لَا يَمَسُّهُ إِلَّا الْمُطَهَّرُونَ

القرآن الكريم

عکسی رنگین

مولانا حافظ سید فرمان علی اعلی اللہ مقامہ

ناشران

عمران کمپنی لاہور

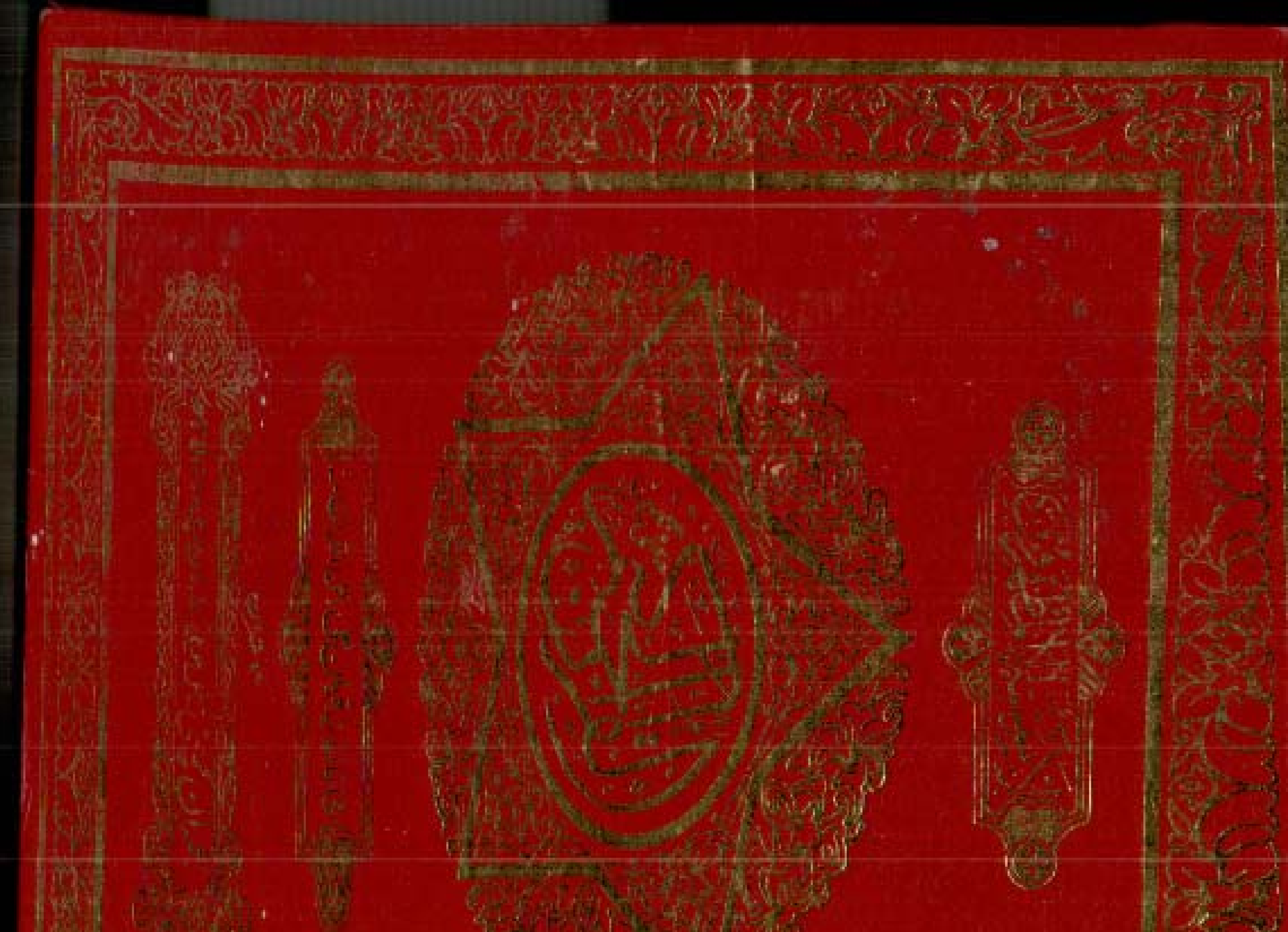

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اے برتر از خیال و قیاس و گمان و وہم
وز ہر چہ گفتہ اند و شنیدیم و خواندہ ایم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ

اسلام ہائے اسلام! تیری رام کہانی، نہ تو اب کہی جا سکتی ہے نہ سُنی۔ تیری اگلی سطوت و شوکت کے تصور اور اس وقت کی موجودہ حالت دیکھنے سے رونگٹے کھڑے ہوجاتے ہیں۔ اور فقط دل ہی نہیں تن بدن کانپ اُٹھتا ہے۔

اللہ اللہ ایک دن تیری وُہ شان تھی کہ کرّوبیین اور ملاءِ اعلیٰ میں تیرا نقشا اور رنگ جما، اور وُہ سکّہ بیٹھا کہ تیری بدولت ایک خاک کے پتلے کے سامنے فرشتوں کی جبین نیاز جھکوادی۔ پھر تجھ کو خود جہان آفرین نے ہر طرح کی آرائش سے آراستہ کر کے اپنے خاص نائب حضرت آدمؑ کی گود میں سونپ کر فردوس بریں سے دنیا میں پھلنے پھولنے اور پھیلنے کو بھیجا۔ تیرا وہ بول بالا تھا کہ تیرے سامنے اک ذرا سی اکڑ میں ابلیس ابدالآباد کے لیے راندۂ درگاہ ہُوا۔ تیری عداوت نے قیامت تک کے لیے قابیل کو رسوائی اور ذلت کے کنوئیں میں جھکایا۔ تیری ذرا سی چشم نمائی نے ایک دُنیا کو طوفان کا مزہ چکھا دیا۔ پہاڑ بھی تاب مقاومت نہ لا سکا۔ نوحؑ سا نوحہ کُن آدم ثانی کہلایا۔ تیرے رشک میں شدّاد سا جبار جنت اقلیم بہشت بنا کر بھی خائب و خاسر گیا۔ تیری ادنےٰ سی مخالفت نے عاد و ثمود سی دُنیا کی قوی ترین قوموں کی پہاڑوں سے باتیں کرنے والی سربفلک عمارتوں کو تودۂ خاک بنا کر چھوڑا۔ تیری چمک دمک کی آگ میں نمرودؔ ہمیشہ جلتا رہا، اور تیرا بال بیکانہ ہُوا بلکہ تجھ پر پھول برستے رہے، اور وُہ خود فی النار ہُوا۔ تیرے صدقے میں فقط انسان ہی نہیں وحوش و طیور اور جنات تک پر سلیمانؑ نے حکومت کی اور کوس لمن الملک بجایا۔ تیرے جاہ و جلال اور علوِ مرتبت نے فرعونؔ و ہامانؔ سے بے غیرتوں کو غرقِ دریائے ضلالت کیا، اور قارونؔ سے بے حمیت کو زمین میں دُھنسا دیا۔

یہ تو تیرے اگلے کارنامے ہیں جن کو اس زمانے کے بعض نادیدہ اور پست خیال شاید افسانہ اور پارینہ سمجھیں۔ ابھی ابھی بارہ تیرہ سو برس قبل تیرا وُہ دَور دَورا اور شان و شوکت تھی کہ شرق سے غرب اور جنوب سے شمال تک تیرا ہی جلوہ تھا۔ اگرچہ تُو نے ایک وحشت خیز جہالت ناک بغیر آباد، سنگلاخ مقام جزیرہ نمائے عرب میں نشو و نما پائی تھی مگر ایک نادار سید قریشی ہاشمی و مطلبی اور اس کے اہل بیت و انصار خاص نے تیری کچھ اس طرح پرورش اور تربیت کی تھی کہ چند ہی روز میں فقط روم ایران ہی کو تیرے گھوڑوں کی ٹاپوں نے نہیں روندا بلکہ اسپین (ہسپانیہ) اور جبرالٹر (جبل الطارق) کی اونچی اونچی چوٹیوں پر بھی تیرا پھریرا لہرانے لگا۔ غرض چار دانگ عالم میں تیری ہی دھوم تھی، اور عزت و عروج اور ترقی وغیرہ کا تیرے ہی سر سہرا تھا۔ تُو نے لیظہرہ علی الدین کلہ کا اس کو تمام دینوں

[illegible] تھے۔ ہائے پھر تجھے آج کیا ہوگیا ہے، تُو تو اکملت
[illegible] کا تحفہ زیب تن کرچکا تھا، پھر کیا تجھ میں کوئی نقص آگیا۔ تُو تو رضیت
لکم الاسلام دینا (تمہارے لئے دین اسلام کو پسند کیا) کے تاج سے سرفراز اور ہر عیب سے پاک تھا پھر کیا تجھ میں کوئی جدید عیب
[illegible] تُو من شر النفّٰثٰت فی العقد (گنڈوں پر پھونکنے والیوں کے شر سے پناہ) کا کلمہ ہر وقت ورد زبان رکھتا تھا، پھر
[illegible] تیرے نام لیوا قعر ذلت میں گرتے جاتے ہیں! اور اگر یہی حال رہا اور مسلمان تو مجھے ایسے ہی نظر آتے
[illegible] دور نہیں کہ ان کی حالت یہودیوں کی سی بلکہ ان سے بدتر ہو جائے گی ضربت علیہم الذلۃ
[illegible] کیا یہ اسی طرح چند دنوں کے اندر صفحۂ روزگار سے مٹ جائیں گے۔ اے تجھ
[illegible] بقیام قیامت باقی رہنے والا قانون ملا تھا، وہ تو انسان کا ہر حال میں ہادی اور صراط مستقیم پر چلانے
[illegible] تو سفر حضر غرض ہر صورت شریک حال و غمخوار رہتا تھا، اسی نے تو تہذیب اخلاق تمدن تدبیر منزل
[illegible] رشتے ناتے میل جول لین دین حرکات سکنات غرض کل معاملات کے قاعدے بتادیئے تھے، اور پھر
[illegible] ہو، تُو نے تو من ترک الدنیا للاٰخرۃ والاٰخرۃ للدنیا فلیس منی (جو شخص دنیا کو آخرت کے واسطے
[illegible] نہیں) کی منادی کرادی تھی۔ لا رھبانیۃ فی الاسلام (اسلام میں رہبانیت نہیں) کا
[illegible] ساتھ ساتھ اس طرح وابستہ تھے جیسے ملزوم کے ساتھ لازم جاندار کے ساتھ روح پھول کے
[illegible] ساتھ [illegible] اسی بناء پر تجھ سے یہ وعدہ کیا گیا تھا۔ فلنحیینہ حیوۃ طیبۃ ولنجزینھم
[illegible] دنیا میں بھی ان کی زندگی اچھی طرح بسر کرائیں گے اور پھر قیامت میں ان لوگوں کی کارگزاریوں کا
[illegible] گے، پھر کیا ہوا کہ تیرے نام لیوا مسلمانوں کو یہ روز بد دیکھنا پڑا، کیا ایک ہی سبب سے دو متضاد نتیجے پیدا ہوسکتے ہیں کہ
ایک وقت تو [illegible] قوت شوکت اور عزت کا باعث ہو اور دوسرے وقت قوم کی کمزوری ناتوانی فقر اور ذلت کا سبب
ہو [illegible] تیرا کچھ قصور نہیں، تجھ میں کوئی عیب نہیں پیدا ہوا، تو جیسا پہلے تھا ویسا ہی اب بھی ہے، ذلک بان اللہ لم
[illegible] اگر کسی قوم کو کوئی نعمت دے کر نہیں چھینا کرتا تاوقتیکہ وہ لوگ خود
[illegible] کی پابندی [illegible] تیرا اعلان عام تھا کہ دین و دنیا دونوں
[illegible] صرف دنیا کی طرف جھک [illegible] کی طرف [illegible] اسی سے ان کی یہ گت بنی۔ اس
کے سوا کوئی سبب نہیں کہ ان لوگوں نے تیری پابندی چھوڑ دی۔ اس کے سوا اور کوئی وجہ نہیں کہ تیرے حکم پر نہ رہے۔ ان لوگوں نے اپنے ہاتھوں
[illegible] اور چین نہ کی۔ آخر خدا نے بھی ان سے منہ پھیر لیا۔ کما تدین تدان
[illegible] اور سلطانی در کتاب کے کہنے کا یہی وقت ہے۔
[illegible] کے چرانے والوں کے ہاتھ میں تخیل کے بدلے سلطنت کی باگ دی تھی، اب بھی اسلام ہے کہ خود بہا
[illegible] عرب کی وحشی قوم کو تہذیب و شائستگی کا استاد بنا دیا تھا، اب بھی اسلام ہے کہ جو قومیں ہر طرح سے
[illegible] نے خدا کی رحمت بنکر دنیا میں صلح کاری سازگاری الفت و اتحاد قائم کرنیکے لئے عروج پایا تھا۔
[illegible] ہیں، پھر آخر اس کی کیا وجہ ہے۔ وہی دین سے علیحدگی وہی مذہب سے لاپرواہی، دیکھو
[illegible] مسٹر سید امیر علی بانتا بھی لندن میں بیٹھ کر یہی پکار پکار کر کہہ رہے ہیں

کیا اب بھی کچھ شک و شبہ باقی ہے ع "ہرگزم باور نمے آید ز روئے اعتقاد"

مسلمانو! ہم مذہب کے تمہاری بے پروائی کی ایک بہت واضح مثال پیش کرتے ہیں۔ سُنو اور غور سے سُنو! وہ جامع و مانع قانون جو امورِ دین و دنیا پر حاوی ہے تم جانتے ہو کہ عربی زبان میں ہے۔ اور یہ بھی واضح ہے کہ تم جب تک قانون کی زبان پر اچھی طرح عبور حاصل نہ کرو گے اس کو کچھ نہیں سکتے۔ پھر یہ بتاؤ کہ تم نے اپنوں میں سے کتنے لوگوں کو اس پر آمادہ کیا کہ اس قانون کی تعلیم حاصل کریں۔ تم کیا آمادہ کرو گے اب تو تمہاری حالت بایں اس درجہ پر پہنچی ہے کہ اگر سینکڑوں ہزاروں میں سے ایک آدھ ہر طرف سے مجبور ہو کر ادھر کا رخ بھی کرتا ہے تو تم ہو کہ ترغیب کے عوض الٹے ہو ان کے قدم آگے بڑھانے کے بدلے سدِ راہ ہو جاتے ہیں۔ تقریر سے اگر نہیں پڑتا تو اخبارات کے صفحے اپنی جیب کو خالی پا کر تمہارے مضامین کے انتظار میں منہ کھولے بیٹھے رہتے ہیں۔ تجویز بازی کرتے ہو جو بیچارے طلبا اس طرف متوجہ ہیں ان کا بھی پیچھا نہیں چھوڑتے ہو کیا یہی انصاف ہے ؎

جو تمہاری طرح تم سے کوئی جھوٹے وعدے کرتا   تم ہی منصفی سے کہہ دو تمہیں اعتبار ہوتا

پھر بھلا بتاؤ تو کہ جب تمہارا برتاؤ اس کے ساتھ یہ ہے تو اس کے جاننے والے کیونکر پیدا ہوں گے اور جب جاننے والے نہ رہیں گے تو تم اس کو سمجھو گے کیسے اور اس پر عمل کیونکر کرو گے تم جو یہ چاہتے ہو کہ سب کتابوں کا ترجمہ ہو جائے اسی سے کام چل جائے گا، پہلے تو سوچو کہ ہر چیز کا ترجمہ جیسا ہونا چاہیئے ہو بھی سکتا ہے؟ ہرگز نہیں اس پر تم کو یقین تو نہ آئے گا میں مثال دے کر سمجھاتا ہوں اسی قرآن کی پہلی آیت، الحمد للہ رب العلمین جو ہر شخص کی زبان زد بھی ہے اور قریب قریب ہر شخص اپنے اپنے خیال کے موافق اس کا مطلب بھی سمجھتا ہے اب میں تم سے پوچھتا ہوں کہ اس کا ترجمہ بشرطیکہ بامحاورہ بھی ہو اور پھر ترجمہ کی حد سے خارج بھی ہونے نہ پائے تفسیر و شرح نہ ہو جائے ہو سکتا ہے؟ لا واللہ ہرگز نہیں۔ تم گھبراؤ نہیں، سُنو! "ال" کا ترجمہ کیا کرو گے؟ بہت بلند پروازی کرو گے تو کہو گے "کل" اب بتاؤ کیا فقط لفظ کل سے "ال" کا پورا مطلب ادا ہو گیا؟ لاحول ولا قوۃ۔ اب آگے چلو۔ حمد کا ترجمہ کیا کرو گے؟ بہت سوچ سار کے بعد کہو گے تعریف، اس کے سوا تمہاری زبان میں اس سے اچھا کوئی لفظ بھی نہیں ہے۔ اور پھر لطف یہ ہے کہ تعریف بھی عربی ہی لفظ ہے جس کے معنی عربی زبان میں کچھ اور ہیں حمد و تعریف میں کوئی سروکار نہیں ہے خیر اردو زبان میں آپ نے ترجمہ کیا بہتر، صحیح ہوا۔ اب میں پوچھتا ہوں کہ آپکی اردو زبان میں مدح کے کیا معنی ہیں؟ پھر آپ بہت غور و خوض کے بعد فرمائیے گا وہی تعریف۔ کیونکہ آپ کی زبان میں کوئی اس سے اچھا لفظ ہی نہیں ہے آپ کہئے گا کیا۔ خیر جناب اب میں آپ سے پوچھتا ہوں کہ آپ کے خیال میں اور محض اردو دانوں کے لحاظ میں تو حمد و مدح میں کوئی فرق رہا۔ جو معنی حمد کے ہوتے وہی مدح کے، حالانکہ عربی زبان میں حمد و مدح میں آسمان و زمین کا فرق ہے، اسی طرح لام اختصاص رب اور عالمین کی حالت ہے۔ اب فرمائیے ایک آیت کے ترجمے کا تو یہ حال ہے ع قیاس کن ز گلستان من بہار مرا، سینکڑوں ہزاروں کتابوں کا ترجمہ ترجمہ کیسے بھی ہو سکتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ سابق کے علماء ترجمہ کے نام سے کانوں پر ہاتھ رکھتے تھے۔ اب آپ کی سمجھ میں آیا بندہ پرور، بلکہ سچ یوں ہے کہ ترجمہ کسی زبان کا ہو دوسری زبان میں بہت دشوار ہے۔ پھر عربی زبان کا ترجمہ جس کے دامن الفاظ و معنی کی وسعت کی کوئی حد ہی نہیں اور پھر قرآن کا ترجمہ جس کے ہر ہر جملہ کے خدا جانے کتنے معنی ہو سکتے ہیں۔ اور وہ بھی اردو زبان میں جس کے پاس گویا الفاظ ہی نہیں ہیں، ہیں بھی تو مانگے کے۔ اور وہ بھی اس قدر کم کہ توبہ بھلی۔ اب آپ فرمائیے گا کہ تم نے کیوں ترجمہ کیا؟ میں عرض کروں گا محض آپ حضرات کے اصرار اور خیال سے اور اس وجہ سے بھی کہ اصل قرآن سے تو آپ لوگوں کی دلچسپی ظاہر ہے شاید ترجمہ کی وجہ سے کچھ توجہ ہو جائے۔ اور کچھ نہیں تو کچھ احکام خدا سمجھئے:
کیونکہ آپکی دنیا ترجمہ ہی کی چار دیواری کے اندر ہے۔ اب آپ فرمائیے

کہ ہزاروں میں ایک آدھ طالب علم جو بیچارہ کسی طرح عربی پڑھتا ہے اس سے عربی چھڑا کر عربی کتابوں کے ترجمے پڑھوائیے گا؟ اس سے آپ اپنے مذہبی قانون کو پورا پورا سمجھ جائیے گا؟ استغفر اللہ۔ اس کے علاوہ تمہاری رائے کے موافق تو صرف چند ترجمہ کرنے والا بھی نہ رہے گا، پھر تم کو آخر

سکھائے گا کون؟ اور اس پر عمل کرو گے کیونکر۔ اس پر بھی تم کو شرم نہیں آتی۔ ترقی ترقی کا آوازہ بلند کرتے ہو، عروج عروج کا نعرہ مارتے ہو۔ اگر اس کے خواہاں ہو تو سچے دل سے پھر دین کو داہنے ہاتھ سے لو اس پر پابند ہو جاؤ۔ دیکھو تو دُنیا تمہارے بائیں ہاتھ میں کیونکر نہیں آتی۔ تم دنیا کو بھی طرح حاصل کر سکتے ہو مگر جبھی کہ اسلام کا وردی بھی پہلو میں لئے رہو تم دُنیا کی گھوڑ دوڑ میں سب سے آگے بڑھ سکتے ہو، مگر جبھی کہ فقط اس کی وردی پہنے نہ رہو بلکہ ایمان کی قوت سے نفس کے گھوڑے کی باگ مضبوط تھامے رہو۔ ورنہ یہ یاد رہے کہ راہ میں بہت سی دیواریں ہیں، بہت سے گڑھے ہیں۔ گر پڑو گے اور پھر کہیں کے نہ رہو گے۔ میں یہ نہیں کہتا کہ سب کے سب اسی طرف چلیں مگر لولا نفر من کل فرقة منهم طائفة ليتفقهوا في الدين (ہر گروہ میں سے کچھ لوگ علم دین کی تحصیل کے لئے کیوں نہیں نکلتے) کو مد نظر رکھو۔ سینکڑے میں پانچ کو تو راستہ پر چلنے دو، ان کی ہمدردی کرو، ان کی تحصیل کے اسباب مہیا کرو۔ غضب خدا کا اس کے برعکس تم نے مولوی (عربی دان) کے معنی اپنی اصطلاح میں بیوقوف کے مقرر کئے ہوئے ہیں۔ معاذ اللہ! اللہ والوں کو تم ذلیل سمجھتے ہو، پھر خدا تمہیں عزت دار بنائے تو کیونکر ہو سکتا ہے؟ هو سمّٰكم المسلمين اُسی نے تمہارا نام مسلم رکھا تھا جس کے معنی ہیں ماننے والا، سر جھکانے والا، سر تسلیم خم کرنے والا وغیرہ۔ مگر تم ہو کہ مسلم کہلا کر ادھر اُدھر کی سُنی سُنائی باتوں پر بھروسہ کر کے اس کے مسائل میں چہ میگوئیاں کرتے ہو، شیطانی وساوس اور فلسفی اوہام پر تکیہ کر کے اس کی باتوں کو ماننا کیسا، اُلٹے اعتراض کرتے ہو۔ ایک طرف تو تمہارا یہ رنگ ہے دُوسری طرف تمہاری تلون المزاج طبیعت کا یہ انداز ہے کہ بات بات میں خواہ مخواہ کی شق نکالتے ہو، ہر حکم کی علت پوچھتے ہو۔ میں یہ نہیں کہتا کہ تم کسی بات میں کچھ بولو نہیں۔ نہیں نہیں، تمہارا اصول مذہب یہ ہے: ما حكم به العقل حكم به الشرع وما حكم به الشرع حكم به العقل جس کا عقل حکم کرتی ہے اسی کا شرع حکم کرتی ہے اور جس کا شریعت حکم کرتی ہے اسی کا عقل حکم کرتی ہے۔ اصول و اعتقادات میں خوب عقلی گھوڑے دوڑاؤ۔ بال کی کھال نکالو۔ اس میں تو تقلید کی خود خدا نے مذمت کی ہے، مگر فروع خصوصاً عبادات میں تو اپنی زبان بند رکھو حالانکہ اس میں بھی عقل سے خارج کوئی بات نہیں ہے مگر تم اپنی عقل کو بھی دیکھو کتنی ہے جتنول شئے؟ کیا پدی کیا پدی کا شوربا! تم کیا اور تمہاری عقل کیا۔ تم اپنے اعضاء و جوارح اور نفس کی ماہیت اور حقیقت کو تو آج تک سمجھے نہیں تم ان اصولوں کو جو حکیم علی الاطلاق نے خود درست کئے ہیں ان کی کنہ کیا سمجھ سکتے ہو ؎

تو کار زمیں را نکو ساختی — کہ با آسماں نیز پرداختی

تم ذرا اپنی بساط کو تو دیکھو وما اوتيتم من العلم الا قليلا (تم کو تو بس تھوڑا سا علم دیا گیا ہے) پر تو غور کرو۔ پہلے تم علم سیکھو، اس کے مدارج کو طے کرو، پھر دیکھو تمہیں ہر بات کی کنہ معلوم ہوتی ہے یا نہیں۔ تمہاری تو حالت یہ ہے کہ رہو جہالت کی جھونپڑی میں اور خواب دیکھو علم کے اُونچے اُونچے محل کا۔ تم نے ما ينطق عن الهوى ان هو الا وحي يوحى کے اقوال کو جو بعینہ خدا کے اقوال ہیں پس پشت ڈال دیا ہے انی تارک فیکم الثقلین کو مد نظر نہیں رکھتے اور ہر چیز کا چاہتے ہو کہ قرآن ہی سے صاف اور صریح حکم نکلے۔ مجھے یاد ہے کہ ایک صاحب نے مجھ سے پوچھا کیوں جناب بھلا گانے بجانے کی حرمت بھی کسی آیت سے نکلتی ہے؟ میں نے کہا ہاں: واجتنبوا قول الزور وغیرہ۔ کہنے لگے واہ وا! یہ بھی کوئی تُک ہے۔ کہاں زور کہاں گانا بجانا۔ میں نے کہا بندہ پرور آپ تو یہ چاہتے ہیں کہ ہم اپنی زبان میں جس لفظ کو جس معنی میں جس طرح بولتے ہیں اسی طرح ہر زبان میں بولا جائے۔ ذرا عربی لُغت کو دیکھئے تو معلوم ہوگا کہ لفظ الزور کے معنی گانے بجانے کے ہیں یا نہیں۔ میں یہ نہیں کہتا کہ قرآن میں کوئی سا بھی حکم نہیں ہے۔ ہے اور ضرور ہے۔ اس میں دنیا کی کوئی بات ایسی نہیں جو بیان نہ کی گئی ہو مگر تم اتنی سمجھ بھی تو پیدا کرو، اتنا علم بھی تو حاصل کرو۔ تم کو یقین کرنا چاہئے کہ وہی باتیں جو قرآن مجید میں اشارۃً یا اصولاً یا باطناً بیان کی گئی ہیں وہی مطالب چونکہ تمہاری سمجھ سے باہر تھے اس وجہ سے تم پر مہربانی کر کے تمہارے حال زار پر رحم کھا کے احادیث میں تصریحی طور پر صاف صاف تعلیم کر دیئے۔ انہی باتوں کی توضیح رسول اللہ اور آپ کے سچے تمام متبعین نے اپنی زبان میں کر دی پس احادیث کی

سمجھو، اسی کی تشریح کہو۔ قرآن مجید کوئی معمولی کتاب تو ہے نہیں۔ یہ علوم حقہ کا سچا مخزن ہے اور معارف یقینیہ کا از سر تا پا معدن۔ یہ تہذیب، شائستگی، تمدن اور ریاست کا رہنما ہے تو فقیری، نفس کشی، اخلاق اور خدا پرستی کا پیشوا۔ یہ جس طرح ایک عزلت گزین فقیر کے طرق و آداب فقر کا معلم ہے اسی طرح ایک بادشاہ کی جہانگیری، رعیت پروری، دادگستری اور نکو نامی کا اتالیق ہے۔ یہ وہ نایاب گوہر ہے جسے خدا جانے کس زمانہ سے ایمانی بازار کے جوہریوں کی نگاہیں تلاش کر رہی تھیں۔ اور وُہ انمول موتی ہے جو غیب کے خزانہ میں مکنون تھا۔ خلاصہ یہ ہے کہ مالک عرش و کرسی کی کتاب ہے۔ خداوند لوح و قلم کا کلام ہے۔ اس کی فصاحت و بلاغت سے بھی قطع نظر کرو، اس کی ترتیب اور متانت کو بھی چھوڑو، اس کے نظم و نسق کا بھی لحاظ نہ کرو، فقط اس کے مطالب و معانی پر غور کرو؛ اس میں جو علوم و فنون ہیں ان پر نظر ڈالو۔ اس میں خدا کی ذات و صفات، اس کی عبادت کے طریقے، معاملات، احکام، تمدن، اخلاق، اصلاح، سازگاری، پیشین گوئیاں، اصول مسلمہ، تاریخ، حقائق اشیاء، عبرت، نصیحت، دُنیا اور آخرت کی تعلیموں کو دیکھو۔ اسی کے بارے میں ہے ما فرطنا فی الکتاب من شئی (ہم نے قرآن میں کوئی چیز اُٹھا نہیں رکھی)۔ اسی کی شان میں ہے: ونزلنا علیك الکتاب تبیانا لکل شئی (ہم نے تم پر ایسی کتاب نازل کی جس میں ہر چیز کا بیان ہے)۔ اسی کی شان میں ہے: ماکان حدیثا یفتری ولکن تصدیق الذی بین یدیہ وتفصیل کل شئی وھدی ورحمۃ لقوم یؤمنون۔ (یہ کوئی بنی ہوئی بات نہیں بلکہ قرآن ہے جو اگلی کتابوں کی تصدیق، ہر چیز کو تفصیل وار بیان کرنے والا اور مومنوں کے لئے ہدایت و رحمت ہے)۔ اس کو ناپیدا کنار دریا کہنا بے جا، اس کو ذخار سمندر کہنا نازیبا؛ اس کا مرتبہ تو ان چیزوں سے کہیں بالاتر ہے۔ ذرا سرسری نظر سے اس کی علو شان کو دیکھو: لئن اجتمعت الانس والجن علی ان یاتوا بمثل ھذا القرآن لا یاتون بمثلہ ولو کان بعضھم لبعض ظھیرا۔ (اگر تمام انسان اور جنات اس بات پر اکٹھے ہوں کہ (اجتماعی قوت سے) اس قرآن کا مثل پیش کریں تو بھی ہرگز اس کا مثل نہیں لا سکتے۔ اگرچہ ان میں سے ایک دوسرے کا مددگار بھی ہو)۔ اسی کے بارے میں جناب امام حسن علیہ السلام فرماتے ہیں "خدا نے ایک سو چار کتابیں نازل کیں، اور ان سب کے تمام علوم توریت، زبور، انجیل اور قرآن میں ودیعت رکھے۔ پھر ان تینوں کے علوم بھی قرآن ہی کے سپرد کئے۔" اسی کے بارے میں حضرت ابن عباس علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں: لو ضاع لی عقال بعیر لوجدتہ فی کتاب اللہ (اگر میرے اُونٹ کے باندھنے کی رسی بھی گم ہو جائے تو مجھے وہ بھی قرآن میں مل جائے گی)۔ اس کے معانی پر غور کئے بغیر صرف اسی کے لغات کے ضبط، کلمات کی تجرید، حروف کے مخارج کی معرفت اور اس کی آیات، سورتوں، اُن کے ٹکڑوں، ربع، نصف، ثلث کے شمار، منازل، سجدات، وقف، وصل، مد، ادغام وغیرہ کا لحاظ کر کے کچھ لوگ علم قرأت و تجوید کے ملک میں سکہ زن بنے۔ اسی کے کلمات، اسماء، افعال، مشتقات وغیرہ کا خیال کر کے کچھ لوگ علم صرف کا پھریرا اہرانے لگے۔ اسی کے معرب، مبنی، اسماء، افعال، حروف، عامل غیر عامل، لازم، متعدی، فاعل، مفعول وغیرہ پر نظر ڈالنے سے بہتیرے علم نحو کی سلطنت کے حکمران ہوئے۔ اسی کے معانی، خطاب، عموم، خصوص، اشتراک، ترادف، حقیقت، مجاز وغیرہ پر غور کر کے بہتیرے علم لُغت کے اقلیم کے بادشاہ ٹھہرے۔ اسی کے ادلۂ عقلیہ، شواہد اصلیہ اور نظریہ لوکان فیھما الھۃ الا اللہ لفسدتا وغیرہ میں تامل کر کے علم اُصول دین (علم کلام) مستنبط ہوا۔ اسی کی تخصیص، تعمیم، اخبار، نص، ظاہر، مجمل، محکم، متشابہ، امر، نہی اور نسخ وغیرہ سے علم اُصول فقہ ماخوذ ہوا۔ اسی کے حلال، حرام، احکام، اُصول، فروع وغیرہ سے علم فقہ نکلا۔ اسی کے اگلوں کے عبرت آمیز حالات و قصص، آثار اور وقائع سے عرب و عجم وغیرہ میں علم تاریخ کی بنا ہوئی، اسی کی حکمتوں، مثالوں، مواعظ، وعد، وعید، تحذیر، تبشیر، ذکر موت، معاد، نشر، حشر، حساب، عقاب، جنت اور نار کی بدولت خطیب، واعظ اور اسپیکر کے معرز خطاب کی بنیاد پڑی۔ اسی کے اُصول تعبیر خواب حکم و امثال وغیرہ سے علم تعبیر رؤیا کی جڑ مستحکم ہوئی۔ اسی کے ذکر

سہام، فرائض نصف ثلث ربع، سدس اور ثمن وغیرہ سے علم فرائض اور حساب کا انضباط ہوا۔ اسی کے احکام وصیت وغیرہ سے وصیت کا استحکام ہوا۔ اسی کے ذکر لیل ونہار، شمس وقمر، نجوم ومنازل اور بروج وغیرہ سے علم الاوقات کا انعقاد ہوا۔ اسی کی جزالت لفظ بداعت نظم، حسن سیاق، مبادی، مقاطع، مخالص، اطناب اور ایجاز وغیرہ سے علم معانی بیان اور بدیع کا استخراج ہوا۔ اسی کے الفاظ میں غور کرنے سے ارباب اشارات اور اصحاب حقیقت کو ایسے مطالب اور ان باریکیوں پر اطلاع ہوتی کہ ان لوگوں کو فنا، بقا، حضور، خوف، ہیبت، انس، وحشت، قبض اور بسط وغیرہ کا استنباط ہوا۔ اسی کی آیت ، وکان بین ذلک قواما وغیرہ سے متضاد کیفیتوں کے تقابل سے مزاج کے اعتدال، نظام حفظ صحت اور استحکام قوت سے علم طب کے اصل اصول کی طرف لطیف اشارہ اور پھر اسی کی آیۃ ، فیہ شراب مختلف الوانہ وفیہ شفاء للناس وغیرہ سے خرابی کے بعد صحت کی درستی، اور بیماری کے بعد بدن کی شفاء اور علم الادویہ کی طرف پاکیزہ کنایہ اسی کے ادعاءات ویقینیات اور تسکین دہ وتشفی بخش کلمات فیہ شفاء للصدور وغیرہ سے طب اجسام کے علاوہ طب قلوب کی طرف عمدہ تلمیح۔ اسی کے سورۃ وآیات سے جن میں ملکوت ارض وسماوات اور علم علوی وسفلی کے معلومات کا تذکرہ ہے۔ علم ہیئت وریاضی کی طرف سریع توشیح۔ اسی کی آیۃ : انطلقوا الی ظل ذی ثلث شعب وغیرہ سے علم ہندسہ کا تذکرہ اسی کے براہین مقدمات ؛ نتائج موجب ، اضداد ومناظرہ ابراہیم وغیرہ سے علم مناظرہ وجدل کا بیان اسی کے اوائل سور میں امم سابقہ کی مدت ۔ سال اور ایام اور اس امت اور دنیا کے گذشتہ اور آئندہ زمانہ کے تواریخ کا ذکر اور پھر ان میں باہم ایک دوسرے کے ساتھ ضرب دینے سے علم جبر ومقابلہ کا اظہار اسی کے او اثارۃ من علم سے علم نجامۃ اسی طرح طفقا یخصفان سے خیاطت، اور اٰتونی زبر الحدید اور النا لہ الحدید سے حدادت، اور واصنع الفلک سے تجارت، اور نقضت غزلہا سے غزل، اور کمثل العنکبوت اتخذت بیتا سے نسج ، اور افرأیتم ما تحرثون سے فلاحت اور وابنوا لہ بنیانا وغیرہ سے عمارت، اور احل لکم صید البر والبحر سے صید ، اور کل بناء وغواص یخرج منہ حلیۃ سے غوص، اور اتخذ قوم موسیٰ من بعدہ من حلیہم عجلا جسدا سے صیاغت ، اور صرح ممرد من قواریر والمصباح فی زجاجۃ سے زجاجت ، او فاوقد لی یاھامان علی الطین سے فخارت، اور واما السفینۃ فکانت لمساکین سے ملاحت، اور علم بالقلم سے کتابت، اور احمل فوق راسی سے خبازی، اور ان جاء بعجل حنیذ سے طباخی ، اور ثیابک فطہر سے غسل ، اور قال الحواریون سے قصارت، اور الا ما ذکیتم سے جزارت ، اور صبغۃ اللہ وجدد بیض سے صباغت اور تنحتون من الجبال بیوتا سے حجارۃ ، اور او فوا الکیل والمیزان سے وزن وکیل ، اور ما رمیت اذ رمیت واعدوا لہم ما استطعتم من قوۃ سے سبق رمایہ۔

یہ یکے از ہزار اور مشتے نمونہ از خروارے ہے۔ از یں قبیل کوئی فن ایسا نہیں جو کسی طرح اس میں مذکور نہ ہو، کوئی علم ایسا نہیں جس کا اس میں بیان نہ ہو۔ غرض نہ صرف اللہ نہ صرف عالم بلکہ اللہ وما سوائے اللہ کی ذات صفات اور کل متعلقات کا اس میں تذکرہ ہے پھر ایسی کتاب کے مطالب پر حاوی ہونا بشری قوت سے باہر ہی نہیں منزلوں دور۔ اس کے مسائل کا احاطہ کرنا انسانی طاقت سے دشوار ہی نہیں ناممکن اور قطعی محال ؛ مگر بمفاد وما لا یدرک کلہ لا یترک کلہ جو چیز پوری نہ مل سکے اسے بالکل نہ چھوڑ دینا چاہئیے ، ہم میں نے دیکھا کہ اس زمانہ میں یہی ہوا چلی ہے کہ فکر معاش انگریزی دانی میں منحصر سمجھنے اور یہ خیال رگ وپے میں سرایت کر جانے کی وجہ سے کہ عربی بیچاری کے پاس اس کے سوا کہ وہ مسلمانوں کی مذہبی زبان ہے ۔ اور بل بوتا ہی کیا ہے ؛ اس میں رکھا ہی کیا ہے ہر شخص ہمہ تن انگریزی ہی کی طرف متوجہ ہے۔ تحصیل علم کا زمانہ اسی کی فکر وتکمیل میں گذر جاتا ہے۔ پھر اب مذہب کو دیکھیں یا روٹیوں کی فکر کریں سے

شب چو عقد نماز بربندم   چہ خورد بامداد فرزندم

پھر اس پر طرہ یہ ہے کہ ہمارے ہموطنوں کی مادری زبان ٹھہری اردو جو نہ دین کی نہ دنیا کی ؛ پھر اب کریں تو کیا کریں۔ انہی وجوہ سے اس کی

ضرورت ہوئی کہ ہر قسم کی کتابیں اُردو میں ترجمہ (چاہے جیسا بھی ہو سکے) کی جائیں خصوصاً قرآن مجید کے ترجمہ کی سب سے زیادہ ضرورت تھی؛ اگرچہ اس کے ترجمے ایک دو نہیں سیکڑوں ہوئے۔ مگر ان میں سے اکثر تو ایسے ہیں کہ ان کا سمجھنا عربی سے زیادہ دُشوار اور ہمارے روزمرہ سے بالکل علیحدہ اور باوجود اُردو ہونے کے اُردو داں حضرات کی سمجھ سے بالکل باہر؛ اسی وجہ سے عام اہل اسلام خصوصاً شیعی دُنیا میں اس کی ایک شدید چیخ و پکار تھی؛ اخبارات الگ غل مچا رہے تھے۔ مختلف سوسائٹیوں میں ایک طرف اس کی مانگ تھی۔ آخر خدا کی توفیق شامل حال ہوئی، کچھ احباب کا اصرار ہوا اور میں نے اس کو لکھنا شروع کر دیا۔ میں نے اس کی ابتداء ۱۳۳۶ھ ہجری میں کی تھی۔ اور اسی وجہ سے اس کا تاریخی نام ہمارے کرم فرما فرحفاظ جناب مولوی سید عبد الجلیل صاحب مارہروی نے "کلام اللہ مترجمہ فرمان علیؒ" رکھا۔ اس کو شروع کئے چند روز ہی گزرے تھے کہ یہ معلوم کر کے کہ صدر المتکلمین فخر الحکماء جناب مولانا حکیم سید علی اظہر صاحب دامت افاداتہ نے ترجمہ مع تفسیر لکھنا شروع کیا ہے۔ بلکہ بعض اجزاء اس کے شائع بھی ہو گئے تھے۔ میرا جی چھوٹا جاتا تھا۔ اور اپنی محنت کو بے کار سمجھنے لگا تھا کہ اتفاقاً اسی زمانہ میں لکھنؤ جانا ہوا؛ اور جناب ممدوح سے ایک نُورانی مجلس میں ملاقات ہونے کا شرف حاصل ہوا۔ اس وقت جتنا ترجمہ کر چکا تھا میرے ساتھ تھا۔ بہت اشتیاق سے کچھ تھوڑا سُنا اور سُن کر بزرگانہ شفقت اور کمال قدر دانی کی راہ سے فرمایا کہ "واقعی ترجمہ کرنا تمہارا ہی حق ہے"۔ "میں ترجمہ نہ کروں گا تم ہی اس کو پورا کرو"۔ یہ ترجمہ کے لئے پہلا شگون نیک تھا۔ اس کے بعد میں نے تمام حضرات علماء و مجتہدین کو مختلف مقامات سے تھوڑا تھوڑا سُنایا۔ الحمد للہ کہ سب نے شکر فقط زبان سے ہی نہیں بلکہ لکھ دیا کہ ایسا عمدہ اور صحیح ترجمہ نظر سے نہیں گزرا؛ "الٰہی تیرا شکر"؛ اس کے بعد میں نے خاص طور پر لکھنؤ کے بڑے بڑے با فہم اہل زبان کو سُنایا، اور سب نے بے حد پسند کیا۔ غرض کچھ کم و بیش دو برس میں ختم ہوا۔ پھر اس کے چھپنے میں میں نے وہ وہ زحمتیں اُٹھائیں کہ "دل من داند و من دانم و داند دل من"۔ میرے پاس الفاظ نہیں کہ بیان کر سکوں۔ میں اس کا مقر ہوں کہ یہ جیسا میرا جی چاہتا تھا، نہیں چھپا۔ مگر خدا جانتا ہے کہ میں نے اس کی سعی میں وقت، محنت، جان اور مال غرض کسی طرح کوتاہی نہیں کی ہے، اور کوئی ممکن دقیقہ اُٹھا نہیں رکھا ہے۔ ایک معمولی بات یہی ہے کہ بیسیوں فرموں کی چار چار، پانچ پانچ بار کاپیاں لکھوانی پڑی ہیں۔ ہزاروں اوراق چھپے ہوئے ردیا میں ٹھنڈے کر دیئے۔ انہی وجوہ اور مجبوریوں سے اس کا ہدیہ بھی معمولاً زیادہ اور گراں معلوم ہوتا ہے جو انشاء اللہ دوسرے ایڈیشن میں باقی نہ رہے گا۔

غرض خدا خدا کر کے چھپنا بھی ختم ہوا، اور یہ ہدیۂ مختصر آپ کے سامنے حاضر ہے۔ میں کیا اور میرا ترجمہ کیا؛ مگر اتنا ضرور عرض کروں گا کہ آپ کو اس کی قدر اس وقت ہوگی جب آپ اس کو دوسرے ترجموں سے جن کی آج کل بہت شہرت ہے مقابلہ کر کے دیکھیں گے تعرف الاشیاء باضدادھا میں اس سے زیادہ نہ عرض کروں گا۔

ترجمہ کی تمام خوبیوں کے لحاظ کے علاوہ میں نے چند اُمور کا اور اضافہ کیا ہے۔ جو غالباً ناظرین کی پسندیدگی اور دلچسپی کا باعث ہوگا۔

(۱) ابتداء میں قرآن مجید کے مضامین کی مفصل فہرست ہے جس میں جُداگانہ ابواب قرار دیئے۔ مثلاً باب الاحکام، باب الفضائل وغیرہ؛ اور پھر ہر مطالب کے آیات کو مع تعداد آیات و پارہ و سورۃ وغیرہ لکھ دیا ہے کہ جس مطلب کو جس وقت چاہیں فوراً نکل آئے۔

(۲) ہر سورۃ کے آیات کے شمار و اعداد بھی لکھے ہوئے ہیں۔

ط یہ خیال مترجم کے پہلے ایڈیشن کی بابت ہے۔ اگر مرحوم اس وقت ہوتے تو بہت خوش ہوتے حضرات مومنین ایک مرتبہ سورۃ فاتحہ پڑھ کر ایصال ثواب کریں۔ ح۔

(۳) قریب قریب ہر مضمون کی سُرخی صفحات کے کنارے جلی قلم سے لکھی ہوئی ہے۔
(۴) ہر سُورت کے ابتداء میں حاشیہ پر یہ بیان کر دیا ہے کہ اس سُورۃ میں خدا نے اخلاق، احکام وغیرہ کی کس کس بات کی تعلیم فرمائی۔
(۵) قصص، واقعات اور شانِ نزول وغیرہ مستند تفاسیر سے اور فضائل و مناقب خاص علماء اہلِ سُنّت کی معتبر کتابوں سے بحوالہ صفحہ وسطر ومطبع حاشیہ پر مندرج ہیں۔ باوجود ان تمام اُمور کے اسلام کے ہر فرقہ کے لوگ بے وقت وبشوق ملاحظہ کر سکتے ہیں۔ نہ کہیں کسی پر طعن ہے اور نہ کسی پر حملہ۔

آپ حضرات سے ملتمس ہوں کہ دُعائے خیر سے فراموش نہ فرمائیں اور خدا کی بارگاہ میں نہایت عاجزی سے عرض ہے کہ اس کو میری مغفرت کا ذریعہ قرار دے اور جس وقت اور جس روز ہر شخص کے ہاتھ میں اس کا نامۂ عمل ہو میرے داہنے ہاتھ میں قرآن ہو۔

اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۞

وَاٰخِرُ دَعْوٰنَآ اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

وَالسَّلَامُ عَلٰى مَنِ اتَّبَعَ الْهُدٰى

وانا الراقم الاثم

ابُوالثناء علی بن محمد المدعو بالسیّد فرمان علی

غفرلہ اللہ بلطفہ الخفی والجلی

متوطن چندن پٹی ضلع دربھنگہ، صوبہ بہار

اِلتماس سُورۃ فاتحہ

قارئین کرام سے التماس ہے کہ وہ مولانا سید فرمان علی صاحب اعلی اللہ مقامہٗ کے ایصال ثواب کے لئے سُورۃ فاتحہ تلاوت فرمائیں۔

لہ مطبوعہ سابقہ میں حوالہ جات اکثر جگہ غلط ہو گئے تھے جن کی تصحیح اس مرتبہ بہ آیت و سُورت و صفحہ کا حوالہ دیکھ کر کی گئی ہے۔ ۱۲ جعفر علی زیدی مصحح۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

قرآن مجید کے مضامین کی مفصّل فہرست

بَابُ التَّوحِيد

خدا کا وجود

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱	بقرہ	۲۸ و ۲۹	۸
۲	بقرہ	۱۶۳ و ۱۶۴	۳۸
۳	بقرہ	۲۵۸	۷۶
۷	انعام	۱ تا ۳	۲۰۳
۷	انعام	۷۳	۲۱۶
۷	انعام	۹۵ تا ۱۰۰	۲۲۲ و ۲۲۳
۸	انعام	۱۴۱ تا ۱۴۴	۲۳۴ و ۲۳۵
۸	انعام	۱۶۵	۲۳۸
۸	اعراف	۵۴	۲۵۰
۹	اعراف	۱۸۵	۲۶۶
۹	اعراف	۱۸۹	۲۶۸
۱۱	یونس	۵ تا ۷	۳۳۱
۱۱	یونس	۲۲ و ۲۳	۳۳۵
۱۱	یونس	۳۱ تا ۳۴	۳۳۷ و ۳۳۸
۱۱	یونس	۶۷	۳۴۳
۱۱	یونس	۱۰۱	۳۵۰
۱۲	ہود	۷	۳۵۳
۱۳	یوسف	۱۰۵	۳۹۳
۱۳	رعد	۲ تا ۴	۳۹۵ و ۳۹۶
۱۳	رعد	۱۲ و ۱۳	۳۹۸
۱۳	ابراہیم	۱۰	۴۰۸
۱۴	نحل	۱۰ تا ۱۶	۴۲۷ و ۴۲۸
۱۴	نحل	۵۱	۴۳۳

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱۵	بنی اسرائیل	۶۶	۴۶۰
۱۶	طٰہٰ	۵۰ و ۵۳	۵۰۲
۱۷	انبیا	۳۳	۵۱۶
۱۷	حج	۶۳ و ۶۵	۵۳۱ و ۵۳۲
۱۸	مومنون	۷۸ تا ۸۰	۵۵۳ و ۵۵۴
۱۸	نور	۴۱ تا ۴۴	۵۶۷ و ۵۶۸
۱۹	فرقان	۴۵ تا ۴۹	۵۸۰
۱۹	فرقان	۵۳ تا ۵۴	۵۸۱
۱۹	فرقان	۶۱ و ۶۲	۵۸۲
۱۹	شعرا	۷ و ۸	۵۸۵
۱۹	شعرا	۲۳ تا ۲۸	۵۸۶
۲۰	نمل	۸۶	۶۱۲
۲۰	عنکبوت	۴۴	۶۳۰
۲۱	عنکبوت	۶۳	۶۳۳
۲۱	روم	۱۷ تا ۲۷	۶۴۷ تا ۶۴۹
۲۱	روم	۳۳	۶۵۰
۲۱	روم	۳۷	۶۵۱
۲۱	روم	۴۶	۶۵۲
۲۱	روم	۴۸	۶۵۳
۲۱	روم	۵۴	۶۵۴
۲۱	لقمان	۲۰	۶۵۸
۲۱	لقمان	۳۱	۶۶۰
۲۱	سجدہ	۴ و ۲۷	۶۶۵ و ۶۶۶
۲۲	احزاب	۴۳	۶۶۹
۲۲	فاطر	۲۷ و ۲۸	۶۹۸ و ۶۹۹
۲۲	فاطر	۴۱	۷۰۱
۲۳	یٰسٓ	۳۳ تا ۴۴	۷۰۹

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲۳	زمر	۲۱	۷۳۵
۲۳	زمر	۴۲	۷۳۸
۲۴	مومن	۱۳	۷۴۷
۲۴	مومن	۶۱ تا ۶۴	۷۵۶
۲۴	مومن	۶۷ و ۶۸	۷۵۷
۲۴	مومن	۷۹ تا ۸۱	۷۵۹
۲۴	حٰمٓ سجدہ	۹ تا ۱۲	۷۶۱
۲۴	حٰمٓ سجدہ	۳۹	۷۶۷
۲۵	شوریٰ	۲۸ تا ۲۹	۷۷۵ و ۷۷۶
۲۵	شوریٰ	۳۲ تا ۳۴	۷۷۶
۲۵	زخرف	۹ تا ۱۳	۷۸۱
۲۵	زخرف	۸۴	۷۸۹
۲۵	زخرف	۸۷	۷۹۰
۲۵	جاثیہ	۱ تا ۶	۷۹۵
۲۵	جاثیہ	۱۲ و ۱۳	۷۹۶
۲۶	[illegible]	۴	۸۱۵
۲۶		۳۳	۸۱۹
۲۶		۲۸	۸۲۱
۲۶	ق	۶ تا ۱۱	۸۲۶ و ۸۲۷
۲۶	ذاریات	۱۵ و ۱۶	۸۳۱
۲۷	طور	۳۵	۸۳۷
۲۷	واقعہ	۵۷ تا ۵۹	۸۵۵
۲۷	واقعہ	۶۳ تا ۷۳	۸۵۵ و ۸۵۶
۲۷	حدید	۴	۸۵۸
۲۷	حدید	۶	۸۵۹
۲۸	حشر	۲	۸۷۰ و ۸۷۱
۲۸	صف	۹	۸۸۱

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲۸	جمعہ	۱ تا ۴	۸۸۳
۲۸	تغابن	۱ تا ۴	۸۸۷
۲۹	ملک	۱ تا ۳	۸۹۷
۲۹	ملک	۱۵	۸۹۸
۲۹	ملک	۲۳ ۞	۸۹۹
۲۹	مرسلات	۲۰ تا ۲۷	۹۲۷
۳۰	غاشیہ	۱۷ تا ۲۰	۹۳۶

توحید

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱	بقرہ	۱۳۹	۳۲
۲	بقرہ	۱۶۳	۳۷
۳	بقرہ	۲۵۵	۶۵ و ۶۶
۳	آل عمران	۲	۷۸
۳	آل عمران	۶	۷۹
۳	آل عمران	۱۸	۸۱ و ۸۲
۳	آل عمران	۶۲	۹۰
۵	نساء	۸۷	۱۴۳
۶	نساء	۱۷۱	۱۶۶
۶	مائدہ	۷۳	۱۹۱
۷	انعام	۳	۲۰۳
۷	انعام	۲۰	۲۰۹
۷	انعام	۱۰۲	۲۲۳
۹	اعراف	۱۵۸	۲۷۱
۱۱	توبہ	۱۲۹	۳۲۹
۱۳	رعد	۱۵	۳۹۹
۱۳	رعد	۱۶	۳۹۹
۱۴	نحل	۲۲	۴۲۸

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱۳	نحل	۵۱	۴۳۳
۱۵	بنی اسرائیل	۴۳	۴۵۵
۱۶	کہف	۱۱۰	۴۸۵ و ۴۸۶
۱۶	طٰہٰ	۸	۴۹۸
۱۶	طٰہٰ	۱۰۳	۵۰۸
۱۷	انبیاء	۲۲	۵۱۵
۱۷	انبیاء	۲۵	۵۱۶
۱۷	انبیاء	۱۰۸	۵۲۸
۱۷	حج	۳۴	۵۳۵
۱۸	مومنون	۱۱۶	۵۵۷
۲۰	قصص	۷۰	۶۲۸
۲۱	عنکبوت	۴۶	۶۴۱
۲۲	فاطر	۳	۶۹۳
۲۳	صافات	۴	۷۱۱
۲۳	ص	۵	۷۲۲
۲۳	ص	۶۵	۷۲۹
۲۳	زمر	۴	۷۳۱
۲۳	زمر	۶	۷۳۲
۲۴	مومن	۳	۷۴۵
۲۴	مومن	۱۶	۷۴۷
۲۴	مومن	۶۵	۷۵۶
۲۵	زخرف	۸۴	۷۸۹
۲۵	دخان	۸	۷۹۱
۲۸	حشر	۲۳	۸۶۵
۲۸	تغابن	۱۳	۸۸۹
۲۹	مزمل	۹	۹۱۶
۳۰	اخلاص	۱	۹۶۳

صفاتِ ثبوتیہ (کمالیہ)

حیات

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۳	بقرہ	۲۵۵	۶۵ و ۶۶
۳	آل عمران	۲	۷۸
۱۹	فرقان	۵۸	۵۸۱
۲۴	مومن	۶۵	۷۵۶

ازلیت وابدیت

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲۷	نجم	۱۵	۸۴۰
۲۷	نجم	۴۲	۸۴۲
۲۷	رحمٰن	۲۷	۸۴۹
۲۷	حدید	۳	۸۵۸

قدرت

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱	بقرہ	۲۰	۹
۱	بقرہ	۱۰۶	۲۵
۱	بقرہ	۱۰۹	۲۵
۲	بقرہ	۱۴۸	۳۵
۳	بقرہ	۲۵۹	۶۷
۳	بقرہ	۲۸۴	۷۷
۳	آل عمران	۲۹	۸۳
۴	آل عمران	۱۸۹	۱۱۸
۵	نساء	۱۳۳ و ۱۳۴	۱۵۷
۶	نساء	۱۴۹	۱۶۱
۶	مائدہ	۱۸	۱۶۵
۶	مائدہ	۴۱	۱۸۱ و ۱۸۲
۷	مائدہ	۱۲۰	۲۰۲
۷	انعام	۱۸	۲۰۵
۷	انعام	۶۶	۲۱۵
۱۴	نحل	۴۰	۴۳۲
۱۴	نحل	۷۷	۴۳۹
۱۵	بنی اسرائیل	۹۹	۴۶۵
۱۷	حج	۶	۵۳۰
۱۸	مومنون	۹۵	۵۵۵
۱۹	فرقان	۵۴	۵۸۱
۲۰	عنکبوت	۲۰	۶۳۵
۲۱	روم	۵۴	۶۵۴
۲۲	فاطر	۴۴	۷۰۳
۲۳	یٰس	۱۲	۷۰۳
۲۵	شوریٰ	۵۰	۷۷۹
۲۵	زخرف	۴۲	۷۸۵
۲۶	احقاف	۳۳	۸۰۷
۲۷	حدید	۲	۸۵۸
۲۹	معارج	۴۰	۹۰۹

علم

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱	بقرہ	۲۹	۸
۱	بقرہ	۳۰ تا ۳۳	۸ و ۹
۱	بقرہ	۷۷	۱۸
۱	بقرہ	۱۱۵	۲۷
۲	بقرہ	۲۱۶	۵۲
۲	بقرہ	۲۳۲	۵۷
۲	بقرہ	۲۳۳	۵۷ و ۵۸
۲	بقرہ	۲۳۵	۵۹
۳	بقرہ	۲۵۵ و ۲۵۶	۶۵ و ۶۶
۳	بقرہ	۲۸۲ و ۲۸۳	۷۵ و ۷۶
۳	آل عمران	۲۹	۸۳
۵	نساء	۱۲۶	۱۵۵
۷	مائدہ	۹۷	۱۹۶
۷	انعام	۳	۲۰۳
۷	انعام	۵۹ و ۶۰	۲۱۳
۷	انعام	۸۱	۲۱۸
۸	انعام	۱۱۷	۲۲۶
۱۰	توبہ	۷۸	۳۱۷
۱۱	توبہ	۱۱۵	۳۲۶
۱۱ و ۱۲	ہود	۵ و ۶	۳۵۲ و ۳۵۳
۱۳	رعد	۸ تا ۱۰	۳۹۷
۱۳	رعد	۴۲	۴۰۵
۱۳	ابراہیم	۳۸	۴۱۴
۱۴	حجر	۲۴ و ۲۵	۴۱۹
۱۴	نحل	۱۹	۴۲۸
۱۴	نحل	۲۳	۴۲۹
۱۵	بنی اسرائیل	۲۵	۴۵۳
۱۵	بنی اسرائیل	۴۷	۴۵۶
۱۵	بنی اسرائیل	۵۴ و ۵۵	۴۵۷
۱۵	بنی اسرائیل	۸۴	۴۶۲
۱۵	کہف	۲۶	۴۷۲
۱۶	مریم	۶۵	۴۹۷
۱۶	طٰہٰ	۷	۴۹۸
۱۶	طٰہٰ	۱۱۵	۵۱۰
۱۷	حج	۶۸	۵۳۲
۱۷	حج	۷۰	۵۳۲
۱۷	حج	۷۶	۵۳۳
۱۸	نور	۴۱	۵۹۷
۱۸	نور	۶۴	۵۷۳
۲۰	نمل	۷۴ و ۷۵	۶۱۱
۲۰	قصص	۶۹	۶۲۷
۲۰	عنکبوت	۴۲	۶۳۰
۲۱	عنکبوت	۵۱	۶۳۲
۲۱	عنکبوت	۶۲	۶۳۳
۲۱	لقمان	۱۶	۶۵۷
۲۱	لقمان	۲۳	۶۵۹
۲۱	لقمان	۳۴	۶۶۱
۲۲	احزاب	۵۴	۶۷۹
۲۲	سبا	۲	۶۸۳
۲۲	فاطر	۱۱	۶۹۶
۲۳	یٰس	۷۹	۷۱۰
۲۴	مومن	۷	۷۳۹
۲۴	مومن	۱۶	۷۴۷
۲۴	مومن	۱۹	۷۴۸
۲۵	حٰم سجدہ	۴۷	۷۶۶
۲۵	شوریٰ	۱۲	۷۷۲
۲۶	حجرات	۱۳	۸۲۳
۲۶	حجرات	۱۶	۸۲۵
۲۶	ق	۴	۸۲۶
۲۶	ق	۱۶	۸۲۷
۲۶	ق	۴۵	۸۳۰
۲۷	نجم	۳۰	۸۴۱
۲۷	حدید	۳ و ۴	۸۵۸
۲۷	حدید	۶	۸۵۸
۲۸	مجادلہ	۷	۸۶۶
۲۸	ممتحنہ	۱	۸۷۹
۲۸	تغابن	۴	۸۸۷
۲۸	طلاق	۱۲	۸۹۳
۲۹	ملک	۱۳ و ۱۴	۸۹۸
۲۹	قلم	۷	۹۰۱
۲۹	جن	۲۸	۹۱۵
۳۰	اعلیٰ	۷	۹۴۳

علمِ غیب

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۷	انعام	۶۰	۲۱۳

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۷	انعام	۷۳	۲۱۷
۱۰	توبہ	۷۸	۳۱۷
۱۲	ہود	۱۲۳	۳۷۴
۱۳	رعد	۹ تا ۱۱	۳۹۷ و ۳۹۸
۱۴	نحل	۷۷	۴۳۹
۱۵	کہف	۲۶	۴۷۲
۱۸	مؤمنون	۹۲	۵۵۵
۲۰	نمل	۶۵	۶۱۰
۲۱	سجدہ	۶	۶۶۴
۲۲	سبا	۳	۶۸۳
۲۲	سبا	۴۸	۶۹۴
۲۲	فاطر	۳۸	۷۰۰
۲۶	حجرات	۱۸	۸۳۶
۲۸	تغابن	۱۸	۸۹۰
۲۹	جن	۲۶ تا ۲۸	۹۱۵

ادراک

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱	بقرہ	۷۴	۱۷
۱	بقرہ	۸۵	۲۰
۱	بقرہ	۹۶	۲۲
۱	بقرہ	۱۱۰	۲۶
۲	بقرہ	۱۴۴	۳۴
۲	بقرہ	۲۳۳	۵۸
۲	بقرہ	۲۳۴	۵۹
۳	آل عمران	۵	۷۸
۵	نساء	۱۳۵	۱۵۵
۵	نساء	۱۳۴	۱۵۷
۷	انعام	۱۳	۲۰۵
۷	انعام	۱۹	۲۰۵ و ۲۰۶
۷	انعام	۷۳	۲۱۷
۷	انعام	۱۰۲ و ۱۰۳	۲۲۳
۸	انعام	۱۱۵	۲۲۶
۸	انعام	۱۳۲	۲۲۹ و ۲۳۰
۱۱	یونس	۶۱	۳۳۴ و ۳۳۵
۱۳	ابراہیم	۴۲	۴۱۴ و ۴۱۵
۱۵	بنی اسرائیل	۱۷	۴۵۲
۱۵	بنی اسرائیل	۳۰	۴۵۳
۱۵	بنی اسرائیل	۶۰	۴۵۸
۱۷	انبیاء	۴۷	۵۱۹
۲۱	لقمان	۳۴	۶۶۰
۲۴	مؤمن	۱۹	۷۳۷
۲۴	مؤمن	۲۰	۷۳۸
۲۷	حدید	۴	۸۵۸
۲۸	مجادلہ	۱	۸۶۵

ارادہ واختیار

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۳	بقرہ	۲۸۴	۷۷
۳	آل عمران	۶	۷۹
۴	آل عمران	۱۲۹	۱۰۴
۶	مائدہ	۶۴	۱۸۸
۷	انعام	۳۹	۲۰۸ و ۲۰۹
۷	انعام	۴۱	۲۱۰
۸	انعام	۱۲۵	۲۲۸
۸	انعام	۱۳۷	۲۳۳
۱۱	یونس	۹۹	۳۴۹ و ۳۵۰
۱۳	رعد	۲۷	۴۰۲
۱۳	رعد	۳۱	۴۰۲
۱۳	رعد	۳۶	۴۰۳
۱۳	ابراہیم	۲۷	۴۱۲
۱۴	نحل	۹	۴۳۶
۱۴	نحل	۹۳	۴۴۲
۱۵	بنی اسرائیل	۵۴	۴۵۷
۱۷	حج	۱۴	۵۳۱
۱۷	حج	۱۸	۵۳۲
۲۰	عنکبوت	۲۱	۶۳۸ و ۶۳۹
۲۱	سجدہ	۱۳	۶۶۳
۲۲	فاطر	۸	۶۹۷
۲۲	فاطر	۲۲	۶۹۷
۲۳	زمر	۲۳	۷۳۶
۲۴	مؤمن	۱۵	۷۴۷
۲۵	شوریٰ	۸	۷۷۱
۲۸	جمعہ	۴	۸۸۳
۲۹	مدثر	۳۱	۹۱۹
۲۹	مدثر	۵۶	۹۲۱
۲۹	دہر	۳۱	۹۲۶
۳۰	بروج	۱۶	۹۴۲

تکلم

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۳	بقرہ	۲۵۳	۶۵
۶	نساء	۱۶۴	۱۶۴
۹	اعراف	۱۴۳	۲۶۶
۱۰	توبہ	۶	۲۹۸ و ۲۹۹
۲۵	شوریٰ	۵۱	۷۷۹

صدق

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۴	آل عمران	۹۵	۹۷
۵	نساء	۸۷	۱۴۳
۵	نساء	۱۲۲	۱۵۳
۸	انعام	۱۱۵	۲۲۶
۱۱	یونس	۵۵	۳۳۱
۱۳	ابراہیم	۴۷	۴۱۵ و ۴۱۶
۲۱	روم	۶	۶۴۵
۲۳	زمر	۲۰	۷۳۵

دیگر صفات

ایجاد و خلق

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱	بقرہ	۲۹	۸
۱	بقرہ	۱۱۷	۲۷
۳	آل عمران	۶	۶۹
۳	آل عمران	۴۷	۸۷ و ۸۸
۴	نساء	۱	۱۲۲
۷	انعام	۱ و ۲	۲۰۳
۷	انعام	۱۴	۲۰۵
۷	انعام	۷۳	۲۱۶ و ۲۱۷
۷	انعام	۹۵ و ۹۹	۲۲۲
۷	انعام	۱۰۱ و ۱۰۲	۲۲۳
۸	اعراف	۵۴	۲۴۹ و ۲۵۰
۱۱	یونس	۳ و ۵	۳۳۰ و ۳۳۱
۱۲	ہود	۷	۳۵۳
۱۳	ابراہیم	۱۰	۴۰۸
۱۳	ابراہیم	۱۹	۴۱۰
۱۳	ابراہیم	۳۲	۴۱۳
۱۴	حجر	۱۹ تا ۲۳	۴۱۸ و ۴۱۹
۱۴	حجر	۲۶ تا ۲۹	۴۱۹
۱۴	حجر	۸۵ تا ۸۶	۴۲۳
۱۴	نحل	۳ تا ۵	۴۳۶
۱۵	بنی اسرائیل	۸۵	۴۶۳
۱۵	بنی اسرائیل	۹۹	۴۶۵
۱۷	انبیاء	۳۰ تا ۳۳	۵۱۶
۱۷	حج	۶۱	۵۴۱
۱۸	مؤمنون	۱۷	۵۴۶
۱۸	نور	۴۵	۵۶۸
۱۸	فرقان	۱ و ۲	۵۷۳ و ۵۷۴
۱۹	فرقان	۴۵ تا ۴۹	۵۸۰
۱۹	فرقان	۵۳ و ۵۴	۵۸۱
۱۹	فرقان	۵۹	۵۸۱
۲۰	قصص	۶۸	۶۲۷
۲۰	عنکبوت	۴۴	۶۴۰
۲۱	روم	۱۱	۶۴۴
۲۱	روم	۱۹ تا ۲۲	۶۴۵ و ۶۴۶
۲۱	روم	۵۴	۶۵۴
۲۱	لقمان	۱۰ و ۱۱	۶۵۸
۲۱	سجدہ	۴	۶۶۲
۲۱	سجدہ	۷	۶۶۲
۲۲	فاطر	۱۱ تا ۱۳	۶۹۶
۲۳	یٰس	۷۷ تا ۸۳	۷۱۰ و ۷۱۱
۲۳	صافات	۶	۷۱۱
۲۳	صافات	۹۶	۷۱۷
۲۳	ص	۲۷	۷۲۵
۲۳	زمر	۵ تا ۶	۷۳۱ و ۷۳۲
۲۴	زمر	۶۲	۷۴۳
۲۴	مؤمن	۶۱ تا ۶۴	۷۵۵ و ۷۵۶
۲۴	مؤمن	۶۷	۷۵۷
۲۴	مؤمن	۷۹	۷۵۹
۲۵	شوریٰ	۱۱	۷۶۷
۲۵	شوریٰ	۴۹ و ۵۰	۷۷۹
۲۵	زخرف	۱۰ تا ۱۲	۷۸۱

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲۵	دخان	۷ و ۸	۷۹۱
۲۵	جاثیہ	۲۲	۷۹۸
۲۶	حجرات	۱۳	۸۲۳
۲۷	ذاریات	۲۰ تا ۲۲ و ۴۹	۸۳۳
۲۷	نجم	۴۵	۸۴۲
۲۷	رحمٰن	۳	۸۴۷
۲۷	رحمٰن	۱۰ تا ۱۲	۸۴۸
۲۷	حدید	۴	۸۵۸
۲۷	حدید	۶	۸۵۸
۲۸	حشر	۲۳	۸۷۵
۲۸	تغابن	۳	۸۸۷
۲۸	طلاق	۱۲	۸۹۳
۲۹	ملک	۲ تا ۳	۸۹۷
۲۹	معارج	۳۹	۹۰۹
۲۹	دہر	۲۸	۹۲۶
۳۰	بروج	۱۹	۹۴۲
۳۰	اعلیٰ	۲ تا ۵	۹۴۳
۳۰	علق	۱ و ۲	۹۵۳

ملک و ملک

۱	حمد	۳	۲
۱	بقرہ	۱۰۷	۲۵
۱	بقرہ	۱۱۵ و ۱۱۶	۲۷
۲	بقرہ	۲۲۸	۴۳
۳	بقرہ	۲۸۴	۷۷
۳	آل عمران	۲۶	۸۳
۴	آل عمران	۱۰۹	۱۰۰
۴	آل عمران	۱۲۹	۱۰۳
۴	آل عمران	۱۵۰	۱۰۸
۴	آل عمران	۱۸۹	۱۱۸
۵	نساء	۱۲۶	۱۵۵
۵	نساء	۱۳۱ و ۱۳۲	۱۵۶ و ۱۵۷
۶	مائدہ	۱۷ و ۱۸	۱۶۵ و ۱۶۶
۶	مائدہ	۴۰	۱۸۰
۷	مائدہ	۱۲۰	۲۰۲
۷	انعام	۳	۲۰۳
۷	انعام	۱۲ و ۱۳	۲۰۵

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۷	انعام	۷۳	۲۱۶ و ۲۱۷
۱۱	توبہ	۱۱۶	۳۲۶
۱۱	یونس	۵۵	۳۳۱
۱۱	یونس	۶۶	۳۳۳
۱۲	ہود	۵۷	۳۴۲
۱۳	ابراہیم	۲	۴۰۶
۱۴	نحل	۵۲	۴۳۳
۱۶	مریم	۶۵	۴۹۳
۱۶	طٰہٰ	۶	۴۹۸
۱۶	طٰہٰ	۱۱۹	۵۱۰
۱۷	انبیاء	۱۹	۵۱۵
۱۷	حج	۶۱	۵۳۱
۱۷	حج	۶۴	۵۳۱
۱۸	نور	۴۲	۵۴۷
۱۸	نور	۶۴	۵۵۳
۱۸	فرقان	۲	۵۵۳ و ۵۵۴
۲۱	روم	۲۶ و ۲۷	۶۳۹
۲۱	لقمان	۲۶	۶۵۹
۲۱	سجدہ	۲۷	۶۶۶
۲۲	سبا	۱	۶۸۳
۲۲	فاطر	۴۴	۷۰۱
۲۳	یٰسٓ	۸۳	۷۱۱
۲۳	صافات	۵	۷۱۱
۲۳	ص	۶۶	۷۲۹
۲۴	زمر	۴۴	۷۳۹
۲۵	شوریٰ	۴	۷۷۰
۲۵	شوریٰ	۴۹	۷۷۹
۲۵	زخرف	۸۵	۷۸۹
۲۵	جاثیہ	۲۷	۷۹۹
۲۶	فتح	۴	۸۱۵
۲۶	فتح	۱۴	۸۱۷
۲۷	نجم	۲۵	۸۳۰
۲۷	نجم	۳۱	۸۳۱
۲۷	حدید	۲	۸۵۸
۲۷	حدید	۵	۸۵۸
۲۹	ملک	۱	۸۹۷
۲۹	مزمل	۹	۹۱۶

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲۹	مدثر	۳۱	۹۱۹
۳۰	نبا	۳۷	۹۳۰
۳۰	ناس	۲	۹۶۳

حلم

۲	بقرہ	۲۲۵	۵۵
۲	بقرہ	۲۳۵	۵۹
۳	بقرہ	۲۶۳	۶۶
۴	آل عمران	۱۵۵	۱۱۰
۷	مائدہ	۱۰۱	۱۴۷
۱۱	یونس	۱۱	۳۲۲
۱۲	ہود	۹۱	۳۴۵
۱۵	بنی اسرائیل	۴۴	۴۵۵ و ۴۵۶
۱۵	کہف	۵۸	۴۷۸
۱۷	حج	۵۹	۵۳۰
۲۲	احزاب	۵۱	۶۷۸
۲۲	فاطر	۴۵	۷۰۲
۲۸	تغابن	۱۷	۸۹۰

عفو و مغفرت

۲	بقرہ	۱۶۱	۳۷
۲	بقرہ	۱۷۳	۴۰
۲	بقرہ	۱۷۸	۴۱ و ۴۲
۳	آل عمران	۳۱	۸۳
۵	نساء	۴۸	۱۳۵
۵	نساء	۱۱۰	۱۵۱
۶	نساء	۱۴۹	۱۶۱
۶	مائدہ	۳۹ و ۴۰	۱۸۰ و ۱۸۱
۷	مائدہ	۹۸	۱۹۶
۷	انعام	۵۵	۲۱۳
۱۳	رعد	۶	۳۹۷
۱۴	حجر	۴۹	۴۲۱
۱۵	بنی اسرائیل	۲۵	۴۵۳
۱۵	بنی اسرائیل	۴۴	۴۵۹
۱۵	کہف	۵۸	۴۷۸
۱۶	طٰہٰ	۸۵	۵۰۹

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱۷	حج	۶۰	۵۳۰ و ۵۳۱
۲۲	احزاب	۴۳	۶۷۶
۲۳	زمر	۳۵	۷۳۷
۲۴	زمر	۵۳	۷۴۰ و ۷۴۱
۲۴	مومن	۳	۷۴۵
۲۵	شوریٰ	۲۵	۷۷۵
۲۵	شوریٰ	۳۰	۷۷۶
۲۷	نجم	۳۲	۸۳۰
۲۹	مدثر	۵۶	۹۲۱

رافت و رحمت

۱	حمد	۳	۲
۱	بقرہ	۳۷	۱۰
۱	بقرہ	۱۰۵	۲۵
۲	بقرہ	۱۴۳	۳۲ و ۳۳
۲	بقرہ	۱۸۶ و ۱۸۷	۴۲ و ۴۳
۲	بقرہ	۲۰۸	۴۹
۲	بقرہ	۲۵۲	۶۳
۳	بقرہ	۲۸۶	۷۷
۵	نساء	۲۹	۱۳۰
۵	نساء	۱۴۷	۱۶۰
۶	مائدہ	۳۹	۱۸۰
۷	مائدہ	۹۸	۱۹۶
۷	انعام	۱۲	۲۰۵
۸	انعام	۱۳۳	۲۳۰
۹	اعراف	۱۵۶	۲۶۹ و ۲۷۰
۱۲	ہود	۴۱	۳۴۳
۱۲	ہود	۹۰	۳۴۹
۱۳	یوسف	۵۶	۳۸۵
۱۳	یوسف	۸۷	۳۹۱
۱۳	یوسف	۹۲	۳۹۱ و ۳۹۲
۱۳	رعد	۱۱	۳۹۸
۱۴	حجر	۴۹	۴۲۱
۱۴	حجر	۵۶	۴۲۲
۱۴	نحل	۱۸	۴۲۸
۱۵	کہف	۵۸	۴۷۸
۱۶	کہف	۸۲	۴۸۲

پارہ	سُورۃ	آیۃ	صفحہ
۱۶	طٰہٰ	۵	۳۹۸
۱۷	انبیاء	۱۱۲	۵۲۸
۱۸	مؤمنون	۱۰۹	۵۵۹
۱۹	فرقان	۶۰	۵۸۲
۱۹	شعراء	۹	۵۸۵
۲۲	احزاب	۴۳	۶۷۹
۲۳	صافات	۷۶	۷۱۹
۲۳	ص	۴۳	۷۲۷
۲۴	زمر	۵۳	۷۴۰ و ۷۴۱
۲۴	مومن	۷	۷۴۹
۲۴	مومن	۶۰	۷۵۵
۲۵	شوریٰ	۲۵	۷۷۵
۲۵	زخرف	۳۲ تا ۳۴	۷۸۳ و ۷۸۴
۲۷	حدید	۹	۸۵۹
۳۰	نبا	۳۷	۹۳۰

رزاقیت

پارہ	سُورۃ	آیۃ	صفحہ
۷	انعام	۱۵	۲۰۵
۱۲	ہود	۶	۳۵۳
۱۳	رعد	۲۶	۴۰۱ و ۴۰۲
۱۴	حجر	۱۹ تا ۲۲	۴۱۸ و ۴۱۹
۱۵	بنی اسرائیل	۳۰	۴۵۳
۱۷	حج	۵۸	۵۴۰
۱۸	نور	۳۸	۵۶۶
۲۱	عنکبوت	۶۰	۶۳۳
۲۱	عنکبوت	۶۲	۶۳۳
۲۱	روم	۳۷	۶۵۱
۲۱	روم	۴۰	۶۵۱
۲۲	سبا	۳۶	۶۹۰
۲۴	زمر	۵۲	۷۳۰
۲۴	مومن	۱۳	۷۴۰
۲۵	شوریٰ	۱۲	۷۷۲
۲۵	شوریٰ	۱۹	۷۷۳
۲۶	ذاریات	۲۲	۸۳۲
۲۷	ذاریات	۵۸	۸۳۵
۲۸	جمعہ	۱۱	۸۸۳
۳۰	قریش	۴	۹۶۰

قوت وغلبہ

پارہ	سُورۃ	آیۃ	صفحہ
۲	بقرہ	۱۶۴	۴۷ و ۴۸
۱۰	انفال	۴۹	۲۹۱
۱۰	انفال	۵۱	۲۹۱
۱۰	انفال	۶۳	۲۹۳
۱۲	ہود	۶۶	۳۶۳
۱۵	کہف	۳۹	۴۷۳
۱۷	حج	۴۰	۵۳۷
۱۷	حج	۷۴	۵۴۳
۱۹	شعراء	۹	۵۸۵
۲۱	روم	۲۷	۶۴۹
۲۱	احزاب	۲۵	۶۷۱
۲۴	مومن	۲۲	۷۳۸
۲۴	حم سجدہ	۱۵	۷۶۳
۲۵	شوریٰ	۱۹	۷۷۳
۲۷	ذاریات	۵۸	۸۳۵
۲۷	حدید	۲۵	۸۶۳
۲۸	مجادلہ	۲۱	۸۶۹ و ۸۷۰
۳۰	الطارق	۱۳	۹۴۳

قہر

پارہ	سُورۃ	آیۃ	صفحہ
۷	انعام	۱۸	۲۰۵ و ۲۰۶
۷	انعام	۹۱	۲۱۴
۱۲	یوسف	۳۹	۳۸۳
۱۳	رعد	۱۶	۳۹۹
۱۳	ابراہیم	۴۸	۴۱۶
۲۳	ص	۶۵	۷۲۹
۲۴	مومن	۱۶	۷۳۷

صفاتِ سلبیہ (جلالیہ)
ردِ شرک (اُس کا شریک نہیں)

پارہ	سُورۃ	آیۃ	صفحہ
۱	حمد	۵	۲
۱	بقرہ	۱۱۶	۲۷
۲	بقرہ	۱۶۶	۳۸
۳	آلِ عمران	۶۲	۹۱

پارہ	سُورۃ	آیۃ	صفحہ
۵	نساء	۳۶	۱۳۲
۵	نساء	۴۸	۱۳۵
۵	نساء	۱۱۶ تا ۱۱۹	۱۵۳
۶	نساء	۱۷۱	۱۶۹
۶	مائدہ	۷۲ و ۷۳	۱۹۰ و ۱۹۱
۶	مائدہ	۷۶	۱۹۱
۷	انعام	۱۵	۲۰۵
۷	انعام	۱۸	۲۰۵
۷	انعام	۴۰ تا ۴۴	۲۱۰
۷	انعام	۴۷	۲۱۱
۷	انعام	۵۷	۲۱۳
۷	انعام	۶۳ تا ۶۵	۲۱۴ و ۲۱۵
۷	انعام	۷۱	۲۱۶
۷	انعام	۸۹	۲۱۹ و ۲۲۰
۷	انعام	۹۱	۲۲۰
۷	انعام	۱۰۰ تا ۱۰۲	۲۲۳
۸	انعام	۱۱۲	۲۲۸ و ۲۲۹
۸	انعام	۱۳۶	۲۳۰
۸	انعام	۱۵۱	۲۳۵
۸	انعام	۱۶۲ تا ۱۶۴	۲۳۸
۸	اعراف	۳۳	۲۴۳
۸	اعراف	۳۷	۲۴۵
۹	اعراف	۱۸۸	۲۷۸
۹	اعراف	۱۹۰ تا ۱۹۵	۲۷۸ و ۲۷۹
۹	اعراف	۱۹۷	۲۷۹
۱۰	توبہ	۳۰ تا ۳۱	۳۰۴ و ۳۰۵
۱۱	یونس	۱۸	۳۳۳
۱۱	یونس	۳۴ و ۳۵	۳۳۸
۱۱	یونس	۴۹	۳۴۰
۱۱	یونس	۶۸	۳۴۲ و ۳۴۳
۱۱	یونس	۱۰۴ تا ۱۰۶	۳۵۰ و ۳۵۱
۱۱	ہود	۲	۳۵۲
۱۲	یوسف	۳۸	۳۸۱
۱۲	یوسف	۴۰	۳۸۲
۱۳	یوسف	۱۰۶	۳۹۳
۱۳	یوسف	۱۰۸	۳۹۳
۱۳	رعد	۱۴	۳۹۸

پارہ	سُورۃ	آیۃ	صفحہ
۱۳	رعد	۱۶	۳۹۹
۱۳	رعد	۳۳	۴۰۲ و ۴۰۳
۱۳	رعد	۳۶	۴۰۳
۱۳	ابراہیم	۳۰	۴۱۲
۱۴	نحل	۲۰ و ۲۱	۴۲۸
۱۴	نحل	۴۹ و ۵۰	۴۳۳ و ۴۳۴
۱۴	نحل	۵۱ تا ۵۶	۴۳۴ و ۴۳۵
۱۴	نحل	۷۳	۴۳۸
۱۵	بنی اسرائیل	۲۲ و ۲۳	۴۵۲ و ۴۵۳
۱۵	بنی اسرائیل	۴۰	۴۵۵
۱۵	بنی اسرائیل	۵۶ و ۵۷	۴۵۸
۱۵	بنی اسرائیل	۱۱۱	۴۶۰
۱۶	کہف	۱۱۰	۴۸۵
۱۶	مریم	۳۵ و ۳۶	۴۹۰
۱۶	مریم	۸۱ و ۸۲	۴۹۶
۱۶	مریم	۸۸ تا ۹۳	۴۹۶ و ۴۹۷
۱۷	انبیاء	۲۱ تا ۲۶	۵۰۹ و ۵۱۰
۱۷	انبیاء	۲۹	۵۱۰
۱۷	انبیاء	۴۳	۵۱۲
۱۷	انبیاء	۹۸ تا ۱۰۰	۵۱۹ و ۵۲۰
۱۷	حج	۱۲ و ۱۳	۵۳۱
۱۷	حج	۶۲	۵۴۱
۱۷	حج	۷۱	۵۴۲
۱۸	مؤمنون	۸۴ تا ۹۲	۵۵۳ و ۵۵۵
۱۸	مؤمنون	۱۱۷	۵۵۷
۱۸	فرقان	۲ و ۳	۵۶۳ و ۵۶۴
۱۹	فرقان	۵۵	۵۸۱
۱۹	شعراء	۲۱۳	۵۹۹
۱۹ و ۲۰	نمل	۵۹ تا ۶۴	۶۱۰ تا ۶۱۲
۲۰	نمل	۹۱	۶۱۳
۲۰	قصص	۸۴ و ۸۸	۶۲۱ و ۶۲۲
۲۰	عنکبوت	۱۷	۶۲۵
۲۱	عنکبوت	۵۶	۶۳۳
۲۱	عنکبوت	۶۵ و ۶۶	۶۳۳
۲۱	روم	۳۳ تا ۳۵	۶۵۰
۲۱	روم	۴۰	۶۵۱
۲۱	لقمان	۱۳	۶۵۴

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲۱	لقمان	۳۲	۶۶۰
۲۱	احزاب	۱۷	۶۶۹
۲۲	سبا	۲۳	۶۸۸ و ۶۸۹
۲۲	سبا	۲۳	۶۸۸
۲۲	سبا	۲۷	۶۸۸
۲۲	فاطر	۳	۶۹۳
۲۲	فاطر	۱۴و۱۵	۶۹۶ و ۶۹۷
۲۲	فاطر	۴۱	۷۰۱
۲۳	یٰس	۴۳و۴۴	۷۱۰
۲۳	زمر	۲ تا ۴	۷۳۱
۲۳	زمر	۱۲ تا ۱۴	۷۳۳
۲۴	زمر	۳۸	۷۳۶ و ۷۳۷
۲۴	زمر	۴۳	۷۳۹
۲۴	زمر	۶۲ تا ۶۳	۷۴۲
۲۴	مومن	۱۳	۷۴۷
۲۴	مومن	۲۰	۷۴۸
۲۴	مومن	۶۴و۶۵	۷۵۹
۲۴	مومن	۶۷ تا ۶۸	۷۵۹ و ۷۶۰
۲۴	حٰم سجدہ	۳۶و۳۷	۷۶۴ و ۷۶۵
۲۵	حٰم سجدہ	۴۰	۷۶۹
۲۵	شوریٰ	۹	۷۷۱
۲۵	شوریٰ	۲۱	۷۷۳
۲۵	شوریٰ	۴۹	۷۷۸
۲۵	زخرف	۱۶ تا ۱۸	۷۸۱ و ۷۸۲
۲۵	زخرف	۴۵	۷۸۵
۲۵	زخرف	۶۳	۷۸۶
۲۵	زخرف	۸۱	۷۸۹
۲۵	زخرف	۸۶	۷۹۰
۲۶	احقاف	۳ تا ۶	۸۰۱ و ۸۰۲
۲۶	احقاف	۲۸	۸۰۹
۲۶	فتح	۱۱	۸۱۹
۲۷	ذاریات	۵۱	۸۳۳
۲۷	طور	۳۹	۸۳۸
۲۷	طور	۴۳	۸۳۸
۲۷	نجم	۳۰ تا ۳۲	۸۴۰
۲۹	ملک	۲۰ تا ۲۱	۸۹۹
۲۹	ملک	۲۸ تا ۳۰	۹۰۰

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲۹	قلم	۴۱	۹۰۳
۲۹	جن	۱۸	۹۱۳
۲۹	جن	۲۶ تا ۲۸	۹۱۳ و ۹۱۴
۳۰	بینہ	۵	۹۵۵
۳۰	کافرون	۱ تا ۶	۹۶۱ و ۹۶۲
۳۰	اخلاص	۱ تا ۴	۹۶۳

عدم رویت

(خدا کو دیکھ نہیں سکتے)

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱	بقرہ	۵۵	۱۳
۶	نساء	۱۵۳	۱۹۲
۷	انعام	۱۰۳	۲۲۳
۹	اعراف	۱۴۳	۲۶۶
۱۹	فرقان	۲۱	۵۷۷

عدم مکان و جسم

(اس کی کوئی خاص جگہ نہیں)

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲	بقرہ	۱۸۷	۴۴
۲۶	ق	۱۶	۸۲۷
۲۷	واقعہ	۸۴	۸۵۷
۲۷	حدید	۴	۸۵۸
۲۸	مجادلہ	۷	۸۶۶

عدم تغیر

(اس کی حالت بدلتی نہیں)

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۳	بقرہ	۲۵۵	۶۵
۷	انعام	۱۵	۲۰۵
۲۶	احقاف	۳۳	۸۰۷
۲۶	ق	۳۸	۸۳۰

عدم احتیاج

(وہ کسی کا محتاج نہیں)

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۳	بقرہ	۲۶۳	۶۹
۳	بقرہ	۲۶۷	۶۱
۴	آل عمران	۹۷	۹۷
۸	انعام	۱۳۲	۲۲۹
۱۱	یونس	۶۸	۳۳۳
۱۳	ابراہیم	۸	۴۰۷
۱۷	حج	۶۴	۵۳۱
۱۹	نمل	۴۰	۶۰۵
۲۰	عنکبوت	۶	۶۳۳
۲۱	لقمان	۲۶	۶۵۹
۲۲	فاطر	۱۵	۶۹۷
۲۳	زمر	۷	۷۳۲
۲۶	محمد	۳۸	۸۱۴
۲۷	ذاریات	۵۸	۸۳۵

حسن و قبح کا عقلی ہونا

(نہ شرعی)

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱	حمد	۶ و ۷	۲
۱	بقرہ	۱۳۰	۳۰
۲۳	زمر	۸	۷۳۳
۲۳	زمر	۱۷ و ۱۸	۷۳۳

بابُ العدل

بندے اپنے کاموں میں مختار ہیں۔

(خدا کسی کو مجبور نہیں کرتا)

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱	بقرہ	۷۹	۱۸
۱	بقرہ	۱۴۱	۳۲
۴	آل عمران	۹۲	۹۷
۱۰	انفال	۵۱	۲۹۱
۱۰	انفال	۵۳	۲۹۲
۱۳	رعد	۱۱	۳۹۸
۱۶	مریم	۳۷	۴۹۰
۱۷	انبیاء	۱۳	۵۱۵
۲۳	ص	۲۷	۷۲۵
۲۴	حٰم سجدہ	۴۶	۷۶۸
۲۵	جاثیہ	۱۵	۷۹۷
۲۷	طور	۲۱	۸۳۹
۲۷	نجم	۳۹ تا ۴۲	۸۴۲
۲۷	حدید	۲۷	۸۶۳
۲۹	مدثر	۳۱	۹۱۹
۳۰	نازعات	۳۴ تا ۴۱	۹۳۲ و ۹۳۳

خدا کا کام بے فائدہ نہیں ہوتا

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱۷	انبیاء	۱۶ و ۱۷	۵۱۵
۱۸	مومنون	۱۱۵	۵۵۷
۲۳	ص	۲۷	۷۲۵
۲۷	ذاریات	۵۶	۸۳۳
۲۹	قیامۃ	۳۶	۹۲۳

عدل

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۳	آل عمران	۱۸	۸۱
۴	آل عمران	۱۸۲	۱۱۹
۵	نساء	۴۰	۱۳۳
۸	انعام	۱۱۵	۲۲۶
۸	انعام	۱۳۱	۲۲۹
۸	اعراف	۲۹	۲۳۳
۱۱	یونس	۴۴	۳۳۰
۱۲	ہود	۱۰۱	۳۷۰
۱۲	ہود	۱۱۷	۳۷۳
۱۳	رعد	۱۱	۳۹۸
۱۴	نحل	۹۰	۴۳۱
۱۷	انبیاء	۴۷	۵۱۹
۱۷	حج	۱۰	۵۳۱
۲۴	مومن	۳۱	۷۵۰
۲۴	حٰم سجدہ	۴۶	۷۶۸
۲۶	ق	۲۹	۸۲۹

خدا طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۳	بقرہ	۲۸۶	۵۸

پارہ	سُورۃ	آیۃ	صفحہ
۳	بقرہ	۲۸۶	۷۷
۸	انعام	۱۵۲	۲۳۵
۸	اعراف	۳۴	۲۳۶
۱۸	مومنون	۶۲	۵۵۲
۲۸	طلاق	۷	۸۹۳

تقدیر

پارہ	سُورۃ	آیۃ	صفحہ
۵	نساء	۷۸ و ۷۹	۱۳۱ و ۱۳۲
۲۷	قمر	۴۹	۸۴۷

لوح محفوظ

پارہ	سُورۃ	آیۃ	صفحہ
۷	انعام	۶۰	۲۱۳
۲۷	قمر	۵۲ و ۵۳	۸۴۷
۲۷	حدید	۲۲ و ۲۳	۸۶۳
۳۰	نبا	۲۹	۹۳۰
۳۰	بروج	۲۲	۹۴۳

خدائی نعمتوں کی یاد دہی

پارہ	سُورۃ	آیۃ	صفحہ
۱	بقرہ	۲۲	۹
۱	بقرہ	۳۰	۱۰
۱	بقرہ	۳۷ و ۳۸	۱۱
۱	بقرہ	۱۲۲	۲۸
۶	مائدہ	۳	۱۴۰
۶	مائدہ	۸	۱۴۲
۶	مائدہ	۱۲	۱۴۳
۶	مائدہ	۲۱	۱۴۹
۸	اعراف	۱۰	۲۳۰
۸	اعراف	۲۶	۲۳۲
۹	انفال	۲۶	۲۸۶
۱۳	ابراہیم	۳۲	۴۱۳
۱۴	نحل	۵ تا ۸	۴۲۶
۱۴	نحل	۱۸	۴۲۸
۱۴	نحل	۶۵ تا ۶۹	۴۳۶ و ۴۳۷
۱۴	نحل	۷۸ تا ۸۳	۴۳۹ و ۴۴۰
۱۷	حج	۶۱	۵۴۱
۱۷	حج	۶۳	۵۴۱
۱۷	حج	۶۵	۵۴۱
۱۸	مومنون	۱۷ تا ۲۲	۵۴۷ و ۵۴۸
۲۰	نمل	۸۶	۶۱۲
۲۱	عنکبوت	۶۵	۶۴۳
۲۱	لقمان	۳۱	۶۶۰
۲۱	سجدہ	۲۷	۶۶۶
۲۱	احزاب	۹	۶۶۸
۲۲	فاطر	۳	۶۹۴
۲۲	فاطر	۲۸ و ۲۹	۶۹۸
۲۳	یٰسٓ	۳۳ تا ۳۵	۷۰۶
۲۳	یٰسٓ	۴۱ تا ۴۴	۷۰۷
۲۳	زمر	۲۱	۷۳۵
۲۵	شوریٰ	۳۲ تا ۳۵	۷۷۶
۲۷	نجم	۵۵	۸۴۳
۲۷	رحمٰن	۳۱ وختم	۸۴۸ تا ۸۵۲
۲۷	واقعہ	۵۹	۸۵۵
۲۷	واقعہ	۶۳ تا ۷۳	۸۵۵ و ۸۵۶
۲۷	حدید	۲۵	۸۶۳
۳۰	عبس	۲۴ تا ۳۲	۹۳۴ و ۹۳۵

خدا کی نشانیاں اگلوں کا انجام اور اُن سے عبرت

پارہ	سُورۃ	آیۃ	صفحہ
۲	بقرہ	۱۶۴	۳۸ و ۳۹
۳	آل عمران	۱۳	۸۰
۳	آل عمران	۱۳۷	۱۰۵
۴	آل عمران	۱۹۰ و ۱۹۱	۱۱۸ و ۱۱۹
۷	انعام	۶	۲۰۳
۷	انعام	۱۲	۲۰۴
۸	اعراف	۴ و ۵	۲۳۹
۹	اعراف	۱۸۵	۲۷۷
۱۰	توبہ	۷۰	۳۱۴
۱۱	یونس	۱۳ و ۱۴	۳۳۳
۱۱	یونس	۱۰۱	۳۵۰
۱۲	ہود	۱۱۷	۳۶۳
۱۳	یوسف	۱۰۵	۳۹۳
۱۳	یوسف	۱۰۹	۳۹۳
۱۳	رعد	۳۱	۴۰۵
۱۳	ابراہیم	۹	۴۰۸
۱۴	حجر	۷	۴۱۷
۱۴	نحل	۳۶	۴۲۹
۱۴	نحل	۴۸	۴۳۳
۱۵	بنی اسرائیل	۱۲	۴۵۱
۱۵	بنی اسرائیل	۱۷	۴۵۲
۱۵	بنی اسرائیل	۵۹	۴۵۸
۱۵	کہف	۵۹	۴۷۸
۱۶	مریم	۷۴	۴۹۵
۱۶	مریم	۹۸	۴۹۷
۱۶	طٰہٰ	۱ تا ۴	۴۹۷
۱۶	طٰہٰ	۱۰۳	۵۰۸
۱۶	طٰہٰ	۱۳۳	۵۱۲
۱۷	انبیاء	۶	۵۱۳ و ۵۱۴
۱۷	انبیاء	۱۰ تا ۱۵	۵۱۴ و ۵۱۵
۱۷	حج	۴۵	۵۳۸
۱۷	حج	۴۸	۵۳۸
۱۸	نور	۴۳ تا ۴۵	۵۶۵ و ۵۶۶
۱۹	فرقان	۴۵ و ۴۹	۵۸۰
۱۹	شعراء	۷ و ۸	۵۸۵
۱۹	شعراء	۲۰۹	۵۹۸
۲۰	نمل	۶۹	۶۱۰
۲۰	قصص	۵۷ تا ۵۹	۶۲۵ و ۶۲۶
۲۰	قصص	۷۸ و ۸۲	۶۲۸
۲۰	عنکبوت	۱۹ و ۲۰	۶۳۵
۲۰	عنکبوت	۴۲	۶۴۰
۲۱	عنکبوت	۴۱	۶۴۳
۲۱	عنکبوت	۴۳	۶۴۳
۲۱	روم	۸ و ۹	۶۴۶
۲۱	روم	۱۹ تا ۲۵	۶۴۷ تا ۶۴۹
۲۱	روم	۳۷	۶۵۱
۲۱	روم	۴۲	۶۵۲
۲۱	روم	۴۶	۶۵۳
۲۱	لقمان	۲۰	۶۵۸
۲۱	لقمان	۲۵	۶۵۹
۲۱	لقمان	۲۹	۶۶۰
۲۱	سجدہ	۲۶	۶۶۵
۲۲	سبا	۹	۶۸۳
۲۲	فاطر	۴۵	۷۰۳
۲۳	یٰسٓ	۳۱ و ۳۲	۷۰۵ و ۷۰۶
۲۳	یٰسٓ	۳۳ و ۳۴	۷۰۶
۲۳	یٰسٓ	۳۷ تا ۴۱	۷۰۶ و ۷۰۷
۲۳	یٰسٓ	۴۹	۷۰۷
۲۳	یٰسٓ	۷۰ تا ۷۳	۷۱۰
۲۳	یٰسٓ	۷۷ تا ۸۱	۷۱۰ و ۷۱۱
۲۳	صٓ	۱۳	۷۲۳
۲۴	مومن	۲۱ تا ۲۲	۷۴۸
۲۴	مومن	۵۷	۷۵۵
۲۴	مومن	۸۲ تا ۸۵	۷۵۹ و ۷۶۰
۲۴	حٰم سجدہ	۳۷	۷۶۶
۲۴	حٰم سجدہ	۳۹	۷۶۷
۲۵	حٰم سجدہ	۵۳	۷۷۰
۲۵	شوریٰ	۲۹	۷۷۵
۲۵	زخرف	۷ و ۸	۷۸۰
۲۵	دخان	۳۷	۷۹۳
۲۵	جاثیہ	۳ تا ۵	۷۹۵
۲۶	احقاف	۲۷	۸۰۶
۲۶	محمد	۱۰	۸۰۹
۲۶	محمد	۱۳	۸۱۰
۲۶	ق	۶ تا ۱۱	۸۲۶ و ۸۲۷
۲۶	ق	۳۶ و ۳۷	۸۲۹
۲۶	ذاریات	۲۰ تا ۲۳	۸۳۲
۲۷	قمر	۵۱	۸۴۷
۲۷	رحمٰن	۵ تا ۱۳	۸۴۸
۲۷	رحمٰن	۱۹ تا ۲۳	۸۴۸ و ۸۴۹
۲۸	تغابن	۵ و ۶	۸۸۷ و ۸۸۸
۲۸	طلاق	۸ و ۹	۸۹۲
۲۹	ملک	۵	۸۹۷
۲۹	ملک	۱۸ و ۱۹	۸۹۹
۲۹	نوح	۱۵	۹۱۱
۲۹	قیامۃ	۳۶ تا ۴۰	۹۲۳
۲۹	مرسلات	۱۶ تا ۲۸	۹۲۶
۳۰	نبا	۶ تا ۱۶	۹۲۹
۳۰	نازعات	۲۶ تا ۳۳	۹۳۲

پارہ	سُورۃ	آیۃ	صفحہ
۳۰	انشقاق	۱۹	۹۳۱
۳۰	غاشیہ	۱۷ تا ۲۰	۹۳۶
۳۰	بلد	۸ تا ۱۰	۹۴۸

خدا کی حمد و ثناء

پارہ	سُورۃ	آیۃ	صفحہ
۱	حمد	۲	۲
۷	انعام	۲	۲۰۳
۷	انعام	۱۰۲	۲۱۱
۸	اعراف	۴۳	۲۳۷
۱۱	یونس	۱۰	۳۳۲
۱۳	رعد	۱۳	۳۹۸
۱۳	ابراہیم	۳۹	۴۱۳
۱۴	حجر	۹۸	۴۲۵
۱۴	نحل	۷۵	۴۳۸
۱۵	بنی اسرائیل	۱	۴۴۹
۱۵	بنی اسرائیل	۴۴	۴۵۹
۱۵	بنی اسرائیل	۵۲	۴۵۷
۱۵	بنی اسرائیل	۱۱۱	۴۶۷
۱۵	کہف	۱ تا ۵	۴۶۹ و ۴۷۰
۱۸	مومنون	۲۸	۵۳۸
۱۸	فرقان	۱	۵۶۳
۱۸	فرقان	۱۰	۵۶۵
۱۹	فرقان	۵۸	۵۸۱
۱۹	فرقان	۶۱	۵۸۲
۱۹	نمل	۵۹	۶۰۸
۲۰	نمل	۹۳	۶۱۳
۲۰	قصص	۷۰	۶۲۸
۲۱	عنکبوت	۶۳	۶۴۳
۲۱	روم	۱۸	۶۴۷
۲۱	لقمان	۲۵	۶۵۹
۲۱	سجدہ	۱۵	۶۶۳
۲۲	سبا	۱	۶۸۳
۲۲	فاطر	۱	۶۹۳
۲۲	فاطر	۳۵	۶۹۹
۲۳	یٰس	۳۶	۷۰۹
۲۳	یٰس	۸۳	۷۱۱
۲۳	صٰفّت	۱۵۹	۷۳۰

پارہ	سُورۃ	آیۃ	صفحہ
۲۳	صٰفّت	۱۶۴ تا ۱۶۶	۷۳۲
۲۳	زمر	۲۹	۷۳۶
۲۴	زمر	۷۴ و ۷۵	۷۴۳
۲۴	مومن	۵۵	۷۵۳
۲۴	مومن	۶۳ و ۶۵	۷۵۹
۲۵	زخرف	۱۳	۷۷۲
۲۵	زخرف	۸۲	۷۸۹
۲۵	زخرف	۸۵	۷۹۰
۲۵	جاثیہ	۳۶ و ۳۷	۸۰۰
۲۷	رحمٰن	۷۸	۸۵۲
۲۷	حدید	۱۱	۸۶۰
۲۸	حشر	۱	۸۷۰
۲۸	حشر	۲۴	۸۷۵
۲۸	صف	۱	۸۸۰
۲۸	جمعہ	۱	۸۸۲
۲۸	تغابن	۱	۸۸۷
۲۹	ملک	۱	۸۹۷
۲۹	حاقہ	۵۲	۹۰۷
۳۰	اعلیٰ	۱	۹۳۳

فرشتوں کے حالات اور صفات

پارہ	سُورۃ	آیۃ	صفحہ
۱	بقرہ	۳۰ تا ۳۴	۸ و ۹
۱	بقرہ	۹۷ تا ۹۸	۲۳
۷	انعام	۶۲	۲۱۳
۷	انعام	۹۳	۲۲۱
۹	اعراف	۱۹۳	۲۴۹
۱۱	یونس	۲۱	۳۳۵
۱۳	رعد	۱۱	۳۹۸
۱۳	رعد	۲۳	۴۰۱
۱۴	حجر	۸	۴۱۷
۱۴	نحل	۴۹ و ۵۰	۴۳۳
۱۶	مریم	۶۴	۴۹۳
۱۷	انبیاء	۱۹ و ۲۰	۵۱۵
۱۷	انبیاء	۲۶ تا ۲۹	۵۱۶
۱۹	فرقان	۲۵	۵۷۷
۱۹	شعراء	۱۹۳	۵۹۸
۲۲	سبا	۲۳	۶۸۶

پارہ	سُورۃ	آیۃ	صفحہ
۲۲	فاطر	۱	۶۹۳
۲۳	صافات	۱۵۱	۷۲۰
۲۳	صافات	۱۶۴ تا ۱۶۶	۷۲۱
۲۳	ص	۷۱ تا ۷۴	۷۲۹
۲۴	زمر	۷۵	۷۴۳
۲۴	مومن	۷	۷۴۶
۲۴	حٰم سجدہ	۳۸	۷۶۶
۲۵	شوریٰ	۵	۷۷۱
۲۵	زخرف	۱۹	۷۸۲
۲۶	ق	۱۷ و ۱۸	۸۲۸
۲۷	نجم	۵ تا ۷	۸۳۹
۲۷	نجم	۲۶	۸۴۰
۲۸	تحریم	۴	۸۹۳
۲۸	تحریم	۶	۸۹۵
۳۰	تکویر	۱۹ تا ۲۱	۹۲۶
۳۰	انفطار	۱۰ تا ۱۲	۹۲۷
۳۰	طارق	۴	۹۳۳
۳۰	علق	۱۸	۹۵۳
۳۰	قدر	۴ و ۵	۹۵۵

بابُ النّبوّۃ

انبیاءِ سلف کی نبوت اور اُن کے خدمات

پارہ	سُورۃ	آیۃ	صفحہ
۲	بقرہ	۲۱۳	۵۰ و ۵۱
۲	بقرہ	۲۵۱	۹۳
۳	بقرہ	۲۵۳	۹۵
۳	آل عمران	۷۹ تا ۸۱	۹۳
۵	نساء	۴۱	۱۳۳
۶	نساء	۱۶۳ تا ۱۶۵	۱۶۳
۷	انعام	۳۵	۲۰۹
۷	انعام	۸۳ تا ۹۰	۲۱۰ تا ۲۱۱
۸	اعراف	۳۵	۲۲۵
۹	اعراف	۹۴ و ۱۰۲	۲۵۸ و ۲۵۹
۱۱	یونس	۴۷	۳۳۰
۱۲	ہود	۸۸	۳۶۸
۱۳	یوسف	۱۰۹ و ۱۱۰	۳۹۴ و ۳۹۵

پارہ	سُورۃ	آیۃ	صفحہ
۱۳	رعد	۳۸	۴۰۵
۱۳	ابراہیم	۵	۴۰۷
۱۳	ابراہیم	۸ تا ۱۳	۴۰۸ و ۴۰۹
۱۴	حجر	۱۰ و ۱۱	۴۱۷
۱۴	نحل	۲	۴۲۵
۱۴	نحل	۳۵ و ۳۶	۴۳۱
۱۴	نحل	۴۳ و ۴۴	۴۳۳
۱۴	نحل	۶۳	۴۳۹
۱۴	نحل	۸۳	۴۴۰
۱۴	نحل	۸۹	۴۴۱
۱۵	بنی اسرائیل	۱۵	۴۵۱
۱۵	بنی اسرائیل	۵۵	۴۵۷ و ۴۵۸
۱۵	کہف	۹۰	۴۷۹
۱۷	انبیاء	۷ تا ۹	۵۱۳
۱۷	انبیاء	۲۵	۵۱۶
۱۷	حج	۵۲	۵۳۹
۱۸	مومنون	۳۱ تا ۵۴	۵۴۸ تا ۵۵۰
۱۸	فرقان	۲۰	۵۶۷
۱۹	فرقان	۵۱	۵۸۰
۲۲	سباء	۳۴	۶۸۸
۲۳	صافات	۷۱ تا ۷۵	۷۱۵ و ۷۱۶
۲۴	مومن	۷۸	۷۵۸
۲۵	شوریٰ	۳	۷۶۰
۲۵	شوریٰ	۵۱	۷۷۹
۲۷	نجم	۵۶	۸۴۳
۲۷	حدید	۲۵	۸۶۳
۲۹	نوح	۱	۹۱۰
۲۹	نوح	۲۱	۹۱۱
۲۹	نوح	۲۷	۹۱۲

نبوت کا خدا کی طرف سے ہونا

پارہ	سُورۃ	آیۃ	صفحہ
۱	بقرہ	۳۰	۸
۱	بقرہ	۵۳	۱۲
۱	بقرہ	۱۳۰	۳۰
۳	بقرہ	۲۵۳	۶۵
۳	آل عمران	۳۳	۸۵
۳	آل عمران	۸۱	۹۵

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۵	نساء	۵۴	۱۳۶
۶	نساء	۱۵۳	۱۹۲
۶	نساء	۱۶۳ و ۱۶۴	۱۹۳
۶	مائدہ	۶۷	۱۸۳
۷	انعام	۸۳ تا ۹۱	۲۱۹ و ۲۲۰
۱۲	یوسف	۲۲	۳۴۸
۱۴	نحل	۱۲۱	۴۴۷
۱۵	بنی اسرائیل	۷۷	۴۶۱
۱۶	مریم	۱۲	۴۸۷
۱۶	مریم	۳۰ تا ۳۳	۴۸۹ و ۴۹۰
۱۶	مریم	۴۹ و ۵۰	۴۹۱ و ۴۹۲
۱۶	مریم	۵۸	۴۹۲
۱۷	انبیاء	۴۸	۵۱۹ و ۵۲۰
۱۷	انبیاء	۷۲ و ۷۳	۵۲۲
۱۷	انبیاء	۷۹	۵۲۳
۱۷	انبیاء	۸۵	۵۲۳
۱۷	حج	۷۵	۵۴۳
۲۰	قصص	۱۴	۶۱۶
۲۰	عنکبوت	۲۷	۶۳۷
۲۱	روم	۴۷	۶۵۲
۲۱	احزاب	۷	۶۶۸
۲۲	سبا	۱۰	۶۸۵
۲۳	صافات	۱۷۱ تا ۱۷۳	۷۳۱
۲۳	ص	۲۶	۷۴۵
۲۴	مومن	۱۵	۷۴۷
۲۵	زخرف	۶	۷۸۰
۲۵	جاثیہ	۱۶	۷۹۷
۲۷	حدید	۲۶ و ۲۷	۸۶۳ و ۸۶۴

انبیاء کی عصمت

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱	بقرہ	۱۲۴	۲۹
۱۴	حجر	۴۰ تا ۴۲	۴۲۰
۱۵	بنی اسرائیل	۶۵	۴۵۹
۱۵	بنی اسرائیل	۷۵	۴۶۰
۱۷	انبیاء	۲۶ و ۲۷	۵۱۷
۱۷	انبیاء	۷۵	۵۲۳
۱۷	انبیاء	۸۶	۵۲۴ و ۵۲۵

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲۲	سباء	۲۱ و ۲۲	۶۸۷
۲۳	ص	۳۸	۷۲۸
۲۹	جن	۲۳	۹۱۳

محمد مصطفٰے کی نبوت و رسالت

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱	بقرہ	۱۱۹	۲۸
۲	بقرہ	۱۳۹	۳۳
۲	بقرہ	۱۵۱	۳۵
۳	بقرہ	۲۵۲	۶۳
۳	آل عمران	۸۱	۹۰
۴	آل عمران	۱۴۴	۱۰۷
۴	آل عمران	۱۶۴	۱۱۲
۵	نساء	۴۰	۱۳۳
۵	نساء	۷۹	۱۳۴
۵	نساء	۱۱۳	۱۵۱
۶	نساء	۱۶۳ و ۱۶۴	۱۶۳
۶	نساء	۱۶۵	۱۶۳
۶	نساء	۱۷۰	۱۶۵
۶	مائدہ	۴۸	۱۸۹
۷	مائدہ	۹۹	۱۹۶
۷	انعام	۳۰	۲۰۶
۹	اعراف	۱۵۸	۲۷۰
۱۰	توبہ	۳۳	۳۰۵
۱۰	توبہ	۶۱	۳۱۴
۱۱	توبہ	۱۲۸	۳۲۹
۱۱	یونس	۲	۳۳۰
۱۳	یوسف	۱۰۳ و ۱۰۴	۳۴۳ و ۳۴۴
۱۳	یوسف	۱۰۹	۳۴۴
۱۳	رعد	۷	۳۴۷
۱۳	رعد	۳۰	۳۵۳
۱۳	رعد	۳۸	۳۵۵
۱۳	رعد	۴۰	۳۵۵
۱۴	نحل	۴۳ و ۴۴	۳۶۳
۱۴	نحل	۸۹	۳۷۱
۱۵	بنی اسرائیل	۹۳ تا ۹۵	۳۹۴ و ۳۹۵
۱۷	انبیاء	۲۵	۵۱۶
۱۷	انبیاء	۱۰۷ و ۱۰۸	۵۲۸
۱۷	حج	۴۹	۵۳۸
۱۷	حج	۵۲ و ۵۳	۵۳۹
۱۸	فرقان	۱	۵۶۳
۱۹	فرقان	۳۰	۵۶۸
۱۹	فرقان	۵۶	۵۸۱
۲۱	احزاب	۷	۶۶۸
۲۲	احزاب	۴۰	۶۷۶
۲۲	احزاب	۴۵ و ۴۶	۶۷۶
۲۲	احزاب	۵۰	۶۷۷
۲۲	سبا	۲۸	۶۸۸
۲۲	فاطر	۲۲ تا ۲۴	۶۹۵ و ۶۹۶
۲۲	یٰس	۳	۷۰۳
۲۶	فتح	۸	۸۱۶
۲۶	فتح	۲۸ و ۲۹	۸۲۱
۲۷	نجم	۲ تا ۱۸	۸۲۹ و ۸۳۰
۲۷	نجم	۵۶	۸۳۳
۲۷	حدید	۹	۸۵۹
۲۸	صف	۶	۸۸۰
۲۸	صف	۹	۸۸۱
۲۸	جمعہ	۲	۸۸۲
۲۸	طلاق	۱۰ و ۱۱	۸۹۲ و ۸۹۳
۲۹	مزمل	۱۵	۹۱۶
۳۰	علق	۱	۹۵۳

حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عصمت

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۴	آل عمران	۱۶۱	۱۱۲
۹	اعراف	۱۸۳	۲۷۷
۱۳	رعد	۳۸	۳۵۵
۲۲	احزاب	۳۸ و ۳۹	۶۷۵
۲۴	حم سجدہ	۶	۷۶۱
۲۶	احقاف	۹	۸۰۲
۲۷	نجم	۳ و ۴	۸۲۹
۲۹	حاقہ	۴۰ تا ۴۷	۹۰۶ و ۹۰۷
۳۰	تکویر	۱۹ تا ۲۲	۹۳۹
۳۰	بروج	۲۱ و ۲۲	۹۴۳

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۳۰	ضحیٰ	۳	۹۵۱
۳۰	بینہ	۲	۹۵۵

آپ سارے جہان کے نبی ہیں

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۹	اعراف	۱۵۸	۲۷۰

آپ جن وانس کے رسول ہیں

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲۶	احقاف	۲۹	۸۰۶
۲۹	جن	۲۲	۹۱۳

آپ نبی اُمّی ہیں

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۹	اعراف	۱۵۷	۲۷۰
۲۱	عنکبوت	۴۸	۶۳۱
۲۵	شوریٰ	۵۲	۷۷۹
۲۸	جمعہ	۲	۸۸۲

آپ کا خلق عظیم

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲۹	قلم	۴	۹۰۱

آپ کا خاتم النبیین ہونا

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲۲	احزاب	۴۰	۶۷۶

آپ کا رحمۃ للعالمین ہونا

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱۷	انبیاء	۱۰۷	۵۲۸

آپ کا بشیر و نذیر ہونا

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۶	مائدہ	۲۰	۱۶۹
۱۱	ہود	۲	۳۵۲
۱۲	ہود	۱۲	۳۵۳
۱۳	رعد	۷	۳۴۷
۱۴	حجر	۸۹	۴۲۳
۱۷	حج	۴۹	۵۳۸
۱۹	فرقان	۵۶	۵۸۱

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲۲	وَ یٰس	۹	۷۰۳
۲۲	یٰس	۱۱	۷۰۳
۲۳	ص	۶۵	۷۲۹
۲۳	ص	۷۰	۷۲۹
۲۶	احقاف	۹	۸۰۳
۲۶	فتح	۸	۸۱۹
۲۷	ذاریات	۵۰ و ۵۱	۸۳۳
۲۷	نجم	۵۶	۸۴۳
۲۹	ملک	۲۶	۹۰۰
۳۰	نازعات	۴۵	۹۳۳

آپ کا شرح صدر

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۳۰	الم نشرح	۱	۹۵۲

آپ نے قرآن خود نہیں بنایا

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱	بقرہ	۲۳	۱۶
۱۲	ہود	۳۵	۳۵۸
۲۶	احقاف	۸	۸۰۲

آپ کا توکل وحیا اور نرم دلی

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۴	آل عمران	۱۵۹	۱۱۱
۶	مائدہ	۱۹	۱۴۳
۱۰	توبہ	۶۱	۳۰۷
۱۰	توبہ	۹۱	۳۱۲
۱۰	توبہ	۷۳	۳۱۵ و ۳۱۶
۱۱	توبہ	۱۲۸	۳۲۹
۲۲	احزاب	۵۳	۶۷۹
۲۲	فاطر	۸	۶۹۵

آپ کا انکسار و تواضع

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۴	آل عمران	۱۴۴	۱۰۷
۷	انعام	۵۱	۲۱۲
۷	انعام	۵۰ و ۵۹	۲۱۳
۹	اعراف	[illegible]	۲۷۷ و ۲۷۸
۱۱	یونس	۴۹	۳۳۰

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱۴	حجر	۸۸	۴۲۳
۱۷	انبیاء	۱۰۹	۵۲۸
۲۲	احزاب	۹۳	۶۸۱
۲۶	احقاف	۹	۸۰۳
۲۹	جن	۲۱ و ۲۲	۹۱۳
۲۹	جن	۲۵	۹۱۵

آپ کا لوگوں سے بے غرض اور مستغنی رہنا

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۷	انعام	۹۱	۲۲۰
۱۳	یوسف	۱۰۴	۳۹۳
۱۸	مومنون	۷۲	۵۵۳
۱۹	فرقان	۵۷	۵۸۱
۲۲	سبا	۴۷	۶۹۲
۲۳	ص	۸۶	۷۳۰
۲۷	طور	۴۰	۸۳۸

آپ کا اور اہل بیت کا تکلیف شرعی سے آزاد نہ ہونا

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲	بقرہ	۱۳۶	۳۳
۵	نساء	۹۴	۱۴۳
۷	انعام	۱۵	۲۰۵
۹	اعراف	۲۰۵	۲۸۱
۱۱	توبہ	۱۱۳	۳۲۵
۱۱	یونس	۹۵	۳۳۹
۱۱	یونس	۱۰۴ تا ۱۰۶	۳۵۰ و ۳۵۱
۱۲	ہود	۱۱۲	۳۷۲
۱۲	ہود	۱۲۳	۳۷۴
۱۴	حجر	۹۸ و ۹۹	۴۲۵
۱۶	مریم	۶۵	۴۹۳
۱۶	طٰہٰ	۱۳۵	۵۱۲
۱۹	شعراء	۲۱۳ تا ۲۱۵	۵۹۹
۲۰	نمل	۹۱ و ۹۲	۶۱۳ و ۶۱۴
۲۱	روم	۴۳	۶۵۲
۲۱	احزاب	۱ تا ۳	۶۶۶ و ۶۶۷

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲۲	احزاب	۴۵	۶۷۹
۲۳	زمر	۲	۷۳۱
۲۳	زمر	۶۵ و ۶۶	۷۴۲
۲۵	شوریٰ	۱۵	۷۶۳
۲۷	طور	۴۸ و ۴۹	۸۳۹
۲۹	دہر	۲۳ تا ۲۶	۹۲۵
۳۰	الم نشرح	۷ و ۸	۹۵۲

آپ کی تبلیغ جبری نہیں

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۳	بقرہ	۲۵۶	۶۶
۳	آل عمران	۲۰	۸۲
۵	نساء	۸۰	۱۳۲
۷	مائدہ	۹۲	۱۹۵
۷	مائدہ	۹۹	۱۹۶
۱۴	نحل	۸۲	۴۳۰
۲۵	شوریٰ	۱۵	۷۶۳
۲۶	ق	۴۵	۸۳۰
۲۸	تغابن	۱۲	۸۸۹
۳۰	غاشیہ	۲۲	۹۳۹
۳۰	لیل	۱۲	۹۵۱

خدا و رسول کی اطاعت کا حکم

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۳	آل عمران	۳۱ و ۳۲	۸۳ و ۸۵
۴	آل عمران	۱۳۲	۱۰۳ و ۱۰۵
۴	نساء	۱۳	۱۲۵ و ۱۲۶
۵	نساء	۵۹	۱۲۸
۵	نساء	۶۴	۱۳۰
۵	نساء	۶۵ تا ۶۹	۱۳۱
۵	نساء	۸۰	۱۳۲
۷	مائدہ	۹۲	۱۹۵
۹	اعراف	۱۵۷ و ۱۵۸	۲۶۰ و ۲۶۱
۹	انفال	۱	۲۸۱
۹	انفال	۲۰ و ۲۱	۲۸۵
۹	انفال	۲۴	۲۸۵
۱۰	انفال	۴۶	۲۹۰

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱۸	نور	۵۲	۵۶۹
۱۸	نور	۵۴	۵۶۹
۱۸	نور	۵۶	۵۷۰
۲۱	احزاب	۲۱	۶۷۱
۲۲	احزاب	۷۱	۶۸۴
۲۶	محمد	۳۳	۸۱۳
۲۶	فتح	۱۷	۸۱۸
۲۶	حجرات	۱	۸۲۵
۲۸	مجادلہ	۱۳	۸۶۸
۲۸	حشر	۷	۸۷۲
۲۸	تغابن	۱۲	۸۸۹

مخالفت کی ممانعت

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۴	نساء	۱۴	۱۲۶
۵	نساء	۱۱۵	۱۵۲
۹	انفال	۱۳	۲۸۳ و ۲۸۴
۱۰	توبہ	۶۳	۳۱۳
۱۸	نور	۶۳	۵۷۲
۲۲	احزاب	۳۶	۶۷۳
۲۹	جن	۲۳	۹۱۵

دین کی آسانی

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲	بقرہ	۱۴۳	۴۰
۲	بقرہ	۱۸۳	۴۳
۲	بقرہ	۱۸۵	۴۳
۲	بقرہ	۱۸۴	۴۳
۲	بقرہ	۱۹۶	۴۴ و ۴۵
۲	بقرہ	۲۱۹ و ۲۲۰	۵۳
۲	بقرہ	۲۳۵	۵۵
۳	بقرہ	۲۸۶	۶۷ و ۶۸
۳	آل عمران	۲۸	۸۳
۵	نساء	۲۸	۱۲۰
۵	نساء	۹۸ و ۹۹	۱۳۸
۶	مائدہ	۶	۱۴۷
۸	انعام	۱۱۹	۲۲۹
۸	اعراف	۳۱ و ۳۲	۲۳۳
۱۰	توبہ	۹۱	۳۲۰
۱۴	نحل	۱۰۶	۴۴۴ و ۴۴۵

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱۷	حج	۷۸	۵۳۳
۱۸	مؤمنون	۹۲	۵۵۲
۲۱	احزاب	۵	۶۶۷
۲۳	ص	۳۳	۷۲۷
۲۶	فتح	۱۷	۸۰۸
۲۸	طلاق	۷	۸۹۳
۲۹	مزمل	۱۹	۹۱۷

اصول دین میں کل انبیا کا متفق ہونا

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱	بقرہ	۱۳۲	۳۰
۳	آل عمران	۹۳	۹۱
۳	آل عمران	۸۱	۹۳ و ۹۴
۶	مائدہ	۴۷	۱۸۳
۶	مائدہ	۴۹	۱۸۳
۱۲	یوسف	۳۸	۳۸۱
۱۳	نحل	۳۶	۴۳۱ و ۴۳۲
۱۷	انبیاء	۲۵	۵۱۹
۱۷	انبیاء	۹۲	۵۳۶
۱۷	حج	۷۸	۵۴۳
۱۸	مؤمنون	۵۱ و ۵۲	۵۵۱
۲۳	صافات	۳۷	۷۱۳
۲۳	صٰفّٰت	۸۳	۷۱۹
۲۵	شوریٰ	۱۳	۷۴۳
۲۵	زخرف	۴۵	۷۸۵
۲۷	نجم	۵۶	۸۴۳
۳۰	اعلےٰ	۱۸ و ۱۹	۹۳۵

باب الامامۃ

امامت خدا کی طرف سے ہے،

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱	بقرہ	۱۲۴	۲۹
۲	بقرہ	۲۴۷	۷۳ و ۷۴
۱۵	کہف	۹۵	۴۷۹

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱۷	انبیاء	۷۳	۵۲۲
۱۹	فرقان	۳۵	۵۷۸
۲۰	قصص	۹۶	۶۳۷
۲۵	شوریٰ	۱۳	۷۴۲

آئمہ کی عصمت

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱	بقرہ	۱۲۴	۲۹

آیات مذکورہ عصمت انبیا وحضرت علی کی فضیلت

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲	بقرہ	۱۴۳	۳۳
۲	بقرہ	۱۵۵ تا ۱۵۷	۳۶
۲	بقرہ	۱۹۰	۴۵
۲	بقرہ	۲۱۰	۵۰
۳	بقرہ	۲۷۴	۷۳
۳	آل عمران	۳۳	۸۵
۴	آل عمران	۱۷۳	۱۱۳
۸	اعراف	۴۳	۲۳۷
۸	اعراف	۴۶	۲۳۷ و ۲۳۸
۹	انفال	۲۴ و ۲۵	۲۸۵ و ۲۸۶
۱۰	انفال	۶۴	۲۹۳
۱۰	توبہ	۳	۲۹۷ و ۲۹۸
۱۰	توبہ	۱۹	۳۰۱ و ۳۰۲
۱۰	توبہ	۴۳	۳۰۹
۱۱	توبہ	۱۰۰	۳۲۲
۱۱	یونس	۲	۳۳۰
۱۱	ہود	۳	۳۵۲
۱۳	یوسف	۱۰۸	۳۹۳
۱۳	رعد	۴	۳۹۶
۱۳	رعد	۱۹	۴۰۰
۱۴	نحل	۷۶	۴۳۹
۱۵	بنی اسرائیل	۸۰	۴۶۲
۱۶	مریم	۹۶	۴۹۷
۱۷	انبیاء	۱۰۱	۵۲۷
۱۷	حج	۳۵	۵۳۵ و ۵۳۶
۱۷	حج	۳۹	۵۳۷

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱۸	مؤمنون	۱ تا ۱۱	۵۴۵
۱۸	نور	۵۱ و ۵۲	۵۶۹
۱۹	فرقان	۵۳	۵۸۱
۱۹	شعراء	۸۳	۵۹۰
۲۰	عنکبوت	۱ تا ۳	۶۳۳
۲۱	الم سجدہ	۱۹	۶۶۳
۲۱	احزاب	۹	۶۶۷ و ۶۶۸
۲۱	احزاب	۲۳	۶۷۱
۲۱	احزاب	۲۵	۶۷۱
۲۲	احزاب	۵۶	۶۸۰
۲۲	یٰس	۱۲	۷۰۳
۲۳	زمر	۳۲ و ۳۳	۷۳۷
۲۴	زمر	۵۶	۷۴۱
۲۴	زمر	۷۵	۷۴۳
۲۵	شوریٰ	۱	۷۵۰
۲۵	زخرف	۴۱	۷۸۵
۲۵	زخرف	۵۷	۷۸۹
۲۵	زخرف	۶۱	۷۸۷
۲۶	محمد	۳۰	۸۱۳
۲۶	محمد	۳۳	۸۱۳
۲۶	فتح	۲۹	۸۲۱
۲۶	حجرات	۹	۸۲۲ و ۸۲۳
۲۶	ق	۲۳	۸۲۸
۲۷	قمر	۵۵	۸۳۷
۲۷	رحمٰن	۱۹ و ۲۰	۸۳۸
۲۷	واقعہ	۱۰ تا ۱۲	۸۵۳
۲۷	حدید	۱۹	۸۶۱
۲۸	مجادلہ	۱۲	۸۶۸
۲۸	صف	۴	۸۸۰
۲۸	تحریم	۴	۸۹۳
۲۸	تحریم	۸	۸۹۵
۲۹	حاقہ	۱۲	۹۰۵
۲۹	حاقہ	۱۹ تا ۲۴	۹۰۵ و ۹۰۶
۲۹	معارج	۲۲ تا ۳۰	۹۰۸
۲۹	دہر	۵ تا ۲۲	۹۲۳ تا ۹۲۵
۳۰	نبا	۱ تا ۵	۹۲۹
۳۰	تطفیف	۱۹ تا ۲۶	۹۳۹ و ۹۴۰

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۳۰	بینہ	۷ و ۸	۹۵۵ و ۹۵۶
۳۰	عادیات	۱ تا ۵	۹۵۷
۳۰	عصر	۳	۹۵۹
۳۰	کوثر	۱	۹۶۱

حضرت علی کی امامت و خلافت

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۶	مائدہ	۳	۱۸۰
۶	مائدہ	۵۵ و ۵۶	۱۸۶
۶	مائدہ	۶۷	۱۸۹
۹	اعراف	۱۷۲	۲۶۴ و ۲۶۵
۱۱	توبہ	۱۱۹	۳۲۷
۱۲	ہود	۱۷	۳۵۵
۱۳	رعد	۷	۳۹۷
۱۳	رعد	۴۳	۴۰۴ و ۴۰۵
۱۴	حجر	۴۱	۴۲۰
۱۶	طٰہٰ	۲۵ تا ۳۵	۴۹۹ و ۵۰۰
۱۹	شعراء	۲۱۴	۵۹۹
۲۳	صافات	۲۴	۷۱۳
۲۵	زخرف	۴۳ تا ۴۴	۷۸۵
۲۹	معارج	۱ تا ۳	۹۰۷
۳۰	الم نشرح	۷ و ۸	۹۵۳

جناب سیدہ کی فضیلت و عصمت

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۳	آل عمران	۳۶	۸۵
۱۵	بنی اسرائیل	۲۶	۴۵۳
۲۷	رحمٰن	۱۹ و ۲۰	۸۳۸
۲۹	دہر	۵ تا ۲۲	۹۲۳ تا ۹۲۵
۳۰	ضحٰے	۵	۹۵۱

حضرت حسنین کی فضیلت

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲۷	رحمٰن	۱۹ و ۲۰	۸۳۸
۲۹	دہر	۵ تا ۲۲	۹۲۳ تا ۹۲۵
۳۰	کوثر	۱	۹۶۱

امام حسنؑ کی فضیلت

پاره	سورة	آیۃ	صفحہ
۳	آل عمران	۱۳۳	۱۰۵

امام حسینؑ کی فضیلت

پاره	سورة	آیۃ	صفحہ
۱۷	حج	۷۷ و ۷۸	۵۴۳
۲۵	دخان	۲۹	۷۹۲
۲۶	احقاف	۱۵	۸۰۳ و ۸۰۴

اہلِ بیتؑ کی فضیلت

پاره	سورة	آیۃ	صفحہ
۱	بقره	۳۷	۱۰
۱	بقره	۵۸	۱۳
۳	آل عمران	۳۳	۸۵
۳	آل عمران	۶۱	۹۰
۸	انعام	۱۶۰	۲۳۷
۹	انفال	۳۳	۲۸۶
۱۳	رعد	۲۹	۳۰۲
۱۴	حجر	۴۷	۳۲۱
۱۸	نور	۳۵	۵۹۵ و ۵۹۶
۲۲	احزاب	۳۳	۶۶۳
۲۲	احزاب	۵۶	۶۸۰
۲۳	صافات	۱۳۰	۷۱۹
۲۵	شوریٰ	۲۳ تا ۲۵	۷۷۵
۳۰	قدر	۳	۹۵۴

دوازدہ ۱۲ امامؑ کی فضیلت و امامت اور اُن کی اقتداء کا حکم

پاره	سورة	آیۃ	صفحہ
۱	بقره	۴۳	۱۱
۲	بقره	۱۴۳	۳۳
۴	آل عمران	۱۰۳	۹۹
۴	آل عمران	۱۰۴	۱۰۰
۴	آل عمران	۱۱۰	۱۰۰
۵	نساء	۵۹	۱۳۰
۵	نساء	۵۴	۱۳۶
۵	نساء	۵۹	۱۳۷
۵	نساء	۶۹	۱۳۹
۸	انعام	۱۵۳	۳۳۵ و ۳۳۶
۹	اعراف	۱۸۱	۲۷۹
۱۱	یونس	۱۰۱ تا ۱۰۳	۳۳۲ و ۳۳۳
۱۳	ابراہیم	۲۴ و ۲۵	۴۱۱ و ۴۱۲
۱۴	نحل	۴۳	۴۳۳
۱۴	نحل	۸۳	۴۴۰
۱۵	بنی اسرائیل	۷۱	۴۶۱
۱۶	طٰہٰ	۸۵	۵۰۹
۱۷	انبیاء	۷	۵۱۳
۱۷	حج	۳۵	۵۳۵ و ۵۳۶
۲۱	سجده	۲۳	۶۶۵
۲۲	فاطر	۲۹	۶۹۸
۲۲	فاطر	۳۳	۶۹۹

امام آخر الزمانؑ کی فضیلت و امامت

پاره	سورة	آیۃ	صفحہ
۱۰	توبہ	۳۳	۳۰۵
۱۲	ہود	۸۶	۳۴۸
۱۸	نور	۵۵	۵۶۹ و ۵۷۰
۲۵	زخرف	۶۱	۷۸۶

بَابُ القِيَامَة

دُنیا کی مذمت اور آخرت کی مدح

پاره	سورة	آیۃ	صفحہ
۲	بقره	۲۱۲	۵۰
۳	آل عمران	۱۴ و ۱۵	۸۱
۴	آل عمران	۱۱۷	۱۰۲
۴	آل عمران	۱۹۶ تا ۱۹۸	۱۳۰
۵	نساء	۱۳۴	۱۵۴
۷	انعام	۳۰ و ۳۱	۲۰۴ و ۲۰۵
۷	انعام	۳۲	۲۰۸
۹	اعراف	۱۹۹	۲۶۳
۹	انفال	۲۸	۲۸۹
۱۰	توبہ	۳۸	۳۰۷
۱۱	یونس	۲۳	۳۳۵ و ۳۳۶
۱۲	ہود	۱۵ و ۱۶	۳۵۵
۱۳	یوسف	۱۰۹	۳۹۳
۱۳	رعد	۲۶	۴۰۱ و ۴۰۲
۱۳	ابراہیم	۳	۴۰۶
۱۴	نحل	۱۰۷	۴۳۵
۱۵	بنی اسرائیل	۱۸ تا ۲۱	۴۵۲
۱۵	کہف	۲۸	۴۶۷
۱۵	کہف	۴۵ و ۴۶	۴۶۸ و ۴۶۹
۱۶	طٰہٰ	۱۳۱	۵۱۱
۲۰	قصص	۶۰	۶۲۶
۲۱	عنکبوت	۶۴	۶۴۳
۲۱	روم	۷	۶۴۵ و ۶۴۶
۲۱	لقمان	۳۳	۶۶۱
۲۱	احزاب	۲۸	۶۷۲
۲۲	فاطر	۵ و ۶	۶۹۳
۲۴	مومن	۳۹	۷۵۲
۲۵	شوریٰ	۲۰	۷۷۳
۲۵	شوریٰ	۳۶	۷۷۷ و ۷۷۸
۲۵	زخرف	۳۵	۷۸۳
۲۶	محمدؐ	۳۶	۸۱۴
۲۷	حدید	۲۰	۸۶۳
۲۸	منافقون	۹	۸۸۶
۲۸	تغابن	۱۵	۸۸۹
۲۹	قیامۃ	۲۰ و ۲۱	۹۲۲
۲۹	دہر	۲۷	۹۲۵ و ۹۲۶
۳۰	نازعات	۳۷ تا ۳۹	۹۳۳
۳۰	اعلیٰ	۱۶	۹۴۵
۳۰	ضحیٰ	۴	۹۵۱
۱۶	مریم	۸۰	۴۹۶
۱۷	انبیاء	۹۳	۵۲۶
۲۲	یٰسٓ	۱۲	۷۰۳
۲۵	زخرف	۸۰	۷۸۹
۲۶	ق	۱۷	۸۲۸
۲۷	قمر	۵۲	۸۴۷
۳۰	انفطار	۱۰ تا ۱۲	۹۳۷
۳۰	تطفیف	۷ تا ۹	۹۳۸
۳۰	تطفیف	۱۸ تا ۲۱	۹۳۹
۳۰	طارق	۴	۹۴۳

بندوں کے اعمال لکھے جاتے ہیں،

پاره	سورة	آیۃ	صفحہ
۴	آل عمران	۱۸۱	۱۱۹

استغفار، توبہ، مغفرت

پاره	سورة	آیۃ	صفحہ
۱	بقره	۳۷	۱۰
۱	بقره	۵۴	۱۳
۲	بقره	۲۲۲	۵۳
۳	آل عمران	۸	۶۹
۳	آل عمران	۱۶ و ۱۷	۸۱
۳	آل عمران	۸۹	۹۶
۴	آل عمران	۱۳۵	۱۰۵
۴	نساء	۱۸	۱۲۷
۵	نساء	۲۶ تا ۲۸	۱۳۰
۵	نساء	۹۳	۱۳۸ و ۱۳۹
۵	نساء	۱۰۶	۱۵۰
۵	نساء	۱۱۰	۱۵۱
۵	نساء	۱۴۶	۱۶۰
۶	مائدہ	۳۹	۱۸۱
۷	انعام	۵۴	۲۱۳
۹	اعراف	۱۵۳	۲۹۸ و ۲۹۹
۹	انفال	۳۳	۲۸۷
۱۱	توبہ	۱۰۲	۳۲۲
۱۱	توبہ	۱۰۴	۳۲۳
۱۱	توبہ	۱۱۷	۳۲۶
۱۱	ہود	۳	۳۵۲
۱۲	ہود	۵۲	۳۶۱
۱۴	نحل	۱۱۹	۴۳۷
۱۶	طٰہٰ	۸۲	۵۰۶
۱۸	نور	۳۱	۵۹۳

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱۸	نور	۶۲	۵۶۲
۱۹	فرقان	۶۰ و ۶۱	۵۸۳
۲۰	قصص	۶۷	۶۳۷
۲۴	مؤمن	۷	۷۴۱
۲۴	مؤمن	۵۵	۷۵۳
۲۴	حم سجدہ	۶	۷۶۱
۲۵	شوریٰ	۲۵	۷۷۵
۲۶	محمد	۱۹	۸۱۱
۲۶	ذاریات	۱۸	۸۳۱
۲۸	تحریم	۸	۸۹۵
۲۹	نوح	۳	۹۱۰
۲۹	مزمل	۲۰	۹۱۷ و ۹۱۸
۳۰	نصر	۳	۹۶۲

مشرکوں کے استغفار کی ممانعت

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱۰	توبہ	۸۰	۳۱۷
۱۱	توبہ	۱۱۳	۳۲۵
۲۸	منافقون	۶	۸۸۵

کبائر سے بچنا صغائر کی معافی کا باعث ہے

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۵	نساء	۳۱	۱۳۱
۲۷	نجم	۳۲	۸۴۲ و ۸۴۳

موت

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۴	آل عمران	۱۴۵	۱۰۷
۴	آل عمران	۱۸۵	۱۱۷
۵	نساء	۷۸	۱۴۱ و ۱۴۲
۵	نساء	۹۷	۱۴۷ و ۱۴۸
۷	انعام	۶۲	۲۱۳
۷	انعام	۹۳	۲۲۱
۸	اعراف	۳۴	۲۴۳
۸	اعراف	۳۷	۲۴۵
۱۰	انفال	۵۰	۲۹۱
۱۱	یونس	۴۹	۳۳۰

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱۴	نحل	۲۸	۴۳۰
۱۸	مومنون	۱۵	۵۴۶
۱۸	مومنون	۹۹	۵۵۵
۲۱	عنکبوت	۵۷	۶۴۳
۲۱	احزاب	۱۶	۶۶۹
۲۱	احزاب	۱۹	۶۷۰
۲۴	زمر	۳۰	۷۳۶
۲۴	زمر	۴۲	۷۳۸
۲۶	محمد	۲۷	۸۱۲ و ۸۱۳
۲۶	ق	۱۹	۸۲۸
۲۷	رحمٰن	۲۶	۸۳۹
۲۷	واقعہ	۶۰	۸۵۵
۲۷	واقعہ	۸۳ و ۸۴	۸۵۶ و ۸۵۷
۲۸	جمعہ	۸	۸۸۳
۲۸	منافقون	۱۱	۸۸۶ و ۸۸۷
۲۹	نوح	۴	۹۱۰
۲۹	قیامۃ	۲۶ تا ۳۰	۹۲۲
۳۰	عبس	۲۱	۹۳۳
۳۰	فجر	۲۷ تا ۳۰	۹۴۸
۳۰	تکاثر	۲	۹۵۸

ایمان یاس مقبول نہیں!

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲۴	مومن	۸۴ و ۸۵	۷۵۹ و ۷۶۰

منکر نکیر، عذاب قبر، عالمِ برزخ

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۴	آل عمران	۱۶۹ تا ۱۷۱	۱۱۳ و ۱۱۴
۷	انعام	۹۳	۲۲۱
۱۴	نحل	۲۸	۴۳۰
۱۸	مومنون	۱۰۰	۵۵۵
۲۴	مومن	۴۶	۷۵۳
۲۶	ق	۳	۸۲۶
۳۰	فجر	۲۷ تا ۳۰	۹۴۸

مرنے کے بعد زندہ ہونے اور قیامت کی ضرورت اور ثبوت

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱	بقرہ	۲۸	۸
۱	بقرہ	۷۳	۱۷
۳	بقرہ	۲۵۹	۷۵ و ۷۶
۸	اعراف	۵۷	۲۵۰
۱۲	ہود	۷	۳۵۳
۱۳	رعد	۵	۳۶۹
۱۴	نحل	۳۸	۴۳۲
۱۴	نحل	۸۳	۴۴۰
۱۵	بنی اسرائیل	۴۹ تا ۵۱	۴۵۸ و ۴۵۹
۱۵	بنی اسرائیل	۹۷ تا ۹۹	۴۶۵
۱۶	مریم	۶۶	۴۹۳
۱۶	طٰہٰ	۱۵	۴۹۸
۱۷	انبیاء	۱۰۴	۵۲۷
۱۷	حج	۵ تا ۷	۵۲۹ و ۵۳۰
۲۰	عنکبوت	۱۹	۶۳۵
۲۱	روم	۱۱	۶۴۶
۲۱	روم	۱۹	۶۴۷
۲۱	روم	۲۷	۶۴۹
۲۱	روم	۵۰	۶۵۳
۲۱	لقمان	۲۸	۶۵۹
۲۱	سجدہ	۱۱	۶۶۳
۲۲	سباء	۳	۶۸۳
۲۲	سباء	۲۶	۶۸۸
۲۲	فاطر	۹	۶۹۵
۲۳	یٰسٓ	۳۳	۷۰۹
۲۳	یٰسٓ	۷۸ تا ۸۳	۷۱۰ و ۷۱۱
۲۳	صافات	۱۱	۷۱۴
۲۳	ص	۲۷ و ۲۸	۷۲۵ و ۷۲۶
۲۴	مومن	۵۷	۷۵۵
۲۴	مومن	۵۹	۷۵۶
۲۵	دخان	۳۴ و ۳۵	۷۹۳
۲۵	جاثیہ	۲۰ تا ۲۲	۷۹۸
۲۵	جاثیہ	۲۶	۷۹۹
۲۶	احقاف	۳۳	۸۰۷
۲۶	ق	۵ تا ۱۱	۸۲۶ و ۸۲۷
۲۶	ق	۱۵	۸۲۷
۲۷	واقعہ	۶۲	۸۵۵
۲۹	نوح	۱۸	۹۱۱
۲۹	قیامۃ	۳۶ تا ۴۰	۹۲۳
۳۰	نازعات	۲۷	۹۳۲
۳۰	طارق	۸	۹۴۳
۳۰	تین	۷	۹۵۳

قیامت کو خدا کے سوا کوئی نہیں جانتا

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۹	اعراف	۱۸۷	۲۷۷
۲۱	لقمان	۳۴	۶۶۱
۳۰	نازعات	۴۲ تا ۴۴	۹۳۳

خروج یاجوج ماجوج

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱۶	کہف	۹۸	۴۸۳
۱۷	انبیاء	۹۶ و ۹۷	۵۲۶

رجعت کا ثبوت

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲	بقرہ	۲۴۳	۳۵
۲۴	مومن	۱۱	۷۴۲

خروج دابۃ الارض و نزول حضرت عیسےٰ ؑ

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲۰	نمل	۸۲	۶۱۴
۲۵	زخرف	۶۱	۷۸۶

آثارِ محشر

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۸	انعام	۱۵۸	۲۳۷
۲۵	دخان	۱۰ تا ۱۲	۷۹۱
۲۶	محمد	۱۸	۸۱۱
۲۷	نجم	۵۵ تا ۵۷	۸۴۳

صور پھونکنے کا ذکر

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۷	انعام	۷۳	۲۱۷
۱۶	کہف	۱۰۰	۴۸۴
۱۶	طٰہٰ	۱۰۲ تا ۱۰۴	۵۰۹ و ۵۱۰

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱۸	مومنون	۱۰۱	۵۵۶
۲۰	نمل	۸۷و۸۸	۶۱۳
۲۳	یٰسین	۵۱تا۵۳	۷۰۸
۲۳	ص	۱۵	۷۲۳
۲۴	زمر	۶۸	۷۴۳
۲۶	ق	۲۰	۸۲۸
۲۹	الحاقہ	۱۳	۹۰۵

قیامت کا منظر

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱	بقرہ	۴۸	۱۱
۱	بقرہ	۱۱۳	۲۶
۱	بقرہ	۱۲۳	۲۸
۲	بقرہ	۱۴۳	۳۰
۳	آل عمران	۲۵	۸۳
۳	آل عمران	۳۰	۸۳
۳	آل عمران	۱۰۶تا۱۰۹	۹۹و۱۰۰
۷	مائدہ	۱۰۹	۱۹۹
۷	مائدہ	۱۱۶تا۱۱۹	۲۰۱ و ۲۰۳
۷	انعام	۱۳	۲۰۵
۷	انعام	۱۹	۲۰۵
۷	انعام	۲۲و۲۳	۲۰۶
۷	انعام	۳۱و۳۲	۲۰۸
۷	انعام	۳۶	۲۰۹
۷	انعام	۳۹	۲۰۹ و ۲۱۰
۷	انعام	۵۲	۲۱۲
۷	انعام	۹۱	۲۱۴
۷	انعام	۹۳	۲۲۱
۸	انعام	۱۲۸تا۱۳۰	۲۲۸ و ۲۲۹
۸	اعراف	۶ و ۷	۲۳۹
۸	اعراف	۲۹	۲۴۳
۸	اعراف	۵۳	۲۴۹
۱۰	توبہ	۳۵	۳۰۶
۱۱	یونس	۵	۳۳۱
۱۱	یونس	۲۶تا۳۰	۳۳۶ و ۳۳۷
۱۱	یونس	۴۵و۵۴	۳۴۰
۱۱	ہود	۳	۳۵۲
۱۲	ہود	۹۸و۹۹	۳۷۰

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱۲	ہود	۱۰۳تا۱۰۵	۳۷۱
۱۲	ہود	۱۱۱	۳۷۲
۱۳	ابراہیم	۲۱	۴۱۰
۱۳	ابراہیم	۴۲تا۵۱	۴۱۶
۱۴	حجر	۲۳و۲۵	۴۱۹
۱۴	حجر	۸۵	۴۲۳
۱۴	نحل	۱	۴۲۵
۱۴	نحل	۳۸و۳۹	۴۳۲
۱۴	نحل	۷۷	۴۳۹
۱۴	نحل	۸۳	۴۴۰
۱۴	نحل	۸۹	۴۴۱
۱۴	نحل	۱۱۱	۴۴۵
۱۵	بنی اسرائیل	۵۲	۴۵۷
۱۵	بنی اسرائیل	۷۱	۴۶۱
۱۵	بنی اسرائیل	۹۷تا۹۹	۴۶۵
۱۵	بنی اسرائیل	۱۰۴	۴۶۶
۱۵	کہف	۴۷تا۴۹	۴۷۶
۱۵	کہف	۵۲و۵۳	۴۷۷
۱۶	مریم	۳۷تا۳۹	۴۹۰
۱۶	مریم	۶۶تا۷۲	۴۹۳
۱۶	مریم	۸۵و۸۷	۴۹۶
۱۶	مریم	۹۳	۴۹۷
۱۶	طٰہٰ	۱۵	۴۹۸
۱۶	طٰہٰ	۵۵	۵۰۲
۱۶	طٰہٰ	۱۰۲تا۱۱۲	۵۰۸ و ۵۰۹ و ۵۱۰
۱۶	طٰہٰ	۱۲۴تا۱۲۷	۵۱۱ و ۵۱۲
۱۷	انبیاء	۱	۵۱۳
۱۷	انبیاء	۴۰	۵۱۸
۱۷	انبیاء	۹۷	۵۲۶
۱۷	انبیاء	۱۰۳و۱۰۴	۵۲۷
۱۷	حج	۲	۵۲۹
۱۷	حج	۷	۵۳۰
۱۷	حج	۱۷	۵۳۲
۱۷	حج	۵۵و۵۶	۵۴۰
۱۷	حج	۶۹	۵۴۲
۱۸	مومنون	۱۶	۵۴۶
۱۸	نور	۲۵	۵۶۲

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱۸	فرقان	۱۷تا۱۹	۵۷۶
۱۹	فرقان	۲۲تا۳۰	۵۷۷ و ۵۷۸
۱۹	فرقان	۳۴	۵۷۸
۱۹	شعراء	۸۸تا۹۳	۵۹۰ و ۵۹۱
۲۰	نمل	۸۲تا۸۵	۶۱۳
۲۰	قصص	۶۲تا۶۶	۶۲۶ و ۶۲۷
۲۰	قصص	۷۴و۷۵	۶۲۸ و ۶۲۹
۲۱	روم	۱۲تا۱۴	۶۳۷
۲۱	روم	۲۵	۶۳۹
۲۱	روم	۵۵تا۵۷	۶۴۳
۲۱	سجدہ	۱۲	۶۴۴
۲۱	سجدہ	۲۵	۶۴۵
۲۱	سجدہ	۲۸و۲۹	۶۴۶
۲۲	احزاب	۶۳	۶۶۱
۲۲	احزاب	۶۴تا۶۶	۶۶۱ و ۶۶۲
۲۲	سبا	۲۷	۶۶۸
۲۲	سبا	۳۱	۶۶۹
۲۲	سبا	۴۰تا۴۲	۶۷۱
۲۳	یٰسین	۲۹تا۳۲	۷۰۵ و ۷۰۶
۲۳	یٰسین	۴۹و۵۰	۷۰۸
۲۳	یٰسین	۵۳	۷۰۸
۲۳	یٰسین	۵۹تا۶۳	۷۰۸ و ۷۰۹
۲۳	یٰسین	۶۵تا۶۷	۷۰۹
۲۳	صافات	۱۹تا۳۹	۷۱۲تا۷۱۳
۲۴	زمر	۶۰	۷۳۲
۲۴	زمر	۶۹و۷۰	۷۳۳
۲۴	زمر	۷۵	۷۳۴
۲۴	مومن	۱۰تا۱۲	۷۳۴ و ۷۳۵
۲۴	مومن	۱۵تا۱۸	۷۳۷ و ۷۳۸
۲۴	مومن	۵۲	۷۵۳
۲۴	مومن	۵۹	۷۵۵
۲۵	شوریٰ	۱۷ و ۱۸	۷۶۳ و ۷۶۴
۲۵	شوریٰ	۴۷	۷۶۸
۲۵	زخرف	۳۹	۷۸۴
۲۵	زخرف	۶۶و۶۷	۷۸۸
۲۵	دخان	۴۱ و ۴۲	۷۹۳
۲۵	جاثیہ	۲۷تا۲۹	۷۹۹

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲۶	احقاف	۲۰	۸۰۵
۲۶	احقاف	۳۳	۸۰۷
۲۶	ق	۲۱تا۲۳	۸۲۸
۲۶	ق	۴۱تا۴۴	۸۳۰
۲۶	ذاریات	۵و۶	۸۳۱
۲۷	طور	۷تا۱۰	۸۳۵
۲۷	طور	۴۵تا۴۷	۸۳۸
۲۷	نجم	۴۷	۸۴۲
۲۷	نجم	۵۷و۵۸	۸۴۳
۲۷	قمر	۶تا۸	۸۴۳ و ۸۴۴
۲۷	قمر	۴۶	۸۴۷
۲۷	رحمٰن	۳۱تا۴۴	۸۵۰
۲۷	واقعہ	۱تا۹	۸۵۲ و ۸۵۳
۲۷	واقعہ	۴۹و۵۰	۸۵۵
۲۷	واقعہ	۹۲	۸۵۵
۲۸	مجادلہ	۶	۸۶۶
۲۸	مجادلہ	۱۸	۸۶۹
۲۸	ممتحنہ	۳	۸۷۹
۲۸	تغابن	۷	۸۸۸
۲۸	تغابن	۹	۸۸۸
۲۸	تحریم	۸	۸۹۵
۲۹	ملک	۲۷	۹۰۰
۲۹	قلم	۴۲تا۴۳	۹۰۳
۲۹	الحاقہ	۱تا۳	۹۰۳
۲۹	الحاقہ	۱۳تا۳۰	۹۰۵
۲۹	معارج	۶تا۱۴	۹۰۷ و ۹۰۸
۲۹	معارج	۴۲تا۴۴	۹۰۹ و ۹۱۰
۲۹	مزمل	۱۴	۹۱۴
۲۹	مزمل	۱۷و۱۸	۹۱۴ و ۹۱۵
۲۹	مدثر	۸تا۱۰	۹۱۸
۲۹	قیامہ	۷تا۱۵	۹۲۱ و ۹۲۲
۲۹	قیامہ	۲۲تا۳۰	۹۲۳
۲۹	مرسلٰت	۷تا۱۵	۹۲۶ و ۹۲۷
۲۹	مرسلٰت	۳۵تا۴۰	۹۲۸
۳۰	نبا	۱۷تا۲۰	۹۲۹ و ۹۳۰
۳۰	نبا	۳۸تا۴۰	۹۳۱
۳۰	نازعات	۶تا۹	۹۳۱

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۳۰	نازعات	۱۳ و ۱۴	۹۳۲ و ۹۳۳
۳۰	نازعات	۳۴ و ۳۵	۹۳۳ و ۹۳۴
۳۰	نازعات	۳۹	۹۳۳
۳۰	عبس	۳۳ تا ۴۲	۹۳۵
۳۰	تکویر	۱ تا ۱۴	۹۳۵ و ۹۳۶
۳۰	انفطار	۱ تا ۵	۹۳۷
۳۰	انفطار	۱۷ تا ۱۹	۹۳۷ و ۹۳۸
۳۰	تطفیف	۱۵ تا ۱۷	۹۳۹
۳۰	انشقاق	۱ تا ۵	۹۴۰
۳۰	طارق	۹ و ۱۰	۹۴۳
۳۰	غاشیہ	۱ تا ۱۶	۹۴۵ و ۹۴۶
۳۰	غاشیہ	۲۵	۹۴۶
۳۰	فجر	۲۱ تا ۲۶	۹۴۷ و ۹۴۸
۳۰	تین	۷	۹۵۳
۳۰	علق	۸	۹۵۳
۳۰	زلزال	۱ تا ۸	۹۵۶
۳۰	عادیات	۱ تا ۱۱	۹۵۷
۳۰	قارعہ	۱ تا ۵	۹۵۷ و ۹۵۸

روزِ قیامت کی مقدار

۲۱	سجدہ	۵	۶۶۲
۲۹	معارج	۴	۹۰۷

قیامت میں اعضاء کا گواہی دینا

۱۸	نور	۲۴	۵۹۲
۲۴	حٰم سجدہ	۱۹ تا ۲۴	۷۶۲ و ۷۶۳

قیامت میں کسی کا کسی کے کام نہ آنا، جھوٹے معبودوں کی اپنے چیلوں سے علیحدگی اور گفتگو!

۱	بقرہ	۴۸	۱۱

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲	بقرہ	۱۶۵ تا ۱۶۷	۳۸
۷	انعام	۳۰	۲۱۵ و ۲۱۶
۷	انعام	۹۳	۲۲۱
۸	انعام	۱۲۸ تا ۱۳۰	۲۳۸
۱۱	یونس	۴	۳۳۱
۱۱	یونس	۲۸ تا ۳۰	۳۳۴
۱۳	ابراہیم	۲۱ و ۲۲	۴۱۰ و ۴۱۱
۱۴	نحل	۲۵ تا ۳۰	۴۳۰
۱۵	بنی اسرائیل	۵۲	۴۵۷
۱۶	مریم	۸۳	۴۹۶
۱۶	مریم	۸۶	۴۹۶
۱۶	طٰہٰ	۱۱۳	۵۱۰
۱۸	مؤمنون	۱۰۱	۵۵۶
۱۹	شعراء	۸۸	۵۹۰
۲۰	قصص	۶۲ تا ۶۴	۶۲۶ و ۶۲۷
۲۰	عنکبوت	۲۵	۶۳۶
۲۱	روم	۱۲ تا ۱۴	۶۴۷
۲۱	لقمان	۳۳	۶۶۱
۲۲	سبا	۳۱ تا ۳۳	۶۸۹ و ۶۹۰
۲۲	سبا	۴۲	۶۹۱
۲۲	فاطر	۱۵	۶۹۵
۲۲	فاطر	۱۹	۶۹۷
۲۳	صافات	۱۹ تا ۳۳	۷۱۳
۲۴	مؤمن	۱۸	۷۵۸
۲۵	حٰم سجدہ	۴۷ و ۴۸	۷۶۹
۲۵	شوریٰ	۴۶	۷۷۹
۲۵	زخرف	۶۶	۷۸۸
۲۵	زخرف	۸۶	۷۹۰
۲۵	دخان	۴۱	۷۹۳
۲۶	احقاف	۶	۸۰۱
۲۶	ق	۲۰ تا ۲۹	۸۲۸ و ۸۲۹
۲۷	نجم	۲۶	۸۴۰
۲۸	ممتحنہ	۳	۸۶۹
۲۹	حاقہ	۳۵	۹۰۶
۲۹	معارج	۱۰ تا ۱۴	۹۰۸
۳۰	عبس	۳۴ تا ۳۶	۹۳۵
۳۰	انفطار	۱۹	۹۳۸

اہلِ محشر کے ساتھ خدا کی گفتگو

۷	مائدہ	۱۰۸ تا ۱۱۹	۱۹۹ تا ۲۰۲
۷	انعام	۲۲ تا ۲۵	۲۰۶ و ۲۰۷
۸	انعام	۱۲۸ تا ۱۳۰	۲۲۸ و ۲۲۹
۸	اعراف	۶ تا ۹	۲۳۹
۱۳	ابراہیم	۴۴ و ۴۵	۴۱۵
۱۴	نحل	۲۷ تا ۳۲	۴۲۹ و ۴۳۰
۱۵	کہف	۴۸	۴۷۶
۱۶	طٰہٰ	۱۲۵ و ۱۲۶	۵۱۱ و ۵۱۲
۱۸	مؤمنون	۱۰۵ تا ۱۱۵	۵۵۶ و ۵۵۷
۱۸	فرقان	۱۷ تا ۱۹	۵۷۹
۲۰	قصص	۶۲ تا ۶۶	۶۲۶ و ۶۲۷
۲۱	سجدہ	۱۲ تا ۱۴	۶۶۳ و ۶۶۴
۲۲	سبا	۴۰ تا ۴۲	۶۹۱
۲۳	یٰس	۵۹ تا ۶۴	۷۰۸ و ۷۰۹
۲۵	جاثیہ	۲۸ تا ۳۵	۸۰۰
۲۶	ق	۲۲	۸۲۸
۲۶	ق	۲۸ و ۲۹	۸۲۹
۲۹	مرسلات	۳۸ و ۳۹	۹۲۸
۳۰	نبا	۳۷ و ۳۸	۹۳۰

حساب کتاب اور اعمالنامہ کا وزن اور جزاء

۳	آلِ عمران	۳۰	۸۳
۸	اعراف	۶ تا ۹	۲۳۹ و ۲۴۰
۱۱	یونس	۵	۳۳۱
۱۲	ہود	۱۰۵ تا ۱۰۸	۳۶۱
۱۲	ہود	۱۱۱	۳۶۲
۱۳	ابراہیم	۵۱	۴۱۶
۱۴	نحل	۹۳	۴۴۳
۱۴	نحل	۱۱۱	۴۴۵
۱۵	بنی اسرائیل	۱۳ و ۱۴	۴۵۱
۱۵	بنی اسرائیل	۷۱ و ۷۲	۴۶۱

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱۵	کہف	۴۹	۴۷۶
۱۶	کہف	۱۰۵	۴۸۵
۱۷	انبیاء	۴۷	۵۱۹
۱۷	حج	۱۷	۵۳۲
۱۷	حج	۵۶ و ۵۷	۵۳۰
۱۸	مؤمنون	۱۰۲ و ۱۰۳	۵۵۹
۱۸	نور	۲۴ و ۲۵	۵۹۲
۲۰	عنکبوت	۸	۶۳۳
۲۰	عنکبوت	۱۳	۶۳۳
۲۱	روم	۴۳ تا ۴۴	۶۵۲
۲۱	لقمان	۱۶	۶۵۷
۲۲	سباء	۲۶ و ۲۷	۶۸۸
۲۳	یٰس	۵۱ تا ۵۴	۷۰۸
۲۳	یٰس	۶۵	۷۰۹
۲۳	صافات	۲۲ و ۲۳	۷۱۳
۲۳	صافات	۱۸۰ تا ۱۸۲	۷۲۰ و ۷۲۱
۲۳	زمر	۷	۷۳۲
۲۳	زمر	۱۰	۷۳۳
۲۴	زمر	۳۱	۷۳۶
۲۴	زمر	۶۹ تا ۷۱	۷۴۳
۲۴	زمر	۷۵	۷۴۳
۲۴	مؤمن	۱۶ و ۱۷	۷۴۷
۲۴	مؤمن	۵۱ و ۵۲	۷۵۳
۲۴	مؤمن	۷۸	۷۵۸
۲۴	حٰم سجدہ	۱۹ تا ۲۳	۷۶۲ و ۷۶۳
۲۵	شوریٰ	۴۷	۷۷۸
۲۵	زخرف	۱۹	۷۸۲
۲۵	زخرف	۴۴	۷۸۵
۲۵	جاثیہ	۲۹	۷۹۹
۲۶	ق	۲۴ تا ۳۱	۸۲۸ و ۸۲۹
۲۷	طور	۱۱ تا ۱۶	۸۳۵ و ۸۳۶
۲۷	طور	۲۱	۸۳۷
۲۷	واقعہ	۷ تا ۱۱	۸۵۳
۲۷	واقعہ	۴۱ تا ۵۶	۸۵۵
۲۸	مجادلہ	۶	۸۶۶
۲۸	مجادلہ	۱۸	۸۶۹
۲۸	ممتحنہ	۳	۸۷۴

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲۸	تغابن	۹ و ۱۰	۸۹۳ و ۸۹۴
۲۸	تحریم	۶ و ۷	۸۹۵
۲۹	حاقہ	۲۵ تا ۳۰	۹۰۵ و ۹۰۶
۲۹	مدثر	۳۸	۹۲۰
۲۹	قیامۃ	۱۲ و ۱۳	۹۲۱
۲۹	قیامۃ	۲۲ تا ۲۵	۹۲۲
۲۹	مرسلات	۱۱	۹۲۶
۲۹	مرسلات	۲۹ تا ۳۵	۹۲۸
۳۰	نبا	۳۶ و ۳۸	۹۳۰
۳۰	نازعات	۳۵ تا ۳۹	۹۳۳
۳۰	تکویر	۸ تا ۱۰	۹۳۶
۳۰	تطفیف	۹	۹۳۸
۳۰	انشقاق	۶ تا ۱۲	۹۴۰ و ۹۴۱
۳۰	طارق	۹ و ۱۰	۹۴۳
۳۰	غاشیہ	۲۵ و ۲۶	۹۴۶
۳۰	زلزال	۶ تا ۸	۹۵۶
۳۰	عادیات	۱۰ و ۱۱	۹۵۷
۳۰	قارعہ	۶ تا ۹	۹۵۸
۳۰	تکاثر	۷	۹۵۸

دوزخ کا منظر

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱	بقرہ	۲۴	۷
۲	بقرہ	۱۶۱	۳۷
۵	نساء	۵۶	۱۳۶
۵	نساء	۱۴۵	۱۶۰
۶	نساء	۱۵۱	۱۶۱
۶	نساء	۱۶۸ و ۱۶۹	۱۶۵
۶	نساء	۱۷۳	۱۶۶
۸	اعراف	۳۸ و ۳۹	۲۲۵ و ۲۲۶
۸	اعراف	۴۰ و ۴۱	۲۲۶
۸	اعراف	۵۰ و ۵۱	۲۲۸ و ۲۲۹
۱۱	یونس	۵	۳۳۲
۱۲	ہود	۱۰۶ و ۱۰۷	۳۶۱
۱۳	رعد	۵	۳۹۶ و ۳۹۷
۱۳	ابراہیم	۱۶ و ۱۷	۴۰۹ و ۴۱۰
۱۴	حجر	۴۴	۴۱۱
۱۵	بنی اسرائیل	۹۷	۴۴۵
۱۵	کہف	۲۹	۴۶۳
۱۶	مریم	۶۸ تا ۷۲	۴۹۳
۱۶	طٰہٰ	۷۴	۵۰۵
۱۷	انبیاء	۳۹ و ۴۰	۵۱۸
۱۷	انبیاء	۹۸ تا ۱۰۰	۵۳۶ و ۵۳۷
۱۷	حج	۱۹ تا ۲۲	۵۳۳
۱۸	مومنون	۱۰۴	۵۵۹
۱۸	فرقان	۱۲ تا ۱۴	۵۶۵
۱۹	فرقان	۶۵ و ۶۶	۵۸۲
۲۱	عنکبوت	۵۴ و ۵۵	۶۳۳ و ۶۳۴
۲۱	سجدہ	۲۰ و ۲۱	۶۶۳ و ۶۶۴
۲۲	احزاب	۶۴ تا ۶۶	۶۸۱
۲۲	سبا	۳۳	۶۸۹ و ۶۹۰
۲۲	فاطر	۳۶ و ۳۷	۷۰۰
۲۳	صافات	۶۲ تا ۶۸	۷۱۵
۲۳	ص	۵۵ تا ۶۴	۷۲۸ و ۷۲۹
۲۳	زمر	۱۶	۷۳۳
۲۴	زمر	۲۴	۷۳۶
۲۴	زمر	۷۱ و ۷۲	۷۴۳ و ۷۴۴
۲۴	مومن	۷۱ و ۷۲	۷۵۷
۲۴	حٰم سجدہ	۲۷ و ۲۸	۷۶۵
۲۵	زخرف	۷۴ و ۷۵	۷۸۸
۲۵	دخان	۴۳ تا ۵۰	۷۹۲ و ۷۹۳
۲۵	جاثیہ	۹ و ۱۰	۷۹۶
۲۶	محمد	۱۲	۸۱۰
۲۶	ق	۳۰	۸۲۹
۲۷	قمر	۴۷ و ۴۸	۸۳۷
۲۷	رحمٰن	۴۱ تا ۴۴	۸۵۰
۲۷	واقعہ	۴۲ تا ۴۴	۸۵۳
۲۷	واقعہ	۵۱ تا ۵۶	۸۵۵
۲۸	تحریم	۶	۸۹۵
۲۹	ملک	۶ تا ۱۱	۸۹۷ و ۸۹۸
۲۹	حاقہ	۳۰ تا ۳۲	۹۰۶
۲۹	حاقہ	۳۶ و ۳۷	۹۰۶
۲۹	معارج	۱۵ و ۱۶	۹۰۸
۲۹	مزمل	۱۲ و ۱۳	۹۱۶
۲۹	مدثر	۲۶ تا ۳۰	۹۱۹
۲۹	دہر	۴	۹۲۳
۲۹	مرسلات	۲۹ تا ۳۵	۹۲۷ و ۹۲۸
۳۰	نبا	۲۱ تا ۳۰	۹۳۰
۳۰	غاشیہ	۲ تا ۷	۹۳۵
۳۰	بلد	۲۰	۹۳۹
۳۰	لیل	۱۴	۹۵۱
۳۰	قارعہ	۹ تا ۱۱	۹۵۸
۳۰	ہمزہ	۶ تا ۹	۹۵۹

اہلِ دوزخ کے ساتھ گفتگو، اُن کے جھگڑے اور ردّ و کد

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۸	اعراف	۳۸ و ۳۹	۲۲۵ و ۲۲۶
۲۳	ص	۵۹ تا ۶۴	۷۲۸ و ۷۲۹
۲۴	زمر	۷۱	۷۴۳ و ۷۴۴
۲۴	مومن	۴۷ تا ۵۰	۷۵۳ و ۷۵۴
۲۴	مومن	۷۳ و ۷۴	۷۵۷ و ۷۵۸
۲۶	احقاف	۲۰	۸۰۴ و ۸۰۵
۲۶	احقاف	۳۴	۸۰۷ و ۸۰۸
۲۹	ملک	۸ تا ۱۱	۸۹۸
۲۹	مدثر	۴۳ تا ۴۸	۹۲۰

اہلِ دوزخ کی فریاد اور اُن کا جواب

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۷	انعام	۲۷ تا ۳۰	۲۰۷
۱۸	مومنون	۱۰۵ تا ۱۱۵	۵۵۹ و ۵۶۰
۱۸	فرقان	۱۳ تا ۱۸	۵۶۵
۱۹	شعراء	۹۶ تا ۱۰۲	۵۹۱
۲۱	سجدہ	۱۲ تا ۱۴	۶۶۳
۲۲	احزاب	۶۶ تا ۶۸	۶۸۱
۲۲	فاطر	۳۷	۷۰۰
۲۴	مومن	۱۰ تا ۱۲	۷۴۶ و ۷۴۷
۲۴	مومن	۴۷ تا ۵۰	۷۵۳ و ۷۵۴
۲۵	زخرف	۷۷ و ۷۸	۷۸۹
۲۹	ملک	۹ تا ۱۱	۸۹۸

آخرت میں اس آسمان و زمین کا بدل جانا

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱۳	ابراہیم	۴۸	۴۱۶

مشرکین کافرین کے صفات اور اُن کا جہنمی ہونا۔

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱	بقرہ	۶ و ۷	۳
۱	بقرہ	۸۱	۱۸ و ۱۹
۱	بقرہ	۱۰۵	۲۵
۱	بقرہ	۱۱۸	۲۷ و ۲۸
۲	بقرہ	۱۶۰ و ۱۶۱	۳۷
۲	بقرہ	۲۱۰	۵۰
۲	بقرہ	۲۱۲	۵۰
۲	بقرہ	۲۱۷	۵۲
۳	بقرہ	۲۵۷	۶۶
۳	آلِ عمران	۱۰	۸۰
۳	آلِ عمران	۸۶ تا ۹۱	۹۵ و ۹۶
۳	آلِ عمران	۱۱۶	۱۰۱ و ۱۰۲
۳	آلِ عمران	۱۴۹	۱۰۸
۳	آلِ عمران	۱۷۶ تا ۱۷۸	۱۱۶
۳	آلِ عمران	۱۹۶ و ۱۹۷	۱۲۰
۵	نساء	۵۶	۱۳۶
۵	نساء	۱۳۷	۱۵۸
۶	نساء	۱۵۰ و ۱۵۱	۱۶۱
۶	نساء	۱۶۸ و ۱۶۹	۱۶۵
۶	نساء	۱۷۲ و ۱۷۳	۱۶۶ و ۱۶۷
۶	مائدہ	۱۱	۱۷۳
۶	مائدہ	۳۶ و ۳۷	۱۸۰
۶	مائدہ	۴۲	۱۸۲
۷	مائدہ	۸۶	۱۹۳
۷	انعام	۵ و ۶	۲۰۲ و ۲۰۳
۷	انعام	۸ تا ۱۰	۲۰۳
۷	انعام	۲۶ و ۲۷	۲۰۷

پاره	سُورة	آیة	صفحہ	پاره	سُورة	آیة	صفحہ	پاره	سُورة	آیة	صفحہ	پاره	سُورة	آیة	صفحہ
۷	انعام	۳۰	۲۰۷ و ۲۰۸	۱۳	رعد	۳۳ و ۳۴	۴۰۴ و ۴۰۵	۱۷	انبیاء	۳۸ و ۳۹	۵۱۸	۲۰	قصص	۵۷	۶۲۵
۷	انعام	۳۸	۲۰۹	۱۳	رعد	۴۲ و ۴۳	۴۰۵ و ۴۰۶	۱۷	انبیاء	۴۲	۵۱۸	۲۰	عنکبوت	۱۲ و ۱۳	۶۳۳
۷	انعام	۴۰	۲۱۰	۱۳	ابراہیم	۲ و ۳	۴۰۶	۱۷	انبیاء	۴۴	۵۱۹	۲۰	عنکبوت	۲۳	۶۳۶
۷	انعام	۵۰	۲۱۱	۱۳	ابراہیم	۱۳ تا ۱۷	۴۰۹ و ۴۱۰	۱۷	انبیاء	۴۶	۵۱۹	۲۱	عنکبوت	۵۰	۶۴۲
۷ و ۸	انعام	۱۱۰ و ۱۱۱	۲۲۴ و ۲۲۵	۱۳	ابراہیم	۲۷ تا ۳۱	۴۱۲	۱۷	انبیاء	۹۳	۵۲۶	۲۱	روم	۷	۶۴۵ ۶۴۶
۸	انعام	۱۳۸	۲۳۳	۱۳	ابراہیم	۳۷ تا ۴۱	۴۱۴ و ۴۱۵	۱۷	انبیاء	۱۰۹	۵۲۸	۲۱	روم	۱۰	۶۴۶
۸	انعام	۱۵۰	۲۳۵	۱۳	ابراہیم	۴۶	۴۱۵	۱۷	انبیاء	۱۱۱	۵۲۸	۲۱	روم	۱۹	۶۴۷
۸	انعام	۱۵۹	۲۳۶	۱۳	ابراہیم	۴۹ و ۵۰	۴۱۶	۱۷	حج	۳ و ۴	۵۲۹	۲۱	روم	۲۹	۶۴۹
۸	اعراف	۳۶	۲۴۵	۱۳	حجر	۲ و ۳	۴۱۷	۱۷	حج	۸ تا ۱۱	۵۳۰ و ۵۳۱	۲۱	روم	۵۱	۶۵۳
۸	اعراف	۴۰	۲۴۶	۱۳	حجر	۶ و ۷	۴۱۷	۱۷	حج	۱۵	۵۳۱	۲۱	لقمان	۶ و ۷	۶۵۵ و ۶۵۶
۹	اعراف	۱۳۰	۲۶۶	۱۳	حجر	۱۱ تا ۱۵	۴۱۷ و ۴۱۸	۱۷	حج	۱۹ تا ۲۲	۵۳۳	۲۱	لقمان	۲۰ و ۲۱	۶۵۸
۹	اعراف	۱۸۲ و ۱۸۳	۲۷۷	۱۳	نحل	۲۴	۴۲۸	۱۷	حج	۲۵	۵۳۳	۲۱	سجدہ	۱۰	۶۶۳
۹	اعراف	۲۰۳	۲۸۰	۱۳	نحل	۲۴ و ۲۵	۴۲۹	۱۷	حج	۴۶	۵۳۸	۲۱	سجدہ	۱۲	۶۶۳
۹	انفال	۱۳	۲۸۳	۱۳	نحل	۲۷ تا ۲۹	۴۲۹ و ۴۳۰	۱۷	حج	۵۱	۵۳۹	۲۱	سجدہ	۲۲	۶۶۵
۹	انفال	۲۲ و ۲۳	۲۸۵	۱۳	نحل	۳۵	۴۳۱	۱۷	حج	۵۵	۵۴۰	۲۲	احزاب	۶۳ تا ۶۸	۶۸۱
۹	انفال	۳۸ تا ۴۰	۲۸۷ و ۲۸۸	۱۳	نحل	۴۳	۴۳۵	۱۷	حج	۵۷	۵۴۰	۲۲	سبا	۳	۶۸۳
۱۰	انفال	۵۵ و ۵۶	۲۹۲	۱۳	نحل	۸۳ تا ۸۸	۴۴۰ و ۴۴۱	۱۷	حج	۷۲	۵۴۳	۲۲	سبا	۵ تا ۷	۶۸۳
۱۰	انفال	۵۹	۲۹۳	۱۳	نحل	۱۰۳	۴۴۳	۱۸	مؤمنون	۵۳ و ۵۴	۵۵۱	۲۲	سبا	۳۰	۶۸۸
۱۰	توبہ	۲۸	۳۰۳	۱۳	نحل	۱۰۶ تا ۱۰۹	۴۴۴ و ۴۴۵	۱۸	مؤمنون	۶۳ تا ۶۷	۵۵۲ و ۵۵۳	۲۲	سبا	۳۲ و ۳۳	۶۸۹ و ۶۹۰
۱۰	توبہ	۵۵	۳۱۱	۱۳	نحل	۱۱۳	۴۴۶	۱۸	مؤمنون	۸۱ تا ۸۴	۵۵۴	۲۲	سبا	۳۵	۶۹۰
۱۱	توبہ	۹۷ و ۹۸	۳۲۱ و ۳۲۲	۱۵	بنی اسرائیل	۴۳ تا ۴۵	۴۵۶ و ۴۵۷	۱۸	نور	۳۹	۵۶۶	۲۲	سبا	۳۸	۶۹۰
۱۱	یونس	۵	۳۳۱	۱۵	بنی اسرائیل	۶۷ تا ۶۹	۴۶۱	۱۸	نور	۴۶ تا ۴۸	۵۶۸	۲۲	سبا	۴۳ تا ۴۷	۶۹۱ و ۶۹۲
۱۱	یونس	۸ و ۹	۳۳۲	۱۵	بنی اسرائیل	۹۰ تا ۹۳	۴۶۳ و ۴۶۴	۱۸	نور	۵۳	۵۶۹	۲۲	سبا	۵۰ تا ۵۴	۶۹۲ و ۶۹۳
۱۱	یونس	۱۳ تا ۱۹	۳۳۳ و ۳۳۴	۱۵	کہف	۲۹	۴۷۳	۱۸	نور	۵۷	۵۷۰	۲۲	فاطر	۷	۶۹۴
۱۱	یونس	۳۰	۳۳۴	۱۵	کہف	۵۷	۴۷۸	۱۸	فرقان	۴ تا ۹	۵۷۴ و ۵۷۵	۲۲	فاطر	۲۷	۶۹۸
۱۱	یونس	۲۷	۳۳۴ و ۳۳۵	۱۶	کہف	۱۰۳ تا ۱۰۶	۴۸۴ و ۴۸۵	۱۸	فرقان	۱۱	۵۷۵	۲۲	فاطر	۳۶ و ۳۷	۷۰۰
۱۱	یونس	۳۸ تا ۴۰	۳۳۹	۱۶	مریم	۳۶ و ۳۷	۴۹۰	۱۹	فرقان	۲۱	۵۷۷	۲۲	فاطر	۴۰	۷۰۱
۱۱	یونس	۴۸	۳۴۰	۱۶	مریم	۵۹	۴۹۳	۱۹	فرقان	۳۲	۵۷۸	۲۲	فاطر	۴۳ و ۴۴	۷۰۱ و ۷۰۲
۱۱	یونس	۵۳	۳۴۱	۱۶	مریم	۷۳	۴۹۵	۱۹	فرقان	۳۳	۵۷۸	۲۲	یٰس	۷ تا ۱۰	۷۰۳
۱۱	یونس	۹۷ و ۹۸	۳۴۹	۱۶	مریم	۷۸ تا ۸۱	۴۹۵ و ۴۹۶	۱۹	فرقان	۴۱ و ۴۲	۵۷۹	۲۳	یٰس	۴۵	۷۰۶
۱۲	ہود	۷	۳۵۳	۱۶	مریم	۸۴ و ۸۵	۴۹۶	۱۹	فرقان	۶۰	۵۸۲	۲۳	یٰس	۴۷ و ۴۸	۷۰۶
۱۲	ہود	۱۰۶ و ۱۰۷	۳۶۱	۱۶	طٰہٰ	۱۱۴	۵۱۰	۱۹	فرقان	۷۷	۵۸۳	۲۳	صافات	۱۲ تا ۱۸	۷۱۲
۱۳	رعد	۴ تا ۷	۳۹۶ و ۳۹۷	۱۶	طٰہٰ	۱۲۹ تا ۱۳۲	۵۱۱ و ۵۱۲	۱۹	شعراء	۳ تا ۶	۵۸۴	۲۳	صافات	۲۰ تا ۲۱	۷۱۲
۱۳	رعد	۱۸	۴۰۰	۱۶	طٰہٰ	۱۳۵	۵۱۲	۱۹	نمل	۴ و ۵	۶۰۰	۲۳	صافات	۲۵ تا ۳۱	۷۱۳
۱۳	رعد	۲۵	۴۰۱	۱۷	انبیاء	۳	۵۱۳	۲۰	نمل	۶۶ تا ۶۹	۶۱۰	۲۳	صافات	۳۵ تا ۳۷	۷۱۵
۱۳	رعد	۲۷	۴۰۲	۱۷	انبیاء	۵	۵۱۳	۲۰	نمل	۷۱ و ۷۲	۶۱۱	۲۳	صافات	۱۵۱ تا ۱۵۸	۷۲۰
۱۳	رعد	۳۱	۴۰۳	۱۷	انبیاء	۳۹	۵۱۷ و ۵۱۸	۲۰	قصص	۴۷ تا ۵۱	۶۲۳ و ۶۲۴	۲۳	صافات	۱۹۱ و ۱۹۲	۷۲۱

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲۳	صافات	۱۵۲ تا ۱۵۸ و	۷۲۱
۲۳	ص	۲ تا ۴	۷۲۲
۲۳	ص	۶ تا ۱۰	۷۲۲ ۷۲۳
۲۳	ص	۱۶	۷۲۳ و ۷۲۴
۲۳	ص	۵۵ تا ۶۴	۷۲۸ و ۷۲۹
۲۳	زمر	۱۶	۷۳۴
۲۳	زمر	۲۲	۷۳۵
۲۳	زمر	۳۳ تا ۳۶	۷۳۶
۲۳	زمر	۴۵	۷۳۹
۲۴	زمر	۴۷ و ۴۸	۷۳۹ و ۷۴۰
۲۴	زمر	۵۰ و ۵۱	۷۴۰
۲۴	زمر	۵۹	۷۴۱
۲۴	زمر	۷۳	۷۴۲
۲۴	زمر	۷۱ و ۷۲	۷۴۳ و ۷۴۴
۲۴	مومن	۴	۷۴۵
۲۴	مومن	۹	۷۴۵
۲۴	مومن	۱۰ تا ۱۲	۷۴۵ و ۷۴۶
۲۴	مومن	۱۸	۷۴۸
۲۴	مومن	۳۰ تا ۳۵	۷۵۲ و ۷۵۳
۲۴	مومن	۵۶	۷۵۵
۲۴	مومن	۶۰	۷۵۵
۲۴	مومن	۶۳	۷۵۶
۲۴	مومن	۶۹ تا ۷۷	۷۵۷
۲۴	حٰم سجدہ	۵ تا ۷	۷۶۰ و ۷۶۱
۲۴	حٰم سجدہ	۲۵ تا ۲۹	۷۶۴ و ۷۶۵
۲۴	حٰم سجدہ	۳۰ و ۳۱	۷۶۶
۲۵	حٰم سجدہ	۵۳	۷۷۰
۲۵	شوریٰ	۹	۷۷۱
۲۵	شوریٰ	۱۳ و ۱۴	۷۷۲ و ۷۷۳
۲۵	شوریٰ	۱۶	۷۷۳
۲۵	شوریٰ	۲۳	۷۷۴
۲۵	شوریٰ	۲۶	۷۷۵
۲۵	شوریٰ	۳۱	۷۷۶
۲۵	شوریٰ	۴۳ تا ۴۶	۷۷۸
۲۵	شوریٰ	۴۸	۷۷۸
۲۵	زخرف	۵	۷۸۰
۲۵	زخرف	۹	۷۸۱

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲۵	زخرف	۱۵	۷۸۱
۲۵	زخرف	۲۰ تا ۲۲	۷۸۲
۲۵	زخرف	۲۹ تا ۳۶	۷۸۳
۲۵	زخرف	۶۵	۷۸۸
۲۵	زخرف	۷۴ تا ۸۰	۷۸۸ و ۷۸۹
۲۵	زخرف	۸۶	۷۹۰
۲۵	دخان	۹	۷۹۱
۲۵	دخان	۳۵ و ۳۶	۷۹۳
۲۵	جاثیہ	۷ تا ۱۰	۷۹۵ و ۷۹۶
۲۵	جاثیہ	۲۳ تا ۲۵	۷۹۸ و ۷۹۹
۲۵	جاثیہ	۳۱ تا ۳۵	۸۰۰
۲۶	احقاف	۷ و ۸	۸۰۲
۲۶	احقاف	۱۱	۸۰۲
۲۶	احقاف	۱۷ تا ۱۹	۸۰۳
۲۶	محمد	۲ و ۳	۸۰۸ و ۸۰۹
۲۶	محمد	۸ و ۹	۸۰۹
۲۶	محمد	۱۲	۸۱۰
۲۶	محمد	۱۴	۸۱۱
۲۶	محمد	۲۵ تا ۲۸	۸۱۲ و ۸۱۳
۲۶	محمد	۳۲	۸۱۳
۲۶	محمد	۳۳	۸۱۳
۲۶	فتح	۶	۸۱۵
۲۶	فتح	۱۳	۸۱۷
۲۶	ق	۲ تا ۵	۸۲۶
۲۶	ق	۲۴ تا ۲۶	۸۲۸ و ۸۲۹
۲۶	ذاریات	۱۰ تا ۱۴	۸۳۱
۲۷	ذاریات	۵۲ و ۵۳	۸۳۳
۲۷	ذاریات	۶۰	۸۳۵
۲۷	طور	۱۱ تا ۱۶	۸۳۵ و ۸۳۶
۲۷	طور	۳۰ تا ۳۴	۸۳۷
۲۷	طور	۳۵ و ۳۶	۸۳۸
۲۷	طور	۴۰ تا ۴۴	۸۳۸
۲۷	نجم	۲۳	۸۴۰
۲۷	نجم	۲۸	۸۴۱
۲۷	نجم	۵۹ تا ۶۱	۸۴۳
۲۷	قمر	۲ تا ۵	۸۴۳
۲۷	قمر	۴۳ تا ۴۶	۸۴۶

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲۷	قمر	۴۷ و ۴۸	۸۴۷
۲۷	واقعہ	۴۱ تا ۴۸	۸۵۴ و ۸۵۵
۲۷	واقعہ	۵۱ تا ۵۶	۸۵۵
۲۷	واقعہ	۸۳ تا ۸۷	۸۵۶ و ۸۵۷
۲۷	واقعہ	۸۹ تا ۹۴	۸۵۷
۲۷	حدید	۱۹	۸۶۱
۲۸	مجادلہ	۵	۸۶۶
۲۸	مجادلہ	۱۴ تا ۱۷	۸۶۸ و ۸۶۹
۲۸	مجادلہ	۱۹ و ۲۰	۸۶۹
۲۸	صف	۸	۸۸۱
۲۸	تغابن	۷	۸۸۸
۲۸	تغابن	۱۰	۸۸۸
۲۸	تحریم	۷	۸۹۵
۲۹	ملک	۶ تا ۱۱	۸۹۷ و ۸۹۸
۲۹	ملک	۱۶ تا ۱۸	۸۹۸ و ۸۹۹
۲۹	ملک	۲۵	۹۰۰
۲۹	قلم	۷ تا ۹	۹۰۱
۲۹	قلم	۴۲ تا ۴۳	۹۰۳
۲۹	قلم	۵۱ و ۵۲	۹۰۳
۲۹	حاقہ	۲۵ تا ۳۷	۹۰۶
۲۹	معارج	۶ و ۷	۹۰۷
۲۹	معارج	۳۶ تا ۳۹	۹۰۹
۲۹	جن	۱۵	۹۱۳
۲۹	جن	۱۷	۹۱۳
۲۹	مدثر	۱۹ تا ۳۰	۹۱۸
۲۹	مدثر	۴۹ تا ۵۳	۹۲۰
۲۹	قیامۃ	۳۱ تا ۳۵	۹۲۲
۲۹	دھر	۳	۹۲۳
۲۹	مرسلات	۲۹ تا ۳۴	۹۲۷ و ۹۲۸
۲۹	مرسلات	۴۶ تا ۵۰	۹۲۸
۳۰	نبا	۱ تا ۵	۹۲۹
۳۰	نبا	۳۰	۹۳۰
۳۰	نازعات	۱۰ تا ۱۲	۹۳۱
۳۰	نازعات	۳۷ تا ۳۹	۹۳۳
۳۰	انفطار	۹	۹۳۴
۳۰	انفطار	۱۵ و ۱۶	۹۳۴
۳۰	تطفیف	۷ تا ۱۷	۹۳۸ و ۹۳۹

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۳۰	تطفیف	۳۶	۹۴۰
۳۰	انشقاق	۱۰ تا ۱۵	۹۴۱
۳۰	انشقاق	۲۰ تا ۲۴	۹۴۱
۳۰	بروج	۱۰	۹۴۲
۳۰	بروج	۱۹ و ۲۰	۹۴۳
۳۰	طارق	۱۵ تا ۱۷	۹۴۴
۳۰	اعلیٰ	۱۱ تا ۱۳	۹۴۴
۳۰	غاشیہ	۲۳ تا ۲۶	۹۴۶
۳۰	فجر	۲۳ تا ۲۶	۹۴۸
۳۰	بلد	۶ و ۷	۹۴۸
۳۰	بلد	۱۹ و ۲۰	۹۴۹
۳۰	شمس	۱۰	۹۵۰
۳۰	لیل	۸ تا ۱۱	۹۵۰ و ۹۵۱
۳۰	لیل	۱۵ و ۱۶	۹۵۱
۳۰	علق	۱۳ تا ۱۶	۹۵۳
۳۰	بینہ	۱	۹۵۵
۳۰	بینہ	۶	۹۵۵
۳۰	ماعون	۱ تا ۳	۹۶۱

منافقین کا تذکرہ

۱	بقرہ	۸ تا ۲۰	۴ تا ۶
۵	نساء	۶۰ تا ۶۳	۱۳۸
۵	نساء	۸۱	۱۴۲
۵	نساء	۸۲	۱۴۲ و ۱۴۳
۵	نساء	۸۸	۱۴۴
۵	نساء	۱۳۸ تا ۱۴۳	۱۵۸ تا ۱۶۰
۵	نساء	۱۴۵ و ۱۴۶	۱۶۰
۶	مائدہ	۵۲ و ۵۳	۱۸۵
۱۰	انفال	۴۹	۲۹۱
۱۰	توبہ	۵۵ و ۵۶	۳۱۱
۱۰	توبہ	۶۱ تا ۶۹	۳۱۲ تا ۳۱۴
۱۰	توبہ	۷۴ تا ۸۰	۳۱۶ تا ۳۱۷
۱۰	توبہ	۸۴ و ۸۵	۳۱۸ و ۳۱۹
۱۱	توبہ	۱۲۴ تا ۱۲۷	۳۲۸ و ۳۲۹
۲۱	احزاب	۱۲ تا ۱۵	۶۶۹
۲۱	احزاب	۲۳	۶۷۱
۲۲	احزاب	۶۰	۶۸۱

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲۶	محمد	۲۹ تا ۳۱	۸۱۳
۲۷	حدید	۱۳ تا ۱۵	۸۹۰ و ۸۹۱
۲۸	مجادلہ	۸	۸۹۷
۲۸	حشر	۱۱ تا ۱۳	۹۰۳ و ۹۰۴
۲۸	منافقون	۱ تا ۸	۹۱۳ تا ۹۱۴

بدکاروں کی حالت

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱	بقرہ	۲۶ و ۲۷	۸
۵	نساء	۱۱۱ و ۱۱۲	۱۵۱
۸	انعام	۱۲۰	۲۲۷
۸	انعام	۱۲۳ و ۱۲۴	۲۲۷
۲۰	عنکبوت	۴	۶۳۲
۲۱	سجدہ	۲۰	۶۶۳
۲۲	فاطر	۱۰ و ۱۱	۶۹۵ و ۶۹۶

پل صراط

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱۶	مریم	۷۱	۴۹۳
۲۳	صافات	۲۲، ۲۳، ۲۴	۷۱۳
۲۷	حدید	۱۲	۸۹۰

اعمال کا تولا جانا

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۸	اعراف	۸ و ۹	۲۳۹ و ۲۴۰
۱۷	انبیاء	۴۷	۵۱۹
۱۸	مومنون	۱۰۲ و ۱۰۳	۵۵۶
۳۰	زلزال	۷ و ۸	۹۵۶
۳۰	قارعہ	۶ تا ۹	۹۵۸

کوئی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۸	انعام	۱۶۴ و ۱۶۵	۲۳۸
۱۴	نحل	۲۵	۴۲۹
۱۵	بنی اسرائیل	۱۵	۴۵۱
۲۲	سبا	۳۶	۶۸۸
۲۲	فاطر	۱۹	۶۹۷
۲۳	زمر	۷	۷۳۲
۲۴	زمر	۴۱	۷۳۸

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲۴	حم سجدہ	۴۶	۷۶۸
۲۵	جاثیہ	۱۵	۷۹۴
۲۷	نجم	۳۸ و ۳۹	۸۳۲

اعراف کا سماں

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۸	اعراف	۴۶ تا ۵۰	۲۳۷ و ۲۳۸
۲۷	حدید	۱۳	۸۹۰

شفاعت

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۳	بقرہ	۲۵۵	۹۵ و ۹۶
۵	نساء	۸۵	۱۴۳
۱۶	مریم	۸۸	۴۹۶
۱۶	طٰہٰ	۱۱۳	۵۱۰
۱۷	انبیاء	۲۸	۵۱۶
۲۲	سباء	۲۳	۶۸۸
۲۴	زمر	۴۴	۷۳۹
۲۹	مدثر	۴۸	۹۲۰

جزا

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲۰	قصص	۸۴	۶۳۱
۲۱	روم	۴۱	۶۵۱
۲۱	روم	۴۴ و ۴۵	۶۵۲
۲۱	سجدہ	۱۷	۶۶۳
۲۱	احزاب	۲۴	۶۷۱
۲۲	سبا	۴ و ۵	۶۸۳ و ۶۸۴
۲۲	سبا	۱۸	۶۸۶
۲۲	سبا	۳۲	۶۸۹
۲۳	یٰسٓ	۵۴	۷۰۸
۲۳	صافات	۳۹	۷۱۳
۲۴	مومن	۱۷	۷۴۷
۲۴	مومن	۴۰	۷۵۴
۲۵	شوریٰ	۴۰	۷۷۷
۲۵	جاثیہ	۲۲	۷۹۸
۲۷	نجم	۳۱	۸۳۲
۲۷	رحمٰن	۶۰	۸۵۱
۳۰	بینہ	۸	۹۵۶
—	—	—	—

نیکی کا ثواب کئی گنا اور بدی کا بدلہ برابر

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۳	بقرہ	۲۶۱	۹۸
۸	انعام	۱۶۰	۲۳۷
۲۲	سبا	۳۷	۶۹۰
۲۵	شوریٰ	۲۳	۷۷۵
۲۷	حدید	۱۱	۸۸۹ و ۸۹۰
۲۷	حدید	۱۸	۸۹۱
۲۸	تغابن	۱۷	۸۹۰

مومنین محسنین متقین اور ان کا بہشتی ہونا

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱	بقرہ	۱ تا ۵	۳ و ۴
۱	بقرہ	۶۲	۱۵
۱	بقرہ	۸۲	۱۹
۱	بقرہ	۱۱۲	۲۶
۱	بقرہ	۱۲۱	۲۸
۱	بقرہ	۱۲۵ تا ۱۲۹	۲۹ و ۳۰
۲	بقرہ	۱۹۵	۳۸
۲	بقرہ	۱۷۷	۳۰ و ۳۱
۲	بقرہ	۲۱۸	۵۳
۳	بقرہ	۲۵۷	۶۶
۳	بقرہ	۲۷۷	۷۳
۳	بقرہ	۲۸۵	۷۷
۳	آل عمران	۱۵ تا ۱۷	۸۱
۴	آل عمران	۱۱۰	۱۰۰
۴	آل عمران	۱۳۳ تا ۱۳۶	۱۰۵
۴	آل عمران	۱۹۰ تا ۱۹۵	۱۱۸ و ۱۱۹
۴	آل عمران	۱۹۸	۱۲۰
۵	نساء	۵۷	۱۳۷
۵	نساء	۱۲۲	۱۵۳
۵	نساء	۱۲۴	۱۵۳
۵	نساء	۱۳۶ و ۱۴۷	۱۶۰
۶	نساء	۱۵۲	۱۶۱
۶	نساء	۱۶۲	۱۶۶
۶	مائدہ	۱۰	۱۷۲
۶	مائدہ	۶۵ و ۶۶	۱۸۶
۶	مائدہ	۶۹	۱۹۰
۷	مائدہ	۸۵	۱۹۳
۷	انعام	۴۹	۲۱۱
۷	انعام	۵۴	۲۱۳
۷	انعام	۸۳	۲۱۸
۸	اعراف	۴۲	۲۳۹
۹	اعراف	۱۸۱	۲۵۹
۹	انفال	۲ تا ۴	۲۸۱ و ۲۸۲
۱۰	توبہ	۱۸ تا ۲۲	۲۹۱ و ۲۹۲
۱۰	توبہ	۷۱ و ۷۲	۳۱۵
۱۱	توبہ	۹۹ و ۱۰۰	۳۲۲
۱۱	توبہ	۱۱۱ و ۱۱۲	۳۲۵
۱۱	یونس	۱۰	۳۳۲
۱۱	یونس	۲۶	۳۳۶
۱۱	یونس	۶۲ تا ۶۴	۳۴۳
۱۲	ہود	۲۳	۳۵۲
۱۲	ہود	۱۰۸	۳۷۱
۱۳	رعد	۱۹ تا ۲۴	۳۹۹ تا ۴۰۱
۱۳	رعد	۲۸ و ۲۹	۴۰۲
۱۳	ابراہیم	۲۳	۴۱۱
۱۳	ابراہیم	۲۴	۴۱۳
۱۴	حجر	۴۵ تا ۴۸	۴۲۱
۱۴	نحل	۳۰ تا ۳۲	۴۳۰
۱۴	نحل	۳۲	۴۳۲
۱۴	نحل	۹۵ تا ۹۷	۴۴۳
۱۴	نحل	۱۲۸	۴۴۸
۱۵	بنی اسرائیل	۱۰۷ تا ۱۰۹	۴۶۶ و ۴۶۷
۱۵	کہف	۳۰ و ۳۱	۴۷۳
۱۶	کہف	۱۰۷ و ۱۰۸	۴۸۵
۱۶	مریم	۶۰ و ۶۱	۴۹۳
۱۶	مریم	۷۶	۴۹۵
۱۶	مریم	۹۶	۴۹۷
۱۶	طٰہٰ	۷۵ و ۷۶	۵۰۵
۱۶	طٰہٰ	۱۱۲	۵۱۰

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ	پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ	پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ	پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱۶	طٰہٰ	۱۲۸	۵۱۱	۲۲	احزاب	۳۵	۶۶۳	۲۶	ذاریات	۱۵ تا ۱۹	۸۳۱ و ۸۳۲	۳۰	تین	۶	۹۵۳
۱۷	انبیاء	۲۶	۵۱۶	۲۲	احزاب	۵۸	۶۸۰	۲۷	طور	۱۷ تا ۲۸	۸۳۶ و ۸۳۷	۳۰	بینہ	۷ و ۸	۹۵۵
۱۷	انبیاء	۳۹	۵۲۰	۲۲	سبا	۳۷	۶۹۰	۲۷	نجم	۳۲	۸۴۱ و ۸۴۲		بہشت کی بہار		
۱۷	انبیاء	۹۰	۵۲۵	۲۲	فاطر	۷	۶۹۳	۲۷	قمر	۵۴ و ۵۵	۸۴۷				
۱۷	انبیاء	۹۳	۵۲۶	۲۲	فاطر	۱۹	۶۹۶	۲۷	رحمٰن	۴۶	۸۵۰	۱	بقرہ	۲۵	۷
۱۷	انبیاء	۱۰۱ تا ۱۰۲	۵۲۷	۲۲	فاطر	۳۰ و ۳۱	۶۹۹	۲۷	واقعہ	۱۰ تا ۴۰	۸۵۲ تا ۸۵۳	۴	آل عمران	۱۳۳	۱۰۵
۱۷	انبیاء	۱۰۵	۵۲۷	۲۲	فاطر	۳۳ تا ۳۵	۶۹۹ و ۷۰۰	۲۷	واقعہ	۸۸ تا ۹۱	۸۵۷	۸	انعام	۱۲۷	۲۲۸
۱۷	حج	۱۴	۵۳۱	۲۲	یٰس	۱۱	۷۰۳	۲۷	حدید	۱۲	۸۶۰	۸	اعراف	۴۲ تا ۴۳	۲۳۷
۱۷	حج	۲۳ و ۲۴	۵۳۳	۲۳	صافات	۴۰ تا ۶۱	۷۱۴ و ۷۱۵	۲۷	حدید	۱۹	۸۶۱	۱۰	توبہ	۲۱ و ۲۲	۳۰۲
۱۷	حج	۳۵	۵۳۵ و ۵۳۶	۲۳	ص	۴۹ تا ۵۴	۷۲۸	۲۷	حدید	۱۸ و ۱۹	۸۶۱ و ۸۶۲	۱۱	یونس	۹ و ۱۰	۳۳۲
۱۷	حج	۳۸	۵۳۶	۲۳	زمر	۹ و ۱۰	۷۳۳	۲۸	مجادلہ	۲۲	۸۷۰	۱۲	ہود	۱۰۸	۳۶۱
۱۷	حج	۴۱	۵۳۷	۲۳	زمر	۱۷ و ۱۸	۷۳۳	۲۸	حشر	۸ و ۹	۸۷۴	۱۳	رعد	۲۲ تا ۲۴	۳۸۱
۱۷	حج	۵۰	۵۳۹	۲۳	زمر	۳۰	۷۳۵	۲۸	تغابن	۹	۸۸۸	۱۳	رعد	۳۵	۳۸۳
۱۷	حج	۵۶	۵۴۰	۲۳	زمر	۲۲ و ۲۳	۷۳۵ و ۷۳۶	۲۸	طلاق	۲ و ۳	۸۹۱	۱۴	حجر	۴۵ تا ۴۸	۴۰۱
۱۸	مومنون	۱ تا ۱۱	۵۴۵ و ۵۴۶	۲۴	زمر	۳۳ تا ۳۵	۷۳۷	۲۸	طلاق	۴ و ۵	۸۹۱ و ۸۹۲	۱۴	نحل	۳۰ و ۳۱	۴۳۰
۱۸	مومنون	۵۷ تا ۶۱	۵۵۱	۲۴	زمر	۶۱	۷۴۲	۲۸	طلاق	۱۱	۸۹۳	۱۵	کہف	۳۱	۴۶۳
۱۸	نور	۳۷ و ۳۸	۵۶۶	۲۴	زمر	۷۳	۷۴۳	۲۹	ملک	۱۲	۸۹۸	۱۶	کہف	۱۰۷ و ۱۰۸	۴۸۵
۱۸	نور	۵۱	۵۶۹	۲۴	مومن	۴۰	۷۵۲	۲۹	قلم	۳۴	۹۰۳	۱۶	مریم	۶۱ و ۶۲	۴۹۳
۱۸	نور	۵۵	۵۶۹ و ۵۷۰	۲۴	حٰم سجدہ	۸	۷۶۱	۲۹	حاقہ	۱۹ تا ۲۴	۹۰۵ و ۹۰۶	۱۶	طٰہٰ	۷۶	۵۰۵
۱۸	نور	۶۲	۵۷۲	۲۴	حٰم سجدہ	۳۰ تا ۳۲	۷۶۵ و ۷۶۶	۲۹	معارج	۲۲ تا ۳۰	۹۰۸	۱۷	حج	۲۳ و ۲۴	۵۳۳
۱۹	فرقان	۶۳ تا ۷۵	۵۸۳ تا ۵۸۴	۲۵	شوریٰ	۱۸	۷۷۳	۲۹	مدثر	۳۹ و ۴۰	۹۲۰	۱۷	حج	۵۹	۵۴۰
۱۹	نمل	۳	۶۰۰	۲۵	شوریٰ	۲۲ و ۲۳	۷۷۴ و ۷۷۵	۲۹	دھر	۵ تا ۲۲	۹۲۳ تا ۹۲۵	۱۹	فرقان	۲۴	۵۷۷
۲۰	نمل	۸۹	۶۱۳	۲۵	شوریٰ	۳۶	۷۷۵	۲۹	مرسلات	۴۱ تا ۴۴	۹۲۸	۱۹	فرقان	۷۵ و ۷۶	۵۸۳
۲۰	قصص	۵۲ تا ۵۵	۶۲۵	۲۵	شوریٰ	۳۶ تا ۳۹	۷۷۷	۳۰	نبا	۳۱ تا ۳۶	۹۳۰	۲۱	عنکبوت	۵۸	۶۴۳
۲۰	قصص	۶۷	۶۲۷	۲۵	زخرف	۶۸ تا ۷۳	۷۸۸	۳۰	نازعات	۴۰ و ۴۱	۹۳۳	۲۱	روم	۱۵	۶۴۷
۲۰	قصص	۸۳	۶۳۱	۲۵	دخان	۵۱ تا ۵۷	۷۹۳	۳۰	انفطار	۱۳	۹۳۷	۲۱	سجدہ	۱۷	۶۶۳
۲۰	عنکبوت	۷	۶۳۳	۲۵	جاثیہ	۳۰	۷۹۹	۳۰	تطفیف	۱۸ تا ۲۸	۹۳۹	۲۱	سجدہ	۱۹	۶۶۳
۲۰	عنکبوت	۹	۶۳۳	۲۶	احقاف	۱۳	۸۰۳	۳۰	تطفیف	۳۴ و ۳۵	۹۴۰	۲۲	احزاب	۴۴	۶۷۹
۲۱	عنکبوت	۵۸ و ۵۹	۶۴۳	۲۶	احقاف	۱۶	۸۰۳	۳۰	انشقاق	۸ و ۹	۹۴۰	۲۲	سبا	۳۷	۶۹۰
۲۱	عنکبوت	۶۹	۶۴۵	۲۶	محمد	۲ و ۳	۸۰۸ و ۸۰۹	۳۰	انشقاق	۲۵	۹۴۱	۲۲	فاطر	۳۳ تا ۳۵	۶۹۹ و ۷۰۰
۲۱	روم	۱۵	۶۴۷	۲۶	محمد	۱۲	۸۱۰	۳۰	بروج	۱۱	۹۴۲	۲۳	یٰس	۵۵ تا ۵۸	۷۰۸
۲۱	لقمان	۴ و ۵	۶۵۵	۲۶	محمد	۱۷	۸۱۱	۳۰	اعلیٰ	۱۰	۹۴۳	۲۳	صافات	۴۱ تا ۴۹	۷۱۴ و ۷۱۵
۲۱	لقمان	۸ و ۹	۶۵۶	۲۶	فتح	۵	۸۱۵	۳۰	فجر	۲۷ تا ۳۰	۹۴۸	۲۳	ص	۴۹ تا ۵۴	۷۲۸
۲۱	لقمان	۲۲	۶۵۹	۲۶	حجرات	۷	۸۲۳	۳۰	بلد	۱۸	۹۴۹	۲۳	زمر	۲۰	۷۳۵
۲۱	سجدہ	۱۵ و ۱۶	۶۶۳	۲۶	حجرات	۱۵	۸۲۵	۳۰	شمس	۹	۹۵۰	۲۴	زمر	۳۴	۷۳۷
۲۱	سجدہ	۱۹	۶۶۳	۲۶	ق	۳۱ تا ۳۵	۸۲۹	۳۰	لیل	۵ تا ۷	۹۵۰	۲۴	زمر	۶۱	۷۴۲
۲۱	سجدہ	۲۳	۶۶۵	۲۶	ق	۴۵	۸۳۰	۳۰	لیل	۱۷ تا ۲۱	۹۵۱	۲۴	زمر	۷۳ و ۷۴	۷۴۳

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲۴	مومن	۴۰	۷۵۲
۲۴	حٰم سجدہ	۸	۷۶۱
۲۴	حٰم سجدہ	۳۰تا۳۲	۷۶۵ و ۷۶۶
۲۵	شوریٰ	۲۲	۷۷۴
۲۵	زخرف	۷۰تا۷۳	۷۸۸
۲۵	دخان	۵۱تا۵۶	۷۹۴
۲۶	محمدؐ	۱۵	۸۱۰ و ۸۱۱
۲۶	ق	۳۱تا۳۵	۸۲۹
۲۶	ذاریات	۱۵تا۱۹	۸۳۱
۲۷	طور	۱۷تا۲۸	۸۳۶ و ۸۳۷
۲۷	قمر	۵۴و۵۵	۸۴۷
۲۷	رحمٰن	۴۶تا۷۸	۸۵۰تا۸۵۲
۲۷	واقعہ	۱۵تا۴۰	۸۵۳ و ۸۵۴
۲۷	واقعہ	۸۸تا۹۰	۸۵۷
۲۷	حدید	۲۱	۸۶۲
۲۸	صف	۱۲	۸۸۱
۲۸	طلاق	۱۱	۸۹۳
۲۹	حاقۃ	۲۱تا۲۴	۹۰۵ و ۹۰۶
۲۹	مدثر	۴۰و۴۱	۹۲۰
۲۹	دھر	۵و۶	۹۲۳ و ۹۲۴
۲۹	دھر	۱۲تا۲۱	۹۲۴ و ۹۲۵
۲۹	مرسلات	۴۱تا۴۴	۹۲۸
۳۰	نبا	۳۱تا۳۵	۹۳۰
۳۰	تطفیف	۲۲تا۲۸	۹۳۹
۳۰	تطفیف	۳۴تا۳۶	۹۴۰
۳۰	غاشیہ	۱۰تا۱۶	۹۴۵ ۹۴۶
۳۰	بیّنہ	۸	۹۵۶

حوض کوثر

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۳۰	کوثر	۱	۹۶۱

بہشت و دوزخ کی ہمیشگی

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱	بقرہ	۲۵	۷
۱	بقرہ	۸۱و۸۲	۱۸و۱۹
۲	بقرہ	۱۶۱	۳۷

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲	بقرہ	۱۹۷	۳۸
۶	مائدہ	۳۸	۱۸۰
۱۴	حجر	۴۸	۴۲۱
۱۵	کہف	۳	۴۴۸
۱۶	مریم	۶۲	۴۹۳
۲۳	صافات	۴۸ و ۴۹	۷۱۵
۲۴	مومن	۴۶	۷۵۸
۲۴	حٰم سجدہ	۲۸	۷۶۵
۲۵	شوریٰ	۴۵	۷۷۸
۲۵	زخرف	۴۱	۷۸۸
۲۵	زخرف	۴۳	۷۸۸
۲۵	دخان	۵۶	۷۹۴
۲۵	جاثیہ	۳۵	۸۰۰
۳۰	نبا	۲۳	۹۳۰
۳۰	بیّنہ	۸	۹۵۶

بابُ الفقہ

عبادات

عبادت کا حکم

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱	بقرہ	۲۱	۹
۳	آل عمران	۵۲	۸۹
۵	نساء	۳۶	۱۳۲
۶	مائدہ	۴۷	۱۹۰
۷	مائدہ	۱۱۷	۲۰۱
۷	انعام	۱۰۲	۲۲۳
۸	اعراف	۵۹	۲۵۱
۸	اعراف	۶۵	۲۵۱
۸	اعراف	۷۳	۲۵۳
۸	اعراف	۸۵	۲۵۵ ۲۵۶
۱۱	یونس	۳	۳۳۰
۱۲	ہود	۵۰	۳۶۱
۱۲	ہود	۶۱	۳۶۳
۱۲	ہود	۸۴	۳۶۷
۱۴	نحل	۳۶	۴۳۱

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱۶	مریم	۳۶	۴۹۰
۱۶	طٰہٰ	۱۴	۴۹۸
۱۷	حج	۷۷	۵۴۳
۱۸	مومنون	۲۳	۵۴۷
۱۹	نمل	۴۵	۶۰۷
۲۰	عنکبوت	۱۶	۶۳۵
۲۰	عنکبوت	۳۶	۶۳۹
۲۳	یٰس	۶۱	۷۰۹
۲۳	زمر	۳	۷۳۱
۲۳	زمر	۱۱	۷۳۳
۲۴	زمر	۶۶	۷۴۲
۲۴	مومن	۶۰	۷۵۵
۲۴	حٰم سجدہ	۱۴	۷۶۲
۲۴	حٰم سجدہ	۳۷	۷۶۶
۲۵	زخرف	۶۴	۷۸۷
۲۶	احقاف	۲۱	۸۰۵
۲۷	ذاریات	۵۶	۸۳۴
۳۰	بیّنہ	۵	۹۵۵
۳۰	قریش	۳	۹۶۰

ہر عبادت میں خلوص اور نیتِ قربت

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۸	اعراف	۲۹	۲۳۳
۱۱	یونس	۲۲	۳۳۵
۲۱	عنکبوت	۶۵	۶۴۳
۲۱	لقمان	۳۲	۶۶۰
۲۴	مومن	۱۴	۷۴۷
۳۰	بیّنہ	۵	۹۵۵

طہارت کا حکم

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲	بقرہ	۲۲۲	۵۴
۱۱	توبہ	۱۰۳	۳۲۳
۱۱	توبہ	۱۰۸	۳۲۴
۲۹	مدثر	۴	۹۱۸

پانی کا طاہر و مطہر ہونا

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۹	انفال	۱۱	۲۸۳
۱۹	فرقان	۴۸	۵۸۰

طہارتِ خاک

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۵	نساء	۴۳	۱۳۴
۶	مائدہ	۶	۱۶۱

نجاسات

کفر و شرک

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱۰	توبہ	۲۸	۳۰۳

نشہ دار چیز

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۷	مائدہ	۹۰	۱۹۴

مُردہ خون سُور

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲	بقرہ	۱۷۳	۴۹
۶	مائدہ	۳	۱۶۰
۸	انعام	۱۴۵	۲۳۳
۱۴	نحل	۱۱۵	۴۳۰

منی و پاخانہ

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۶	مائدہ	۶	۱۶۲

احداث

حیض

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲	بقرہ	۲۲۲	۵۴

جنابت

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۵	نساء	۴۳	۱۳۴
۶	مائدہ	۶	۱۶۲

وضو و غسل و تیمم

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۵	نساء	۴۳	۱۳۴
۶	مائدہ	۶	۱۶۲
—	—	—	—

بغیر طہارت قرآن نہ چھوؤ

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲۷	واقعہ	۷۹	۸۵۶

الصلوٰۃ (نماز) مقدمات نماز ستر وغیرہ

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۸	اعراف	۲۶	۲۳۲
۸	اعراف	۳۱	۲۳۳
۱۴	نحل	۸۰	۴۳۹ و ۴۴۰

نشہ اور نجاست کی حالت میں نماز نہ پڑھو

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۵	نساء	۴۳	۱۳۳

قبلہ (کعبہ مسجد الحرام)

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱	بقرہ	۱۱۵	۲۷
۱	بقرہ	۱۲۵	۲۹
۱	بقرہ	۱۲۷	۲۹ و ۳۰
۲	بقرہ	۱۴۲	۳۳
۲	بقرہ	۱۴۴ تا ۱۴۹	۳۳ و ۳۴
۲	بقرہ	۱۵۰ و ۱۵۱	۳۵
۲	بقرہ	۱۹۲	۳۶
۲	بقرہ	۲۱۸	۵۳
۷	مائدہ	۹۷	۱۹۶
۱۰	توبہ	۲۸	۳۰۳
۱۷	حج	۲۵	۵۳۲ و ۵۳۳
۱۷	حج	۲۶	۵۳۳
۱۷	حج	۲۹	۵۳۳
۱۷	حج	۳۳ و ۳۴	۵۳۵
۲۶	فتح	۲۵	۸۴۹ و ۸۵۰
۳۰	قریش	۳	۹۶۰

مسجد اقصیٰ

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱۵	بنی اسرائیل	۱	۴۳۹

مسجد قبا

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱۱	توبہ	۱۰۸	۳۲۲

مساجد

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱	بقرہ	۱۱۴	۲۷
۴	آل عمران	۹۶ و ۹۷	۹۷ و ۹۸
۸	اعراف	۲۹	۲۳۳
۱۰	توبہ	۱۷ و ۱۸	۳۰۱
۱۷	حج	۴۰	۵۳۷
۱۸	نور	۳۶	۵۶۶
۲۹	جن	۱۸	۹۱۳

مسجد ضرار

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱۱	توبہ	۱۰۷	۳۲۲

اذان

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۶	مائدہ	۵۹	۱۸۷
۲۸	جمعہ	۹	۸۸۴

نماز

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱	بقرہ	۴۵	۱۱
۱	بقرہ	۸۳	۱۹
۱	بقرہ	۱۱۰	۲۶
۲	بقرہ	۱۵۳	۳۶
۲	بقرہ	۲۳۸	۴۰
۳	آل عمران	۴۳	۸۶
۵	نساء	۱۰۲ و ۱۰۳	۱۴۹ و ۱۵۰
۷	انعام	۷۲	۲۱۹
۱۱	یونس	۸۷	۳۳۷
۱۲	ہود	۱۱۴	۳۶۲
۱۳	ابراہیم	۳۱	۴۱۲
۱۴	حجر	۹۸	۴۲۵
۱۴	نحل	۱۸	۴۲۸
۱۵	بنی اسرائیل	۷۸	۴۶۲
۱۵	بنی اسرائیل	۱۱۰	۴۷۶
۱۶	طٰہٰ	۱۴	۴۹۸
۱۶	طٰہٰ	۱۳۵	۵۱۲
۱۷	حج	۴۱	۵۳۷
۱۷	حج	۷۷	۵۴۳
۱۸	مومنون	۲	۵۴۵
۱۸	مومنون	۹	۵۴۵
۱۸	نور	۵۶	۵۷۰
۲۱	عنکبوت	۴۵	۶۴۱
۲۱	روم	۱۷	۶۴۷
۲۱	روم	۳۱	۶۵۰
۲۱	لقمان	۱۷	۶۵۷ و ۶۵۸
۲۲	احزاب	۳۳	۶۶۳
۲۶	ق	۳۹ و ۴۰	۸۲۹ و ۸۳۰
۲۷	نجم	۳۸ و ۳۹	۸۳۷
۲۷	نجم	۶۲	۸۴۳
۲۷	واقعہ	۷۴	۸۵۶
۲۸	مجادلہ	۱۳	۸۹۸
۲۹	حاقہ	۵۲	۹۰۷
۲۹	مزمل	۲۰	۹۱۷ و ۹۱۸
۲۹	مدثر	۴۳	۹۲۰
۲۹	دہر	۲۵	۹۲۵
۳۰	اعلیٰ	۱۵	۹۳۴ و ۹۳۵
۳۰	علق	۱۹	۹۵۴
۳۰	بینہ	۵	۹۵۵
۳۰	ماعون	۳	۹۶۱
۳۰	کوثر	۲	۹۶۱

نماز جمعہ

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲۸	جمعہ	۹	۸۸۴

نماز جنازہ

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱۰	توبہ	۸۴	۳۱۸

نماز خوف

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲	بقرہ	۲۳۹	۴۱
۵	نساء	۱۰۲	۱۴۹

نماز قصر

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۵	نساء	۱۰۱	۱۴۸ و ۱۴۹

نماز جماعت

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۹	اعراف	۲۰۳	۲۸۰
۲۸	جمعہ	۹ و ۱۰	۸۸۴

نوافل و تہجد

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱۵	بنی اسرائیل	۷۹	۴۶۲
۲۶	ذاریات	۱۸	۸۳۱
۲۹	مزمل	۲ تا ۸	۹۱۵ و ۹۱۶
۲۹	مزمل	۲۰	۹۱۷ و ۹۱۸
۲۹	دہر	۲۶	۹۲۵

دعا کا حکم

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲	بقرہ	۱۸۶	۳۳ و ۳۴
۹	اعراف	۱۸۰	۲۷۹
۱۴	نحل	۵۹	۴۰۸
۲۰	نمل	۶۲	۶۰۹
۲۴	مومن	۱۴	۷۷۴
۲۴	مومن	۶۰	۷۸۵
۲۴	مومن	۶۵	۷۸۶
۲۷	رحمٰن	۲۹	۸۴۹

دعائیں

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱	حمد	۶ و ۷	۲
۱	بقرہ	۱۲۷ و ۱۲۸	۲۹ و ۳۰
۲	بقرہ	۲۰۰ و ۲۰۱	۳۸
۳	بقرہ	۲۸۵ و ۲۸۶	۷۷ و ۷۸
۳	آل عمران	۸ و ۹	۷۹ و ۸۰
۳	آل عمران	۱۶	۸۱
۳	آل عمران	۲۶ و ۲۷	۸۳ و ۸۴
۳	آل عمران	۳۸	۸۶
۳	آل عمران	۵۳	۸۹
۴	آل عمران	۱۴۷	۱۰۸
۴	آل عمران	۱۹۱ تا ۱۹۴	۱۱۸ و ۱۱۹

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۷	مائدہ	۱۱۳	۲۰۱
۹	اعراف	۸۹	۲۵۷
۹	اعراف	۱۳۶	۲۶۳
۹	اعراف	۱۵۱	۲۶۸
۹	اعراف	۱۵۵	۲۶۹
۱۱	توبہ	۱۲۹	۳۲۹
۱۱	یونس	۸۵	۳۳۷
۱۱	یونس	۸۹	۳۳۷
۱۲	ہود	۴۵	۳۶۰
۱۲	ہود	۴۶	۳۶۱
۱۳	یوسف	۱۰۱	۳۹۳
۱۳	ابراہیم	۳۵ تا ۴۱	۴۱۲ و ۴۱۳
۱۵	بنی اسرائیل	۲۴	۴۵۳
۱۵	بنی اسرائیل	۸۰	۴۶۳
۱۵	کہف	۱۰	۴۷۸
۱۶	مریم	۳ تا ۶	۴۸۹
۱۶	طٰہٰ	۲۵ تا ۳۵	۴۹۹ و ۵۰۰
۱۶	طٰہٰ	۱۱۴	۵۱۰
۱۷	انبیاء	۸۳	۵۲۳
۱۷	انبیاء	۸۷	۵۲۵
۱۷	انبیاء	۸۹	۵۲۵
۱۷	انبیاء	۱۱۲	۵۲۸
۱۸	مؤمنون	۲۹	۵۳۷
۱۸	مؤمنون	۳۹	۵۳۸
۱۸	مؤمنون	۹۳ تا ۹۴	۵۵۵
۱۸	مؤمنون	۹۷ و ۹۸	۵۵۵
۱۸	مؤمنون	۱۰۹	۵۵۶
۱۸	مؤمنون	۱۱۸	۵۵۷
۱۹	فرقان	۶۵	۵۸۲
۱۹	فرقان	۷۴	۵۸۳
۱۹	شعراء	۸۳ تا ۸۹	۵۹۰
۱۹	شعراء	۱۱۸	۵۹۳
۱۹	شعراء	۱۶۹	۵۹۶
۱۹	نمل	۱۹	۶۰۳
۱۹	نمل	۶۲	۶۰۷
۱۹	نمل	۵۹	۶۰۸
۲۰	قصص	۱۶ و ۱۷	۶۱۷

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲۰	قصص	۲۱	۶۱۸
۲۰	قصص	۲۴	۶۱۹
۲۰	عنکبوت	۳۰	۶۳۰
۲۳	صافات	۱۰۰	۷۱۷
۲۳	ص	۳۵	۷۲۹
۲۴	زمر	۴۶	۷۳۹
۲۴	مومن	۷ تا ۹	۷۴۹
۲۶	احقاف	۱۵	۸۰۲ و ۸۰۳
۲۷	قمر	۱۰	۸۴۴
۲۸	حشر	۱۰	۸۶۳
۲۸	ممتحنہ	۴ و ۵	۸۷۷
۲۸	تحریم	۸	۸۸۵
۲۸	تحریم	۱۱	۸۸۶
۲۹	قلم	۲۹	۹۰۲
۲۹	نوح	۲۵	۹۱۲
۲۹	نوح	۲۶	۹۱۲
۲۹	نوح	۲۸	۹۱۲
۳۰	فلق	۱ تا ۵	۹۶۳
۳۰	ناس	۱ تا ۶	۹۶۳

ذکر الٰہی

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲	بقرہ	۱۵۲	۳۶
۲	بقرہ	۱۹۸	۳۷ تا ۳۸
۲	بقرہ	۲۰۰	۳۸
۲	بقرہ	۲۰۳	۳۸
۳	آل عمران	۴۱	۸۹
۴	آل عمران	۱۹۱	۱۱۸ و ۱۱۹
۵	نساء	۱۰۳	۱۵۰
۹	اعراف	۲۰۵	۲۸۱
۱۳	رعد	۲۸	۴۰۳
۲۱	عنکبوت	۴۵	۶۳۱
۲۱	احزاب	۲۱	۶۷۱
۲۲	احزاب	۴۱	۶۷۶
۲۵	زخرف	۴۳	۷۸۵
۲۹	مزمل	۸	۹۱۶
۲۹	دہر	۲۵	۹۲۵

زکوٰۃ، صدقات، خیرات اور مصارف

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱	بقرہ	۴۳	۱۱
۱	بقرہ	۸۳	۱۹
۱	بقرہ	۱۱۰	۲۶
۲	بقرہ	۱۷۷	۴۱
۲	بقرہ	۱۹۶ و ۱۹۷	۴۶ و ۴۷
۲	بقرہ	۲۱۹	۵۲
۲	بقرہ	۲۲۰	۵۳
۳	بقرہ	۲۵۴	۶۵
۳	بقرہ	۲۶۱ تا ۲۶۵	۶۹ تا ۷۰
۳	بقرہ	۲۶۷ و ۲۶۸	۷۱
۳	بقرہ	۲۷۰ تا ۲۷۴	۷۲ تا ۷۳
۳	بقرہ	۲۷۶ و ۲۷۷	۷۳
۴	آل عمران	۹۲	۸۷
۵	نساء	۷۷	۱۳۱
۸	انعام	۱۴۱	۲۳۲
۹	انفال	۳	۲۸۲
۱۰	توبہ	۱۸	۳۰۱
۱۰	توبہ	۶۰	۳۱۲
۱۳	رعد	۲۲	۴۰۱
۱۳	ابراہیم	۳۱	۴۱۲
۱۵	بنی اسرائیل	۲۶	۴۵۳
۱۷	حج	۳۵	۵۳۵
۱۷	حج	۴۱	۵۳۷
۱۷	حج	۷۸	۵۴۳
۱۸	نور	۵۶	۵۷۰
۱۹	فرقان	۶۷	۵۸۳
۲۰	قصص	۵۴	۶۲۵
۲۰	قصص	۷۷	۶۲۹
۲۱	روم	۳۹	۶۵۱
۲۲	احزاب	۳۳	۶۶۳
۲۲	سبا	۳۹	۶۹۰
۲۷	حدید	۷	۸۵۹
۲۷	حدید	۱۰ و ۱۱	۸۵۹ و ۸۶۰

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲۸	مجادلہ	۱۲ و ۱۳	۸۶۶
۲۸	حشر	۷ تا ۹	۸۶۱ تا ۸۶۲
۲۸	منافقون	۱۰	۸۸۶
۲۸	تغابن	۱۶ و ۱۷	۸۸۹ و ۸۹۰
۲۹	مزمل	۲۰	۹۱۷
۲۹	دہر	۸ و ۹	۹۲۳
۳۰	بلد	۱۱ تا ۱۶	۹۴۸ و ۹۴۹
۳۰	لیل	۱۸	۹۵۱
۳۰	بینہ	۵	۹۵۵

دکھلاوے کی خیرات یا دیگر احسان جتانا

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۳	بقرہ	۲۶۳ و ۲۶۴	۶۹
۵	نساء	۳۸	۱۳۳

بخل کی مذمت

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۳	بقرہ	۲۶۸	۷۱
۴	آل عمران	۱۸۰	۱۱۹
۵	نساء	۳۷	۱۳۲
۵	نساء	۳۹	۱۳۳
۱۰	توبہ	۷۶	۳۱۳
۱۰	توبہ	۷۹	۳۱۷
۱۵	بنی اسرائیل	۱۰۰	۴۷۵
۲۴	حٰم سجدہ	۷	۷۶۱
۲۶	محمد	۳۷ و ۳۸	۸۱۳
۲۷	حدید	۲۴	۸۳۳
۲۸	مجادلہ	۱۶	۸۷۹
۲۹	حاقہ	۳۴	۹۰۷
۳۰	فجر	۱۷ تا ۲۰	۹۳۷
۳۰	لیل	۸ تا ۱۱	۹۵۰ و ۹۵۱
۳۰	ہمزہ	۲ تا ۳	۹۵۹
۳۰	ماعون	۳	۹۶۱
۳۰	ماعون	۷	۹۶۱

فضول خرچی کی ممانعت

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۸	اعراف	۳۱	۲۲۲

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱۵	بنی اسرائیل	۲۶ و ۲۸	۴۵۳
۱۵	بنی اسرائیل	۲۹	۴۵۳

خمس

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۹	انفال	۱	۲۸۱
۱۰	انفال	۴۱	۲۸۹
۱۵	بنی اسرائیل	۲۶	۴۵۳
۲۱	روم	۳۸	۶۳۹
۲۱	احزاب	۲۷	۶۶۳
۲۸	حشر	۶ تا ۹	۸۶۱ تا ۸۶۲

فدک

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱۵	بنی اسرائیل	۲۶	۴۵۳
۲۱	روم	۳۸	۶۳۹

روزہ

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲	بقرہ	۱۸۳ تا ۱۸۹	۴۳ و ۴۴
۲	بقرہ	۱۸۸	۴۵

اعتکاف

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱	بقرہ	۱۲۵	۲۹
۲	بقرہ	۱۸۷	۴۴
۱۷	حج	۲۵	۵۳۳

شب قدر

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲۵	دخان	۳ تا ۵	۷۹۰
۳۰	قدر	۱ تا ۵	۹۵۳ و ۹۵۵

حج و عمرہ طواف و سعی وغیرہ

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲	بقرہ	۱۵۹	۳۷
۲	بقرہ	۱۹۶ تا ۲۰۳	۴۷ تا ۴۹
۴	آل عمران	۹۷	۸۶ و ۸۷
۶	مائدہ	۲	۱۴۹ و ۱۵۰
۷	مائدہ	۹۵ تا ۹۷	۱۹۵ و ۱۹۶
۱۷	حج	۲۷ تا ۲۹	۵۳۳

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱۷	حج	۳۳ و ۳۴	۵۳۵
۲۶	فتح	۲۷	۸۲۱

حج اکبر

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱۰	توبہ	۳	۲۹۸

قربانی

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱۷	حج	۲۸	۵۳۳
۱۷	حج	۳۶ و ۳۷	۵۳۶
۳۰	کوثر	۲	۹۹۱

جہاد کی ترغیب

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱۰	توبہ	۲۴	۳۰۳
۱۰	توبہ	۸۸ و ۸۹	۳۱۹
۱۱	توبہ	۱۲۰ و ۱۲۱	۳۲۷ و ۳۲۸

جہاد

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲	بقرہ	۲۱۶	۵۲
۲	بقرہ	۲۴۵	۶۲
۵	نساء	۷۴ و ۷۶	۱۳۱
۵	نساء	۸۴	۱۳۴
۶	مائدہ	۳۵	۱۸۰
۱۰	توبہ	۳۶	۳۰۶
۱۰	توبہ	۴۱	۳۰۸
۱۰	توبہ	۷۳	۳۱۵
۱۱	توبہ	۱۲۳	۳۲۸
۱۷	حج	۷۸	۵۴۳
۲۶	محمد	۴	۸۰۹

مہاجرین و انصار کی فضیلت

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲	بقرہ	۲۱۸	۵۳
۴	آل عمران	۱۵۷ و ۱۵۸	۱۱۱
۴	آل عمران	۱۹۵	۱۳۰
۵	نساء	۷۴	۱۳۰
۵	نساء	۹۵ و ۹۶	۱۳۷

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۶	مائدہ	۵۵	۱۸۶
۱۰	انفال	۴۲	۲۹۶
۱۰	انفال	۷۲ و ۷۵	۲۹۷
۱۰	توبہ	۳۳	۳۰۹
۲۱	عنکبوت	۶۹	۶۳۵

حرمت کے مہینے اور حکم

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲	بقرہ	۱۹۵	۳۹
۲	بقرہ	۲۱۷	۵۳
۱۰	توبہ	۲	۲۹۷
۱۰	توبہ	۵	۲۹۸
۱۰	توبہ	۳۶ و ۳۷	۳۰۶ و ۳۰۷

شہدائے راہ خدا زندہ ہیں۔

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲	بقرہ	۱۵۵	۳۶
۴	آل عمران	۱۶۹	۱۱۳

امر بالمعروف و نہی عن المنکر

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۴	آل عمران	۱۰۳	۹۹
۴	آل عمران	۱۱۰	۱۰۰
۹	اعراف	۱۹۹	۲۸۰
۱۷	حج	۴۱	۵۳۷
۲۱	لقمان	۱۷	۶۵۷ و ۶۵۸
۲۶ و ۲۷	ذاریات	۱ تا ۶۰	۸۳۱ تا ۸۳۵
۲۷	طور	۱ تا ۴۹	۸۳۵ تا ۸۳۹

مکاسب
معاملات کی پابندی

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۶	مائدہ	۱	۱۴۸

حصول معاش کے طریقے

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲	بقرہ	۱۹۸	۳۹

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲	بقرہ	۱۹۹	۳۸
۸	اعراف	۱۰	۲۳۰
۱۳	یوسف	۵۵	۳۸۵
۱۴	حجر	۱۹ و ۲۰	۴۱۸
۱۴	نحل	۱۰ تا ۱۴	۴۲۷ و ۴۲۸
۱۶	طٰہٰ	۵۳	۵۰۶
۲۶	ق	۷ تا ۱۱	۸۲۶ و ۸۲۷
۲۸	جمعہ	۹ تا ۱۱	۸۸۳
۲۹	قلم	۱۰ تا ۱۸	۹۰۱
۲۹	مزمل	۲۰	۹۱۴

لونڈیوں سے خرچی نہ کمواؤ

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱۸	نور	۳۳	۵۶۵

شراب

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲	بقرہ	۲۱۹	۵۳
۷	مائدہ	۹۰	۱۹۳

جُوا

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲	بقرہ	۲۱۹	۵۳
۷	مائدہ	۹۰	۱۹۳

بُت سازی

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۷	مائدہ	۹۰	۱۹۳

شگون

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۷	مائدہ	۹۰	۱۹۳

رشوت

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲	بقرہ	۱۸۸	۴۵

سحر اور اس کی تاثیر

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱	بقرہ	۱۰۲	۲۳ و ۲۴
۹	اعراف	۱۰۹ تا ۱۲۰	۲۹۰ و ۲۹۱
۱۱	یونس	۷۹ تا ۸۱	۳۳۵ و ۳۳۶

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱۶	طٰہٰ	۵۹ تا ۷۰	۵۰۲ تا ۵۰۳
۳۰	فلق	۴	۹۶۳

ناچ گانا باجا

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱۷	حج	۳۰	۵۳۵
۲۱	لقمان	۶	۶۵۵

ناپ تول

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۸	انعام	۱۵۲	۲۳۵
۸	اعراف	۸۵	۲۵۵
۱۲	ہود	۸۵	۳۹۶ و ۳۹۸
۱۵	بنی اسرائیل	۳۵	۴۵۳
۱۹	شعراء	۱۸۱ تا ۱۸۳	۵۹۷
۲۷	رحمٰن	۸ و ۹	۸۴۸
۲۷	حدید	۲۵	۸۶۳
۳۰	تطفیف	۱ تا ۴	۹۳۸

خرید و فروخت

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۳	بقرہ	۲۷۵	۷۳
۳	بقرہ	۲۸۲	۷۵
۵	نساء	۲۹	۱۳۰
۱۸	نور	۳۷	۵۶۶
۲۸	جمعہ	۹	۸۸۳

احتکار

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱۳	یوسف	۸۸	۳۹۱

سود

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۳	بقرہ	۲۷۵ و ۲۷۶	۷۳
۳	بقرہ	۲۷۸ و ۲۷۹	۷۴
۴	آل عمران	۱۳۰	۱۰۳
۶	نساء	۱۶۱	۱۶۳ و ۱۶۴
۲۱	روم	۳۹	۶۵۱

تجارت آخرت

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲	بقرہ	۲۰۸	۴۹

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱۱	توبہ	۱۱۱	۳۷۵
۲۲	فاطر	۳۰ و ۳۱	۶۹۹
۲۸	صف	۱۱	۸۸۱

قرض و رہن

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲	بقرہ	۲۳۶	۶۲
۳	بقرہ	۲۸۰	۷۳
۳	بقرہ	۲۸۲ و ۲۸۳	۷۵ و ۷۶
۲۸	تغابن	۱۷	۸۹۰

حجر (کورٹ آف وارڈس)

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۴	نساء	۳	۱۲۲
۴	نساء	۵ و ۶	۱۲۲
۴	نساء	۹ و ۱۰	۱۲۳ و ۱۲۴
۸	انعام	۱۵۲	۲۳۵
۱۴	نحل	۷۵	۴۳۸

ضمانت

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱۳	یوسف	۷۲	۳۸۸
۲۹	قلم	۴۰	۹۰۲

صلح

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲	بقرہ	۲۲۵	۵۵
۵	نساء	۳۵	۱۳۲
۵	نساء	۱۱۴	۱۵۲
۵	نساء	۱۲۸	۱۵۵
۹	انفال	۱	۲۸۱
۲۶	حجرات	۹ و ۱۰	۸۲۳

شرکت

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱۰	انفال	۴۱	۲۸۹
۱۰	انفال	۶۹	۲۹۵
۱۰	توبہ	۶۰	۳۱۲

مضاربت

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۵	نساء	۱۰۱	۱۳۸
۲۸	جمعہ	۱۰	۸۸۳

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲۹	مزمل	۲۰	۹۱۷

ابضاع (پونجی)

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱۳	یوسف	۶۲	۳۸۶
۱۳	یوسف	۶۵	۳۸۶ و ۳۸۷
۱۳	یوسف	۸۸	۳۹۱

ودیعت (امانت)

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۳	بقرہ	۲۸۳	۷۶
۳	آل عمران	۷۵	۹۳
۵	نساء	۵۸	۱۳۷
۱۳	یوسف	۵۲	۳۸۴
۱۸	مومنون	۸	۵۳۵

خیانت

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۳	آل عمران	۷۵	۹۳
۴	آل عمران	۱۶۱	۱۱۲
۹	انفال	۲۷	۲۸۶
۱۷	حج	۳۸	۵۳۶

عاریت

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۶	مائدہ	۳	۱۶۹
۳۰	ماعون	۷	۹۶۱

اجارہ

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲۰	قصص	۲۶	۶۱۹
۲۰	قصص	۲۷	۶۱۹

وکالت

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲	بقرہ	۲۳۷	۶۰
۱۵	کہف	۱۹	۳۷۰
۱۵	کہف	۹۴	۳۷۹

وقف صدقہ ہبہ

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱	بقرہ	۱۱۰	۳۶
۲	بقرہ	۱۷۷	۴۲
۴	آل عمران	۹۲	۹۷

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲۹	مزمل	۲۰	۹۱۷

گھوڑ دوڑ اور تیر اندازی

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱۰	انفال	۶۰	۲۹۳
۱۲	یوسف	۱۷	۳۷۷
۲۸	حشر	۷	۸۶۲

وصیت

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲	بقرہ	۱۸۰ تا ۱۸۲	۴۲
۲	بقرہ	۲۳۰	۹۱
۳	بقرہ	۲۴۰	۹۸
۴	نساء	۱۱ و ۱۲	۱۳۳ و ۱۳۵
۷	مائدہ	۱۰۶ تا ۱۰۸	۱۹۸ و ۱۹۹

نکاح

خطبہ (منگنی)

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲	بقرہ	۲۳۵	۵۹

عقدِ دائمی (نکاح)

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲	بقرہ	۲۳۵	۵۹
۱۸	مومنون	۵ تا ۷	۵۳۵
۱۸	نور	۳۲	۵۶۳
۲۲	احزاب	۵۰	۹۴۸

عقدِ منقطع (متعہ)

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۵	نساء	۲۴	۱۲۹

لونڈی کی حلت

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱۸	مومنون	۶	۵۳۵
۲۲	احزاب	۵۰	۹۴۸

لے پالک کی مطلقہ سے نکاح

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲۱	احزاب	۴	۹۴۴
۲۲	احزاب	۳۷	۹۴۴ و ۹۴۵

کتابیہ عورتوں کی حلت

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۶	مائدہ	۶	۱۴۱

کافر و مشرک سے نکاح کی ممانعت

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲	بقرہ	۲۲۱	۵۳
۲۸	ممتحنہ	۱۰	۸۶۹ و ۸۷۰

حرام عورتیں

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۴	نساء	۲۲ تا ۲۴	۱۲۸ و ۱۲۹

نیک چلنوں سے نکاح کی ترغیب

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱۸	نور	۲۶	۵۶۲

زانی، زانیہ اور بدکار سے نکاح کی کراہت

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱۸	نور	۳	۵۵۸
۱۸	نور	۲۶	۵۶۲

لونڈیوں سے نکاح

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۵	نساء	۲۵	۱۲۹ و ۱۳۰

بیوہ کا حکم

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲	بقرہ	۲۳۵	۵۹
۲	بقرہ	۲۴۱	۶۱
۱۸	نور	۳۲	۵۶۳

مہر

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲	بقرہ	۲۳۸	۶۰
۴	نساء	۴	۱۲۲
۴	نساء	۲۰	۱۲۷
۲۰	قصص	۲۷	۶۱۹

تعدد ازواج اور عدل

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۴	نساء	۳	۱۲۲
۵	نساء	۱۲۹	۱۵۶

نشوز (نافرمانی) وغیرہ

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۵	نساء	۳۴ و ۳۵	۱۳۱ و ۱۳۲
۵	نساء	۱۲۸	۱۵۵

حقوقِ زوجیت

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲	بقرہ	۱۸۷	۴۴
۲	بقرہ	۲۲۸	۵۶
۴	نساء	۱۹ تا ۲۱	۱۲۷
۵	نساء	۳۴ و ۳۵	۱۳۱ و ۱۳۲
۵	نساء	۱۲۹	۱۵۶
۲۸	طلاق	۶	۸۹۲

لاوارث لڑکیاں

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۴	نساء	۳	۱۲۲
۵	نساء	۱۲۷	۱۵۵

عورتوں پر مردوں کی فضیلت

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲	بقرہ	۲۲۸	۵۶
۵	نساء	۳۴	۱۳۱

عورتیں تمہاری کھیتیاں ہیں

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲	بقرہ	۲۲۳	۵۳

زنا و لواطہ کی ممانعت و مذمت

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱۵	بنی اسرائیل	۳۲	۴۵۳
۱۸	نور	۲ و ۳	۵۵۸
۱۸	نور	۳۱	۵۶۳
۱۸	نور	۳۳	۵۶۵

عورتوں کا فطرتی شرم و لحاظ

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲۰	قصص	۲۵	۶۱۹

دنیا کے کاموں میں عورتوں کی کمزوری

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲۵	زخرف	۱۸	۷۸۳

پردہ کا حکم

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱۸	نور	۲۷ تا ۳۱	۵۶۲ تا ۵۶۳
۱۸	نور	۵۸ تا ۶۰	۵۷۰ و ۵۷۱
۲۲	احزاب	۵۳	۶۷۸
۲۲	احزاب	۵۵	۶۷۹ و ۶۸۰
۲۲	احزاب	۵۹	۶۸۰

عورتوں کے زیور پہننے کا جواز

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱۴	نحل	۱۴	۴۳۷ و ۴۳۸
۲۲	فاطر	۱۲	۶۹۶

رضاعت و نفقہ

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲	بقرہ	۲۳۳	۵۷
۲۸	طلاق	۶ و ۷	۸۹۲

طلاق

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲	بقرہ	۲۲۸ تا ۲۳۲	۵۵ تا ۵۸
۲	بقرہ	۲۳۶ و ۲۳۷	۶۰
۲	بقرہ	۲۴۱	۶۱
۴	نساء	۲۰	۱۲۷
۵	نساء	۱۳۰	۱۵۶
۲۲	احزاب	۴۹	۶۷۷

طلاق کی کراہت

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲۲	احزاب	۳۷	۶۷۴ و ۶۷۵

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲۲	احزاب	۵۳	۶۷۸
۲۸	طلاق	۱ و ۲	۸۹۰ و ۸۹۱

عدۃ طلاق و وفات

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲	بقرہ	۲۲۸	۵۶
۲	بقرہ	۲۳۴	۵۹
۲	بقرہ	۲۳۷	۶۰
۴	نساء	۱۵	۱۲۶
۲۲	احزاب	۴۹	۶۷۷
۲۸	طلاق	۱ تا ۶	۸۹۰ تا ۸۹۲

خلع اور مبارات

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲	بقرہ	۲۳۰	۵۶
۵	نساء	۱۲۸	۱۵۵

ظہار

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲۱	احزاب	۴	۶۶۶
۲۸	مجادلہ	۲ تا ۴	۸۶۵ و ۸۶۶

ایلا

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲	بقرہ	۲۲۶	۵۵

لعان

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱۸	نور	۶ تا ۱۰	۵۵۹

عتق

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱۸	نور	۳۳	۵۶۵
۲۲	احزاب	۳۷	۶۷۴ و ۶۷۵

مکاتبہ اور غلاموں کی تہذیب

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱۸	نور	۳۳	۵۶۵
۱۸	نور	۵۸	۵۷۰

اقرار

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱	بقرہ	۸۴	۱۹

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۳	آل عمران	۸۱	۹۳ و ۹۵
۵	نساء	۱۳۵	۱۵۷
۶	مائدہ	۲	۱۴۸
۸	انعام	۱۳۱	۲۲۹
۹	اعراف	۱۴۲	۲۶۳
۱۱	توبہ	۱۰۲	۳۲۳
۲۴	زمر	۷۱	۶۳۳ و ۶۳۴
۲۹	ملک	۹	۸۹۸
۲۹	ملک	۱۱	۸۹۸

یمین (قسم)

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲	بقرہ	۲۲۵	۵۵
۲	بقرہ	۲۲۶	۵۵
۷	مائدہ	۸۹	۱۹۳
۱۴	نحل	۹۱ و ۹۲	۳۴۲
۲۸	تحریم	۲	۸۹۳

نذر (منت)

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۳	بقرہ	۲۷۰	۶۱
۱۴	نحل	۵۶	۳۳۳
۱۷	حج	۲۹	۵۳۳
۲۹	دھر	۷	۹۲۳

عہد (پیمان)

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱	بقرہ	۴۰	۱۰
۸	انعام	۱۵۲	۲۳۵
۱۴	نحل	۹۱، ۹۲	۳۴۲
۱۵	بنی اسرائیل	۳۴	۳۵۳

صید و ذباحہ (شکار اور ذبح)

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۶	مائدہ	۲	۱۴۸
۶	مائدہ	۴	۱۵۰
۶	مائدہ	۵	۱۵۰
۷	مائدہ	۹۶	۱۹۶
۸	انعام	۱۱۸ و ۱۱۹	۲۲۶

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۸	انعام	۱۲۱	۲۲۷
۸	انعام	۱۳۸ و ۱۳۹	۲۳۱
۸	انعام	۱۴۵	۲۳۳
۱۴	نحل	۱۱۵	۳۴۹

اطعمہ اشربہ (کھانا پینا)

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱	بقرہ	۲۹	۸
۲	بقرہ	۱۶۸	۳۹
۲	بقرہ	۱۷۲ و ۱۷۳	۳۹ و ۴۰
۲	بقرہ	۲۲۰	۵۳
۴	آل عمران	۹۳	۹۷
۶	مائدہ	۲	۱۴۸
۶	مائدہ	۴	۱۵۰
۶	مائدہ	۵	۱۵۰
۶	مائدہ	۶	۱۵۱
۷	مائدہ	۸۷ و ۸۸	۱۹۳
۷	مائدہ	۹۰ و ۹۱	۱۹۴
۷	مائدہ	۹۳	۱۹۵
۷	مائدہ	۹۶	۱۹۶
۸	انعام	۱۱۸ و ۱۱۹	۲۲۶
۸	انعام	۱۲۱	۲۲۷
۸	انعام	۱۳۸ و ۱۳۹	۲۳۱
۸	انعام	۱۴۵ و ۱۴۶	۲۳۳ و ۲۳۴
۸	اعراف	۳۲ و ۳۳	۲۴۳
۱۱	یونس	۵۹	۳۳۲
۱۴	نحل	۱۴	۳۲۷
۱۴	نحل	۶۶	۳۳۷
۱۴	نحل	۱۱۴ تا ۱۱۶	۳۴۹
۱۷	حج	۳۰	۵۳۵

جن کی چیز بغیر اجازت کھا سکتے ہیں۔

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱۸	نور	۶۱	۵۸۱ و ۵۸۲
۲۲	فاطر	۳	۶۹۳

غصب ناحق مال کھانا

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲	بقرہ	۱۸۸	۴۵

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۵	نساء	۲۹	۱۳۰
۶	نساء	۱۶۱	۱۴۳
۶	مائدہ	۴۳	۱۸۳
۶	مائدہ	۶۳	۱۸۸

شفعہ

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲	بقرہ	۱۸۵	۴۳
۲	بقرہ	۲۲۰	۵۳
۶	مائدہ	۷	۱۵۲

لقطہ

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱۲	یوسف	۱۰	۳۵۹
۲۰	قصص	۸	۶۱۵

میراث (ترکہ)

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۴	نساء	۷ و ۸	۱۲۳
۴	نساء	۱۱ و ۱۲	۱۲۴ و ۱۲۵
۴	نساء	۱۹	۱۲۷
۵	نساء	۳۳	۱۳۱
۶	نساء	۱۷۶	۱۴۶
۱۰	انفال	۷۵	۲۹۷
۱۶	مریم	۵ و ۶	۳۸۶
۱۹	نمل	۱۶	۴۰۳
۲۱	احزاب	۶	۶۶۷ و ۶۶۸

قضا (حکم) اور انصاف

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲	بقرہ	۲۱۳	۵۱
۳	آل عمران	۲۳	۸۳
۵	نساء	۵۸	۱۳۷
۵	نساء	۶۰	۱۳۷
۵	نساء	۶۵	۱۳۹
۵	نساء	۱۰۵	۱۵۰
۵	نساء	۱۳۵	۱۵۷
۶	مائدہ	۹	۱۵۲
۶	مائدہ	۴۲ تا ۴۴	۱۸۲ و ۱۸۳
۶	مائدہ	۴۸ و ۴۹	۱۸۴
۶	مائدہ	۵۰	۱۸۳

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۷	مائدہ	۹۵	۱۹۵ و ۱۹۶
۸	انعام	۱۵۲	۲۳۵
۱۴	نحل	۹۰	۳۴۱
۱۷	انبیاء	۷۸	۵۱۳
۱۸	نور	۴۸ و ۴۹	۵۶۸
۲۳	ص	۲۶	۶۲۵
۲۵	شوریٰ	۱۵	۶۶۳
۲۶	حجرات	۹	۸۲۲ و ۸۲۳
۲۸	ممتحنہ	۸	۸۶۹

شہادت (گواہی)

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱	بقرہ	۱۴۰	۳۲
۳	بقرہ	۲۸۲ تا ۲۸۳	۶۵ و ۶۶
۳	آل عمران	۱۸	۸۱ و ۸۲
۵	نساء	۱۳۵	۱۵۷
۶	مائدہ	۸	۱۵۲
۷	مائدہ	۱۰۶ تا ۱۰۸	۱۹۸ و ۱۹۹

حدود و تعزیرات
قصاص

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲	بقرہ	۱۷۹ و ۱۸۰	۴۲
۶	مائدہ	۴۵	۱۸۳

شوہر دار عورت سے زنا اور لواطہ کی سزا

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۴	نساء	۱۵ و ۱۶	۱۲۶

زنا کی سزا

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱۸	نور	۲	۵۵۸

قتل خطا و عمد اور اسکی سزا

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۵	نساء	۹۲ و ۹۳	۱۴۵
۶	مائدہ	۳۳	۱۶۹
۸	انعام	۱۵۱	۲۳۵
۱۸	مؤمنون	۱۲ تا ۱۴	۵۳۹

خدا ورسولؐ سے لڑنے والے اور مفسد کی سزا

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۶	مائدہ	۳۳ و ۳۴	۱۷۹ و ۱۸۰
۹	انفال	۱۳ و ۱۴	۲۸۳ و ۲۸۴
۲۸	حشر	۳ و ۴	۸۶۶ و ۸۶۷

چور کی سزا

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۶	مائدہ	۳۸ و ۳۹	۱۸۰ و ۱۸۱

ڈکیتی و رہزنی کی سزا

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۶	مائدہ	۳۳	۱۷۹ و ۱۸۰

تہمت زنا کی سزا

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱۸	نور	۴	۵۵۸
۱۸	نور	۲۳ و ۲۴	۵۶۲

قصۂ افک

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱۸	نور	۱۱ تا ۲۰	۵۵۹ تا ۵۶۱

انتظام ملکی تمدن اور سیاست

مومنین کفار ومنافقین کو بہی خواہ اور سرپرست نہ بنائیں

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۳	آل عمران	۲۸	۹۳
۵	نساء	۸۹	۱۳۴
۵	نساء	۱۴۴	۱۶۰
۶	مائدہ	۵۲	۱۸۵

امور دین میں لڑنے والے کفار سے دوستی کی ممانعت

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲۸	ممتحنہ	۹	۸۶۸

مومن کا قتل جائز نہیں

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۵	نساء	۹۲	۱۳۵

جہاد سے قبل خوب تحقیق کرلو

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۵	نساء	۹۴	۱۳۶ و ۱۳۷

جو اپنے کو مومن کہے اُسے مومن سمجھو۔

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۵	نساء	۹۴	۱۳۶ و ۱۳۷

مظلوم کو بدلہ لینا چاہیئے

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱۷	حج	۳۹ و ۴۰	۵۳۷

ظلم کا بدلہ لینے میں کچھ مضائقہ نہیں

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲۵	شوریٰ	۳۹ و ۴۰	۷۷۷

صلح جو سے صلح کرو اور نہ لڑو

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۵	نساء	۹۰	۱۳۴
۱۰	انفال	۶۱	۲۹۳

اقرار وعہد کی پابندی کرو

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۶	مائدہ	۲	۱۶۸ و ۱۶۹
۸	انعام	۱۵۲	۲۳۵

جن سے معاہدہ ہو اُن سے نہ لڑو

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۵	نساء	۹۰	۱۳۴
۱۰	انفال	۷۲	۲۹۶
۱۰	توبہ	۴	۲۹۸

جو کفار معاہدہ توڑ دیں اُن سے لڑو

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱۰	توبہ	۱۲ تا ۱۴	۳۰۰ و ۳۰۱

مشرکین جب تک معاہدے کے پابند رہیں تم بھی رہو

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱۰	توبہ	۷	۲۹۹

دغا باز و مکار کے معاہدے کا اعتبار نہ کرو

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱۰	انفال	۵۸	۲۹۳
۱۰	توبہ	۸	۲۹۹

جو کفار اپنی قوم کی شرارت سے بیزار ہوں ان سے نہ لڑو

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۵	نساء	۹۰	۱۳۴

جو کفار نہ کنارہ کش ہوں نہ صلح جو اور نہ شرارت سے باز آئیں اُن سے لڑو

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۵	نساء	۹۱	۱۳۵
۹	انفال	۳۸ و ۳۹	۲۸۸

جو تم سے لڑے تم بھی لڑو مگر زیادتی نہ کرو

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲	بقرہ	۱۹۱	۴۵ و ۴۶
۲	بقرہ	۱۹۵	۴۶
۱۴	نحل	۱۲۷	۴۴۸

جس نے تم کو شہر بدر کیا تم بھی کردو

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲	بقرہ	۱۹۲	۴۶

فسادی کفار کو جہاں پاؤ قتل کرو

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲	بقرہ	۱۹۲	۴۶
۱۰	توبہ	۵	۲۹۸

خانۂ کعبہ کے پاس بھی جنگ نہ کرو مگر جب کفار ابتدا کریں

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲	بقرہ	۱۹۲	۴۶

فساد کے مٹنے اور دین خدا کے پھیلنے تک جہاد کرتے جاؤ

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲	بقرہ	۱۹۳	۴۶
۹	انفال	۳۹	۲۸۸
۱۰	انفال	۷۳	۲۹۶

فساد قتل سے زیادہ بُرا ہے

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲	بقرہ	۲۱۷	۵۲

مشورہ کا حکم

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۴	آل عمران	۱۵۹	۱۱۲ و ۱۱۳
۲۵	شوریٰ	۳۸	۷۷۷

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
گفار و منافقین کو دھمکی			
۱۰	انفال	۵۹	۲۹۳
۱۰	توبہ	۲ و ۳	۲۹۷ و ۲۹۸
۱۰	توبہ	۷۳	۳۱۶
۱۰	توبہ	۸۵	۳۱۸ و ۳۱۹
۲۲	احزاب	۶۰ و ۶۱	۶۸۱
جو کفار تم سے دین میں نہ جھگڑیں ان کے ساتھ نیکی انصاف اور دوستی میں مضائقہ نہیں			
۲۸	ممتحنہ	۸	۸۶۸
اپنے لوگوں کے سوا کسی کو رازدار نہ بناؤ			
۴	آل عمران	۱۱۸	۱۰۳
کفار جب تک جزیہ نہ دیں لڑتے جاؤ			
۱۰	توبہ	۲۹	۳۰۳
تم جب تک مستعد ہو جاؤ کفار جنگ سے باز نہ آئیں گے			
۲	بقرہ	۲۱۷	۵۳
مرتد کا حکم			
۲	بقرہ	۲۱۷	۵۳
۶	مائدہ	۵۵	۱۸۸
آپس میں نہ لڑو			
۱۰	انفال	۴۶	۲۹۰

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
جنگ کے طریقے			
۵	نساء	۷۱	۱۲۹ و ۱۳۰
۵	نساء	۱۰۳	۱۵۰
۹	انفال	۷	۲۸۲
۹	انفال	۱۲	۲۸۳
۹	انفال	۱۶	۲۸۳
۱۰	انفال	۴۵	۲۹۰
۱۰	انفال	۵۷	۲۹۳
۱۰	انفال	۶۰	۲۹۳
۱۰	انفال	۶۵	۲۹۳
۱۰	توبہ	۵	۲۹۸
۱۰	توبہ	۳۶	۳۰۹
موقع جنگ میں منافقین کی حالت			
۵	نساء	۷۲ و ۷۳	۱۳۰
۵	نساء	۷۷ و ۷۸	۱۳۱ و ۱۳۲
۱۰	انفال	۴۷	۲۹۰
۱۰	توبہ	۸۱ تا ۸۳	۳۱۷
۱۰	توبہ	۹۰	۳۱۹ و ۳۲۰
۱۰	توبہ	۹۳	۳۲۰
۱۱	توبہ	۹۴ تا ۹۶	۳۲۱
جنگ سے بھاگنے اور جان چرانے کی مذمت			
۹	انفال	۱۵ و ۱۶	۲۸۳
۱۰	توبہ	۳	۲۹۷ و ۲۹۸
۱۰	توبہ	۳۸ تا ۴۲	۳۰۹ تا ۳۱۰
کفار و مشرکین سے بیزاری			
۱۰	توبہ	۱ و ۳	۲۹۷ و ۲۹۸
جو کفر سے توبہ کرے وہ تمہارا بھائی ہے			
۱۰	توبہ	۱۱	۳۰۰

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
اپنے کو ہلاکت میں نہ ڈالو			
۲	بقرہ	۱۹۵	۴۶
تقیہ کا حکم			
۳	آل عمران	۲۸	۸۳
۱۴	نحل	۱۰۶	۴۴۳ و ۴۴۴
غنیمت و فے کا حکم			
۹	انفال	۱	۲۸۱
۱۰	انفال	۴۱	۲۸۹
۱۰	انفال	۶۹	۲۹۵
قیدی کا حکم			
۱۰	انفال	۶۷ و ۶۸	۲۹۵
۱۰	انفال	۷۰ و ۷۱	۲۹۵ و ۲۹۶
مشرک بھی پناہ مانگے تو دو			
۱۰	توبہ	۶	۲۹۸ و ۲۹۹
کمزور، مریض، مفلس اور بے سواری پر جہاد نہیں			
۱۰	توبہ	۹۱ و ۹۲	۳۲۰
والدین، ہمسایہ، احباب، قرابتدار اور حاکم وغیرہ کے حقوق اور ان کے ساتھ برتاؤ			
۲	بقرہ	۱۷۷	۴۱
۲	بقرہ	۱۸۰	۴۲
۵	نساء	۳۳	۱۳۱
۵	نساء	۳۶	۱۳۲
۱۴	نحل	۹۰	۴۴۱ و ۴۴۲
۱۵	بنی اسرائیل	۲۳ تا ۲۶	۴۵۲ و ۴۵۳
۱۶	مریم	۱۴	۴۸۷

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱۸	نور	۲۲	۵۹۱ و ۵۹۲
۲۰	عنکبوت	۸	۶۳۳
۲۱	روم	۳۸	۶۵۱
۲۱	لقمان	۱۳ و ۱۵	۶۵۷
۲۱	احزاب	۶	۶۶۷ و ۶۶۸
۲۶	احقاف	۱۵	۸۰۳ و ۸۰۴
۲۶	محمد	۲۲	۸۱۲
۲۶	حجرات	۱۰	۸۲۳
تہذیب اخلاق			
اتقاء و پرہیزگاری			
۱	بقرہ	۲۱	۶
۱	بقرہ	۴۱	۱۰
۲	بقرہ	۱۷۷	۴۱
۲	بقرہ	۲۰۳	۴۹
۴	آل عمران	۱۰۲	۹۸ و ۹۹
۴	آل عمران	۱۳۰	۱۰۳
۴	نساء	۱	۱۲۱
۶	مائدہ	۲	۱۵۹ و ۱۶۰
۶	مائدہ	۳۵	۱۷۰
۷	مائدہ	۸۸	۱۹۳ و ۱۹۴
۱۱	توبہ	۱۱۹	۳۲۷
۲۱	احزاب	۱	۶۶۶
۲۲	احزاب	۷۰	۶۸۳
۲۶	حجرات	۱۳	۸۲۳
۲۷	حدید	۲۸	۸۴۳
۲۸	مجادلہ	۹	۸۴۷
۲۸	حشر	۱۸	۸۵۳
۲۸	تغابن	۱۶	۸۵۹ و ۸۶۰
۲۸	طلاق	۳ و ۵	۸۶۱ و ۸۶۲
۲۸	طلاق	۱۰	۸۶۲
بدکاری کے پاس بھی نہ پھٹکو			
۸	انعام	۱۵۱	۲۳۵
۱۵	بنی اسرائیل	۳۲	۴۵۳

بدگمانی، ٹوہ لینے اور غیبت کی مذمت

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲۶	حجرات	۱۲	۸۲۳

وہی کہو جو کر سکو

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲۸	صف	۲، ۳	۸۸۰

تنگی میں بھی برادرِ مومن کو اپنے اوپر ترجیح دو

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲۸	حشر	۹	۸۷۲

یتیم پر شفقت کرو

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۳۰	فجر	۱۷	۹۴۷
۳۰	بلد	۱۵	۹۴۹
۳۰	ضحیٰ	۹	۹۵۲

محتاجوں کو کھانا کھلاؤ

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۳۰	فجر	۱۸	۹۴۷
۳۰	بلد	۱۴ تا ۱۶	۹۴۹

سائل کو نہ جھڑکو

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۳۰	ضحیٰ	۱۰	۹۵۲

تفکر کی خوبی

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۴	آل عمران	۱۹۱	۱۱۸ و ۱۱۹
۲۱	روم	۵۰	۹۵۳

تولا تبرا

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۳	آل عمران	۲۸	۸۶

سلام کا طریقہ

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۵	نساء	۸۶	۱۴۳
۷	انعام	۵۵	۲۱۳
۱۸	نور	۶۱	۵۶۱

قصاص سے درگزر کرنے کی فضیلت

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲	بقرہ	۱۰۹	۳۳

خودکشی کی ممانعت

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۵	نساء	۲۹	۱۳۰

لغو شعر گوئی کی ممانعت

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱۹	شعراء	۲۲۴ تا ۲۲۶	۵۹۹ و ۶۰۰
۲۳	یٰس	۶۹	۷۱۰

علم اور اس کی فضیلت

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۳	بقرہ	۲۶۹	۶۱
۳	آل عمران	۷	۶۹
۳	آل عمران	۱۸	۸۱ و ۸۲
۲۲	فاطر	۲۸	۶۹۸
۲۳	زمر	۹	۷۳۳
۲۸	مجادلہ	۱۱	۸۶۷ و ۸۶۸

علمِ دین چھپانے کی ممانعت

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱	بقرہ	۷۹	۱۸
۲	بقرہ	۱۵۸	۳۶

توکل

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۴	آل عمران	۱۲۲	۱۰۳
۴	آل عمران	۱۵۹	۱۱۱
۴	آل عمران	۱۷۳	۱۱۴
۵	نساء	۸۱	۱۴۲
۶	مائدہ	۱۱	۱۶۳
۶	مائدہ	۲۳	۱۶۶
۱۰	انفال	۶۱	۲۹۳
۱۰	توبہ	۵۱	۳۱۰
۱۱	توبہ	۱۲۹	۳۲۹
۱۱	یونس	۸۵	۳۴۷
۱۲	ہود	۱۲۳	۳۷۳

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱۹	فرقان	۵۸	۵۸۱
۱۹	شعراء	۲۱۷	۵۹۹
۲۰	نمل	۷۹	۶۱۱
۲۱	احزاب	۳	۶۶۶
۲۵	شوریٰ	۳۶	۷۷۶ و ۷۷۷
۲۸	مجادلہ	۱۰	۸۶۷
۲۸	طلاق	۳	۸۹۱
۲۹	مزمل	۸	۹۱۶

شکر

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲	بقرہ	۱۵۲	۳۶
۲	بقرہ	۱۷۲	۳۹
۴	آل عمران	۱۴۴	۱۰۷
۶	مائدہ	۷	۱۶۲
۱۳	ابراہیم	۷	۴۰۷
۱۳	ابراہیم	۳۷	۴۱۳
۱۴	نحل	۱۱۴	۴۴۶
۲۰	عنکبوت	۱۷	۶۳۵
۲۱	لقمان	۱۲	۶۵۶
۲۱	لقمان	۱۴	۶۵۷
۲۲	سباء	۱۳	۶۸۵
۲۲	فاطر	۳	۶۹۴
۲۳	زمر	۶۶	۷۴۲
۳۰	ضحیٰ	۱۱	۹۵۲

جھوٹ کی برائی

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۳	آل عمران	۶۱	۹۰
۱۴	نحل	۱۱۶	۴۴۶
۱۷	حج	۳۰	۵۳۵
۱۹	شعراء	۲۲۲	۵۹۹
۲۹	قلم	۸	۹۰۱

سچ کا بول بالا

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱۵	بنی اسرائیل	۸۰	۴۹۲
۲۵	شوریٰ	۲۴	۷۷۵

مصیبت اپنے ہاتھوں سے آتی ہے

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲۵	شوریٰ	۳۰	۷۷۶

نافرمانی کی بدولت خاندان سے خارج

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱۲	ہود	۴۶	۳۶۰

جن کے گھر کی چیز بے اجازت بھی کھا سکتے ہیں

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱۸	نور	۶۱	۵۶۱

بھوت چڑیل کوئی چیز نہیں جنات ہیں

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۵	نساء	۱۱۷	۱۵۳
۲۲	سباء	۴۱	۶۹۱

بابُ السِّیَر و تواریخ

ابتدائے عالم

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱	بقرہ	۳۰	۸
۱۱	یونس	۴	۳۳۰
۱۲	ہود	۷	۳۵۳
۱۴	حجر	۲۶ و ۲۷	۴۱۸
۱۸	نور	۴۵	۵۶۸
۲۱	سجدہ	۴	۶۶۲
۲۴	حٰم سجدہ	۹ تا ۱۲	۷۶۱ و ۷۶۲
۲۶	ق	۳۸	۸۳۰
۳۰	نازعات	۲۷ تا ۳۱	۹۳۲

انسان کی اصل فطرت پیدائش اور عادت

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۴	نساء	۲	۱۲۲
۵	نساء	۲۸	۱۳۰
۵	نساء	۱۲۸	۱۵۵
۹	اعراف	۱۷۲	۲۷۳
۹	اعراف	۱۸۹	۲۷۸
۱۱	یونس	۱۲	۳۳۲
۱۱	یونس	۱۹	۳۳۳
۱۱	یونس	۲۱	۳۳۴ و ۳۳۵
۱۲	ہود	۹ و ۱۰	۳۵۳ و ۳۵۴
۱۳	ابراہیم	۳۴	۴۱۳
۱۴	حجر	۲۶	۴۱۹
۱۴	نحل	۴	۴۲۹
۱۴	نحل	۷۸	۴۳۹
۱۵	بنی اسرائیل	۱۱	۴۵۰
۱۵	بنی اسرائیل	۱۳	۴۵۱
۱۵	بنی اسرائیل	۶۷	۴۶۰
۱۵	بنی اسرائیل	۸۳	۴۶۲
۱۵	بنی اسرائیل	۹۹	۴۶۵
۱۵	کہف	۵۴	۴۷۷
۱۷	انبیاء	۱ تا ۳	۵۱۳
۱۷	انبیاء	۳۷	۵۱۸
۱۷	انبیاء	۴۵	۵۱۹
۱۷	حج	۶۶	۵۳۳
۱۸	مومنون	۱۲ تا ۱۴	۵۳۹
۱۹	فرقان	۲۹	۵۷۷
۲۱	روم	۳۲ و ۳۳	۶۵۰
۲۱	روم	۳۶	۶۵۰
۲۱	روم	۵۱	۶۵۳
۲۱	روم	۵۴	۶۵۴
۲۱	لقمان	۳۲	۶۶۰
۲۱	سجدہ	۷ تا ۹	۶۶۳ و ۶۶۴
۲۲	احزاب	۷۲	۶۸۴
۲۲	فاطر	۱۲	۶۹۶
۲۳	یٰسین	۷۷	۷۱۰
۲۳	صافات	۱۱	۷۱۲
۲۳	زمر	۶	۷۳۲
۲۳	زمر	۸	۷۳۳
۲۴	زمر	۴۹	۷۴۰
۲۴	مومن	۶۷	۷۵۷
۲۵	حٰم سجدہ	۴۹ تا ۵۱	۷۶۹ و ۷۷۰
۲۵	شوریٰ	۴۸	۷۷۸
۲۵	زخرف	۱۵	۷۸۱
۲۷	نجم	۲۳	۸۳۰
۲۷	نجم	۳۲	۸۳۱
۲۷	نجم	۳۹	۸۳۲
۲۹	معارج	۱۹ تا ۲۱	۹۰۸
۲۹	قیامۃ	۵	۹۲۱
۲۹	قیامۃ	۱۴ و ۱۵	۹۲۲
۲۹	قیامۃ	۲۰ و ۲۱	۹۲۲
۲۹	قیامۃ	۳۶ تا ۳۹	۹۲۳
۲۹	دہر	۱ و ۲	۹۲۳
۲۹	مرسلات	۲۰ تا ۲۳	۹۲۷
۳۰	عبس	۱۷ تا ۲۰	۹۳۳
۳۰	انفطار	۶ تا ۸	۹۳۷
۳۰	انشقاق	۶	۹۴۰
۳۰	طارق	۵ تا ۷	۹۴۳
۳۰	فجر	۱۵ و ۱۶	۹۴۷
۳۰	بلد	۴ و ۵	۹۴۸
۳۰	شمس	۷	۹۴۹
۳۰	لیل	۳	۹۵۰
۳۰	تین	۴	۹۵۳
۳۰	علق	۱ و ۲	۹۵۳
۳۰	علق	۶ و ۷	۹۵۳
۳۰	عادیات	۶ تا ۸	۹۵۷
۳۰	عصر	۲	۹۵۹
۹	اعراف	۱۸۹ و ۱۹۰	۲۷۸
۱۴	حجر	۲۸ تا ۳۰	۴۱۹
۱۵	بنی اسرائیل	۹۱ و ۹۲	۴۵۹
۱۵	کہف	۵۰	۴۷۷
۱۶	طٰہٰ	۱۳۰ و ۱۳۱	۵۱۰
۲۳	ص	۷۱ تا ۷۵	۷۲۹
۲۶	حجرات	۱۳	۸۴۴
۲۴	حٰم سجدہ	۲۵	۷۶۳
۲۴	حٰم سجدہ	۳۶	۷۶۶
۲۵	زخرف	۳۶ تا ۳۹	۷۸۴
۲۶	محمد	۲۵	۸۱۲
۲۸	مجادلہ	۱۹	۸۶۹
۲۸	حشر	۱۶ و ۱۷	۸۷۳
۳۰	ناس	۴ تا ۶	۹۶۳

حضرت آدم وحوا

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱	بقرہ	۳۰ تا ۳۹	۸ تا ۱۰
۳	آل عمران	۳۳	۸۵
۸	اعراف	۱۱ تا ۲۵	۲۳۰ تا ۲۳۲

ابلیس (شیطان)

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱	بقرہ	۳۴ تا ۳۶	۹ و ۱۰
۱	بقرہ	۱۰۲	۲۳
۲	بقرہ	۱۶۸ و ۱۶۹	۳۹
۳	بقرہ	۲۶۸	۶۱
۵	نساء	۱۱۹ و ۱۲۰	۱۵۳
۸	اعراف	۱۱ تا ۱۸	۲۳۰ و ۲۳۱
۸	اعراف	۲۰ تا ۲۲	۲۳۱ و ۲۳۲
۸	اعراف	۲۷	۲۳۳
۱۰	انفال	۴۸	۲۹۱
۱۲	یوسف	۵	۳۶۵
۱۲	یوسف	۴۲	۳۸۲
۱۴	حجر	۳۱ تا ۴۲	۴۲۰ و ۴۲۱
۱۴	نحل	۶۳	۴۳۶
۱۴	نحل	۹۹ و ۱۰۰	۴۴۳
۱۵	بنی اسرائیل	۵۳	۴۵۷
۱۵	بنی اسرائیل	۶۱ تا ۶۵	۴۵۹ و ۴۶۰
۱۵	کہف	۵۰ و ۵۱	۴۷۷
۱۷	حج	۳ و ۴	۵۲۹
۱۷	حج	۵۲	۵۳۹
۱۸	نور	۲۱	۵۶۱
۱۹	فرقان	۲۹	۵۷۷
۱۹	شعراء	۲۱۰ تا ۲۱۲	۵۹۹
۱۹	شعراء	۲۲۱ تا ۲۲۳	۵۹۹
۲۲	سباء	۲۱ تا ۲۲	۶۸۷ و ۶۸۸
۲۲	فاطر	۶	۶۹۳
۲۳	یٰسین	۶۰ تا ۶۲	۷۰۹
۲۳	صافات	۷ تا ۱۰	۷۱۲
۲۳	ص	۷۳ تا ۸۵	۷۲۹ و ۷۳۰

ہابیل وقابیل

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۶	مائدہ	۲۸ تا ۳۲	۱۶۸ و ۱۶۹

حضرت ادریسؑ

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱۶	مریم	۵۶ و ۵۷	۴۹۲
۱۷	انبیاء	۸۵	۵۲۳

حضرت نوحؑ

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۳	آل عمران	۳۳	۸۵
۷	انعام	۸۵	۲۱۹
۸	اعراف	۵۹ تا ۶۴	۲۵۱
۱۱	یونس	۷۱ تا ۷۳	۳۴۴ و ۳۴۵
۱۲	ہود	۲۵ تا ۴۹	۳۵۷ تا ۳۶۱
۱۳	ابراہیم	۹	۴۰۸
۱۵	بنی اسرائیل	۳	۴۴۹
۱۷	انبیاء	۷۶ تا ۷۷	۵۲۳
۱۸	مومنون	۲۳ تا ۳۰	۵۴۷ و ۵۴۸
۱۹	فرقان	۳۷	۵۷۹
۱۹	شعراء	۱۰۵ تا ۱۲۲	۵۹۲ و ۵۹۳
۲۰	عنکبوت	۱۴ و ۱۵	۶۳۳
۲۳	صافات	۷۵ تا ۸۲	۷۱۶
۲۷	ذاریات	۴۶	۸۴۳
۲۷	نجم	۵۲	۸۳۲ و ۸۳۳
۲۷	قمر	۹ تا ۱۶	۸۳۴
۲۷	حدید	۲۶	۸۶۳
۲۸	تحریم	۱۰	۸۹۶
۲۹	حاقہ	۱۱	۹۰۵
۲۹	نوح	۱ تا ۲۸	۹۱۰ تا ۹۱۲

حضرت ہودؑ اور قوم عاد

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۸	اعراف	۶۵ تا ۷۲	۲۵۱ تا ۲۵۳
۱۲	ہود	۵۰ تا ۶۰	۳۴۱ تا ۳۴۳
۱۳	ابراہیم	۹	۳۰۸
۱۹	فرقان	۳۸	۵۶۹
۱۹	شعراء	۱۲۳ تا ۱۴۰	۵۹۳ و ۵۹۴
۲۰	عنکبوت	۳۸	۶۳۹
۲۴	حٰم سجدہ	۱۳ تا ۱۶	۶۹۲ و ۶۹۳
۲۶	احقاف	۲۱ تا ۲۶	۸۰۵ و ۸۰۶
۲۶	ذاریات	۴۱ تا ۴۴	۸۳۳
۲۷	نجم	۵۰	۸۴۲
۲۷	قمر	۱۸ تا ۲۱	۸۴۴ و ۸۴۵
۲۹	حاقہ	۴ تا ۸	۹۰۴ و ۹۰۵

شدادؑ کا قصہ

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۳۰	فجر	۶ تا ۱۳	۹۳۶ و ۹۳۷

حضرت صالحؑ اور قوم ثمود (اصحابِ حجر)

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۸	اعراف	۷۳ تا ۷۹	۲۵۳ تا ۲۵۵
۱۲	ہود	۶۱ تا ۶۸	۳۴۳ تا ۳۴۴
۱۳	ابراہیم	۹	۳۰۸
۱۴	حجر	۸۰ تا ۸۴	۴۲۳ و ۴۲۴
۱۵	بنی اسرائیل	۵۹	۴۵۸
۱۹	شعراء	۱۴۱ تا ۱۵۹	۵۹۴ و ۵۹۵
۱۹	نمل	۴۵ تا ۵۳	۶۰۶ و ۶۰۸
۲۰	عنکبوت	۳۸	۶۳۹
۲۴	حٰم سجدہ	۱۳ تا ۱۵	۶۹۲
۲۴	حٰم سجدہ	۱۷ و ۱۸	۶۹۳
۲۶	ذاریات	۴۳ تا ۴۵	۸۳۳ و ۸۳۴
۲۷	نجم	۵۱	۸۴۲
۲۷	قمر	۳۰ و ۳۱	۸۴۵
۲۹	حاقہ	۴ و ۵	۹۰۲
۳۰	بروج	۱۸ تا ۲۰	۹۲۳
۳۰	فجر	۹	۹۳۶

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۳۰	شمس	۱۱ تا ۱۵	۹۵۰

حضرت ابراہیمؑ

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱	بقرہ	۱۲۴ تا ۱۳۲	۲۹ و ۳۰
۱	بقرہ	۱۳۵	۳۱
۳	بقرہ	۲۵۸	۷۶
۳	بقرہ	۲۶۰	۷۷
۳	آل عمران	۶۵ تا ۶۸	۹۱
۴	آل عمران	۹۵ تا ۹۷	۹۵ و ۹۶
۵	نساء	۱۲۵	۱۵۳
۷	انعام	۷۵ تا ۸۳	۲۱۶ و ۲۱۸
۷	انعام	۸۴ و ۸۵	۲۱۸
۱۱	توبہ	۱۱۴	۳۲۶
۱۲	ہود	۶۹ تا ۷۶	۳۴۴ تا ۳۴۶
۱۲	یوسف	۶	۳۶۵
۱۳	ابراہیم	۳۵ تا ۴۱	۴۱۳ و ۴۱۴
۱۴	حجر	۵۱ تا ۶۰	۴۲۲ و ۴۲۳
۱۴	نحل	۱۲۰ تا ۱۲۳	۴۴۷
۱۶	مریم	۴۱ تا ۵۰	۴۹۰ تا ۴۹۲
۱۷	انبیاء	۵۱ تا ۷۳	۵۲۰ تا ۵۲۲
۱۷	حج	۲۶ و ۲۷	۵۴۳
۱۹	شعراء	۶۹ تا ۱۰۴	۵۸۹ تا ۵۹۱
۲۰	عنکبوت	۱۶ تا ۲۷	۶۳۵ تا ۶۳۶
۲۰	عنکبوت	۳۱	۶۳۸
۲۳	صافات	۸۳ تا ۱۱۱	۷۱۶ تا ۷۱۸
۲۳	ص	۴۵ تا ۴۷	۷۲۶
۲۵	زخرف	۲۶ تا ۲۸	۷۸۳
۲۶ و ۲۷	ذاریات	۲۴ تا ۳۴	۸۳۲ و ۸۳۳
۲۷	نجم	۳۷	۸۴۲
۲۷	حدید	۲۶	۸۶۳
۲۸	ممتحنہ	۴ تا ۶	۸۷۶ و ۸۷۷
۳۰	اعلیٰ	۱۹	۹۴۵

حضرت لوطؑ اور اُن کی قوم

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۷	انعام	۸۶	۲۱۹
۸	اعراف	۸۰ تا ۸۴	۲۵۵
۱۲	ہود	۷۷ تا ۸۳	۳۴۶ و ۳۴۷
۱۴	حجر	۵۸ تا ۷۷	۴۲۲ و ۴۲۳
۱۷	انبیاء	۷۰	۵۲۲
۱۷	انبیاء	۷۴ و ۷۵	۵۲۳
۱۹	فرقان	۴۰	۵۶۹
۱۹	شعراء	۱۶۰ تا ۱۷۵	۵۹۵ و ۵۹۶
۱۹	نمل	۵۴ و ۵۵	۶۰۸
۲۰	عنکبوت	۲۶	۶۳۶
۲۰	عنکبوت	۲۸ تا ۳۰	۶۳۷
۲۰	عنکبوت	۳۳ تا ۳۵	۶۳۸
۲۳	صافات	۱۳۳ تا ۱۳۸	۷۱۹
۲۶	ذاریات	۳۲ تا ۳۶	۸۳۳
۲۷	نجم	۵۳	۸۴۳
۲۷	قمر	۳۳ تا ۳۹	۸۴۵
۲۸	تحریم	۱۰	۸۹۶

حضرت اسمٰعیلؑ

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱	بقرہ	۱۲۵ تا ۱۲۹	۲۹ و ۳۰
۱	بقرہ	۱۳۳	۳۱
۷	انعام	۸۶	۲۱۹
۱۶	مریم	۵۴ و ۵۵	۴۹۲
۱۷	انبیاء	۸۵	۵۲۴
۲۳	صافات	۱۰۱ تا ۱۰۷	۷۱۷
۲۳	ص	۴۸	۷۲۸

حضرت اسحاقؑ

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱	بقرہ	۱۳۳	۳۱
۷	انعام	۸۴	۲۱۹
۱۲	یوسف	۶	۳۶۵
۱۴	حجر	۵۳	۴۲۱
۱۷	انبیاء	۷۲ و ۷۳	۵۲۳
۲۳	صافات	۱۱۲ و ۱۱۳	۷۱۸
۲۳	ص	۴۵ تا ۴۷	۷۲۶
۲۶	ذاریات	۲۸ تا ۳۰	۸۳۲

حضرت یعقوبؑ

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱	بقرہ	۱۳۳	۳۱
۴	آل عمران	۹۳	۹۶

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۷	انعام	۸۵	۲۱۹
۱۲ و ۱۳	یوسف	۴ تا ۱۰۱	۳۶۵ تا ۳۹۳
۱۷	انبیاء	۸۳ و ۸۴	۵۲۳
۲۳	ص	۴۵ و ۴۸	۷۲۶

حضرت یوسفؑ اور اُن کے بھائی

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱۲ و ۱۳	یوسف	۴ تا ۱۰۱	۳۶۵ تا ۳۹۳
۲۴	مومن	۳۴	۷۵۱

حضرت ایوبؑ

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۷	انعام	۸۵	۲۱۹
۱۷	انبیاء	۸۳ و ۸۴	۵۲۳
۲۳	ص	۴۱ تا ۴۴	۷۲۶

حضرت شعیبؑ اور اہلِ مدین (اصحابِ ایکہ)

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۸ و ۹	اعراف	۸۵ تا ۹۳	۲۵۶ تا ۲۵۸
۱۲	ہود	۸۴ تا ۹۵	۳۴۷ تا ۳۵۰
۱۴	حجر	۷۸ و ۷۹	۴۲۳
۱۹	شعراء	۱۷۶ تا ۱۹۰	۵۹۶ و ۵۹۷
۲۰	عنکبوت	۳۶ و ۳۷	۶۳۹

حضرت موسیٰؑ ہارونؑ بنی اسرائیل اور فرعون و ہامان

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱	بقرہ	۴۰	۱۰
۱	بقرہ	۴۷ تا ۶۱	۱۳ تا ۱۵
۱	بقرہ	۶۳ تا ۶۶	۱۵
۱	بقرہ	۶۷ تا ۸۰	۱۶ تا ۱۸
۱	بقرہ	۸۳ تا ۹۸	۱۹ تا ۲۲
۱	بقرہ	۱۰۰ و ۱۰۱	۲۳
۱	بقرہ	۱۰۸ تا ۱۰۹	۲۵ و ۲۶
۱	بقرہ	۱۱۱	۲۶

پارہ	سورة	آیة	صفحہ
۱	بقرہ	۱۱۳	۲۶
۱	بقرہ	۱۱۱ و ۱۱۲ و	۲۸
۱	بقرہ	۱۲۲ و ۱۲۳	۲۸
۱	بقرہ	۱۳۲ تا ۱۳۴	۳۱ و ۳۲
۲	بقرہ	۱۳۵	۳۳
۲	بقرہ	۱۵۸ تا ۱۶۰	۳۴ و ۳۵
۲	بقرہ	۱۶۳ تا ۱۶۷	۴۰
۲	بقرہ	۲۱۱	۵۰
۳	آل عمران	۱۹ تا ۲۵	۸۲ و ۸۳
۳	آل عمران	۵۳	۸۹
۳	آل عمران	۷۹ تا ۸۰	۹۳ تا ۹۴
۳	آل عمران	۸۳	۹۵
۳	آل عمران	۹۹ تا ۱۰۱	۹۸
۳	آل عمران	۱۱۰ تا ۱۱۵	۱۰۰ و ۱۰۱
۳	آل عمران	۱۴۱ تا ۱۴۲	۱۱۲ و ۱۱۳
۳	آل عمران	۱۸۸	۱۱۸
۵	نساء	۴۴ تا ۴۷	۱۳۳ و ۱۳۴
۵	نساء	۴۹ تا ۵۵	۱۳۵ و ۱۳۶
۵	نساء	۱۲۳	۱۵۳
۵	نساء	۱۳۱	۱۵۶
۶	نساء	۱۵۳ تا ۱۵۵	۱۶۲
۶	نساء	۱۶۰ تا ۱۶۲	۱۶۳ و ۱۶۴
۶	نساء	۱۶۴	۱۶۴
۶	مائدہ	۱۲ تا ۱۴	۱۶۴ تا ۱۶۵
۶	مائدہ	۱۹ تا ۲۶	۱۶۷ تا ۱۶۸
۶	مائدہ	۳۲	۱۶۹
۶	مائدہ	۶۰ تا ۶۵	۱۸۴ تا ۱۸۹
۶	مائدہ	۶۹	۱۸۵
۶	مائدہ	۷۱	۱۹۰
۶ و ۷	مائدہ	۷۷ تا ۸۳	۱۹۱ تا ۱۹۳
۷	انعام	۷۱	۲۰۹
۷	انعام	۷۵ تا ۸۸	۲۱۹
۷	انعام	۹۱	۲۲۰
۸	انعام	۱۳۶	۲۳۳
۸	انعام	۱۵۲	۲۳۶
۸	انعام	۱۵۹	۲۳۷
۹	اعراف	۱۳۰ تا ۱۵۴	۲۵۹ تا ۲۶۰
۹	اعراف	۱۵۹ تا ۱۶۱	۲۶۱ تا ۲۶۲
۱۰	انفال	۵۲	۲۹۲
۱۰	انفال	۵۴	۲۹۳
۱۱	یونس	۷۵ تا ۹۳	۳۲۵ تا ۳۲۸
۱۲	ہود	۱۷	۳۵۵
۱۲	ہود	۹۶ تا ۱۰۰	۳۷۰
۱۲	ہود	۱۱۰	۳۷۲
۱۳	رعد	۳۶	۴۰۳
۱۳	ابراہیم	۵ تا ۸	۴۰۷ و ۴۰۸
۱۴	نحل	۱۱۸	۴۳۶
۱۴	نحل	۱۲۴	۴۳۷ و ۴۳۸
۱۵	بنی اسرائیل	۲ تا ۸	۴۴۹ و ۴۵۰
۱۵	بنی اسرائیل	۱۰۱ تا ۱۰۴	۴۶۸ و ۴۶۹
۱۶	مریم	۵۱ و ۵۳	۴۹۲
۱۶	طٰہٰ	۹ تا ۱۰۳	۴۹۸ تا ۵۰۸
۱۷	انبیاء	۴۸ و ۴۹	۵۱۹ و ۵۲۰
۱۸	مومنون	۴۵ تا ۴۹	۵۵۰
۱۹	فرقان	۳۵ و ۳۶	۵۶۸
۱۹	شعراء	۱۰ تا ۶۸	۵۸۵ و ۵۸۹
۱۹	نمل	۷ تا ۱۴	۶۰۱ و ۶۰۲
۲۰	قصص	۳ تا ۴۶	۶۱۳ تا ۶۲۳
۲۰	قصص	۵۲ تا ۵۵	۶۲۵
۲۰	عنکبوت	۳۹ و ۴۰	۶۳۹ و ۶۴۰
۲۱	عنکبوت	۴۷	۶۴۱
۲۱	سجدہ	۲۳ و ۲۴	۶۶۵
۲۱	احزاب	۲۹	۶۸۳
۲۲	احزاب	۶۹	۶۸۶
۲۳	صافات	۱۱۴ تا ۱۲۲	۷۱۸
۲۴	مومن	۲۳ تا ۴۶	۷۳۹
۲۴	مومن	۵۳ و ۵۴	۷۴۳
۲۴	حٰم سجدہ	۴۵	۷۶۸
۲۵	زخرف	۴۶ تا ۵۶	۷۸۵ و ۷۸۶
۲۵	دخان	۱۷ تا ۳۳	۷۹۱ تا ۷۹۳
۲۵	جاثیہ	۱۶ و ۱۷	۷۹۶
۲۶	احقاف	۱۲	۸۰۳
۲۶	ذاریات	۳۸ تا ۴۰	۸۳۳
۲۷	قمر	۴۱ و ۴۲	۸۳۶
۲۷	حدید	۲۶	۸۴۳
۲۸	صف	۵	۸۸۰
۲۸	جمعہ	۵ تا ۸	۸۸۲ و ۸۸۳
۲۹	حاقہ	۹ و ۱۰	۹۰۵
۲۹	مزمل	۱۵ و ۱۶	۹۱۶ و
۳۰	نازعات	۱۵ تا ۲۶	۹۳۲
۳۰	بروج	۱۷ و ۱۸	۹۴۲
۳۰	اعلیٰ	۱۸ و ۱۹	۹۴۵
۳۰	فجر	۱۰ تا ۱۳	۹۴۷

بنی اسرائیل کی گائے کا قصہ

پارہ	سورة	آیة	صفحہ
۱	بقرہ	۶۷ تا ۷۱	۱۶

حزقیل مومن آل فرعون کا قصہ اور تقیہ!

پارہ	سورة	آیة	صفحہ
۲۰	قصص	۲۰	۶۱۵
۲۴	مومن	۲۸ تا ۳۵	۷۳۹ تا ۷۴۱
۲۴	مومن	۳۸ تا ۴۵	۷۴۲ و ۷۴۳

فرعون و ہامان

پارہ	سورة	آیة	صفحہ
۲۰	قصص	۶	۶۱۵
۲۰	قصص	۳۸	۶۲۲
۲۰	عنکبوت	۳۹ و ۴۰	۶۳۹ و ۶۴۰

قارون

پارہ	سورة	آیة	صفحہ
۲۰	قصص	۷۶ تا ۸۲	۶۲۹ تا ۶۳۱
۲۰	عنکبوت	۳۹ و ۴۰	۶۳۹ و ۶۴۰
۲۴	مومن	۲۴	۷۳۹

حضرت موسیٰؑ و خضرؑ کی ملاقات

پارہ	سورة	آیة	صفحہ
۱۵ و ۱۶	کہف	۶۰ تا ۸۲	۴۷۹ تا ۴۸۲

عوج بن عوق کا قصہ

پارہ	سورة	آیة	صفحہ
۶	مائدہ	۱۳	۱۶۳

بلعم باعور کا قصہ

پارہ	سورة	آیة	صفحہ
۹	اعراف	۱۷۵ و ۱۷۶	۲۴۸ و ۲۴۹

حضرت یوشع بن نون مومن آل یسین

پارہ	سورة	آیة	صفحہ
۶	مائدہ	۲۳	۱۶۶
۱۵	کہف	۶۰ تا ۶۵	۴۷۹
۲۷	واقعہ	۱۰	۸۵۳

حضرت کالب کا ذکر

پارہ	سورة	آیة	صفحہ
۶	مائدہ	۲۳	۱۶۶

آسیہ زن فرعون

پارہ	سورة	آیة	صفحہ
۲۰	قصص	۹	۶۱۵
۲۸	تحریم	۱۱	۸۹۶

حضرت الیاسؑ

پارہ	سورة	آیة	صفحہ
۷	انعام	۸۵ تا ۸۹	۲۱۹
۲۳	صافات	۱۲۳ تا ۱۳۲	۷۱۸ و ۷۱۹

حضرت الیسعؑ

پارہ	سورة	آیة	صفحہ
۷	انعام	۸۶ و ۸۷	۲۱۹
۲۳	ص	۴۸	۷۲۸

حضرت ذوالکفل

پارہ	سورة	آیة	صفحہ
۱۷	انبیاء	۸۵	۵۳۳
۲۳	ص	۴۸	۷۲۸

حضرت شمویل اور طالوتؑ و جالوت

پارہ	سورة	آیة	صفحہ
۲	بقرہ	۲۴۶ تا ۲۵۱	۵۶ تا ۵۸

حضرت عزیرؑ

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۳	بقرہ	۲۵۹	۶۷ و ۶۸
۱۰	توبہ	۳۰	۳۰۳

حضرت داؤدؑ

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲	بقرہ	۲۵۳	۶۴
۶	نساء	۱۶۳	۱۶۴
۶	مائدہ	۷۸	۱۹۲
۷	انعام	۸۴	۲۱۹
۱۵	بنی اسرائیل	۵۵	۳۵۷
۱۷	انبیاء	۷۸ تا ۸۰	۵۲۳ و ۵۲۴
۱۹	نمل	۱۵ و ۱۶	۶۰۳
۲۲	سبا	۱۰ و ۱۱	۶۸۵
۲۳	ص	۱۷ تا ۲۶	۷۲۴ و ۷۲۵
۲۳	ص	۳۰	۷۲۶

ہاروت و ماروت

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱	بقرہ	۱۰۲	۲۳ و ۲۴

حضرت سلیمانؑ

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱	بقرہ	۱۰۲	۲۳ و ۲۴
۶	نساء	۱۶۳	۱۶۴
۷	انعام	۸۴	۲۱۹
۱۷	انبیاء	۷۸ تا ۸۲	۵۲۳ و ۵۲۴
۱۹	نمل	۱۵ تا ۴۴	۶۰۳ تا ۶۰۷
۲۲	سبا	۱۲ تا ۱۵	۶۸۵ و ۶۸۶
۲۳	ص	۳۰ تا ۴۰	۷۲۶ و ۷۲۷

بلقیس اور اصحاب سبا

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱۹	نمل	۲۰ تا ۴۴	۶۰۳ تا ۶۰۷
۲۲	سبا	۱۵ تا ۲۱	۶۸۶ و ۶۸۷

حضرت لقمانؑ

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲۱	لقمان	۱۲ تا ۱۹	۶۵۷ تا ۶۵۸

حضرت یونسؑ (ذوالنون)

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۶	نساء	۱۶۳	۱۶۴
۷	انعام	۸۶	۲۱۹
۱۱	یونس	۹۸	۳۳۶
۱۷	انبیاء	۸۷ و ۸۸	۵۲۵
۲۲	یٰسین	۱۳ تا ۳۱	۷۰۳
۲۳	صافات	۱۳۹ تا ۱۴۸	۷۱۹ و ۷۲۰
۲۹	قلم	۴۸ تا ۵۰	۹۰۳ و ۹۰۴

حضرت زکریاؑ

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۳	آل عمران	۳۷ تا ۴۱	۸۵ و ۸۶
۷	انعام	۸۵	۲۱۹
۱۶	مریم	۱ تا ۱۵	۴۸۵ و ۴۸۶
۱۷	انبیاء	۹۰	۵۲۵

حضرت یحییٰؑ

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۳	آل عمران	۳۸ تا ۴۱	۸۶
۷	انعام	۸۵	۲۱۹
۱۶	مریم	۵ تا ۱۵	۴۸۵ و ۴۸۶
۱۷	انبیاء	۹۰	۵۲۵
۲۲	یٰسین	۱۳ تا ۳۱	۷۰۳

حضرت مریمؑ

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۳	آل عمران	۳۵ تا ۳۷	۸۵
۳	آل عمران	۴۲ تا ۴۷	۸۶
۶	نساء	۱۵۶	۱۶۳
۶	نساء	۱۷۱	۱۶۶
۶	مائدہ	۱۸	۱۷۵
۶	مائدہ	۷۵	۱۹۱
۱۶	مریم	۱۶ تا ۳۴	۴۸۶ تا ۴۸۹
۱۷	انبیاء	۹۱	۵۲۵ و ۵۲۶
۱۸	مؤمنون	۵۰	۵۵۰
۲۸	تحریم	۱۲	۸۹۶

حضرت عیسیٰؑ

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱	بقرہ	۸۷	۲۰
۱	بقرہ	۱۳۶	۳۲
۳	بقرہ	۲۵۳	۶۵
۳	آل عمران	۴۵ تا ۶۲	۸۷ تا ۹۰
۶	نساء	۱۵۶ تا ۱۵۹	۱۶۳
۶	نساء	۱۶۳	۱۶۴
۶	نساء	۱۷۱ و ۱۷۲	۱۶۶
۶	مائدہ	۱۸	۱۷۵ و ۱۷۶
۶	مائدہ	۴۶	۱۸۳
۶	مائدہ	۷۲ تا ۷۸	۱۹۱ و ۱۹۲
۷	مائدہ	۱۱۰ تا ۱۱۸	۱۹۹ تا ۲۰۲
۷	انعام	۸۵	۲۱۹
۱۶	مریم	۱۹ تا ۳۴	۴۸۸ تا ۴۹۰
۱۷	انبیاء	۹۱	۵۲۵ و ۵۲۶
۱۸	مؤمنون	۵۰	۵۵۰
۲۵	زخرف	۵۷ تا ۶۵	۷۸۵ و ۷۸۶
۲۷	حدید	۲۷	۸۴۳
۲۸	صف	۶	۸۸۱
۲۸	صف	۱۴	۸۸۲

حواریین عیسیٰؑ اور قصۂ نزولِ مائدہ

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۳	آل عمران	۵۰ تا ۵۳	۸۸ و ۸۹
۶	مائدہ	۱۳	۱۷۳
۷	مائدہ	۱۱۱ تا ۱۱۵	۲۰۰ و ۲۰۱
۲۸	صف	۱۴	۸۸۱

حضرت شمعون

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲۲	یٰسین	۱۳ تا ۲۱	۷۰۳

حبیب نجار اور اہل انطاکیہ

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲۲ و ۲۳	یٰسین	۱۳ تا ۲۹	۷۰۳ و ۷۰۴

حضرت حزقیل اور نوروز کا واقعہ

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲	بقرہ	۲۴۳	۶۱

ذوالقرنین

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱۶	کہف	۸۳ تا ۹۸	۴۸۲ تا ۴۸۴

یاجوج و ماجوج

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱۶	کہف	۹۳ تا ۹۸	۴۸۳ و ۴۸۴
۱۷	انبیاء	۹۶	۵۲۶

اصحاب رس

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱۹	فرقان	۳۸	۵۷۹
۲۶	ق	۱۲	۸۲۶

اصحاب کہف و رقیم

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱۵	کہف	۹ تا ۲۲	۴۷۸ تا ۴۸۱
۱۵	کہف	۲۵ و ۲۶	۴۸۲

اصحاب اخدود

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۳۰	بروج	۴ تا ۹	۹۳۲

باغ والوں کے دو قصے

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱۵	کہف	۳۲ تا ۴۴	۴۷۳ تا ۴۷۵
۲۹	قلم	۱۷ تا ۳۳	۹۰۱ و ۹۰۲

قوم تبع

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲۵	دخان	۳۷	۷۹۳
۲۶	ق	۱۴	۸۲۶

ابرہہ بادشاہ یمن اور اصحاب فیل

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۳۰	فیل	پوری سورۃ	۹۶۰

حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سید المرسلین آپ کو خلعتِ نبوت عطا ہونا

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲۹	مدثر	۱ تا ۷	۹۱۸
۳۰	علق	۱ تا ۵	۹۵۳

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
آپ کا حلیہ اور یہود کی شرارت			
۱	بقرہ	۷۹	۱۸
آپ حضرت ابراہیمؑ کی دُعا ہیں			
۱	بقرہ	۱۲۹	۳۰
آپ حضرت موسےؑ کے مثیل ہیں			
۲۹	مزمل	۱۵	۹۱۶
آپ حضرت عیسےؑ کی بشارت ہیں			
۲۸	صف	۶	۸۸۰
آپ کا ذکر توریت و انجیل میں ہے			
۹	اعراف	۱۵۷	۲۷۰
آپ کو اہل کتاب بیٹوں کی طرح پہچانتے ہیں			
۲	بقرہ	۱۴۷	۳۴
۷	انعام	۲۱	۲۰۶
آپ کی تصدیق کی پیشگوئیاں آپ کا قتل سے محفوظ رہنا			
۶	مائدہ	۶۸	۱۸۹
قرآن کا مثل قیامت تک نہ ہو سکے گا			
۱	بقرہ	۲۳، ۲۴	۶ و ۷

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱۱	یونس	۳۸	۳۳۹
۱۵	بنی اسرائیل	۸۸	۴۶۳
روم کی فتح			
۲۱	روم	۲ تا ۴	۶۳۵
آپ کا دین تمام دینوں پر غالب ہوگا۔			
۱۰	توبہ	۳۳	۳۰۵
۲۶	فتح	۲۸	۸۴۱
آپ کا مکہ میں تشریف لانا			
۲۶	فتح	۲۷	۸۴۰ و ۸۴۱
بنی اسمٰعیل کو وعدہ کی زمین (کنواں) کا ملنا۔			
۱۷	انبیاء	۱۰۵	۵۲۷
آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے معجزات			
معراج			
۱۵	بنی اسرائیل	۱	۴۳۹
۲۷	نجم	۹ تا ۱۸	۸۳۹ و ۸۴۰
شق القمر			
۲۷	قمر	۱ تا ۴	۸۴۳
آپ کے ہاتھ کا حیرتناک کام			
۹	انفال	۱۷	۲۸۴
آپ کی سب سے پہلی دعوت			
۱۹	شعراء	۲۱۴	۵۹۹
جنگ بدر اور قلیل و کثیر کا مقابلہ			
۳	آل عمران	۱۳	۸۰

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
فرشتوں کی جنگ اور مدد کرنا			
۴	آل عمران	۱۲۴	۱۰۳
۹	انفال	۹	۲۸۲
۱۰	توبہ	۲۶	۳۰۲ و ۳۰۳
۱۰	توبہ	۴۰	۳۰۷ و ۳۰۸
۲۱	احزاب	۹	۶۶۸
آپ نے لکھنا پڑھنا سیکھا نہ تھا			
۲۱	عنکبوت	۴۸	۶۳۱
قرآن اور اس کے صفات			
۱	بقرہ	۲	۳
۱	بقرہ	۲۳، ۲۴	۶ و ۷
۱	بقرہ	۹۹	۲۳
۱	بقرہ	۱۰۶	۲۵
۳	آل عمران	۳	۷۸
۳	آل عمران	۷	۷۹
۴	آل عمران	۱۰۸	۱۰۰
۴	آل عمران	۱۳۸	۱۰۶
۵	نساء	۸۲	۱۳۲ و ۱۳۳
۶	نساء	۱۷۵	۱۶۷
۶	مائدہ	۱۶	۱۷۳
۷	انعام	۹۲	۲۲۰
۷	انعام	۱۰۴ و ۱۰۵	۲۲۳
۸	انعام	۱۱۴	۲۲۵
۸	انعام	۱۲۶	۲۲۸
۸	انعام	۱۵۵ تا ۱۵۷	۲۳۶ و ۲۳۷
۸	اعراف	۱ تا ۳	۲۳۹
۸	اعراف	۵۲	۲۴۹
۹	اعراف	۲۰۳	۲۸۰
۱۱	یونس	۲	۳۳۰
۱۱	یونس	۳۷ و ۳۸	۳۳۸ و ۳۳۹
۱۱	یونس	۵۷	۳۴۱
۱۱	یونس	۹۳ و ۹۴	۳۴۹

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱۱	یونس	۱۰۸، ۱۰۹	۳۵۱
۱۱	ہود	۱	۳۵۲
۱۲	ہود	۱۲ تا ۱۴	۳۵۳
۱۲	ہود	۱۲۰	۳۷۳
۱۲	ہود	۱۲۰	۳۷۳ و ۳۷۴
۱۲	یوسف	۱ و ۲	۳۷۴
۱۳	یوسف	۱۱۱	۳۹۵
۱۳	رعد	۱	۳۹۵
۱۳	رعد	۳۱	۴۰۲
۱۳	رعد	۳۷	۴۰۳
۱۳	ابراہیم	۱	۴۰۶
۱۳	ابراہیم	۵۲	۴۱۶
۱۴	حجر	۱	۴۱۶
۱۴	حجر	۹	۴۱۷
۱۴	حجر	۸۷	۴۲۳
۱۴	حجر	۹۱	۴۲۳
۱۴	نحل	۴۴	۴۲۹
۱۴	نحل	۸۹	۴۳۱
۱۴	نحل	۹۸	۴۳۳
۱۴	نحل	۱۰۱ تا ۱۰۵	۴۳۳
۱۵	بنی اسرائیل	۹	۴۵۰
۱۵	بنی اسرائیل	۴۱	۴۵۵
۱۵	بنی اسرائیل	۴۵	۴۵۶
۱۵	بنی اسرائیل	۸۲	۴۶۲
۱۵	بنی اسرائیل	۸۸، ۸۹	۴۶۳
۱۵	بنی اسرائیل	۱۰۵ و ۱۰۶	۴۶۶ و ۴۶۷
۱۵	کہف	۲۷	۴۷۲
۱۵	کہف	۵۴	۴۷۷
۱۶	مریم	۹۷	۴۹۷
۱۶	طٰہٰ	۱۱۳ و ۱۱۴	۵۰۸ و ۵۰۹
۱۶	طٰہٰ	۱۱۸	۵۱۰
۱۷	انبیاء	۲	۵۱۳
۱۷	انبیاء	۱۰	۵۱۳
۱۷	انبیاء	۵۰	۵۲۰
۱۷	انبیاء	۱۰۶	۵۲۷ و ۵۲۸
۱۷	حج	۱۶	۵۳۲
۱۸	نور	۱	۵۵۸

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱۸	نور	۳۳	۵۹۵
۱۸	نور	۳۶	۵۹۸
۱۹	فرقان	۳۰	۵۷۸
۱۹	فرقان	۳۲	۵۷۸
۱۹	فرقان	۵۲	۵۸۰
۱۹	شعراء	۲	۵۸۳
۱۹	شعراء	۵	۵۸۳
۱۹	شعراء	۱۹۲ تا ۲۰۱	۵۹۷ و ۵۹۸
۱۹	شعراء	۲۱۰ تا ۲۱۲	۵۹۹
۱۹	نمل	۱ و ۲	۶۰۰
۱۹	نمل	۶	۶۰۱
۲۰	نمل	۷۷	۶۱۱
۲۰	نمل	۹۲	۶۱۳ و ۶۱۴
۲۰	قصص	۲	۶۱۴
۲۰	قصص	۸۶ و ۸۷	۶۳۱ و ۶۳۲
۲۰ و ۲۱	عنکبوت	۴۸ تا ۵۱	۶۳۹ تا ۶۴۲
۲۱	روم	۵۸	۶۵۳
۲۱	لقمان	۲ و ۳	۶۵۵
۲۱	سجدہ	۲ و ۳	۶۶۱ و ۶۶۲
۲۲	سباء	۶	۶۸۳
۲۲	فاطر	۳۰	۶۹۹
۲۲	فاطر	۳۲	۶۹۹
۲۲	یٰس	۲	۷۰۳
۲۲	یٰس	۵	۷۰۳
۲۳	یٰس	۶۹	۷۰۹
۲۳	ص	۱	۷۲۲
۲۳	ص	۲۹	۷۲۶
۲۳	ص	۴۹	۷۲۸
۲۳	ص	۸۶ و ۸۷	۷۳۰
۲۳	زمر	۱ و ۲	۷۳۱
۲۳	زمر	۲۳	۷۳۵ و ۷۳۶
۲۳	زمر	۲۷ و ۲۸	۷۳۶
۲۳	زمر	۴۱	۷۳۸
۲۴	مومن	۲	۷۴۵
۲۴	حم سجدہ	۲ تا ۴	۷۶۰
۲۴	حم سجدہ	۴۱ و ۴۲	۷۶۷
۲۴	حم سجدہ	۴۳	۷۶۸

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲۵	حم سجدہ	۵۲	۷۷۰
۲۵	شوریٰ	۳	۷۷۰
۲۵	شوریٰ	۷	۷۷۱
۲۵	شوریٰ	۵۲	۷۷۹
۲۵	زخرف	۳ و ۴	۷۸۰
۲۵	زخرف	۳۰ و ۳۱	۷۸۳
۲۵	زخرف	۴۳	۷۸۵
۲۵	دخان	۲ و ۳	۷۹۰
۲۵	دخان	۵۸	۷۹۳
۲۵	جاثیہ	۱	۷۹۵
۲۵	جاثیہ	۶	۷۹۵
۲۵	جاثیہ	۱۱	۷۹۶
۲۵	جاثیہ	۲۰	۷۹۸
۲۶	احقاف	۲	۸۰۱
۲۶	احقاف	۸	۸۰۲
۲۶	احقاف	۱۰	۸۰۲
۲۶	احقاف	۱۲	۸۰۳
۲۶	احقاف	۲۹ تا ۳۲	۸۰۶ و ۸۰۷
۲۶	محمد	۲۴	۸۱۲
۲۶	ق	۱	۸۲۶
۲۶	ق	۴۵	۸۳۰
۲۷	قمر	۱۷ تا ۲۲	۸۳۳ و ۸۳۴
۲۷	قمر	۳۲	۸۳۵
۲۷	قمر	۴۰	۸۳۶
۲۷	رحمٰن	۲	۸۳۷
۲۷	واقعہ	۷۷ تا ۸۰	۸۵۹
۲۸	حشر	۲۱	۸۷۵
۲۹	قلم	۵۲	۹۰۳
۲۹	حاقہ	۴۰ تا ۵۱	۹۰۶ و ۹۰۷
۲۹	جن	۱	۹۱۲
۲۹	مزمل	۴ و ۵	۹۱۵ و ۹۱۶
۲۹	مزمل	۱۹	۹۱۷
۲۹	مدثر	۵۴ و ۵۵	۹۲۰ و ۹۲۱
۲۹	قیامۃ	۱۶ تا ۱۹	۹۲۳
۲۹	دھر	۲۳	۹۲۵
۲۹	دھر	۲۹	۹۲۶
۳۰	عبس	۱۱ تا ۱۶	۹۳۳

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۳۰	تکویر	۱۹ تا ۲۱	۹۳۶
۳۰	تکویر	۲۵ تا ۲۸	۹۳۶
۳۰	انشقاق	۲۱	۹۳۹
۳۰	بروج	۲۱ و ۲۲	۹۴۲ و ۹۴۳
۳۰	طارق	۱۳ و ۱۴	۹۴۳
۳۰	اعلیٰ	۶ و ۷	۹۴۴
۳۰	قدر	۱	۹۵۴
۳۰	بینہ	۲	۹۵۵

آپ کا ادب و لحاظ

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱	بقرہ	۱۰۴	۲۳
۹	انفال	۲۰	۲۸۵
۹	انفال	۲۴	۲۸۵
۱۸	نور	۶۲ و ۶۳	۵۷۲ و ۵۷۳
۲۱	احزاب	۶	۶۶۶ و ۶۶۷
۲۲	احزاب	۵۳	۶۷۹
۲۲	احزاب	۵۶ و ۵۷	۶۸۰
۲۲	احزاب	۶۹	۶۸۲
۲۶	حجرات	۱ تا ۵	۸۲۲

آپ کا کافروں سے علیحدہ رہنا

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۳۰	کافرون	پورا سورۃ	۹۶۱

آپ کو کفار کا صادق جاننا

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱	بقرہ	۸۹	۲۰
۱	بقرہ	۱۰۹	۲۶
۲	بقرہ	۱۴۶	۳۳
۳	آل عمران	۸۶	۹۵ و ۹۶
۸	انعام	۱۱۴	۲۲۵ و ۲۲۶
۱۳	رعد	۳۶	۳۰۴
۲۰	قصص	۵۲	۶۲۵

کفار کی ایذا رسانی پر حضرت رسول کی تسلی و تشفی

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۳	آل عمران	۱۷۶	۱۱۵
۳	آل عمران	۱۸۴	۱۱۷
۶	مائدہ	۴۲	۱۸۲
۷	انعام	۳۳	۲۰۴
۷	انعام	۳۴ تا ۳۵	۲۰۸ و ۲۰۹
۸	انعام	۱۴۷	۲۴۳
۹	انفال	۳۰	۲۸۶ و ۲۸۷
۱۰	توبہ	۱۲ و ۱۳	۳۰۰
۱۰	توبہ	۶۱	۳۱۲
۱۱	یونس	۶۵	۳۳۳
۱۲	ھود	۱۲	۳۵۳
۱۲	ھود	۱۲۰	۳۷۳
۱۳	رعد	۳۲	۳۹۳
۱۴	حجر	۹۷	۴۲۵
۱۴	نحل	۱۲۷	۴۳۸
۱۵	کہف	۶	۴۶۸
۱۶	طٰہٰ	۱۳۴ و ۱۳۵	۵۱۲
۱۷	انبیاء	۴۱	۵۱۸
۱۷	حج	۴۲	۵۳۷
۱۹	فرقان	۳۱ و ۳۲	۵۷۸
۱۹	شعراء	۳ و ۴	۵۸۳
۲۰	نمل	۷۰	۶۱۰ و ۶۱۱
۲۰	عنکبوت	۱۸	۶۳۵
۲۱	لقمان	۲۳	۶۵۹
۲۲	احزاب	۴۸	۶۷۷
۲۲	فاطر	۴	۶۹۳
۲۲	فاطر	۸	۶۹۵
۲۲	فاطر	۲۵	۶۹۸
۲۳	یٰس	۷۶	۷۱۰
۲۴	مومن	۴ تا ۶	۷۴۵
۲۴	مومن	۷۷	۷۵۸
۲۴	حم سجدہ	۴۳	۷۶۸
۲۵	زخرف	۴۱ تا ۴۵	۷۸۳ و ۷۸۴
۲۶	ذاریات	۵۴	۸۲۳
۳۰	کوثر	۳	۹۶۱
۳۰	لہب	پورا سورۃ	۹۶۲

ہجرتِ حبشہ

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۷	مائدہ	۸۳	۱۹۳

نجاشی بادشاہِ حبش وغیرہ کی مدح

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۴	آلِ عمران	۱۹۹	۱۲۰
۶ و ۷	مائدہ	۸۲ تا ۸۹	۱۹۲ و ۱۹۳

ہجرتِ مدینہ اور اُس کا سبب

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲	بقرہ	۲۰۷	۴۹
۹	انفال	۳۰	۲۸۶ و ۲۸۷

غارِ ثور

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱۰	توبہ	۴۰	۳۰۷ و ۳۰۸

جنگِ بدر

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۳	آلِ عمران	۱۳	۸۰
۴	آلِ عمران	۱۲۳ و ۱۲۴	۱۰۳
۴	آلِ عمران	۱۶۵ تا ۱۶۷	۱۱۲ و ۱۱۳
۹ و ۱۰	انفال	تقریباً پوری سورۃ	۲۸۱ تا ۲۹۷

جنگِ اُحد

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۴	آلِ عمران	۱۲۱ و ۱۲۲	۱۰۳
۴	آلِ عمران	۱۲۵ و ۱۲۶	۱۰۴
۴	آلِ عمران	۱۳۹ تا ۱۶۰	۱۰۶ تا ۱۱۲
۴	آلِ عمران	۱۶۸ و ۱۶۹	۱۱۳

بدرِ صغریٰ

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۵	نساء	۸۳ و ۸۴	۱۴۳

صُلحِ حُدیبیہ

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲۶	فتح	۳	۸۱۵

بیعتِ رضوان

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲۶	فتح	۱۸	۸۱۸

جنگِ خیبر

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۷	مائدہ	۵۵	۱۸۹
۲۶	فتح	۱۸ تا ۲۰	۸۱۸ و ۸۱۹

معاملہ فدک

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱۵	بنی اسرائیل	۲۶	۴۵۳
۲۱	رُوم	۳۸	۶۵۱

فتحِ مکہ

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲۶	فتح	۲۷	۸۲۰ و ۸۲۱

جنگِ احزاب (خندق)

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲۱	احزاب	۹ تا ۲۵	۶۵۸ تا ۶۶۱

بنی قریظہ کی تاراجی

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲۱	احزاب	۲۶ و ۲۷	۶۶۲

بنی نضیر کی جلاوطنی

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲۸	حشر	۲ تا ۶	۸۶۱ و ۸۶۲

جنگِ حنین

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱۰	توبہ	۲۵ تا ۲۷	۳۰۳ و ۳۰۴

جنگِ تبوک

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱۰	توبہ	۳۸ تا ۴۳	۳۰۸ تا ۳۱۲

جنگِ بنی المصطلق

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲۸	منافقون	۱ تا ۸	۸۸۵ و ۸۸۶

جنگِ بنی سلیم

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۳۰	عادیات	۱ تا ۵	۹۵۷

سریہ عبداللہ بن جحش

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲	بقرہ	۲۱۷	۵۲

واقعہ مباہلہ

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۳	آلِ عمران	۶۱	۹۰

ازواجِ نبیؐ کی فضیلت وغیرہ

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱۸	نُور	۲۶	۵۶۲
۲۱	احزاب	۶	۶۵۷ و ۶۵۸
۲۱	احزاب	۲۹	۶۶۳
۲۲	احزاب	۳۱ تا ۳۴	۶۶۳ و ۶۶۴
۲۲	احزاب	۵۰ تا ۵۵	۶۶۸ تا ۶۷۰

بعض ازواج کی مذمت

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲۱	احزاب	۲۸	۶۶۳

حضرت عائشہ و حفصہ

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲۶	حجرات	۱۱	۸۲۳
۲۸	تحریم	۱ تا ۵	۸۹۳
۲۸	تحریم	۱۰	۸۹۶

حضرت عائشہ

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲۲	احزاب	۳۳	۶۶۳
۲۲	احزاب	۵۰	۶۶۸ و ۶۶۹

زید و زینب کا قصّہ

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲۱	احزاب	۳ و ۵	۶۵۷
۲۲	احزاب	۳۶ تا ۴۰	۶۶۵ و ۶۶۶

اُمِّ شریک کا قصّہ

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲۲	احزاب	۵۰	۶۶۸ و ۶۶۹

بعض اصحاب کی دینداری اور اُن کی مدح

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۹	اعراف	۱۵۷	۲۸۰
۱۰	توبہ	۸۸ و ۸۹	۳۱۹
۱۰	توبہ	۹۱ و ۹۲	۳۲۰
۱۱	توبہ	۹۸ تا ۱۰۰	۳۲۲
۱۱	توبہ	۱۱۱ و ۱۱۲	۳۲۵
۱۱	توبہ	۱۱۷	۳۲۷
۱۴	نحل	۱۱۰	۴۳۵

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱۷	حج	۳۹ تا ۴۱	۵۳۷
۱۷	حج	۵۸ و ۵۹	۵۴۰
۱۹	شعراء	۲۱۹	۵۹۹
۲۱	احزاب	۲۲ و ۲۳	۶۶۱
۲۶	فتح	۱۰	۸۱۶
۲۶	فتح	۱۸	۸۱۸
۲۶	فتح	۲۶	۸۲۰
۲۶	فتح	۲۹	۸۲۱
۲۸	حشر	۸ تا ۱۰	۸۶۲ و ۸۶۳

حضرت حمزہؓ

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲	بقرہ	۱۵۵ تا ۱۵۷	۳۶
۸	انعام	۱۲۲	۲۲۷
۱۷	حج	۱۹	۵۳۳
۲۱	احزاب	۲۳	۶۶۱
۲۳	زمر	۲۲	۷۳۵
۲۸	مجادلہ	۲۲	۸۶۰
۳۰	فجر	۲۷ تا ۳۰	۹۳۸

حضرت ابوطالبؓ

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲۰	قصص	۵۶	۶۲۵

حضرت عباسؓ و ابن عباسؓ

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱۰	انفال	۷۰	۲۹۵
۱۰	توبہ	۱۹ تا ۲۲	۳۰۱ و ۳۰۲
۲۵	شوریٰ	۲۳	۷۷۵

حضرت عمار یاسرؓ

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱	بقرہ	۱۰۹	۳۹ و ۴۵
۱۴	نحل	۱۰۶	۴۴۴ و ۴۴۵
۲۰	قصص	۹۱	۶۲۷
۲۳	زمر	۲۲	۷۳۵

حضرت سلمانؓ

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱۵	کہف	۲۸	۴۷۲
۱۷	حج	۳۵	۵۳۵
۲۳	زمر	۱۷ و ۱۸	۷۳۳

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲۶	حجرات	۱۲	۸۳۳
۳۰	عصر	۳	۹۵۹
حضرت ابوذر رض			
۲۳	زمر	۱۸ و ۱۹	۶۳۳
حضرت عبیدہ رض			
۱۷	حج	۱۹	۵۳۳
۲۸	مجادلہ	۲۲	۸۵۰
عبداللہ ابن سلام رض			
۴	آل عمران	۱۱۳ و ۱۱۴	۱۰۱
۲۶	احقاف	۱۰	۸۰۲
عبداللہ ابن ام مکتوم رض			
۳۰	عبس	۱ تا ۱۰	۹۳۲ و ۹۳۳
حضرت فاطمہ بنت اسد وغیرہ رض			
۴	آل عمران	۱۹۵	۱۱۹
فاطمہ زہرا ؑ			
۴	آل عمران	۱۹۵	۱۱۹
۳۰	ضحیٰ	۵	۹۵۱
بعض اصحاب کی مذمت			
۴	آل عمران	۱۰۶	۹۹
۴	آل عمران	۱۴۳ تا ۱۴۴	۱۰۶ و ۱۰۷
۴	آل عمران	۱۳۹	۱۰۸
۴	آل عمران	۱۵۲ تا ۱۵۸	۱۰۸ تا ۱۱۱
۴	آل عمران	۱۶۵ تا ۱۶۸	۱۱۳
۴	آل عمران	۱۷۹	۱۱۵ و ۱۱۶
۱۰	توبہ	۲۵	۳۰۳
۱۰	توبہ	۳۸ و ۳۹	۳۰۶
۱۰	توبہ	۴۱ تا ۴۳	۳۰۸ و ۳۰۹
۱۰	توبہ	۴۵ تا ۴۸	۳۰۹ تا ۳۱۲
۱۰	توبہ	۴۹ تا ۶۱	۳۱۲ تا ۳۱۵
۱۰	توبہ	۶۴ تا ۶۸	۳۱۶ تا ۳۱۹

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱۰	توبہ	۹۰	۳۱۹
۱۰	توبہ	۹۳	۳۲۰
۱۱	توبہ	۹۳ تا ۹۸	۳۲۱ و ۳۲۲
۱۱	توبہ	۱۰۰ تا ۱۱۰	۳۲۲ تا ۳۲۵
۱۱	توبہ	۱۲۵ تا ۱۲۷	۳۲۹
۱۸	نور	۵۳	۵۹۹
۲۱	احزاب	۹ تا ۲۱	۶۶۸ تا ۶۷۱
۲۲	احزاب	۵۳ و ۵۴	۶۷۹
۲۲	احزاب	۵۷ و ۵۸	۶۸۰
۲۶	محمد	۲۰ تا ۲۲	۸۱۱ و ۸۱۲
۲۶	فتح	۶	۸۱۵
۲۸	صف	۲ و ۳	۸۸۰
۲۸	جمعہ	۱۱	۸۸۳
۳۰	تطفیف	۲۹ تا ۳۳	۹۳۹ و ۹۴۰
حضرت ابوبکر و عمر رض			
۱۷	حج	۹	۵۳۰
۲۶	حجرات	۲	۸۳۲
۲۶	حجرات	۱۲	۸۳۳
حضرت ابوبکر رض			
۱۰	توبہ	۴۰	۳۰۷
حضرت عمر رض			
۲	بقرہ	۱۸۷	۴۳
۷	مائدہ	۹۱	۱۹۳
حضرت عثمان رض			
۱۸	نور	۵۳	۵۹۹
۲۷	نجم	۳۳ تا ۳۵	۸۴۲
۳۰	عبس	۱ و ۲	۹۳۳
حضرت معاویہ بنی امیہ			
۱۵	بنی اسرائیل	۶۰	۴۵۸
۱۷	انبیاء	۱۱۱	۵۲۸
۱۷	حج	۹	۵۳۰
۱۷	حج	۷۸	۵۳۳

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۳۰	فجر	۲۷ تا ۳۰	۹۴۸
۳۰	قدر	۳	۹۵۳
حضرت طلحہ رض			
۱۰	توبہ	۱۴ تا ۲۲	۳۰۱ و ۳۰۲
۲۲	احزاب	۵۳	۶۷۹
عیاش بن ربیعہ کا قصہ			
۵	نساء	۹۲	۱۳۵
حارث بن سوید کا قصہ			
۳	آل عمران	۸۹	۹۶
زید بن اسامہ کی بے وقوفی و بے رحمی			
۵	نساء	۹۵	۱۳۷
ایک کفن چور کی توبہ			
۴	آل عمران	۱۳۵ و ۱۳۶	۱۰۵
کعب بن اشرف یہودی کی شرارتیں			
۴	آل عمران	۱۸۳	۱۱۷
۵	نساء	۵۱	۱۳۶
جندب کا قصہ			
۵	نساء	۱۰۰	۱۳۸
بشیر وغیرہ بنو ابیرق کی چوری کا قصہ			
۵	نساء	۱۰۵ تا ۱۰۸	۱۵۰ و ۱۵۱
مقیس بن صبابہ کا قصہ			
۵	نساء	۹۳	۱۳۶

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
ایک عجیب شیطانی حرکت			
۵	نساء	۱۱۷	۱۵۳
خویلد کا قصہ			
۵	نساء	۱۲۸	۱۵۵
قبیلہ غطفان کا ایک واقعہ			
۶	مائدہ	۱۳	۱۷۴ و ۱۷۵
بنی عتبہ کا قصہ			
۶	مائدہ	۳۳	۱۷۹ و ۱۸۰
یہودیوں کے ایک مقدمہ کا فیصلہ			
۶	مائدہ	۴۳	۱۸۳
تیمم داری کے وارثوں کا مقدمہ اور فیصلہ			
۷	مائدہ	۱۰۶ تا ۱۰۸	۱۹۸ و ۱۹۹
ابو لبابہ کی توبہ			
۹	انفال	۲۷	۲۸۹
خوارج کی نسبت پیشگوئی			
۱۰	توبہ	۵۸	۳۱۳ و ۳۱۴
ثعلبہ بن حاطب کا قصہ			
۱۰	توبہ	۷۵ تا ۷۸	۳۱۶ و ۳۱۷
اوس وغیرہ کا قصہ			
۱۱	توبہ	۱۰۲ تا ۱۰۴	۳۲۳
کعب بن مالک وغیرہ			
۱۱	توبہ	۱۱۸	۳۲۷

عثمان بن مظعون کا ایمان

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱۴	نحل	۹۰	۴۲۱ و ۴۲۲

ایک گاؤں کا قصہ

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱۴	نحل	۱۱۲ و ۱۱۳	۴۳۴ و ۴۳۵

ابی بن خلف کا واقعہ

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱۶	مریم	۶۶ و ۶۷	۴۹۴
۲۳	یٰس	۷۷ تا ۸۳	۷۱۱ و ۷۱۲

رُوح

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱۵	بنی اسرائیل	۸۵	۴۶۳

ایک عجیب قصہ

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱۷	حج	۸ تا ۱۰	۵۳۰ و ۵۳۱

ایک یہودی کی بے وقوفی

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۱۷	حج	۱۱	۵۳۱
۱۹	فرقان	۲۷ تا ۲۹	۵۷۷ و ۵۷۸

نضر بن حارث کا قصہ

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲۱	لقمان	۶	۶۵۵

ولید بن عقبہ کا قصہ

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲۱	سجدہ	۱۸ تا ۲۰	۶۶۴
۲۶	حجرات	۶	۸۲۲ و ۸۲۳

ابولہب کا ذکر

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲۳	زمر	۱۹	۷۴۴
۳۰	لہب	پوری سورۃ	۹۶۲

دو دلچسپ قصے

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲۴	حٰم سجدہ	۳۳ و ۳۵	۷۶۸

عبداللہ بن زبعری کا قصہ

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲۵	زخرف	۵۷	۷۸۶

حاطب بن ابی بلتعہ اور جناب امیرؑ

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲۸	ممتحنہ	۳	۸۷۹

سبیعہ کا قصہ

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲۸	ممتحنہ	۱۰	۸۷۹ و ۸۸۰
۲۸	منافقون	۱ و ۲	۸۸۴ و ۸۸۵

ولید بن مغیرہ کی حالت

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲۹	قلم	۱۰ تا ۱۶	۹۰۱
۲۹	مدثر	۱۱ تا ۲۶	۹۱۸ و ۹۱۹

جنات کا قصہ

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲۶	احقاف	۲۹ تا ۳۲	۸۱۰ و ۸۱۱
۲۹	جن	پوری سورۃ	۹۱۳ تا ۹۱۵

عبداللہ ابن سلول اور عبداللہ بن رواحہ کا جھگڑا

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲۶	حجرات	۹	۸۲۳

ثابت بن قیس کا قصہ

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲۶	حجرات	۱۱	۸۲۳

اعمش کا قصہ

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲۶	ق	۲۵	۸۲۸

خولہ کا واقعہ

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲۸	مجادلہ	۱	۸۶۵

سرگوشی کا قصہ

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲۸	مجادلہ	۱۱	۸۶۶ و ۸۶۸

عبداللہ ابن سلول اور اس کے بیٹے کا قصہ

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲۸	مجادلہ	۲۲	۸۷۰

ابودحداح اور ایک انصاری کا قصہ

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۳۰	لیل	۵ تا ۱۸	۹۵۰ و ۹۵۱

ابوجہل کی مذمت

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۳۰	علق	۹ تا ۱۹	۹۵۳

اہل مکہ کی عزت

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۳۰	قریش	۳	۹۶۰

حضرت علیؑ کی ولیعہدی

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۶	مائدہ	۳	۱۶۰
۶	مائدہ	۶۸	۱۸۹

حارث بن نعمان کا معذب ہونا

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲۹	معارج	۱ تا ۳	۹۰۷

خدا نے کن چیزوں کی قسم کھائی ہے۔

پارہ	سورۃ	آیۃ	صفحہ
۲۳	صافات	۱ تا ۳	۷۱۱
۲۳	ص	۱	۷۲۲
۲۵	زخرف	۳	۷۸۰
۲۵	دخان	۲	۷۹۰
۲۶	ق	۱	۸۲۶
۲۶	ذاریات	۱ تا ۴	۸۳۱
۲۷	طور	۱ تا ۹	۸۳۵
۲۷	واقعہ	۷۵	۸۵۹
۲۹	قلم	۱	۹۰۰
۲۹	حاقہ	۳۸ و ۳۹	۹۰۹
۲۹	معارج	۴۰	۹۰۹
۲۹	مدثر	۳۲ تا ۳۴	۹۱۹ و ۹۲۰
۲۹	قیامۃ	۱ تا ۲	۹۲۱
۲۹	مرسلات	۱ تا ۵	۹۲۹
۳۰	نازعات	۱ تا ۵	۹۳۱
۳۰	تکویر	۱۵ تا ۱۸	۹۳۶
۳۰	انشقاق	۱۶ تا ۱۸	۹۴۱
۳۰	بروج	۱ تا ۳	۹۴۲
۳۰	طارق	۱	۹۴۳
۳۰	طارق	۱۱ و ۱۲	۹۴۳
۳۰	فجر	۱ تا ۴	۹۴۶
۳۰	بلد	۱	۹۴۸
۳۰	شمس	۱ تا ۷	۹۴۹
۳۰	لیل	۱ و ۲	۹۵۰
۳۰	ضحیٰ	۱ و ۲	۹۵۱
۳۰	تین	۱ تا ۳	۹۵۳
۳۰	عادیات	۱ تا ۳	۹۵۷
۳۰	عصر	۱	۹۵۹

فہرست تعداد حروف و اعراب وغیرہ

ا	۴۸۸۷۲	ط	۱۲۷۳
ب	۱۱۴۲۸	ظ	۸۴۲
ت	۱۱۹۹	ع	۲۲۰۰
ث	۱۲۷۶	غ	۲۲۰۸
ج	۳۲۷۳	ف	۸۴۹۹
ح	۹۷۳	ق	۶۸۱۳
خ	۲۴۱۶	ک	۹۵۲۲
د	۵۶۴۲	ل	۳۴۳۲
ذ	۴۶۹۷	م	۲۶۵۳۵
ر	۱۱۷۹۳	ن	۲۶۵۶۰
ز	۱۵۹۰	و	۲۵۵۳۶
س	۵۸۹۱	ہ	۱۹۰۷۰
ش	۲۲۵۳	لا	۳۷۲۰
ص	۲۰۱۳	ے	۲۵۹۱۹
ض	۱۶۰۷	کل حروف	۳۴۶۰۵۰
فتحات	۵۳۲۴۳	نقاط	۱۰۵۶۹۴
ضمات	۸۸۰۴	مدات	۱۷۷۱
کسرات	۳۹۵۸۲	تشدیدات	۱۲۵۳

سورتوں کی فہرست

مع تعداد رکوع وآیات وغیرہ

نمبر شمار	نام سورۃ	صفحہ نمبر	تعداد رکوع	تعداد آیات	پارہ نمبر
۱	الفاتحہ	۲	۱	۷	۱
۲	البقرہ	۳	۴۰	۲۸۶	۱
۳	آل عمران	۷۸	۲۰	۲۰۰	۳
۴	النساء	۱۲۱	۲۴	۱۷۶	۴
۵	المائدہ	۱۹۸	۱۶	۱۲۰	۶
۶	الانعام	۲۰۳	۲۰	۱۶۵	۷
۷	الاعراف	۲۳۶	۲۴	۲۰۶	۸
۸	الانفال	۲۸۱	۱۰	۷۵	۹
۹	التوبہ	۲۹۷	۱۶	۱۲۹	۱۰
۱۰	یونس	۳۳۰	۱۱	۱۰۹	۱۱
۱۱	ھود	۳۵۲	۱۰	۱۲۳	۱۱
۱۲	یوسف	۳۷۳	۱۲	۱۱۱	۱۲
۱۳	رعد	۳۹۵	۶	۴۳	۱۳
۱۴	ابراہیم	۴۰۹	۷	۵۲	۱۳
۱۵	الحجر	۴۱۸	۶	۹۹	۱۴
۱۶	النحل	۴۲۵	۱۶	۱۲۸	۱۴
۱۷	بنی اسرائیل	۴۴۹	۱۲	۱۱۱	۱۵
۱۸	الکہف	۴۶۷	۱۲	۱۱۰	۱۵
۱۹	مریم	۴۸۶	۶	۹۸	۱۶
۲۰	طٰہٰ	۴۹۷	۸	۱۳۵	۱۶
۲۱	الانبیاء	۵۱۳	۷	۱۱۲	۱۷
۲۲	الحج	۵۲۹	۱۰	۷۸	۱۷
۲۳	المومنون	۵۴۵	۶	۱۱۸	۱۸
۲۴	النور	۵۵۹	۹	۶۴	۱۸
۲۵	الفرقان	۵۷۳	۶	۷۷	۱۸
۲۶	الشعراء	۵۸۳	۱۱	۲۲۷	۱۹
۲۷	النمل	۶۰۰	۷	۹۳	۱۹
۲۸	القصص	۶۱۳	۹	۸۸	۲۰
۲۹	العنکبوت	۶۳۲	۷	۶۹	۲۰

نمبر شمار	نام سورۃ	صفحہ نمبر	تعداد رکوع	تعداد آیات	پارہ نمبر
۳۰	الروم	۶۳۵	۶	۶۰	۲۱
۳۱	لقمان	۶۵۵	۴	۳۴	۲۱
۳۲	السجدہ	۶۶۱	۳	۳۰	۲۱
۳۳	الاحزاب	۶۶۶	۹	۷۳	۲۱
۳۴	السباء	۶۸۳	۶	۵۴	۲۲
۳۵	الفاطر	۶۹۳	۵	۴۵	۲۲
۳۶	یٰسٓ	۷۰۳	۵	۸۳	۲۲
۳۷	الصّٰفّٰت	۷۱۱	۵	۱۸۲	۲۳
۳۸	ص	۷۲۲	۵	۸۸	۲۳
۳۹	الزمر	۷۳۱	۸	۷۵	۲۳
۴۰	المومن	۷۴۵	۹	۸۵	۲۴
۴۱	حٰمٓ السجدہ	۷۶۰	۶	۵۴	۲۴
۴۲	الشوریٰ	۷۷۰	۵	۵۳	۲۵
۴۳	الزخرف	۷۸۰	۷	۸۹	۲۵
۴۴	الدخان	۷۹۰	۳	۵۹	۲۵
۴۵	الجاثیہ	۷۹۵	۴	۳۷	۲۵
۴۶	الاحقاف	۸۰۱	۴	۳۵	۲۶
۴۷	محمد	۸۰۹	۴	۳۸	۲۶
۴۸	الفتح	۸۱۵	۴	۲۹	۲۶
۴۹	الحجرات	۸۲۲	۲	۱۸	۲۶
۵۰	ق	۸۲۶	۳	۴۵	۲۶
۵۱	الذاریات	۸۳۱	۳	۶۰	۲۶
۵۲	الطور	۸۳۵	۲	۴۹	۲۷
۵۳	النجم	۸۳۹	۳	۶۲	۲۷
۵۴	القمر	۸۴۳	۳	۵۵	۲۷
۵۵	الرحمٰن	۸۴۷	۳	۷۸	۲۷
۵۶	الواقعہ	۸۵۲	۳	۹۶	۲۷
۵۷	الحدید	۸۵۸	۴	۲۹	۲۷
۵۸	المجادلہ	۸۶۵	۳	۲۲	۲۸

نمبر شمار	نام سورۃ	صفحہ نمبر	تعداد رکوع	تعداد آیات	پارہ نمبر
۵۹	الحشر	۸۷۰	۳	۲۴	۲۸
۶۰	الممتحنہ	۸۷۴	۲	۱۳	۲۸
۶۱	الصف	۸۸۰	۲	۱۴	۲۸
۶۲	الجمعہ	۸۸۲	۲	۱۱	۲۸
۶۳	المنافقون	۸۸۳	۲	۱۱	۲۸
۶۴	التغابن	۸۸۶	۲	۱۸	۲۸
۶۵	الطلاق	۸۹۰	۲	۱۲	۲۸
۶۶	التحریم	۸۹۳	۲	۱۲	۲۸
۶۷	الملک	۸۹۷	۲	۳۰	۲۹
۶۸	القلم	۹۰۰	۲	۵۲	۲۹
۶۹	الحاقہ	۹۰۳	۲	۵۲	۲۹
۷۰	المعارج	۹۰۷	۲	۴۴	۲۹
۷۱	نوح	۹۱۰	۲	۲۸	۲۹
۷۲	الجن	۹۱۲	۲	۲۸	۲۹
۷۳	المزمل	۹۱۵	۲	۲۰	۲۹
۷۴	المدثر	۹۱۸	۲	۵۶	۲۹
۷۵	القیامۃ	۹۲۱	۲	۴۰	۲۹
۷۶	الدھر	۹۲۳	۲	۳۱	۲۹
۷۷	المرسلٰت	۹۲۶	۲	۵۰	۲۹
۷۸	النباء	۹۲۹	۲	۴۰	۳۰
۷۹	النازعات	۹۳۱	۲	۴۶	۳۰
۸۰	عبس	۹۳۳	۱	۴۲	۳۰
۸۱	التکویر	۹۳۵	۱	۲۹	۳۰
۸۲	الانفطار	۹۳۷	۱	۱۹	۳۰
۸۳	المطففین	۹۳۸	۱	۳۶	۳۰
۸۴	الانشقاق	۹۴۰	۱	۲۵	۳۰
۸۵	البروج	۹۴۲	۱	۲۲	۳۰
۸۶	الطارق	۹۴۳	۱	۱۷	۳۰
۸۷	الاعلیٰ	۹۴۴	۱	۱۹	۳۰

نمبر شمار	نام سورۃ	صفحہ نمبر	تعداد رکوع	تعداد آیات	پارہ نمبر
۸۸	الغاشیہ	۹۴۵	۱	۲۶	۳۰
۸۹	الفجر	۹۴۶	۱	۳۰	۳۰
۹۰	البلد	۹۴۸	۱	۲۰	۳۰
۹۱	الشمس	۹۴۹	۱	۱۵	۳۰
۹۲	اللیل	۹۵۰	۱	۲۱	۳۰
۹۳	الضحیٰ	۹۵۱	۱	۱۱	۳۰
۹۴	الم نشرح	۹۵۲	۱	۸	۳۰
۹۵	التین	۹۵۳	۱	۸	۳۰
۹۶	العلق	۹۵۳	۱	۱۹	۳۰
۹۷	القدر	۹۵۴	۱	۵	۳۰
۹۸	البینہ	۹۵۵	۱	۸	۳۰
۹۹	الزلزال	۹۵۶	۱	۸	۳۰
۱۰۰	العادیات	۹۵۶	۱	۱۱	۳۰
۱۰۱	القارعہ	۹۵۷	۱	۱۱	۳۰
۱۰۲	التکاثر	۹۵۸	۱	۸	۳۰
۱۰۳	العصر	۹۵۹	۱	۳	۳۰
۱۰۴	الھمزہ	۹۵۹	۱	۹	۳۰
۱۰۵	الفیل	۹۶۰	۱	۵	۳۰
۱۰۶	القریش	۹۶۰	۱	۴	۳۰
۱۰۷	الماعون	۹۶۱	۱	۷	۳۰
۱۰۸	الکوثر	۹۶۱	۱	۳	۳۰
۱۰۹	الکافرون	۹۶۱	۱	۶	۳۰
۱۱۰	النصر	۹۶۲	۱	۳	۳۰
۱۱۱	اللھب	۹۶۲	۱	۵	۳۰
۱۱۲	الاخلاص	۹۶۳	۱	۴	۳۰
۱۱۳	الفلق	۹۶۳	۱	۵	۳۰
۱۱۴	الناس	۹۶۳	۱	۶	۳۰

حضرات علمائے کرام و مجتہدین عظام نے متفقہ طور پر اسی ترجمہ کو مصدق فرمایا ہے

صرف چند تحریروں کا اقتباس درج ہے جن کا ایک ایک فقرہ قابل توجہ ہے

حضرت حجۃ الاسلام سرکار نجم العلماء مولانا سید نجم الحسن صاحب قبلہ مجتہد العصر دام ظلہ العالی

ایسے کلام بلاغت نظام کا کسی دوسری زبان میں صحیح بامحاورہ ترجمہ کرنا نہایت امر عظیم ہے۔ یہی سبب ہے کہ بعض مترجم محاورہ کی پابندی نہ کر سکے۔ اور بعض اغلاط سے محفوظ نہ رہ سکے۔ ایسے ترجمہ کی بہت ضرورت تھی جو قابل اعتماد اور مطابق ارشاد اہل بیت امجاد ہو۔ بحمداللہ اس ضرورت کو جناب مولانا فرمان علی صاحب نے باحسن وجوہ پورا کر دیا۔ اس ترجمہ سے اردو سمجھنے والوں کو قرآن مجید کے عجائب و اسرار پر اتنی اطلاع ہو سکے گی کہ دیدۂ دل ان کے روشن و منور ہو جائیں گے۔ اس کے علاوہ ضروری اور مفید عام توضیح و تصریح خوش اسلوبی سے لکھی ہے۔ بالخصوص آیات فضائل اہل بیت اطہار کی جو کہ جزو قرآن ہے اچھے طریقہ سے توضیح کر دی ہے لہٰذا اس ترجمہ کی اشاعت و ترویج میں جس قدر کوشش کی جائے اجر جزیل و ثواب جمیل ہو گی۔

دوسری تقریظ قرآن مجید مترجمہ فاضل جلیل جناب مولانا فرمان علی صاحب اعلی اللہ مقامہ جسے قوم کے مایہ ناز فرد جناب مرزا محمد جواد صاحب مالک نظامی پریس لکھنؤ نے نہایت جانفشانی اور سعی بلیغ کے ساتھ شائع فرمایا ہے بڑی نظر سے گذرا اس کا کاغذ لکھائی چھپائی ہر شے اپنے مقام پر قابل تعریف ہے واقعۂ موصوف نے اس کی طباعت میں بڑی کوشش کی ہو گی ہر مسلمان کو اسے اپنے گھر میں رکھنا چاہیے۔ کوئی مختصر تحریر اس کی خوبیوں کو اکٹھا نہیں کر سکتی۔ یہ قرآن مجید مجھے بے حد پسند ہے اور میں اسے دیکھ کر بہت خوش ہوا۔ مومنین سے سفارش کرتا ہوں کہ وہ اسے ضرور لیں۔ اور اس کی کثرت اشاعت کی کوشش کریں۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ تمام مسلمانوں کو اس سے نفع اندوز ہونے کی توفیق اور جناب مرزا محمد جواد صاحب کو اس کا بہترین اجر مرحمت فرمائے۔

حضرت حجۃ الاسلام سرکار مولانا السید محمد باقر صاحب قبلہ مجتہد اعلی اللہ مقامہ

اس ترجمۂ مبارکۂ قرآن مجید کو جسے مولانا سید فرمان علی صاحب نے تحریر فرمایا ہے اس کے استماع سے نہایت مسرور ہوا اور محاسن کثیرہ اور فوائد عزیزہ پر مشتمل پایا۔ خصوصاً فضائل اہل بیت طاہرین علیہم السلام کے متعلق آیات کی تشریح و توضیح نہایت حسن و خوبی سے اس ترجمہ میں کی گئی ہے لہٰذا مامول اخوان مومنین سے یہ ہے کہ اس ترجمہ کی نہایت قدر کریں گے اور اس کی طبع و نشر میں کوشش فرمائیں گے۔

حضرت حجۃ الاسلام سرکار مولانا سید ظہور حسین صاحب قبلہ مجتہد مدظلہ العالی

قرآن مجید کے بہت سے ترجمے دیکھنے میں آئے لیکن کوئی ترجمہ ایسا نظر قاصر سے نہ گزرا جس میں قرآن مجید کی عبارت شریفہ کا اصل مقصود محفوظ رہا ہو۔ البتہ اگر کسی ترجمہ میں اصل مقصود کی مطابقت اور مراد خدا کی موافقت کا دعویٰ ہو سکتا ہے۔ تو وہ محض ایک ترجمہ معلوم ہوتا ہے جس کو جناب مولانا المولوی سید فرمان علی صاحب نے تحریر فرمایا ہے۔ یہ ترجمہ اپنے اسلوب کی شائستگی اور روزمرہ کی خوبی اور تفاسیر حقہ کی مطابقت میں آپ اپنا نظیر ہے۔ حضرات مومنین اس کے فوائد بیشبہا سے فائدہ اٹھائیں۔

حجۃ الاسلام عمدۃ العلماء جناب مولانا السید کلب حسین صاحب قبلہ مجتہد العصر طاب ثراہ

اکثر حضرات نے اردو میں ترجمہ کیا مگر کوئی ترجمہ غلط کوئی محاورات کی قید و بند سے آزاد۔ اس لئے یہ کہنا بے محل نہ ہوگا کہ دورِ حاضر میں جناب مولانا السید فرمان علی صاحب اعلی اللہ مقامہٗ کا ترجمہ صحت و مطابقت محاورات مطابقت تفاسیر صحیحہ کے اعتبار سے بے مثل و بے نظیر ہے۔ یہ ترجمہ مع تفسیر ضروری دو مرتبہ ہزاروں کی تعداد میں شائع ہُوا۔ باوجودیکہ ہر مرتبہ صحت و نفاست کاغذ وغیرہ کا انتظام نہ کیا گیا تھا لیکن پھر بھی اپنی عام مقبولیت کی وجہ سے تھوڑے ہی عرصہ میں کمیاب ہوگیا۔ لہٰذا ضرورت تھی کہ کوئی صاحب ہمت اس طرف توجہ کریں۔ خدا کا شکر ہے کہ حبیب لبیب فرزلت جناب مرزا محمد جواد صاحب دام مجدہٗ مالک نظامی پریس لکھنؤ نے اس فرض کو باحسن وجوہ ادا کرنے کے واسطے قدم بڑھایا۔ آپ کا مطبع دس سال سے بہترین طباعت کا کام انجام دے رہا ہے۔ اور آپ خود کتابت کے اعلیٰ ترین نمونے برابر قوم کے سامنے پیش کرتے رہے ہیں اسی وجہ سے جب ہم کو موصوف کے اس قصد کی اطلاع ہُوئی تو یہ یقین ہوگیا کہ اس ترجمہ کا تیسرا ایڈیشن بہترین صفات کا حامل ہوگا۔ لیکن اب یہ کہنا ناگزیر ہے کہ صحت الفاظ و اعراب کاغذ کی عمدگی، کتابت و طباعت کی نفاست اور لوح کی بہار، مختلف رنگوں کی آرائش نے اس ترجمہ کا ظاہری لباس سے انتہائی دلکش اور دیدہ زیب کر دیا ہے، جتنا خود یہ ترجمہ اپنی معنویت کے اعتبار سے دلکش تھا۔ مطبوعہ قدیم نادر و نایاب قلمی نسخوں میں جگہ دینا بے محل نہ ہوگا۔ خداوند عالم جناب مرزا محمد جواد صاحب کو اس خدمت کے عوض میں اجر جزیل عنایت کرے اور تمام مومنین کو ممدوح کی ہمت افزائی کی توفیق دے۔

عمدۃ الادیب ثمت حمایت صدر المحققین ناصر الملت والدین شمس العلماء جناب مولانا السید ناصر حسین صاحب قبلہ طاب ثراہ

فاضل جلیل مولانا فرمان علی صاحب مرحوم ہندو پاک میں کسی تعارف کے محتاج نہیں۔ آپ نے قرآن مجید کا جو ترجمہ اردو میں کیا ہے۔ وہ قرآن مجید کے اور ترجموں سے بہتر اور صحیح تر ہے۔ حاشیہ پر تفسیر بھی ہے جو احادیث صحیحہ و عقل سلیم کے بالکل مطابق ہے۔ غرض اس ترجمہ کی اس وقت کوئی نظیر نہیں مل سکتی۔ اس ترجمہ کا مقبول ہونا اس سے ظاہر ہے کہ چند سال کے عرصہ میں دو مرتبہ کئی ہزار کی تعداد میں طبع ہُوا۔ باوجودیکہ اس کا کاغذ خراب تھا کتابت اچھی نہ تھی اس میں غلطیاں بہت سی تھیں مگر پھر بھی سب ختم ہوگیا اور ضرورت مومنین کو باقی رہ گئی۔ لہٰذا مومنین کی ضرورت کا خیال کرکے مرزا محمد جواد صاحب مالک نظامی پریس لکھنؤ نے اپنے اہتمام سے طبع کرانے کا قصد کیا۔ یہ مطبع اگرچہ بڑا نہیں تھا، لیکن دس سال کے عرصہ میں اس قدر ترقی کر گیا ہے کہ دوسرے مطابع سو برس میں بھی اتنی ترقی نہیں کر سکتے۔ اس کا سبب یہ ہے کہ مالک مطبع اپنی سچائی اور وعدہ کی پابندی اور کوشش۔ ہر کام کو بہتر سے بہتر کرکے دکھاتے ہیں۔ اسی وجہ سے یہ مطبع مرجع خلائق بن گیا ہے۔ اکثر و بیشتر مذہبی کتابیں اسی مطبع میں طبع ہوتی ہیں۔ جس طرح یہ ترجمہ قرآن کے تمام ترجموں میں ممتاز ہے۔ آپ نے اس کی کتابت کا بارگراں اپنے سر لیا ہے۔ صحت الفاظ و اعراب۔ نفاست کاغذ حسنِ کتابت غرضیکہ ہر حیثیت سے یہ کلام مجید مکمل ہے۔ قارئین قرآن مجید سے امید ہے کہ ایک جلد لے کر اپنی تلاوت کو نُورٌ علیٰ نُور بنائیں۔

(مولانا) محسن نواب مرحوم

لسانُ القوم مولانا صفی مرحوم

بے مثل یہ مصحفِ گرامی — مطبوعۂ مطبع نظامی!
خوشخط خوشرنگ خوشنما ہے — ہر صفحہ پر اک چمن کھلا ہے
کاغذ کہ بیاض دیدۂ حُور — ماشاء اللہ چشمِ بد دُور
جو حرف ہے نقشِ دلنشیں ہے — ہر دائرہ چشمِ حُور عین ہے،
اندازِ رقم بطرزِ دل خواہ — وُہ زورِ قلم ہے کہ اللہ اللہ
روحِ نیریز و روحِ یاقوت — دونوں جسے دیکھ کر ہیں مبہُوت
تحریرِ "جوّاد" نامور کی — گویا اک سلک ہے گہر کی
تہذیب رقم میں فردِ اُستاد! — موجود سلیقۂ خدا داد!
مصحف ہے وُہ شاہکارِ مطبع — جس سے ظاہر وقارِ مطبع
اوراق، ملون و مذہب — موزوں تقطیع حسبِ مطلب
آراستہ ایک ایک پارہ — اعجاز کے بُرج کا ستارہ
اُردُوئے فصیح میں مترجم — لفظ و معنی میں ربط باہم
کیا صاف و سلیس ترجمہ ہے — کس درجہ نفیس ترجمہ ہے
فرمان علی مترجم اس کے — سُوئے خُلدِ بریں سدھارے
یہ کشف ہے یادگار انہی کی — اس باغ میں ہے بہار انہی کی
یہ ترجمہ ایسا ترجمہ ہے — صحت جس کی مُسلّمہ ہے
تفسیر لئے ہوئے حواشی! — القصّہ ہے طرفہ گل تراشی
چھاپا ہے عجب صحیفۂ نُور — ہے سعی جوّاد سعی مشکُور
یہ مصحفِ عنبریں شمامہ — بینش افروز کارنامہ
ہے قابلِ صد ہزار تبریک — ایک شمع برائے بزمِ تاریک
ہر جلوہ ہے دیدہ زیب جس کا — ہر عشوہ نظر فریب جس کا
ہر سُورے کی وُہ حسین صورت — دل سے دھو دے جو ہر کدورت
مانندِ نظر قلوب محفُوظ — سر لوح کہ عکسِ لوحِ محفُوظ
لازم ہے کہ ہر غنی و درویش — نذرانۂ نقدِ دل کرے پیش
تنزیل کا یہ زمرّدیں قصہ — یارب ہو پسندِ صاحب العصر

دیں اُس کا صلہ وُہ منتظِم کو!
مرجس نے کیا ہے اس رقم کو!

لَا يَمَسُّهُ إِلَّا الْمُطَهَّرُونَ

القرآن الحکیم

عکسی رنگین ترجمہ

مولانا حافظ سید فرمان علی اعلی اللہ مقامہ

ناشران

عمران کمپنی لاہور

آیاتها ٧ (١) سُوْرَةُ الْفَاتِحَةِ مَكِّيَّةٌ (٥) رکوعها ١

سورۂ فاتحہ مکہ میں نازل ہوا اور اس کی سات آیتیں اور ایک رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ الرَّحْمٰنِ

سب تعریف خدا ہی کے لیے سزاوار ہے جو سارے جہان کا پالنے والا بڑا مہربان

الرَّحِيْمِ ۝ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝ اِيَّاكَ

رحم والا روزِ جزا کا حاکم ہے خدایا ہم تیری ہی

نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ

عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے مدد چاہتے ہیں تو ہم کو سیدھی راہ پر ثابت

الْمُسْتَقِيْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ

قدم رکھ اُن کی راہ جنہیں تو نے (اپنی) نعمت عطا کی ہے

غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝

نہ اُن کی راہ جن پر تیرا غضب ڈھایا گیا ہے اور نہ گمراہوں کی۔

له اس سورہ میں خداوند عالم نے اپنی حمد کی تعلیم فرمائی ہے (۱) تمام اقسام حمد و شکر کا اسی کو مستحق سمجھنا کیونکہ کل نعمتیں بے واسطہ یا باواسطہ اسی کی بارگاہ سے عطا ہوئی ہیں (۲) دنیا و آخرت میں اسی کو حاکم و مالک اور صاحب اختیار جاننا (۳) اس کی تسبیح و فروتنی بجا لانا جو علم اخلاق کی سے انتہا کی ہے (۴) ہر حاجت میں اسی سے مدد طلب کرنا (۵) ہر کام میں اسی سے مدد مانگنا اور اسی پر توکل رکھنا (۶) اچھے کو اچھا اور برے کو برا سمجھنا جس سے حسن و قبح عقلی ہونا ثابت ہوتا ہے (۷) اچھے لوگوں کی دوستی و پیروی کرنا اور بروں سے بیزاری کا اظہار کرنا وغیرہ وغیرہ۔ اور علماء نے بعض نے اس سورہ کو مدنی کہا ہے اور بعض روایات کے موافق دونوں قول صحیح معلوم ہوتے ہیں کیونکہ یہ سورہ دو بار نازل ہوا ہے پس ہو سکتا ہے کہ اس کا نزول ایک مرتبہ مکہ میں ہوا ہو اور ایک مرتبہ مدینہ میں اور اسی وجہ سے اس کو سبع مثانی کہتے ہیں۔

له روز قیامت کی حکومت کی تخصیص اس وجہ سے کی ہے کہ وہاں تو ظاہراً بھی بجز اس کے کسی کی حکومت نہ ہوگی۔ له ہدایت کے معنی اگرچہ مشہور دو ہیں (۱) راہ دکھانا (۲) منزل مقصود تک پہنچانا مگر مترجمین نے عام طور سے اس مقام پر معنی اول کو اختیار کیا ہے مگر حق یہ ہے کہ یہاں یہ دونوں معنی مناسب نہیں ہیں کیونکہ اگر معنی اول اختیار کریں اور یوں کہیں کہ خداوندا ہم کو سیدھی راہ دکھا تو معلوم ہوگا کہ اس کو پہلے سے راہ معلوم نہ تھی اور اگر دوسرے معنی کو اختیار کریں اور یوں کہیں کہ خدایا ہمیں سیدھی راہ تک پہنچا تو بھی یہی خرابی ہے۔ اس کے علاوہ راہ راست سے مراد یقیناً ایمان و اسلام ہے پس جب کہنے والا مومن ہے تو پھر بعد حصول ایمان ایمان طلب کرنا تحصیل حاصل ہوگا اور یہ محال ہے اس لیے ہم نے یہ دونوں معنی ترک کرکے یہ معنی اختیار کیے ہیں۔ دیکھو تفاسیر۔

ع ١

آیاتہا ۲۸۶ (۲) سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ مَدَنِیَّۃٌ (۸۷) رکوعاتہا ۴۰

سورہ بقرہ (گائے) مدینہ میں نازل ہوا اور اس کی دو سو چھیاسی آیتیں اور چالیس رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الٓمّٓ ۝ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ هُدًى

الم ٢ (یہ) وہ کتاب ہے جس (کے کتاب خدا ہونے) میں کچھ بھی شک نہیں (یہ)

لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَ

پرہیزگاروں کی رہنما ہے جو غیب پر ایمان لاتے ہیں اور

يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَ مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝

(پابندی سے) نماز ادا کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے (راہ خدا میں) خرچ

وَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَ مَآ اُنْزِلَ

کرتے ہیں اور جو کچھ تم پر (اے رسول) اور تم سے پہلے نازل کیا گیا ہے اس پر

مِنْ قَبْلِكَ وَ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۝

ایمان لاتے ہیں اور وہی آخرت کا بھی یقین رکھتے ہیں۔

ل۵ اس سورۃ میں خداوند عالم نے بہت سے امور کی تعلیم فرمائی ہے جن میں بعض کو اجمالاً ذکر کرتا ہوں (۱) اس کو خاتم العلوم کہا کیونکہ اس سورۃ میں اس نے اپنی قدرت کاملہ کے اظہار کی غرض سے ایک عظیم الشان واقعہ گائے کا جو حضرت موسیٰ کے زمانے میں ہوا تھا بیان فرمایا ہے اور اسی وجہ سے اس کا نام سورۃ البقرہ رکھا گیا ہے (۲) پرہیزگاری اختیار کرنا اور کفر و نفاق سے بچنا (۳) احکام خداوندی کا دل سے اقرار کرنا اور اس کے موافق عمل کرنا فقط زبانی نہیں (۴) قرآن مجید کے ہر حرف کو کلام خدا سمجھنا اور اس کو ماننا (۵) کسی بے وقوف کی بات پر بھروسہ نہ کرنا (۶) گزشتہ واقعات سے عبرت حاصل کرنا (۷) اہل اخلاق سے رہنا اور والدین و اقربا کے ساتھ بالخصوص حسن سلوک کرنا (۸) دنیا کو فانی اور حقیر سمجھنا (۹) مخلوق کے آنے کا اعتبار نہ کرنا (۱۰) انبیائے کرام کی تعظیم کرنا (۱۱) فرشتوں کا وجود ماننا اور ان سے دوستی رکھنا (۱۲) جس وقت کا عمل ہو (۱۳) انبیاء اور اولیاء کے جانشینوں کا صرف اللہ کی طرف سے مقرر ہونا اور ان کا من جانب اللہ تعلیم یافتہ ہونا (۱۴) خانہ کعبہ ہی کی طرف ہر شخص کو سجدہ کرنا (۱۵) مصیبتوں پر صبر کرنا وغیرہ۔

ل۲ اس قسم کے جتنے حروف اول سورۃ کے شروع میں آتے ہیں ان کو حروف مقطعات کہتے ہیں اور یہ حروف تہجی کی طرح پڑھے جاتے ہیں اور یہ بھی متشابہات میں سے ہے جن کی تفسیر اپنی رائے سے کرنا حرام ہے۔ اگرچہ فریقین کے علماء نے ان کے متعلق بہت سے اصل اور توجیہیں بیان کی ہیں بعض تفاسیر میں ہے کہ اس سے مراد ہے میں بڑا واقف کار خدا ہوں۔ تفسیر کبیر میں اس کے متعلق ستر مختلف اقوال منقول ہیں مگر سچ یہ ہے کہ اس کو یا خدا جانے یا وہ جانے جن کو خدا نے علم لدنی عطا کیا ہو۔ و لا یعلم تاویلہ الا اللہ والراسخون فی العلم۔

أُولَٰئِكَ عَلَىٰ هُدًى مِّن رَّبِّهِمْ ۖ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝

یہی لوگ اپنے پروردگار کی ہدایت پر (قائم) ہیں اور یہی لوگ (اپنی دلی) مرادیں پائیں گے

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ أَأَنذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ

بیشک جن لوگوں نے کفر اختیار کیا اُن کے لیے برابر ہے (اے رسولؐ) خواہ تم اُنھیں ڈراؤ

تُنذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۝ خَتَمَ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ

یا نہ ڈراؤ وہ ایمان نہیں لائیں گے اُن کے دلوں پر اور اُن کے کانوں پر

وَعَلَىٰ سَمْعِهِمْ ۖ وَعَلَىٰ أَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ ۖ وَلَهُمْ

(نظر کر کے) خدا نے تصدیق[1] کر دی ہے (کہ یہ ایمان نہ لائیں گے) اور اُن کی آنکھوں پر پردہ پڑا ہوا ہے

عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝ وَمِنَ النَّاسِ مَن يَقُولُ آمَنَّا

اور اُنھیں کے لیے بہت بڑا عذاب ہے اور بعض لوگ ایسے بھی ہیں جو (زبان سے تو) کہتے ہیں کہ ہم خدا

بِاللَّهِ وَبِالْيَوْمِ الْآخِرِ وَمَا هُم بِمُؤْمِنِينَ ۝ يُخَادِعُونَ

اور قیامت کے دن پر ایمان لائے حالانکہ وہ (دل سے) ایمان نہیں لائے خدا کو اور اُن

اللَّهَ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَمَا يَخْدَعُونَ إِلَّا أَنفُسَهُمْ

لوگوں کو جو ایمان لائے دھوکا دیتے ہیں حالانکہ وہ آپ[2] اپنے ہی کو دھوکا دیتے ہیں

وَمَا يَشْعُرُونَ ۝ فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ فَزَادَهُمُ

اور کچھ شعور نہیں رکھتے اُن کے دلوں میں مرض تھا ہی اب خدا نے اُن کے مرض کو

اللَّهُ مَرَضًا ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ بِمَا كَانُوا يَكْذِبُونَ ۝

اور بڑھا دیا[3] اور چونکہ وہ لوگ جھوٹ[4] بولا کرتے تھے اس لیے اُن پر تکلیف دہ عذاب ہے

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ قَالُوا إِنَّمَا

اور جب کہا جاتا ہے اُن سے کہ ملک میں فساد نہ کرتے پھرو (تو) کہتے ہیں کہ ہم تو صرف

نَحْنُ مُصْلِحُونَ ۝ أَلَا إِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُونَ وَلَٰكِن

اصلاح کرتے ہیں خبردار[5] ہو جاؤ بے شک یہی لوگ فسادی ہیں اور لیکن

[illegible]

لَا يَشْعُرُونَ ﴿١٢﴾ وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ آمِنُوا كَمَا آمَنَ النَّاسُ

سمجھتے نہیں ۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جس طرح اور لوگ ایمان لائے ہیں تم بھی

قَالُوا أَنُؤْمِنُ كَمَا آمَنَ السُّفَهَاءُ ۗ أَلَا إِنَّهُمْ هُمُ

ایمان لاؤ تو کہتے ہیں کیا ہم بھی اسی طرح ایمان لائیں جس طرح اور بیوقوف ایمان لائے خبردار رہو یہ

السُّفَهَاءُ وَلَٰكِنْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿١٣﴾ وَإِذَا لَقُوا الَّذِينَ

یہی لوگ بے وقوف ہیں لیکن نہیں جانتے ۔ اور جب اُن لوگوں سے ملتے ہیں جو ایمان

آمَنُوا قَالُوا آمَنَّا وَإِذَا خَلَوْا إِلَىٰ شَيَاطِينِهِمْ قَالُوا

لاچکے تو کہتے ہیں ہم تو ایمان لاچکے اور جب اپنے شیطانوں کے ساتھ تخلیہ کرتے ہیں تو کہتے

إِنَّا مَعَكُمْ إِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزِئُونَ ﴿١٤﴾ اللَّهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ

ہیں ہم تمہارے ساتھ ہیں ہم تو (مسلمانوں کو) بناتے ہیں۔ (وہ کیا بناتے ہیں) خدا اُن کو بناتا ہے

وَيَمُدُّهُمْ فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ﴿١٥﴾ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ

اور اُن کو ڈھیل دیتا ہے کہ وہ اپنی سرکشی میں غلطاں پیچاں رہیں ۔ یہی وہ لوگ ہیں جنھوں نے

اشْتَرَوُا الضَّلَالَةَ بِالْهُدَىٰ فَمَا رَبِحَتْ تِجَارَتُهُمْ

ہدایت کے بدلے گمراہی خرید کی پھر نہ اُن کی تجارت ہی نے کچھ نفع دیا اور

وَمَا كَانُوا مُهْتَدِينَ ﴿١٦﴾ مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِي

نہ اُن لوگوں نے ہدایت پائی ۔ اُن لوگوں کی مثل (تو) اس شخص کی سی مثل ہے

اسْتَوْقَدَ نَارًا فَلَمَّا أَضَاءَتْ مَا حَوْلَهُ ذَهَبَ اللَّهُ

جس نے (رات کے وقت مجمع میں) آگ جلائی ہوئی آگ روشن کی پھر جب آگ کے شعلے لئے اسکے گرد و پیش

بِنُورِهِمْ وَتَرَكَهُمْ فِي ظُلُمَاتٍ لَا يُبْصِرُونَ ﴿١٧﴾ صُمٌّ

خوب اجالا کر دیا تو خدا نے اُن کی روشنی لے لی اور اُن کو گھٹا ٹوپ اندھیرے میں چھوڑ دیا کہ اب انہیں کچھ سجھائی

بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُونَ ﴿١٨﴾ أَوْ كَصَيِّبٍ مِنَ

نہیں دیتا۔ یہ لوگ بہرے گونگے اندھے ہیں کہ پھر اپنی گمراہی سے باز نہیں آ سکتے یا اُن کی مثل ایسی ہے جیسے

ك اُردو محاورے میں بنانے کے معنی احمق بنانے کے ہیں اس لئے استہزاء کا یہ ترجمہ کیا گیا ہے۔ ۱۲۔

ك یہاں ایمان دین اور تجارت کا ذکر بطور استعارہ ہے مقصود یہ ہے کہ منافقوں کو ہدایت اختیار کرنی تھی اور انھوں نے اختیار کی گمراہی اور آخر کار ان کو نہ نفع ہی ہوا اور یہاں گھٹانا پڑا اور ہمیشہ کا خسارہ ہے۔ ك خداوند عالم نے منافقوں کی دو مثل بیان کیں پہلی مثل کی توضیح یہ ہے کہ جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے طفیل سے نور اسلام عالم میں پھیلا اور اطراف و جوانب کے لوگ اسلام کے پھریرے کے سایہ میں آ گئے اور منافقین باوجود خاص تعلق رہنے کے [illegible] رہے اور کفر کی تاریکی میں پڑے رہے اور دوسری مثل کی توضیح یہ ہے کہ بارش کنایہ ہے اسلام کی طرف کیونکہ جس طرح بارش رحمت خدا ہے اسی طرح اسلام بھی ایک خاص رحمت تھا اور چونکہ ابتدائے اسلام میں کفار سے لڑائیاں رہتی تھیں [illegible] تو ان لڑائیوں کو تاریکی اور رعد سے تشبیہ دی۔ اب منافقین کی یہ حالت تھی کہ جب کسی لڑائی میں مسلمانوں کو فتح ہوئی یا کوئی فائدہ پہنچا تو تھوڑی دیر کے لئے منافقین کے دل میں اسلام جلا معلوم ہوا اسی کو خدا نے فرمایا ہے کہ جب بجلی چمکی تو چل کھڑے ہوئے یعنی اُن کے جی میں آیا کہ مسلمان ہو جانا چاہئے اور اگر کہیں مسلمانوں کو نقصان پہنچا یا لڑائی میں ہار گئے تو منافقین پھر بدگمان ہو گئے اسی کو خدا نے فرمایا ہے کہ جب ان پر اندھیرا چھا گیا تو ٹھٹک کر کھڑے ہو گئے اور اگر خدا چاہتا [illegible] ایمانداروں کی تکلیف کے واسطے فرمایا ہے کہ اگر خدا چاہتا تو اُن سے دیکھنے اور سننے کی قوت سلب کر لیتا مقصود یہ ہے کہ ابتدائے اسلام کے واسطے ان کا نفاق میں رہنا بھی غنیمت ہے کہ کھلم کھلا دشمنی تو نہ کریں گے۔

السَّمَاۤءِ فِيْهِ ظُلُمٰتٌ وَّرَعْدٌ وَّبَرْقٌ ۚ يَجْعَلُوْنَ اَصَابِعَهُمْ

آسمانی بارش جس میں تاریکیاں، گرج، بجلی ہو موت کے خوف سے کڑک کے مارے اپنے

فِيْۤ اٰذَانِهِمْ مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ ؕ وَاللّٰهُ مُحِيْطٌۢ

کانوں میں انگلیاں ٹھونس لیتے ہیں حالانکہ خدا کافروں کو (اس طرح) گھیرے ہوئے ہے۔

بِالْكٰفِرِيْنَ ۞ يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطَفُ اَبْصَارَهُمْ ؕ كُلَّمَاۤ

(کہ بھاگ نہیں سکتے)۔ قریب ہے کہ بجلی اُن کی آنکھوں کو چُندھیا دے جب اُن کے آگے بجلی

اَضَاۤءَ لَهُمْ مَّشَوْا فِيْهِ ۙ وَاِذَاۤ اَظْلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوْا ؕ وَلَوْ

چمکی تو اس روشنی میں چل کھڑے ہوئے اور جب ان پر اندھیرا چھا گیا تو ٹھٹک کر کھڑے ہو گئے اور

شَاۤءَ اللّٰهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ وَاَبْصَارِهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى

اگر خدا چاہتا تو یوں بھی اُن سے دیکھنے سُننے کی قوتیں چھین لیتا۔ بےشک خدا ہر چیز پر قادر

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۞ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ

ہے۔ اے لوگو! اپنے پروردگار کی عبادت کرو جس نے تم کو اور ان لوگوں کو جو

خَلَقَكُمْ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ۞

تم سے پہلے تھے پیدا کیا ہے عجب نہیں تم پرہیزگار بن جاؤ۔ جس نے

الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ فِرَاشًا وَّالسَّمَاۤءَ بِنَاۤءً ۪ وَّاَنْزَلَ

تمہارے لیے زمین کو بچھونا اور آسمان کو چھت بنایا اور آسمان سے

مِنَ السَّمَاۤءِ مَاۤءً فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ ۚ فَلَا

پانی برسایا پھر اُسی نے تمہارے کھانے کیلئے بعض پھل پیدا کئے۔ پس کسی کو

تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا وَّاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۞ وَاِنْ كُنْتُمْ فِيْ

خدا کا ہمسر نہ بناؤ حالانکہ تم خوب جانتے ہو۔ اور اگر تم لوگ اس کلام سے جو ہم نے اپنے بندے

رَيْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا عَلٰى عَبْدِنَا فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّنْ مِّثْلِهٖ

(محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر نازل کیا ہے شک میں پڑے ہو پس اگر تم سچے ہو تو تم بھی ایک ایسی سو(رت)

لے اس مقام پر یہ شبہ نہ ہونا چاہیے کہ خدا نے شک کے صورت پر فرمایا ہے اصل یہ ہے کہ انکار کا درجہ عبادت سے بڑھا ہوا ہے اور شک ضروری نہیں کہ متکلم ہی کی طرف سے ہو بلکہ اکثر صرف مخاطب کو امیدوار بنانے کی غرض سے بھی ہوتا ہے جیسے کوئی کسی کو معمولی خدمت پر متعین کرکے کہے کہ اگر تم نے اس کو اچھی طرح انجام دیا تو عجب نہیں تمہاری ترقی ہو جائے تو وہ ترقی اس خدمت پر مشروط ہے یہی حال یہاں بھی ہے کہ خدا کی عبادت کرو اور [illegible] پر پہنچنے کا امیدوار رہو۔ اور [illegible] [illegible] عرب میں شعر و شاعری کا بڑا چرچا تھا اور اپنی فصاحت و بلاغت پر بڑا ناز تھا اور اپنی زبان کے مقابلہ میں ساری دنیا کی زبانوں کو ہیچ کہا کرتے تھے

اُن کے یہاں شعر موزوں کرنا ایک بالکل معمولی بات تھی [illegible] جو بہت اچھے اشعار نظم کرتے تھے کیا بڑے بڑے ادیب غور و فکر کرنے کے بعد بھی نہیں کہہ سکتے۔ ایسی حالت میں خداوند عالم نے حضرت رسول کو جہاں اور معجزے عطا فرمائے ایک دائمی اور مستحکم و پائدار اور تاقیام قیامت باقی رہنے والا معجزہ بھی عطا فرمایا کہ قرآن کو نازل کیا۔ اور وہ بھی اس دعوے کے ساتھ کہ اگر کسی کو اس کے کلام خدا ہونے میں شک ہو تو اس کے مثل ایک ہی سورۃ بنا لائے یا بنوا لائے۔ یہ امر مشرکین عرب کے نزدیک بہت ہی آسان اور بے حقیقت ہوگا کہ ایک ایسا شخص جس نے کبھی کسی سے کچھ پڑھا ہو نہ ایک سطر عبارت لکھی ہو نہ شعر نظم کیا ہو۔ اتنا بڑا دعویٰ کرتا ہے۔ حتی کہ بعض اشخاص نے جو اہل انصاف سے تھے صاف لفظوں میں کہہ دیا کہ یہ آدمی کا کلام نہیں ہے۔

وَادْعُوْا شُهَدَآءَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ
بنا لاؤ اور خدا کے سوا جو تمہارے مددگار ہوں اُن کو (بھی) بلا لو
صٰدِقِيْنَ ﴿٢٣﴾ فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا وَلَنْ تَفْعَلُوْا فَاتَّقُوا
پس اگر تم یہ نہیں کر سکتے۔ اور ہرگز نہیں کر سکو گے تو اس آگ سے ڈرو
النَّارَ الَّتِيْ وَقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ ۖ اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِيْنَ ﴿٢٤﴾
جس کے ایندھن آدمی اور پتھر ہوں گے اور کافروں کے لئے تیار کی گئی ہے
وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ
اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کیے انکو (اے پیغمبر) خوشخبری سنا دو کہ ان کیلئے
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۖ كُلَّمَا رُزِقُوْا مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ
(بہشت کے) وہ باغات ہیں جنکے نیچے نہریں جاری ہیں جب انہیں ان (باغات) کا کوئی میوہ کھانے
رِّزْقًا ۙ قَالُوْا هٰذَا الَّذِيْ رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ ۙ وَاُتُوْا بِهٖ
کو دیا جائیگا تو کہیں گے یہ تو وہی میوہ ہے جو ہمیں پہلے دیا گیا تھا اور انکو ایک دوسرے کے ہم شکل
مُتَشَابِهًا ۗ وَلَهُمْ فِيْهَآ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ۙ وَّهُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٢٥﴾
(میوے) ملا کرینگے اور بہشت میں ان کیلئے صاف ستھری بیویاں ہونگی اور یہ لوگ اس (باغ)
اِنَّ اللّٰهَ لَا يَسْتَحْيٖٓ اَنْ يَّضْرِبَ مَثَلًا مَّا بَعُوْضَةً فَمَا
میں ہمیشہ رہیں گے بیشک خدا مچھر یا اس سے بھی بڑھ کر (حقیر چیز) کی کوئی مثل بیان کرنے میں نہیں
فَوْقَهَا ۗ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ
جھجکتا۔ پس جو لوگ ایمان لا چکے ہیں وہ تو یہ یقین جانتے ہیں کہ یہ (مثل) بالکل ٹھیک ہے اور
رَّبِّهِمْ ۚ وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَيَقُوْلُوْنَ مَاذَآ اَرَادَ
انکے پروردگار کی طرف سے ہے (اب رہے) وہ لوگ جو کافر ہیں پس وہ بول اٹھتے ہیں کہ خدا کا
اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا ۘ يُضِلُّ بِهٖ كَثِيْرًا ۙ وَّيَهْدِيْ بِهٖ
اس مثل سے کیا مطلب ہے۔ ایسی مثل سے خدا بہتیروں کو گمراہی میں چھوڑ دیتا ہے اور ایسی ہی

لہ چونکہ فطرت انسانی کا مقتضا ہے کہ جب کوئی پھل پہلے کبھی دیکھا ہو جب کھانے کو دیا جائے تو خواہ مخواہ ایک رکاوٹ ہوتی ہے اسی وجہ سے خداوند عالم بہشت میں ایسے میوے عطا کرے گا جو صورت رنگ میں پہلے سے ملتا جلتا ہو کہ جھجک جاتی رہے مگر جب کھائیں گے تو اس کا مزہ دوسری قسم کا ہوگا اور اس کی ان کو اور زیادہ لطف حاصل ہوگا مزہ

كَثِيرًا وَمَا يُضِلُّ بِهِ إِلَّا الْفَاسِقِينَ ﴿٢٦﴾ الَّذِينَ يَنقُضُونَ

(مثل) سے بہتیروں کو ہدایت کرتا ہے مگر گمراہی میں چھوڑتا بھی ہے تو ایسے بدکاروں کو جو لوگ خدا کے

عَهْدَ اللَّهِ مِن بَعْدِ مِيثَاقِهِ وَيَقْطَعُونَ مَا أَمَرَ اللَّهُ

عہد پیمان کو مضبوط ہو جانے کے بعد توڑ ڈالتے ہیں اور جن (تعلقات) کا خدا نے حکم دیا ہے ان کو

بِهِ أَن يُوصَلَ وَيُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ أُولَٰئِكَ هُمُ

قطع کر دیتے ہیں اور ملک میں فساد کرتے پھرتے ہیں یہی لوگ گھاٹا اٹھانے والے ہیں

الْخَاسِرُونَ ﴿٢٧﴾ كَيْفَ تَكْفُرُونَ بِاللَّهِ وَكُنتُمْ أَمْوَاتًا

(۔ ہیں) کیونکر تم خدا کا انکار کر سکتے ہو حالانکہ تم (ماؤں کے پیٹ میں) بے جان تھے تو اسی

فَأَحْيَاكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٢٨﴾

نے تم کو زندہ کیا پھر وہی تم کو مار ڈالے گا پھر وہی تم کو دوبارہ قیامت میں زندہ کریگا پھر اسی کی طرف لوٹائے

هُوَ الَّذِي خَلَقَ لَكُم مَّا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا ثُمَّ اسْتَوَىٰ

جاؤ گے وہی تو وہ (خدا) ہے جس نے تمہارے نفع کیلئے زمین کی کل چیزوں کو پیدا کیا پھر آسمان (کے بنانے)

إِلَى السَّمَاءِ فَسَوَّاهُنَّ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿٢٩﴾

کی طرف متوجہ ہوا تو سات آسمان ہموار (و مستحکم) بنا دیئے اور وہ (خدا) ہر چیز سے (خوب) واقف ہے

وَإِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلَائِكَةِ إِنِّي جَاعِلٌ فِي الْأَرْضِ

اور (اے رسولؐ اس وقت کو یاد کرو) جب تمہارے پروردگار نے فرشتوں سے کہا کہ میں (اپنا) ایک نائب زمین میں

خَلِيفَةً قَالُوا أَتَجْعَلُ فِيهَا مَن يُفْسِدُ فِيهَا وَيَسْفِكُ

بنانیوالا ہوں تو فرشتے تعجب سے کہنے لگے کیا تو زمین میں ایسے شخص کو پیدا کریگا جو زمین میں فساد اور

الدِّمَاءَ وَنَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَنُقَدِّسُ لَكَ قَالَ

خونریزیاں کرتا پھرے حالانکہ (اگر خلیفہ بنانا ہے تو ہمارا زیادہ حق ہے کیونکہ) ہم تیری تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے ہیں اور تیری پاکیزگی

إِنِّي أَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٣٠﴾ وَعَلَّمَ آدَمَ الْأَسْمَاءَ كُلَّهَا ثُمَّ

ثابت کرتے ہیں تب خدا نے فرمایا کہ میں تو بے شک وہ باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے اور (آدمؑ کی حقیقت ظاہر کرنے کی

[illegible]

عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ فَقَالَ اَنْۢبِـُٔوْنِيْ بِاَسْمَآءِ هٰٓؤُلَآءِ

غرض سے آدم کو سب چیزوں کے نام سکھا دیئے پھر ان کو فرشتوں کے سامنے پیش کیا اور فرمایا کہ اگر تم اپنے دعوے میں کہ ہم

اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۳۱﴾ قَالُوْا سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَآ اِلَّا مَا

مستحق خلافت ہیں سچے ہو تو مجھے ان چیزوں کے نام بتاؤ۔ تب فرشتوں نے (عاجزی سے) عرض کی تو ہر عیب سے

عَلَّمْتَنَا ۭ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ﴿۳۲﴾ قَالَ يٰٓاٰدَمُ

پاک یا منزہ ہے ہم تو جو کچھ تو نے بتایا ہے اس کے سوا کچھ نہیں جانتے تو ہی جاننے والا مصلحتوں کا پہچاننے والا ہے۔ اس

اَنْۢبِئْهُمْ بِاَسْمَآئِهِمْ ۚ فَلَمَّآ اَنْۢبَاَهُمْ بِاَسْمَآئِهِمْ ۙ قَالَ اَلَمْ

وقت خدا نے آدم کو حکم دیا کہ اے آدم تم ان فرشتوں کو ان سب چیزوں کے نام بتاؤ۔ پس جب آدم نے ان فرشتوں کو ان چیزوں کے

اَقُلْ لَّكُمْ اِنِّىْٓ اَعْلَمُ غَيْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۙ وَاَعْلَمُ

نام بتا دیئے تو خدا نے فرشتوں کی طرف خطاب کر کے فرمایا کیوں میں تم سے کہتا تھا کہ میں آسمانوں اور زمینوں کے چھپے ہوئے

مَا تُبْدُوْنَ وَمَا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ

راز کو جانتا ہوں اور جو کچھ تم اب ظاہر کرتے ہو اور جو کچھ تم چھپاتے تھے وہ سب جانتا ہوں اور اس وقت کو یاد کرو

اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ۭ اَبٰى وَاسْتَكْبَرَ ڭ

جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدم کو سجدہ کرو تو سب جھک گئے مگر شیطان نے انکار کیا اور غرور میں

وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۳۴﴾ وَقُلْنَا يٰٓاٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَ

آگیا اور کافر ہو گیا۔ اور ہم نے آدم سے کہا اے آدم تم اپنی بیوی سمیت بہشت میں

زَوْجُكَ الْجَنَّةَ وَكُلَا مِنْهَا رَغَدًا حَيْثُ شِئْتُمَا ۠ وَلَا

رہا سہا کرو اور جہاں تمہارا جی چاہے اس میں سے بفراغت کھاؤ پیو مگر اس

تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۳۵﴾ فَاَزَلَّهُمَا

درخت کے پاس بھی نہ جانا (ورنہ) پھر تم اپنا آپ نقصان کرو گے۔ تب شیطان نے آدم کو

الشَّيْطٰنُ عَنْهَا فَاَخْرَجَهُمَا مِمَّا كَانَا فِيْهِ ۠ وَقُلْنَا

حوا کو دھوکا دے کر وہاں سے ڈگمگایا اور آخر ان کو جس (عیش و راحت) میں تھے اس سے نکال پھینکا اور

لیے جو کہ فرشتوں کو اپنے حسن خدمات تسبیح و تقدیس کا خیال تھا [illegible]

[illegible]

اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ وَلَكُمْ فِي الْاَرْضِ

ہم نے کہا اے آدم و حوا تم زمین پر اترو تم میں سے ایک کا ایک دشمن ہوگا اور زمین میں تمہارے لیے

مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ ﴿٣٦﴾ فَتَلَقّٰۤى اٰدَمُ مِنْ رَّبِّهٖ

ایک خاص وقت (قیامت) تک ٹھہراؤ اور ٹھکانا ہے۔ پھر آدمؑ نے اپنے پروردگار سے (معذرت کے) چند الفاظ

كَلِمٰتٍ فَتَابَ عَلَيْهِ ۭ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿٣٧﴾

سیکھے پس خدا نے اُن الفاظ کی برکت سے آدمؑ کی توبہ قبول کر لی بیشک وہ بڑا معاف کرنے والا مہربان ہے (اور)

قُلْنَا اهْبِطُوْا مِنْهَا جَمِيْعًا ۚ فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّىْ هُدًى

جب آدمؑ کو یہ حکم دیا تھا کہ یہاں سے اتر پڑو تو یہ بھی کہہ دیا تھا کہ اگر تمہارے پاس میری طرف سے ہدایت

فَمَنْ تَبِعَ هُدَاىَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٣٨﴾

آئے تو اُس کی پیروی کرنا کیونکہ جو لوگ میری ہدایت پر چلیں گے اُنہیں قیامت میں نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰۤئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ

رنجیدہ ہوں گے اور یہ بھی یاد رکھو کہ جن لوگوں نے کفر اختیار کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا تو وہی جہنمی ہیں اور ہمیشہ

هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٣٩﴾ يٰبَنِىْۤ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِىَ

دوزخ ہی میں پڑے رہیں گے۔ اے بنی اسرائیل (یعقوب کی اولاد) میرے اُن احسانات کو یاد کرو جو تم

الَّتِىْۤ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَوْفُوْا بِعَهْدِىْۤ اُوْفِ بِعَهْدِكُمْ ۚ

پر پہلے کر چکے ہیں اور تم میرے عہد و اقرار (ایمان) کو پورا کرو تو میں بھی تمہارے عہد (ثواب) کو پورا کروں گا

وَاِيَّاىَ فَارْهَبُوْنِ ﴿٤٠﴾ وَاٰمِنُوْا بِمَآ اَنْزَلْتُ مُصَدِّقًا لِّمَا

اور مجھی سے ڈرتے رہو۔ اور جو (قرآن) میں نے نازل کیا وہ اس کتاب (توریت) کی (بھی) تصدیق کرتا

مَعَكُمْ وَلَا تَكُوْنُوْۤا اَوَّلَ كَافِرٍۭ بِهٖ ۪ وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِىْ

ہے جو تمہارے پاس ہے اور تم سب سے پہلے اُس کے انکار پر موجود نہ ہو جاؤ اور میری آیتوں کے بدلے

ثَمَنًا قَلِيْلًا ۡ وَّاِيَّاىَ فَاتَّقُوْنِ ﴿٤١﴾ وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ

تھوڑی قیمت (دنیوی فائدہ) نہ لو اور مجھی سے ڈرتے رہو اور حق کو باطل کے ساتھ نہ ملاؤ۔

بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوا الْحَقَّ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝٤٢ وَاَقِيْمُوا

اور حق بات کو نہ چھپاؤ حالانکہ تم جانتے ہو - اور پابندی سے نماز[1] ادا کرو اور زکوٰۃ

الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَارْكَعُوْا مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ۝٤٣

دیا کرو اور جو لوگ (ہمارے سامنے) عبادت کیلئے جھکتے ہیں اُنکے ساتھ تم بھی جھکا کرو۔

اَتَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَاَنْتُمْ

تم اور لوگوں سے تو نیکی کرنیکو کہتے ہو اور اپنی خبر نہیں لیتے حالانکہ تم کتاب خدا کو (برابر) رٹا کرتے

تَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝٤٤ وَاسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ

ہو - تو کیا تم (اتنا بھی) نہیں سمجھتے۔ اور (مصیبت کے وقت)[2] صبر اور نماز

وَالصَّلٰوةِ ؕ وَاِنَّهَا لَكَبِيْرَةٌ اِلَّا عَلَى الْخٰشِعِيْنَ ۝٤٥ الَّذِيْنَ

کا سہارا پکڑو۔ اور البتہ نماز دوبھر تو ہے مگر اُن خاکساروں پر (نہیں) جو یقین جانتے

يَظُنُّوْنَ اَنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ وَاَنَّهُمْ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ۝٤٦ ع

ہیں کہ وہ اپنے پروردگار کی بارگاہ میں حاضر ہوں گے اور ضرور اُسی کی طرف لوٹ جائیںگے

يٰبَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْۤ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ

اے بنی اسرائیل[3] میری اُن نعمتوں کو یاد کرو جو میں نے پہلے تمہیں دیں اور یہ (بھی) تو سوچو کہ

وَاَنِّيْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ۝٤٧ وَاتَّقُوْا يَوْمًا لَّا تَجْزِيْ

ہم نے تم کو سارے جہان کے لوگوں سے بڑھا دیا۔ اور اس دن سے ڈرو کہ (جس دن) کوئی شخص

نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَيْـًٔا وَّلَا يُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ وَّلَا

کسی کی طرف سے نہ فدیہ ہو سکے گا اور نہ اس کی طرف سے کوئی سفارش مانی جائے گی اور نہ اس کا

يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ۝٤٨ وَاِذْ نَجَّيْنٰكُمْ

کوئی معاوضہ لیا جائے گا اور نہ وہ مدد پہنچائے جائیں گے۔ اور اس وقت کو یاد کرو جب ہم

مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ يُذَبِّحُوْنَ

نے تمہیں (تمہارے بزرگوں کو) قوم فرعون (کے پنجہ) سے چھڑایا جو تمہیں بڑے بڑے دکھ دے کے ستاتے

[illegible]

اَبْنَآءَكُمْ وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ۭ وَفِيْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ مِّنْ

تھے تمہارے لڑکوں کو تو چھری پھیرتے تھے اور تمہاری عورتوں کو (اپنی خدمت کیلئے) زندہ رہنے دیتے تھے

رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ﴿۴۹﴾ وَاِذْ فَرَقْنَا بِكُمُ الْبَحْرَ فَاَنْجَيْنٰكُمْ وَ

اور اس میں تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارے صبر کی سخت آزمائش تھی اور وہ وقت بھی یاد کرو جب ہم نے تمہارے لئے دریا کو پھاڑ کر

اَغْرَقْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ﴿۵۰﴾ وَاِذْ وٰعَدْنَا

ٹکڑے کیا پھر تمہیں تو چھٹکارا دیا اور فرعون کی قوم کو تمہارے دیکھتے دیکھتے ڈبو دیا اور وہ وقت بھی یاد کرو جب

مُوْسٰٓى اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِهٖ

ہم نے موسیٰ سے چالیس رات کا وعدہ کیا تھا اور تم نے ان کے چلے جانے کے بعد ایک بچھڑے کو پرستش کیلئے خدا

وَاَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿۵۱﴾ ثُمَّ عَفَوْنَا عَنْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ

بنا لیا حالانکہ تم اپنے اوپر ظلم کر رہے تھے پھر ہم نے اس کے بعد بھی تم سے درگزر کی تاکہ تم شکر کرو اور

لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۵۲﴾ وَاِذْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَالْفُرْقَانَ

(وہ وقت بھی یاد کرو) جب موسیٰ کو کتاب (توریت) عطا کی اور حق و باطل کا جدا کر دینے والا قانون (عنایت

لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿۵۳﴾ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اِنَّكُمْ

کیا) تاکہ تم ہدایت پاؤ اور (وہ وقت) یاد کرو جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ اے میری قوم تم نے بچھڑے

ظَلَمْتُمْ اَنْفُسَكُمْ بِاتِّخَاذِكُمُ الْعِجْلَ فَتُوْبُوْٓا اِلٰى

کو خدا بنا کے اپنے اوپر بڑا سخت ظلم کیا تو اب اسکے سوا کوئی چارہ نہیں کہ تم اپنے خالق کی بارگاہ میں توبہ کرو

بَارِئِكُمْ فَاقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ۭ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ عِنْدَ بَارِئِكُمْ ۭ

اور وہ یہ ہے کہ اپنے کو قتل کر ڈالو تمہارے پروردگار کے نزدیک تمہارے حق میں یہی بہتر ہے پھر جب

فَتَابَ عَلَيْكُمْ ۭ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿۵۴﴾ وَاِذْ

تم نے ایسا کیا تو خدا نے تمہاری توبہ قبول کر لی۔ بیشک وہ بڑا معاف کرنے والا مہربان ہے۔ اور وہ وقت

قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ حَتّٰى نَرَى اللّٰهَ جَهْرَةً

بھی یاد کرو جب تم نے موسیٰ سے کہا تھا کہ اے موسیٰ ہم اس وقت تک ہرگز ایمان نہیں لائیں گے جب تک ہم خدا

[illegible]

فَاَخَذَتْكُمُ الصّٰعِقَةُ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ۝ ثُمَّ بَعَثْنٰكُمْ

کو ظاہر بظاہر نہ دیکھ لیں اس پر تمہیں بجلی نے آ لیا اور تم تکتے ہی رہ گئے۔ پھر تمہیں تمہارے مرنے

مِّنْۢ بَعْدِ مَوْتِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝ وَظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ

کے بعد ہم نے جلا اٹھایا تاکہ تم شکر کرو۔ اور ہم نے تم پر ابر کا سایہ کیا اور

الْغَمَامَ وَاَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ؕ كُلُوْا مِنْ

تم پر من وسلویٰ اتارا (اور یہ بھی تو کہہ دیا تھا کہ) جو ستھری نفیس روزیاں تمہیں دی ہیں

طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ ؕ وَمَا ظَلَمُوْنَا وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ

انہیں شوق سے کھاؤ۔ اور ان لوگوں نے ہمارا تو کچھ بگاڑا نہیں مگر اپنی ہی جانوں پر ستم

يَظْلِمُوْنَ ۝ وَاِذْ قُلْنَا ادْخُلُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ فَكُلُوْا

ڈھاتے رہے۔ اور (وہ وقت یاد کرو) جب ہم نے تم سے کہا کہ اس گاؤں (اریحا) میں جاؤ اور

مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ رَغَدًا وَّادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَّ

اس میں سے جہاں چاہو فراغت سے کھاؤ (پیو) اور دروازے پر سجدہ کرتے ہوئے اور زبان سے

قُوْلُوْا حِطَّةٌ نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطٰيٰكُمْ ؕ وَسَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ ۝

حطۃ (بخشش) کہتے ہوئے آؤ تو ہم تمہاری خطائیں بخش دیں گے اور ہم نیکی کرنے والوں کی (ثواب)

فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا قَوْلًا غَيْرَ الَّذِىْ قِيْلَ لَهُمْ

بڑھا دیں گے تو جو بات ان سے کہی گئی تھی اسے شریروں نے بدل کر دوسری بات کہنی شروع کر

فَاَنْزَلْنَا عَلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا

دی تب ہم نے ان لوگوں پر جنہوں نے شرارت کی تھی ان کی بدکاری کی وجہ سے آسمانی بلا

كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ۝ وَاِذِ اسْتَسْقٰى مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ

نازل کی۔ اور (وہ وقت بھی یاد کرو) جب موسیٰ نے اپنی قوم کے لیے پانی مانگا تو ہم نے

فَقُلْنَا اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ؕ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ

کہا (اے موسیٰ) اپنی لاٹھی پتھر پر مارو (لاٹھی مارتے ہی) اس میں بارہ (۱۲)

اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ۖ قَدْ عَلِمَ كُلُّ أُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ۖ

چشمے پھوٹ نکلے۔ اور سب لوگوں نے اپنا اپنا گھاٹ بخوبی جان لیا۔ (اور ہم نے عام اجازت

كُلُوا وَاشْرَبُوا مِن رِّزْقِ اللَّهِ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْأَرْضِ

دے دی کہ) خدا کی دی ہوئی روزی سے کھاؤ پیو اور ملک میں فساد نہ کرتے پھرو

مُفْسِدِينَ ۝ وَإِذْ قُلْتُمْ يَا مُوسَىٰ لَن نَّصْبِرَ عَلَىٰ طَعَامٍ

اور (وہ وقت بھی یاد کرو) جب تم نے (موسیٰ سے) کہا کہ اے موسیٰ ہم سے ایک ہی

وَاحِدٍ فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُخْرِجْ لَنَا مِمَّا تُنبِتُ الْأَرْضُ

کھانے پر باز نہ جائے گا تو آپ ہمارے لئے اپنے پروردگار سے دعا کیجئے کہ جو چیزیں زمین سے اگتی

مِن بَقْلِهَا وَقِثَّائِهَا وَفُومِهَا وَعَدَسِهَا وَبَصَلِهَا ۖ

ہیں جیسے ساگ پات ترکاری اور ککڑی اور گیہوں اور مسور اور پیاز (من و سلویٰ کی جگہ)

قَالَ أَتَسْتَبْدِلُونَ الَّذِي هُوَ أَدْنَىٰ بِالَّذِي هُوَ خَيْرٌ ۚ

پیدا کرے موسیٰ نے کہا کیا تم ایسی چیز کو جو ہر طرح بہتر ہے ادنیٰ چیز سے بدلنا چاہتے ہو تو کسی شہر

اهْبِطُوا مِصْرًا فَإِنَّ لَكُم مَّا سَأَلْتُمْ ۗ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ

میں اتر پڑو وہاں جو تم نے مانگا ہے سب موجود ہے۔ اور ان پر رسوائی اور

الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ وَبَاءُوا بِغَضَبٍ مِّنَ اللَّهِ ۗ ذَٰلِكَ

محتاجی کی مار پڑی اور اُن لوگوں نے قہر خدا کی طرف پلٹا کھایا۔ یہ سب اس سبب سے

بِأَنَّهُمْ كَانُوا يَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَيَقْتُلُونَ النَّبِيِّينَ

ہوا کہ وہ لوگ خدا کی نشانیوں سے انکار کرتے تھے، اور پیغمبروں کو ناحق

بِغَيْرِ الْحَقِّ ۗ ذَٰلِكَ بِمَا عَصَوا وَّكَانُوا يَعْتَدُونَ ۝ ع

شہید کر دیتے تھے۔ اور اس وجہ سے (بھی) کہ وہ نافرمانی اور سرکشی کئے جاتے تھے۔

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَادُوا وَالنَّصَارَىٰ وَ

بیشک مسلمانوں ؎ اور یہودیوں اور نصرانیوں اور

ایلیم ؎ ... تھے اور یہاں بھی قوم تھی اس وقت بھی حضرت موسیٰ سے جھگڑنے لگے کہ جب ایک چشمے سے تو پانی نہیں لے سکتے آخر خدا نے اُن پر فضل کیا اور اُن کی ... کو ہر قبیلے کے لئے ایک ... تھا اور وہ لوگ اپنے اپنے چشمے سے پانی پیتے۔ ؎ حاشیہ صفحہ ھذا لے بھی اسی جنگل میں ... کا قصہ ہے ... ان کو کنعان سے جہاد کرنے کی ترغیب دی گئی تھی۔ ؎ مسلمانوں سے مراد یہاں منافقین ہیں جو بظاہر مسلمان تھے اور قوم حضرت موسیٰ کا نام یہودی اس لئے ہے کہ یہود کے معنی توبہ کرنے کے ہیں اور یہود ... کے وقت ہلا کرتے تھے اسی وجہ سے ... سے کہ یہ لوگ یہودا ابن یعقوب کی اولاد میں تھے اور نصاریٰ ... نصیرہ سے کہ حضرت عیسیٰ جو ان کے پیغمبر تھے شہر ناصرہ میں پیدا ہوئے تھے اس وجہ سے ان کے حواریوں نے اپنے کو انصار اللہ کہا ... صابئین سے مراد وہ لوگ ہیں جو نہ کسی دین کے پابند تھے اور بعض کہتے ہیں کہ اس کا ترجمہ بدمذہب کیا گیا۔ یا وہ لوگ ہیں جو خدا کو چھوڑ کر ستاروں کی پرستش کرتے تھے۔

الصّٰبِـِٔيْنَ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَعَمِلَ

لامذہبوں میں سے جو کوئی خدا اور روزِ آخرت پر ایمان لائے اور اچھے کام

صَالِحًا فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ

کرتا ہے تو انہیں کے لئے اُن کا اجر و ثواب اُن کے خدا کے پاس ہے۔ اور نہ (قیامت میں)

عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝ وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ

اُن پر کسی قسم کا خوف ہوگا اور نہ وُہ رنجیدہ دل ہونگے۔ اور (وُہ وقت یاد کرو) جب ہم نے (تعمیل تورات کا)

وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ ۭ خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ

تم سے اقرار لیا اور ہم نے تمہارے سر پر طور (پہاڑ) کو لا کر لٹکایا اور کہا کہ تورات جو ہم نے تم کو دی ہے

وَّاذْكُرُوْا مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ۝ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ

اسکو مضبوط پکڑے رہو اور جو کچھ اس میں لکھا ہے اسکو یاد رکھو تاکہ تم پرہیزگار بنو۔ پھر اسکے بعد تم اپنے عہد

مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ۚ فَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ

پیمان سے پھر گئے پس اگر تم پر خدا کا فضل اور اس کی مہربانی نہ ہوتی تو تم نے

لَكُنْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝ وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ الَّذِيْنَ

سخت گھاٹا اٹھایا ہوتا۔ اور اپنی قوم سے ان لوگوں کی حالت تو تم بخوبی جانتے ہو جو شنبہ

اعْتَدَوْا مِنْكُمْ فِي السَّبْتِ فَقُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا قِرَدَةً

کے دن اپنی حد سے گزر گئے (کہ باوجود ممانعت شکار کھیلنے نکلے) تو ہم نے اُن سے کہا تم راندہ

خٰسِـِٔيْنَ ۝ فَجَعَلْنٰهَا نَكَالًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهَا وَمَا

گئے بندر بن جاؤ (اور وُہ بندر ہو گئے) پس ہم نے اس واقعہ کو ان لوگوں کے واسطے جو ہمارے سامنے ہوا

خَلْفَهَا وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى

تھا اور جو اسکے بعد آنے والے تھے عذاب قرار دیا اور پرہیزگاروں کیلئے نصیحت۔ اور (وُہ وقت

لِقَوْمِهٖٓ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تَذْبَحُوْا بَقَرَةً ۭ قَالُوْٓا

یاد کرو) جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ خدا تم لوگوں کو تاکیدی حکم کرتا ہے کہ تم ایک گائے ذبح کرو

[illegible]

أَتَتَّخِذُنَا هُزُوًا ۖ قَالَ أَعُوذُ بِاللَّهِ أَنْ أَكُونَ مِنَ

وہ لوگ کہنے لگے کیا تم ہم سے دل لگی کرتے ہو موسیٰ نے کہا میں خدا سے پناہ مانگتا ہوں کہ

الْجَاهِلِينَ ۝ ۶۷ قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَنَا مَا هِيَ ۚ

میں جاہل بنوں۔ (تب) وہ لوگ کہنے لگے کہ (اچھا) تم اپنے خدا سے دعا کرو کہ ہمیں بتائے کہ وہ

قَالَ إِنَّهُ يَقُولُ إِنَّهَا بَقَرَةٌ لَا فَارِضٌ وَلَا بِكْرٌ

گائے کیسی ہو۔ موسیٰ نے کہا بیشک خدا فرماتا ہے کہ وہ گائے نہ تو بہت بوڑھی ہو نہ بچھیا بلکہ ان میں

عَوَانٌ بَيْنَ ذَٰلِكَ ۖ فَافْعَلُوا مَا تُؤْمَرُونَ ۝ ۶۸ قَالُوا

سے اوسط درجے کی ہو۔ غرض جو تم کو حکم دیا گیا ہے اس کو بجا لاؤ۔ وہ کہنے لگے (وہ)

ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَنَا مَا لَوْنُهَا ۚ قَالَ إِنَّهُ يَقُولُ

تم اپنے خدا سے دعا کرو کہ ہمیں یہ تو بتائے کہ اس کا رنگ کیسا ہو۔ موسیٰ نے کہا بیشک خدا

إِنَّهَا بَقَرَةٌ صَفْرَاءُ فَاقِعٌ لَوْنُهَا تَسُرُّ النَّاظِرِينَ ۝ ۶۹

فرماتا ہے کہ وہ گائے خوب گہرے زرد رنگ کی ہو کہ دیکھنے والے اسے دیکھ کر خوش ہو جائیں

قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَنَا مَا هِيَ إِنَّ الْبَقَرَ

تب کہنے لگے تم اپنے خدا سے دعا کرو کہ ہمیں ذرا یہ تو بتائے کہ وہ (گائے) اور کیسی ہو (وہ) گائے تو (اور)

تَشَابَهَ عَلَيْنَا وَإِنَّا إِنْ شَاءَ اللَّهُ لَمُهْتَدُونَ ۝ ۷۰ قَالَ

گائیوں میں مل جل گئی ہے اور اب خدا نے چاہا تو ہم ضرور (اس کا) پتہ لگا لیں گے۔ موسیٰ نے کہا خدا

إِنَّهُ يَقُولُ إِنَّهَا بَقَرَةٌ لَا ذَلُولٌ تُثِيرُ الْأَرْضَ وَلَا

ضرور فرماتا ہے کہ وہ گائے نہ تو اتنی سدھائی ہوئی ہو کہ زمین جوتے اور نہ کھیتی سینچے بالکل چتی یک رنگ کہ

تَسْقِي الْحَرْثَ مُسَلَّمَةٌ لَا شِيَةَ فِيهَا ۚ قَالُوا

اس میں کوئی دھبہ نہ ہو۔ وہ بولے اب جا کے ٹھیک ٹھیک بیان کیا۔ غرض ان لوگوں نے

الْآنَ جِئْتَ بِالْحَقِّ ۚ فَذَبَحُوهَا وَمَا كَادُوا يَفْعَلُونَ ۝ ۷۱

وہ گائے حلال کی حالانکہ اُن سے اُمید نہ تھی کہ وہ ایسا کریں گے۔

(بقیہ حاشیہ صفحہ ۱)

وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ فِيْهَا ؕ وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا

اور جب تم نے ایک شخص کو مار ڈالا اور تم میں اس کی بابت پھوٹ پڑ گئی کہ ایک دوسرے کو قاتل

كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ۝ فَقُلْنَا اضْرِبُوْهُ بِبَعْضِهَا ؕ كَذٰلِكَ

بتانے لگا اور جو تم چھپاتے تھے خدا کو اس کا ظاہر کرنا منظور تھا پس ہم نے کہا کہ اس گائے کا کوئی ٹکڑا لیکر

يُحْيِ اللّٰهُ الْمَوْتٰى ۙ وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝

اس کی لاش پر مارو یوں خدا مردے کو زندہ کرتا ہے لے اور تم کو اپنی قدرت کی نشانیاں دکھا دیتا ہے تاکہ

ثُمَّ قَسَتْ قُلُوْبُكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ فَهِىَ كَالْحِجَارَةِ

تم سمجھو۔ پھر اس کے بعد تمہارے دل سخت ہو گئے پس وہ مثل پتھر کے (سخت) تھے یا اس سے بھی

اَوْ اَشَدُّ قَسْوَةً ؕ وَاِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ

زیادہ کرخت۔ کیونکہ پتھروں میں بعض تو ایسے ہوتے ہیں کہ ان سے نہریں جاری ہو جاتی

الْاَنْهٰرُ ؕ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَآءُ ؕ وَاِنَّ

ہیں۔ اور بعض ایسے ہوتے ہیں کہ ان میں دراڑ پڑ جاتی ہے اور ان میں سے پانی نکل پڑتا

مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا

ہے اور بعض پتھر تو ایسے ہوتے ہیں کہ خدا کے خوف سے گر پڑتے ہیں۔ اور جو کچھ تم کر رہے ہو

تَعْمَلُوْنَ ۝ اَفَتَطْمَعُوْنَ اَنْ يُّؤْمِنُوْا لَكُمْ وَقَدْ كَانَ

اس سے خدا غافل نہیں ہے۔ (مسلمانو) کیا تم یہ لالچ رکھتے ہو کہ وہ تمہارا (سا) ایمان لائینگے

فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ يَسْمَعُوْنَ كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ يُحَرِّفُوْنَهٗ مِنْۢ

حالانکہ ان میں کا ایک گروہ (سابق میں) ایسا تھا کہ خدا کا کلام سنتا تھا اور اچھی طرح سمجھے

بَعْدِ مَا عَقَلُوْهُ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ۝ وَاِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ

کے بعد الٹ پھیر کر دیتا تھا حالانکہ وہ خوب جانتے تھے۔ اور جب ان لوگوں سے ملاقات کرتے ہیں

اٰمَنُوْا قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۚ وَاِذَا خَلَا بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ قَالُوْٓا

جو ایمان لائے تو کہہ دیتے ہیں کہ ہم تو ایمان لا چکے اور جب ان میں سے بعض بعض کے ساتھ تخلیہ کرتے ہیں

لے یعنی جس طرح اس کا یہ مردہ نہیں ہوتا ایک گوشت کا ٹکڑا مردے کو چھو جانے سے پھر زندہ ہو گیا کیونکہ ظاہر ان میں کوئی تعلق ایک کو دوسرے سے نہیں اسی طرح سیکڑوں ہزاروں برس کے مردے کا جی اٹھنا بھی کچھ تعجب کی بات نہیں مگر خدا کو اپنی قدرت سے یوں ہی زندہ کر دے گا ۱۲ فاعتبروا یا اولی الابصار

أَتُحَدِّثُونَهُم بِمَا فَتَحَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ لِيُحَاجُّوكُم بِهِ عِندَ

تو کہتے ہیں کہ جو کچھ خدا نے تم پر (تورات میں) ظاہر کر دیا ہے کیا تم (مسلمانوں کو) بتا دو گے تاکہ اس کے سبب

رَبِّكُمْ ۚ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۝ أَوَلَا يَعْلَمُونَ أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ

(کل) تمہارے خدا کے پاس تم پر حجت لائیں کیا تم اتنا بھی نہیں سمجھتے لیکن کیا وہ لوگ اتنا بھی نہیں

مَا يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ ۝ وَمِنْهُمْ أُمِّيُّونَ لَا يَعْلَمُونَ

جانتے کہ وہ لوگ جو کچھ چھپاتے اور جو کچھ ظاہر کرتے ہیں خدا سب کچھ جانتا ہے۔ اور کچھ ان میں سے ایسے ان پڑھ ہیں کہ وہ

الْكِتَابَ إِلَّا أَمَانِيَّ وَإِنْ هُمْ إِلَّا يَظُنُّونَ ۝ فَوَيْلٌ

کتاب خدا کو اپنے مطلب کی باتوں کے سوا نہیں سمجھتے اور وہ فقط خیالی باتیں بناتے ہیں پس وائے ہو

لِّلَّذِينَ يَكْتُبُونَ الْكِتَابَ بِأَيْدِيهِمْ ثُمَّ يَقُولُونَ هَٰذَا

ان لوگوں پر جو اپنے ہاتھ سے کتاب لکھتے ہیں پھر لوگوں سے کہتے (پھرتے) ہیں کہ یہ خدا

مِنْ عِندِ اللَّهِ لِيَشْتَرُوا بِهِ ثَمَنًا قَلِيلًا ۖ فَوَيْلٌ لَّهُم

کے یہاں سے آئی ہے تاکہ اس کے ذریعے سے تھوڑی سی قیمت (دنیوی فائدہ) حاصل کریں۔ پس

مِّمَّا كَتَبَتْ أَيْدِيهِمْ وَوَيْلٌ لَّهُم مِّمَّا يَكْسِبُونَ ۝ وَ

افسوس ہے ان پر کہ انکے ہاتھوں نے لکھا اور پھر افسوس ہے ان پر کہ وہ ایسی کمائی کرتے ہیں۔

قَالُوا لَن تَمَسَّنَا النَّارُ إِلَّا أَيَّامًا مَّعْدُودَةً ۚ قُلْ

اور کہتے ہیں کہ گنتی کے چند دنوں کے سوا ہمیں آگ چھوئے گی بھی تو نہیں۔ (اے رسول) ان لوگوں

أَتَّخَذْتُمْ عِندَ اللَّهِ عَهْدًا فَلَن يُخْلِفَ اللَّهُ عَهْدَهُ

سے کہو کہ کیا تم نے خدا سے کوئی اقرار لے لیا ہے کہ پھر وہ کسی طرح اپنے اقرار کے خلاف ہرگز نہ

أَمْ تَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ۝ بَلَىٰ مَن كَسَبَ

کریگا یا بے سمجھے بوجھے خدا پر طوفان جوڑتے ہو۔ ہاں (سچ) تو یہ ہے کہ جس نے برائی

سَيِّئَةً وَأَحَاطَتْ بِهِ خَطِيئَتُهُ فَأُولَٰئِكَ أَصْحَابُ

حاصل کی اور اس کے گناہوں نے چاروں طرف سے اسے گھیر لیا ہے وہی لوگ تو

ع

یہ آیت بھی علمائے یہود کے [illegible]
کہ وہ لوگ [illegible]
کے خیال سے [illegible]
یہ لوگ حضرت رسول کے [illegible]
[illegible]
تورات میں [illegible]
حضرت رسول کے صفات [illegible]
[illegible]
سفید رنگ [illegible]
[illegible]
نازل ہوئی

النَّارِ هُمْ فِيهَا خٰلِدُونَ ۸۱ وَالَّذِينَ اٰمَنُوا وَعَمِلُوا

دوزخی ہیں اور وہی (تو) اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ اور جو لوگ ایماندار ہیں اور انہوں نے

الصّٰلِحٰتِ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ هُمْ فِيهَا خٰلِدُونَ ۸۲ ع

اچھے کام کیے ہیں وہی لوگ جنتی ہیں کہ ہمیشہ جنت میں رہیں گے

وَاِذْ اَخَذْنَا مِيثَاقَ بَنِيٓ اِسْرَآءِيلَ لَا تَعْبُدُونَ

اور (وہ وقت یاد کرو) جب ہم نے بنی اسرائیل سے (جو تمہارے بزرگ تھے) عہد و پیمان لیا

اِلَّا اللّٰهَ وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى

تھا کہ خدا کے سوا کسی کی عبادت نہ کرنا اور ماں باپ اور قرابتداروں اور یتیموں اور محتاجوں کے

وَالْمَسٰكِينِ وَقُولُوا لِلنَّاسِ حُسْنًا وَّاَقِيمُوا الصَّلٰوةَ

ساتھ اچھے سلوک کرنا اور لوگوں کے ساتھ اچھی طرح (نرمی) سے باتیں کرنا اور برابر نماز پڑھنا اور

وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ اِلَّا قَلِيلًا مِّنْكُمْ وَاَنْتُمْ

زکوٰۃ دینا۔ پھر تم میں سے تھوڑے آدمیوں کے سوا (سب کے سب) پھر گئے اور تم لوگ ہو ہی اقرار

مُّعْرِضُونَ ۸۳ وَاِذْ اَخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ لَا تَسْفِكُونَ دِمَآءَكُمْ

سے منہ پھیرنے والے اور (وہ وقت یاد کرو) جب ہم نے تم (تمہارے بزرگوں) سے عہد لیا تھا کہ آپس

وَلَا تُخْرِجُونَ اَنْفُسَكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ ثُمَّ اَقْرَرْتُمْ وَ

میں خونریزیاں نہ کرنا اور نہ اپنے لوگوں کو شہر بدر کرنا تو تم (تمہارے بزرگوں) نے اقرار کیا تھا اور تم بھی

اَنْتُمْ تَشْهَدُونَ ۸۴ ثُمَّ اَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ تَقْتُلُونَ اَنْفُسَكُمْ وَ

اس کی گواہی دیتے ہو (کہ ہاں ایسا ہوا تھا) پھر وہی لوگ تو تم ہو کہ آپس میں ایک دوسرے کو قتل

تُخْرِجُونَ فَرِيقًا مِّنْكُمْ مِّنْ دِيَارِهِمْ تَظٰهَرُونَ عَلَيْهِمْ

کرتے ہو اور اپنوں میں سے ایک جتھے کے ناحق اور زبردستی حمایتی بن کر دوسرے کو شہر بدر کرتے ہو اور

بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَاِنْ يَّاْتُوكُمْ اُسٰرٰى تُفٰدُوهُمْ

(لطف تو یہ ہے کہ) اگر وہی لوگ قیدی بن کر تمہارے پاس (مدد مانگنے) آئیں تو ان کو تاوان دے کر

ف

ایک روایت میں ہے کہ والدین کے ساتھ نیکی یہ ہے کہ تم انہیں اس کی کچھ تکلیف نہ دو کہ وہ تم سے کچھ مانگیں، اور ان کی آواز پر اپنی آواز بلند نہ کرو اور ان کے آگے ہو کر مت چلو اور ان کی طرف تیز نگاہ سے نہ دیکھو اگر وہ تم کو ماریں تو اس کے جواب میں کہو خدا تم کو (انہیں) بخشش دے۔ اور اگر وہ تم کو تنگ کریں تو اف تک نہ کہو۔ ۱۲ ایک روایت میں ہے کہ مسکین تین چیزیں ہیں، ایک تو مسجد جو محلہ میں ہو اور اس میں کوئی نماز نہ پڑھے، دوسرے قرآن جو گھر میں رکھا ہو اور تلاوت نہ کی، تیسرے عالم جو کسی قوم میں ہو اور اس کے لوگ مسائل دینی نہ حاصل کریں۔ ۱۲

وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ إِخْرَاجُهُمْ ۚ أَفَتُؤْمِنُونَ بِبَعْضِ

چھڑا لیتے ہو۔ حالانکہ اُن کا نکالنا ہی تم پر حرام کیا گیا تھا۔ تو پھر کیا تم (کتاب خدا کی) بعض باتوں پر

الْكِتٰبِ وَتَكْفُرُونَ بِبَعْضٍ ۚ فَمَا جَزَآءُ مَنْ يَّفْعَلُ ذٰلِكَ

ایمان رکھتے ہو اور بعض سے انکار کرتے ہو۔ پس تم میں سے جو لوگ ایسا کریں اُنکی سزا اس کے

مِنْكُمْ إِلَّا خِزْيٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُرَدُّونَ

سوا اور کچھ نہیں کہ زندگی بھر کی رسوائی ہو۔ اور (آخرکار) قیامت کے دن بڑے سخت عذاب

إِلٰٓى أَشَدِّ الْعَذَابِ ۗ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿۸۵﴾ أُولٰٓئِكَ

کی طرف لوٹا دیئے جائیں۔ اور جو کچھ تم لوگ کرتے ہو خدا اس سے غافل نہیں ہے۔ یہی وہ لوگ ہیں

الَّذِينَ اشْتَرَوُا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا بِالْاٰخِرَةِ ۖ فَلَا يُخَفَّفُ

جنہوں نے آخرت کے بدلے دُنیا کی زندگی خریدی۔ سو نہ اُن کے عذاب ہی میں

عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْصَرُونَ ﴿۸۶﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا

تخفیف کی جائے گی اور نہ وہ لوگ کسی طرح کی مدد دیئے جائیں گے۔ اور یہ تحقیقی بات ہے کہ ہم نے

مُوسَى الْكِتٰبَ وَقَفَّيْنَا مِنْ بَعْدِهٖ بِالرُّسُلِ ۖ وَاٰتَيْنَا

موسٰی کو کتاب (تورات) دی اور اُن کے بعد بہت سے پیغمبروں کو ان کے قدم بقدم لے چلے۔

عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ وَأَيَّدْنٰهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ ۗ

اور مریم کے بیٹے عیسٰی کو بھی بہت سے واضح اور روشن معجزے دیئے اور پاک روح (جبرئیل) کے ذریعے

أَفَكُلَّمَا جَآءَكُمْ رَسُولٌ بِمَا لَا تَهْوٰٓى أَنْفُسُكُمُ اسْتَكْبَرْتُمْ

اُنکی مدد کی۔ کیا تم اس قدر بدماغ ہو گئے ہو کہ جب کوئی پیغمبر تمہارے پاس تمہاری خواہش نفسانی کے خلاف کوئی

فَفَرِيقًا كَذَّبْتُمْ وَفَرِيقًا تَقْتُلُونَ ﴿۸۷﴾ وَقَالُوا قُلُوبُنَا

حکم لیکر آیا تو تم اکڑ بیٹھے پھر تم نے بعض پیغمبروں کو تو جھٹلایا اور بعض کو جان سے مار ڈالا۔ اور کہنے لگے کہ ہمارے دل

غُلْفٌ ۚ بَلْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفْرِهِمْ فَقَلِيلًا مَّا يُؤْمِنُونَ ﴿۸۸﴾

غلاف میں لپٹے ہوئے ہیں (اللہ تعالیٰ نے ان پر مہر لگا دی ہے) ایسا نہیں بلکہ انکے کفر کی وجہ سے خدا نے اُن پر لعنت کی ہے پس یہ تھوڑے ہی لوگ ایمان لاتے ہیں

ع

لہ مطلب یہ تھا کہ ہمارے دل گویا غلافوں میں ہیں کہ ہم پر تیرا کچھ اثر نہیں ہو سکتا۔ خدا نے اُن کے جواب میں فرمایا کہ یہ نہیں بلکہ ان پر خدا کی پھٹکار ہے

وَلَمَّا جَآءَهُمْ كِتٰبٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ

اور جب اُنکے پاس خدا کی طرف سے کتاب (قرآن) آئی اور وہ اُس کتاب توریت کی جو اُنکے پاس ہے

وَكَانُوْا مِنْ قَبْلُ يَسْتَفْتِحُوْنَ عَلَى الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۚ فَلَمَّا

تصدیق بھی کرتی ہے اور اگلے پہلے (اس کی اُمید پر) کافروں پر فتحیاب ہونے کی دعائیں مانگتے تھے تو جس

جَآءَهُمْ مَّا عَرَفُوْا كَفَرُوْا بِهٖ ۫ فَلَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۝۸۹

اُنکے پاس وہ چیز جسے پہچانتے تھے آ گئی تو اُس سے انکار کرنے لگے پس کافروں پر خدا کی لعنت ہے کیا ہی

بِئْسَمَا اشْتَرَوْا بِهٖۤ اَنْفُسَهُمْ اَنْ يَّكْفُرُوْا بِمَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ بَغْيًا

بُرا ہے وہ کام جسکے مقابلے میں (اتنی بات پر) وہ لوگ اپنی جانیں بیچ بیٹھے ہیں کہ خدا اپنے بندوں میں سے

اَنْ يُّنَزِّلَ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۚ

جس پر چاہے اپنی عنایت سے کتاب نازل کیا کرے اس سے جو کچھ خدا نے نازل کیا ہے سب کا انکار کر

فَبَآءُوْ بِغَضَبٍ عَلٰى غَضَبٍ ؕ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ

بیٹھے۔ پس اُن پر غضب پر غضب ٹوٹ پڑا۔ اور کافروں کے لیے (بڑی) رسوائی کا عذاب

مُّهِيْنٌ ۝۹۰ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا بِمَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا

ہے۔ اور جب اُن سے کہا گیا کہ جو (قرآن) خدا نے نازل کیا ہے اس پر ایمان لاؤ گے تو کہنے لگے کہ

نُؤْمِنُ بِمَاۤ اُنْزِلَ عَلَيْنَا وَيَكْفُرُوْنَ بِمَا وَرَآءَهٗ ۗ

ہم تو اسی کتاب (توریت) پر ایمان لائے ہوئے ہیں جو ہم پر نازل کی گئی تھی اور اس کتاب (قرآن) کو جو اُسکے

وَهُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَهُمْ ؕ قُلْ فَلِمَ تَقْتُلُوْنَ

بعد آئی ہے نہیں مانتے حالانکہ وہ (قرآن) حق ہے اور اُس (توریت) کی جو اُنکے پاس ہے تصدیق بھی کرتی ہے مگر اب

اَنْۢبِيَآءَ اللّٰهِ مِنْ قَبْلُ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝۹۱ وَلَقَدْ

قرآن کا جو اُسکے بعد آئی ہے انکار کرتے ہیں (اے رسول) اُن سے کہدو کہ تم (تمہارے بزرگ) اگر ایماندار تھے تو

جَآءَكُمْ مُّوْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْ

پھر کیوں خدا کے پیغمبروں کو سابق میں قتل کرتے تھے اور تمہارے پاس موسیٰ تو واضح و روشن معجزے لیکر آ ہی چکے تھے پھر بھی

ف۵
یہودی توریت میں جو پیغمبر آخر الزمان کی پیشگوئیاں دیکھا کرتے تھے کہ خدا کرے جلد ظاہر ہوں کہ ہم کو کفار پر فتح ہو مگر جب مبعوث ہوئے تو اپنی برائی جاتی رہنے کے خوف سے [illegible] ذلت و رسوائی کے سزا [illegible]

بَعۡدِهٖ وَاَنۡتُمۡ ظٰلِمُوۡنَ ۝ وَاِذۡ اَخَذۡنَا مِیۡثَاقَکُمۡ

تم نے اُسکے بعد بچھڑے کو معبود بنالیا اور اس سے تم اپنے ہی حق میں ظلم کرتے تھے اور وہ وقت یاد کرو جب ہم نے تم سے عہد

وَرَفَعۡنَا فَوۡقَکُمُ الطُّوۡرَ ؕ خُذُوۡا مَاۤ اٰتَیۡنٰکُمۡ بِقُوَّۃٍ وَّ

[illegible]

الۡعِجۡلَ بِکُفۡرِہِمۡ ؕ قُلۡ بِئۡسَمَا یَاۡمُرُکُمۡ بِہٖۤ اِیۡمَانُکُمۡ

کیونکہ بچھڑے کی الفت اُن کے دلوں میں رچ گئی تھی اے رسول ان لوگوں سے کہدو کہ اگر تم ایمان رکھتے ہو تو

اِنۡ کُنۡتُمۡ مُّؤۡمِنِیۡنَ ۝ قُلۡ اِنۡ کَانَتۡ لَکُمُ الدَّارُ

تم کو تمہارا ایمان کیا ہی بُرا حکم کرتا ہے (اے رسول) اُن لوگوں سے کہدو کہ اگر خدا کے نزدیک آخرت

الۡاٰخِرَۃُ عِنۡدَ اللّٰہِ خَالِصَۃً مِّنۡ دُوۡنِ النَّاسِ

کا گھر (بہشت) خاص تمہارے واسطے ہے اور لوگوں کے واسطے نہیں ہے پس اگر

فَتَمَنَّوُا الۡمَوۡتَ اِنۡ کُنۡتُمۡ صٰدِقِیۡنَ ۝ وَلَنۡ یَّتَمَنَّوۡہُ

تم سچے ہو تو موت کی آرزو کرو (تاکہ جلدی بہشت میں جاؤ) لیکن وہ اُن (اعمال بد) کی وجہ سے

اَبَدًۢا بِمَا قَدَّمَتۡ اَیۡدِیۡہِمۡ ؕ وَاللّٰہُ عَلِیۡمٌۢ بِالظّٰلِمِیۡنَ ۝ ۹۵

جن کو اُنکے ہاتھوں نے پہلے سے آگے بھیجا ہے ہرگز موت کی آرزو نہ کرینگے اور خدا ظالموں سے خوب واقف ہے

وَلَتَجِدَنَّہُمۡ اَحۡرَصَ النَّاسِ عَلٰی حَیٰوۃٍ ۚۛ وَمِنَ الَّذِیۡنَ

اور (اے رسول) تم ان ہی کو زندگی کا سب سے زیادہ حریص پاؤ گے اور مشرکوں میں سے ہر ایک شخص چاہتا ہے

اَشۡرَکُوۡا ۚۛ یَوَدُّ اَحَدُہُمۡ لَوۡ یُعَمَّرُ اَلۡفَ سَنَۃٍ ۚ وَمَا ہُوَ بِمُزَحۡزِحِہٖ

کہ کاش اس کو ہزار برس کی عمر دی جاتی حالانکہ اگر اتنی طولانی عمر دی بھی جائے تو وہ (خدا کے) عذاب

مِنَ الۡعَذَابِ اَنۡ یُّعَمَّرَ ؕ وَاللّٰہُ بَصِیۡرٌۢ بِمَا یَعۡمَلُوۡنَ ۝ ۹۶ ع

سے چھٹکارا دینے والی نہیں۔ اور جو کچھ وہ لوگ کرتے ہیں خدا اُسے خوب دیکھ رہا ہے۔

قُلْ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّجِبْرِيلَ فَإِنَّهُ نَزَّلَهُ عَلَىٰ قَلْبِكَ

اے رسول ان لوگوں سے کہہ دو کہ جو جبرئیل لے کا دشمن ہے (اس کا خدا دشمن ہے) کیونکہ اس فرشتے نے خدا کے حکم سے (اس

بِإِذْنِ اللَّهِ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَهُدًى وَبُشْرَىٰ

قرآن کو تمہارے دل پر اتارا ہے اور وہ ان کتابوں کی بھی تصدیق کرتا ہے جو اس سے پہلے نازل ہو چکی ہیں (اور اب)

لِلْمُؤْمِنِينَ ﴿۹۷﴾ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّلَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَرُسُلِهِ

اسکے سامنے موجود ہیں اور ایمانداروں کے واسطے خوشخبری ہے جو شخص خدا اور اسکے فرشتوں اور اس کے رسولوں اور

وَجِبْرِيلَ وَمِيكَالَ فَإِنَّ اللَّهَ عَدُوٌّ لِّلْكَافِرِينَ ﴿۹۸﴾ وَلَقَدْ

(خاص کر) جبرائیل و میکائیل کا دشمن ہو تو بے شک خدا بھی (ایسے) کافروں کا دشمن ہے۔ اور اے رسول ہم

أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ ۖ وَمَا يَكْفُرُ بِهَا إِلَّا الْفَاسِقُونَ ﴿۹۹﴾

نے تم پر ایسی نشانیاں نازل کی ہیں جو واضح اور روشن ہیں اور ایسے نافرمانوں کے سوا اُن کا کوئی انکار

أَوَكُلَّمَا عَاهَدُوا عَهْدًا نَبَذَهُ فَرِيقٌ مِنْهُمْ ۚ بَلْ

نہیں کر سکتا۔ اور اُن کی یہ حالت ہے کہ جب کبھی کوئی عہد کیا تو اُن میں سے ایک فریق نے توڑ

أَكْثَرُهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿۱۰۰﴾ وَلَمَّا جَاءَهُمْ رَسُولٌ مِنْ

ڈالا بلکہ ان میں سے اکثر تو ایمان ہی نہیں رکھتے ۔ اور جب اُن کے پاس خدا کی طرف سے رسول

عِنْدِ اللَّهِ مُصَدِّقٌ لِمَا مَعَهُمْ نَبَذَ فَرِيقٌ مِنَ الَّذِينَ

(محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم) آیا اور وہ اُس (کتاب توریت) کی جو اُنکے پاس ہے تصدیق بھی کرتا ہے اُن

أُوتُوا الْكِتَابَ كِتَابَ اللَّهِ وَرَاءَ ظُهُورِهِمْ كَأَنَّهُمْ

اہل کتاب کے ایک گروہ نے کتاب خدا کو اپنے پس پشت پھینک دیا گویا وہ لوگ کچھ جانتے

لَا يَعْلَمُونَ ﴿۱۰۱﴾ وَاتَّبَعُوا مَا تَتْلُو الشَّيَاطِينُ عَلَىٰ

ہی نہیں اور اُس منتر کے پیچھے پڑ گئے جس کو سلیمانؑ کے زمانہ سلطنت میں شیاطین

مُلْكِ سُلَيْمَانَ ۖ وَمَا كَفَرَ سُلَيْمَانُ وَلَٰكِنَّ الشَّيَاطِينَ

جپا کرتے تھے۔ حالانکہ سلیمانؑ نے کفر اختیار نہیں کیا لیکن شیطانوں نے

لے چونکہ حضرت جبرئیلؑ نے یہودیوں کی نافرمانی پر حکم خدا سے ایک مرتبہ ان کو عذاب دیا تھا اور بخت نصر کو ان پر مسلط کیا تھا اور یہ کہا تھا کہ اگر تم بخت نصر کو قتل کرنا چاہتے ہو تو نہیں کر سکتے وہ تم سب کے سب مر جاؤ گے۔ اور بخت نصر اس کے پیچھے ہیں اس سے یہاں تک کہ جب وہ جوان ہو کر بادشاہ ہوا تو ان کی شرارتوں کی وجہ سے ان پر حملہ کیا اسی وجہ سے یہودی جبرئیل کو اپنا دشمن کہتے تھے اور حضرت رسول سے کہتے کہ جو وحی جبرئیل لاتے ہیں وہ ہم لوگ نہ مانیں گے۔ اسی پر خدا نے یہ آیت نازل فرمائی۔ ۱۲

لے حضرت سلیمانؑ کی وفات کے بعد ابلیس نے جادو درست کیا اور اسے ایک کتاب میں لکھ کر لپیٹ کر اس کی پشت پر لکھ دیا کہ آصف بن برخیا نے جو حضرت سلیمانؑ کے وزیر تھے حضرت سلیمانؑ کی بادشاہی کے واسطے درست کیا ہے اور یہ علم کے خزانے کا بیان ہے اور اس کے ذریعہ سے ہر ایک مطلب حاصل ہو سکتا ہے۔ اور یہ کتاب لکھ کر حضرت سلیمانؑ کے تخت کے نیچے دفن کر دیا۔ چند دنوں کے بعد لوگوں کے سامنے اس کو نکالا اور یہ مشہور کیا کہ حضرت سلیمانؑ اسی کی بدولت جن و انس پر حاوی تھے تم بھی اگر عمل کرو گے تو ویسے ہی ہو جاؤ گے۔ اس پھندے میں بہت سے لوگ آگئے اور ان کے پابند ہو کے اور عمل کرنے لگے اسی کو خدا نے فرمایا کہ جادو کی نسبت حضرت سلیمانؑ کی طرف غلط ہے یہ سب کارستانی شیطان کی ہے۔ ۱۲

كَفَرُوْا يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ وَمَآ اُنْزِلَ عَلَى

کفر اختیار کیا کہ وہ لوگوں کو جادو سکھایا کرتے تھے۔ اور وہ چیزیں جو ہاروت و ماروت

الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوْتَ وَ مَارُوْتَ وَمَا يُعَلِّمٰنِ

دونوں فرشتوں پر بابل ل میں نازل کی گئی تھیں حالانکہ یہ دونوں فرشتے کسی کو سکھاتے

مِنْ اَحَدٍ حَتّٰى يَقُوْلَآ اِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ

نہ تھے جب تک یہ نہ کہہ دیتے کہ ہم دونوں تو فقط ذریعۂ آزمائش ہیں پس تو (اس پر عمل کر کے) بے ایمان

فَيَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُوْنَ بِهٖ بَيْنَ الْمَرْءِ وَ

نہ ہو جانا۔ اس پر بھی اُن سے وہ (ٹوٹکے) سیکھتے تھے جن کی وجہ سے میاں بیوی میں تفرقہ ۲

زَوْجِهٖ ؕ وَمَا هُمْ بِضَآرِّيْنَ بِهٖ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ

ڈال دیں۔ حالانکہ بغیر اذن خداوندی وہ اپنی ان باتوں سے کسی کو ضرر نہیں پہنچا سکتے

اللّٰهِ ؕ وَيَتَعَلَّمُوْنَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ ؕ وَلَقَدْ عَلِمُوْا

تھے۔ اور یہ لوگ ایسی باتیں سیکھتے تھے جو خود انہیں کو نقصان پہنچاتی تھیں اور کچھ نفع

لَمَنِ اشْتَرٰىهُ مَا لَهٗ فِى الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ؕ وَلَبِئْسَ

پہنچاتی تھیں باوجودیکہ وہ یقیناً جان چکے تھے کہ جو شخص ان (برائیوں) کا خریدار ہوا وہ آخرت میں

مَا شَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ ؕ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ۝١٠٢ وَلَوْ اَنَّهُمْ

بے نصیب ہے اور بے شبہ (معاوضہ) بہت ہی بُرا ہے جس کے بدلے انہوں نے اپنی جانوں کو بیچا کاش (اسے کچھ

اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَمَثُوْبَةٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ خَيْرٌ ؕ لَوْ كَانُوْا

سوچے سمجھے ہوتے۔ اور اگر وہ ایمان لاتے اور (جادو وغیرہ سے) بچ کر پرہیزگار بنتے تو خدا کی درگاہ سے جو ثواب ملتا وہ

يَعْلَمُوْنَ ۝١٠٣ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقُوْلُوْا رَاعِنَا وَ

اس سے کہیں بہتر ہوتا کاش یہ لوگ (اتنا تو) سمجھتے۔ اے ایماندارو (تم رسول کو اپنی طرف متوجہ کرنا چاہو تو) راعنا ۳ (ہماری

قُوْلُوا انْظُرْنَا وَاسْمَعُوْا ؕ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝١٠٤

رعایت کر) نہ کہا کرو بلکہ انظرنا (ہم پر نظر توجہ فرما) کہا کرو اور (جی لگا کر) سنتے رہو اور کافروں کے لیے دردناک

ل حضرت نوحؑ کے بعد کسی پیغمبر کے زمانہ میں ان کی قوم نے جادوگری میں خوب مشق بہم پہنچائی اور اس کی بدولت خدا جانے کیا کیا شرارتیں شروع کر دیں۔ مذہبی امور کو بالائے طاق رکھ کر جادو کے بندے ہو گئے خداوند عالم نے اس وقت دو فرشتوں ہاروت و ماروت کو آدمی کی صورت میں شہر بابل میں بھیج دیا تاکہ لوگوں کو ان لغو حرکتوں سے روکیں حسب دونوں نے زمین پر آ کے لوگوں کو جادو کی حقیقت سے آگاہ کر دیا اور اس سے بچنے کی ترکیب عمل بتایا تاکہ وہ لوگوں کو سکھا دیں کہ اس کی وجہ سے جادو کو دفع کر سکیں اور یہ بھی سمجھا دیا کہ اس کی بدولت لوگوں کو ضرر نہ پہنچانا چونکہ حضرت رسول خدا کے زمانے کے یہودی بھی اپنی کتاب توریت کو پس پشت ڈال کر جادو کے پیچھے پڑ گئے تھے اور اسی کو دین و ایمان سمجھتے تھے اسی وجہ سے خدا نے ان کی پول کھول دی اور بتا دیا کہ یہ سب ڈھکوسلے ہیں ان پر اعتبار نہ کرنا۔ ۲ حضرت سلیمان کے وقت میں جادو کرنے سے جادوگر کی بیوی اس پر حرام ہو جاتی تھی۔ ۳ عبرانی زبان میں اس کے معنی بد کے ہیں اور عربی میں چرواہے اور رعایت کے ہیں۔ جب حضرت رسول کوئی بات بیان فرماتے تھے اور کسی کی سمجھ میں نہ آتی تھی تو وہ لوگ روک کر پوچھتے تھے کہ حضرت اسے پھر بیان فرما دیجئے۔ یہود جب ایسی صحبتوں میں شریک ہوتے اور ان کو روکنا مقصود ہوتا تو راعنا کہہ کر خطاب کرتے۔ مسلمان بھی ان کی دیکھا دیکھی بے سمجھے بوجھے یہی کہنے لگے تو خدا نے ان کو منع کیا کہ تم راعنا کہہ کر خطاب نہ کیا کرو کیونکہ اس میں پہلو مذمت کے ہیں یعنی ہمارے چرواہے اور ہمارے بد۔ اور نیک پہلو اچھا ہے یعنی ہماری رعایت کر مگر انظرنا کہہ کر خطاب کیا کرو کہ اس میں کوئی پہلو مذمت کا نہیں ہے۔

(ہاروت و ماروت)

ع

مَا يَوَدُّ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتٰبِ وَلَا الْمُشْرِكِينَ

خدا ہے (اے رسول) اہل کتاب میں سے جن لوگوں نے کفر اختیار کیا وہ اور مشرکین نہیں چاہتے ہیں کہ تم پر تمہارے

أَنْ يُنَزَّلَ عَلَيْكُمْ مِنْ خَيْرٍ مِنْ رَبِّكُمْ وَاللّٰهُ يَخْتَصُّ

پروردگار کی طرف سے بھلائی (وحی) نازل کی جائے۔ اور ان کا تو اس میں کچھ چارہ نہیں (خدا جس کو

بِرَحْمَتِهِ مَنْ يَشَاءُ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ۝١٠٥ مَا نَنْسَخْ

چاہتا ہے اپنی رحمت کیلئے خاص کر لیتا ہے اور خدا بڑا فضل (کرنے) والا ہے۔ (اے رسول) ہم جب

مِنْ آيَةٍ أَوْ نُنْسِهَا نَأْتِ بِخَيْرٍ مِنْهَا أَوْ مِثْلِهَا أَلَمْ تَعْلَمْ

کوئی آیت منسوخ کرتے ہیں یا تمہارے ذہن سے مٹا دیتے ہیں تو اس سے بہتر یا ویسی ہی (اور) نازل بھی

أَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝١٠٦ أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللّٰهَ لَهُ

کر دیتے ہیں۔ کیا تم نہیں جانتے کہ بے شبہہ خدا ہر چیز پر قادر ہے۔ کیا تم نہیں جانتے کہ آسمان و

مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَمَا لَكُمْ مِنْ دُونِ اللّٰهِ

زمین کی سلطنت بے شبہہ خاص خدا ہی کے لئے ہے۔ اور خدا کے سوا تمہارا نہ

مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ۝١٠٧ أَمْ تُرِيدُونَ أَنْ تَسْأَلُوا

کوئی سرپرست ہے نہ مددگار۔ (مسلمانو) کیا تم چاہتے ہو کہ تم بھی اپنے رسول سے ویسے

رَسُولَكُمْ كَمَا سُئِلَ مُوسٰى مِنْ قَبْلُ وَمَنْ يَتَبَدَّلِ

ہی (بیہودہ) بے ڈھنگے سوالات کرو جس طرح سابق زمانہ میں موسیٰ سے (بے تکے) سوالات کئے گئے تھے

الْكُفْرَ بِالْإِيمَانِ فَقَدْ ضَلَّ سَوَاءَ السَّبِيلِ ۝١٠٨ وَدَّ

اور جس شخص نے ایمان کے بدلے کفر اختیار کیا وہ تو یقینی سیدھے راستے سے بھٹک گیا۔

كَثِيرٌ مِنْ أَهْلِ الْكِتٰبِ لَوْ يَرُدُّونَكُمْ مِنْ بَعْدِ إِيمَانِكُمْ

(مسلمانو) اہل کتاب میں سے اکثر لوگ اپنے دلی حسد کی وجہ سے یہ خواہش رکھتے ہیں کہ تم کو ایمان لانے

كُفَّارًا حَسَدًا مِنْ عِنْدِ أَنْفُسِهِمْ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ

کے بعد پھر کافر بنا دیں (اور لطف تو یہ ہے کہ) ان پر حق ظاہر ہو چکا ہے اس کے بعد بھی یہ تمنا باقی ہے

ف ۱
قرآن مجید جب تک نازل ہوتا رہا کبھی کبھی کوئی آیت جب مصلحت وقت ہوتی منسوخ الحکم یا منسوخ التلاوۃ ہوتی رہی اس پر طاعنین اسلام کا اعتراض ہوتا اور اب اس زمانہ میں بھی ہے اس کا جواب یہ ہے کہ خداوند عالم بندوں کی مصلحت سے خوب واقف ہے اور زمانہ کی حالت یکساں نہیں رہتی ہر ایک حالت کے موافق ایک مناسب حکم دیا جاتا ہے اور قرآن کی حالتوں میں تغیر و انتشار نہیں ہے جس طرح مناسب سمجھا گیا ہے ان کو تبدیل کر دیا جاتا ہے کوئی اعتراض کی بات نہیں۔

ف ۲
جنگ احد کے بعد یہودیوں نے حضرت عمار اور حذیفہ سے کہا کہ اگر تمہارے مذہب سچے ہوتے تو شکست نہ ہوتی۔ اب بھی کہا تو ہمارے دین میں آجاؤ۔ حضرت عمار نے جواب دیا کہ فتح و شکست کبھی حق یا عمل کی معیار نہیں ہم دین اسلام کو نہ چھوڑیں گے۔ اس کی خبر حضرت رسول کو ہوئی تو حضرت نے ان کے حق میں دعا کی اور یہ آیت نازل ہوئی۔

الْحَقُّ فَاعْفُوا وَاصْفَحُوا حَتّٰى يَأْتِيَ اللّٰهُ بِأَمْرِهِ إِنَّ اللّٰهَ

پس تم معاف کرو اور درگزر کرو۔ یہاں تک کہ خدا اپنا (دوسرا) حکم بھیجے۔ بے شک خدا

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ وَأَقِيمُوا الصَّلٰوةَ وَآتُوا الزَّكٰوةَ وَ

ہر چیز پر قادر ہے۔ اور نماز پڑھتے رہو اور زکوٰۃ دیتے جاؤ۔ اور

مَا تُقَدِّمُوا لِأَنْفُسِكُمْ مِنْ خَيْرٍ تَجِدُوهُ عِنْدَ اللّٰهِ إِنَّ اللّٰهَ

جو بھلائی اپنے لیے (خدا کے یہاں) پہلے سے بھیج دو گے اُس (کے ثواب) کو موجود پاؤ

بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۝۱۱۰ وَقَالُوا لَنْ يَدْخُلَ الْجَنَّةَ إِلَّا مَنْ

گے۔ جو کچھ تم کرتے ہو خدا اسکو دیکھ رہا ہے۔ اور (یہود) کہتے ہیں کہ یہود کے سوا اور (نصاریٰ

كَانَ هُودًا أَوْ نَصٰرٰى تِلْكَ أَمَانِيُّهُمْ قُلْ هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ

کہتے ہیں کہ) نصاریٰ کے سوا کوئی بہشت میں جانے ہی نہ پائیگا یہ انکے خیالاتِ باطل ہیں (اے پیغمبر) تم ان سے

إِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِينَ ۝۱۱۱ بَلٰى مَنْ أَسْلَمَ وَجْهَهُ لِلّٰهِ وَهُوَ

کہو کہ بھلا اگر تم سچے ہو کہ بہشت میں جاؤ گے تو اپنی دلیل پیش کرو۔ ہاں لیکن جس شخص نے خدا کے آگے

مُحْسِنٌ فَلَهُ أَجْرُهُ عِنْدَ رَبِّهِ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ

اپنا سر جھکا دیا اور اچھے کام بھی کرتا ہے تو اسکے لیے اسکے پروردگار کے ہاں اسکا اجر موجود ہے اور آخرت میں ایسے

يَحْزَنُونَ ۝۱۱۲ وَقَالَتِ الْيَهُودُ لَيْسَتِ النَّصٰرٰى عَلٰى شَيْءٍ وَ

لوگوں کو کسی طرح کا خوف ہوگا اور نہ ایسے لوگ غمگین ہونگے اور یہود کہتے ہیں کہ نصاریٰ کا مذہب کچھ ٹھیک نہیں

قَالَتِ النَّصٰرٰى لَيْسَتِ الْيَهُودُ عَلٰى شَيْءٍ وَهُمْ يَتْلُونَ الْكِتٰبَ

اور نصاریٰ کہتے ہیں کہ یہود کا مذہب کچھ ٹھیک نہیں حالانکہ وہ دونوں فریق کتاب (الٰہی) پڑھتے ہیں

كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ مِثْلَ قَوْلِهِمْ فَاللّٰهُ

اسی طرح انہی کی سی باتیں وہ (مشرکین عرب) کیا کرتے ہیں جو (خدا کے احکام) کچھ نہیں جانتے تو

يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ۝۱۱۳

جس بات میں یہ لوگ جھگڑتے ہیں (دنیا میں) تو طے نہ ہوگا قیامت کے دن خدا انکے درمیان ٹھیک فیصلہ کریگا

امانیّہم کا ترجمہ لفظی تو آرزوئیں ہیں مگر ترجمہ اور محاورہ کے موافق کیا گیا ہے

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ مَّنَعَ مَسٰجِدَ اللّٰهِ اَنْ يُّذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ

اور اس سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا جو خدا کی مسجدوں میں اُس کا نام لئے جانے سے (لوگوں کو) روکے[1]

وَسَعٰى فِىْ خَرَابِهَا ؕ اُولٰٓئِكَ مَا كَانَ لَهُمْ اَنْ يَّدْخُلُوْهَآ

اور اُن کی بربادی کے درپے ہو۔ ایسوں ہی کو اس میں جانا مناسب نہیں مگر

اِلَّا خَآئِفِيْنَ ؕ لَهُمْ فِى الدُّنْيَا خِزْىٌ وَّلَهُمْ فِى

سہمے ہوئے ایسے ہی لوگوں کے لئے دُنیا میں رُسوائی ہے اور ایسے ہی لوگوں کے

الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝١١٤ وَلِلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ

لئے آخرت میں بڑا بھاری عذاب ہے۔ (تمہارے مسجدوں سے روکنے سے کیا ہوتا ہے کیونکہ) سارے مشرق اور مغرب خدا ہی

فَاَيْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۝١١٥

کا ہے (کیا پورب کیا پچھم) پس جہاں کہیں (قبلے کی طرف) رُخ کرو وہیں خدا کا سامنا ہے بیشک خدا

وَقَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ۙ سُبْحٰنَهٗ ؕ بَلْ لَّهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ

بڑی گنجائش والا اور خوب واقف ہے اور یہ لوگ کہتے ہیں کہ خدا اولاد رکھتا ہے حالانکہ وہ (اس عیب سے) پاک ہے بلکہ

وَالْاَرْضِ ؕ كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ۝١١٦ بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَ

جو کچھ زمین و آسمان میں ہے سب اُسی کا ہے۔ اور سب اُسی کے فرمانبردار ہیں (وہی) آسمان و زمین

الْاَرْضِ ؕ وَاِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ

کا موجد ہے اور جب کسی کام کا کرنا ٹھان لیتا ہے تو اس کی نسبت صرف کہہ دیتا ہے کہ ہو جا

فَيَكُوْنُ ۝١١٧ وَقَالَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ لَوْلَا يُكَلِّمُنَا

پس (خود بخود) ہو جاتا ہے اور جو (مشرکین) کچھ نہیں جانتے کہتے ہیں کہ خدا ہم سے (خود) کلام کیوں نہیں کرتا

اللّٰهُ اَوْ تَاْتِيْنَآ اٰيَةٌ ؕ كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ

یا ہمارے پاس (خود) کوئی نشانی کیوں نہیں آتی۔ اسی طرح انہیں کی سی باتیں وہ لوگ کر چکے ہیں

مِّثْلَ قَوْلِهِمْ ؕ تَشَابَهَتْ قُلُوْبُهُمْ ؕ قَدْ بَيَّنَّا الْاٰيٰتِ

جو ان سے پہلے تھے۔ ان سب کے دل آپس میں ملتے جلتے ہیں۔ جو لوگ یقین رکھتے ہیں انکو تو اپنی

[1] کفار مکہ ابتدائے اسلام میں حضرت رسول اور مومنوں کو جس جس طرح تکلیفیں پہنچاتے تھے وہ تو قابل بیان نہیں بس حد ہو گئی کہ حضرت نے مجبوراً اپنا اصلی وطن چھوڑ مدینہ میں جا کر رہنا اختیار کیا۔ ہجرت کے سات برس بعد عمرہ کرنے کو جو مکہ میں جانا چاہا تو کفار مکہ نے جانے نہ دیا۔ اسی کی طرف اشارہ کر کے خدا نے یہ آیت نازل فرمائی اور آخر یہ پیشگوئی پوری کر دی کہ مکہ فتح ہوا اور خانہ کعبہ مسلمانوں کے قبضہ میں آیا اور کفار ڈرتے ڈرتے جانے پھرنے لگے۔ ۱۲

[2] مومنوں کو کفار مکہ کے خانہ کعبہ میں نماز پڑھنے دینے سے جو روکتے تھے تو خدا نے انکی تسلی کے واسطے یہ آیت نازل فرمائی۔ ۱۲

لِقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿١١٨﴾ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا

نشانیاں صاف طور پر دکھا چکے ہیں (اے رسولؐ) ہم نے تم کو دین حق کے ساتھ بہشت کی خوشخبری دینے والا اور

وَّلَا تُسْـَٔلُ عَنْ اَصْحٰبِ الْجَحِيْمِ ﴿١١٩﴾ وَلَنْ تَرْضٰى عَنْكَ

عذاب سے ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے اور دوزخیوں کے بارے میں تم سے کچھ پوچھا نہ جائے گا۔ اور اے رسولؐ نہ تو یہودی

الْيَهُوْدُ وَلَا النَّصٰرٰى حَتّٰى تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ ۭ قُلْ اِنَّ هُدَى

کبھی تم سے رضامند ہوں گے نہ نصاریٰ یہاں تک کہ تم ان کے مذہب کی پیروی کرو۔ (اے رسولؐ) اُن سے کہہ دو کہ

اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى ۭ وَلَىِٕنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَاۗءَهُمْ بَعْدَ الَّذِىْ

بس خدا ہی کی ہدایت تو ہدایت ہے (باقی ڈھکوسلا ہے) اور اگر تم اس کے بعد بھی کہ تمہارے پاس علم (قرآن) آچکا ہے

جَاۗءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِىٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿١٢٠﴾

ان کی خواہشوں پر چلے تو یاد رہے کہ پھر تم کو خدا کے غضب سے بچانے والا نہ کوئی سرپرست ہوگا نہ مددگار

اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَتْلُوْنَهٗ حَقَّ تِلَاوَتِهٖ ۭ

جن لوگوں کو ہم نے کتاب (قرآن) دی ہے وہ لوگ اسے اس طرح پڑھتے رہتے ہیں جو اس کے پڑھنے کا حق ہے

اُولٰۗىِٕكَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ۭ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ

یہی لوگ اس پر ایمان لاتے ہیں۔ اور جو اس کا انکار کرتے ہیں وہی لوگ گھاٹے

الْخٰسِرُوْنَ ﴿١٢١﴾ يٰبَنِىْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِىَ الَّتِىْٓ

میں ہیں۔ اے بنی اسرائیل میری ان نعمتوں کو یاد کرو جو میں نے

اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَنِّىْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٢٢﴾ وَ

تم کو دی ہیں۔ اور یہ کہ میں نے تم کو سارے جہان پر فضیلت دی۔ اور اس دن

اتَّقُوْا يَوْمًا لَّا تَجْزِىْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَـيْـــًٔـا وَّلَا يُقْبَلُ

سے ڈرو جس دن کوئی شخص کسی کی طرف سے نہ فدیہ ہو سکے گا اور نہ اس کی طرف سے کوئی معاوضہ قبول کیا

مِنْهَا عَدْلٌ وَّلَا تَنْفَعُهَا شَفَاعَةٌ وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿١٢٣﴾

جاوے گا اور نہ کوئی سفارش ہی فائدہ پہنچا سکے گی اور نہ وہ لوگ مدد دیئے جاویں گے

وَإِذِ ابْتَلَىٰ إِبْرَٰهِيمَ رَبُّهُ بِكَلِمَٰتٍ فَأَتَمَّهُنَّ ۖ قَالَ

(اے رسول بنی اسرائیل کو وہ وقت بھی یاد دلاؤ) جب ابراہیم کو انکے پروردگار نے چند باتوں میں آزمایا اور

إِنِّي جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ إِمَامًا ۖ قَالَ وَمِن ذُرِّيَّتِي ۖ

انہوں نے پورا کر دیا تو خدا نے فرمایا میں تم کو (لوگوں کا) پیشوا بنانیوالا ہوں (حضرت ابراہیم نے) عرض کی اور میری

قَالَ لَا يَنَالُ عَهْدِي الظَّٰلِمِينَ ۝١٢٤ وَإِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ

اولاد میں سے، فرمایا (ہاں مگر) میرے اس عہدے پر ظالموں میں سے کوئی شخص فائز نہیں ہو سکتا (اے رسول وہ وقت بھی

مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَأَمْنًا وَاتَّخِذُوا مِن مَّقَامِ إِبْرَٰهِيمَ

یاد دلاؤ) جب ہم نے خانہ کعبہ کو لوگوں کے ثواب اور پناہ کی جگہ قرار دی - اور (حکم دیا کہ) ابراہیم کی (اس) جگہ کو نماز کی

مُصَلًّى ۖ وَعَهِدْنَا إِلَىٰ إِبْرَٰهِيمَ وَإِسْمَٰعِيلَ أَن طَهِّرَا

جگہ بناؤ - اور ابراہیم و اسمٰعیل سے عہد و پیمان لیا کہ میرے (اس) گھر

بَيْتِيَ لِلطَّائِفِينَ وَالْعَٰكِفِينَ وَالرُّكَّعِ السُّجُودِ ۝١٢٥ وَ

کو طواف اور اعتکاف اور رکوع اور سجدہ کرنیوالوں کے واسطے صاف ستھرا رکھو۔

إِذْ قَالَ إِبْرَٰهِيمُ رَبِّ اجْعَلْ هَٰذَا بَلَدًا آمِنًا وَارْزُقْ

اور (اے رسول وہ وقت بھی یاد دلاؤ) جب ابراہیم نے دعا مانگی کہ اے میرے پروردگار اس شہر کو پناہ و

أَهْلَهُ مِنَ الثَّمَرَٰتِ مَنْ آمَنَ مِنْهُم بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ

امن کا شہر بنا اور اسکے رہنے والوں میں سے جو خدا اور روز آخرت پر ایمان لائے اس کو طرح طرح کے پھل کھانے کو دے

الْآخِرِ ۖ قَالَ وَمَن كَفَرَ فَأُمَتِّعُهُ قَلِيلًا ثُمَّ أَضْطَرُّهُ

خدا نے فرمایا (اچھا مگر) جو کفر اختیار کریگا اسکو دنیا میں چندے (چند روز) ان چیزوں سے فائدہ اٹھانے دونگا پھر (آخرت

إِلَىٰ عَذَابِ النَّارِ ۖ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ۝١٢٦ وَإِذْ يَرْفَعُ إِبْرَٰهِيمُ

میں) اسکو مجبور کر کے دوزخ کی طرف کھینچ لے جاؤنگا اور وہ بہت برا ٹھکانا ہے اور (وہ وقت بھی یاد دلاؤ)

الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَإِسْمَٰعِيلُ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ۖ

جب ابراہیم و اسمٰعیل خانہ کعبہ کی بنیادیں بلند کر رہے تھے (اور دعا مانگتے جاتے تھے) کہ اے ہمارے پروردگار ہماری

حضرت ابراہیم کا امتحان

لے اس میں بہت اختلاف ہے کہ وہ کون سی باتیں تھیں ایک روایت میں ہے کہ وہ دس ہیں اگر سارے سر میں بال ہوں تو مانگ نکالنا، کلی کرنا، ناک میں پانی ڈالنا، مسواک کرنا، مونچھوں کا کترنا، بغل کے بال، زیر ناف بال صاف کرنا، ختنہ کرنا، پانی سے استنجا کرنا، ناخن ترشوانا انہی باتوں کا نام سنت ابراہیمی ہے ۱۲

امامت منصب الٰہی ہے

لے اس آیت میں خدا نے دو باتوں کا فیصلہ بہت صاف طور پر فرمایا ہے ایک تو یہ کہ کوئی شخص بغیر خدا کے مقرر کئے ہوئے کسی کا پیشوا و امام ہو ہی نہیں سکتا دوسرے یہ کہ پیشوا اور امام ہر شخص نہیں ہو سکتا بلکہ وہی شخص امام ہوگا جو معصوم ہو اور کوئی گناہ کبھی اس سے سرزد نہ ہوا ہو کیونکہ اگر اس نے ایک گناہ بھی کیا تو اس نے اپنے اوپر ظلم کیا اور ظالم ہو گیا اس کے علاوہ پھر حکم خدا قطعی نہ رہے گا ۱۲

اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝۱۲۷ رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ

(یہ خدمت) قبول کر بیشک تو ہی (دعا کا) سننے والا (اور نیت کا) جاننے والا ہے۔ اور اے ہمارے پالنے والے تو

لَكَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَآ اُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ وَاَرِنَا مَنَاسِكَنَا

ہمیں اپنا فرمانبردار بندہ بنا اور ہماری اولاد سے ایک گروہ پیدا کر جو تیرا فرمانبردار ہو۔ اور ہم کو ہمارے حج کی جگہیں دکھا

وَتُبْ عَلَيْنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۝۱۲۸ رَبَّنَا وَ

دے اور ہماری توبہ قبول کر بیشک تو ہی بڑا توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔ اور اے ہمارے پالنے

ابْعَثْ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِكَ وَ

والے مکہ والوں میں انہی میں سے ایک رسول کو بھیج جو ان کو تیری آیتیں پڑھ کر سنائے اور آسمانی کتاب اور عقل کی باتیں

يُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيْهِمْ ۭ اِنَّكَ اَنْتَ

سکھائے اور ان (کے نفوس) کو پاکیزہ کر دے۔ بیشک تو ہی غالب

الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝۱۲۹ وَمَنْ يَّرْغَبُ عَنْ مِّلَّةِ اِبْرٰهٖمَ

اور صاحب تدبیر ہے۔ اور کون ہے جو ابراہیمؑ کے طریقے سے نفرت کرے

اِلَّا مَنْ سَفِهَ نَفْسَهٗ ۭ وَلَقَدِ اصْطَفَيْنٰهُ فِي الدُّنْيَا ۚ

مگر جو اپنے کو احمق بنائے اور بیشک ہم نے ان کو دنیا میں بھی منتخب کر لیا

وَاِنَّهٗ فِي الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝۱۳۰ اِذْ قَالَ لَهٗ رَبُّهٗٓ

اور وہ ضرور آخرت میں بھی اچھوں ہی میں سے ہوں گے۔ جب ان سے ان کے پروردگار

اَسْلِمْ ۙ قَالَ اَسْلَمْتُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝۱۳۱ وَوَصّٰى بِهَآ

نے کہا اسلام قبول کرو تو عرض کی میں سارے جہان کے پروردگار پر اسلام لایا۔ اور اسی طریقہ کی ابراہیمؑ نے

اِبْرٰهٖمُ بَنِيْهِ وَيَعْقُوْبُ ۭ يٰبَنِىَّ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰى

اپنی اولاد سے وصیت کی اور یعقوبؑ نے (بھی) کہ اے فرزندو خدا نے تمہارے واسطے اس دین

لَكُمُ الدِّيْنَ فَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۝۱۳۲ ۭ

اسلام کو پسند فرمایا ہے پس تم ہرگز نہ مرنا مگر مسلمان ہی ہو کر۔ (اے یہود)

ل
اس آیت سے واضح ہوا کہ حضرت ابراہیمؑ کا مذہب جس کی پیروی کرنے کا حکم دیا گیا ہے عقلی تھا اور یہی اہل حق کا مذہب ہے اور اسکی حسن و قبح اشیا کے عقلی ہونے کی اصل بھی یہی گئی اور اسی بنا پر احادیث میں عقل کو بھی باطنی نبی سے تعبیر کیا ہے اور اسی وجہ سے یہ کلام مشہور ہے کہ جس کا عقل حکم کرتی ہے اسی کا شریعت بھی حکم کرتی ہے جس کا شریعت حکم کرتی ہے اسی کا عقل بھی حکم کرتی ہے ۱۲۔

ع

أَمْ كُنْتُمْ شُهَدَاءَ إِذْ حَضَرَ يَعْقُوبَ الْمَوْتُ إِذْ قَالَ

کیا تم اس وقت موجود تھے جب یعقوبؑ کے سر پر موت آ کھڑی ہوئی اس وقت انہوں نے

لِبَنِيهِ مَا تَعْبُدُونَ مِنْ بَعْدِي ۖ قَالُوا نَعْبُدُ إِلَٰهَكَ

اپنے بیٹوں سے کہا میرے بعد تم کس کی عبادت کرو گے۔ کہنے لگے ہم آپ کے معبود اور آپ کے

وَإِلَٰهَ آبَائِكَ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ إِلَٰهًا وَاحِدًا

باپ دادا ابراہیمؑ و اسماعیلؑ و اسحاقؑ کے معبود یکتا خدا کی عبادت کریں گے

وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ ﴿١٣٣﴾ تِلْكَ أُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۖ لَهَا مَا

اور ہم اسی کے فرمانبردار ہیں۔ (اے یہود) وہ لوگ تھے جو چل بسے جو انہوں نے کمایا ان کے

كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَا كَسَبْتُمْ ۖ وَلَا تُسْأَلُونَ عَمَّا كَانُوا

آگے آیا اور جو تم کماؤ گے تمہارے آگے آئے گا۔ اور جو کچھ بھی وہ کرتے تھے اسکی پوچھ گچھ تم

يَعْمَلُونَ ﴿١٣٤﴾ وَقَالُوا كُونُوا هُودًا أَوْ نَصَارَىٰ تَهْتَدُوا ۗ

سے نہیں ہوگی۔ اور یہودی یا عیسائی مسلمانوں سے کہتے ہیں کہ یہودی یا نصرانی ہو جاؤ تو راہ راست پر آ جاؤ

قُلْ بَلْ مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا ۖ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿١٣٥﴾

گے۔ اے رسول ان سے کہدو کہ ہم ابراہیمؑ کے طریقے پر ہیں جو باطل سے کترا کر چلتے تھے اور مشرکین سے نہ تھے

قُولُوا آمَنَّا بِاللَّهِ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْنَا وَمَا أُنْزِلَ إِلَىٰ إِبْرَاهِيمَ

(اور اے مسلمانو تم یہ) کہو کہ ہم تو خدا پر ایمان لائے ہیں اور اُس پر جو ہم پر نازل کیا گیا (قرآن) اور جو (صحیفے)

وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَالْأَسْبَاطِ وَمَا أُوتِيَ

ابراہیمؑ و اسمٰعیلؑ و اسحٰقؑ و یعقوبؑ اور اولاد یعقوبؑ پر نازل ہوئے تھے اُن پر، اور جو (کتاب)

مُوسَىٰ وَعِيسَىٰ وَمَا أُوتِيَ النَّبِيُّونَ مِنْ رَبِّهِمْ لَا

موسیٰؑ و عیسیٰؑ کو دی گئی (اُس پر) اور جو اور پیغمبروں کو ان کے پروردگار کی طرف سے انہیں دیا گیا (اُس پر) ہم تو

نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِنْهُمْ وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ ﴿١٣٦﴾

ان میں سے کسی (ایک) میں بھی تفریق نہیں کرتے اور ہم تو خدا ہی کے فرمانبردار ہیں

ل1
اس مقام پر خدا نے حضرت اسمٰعیلؑ کو حضرت یعقوبؑ کی اولاد کے باپ دادا میں شامل فرمایا ہے حالانکہ حضرت اسمٰعیلؑ اُن کے چچا تھے اسکی صاف وجہ یہ ہے کہ محاورات میں چچا کو بھی باپ کہتے ہیں اسی بنا پر حضرت ابراہیمؑ اپنے چچا آزر بت پرست کو باپ کہا کرتے تھے اور ان کے والد کا نام تارخ تھا۔

فَإِنْ آمَنُوا بِمِثْلِ مَا آمَنْتُمْ بِهِ فَقَدِ اهْتَدَوْا وَ
پس اگر یہ لوگ بھی اسی طرح ایمان لائے ہیں جس طرح تم تو البتہ راہ راست پر آ گئے اور اگر وہ اس طریقہ
إِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا هُمْ فِي شِقَاقٍ فَسَيَكْفِيكَهُمُ
سے منہ پھیر لیں تو بس وہ صرف تمہاری ضد ہی پر ہیں۔ تو اے رسولؐ ان کے شر سے بچانے کو تمہارے
اللَّهُ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝ صِبْغَةَ اللَّهِ وَمَنْ
لئے خدا کافی ہوگا۔ اور وہ سب کے حالات خوب جانتا اور سنتا ہے (مسلمانو ان سے کہو کہ) رنگ تو خدا ہی کا رنگ
أَحْسَنُ مِنَ اللَّهِ صِبْغَةً وَنَحْنُ لَهُ عَابِدُونَ ۝ ١٣٨
ہے جس میں تم رنگے گئے اور خدائی رنگ سے بہتر کون رنگ ہوگا اور ہم تو اسی کی عبادت کرتے ہیں (اے رسولؐ)
قُلْ أَتُحَاجُّونَنَا فِي اللَّهِ وَهُوَ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ وَلَنَا أَعْمَالُنَا
تم ان سے پوچھو کہ کیا تم ہم سے خدا کے بارے میں جھگڑتے ہو حالانکہ وہی ہمارا بھی پروردگار ہے اور وہی تمہارا بھی پروردگار
وَلَكُمْ أَعْمَالُكُمْ وَنَحْنُ لَهُ مُخْلِصُونَ ۝ ١٣٩ أَمْ تَقُولُونَ
ہے ہمارے لئے ہماری کارگزاریاں اور تمہارے لئے تمہاری کارستانیاں اور ہم تو نرے کھرے اسی کے ہیں کیا تم
إِنَّ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَالْأَسْبَاطَ
کہتے ہو کہ ابراہیمؑ و اسماعیلؑ و اسحٰقؑ و اولاد یعقوب یہ سب کے سب
كَانُوا هُودًا أَوْ نَصَارَىٰ قُلْ أَأَنْتُمْ أَعْلَمُ أَمِ اللَّهُ وَمَنْ
یہودی یا نصرانی تھے (اے رسولؐ) ان سے پوچھو تو کہ تم زیادہ واقف ہو یا خدا۔ اور اس سے
أَظْلَمُ مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةً عِنْدَهُ مِنَ اللَّهِ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ
بڑھ کر کون ظالم ہوگا جس کے پاس خدا کی طرف کی گواہی (موجود) ہو (کہ وہ یہودی نہ تھے) اور پھر وہ چھپائے
عَمَّا تَعْمَلُونَ ۝ ١٤٠ تِلْكَ أُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَ
اور جو کچھ تم کرتے ہو خدا اس سے بے خبر نہیں۔ یہ وہ لوگ تھے جو سدھار چکے جو کچھ وہ کما گئے ان کے لئے
لَكُمْ مَا كَسَبْتُمْ وَلَا تُسْأَلُونَ عَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ ١٤١ ع
تھا اور جو کچھ تم کماؤ گے تمہارے لئے ہوگا اور جو کچھ وہ کر گزرے اس کی پوچھ گچھ تم سے نہ ہوگی۔

الجزء ۲

سَيَقُولُ السُّفَهَاءُ مِنَ النَّاسِ مَا وَلَّاهُمْ عَن

بعض احمق لوگ یہ کہیں گے کہ مسلمان جس قبلہ (بیت المقدس) کی طرف پہلے سے سجدہ کرتے رہے تھے

قِبْلَتِهِمُ الَّتِي كَانُوا عَلَيْهَا ۚ قُل لِّلَّهِ الْمَشْرِقُ وَ

اس سے (اور دوسرے قبلے کی طرف) منہ پھر جانے کا کیا باعث ہوا اے رسول تم انکے جواب میں کہو کہ پورب پچھم

الْمَغْرِبُ ۚ يَهْدِي مَن يَشَاءُ إِلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿١٤٢﴾

سب خدا ہی کا ہے جسے چاہتا ہے سیدھے رستے کی طرف ہدایت کر دیتا ہے اور جس طرح تمہارے قبلے کے بارے میں

وَكَذَٰلِكَ جَعَلْنَاكُمْ أُمَّةً وَسَطًا لِّتَكُونُوا شُهَدَاءَ عَلَى

ہدایت کی اسی طرح تم کو عادل امت بنایا تاکہ اور لوگوں کے مقابلہ میں تم گواہ ہو

النَّاسِ وَيَكُونَ الرَّسُولُ عَلَيْكُمْ شَهِيدًا ۗ وَمَا جَعَلْنَا

اور رسول (محمدؐ) تمہارے مقابلہ میں گواہ بنیں اور اے رسول جس قبلہ کی طرف

الْقِبْلَةَ الَّتِي كُنتَ عَلَيْهَا إِلَّا لِنَعْلَمَ مَن يَتَّبِعُ

تم پہلے (سجدہ کرتے) تھے ہم نے اس کو اس وجہ سے قبلہ قرار دیا تھا کہ (جب قبلہ بدلا جائے) تو

الرَّسُولَ مِمَّن يَنقَلِبُ عَلَىٰ عَقِبَيْهِ ۚ وَإِن كَانَتْ

ہم ان لوگوں کو جو رسول کی پیروی کرتے ہیں ان لوگوں سے الگ کر لیں جو الٹے پاؤں پھر جاتے

لَكَبِيرَةً إِلَّا عَلَى الَّذِينَ هَدَى اللَّهُ ۗ وَمَا كَانَ

ہیں اگرچہ یہ الٹ پھیر سوا ان لوگوں کے جن کو خدا نے ہدایت بخشی ہے سب پر شاق ضرور ہے

اللَّهُ لِيُضِيعَ إِيمَانَكُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوفٌ

اور خدا ایسا نہیں ہے کہ تمہارے ایمان (نماز) کو (جو بیت المقدس کی طرف پڑھتے رہے ہو) برباد کر دے

رَّحِيمٌ ﴿١٤٣﴾ قَدْ نَرَىٰ تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَاءِ ۖ

بیشک خدا لوگوں پر بڑا ہی شفیق اور مہربان ہے اے رسول قبلہ کے لیے بیشک تمہارا بار بار آسمان کی طرف

فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضَاهَا ۚ فَوَلِّ وَجْهَكَ

منہ کرنا ہم دیکھ رہے ہیں تو ہم ضرور تم کو اسی قبلہ کی طرف پھیر دیں گے جس کو تم پسند کرتے ہو تو اپنا منہ

لہ ابتدائے اسلام میں حضرت بیت المقدس کی طرف منہ کر کے نماز پڑھتے تھے حتیٰ کہ جب مدینہ میں ہجرت فرمائی تب بھی تقریباً سولہ یا سترہ مہینے تک بیت المقدس ہی کی طرف نماز پڑھتے رہے سورۂ بقرہ آپ بار بار آسمان کی طرف دیکھتے تھے آخر وہ ایک شگفتہ دن آیا کہ تحویل قبلہ کا حکم ہوا ... رسول ... قبلہ ... ان سب باتوں کا جواب اس آیت میں دیا گیا کہ خدا کے علم میں اصل قبلہ کعبہ ہی ہے بیت المقدس تو چند روز کے لیے بہ مصلحت قبلہ قرار دیا گیا تھا اور پھر تبدیل قبلہ کی مصلحت آگے بیان فرمائی۔ سلہ مسلم میں ابو قیس سے مروی ہے کہ حضرت علی نے فرمایا کہ امت عادل اور لوگوں پر گواہ ہم ہیں اور خاص ہم ہی کو اس سے مقصود فرمایا اور حضرت رسول ہم پر گواہ ہیں اور ہم کو بیان خدا اس کے مخلوق پر اور اس کی حجت ہیں زمین پر اور ہم ہی وہ ہیں جن کے بارے میں خدا نے کذلک جعلناکم امۃ وسطا فرمایا ہے ... شہداء ... حاکم ابوالقاسم سلہ یہ پہلا فائدہ تبدیل قبلہ کا اور خدا کا علم بیان فرمایا ہے یعنی تبدیل قبلہ اس لیے کیا ہے تاکہ ہم دیکھ لیں کہ کون کون ہمارے حکم کے مطابق پیروی کرتے ہیں اور ... کون کون منکر ... اور جس کو شاق ہے ... ظاہری مسلمانوں اور منافقوں اور سچے مومنوں میں ہو گئی ... منقول ہے کہ ... یہ آیت حضرت علی کے بارے میں کہ الا علی الذین ھدی اللہ ... کے بعد فرمایا کہ حضرت علی ہی ان لوگوں میں سے ہیں اور حضرت رسول کے چچا زاد بھائی اور داماد اور سلسلہ میں دنیا کے لوگوں کی نسبت رسول سے قریب اور ان کے سچے پیرو تھے دیکھو تفسیر کشاف جلد اول

شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۚ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوا

ہی لیں، اب تم مسجد محترم (کعبہ) کی طرف منہ کرلو اور اے مسلمانو تم جہاں کہیں ہو اسی کی طرف اپنا

وُجُوهَكُمْ شَطْرَهُ ۗ وَإِنَّ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتٰبَ

(اپنا) منہ کرلیا کرو اور جن لوگوں کو کتاب (توریت وغیرہ) دی گئی وہ بخوبی جانتے ہیں کہ یہ (تبدیل

لَيَعْلَمُونَ أَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَبِّهِمْ ۗ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ

قبلہ) بہت بجا و درست ہے اور ان کے پروردگار کی طرف سے ہے اور جو کچھ وہ لوگ کرتے

عَمَّا يَعْمَلُونَ ۝١٤٤ وَلَئِنْ أَتَيْتَ الَّذِينَ أُوتُوا

ہیں اس سے خدا بے خبر نہیں اور اگر اہل کتاب کے سامنے (دنیا کی) ساری

الْكِتٰبَ بِكُلِّ اٰيَةٍ مَا تَبِعُوا قِبْلَتَكَ ۚ وَمَا أَنْتَ بِتَابِعٍ

دلیلیں پیش کروگے تو بھی وہ تمہارے قبلہ کو نہ مانیں گے اور تم بھی

قِبْلَتَهُمْ ۚ وَمَا بَعْضُهُمْ بِتَابِعٍ قِبْلَةَ بَعْضٍ ۚ وَ

ان کے قبلہ کو ماننے والے نہیں ہو اور خود اہل کتاب بھی ایک دوسرے کے قبلہ کو نہیں مانتے اور جو علم (قرآن)

لَئِنِ اتَّبَعْتَ أَهْوَاءَهُمْ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَكَ

تمہارے پاس آچکا ہے اس کے بعد بھی اگر تم ان کی خواہش پر چلے تو البتہ تم نافرمان

مِنَ الْعِلْمِ ۙ إِنَّكَ إِذًا لَمِنَ الظّٰلِمِينَ ۝١٤٥ اَلَّذِينَ

ہو جاؤگے، جن لوگوں کو ہم نے کتاب (توریت وغیرہ)

اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَعْرِفُونَهُ كَمَا يَعْرِفُونَ أَبْنَاءَهُمْ ۖ

دی ہے وہ جس طرح اپنے بیٹوں کو پہچانتے ہیں (اسی طرح) وہ اس پیغمبر کو

وَإِنَّ فَرِيقًا مِنْهُمْ لَيَكْتُمُونَ الْحَقَّ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ۝١٤٦

بھی پہچانتے ہیں اور ان میں کچھ لوگ تو ایسے بھی ہیں جو دیدہ و دانستہ حق بات کو چھپاتے ہیں

اَلْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ فَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِينَ ۝١٤٧

(اے رسول تبدیل قبلہ) تمہارے پروردگار کی طرف سے حق ہے پس تم کہیں شک کرنے والوں میں سے نہ ہو جانا

حاشیہ [illegible]

وَلِكُلٍّ وِّجْهَةٌ هُوَ مُوَلِّيهَا فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ ۗ أَيْنَ

اور ہر فرقے کے واسطے ایک سمت ہے اسی کی طرف وہ (نماز میں) اپنا منہ کر لیتا ہے سو تم (اے مسلمانو)

مَا تَكُونُوا يَأْتِ بِكُمُ اللّٰهُ جَمِيعًا ۚ إِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ

اس جھگڑے کو چھوڑ دو اور نیکیوں میں (اوروں سے) آگے بڑھ جاؤ تم جہاں کہیں ہو گے خدا تمکو (اپنی طرف) لے

شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿١٤٨﴾ وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ

آویگا بیشک خدا ہر چیز پر قادر ہے اور (اے رسول) تم جہاں سے جاؤ (حتی کہ سفر) سے تو بھی نماز میں تم اپنا منہ

شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۖ وَإِنَّهُ لَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ ۗ وَمَا اللّٰهُ

مسجد محترم (کعبہ) کی طرف کر لیا کرو اور بیشک یہ (نیا قبلہ) تمہارے پروردگار کی طرف سے حق ہے اور تمہارے

بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿١٤٩﴾ وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ

کاموں سے خدا غافل نہیں ہے اور (اے رسول) تم جہاں سے جاؤ (حتی کہ سفر) سے تو بھی (تم نماز میں)

شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۚ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوا وُجُوهَكُمْ

اپنا منہ مسجد الحرام کی طرف کر لیا کرو۔ اور (اے مسلمانو تم (بھی) جہاں کہیں ہوا کرو تو (نماز میں) اپنا منہ

شَطْرَهُ لِئَلَّا يَكُونَ لِلنَّاسِ عَلَيْكُمْ حُجَّةٌ ۙ إِلَّا الَّذِينَ

اسی کعبہ کی طرف کر لیا کرو (بار بار حکم دینے کا ایک فائدہ یہ ہے) تاکہ لوگوں کا الزام تم پر آنے نہ پائے مگر انہیں میں جو

ظَلَمُوا مِنْهُمْ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِي ۚ وَلِأُتِمَّ نِعْمَتِي

لوگ ناحق ہٹ دھرمی کرتے ہیں (وہ تو ضرور الزام دینگے) تو تم لوگ ان سے تو نہ ڈرو اور مجھی سے ڈرو اور دوسرا فائدہ یہ ہے

عَلَيْكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ﴿١٥٠﴾ كَمَا أَرْسَلْنَا فِيكُمْ

تاکہ تم پر اپنی نعمت پوری کر دوں اور تیسرا فائدہ یہ ہے تاکہ تم ہدایت پاؤ (مسلمانو یہ احسان بھی ویسا ہی ہے) جیسے ہم

رَسُولًا مِّنْكُمْ يَتْلُو عَلَيْكُمْ آيٰتِنَا وَيُزَكِّيكُمْ وَيُعَلِّمُكُمُ

نے تم میں تم ہی میں کا ایک رسول بھیجا جو تم کو ہماری آیتیں پڑھ کر سناتے اور تمہارے نفس کو پاکیزہ کرتے

الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَيُعَلِّمُكُمْ مَّا لَمْ تَكُونُوا تَعْلَمُونَ ﴿١٥١﴾

اور تمہیں کتاب (قرآن) اور عقل کی باتیں سکھاتے اور تم کو وہ باتیں بتاتے جن کی تمہیں (پہلے سے) خبر بھی

ل یہ کس اشارہ ہے
جنت اور محبوب اور حضر
مہدی آخرالزماں کی طرف
اگرچہ عقل کے ...
میں بھی بات کا ...
بتاتے ہیں ...
...
...
مضبوط ...
اور کتب ...
ل حضرت رسول
سے منقول ہے کہ
...
سے مقصود ...
کا بہشت میں داخل
کرنا ہے۔

فَاذْكُرُونِيٓ أَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوا لِي وَلَا تَكْفُرُونِ ۝ ١٥٢

تو تم مجھے یاد رکھو تو میں بھی تمہارا ذکر (خیر) کیا کرونگا اور میرا شکریہ ادا کرتے رہو اور ناشکری نہ

يٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَعِينُوا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ

کرو اے ایماندارو (مصیبت کے وقت) صبر اور نماز کے ذریعہ سے (خدا کی) مدد مانگو

إِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِينَ ۝ ١٥٣ وَلَا تَقُولُوا لِمَنْ يُقْتَلُ

بیشک خدا صبر کرنے والوں ہی کا ساتھی ہے اور جو لوگ خدا کی راہ میں مارے گئے انہیں

فِي سَبِيلِ اللّٰهِ أَمْوَاتٌ بَلْ أَحْيَآءٌ وَّلٰكِنْ لَّا تَشْعُرُونَ ۝ ١٥٤

کبھی مردہ نہ کہنا بلکہ وہ لوگ زندہ ہیں مگر تم ان کی زندگی کی حقیقت کا کچھ بھی شعور نہیں رکھتے

وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَالْجُوعِ وَنَقْصٍ مِّنَ

اور ہم تمہیں کچھ خوف اور بھوک سے اور مالوں اور جانوں اور

الْأَمْوَالِ وَالْأَنْفُسِ وَالثَّمَرٰتِ ۗ وَبَشِّرِ الصّٰبِرِينَ ۝ ١٥٥ الَّذِينَ

پھلوں کی کمی سے ضرور آزمائیں گے اور (اے رسول) ایسے صبر کرنے والوں کو خوشخبری دے دو کہ

إِذَآ أَصَابَتْهُمْ مُّصِيبَةٌ ۙ قَالُوٓا إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّآ إِلَيْهِ رٰجِعُونَ ۝ ١٥٦

جب ان پر کوئی مصیبت آ پڑی تو وہ (بیساختہ) بول اٹھے ہم تو خدا ہی کے ہیں اور ہم اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے

أُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوٰتٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ ۟ وَأُولٰٓئِكَ

ہیں خوشخبری دیدو انہیں لوگوں پر ان کے پروردگار کی طرف سے عنایتیں ہیں اور رحمت اور یہی لوگ

هُمُ الْمُهْتَدُونَ ۝ ١٥٧ إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ

ہدایت یافتہ ہیں بیشک (کوہ) صفا اور (کوہ) مروہ خدا کی نشانیوں میں سے

اللّٰهِ ۚ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ أَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ

ہیں پس جو شخص خانہ (کعبہ) کا حج یا عمرہ کرے اس پر ان دونوں کے درمیان

يَطَّوَّفَ بِهِمَا ۚ وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا ۙ فَإِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِيمٌ ۝ ١٥٨

طواف (آمد و رفت) کرنے میں کچھ گناہ نہیں (بلکہ ثواب ہے) اور جو شخص خوش خوش نیک کام کرے تو پھر خدا بھی

[illegible]

إِنَّ الَّذِينَ يَكْتُمُونَ مَا أَنزَلْنَا مِنَ الْبَيِّنَاتِ وَالْهُدَىٰ

قدر دان (اور) واقف کار ہے۔ بیشک جو لوگ (ہماری) ان روشن دلیلوں اور ہدایتوں کو جنہیں ہم نے نازل کیا

مِن بَعْدِ مَا بَيَّنَّاهُ لِلنَّاسِ فِي الْكِتَابِ ۙ أُولَٰئِكَ يَلْعَنُهُمُ

اسکے بعد چھپاتے ہیں جبکہ ہم کتاب (تورات) میں لوگوں کے سامنے صاف صاف بیان کر چکے ہیں تو یہی

اللَّهُ وَيَلْعَنُهُمُ اللَّاعِنُونَ ﴿١٥٩﴾ إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا وَأَصْلَحُوا

لوگ ہیں جن پر خدا بھی لعنت کرتا ہے اور لعنت کرنے والے بھی لعنت کرتے ہیں مگر جن لوگوں نے توبہ کی اور اپنی حالت

وَبَيَّنُوا فَأُولَٰئِكَ أَتُوبُ عَلَيْهِمْ ۚ وَأَنَا التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ﴿١٦٠﴾

کی اصلاح کر لی اور (جو کچھ کتاب میں ہے) صاف صاف بیان کر دیا ایسوں کی توبہ میں قبول کرتا ہوں اور میں بڑا توبہ قبول کرنے والا

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَمَاتُوا وَهُمْ كُفَّارٌ أُولَٰئِكَ عَلَيْهِمْ

مہربان ہوں۔ بیشک جن لوگوں نے کفر اختیار کیا اور کفر ہی کی حالت میں مر گئے اُن ہی پر خدا کی

لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ﴿١٦١﴾ خَالِدِينَ

اور فرشتوں کی اور تمام لوگوں کی لعنت ہے ہمیشہ اسی پھٹکار میں

فِيهَا ۖ لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنظَرُونَ ﴿١٦٢﴾

رہیں گے نہ تو ان سے عذاب ہی میں تخفیف کی جائیگی اور نہ ان کو (عذاب سے) مہلت

وَإِلَٰهُكُمْ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ ۖ لَّا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَٰنُ الرَّحِيمُ ﴿١٦٣﴾ ع ١١

ہی دیجائیگی اور تمہارا معبود تو وہی ایکتا خدا ہے اسکے سوا کوئی معبود نہیں جو بڑا مہربان رحم والا ہے

إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ

بیشک آسمان و زمین کی پیدائش اور رات دن کے رد و بدل میں اور کشتیوں

وَالنَّهَارِ وَالْفُلْكِ الَّتِي تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِمَا يَنفَعُ النَّاسَ

(جہازوں) میں جو لوگوں کے نفع کی چیزیں (مال تجارت وغیرہ) دریا میں لیکر چلتے ہیں

وَمَا أَنزَلَ اللَّهُ مِنَ السَّمَاءِ مِن مَّاءٍ فَأَحْيَا بِهِ

اور پانی میں جو خدا نے آسمان سے برسایا پھر اس سے زمین کو مُردہ (بیکار)

الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَبَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ وَّ

ہونے کے بعد جلا دیا (شاداب کر دیا) اور اس میں ہر قسم کے جانور پھیلانے میں اور ہواؤں

تَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَآءِ

کے چلانے میں اور بادلوں میں جو آسمان اور زمین کے درمیان (خدا کے حکم سے) گھرے رہتے

وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ

ہیں (ان سب باتوں میں) عقل والوں کے لئے (بڑی بڑی) نشانیاں ہیں اور بعض لوگ ایسے

يَّتَّخِذُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْدَادًا يُّحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ

بھی ہیں جو غیر خدا کو (اوروں کو بھی خدا کا) مثل و شریک بناتے ہیں (اور) جیسی محبت خدا سے

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ ۭ وَلَوْ يَرَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا

رکھنی چاہئے ویسی ہی ان سے رکھتے ہیں اور جو لوگ ایماندار ہیں وہ انہیں بڑھ کر خدا کی الفت رکھتے ہیں اور کاش

اِذْ يَرَوْنَ الْعَذَابَ ۙ اَنَّ الْقُوَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ۙ وَّ اَنَّ

ظالم لوگ (اس وقت) وہ بات سوجھتی جو عذاب دیکھنے کے بعد سوجھے گی کہ یقیناً ہر طرح کی قوت خدا ہی کو ہے اور یہ

اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعَذَابِ ۝١٦٥ اِذْ تَبَرَّاَ الَّذِيْنَ اتُّبِعُوْا

کہ بیشک خدا بڑا سخت عذاب والا ہے (وہ کیا سخت وقت ہوگا) جب پیشوا لوگ

مِنَ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْا وَرَاَوُا الْعَذَابَ وَتَقَطَّعَتْ بِهِمُ

اپنے پیروؤں سے اپنا پیچھا چھڑائیں گے اور (بچشم خود) عذاب دیکھیں گے اور انکے باہمی

الْاَسْبَابُ ۝١٦٦ وَقَالَ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْا لَوْ اَنَّ لَنَا كَرَّةً

تعلقات ٹوٹ جائینگے اور پیرو کہنے لگیں گے کہ اگر ہمیں کہیں پھر (دنیا میں) پلٹنا ملے تو ہم بھی

فَنَتَبَرَّاَ مِنْهُمْ كَمَا تَبَرَّءُوْا مِنَّا ۭ كَذٰلِكَ يُرِيْهِمُ اللّٰهُ

ان سے (اسی طرح) الگ ہو جائیں جس طرح (عین وقت پر) یہ لوگ ہم سے الگ ہو گئے یوں ہی

اَعْمَالَهُمْ حَسَرٰتٍ عَلَيْهِمْ ۭ وَمَا هُمْ بِخٰرِجِيْنَ مِنَ النَّارِ ۝١٦٧

خدا انکے اعمال کو دکھائیگا جو انہیں (سراسر) افسوس ہی افسوس کھائی دینگے اور بھلا کب دوزخ سے نکل سکتے ہیں

(باقی آئندہ)

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ كُلُوْا مِمَّا فِي الْاَرْضِ حَلٰلًا طَيِّبًا ۖ وَّلَا

اے لوگو جو کچھ زمین میں ہے اس میں سے حلال وپاکیزہ چیز (شوق سے) کھاؤ اور شیطان

تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ۭ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۱۶۸﴾

کے قدم بقدم نہ چلو وہ تو تمہارا ظاہر بظاہر دشمن ہے۔

اِنَّمَا يَاْمُرُكُمْ بِالسُّوْۗءِ وَالْفَحْشَاۗءِ وَاَنْ تَقُوْلُوْا عَلَي

وہ تو تمہیں برائی اور بدکاری ہی کا حکم کریگا اور یہ (چاہے گا) کہ تم بے جانے

اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۶۹﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا مَآ

بوجھے خدا پر بہتان باندھو اور جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ جو حکم خدا کی

اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ مَآ اَلْفَيْنَا عَلَيْهِ اٰبَاۗءَنَا ۭ

طرف سے نازل ہوا ہے اسکو مانو تو کہتے ہیں (کہ نہیں) بلکہ ہم تو اسی طریقہ پر چلیں گے جس پر ہم نے

اَوَلَوْ كَانَ اٰبَاۗؤُھُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ شَـيْـــًٔـا وَّلَا يَهْتَدُوْنَ ﴿۱۷۰﴾

اپنے باپ دادوں کو پایا اگرچہ انکے باپ دادا کچھ بھی نہ سمجھتے ہوں اور نہ راہ راست ہی پر چلتے ہوں

وَمَثَلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا كَمَثَلِ الَّذِيْ يَنْعِقُ بِمَا لَا

ہوں اور جن لوگوں نے کفر اختیار کیا انکی مثال تو اس شخص کی سی ہے جو ایسے (جانور) کو

يَسْمَعُ اِلَّا دُعَاۗءً وَّنِدَاۗءً ۭ صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا

پکار کے (اپنا حلق پھاڑے) جو آواز اور پکار کے سوا سنتا (سمجھتا) خاک نہ ہو یہ لوگ بہرے ہیں گونگے

يَعْقِلُوْنَ ﴿۱۷۱﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا

ہیں کہ خاک نہیں سمجھتے اے ایماندارو جو کچھ ہم نے تمہیں دیا ہے اس میں سے ستھری چیزیں (شوق

رَزَقْنٰكُمْ وَاشْكُرُوْا لِلّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿۱۷۲﴾

سے) کھاؤ اور اگر خدا ہی کی عبادت کرتے ہو تو اُسی کا شکر کرو۔

اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ

اندھے ہیں اُس نے تو تم پر بس مردہ لہ جانور اور خون اور سور کا گوشت لہ اور وہ جانور جس پر

(بقیہ صفحہ ۳۸) حرام ہے اور ان کی مقرر کردہ ... مسموم کے سوا دوسرے نہیں ہوتے (حاشیہ صفحہ ۹) لہ مری ہوئی ٹڈی اور مچھلی کو مردہ حرام نہیں ان دونوں کا ذبح یہی ہے کہ ٹڈی کو پکڑ لینا اور مچھلی کا زندہ خشکی پر آجانا لہ اطبائے لکھا ہے کہ سؤر کا گوشت بہت سی افعال اور بری عادتوں اور بے حیائی کے حرکات کا باعث ہوتا ہے انہی وجوہ پر نظر کرکے شریعت نے حکمی حرام کر دیا

الْخِنْزِيرِ وَمَا أُهِلَّ بِهِ لِغَيْرِ اللَّهِ ۖ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ
(ذبح کے وقت) خدا کے سوا اور کسی کا نام لیا گیا ہو حرام کیا ہے پس جو شخص مجبور ہو اور سرکشی
وَلَا عَادٍ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝ ١٧٣
کرنیوالا اور زیادتی کرنیوالا نہ ہو اور ان میں سے کوئی چیز کھالے تو اسپر گناہ نہیں ہے بیشک خدا بڑا بخشنے والا مہربان
إِنَّ الَّذِينَ يَكْتُمُونَ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ مِنَ
ہے بیشک جو لوگ ان باتوں کو جو خدا نے کتاب میں نازل کی ہیں چھپاتے ہیں اور
الْكِتَابِ وَيَشْتَرُونَ بِهِ ثَمَنًا قَلِيلًا ۙ أُولَٰئِكَ مَا
اسکے بدلے تھوڑی سی قیمت (دنیوی نفع) لے لیتے ہیں یہ لوگ بس انگاروں سے
يَأْكُلُونَ فِي بُطُونِهِمْ إِلَّا النَّارَ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ
اپنے پیٹ بھرتے ہیں اور قیامت کے دن خدا ان سے بات تک نہ کریگا
يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ
اور نہ انھیں (گناہوں سے) پاک کریگا اور انہی کے لئے درد ناک عذاب
أَلِيمٌ ۝ ١٧٤ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ اشْتَرَوُا الضَّلَالَةَ بِالْهُدَىٰ
ہے۔ یہی لوگ وہ ہیں جنھوں نے ہدایت کے بدلے گمراہی مول لی اور
وَالْعَذَابَ بِالْمَغْفِرَةِ ۚ فَمَا أَصْبَرَهُمْ عَلَى النَّارِ ۝ ١٧٥
بخشش (خدا) کے بدلے عذاب۔ پس وہ لوگ دوزخ کی آگ کی کیونکر برداشت
ذَٰلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ نَزَّلَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ ۗ وَإِنَّ
کرینگے یہ اسلیئے کہ خدا نے برحق کتاب نازل کی اور بیشک جن
الَّذِينَ اخْتَلَفُوا فِي الْكِتَابِ لَفِي شِقَاقٍ
لوگوں نے کتاب خدا میں (تو بدل کی) وہ لوگ بڑے پلے درجے کی مخالفت
بَعِيدٍ ۝ ١٧٦ لَيْسَ الْبِرَّ أَنْ تُوَلُّوا وُجُوهَكُمْ
میں ہیں نیکی کچھ یہی تھوڑی ہے کہ (نماز میں) اپنے منہ پورب

قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ

یا پچھم کی طرف کرو بلکہ نیکی تو اس کی ہے جو خدا اور روز آخرت اور

وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالْكِتٰبِ وَالنَّبِيّٖنَ ۚ وَ

فرشتوں اور (خدا کی) کتابوں اور پیغمبروں پر ایمان لائے اور

اٰتَى الْمَالَ عَلٰى حُبِّهٖ ذَوِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَ

اس کی اُلفت میں اپنا مال قرابت داروں اور یتیموں اور

الْمَسٰكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ ۙ وَالسَّآئِلِيْنَ وَفِي الرِّقَابِ ۚ

محتاجوں اور پردیسیوں اور مانگنے والوں اور لونڈی غلام (کے گلو خلاصی)

وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ ۚ وَالْمُوْفُوْنَ بِعَهْدِهِمْ

میں صرف کرے اور پابندی سے نماز پڑھے اور زکوٰۃ دیتا رہے اور جب کوئی عہد کیا

اِذَا عٰهَدُوْا ۚ وَالصّٰبِرِيْنَ فِي الْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ

تو اپنے قول کے پورے ہیں اور فقر و فاقہ رنج و سختی اور کٹھن کے وقت ثابت قدم

وَحِيْنَ الْبَاْسِ ۗ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا ۗ وَ

رہے ۔ یہی لوگ ہیں جو (دعوائے ایمان میں) سچے نکلے ۔ اور

اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ

یہی لوگ پرہیزگار ہیں ۔ اے مومنو! جو لوگ (ناحق) مارڈالے

عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلٰى ۚ اَلْحُرُّ بِالْحُرِّ وَالْعَبْدُ

جائیں ان کے بدلے میں تم کو جان کے بدلے جان لینے کا حکم دیا جاتا ہے آزاد کے

بِالْعَبْدِ وَالْاُنْثٰى بِالْاُنْثٰى ۚ فَمَنْ عُفِيَ لَهٗ مِنْ

بدلے آزاد اور غلام کے بدلے غلام اور عورت کے بدلے عورت پس جس (قاتل) کو اس کے (ایمانی) بھائی

اَخِيْهِ شَيْءٌ فَاتِّبَاعٌۢ بِالْمَعْرُوْفِ وَاَدَآءٌ اِلَيْهِ

(طالب قصاص) کی طرف سے کچھ معاف کر دیا جائے تو اسے بھی اس کے قدم بقدم نیکی کرنا او

لہ شریعت دو قسم کی ہوتی ہے ایک تو ایسے جیسے قوانین عدل پر مبنی ہوں جس طرح حضرت موسیٰ کی شریعت کہ وہ سب کی سب کا نظم و نسق عدل پر مبنی ہو یا جیسے شریعت حضرت عیسیٰ کی کہ چونکہ انکے احکام میں سے یہ ہے کہ اگر کوئی ایک رخسار پر طمانچہ مارے تو دوسرا بھی اس کے سامنے کر دو اور اگر کوئی بیگار میں ایک کوس پکڑ لے جائے تو تم دو کوس اس کے ساتھ چلے جاؤ انجیل اور کوئی شریعت جو خدا کی طرف سے ہو ان دو قسموں سے خالی نہیں ہو سکتی اور اگرچہ بعض حکماء نے جو شاذ کے حکم میں ہیں شریعت شب کو ترجیح دی ہے اسی وجہ سے نصاریٰ فخر کرتے ہیں مگر اکثر حکماء شریعت عدل ہی کو پسند کرتے ہیں اور یہی عدل و سیاست سلطنت کا بھی مدار الہام ہے اور انہیں وجوہ سے سوم کا دار و مدار بھی عدل ہی پر ہے اور اسی لئے قصاص کا حکم جاری کیا گیا مگر جب باہم میل کر لیں اور صلح ہو جائے تو دیت لی جا سکتی ہے اور اس صورت میں شریعت شب پر بھی عمل درآمد ہو جائے گا ۱۲

بِاِحْسَانٍ ذٰلِكَ تَخْفِيْفٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ فَمَنِ

خوش معاملگی سے (خون بہا) ادا کرو دینا چاہیئے یہ تمہارے پروردگار کیطرف سے آسانی اور مہربانی ہے۔

اعْتَدٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَلَهٗ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۷۸﴾ وَلَكُمْ

پھر اسکے بعد جو زیادتی کرے تو اس کے لئے درد ناک عذاب ہے اور اے عقلمندو!

فِي الْقِصَاصِ حَيٰوةٌ يّٰاُولِي الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ

قصاص (کے قواعد مقرر کر دینے) میں تمہاری زندگی ہے (اور اسی لیے جاری کیا گیا ہے) تاکہ تم

تَتَّقُوْنَ ﴿۱۷۹﴾ كُتِبَ عَلَيْكُمْ اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ

(خونریزی سے) پرہیز (ل) کرو (مسلمانو) تم کو حکم دیا جاتا ہے کہ جب تم میں سے کسی کے

اِنْ تَرَكَ خَيْرَا ۖۚ الْوَصِيَّةُ لِلْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ

سامنے موت آ کھڑی ہو بشرطیکہ وہ کچھ مال چھوڑ جائے تو ماں باپ اور قرابت داروں

بِالْمَعْرُوْفِ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۸۰﴾ فَمَنْ بَدَّلَهٗ بَعْدَ مَا

کیلئے اچھی وصیت کرے جو خدا سے ڈرتے رہیں ان پر یہ ایک حق ہے پھر جو شخص (وصیت) کو سننے کے بعد

سَمِعَهٗ فَاِنَّمَا اِثْمُهٗ عَلَى الَّذِيْنَ يُبَدِّلُوْنَهٗ اِنَّ اللّٰهَ

اسے بدل کا کچھ کر دے تو اس کا گناہ انہیں لوگوں کی گردن پر ہے جو اسے بدل ڈالیں بیشک

سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۸۱﴾ فَمَنْ خَافَ مِنْ مُّوْصٍ جَنَفًا اَوْ

خدا سب کچھ جانتا اور سنتا ہے (ہاں البتہ) جو شخص وصیت کرنے والے سے بیجا طرفداری یا بےانصافی

اِثْمًا فَاَصْلَحَ بَيْنَهُمْ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ

کا خوف رکھتا ہو اور ان (وارثوں) میں صلح کرا دے تو اس پر (ایسا) کرنے کا کچھ گناہ نہیں ہے بیشک خدا بڑا

رَّحِيْمٌ ﴿۱۸۲﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ

بخشنے والا مہربان ہے اے ایماندارو روزہ رکھنا جس طرح تم سے پہلے کے لوگوں پر فرض تھا اسی

كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿۱۸۳﴾

طرح تم پر بھی فرض کیا گیا تاکہ تم (اس کی وجہ سے) بہت سے گناہوں سے بچو۔

ل کیونکہ جب ہر شخص کو خیال رہیگا کہ اگر کسی کو مار ڈالوں گا تو اسکے عوض میری بھی گردن ماری جائے گی تو اسی خوف سے دونوں زندہ رہ جائیں گے ۱۲

أَيَّامًا مَّعْدُودَاتٍ ۚ فَمَن كَانَ مِنكُم مَّرِيضًا أَوْ

(وہ بھی ہمیشہ نہیں بلکہ) گنتی کے چند روز (اس پر بھی) (روزہ کے دنوں میں) جو شخص تم میں سے بیمار

عَلَىٰ سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ أَيَّامٍ أُخَرَ ۚ وَعَلَى الَّذِينَ

ہو یا سفر میں ہو تو اور دنوں میں (جتنے قضا ہوئے ہوں) گن کے رکھ لے اور جنہیں[1] روزہ رکھنے کی

يُطِيقُونَهُ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِينٍ ۖ فَمَن تَطَوَّعَ

قوت ہے[2] اور نہ رکھیں تو ان پر اس کا بدلہ ایک محتاج کو کھانا کھلا دینا ہے اور جو شخص اپنی خوشی سے

خَيْرًا فَهُوَ خَيْرٌ لَّهُ ۚ وَأَن تَصُومُوا خَيْرٌ لَّكُمْ ۖ إِن

بھلائی کرے تو یہ اس کے لئے زیادہ بہتر ہے اور اگر تم سمجھ دار ہو تو (سمجھ لو کہ فدیہ سے) روزہ

كُنتُمْ تَعْلَمُونَ ۝١٨٤ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي أُنزِلَ فِيهِ

رکھنا تمہارے حق میں (بہر حال) اچھا ہے (روزوں کا) مہینہ رمضان ہے جس میں قرآن

الْقُرْآنُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِّنَ الْهُدَىٰ وَ

نازل کیا گیا جو لوگوں کا رہنما ہے اور اس میں رہنمائی اور (حق و باطل کے)

الْفُرْقَانِ ۚ فَمَن شَهِدَ مِنكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ ۖ وَمَن

تمیز کی روشن نشانیاں ہیں (مسلمانو!) تم میں سے جو شخص اس مہینہ میں اپنی جگہ پر ہو تو اسکو

كَانَ مَرِيضًا أَوْ عَلَىٰ سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ أَيَّامٍ أُخَرَ ۗ يُرِيدُ

چاہیے کہ روزہ رکھے اور جو شخص بیمار ہو یا سفر میں ہو تو اور دنوں میں (روزہ کی) گنتی پوری کرے

اللَّهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيدُ بِكُمُ الْعُسْرَ وَلِتُكْمِلُوا

خدا تمہارے ساتھ آسانی کرنی چاہتا ہے اور تمہارے ساتھ سختی کرنی نہیں چاہتا اور شمار کا

الْعِدَّةَ وَلِتُكَبِّرُوا اللَّهَ عَلَىٰ مَا هَدَاكُمْ وَلَعَلَّكُمْ

حکم اسلئے دیا ہے تاکہ تم (روزوں کی) گنتی پوری کرو اور تاکہ خدا نے جو تم کو راہ پر لگا دیا ہے اس نعمت پر اس کی بڑائی

تَشْكُرُونَ ۝١٨٥ وَإِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي

کرو[3] اور تاکہ تم شکر گذار بنو (اے رسول) جب میرے بندے میرا حال تم سے پوچھیں تو (کہدو کہ) میں ان کے

[1] یعنی ایسی بیماری کا خوف ہے جو روزہ رکھنے پر طاری ہو یا روزہ رکھنے سے مرض کی زیادتی یا پیدا ہو جانے یا ورم کا خوف ہو۔

[2] یہ اس کا ذکر ہے جو روزہ تو رکھ سکتے ہیں مگر بہت محنت شاقہ سے جیسے بڈھے، حاملہ، مستسقی وغیرہ یا ہو سکتا ہے کہ یہ حکم ہو اور منسوخ ہو۔

[3] بعض مفسرین نے اس کا مطلب یہ بیان کیا ہے کہ جس طرح خدا نے تمہیں بتا دیا ہے اسی طرح تکبیر کہو اور وہ چار نمازوں کے بعد مستحب ہے شب عید کی مغرب عشا اور عید کے دن کی صبح اور نماز عید وہ یہ تکبیر کہیں اللہ اکبر اللہ اکبر لا الہ الا اللہ واللہ اکبر واللہ اکبر والحمد للہ علی ما ھدانا ولہ الشکر علی ما اولانا

قَرِيبٌ أُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ فَلْيَسْتَجِيبُوا

پاس ہی ہوں اور جب مجھ سے کوئی دعا مانگتا ہے تو میں ہر دعا کرنیوالوں کی دعا سن لیتا ہوں (جو

لِي وَلْيُؤْمِنُوا بِي لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُونَ ﴿١٨٦﴾ أُحِلَّ لَكُمْ

مناسب ہو تو) قبول کرتا ہوں پس انہیں چاہیئے کہ (میرا ہی کہنا مانیں) مجھ پر ایمان لائیں تاکہ وہ سیدھی راہ پر

لَيْلَةَ الصِّيَامِ الرَّفَثُ إِلَىٰ نِسَائِكُمْ هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ

آجاویں (مسلمانو!) تمھارے واسطے روزوں کی راتوں میں اپنی بیبیوں کے پاس جانا حلال کر دیا گیا عورتیں

وَأَنتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ عَلِمَ اللَّهُ أَنَّكُمْ كُنتُمْ تَخْتَانُونَ

(گویا) تمھاری چولی ہیں اور تم (گویا) ان کے دامن ہو خدا نے دیکھا کہ تم (گناہ کر کے) اپنا نقصان کرتے تھے

أَنفُسَكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ وَعَفَا عَنكُمْ فَالْآنَ

(کہ آنکھ بچا کے اپنی بی بی کے پاس چلے جاتے تھے) تو اس نے تمھاری توبہ قبول کی اور تمھاری خطا سے درگذر کی پس تم

بَاشِرُوهُنَّ وَابْتَغُوا مَا كَتَبَ اللَّهُ لَكُمْ وَكُلُوا وَ

اب ان سے ہمبستری کرو اور (اولاد سے) جو کچھ خدا نے تمھارے لئے (تقدیر میں) لکھ دیا ہے اسے مانگو اور کھاؤ

اشْرَبُوا حَتَّىٰ يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْأَبْيَضُ مِنَ

اور پیو یہاں تک کہ صبح کی سفید دھاری (رات کی) کالی دھاری سے (آسمان پر پورب کی طرف)

الْخَيْطِ الْأَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ ثُمَّ أَتِمُّوا الصِّيَامَ إِلَى

تمھیں صاف نظر آنے لگے - پھر رات تک روزہ پورا کرو اور (ہاں) جب تم

اللَّيْلِ وَلَا تُبَاشِرُوهُنَّ وَأَنتُمْ عَاكِفُونَ فِي

مسجدوں میں اعتکاف کرنے بیٹھو تو ان سے (رات کو بھی) ہمبستری نہ کرو یہ خدا کی

الْمَسَاجِدِ تِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ فَلَا تَقْرَبُوهَا كَذَٰلِكَ

معین کی ہوئی حدیں ہیں تو تم ان کے پاس بھی نہ جانا یوں کھلم کھلا خدا

يُبَيِّنُ اللَّهُ آيَاتِهِ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ﴿١٨٧﴾

اپنے احکام لوگوں کے سامنے بیان کرتا ہے تاکہ وہ لوگ (نافرمانی سے) بچیں

لے ابتدائے اسلام
میں یہ حکم تھا کہ شام
سے نماز عشاء تک
کھانے پینے وغیرہ کی
اجازت تھی مگر جب
نماز عشاء پڑھ لی یا سو
رہے تو سب ناجائز
ہو گیا حضرت [illegible] نے
بعد نماز عشاء کے جماع
کیا اور صبح کو حضرت
رسول اللہ کے پاس
[illegible]
اسکے بعد معلوم ہوا
[illegible]

وَلَا تَأْكُلُوٓا أَمْوَالَكُم بَيْنَكُم بِالْبَاطِلِ وَتُدْلُوا بِهَآ إِلَى

اور آپس میں ایک دوسرے کا مال ناحق نہ کھا جاؤ اور (نہ) مال کو (رشوت میں) حکام کے یہاں

الْحُكَّامِ لِتَأْكُلُوا فَرِيقًا مِّنْ أَمْوَالِ النَّاسِ بِالْإِثْمِ

جھونک دو تاکہ لوگوں کے مال میں سے (جو) کچھ ہاتھ لگے ناحق خورد برد کر جاؤ حالانکہ تم

وَأَنتُمْ تَعْلَمُونَ ۝ يَسْـَٔلُونَكَ عَنِ الْأَهِلَّةِ قُلْ هِيَ

جانتے ہو (اے رسول) تم سے لوگ چاند کے بارے میں پوچھتے ہیں (کہ کیوں گھٹتا بڑھتا

مَوَاقِيتُ لِلنَّاسِ وَالْحَجِّ وَلَيْسَ الْبِرُّ بِأَن تَأْتُوا الْبُيُوتَ

ہے) تم کہہ دو کہ اس سے لوگوں کے دنیوی امور اور حج کے اوقات معلوم ہوتے ہیں اور یہ کوئی اچھی بات

مِن ظُهُورِهَا وَلَٰكِنَّ الْبِرَّ مَنِ اتَّقَىٰ وَأْتُوا الْبُيُوتَ مِنْ

نہیں ہے کہ گھروں میں پچھواڑے سے پھاند کے آؤ بلکہ نیکی اسکی ہے جو پرہیزگاری کرے اور گھروں میں

أَبْوَابِهَا وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۝ وَقَاتِلُوا فِي

(آنا ہو) تو ان کے دروازوں کی طرف سے آؤ اور خدا سے ڈرتے رہو تاکہ تم مراد کو پہنچو اور جو لوگ تم سے

سَبِيلِ اللَّهِ الَّذِينَ يُقَاتِلُونَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوا ۚ إِنَّ

(لڑیں تم بھی) خدا کی راہ میں ان سے لڑو اور زیادتی نہ کرو (کیونکہ) خدا زیادتی

اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ ۝ وَاقْتُلُوهُمْ حَيْثُ

کرنے والوں کو ہرگز دوست نہیں رکھتا۔ اور تم ان (مشرکوں) کو جہاں

ثَقِفْتُمُوهُمْ وَأَخْرِجُوهُم مِّنْ حَيْثُ أَخْرَجُوكُمْ وَ

پاؤ مار ہی ڈالو اور ان لوگوں نے جہاں (مکے) سے تمہیں شہر بدر کیا ہے تم بھی انہیں باہر نکال

الْفِتْنَةُ أَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ وَلَا تُقَاتِلُوهُمْ عِندَ الْمَسْجِدِ

دو۔ اور فتنہ پردازی (شرک) خونریزی سے بھی بڑھ کے ہے اور جب تک وہ لوگ (کفار) مسجد حرام

الْحَرَامِ حَتَّىٰ يُقَاتِلُوكُمْ فِيهِ فَإِن قَاتَلُوكُمْ فَاقْتُلُوهُمْ

(کعبہ) کے پاس تم سے نہ لڑیں تم بھی ان سے (اس جگہ) نہ لڑو (ہاں) اگر وہ تم سے لڑیں تو تم بھی ان کو قتل کرو۔

لہ جابر بن عبداللہ انصاری سے روایت ہے کہ آنحضرت نے ظاہر اور علانیہ اس امر کی تعلیم فرمائی ہے کہ جس بات کو حاصل کرنا ہو تو جو اس کا اہل ہو اس سے حاصل کرو نااہل کے پاس نہ جاؤ جس طرح مکان میں دروازے سے جانا اور عقل کے خلاف ہے اسی طرح کسی چیز کا حاصل کرنا اسکے اہل سے۔ اسی کے قریب قریب تفسیر بیضاوی اور کشاف میں بھی ہے اور اسی وجہ سے حضرت رسول نے مختلف الفاظ میں اس مطلب کو ادا کیا ہے کہیں یہ فرمایا ہے انا دار الحکمۃ و علی بابہا میں علم و حکمت کا گھر ہوں اور علی اسکے دروازہ ہیں مطلب یہ ہے کہ میرا دین میرا قرب منزلت جس کو حاصل کرنا ہے وہ علی کے واسطے اور ذریعے سے آئے اور اگر دوسرے کی طرف توجہ کی تو ایسا ہے جیسے گھر میں پچھواڑے سے آنا جسکے ہرگز مطلب تک نہ پہنچو گے

۱۳ - ۱۲ - ۱۳

كَذٰلِكَ جَزَآءُ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۹۱﴾ فَاِنِ انْتَهَوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ

کافروں کی یہی سزا ہے۔ پھر اگر وہ لوگ باز رہیں تو بے شک خدا بڑا بخشنے

رَّحِيْمٌ ﴿۱۹۲﴾ وَقٰتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ وَّيَكُوْنَ الدِّيْنُ

والا مہربان ہے اور ان سے لڑے جاؤ یہاں تک کہ فساد (باقی) نہ رہے اور صرف

لِلّٰهِ ۚ فَاِنِ انْتَهَوْا فَلَا عُدْوَانَ اِلَّا عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۹۳﴾

خدا ہی کا دین ہو جائے پھر اگر وہ لوگ باز رہیں تو ان پر زیادتی نہ کرو کیونکہ ظالموں کے سوا کسی پر زیادتی (اچھی) نہیں

اَلشَّهْرُ الْحَرَامُ بِالشَّهْرِ الْحَرَامِ وَالْحُرُمٰتُ قِصَاصٌ

حرمت والا مہینہ حرمت والے مہینے کے برابر ہے اور کچھ مہینے کی خصوصیت نہیں سب حرمت کی چیزیں ایک

فَمَنِ اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ فَاعْتَدُوْا عَلَيْهِ بِمِثْلِ

دوسرے کے برابر ہیں پس جو شخص تم پر زیادتی کرے تو جیسی زیادتی اس نے تم پر کی ہے ویسی ہی زیادتی

مَا اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ ۪ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ

تم بھی اس پر کرو اور خدا سے ڈرتے رہو اور خوب سمجھ لو کہ خدا پرہیزگاروں

اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۹۴﴾ وَاَنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا

کا ساتھی ہے اور خدا کی راہ میں خرچ کرو اور

تُلْقُوْا بِاَيْدِيْكُمْ اِلَى التَّهْلُكَةِ ۛ وَاَحْسِنُوْا ۛ اِنَّ

اپنے ہاتھ (جان) ہلاکت میں نہ ڈالو اور نیکی کرو بے شک

اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۹۵﴾ وَاَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلّٰهِ

خدا نیکی کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے اور صرف خدا ہی کے واسطے حج اور عمرہ کو

فَاِنْ اُحْصِرْتُمْ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ ۚ وَلَا تَحْلِقُوْا

پورا کرو پس اگر تم (بیماری وغیرہ کی وجہ سے) مجبور ہو جاؤ تو پھر جیسی قربانی میسر آئے (کر دو) اور جب تک

رُءُوْسَكُمْ حَتّٰى يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهٗ ۚ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ

قربانی اپنی جگہ پر نہ پہنچ جاوے اپنے سر نہ منڈواؤ۔ پھر جب تم میں سے

ل جناب رسالتمآب کی بعثت سے قبل بھی یہ چار مہینے یعنی رجب ذیقعدہ ذی الحجہ محرم حرام سمجھے جاتے تھے اور ان میں لڑائی فساد موقوف کر دیتے تھے جب اسلام ہوا تو بھی ان مہینوں کو محترم رکھا اور مسلمان اس کے پابند ہو گئے تو کفار کو [illegible] مسلمانوں سے [illegible] کرتے اور [illegible] حرمت کے خیال سے چپ رہ جاتے تب خدا نے یہ آیت نازل فرمائی کہ جب [illegible] کے ساتھ ہے اور جب وہ لوگ اس کا خیال نہیں کرتے ہیں اور تم پر چڑھتے ہیں تو تم کو بھی جواب دینے کی [illegible] کسی نے منع [illegible] جب وہ لوگ نہیں مانتے تو تم بھی اسکا ویسا ہی جواب دو [illegible] خدا نے کہہ دیا ہے کہ تم آپ اپنی جان کے بھی مالک نہیں ہو کہ تم چاہو کہ گزر و اور [illegible] باتوں پر جان دینے اور لینے کو تیار ہو جاؤ بلکہ جہاد کے سوا جو بھی [illegible]

ع

ف ۲ محض بے پروائی سے جان کی حفاظت بہت ضروری ہے اور اسی سے یہ مسئلہ حل ہو گیا کہ سلامتی کی اطاعت دنیوی معاملات میں لازمی ہے۔

مَرِيضًا اَوْ بِهٖٓ اَذًى مِّنْ رَّاْسِهٖ فَفِدْيَةٌ مِّنْ صِيَامٍ
کوئی بیمار ہو یا اُس کے سر میں کوئی تکلیف ہو تو (سر منڈوانے کا بدلہ)
اَوْ صَدَقَةٍ اَوْ نُسُكٍ ۚ فَاِذَآ اَمِنْتُمْ ۟ فَمَنْ تَمَتَّعَ بِالْعُمْرَةِ
روزے یا خیرات یا قربانی ہے پس جب مطمئن رہو تو جو شخص حج تمتع[1]
اِلَى الْحَجِّ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ ۚ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ
کا عمرہ کرے تو اس کو جو قربانی میسر آئے کرنی ہوگی اور جس سے قربانی ناممکن
فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ فِي الْحَجِّ وَسَبْعَةٍ اِذَا رَجَعْتُمْ ۭ
ہو تو تین روزے زمانہ حج میں (رکھنے ہونگے) اور سات روزے جب تم واپس آؤ
تِلْكَ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ ۭ ذٰلِكَ لِمَنْ لَّمْ يَكُنْ اَهْلُهٗ حَاضِرِي
یہ پوری دہائی ہے۔ یہ حکم اس شخص کے واسطے ہے جس کے گھر کے والے مسجد
الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۭ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ
حرام (مکہ) کے باشندے نہ ہوں اور خدا سے ڈرو اور سمجھ لو کہ خدا بڑا سخت عذاب
الْعِقَابِ ۝ اَلْحَجُّ اَشْهُرٌ مَّعْلُوْمٰتٌ ۚ فَمَنْ فَرَضَ فِيْهِنَّ
والا ہے۔ حج کے مہینے تو (اب سب کو) معلوم ہیں (شوال، ذیقعدہ، ذی الحجہ)
الْحَجَّ فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوْقَ وَلَا جِدَالَ فِي الْحَجِّ ۭ وَمَا
پس جو شخص ان مہینوں میں اپنے اوپر حج لازم کرلے تو احرام سے آخر حج تک نہ عورت کے پاس جائے نہ کوئی
تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ يَّعْلَمْهُ اللّٰهُ ۭ وَتَزَوَّدُوْا فَاِنَّ خَيْرَ
اَور گناہ کرے اور جھگڑے اور نیکی کا کوئی سا کام بھی کرو تو خدا اسکو خوب جانتا ہے (راستے کیلئے) زاد راہ مہیا کرو اور
الزَّادِ التَّقْوٰى ۡ وَاتَّقُوْنِ يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ ۝ لَيْسَ عَلَيْكُمْ
سب سے بہتر زاد راہ پرہیزگاری ہے اور اے عقلمندو مجھ سے ڈرتے رہو اس میں کوئی الزام نہیں ہے کہ (حج
جُنَاحٌ اَنْ تَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ ۭ فَاِذَآ اَفَضْتُمْ
کے ساتھ تم اپنے پروردگار کے فضل (یعنی تجارت) کی خواہش کرو اور پھر جب تم عرفات[2] سے

ع

[1] حج کی تین قسمیں ہیں۔ حج تمتع، حج افراد، حج قران۔ حج تمتع ان لوگوں پر واجب ہے جو مکہ معظمہ سے ۴۸ میل یا اس سے زیادہ فاصلہ پر رہتے ہیں اور جو خاص مکہ یا ۴۸ میل اندر بسنے والے ہیں انکے واسطے حج افراد و قران ہے۔ حج تمتع کی یہ صورت ہے کہ جس میقات پر ہو وہاں سے عمرہ کا احرام باندھے پھر مکہ میں جاکے خانۂ کعبہ کا طواف کرے اور دو رکعت نماز پڑھے اور کوہ صفا و مروہ کے درمیان سعی کرے اور تقصیر کرے اور محل ہوجائے اسکے بعد ۸ ذی الحجہ کو حج کا احرام مکہ سے باندھے اور ۹ ذی الحجہ کو عرفات میں جاکے غروب آفتاب تک وہاں ٹھہرے اور اعمال بجا لائے اسکے بعد مشعر الحرام میں آئے اور صبح تک وہاں رہے اور اعمال بجالائے ۱۰ ذی الحجہ کی صبح کو منیٰ کی طرف جائے اور سر منڈائے اور قربانی دے اور جمرۂ عقبہ پر کنکریاں پھینکے اس کے بعد اگر چاہے تو اسی دن یا اس کی صبح کو مکہ میں چلا آئے اور طواف حج کرے اور نماز طواف پڑھے سعی کرے طواف نساء کرے نماز طواف نساء پڑھے اسکے بعد پھر منیٰ میں آئے اور دو مقاموں پر جو کنکریاں پھینکنی باقی رہ گئی تھیں انہیں کرکے حج تمام کرے اور اگر چاہے تو گیارھویں بارھویں کو کنکریاں پھینکنے سے فراغت کرکے تب بارھویں کو کوچ کرکے مکہ میں آئے اور طواف وغیرہ بجالاکر حج کو تمام کرے۔

[2] عرفات ایک مقام کا نام ہے جو مکہ سے کچھ زیادہ فاصلہ پر ہے یہاں نویں ذی الحجہ کو حاجی کچھ خاص اعمال کرتے ہیں اور مشعر الحرام مکہ اور عرفات کے درمیان ہے جہاں شب دہم ذی الحجہ قیام کرکے کچھ اعمال کرنے ہوتے ہیں اور منیٰ مشعر الحرام اور مکہ کے درمیان ایک مقام ہے جہاں حضرت ابراہیم حضرت اسمٰعیل کو قربانی دینے لے گئے تھے۔

مِنْ عَرَفٰتٍ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ

چل کھڑے ہو تو مشعر الحرام کے پاس خدا کا ذکر کرو اور اس کی یاد بھی کرو

وَاذْكُرُوْهُ كَمَا هَدٰىكُمْ وَاِنْ كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ

اور جس طرح تمہیں بتایا ہے اگرچہ تم اس کے پہلے تو گمراہوں

الضَّآلِّيْنَ ۝۱۹۸ ثُمَّ اَفِيْضُوْا مِنْ حَيْثُ اَفَاضَ النَّاسُ

سے تھے۔ پھر جہاں سے لوگ چل کھڑے ہوں وہیں سے تم بھی چل کھڑے

وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۱۹۹ فَاِذَا

ہو اور خدا سے مغفرت مانگو بے شک خدا بڑا بخشنے والا مہربان ہے پھر جب تم

قَضَيْتُمْ مَّنَاسِكَكُمْ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَذِكْرِكُمْ اٰبَآءَكُمْ

ارکان حج بجا لا چکو تو (منیٰ میں) اس طرح ذکر خدا کرو جس طرح تم اپنے باپ دادوں کا ذکر

اَوْ اَشَدَّ ذِكْرًا ؕ فَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ رَبَّنَآ اٰتِنَا

کرتے ہو بلکہ اس سے بڑھ کے۔ پھر بعض لوگ ایسے ہیں جو کہتے ہیں اے میرے

فِی الدُّنْيَا وَمَا لَهٗ فِی الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ۝۲۰۰ وَمِنْهُمْ

پروردگار ہم کو (جو دینا ہے) دنیا ہی میں دیدے حالانکہ (پھر) آخرت میں انکا کچھ حصہ نہیں

مَّنْ يَّقُوْلُ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ

اور بعض بندے ایسے ہیں کہ جو دعا کرتے ہیں کہ اے میرے پالنے والے مجھے دنیا میں نعمت دے اور

حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝۲۰۱ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ نَصِيْبٌ

آخرت میں ثواب دے اور دوزخ کی آگ سے بچا۔ یہی وہ لوگ ہیں جن کے لئے انکی کمائی

مِّمَّا كَسَبُوْا ؕ وَاللّٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۝۲۰۲ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ

کا (حصہ) چاہئے ہے اور خدا بہت جلد حساب لینے والا ہے اور (ان) گنتی کے چند دنوں

فِیْٓ اَيَّامٍ مَّعْدُوْدٰتٍ ؕ فَمَنْ تَعَجَّلَ فِیْ يَوْمَيْنِ فَلَآ

میں (تو) خدا کا ذکر کرو پھر جو شخص جلدی کر بیٹھے اور (منیٰ) سے دو ہی دن میں چل کھڑا ہو تو

له یہ حج تو اسلام کے قبل
سے جاری تھا [illegible]
عربوں کا قاعدہ تھا کہ اول
حج سے فارغ ہو کے
[illegible] اپنے
بزرگوں کی بڑائیاں کرتے
کوئی سخاوت [illegible]
شجاعت کا [illegible]
کی ہمراہی پر [illegible]
رشتے۔ خدا نے [illegible]
سے ان کو [illegible]
تمہیں جو اس [illegible]
خدا کی یاد کرو [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ایک حدیث میں [illegible]
سے مراد [illegible]
مراد [illegible]
کسی شخص کو شکر گزار دل اور ذکر خدا
کرنے والی زبان اور [illegible]
زوجہ ملے جو اسکے دین و
دنیا کے کاموں میں مدد کرے
تو اسے دنیا اور آخرت کی
نیکی مل گئی ۱۲۔ [illegible]
[illegible] مقصود معلوم ہوتا
ہے کہ جو شخص منیٰ میں ہو وہ
دسویں کی نماز ظہر سے [illegible]
کی نماز صبح تک پندرہ نمازوں
کے بعد اور جو دوسری جگہ
ہو دسویں کی ظہر سے
بارھویں کی صبح تک دس
نمازوں کے بعد یہ تکبیریں
پڑھے۔ اللہ اکبر اللہ
اکبر لا الٰہ
الا اللہ واللہ
اکبر ولله
الحمد اللہ
اکبر علی ما
ھدانا اللہ اکبر
علی ما رزقنا من بهيمة
الانعام والحمد للہ علی
ما اولانا۔
اور چند دنوں سے مراد
گیارہ بارہ تیرہ ذی الحجہ
ہیں اور انھیں کو ایام تشریق
کہتے ہیں۔
۱۲ - ۱۲ - ۱۲

إِثْمَ عَلَيْهِ وَمَنْ تَأَخَّرَ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ لِمَنِ اتَّقَىٰ

اُس پر بھی گناہ نہیں ہے اور جو (تیسرے) دن تک ٹھہرا رہے اُس پر بھی کچھ گناہ نہیں (لیکن) یہ رعایت

وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّكُمْ إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ﴿٢٠٣﴾ وَمِنَ

اُس کے واسطے ہے جو پرہیزگار ہو اور خدا سے ڈرتے رہو اور یہ یقین جانو کہ ایک دن تم سب کے سب اسی کی طرف

النَّاسِ مَنْ يُعْجِبُكَ قَوْلُهُ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَيُشْهِدُ

قبروں سے اٹھائے جاؤ گے اے رسول بعض لوگ (منافقین) ایسے بھی ہیں جن کی (چکنی چپڑی) باتیں (اس

اللَّهَ عَلَىٰ مَا فِي قَلْبِهِ وَهُوَ أَلَدُّ الْخِصَامِ ﴿٢٠٤﴾ وَإِذَا تَوَلَّىٰ

ذرا سی) دنیوی زندگی میں تمہیں بہت بھاتی ہیں اور وہ اپنی دلی محبت پر خدا کو گواہ مقرر کرتے ہیں حالانکہ وہ تمہارے دشمنوں میں

سَعَىٰ فِي الْأَرْضِ لِيُفْسِدَ فِيهَا وَيُهْلِكَ الْحَرْثَ

سب سے زیادہ جھگڑالو ہیں اور جہاں تمہاری محبت سے منہ پھیرا تو ادھر اُدھر دوڑ دھوپ کرنے لگا تاکہ ملک میں فساد

وَالنَّسْلَ ۗ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ الْفَسَادَ ﴿٢٠٥﴾ وَإِذَا قِيلَ لَهُ

پھیلائے اور زراعت اور مویشی کا ستیاناس کرے اور خدا فساد کو اچھا نہیں سمجھتا اور جب کہا جاتا ہے کہ خدا

اتَّقِ اللَّهَ أَخَذَتْهُ الْعِزَّةُ بِالْإِثْمِ ۚ فَحَسْبُهُ جَهَنَّمُ ۚ

سے ڈرو تو اسے غرور گناہ پر اُبھارتا ہے پس ایسے (کمبخت) کے لئے جہنم (ہی) کافی

وَلَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿٢٠٦﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَشْرِي نَفْسَهُ

ہے اور بہت ہی بُرا ٹھکانا ہے اور لوگوں میں سے (خدا کے بندے) کچھ ایسے بھی ہیں جو خدا کی

ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللَّهِ ۗ وَاللَّهُ رَءُوفٌ بِالْعِبَادِ ﴿٢٠٧﴾

خوشنودی حاصل کرنے کی غرض سے اپنی جان تک بیچ ڈالتے ہیں اور خدا ایسے بندوں پر بڑا ہی شفقت والا ہے

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا ادْخُلُوا فِي السِّلْمِ كَافَّةً وَلَا

ایمان والو تم سب کے سب ایک بار اسلام میں (پوری طرح) داخل ہو جاؤ اور

تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ ۚ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُبِينٌ ﴿٢٠٨﴾

شیطان کے قدم بہ قدم نہ چلو وہ تمہارا یقینی ظاہر بظاہر دشمن ہے

لے جب کفار نے باہم جناب رسالت مآب کے قتل کا مشورہ کیا کہ آپ کو گھر میں گھیر لیا اور خدا نے آپ کو خبر دی اور آپ نے ہجرت کے خیال سے علی مرتضیٰ سے فرمایا کہ کفار مکہ نے مجھے قتل کرنے کا ارادہ کیا ہے تم میری جگہ پر میری چادر اوڑھ کر سو رہو تاکہ لوگ یہ سمجھیں کہ میں سو رہا ہوں اور میں باہر جاتا ہوں - علی مرتضیٰ نے عرض کی کہ اگر میں سو رہوں تو آپ کو کوئی گزند نہ پہنچے گا فرمایا نہیں علی مرتضیٰ نے عرض کی میری جان جائے یا رہے آپ کی سلامتی بہتر ہے اس پر خدا تعالیٰ نے علی مرتضیٰ کی مدح میں یہ آیت نازل کی حضرت رسول اللہ نے فرمایا کہ اس شب خداوند عالم نے جبرئیل و میکائیل کی طرف وحی کی کہ میں نے تم دونوں میں بھائی چارہ قرار دیا اور ایک کی عمر دوسرے سے زیادہ کی - تم میں سے کون ایسا ہے جو اپنی عمر اپنے بھائی کو دیدے سو دونوں نے اس سے انکار کیا - تب خدا نے ان دونوں فرشتوں سے فرمایا کہ میں نے علی اور محمد میں بھائی چارہ قرار دیا ہے دیکھو علی نے اپنی جان نبی پر نثار کی ہے اور نبی کے بستر پر کس طرح بے خوف و خطر سو رہا ہے تم دونوں ابھی زمین پر جاؤ اور علی کی اس کے دشمنوں سے حفاظت کرو - یہ سنتے ہی دونوں زمین پر آئے اور جبرئیل علی مرتضیٰ کے سرہانے اور میکائیل پائنتی بیٹھے اور جبرئیل علی مرتضیٰ کی طرف خطاب کر کے کہنے لگے ابن ابی طالب مبارک ہو تمہارا مثل کون ہے کہ خود خداوند عالم اپنے فرشتوں پر تمہارے سبب سے فخر و مباہات کرتا ہے - دیکھو تفسیر ثعلبی - احیاء العلوم امام غزالی وغیرہ -

فَإِنْ زَلَلْتُمْ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَتْكُمُ الْبَيِّنَاتُ فَاعْلَمُوا
پھر جب تمہارے پاس روشن دلیلیں آ چکیں اس کے بعد بھی ڈگمگا گئے تو اچھی طرح سمجھ لو کہ خدا
أَنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿٢٠٩﴾ هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا أَنْ يَأْتِيَهُمُ
(ہر طرح) غالب اور تدبیر والا ہے کیا وہ لوگ اسی کے منتظر ہیں کہ سفید ابر کے سائبانوں
اللَّهُ فِي ظُلَلٍ مِنَ الْغَمَامِ وَالْمَلَائِكَةُ وَقُضِيَ الْأَمْرُ
(کی آڑ) میں (عذاب) خدا اور (عذاب کے) فرشتے ان آ ہی جاویں اور سب جھگڑے چک ہی جاویں
وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ ﴿٢١٠﴾ سَلْ بَنِي إِسْرَائِيلَ كَمْ
حالانکہ (آخر) کل امور خدا ہی کی طرف رجوع کئے جاویں گے اے رسول! بنی اسرائیل سے پوچھو کہ ہم نے ان کو
آتَيْنَاهُمْ مِنْ آيَةٍ بَيِّنَةٍ وَمَنْ يُبَدِّلْ نِعْمَةَ اللَّهِ مِنْ
کیسی کیسی روشن نشانیاں دیں اور جب کسی شخص کے پاس خدا کی نعمت (کتاب) آ چکی اس
بَعْدِ مَا جَاءَتْهُ فَإِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿٢١١﴾ زُيِّنَ
کے بعد بھی اس کو بدل ڈالے تو بے شک خدا سخت عذاب والا ہے جن لوگوں
لِلَّذِينَ كَفَرُوا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا وَيَسْخَرُونَ مِنَ الَّذِينَ
نے کفر اختیار کیا ان کے لئے دنیا کی (ذرا سی) زندگی خوب اچھی کر دکھائی گئی ہے
آمَنُوا وَالَّذِينَ اتَّقَوْا فَوْقَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَاللَّهُ يَرْزُقُ
ایمانداروں سے مسخرا پن کرتے ہیں حالانکہ قیامت کے دن پرہیزگاروں کا درجہ ان (کافروں) سے بڑھ چڑھ کے
مَنْ يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٢١٢﴾ كَانَ النَّاسُ أُمَّةً وَاحِدَةً
ہوگا اور خدا جس کو چاہتا ہے بے حساب روزی عطا فرماتا ہے (پہلے سب) لوگ ایک ہی دین رکھتے تھے پھر
فَبَعَثَ اللَّهُ النَّبِيِّينَ مُبَشِّرِينَ وَمُنْذِرِينَ وَأَنْزَلَ
(آپس میں جھگڑنے لگے تب) خدا نے (ان کی طرف) خوشخبری دینے والے اور (عذاب سے) ڈرانے والے پیغمبر بھیجے
مَعَهُمُ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ لِيَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ فِيمَا اخْتَلَفُوا
اور ان پیغمبروں کے ساتھ حق کی کتاب بھی نازل کی تاکہ جن باتوں میں لوگ جھگڑتے تھے (کتاب) خدا اس کا فیصلہ کر دے

لے مکہ کے کفار جو مالدار تھے مثل ابو جہل و ہشام وغیرہ کے وہ فقراء مومنین مثل عمار و صہیب و بلال وغیرہ کو دیکھ کر ہنسی اڑایا کرتے تھے اور کہتے کہ اگر یہ حق پر ہوتے تو ہم جیسے اشراف کی پیروی کرتے مسکینوں کو ایمان لانا ہی کیا۔ انہی لوگوں کی رد میں خدا نے یہ آیت نازل کی۔ ۱۲

فِيهِ وَمَا اخْتَلَفَ فِيهِ إِلَّا الَّذِينَ أُوتُوهُ مِنْ بَعْدِ مَا
اور پھر افسوس تو یہ ہے کہ اس حکم سے اختلاف کیا بھی تو انہیں لوگوں نے جن کو کتاب دی گئی تھی اور وہ بھی جب
جَاءَتْهُمُ الْبَيِّنَاتُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ ۖ فَهَدَى اللَّهُ الَّذِينَ
انکے پاس خدا کے صاف صاف احکام آچکے اسکے بعد اور وہ بھی آپس کی شرارت سے تب خدا نے اپنی مہربانی
آمَنُوا لِمَا اخْتَلَفُوا فِيهِ مِنَ الْحَقِّ بِإِذْنِهِ ۗ وَاللَّهُ يَهْدِي
سے خالص ایمانداروں کو وہ راہ حق دکھا دی جس میں ان لوگوں نے اختلاف ڈال رکھا تھا اور خدا جسکو چاہے
مَنْ يَشَاءُ إِلَىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ۝٢١٣ أَمْ حَسِبْتُمْ أَنْ
راہ راست کی ہدایت کرتا ہے کیا[ل] تم یہ خیال کرتے ہو کہ بہشت میں پہنچ ہی جاؤ
تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَأْتِكُمْ مَثَلُ الَّذِينَ خَلَوْا
گے حالانکہ ابھی تک تمہیں اگلے زمانہ والوں کی سی حالت نہیں پیش آئی کہ
مِنْ قَبْلِكُمْ ۖ مَسَّتْهُمُ الْبَأْسَاءُ وَالضَّرَّاءُ وَزُلْزِلُوا
انہیں طرح طرح کی تکلیفوں (فاقہ کشی محتاجی) اور بیماری نے گھیر لیا تھا اور زلزلے میں اس قدر
حَتَّىٰ يَقُولَ الرَّسُولُ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ
جھنجھوڑے گئے کہ آخر (عاجز ہو کے) پیغمبر اور ایمان والے جو ان کے ساتھ تھے کہنے لگے
مَتَىٰ نَصْرُ اللَّهِ ۗ أَلَا إِنَّ نَصْرَ اللَّهِ قَرِيبٌ ۝٢١٤
دیکھئے خدا کی مدد کب ہوتی ہے (تب ان سے کہا گیا) گھبراؤ نہیں خدا کی مدد یقیناً بہت قریب ہے۔
يَسْأَلُونَكَ مَاذَا يُنْفِقُونَ ۖ قُلْ مَا أَنْفَقْتُمْ مِنْ
اے رسول تم سے لوگ پوچھتے ہیں کہ خدا کی راہ میں کیا خرچ کریں (تو تم انہیں) جواب دو کہ تم اپنی نیک کمائی
خَيْرٍ فَلِلْوَالِدَيْنِ وَالْأَقْرَبِينَ وَالْيَتَامَىٰ وَ
سے جو کچھ خرچ کرو تو وہ تمہارے ماں باپ اور قرابت داروں اور یتیموں اور محتاجوں
الْمَسَاكِينِ وَابْنِ السَّبِيلِ ۗ وَمَا تَفْعَلُوا مِنْ
اور پردیسیوں کا حق ہے، اور تم کوئی سا نیک

[ل] حضرت رسولؐ کے زمانے کے مسلمان بھی تو ہر طرح سے تھے کچھ لوگوں کو کفار کے ستانے اور اپنی تکلیفوں کو خیال کر کے گھبراہٹ پیدا ہوتی تو خداوند عالم نے ان کی فہمائش کی اور صبر کی اور استحقاق جنت کے مرتبہ کو سمجھا دیا۔ ۱۲

خَيْرٍ فَإِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ۝٢١٥ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ وَ

کام کرو خدا اس کو ضرور جانتا ہے (مسلمانو) تم پر جہاد فرض کیا گیا اگرچہ تم پر

هُوَ كُرْهٌ لَّكُمْ ۚ وَعَسٰٓى اَنْ تَكْرَهُوْا شَيْئًا وَّهُوَ خَيْرٌ

شاق ضرور ہے اور عجب نہیں کہ تم کسی چیز (جہاد) کو ناپسند کرو حالانکہ وہ تمہارے حق میں

لَّكُمْ ۚ وَعَسٰٓى اَنْ تُحِبُّوْا شَيْئًا وَّهُوَ شَرٌّ لَّكُمْ ۗ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ

بہتر ہو اور عجب نہیں کہ تم کسی چیز کو پسند کرو حالانکہ وہ تمہارے حق میں بری ہو اور (خدا تو)

وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۝٢١٦ يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ

جانتا ہی ہے مگر تم نہیں جانتے ہو (اے رسول) تم سے لوگ حرمت والے مہینوں کی نسبت

قِتَالٍ فِيْهِ ۭ قُلْ قِتَالٌ فِيْهِ كَبِيْرٌ ۭ وَصَدٌّ عَنْ سَبِيْلِ

پوچھتے ہیں کہ (آیا) جہاد (جائز) ہے (یا) نہیں (جائز ہے) تو تم (انہیں) جواب دو کہ ان مہینوں میں جہاد بڑا گناہ ہے اور یہ بھی

اللّٰهِ وَكُفْرٌۢ بِهٖ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۤ وَاِخْرَاجُ اَهْلِهٖ

یاد رہے کہ خدا کی راہ سے روکنا اور خدا سے انکار اور مسجد حرام (کعبہ) سے روکنا اور جو اس کے اہل ہیں ان کا مسجد سے

مِنْهُ اَكْبَرُ عِنْدَ اللّٰهِ ۚ وَالْفِتْنَةُ اَكْبَرُ مِنَ الْقَتْلِ ۭ وَ

نکال باہر کرنا یہ سب خدا کے نزدیک اس سے بھی بڑھ کر گناہ ہے اور فتنہ پردازی کشت و خون سے بھی بڑھ کر ہے اور

لَا يَزَالُوْنَ يُقَاتِلُوْنَكُمْ حَتّٰى يَرُدُّوْكُمْ عَنْ دِيْنِكُمْ

یہ کفار ہمیشہ تم سے لڑتے ہی چلے جائیں گے یہاں تک کہ اگر ان کا بس چلے تو تم کو تمہارے دین سے

اِنِ اسْتَطَاعُوْا ۭ وَمَنْ يَّرْتَدِدْ مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ

پھیر دیں اور تم میں جو شخص اپنے دین سے پھرا اور کفر ہی کی حالت میں

فَيَمُتْ وَهُوَ كَافِرٌ فَاُولٰۗىِٕكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا

مر گیا تو ایسوں ہی کا کیا کرایا سب کچھ دنیا اور آخرت (دونوں) میں اکارت

وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَاُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝٢١٧

ہے اور یہی لوگ جہنمی ہیں (اور) وہ اسی میں ہمیشہ رہیں گے

۱ے آنحضرت رسول نے جنگ بدر سے دو مہینہ قبل عبداللہ بن جحش اپنے پھوپھی زاد بھائی کو آٹھ جوانوں کا افسر بنا کے جمادی الثانی کے مہینے میں قریش کے قافلے پر جو مال تجارت لئے ہوئے طائف سے آ رہا تھا حملہ کرنے کے واسطے روانہ کر دیا تھا۔ جب دونوں میں مڈبھیڑ ہوئی تو لڑائی چھڑ گئی اور قافلہ قریش سے عمرو حضرمی مارا گیا اور مسلمانوں کی لڑائی فتح ہوئی بہت سے کفار اسیر ہوئے اور مال غنیمت بھی ہاتھ لگا جب شام ہوئی تو لوگوں نے رجب کا چاند دیکھا مشرکین کو یہ معلوم ہوا کہ آج ہی چاند ہوا ہے جو کل کو [illegible] جب یہ خبر [illegible] پہنچی [illegible] نے حرام مہینے کو حلال کر دیا جب یہ لوگ حضرت کے پاس آئے [illegible] اور ان لوگوں نے [illegible] مال غنیمت کا [illegible] الغرض رسول اللہ نے مال غنیمت اور اسیروں کو واپس کر دیا اور انہیں تصرف نہ کرنے دیا اسی اثنا میں کفار نے ایک شخص کے ذریعے سے حرام مہینوں کے بارے میں سوال کیا اس کے جواب میں یہ آیت نازل ہوئی مگر ساتھ ہی اس کے یہ بھی سمجھا دیا کہ ان مہینوں میں جہاد بے شک حرام ہے۔ مگر جب کفار تم پر زیادتی کریں تو [illegible] خیال کرو ۱۲۰

ع

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَاجَرُوا وَجَاهَدُوا فِي

بیشک جن لوگوں نے ایمان قبول کیا اور خدا کی راہ میں ہجرت کی اور

سَبِيلِ اللَّهِ أُولَٰئِكَ يَرْجُونَ رَحْمَتَ اللَّهِ ۚ وَاللَّهُ

جہاد کیا یہی لوگ رحمت خدا کے امیدوار ہیں اور خدا بڑا بخشنے

غَفُورٌ رَحِيمٌ ۲۱۸ يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ ۖ قُلْ

والا مہربان ہے (اے رسول) تم سے لوگ شراب اور جوئے کے بارے میں پوچھتے ہیں تو

فِيهِمَا إِثْمٌ كَبِيرٌ وَمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَإِثْمُهُمَا أَكْبَرُ

تم ان سے کہدو کہ ان دونوں میں بڑا گناہ ہے اور (کچھ) فائدے بھی ہیں اور انکے فائدے

مِنْ نَفْعِهِمَا ۗ وَيَسْأَلُونَكَ مَاذَا يُنْفِقُونَ قُلِ

سے انکا گناہ بڑھ کے ہے اور تم سے لوگ پوچھتے ہیں کہ خدا کی راہ میں کیا خرچ کریں تم (ان سے)

الْعَفْوَ ۗ كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمُ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ

کہدو کہ جو تمہاری ضرورت سے بچے یوں خدا اپنے احکام تم سے صاف صاف بیان کرتا ہے

تَتَفَكَّرُونَ ۲۱۹ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۗ وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ

تاکہ تم دنیا اور آخرت (کے معاملات) میں غور کرو اور تم سے لوگ یتیموں کے

الْيَتَامَىٰ ۖ قُلْ إِصْلَاحٌ لَهُمْ خَيْرٌ ۖ وَإِنْ تُخَالِطُوهُمْ

بارے میں پوچھتے ہیں تم (ان سے) کہدو کہ انکی اصلاح (اور درستی) بہتر ہے اور اگر تم ان سے مل

فَإِخْوَانُكُمْ ۚ وَاللَّهُ يَعْلَمُ الْمُفْسِدَ مِنَ الْمُصْلِحِ ۚ وَلَوْ

جل کر رہو تو (کچھ حرج نہیں) آخر وہ تمہارے بھائی ہی تو ہیں اور خدا فسادی کو خیرخواہ سے الگ خوب جانتا ہے

شَاءَ اللَّهُ لَأَعْنَتَكُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۲۲۰ وَلَا

اور اگر خدا چاہتا تو تم کو مصیبت میں ڈالدیتا ۔ بے شک خدا زبردست حکمت والا ہے اور (مسلمانو)

تَنْكِحُوا الْمُشْرِكَاتِ حَتَّىٰ يُؤْمِنَّ ۚ وَلَأَمَةٌ مُؤْمِنَةٌ

تم مشرک عورتوں سے جب تک ایمان نہ لائیں نکاح نہ کرو کیونکہ مشرک عورت تمہیں (اپنے) حسن و جمال میں

لہٰذا یہ تو کھلی ہوئی بات ہے کہ خداوند عالم نے عقل کی سی کوئی دوسری نعمت انسان کو نہیں عطا کی کہ اسی کی بدولت اشرف المخلوقات کہلایا فرشتوں سے بھی دو چار قدم آگے بڑھ گیا اور حیوان اسفل اور بدتر اسکے وہ آدمی حرف ہیں اسی عقل کی صفت ہیں جن اخلاق انسانی کی بدولت بنائے ہوئے ہیں اور عقل کے پیچھے پڑے رہتے ہیں اور یہ کیفیت جو کہ عام شراب سے ان دونوں حرکتوں کو تو شروع ہی جلد ہو جاتا ہے ہوتے ہیں اسی کی مدد سے عقل کو اور وہ باتیں ہے اور انسان انسانیت سے باہر ہو جاتا ہے اسکے علاوہ اسکی بدولت بہت سی بیماریاں بھی پیدا ہوتی ہیں کہ ان کے سبب سے انسان کی ہلاکت ہے وہ مرض ہو کر اسکی ہوتا ہے۔ انہی وجوہ سے حکمت اخلاق اور حکمت نام ہے ان دونوں کا اس پر اتفاق ہے کہ اسے منہ در لگانا چاہئے کیونکہ یہ وہ ذلیل چیز عقل پر مسلط ہو جاتی ہے اور انہی امور پر نظر کر کے شریعت نے اس کو قطعی حرام قرار دے دیا۔ اور جوا بھی چونکہ ان دونوں مرضوں کو پشت پناہ ہے اسی وجہ سے اس کو بھی حرام کر دیا ہے۔ ۲۰

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَاجَرُوا وَجَاهَدُوا فِي
بیشک جن لوگوں نے ایمان قبول کیا اور خدا کی راہ میں ہجرت کی اور
سَبِيلِ اللَّهِ أُولَٰئِكَ يَرْجُونَ رَحْمَتَ اللَّهِ ۚ وَاللَّهُ
جہاد کیا۔ یہی لوگ رحمت خدا کے امیدوار ہیں اور خدا بڑا بخشنے
غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝۲۱۸ يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ ۖ قُلْ
والا مہربان ہے (اے رسول) تم سے لوگ شراب اور جوئے کے بارے میں پوچھتے ہیں تو
فِيهِمَا إِثْمٌ كَبِيرٌ وَمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَإِثْمُهُمَا أَكْبَرُ
تم ان سے کہدو کہ ان دونوں میں بڑا گناہ ہے اور کچھ فائدے بھی ہیں اور انکے فائدے
مِنْ نَفْعِهِمَا ۗ وَيَسْأَلُونَكَ مَاذَا يُنْفِقُونَ ۖ قُلِ
سے انکا گناہ بڑھ کے ہے اور تم سے لوگ پوچھتے ہیں کہ خدا کی راہ میں کیا خرچ کریں تم ان سے
الْعَفْوَ ۗ كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمُ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ
کہدو کہ جو تمہاری ضرورت سے بچے یوں خدا اپنے احکام تم سے صاف صاف بیان کرتا ہے
تَتَفَكَّرُونَ ۝۲۱۹ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۗ وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ
تاکہ تم دنیا اور آخرت (کے معاملات) میں غور کرو اور تم سے لوگ یتیموں کے
الْيَتَامَىٰ ۖ قُلْ إِصْلَاحٌ لَهُمْ خَيْرٌ ۖ وَإِنْ تُخَالِطُوهُمْ
بارے میں پوچھتے ہیں تم (ان سے) کہدو کہ انکی اصلاح (و درستی) بہتر ہے اور اگر تم ان سے مل
فَإِخْوَانُكُمْ ۚ وَاللَّهُ يَعْلَمُ الْمُفْسِدَ مِنَ الْمُصْلِحِ ۚ وَلَوْ
جل کر رہو تو کچھ حرج نہیں آخر وہ تمہارے بھائی ہی تو ہیں اور خدا فسادی کو خیر خواہ سے الگ جانتا ہے
شَاءَ اللَّهُ لَأَعْنَتَكُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝۲۲۰ وَلَا
اور اگر خدا چاہتا تو تم کو مصیبت میں ڈال دیتا۔ بیشک خدا زبردست حکمت والا ہے اور (مسلمانو)
تَنْكِحُوا الْمُشْرِكَاتِ حَتَّىٰ يُؤْمِنَّ ۚ وَلَأَمَةٌ مُؤْمِنَةٌ
تم مشرک عورتوں سے جب تک ایمان نہ لائیں نکاح نہ کرو کیونکہ مشرکہ عورت تمہیں اپنے حسن و جمال میں (ا

علامہ یہ تو عقلی ہوتی بات ہے
کہ خدا اور علماء نے عقل کی
سی کوئی دوسری نعمت
کو نہیں عطا کی کہ اسی کی بدولت
اشرف المخلوقات کہلاتا
فرشتوں سے بھی دو چار قدم
آگے بڑھ گیا اور خدا کا نائب
اور خلیفہ اسکے وہ قوی اور طرف
ہیں۔ اسی بدن کی سلطنت
میں اپنی اپنی بادشاہت
بنائے ہوئے ہیں اور عقل
کے پیچھے پڑے رہتے ہیں۔
اور یہ کیفیت جو کہ نام شراب
ہے ان دونوں مرضوں کو لاو
شراب پی کر دیوانہ
ہو جاتا ہے بس اس عقل
اس کی مدد سے عقل
کو اور دیوانگی ہے
اور انسان انسانیت
سے باہر ہو جاتا ہے
اسکے علاوہ جوا کی
کی بدولت بہت سی برائیاں
بھی پیدا ہوتی ہیں
ہے وہ مرجوا اس کی
جوا ہے۔ انکی
وجہ سے حکمت
اخلاق اور حکمت
دونوں
کو اس پر اتفاق
ہے کہ
ذرا کتنا ہے کہ کیونکہ یہ
دونوں چیزیں عقل پر مسلط ہو
جاتی ہے اور امور
پر نظر کر کے شریعت
نے اسی کو قطعی حرام
قرار دیا۔ اور
جوا بھی چونکہ ان دونوں
مرضوں کا پشت پناہ ہے
اسی وجہ سے اس کو
بھی حرام کر دیا ہے ۱۲۰

خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكَةٍ وَّلَوْ اَعْجَبَتْكُمْ ۚ وَلَا تُنْكِحُوا الْمُشْرِكِيْنَ

کیسی ہی اچھی کیوں نہ معلوم ہو مگر پھر بھی ایماندار عورت اس سے کہیں اچھی ہے اور مشرکین سے جب تک ایمان

حَتّٰى يُؤْمِنُوْا ۗ وَلَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكٍ وَّلَوْ

نہ لائیں اپنی عورتیں انکے نکاح میں نہ دو اور مشرک تمہیں کیسا ہی اچھا کیوں نہ معلوم ہو مگر پھر بھی بندہ مومن

اَعْجَبَكُمْ ۗ اُولٰٓئِكَ يَدْعُوْنَ اِلَى النَّارِ ۖ وَاللّٰهُ يَدْعُوْٓا

ان سے کہیں اچھا ہے یہ مشرک مرد ہوں خواہ عورت لوگوں کو دوزخ کی طرف بلاتے ہیں اور خدا اپنی عنایت سے

اِلَى الْجَنَّةِ وَالْمَغْفِرَةِ بِاِذْنِهٖ ۚ وَيُبَيِّنُ اٰيٰتِهٖ لِلنَّاسِ

بہشت اور بخشش کی طرف بلاتا ہے اور اپنے احکام لوگوں سے صاف صاف بیان کرتا ہے

لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ۝ ٢٢١ وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْمَحِيْضِ ۗ

تاکہ یہ لوگ نصیحت پکڑیں اے رسول تم سے لوگ حیض کے بارے میں پوچھتے ہیں تم ان سے

قُلْ هُوَ اَذًى ۙ فَاعْتَزِلُوا النِّسَآءَ فِي الْمَحِيْضِ ۙ وَلَا

کہدو کہ یہ گندگی اور گھن کی بیماری ہے تو (ایام) حیض میں تم عورتوں سے الگ رہو اور

تَقْرَبُوْهُنَّ حَتّٰى يَطْهُرْنَ ۚ فَاِذَا تَطَهَّرْنَ فَاْتُوْهُنَّ

جب تک وہ پاک ہو جائیں ان کے پاس نہ جاؤ پس جب وہ پاک ہو جائیں تو جدھر سے تمہیں

مِنْ حَيْثُ اَمَرَكُمُ اللّٰهُ ۗ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ التَّوَّابِيْنَ

خدا نے حکم دیا ہے ان کے پاس جاؤ بیشک خدا توبہ کرنیوالوں اور ستھرے لوگوں کو

وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِيْنَ ۝ ٢٢٢ نِسَآؤُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ ۠ فَاْتُوْا

پسند کرتا ہے تمہاری بی بیاں (گویا) تمہاری کھیتی ہیں تو تم اپنی کھیتی میں

حَرْثَكُمْ اَنّٰى شِئْتُمْ ۡ وَقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ ۭ وَاتَّقُوا

جس طرح چاہو آؤ اور اپنی آیندہ کی بھلائی کے واسطے (اعمال صالحہ) پیشگی بھیجو اور خدا

اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ مُّلٰقُوْهُ ۭ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ ٢٢٣

سے ڈرتے رہو اور یہ بھی سمجھ رکھو کہ ایک دن تمکو اسکے سامنے جانا ہے اور اے رسول ایمانداروں کو

[illegible]

وَلَا تَجْعَلُوا اللّٰهَ عُرْضَةً لِّاَيْمَانِكُمْ اَنْ تَبَرُّوْا وَ

(نجات کی) خوشخبری دیدو اور (مسلمانو) تم اپنی قسموں (کے حیلے) سے خدا (کے نام) کو (لوگوں کیساتھ)

تَتَّقُوْا وَتُصْلِحُوْا بَيْنَ النَّاسِ ۭ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۲۲۴ لَا

سلوک کرنے اور خدا سے ڈرنے اور لوگوں کے درمیان صلح کرا دینے کا مانع نہ ٹھہراؤ اور خدا سب کی سنتا اور

يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ وَلٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ

(سب کچھ) جانتا ہے تمہاری لغو قسموں پر (جو بے اختیار زبان سے نکل جائیں) خدا تم سے گرفت نہیں

بِمَا كَسَبَتْ قُلُوْبُكُمْ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ۲۲۵ لِلَّذِيْنَ

کرے گا مگر ان قسموں پر ضرور تمہاری گرفت کریگا جو تم نے قصد دلی سے کھائی ہوں اور خدا بخشنے والا بردبار ہے

يُؤْلُوْنَ مِنْ نِّسَاۗىِٕهِمْ تَرَبُّصُ اَرْبَعَةِ اَشْهُرٍ ۚ فَاِنْ

جو لوگ اپنی بی بیوں کے پاس جانے کی قسمیں کھا لیں [۲] انکے لیے چار مہینے کی مہلت ہے پس اگر (وہ)

فَاۗءُوْ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۲۲۶ وَاِنْ عَزَمُوا

قسم سے اس مدت میں باز آئیں اور انکی طرف توجہ کریں بیشک خدا بخشنے والا مہربان ہے اور اگر طلاق کی

الطَّلَاقَ فَاِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۲۲۷ وَالْمُطَلَّقٰتُ

ٹھان لیں تو بھی بیشک خدا سب کی سنتا (اور سب کچھ) جانتا ہے۔ اور جن عورتوں کو طلاق دی گئی

يَتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ ثَلٰثَةَ قُرُوْۗءٍ ۭ وَلَا يَحِلُّ لَهُنَّ

ہے وہ اپنے آپ کو (طلاق کے بعد) تین [۳] حیض کے (ختم) ہو جانے تک (نکاح ثانی سے)

اَنْ يَّكْتُمْنَ مَا خَلَقَ اللّٰهُ فِيْٓ اَرْحَامِهِنَّ اِنْ كُنَّ

روکیں اور اگر (وہ) عورتیں خدا اور روز آخرت پر ایمان لاتی ہیں تو ان کے لئے یہ جائز نہیں ہے کہ جو

يُؤْمِنَّ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۭ وَبُعُوْلَتُهُنَّ اَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ

کچھ بھی خدا نے ان کے رحم (پیٹ) میں پیدا کیا ہے اسکو چھپائیں اور ان کے شوہر میل جول کرنا چاہیں

فِيْ ذٰلِكَ اِنْ اَرَادُوْٓا اِصْلَاحًا ۭ وَلَهُنَّ مِثْلُ الَّذِيْ

تو وہ (اس مدت) مذکور میں انکے واپس بلا لینے کے زیادہ حقدار ہیں اور شریعت کے موافق عورتوں کا (مردوں پر بھی) حق ہے

(حاشیہ صفحہ گذشتہ) زن کی بجائے ایک قسم کی بینگن ہوتی ہے کہ وہ مطبوخ نازل ہو جاتی ہے اور مرض جاتا رہتا ہے ۱۲

(حاشیہ صفحہ ہذا)
[۱] عبداللہ بن رواحہ نے قسم کھائی تھی کہ اپنے داماد بشیر بن نعمان سے اچھا سلوک نہ کرے گا اس پر یہ آیت نازل ہوئی ۱۲
[۲] عرب کا دستور یہ تھا کہ جو اپنی بی بی سے ناخوش ہوتا قسم کھا لیتا کہ میں اس کے پاس نہ جاؤں گا نہ ہونگا کہ وہ دوسرا عقد بھی نہ کر سکے اور بیچ ادھر میں لٹکتی رہے شریعت نے اس کی حد مقرر کر دی کہ عورت اگر چاہے تو حاکم شرع کی طرف رجوع کرے حاکم شرع اسے چار مہینے کی مہلت دیگا اور مرد کو مجبور کرے گا کہ خواہ کفارہ دے کر اپنی بی بی سے میل کر لے یا طلاق دیدے ۱۲
[۳] یعنی جس عورت کی عادت معین ہو اسکا عدہ تین حیض سے پورا ہے اور جن عورتوں کا خون کسی وجہ سے رک گیا ہو تو ان کا عدہ تین مہینے ہے ۱۲

عَلَيْهِنَّ بِالْمَعْرُوفِ وَلِلرِّجَالِ عَلَيْهِنَّ دَرَجَةٌ وَاللَّهُ

پر کچھ حق ہے جو امردوں کا عورتوں پر ہے البتہ مردوں کو فضیلت ہے اور عورتوں پر فوقیت ہے اور خدا

عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿٢٢٨﴾ الطَّلَاقُ مَرَّتَانِ فَإِمْسَاكٌ ع ٧

زبردست حکمت والا ہے طلاق (رجعی) جس کے بعد رجوع ہو سکتی ہے (دو ہی مرتبہ ہے اسکے بعد یا تو

بِمَعْرُوفٍ أَوْ تَسْرِيحٌ بِإِحْسَانٍ وَلَا يَحِلُّ لَكُمْ أَنْ

شریعت کے موافق رکھ لینا چاہیے یا حسن سلوک سے (تیسری دفعہ) بالکل رخصت اور تم کو جائز نہیں کہ

تَأْخُذُوا مِمَّا آتَيْتُمُوهُنَّ شَيْئًا إِلَّا أَنْ يَخَافَا أَلَّا

جو کچھ تم انہیں دے چکے ہو اس میں سے کچھ واپس لو مگر جب دونوں کو اسکا خوف ہو کہ خدا نے جو حدیں مقرر کر

يُقِيمَا حُدُودَ اللَّهِ فَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا يُقِيمَا حُدُودَ

دی ہیں انکو دونوں میاں بیوی قائم نہ رکھ سکیں گے پھر اگر تمہیں (اے مسلمانو) یہ خوف ہو کہ یہ دونوں خدا کی مقرر کی

اللَّهِ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا فِيمَا افْتَدَتْ بِهِ تِلْكَ

ہوئی حدوں کو قائم نہ رکھ سکیں گے تو اگر عورت (مرد کو کچھ دیکر) اپنا پیچھا چھڑالے (یعنی خلع کرالے) تو اس میں ان دونوں

حُدُودُ اللَّهِ فَلَا تَعْتَدُوهَا وَمَنْ يَتَعَدَّ حُدُودَ اللَّهِ

پر کچھ گناہ نہیں ہے یہ خدا کی مقرر کی ہوئی حدیں ہیں ان سے آگے نہ بڑھو اور جو خدا کی مقرر کی ہوئی حدوں

فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ﴿٢٢٩﴾ فَإِنْ طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ

سے آگے بڑھتے ہیں وہ ہی لوگ تو ظالم ہیں۔ پھر اگر تیسری بار بھی عورت کو طلاق (بائن)

لَهُ مِنْ بَعْدُ حَتَّىٰ تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهُ فَإِنْ طَلَّقَهَا

دے تو اس کے بعد جب تک دوسرے شخص سے نکاح نہ کرلے اسکے لئے حلال نہیں ہاں اگر دوسرا شوہر

فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا أَنْ يَتَرَاجَعَا إِنْ ظَنَّا أَنْ يُقِيمَا

(نکاح کے بعد) اسکو طلاق دیدے تب البتہ ان میاں بیوی پر باہم میل کرلینے میں کچھ گناہ نہیں ہے اگر

حُدُودَ اللَّهِ وَتِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ يُبَيِّنُهَا لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ﴿٢٣٠﴾

ان دونوں کو یہ گمان ہو کہ خدا کی حدوں کو قائم رکھ سکیں گے اور یہ خدا کی مقرر کی ہوئی حدیں ہیں جو سمجھ رکھنے والوں کے لئے

[illegible]

وَاِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَاَمْسِكُوْهُنَّ

صاف صاف بیان کرتا ہے جب تم اپنی بیویوں کو طلاق دو اور انکی مدت پوری ہوجائے تو اچھے عنوان سے ان کو

بِمَعْرُوْفٍ اَوْ سَرِّحُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ وَلَا تُمْسِكُوْهُنَّ

روک لو یا حسن سلوک سے بالکل رخصت ہی کردو اور انہیں تکلیف پہنچانے کے لئے

ضِرَارًا لِّتَعْتَدُوْا وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَقَدْ ظَلَمَ

نہ روکو تاکہ (پھر ان پر) زیادتی کرنے لگو اور جو ایسا کریگا تو یقیناً اپنے ہی پر

نَفْسَهٗ وَلَا تَتَّخِذُوْا اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا وَاذْكُرُوْا

ظلم کریگا اور خدا کے احکام کو (ایک) ہنسی ٹھٹھا نہ سمجھو اور خدا نے جو تمہیں

نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَمَا اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنَ الْكِتٰبِ

نعمتیں دی ہیں انہیں یاد کرو اور اس نے جو کتاب اور عقل کی باتیں تم پر نازل کیں

وَالْحِكْمَةِ يَعِظُكُمْ بِهٖ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْا اَنَّ

ان سے تمہاری نصیحت کرتا ہے اور خدا سے ڈرتے رہو اور سمجھ رکھو کہ خدا

ع

اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝۲۳۱ وَاِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ

ہر چیز کو ضرور جانتا ہے اور جب تم عورتوں کو طلاق دو اور وہ اپنی

فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ اَنْ يَّنْكِحْنَ

مدت (عدت) پوری کرلیں تو انہیں اپنے شوہروں کے ساتھ نکاح کرنے سے نہ روکو،

اَزْوَاجَهُنَّ اِذَا تَرَاضَوْا بَيْنَهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ

جب آپس میں دونوں میاں بیوی شریعت کے موافق اچھی طرح مل جل جائیں یہ اسی شخص

ذٰلِكَ يُوْعَظُ بِهٖ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ يُؤْمِنُ

کو نصیحت کی جاتی ہے جو تم میں سے خدا اور روز آخرت

بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ذٰلِكُمْ اَزْكٰى لَكُمْ وَاَطْهَرُ

پر ایمان لا چکا ہو یہ بھی تمہارے حق میں بڑی پاکیزہ اور صفائی

واللہ یعلم وانتم لا تعلمون ۲۳۲ والوالدت

کی بات ہے اور (اسکی خوبی) خدا خوب جانتا ہے اور تم (ویسا) نہیں جانتے ہو۔ اور (طلاق دینے کے بعد)

یرضعن اولادھن حولین کاملین لمن

جو شخص اپنی اولاد کو پوری مدت تک دودھ پلوانا چاہے تو اس کی خاطر سے مائیں اپنی اولاد

اراد ان یتم الرضاعۃ وعلی المولود لہ

کو پورے دو برس تک دودھ پلائیں اور جس کا وہ لڑکا ہے۔ (باپ)

رزقھن وکسوتھن بالمعروف لا تکلف

اس پر ماؤں کا کھانا کپڑا دستور کے مطابق لازم ہے کسی شخص کو زحمت نہیں دیجاتی

نفس الا وسعھا لا تضار والدۃ بولدھا

مگر اس کی گنجائش بھر نہ ماں کو اسکے بچے کی وجہ سے نقصان گوارا کیا جائے اور نہ جس کا لڑکا ہے (باپ)

ولا مولود لہ بولدہ وعلی الوارث مثل ذلک

اسکا (بلکہ دستور کے مطابق دیا جائے) اور اگر باپ نہ ہو تو (دودھ پلانے کا حق) (اسی طرح) وارث

فان ارادا فصالا عن تراض منھما و

پر لازم ہے پھر اگر (دو برس کے قبل) ماں باپ دونوں اپنی مرضی اور مشورے سے دودھ بڑھانی

تشاور فلا جناح علیھما وان اردتم ان

کرنا چاہیں تو ان دونوں پر کوئی گناہ نہیں اور اگر تم اپنی اولاد کو (کسی انا سے)

تسترضعوا اولادکم فلا جناح علیکم اذا

دودھ پلوانا چاہو تو (اس میں بھی) تم پر کچھ گناہ نہیں ہے بشرطیکہ جو

سلمتم ما اتیتم بالمعروف واتقوا اللہ

تم نے دستور کے مطابق مقرر کیا ہے انکے حوالے کردو اور خدا سے ڈرتے رہو

واعلموا ان اللہ بما تعملون بصیر ۲۳۳

اور جان رکھو کہ جو کچھ تم کرتے ہو خدا ضرور دیکھتا ہے۔

وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۝۲۳۲ وَالْوَالِدٰتُ

کی بات ہے اور اسکی خوبی خدا خوب جانتا ہے اور تم (ویسا) نہیں جانتے ہو۔ اور (طلاق دینے کے بعد)

يُرْضِعْنَ اَوْلَادَهُنَّ حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ لِمَنْ

جو شخص اپنی اولاد کو پوری مدت تک دودھ پلوانا چاہے تو اس کی خاطر سے مائیں اپنی اولاد

اَرَادَ اَنْ يُّتِمَّ الرَّضَاعَةَ ؕ وَعَلَى الْمَوْلُوْدِ لَهٗ

کو پورے دو برس [1] دودھ پلائیں اور جس کا وہ لڑکا ہے۔ (باپ)

رِزْقُهُنَّ وَكِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ لَا تُكَلَّفُ

اس پر ماؤں کا کھانا کپڑا دستور کے مطابق لازم ہے کسی شخص کو زحمت نہیں دیجاتی

نَفْسٌ اِلَّا وُسْعَهَا ۚ لَا تُضَآرَّ وَالِدَةٌ ۢ بِوَلَدِهَا

مگر اس کی گنجائش بھر نہ ماں کا اسکے بچے کی وجہ سے نقصان گوارا کیا جائے اور نہ جس کا لڑکا ہے (باپ)

وَلَا مَوْلُوْدٌ لَّهٗ بِوَلَدِهٖ ۚ وَعَلَى الْوَارِثِ مِثْلُ ذٰلِكَ ۚ

اسکا (بلکہ دستور کے مطابق دیا جائے) اور اگر باپ نہ ہو تو (دودھ پلانے کا حق) اسی طرح وارث

فَاِنْ اَرَادَا فِصَالًا عَنْ تَرَاضٍ مِّنْهُمَا وَ

پر لازم ہے پھر اگر (دو برس کے قبل) ماں باپ دونوں اپنی مرضی اور مشورے سے دودھ بڑھانا

تَشَاوُرٍ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا ؕ وَاِنْ اَرَدْتُّمْ اَنْ

کرنا چاہیں تو ان دونوں پر کوئی گناہ نہیں اور اگر تم اپنی اولاد کو (کسی انا سے)

تَسْتَرْضِعُوْٓا اَوْلَادَكُمْ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِذَا

دودھ پلوانا چاہو تو (اس میں بھی) تم پر کچھ گناہ نہیں ہے، بشرطیکہ جو

سَلَّمْتُمْ مَّآ اٰتَيْتُمْ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ

تم نے دستور کے مطابق مقرر کیا ہے انکے حوالے کردو اور خدا سے ڈرتے رہو

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝۲۳۳

اور جان رکھو کہ جو کچھ تم کرتے ہو خدا ضرور دیکھتا ہے۔

رضاعت کا حکم

[1] [illegible]

وَالَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ مِنكُمْ وَيَذَرُونَ أَزْوَاجًا

اور تم میں سے جو لوگ بیبیاں چھوڑ کے مرجائیں تو یہ

يَتَرَبَّصْنَ بِأَنفُسِهِنَّ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا ۖ فَإِذَا

عورتیں چار مہینے دس روز (عدہ بھر) اپنے کو روکیں (اور دوسرا نکاح

بَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا فَعَلْنَ فِي

نہ کریں) پھر جب (عدہ کی) مدت پوری کرلیں تو شریعت کے مطابق جو کچھ اپنے حق میں

أَنفُسِهِنَّ بِالْمَعْرُوفِ ۗ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ﴿٢٣٤﴾

کریں لہ اس بارے میں تم پر کوئی الزام نہیں ہے اور جو کچھ تم کرتے ہو خدا اس سے خبردار ہے۔

وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا عَرَّضْتُم بِهِ مِنْ خِطْبَةِ

اور اگر تم (اس خوف سے کہ شاید کوئی دوسرا نکاح کرلے) ان عورتوں سے اشارۃً نکاح کی (قبل عدت) خواستگاری

النِّسَاءِ أَوْ أَكْنَنتُمْ فِي أَنفُسِكُمْ ۚ عَلِمَ اللَّهُ أَنَّكُمْ

کرو یا اپنے دلوں میں چھپائے رکھو تو اس میں بھی تم پر الزام نہیں ہے (کیونکہ) خدا کو معلوم ہے کہ تم

سَتَذْكُرُونَهُنَّ وَلَٰكِن لَّا تُوَاعِدُوهُنَّ سِرًّا إِلَّا

ضرور ہوسکے گا اور ان عورتوں سے نکاح کرنیکا خیال آئیگا لیکن چوری چھپے سے (نکاح کا) وعدہ نہ کرنا مگر

أَن تَقُولُوا قَوْلًا مَّعْرُوفًا ۚ وَلَا تَعْزِمُوا عُقْدَةَ

یہ کہ ان سے اچھی بات کہہ گذرو (تو مضائقہ نہیں) اور جب تک مقرر میعاد گذر

النِّكَاحِ حَتَّىٰ يَبْلُغَ الْكِتَابُ أَجَلَهُ ۚ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ

نہ جائے نکاح کا قصد بھی نہ کرنا اور سمجھ رکھو کہ جو کچھ تمہارے دل میں

يَعْلَمُ مَا فِي أَنفُسِكُمْ فَاحْذَرُوهُ ۚ وَاعْلَمُوا أَنَّ

ہے خدا اسکو ضرور جانتا ہے تو اس سے ڈرتے رہو اور (یہ بھی) جان لو کہ خدا

اللَّهَ غَفُورٌ حَلِيمٌ ﴿٢٣٥﴾ لَّا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِن طَلَّقْتُمُ

بڑا بخشنے والا بردبار ہے اور اگر تم نے اپنی بی بیوں کو ہاتھ تک نہ لگایا ہو

لہ مطلب یہ ہے کہ اگر انکی خواہش نکاح ثانی کی ہو اور اس بنا پر اپنا بناؤ سنگار کریں تو تم پر اس کا کوئی الزام نہیں مگر ان کو زیادہ دنوں تک سوگ پر کیوں نہ مجبور کیا جیسا کہ عرب کا دستور تھا اور ہندستان میں بھی عرض ہے کہ بیوہ ہونا وہ گویا ہے نکاح ہو جانا ہے نہ وہ خوشی کی کسی رسم میں شریک کی جاتی ہے اس کے ہاتھ پاؤں نامبارک سمجھے جاتے ہیں گویا اس نے اپنے ہاتھوں شوہر کو مار ڈالا ہے خدا رحم کرے ۱۲

النِّسَآءَ مَا لَمْ تَمَسُّوْهُنَّ اَوْ تَفْرِضُوْا لَهُنَّ فَرِيْضَةً ۚ

اور نہ مہر ہی معین کیا ہو اسکے قبل ہی تم ان کو طلاق دیدو تو اس میں بھی کچھ گناہ نہیں ہے

وَّمَتِّعُوْهُنَّ عَلَى الْمُوْسِعِ قَدَرُهٗ وَعَلَى الْمُقْتِرِ

ہاں ان عورتوں کے ساتھ دستور کے مطابق (مالدار) اپنی حیثیت کے موافق اور غریب اپنی حیثیت

قَدَرُهٗ ۚ مَتَاعًا بِالْمَعْرُوْفِ ۚ حَقًّا عَلَى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٢٣٦﴾

کے موافق (کپڑے روپے وغیرہ سے) انکو سلوک کرنا لازم ہے نیکی کرنیوالوں پر یہ بھی ایک حق ہے

وَاِنْ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ وَ

اور تم ان عورتوں کا مہر تو معین کر چکے ہو مگر ہاتھ لگانے (خلوت صحیحہ) کے

قَدْ فَرَضْتُمْ لَهُنَّ فَرِيْضَةً فَنِصْفُ مَا فَرَضْتُمْ اِلَّآ

قبل ہی طلاق دیدو تو ان عورتوں کو مہر معین کا آدھا دیدو مگر یہ کہ یہ عورتیں خود

اَنْ يَّعْفُوْنَ اَوْ يَعْفُوَا الَّذِيْ بِيَدِهٖ عُقْدَةُ

معاف کر دیں یا ان کا ولی جس کے ہاتھ میں ان کے نکاح کا اختیار ہو تو

النِّكَاحِ ۚ وَاَنْ تَعْفُوْٓا اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ۚ وَلَا تَنْسَوُا

معاف کر دے (تب کچھ نہیں) اور اگر تم ہی (سارا مہر) بخش دو تو پرہیزگاری سے بہت ہی

الْفَضْلَ بَيْنَكُمْ ۚ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿٢٣٧﴾

قریب ہے اور آپس کی بزرگی کو مت بھولو اور جو کچھ تم کرتے ہو خدا ضرور دیکھ رہا ہے اور مسلمانو

حَافِظُوْا عَلَى الصَّلَوٰتِ وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى ۚ وَقُوْمُوْا

تم تمام نمازوں کی اور خصوصاً بیچ والی نماز (صبح یا ظہر یا عصر) کی پابندی کرو اور خاص خدا ہی کے

لِلّٰهِ قٰنِتِيْنَ ﴿٢٣٨﴾ فَاِنْ خِفْتُمْ فَرِجَالًا اَوْ رُكْبَانًا ۚ فَاِذَآ

واسطے (نماز میں) قنوت پڑھنے والے ہو کر کھڑے ہو پھر اگر تم خوف کی حالت میں ہو اور پوری نماز

اَمِنْتُمْ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَمَا عَلَّمَكُمْ مَّا لَمْ تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ ﴿٢٣٩﴾

نہ پڑھ سکو تو سوار یا پیدل جس طرح بن پڑے پڑھ لو پھر جب تمہیں اطمینان ہو تو جس طرح خدا نے تمہیں اپنے رسول

ف ... اس میں ہے کہ حقوق سے مال کے واسطے ... گزشتہ کی ... اور اپنا احسان ... اور عورت ... کو دونوں کو خواہ عورت کا اصلی ... ہو۔۱۲

ف اس آیت میں خدا نے نمازوں کے پابندی ادا کرنے کا حکم فرمایا ہے اور ظاہری اشارہ نماز ... کی طرف ہے کیونکہ صلوٰۃ میں پانچ حروف ہیں اور ہر حرف سے ایک نماز کی طرف اشارہ ہو سکتا ہے۔۱۲

ف اکثر روایات ... بیچ والی نماز سے مراد عصر ہے اور اس کی تاکید زیادہ اس وجہ سے ہے کہ یہ وقت یا انسان کے کاروبار کا ہوتا ہے یا آرام کا اور ایسے وقتوں میں خدا کی عبادت زیادہ ثواب کا باعث ہو گی ... والی اس وجہ سے کہتے ہیں کہ دن کی تین نمازوں صبح ظہر عصر میں سے بیچ میں پڑتی ہے۔ اور حضرت رسول نے بھی اسی سے ابتدا کی تھی اور بعضوں نے ظہر کو بیچ والی نماز کہا ہے کیونکہ دن اور رات کی چار نمازوں کے بیچ میں پڑتی ہے اور بعض نے صبح کو کہا ہے کیونکہ یہ دن کی سفیدی اور رات کی سیاہی کے درمیان ہوتی ہے

ف احادیث سے ثابت ہے کہ اس سے ... قنوت مراد ہے اور ابن عباس سے اس کی تفسیر بھی یہی ہے اسی وجہ سے ...

۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲
۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲
۱۲ - ۱۲ - ۱۲
۱۲

النِّسَآءَ مَا لَمْ تَمَسُّوْهُنَّ اَوْ تَفْرِضُوْا لَهُنَّ فَرِيْضَةً ۖ

اور نہ مہر ہی معین کیا ہو اسے قبل ہی تم ان کو طلاق دیدو تو اس میں بھی تم پر کچھ گناہ نہیں

وَّمَتِّعُوْهُنَّ عَلَى الْمُوْسِعِ قَدَرُهٗ وَعَلَى الْمُقْتِرِ

ہاں ان عورتوں کے ساتھ دستور کے مطابق (مالدار اپنی حیثیت کے موافق اور غریب اپنی حیثیت

قَدَرُهٗ ۚ مَتَاعًا ۢ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ حَقًّا عَلَى الْمُحْسِنِيْنَ ۝ ٢٣٦

کے موافق (کپڑے روپے وغیرہ سے) کچھ سلوک کرنا لازم ہے نیکی کرنے والوں پر یہ بھی ایک حق ہے

وَاِنْ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ وَ

اور تم ان عورتوں کا مہر تو معین کر چکے ہو مگر ہاتھ لگانے (خلوت صحیحہ) کے

قَدْ فَرَضْتُمْ لَهُنَّ فَرِيْضَةً فَنِصْفُ مَا فَرَضْتُمْ اِلَّآ

قبل ہی طلاق دیدو تو ان عورتوں کو مہر معین کا آدھا دیدو مگر یہ کہ یہ عورتیں خود

اَنْ يَّعْفُوْنَ اَوْ يَعْفُوَا الَّذِيْ بِيَدِهٖ عُقْدَةُ

معاف کر دیں یا ان کا ولی جس کے ہاتھ میں ان کے نکاح کا اختیار ہو تو

النِّكَاحِ ۭ وَاَنْ تَعْفُوْٓا اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ۭ وَلَا تَنْسَوُا

معاف کر دے (تب کچھ نہیں) اور اگر تم ہی (سارا مہر) بخش دو تو پرہیزگاری سے بہت ہی

الْفَضْلَ بَيْنَكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝ ٢٣٧

قریب ہے اور آپس کی بزرگی کو مت بھولو اور جو کچھ تم کرتے ہو خدا ضرور دیکھ رہا ہے اور (مسلمانو)

حٰفِظُوْا عَلَى الصَّلَوٰتِ وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى ۤ وَقُوْمُوْا

تم تمام نمازوں کی اور خصوصاً بیچ والی نماز (صبح یا ظہر یا عصر) کی پابندی کرو اور خاص خدا ہی کے

لِلّٰهِ قٰنِتِيْنَ ۝ ٢٣٨ فَاِنْ خِفْتُمْ فَرِجَالًا اَوْ رُكْبَانًا ۚ فَاِذَآ

واسطے (نماز میں) قنوت پڑھنے والے ہو کر کھڑے ہو پھر اگر تم خوف کی حالت میں ہو اور پوری نماز

اَمِنْتُمْ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَمَا عَلَّمَكُمْ مَّا لَمْ تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ ۝ ٢٣٩

نہ پڑھ سکو تو سوار یا پیدل جس طرح ان پڑھ سکے پڑھ لو پھر جب تمہیں اطمینان ہو تو جس طرح خدا نے تمہیں اپنے رسول

۱؎ کیونکہ عقد بزرگی اور احسان کی بات ہے کہ جو عقد ہے مال کے واسطے توڑ دیں سے درگذر کرے اور پورا مہر دے کر نصف کی جگہ پورا مہر دے نکلے اور اپنا احسان عورت پر رکھے اور عورت بھی کچھ نہ لوں کر خواہ مخواہ کا احسان اسی کا کیوں ہو ۱۲

۲؎ اس آیت میں خداوند عالم نے نمازوں کے پابندی ادا کرنے کا حکم فرمایا ہے اور ظاہری اشارہ نماز بیچ والی کی طرف ہے کیونکہ صلوات میں پانچ حروف ہیں اور ہر حرف سے ایک نماز کی طرف اشارہ ہو سکتا ہے ۱۲

۳؎ اکثر روایات سے ثابت ہے کہ بیچ والی نماز سے مراد عصر ہے اور اس کی تاکید زیادہ اسی وجہ سے ہے کہ یہ وقت یا انسان کے کاروبار کا ہوتا ہے یا آرام کا اور ایسے وقت میں خدا کی عبادت زیادہ ثواب کا باعث ہوگی اور بیچ والی اس وجہ سے کہتے ہیں کہ دن کی تین نمازوں صبح ظہر عصر میں سے بیچ میں پڑتی ہے اور حضرت رسول نے بھی اسی سے ابتدا کی تھی اور بعضوں نے نماز ظہر کو بیچ والی نماز کہا ہے کیونکہ دن اور رات کی چار نمازوں کے بیچ میں پڑتی ہے اور بعض نے نماز صبح کو کہا ہے کیونکہ یہ دن کی سفیدی اور رات کی سیاہی کے درمیان ہوتی ہے

۴؎ احادیث سے ثابت ہے کہ اس سے قنوت مراد ہے اور ابن عباس سے اس کی تفسیر بھی یہی ہے اسی وجہ سے میں نے یہ ترجمہ کیا ہے

۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲
۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲
۱۲ - ۱۲ - ۱۲
۱۲

وَالَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ مِنكُمْ وَيَذَرُونَ أَزْوَاجًا ۖ وَصِيَّةً

کی معرفت ان باتوں کو سکھایا ہے جو تم نہیں جانتے تھے اسی طرح خدا کو یاد کرو اور تم میں سے جو لوگ اپنی بی بیاں چھوڑ کر مر جائیں

لِّأَزْوَاجِهِم مَّتَاعًا إِلَى الْحَوْلِ غَيْرَ إِخْرَاجٍ ۚ فَإِنْ

اُن پر اپنی بی بیوں کے حق میں سال بھر تک نان و نفقہ اور گھر سے نہ نکالنے کی وصیت کرنی لازم ہے

خَرَجْنَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِي مَا فَعَلْنَ فِي أَنفُسِهِنَّ

پس اگر عورتیں خود نکل کھڑی ہوں تو جائز باتوں (نکاح وغیرہ) سے کچھ اپنے حق میں کریں اس کا تم

مِن مَّعْرُوفٍ ۗ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿٢٤٠﴾ وَلِلْمُطَلَّقَاتِ

پر کچھ الزام نہیں ہے اور خدا ہر شے پر غالب اور حکمت والا ہے اور جن عورتوں کو (قبلِ[1]

مَتَاعٌ بِالْمَعْرُوفِ ۖ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِينَ ﴿٢٤١﴾ كَذَٰلِكَ

مہر اور ہاتھ لگانے کے بغیر) طلاق دیدی جائے اُنکے ساتھ (جوڑے روپے وغیرہ سے) سلوک کرنا (لازم ہے یعنی)

يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿٢٤٢﴾ أَلَمْ تَرَ

پرہیزگاروں پر ایک حق ہے اسی طرح خدا تم لوگوں کی ہدایت کے واسطے اپنے احکام صاف صاف بیان فرماتا ہے

إِلَى الَّذِينَ خَرَجُوا مِن دِيَارِهِمْ وَهُمْ أُلُوفٌ

تاکہ تم سمجھو (اے رسول) کیا تم نے ان لوگوں (کے حال) پر نظر نہیں کی جو موت کے ڈر کے مارے اپنے گھروں

حَذَرَ الْمَوْتِ فَقَالَ لَهُمُ اللَّهُ مُوتُوا ثُمَّ أَحْيَاهُمْ ۚ

نکل بھاگے اور وہ ہزاروں[2] آدمی تھے تو خدا نے ان سے فرمایا کہ سب کے سب مر جاؤ (اور وہ مر گئے) پھر خدا

إِنَّ اللَّهَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ

نے انہیں زندہ کیا۔ بے شک خدا لوگوں پر بڑا مہربان ہے مگر اکثر لوگ اس کا شکر

لَا يَشْكُرُونَ ﴿٢٤٣﴾ وَقَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَاعْلَمُوا

ادا نہیں کرتے اور (مسلمانو) خدا کی راہ میں جہاد کرو اور جان رکھو کہ خدا ضرور (سب کچھ)

أَنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿٢٤٤﴾ مَّن ذَا الَّذِي يُقْرِضُ اللَّهَ

سنتا (اور) جانتا ہے۔ ہے کوئی جو خدا کو قرض[3] حسنہ

[1] اگرچہ ساتھ مہر [illegible] قید نہیں [illegible] اس تعیین کی صورت سمجھ [illegible] اس آیت کو منسوخ کرنا پڑے گا۔

[2] باختلاف روایات چار یا آٹھ یا دس یا چالیس یا ستر ہزار آدمی تھے جو طاعون یا وبا کے خوف سے بھاگتے تھے آخر وہیں [illegible] مر گئے [illegible] پیغمبر [illegible] دعا کی خدا کا حکم ہوا [illegible] زندہ ہوتے [illegible] واقعہ [illegible] ہے اسی وجہ سے خدا نے اس وبا [illegible] ایک دوسرے [illegible] بھاگنا [illegible] ہے مگر افسوس ہمارے [illegible] نے اس کو ہوا [illegible] سے بدتر [illegible] خدا ہدایت کرے۔

[3] خدا کو قرض حسنہ دینے سے مقصود یہ ہے کہ اس کی راہ میں خرچ کیا جائے اور چونکہ اس کی راہ میں خرچ کرنے کا ثواب آخرت میں ملے گا اس وجہ سے اسکو قرض سے تعبیر کیا ہے۔ یہ مطلب نہیں ہے کہ خدا کو قرض کی ضرورت ہے۔

ع

۱۲ - ۱۳ - ۱۲ - ۱۳
۱۳ - ۱۳ - ۱۲

قَرْضًا حَسَنًا فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗۤ اَضْعَافًا كَثِيْرَةً ؕ وَاللّٰهُ

دے تاکہ خدا اس کے مال کو اس کے لیے کئی گنا بڑھا دے۔ اور خدا ہی

يَقْبِضُ وَيَبْصُۜطُ ۪ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۲۴۵﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الْمَلَاِ

تنگ دست کرتا ہے اور وہی کشادہ دست کرتا ہے اور اسی کی طرف سب کے سب لوٹا دئیے جاؤ گے

مِنْۢ بَنِىْۤ اِسْرَآءِيْلَ مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰى ۘ اِذْ قَالُوْا لِنَبِىٍّ

رسول! کیا تم نے موسیٰ کے بعد بنی اسرائیل کے سرداروں کی حالت پر نظر نہیں کی جب انہوں نے اپنے نبی

لَّهُمُ ابْعَثْ لَنَا مَلِكًا نُّقَاتِلْ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ قَالَ هَلْ

شمویل سے کہا کہ ہمارے واسطے ایک بادشاہ مقرر کیجئے تاکہ ہم راہ خدا میں جہاد کریں (نبی نے) فرمایا

عَسَيْتُمْ اِنْ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ اَلَّا تُقَاتِلُوْا ؕ قَالُوْا

کہیں ایسا تو نہ ہو کہ جب تم پر جہاد واجب کیا جائے تو تم نہ لڑو۔ کہنے لگے جب ہم اپنے

وَمَا لَنَاۤ اَلَّا نُقَاتِلَ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَقَدْ اُخْرِجْنَا مِنْ

گھروں اور اپنے بال بچوں سے نکالے جا چکے تو پھر ہمیں کون سا عذر باقی ہے کہ ہم خدا

دِيَارِنَا وَاَبْنَآئِنَا ؕ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ تَوَلَّوْا اِلَّا

کی راہ میں جہاد نہ کریں۔ پھر جب ان پر جہاد واجب کیا گیا تو ان میں سے چند ۲ آدمیوں

قَلِيْلًا مِّنْهُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۴۶﴾ وَقَالَ

کے سوا سب کے سب نے اس سے منہ پھیرا۔ اور خدا تو ظالموں کو خوب جانتا ہے اور ان کے نبی نے

لَهُمْ نَبِيُّهُمْ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ بَعَثَ لَكُمْ طَالُوْتَ مَلِكًا ؕ

ان سے کہا کہ بے شک خدا نے تمہاری درخواست کے مطابق طالوت ۳ کو تمہارا بادشاہ مقرر کیا۔

قَالُوْۤا اَنّٰى يَكُوْنُ لَهُ الْمُلْكُ عَلَيْنَا وَنَحْنُ اَحَقُّ بِالْمُلْكِ

تب کہنے لگے اس کی حکومت ہم پر کیونکر ہو سکتی ہے حالانکہ سلطنت کے حقدار اس سے

مِنْهُ وَلَمْ يُؤْتَ سَعَةً مِّنَ الْمَالِ ؕ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰىهُ

زیادہ تو ہم ہیں کیونکہ اسے تو مال کے اعتبار سے بھی فارغ البالی تک نصیب نہیں (نبی نے

۱ حضرت موسیٰ کے بعد بنی اسرائیل ... سے ... گناہوں میں ... جب ان پر ... کی حالت ... بادشاہ کو ان پر مسلط کر دیا ... تب لوگوں نے شمویل نبی کی طرف رجوع کی ... تیرہ آدمی تھے

۲ جب بنی اسرائیل کی تمنا پر حضرت شمویل نے دعا کی تو خدا نے ایک برتن روغن سے بھرا ہوا اور ایک عصا نازل کیا اور وحی بھیجی کہ ان لوگوں میں ... آنے پر روغن جوش کھانے لگے اور عصا اس کے قد کے برابر ہو جائے اسی کو بنی اسرائیل کا بادشاہ مقرر کرو ... بہت لوگ بن ٹھن کر آئے مگر کچھ ... اور عصا بھی اس کے قد کے برابر ہو گیا ... حضرت شمویل نے اسی کو بادشاہ بنا دیا ...

... یا اولی الابصار ۱۴

عَلَيْكُمْ وَزَادَهٗ بَسْطَةً فِي الْعِلْمِ وَالْجِسْمِ ۗ وَاللّٰهُ
کہا خدا نے اُسے تم پر فضیلت دی ہے اور (مال و دولت) سے نہیں اگر علم اور جسم کا پھیلاؤ تو اسی کا بڑھا ہوا ہے اور
يُؤْتِيْ مُلْكَهٗ مَنْ يَّشَآءُ ۗ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۝۲۴۷ وَ
خدا اپنا ملک جسے چاہیے دے اور خدا بڑی گنجائش والا اور واقف کار ہے اور ان کے
قَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ اِنَّ اٰيَةَ مُلْكِهٖٓ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ
نبی نے اُن سے (یہ بھی) کہا کہ اُنکے (منجانب اللہ) بادشاہ ہونے کی یہ پہچان ہے کہ تمہارے پاس وہ
التَّابُوْتُ فِيْهِ سَكِيْنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَبَقِيَّةٌ مِّمَّا
صندوق ملہ آجائیگا جس میں تمہارے پروردگار کی طرف سے تسکین (کی چیزیں) ہونگی اور ان تبرکات سے بچا کھچا
تَرَكَ اٰلُ مُوْسٰى وَاٰلُ هٰرُوْنَ تَحْمِلُهُ الْمَلٰٓئِكَةُ ۗ اِنَّ
ہوگا جو موسیٰ و ہارون کی اولاد یادگار چھوڑ گئی ہے اور صندوق کو فرشتے اُٹھائے ہونگے
فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝۲۴۸ فَلَمَّا
اگر تم ایمان رکھتے ہو تو بیشک اس میں تمہارے واسطے پوری نشانی ہے پھر جب
فَصَلَ طَالُوْتُ بِالْجُنُوْدِ ۙ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ مُبْتَلِيْكُمْ
طالوت لشکر سمیت (شہر ایلیا سے) روانہ ہوا تو اپنے ساتھیوں سے کہا دیکھو آگے ایک نہر ملے
بِنَهَرٍ ۚ فَمَنْ شَرِبَ مِنْهُ فَلَيْسَ مِنِّيْ ۚ وَمَنْ لَّمْ
گی (اس سے) یقیناً خدا تمہارے صبر کی آزمائش کریگا پس جو شخص اسکا پانی پیئے گا وہ مجھ سے (کچھ واسطہ) نہیں رکھتا
يَطْعَمْهُ فَاِنَّهٗ مِنِّيْٓ اِلَّا مَنِ اغْتَرَفَ غُرْفَةً ۢ
اور جو اسکو نہ چکھے گا وہ بیشک مجھ سے ہوگا مگر ہاں جو اپنے ہاتھ سے ایک (آدھ) چلو بھر کے پی لے
بِيَدِهٖ ۚ فَشَرِبُوْا مِنْهُ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ ۗ فَلَمَّا
(تو کچھ حرج نہیں) پس ان لوگوں نے نہ مانا اور چند آدمیوں کے سوا سب نے اسکا پانی پی لیا پھر جب
جَاوَزَهٗ هُوَ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ ۙ قَالُوْا لَا
طالوت اور جو مومنین ان کے ساتھ تھے نہر سے پار ہو گئے تو خاص مومنوں کے سوا سب کہنے لگے

ملہ اس کا نام تابوت سکینہ ہے یہ وہ صندوق ہے جس میں حضرت آدمؑ کی اولاد سے آپ کو ملا تھا۔ اس میں بہت سی چیزیں تبرک کی تھیں کچھ نبیوں کی تصویریں اور انکے گھروں کی شکلیں ایک گھر یاقوت کا تھا اس میں جناب ختمی مآب کی تصویر تھی آپ نماز پڑھ رہے ہیں اور آپ کے گرد آپ کے اصحاب بیٹھے ہیں۔ اور ایک نوجوان تلوار لئے ہوئے ہے اور اس کی پیشانی پر لکھا ہوا ہے یہ میرا بھائی ہے اور اسکا مددگار ہے اسی صندوق میں حضرت موسیٰ کا عصا اور توریت کی وہ تختیاں اور آسمانی ترنجبین حضرت ہارون کا عمامہ ان کی جوتیاں وغیرہ وغیرہ چیزیں تھیں بنی اسرائیل اس صندوق کو بہت متبرک سمجھتے اور جب کسی لڑائی پر جاتے تو اسکو آگے لے جاتے۔ جب جالوت کا ان پر غلبہ ہوا تو اس صندوق کو بھی چھین لے گیا جب بنی اسرائیل طالوت کے ساتھ لڑنے گئے تو جالوت کے لوگوں نے اس صندوق کو ایک گھر میں رکھ کر ادھر ادھر کی طرف ہنکا دیا کہ یہی فساد کی جڑ ہے۔ فرشتے اسکو لئے بنی اسرائیل کی طرف لے آئے۔ اسکو بہت غنیمت سمجھے اور اسکو فال نیک سمجھ کر آپس میں ہو گئے اور جم کے لڑنے لگے۔ ملہ جب بنی اسرائیل طالوت کے ساتھ مقابلہ کو نکلے تو گرمی کے دن تھے پیاس کے مارے پریشان ہو گئے طالوت کہنے لگے خدا نے تم کو کوئی حکم نہیں ہے جو تم سے کہنا تم پر ظاہر ہوئی اور طالوت نے کہا کہ یہ آزمائش کی نہر ہے جس نے ایک چلو زیادہ پیا وہ مجھ سے نہیں ہے مگر جب یہ لوگ نہر کے کنارے پہنچے تو تین سو تیرہ آدمیوں کے سوا سب نے سب نے جی بھر کر پانی پیا اور شاید خوب تو انکو پانی پیا تو انکے ہونٹ سیاہ ہو گئے اور بے چین ہو گئے اور کتنا ہی پانی پیتے تھے مگر پیاس نہ بجھتی تھی اور جن لوگوں نے ایک چلو پانی پیا تھا وہ اچھے رہے اور پیاس بھی بجھ گئی ۲۰

طَاقَةَ لَنَا الْيَوْمَ بِجَالُوتَ وَجُنُودِهِ ۚ قَالَ الَّذِينَ

کہ ہم میں تو آج جالوت اور اس کی فوج سے لڑنے کی سکت نہیں مگر وہ لوگ جن کو یقین ہے

يَظُنُّونَ أَنَّهُم مُّلَاقُو اللَّهِ كَم مِّن فِئَةٍ قَلِيلَةٍ

کہ (ایک دن) خدا کو منہ دکھانا ہے (بے دھڑک) بول اٹھے کہ ایسا بہت ہوا ہے

غَلَبَتْ فِئَةً كَثِيرَةً بِإِذْنِ اللَّهِ ۗ وَاللَّهُ مَعَ

کہ خدا کے حکم سے چھوٹی جماعت بڑی جماعت پر غالب آ گئی ہے اور خدا صبر کرنے والوں

الصَّابِرِينَ ﴿٢٤٩﴾ وَلَمَّا بَرَزُوا لِجَالُوتَ وَجُنُودِهِ قَالُوا

کا ساتھی ہے (غرض) جب وہ لوگ جالوت اور اس کی فوج کے مقابلے کو نکلے تو دعا کی کہ اے

رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَثَبِّتْ أَقْدَامَنَا وَ

پروردگار ہم پر صبر عطا فرما اور (میدان جنگ میں) ہمارے قدم جمائے رکھ اور

انصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ﴿٢٥٠﴾ فَهَزَمُوهُم بِإِذْنِ

ہمیں کافروں پر فتح عنایت کر۔ پھر تو ان لوگوں نے خدا کے حکم

اللَّهِ وَقَتَلَ دَاوُودُ جَالُوتَ وَآتَاهُ اللَّهُ الْمُلْكَ وَ

سے دشمنوں کو شکست دی اور داؤد نے جالوت کو قتل کیا اور خدا نے ان کو سلطنت و تدبیر

الْحِكْمَةَ وَعَلَّمَهُ مِمَّا يَشَاءُ ۗ وَلَوْلَا دَفْعُ اللَّهِ النَّاسَ

تمدن عطا کی اور (علم و ہنر) جو چاہا انہیں (گویا) گھول کے پلا دیا اور اگر خدا بعض

بَعْضَهُم بِبَعْضٍ لَّفَسَدَتِ الْأَرْضُ وَلَٰكِنَّ

لوگوں کے ذریعے سے بعض کا دفع (شر) نہ کرتا تو تمام روئے زمین میں فساد پھیل جاتا

اللَّهَ ذُو فَضْلٍ عَلَى الْعَالَمِينَ ﴿٢٥١﴾ تِلْكَ آيَاتُ اللَّهِ

مگر خدا تو سارے جہان کے لوگوں پر فضل (و کرم) کرتا ہے (اے رسول) یہ خدا کی سچی

نَتْلُوهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ۚ وَإِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ﴿٢٥٢﴾

آیتیں ہیں جو ہم تم کو ٹھیک ٹھیک پڑھ کر سناتے ہیں اور بیشک تم ضرور رسولوں میں سے ہو

۱ طالوت اور جالوت کے لشکروں میں [illegible] آپ کی سلطنت کا ذکر قرآن میں جا بجا ہے ۱۲

تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ مِنْهُمْ

یہ سب رسول (جو ہم نے بھیجے) ان میں بعض کو بعض پر فضیلت دی ان میں سے بعض تو ایسے ہیں جن سے

مَنْ كَلَّمَ اللّٰهُ وَ رَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجٰتٍ ؕ وَ اٰتَيْنَا عِيْسَى

خود خدا نے بات کی اُن میں سے اور بعض کے (اور طرح پر) درجے بلند کئے اور مریم کے بیٹے عیسیٰ کو کھلے

ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ وَ اَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ؕ وَ

روشن معجزے عطا کئے اور روح القدس (جبریل) کے ذریعے سے ان کی مدد کی اور اگر خدا چاہتا تو

لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلَ الَّذِيْنَ مِنْ بَعْدِهِمْ مِّنْ

جو لوگ ان (پیغمبروں) کے بعد ہوئے وہ اپنے پاس روشن

بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ وَ لٰكِنِ اخْتَلَفُوْا فَمِنْهُمْ مَّنْ

معجزے آ چکنے پر آپس میں نہ لڑتے، مگر ان میں پھوٹ پڑ گئی پس ان میں سے

اٰمَنَ وَ مِنْهُمْ مَّنْ كَفَرَ ؕ وَ لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلُوْا ۟

بعض تو ایمان لائے اور بعض کافر ہو گئے اور اگر خدا چاہتا تو یہ لوگ آپس میں نہ لڑتے

وَ لٰكِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ۝ ٢٥٣ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا

مگر خدا وہی کرتا ہے جو چاہتا ہے، اے ایمان والو جو (مال) ہم نے تم کو

اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ

دیا ہے اس دن کے آنے سے پہلے (خدا کی راہ میں) خرچ کر لو جس میں نہ تو (خرید) و فروخت

فِيْهِ وَ لَا خُلَّةٌ وَّ لَا شَفَاعَةٌ ؕ وَ الْكٰفِرُوْنَ هُمُ

ہو گی اور نہ یاری (اور نہ آشنائی) اور نہ سفارش (ہی) کام آئیگی اور کفر کرنے والے ہی تو ظلم

الظّٰلِمُوْنَ ۝ ٢٥٤ اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَیُّ الْقَيُّوْمُ ۚ

ڈھاتے ہیں، خدا ہی وہ (ذات پاک) ہے کہ اسکے سوا کوئی معبود نہیں (وہ) زندہ ہے (اور)

لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّ لَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا

سارے جہان کا سنبھالنے والا ہے اسکو نہ اونگھ آتی ہے نہ نیند جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو

[illegible]

فِي الْأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ

کچھ زمین میں ہے (غرض سب کچھ اُسی کا ہے) کون ایسا ہے جو بغیر اسکی اجازت کے اُسکے پاس (کسی کی) سفارش

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ

کرسکے جو کچھ اُنکے سامنے موجود ہے (وہ) اور جو کچھ اُنکے پیچھے ہو چکا ہے (خدا) سب کو جانتا ہے

بِشَيْءٍ مِنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَاوَاتِ

اور لوگ اُسکے علم میں سے کسی چیز پر بھی احاطہ نہیں کر سکتے مگر وہ (جسے) جتنا چاہے سکھا دے اس کی

وَالْأَرْضَ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ۝٢٥٥

کرسی سب آسمانوں اور زمینوں کو گھیرے ہوئے ہے اور ان دونوں (آسمان و زمین) کی حفاظت سے اسے کچھ بھی گراں نہیں وہ بڑا عالی

لَا إِكْرَاهَ فِي الدِّينِ قَدْ تَبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ

بزرگ ہے دین میں کسی طرح کی زبردستی نہیں ہے کیونکہ ہدایت گمراہی سے الگ ظاہر ہو چکی ہے تو جس شخص نے

فَمَنْ يَكْفُرْ بِالطَّاغُوتِ وَيُؤْمِنْ بِاللَّهِ فَقَدِ

جھوٹے خداؤں (بتوں) سے انکار کیا اور خدا ہی پر ایمان لایا تو اُس نے وہ مضبوط

اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَىٰ لَا انْفِصَامَ لَهَا وَ

رسی پکڑ لی جو ٹوٹ ہی نہیں سکتی اور خدا

اللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۝٢٥٦ اللَّهُ وَلِيُّ الَّذِينَ آمَنُوا

(سب کچھ) سنتا (اور) جانتا ہے خدا اُن لوگوں کا سرپرست ہے جو ایمان لا چکے کہ

يُخْرِجُهُمْ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ وَالَّذِينَ كَفَرُوا

اُنھیں (گمراہی کی) تاریکیوں سے نکال کر (ہدایت کی) روشنی میں لاتا ہے اور جن لوگوں نے کفر

أَوْلِيَاؤُهُمُ الطَّاغُوتُ يُخْرِجُونَهُمْ مِنَ النُّورِ إِلَى

اختیار کیا اُنکے سرپرست شیطان ہیں کہ اُنکو (ایمان کی) روشنی سے نکال کر (کفر کی) تاریکیوں میں ڈال

الظُّلُمَاتِ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝٢٥٧

دیتے ہیں یہی لوگ تو جہنمی ہیں (اور) یہی اُس میں ہمیشہ رہیں گے (اے رسول)

لے آٹھواں آسمان یا اُس کا علم یا اس کی سلطنت
ہے ابو الحصین انصاری کے دو بیٹے تھے اتفاقاً شام کے کچھ نصرانی سوداگر مدینہ میں آئے انھیں بہکا کر نصرانی بنا کے لے گئے ابو الحصین نے حضرت رسولؐ سے عرض کی کہ ان کو زبردستی بلوا لیجئے اور کچھ تنبیہ فرمایئے کہ وہ پھر اسلام قبول کریں اسی وقت یہ آیت نازل ہوئی
٣-١٣-٢

دین کی بابت زبردستی نہیں

ع

حضرت ابراہیم اور نمرود کا مناظرہ

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِي حَاجَّ إِبْرٰهِمَ فِي رَبِّهِ أَنْ آتٰهُ

کیا تم نے اس شخص (کے حال) پر نظر نہیں کی جو صرف اس غرور پر کہ خدا نے اُسے سلطنت دی تھی

اللّٰهُ الْمُلْكَ إِذْ قَالَ إِبْرٰهِمُ رَبِّيَ الَّذِي يُحْيِي وَ

ابراہیم سے اُن کے پروردگار کے بارے میں اُلجھ پڑا کہ جب ابراہیم نے (اُس سے) کہا کہ میرا پروردگار تو وہ ہے جو جِلاتا

يُمِيتُ قَالَ أَنَا أُحْيِي وَأُمِيتُ قَالَ إِبْرٰهِمُ فَإِنَّ اللّٰهَ

اور مارتا ہے تو وہ بھی (شیخی میں آکر) کہنے لگا میں بھی جِلاتا اور مارتا ہوں (تمہارے خدا ہی میں کون سا

يَأْتِي بِالشَّمْسِ مِنَ الْمَشْرِقِ فَأْتِ بِهَا مِنَ الْمَغْرِبِ

کمال ہے) ابراہیم نے کہا (اچھا) خدا تو آفتاب کو پورب سے نکالتا ہے بھلا اس کو تم پچھم سے تو نکالو (اس پر وہ

فَبُهِتَ الَّذِي كَفَرَ ۗ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ

کافر ہکا بکا ہو کر رہ گیا (مگر ایمان نہ لایا) اور خدا ظالموں کو منزل مقصود تک نہیں پہنچایا کرتا

الظّٰلِمِينَ ۝٢٥٨ أَوْ كَالَّذِي مَرَّ عَلٰى قَرْيَةٍ وَهِيَ

(یا اے رسول تم نے) مثلاً اسی طرح (بندے کے حال) پر بھی نظر کی جو ایک گاؤں پر سے ہو کر گذرا اور وہ ایسا اُجڑا تھا کہ

خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوشِهَا ۚ قَالَ أَنّٰى يُحْيِي هٰذِهِ اللّٰهُ

اپنی چھتوں پر گر پڑا تھا، یہ دیکھ کر وہ بندہ کہنے لگا، اللہ اب اس گاؤں کو

بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ فَأَمَاتَهُ اللّٰهُ مِائَةَ عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهُ ۖ

(ایسی اور ویرانی) کے بعد کیونکر آباد کریگا اس پر خدا نے اُس کو مار ڈالا اور سو برس تک مردہ رکھا

قَالَ كَمْ لَبِثْتَ ۖ قَالَ لَبِثْتُ يَوْمًا أَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ۖ

پھر اُس کو جِلا اٹھایا (تب) پوچھا تم کتنی دیر پڑے رہے عرض کی ایک دن پڑا رہا بلکہ دن سے بھی

قَالَ بَل لَّبِثْتَ مِائَةَ عَامٍ فَانظُرْ إِلٰى طَعَامِكَ وَ

کم، فرمایا نہیں تم (اسی حالت میں) سو برس پڑے رہے ہو اب ذرا اپنے کھانے پینے کی چیزوں

شَرَابِكَ لَمْ يَتَسَنَّهْ ۖ وَانظُرْ إِلٰى حِمَارِكَ وَلِنَجْعَلَكَ

کو دیکھو کہ (ابھی تک) نہیں سڑیں اور ذرا اپنے گدھے (سواری) کو تو دیکھو (کہ اس کی ہڈیاں ڈھیر پڑی ہیں اور

ل یہ غرور مردود کی گستاخی اور خواہش حضرت ابراہیم سے یہ تھی کہ اگر تمہارا کوئی اور خدا ہے تو اس سے کہو کہ اپنا لشکر بھیجے اور میرا اور اس کا مقابلہ ہو خدا نے اس کا غرور توڑنے کو مچھروں کا لشکر بھیجا کہ جس نے اس کے لشکر کو جہنم واصل کیا۔

ت مفسرین میں اختلاف ہے کہ یہ بستی کون سی بستی تھی اور وہ شخص کون تھے اصح کا قول ہے کہ وہ شخص حضرت عزیر تھے اور وہ بستی بیت المقدس تھی جب بخت نصر بادشاہ ہوا اس نے بنی اسرائیل کا قتل کر کے بیت المقدس کو جلا کے خاک کر دیا اور ان کی لاشوں کو روندا اس کے کئی برس بعد حضرت عزیر کا ادھر سے گذر ہوا اور تعجب سے کہنے لگے کیا ایسی اجڑی بستی بھی آباد ہو سکتی ہے اس پر خدا نے ان کی روح قبض کر لی اور سو برس تک مردہ رکھا اور ان کی غذا اور دودھ جو ساتھ تھا معلق خراب نہ ہوا اور ان کے گدھے کو تو خلائق سے بچا رکھا غرض جب حضرت عزیر دوبارہ زندہ ہوئے اور ان کا گدھا بھی زندہ ہوا تو بیت المقدس آباد ہو چکا تھا جب اپنے گھر واپس آئے تو اپنے پوتوں کو بوڑھا پایا اور خود جوان تھے لوگوں کو کسی طرح یقین نہ ہوتا تھا یہاں تک کہ جب اپنی لونڈی کو جو بیس برس کی چھوڑ کر گئے تھے اور اب ایک سو بیس برس کی اندھی بڑھیا ہو چکی تھی اس کو دعا سے بینا کیا اور اپنے بیٹے کو یہ حالت گل میں بھی ہو گئے تھے اپنے شانہ کا تل جو بہت پہچان تھا دکھایا تب لوگوں کو یقین ہوا کہ یہی عزیر ہیں کیا خدا کی شان ہے کہ خود حضرت کا سن تو پچاس برس کا تھا اور بیٹے کا سن سو برس کا اسی وجہ سے خدا نے فرمایا کہ ہم تم کو اپنی قدرت کا نمونہ بنائیں گے

ءَايَةً لِّلنَّاسِ وَانظُرْ إِلَى الْعِظَامِ كَيْفَ نُنشِزُهَا

سب اس لیے کیا ہے کہ تم کو لوگوں کے لیے (اپنی قدرت کا) نمونہ بنائیں اور (ہاں) اب اس گدھے کی ہڈیوں کی طرف

ثُمَّ نَكْسُوهَا لَحْمًا فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهُ قَالَ أَعْلَمُ أَنَّ

نظر کر کہ ہم کیونکر جوڑ جاڑ کر ان کو کھڑا کر دیتے ہیں پھر ان پر گوشت چڑھاتے ہیں پس جب ان پر یہ ظاہر ہوا تو

اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝٢٥٩ وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّ

بےساختہ بول اٹھے کہ اب میں یقین کرتا ہوں کہ خدا ہر چیز پر قادر ہے اور اے رسول! وہ واقعہ بھی یاد کرو)

أَرِنِي كَيْفَ تُحْيِي الْمَوْتَى قَالَ أَوَلَمْ تُؤْمِن قَالَ

جب ابراہیم نے عرض کیا کہ اے رب مجھے دکھا دے کہ تو مردوں کو کیونکر زندہ کرے گا خدا نے فرمایا

بَلَى وَلَكِن لِّيَطْمَئِنَّ قَلْبِي قَالَ فَخُذْ أَرْبَعَةً

تمہیں اس کا یقین نہیں ابراہیم نے عرض کی کیوں نہیں مگر اس لئے چاہتا ہوں کہ میرے دل کو اطمینان ہو

مِّنَ الطَّيْرِ فَصُرْهُنَّ إِلَيْكَ ثُمَّ اجْعَلْ عَلَى

جائے فرمایا اچھا تو چار پرندے پکڑ کر اپنے پاس منگالو اور ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالو پھر ہر پہاڑ پر ان کا

كُلِّ جَبَلٍ مِّنْهُنَّ جُزْءًا ثُمَّ ادْعُهُنَّ يَأْتِينَكَ سَعْيًا

ایک ایک ٹکڑا رکھ دو پھر ان کو بلاؤ (پھر دیکھو کہ کیونکر) وہ سب کے سب تمہارے پاس اڑتے

وَاعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝٢٦٠ مَّثَلُ الَّذِينَ

ہوئے آتے ہیں اور سمجھ رکھو کہ خدا بیشک غالب اور حکمت والا ہے جو لوگ اپنے مال خدا

يُنفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ

کی راہ میں خرچ کرتے ہیں ان (کے خرچ) کی مثل اس دانہ کی سی مثل

أَنبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِي كُلِّ سُنبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ

ہے جس کی سات بالیاں نکلیں (اور) ہر بالی میں سو (سو) دانے ہوں اور خدا جس

وَاللَّهُ يُضَاعِفُ لِمَن يَشَاءُ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ۝٢٦١

کے لیے چاہتا ہے دونا کر دیتا ہے اور خدا بڑی گنجائش والا (اور ہر چیز سے)

الَّذِينَ يُنفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ

واقف ہے۔ جو لوگ اپنے مال خدا کی راہ میں خرچ کرتے ہیں اور پھر خرچ کرنے

لَا يُتْبِعُونَ مَا أَنفَقُوا مَنًّا وَلَا أَذًى لَّهُمْ

کے بعد کسی طرح کا احسان نہیں جتاتے ہیں اور نہ (جن پر احسان کیا ہے انکو) ستاتے

أَجْرُهُمْ عِندَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا

ہیں اُن کا اجر (و ثواب) اُن کے پروردگار کے پاس ہے اور نہ (آخرت میں) اُن پر کوئی خوف

هُمْ يَحْزَنُونَ ۝ قَوْلٌ مَّعْرُوفٌ وَمَغْفِرَةٌ خَيْرٌ

ہو گا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ (سائل کو) نرمی سے جواب دے دینا اور (اسکے اصرار پر) درگزر کرنا بلکہ اس

مِّن صَدَقَةٍ يَتْبَعُهَا أَذًى وَاللَّهُ غَنِيٌّ حَلِيمٌ ۝

درگزر کرنا اس خیرات سے کہیں بہتر ہے جس کے بعد (سائل کو) ایذا پہنچے اور خدا ہر شے سے بے پرواہ (اور)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُبْطِلُوا صَدَقَاتِكُم

بردبار ہے[۱] اے ایماندارو اپنی خیرات کو احسان جتانے اور (سائل کو) ایذا دینے کی وجہ سے

بِالْمَنِّ وَالْأَذَىٰ كَالَّذِي يُنفِقُ مَالَهُ رِئَاءَ

اس شخص کی طرح اکارت مت کرو جو اپنا مال محض لوگوں کو دکھانے کے واسطے خرچ کرتا ہے

النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۖ فَمَثَلُهُ

اور خدا اور روز آخرت پر ایمان نہیں رکھتا۔ تو اس کی خیرات کی مثل اس چکنی

كَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ فَأَصَابَهُ

چٹان کی سی ہے جس پر کچھ خاک (پڑی ہوئی) ہو اور اس پر زور کا مینہ برسے اور وہ

وَابِلٌ فَتَرَكَهُ صَلْدًا ۖ لَّا يَقْدِرُونَ عَلَىٰ

برسے اور اس (مٹی) کو (بہا کر) چکنا پتھر چھوڑ جائے (اسی طرح) ایسا کام والے اس خیرات یا اسکے ثواب

شَيْءٍ مِّمَّا كَسَبُوا ۗ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ

میں جو انہوں نے کی ہے کسی چیز پر قبضہ نہ پا سکیں گے (نہ دنیا میں نہ آخرت میں) اور خدا کافروں کو ہدایت نہیں دیا کرتا

[۱] منقول ہے کہ ایک مرتبہ حضرت علیؓ نے حضرت حسنؓ سے فرمایا کہ بیٹے حکمت کی کوئی بات بتاؤ۔ حضرت حسنؓ نے فرمایا کہ ثواب کی غرض سے نیکیوں پر امیدوں کی امید رکھنا اس قدر اچھی بات ہے۔ حضرت علیؓ نے پوچھا کیا اس سے بھی کوئی بات بہتر ہے کہا نہیں آپ نے فرمایا خدا کے بھروسہ کرکے تیرتوں کا امیدوں سے بچنا اچھا افسوس نہ ہونا اس سے بھی بہتر ہے پھر آپ نے فرمایا جو انمردی چار چیزیں ہیں (۱) دولت کے ساتھ سخاوت (۲) غربت کو قناعت پر درگزر کرنا۔ (۳) بلا وجہ دوسروں کو نصیحت کرنا۔ (۴) بغیر احسان جتائے کچھ دینا۔

[۲] ایک حدیث میں ہے کہ خدا فرماتا ہے کہ جو لوگ میرے واسطے عبادت کرتے ہیں اور میرے ساتھ کسی کو شریک کرتے ہیں میں اس کے عمل کو شریک کے واسطے چھوڑ دیتا ہوں کہ اس سے اس کا ثواب لے مجھ کو کام نہیں۔

الْكٰفِرِيْنَ ﴿٢٦٤﴾ وَمَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ

منزلِ مقصود تک انہیں (نہیں پہنچایا) کرتا اور جو لوگ خدا کی خوشنودی حاصل کرنے کے لیئے اپنے دلی

اَمْوَالَهُمُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ وَتَثْبِيْتًا

اعتقاد سے اپنے مال خرچ کرتے ہیں ان کی مثال ایک (اونچی جگہ پر واقع) باغ کی سی ہے جو کسی ٹیلے پر

مِّنْ اَنْفُسِهِمْ كَمَثَلِ جَنَّةٍۢ بِرَبْوَةٍ اَصَابَهَا

پر لگا ہوا ہو اور اس پر زور شور سے پانی برسا تو اپنے دو گنے پھل لایا اور اگر اس پر بڑے

وَابِلٌ فَاٰتَتْ اُكُلَهَا ضِعْفَيْنِ ۚ فَاِنْ لَّمْ

دھڑے کا پانی نہ بھی برسے تو اسکے لیے ہلکی پھوار ہی کافی ہے اور جو کچھ تم کرتے

يُصِبْهَا وَابِلٌ فَطَلٌّ ۗ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

ہو خدا اس کو دیکھ بھال کرتا رہتا ہے بھلا تم میں کوئی بھی اس کو پسند

بَصِيْرٌ ﴿٢٦٥﴾ اَيَوَدُّ اَحَدُكُمْ اَنْ تَكُوْنَ لَهٗ جَنَّةٌ

کرے گا۔ کہ اس کے لیے کھجوروں اور انگوروں کا ایک باغ

مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا

ہو اس کے نیچے نہریں جاری ہوں اور اس کے لیے اس میں

الْاَنْهٰرُ ۙ لَهٗ فِيْهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ۙ وَاَصَابَهُ

طرح طرح کے میوے ہوں۔ اور (اب) اس کو بڑھاپے نے گھیر

الْكِبَرُ وَلَهٗ ذُرِّيَّةٌ ضُعَفَآءُ ۖ فَاَصَابَهَآ

لیا ہے اور اس کے (چھوٹے چھوٹے) ناتوان کمزور بچے ہیں کہ ایکبارگی اس باغ

اِعْصَارٌ فِيْهِ نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ ۗ كَذٰلِكَ

پر ایسا بگولا آپڑا جس میں آگ (بھری) تھی کہ وہ باغ جل بھن کر رہ گیا۔ خدا

يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿٢٦٦﴾ ع

اپنے احکام کو تم لوگوں سے یوں صاف صاف بیان کرتا ہے تاکہ تم غور کرو۔

يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوٓا۟ أَنفِقُوا۟ مِن طَيِّبَٰتِ مَا كَسَبْتُمْ
اے ایمان والو اپنی پاک کمائی اور ان چیزوں میں سے جو ہم نے تمہارے لیے
وَمِمَّآ أَخْرَجْنَا لَكُم مِّنَ ٱلْأَرْضِ ۖ وَلَا تَيَمَّمُوا۟
زمین سے پیدا کی ہیں (خدا کی راہ میں) خرچ کرو۔ اور بُرے مال کو (خدا کی راہ میں) دینے کا قصد
ٱلْخَبِيثَ مِنْهُ تُنفِقُونَ وَلَسْتُم بِـَٔاخِذِيهِ إِلَّآ أَن
بھی نہ کرو حالانکہ اگر ایسا مال کوئی تم کو دینا چاہے تو تم (اپنی خوشی سے) اس کے لینے والے نہیں
تُغْمِضُوا۟ فِيهِ ۚ وَٱعْلَمُوٓا۟ أَنَّ ٱللَّهَ غَنِىٌّ حَمِيدٌ ﴿٢٦٧﴾
مگر یہ کہ اُس (کے لینے) میں (عمداً) آنکھیں چراؤ اور جان رکھو کہ خدا بےپروا (اور) قابل ستائش ہے
ٱلشَّيْطَٰنُ يَعِدُكُمُ ٱلْفَقْرَ وَيَأْمُرُكُم بِٱلْفَحْشَآءِ ۖ
(اور دیکھنا) شیطان (کا کہنا نہ ماننا وہ) تمہیں تنگدستی کا خوف دلاتا ہے[1] اور بےحیائی کے کام کرنے کو کہتا ہے اور خدا تم سے
وَٱللَّهُ يَعِدُكُم مَّغْفِرَةً مِّنْهُ وَفَضْلًا ۗ وَٱللَّهُ وَٰسِعٌ
اپنی بخشش اور فضل (وکرم) کا وعدہ کرتا ہے اور خدا بڑی کشائش والا
عَلِيمٌ ﴿٢٦٨﴾ يُؤْتِى ٱلْحِكْمَةَ مَن يَشَآءُ ۚ وَمَن يُؤْتَ
(اور) سب کچھ جاننے والا ہے وہ جس کو چاہتا ہے دانائی بخشتا ہے اور جس کو دانائی ملی
ٱلْحِكْمَةَ فَقَدْ أُوتِىَ خَيْرًا كَثِيرًا ۗ وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّآ
بےشک اس کو بڑی نعمت ملی[2] اور نصیحت تو وہی لوگ قبول کرتے ہیں جو عقلمند ہیں
أُو۟لُوا۟ ٱلْأَلْبَٰبِ ﴿٢٦٩﴾ وَمَآ أَنفَقْتُم مِّن نَّفَقَةٍ أَوْ
اور تم (خدا کی راہ میں) جس طرح کا خرچ کرو یا کوئی
نَذَرْتُم مِّن نَّذْرٍ فَإِنَّ ٱللَّهَ يَعْلَمُهُۥ ۗ وَمَا
نذر مانو خدا اس کو جانتا ہے اور
لِلظَّٰلِمِينَ مِنْ أَنصَارٍ ﴿٢٧٠﴾ إِن تُبْدُوا۟ ٱلصَّدَقَٰتِ
ظالموں کا کوئی مددگار نہیں اگر تم خیرات ظاہر دو

ل۱ یعنی شیطان دل میں وسوسہ ڈالتا ہے کہ اگر اپنے مال میں سے خرچ کرو گے تو خود محتاج ہو جاؤ گے (یہ خیال تمہارا غلط ہے اور شیطان تم کو بہکاتا ہے) ہاں اپنی حیثیت کا لحاظ ضروری ہے۔
ل۲ ان میں اختلاف ہے کہ حکمت سے کیا مراد ہے بعض نے علم قرآن اور بعض نے طاعت خدا اور معرفت امام زمانہ مراد لی ہے مگر خدا کی معرفت اور حلال حرام کا جاننا مقصود ہے مگر حق یوں ہے کہ حکمت سے وہ تمام امور جو دین و دنیا کی اصلاح ہو مراد ہیں۔ واللہ اعلم۔

فَنِعِمَّا هِيَ ۚ وَإِن تُخْفُوهَا وَتُؤْتُوهَا الْفُقَرَاءَ فَهُوَ

خیرات کو ظاہر میں دو تو یہ (ظاہر کرکے) دینا بھی اچھا اور اگر اس کو چھپاؤ اور حاجتمندوں کو دو تو یہ (چھپا کر)

خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَيُكَفِّرُ عَنكُم مِّن سَيِّئَاتِكُمْ ۗ وَاللَّهُ

دینا تمہارے حق میں زیادہ بہتر ہے اور (ایسے دینے کو) خدا تمہارے گناہوں کا کفارہ کر دیگا اور جو کچھ تم کرتے ہو

بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ﴿٢٧١﴾ لَّيْسَ عَلَيْكَ هُدَاهُمْ

خدا کو سب کی خبر ہے (اے رسول) تم ان لوگوں کی ہدایت کے ذمہ دار نہیں ہو (تمہارا کام صرف راستہ

وَلَٰكِنَّ اللَّهَ يَهْدِي مَن يَشَاءُ ۗ وَمَا تُنفِقُوا مِنْ

دکھانا ہے) مگر ہاں خدا جس کو چاہتا ہے منزل مقصود تک پہنچا دیتا ہے اور (لوگو) تم جو کچھ نیک کام میں خرچ

خَيْرٍ فَلِأَنفُسِكُمْ ۚ وَمَا تُنفِقُونَ إِلَّا ابْتِغَاءَ وَجْهِ

کروگے تو اس کا فائدہ تمہیں کو ہے اور تم تو خدا کی خوشنودی کے سوا اور کسی کام میں خرچ کرتے ہی نہیں ہو اور

اللَّهِ ۚ وَمَا تُنفِقُوا مِنْ خَيْرٍ يُوَفَّ إِلَيْكُمْ وَأَنتُمْ

جو کچھ تم نیک کام میں خرچ کروگے (قیامت میں) تم کو بھرپور واپس ملے گا اور تمہارا حق نہ

لَا تُظْلَمُونَ ﴿٢٧٢﴾ لِلْفُقَرَاءِ الَّذِينَ أُحْصِرُوا فِي

مارا جائے گا (یہ خیرات) خاص ان حاجتمندوں کے لئے ہے جو خدا کی راہ میں گھر گئے

سَبِيلِ اللَّهِ لَا يَسْتَطِيعُونَ ضَرْبًا فِي الْأَرْضِ

ہوں (اور اگر روئے زمین پر (جانا چاہیں تو) چل نہیں سکتے

يَحْسَبُهُمُ الْجَاهِلُ أَغْنِيَاءَ مِنَ التَّعَفُّفِ

ناواقف ان کو سوال نہ کرنے کی وجہ سے امیر سمجھتے ہیں (لیکن) تو (اے مخاطب) ان کو دیکھے

تَعْرِفُهُم بِسِيمَاهُمْ لَا يَسْأَلُونَ النَّاسَ إِلْحَافًا ۗ

تو ان کی صورت سے تاڑ جائے (کہ یہ محتاج ہیں اگرچہ) لوگوں سے (منہ پھوڑ کر اور) لپٹ کر سوال نہیں کرتے

وَمَا تُنفِقُوا مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ بِهِ عَلِيمٌ ﴿٢٧٣﴾

اور جو کچھ بھی تم نیک کام میں خرچ کرتے ہو، خدا اس کو ضرور جانتا ہے۔

ان کی پہچان ... بدن ناتوان ... ۱۲

خیرات کا مستحق

الَّذِينَ يُنفِقُونَ أَمْوَالَهُم بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ سِرًّا

جو لوگ [1] رات کو دن کو چھپا کے یا دکھا کے (خدا کی راہ میں) خرچ کرتے ہیں تو

وَعَلَانِيَةً فَلَهُمْ أَجْرُهُمْ عِندَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ

ان کے لیے اُن کا اجر (و ثواب) ان کے پروردگار کے پاس ہے اور (قیامت میں) ان

عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۝٢٧٤ الَّذِينَ يَأْكُلُونَ

اُن پر کسی قسم کا خوف ہوگا اور نہ وہ آزردہ خاطر ہوں گے جو لوگ [2] سود کھاتے ہیں وہ

الرِّبَا لَا يَقُومُونَ إِلَّا كَمَا يَقُومُ الَّذِي يَتَخَبَّطُهُ

(قبروں سے) قیامت میں کھڑے نہ ہو سکیں گے مگر اس شخص کی طرح کھڑے ہوں گے جس کو شیطان

الشَّيْطَانُ مِنَ الْمَسِّ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا إِنَّمَا

نے لپٹ کے مخبوط الحواس بنا دیا ہو یہ اس وجہ سے کہ وہ اس کے قائل ہو گئے کہ بیعا

الْبَيْعُ مِثْلُ الرِّبَا وَأَحَلَّ اللَّهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ

بکری کا معاملہ ویسا ہی سود کا معاملہ ہے حالانکہ بکری کو تو خدا نے حلال کیا اور سود کو حرام کیا

الرِّبَا فَمَن جَاءَهُ مَوْعِظَةٌ مِّن رَّبِّهِ فَانتَهَىٰ

پس جس شخص کے پاس اس کے پروردگار کی طرف سے نصیحت (و ممانعت) آئی اور وہ باز آ گیا تو اس

فَلَهُ مَا سَلَفَ وَأَمْرُهُ إِلَى اللَّهِ وَمَنْ عَادَ

حکم کے نازل ہونے سے پہلے (جو سود لے چکا وہ تو اس کا ہو چکا اور اس کا امر (معاملہ) خدا کے حوالے

فَأُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝٢٧٥

ہے اور جو منا ہی کے بعد پھر سود لے (یا بکری اور سود کے معاملہ کو یکساں بتلانے چلا جائے) تو ایسے ہی لوگ جہنمی ہیں وہ

يَمْحَقُ اللَّهُ الرِّبَا وَيُرْبِي الصَّدَقَاتِ وَاللَّهُ

وہ ہمیشہ جہنم ہی میں رہیں گے خدا سود کو مٹاتا ہے اور خیرات کو بڑھاتا ہے اور جتنے ناشکرے گناہگار ہیں

لَا يُحِبُّ كُلَّ كَفَّارٍ أَثِيمٍ ۝٢٧٦ إِنَّ الَّذِينَ

خدا انھیں دوست نہیں رکھتا (ہاں) جن لوگوں نے ایمان قبول کیا اور

[1] ابن عباس روایت کرتے ہیں کہ یہ آیت حضرت علی کے حق میں ہے ان کے پاس چار درہم تھے ایک درہم رات کو خیرات کیا اور ایک دن کو اور ایک چھپا کر اور ایک دکھا کر سیدنا یہ آیت آپ کی شان میں نازل ہوئی دیکھو تفسیر کشاف صفحہ ۲۰۶ سطر ۱۰ مطبوعہ مصر اور در منثور سیوطی جلد اول صفحہ ۳۶۳ سطر ۲۲ مطبوعہ مصر

[2] اگرچہ سود کی عام طور پر ممانعت کی ہے مگر کچھ قسمیں اس کی مستثنیٰ بھی ہیں مثلاً مسلمانوں کو کفار سے لینا بلکہ کہا گیا ہے کہ یہ سود ہی نہیں ہے کیونکہ کفار کا مال ہمارا مال ہے ہم جس طرح چاہیں اگر شارع نے کسی خاص عنوان کو منع نہ کر دیا ہو لے سکتے ہیں اسی وجہ سے توریت میں ہے کہ خدا کی جماعت سے سود نہ لیا جائے جس سے کفار یقیناً خارج ہیں

[3] یہ ان لوگوں کا حکم ہے جو سود کو حلال جان کر لیں

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا

اچھے کام کیے اور پابندی سے نماز پڑھی اور زکوٰۃ دیا

الزَّكٰوةَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ

ہے ان کے لیے البتہ ان کا (اجر وثواب) ان کے پروردگار کے پاس ہے اور (قیامت میں)

عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝۲۷۷ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا

نہ ان پر کسی قسم کا خوف ہوگا اور نہ وہ رنجیدہ دل ہوں گے اے ایمان والو خدا سے ڈرو، اور

اتَّقُوا اللّٰهَ وَذَرُوْا مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبٰوٓا اِنْ كُنْتُمْ

جو سود لوگوں کے ذمہ باقی رہ گیا ہے اگر تم سچے مومن ہو تو چھوڑ دو،

مُّؤْمِنِيْنَ ۝۲۷۸ فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا فَاْذَنُوْا بِحَرْبٍ

اور اگر تم نے ایسا نہ کیا تو خدا سلہ اور اس کے رسول سے لڑنے کے لیے تیار

مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۚ وَاِنْ تُبْتُمْ فَلَكُمْ رُءُوْسُ

رہو اور اگر تم نے توبہ کی ہے تو تمہارے لیے تمہارا اصل مال ہے،

اَمْوَالِكُمْ ۚ لَا تَظْلِمُوْنَ وَلَا تُظْلَمُوْنَ ۝۲۷۹ وَاِنْ

نہ تم کسی کا زبردستی نقصان کرو اور نہ تم پر زبردستی کی جائے گی، اور اگر کوئی

كَانَ ذُوْ عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ اِلٰى مَيْسَرَةٍ ۚ وَاَنْ

تنگ دست (تمہارا قرضدار ہو) تو اسے خوش حالی تک کی مہلت (دو) اور اگر تم سمجھو تو

تَصَدَّقُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝۲۸۰

تمہارے حق میں یہ زیادہ بہتر ہے کہ (اصل بھی) بخش دو،

وَاتَّقُوْا يَوْمًا تُرْجَعُوْنَ فِيْهِ اِلَى اللّٰهِ ۖ ثُمَّ

اور اس دن سے ڈرو جس دن تم سب کے سب خدا کی طرف لوٹائے جاؤ گے

تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۝۲۸۱ ع ۳۸

پھر جو کچھ جس شخص نے کیا ہے اس کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا، اور ان کی ذرا بھی حق تلفی نہ

سلہ اسی وجہ سے حضرت ﷺ نے سود لینے والے اور اس کے کھلانے والے اور اس کے تحریر کرنے والے اور اس کے کاتب اور گواہ سب پر لعنت کی ہے ۱۲

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا تَدَايَنْتُمْ بِدَيْنٍ اِلٰٓى اَجَلٍ

ہو گی، اے ایمان والو جب ایک میعاد مقرر تک کے لئے آپس میں قرض کا لین دین

مُّسَمًّى فَاكْتُبُوْهُ ۭ وَلْيَكْتُبْ بَّيْنَكُمْ كَاتِبٌۢ

کرو تو اسے لکھ (پڑھ) لیا کرو اور لکھنے والے کو چاہیے کہ تمہارے درمیان (تمہارے قول و قرار)

بِالْعَدْلِ ۠ وَلَا يَاْبَ كَاتِبٌ اَنْ يَّكْتُبَ كَمَا عَلَّمَهُ

کو انصاف سے ٹھیک ٹھیک لکھے اور لکھنے والے کو لکھنے سے انکار نہ کرنا چاہیے (بلکہ) جس طرح

اللّٰهُ فَلْيَكْتُبْ ۚ وَلْيُمْلِلِ الَّذِيْ عَلَيْهِ الْحَقُّ وَ

خدا نے اسے لکھنا پڑھنا سکھایا ہے (اسی طرح) اسکو بھی (یہ معاملہ) لکھ دینا چاہیے اور جس شخص کے ذمے قرض ہے

لْيَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ وَلَا يَبْخَسْ مِنْهُ شَيْــــًٔـا ۭ فَاِنْ كَانَ

ہو تو اسی کو چاہیے کہ (تمسک کی) عبارت بتاتا جائے اور خدا سے جو اسکا پروردگار ہے خوف کرے

الَّذِيْ عَلَيْهِ الْحَقُّ سَفِيْهًا اَوْ ضَعِيْفًا اَوْ لَا يَسْتَطِيْعُ

اور (زبان سے) بتانے میں اور قرض دینے والے کے حقوق میں کچھ کمی نہ کرے اور اگر قرض لینے والا کم عقل یا معذور ہو یا

اَنْ يُّمِلَّ هُوَ فَلْيُمْلِلْ وَلِيُّهٗ بِالْعَدْلِ ۭ وَاسْتَشْهِدُوْا

خود (تمسک کا مطلب) لکھوا نہ سکتا ہو تو اسکا سرپرست ٹھیک ٹھیک انصاف سے لکھوائے اور اپنے لوگوں

شَهِيْدَيْنِ مِنْ رِّجَالِكُمْ ۚ فَاِنْ لَّمْ يَكُوْنَا رَجُلَيْنِ فَرَجُلٌ

میں سے جن لوگوں کو تم گواہی کے لیے پسند کرو (ایسے) دو مردوں کی گواہی کرا لیا کرو اور اگر دو مرد نہ ہوں تو ایک

وَّامْرَاَتٰنِ مِمَّنْ تَرْضَوْنَ مِنَ الشُّهَدَاۗءِ اَنْ تَضِلَّ

مرد اور دو عورتیں (کافی ہیں) کیونکہ ان دونوں میں سے اگر ایک بھول جائے گی تو دوسری

اِحْدٰىهُمَا فَتُذَكِّرَ اِحْدٰىهُمَا الْاُخْرٰى ۭ وَلَا يَاْبَ

اسے یاد دلا دے گی، اور جب گواہ (حاکم کے سامنے) گواہی کے لئے

الشُّهَدَاۗءُ اِذَا مَا دُعُوْا ۭ وَلَا تَسْــَٔـــمُوْٓا اَنْ تَكْتُبُوْهُ

بلائے جائیں تو حاضر ہونے سے انکار نہ کریں اور قرض کا معاملہ خواہ چھوٹا ہو یا بڑا اسکی میعاد

قرض لینے دینے کا طریقہ

لے بیٹے کچہری میں گواہی دینے کے لئے کہیں کہ اس کی گواہی پر حق کا دارومدار ہے اور حق تلفی ناجائز ہے۔ مگر جب حاکم عادل ہو۔ ١٢-١٢-١٢

گواہی کے ضوابط

صَغِيرًا اَوْ كَبِيرًا اِلٰٓى اَجَلِهٖ ۭ ذٰلِكُمْ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ
معین میعاد تک کی (دستاویز) لکھنے میں کاہلی نہ کرو، خدا کے نزدیک کھا پڑھی بہت ہی منصفانہ کارروائی
وَاَقْوَمُ لِلشَّهَادَةِ وَاَدْنٰٓى اَلَّا تَرْتَابُوْٓا اِلَّآ اَنْ
ہے اور گواہی کے لئے بھی بہت مضبوط ہے اور بہت قرین قیاس ہے کہ تم آئندہ کسی طرح کے شک و
تَكُوْنَ تِجَارَةً حَاضِرَةً تُدِيْرُوْنَهَا بَيْنَكُمْ فَلَيْسَ
شبہ میں نہ پڑو مگر جب نقد تجارت (سودا) ہو، جو تم لوگ آپس میں الٹ پھیر کیا کرتے ہو تو اس کی (دستاویز)
عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَلَّا تَكْتُبُوْهَا ۭ وَاَشْهِدُوْٓا اِذَا تَبَايَعْتُمْ
کے نہ لکھنے میں تم پر کچھ گناہ نہیں ہے (ہاں) اور جب اس طرح کی خرید و فروخت ہو تو گواہ کر لیا کرو اور کاتب
وَلَا يُضَاۗرَّ كَاتِبٌ وَّلَا شَهِيْدٌ ڛ وَاِنْ تَفْعَلُوْا فَاِنَّهٗ
دستاویز اور گواہ کو لے ضرر نہ پہنچایا جائے اور اگر تم ایسا کر بیٹھو تو یہ ضرور تمہاری شرارت ہے
فُسُوْقٌۢ بِكُمْ ۭ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ وَيُعَلِّمُكُمُ اللّٰهُ ۭ وَاللّٰهُ
اور خدا سے ڈرو، خدا تم کو (معاملے کی صفائی) سکھاتا ہے اور وہ ہر چیز کو
بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿٢٨٢﴾ وَاِنْ كُنْتُمْ عَلٰي سَفَرٍ وَّلَمْ تَجِدُوْا
خوب جانتا ہے اور اگر تم سفر میں ہو اور کوئی لکھنے والا نہ ملے
كَاتِبًا فَرِھٰنٌ مَّقْبُوْضَةٌ ۭ فَاِنْ اَمِنَ بَعْضُكُمْ
(اور قرض دینا ہو) تو رہن یا قبضہ رکھ لو اور اگر تم میں سے ایک کا ایک کو اعتبار
بَعْضًا فَلْيُؤَدِّ الَّذِي اؤْتُمِنَ اَمَانَتَهٗ وَلْيَتَّقِ
ہو تو (یونہی قرض دے سکتا ہے مگر) پھر جس شخص پر اعتبار کیا گیا ہے (قرض لینے والا) اسکو چاہیے
اللّٰهَ رَبَّهٗ ۭ وَلَا تَكْتُمُوا الشَّهَادَةَ ۭ وَمَنْ يَّكْتُمْهَا
کہ قرض دینے والے کی امانت (قرض) پوری پوری ادا کر دے اور اپنے پالنے والے خدا سے ڈرے (مسلمانو)
فَاِنَّهٗٓ اٰثِمٌ قَلْبُهٗ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ﴿٢٨٣﴾ ع
تم گواہی کو نہ چھپاؤ اور جو چھپائے گا تو بیشک اس کا دل گنہگار ہے اور تم لوگ جو کچھ کرتے ہو خدا اسکو خوب جانتا

لے کہ اس کو زبردستی پکڑ کے لکھوائیں یا گواہ بننے پر مجبور کریں

دستاویز کاتب نہ ملے تو رہن رکھ لو

گواہی نہ چھپاؤ

لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَاِنْ تُبْدُوْا

ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے (غرض سب کچھ) خدا ہی کا ہے، اور

مَا فِيْۤ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ ؕ

جو تمہارے دلوں میں ہے خواہ تم اسکو ظاہر کرو یا اُسے چھپاؤ خدا تم سے اسکا حساب لے گا، پھر جس کو

فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ

چاہے بخش دے[1] اور جسے چاہے عذاب کرے، اور خدا ہر

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝۲۸۴ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ

چیز پر قادر ہے (ہمارے) پیغمبر (محمدؐ) جو کچھ اُن پر اُن کے پروردگار کی طرف سے

اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ

نازل کیا گیا ہے اُس پر ایمان لائے اور اُنکے ساتھ مومنین بھی (سب کے سب) خدا اور

بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۟ لَا نُفَرِّقُ

اُس کے فرشتوں اور اُس کی کتابوں اور اُسکے رسولوں پر ایمان لائے (اور کہتے ہیں

بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۟ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَ

کہ) ہم خدا کے پیغمبروں میں سے کسی میں تفریق نہیں کرتے اور کہنے لگے اے ہمارے پروردگار

اَطَعْنَا ۗ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۝۲۸۵ لَا يُكَلِّفُ

ہم نے (تیرا ارشاد) سُنا اور مان لیا، پروردگار! ہمیں تیری ہی مغفرت (کی خواہش) ہے

اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا

اور تیری ہی طرف لوٹ کر جانا ہے خدا کسی کو اُسکی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا اُس نے اچھا کام کیا تو اپنے

مَا اكْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَاۤ اِنْ نَّسِيْنَاۤ اَوْ

نفع کے لیے اور بُرا کام کیا تو اسکا وبال اُسی پر پڑے گا، اے پروردگار اگر ہم بھول جائیں یا غلطی کریں تو

اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَاۤ اِصْرًا كَمَا

ہماری گرفت نہ کرنا، اے ہمارے پروردگار ہم پر ویسا بوجھ نہ ڈال جیسا ہم سے اگلے لوگوں پر ڈالا

[1] احادیث میں وارد ہے کہ خدا چند چیزوں پر عذاب نہ کرے گا (۱) بیہودہ وسوسے کہ جن کے دل میں انسان مجبور ہے (۲) خطا نسیان بھول (۳) طاقت سے باہر (۴) تفسیر بیضاوی ۱۲-

[2] پہلے پیغمبروں کی اُمت پر ہماری نسبت احکام بہت سخت تھے مثلاً ان سے کہا گیا کہ وقت کی نمازیں اول کا چوتھائی حصہ زکوٰۃ نجاست لگنے سے کپڑے کو کتر دینا مسجد کے سوا دوسری جگہ نماز نہ پڑھنا تیمم سے نماز نہ پڑھنا گناہ کرتے پر اس کی نشانی گنہگار کی پیشانی پر ظاہر ہو جانا گھر میں گناہ کیا تو دروازہ پر کچھ لکھا جانا وغیرہ وغیرہ حضرت رسول کی برکت سے یہ سب تکلیفیں ہم سے اٹھالی گئیں ۱۲-

حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا

بوجھ ڈالا تھا، اور اے ہمارے پروردگار اتنا بوجھ جس کے اٹھانے کی ہمیں طاقت

طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ۚ وَاغْفِرْ لَنَا ۚ وَارْحَمْنَا ۚ

نہ ہو ہم سے نہ اٹھوا اور ہمارے قصوروں سے درگزر کر اور ہمارے گناہوں کو بخش دے

اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۞ ۲۸۶

اور ہم پر رحم فرما، تو ہی ہمارا مالک ہے، تو ہی کافروں کے مقابلہ میں ہماری مدد کر

(۳) سُوْرَةُ اٰلِ عِمْرٰنَ مَدَنِيَّةٌ (۸۹)

آیاتہا — رکوعاتہا

سورۂ آل عمران مدینہ میں نازل ہوا اس کی دو سو آیتیں اور بیس رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۞

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الٓمّٓ ۞ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۞ نَزَّلَ

الم۔ اللہ ہی وہ خدا ہے جس کے سوا کوئی قابل پرستش نہیں ہے وہی زندہ (اور) سارے جہان کا سنبھالنے والا ہے (اے رسول)

عَلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ

اسی نے تم پر برحق کتاب نازل کی جو (آسمانی کتابیں پہلے سے) اس کے سامنے موجود ہیں ان کی تصدیق کرتی ہے اور

يَدَيْهِ وَاَنْزَلَ التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ ۞ مِنْ

اسی نے اس سے پہلے لوگوں کی ہدایت کے واسطے توریت و

قَبْلُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَاَنْزَلَ الْفُرْقَانَ ۗ اِنَّ

انجیل نازل کی، اور حق و باطل میں تمیز دینے والی (کتاب قرآن) نازل کی بیشک

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۗ

جن لوگوں نے خدا کی آیتوں کو نہ مانا ان کے لئے سخت عذاب ہے، اور

وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ۞ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَخْفٰى

خدا ہر چیز پر غالب بدلہ لینے والا ہے۔ بےشک خدا پر کوئی چیز پوشیدہ

ك اس سورہ میں خدائے عالم ... فرمائی ہے چند کو عرض کرتا ہوں (۱) اپنی تمام سید اور اپنے سوا دوسرے معبودوں کا باطل ہونا (۲) کتب سابقہ توریت و انجیل وغیرہ کی تصدیق (۳) اہم مصروں میں کا آسانی عام ضرورتا عم قرآن میں اس درجہ پر فائز ہونا (۴) جنگ ... کا قصہ (۵) انسان کا حرص طبیع ہونا (۶) خداوند عالم کا عدل (۷) اسلام کی حقیقت اور دوسرے مذاہب کا بطلان (۸) قتل انبیاء کی سزا (۹) خدا ہی کا اصل ملک ہونا اور جسے چاہے سلطنت دے اور جسے چاہے فقیر بنائے (۱۰) تقیہ کا حکم (۱۱) رسول کی اطاعت کا واجب ہونا (۱۲) حضرت مریم کا قصہ (۱۳) حضرت یحییٰ کا قصہ (۱۴) حضرت عیسیٰ کا قصہ اور ان کی نبوت کی تصدیق (۱۵) نجران کے نصاریٰ سے مباہلہ کا واقعہ (۱۶) حضرت علی کا نفس نبی ہونا اور حضرت حسنین کا ابن رسول ہونا (۱۷) یہود و نصاریٰ کی اخلاقی حالت (۱۸) خیرات کی ترغیب (۱۹) خانہ کعبہ کی فضیلت (۲۰) اس امت کی تعریف (۲۱) قیامت کے تذکرے (۲۲) کتاب کے ساتھ مرتبہ (۲۳) جنگ احد کا واقعہ (۲۴) موت کی حقیقت اس کی یادوری (۲۵) مومنین کی تعریف وغیرہ ۱۲۰۰

حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا

بوجھ ڈالا تھا، اور اے ہمارے پروردگار اتنا بوجھ جس کے اٹھانے کی ہمیں طاقت

طَاقَةَ لَنَا بِهٖ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا

نہ ہو ہم سے نہ اٹھوا۔ اور ہمارے قصوروں سے درگزر کر اور ہمارے گناہوں کو بخش دے

اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝ ۲۸۶

اور ہم پر رحم فرما، تو ہی ہمارا مالک ہے، تو ہی کافروں کے مقابلہ میں ہماری مدد کر

آیاتہا ۲۰۰ (۳) سُوْرَةُ اٰلِ عِمْرٰنَ مَدَنِيَّةٌ (۸۹) رکوعاتہا ۲۰

سورۂ آل عمران مدینہ میں نازل ہوا اس کی دو سو آیتیں اور بیس رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الٓمّٓ ۝ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۝ نَزَّلَ

الم۔ اللہ ہی وہ خدا ہے جس کے سوا کوئی قابل پرستش نہیں ہے وہی زندہ (اور) سارے جہان کا سنبھالنے والا (اے رسول)

عَلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ

اسی نے تم پر برحق کتاب نازل کی جو (آسمانی کتابیں پہلے سے) اس کے سامنے موجود ہیں ان کی تصدیق کرتی ہے اور

يَدَيْهِ وَاَنْزَلَ التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ ۝ مِنْ

اسی نے اس سے پہلے لوگوں کی ہدایت کے واسطے توریت و

قَبْلُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَاَنْزَلَ الْفُرْقَانَ ۝ اِنَّ

انجیل نازل کی، اور حق و باطل میں تمیز دینے والی (کتاب قرآن) نازل کی بیشک

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ

جن لوگوں نے خدا کی آیتوں کو نہ مانا ان کے لئے سخت عذاب ہے، اور

وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ۝ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَخْفٰى

خدا ہر چیز پر غالب بدلہ لینے والا ہے، بے شک خدا پر کوئی چیز پوشیدہ

ع

لے اس سورہ میں خدا نے علاوہ اور باتوں کے جن مضامین کا ذکر فرمایا ہے ان میں سے چند کا ہم ذکر کرتے ہیں (۱) یہ کہ تم کو خدا نے پیدا کیا دوسرے معبودوں کا باطل ہونا (۲) کتب سابقہ توریت و انجیل وغیرہ کی تصدیق (۳) محکم و متشابہ کا ذکر اور ان کا علم خصوصاً علم قرآن میں اہل البیت پر منحصر ہونا (۴) جنگ بدر کا قصہ (۵) انسان کا حریص و طمع ہونا (۶) خداوند عالم کا عدل (۷) اسلام کی حقیقت اور دوسرے مذاہب کا بطلان (۸) انبیاء کی سزا (۹) خدا ہی کا کامل ملک ہونا جسے چاہے سلطنت دے اور جسے چاہے فقیر بنائے (۱۰) تقویٰ کا حکم (۱۱) رسول کی اطاعت کا واجب ہونا (۱۲) حضرت مریم کا قصہ (۱۳) حضرت یحییٰ کا قصہ (۱۴) حضرت عیسیٰ کا قصہ اور ان کی نبوت کی تصدیق (۱۵) نجران کے نصاریٰ سے مباہلہ کا واقعہ (۱۶) حضرت علی کا نفس رسول اور حسنین کا ابن رسول ہونا (۱۷) یہود و نصاریٰ کی اخلاقی حالت (۱۸) خیرات کی ترغیب (۱۹) خانہ کعبہ کی فضیلت (۲۰) اس امت کی تعریف (۲۱) قیامت کے تذکرے (۲۲) کفار کے ساتھ ترک (۲۳) جنگ احد کا واقعہ (۲۴) موت کی حقیقت اس کی یاد دہی (۲۵) مومنین کی تعریف وغیرہ وغیرہ

عَلَيْهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ ۝ هُوَ

نہیں ہے (نہ) زمین میں نہ آسمان میں۔ وہی تو وہ (خدا) ہے جو ماں کے پیٹ

الَّذِي يُصَوِّرُكُمْ فِي الْأَرْحَامِ كَيْفَ يَشَاءُ ۚ لَا إِلَٰهَ

میں تمہاری صورت جیسی چاہتا ہے بناتا ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود

إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ

نہیں (وہی) ہر چیز پر غالب (اور) دانا ہے (اے رسول) وہی وہ (خدا) ہے جس نے تم پر کتاب

الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَ

نازل کی اس میں کی بعض آیتیں تو محکم (بہت صریح) ہیں وہی (عمل کرنے کیلئے) اصل (و بنیاد) کتاب ہیں

أُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ ۖ فَأَمَّا الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ زَيْغٌ

اور کچھ (آیتیں) متشابہ (گول گول جن کے معنی میں سے پہلو نکل سکتے ہیں) پس جن لوگوں کے دل میں

فَيَتَّبِعُونَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَاءَ الْفِتْنَةِ وَابْتِغَاءَ

کجی ہے وہ انہیں آیتوں کے پیچھے پڑے رہتے ہیں جو متشابہ ہیں تاکہ فساد برپا کریں اور اس خیال سے کہ

تَأْوِيلِهِ ۗ وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلَّا اللَّهُ ۗ وَالرَّاسِخُونَ

انہیں اپنے مطلب پر ڈھال لیں حالانکہ خدا اور ان لوگوں کے سوا جو علم میں بڑے پایہ له پر

فِي الْعِلْمِ يَقُولُونَ آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِنْ عِنْدِ رَبِّنَا ۗ

فائز ہیں ان کا اصلی مطلب کوئی نہیں جانتا وہ لوگ (یہ بھی) کہتے ہیں کہ ہم اس پر ایمان لائے (یہ) سب محکم

وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُو الْأَلْبَابِ ۝ رَبَّنَا لَا تُزِغْ

ہو یا متشابہ ہمارے پروردگار کی طرف سے ہے اور عقل والے ہی سمجھتے ہیں (اور دعا کرتے ہیں) اے ہمارے پالنے والے ہمارے

قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ

دل کو ہدایت کرنے کے بعد ڈانواں ڈول نہ کر اور اپنی بارگاہ سے ہمیں رحمت عطا فرما اس میں تو شک

رَحْمَةً ۚ إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ ۝ رَبَّنَا إِنَّكَ جَامِعُ

ہی نہیں کہ تو بڑا دینے والا ہے اے ہمارے پروردگار بیشک تو ایک نہ ایک دن جس کے آنے میں کوئی شبہ نہیں

له انس بن مالک کہتے ہیں میں نے رسول اللہ سے پوچھا کہ راسخون فی العلم کون لوگ ہیں؟ آپ نے فرمایا وہ لوگ ہیں جن کے ہاتھ نیکی کریں زبان سچی ہو ان کے دل مستقیم ہوں اور جو حرام پیٹ اور شرمگاہ سے محفوظ ہوں اور ظاہر ہے کہ یہ صفات حضرت رسول اور ائمہ معصومین کے سوا کسی میں پائے نہیں گئے کیونکہ ان حضرات کے سوا اس امت میں کوئی ایسا نہیں کہ جن کے ہاتھ سے نیکی کے سوا کچھ
زبان سچ کے سوا کچھ نہ نکلے دل نے استقامت کے سوا کچھ بھی اور پیٹ اور فرج نے حلال کے سوا حرام اختیار ہی نہ کیا ہو۔ دیکھو تفسیر در منثور جلد ۲ صفحہ ۷ مطبوعہ مصر ۱۳۱۴

النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يُخْلِفُ

لوگوں کو اکٹھا کرے گا (تو ہم پر نظر عنایت رہے) بیشک خدا اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتا

الْمِيعَادَ ﴿۹﴾ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَن تُغْنِيَ عَنْهُمْ

بے شک جن لوگوں نے کفر اختیار کیا ان کو خدا (کے عذاب) سے نہ

أَمْوَالُهُمْ وَلَا أَوْلَادُهُم مِّنَ اللَّهِ شَيْئًا ۖ وَأُولَٰئِكَ

ان کے مال ہی کچھ بچا سکیں گے نہ ان کی اولاد (کچھ کام آ سکے گی) اور یہی لوگ جہنم

هُمْ وَقُودُ النَّارِ ﴿۱۰﴾ كَدَأْبِ آلِ فِرْعَوْنَ وَالَّذِينَ

کے ایندھن ہوں گے (ان کی بھی) قوم فرعون اور ان سے پہلے والوں کی سی

مِن قَبْلِهِمْ ۚ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا فَأَخَذَهُمُ اللَّهُ بِذُنُوبِهِمْ ۗ

حالت ہے کہ ان لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تو خدا نے انہیں ان کے گناہوں کی پاداش

وَاللَّهُ شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿۱۱﴾ قُل لِّلَّذِينَ كَفَرُوا

میں پکڑ لیا اور خدا سخت سزا دینے والا ہے (اے پیغمبر) جن لوگوں نے کفر اختیار کیا ان

سَتُغْلَبُونَ وَتُحْشَرُونَ إِلَىٰ جَهَنَّمَ ۚ وَبِئْسَ

سے کہہ دو کہ تم بہت جلد (مسلمانوں کے مقابلے میں) مغلوب ہو گے اور جہنم میں اکٹھے کئے جاؤ

الْمِهَادُ ﴿۱۲﴾ قَدْ كَانَ لَكُمْ آيَةٌ فِي فِئَتَيْنِ الْتَقَتَا ۖ فِئَةٌ

گے اور وہ کیا برا ٹھکانا ہے۔ بیشک تمہارے (سمجھنے کے) واسطے ان دو (مخالف) گروہوں میں جو بدر کی

تُقَاتِلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَأُخْرَىٰ كَافِرَةٌ يَرَوْنَهُم

لڑائی میں) ایک دوسرے سے گتھ گئے (رسول کی سچائی کی) بڑی بھاری نشانی ہے کہ ایک گروہ خدا کی راہ میں

مِّثْلَيْهِمْ رَأْيَ الْعَيْنِ ۚ وَاللَّهُ يُؤَيِّدُ بِنَصْرِهِ مَن

جہاد کرتا تھا اور دوسرا کافروں کا جن کو مسلمان اپنی آنکھوں سے دو گنا دیکھ رہے تھے (اگر خدا نے قلیل ہی کو فتح دی) تو

يَشَاءُ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّأُولِي الْأَبْصَارِ ﴿۱۳﴾

خدا اپنی مدد سے جس کو چاہتا ہے تائید کرتا ہے۔ بیشک آنکھ والوں کے واسطے اس واقعہ میں بڑی عبرت ہے

ع ۹

لے بدر کی لڑائی اسلام کی پہلی لڑائی ہے جس میں مسلمان کل تین سو تیرہ آدمی اور ان میں سے کل دو آدمیوں کے پاس گھوڑے تھے ایک حضرت مقداد دوسرے مرثد باقی سب پیدل تھے اور کل چھ آدمی زرہ پوش تھے باقی ... اور کفار کے لشکر میں سو آدمی تو صرف سوار ... کے کل ہتھیار بند اور مسلمانوں کے لشکر کے علم بردار حضرت علی تھے غرض باوجود قلت اور کمزوری کے خدا نے ان کو فتح دی ۱۳۰

زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوٰتِ مِنَ النِّسَآءِ وَالْبَنِيْنَ

(دنیا میں) لوگوں کو اُن کی مرغوب چیزیں (مثلاً) بی بیوں اور بیٹوں اور

وَالْقَنَاطِيْرِ الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْخَيْلِ

سونے چاندی کے بڑے بڑے لگے ہوئے ڈھیروں اور عمدہ عمدہ گھوڑوں

الْمُسَوَّمَةِ وَالْاَنْعَامِ وَالْحَرْثِ ؕ ذٰلِكَ مَتَاعُ الْحَيٰوةِ

اور مویشیوں اور کھیتی کے ساتھ اُلفت بھلی کر کے دکھا دی گئی ہے۔ یہ سب دنیاوی زندگی کے

الدُّنْيَا ۚ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الْمَاٰبِ ﴿١٤﴾ قُلْ اَؤُنَبِّئُكُمْ

(چند روزہ) فائدے ہیں اور (ہمیشہ کا) اچھا ٹھکانا تو خدا ہی کے پاس ہے (اے رسول) اُن لوگوں سے کہو کیا میں

بِخَيْرٍ مِّنْ ذٰلِكُمْ ؕ لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْا عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتٌ

تم کو اُن سب چیزوں سے بہتر چیز بتا دوں (اچھا سنو) جن لوگوں نے پرہیزگاری اختیار کی اُن کے لیے اُن کے پروردگار

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَاَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ

کے ہاں (بہشت کے) وہ باغات ہیں جن کے نیچے نہریں جاری ہیں (اور وہ) ہمیشہ اس میں رہیں گے اور اس کے علاوہ اُن

وَّرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿١٥﴾ اَلَّذِيْنَ

کیلئے صاف ستھری بیبیاں ہیں اور (سب سے بڑھ کر) خدا کی خوشنودی ہے اور خدا اپنے اُن بندوں کو خوب دیکھ رہا ہے جو

يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ

(یہ) دعائیں مانگا کرتے ہیں کہ اے ہمارے پالنے والے ہم تو بے تامل ایمان لا چکے ہیں پس تو بھی ہمارے گناہوں کو

النَّارِ ﴿١٦﴾ اَلصّٰبِرِيْنَ وَالصّٰدِقِيْنَ وَالْقٰنِتِيْنَ وَالْمُنْفِقِيْنَ

بخش دے اور ہم کو دوزخ کے عذاب سے بچا یہی لوگ ہیں صبر کرنے والے اور سچ بولنے والے اور خدا کے فرمانبردار اور خدا کی راہ

وَالْمُسْتَغْفِرِيْنَ بِالْاَسْحَارِ ﴿١٧﴾ شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ

میں خرچ کرنے والے اور پچھلی راتوں میں (خدا سے) استغفار کرنے والے خود خدا اور فرشتوں اور علم والوں نے گواہی دی کہ

اِلَّا هُوَ ۙ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًۢا بِالْقِسْطِ ؕ

اُس کے سوا کوئی معبود قابل پرستش نہیں ہے اور وہ خدا عدل و انصاف کے ساتھ (کارخانۂ عالم کا) سنبھالنے والا ہے۔ اس کے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ ۱۸ اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ

سوا کوئی معبود نہیں وہی ہر چیز پر غالب (اور) دانا ہے (سچا) دین تو خدا کے نزدیک یقیناً بس یہی اسلام ہے

الْاِسْلَامُ ۟ وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْۢ

اور اہل کتاب نے جو (اس دین حق سے) اختلاف کیا تو محض آپس کی شرارت اور

بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ۭ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِاٰيٰتِ

(اصلی امر) معلوم ہو جانے کے بعد (ہی کیا ہے) اور جس شخص نے خدا کی نشانیوں سے انکار کیا

اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۝ ۱۹ فَاِنْ حَآجُّوْكَ فَقُلْ

تو (وہ سمجھ لے کہ) یقیناً خدا (بھی) بہت جلد حساب لینے والا ہے اے رسول! پس اگر یہ لوگ تم سے خواہ

اَسْلَمْتُ وَجْهِيَ لِلّٰهِ وَمَنِ اتَّبَعَنِ ۭ وَقُلْ لِّلَّذِيْنَ اُوْتُوا

مخواہ حجت کریں تو کہہ دو میں نے خدا کے آگے اپنا سر تسلیم خم کر دیا اور جو میرے تابع ہیں (انہوں نے بھی) اور اے

الْكِتٰبَ وَالْاُمِّيّٖنَ ءَاَسْلَمْتُمْ ۭ فَاِنْ اَسْلَمُوْا فَقَدِ اهْتَدَوْا ۚ

رسول! تم اہل کتاب اور جاہلوں سے پوچھو کہ کیا تم بھی اسلام لائے ہو (یا نہیں) پس اگر اسلام لائے ہیں تو بے کھٹکے راہ راست

وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ ۭ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ۝ ۲۰

پر آ گئے اور اگر منہ پھیر لیں تو اے رسول! تم پر صرف پیغام (اسلام) کا پہنچا دینا فرض ہے اور خدا اپنے بندوں کو دیکھ

اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ

رہا ہے۔ بے شک جو لوگ خدا کی آیتوں سے انکار کرتے ہیں اور ناحق پیغمبروں کو قتل کرتے ہیں

بِغَيْرِ حَقٍّ ۙ وَّيَقْتُلُوْنَ الَّذِيْنَ يَاْمُرُوْنَ بِالْقِسْطِ مِنَ

اور ان لوگوں کو بھی قتل کرتے ہیں جو (انہیں) انصاف کرنے کا حکم کرتے ہیں تو اے رسول! تم

النَّاسِ ۙ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝ ۲۱ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ حَبِطَتْ

ان لوگوں کو دردناک عذاب کی خوشخبری دے دو یہی وہ (بد نصیب) لوگ ہیں جن کا سارا کیا کرایا

اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۡ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ۝ ۲۲

دنیا اور آخرت (دونوں) میں اکارت گیا اور کوئی ان کا مددگار نہیں اے رسول! کیا تم نے ان (علماء یہود) کو

ے اس آیت کے نفسی معنی [illegible]
[illegible]
میں نازل ہوئی ہے کہ نجران والوں
نے ایک روز [illegible]
[illegible]
ان کے مجبوروں کی نسبت کے واسطے
[illegible]
[illegible]
امیر معاویہ کے مقابلہ میں حق پر تھے
اور وہ لوگ ناحق پر اور حضرت کے
ساتھی جنتی اور طرف مقابل جہنمی
تھے [illegible]
[illegible]

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ أُوتُوا نَصِيبًا مِّنَ الْكِتَابِ يُدْعَوْنَ
کے حال پر نظر نہیں کی جن کو (فہم) کتاب (توریت) کا ایک حصہ دیا گیا تھا (اب) اُن کو کتاب خدا کی
إِلَىٰ كِتَابِ اللَّهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ يَتَوَلَّىٰ فَرِيقٌ مِّنْهُمْ وَهُم
طرف بلایا جاتا ہے تاکہ وہی (کتاب) اُن کے جھگڑے کا فیصلہ کردے اس پر بھی اُن میں کا ایک گروہ
مُّعْرِضُونَ ﴿٢٣﴾ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا لَن تَمَسَّنَا النَّارُ إِلَّا
منہ پھیر لیتا ہے اور یہی لوگ روگردانی کرنیوالے ہیں یہ اس سبب سے ہے کہ وہ لوگ کہتے ہیں کہ ہمیں گنتی کے چند روز
أَيَّامًا مَّعْدُودَاتٍ ۖ وَغَرَّهُمْ فِي دِينِهِم مَّا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿٢٤﴾
کے سوا جہنم کی آگ ہرگز چھوئے گی ہی تو نہیں جو افترا پردازیاں یہ لوگ برابر کرتے آئے ہیں اُن سے
فَكَيْفَ إِذَا جَمَعْنَاهُمْ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيهِ وَوُفِّيَتْ كُلُّ
انھیں اپنے دین میں دھوکا ہوگیا پھر اُن کی کیا گت بنے گی جب ہم ایک دن (قیامت) جس کے آنے میں کوئی شبہ
نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿٢٥﴾ قُلِ اللَّهُمَّ مَالِكَ
نہیں اکٹھا کریں گے اور ہر شخص کو اس کے کئے کا پورا پورا بدلہ دیا جائیگا اور اُن کی کسی طرح حق تلفی نہیں کی جائیگی (اے
الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَن تَشَاءُ وَتَنزِعُ الْمُلْكَ مِمَّن
رسول) تم تو یہ دُعا مانگو کہ اے خدا تمام عالم کے مالک تو ہی جس کو چاہے سلطنت دے اور جس سے چاہے
تَشَاءُ وَتُعِزُّ مَن تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَن تَشَاءُ ۖ بِيَدِكَ
سلطنت چھین لے اور تو ہی جس کو چاہے عزت دے اور تو ہی جسے چاہے ذلت دے، ہر طرح کی بھلائی تیرے
الْخَيْرُ ۖ إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٢٦﴾ تُولِجُ اللَّيْلَ فِي
ہی ہاتھ میں ہے بیشک تو ہی ہر چیز پر قادر ہے تو ہی رات کو بڑھا کے دن میں داخل کر دیتا ہے
النَّهَارِ وَتُولِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ ۖ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ
(تو رات) بڑھ جاتی ہے اور تو ہی دن کو بڑھا کے رات میں داخل کرتا ہے (تو دن بڑھ جاتا ہے) اور تو ہی بے جان
الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ ۖ وَتَرْزُقُ مَن تَشَاءُ
(انڈا نطفہ وغیرہ) سے جاندار کو پیدا کرتا ہے اور تو ہی جاندار سے بے جان (نطفہ وغیرہ) نکالتا ہے اور تو ہی جس کو

(بقیہ حاشیہ صفحہ ۸۲)
آپ نے توریت کے
موافق سنگساری کا حکم
دیا اس پر بعض علماء
حضرت کو الٹی سیدھی کہنے
لگے کہ توریت میں یہ
حکم نہیں ہے۔ غرض
توریت آئی [illegible]
[illegible]
بھی دیکھے اور اس
آیت کو چھپا کر اور
آیتیں قبل و بعد کی پڑھنے
لگے [illegible]
جو پہلے یہودی اور تازہ
مسلمان تھے اور توریت
اُن کو یاد تھی انھوں نے
توریت اُن کے ہاتھ
سے لے کر اس آیت
کو پڑھ دیا اس کی
یہودی پڑھتی کی اسی
قصہ کی طرف خدا نے
اس آیت میں اشارہ
کیا ہے۔

بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝ لَا يَتَّخِذِ الْمُؤْمِنُونَ الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ

چاہتا ہے بے حساب روزی دیتا ہے • مومنین مومنین لہ کو چھوڑ کے کافروں کو اپنا

مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَلَيْسَ مِنَ

سرپرست نہ بنائیں • اور جو ایسا کرے گا تو اسے کسی خدا سے کچھ سروکار

اللّٰهِ فِيْ شَيْءٍ اِلَّآ اَنْ تَتَّقُوْا مِنْهُمْ تُقٰىةً ۗ وَيُحَذِّرُكُمُ

نہیں مگر (اس قسم کی تدبیروں سے) کسی طرح ان (کے شر) سے بچنا لہ چاہو تو (خیر) اور

اللّٰهُ نَفْسَهٗ ۗ وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ۝ ٢٨ قُلْ اِنْ تُخْفُوْا مَا

خدا تم کو اپنے ہی سے ڈراتا ہے اور خدا ہی کی طرف لوٹ کے جانا ہے (اے رسول) تم (ان لوگوں سے)

فِيْ صُدُوْرِكُمْ اَوْ تُبْدُوْهُ يَعْلَمْهُ اللّٰهُ ۗ وَيَعْلَمُ مَا فِي

کہہ دو کہ جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے خواہ اسے چھپاؤ یا ظاہر کرو (بہر حال) خدا تو اسے جانتا ہے اور

السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۗ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ ٢٩

جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے وہ (سب کچھ) جانتا ہے اور خدا ہر چیز پر قادر ہے

يَوْمَ تَجِدُ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ مِنْ خَيْرٍ مُّحْضَرًا ۚ وَّمَا

(اور اس دن کو یاد رکھو) جس دن ہر شخص جو کچھ اس نے (دنیا میں) نیکی کی ہے اور جو کچھ برائی کی ہے اس کو

عَمِلَتْ مِنْ سُوْٓءٍ ۚ تَوَدُّ لَوْ اَنَّ بَيْنَهَا وَبَيْنَهٗٓ اَمَدًاۢ بَعِيْدًا ۗ

موجود پائے گا (اور) آرزو کرے گا کہ کاش اس کی بدی اور اس کے درمیان میں زمانہ دراز حائل

وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗ ۗ وَاللّٰهُ رَءُوْفٌۢ بِالْعِبَادِ ۝ ٣٠

ہو جاتا اور خدا تم کو اپنے ہی سے ڈراتا ہے اور خدا اپنے بندوں پر بڑا شفیق (و مہربان بھی) ہے

قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ

(اے رسول ان لوگوں سے) کہہ دو کہ اگر تم خدا کو دوست رکھتے ہو تو میری پیروی لہ کرو کہ خدا (بھی) تم کو

اللّٰهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ۗ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ ٣١

دوست رکھے گا اور تم کو تمہارے گناہ بخش دے گا اور خدا بڑا بخشنے والا مہربان ہے (اے رسول)

لہ اس آیت سے صاف ثابت ہے کہ
ہر شخص کے لئے ایک عذر ہی
... کو ... عذاب ... سے
... اور
جیسے ہی کرنا سخت اخلاق کا ایک
جز ہے اور اس سے کوئی مذہب
خالی نہیں ۱۲ لہ اس سے آیت
کا حکم ثابت ہے کیوں کہ یہی
خدا اور اس کے انبیاء اور
اخلاقی احکام کا دار ہے کیوں کہ
یوم تو یا حرکت ہے یا سکون اور
حرکت و سکون بذاتِ خود کوئی
برائی ہے نہ بھلائی بلکہ بھلائی اور
برائی کا دار و مدار اس کی غایت پر
ہے مثلاً یہی نماز اگر
قربۃً الی اللہ ہو تو عبادت
... ہو تو معصیت
جھوٹ اگر بیان حقیقت
کی غرض سے ہو تو جھوٹ
دھوکا اور گمراہ کرنا ہے گناہ
اور اگر مصلحت ... اصلاح بین
الناس مقصود ہو تو ... ہے اور
اگر کسی کی جان بچانی ہو تو ...
اسی کا نام تقیہ ہے اور اسی کو
سعدی شیرازی کہتے ہیں
دروغ مصلحت آمیز بہ از راستی
فتنہ انگیز ۱۲ لہ خداوند عالم
نے اپنی محبت کا رسول کی محبت
کی پیروی کو قرار دیا ہے پس محض زبانی
محبت خدا و رسول کا کسی طرح کوئی
نہیں ہو سکتا جب تک ... کے کاموں
سے ثابت نہ کرے کہ
وہ رسول کا سچا پیرو ہے
اسی طرح شیعہ علی
ہونے کا دعوی اس وقت
زیبا ہے جب ... اعمال
افعال ... سے
کر دکھائے کہ ... جناب
امیر جس وقت ... تھے اسی
طرح وہ بھی گزرے ... لہ
نام کا شیعہ ہونا
کافی نہیں ہے اور جب ان کا پیرو
ہو گا تو رسول کا بھی اور جب رسول
کا پیرو ہو گا تب خدا کا دوست ہو گا
اور یہ ظاہر ہے کہ کوئی دوست
دوست کو عذاب میں
مبتلا کرنا پسند نہیں
...
سزا دے سکتا ہے۔
۱۲ - ۱۲ - ۱۲

قُلْ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰهَ لَا

کہدو کہ خدا اور رسول کی فرمانبرداری کرو پھر اگر یہ لوگ اس سے سرتابی کریں تو

يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۳۲﴾ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰۤى اٰدَمَ وَنُوْحًا وَّ

سمجھ لیں کہ خدا کافروں کو ہرگز دوست نہیں رکھتا۔ بے شک خدا نے آدم اور نوحؑ اور

اٰلَ اِبْرٰهِيْمَ وَاٰلَ عِمْرٰنَ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۳۳﴾ ذُرِّيَّةً بَعْضُهَا

خاندان لے ابراہیم اور خاندان عمران کو سارے جہان سے برگزیدہ کیا ہے بعض کی اولاد تھے کو

مِنْ بَعْضٍ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۳۴﴾ اِذْ قَالَتِ امْرَاَتُ عِمْرٰنَ

بعض سے اور خدا سب کی سنتا اور سب کچھ جانتا ہے اے رسول وہ وقت یاد کرو جب عمران کی بی بی

رَبِّ اِنِّىْ نَذَرْتُ لَكَ مَا فِىْ بَطْنِىْ مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّىْ ۚ

(حنہ) نے (خدا سے) عرض کی کہ اے میرے پالنے والے میرے پیٹ میں جو بچہ ہے (اسکو تیرے کام سے)

اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۳۵﴾ فَلَمَّا وَضَعَتْهَا قَالَتْ

آزاد کرکے تیری نذر کرتی ہوں تو میری طرف سے (یہ نذر) قبول فرما تو بیشک بڑا سننے والا اور جاننے والا ہے پھر جب وہ بیٹی

رَبِّ اِنِّىْ وَضَعْتُهَاۤ اُنْثٰى ؕ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا وَضَعَتْ ؕ

جن چکیں تو (حیرت سے) کہنے لگیں اے میرے پروردگار (اب میں کیا کروں) میں تو یہ لڑکی جنی ہوں اور لڑکا لڑکی کے ایسا (گیا گزرا)

وَلَيْسَ الذَّكَرُ كَالْاُنْثٰى ۚ وَاِنِّىْ سَمَّيْتُهَا مَرْيَمَ وَاِنِّىْۤ

نہیں ہوتا حالانکہ (اس کہنے کی ضرورت کیا تھی) جو وہ جنی تھیں خدا اس (کی شان و مرتبہ) سے خوب واقف تھا اور میں

اُعِيْذُهَا بِكَ وَذُرِّيَّتَهَا مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ﴿۳۶﴾

نے اسکا نام مریم رکھا اور میں اسکو اور اس کی اولاد کو شیطان مردود کے فریب سے تیری پناہ میں دیتی ہوں تو

فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُوْلٍ حَسَنٍ وَّاَنْۢبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا ۙ

ان کے پروردگار نے (انکی نذر) مریمؑ کو خوشی سے قبول فرما لیا اور اس کی نشوونما اچھی طرح کی اور زکریا کو ان کا

وَّكَفَّلَهَا زَكَرِيَّا ؕ كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ ۙ

کفیل بنایا جب کبھی زکریا ان کے پاس (ان کے عبادت کے) حجرے میں جاتے

لے ابن عباسؓ سے منقول ہے کہ حضرت رسولؐ آل ابراہیم سے ہیں ان کو یہ بھی قول ہے کہ محمدؐ و آل محمدؐ حضرت ابراہیمؑ کے اہلبیت ذریات ہیں اس آیت سے صاف صریحی طور پر ثابت ہوا کہ خدا نے حضرت رسول اور ان کے اہلبیت کو سارے جہان سے افضل بنایا یا فرشتے ہوں یا انسان ہوں کوئی ہوں یا غیر ہے کسی پر بھی پر بھی فضیلت ثابت ہوتی ہے دیکھو مواہب الدنیہ منشور جلد ۲ مطبوعہ مصر صفحہ ۱۸ اور تفسیر ثعلبی میں ہے کو مصحف ابن مسعود میں آل عمران کے بعد آل محمدؐ بھی تھا ۱۲ سے جبائی نے بریدہ سے روایت کی ہے کہ میں حضرت علیؑ کے ساتھ یمن میں تھا جب میں وہاں سے مدینہ آیا تو کو حضرت علیؑ نے اہل خمس سے ایک لونڈی لے لی تھی مجھ ان پر بڑا غصہ تھا اور میں نے رسولؐ سے آپکی شکایت کر دی تو مجھ سے بعض لوگوں نے کہا کہ کی شکایت حضرت علیؑ رسولؐ کی آنکھوں سے گر جاؤ گے اور خود حضرت رسولؐ ان باتوں کو دروازے کی آڑ سے سن رہے تھے سنتے ہی آپ غصہ میں نکلے اور فرمایا کہ ان لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ جو علی سے عداوت رکھتے ہیں یاد رکھو کہ جس نے علی سے بغض رکھا اور جس نے علی سے جدائی اختیار کی وہ مجھ سے جدا ہوا یقیناً علی مجھ سے ہے اور میں علی سے ہوں علی وہ میری طینت سے پیدا ہوئے اور میں ابراہیمؑ کی طینت سے اور ابراہیمؑ سے میں افضل ہوں اسکے بعد اس آیت کی تلاوت فرمائی ذریۃ بعضھا من بعض واللہ سمیع علیم لے بریدہ اس لونڈی کی نسبت علی کا حق کہیں زیادہ ہے دیکھو صواعق محرقہ اور اس آیت کو امام حسن کے بارے میں بھی لکھا ہے دیکھو تفسیر درمنثور جلد ۲ صفحہ ۱۸ مطبوعہ مصر سے حنہ و خالہ نے حضرت عمران کو وعدہ کے ذریعے اطلاع دی تھی کہ میں تمہیں ایک ایسا لڑکا عطا کروں گا جو مردوں کو زندہ کرے گا تو عمران نے سمجھا کہ ... اپنی بی بی سے بیان کرتا ...

وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا ۚ قَالَ يٰمَرْيَمُ اَنّٰى لَكِ هٰذَا ؕ

تو مریم کے پاس کچھ نہ کچھ کھانے کو موجود پاتے تو پوچھتے کہ اے مریم یہ (کھانا) تمہارے پاس کہاں سے (آیا)

قَالَتْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ

تو مریم یہ کہہ دیتی تھیں کہ یہ خدا کے یہاں سے آیا ہے بے شک خدا جس کو چاہتا ہے بےحساب روزی

بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝ هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهٗ ۚ قَالَ رَبِّ

دیتا ہے یہ ماجرا دیکھتے ہی اسی وقت زکریا نے اپنے پروردگار سے دعا کی اور عرض کی اے میرے

هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۚ اِنَّكَ سَمِيْعُ

پالنے والے تو مجھ کو (بھی) اپنی بارگاہ سے پاکیزہ اولاد عطا فرما بے شک تو ہی دعا کا

الدُّعَآءِ ۝ فَنَادَتْهُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَهُوَ قَآئِمٌ يُّصَلِّيْ فِي

سننے والا ہے ابھی زکریا حجرے میں کھڑے (یہ) دعا کر ہی رہے تھے کہ فرشتوں نے ان کو

الْمِحْرَابِ ۙ اَنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكَ بِيَحْيٰى مُصَدِّقًۢا بِكَلِمَةٍ

آواز دی کہ خدا تم کو یحییٰ کے پیدا ہونے کی خوشخبری دیتا ہے جو کلمۃ اللہ (عیسیٰ) کی تصدیق

مِّنَ اللّٰهِ وَسَيِّدًا وَّحَصُوْرًا وَّنَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝ ٣٩

کریگا اور (لوگوں کا) سردار ہوگا اور عورتوں کی طرف رغبت نہ کرے گا اور نیکو کار نبی ہوگا زکریا

قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ وَّقَدْ بَلَغَنِيَ الْكِبَرُ وَ

نے عرض کی پروردگار! مجھے لڑکا کیونکر ہو سکتا ہے۔ حالانکہ میرا بڑھاپا آ پہنچا اور (اس پر)

امْرَاَتِيْ عَاقِرٌ ؕ قَالَ كَذٰلِكَ اللّٰهُ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ ۝ ٤٠ قَالَ

میری بی بی بانجھ ہے (خدا نے) فرمایا اسی طرح خدا جو چاہتا ہے کرتا ہے زکریا نے عرض کی

رَبِّ اجْعَلْ لِّيْ اٰيَةً ؕ قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ

پروردگار (میرے اطمینان کے) لیے کوئی نشانی مقرر فرما، ارشاد ہوا تمہاری نشانی یہ ہے کہ تم تین

اِلَّا رَمْزًا ؕ وَاذْكُرْ رَّبَّكَ كَثِيْرًا وَّسَبِّحْ بِالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ ۝ ٤١

دن تک لوگوں سے بات نہ کر سکو گے مگر اشارے سے اور (اس کے شکریہ میں) اپنے پروردگار کی کثرت سے یاد کرو اور رات

وَإِذْ قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ يٰمَرْيَمُ إِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰىكِ وَ

کو اور صبح تڑکے (ہماری) تسبیح کیا کرو (اور وہ واقعہ بھی یاد کرو) جب فرشتوں نے (مریم سے) کہا اے مریم! تم کو خدا نے

طَهَّرَكِ وَاصْطَفٰىكِ عَلٰى نِسَآءِ الْعٰلَمِينَ ﴿٤٢﴾ يٰمَرْيَمُ

برگزیدہ کیا اور (تمام گناہ اور عیبوں سے) پاک صاف کیا اور سارے جہان کی عورتوں میں تم کو منتخب کیا ہے (۴۲) اے

اقْنُتِي لِرَبِّكِ وَاسْجُدِي وَارْكَعِي مَعَ الرّٰكِعِينَ ﴿٤٣﴾

مریم (اس کے شکریے میں) اپنے پروردگار کی فرمانبرداری کرو اور سجدہ اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کیا کرو (۴۳)

ذٰلِكَ مِنْ أَنْبَآءِ الْغَيْبِ نُوحِيهِ إِلَيْكَ ۚ وَمَا كُنْتَ

(اے رسول) یہ (خبریں) غیب کی خبروں میں سے ہیں جو ہم تمہارے پاس وحی کے ذریعے سے بھیجتے ہیں اے رسول! تم تو

لَدَيْهِمْ إِذْ يُلْقُونَ أَقْلَامَهُمْ أَيُّهُمْ يَكْفُلُ مَرْيَمَ ۖ وَمَا

ان (سرپرستانِ مریم) کے پاس موجود نہ تھے جب وہ لوگ اپنا اپنا قلم (دریا میں بطور قرعہ کے) ڈال

كُنْتَ لَدَيْهِمْ إِذْ يَخْتَصِمُونَ ﴿٤٤﴾ إِذْ قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ يٰمَرْيَمُ

رہے تھے (دیکھیں) کون مریم کا کفیل بنتا ہے اور نہ تم اس وقت ان کے پاس موجود تھے جب وہ آپس میں جھگڑ رہے تھے (۴۴)

إِنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكِ بِكَلِمَةٍ مِنْهُ اسْمُهُ الْمَسِيحُ عِيسَى

(وہ واقعہ بھی یاد کرو) جب فرشتوں نے مریم سے کہا کہ اے مریم! خدا تم کو اپنے حکم سے ایک لڑکے کے پیدا ہونے کی خوشخبری دیتا

ابْنُ مَرْيَمَ وَجِيهًا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمِنَ

ہے جس کا نام عیسیٰ مسیح ابن مریم ہوگا۔ (اور) جو دنیا اور آخرت (دونوں) میں باعزت (آبرو) اور خدا کے

الْمُقَرَّبِينَ ﴿٤٥﴾ وَيُكَلِّمُ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ وَكَهْلًا وَمِنَ

مقرب بندوں میں ہوگا۔ اور (بچپن میں) جب جھولے میں پڑا ہوگا اور بڑی عمر کا ہو کر (دونوں حالتوں

الصّٰلِحِينَ ﴿٤٦﴾ قَالَتْ رَبِّ أَنّٰى يَكُونُ لِي وَلَدٌ وَلَمْ

میں یکساں) لوگوں سے باتیں کرے گا اور نیکو کاروں میں سے ہوگا (یہ سن کر مریم تعجب سے) کہنے لگیں پروردگار میرے لڑکا

يَمْسَسْنِي بَشَرٌ ۖ قَالَ كَذٰلِكِ اللّٰهُ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ۚ

کیونکر ہوگا حالانکہ مجھے کسی بشر نے ہاتھ تک نہیں لگایا (ارشاد ہوا) اسی طرح خدا جو چاہتا ہے کرتا ہے جب وہ کسی کام

(حاشیہ صفحہ گذشتہ)
نوبت پہنچی اور قرعہ حضرت زکریا کے
نام نکلا حضرت زکریا حضرت مریم
کے بہنوئی تھے اپنے گھر لے گئے اور
پرورش شروع ہو گئی جب حضرت مریم
سن تمیز کو پہنچیں تو حضرت زکریا نے
انکی عبادت کے واسطے ایک حجرہ
[illegible]

[illegible]
الا بذکر اللہ
تطمئن القلوب (حاشیہ صفحہ [illegible])
لے جب حضرت مریم کی ماں [illegible]
[illegible]

إِذَا قَضَىٰٓ أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُۥ كُن فَيَكُونُ ۝٤٧ وَيُعَلِّمُهُ

کا کرنا ٹھان لیتا ہے تو بس اسے کہہ دیتا ہے کہ ہو جا تو وہ ہو جاتا ہے اور اسے مریم (خدا)

ٱلْكِتَٰبَ وَٱلْحِكْمَةَ وَٱلتَّوْرَىٰةَ وَٱلْإِنجِيلَ ۝٤٨ وَرَسُولًا

اس کو (تمام) کتاب آسمانی اور عقل کی باتیں اور خاص کر توریت اور انجیل سکھا دیگا، اور بنی اسرائیل

إِلَىٰ بَنِىٓ إِسْرَٰٓءِيلَ أَنِّى قَدْ جِئْتُكُم بِـَٔايَةٍ مِّن

کا رسول (قرار دے گا) اور وہ ان سے (یوں) کہے گا، کہ میں تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے (اپنی نبوت کی)

رَّبِّكُمْ أَنِّىٓ أَخْلُقُ لَكُم مِّنَ ٱلطِّينِ كَهَيْـَٔةِ ٱلطَّيْرِ

نشانی لے کر آیا ہوں کہ میں تمہارے سامنے مٹی سے ایک پرندے کی صورت بناؤں گا، پھر اس پر (کچھ)

فَأَنفُخُ فِيهِ فَيَكُونُ طَيْرًۢا بِإِذْنِ ٱللَّهِ وَأُبْرِئُ ٱلْأَكْمَهَ

دم کروں گا تو وہ خدا کے حکم سے اڑنے لگے گا اور میں خدا ہی کے حکم سے مادر زاد اندھے

وَٱلْأَبْرَصَ وَأُحْىِ ٱلْمَوْتَىٰ بِإِذْنِ ٱللَّهِ وَأُنَبِّئُكُم بِمَا

اور کوڑھی کو اچھا کروں گا، اور مردوں کو زندہ کروں گا، اور جو کچھ تم کھاتے ہو اور

تَأْكُلُونَ وَمَا تَدَّخِرُونَ فِى بُيُوتِكُمْ إِنَّ فِى ذَٰلِكَ لَءَايَةً

اپنے گھروں میں جمع کرتے ہو میں (سب) تم کو بتا دوں گا۔ اگر تم ایماندار ہو تو بیشک تمہارے

لَّكُمْ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ ۝٤٩ وَمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَىَّ

لیے ان باتوں میں (میری نبوت کی) بڑی نشانی ہے اور توریت جو میرے سامنے موجود ہے۔ میں اس کی تصدیق

مِنَ ٱلتَّوْرَىٰةِ وَلِأُحِلَّ لَكُم بَعْضَ ٱلَّذِى حُرِّمَ عَلَيْكُمْ

کرتا ہوں اور (میرے آنے کی) ایک غرض یہ (بھی) ہے کہ جو چیزیں تم پر حرام ہیں، ان میں سے بعض کو (بحکم خدا) حلال

وَجِئْتُكُم بِـَٔايَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ فَٱتَّقُوا۟ ٱللَّهَ وَأَطِيعُونِ ۝٥٠ إِنَّ

کردوں اور میں تمہارے پروردگار کی طرف (اپنی نبوت کی) نشانی لیکر تمہارے پاس آیا ہوں تو تم خدا

ٱللَّهَ رَبِّى وَرَبُّكُمْ فَٱعْبُدُوهُ هَٰذَا صِرَٰطٌ مُّسْتَقِيمٌ ۝٥١

سے ڈرو اور میری اطاعت کرو بیشک خدا ہی میرا اور تمہارا پروردگار ہے پس اسی کی عبادت کرو یہی (نجات کا)

(حاشیہ صفحہ گذشتہ)

لہ اس (واقعہ) پر یہود وغیرہ اور ان کے پیچھے عیسائی اس شبہ میں پڑے ہیں کہ بے باپ کے بیٹا کیونکر ہو سکتا ہے مگر ہمیں اس حیرت میں ہوں کہ خود ماں باپ دونوں سے مل کر کیونکر پیدا ہوتے اگر وہ کہیں کہ دونوں نطفوں کا مل جانا پیدائش کا سبب ہے تو ہم [illegible] ہزاروں نطفے روزانہ بیکار گرتے جاتے ہیں [illegible] نطفہ کیوں منعقد نہیں ہوتا [illegible] [illegible] کی دلیلوں سے حکمت کی کتابیں [illegible] اور پھر [illegible] اس کی تاثیر کا کیا سبب اور اس اُلٹ پھیر کا کیا باعث [illegible] مٹی سے [illegible] [illegible] [illegible] تو یہ کرتب [illegible] اور مادہ [illegible] [illegible] ایک ذاتی قدرت کی حاجت ہوگی جو ہر طرح کامل اور ہر عیب سے پاک صاف ہو۔ تو [illegible] ایک ہی قدرت ہے [illegible] کثیف [illegible] یہ تاثیر [illegible] دنیا [illegible] صادق [illegible] ماننا واجب واللہ اعلم

(حاشیہ صفحہ ہٰذا)

لہ چونکہ حضرت مریم نے [illegible]

(حاشیہ صفحہ گذشتہ)
اور شادی نہ کی تو خدا نے بھی خود بخود دیں ۔ مانگے مت مانگی مرادیں
گود بھر دی اور لڑکا جیتا جاگتا نہیں بلکہ دوسرے کو جلانے والا بخشا عطا
کیا اللہ رے تیری قدرت ۱۲

(حاشیہ صفحہ ھٰذا)
لے وہ بارہ آدمی جو سب سے پہلے حضرت عیسیٰ پر ایمان لائے حواری کہلاتے ہیں عبرانی لغت میں حور کے معنی خالص سفیدی کے ہیں [illegible] اس وجہ سے کہ یہ لوگ پہلے دھوبی کا پیشہ کرتے تھے اور کپڑوں کو نکھار کر سفید کر دیتے کہ اس وجہ سے انکا یہ نام ہوا یا اس وجہ سے کہ انکو حضرت عیسیٰ نے غسل اصطباغ دیا جو اب تک نصرانیوں میں جاری ہے یا اس وجہ سے کہ حضرت مریم نے حضرت عیسیٰ کو اپنا کام سکھانے کے واسطے ایک رنگریز کے حوالے کیا تھا اتفاقاً اس نے ایک دن انکو چند کپڑے مختلف رنگوں میں رنگنے کے واسطے دیئے اور خود کسی گاؤں میں چلا گیا آپ نے سب کپڑے نیل کے مٹ میں ڈبو دیئے کہ ان کا استاد دیکھ کر واویلا مچانے لگا کہ تو نے سب کپڑے ستیا ناس کر دیئے آپ نے فرمایا تو گھبراتا کیوں ہے تو جس کپڑے پر جس رنگ کی فرمائش کرے گا میں اسی رنگ کا اس مٹ میں سے نکال دوں گا یہ استاد شاگرد کا معاملہ دیکھ کر [illegible] کی بھیڑ ان کے گرد جمع ہو گئی اب قدرت خدا کا تماشہ دیکھئے اس نے ایک ایک رنگ کا نام لینا شروع کیا اور آپ خدا کا نام لیکر اسی رنگ کا کپڑا اسی مٹ سے نکالنے لگے یہ معجزہ دیکھ کر سب کے سب ایمان لے آئے یا اسلئے کہ وہ لوگ اپنے نفوس کو گناہ کے میل سے پاک صاف رکھتے تھے اور دوسروں کو پاک کرتے تھے اس وجہ سے ان کو حواری کہتے ہیں [illegible]

ع ۵ / ۱۳

فَلَمَّآ اَحَسَّ عِيْسٰى مِنْهُمُ الْكُفْرَ قَالَ مَنْ اَنْصَارِيْٓ
سیدھا راستہ ہے پھر جب عیسیٰ نے (اتنی باتوں کے بعد بھی) اُن کا کفر (پر اڑے رہنا) دیکھا تو (آخر)
اِلَى اللّٰهِ ۭ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ ۚ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ ۚ
کہنے لگے کون ایسا ہے جو خدا کی طرف ہو کر میرا مددگار بنے (یہ سنکر) حواریوں نے کہا ہم خدا کے طرفدار
وَاشْهَدْ بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ۝ ۵۲ رَبَّنَآ اٰمَنَّا بِمَآ اَنْزَلْتَ وَ
ہیں اور ہم خدا پر ایمان لائے اور (عیسیٰ سے کہا) آپ گواہ رہیے کہ ہم فرمانبردار ہیں (اور خدا کی بارگاہ میں
اتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ۝ ۵۳ وَمَكَرُوْا
عرض کی کہ) اے ہمارے پالنے والے جو کچھ تو نے نازل کیا ہم اس پر ایمان لائے اور (تیرے) پیغمبر (عیسیٰ) کی پیروی
وَمَكَرَ اللّٰهُ ۭ وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمٰكِرِيْنَ ۝ ۵۴ اِذْ قَالَ اللّٰهُ
اختیار کی [illegible]
يٰعِيْسٰٓى اِنِّىْ مُتَوَفِّيْكَ وَرَافِعُكَ اِلَيَّ وَمُطَهِّرُكَ
سے بہتر تدبیر کرنے والا ہے (وہ وقت بھی یاد کرو) جب خدا نے فرمایا اے عیسیٰ میں ضرور تمہاری زندگی کی مدت پوری کرکے تم کو اپنی
مِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَجَاعِلُ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْكَ فَوْقَ
طرف اُٹھا لونگا اور کافروں (کی گندگی) سے تم کو پاک پاکیزہ رکھونگا اور جو لوگ تمہاری پیروی کریں ان کو قیامت تک کافروں
الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۚ ثُمَّ اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ
پر غالب رکھوں گا، پھر تم سب کو میری طرف لوٹ کر آنا ہے تب (اس دن) جن
فَاَحْكُمُ بَيْنَكُمْ فِيْمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ۝ ۵۵ فَاَمَّا
باتوں میں تم (دنیا) میں جھگڑے کرتے تھے (انکا) تمہارے درمیان فیصلہ کر دونگا۔ پس جن
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَاُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا فِي الدُّنْيَا
لوگوں نے کفر اختیار کیا اُن کو دنیا و آخرت (دونوں) میں سخت عذاب کروں گا،
وَالْاٰخِرَةِ ۡ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ۝ ۵۶ وَاَمَّا الَّذِيْنَ
اور اُن کا کوئی مددگار نہ ہوگا، اور جن لوگوں نے ایمان قبول کیا اور

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُوَفِّيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ ؕ وَاللّٰهُ لَا

اور اچھے (اچھے) کام کیے تو خدا ان کو پورا اجر و ثواب دیگا ۔ اور خدا ظالموں کو دوست

يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ۝ ذٰلِكَ نَتْلُوْهُ عَلَيْكَ مِنَ الْاٰيٰتِ وَ

نہیں رکھتا (اے رسول) یہ جو ہم تمہارے سامنے بیان کر رہے ہیں (قدرت خدا کی)

الذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ۝ اِنَّ مَثَلَ عِيْسٰى عِنْدَ اللّٰهِ كَمَثَلِ

نشانیاں اور پر از حکمت تذکرے ہیں۔ خدا کے نزدیک تو جیسے عیسیٰ کی حالت ویسی ہی آدم کی

اٰدَمَ ؕ خَلَقَهٗ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ قَالَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ۝

حالت کہ ان کو مٹی کا پتلا بنا کے کہا کہ ہو جا پس (فوراً ہی) وہ (انسان) ہو گیا (اے رسول یہ ہے)

اَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُنْ مِّنَ الْمُمْتَرِيْنَ ۝ فَمَنْ

حق بات (جو) تمہارے پروردگار کی طرف سے (بتائی جاتی) ہے تو تم شک کرنیوالوں میں سے نہ ہو جانا پھر جب

حَآجَّكَ فِيْهِ مِنْ بَعْدِ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ فَقُلْ

تمہارے پاس علم (قرآن) آچکا اسکے بعد بھی اگر تم سے کوئی (نصرانی) عیسیٰ کے بارے میں حجت کرے تو کہو

تَعَالَوْا نَدْعُ اَبْنَآءَنَا وَاَبْنَآءَكُمْ وَنِسَآءَنَا وَنِسَآءَكُمْ

کہ (اچھا میدان میں) آؤ ہم اپنے بیٹوں کو بلائیں تم اپنے بیٹوں کو اور ہم اپنی عورتوں کو (بلائیں) اور تم اپنی

وَاَنْفُسَنَا وَاَنْفُسَكُمْ ۟ ثُمَّ نَبْتَهِلْ فَنَجْعَلْ لَّعْنَتَ

عورتوں کو اور ہم اپنی جانوں کو (بلائیں) اور تم اپنی جانوں کو اسکے بعد ہم سب مل کر خدا کی بارگاہ میں

اللّٰهِ عَلَى الْكٰذِبِيْنَ ۝ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْقَصَصُ

گڑگڑائیں اور جھوٹوں پر خدا کی لعنت کریں (اے رسول) یہ سب یقینی سچے واقعات ہیں

الْحَقُّ ۚ وَمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ

اور خدا کے سوا کوئی معبود (قابل پرستش) نہیں اور بیشک خدا ہی (سب پر) غالب (اور)

الْحَكِيْمُ ۝ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِالْمُفْسِدِيْنَ ۝

حکمت والا ہے پھر اگر اس سے بھی منہ پھیریں تو کچھ پرواہ نہیں خدا فسادی لوگوں کو خوب جانتا ہے

(حاشیہ صفحہ گذشتہ) [illegible] ... کو گرفتار کر کے ایک گھر میں مقید کر دیا اور آپ ... حواریوں کو وصیت کر رہے تھے ... اور حکم دیدیا تھا کہ ... اطراف عالم میں پھیل جاؤ اسی شب کو حضرت جبرئیل بحکم خدا آپ کو ... آسمان پر ... لے گئے اور ... آپ کو پھانسی دینے کے ارادہ سے ... [illegible]

[illegible]

(باقی حاشیہ صفحہ ۹۱ پر)

قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ تَعَالَوْا اِلٰى كَلِمَةٍ سَوَآءٍۢ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ

اے رسول تم ان سے یہ کہو کہ اے اہل کتاب تم ایسی (ٹھکانے کی) بات پر تو آؤ جو ہمارے اور تمہارے درمیان یکساں

اَلَّا نَعْبُدَ اِلَّا اللّٰهَ وَلَا نُشْرِكَ بِهٖ شَيْـًٔا وَّلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا

ہے کہ خدا کے سوا کسی کی عبادت نہ کریں اور کسی چیز کو اس کا شریک نہ بنائیں اور خدا کے سوا ہم میں سے

بَعْضًا اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُوْلُوا اشْهَدُوْا

کوئی کسی کو اپنا پروردگار نہ بنائے - پھر اگر اس سے بھی منہ موڑیں تو کہہ دو کہ تم گواہ

بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ۝ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تُحَاۗجُّوْنَ فِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ

رہنا ہم (خدا کے) فرمانبردار ہیں اے اہل کتاب تم ابراہیم کے بارے میں (خواہ مخواہ) کیوں جھگڑتے ہو کہ

وَمَآ اُنْزِلَتِ التَّوْرٰىةُ وَالْاِنْجِيْلُ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِهٖ ۭ اَفَلَا

کوئی ان کو نصرانی کہتا ہے کوئی یہودی حالانکہ توریت و انجیل (جن سے یہود و نصاریٰ کی ابتدا ہے) تو ان کے بعد ہی

تَعْقِلُوْنَ ۝ هٰٓاَنْتُمْ هٰٓؤُلَاۗءِ حَاجَجْتُمْ فِيْمَا لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ

نازل ہوئیں تو کیا تم اتنا بھی نہیں سمجھتے ہاں (اے) لو اتم وہی (احمق) لوگ ہو کہ جس کا تمہیں کچھ علم تھا اس میں

فَلِمَ تُحَاۗجُّوْنَ فِيْمَا لَيْسَ لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ

تو جھگڑا کر چکے (خیر) پھر اب اس میں کیا (خواہ مخواہ) جھگڑنے بیٹھے ہو جس کی (سرے سے) تمہیں کچھ خبر ہی

لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ مَا كَانَ اِبْرٰهِيْمُ يَهُوْدِيًّا وَّلَا نَصْرَانِيًّا

نہیں اور (حقیقت حال تو) خدا جانتا ہے اور تم نہیں جانتے - ابراہیم نہ تو یہودی تھے نہ نصرانی بلکہ نرے

وَّلٰكِنْ كَانَ حَنِيْفًا مُّسْلِمًا ۭ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝

کھرے حق پرست تھے (اور) فرمانبردار (بندے) اور مشرکوں سے بھی نہ تھے

اِنَّ اَوْلَى النَّاسِ بِاِبْرٰهِيْمَ لَلَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ وَ

ابراہیم سے زیادہ خصوصیت تو ان لوگوں کو تھی جو خاص انکی پیروی کرتے تھے

هٰذَا النَّبِيُّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۭ وَاللّٰهُ وَلِيُّ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝

اور اس پیغمبر اور ایمانداروں کو (بھی) اسے اور مومنوں کا خدا مالک ہے -

[illegible]

وَدَّتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَوْ يُضِلُّوْنَكُمْ ؕ وَمَا

(مسلمانو) اہل کتاب ایک گروہ نے تو بہت چاہا کہ کسی طرح تم کو راہِ راست سے بھٹکا دیں

يُضِلُّوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ۝ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ

حالانکہ وہ (اپنی تدبیروں سے) تم کو تو نہیں مگر اپنے ہی کو بھٹکاتے ہیں اور (اس کو) سمجھتے بھی نہیں اے

لِمَ تَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَاَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ ۝ يٰٓاَهْلَ

اہل کتاب تم خدا کی آیتوں سے کیوں انکار کرتے ہو حالانکہ تم خود گواہ بن سکتے ہو اے اہل کتاب

الْكِتٰبِ لِمَ تَلْبِسُوْنَ الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ

تم کیوں حق و باطل کو گڈمڈ کرتے اور حق کو چھپاتے ہو حالانکہ تم جانتے

وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝ وَقَالَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ

ہو اور اہل کتاب سے ایک گروہ نے (اپنے لوگوں سے) کہا کہ مسلمانوں پر جو

اٰمِنُوْا بِالَّذِيْٓ اُنْزِلَ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَجْهَ النَّهَارِ

کتاب نازل ہوئی ہے اس پر صبح سویرے ایمان لاؤ اور آخر وقت انکار کر دیا

وَاكْفُرُوْٓا اٰخِرَهٗ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ۝ وَلَا تُؤْمِنُوْٓا اِلَّا لِمَنْ

کرو شاید مسلمان (اس تدبیر سے) اپنے دین سے پھر جائیں اور جو تمہارے دین کی پیروی کرے اسکے

تَبِعَ دِيْنَكُمْ ؕ قُلْ اِنَّ الْهُدٰى هُدَى اللّٰهِ ۙ اَنْ يُّؤْتٰٓى اَحَدٌ

سوا کسی دوسرے کی بات کا اعتبار نہ کرو (اے پیغمبر) کہہ دو کہ ہدایت تو خدا ہی کی ہدایت ہے (یہودی باہم یہ بھی کہتے

مِّثْلَ مَآ اُوْتِيْتُمْ اَوْ يُحَآجُّوْكُمْ عِنْدَ رَبِّكُمْ ؕ قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ

کہ اسکو بھی (نہ ماننا) کہ جیسا (دین) تمکو دیا گیا ہے ویسا کسی اور کو دیا جائیگا یا تم سے کوئی شخص خدا کے یہاں حجت

بِيَدِ اللّٰهِ ۚ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۝ يَّخْتَصُّ

کرے (اے پیغمبر) ان سے کہہ دو کہ (یہ کیا خام خیال ہے) فضل و کرم خدا کے ہاتھ میں ہے وہ جس کو چاہتا ہے دیتا ہے اور خدا بڑی کشائش والا

بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۝

(اور) ہر شے کو جانتا ہے جس کو چاہتا ہے اپنی رحمت کیلئے خاص کر لیتا ہے اور خدا بڑا فضل (و کرم) والا ہے۔

[illegible]

وَمِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مَنْ اِنْ تَاْمَنْهُ بِقِنْطَارٍ يُّؤَدِّهٖٓ

اور اہل کتاب پر کچھ ایسے بھی ہیں کہ اگر اُن کے پاس روپے کے ڈھیر امانت رکھ دو تو بھی تُمہیں

اِلَيْكَ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ اِنْ تَاْمَنْهُ بِدِيْنَارٍ لَّا يُؤَدِّهٖٓ اِلَيْكَ

(جب چاہو بعینہٖ) تمہارے حوالہ کر دینگے اور بعض ایسے ہیں کہ اگر ایک اشرفی بھی امانت رکھو تو جب

اِلَّا مَا دُمْتَ عَلَيْهِ قَآئِمًا ۗ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لَيْسَ

تک تم برابر اُن (کے سر) پر کھڑے نہ رہو گے تمہیں دینگے ہی نہیں یہ (بد معاملگی) اس وجہ سے ہے کہ انکا تو یہ قول ہے کہ

عَلَيْنَا فِى الْاُمِّيّٖنَ سَبِيْلٌ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ

(مرتبے) جاہلوں (کا حق مار لینے) میں ہم پر کوئی (الزام کی) راہ نہیں اور وہ جان بوجھ کر خدا پر جھوٹ (طوفان)

الْكَذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿٧٥﴾ بَلٰى مَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ

جوڑتے ۱؎ ہیں ہاں (البتہ) جو شخص اپنے عہد کو پورا کرے، اور پرہیزگاری اختیار کرے،

وَاتَّقٰى فَاِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ﴿٧٦﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ

تو بے شک خدا پرہیزگاروں کو دوست رکھتا ہے، بیشک جو لوگ اپنے عہد (خدا)

يَشْتَرُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَاَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيْلًا

(قسم) اقسام (جو خدا سے کیا تھا اُس) کے بدلے تھوڑا (دُنیاوی) معاوضہ لیتے ہیں اُن ہی

اُولٰٓئِكَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِى الْاٰخِرَةِ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ

لوگوں کے واسطے آخرت میں کچھ حصہ نہیں اور قیامت کے دن خدا اُن سے بات تک تو کریگا

وَلَا يَنْظُرُ اِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا يُزَكِّيْهِمْ ۠ وَ

نہیں اور نہ اُنکی طرف نظر (رحمت) ہی کریگا، اور نہ اُنکو (گناہوں کی گندگی سے) پاک کرے گا اور

لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٧٧﴾ وَاِنَّ مِنْهُمْ لَفَرِيْقًا يَّلْوٗنَ

اُن کے لئے دردناک عذاب ہے، اور اہل کتاب ۲؎ بعض ایسے ضرور ہیں کہ کتاب (تورات)

اَلْسِنَتَهُمْ بِالْكِتٰبِ لِتَحْسَبُوْهُ مِنَ الْكِتٰبِ وَمَا

میں اپنی زبانیں توڑ مروڑ ۳؎ کے (کچھ کا کچھ) پڑھ جاتے ہیں تاکہ تم یہ سمجھو کہ یہ کتاب کا جزو ہے حالانکہ

۱؎ خداوند عالم مسلمانوں کو سمجھاتا ہے کہ یہود کی یہ نیت ہو کر پرایا مال کھانے کو اپنے ہی سے مسلم کر لیا کہ ہم کو اور مذہب والوں کی امانت میں خیانت جائز ہے اُن کی بات ایسے میں کیا سند ہو سکتی ہے ہمارے یہاں بھی کافر حربی کا مال پڑا لینا جائز ہے مگر امانت میں خیانت ہرگز جائز نہیں ہے ۲؎ یعنی اُن پر جو لکھوایا گیا ہے ... کر بھی تو اُن کو وہی ... ہوئی عبارت اور کہہ دیا کہ خدا نے یوں فرمایا ہے ۳؎۔

هُوَ مِنَ الْكِتٰبِ وَيَقُولُونَ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَمَا

وہ کتاب کا جزو نہیں۔ اور کہتے ہیں کہ یہ (جو ہم پڑھتے ہیں) خدا کے یہاں سے (اترا) ہے

هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَيَقُولُونَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ

حالانکہ وہ خدا کے یہاں سے نہیں (اترا) اور جان بوجھ کر خدا پر جھوٹ (طوفان) جوڑتے ہیں

وَهُمْ يَعْلَمُونَ ۝ مَا كَانَ لِبَشَرٍ أَنْ يُؤْتِيَهُ اللّٰهُ

کسی آدمی کو یہ زیبا ؎ نہ تھا کہ خدا تو اسے (اپنی) کتاب اور

الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ثُمَّ يَقُولَ لِلنَّاسِ كُونُوا

حکمت اور نبوت عطا فرمائے اور وہ لوگوں سے کہتا پھرے کہ خدا

عِبَادًا لِّي مِنْ دُونِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ كُونُوا رَبّٰنِيّٖنَ

کو چھوڑ کر میرے بندے بن جاؤ بلکہ (وہ تو یہی کہے گا کہ) تم اللہ والے بن جاؤ

بِمَا كُنْتُمْ تُعَلِّمُونَ الْكِتٰبَ وَبِمَا كُنْتُمْ تَدْرُسُونَ ۝

کیونکہ تم تو (ہمیشہ) کتاب (خدا) (دوسروں کو) پڑھاتے رہتے ہو اور تم خود بھی سدا پڑھتے رہتے ہو

وَلَا يَأْمُرَكُمْ أَنْ تَتَّخِذُوا الْمَلٰٓئِكَةَ وَالنَّبِيّٖنَ أَرْبَابًا

اور وہ تم سے یہ تو کبھی نہ کہے گا کہ فرشتوں اور پیغمبروں کو خدا بناؤ۔ بھلا (کہیں ایسا ہو سکتا ہے کہ)

أَيَأْمُرُكُمْ بِالْكُفْرِ بَعْدَ إِذْ أَنْتُمْ مُسْلِمُونَ ۝ وَإِذْ

تمہارے مسلمان ہو جانے کے بعد تمہیں کفر کا حکم کریگا اور (اے رسول وہ وقت بھی یاد دلاؤ) جب

أَخَذَ اللّٰهُ مِيثَاقَ النَّبِيّٖنَ لَمَا آتَيْتُكُمْ مِنْ كِتٰبٍ

خدا نے پیغمبروں سے اقرار لیا کہ ہم تم کو جو کچھ کتاب اور حکمت (وغیرہ) دیں

وَحِكْمَةٍ ثُمَّ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مُصَدِّقٌ لِمَا

اسکے بعد تمہارے پاس کوئی رسول آئے اور جو کتاب تمہارے پاس ہے اُس کی تصدیق کرے

مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهٖ وَلَتَنْصُرُنَّهٗ قَالَ أَأَقْرَرْتُمْ

تو (دیکھو) تم ضرور اس پر ایمان لانا اور ضرور اس کی مدد کرنا (اور) خدا نے فرمایا کیا تم نے اقرار کیا

ع

ؔلہ بعض اکثر مسلمانوں کو کہا کرتے تھے کہ تمہارے رسول [illegible]

وَأَخَذْتُمْ عَلَىٰ ذَٰلِكُمْ إِصْرِي ۖ قَالُوا أَقْرَرْنَا ۚ قَالَ

اور ان باتوں پر جو ہم نے تم سے قرار لیا تم نے میرے (عہد کا) بوجھ اٹھالیا؟ سب نے عرض کی ہمنے اقرار کیا

فَاشْهَدُوا وَأَنَا مَعَكُم مِّنَ الشَّاهِدِينَ ﴿٨١﴾ فَمَنْ

ارشاد ہوا اچھا تو تم (آج کے قول و قرار کے) آپس میں ایک دوسرے کے گواہ رہنا اور تمہارے ساتھ میں بھی گواہ ہوں

تَوَلَّىٰ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ﴿٨٢﴾ أَفَغَيْرَ

پھر اسکے بعد جو شخص (اپنے قول سے) منہ پھیرے تو وہی لوگ بد چلن ہیں تو کیا یہ لوگ خدا

دِينِ اللَّهِ يَبْغُونَ وَلَهُ أَسْلَمَ مَن فِي السَّمَاوَاتِ وَ

کے دین کے سوا (کوئی اور دین) ڈھونڈتے ہیں حالانکہ جو (فرشتے) آسمانوں میں ہیں اور جو

الْأَرْضِ طَوْعًا وَكَرْهًا وَإِلَيْهِ يُرْجَعُونَ ﴿٨٣﴾ قُلْ آمَنَّا

(لوگ) زمین میں ہیں سب نے خوشی خوشی یا زبردستی اس کے سامنے اپنی گردنیں ڈال دی ہیں اور آخر

بِاللَّهِ وَمَا أُنزِلَ عَلَيْنَا وَمَا أُنزِلَ عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ

سب اُسی کی طرف لوٹ کر جائینگے (اے رسول ان لوگوں سے) کہو کہ ہم تو خدا پر ایمان لائے اور جو کتاب ہم پر

وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَالْأَسْبَاطِ وَمَا أُوتِيَ مُوسَىٰ وَ

نازل ہوئی اور جو (صحیفے) ابراہیمؑ اور اسمٰعیلؑ اور اسحٰقؑ اور یعقوبؑ اور اولاد یعقوب پر نازل

عِيسَىٰ وَالنَّبِيُّونَ مِن رَّبِّهِمْ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ

ہوئے اور جو موسیٰ اور عیسیٰ اور دوسرے پیغمبروں کو (جو کتاب) انکے پروردگار کی طرف سے عنایت ہوئیں (سب پر

مِّنْهُمْ وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ ﴿٨٤﴾ وَمَن يَبْتَغِ غَيْرَ

ایمان لائے) ہم ان میں سے کسی ایک میں بھی فرق نہیں کرتے اور ہم تو اسی (یکتا خدا) کے فرمانبردار ہیں اور

الْإِسْلَامِ دِينًا فَلَن يُقْبَلَ مِنْهُ وَهُوَ فِي الْآخِرَةِ

جو شخص اسلام کے سوا کسی اور دین کی خواہش کرے تو اس کا وہ دین ہرگز قبول نہ کیا جائیگا اور وہ آخرت

مِنَ الْخَاسِرِينَ ﴿٨٥﴾ كَيْفَ يَهْدِي اللَّهُ قَوْمًا كَفَرُوا

میں سخت گھاٹے میں رہے گا۔ بھلا خدا ایسے لوگوں کو کیونکر ہدایت کریگا جو ایمان لانے

لے صلح کل نوعی اور
مقتضائے طبیعی کی
کے لحاظ سے تمام
اخلاق کا ایک بڑا
گروہ ہے جو عزت
کے ساتھ
بخلاف یہود و نصاریٰ
کے کہ وہ تفریق
کرتے ہیں صرف کسی
کی پابندی کرتے
ہیں حالانکہ سب
باتوں میں ہمارے
نبی اور اللہ
کی کارگزاری انکے
پیغمبروں سے بھی
ہوتی ہے پس
ان کو مذہب تحت
الخلاق کے بالکل
خوف ہے ۱۲۰

بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ وَشَهِدُوْٓا اَنَّ الرَّسُوْلَ حَقٌّ وَّجَآءَهُمُ

کے بعد پھر کافر ہو گئے حالانکہ وہ اقرار کر چکے تھے کہ یہ پیغمبر آخر الزماں برحق ہیں اور ان کے پاس واضح

الْبَيِّنٰتُ ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝۸۶

اور روشن معجزے بھی آ چکے تھے اور خدا ایسے ہٹ دھرمی کرنیوالے لوگوں کی ہدایت نہیں

اُولٰۗىِٕكَ جَزَاۗؤُهُمْ اَنَّ عَلَيْهِمْ لَعْنَةَ اللّٰهِ وَالْمَلٰۗىِٕكَةِ

کرتا ایسے لوگوں کی سزا یہ ہے کہ ان پر خدا اور فرشتوں اور دنیا جہان کے سب لوگوں کی پھٹکار

وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ۝۸۷ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ لَا يُخَفَّفُ

ہے، اور وہ ہمیشہ اسی پھٹکار میں رہیں گے، نہ تو ان کے عذاب ہی میں

عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ۝۸۸ اِلَّا الَّذِيْنَ

تخفیف کی جائیگی اور نہ ان کو مہلت ہی دی جائے گی مگر (ہاں) جن لوگوں

تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْا ۣ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ

نے اسکے بعد توبہ کر لی اور اپنی (خرابی کی) اصلاح کر لی تو البتہ خدا بڑا بخشنے والا مہربان

رَّحِيْمٌ ۝۸۹ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ ثُمَّ ازْدَادُوْا

ہے جو لوگ اپنے ایمان کے بعد کافر ہو بیٹھے پھر (روز بروز اپنا) کفر بڑھاتے چلے گئے

كُفْرًا لَّنْ تُقْبَلَ تَوْبَتُهُمْ ۚ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الضَّاۗلُّوْنَ ۝۹۰

تو ان کی توبہ ہرگز نہ قبول کی جائے گی۔ اور یہی لوگ (پلے درجے کے) گمراہ ہیں

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَمَاتُوْا وَھُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ يُّقْبَلَ

بے شک جن لوگوں نے کفر اختیار کیا اور کفر کی حالت میں مر گئے تو اگرچہ اتنا

مِنْ اَحَدِهِمْ مِّلْءُ الْاَرْضِ ذَهَبًا وَّلَوِ افْتَدٰى بِهٖ ۭ

سونا بھی کسی کی گلو خلاصی میں دیا جائے کہ زمین بھر جائے تو بھی ہرگز نہ قبول کیا جائے گا،

اُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ وَّمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ۝۹۱

یہی لوگ ہیں جنکے لیے دردناک عذاب ہوگا اور ان کا کوئی مددگار (بھی) نہ ہوگا۔

ع ۹ / ۱۱

سلہ مدینہ کا ایک انصاری حارث بن سوید نامی ایک شخص کو قتل کر کے مکہ کو بھاگ گیا اور پھر مرتد بھی ہو گیا اور کافروں سے مل گیا، اس ناشائستہ حرکت پر بعد میں بہت پچھتایا اور پھر دوبارہ مسلمان ہونے کا شوق ہوا، سو اس نے اپنے قبیلے کے پاس ایک آدمی بھیجا اور پیغام دیا کہ رسول اللہ سے پوچھ کر بتاؤ پھر اسلامی حلقہ میں آنے کو تیار ہوں کیا میری توبہ قبول ہو سکتی ہے؟ اسی پر یہ آیت نازل ہوئی اور اسکے گناہوں کی معافی کا پروانہ آیا۔ اسکے قبیلے کا ایک آدمی آیتیں لیکر حارث کے پاس پہنچا وہ سنتے ہی بول اٹھا بیشک تو بھی سچا اور رسول اللہ تجھ سے زیادہ سچے اور خدا سب سے زیادہ سچا ہے۔ اسکے بعد مدینہ میں واپس آیا اور توبہ کر کے پاک ہو گیا۔ ۱۳۰-۱۲-۳

لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ۬ؕ وَ مَا

(لوگو) جب تک تم اپنی پسندیدہ چیزوں میں سے کچھ راہ خدا میں خرچ نہ کرو گے ہرگز نیکی کے درجہ پر فائز نہیں ہو سکتے اور

تُنْفِقُوْا مِنْ شَیْءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِیْمٌ ﴿۹۲﴾ كُلُّ

تم کوئی سی چیز خرچ کرو خدا تو اس کو ضرور جانتا ہے تورات کے نازل ہونے سے قبل یعقوب

الطَّعَامِ كَانَ حِلًّا لِّبَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ اِلَّا مَا حَرَّمَ

نے جو جو چیزیں اپنے اوپر حرام کر لی تھیں ان کے سوا بنی اسرائیل کے لئے سب

اِسْرَآءِیْلُ عَلٰى نَفْسِهٖ مِنْ قَبْلِ اَنْ تُنَزَّلَ التَّوْرٰىةُ ؕ

کھانے حلال تھے (اے رسولؐ ان یہود سے) کہو کہ اگر تم (اپنے دعوے میں) سچے ہو

قُلْ فَاْتُوْا بِالتَّوْرٰىةِ فَاتْلُوْهَاۤ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿۹۳﴾

تو تورات لے آؤ اور اس کو (ہمارے سامنے) پڑھو پھر اس کے بعد بھی جو

فَمَنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ

کوئی خدا پر جھوٹ موٹ طوفان جوڑے تو (سمجھو کہ) ایسے ہی لوگ ظالم

فَاُولٰٓىِٕكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۹۴﴾ قُلْ صَدَقَ اللّٰهُ ۫ فَاتَّبِعُوْا

(ہٹ دھرم) ہیں (اے رسول) کہدو کہ خدا نے سچ فرمایا۔ تو اب تم ملت

مِلَّةَ اِبْرٰهِیْمَ حَنِیْفًا ؕ وَ مَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ ﴿۹۵﴾

ابراہیم (اسلام) کی پیروی کرو جو باطل سے کترا کے چلتے تھے اور مشرکین سے نہ تھے۔ لوگوں کی عبادت

اِنَّ اَوَّلَ بَیْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِیْ بِبَكَّةَ مُبٰرَكًا

کے واسطے جو گھر سب سے پہلے بنایا گیا وہ تو یقیناً یہی (کعبہ) ہے جو مکہ میں ہے بڑی (خیر و) برکت والا

وَّ هُدًى لِّلْعٰلَمِیْنَ ﴿۹۶﴾ ۚ فِیْهِ اٰیٰتٌۢ بَیِّنٰتٌ مَّقَامُ

ہے اور سارے جہان کے لوگوں کا رہنما۔ اس میں (حرمت کی) بہت سی واضح و روشن نشانیاں

اِبْرٰهِیْمَ ۬ۚ وَ مَنْ دَخَلَهٗ كَانَ اٰمِنًا ؕ وَ لِلّٰهِ عَلَى

ہیں منجملہ ان کے مقام ابراہیم ہے (جہاں آپ کے قدموں کا پتھر پر نشان ہے) اور جو اس گھر میں داخل ہوا

النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا ۚ وَ

امن میں آگیا اور لوگوں پر واجب ہے کہ محض خدا کیلئے خانہ کعبہ کا حج کریں جنہیں وہاں تک پہنچنے کی استطاعت ہے

مَنْ كَفَرَ فَإِنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعَالَمِينَ ﴿٩٧﴾ قُلْ يَا أَهْلَ

(قدرت) ہو اور جس نے باوجود قدرت حج سے انکار کیا تو یاد رکھے کہ خدا سارے جہان سے بے پرواہ ہے

الْكِتَابِ لِمَ تَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَاللَّهُ شَهِيدٌ عَلَىٰ

(اے رسول) تم کہدو کہ اے اہل کتاب تم خدا کی آیتوں سے کیوں منکر ہوئے جاتے ہو حالانکہ جو کام تم کرتے ہو خدا کو اسکی

مَا تَعْمَلُونَ ﴿٩٨﴾ قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تَصُدُّونَ

(پوری پوری) اطلاع ہے (اے رسول) تم کہدو کہ اے اہل کتاب دیدہ و دانستہ خدا کی (سیدھی) راہ میں ناحق

عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ مَنْ آمَنَ تَبْغُونَهَا عِوَجًا وَأَنْتُمْ

کی (کجی ڈھونڈ ڈھونڈ) کے ایمان لانے والوں کو اس سے کیوں روکتے ہو

شُهَدَاءُ ۗ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿٩٩﴾ يَا أَيُّهَا

اور جو کچھ تم کرتے ہو خدا اس سے بے خبر نہیں ہے (اے

الَّذِينَ آمَنُوا إِنْ تُطِيعُوا فَرِيقًا مِنَ الَّذِينَ

ایمان والو) اگر تم نے اہل کتاب کے کسی فرقہ کا بھی کہنا مانا تو (یاد رکھو کہ) وہ تم کو ایمان لانے کے بعد (بھی) پھر

أُوتُوا الْكِتَابَ يَرُدُّوكُمْ بَعْدَ إِيمَانِكُمْ كَافِرِينَ ﴿١٠٠﴾

دوبارہ کافر بنا چھوڑیں گے۔ اور بھلا تم کیونکر کافر بن جاؤ گے۔

وَكَيْفَ تَكْفُرُونَ وَأَنْتُمْ تُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ آيَاتُ اللَّهِ

حالانکہ تمہارے سامنے خدا کی آیتیں (برابر) پڑھی جاتی ہیں اور اس کے رسول

وَفِيكُمْ رَسُولُهُ ۗ وَمَنْ يَعْتَصِمْ بِاللَّهِ فَقَدْ هُدِيَ

(محمدؐ) بھی تم میں (موجود) ہیں اور جو شخص خدا سے وابستہ ہو وہ تو ضرور

إِلَىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿١٠١﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

سیدھی راہ پر لگا دیا گیا اے ایمان والو خدا سے ڈرو جتنا اس

۱؎ استطاعت سے اپنے تن کے جانے کا اپنی حیثیت کے موافق خرچ اتنے دنوں کا اس کے اور اس کے لڑکے بالوں کی ضروریات کا خرچ [illegible] مراد ہے [illegible]

۲؎ شاس ابن قیس یہودی جو بد گوئی اور رشک و حسد میں مشہور آفاق تھا ایک دن اوس و خزرج پر جو کہ [illegible] بیٹھے ہیں گذرا اور ان کو باہم میل و محبت کی باتیں کرتے دیکھ کر [illegible] ایک دوسرے کی مذمت بیان کرنے لگے حتیٰ کہ تھوڑی دیر میں [illegible] ہو گئے اسی وقت یہ آیت نازل ہوئی اور حضرت [illegible] نے ان کے سامنے جاکر پڑھ دی تب وہ لوگ پشیمان ہو کر باہم پھر بغل گیر ہوئے

اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَ لَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَ اَنْتُمْ
سے ڈرنے کا حق ہے اور تم (دین) اسلام کے سوا کسی اور دین پر ہرگز نہ مرنا اور تم سب کے سب
مُّسْلِمُوْنَ ﴿۱۰۲﴾ وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّ لَا
(مل کر) خدا کی (ہدایت کی) رسی کو مضبوطی سے تھامے رہو اور آپس میں پھوٹ نہ ڈالو اور اپنے
تَفَرَّقُوْا وَاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ كُنْتُمْ اَعْدَآءً
حال (زار) پر خدا کے احسان کو تو یاد کرو جب تم آپس میں (ایک دوسرے کے) دشمن تھے
فَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖۤ اِخْوَانًا
تو خدا نے تمہارے دلوں میں (ایک دوسرے کی) الفت پیدا کر دی تو تم اس کے فضل سے آپس میں
وَكُنْتُمْ عَلٰى شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ فَاَنْقَذَكُمْ مِّنْهَا
بھائی بھائی ہو گئے اور تم گویا سلگتی ہوئی آگ کی بھٹی (دوزخ) کے لب پر (کھڑے تھے) اور گراہی
كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۰۳﴾
چاہتے تھے کہ خدا نے تم کو اس سے بچا لیا تو خدا اپنے احکام یوں واضح کر کے بیان کرتا ہے تاکہ تم راہ راست
وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّةٌ يَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَيْرِ وَيَاْمُرُوْنَ
پر آ جاؤ اور تم میں سے ایک گروہ (ایسے لوگوں کا بھی) تو ہونا چاہیے جو (لوگوں کو) نیکی کی طرف بلائیں اور اچھے کام کا
بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ
حکم دیں اور برے کاموں سے روکیں اور ایسے ہی لوگ (آخرت میں) اپنی دلی مرادیں پائیں گے اور تم
الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۰۴﴾ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ تَفَرَّقُوْا وَاخْتَلَفُوْا
کہیں ان لوگوں کے ایسے نہ ہو جانا جو آپس میں پھوٹ ڈال کے بیٹھ رہے اور روشن
مِنْ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ وَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ
دلیلیں آنے کے بعد بھی ایک منہ ایک زبان اور ایسے ہی لوگوں کے واسطے بڑا (بھاری)
عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۰۵﴾ يَّوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوْهٌ وَّتَسْوَدُّ
عذاب ہے (اس دن سے ڈرو) جس دن کچھ لوگوں کے چہرے تو سفید نورانی ہوں گے

ل حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ آپ نے اس آیت کی تفسیر میں فرمایا ہے کہ ہم ہی حبل اللہ [illegible]

وُجُوهٌ ۚ فَأَمَّا الَّذِينَ اسْوَدَّتْ وُجُوهُهُمْ أَكَفَرْتُمْ

اور کچھ (لوگوں) کے چہرے سیاہ پس جن لوگوں کے منہ میں کالک لگی (ان سے کہا جائے گا) ہائیں کیوں

بَعْدَ إِيمَانِكُمْ فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ۝

تم تو ایمان لانے کے بعد کافر ہو گئے تھے اچھا تو اب اپنے کفر کی سزا میں عذاب (کے مزے)

وَأَمَّا الَّذِينَ ابْيَضَّتْ وُجُوهُهُمْ فَفِي رَحْمَةِ اللَّهِ

چکھو اور جن کے چہرے پر نور برستا ہوگا وہ تو خدا کی رحمت (بہشت) میں ہوں گے (اور) اسی میں

هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝ تِلْكَ آيَاتُ اللَّهِ نَتْلُوهَا عَلَيْكَ

سدا رہیں (سہیں) گے (اے رسول) یہ خدا کی آیتیں ہیں جو ہم تم کو ٹھیک (ٹھیک) پڑھ کر

بِالْحَقِّ ۗ وَمَا اللَّهُ يُرِيدُ ظُلْمًا لِلْعَالَمِينَ ۝ وَلِلَّهِ مَا

سناتے ہیں اور خدا سارے جہان کے لوگوں سے کسی پر ظلم کرنا نہیں چاہتا اور جو کچھ آسمانوں میں ہے

فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۚ وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ ۝

اور جو کچھ زمین میں ہے (سب) خدا ہی کا ہے اور (آخر) سب کاموں کی رجوع خدا ہی کی طرف ہے

كُنْتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ

تم کیا اچھے گروہ ہو کہ لوگوں کی ہدایت کے واسطے پیدا کیے گئے ہو تم (لوگوں کو) اچھے کام کا تو حکم کرتے

وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَتُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ ۗ وَلَوْ آمَنَ

ہو اور بُرے کاموں سے روکتے ہو اور خدا پر ایمان رکھتے ہو اور اگر اہل کتاب بھی اسی طرح ایمان لاتے

أَهْلُ الْكِتَابِ لَكَانَ خَيْرًا لَهُمْ ۚ مِنْهُمُ الْمُؤْمِنُونَ وَ

تو ان کے حق میں بہت اچھا ہوتا ان میں سے کچھ ہی تو ایماندار ہیں اور اکثر بدکار

أَكْثَرُهُمُ الْفَاسِقُونَ ۝ لَنْ يَضُرُّوكُمْ إِلَّا أَذًى ۖ وَإِنْ

(مسلمانو) یہ لوگ معمولی اذیت کے سوا تمہیں ہرگز ضرر نہیں پہنچا سکتے اور اگر تم سے

يُقَاتِلُوكُمْ يُوَلُّوكُمُ الْأَدْبَارَ ثُمَّ لَا يُنْصَرُونَ ۝

لڑیں گے تو انہیں تمہاری طرف پیٹھ ہی کرنی پڑے گی اور پھر ان کی کہیں سے مدد بھی نہیں پہنچے گی

لے صحیح بخاری [illegible] میں ہے کہ حضرت رسول نے فرمایا کہ قیامت میں کچھ لوگوں کو حوض کوثر سے [illegible] جہنم کی طرف لے جائیں گے [illegible]

[illegible]

ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ أَيْنَ مَا ثُقِفُوٓا إِلَّا بِحَبْلٍ مِّنَ
اور جہاں کہیں ہتھے چڑھے ان پر رسوائی کی مار پڑی مگر خدا کے عہد (یا) اور
اللّٰهِ وَحَبْلٍ مِّنَ النَّاسِ وَبَآءُو بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ
لوگوں کے عہد کے ذریعے سے (ان کو کہیں پناہ مل گئی) اور پھر بھیر پھیر کر کے خدا کے غضب
وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الْمَسْكَنَةُ ۚ ذٰلِكَ بِأَنَّهُمْ كَانُوا يَكْفُرُونَ
میں پڑ گئے اور ان پر محتاجی کی مار (الگ) پڑی یہ اس لیے کہ اس سبب سے کہ وہ خدا کی
بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُونَ الْأَنْبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۚ ذٰلِكَ بِمَا
آیتوں سے انکار کرتے تھے اور پیغمبروں کو ناحق قتل کرتے تھے یہ سزا اس کی ہے کہ انہوں
عَصَوْا وَّكَانُوا يَعْتَدُونَ ﴿۱۱۲﴾ لَيْسُوا سَوَآءً ۗ مِّنْ أَهْلِ
نے نافرمانی کی اور حد سے گذر گئے تھے اور یہ لوگ بھی سب کے سب یکساں نہیں ہیں
الْكِتٰبِ أُمَّةٌ قَآئِمَةٌ يَتْلُونَ اٰيٰتِ اللّٰهِ اٰنَآءَ الَّيْلِ وَ
(بلکہ) اہل کتاب میں کچھ لوگ تو ایسے ہیں کہ خدا کے دین پر اس طرح ثابت قدم ہیں کہ راتوں کو خدا
هُمْ يَسْجُدُونَ ﴿۱۱۳﴾ يُؤْمِنُونَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَ
کی آیتیں پڑھا کرتے ہیں اور وہ برابر سجدے کیا کرتے ہیں خدا اور روز آخرت پر ایمان رکھتے ہیں
يَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُسَارِعُونَ
اور اچھے کام کا تو حکم کرتے ہیں اور برے کاموں سے روکتے ہیں اور نیک کاموں میں
فِي الْخَيْرٰتِ ۗ وَأُولٰٓئِكَ مِنَ الصّٰلِحِينَ ﴿۱۱۴﴾ وَمَا يَفْعَلُوا
دوڑ پڑتے ہیں اور یہی لوگ تو نیک بندوں سے ہیں۔ اور جو کچھ بھی نیکی کریں گے
مِنْ خَيْرٍ فَلَنْ يُّكْفَرُوهُ ۗ وَاللّٰهُ عَلِيمٌۢ بِالْمُتَّقِينَ ﴿۱۱۵﴾ إِنَّ
اس کی ہرگز ناقدری نہ کی جائے گی اور خدا پرہیزگاروں سے خوب واقف ہے بیشک
الَّذِينَ كَفَرُوا لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ أَمْوَالُهُمْ وَلَآ أَوْلَادُهُمْ
جن لوگوں نے کفر اختیار کیا خدا کے عذاب سے بچانے میں ہرگز نہ ان کے مال ہی کچھ

۱؎ یہودیوں سے پانچ سات آدمی جو حق پرست مسلمان ہو گئے تھے جن کے سردار عبداللہ بن سلام تھے اسی وجہ سے خداوند عالم ان لوگوں کو ہر جگہ یہودیوں سے الگ کر دیتا ہے ورنہ عام یہودی توان تمام صفات سے بالکل خالی ہیں نہ حق پر ہیں نہ خدا کی آیات کی تلاوت کرتے ہیں نہ شب کو سجدہ کرتے ہیں نہ نیکی کا حکم دیتے ہیں نہ بدی سے روکتے ہیں نہ نیک کاموں کی طرف جلدی کرتے ہیں۔

مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ ھُمْ فِيْھَا خٰلِدُوْنَ ۝١١٦

کام آئیں گے نہ ان کی اولاد اور یہی لوگ جہنمی ہیں اور ہمیشہ اسی میں رہیں گے دنیا کی چند

مَثَلُ مَا يُنْفِقُوْنَ فِيْ هٰذِهِ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَثَلِ رِيْحٍ

روزہ زندگی میں یہ لوگ جو کچھ (خلاف شرع) خرچ کرتے ہیں اس کی مثال اندھڑ کی سی ہے جس

فِيْھَا صِرٌّ اَصَابَتْ حَرْثَ قَوْمٍ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَھُمْ فَاَھْلَكَتْهُ ۭ

میں بہت پالا ہو اور وہ ان لوگوں کے کھیت پر جا پڑے جنہوں نے (کفر کی وجہ سے) اپنی جانوں پر

وَمَا ظَلَمَھُمُ اللّٰهُ وَلٰكِنْ اَنْفُسَھُمْ يَظْلِمُوْنَ ۝١١٧ يٰٓاَيُّھَا

ستم ڈھایا ہو اور پھر پالا اسے مار کے نابود کر دے اور خدا نے ان پر کچھ ظلم نہیں کیا بلکہ انہوں نے آپ اپنے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا بِطَانَةً مِّنْ دُوْنِكُمْ لَا يَاْلُوْنَكُمْ

اوپر ظلم کیا اے ایمان والو! اپنے (مومنین کے) سوا کسی کو اپنا رازدار نہ بناؤ کیونکہ یہ غیر لوگ تمہاری بربادی

خَبَالًا ۭ وَدُّوْا مَا عَنِتُّمْ ۚ قَدْ بَدَتِ الْبَغْضَاۗءُ مِنْ اَفْوَاهِھِمْ ښ

میں کچھ کسر اٹھا نہیں رکھیں گے جتنا تم زیادہ تکلیف میں پڑو گے اتنا ہی ان کو خوشی ہوگی دشمنی تو ان کے منہ

وَمَا تُخْفِيْ صُدُوْرُھُمْ اَكْبَرُ ۭ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْاٰيٰتِ اِنْ كُنْتُمْ

سے ٹپکی پڑتی ہے اور جو بغض و حسد ان کے دلوں میں بھرا ہے وہ کہیں اس سے بڑھ کر ہے ہم نے تم سے اپنے احکام

تَعْقِلُوْنَ ۝١١٨ ھٰٓاَنْتُمْ اُولَاۗءِ تُحِبُّوْنَھُمْ وَلَا يُحِبُّوْنَكُمْ وَ

صاف صاف بیان کر دیے ہیں اگر تم سمجھ رکھتے ہو دیکھو تم ایسے سیدھے ہو کہ تم تو ان سے الفت رکھتے ہو اور وہ تمہیں

تُؤْمِنُوْنَ بِالْكِتٰبِ كُلِّهٖ ۚ وَاِذَا لَقُوْكُمْ قَالُوْٓا اٰمَنَّا ڰ

ذرا بھی نہیں چاہتے اور تم تو پوری کتاب (خدا) پر ایمان رکھتے ہو اور وہ ایسے نہیں ہیں مگر جب تم سے ملتے

وَاِذَا خَلَوْا عَضُّوْا عَلَيْكُمُ الْاَنَامِلَ مِنَ الْغَيْظِ ۭ

ہیں تو کہنے لگتے ہیں کہ ہم بھی ایمان لائے اور جب اکیلے ہوتے ہیں تو تم پر غصے کے مارے انگلیاں

قُلْ مُوْتُوْا بِغَيْظِكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝١١٩

کاٹتے ہیں اے رسول! تم کہو کہ کاٹا کیا تم اپنے غصے میں جل مرو جو باتیں تمہارے دلوں میں ہیں

إِنْ تَمْسَسْكُمْ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ وَإِنْ تُصِبْكُمْ سَيِّئَةٌ

بیشک خدا ضرور جانتا ہے (ایماندارو) اگر تمکو بھلائی چھو بھی گئی تو انکو برا معلوم ہوتا ہے اور جب تمپر کوئی بھی

يَفْرَحُوا بِهَا وَإِنْ تَصْبِرُوا وَتَتَّقُوا لَا يَضُرُّكُمْ كَيْدُهُمْ

مصیبت پڑتی ہے تو وہ خوش ہو جاتے ہیں اور اگر تم صبر کرو اور پرہیزگاری اختیار کرو تو انکا فریب تمہیں

شَيْئًا إِنَّ اللَّهَ بِمَا يَعْمَلُونَ مُحِيطٌ ﴿۱۲۰﴾ وَإِذْ غَدَوْتَ

کچھ بھی ضرر نہ پہنچائیگا کیونکہ خدا تو ان کی کارستانیوں پر حاوی ہے۔ اور (اے رسول) ایک وقت وہ بھی تھا جب

مِنْ أَهْلِكَ تُبَوِّئُ الْمُؤْمِنِينَ مَقَاعِدَ لِلْقِتَالِ وَ

تم اپنے بال بچوں سے تڑکے ہی نکل کھڑے ہوئے اور مومنین کو لڑائی کے مورچوں پر بٹھا رہے تھے۔ اور

اللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿۱۲۱﴾ إِذْ هَمَّتْ طَائِفَتَانِ مِنْكُمْ أَنْ

خدا سب کچھ جانتا ہے یہ اس وقت کا واقعہ ہے جب تم میں سے دو گروہوں[ع] نے ٹھان لیا تھا کہ

تَفْشَلَا وَاللَّهُ وَلِيُّهُمَا وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ﴿۱۲۲﴾

پسپائی کریں اور پھر سنبھل گئے کیونکہ خدا تو انکا سرپرست تھا اور مومنین کو خدا ہی پر بھروسہ رکھنا چاہیے

وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللَّهُ بِبَدْرٍ وَأَنْتُمْ أَذِلَّةٌ فَاتَّقُوا اللَّهَ

یقیناً خدا نے جنگ بدر میں تمہاری مدد کی باوجودیکہ تم دشمن کے مقابلہ میں بالکل بے حقیقت تھے

لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿۱۲۳﴾ إِذْ تَقُولُ لِلْمُؤْمِنِينَ أَلَنْ

(پھر بھی خدا نے فتح دی) لہٰذا تم خدا سے ڈرتے رہو تاکہ (اسکے) شکر گذار بنو (اے رسول) اس وقت تم مومنین

يَكْفِيَكُمْ أَنْ يُمِدَّكُمْ رَبُّكُمْ بِثَلَاثَةِ آلَافٍ مِنَ

سے کہہ رہے تھے کہ کیا تمہارے لئے کافی نہیں ہے کہ تمہارا پروردگار تین ہزار فرشتے آسمان سے بھیج کر

الْمَلَائِكَةِ مُنْزَلِينَ ﴿۱۲۴﴾ بَلَىٰ إِنْ تَصْبِرُوا وَتَتَّقُوا

تمہاری مدد کرے ہاں (ضرور کافی ہے) بلکہ اگر تم ثابت قدم رہو اور (رسول کی مخالفت سے) بچو اور کفار اپنے

وَيَأْتُوكُمْ مِنْ فَوْرِهِمْ هَٰذَا يُمْدِدْكُمْ رَبُّكُمْ

(جوش میں) ابھی تم پر چڑھ بھی آئیں تو تمہارا پروردگار ایسے پانچ ہزار فرشتوں

ع ۱۲

ﻟﻪ جنگ بدر کی شکست فاش سے
کفار قریش کے دلوں میں بغض و حسد
کی آگ بھڑکا دی تھی حتیٰ کہ ابوسفیان
نے قسم کھائی کہ جب تک بدلہ نہ لے لونگا
کسی کو غسل نہ کرنے دوں گا الغرض تمام
ہو جانے کا تو غرض ابوسفیان تین ہزار
سوار دو ہزار پیادے اور چند عورتیں
ہمراہ لیکر مکہ سے نکلا اور مدینہ سے
کوس کے فاصلہ پر کوہ احد
کے دامن میں مقیم ہوا
جب حضرت
رسول خدا کو خبر
معلوم ہوئی تو آپ
نے اصحاب سے مشورہ
کیا عبد اللہ بن ابی جو منافقوں کا سردار
تھا بولا کہ ہمیں شہر سے نکلنا نہ چاہیے
مگر سعد بن معاذ نے اس کی مخالفت
کی اور آنحضرت نے انہیں کی رائے غالب رکھی
غرض جب اہل اسلام بقصد جنگ
باہر نکلے تو تین سو منافقین کچھ دور جا
کر پلٹ آئے بلکہ انصار کے مشہور دو
قبیلوں بنو سلمہ اور بنو حارثہ کو بھی
اپنے ساتھ پلٹانا چاہا اور یہ لوگ بھی
کچھ آمادہ ہو چلے تھے مگر توفیق خدا
شامل حال ہوئی اور یہ بھی ثابت
قدم رہے انہیں کی طرف خدا نے
اس آیت میں اشارہ کیا ہے ۱۲ منہ
ﻋﻪ تذکرہ تو تھا جنگ احد کا مگر بیچ میں خدا
نے جنگ بدر کا قصہ اسلئے چھیڑ دیا کہ
مسلمان قوی دل اور امیدوار ہو کر ثابت رہیں
کفار کو تہ تیغ کریں کیونکہ جنگ بدر
میں باوجودیکہ مسلمان بالکل بے سرو
سامان اور چند آدمی تھے مگر اس پر بھی
خدا نے فرشتوں کے ذریعہ سے ان کی
مدد کی اور ان کو نمایاں فتح اور کفار کو
شکست فاش ہوئی ستر آدمی مارے
گئے اور ستر قیدی بنے باقی شکست کھا کر بھاگے
اور یہاں تو بہت سامان سے اہل
اسلام مستعد بھی تھے اس کے
علاوہ کوہ کا پشتہ بھی تھے مگر اس
پر بھی خدا نے وعدہ کر دیا تھا کہ اگر ثابت
قدم رہو گے تو پانچ ہزار فرشتوں کو تمہاری
کمک کے لئے بھیجے گا مگر افسوس
کہ ظاہری مسلمانوں نے اس طرح خیال
کیا کہ آنحضرت اس ... بنائی
لڑائی بگڑ گئی اور ... دینے پڑے
پھر خدا نے مدد کی اور سچے ایماندار
ظاہری مسلمانوں سے الگ ہو گئے
اور کھرے کھوٹے الگ الگ ہو گئے

۱۴ - ۱۳ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۳ - ۱۳ - ۱۳
۳ - ۱۴ - ۱۳ - ۱۳ - ۱۳ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۰

بِخَمْسَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُسَوِّمِيْنَ ۝۱۲۵ وَمَا جَعَلَهُ

سے تمہاری مدد کریگا جو نشان جنگ لگائے ہوئے گھوڑے ہوں گے اور خدا نے یہ (امداد) صرف تمہاری

اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰى لَكُمْ وَلِتَطْمَئِنَّ قُلُوْبُكُمْ بِهٖ ۚ وَمَا

خوشی کے لیے کی ہے اور تاکہ اس سے تمہارے دل کو تسلی ہو اور (یہ تو ظاہر ہے) کہ مدد جب

النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ۝۱۲۶ لِيَقْطَعَ

ہوتی ہے تو خدا ہی کی طرف سے جو سب پر غالب اور حکمت والا ہے (اور یہ مدد کی بھی) تو اس لئے کہ

طَرَفًا مِّنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْ يَكْبِتَهُمْ فَيَنْقَلِبُوْا

کافروں کے ایک گروہ کو ختم کر دے یا ایسا چوپٹ کر دے کہ (اپنا سا منہ لے کر) نامراد اپنے گھر

خَآئِبِيْنَ ۝۱۲۷ لَيْسَ لَكَ مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ اَوْ يَتُوْبَ

واپس چلے جائیں (اے رسول اختیار تو اس میں کچھ بھی نہیں) چاہے خدا ان کی توبہ قبول کرے یا ان

عَلَيْهِمْ اَوْ يُعَذِّبَهُمْ فَاِنَّهُمْ ظٰلِمُوْنَ ۝۱۲۸ وَلِلّٰهِ مَا فِي

کو سزا کرے کیونکہ وہ ظالم تو ضرور ہیں اور جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ

السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَ

زمین میں ہے سب خدا ہی کا ہے جس کو چاہے بخش دے اور جس

يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۱۲۹ ع

کو چاہے سزا کرے اور خدا بڑا مہربان بخشنے والا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوا الرِّبٰوٓا اَضْعَافًا

اے ایمان والو سود [1] دونا دون کھاتے نہ چلے جاؤ اور خدا سے

مُّضٰعَفَةً ۠ وَّاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝۱۳۰ وَاتَّقُوا

ڈرو کہ تم چھٹکارا پاؤ اور جہنم کی

النَّارَ الَّتِيْٓ اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِيْنَ ۝۱۳۱ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ

اس آگ سے ڈرو جو کافروں کے لئے تیار کی گئی ہے اور خدا

[1] سود اگرچہ مطلق حرام ہے مگر چونکہ وہ لوگ دونا بھی سود در سود لیتے تھے اور یہ بہت بڑا گناہ ہے اس لئے اس کو الگ منع فرمایا۔

وَالرَّسُولَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿١٣٢﴾ وَسَارِعُوا إِلَىٰ

اور رسول کی فرمانبرداری کرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے ۔ اور اپنے پروردگار کی بخشش

مَغْفِرَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمَاوَاتُ وَ

اور جنت کی طرف دوڑ پڑو جس کی وسعت سارے آسمان و زمین کے برابر ہے اور

الْأَرْضُ أُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِينَ ﴿١٣٣﴾ الَّذِينَ يُنفِقُونَ

ان پرہیزگاروں کے لئے مہیا کی گئی ہے جو خوشحالی اور تنگی کے وقت میں بھی

فِي السَّرَّاءِ وَالضَّرَّاءِ وَالْكَاظِمِينَ الْغَيْظَ وَ

(خدا کی راہ میں) خرچ کرتے ہیں اور غصے کو روکتے ہیں اور لوگوں کی خطا سے درگذر کرتے

الْعَافِينَ عَنِ النَّاسِ ۗ وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ﴿١٣٤﴾

ہیں ۔ اور نیکی کرنے والوں سے خدا الفت رکھتا ہے ۔ اور لوگ جب (اتفاقاً)

وَالَّذِينَ إِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً أَوْ ظَلَمُوا أَنفُسَهُمْ

کوئی بدکاری کر بیٹھتے ہیں یا اپنے اوپر ظلم کرتے ہیں تو خدا کو یاد کرتے ہیں اور

ذَكَرُوا اللَّهَ فَاسْتَغْفَرُوا لِذُنُوبِهِمْ وَمَن يَغْفِرُ

اپنے گناہوں کی معافی مانگتے ہیں ۔ اور خدا کے سوا گناہوں کا بخشنے والا اور

الذُّنُوبَ إِلَّا اللَّهُ وَلَمْ يُصِرُّوا عَلَىٰ مَا فَعَلُوا وَ

ہے کون ۔ اور جو (قصور) وہ (ناگہانی) کر بیٹھے تو دیدہ و دانستہ اس پر ہٹ نہیں

هُمْ يَعْلَمُونَ ﴿١٣٥﴾ أُولَٰئِكَ جَزَاؤُهُم مَّغْفِرَةٌ مِّن

کرتے ۔ ایسے ہی لوگوں کی جزا ان کے پروردگار کی طرف سے بخشش ہے

رَّبِّهِمْ وَجَنَّاتٌ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ

اور وہ باغات ہیں جن کے نیچے نہریں جاری ہیں کہ وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے

فِيهَا ۚ وَنِعْمَ أَجْرُ الْعَامِلِينَ ﴿١٣٦﴾ قَدْ خَلَتْ مِن

اور اچھے چلن والوں کی (بھی) کیا خوب (کھری) مزدوری ہے ۔ تم سے پہلے بھی بہت سے واقعات

لے تفاسیر میں منقول ہے
جب کہ ایک مرتبہ امام حسن
علیہ السلام شرفائے عرب کے
ساتھ دستر خوان پر بیٹھے کھانا
کھا رہے تھے اسی اثنا میں
آپ کا غلام سالن کا پیالہ
لئے ہوئے آیا آپ کے
[illegible]
یہ ہم نے آپ کو
معاف کر دیا ۔ وہ اپنے ناک
کان کاٹ کر رونے
لگا کہ نہ پوچھئے ہر
ہو جاتے تھے اور پھر
آئندہ وہ گناہ نہ کرتے
تھے اس پر یہ آیت
نازل ہوئی جب یہ
کہ تم بھی اس پر
میرے نزدیک زیادہ فضل
ہو کر تمہاری توبہ بھی کفارہ
کے واسطے کافی ہے ۔
سے ایک مرتبہ معاذ
ابن جبل روتے
(باقی حاشیہ صفحہ ... پر)

قَبۡلِكُمۡ سُنَنٌ فَسِيرُوا فِي الۡاَرۡضِ فَانۡظُرُوۡا كَيۡفَ

گزر چکے ہیں پس ذرا روئے زمین پر چل پھر کر دیکھو تو کہ (اپنے اپنے وقت کے پیغمبروں

كَانَ عَاقِبَةُ الۡمُكَذِّبِيۡنَ ۝ هٰذَا بَيَانٌ لِّلنَّاسِ وَ

کو) جھٹلانے والوں کا انجام کیا ہوا۔ یہ (جو ہم نے کہا) عام لوگوں کیلئے تو صرف

۱۳۷

هُدًى وَّمَوۡعِظَةٌ لِّلۡمُتَّقِيۡنَ ۝ وَلَا تَهِنُوۡا وَ لَا

بیان (واقعہ) ہے مگر اور پرہیزگاروں کیلئے ہدایت و نصیحت ہے۔ اور (مسلمانو) کاہلی نہ کرو

۱۳۸

تَحۡزَنُوۡا وَاَنۡتُمُ الۡاَعۡلَوۡنَ اِنۡ كُنۡتُمۡ مُّؤۡمِنِيۡنَ ۝

اور (اس اتفاقی شکست سے) کڑھو نہیں (کیونکہ) اگر تم سچے مومن ہو تو تم ہی غالب اور طاقتور ہو گے

۱۳۹

اِنۡ يَّمۡسَسۡكُمۡ قَرۡحٌ فَقَدۡ مَسَّ الۡقَوۡمَ قَرۡحٌ

اگر (جنگ احد میں) تم کو زخم لگا ہے تو اسی طرح (بدر میں تمہارے فریق (کفار) کو زخم لگ چکا

مِّثۡلُهٗ ؕ وَتِلۡكَ الۡاَيَّامُ نُدَاوِلُهَا بَيۡنَ النَّاسِ ۚ

ہے۔ (اس پر ان کی ہمت تو نہ ٹوٹی) یہ اتفاقات زمانہ ہیں جو ہم لوگوں کے درمیان باری باری

وَلِيَعۡلَمَ اللّٰهُ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَيَتَّخِذَ مِنۡكُمۡ

اُلٹ پھیر کیا کرتے ہیں اور (یہ اتفاقی شکست اس لئے تھی) تاکہ خدا سچے ایمانداروں کو (ظاہری)

شُهَدَآءَ ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيۡنَ ۝ وَلِيُمَحِّصَ

۱۴۰

مسلمانوں سے الگ دیکھ لے اور تم سے بعض کو درجہ شہادت پر فائز کرے اور خدا (حکم رسول سے) سرتابی

اللّٰهُ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَيَمۡحَقَ الۡكٰفِرِيۡنَ ۝ اَمۡ

۱۴۱

کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا اور یہ بھی منظور تھا کہ سچے ایمانداروں کو (ثابت قدمی کی وجہ سے) نرا کھرا الگ

حَسِبۡتُمۡ اَنۡ تَدۡخُلُوا الۡجَنَّةَ وَلَمَّا يَعۡلَمِ اللّٰهُ

کرلے اور نافرمانوں (بھاگنے والوں) کو ملیا میٹ کر دے (مسلمانو) کیا تم یہ سمجھتے ہو کہ سب کے سب بہشت میں

الَّذِيۡنَ جٰهَدُوۡا مِنۡكُمۡ وَيَعۡلَمَ الصّٰبِرِيۡنَ ۝

۱۴۲

چلے ہی جاؤ گے اور کیا خدا نے ابھی تک تم میں سے ان لوگوں کو بھی نہیں پہچانا جنہوں نے جہاد کیا اور ثابت قدم

(بقیہ حاشیہ صفحہ ...)

[illegible]

(بقیہ حاشیہ صفحہ ... پر دیکھیں)

وَلَقَدْ كُنتُمْ تَمَنَّوْنَ الْمَوْتَ مِن قَبْلِ أَن تَلْقَوْهُ

رہنے والوں ہی کو پہچانا؟ اور تم تو موت کے آنے سے پہلے (لڑائی میں) مرنے کی تمنا کرتے تھے سو آج تم نے اسکو

فَقَدْ رَأَيْتُمُوهُ وَأَنتُمْ تَنظُرُونَ ۝١٤٣ وَمَا مُحَمَّدٌ إِلَّا

اپنی آنکھوں سے دیکھ لیا اور تم اب بھی (اسے) دیکھ رہے ہو۔ (پھر لڑائی سے کیوں جی چراتے ہو)۔ اور محمد صلی اللہ علیہ

رَسُولٌ قَدْ خَلَتْ مِن قَبْلِهِ الرُّسُلُ أَفَإِن مَّاتَ

وآلہ وسلم تو صرف رسول ہیں (خدا نہیں) ان سے پہلے اور بھی بہتیرے پیغمبر گزر چکے ہیں پھر کیا اگر محمد اپنی موت

أَوْ قُتِلَ انقَلَبْتُمْ عَلَىٰ أَعْقَابِكُمْ وَمَن يَنقَلِبْ عَلَىٰ

سے مر جائیں یا مارے جائیں تو تم الٹے پاؤں (اپنے کفر کی طرف) پلٹ جاؤ گے؟ اور جو الٹے پاؤں پھر جائیگا (یعنی

عَقِبَيْهِ فَلَن يَضُرَّ اللَّهَ شَيْئًا ۗ وَسَيَجْزِي اللَّهُ

تو سمجھ لو کہ) ہرگز خدا کا کچھ بھی نہ بگاڑ سکے گا۔ اور عنقریب خدا کا شکر کرنے والوں کو اچھا بدلہ دے گا۔

الشَّاكِرِينَ ۝١٤٤ وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ أَن تَمُوتَ إِلَّا

اور بغیر حکم خدا کے تو کوئی شخص مر ہی نہیں سکتا وقت معین تک ہر ایک کی موت

بِإِذْنِ اللَّهِ كِتَابًا مُّؤَجَّلًا ۗ وَمَن يُرِدْ ثَوَابَ الدُّنْيَا

لکھی ہوئی ہے۔ اور جو شخص (اپنے) کیے کا بدلہ دنیا میں چاہے تو ہم اسکو اسی میں دے دیتے

نُؤْتِهِ مِنْهَا وَمَن يُرِدْ ثَوَابَ الْآخِرَةِ نُؤْتِهِ مِنْهَا ۚ

ہیں۔ اور جو شخص آخرت کا بدلہ چاہے اسکو اسی میں سے دیں گے اور (نعمت ایمان کا) شکر

وَسَنَجْزِي الشَّاكِرِينَ ۝١٤٥ وَكَأَيِّن مِّن نَّبِيٍّ

کرنے والوں کو بہت جلد جزائے خیر دیں گے۔ اور (مسلمانو) کچھ تم ہی نہیں (بلکہ) ایسے بہت سے پیغمبر گزر

قَاتَلَ مَعَهُ رِبِّيُّونَ كَثِيرٌ فَمَا وَهَنُوا لِمَا

چکے ہیں جن کے ساتھ بہتیرے اللہ والوں نے (راہ خدا میں) جہاد کیا اور پھر انکو خدا کی راہ میں جو جو

أَصَابَهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَمَا ضَعُفُوا وَمَا

مصیبت پڑی ہے نہ تو انہوں نے ہمت ہاری اور نہ بودا پن کیا اور نہ

اسْتَكَانُوا ۗ وَاللَّهُ يُحِبُّ الصّٰبِرِينَ ﴿١٤٦﴾ وَمَا كَانَ

(دُشمن کے سامنے) گڑگڑانے لگے اور ثابت قدم رہنے والوں سے خدا اُلفت رکھتا ہے۔ اور (لطف یہ کہ)

قَوْلَهُمْ إِلَّا أَنْ قَالُوا رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَ

انکا قول اس کے سوا کچھ نہ تھا کہ دُعائیں مانگنے لگے کہ اے پالنے والے ہمارے گناہ اور اپنے کاموں

إِسْرَافَنَا فِي أَمْرِنَا وَثَبِّتْ أَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا

میں ہماری زیادتیاں معاف فرما اور دُشمنوں کے مقابلے میں ہم کو ثابت قدم رکھ۔ اور کافروں

عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِينَ ﴿١٤٧﴾ فَاٰتٰىهُمُ اللَّهُ ثَوَابَ الدُّنْيَا

کے گروہ پر ہم کو فتح دے۔ تو خدا نے ان کو دُنیا میں بدلہ (دیا) اور آخرت میں

وَحُسْنَ ثَوَابِ الْاٰخِرَةِ ۗ وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ﴿١٤٨﴾

اچھا بدلہ عنایت فرمایا۔ اور خدا نیکی کرنے والوں کو دوست رکھتا (ہی) ہے۔

يٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوٓا إِنْ تُطِيعُوا الَّذِينَ كَفَرُوا

اے ایماندارو اگر تم لوگوں نے کافروں کی پیروی کرلی تو (یاد رکھو) وہ تم کو اُلٹے

يَرُدُّوكُمْ عَلٰٓى أَعْقَابِكُمْ فَتَنْقَلِبُوا خٰسِرِينَ ﴿١٤٩﴾

پاؤں (کفر کی طرف) پھیر کر لے جائیں گے پھر اُلٹے تم ہی گھاٹے میں آجاؤ گے۔ (تم کسی

بَلِ اللَّهُ مَوْلٰىكُمْ ۚ وَهُوَ خَيْرُ النّٰصِرِينَ ﴿١٥٠﴾

کی مدد کے محتاج نہیں) بلکہ خدا تمہارا سرپرست ہے اور وہ سب مددگاروں سے بہتر ہے۔

سَنُلْقِي فِي قُلُوبِ الَّذِينَ كَفَرُوا الرُّعْبَ بِمَا

(تم گھبراؤ نہیں) ہم عنقریب تمہارا رعب کافروں کے دلوں میں بٹھا دینگے اس لئے کہ ان

أَشْرَكُوا بِاللَّهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهِ سُلْطٰنًا ۚ وَمَأْوٰىهُمُ

لوگوں نے خدا کا شریک بنایا (بھی) تو اس چیز (بُت) کو جسے خدا نے کسی قسم کی حکومت نہیں دی۔

النَّارُ ۚ وَبِئْسَ مَثْوَى الظّٰلِمِينَ ﴿١٥١﴾ وَلَقَدْ صَدَقَكُمُ

اور آخر کار ان کا ٹھکانا دوزخ ہے اور ظالموں کا (بھی) کیا بُرا ٹھکانا ہے۔ اور بیشک خدا نے

لے جب حضرت علیؓ [illegible] ابوسفیان [illegible] اسی طرف اشارہ کرکے خدا نے یہ آیت نازل کی۔

۱۳-۱۲-۱۲-۱۳-۱۲-۱۲ ۱۳-۱۴-۱۲ ۱۳-۱۲ ۱۲

اللّٰهُ وَعْدَهٗۤ اِذْ تَحُسُّوْنَهُمْ بِاِذْنِهٖ ۚ حَتّٰۤى اِذَا فَشِلْتُمْ

(جنگِ اُحد میں بھی) اپنا (فتح کا) وعدہ سچا کر دکھایا جب تم اس کے حکم سے (پہلے ہی حملے میں) ان

وَتَنَازَعْتُمْ فِى الْاَمْرِ وَعَصَيْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَاۤ

(کفار) کو خوب قتل کر رہے تھے یہاں تک کہ تمہارے پسند کی چیز (فتح) تمہیں دکھا دی اس کے بعد بھی تم نے

اَرٰٮكُمْ مَّا تُحِبُّوْنَ ؕ مِنْكُمْ مَّنْ يُّرِيْدُ الدُّنْيَا وَ

(مالِ غنیمت دیکھ کر) بزدلی کی اور حکمِ رسول (مورچہ پر جمے رہنے) میں باہم جھگڑا کیا اور رسول کی نافرمانی کی۔

مِنْكُمْ مَّنْ يُّرِيْدُ الْاٰخِرَةَ ۚ ثُمَّ صَرَفَكُمْ عَنْهُمْ

تم میں سے کچھ تو طالبِ دنیا ہیں (کہ مالِ غنیمت کی طرف جھک پڑے) اور کچھ طالبِ آخرت ہیں کہ رسول پر اپنی

لِيَبْتَلِيَكُمْ ۚ وَلَقَدْ عَفَا عَنْكُمْ ؕ وَاللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَلَى

جان فدا کر دی) پھر بزدلی نے تمہیں ان (کفار) کی طرف سے پھیر دیا اور تم بھاگ کھڑے ہوئے اس سے خدا کو

الْمُؤْمِنِيْنَ ۝١٥٢ اِذْ تُصْعِدُوْنَ وَلَا تَلْوٗنَ عَلٰٓى اَحَدٍ

تمہارا ایمان اخلاص آزمانا منظور تھا اور اب بھی خدا نے تم سے درگزر کی اور خدا مومنین پر بڑا فضل و کرم کرنے والا

وَّالرَّسُوْلُ يَدْعُوْكُمْ فِىْۤ اُخْرٰٮكُمْ فَاَثَابَكُمْ غَمًّاۢ

ہے۔ (مسلمانو تم اس وقت کو یاد کرکے شرماؤ) جب تم (بدحواس) بھاگے پہاڑ پر چڑھے چلے جاتے تھے اور باوجودیکہ رسول

بِغَمٍّ لِّكَيْلَا تَحْزَنُوْا عَلٰى مَا فَاتَكُمْ وَلَا مَاۤ اَصَابَكُمْ ؕ

تمہارے پیچھے کھڑے ہوئے تم کو بلا رہے تھے مگر تم (ایسے بدحواس) خوف سے کسی کو مڑ کے بھی نہ دیکھتے تھے پس چونکہ تم نے رسول کو آزردہ

وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝١٥٣ ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْۢ

کیا خدا نے بھی تم کو اس کی سزا میں شکست کا رنج دیا تاکہ جب کبھی تمہاری کوئی چیز ہاتھ سے جاتی رہے یا کوئی مصیبت

بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا يَّغْشٰى طَآئِفَةً مِّنْكُمْ ۙ وَ

پڑے تو تم رنج نہ کرو اور صبر کرنا سیکھو اور جو کچھ تم کرتے ہو خدا اس سے خبردار ہے پھر خدا نے اس رنج کے بعد تم پر اطمینان کی حالت طاری کی

طَآئِفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ يَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ

کہ تم میں سے ایک گروہ کو اونگھ آگئی اور ایک گروہ جن کو اس وقت بھی جان بچانے کی فکر تھی

[illegible]

ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ ۖ يَقُولُونَ هَلْ لَنَا مِنَ الْأَمْرِ مِنْ

پڑے تھے خدا کے ساتھ خواہ مخواہ زمانہ جاہلیت کی سی بدگمانیاں کرنے لگے اور کہنے لگے بھلا کیا اس امر (فتح) میں کچھ ہمارا بھی اختیار

شَيْءٍ ۗ قُلْ إِنَّ الْأَمْرَ كُلَّهُ لِلَّهِ ۗ يُخْفُونَ فِي

ہے (اے رسول) کہہ دو کہ ہر امر کا اختیار خدا ہی کو ہے زبان سے تو کہتے ہی نہیں (بلکہ) یہ اپنے دلوں میں ایسی باتیں

أَنْفُسِهِمْ مَا لَا يُبْدُونَ لَكَ ۖ يَقُولُونَ لَوْ كَانَ لَنَا

چھپائے ہوئے ہیں جو تم سے ظاہر نہیں کرتے (اب سنو) کہتے ہیں کہ اس امر (فتح) میں اگر ہمارا کچھ بھی

مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ مَا قُتِلْنَا هَاهُنَا ۗ قُلْ لَوْ كُنْتُمْ

اختیار ہوتا تو ہم یہاں مارے ہی نہ جاتے (اے رسول) ان سے کہہ دو کہ تم اگر اپنے گھروں میں

فِي بُيُوتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِينَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ إِلَىٰ

بھی رہتے تو جن کی تقدیر میں لڑ کے مر جانا لکھا تھا وہ (اپنے گھروں سے) نکل نکل کے اپنے

مَضَاجِعِهِمْ ۖ وَلِيَبْتَلِيَ اللَّهُ مَا فِي صُدُورِكُمْ

مرنے کی جگہ ضرور آ جاتے اور (یہ اس واسطے کیا گیا) تاکہ جو کچھ تمہارے دل میں ہے خدا اس کا

وَلِيُمَحِّصَ مَا فِي قُلُوبِكُمْ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ

امتحان کرے (اور لوگ دیکھ لیں) اور تاکہ جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے صاف کر دے اور خدا تو دلوں کا

الصُّدُورِ ۝ إِنَّ الَّذِينَ تَوَلَّوْا مِنْكُمْ يَوْمَ

راز خوب جانتا ہے۔ بیشک جس دن (جنگ احد میں) دو جماعتیں آپس میں گتھ گئیں (اس دن) جو لوگ تم (مسلمانوں)

الْتَقَى الْجَمْعَانِ إِنَّمَا اسْتَزَلَّهُمُ الشَّيْطَانُ

میں سے بھاگ کھڑے ہوئے (اس کی وجہ یہ تھی کہ) ان کے بعض گناہوں (مخالفت رسول) کی وجہ سے شیطان

بِبَعْضِ مَا كَسَبُوا ۖ وَلَقَدْ عَفَا اللَّهُ عَنْهُمْ ۗ إِنَّ

نے بہکا کے ان کے پاؤں اکھاڑ دیئے اور (اسی وقت تو) خدا نے ضرور ان سے درگزر کی۔ بیشک خدا

اللَّهَ غَفُورٌ حَلِيمٌ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَكُونُوا

بڑا بخشنے والا بردبار ہے۔ اے ایماندارو ان لوگوں کے ایسے نہ بنو جو کافر ہو گئے اور جو

كَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَقَالُوْا لِاِخْوَانِهِمْ اِذَا ضَرَبُوْا

بھائی بند ان کے پردیس میں نکلے ہیں یا جہاد کرنے گئے ہیں (اور وہاں مرگئے) تو ان کے

فِي الْاَرْضِ اَوْ كَانُوْا غُزًّى لَّوْ كَانُوْا عِنْدَنَا

بارے میں کہنے لگے کہ اگر وہ ہمارے پاس رہتے تو نہ مرتے اور نہ مارے جاتے

مَا مَاتُوْا وَمَا قُتِلُوْا ۚ لِيَجْعَلَ اللّٰهُ ذٰلِكَ

(اور یہ اس وجہ سے کہتے ہیں) تاکہ خدا (اس خیال کو) ان کے دلوں میں (باعث)

حَسْرَةً فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۭ وَاللّٰهُ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۭ وَاللّٰهُ

حسرت بنائے لہ اور (یوں تو) خدا ہی جلاتا اور مارتا ہے۔ اور جو کچھ بھی تم کرتے ہو

بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝۱۵۶ وَلَىِٕنْ قُتِلْتُمْ فِيْ سَبِيْلِ

خدا اُسے دیکھ رہا ہے۔ اور اگر تم خدا کی راہ میں مارے جاؤ یا (اپنی موت سے) مر

اللّٰهِ اَوْ مُتُّمْ لَمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَحْمَةٌ خَيْرٌ مِّمَّا

جاؤ تو بیشک خدا کی بخشش اور رحمت اس (مال و دولت) سے جس کو تم جمع کرتے ہو

يَجْمَعُوْنَ ۝۱۵۷ وَلَىِٕنْ مُّتُّمْ اَوْ قُتِلْتُمْ لَاِ۟لَى اللّٰهِ

ضرور بہتر ہے۔ اور اگر تم (اپنی موت سے) مرو یا مارے جاؤ آخر کار خدا ہی کی طرف (قبروں سے)

تُحْشَرُوْنَ ۝۱۵۸ فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ لِنْتَ لَهُمْ ۚ وَلَوْ

اٹھائے جاؤ گے۔ (تو اے رسول یہ بھی) خدا کی ایک مہربانی ہے کہ تم (سا) نرم دل (سردار) ان کو

كُنْتَ فَظًّا غَلِيْظَ الْقَلْبِ لَانْفَضُّوْا مِنْ حَوْلِكَ

ملا اور تم اگر بدمزاج اور سخت دل ہوتے تب تو یہ لوگ (خدا جانے کب کے) تمہارے گرد

فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ وَشَاوِرْهُمْ فِي الْاَمْرِ ۚ

سے تتر بتر ہو گئے ہوتے پس (اب بھی) تم ان سے درگزر کرو اور ان کے لئے مغفرت کی دعا مانگو اور (سابق

فَاِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ

دستور ظاہرا) ان سے کام کاج میں مشورہ کر لیا کرو (مگر) اس پر بھی جب کسی کام کو ٹھان لو تو خدا ہی پر بھروسہ رکھو کیونکہ جو لوگ

لہ جب جنگ احد سے اصحاب رسول جان کر مدینے پہنچے تو منافقوں کی یہ بات کہنے لگے کہ ہمارے بھائی ہی سے شکست نہ کرباہر نکل کر لڑنے کا مشورہ دیکر بیچ گھروں کی آمد پڑ کر رہ گئے مگر رسول نے ہماری ایک نہ سنی اور نہ حق والی کا خون کروایا۔ اس قسم کی گل اس کا خدا نے ان آیات میں جواب دے کر فتح و شکست تقدیر خدا ہی کے موت کو کوئی ٹال نہیں سکتا اور شکست اگر ہوئی تو خود تمہارے شامت اعمال سے نہ رسول کی تدبیر سے ۱۲۰ ۱۳۰ ۱۳۰

الْمُتَوَكِّلِينَ ۝ إِن يَنصُرْكُمُ اللَّهُ فَلَا غَالِبَ لَكُمْ ۖ وَ

خدا پر بھروسہ رکھتے ہیں خدا ان کو ضرور دوست رکھتا ہے۔ مسلمانو! یاد رکھو کہ اگر خدا نے تمہاری مدد کی تو پھر کوئی تم پر

إِن يَخْذُلْكُمْ فَمَن ذَا الَّذِي يَنصُرُكُم مِّن بَعْدِهِ ۗ

غالب نہیں آسکتا اور اگر تم کو چھوڑ دے تو پھر کون ایسا ہے جو اس کے بعد تمہاری مدد کو کھڑا ہو اور مومنین کو چاہیے کہ

وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ۝ وَمَا كَانَ لِنَبِيٍّ

خدا ہی پر بھروسہ رکھیں۔ اور (تمہارا گمان بالکل غلط ہے) کسی نبی کی (ہرگز) یہ شان نہیں کہ خیانت

أَن يَغُلَّ ۚ وَمَن يَغْلُلْ يَأْتِ بِمَا غَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۚ

کرے اور جو خیانت کرے گا تو جو چیز خیانت کی ہے قیامت کے دن وہی چیز (بعینہ) خدا کے سامنے

ثُمَّ تُوَفَّىٰ كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ۝

لانا ہوگا۔ پھر ہر شخص اپنے کیے کا پورا بدلہ بھر پائے گا اور ان کی کسی طرح حق تلفی نہیں کی جائے گی۔

أَفَمَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَ اللَّهِ كَمَن بَاءَ بِسَخَطٍ مِّنَ اللَّهِ

بھلا جو شخص خدا کی خوشنودی کا پابند ہو کیا وہ اس شخص کے برابر ہو سکتا ہے جو خدا کے غضب میں گرفتار

وَمَأْوَاهُ جَهَنَّمُ ۚ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ۝ هُمْ دَرَجَاتٌ عِندَ

ہو اور جس کا ٹھکانا جہنم ہے اور وہ کیا برا ٹھکانا ہے۔ وہ لوگ خدا کے ہاں مختلف درجوں کے

اللَّهِ ۗ وَاللَّهُ بَصِيرٌ بِمَا يَعْمَلُونَ ۝ لَقَدْ مَنَّ اللَّهُ

ہیں اور جو کچھ وہ کرتے ہیں خدا اسے دیکھ رہا ہے۔ خدا نے تو ایمانداروں پر بڑا احسان کیا کہ ان

عَلَى الْمُؤْمِنِينَ إِذْ بَعَثَ فِيهِمْ رَسُولًا مِّنْ أَنفُسِهِمْ

کے واسطے انہیں کی قوم کا ایک رسول بھیجا جو انہیں خدا کی آیتیں پڑھ پڑھ کے سناتا ہے

يَتْلُو عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ وَيُزَكِّيهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَ

اور ان کی طبیعت کو پاکیزہ کرتا ہے اور انہیں کتاب (خدا) اور عقل کی

الْحِكْمَةَ وَإِن كَانُوا مِن قَبْلُ لَفِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ۝

باتیں سکھاتا ہے۔ اگرچہ وہ پہلے کھلی ہوئی گمراہی میں (پڑے) تھے۔ مسلمانو!

أَوَلَمَّا أَصَابَتْكُم مُّصِيبَةٌ قَدْ أَصَبْتُم مِّثْلَيْهَا قُلْتُمْ

کیا جب تم پر (جنگ احد میں) وہ مصیبت پڑی جس کی دونی مصیبت تم (کفار پر) ڈال چکے تھے تو گھبرا کے

أَنَّىٰ هَٰذَا ۖ قُلْ هُوَ مِنْ عِندِ أَنفُسِكُمْ ۗ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ

کہنے لگے یہ (آفت) کہاں سے آ گئی (اے رسول) تم کہدو کہ یہ تو خود تمہاری ہی طرف سے ہے (نہ رسول کی

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿١٦٥﴾ وَمَا أَصَابَكُمْ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعَانِ

مخالفت کرتے نہ سزا ہوتی) بیشک خدا ہر چیز پر قادر ہے اور جس دن دو جماعتیں (جنگ احد میں) آپس میں گتھ

فَبِإِذْنِ اللَّهِ وَلِيَعْلَمَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٦٦﴾ وَلِيَعْلَمَ الَّذِينَ

گئیں اس دن تم پر جو مصیبت پڑی وہ (تمہاری شرارت کی وجہ سے) خدا کے اذن سے (آئی) اور تاکہ خدا سچے ایمان والوں کو دیکھ لے اور کون

نَافَقُوا ۚ وَقِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْا قَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ

ہیں اور منافقوں کو دیکھ لے (کہ کون ہیں) اور منافقوں سے کہا گیا کہ آؤ خدا کی راہ میں جہاد کرو یا (یہ نہ سہی) اپنے دشمن

أَوِ ادْفَعُوا ۖ قَالُوا لَوْ نَعْلَمُ قِتَالًا لَّاتَّبَعْنَاكُمْ ۗ هُمْ لِلْكُفْرِ

کو ہٹا دو تو کہنے لگے (ہائے کیا کہیں) اگر ہم لڑنا جانتے تو ضرور تمہارا ساتھ دیتے یہ لوگ اس دن بہ نسبت

يَوْمَئِذٍ أَقْرَبُ مِنْهُمْ لِلْإِيمَانِ ۚ يَقُولُونَ بِأَفْوَاهِهِم

ایمان کے کفر سے زیادہ قریب تھے اپنے منہ سے وہ باتیں کہہ دیتے ہیں جو انکے دل میں (خاک) نہیں

مَّا لَيْسَ فِي قُلُوبِهِمْ ۗ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا يَكْتُمُونَ ﴿١٦٧﴾

ہوتیں اور جسے وہ چھپاتے ہیں خدا اسے خوب جانتا ہے (یہ وہی لوگ ہیں) جو آپ تو (چین سے گھر) میں

الَّذِينَ قَالُوا لِإِخْوَانِهِمْ وَقَعَدُوا لَوْ أَطَاعُونَا

بیٹھے رہتے اور اپنے (شہید) بھائیوں کے بارے میں کہنے لگے کاش ہماری پیروی کرتے تو نہ مارے جاتے (اے

مَا قُتِلُوا ۗ قُلْ فَادْرَءُوا عَنْ أَنفُسِكُمُ الْمَوْتَ إِن

رسول ان سے کہو (اچھا) اگر تم سچے ہو تو ذرا اپنی جان سے موت کو تو ٹال دو اور

كُنتُمْ صَادِقِينَ ﴿١٦٨﴾ وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ قُتِلُوا

جو لوگ خدا کی راہ میں شہید کیے گئے ہیں انہیں ہرگز مردہ

(بقیہ حاشیہ صفحہ ...)
دوسری حدیث میں ہے اگر کوئی شخص کسی کی ایک بالشت زمین غصباً لے لے گا تو وہ زمین قیامت میں اسکے گلے میں (طوق) کی جائیگی اسی طرح ہر چیز جو چرائی ہوگی گلے میں لٹکائی جائیگی

(حاشیہ صفحہ ہذا)
لے یعنی جنگ احد میں ستر مسلمان شہید ہوئے اور جنگ بدر میں ستر کافر قتل ہوئے اور ستر اسیر ہوئے یوں دگنے ہوئے ۔ تم نے رسول کو تنہا چھوڑ کے بھاگنے اور ان کی مخالفت کرتے نہ مارے پڑتے ۔ منافقین جو کہتے ہیں کہ اگر جنگ ہوتی تو ہم ضرور لڑتے ... خدا اسکو خوب جانتا ہے

فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَمْوَاتًا ۚ بَلْ أَحْيَاءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُونَ ۝١٦٩

نہ سمجھنا بلکہ وہ لوگ جیتے جاگتے موجود ہیں اپنے پروردگار کے پاس سے (وہ طرح طرح کی) روزی پاتے

فَرِحِينَ بِمَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ وَيَسْتَبْشِرُونَ

ہیں اور خدا نے جو فضل و کرم ان پر کیا ہے اس کی خوشی سے پھولے نہیں سماتے اور جو لوگ

بِالَّذِينَ لَمْ يَلْحَقُوا بِهِمْ مِنْ خَلْفِهِمْ أَلَّا خَوْفٌ

اُن سے پیچھے رہ گئے اور ان میں آکر شامل نہیں ہوئے ان کی نسبت یہ خیال کر کے خوشیاں

عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۝١٧٠ يَسْتَبْشِرُونَ بِنِعْمَةٍ

مناتے ہیں کہ اگر یہ بھی شہید ہوں تو ان پر کسی قسم کا خوف ہوگا اور نہ آزردہ خاطر ہوں گے۔ خدا کی نعمت اور اُسکے

مِنَ اللَّهِ وَفَضْلٍ وَأَنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ

فضل و کرم اور اس بات کی خوشخبری پا کر کہ خدا مومنین کے ثواب کو برباد نہیں کرتا نہال ہوئے

الْمُؤْمِنِينَ ۝١٧١ الَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِلَّهِ وَالرَّسُولِ مِنْ

ہیں۔ (جنگ احد میں) جن لوگوں نے زخم کھانے کے بعد بھی خدا اور رسول کا کہنا مانا ان میں

بَعْدِ مَا أَصَابَهُمُ الْقَرْحُ ۚ لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا مِنْهُمْ

سے جن لوگوں نے نیکی اور پرہیزگاری کی (سب کے لئے نہیں صرف) ان کے لئے بڑا

وَاتَّقَوْا أَجْرٌ عَظِيمٌ ۝١٧٢ الَّذِينَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ إِنَّ

ثواب ہے۔ یہ وہ ہیں کہ جب ان سے لوگوں نے (آکر) کہنا شروع کیا کہ (دشمن)

النَّاسَ قَدْ جَمَعُوا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ إِيمَانًا

لوگوں نے تمہارے (مقابلہ کے) واسطے (بڑا لشکر) جمع کیا ہے پس ان سے ڈرتے رہو تو بجائے خوف کے (ان کا) ایمان

وَقَالُوا حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ ۝١٧٣ فَانْقَلَبُوا

اور زیادہ ہو گیا اور کہنے لگے (ہو نہ ہو) ہمارے واسطے تو خدا ہی کافی ہے اور وہ کیا اچھا کارساز ہے۔ پھر (یہ تو حضرت

بِنِعْمَةٍ مِنَ اللَّهِ وَفَضْلٍ لَمْ يَمْسَسْهُمْ سُوءٌ

کر کے گئے مگر جب لڑائی نہ ہوئی تو) یہ لوگ خدا کی نعمت اور فضل کے ساتھ اپنے گھر واپس آئے اور انہیں کوئی

ل یہ شہداء احد کا ذکر ہے [illegible] ... واپس تشریف لائے۔

وَّاتَّبَعُوْا رِضْوَانَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَظِيْمٍ ۝ اِنَّمَا

برائی چھو بھی نہیں گئی اور خدا کی خوشنودی کے پابند رہے اور خدا بڑا فضل کرنے والا ہے

ذٰلِكُمُ الشَّيْطٰنُ يُخَوِّفُ اَوْلِيَآءَهٗ ۪ فَلَا تَخَافُوْهُمْ وَ

یہ (مخبر) بس شیطان تھا جو صرف اپنے دوستوں کو (رسول کا ساتھ دینے سے) ڈراتا ہے پس تم ان سے تو

خَافُوْنِ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ وَلَا يَحْزُنْكَ الَّذِيْنَ

ڈرو نہیں اگر سچے مومن ہو تو مجھ ہی سے ڈرتے رہو۔ اور جو (اے رسول) لوگ کفر کی اعانت میں

يُسَارِعُوْنَ فِى الْكُفْرِ ۚ اِنَّهُمْ لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْـًٔا ؕ

پیشقدمی کر جاتے ہیں ان کی وجہ سے تم رنج نہ کرو۔ کیونکہ یہ لوگ خدا کو کچھ بھی ضرر نہیں پہنچا سکتے

يُرِيْدُ اللّٰهُ اَلَّا يَجْعَلَ لَهُمْ حَظًّا فِى الْاٰخِرَةِ ۚ وَلَهُمْ

(بلکہ) خدا تو یہ چاہتا ہے کہ آخرت میں انکا کچھ حصہ نہ قرار دے اور ان کیلئے بڑا (سخت)

عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الْكُفْرَ

عذاب ہے۔ بیشک جن لوگوں نے ایمان کے عوض کفر خرید کیا، وہ ہرگز خدا کا کچھ بھی

بِالْاِيْمَانِ لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْـًٔا ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ

نہیں بگاڑیں گے (بلکہ آپ اپنا) اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔

اَلِيْمٌ ۝ وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّمَا نُمْلِىْ لَهُمْ

اور جن لوگوں نے کفر اختیار کیا وہ ہرگز یہ نہ خیال کریں کہ ہم نے جو انکو مہلت و فارغ البالی

خَيْرٌ لِّاَنْفُسِهِمْ ؕ اِنَّمَا نُمْلِىْ لَهُمْ لِيَزْدَادُوْٓا اِثْمًا ۚ وَلَهُمْ

دے رکھی ہے وہ انکے حق میں بہتر ہے (حالانکہ) ہم نے مہلت و فارغ البالی صرف اس وجہ سے دی ہے تاکہ وہ اور خوب گناہ

عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝ مَا كَانَ اللّٰهُ لِيَذَرَ الْمُؤْمِنِيْنَ

کر لیں اور (آخر تو) انکے لئے رسوا کرنے والا عذاب ہے (منافقو) خدا ایسا نہیں ہے کہ برے بھلے کی تمیز کئے

عَلٰى مَآ اَنْتُمْ عَلَيْهِ حَتّٰى يَمِيْزَ الْخَبِيْثَ مِنَ الطَّيِّبِ ؕ وَ

بغیر جس حالت پر تم ہو اسی حالت پر مومنوں کو بھی چھوڑ دے اور خدا ایسا بھی نہیں ہے کہ تمہیں غیب کی

مَا كَانَ اللّٰهُ لِيُطْلِعَكُمْ عَلَى الْغَيْبِ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَجْتَبِيْ

باتیں بتا دے۔ مگر (اہلِ) خدا اپنے رسولوں میں سے جسے چاہتا ہے (غیب بتانے کے

مِنْ رُّسُلِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ۠ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ۚ وَاِنْ

واسطے) چن لیتا ہے۔ پس تم خدا اور اس کے رسولوں پر ایمان لاؤ۔ اور اگر تم ایمان لاؤ گے

تُؤْمِنُوْا وَتَتَّقُوْا فَلَكُمْ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝ وَلَا يَحْسَبَنَّ

اور پرہیزگاری کرو گے تو تمہارے واسطے بڑی جزائے خیر ہے۔ اور جن لوگوں کو خدا نے

الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ بِمَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ هُوَ

اپنے فضل (وکرم) سے کچھ دیا ہے (اور پھر) بخل کرتے ہیں وہ ہرگز اس خیال میں نہ رہیں

خَيْرًا لَّهُمْ ۭ بَلْ هُوَ شَرٌّ لَّهُمْ ۭ سَيُطَوَّقُوْنَ مَا بَخِلُوْا

کہ (وہ) ان کے لئے (کچھ) بہتر ہوگا۔ بلکہ یہ ان کے حق میں بدتر ہے کیونکہ جس (مال) کا بخل کرتے ہیں

بِهٖ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ وَلِلّٰهِ مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَ

عنقریب ہی قیامت کے دن [illegible] بنا کر ان کے گلے میں پہنایا جائیگا اور سارے آسمان اور زمین کی

الْاَرْضِ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝ لَقَدْ سَمِعَ اللّٰهُ

میراث خدا ہی کی ہے۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو خدا کو سب کی خبر ہے۔ جو لوگ (یہود) یہ کہتے ہیں کہ خدا

قَوْلَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ فَقِيْرٌ وَّنَحْنُ اَغْنِيَآءُ ۘ

تو کنگال ہے اور ہم بڑے مالدار ہیں خدا نے ان کی یہ بات سن لی ان لوگوں نے جو کچھ کیا اس کو اور ان کا

سَنَكْتُبُ مَا قَالُوْا وَقَتْلَهُمُ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۙ وَّ

پیغمبروں کو ناحق قتل کرنا۔ ہم ابھی سے لکھ لیتے ہیں۔ اور (آج تو جو جی میں آئے کہیں مگر قیامت

نَقُوْلُ ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ۝ ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ

کے دن) ہم کہیں گے کہ (اچھا تو اپنی شرارت کے عوض میں) جلنے والے عذاب کا مزا چکھو یہ انہی کاموں کا

اَيْدِيْكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ۝

بدلہ ہے جو تمہارے ہاتھوں نے (زاد آخرت بنا کر) پہلے سے بھیجا ہے ورنہ خدا تو کبھی اپنے بندوں پر

الَّذِينَ قَالُوٓا إِنَّ اللَّهَ عَهِدَ إِلَيْنَآ أَلَّا نُؤْمِنَ

ظلم کرنیوالا نہیں (یہ وہی لوگ ہیں) جو کہتے ہیں کہ خدا نے تو ہم سے عہد کیا ہے کہ جبتک کوئی رسول ہمیں

لِرَسُولٍ حَتَّىٰ يَأْتِيَنَا بِقُرْبَانٍ تَأْكُلُهُ النَّارُ ۗ قُلْ

یہ (معجزہ) نہ دکھائے کہ وہ قربانی کرے اور اس کو آسمانی آگ آکر چٹ کر جائے ¹ اس وقت تک

قَدْ جَآءَكُمْ رُسُلٌ مِّن قَبْلِي بِالْبَيِّنَٰتِ وَبِالَّذِي

ہم ایمان نہ لائیں گے (اے رسول تم) کہدو کہ بھلا یہ تو بتاؤ بہتیرے پیغمبر مجھ سے قبل تمہارے پاس

قُلْتُمْ فَلِمَ قَتَلْتُمُوهُمْ إِن كُنتُمْ صَٰدِقِينَ ۝١٨٣

واضح و روشن معجزات اور جس چیز کی تم نے (اسوقت) فرمائش کی ہے (وہ بھی) لیکر آئے پھر تم اگر اپنے دعویٰ

فَإِن كَذَّبُوكَ فَقَدْ كُذِّبَ رُسُلٌ مِّن قَبْلِكَ جَآءُو

میں سچے ہو تو تم نے انہیں کیوں قتل کیا (اے رسول) اگر وہ اس پر بھی تمہیں جھٹلائیں تو (تم آزردہ نہ ہو کیونکہ

بِالْبَيِّنَٰتِ وَالزُّبُرِ وَالْكِتَٰبِ الْمُنِيرِ ۝١٨٤ كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ

تم سے پہلے بھی بہت سے پیغمبر روشن معجزے اور صحیفے اور نورانی کتاب لے کر آچکے ہیں (مگر) پھر بھی لوگوں نے آخر

الْمَوْتِ ۗ وَإِنَّمَا تُوَفَّوْنَ أُجُورَكُمْ يَوْمَ الْقِيَٰمَةِ ۖ فَمَن

جھٹلا ہی چھوڑا ہر جان (ایک نہ ایک دن) موت کا مزہ چکھے گی اور تم لوگ قیامت کے دن (اپنے کئے کا) پورا

زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ وَأُدْخِلَ الْجَنَّةَ فَقَدْ فَازَ ۗ وَمَا

پورا بدلہ بھر پاؤ گے پس جو شخص جہنم سے ہٹا دیا گیا اور بہشت میں پہنچا دیا گیا بس وہی کامیاب ہوا۔

الْحَيَوٰةُ الدُّنْيَآ إِلَّا مَتَٰعُ الْغُرُورِ ۝١٨٥ لَتُبْلَوُنَّ فِيٓ

اور دُنیا کی (چند روزہ) زندگی دھوکے کی ٹٹی کے سوا کچھ نہیں۔ (مسلمانو) تمہارے مالوں اور

أَمْوَٰلِكُمْ وَأَنفُسِكُمْ وَلَتَسْمَعُنَّ مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا

تمہاری جانوں کا تم سے ضرور امتحان لیا جائے گا اور جن لوگوں کو تم سے پہلے کتاب خدا

الْكِتَٰبَ مِن قَبْلِكُمْ وَمِنَ الَّذِينَ أَشْرَكُوٓا أَذًى كَثِيرًا

دی جا چکی ہے (یہود و نصاریٰ) ان سے اور مشرکین سے بہت سی دکھ درد کی باتیں

له یہودیوں کے سردار کعب بن اشرف وغیرہ نے ایک مرتبہ حضرت رسول صلعم سے عرض کی کہ آپ تو نبوت کا دعویٰ کرتے ہیں حالانکہ خدا نے ہم سے یہ عہد کیا ہے کہ جب تک کوئی رسول یہ معجزہ نہ دکھائے کہ وہ خدا کی بارگاہ میں قربانی کرے اور ایک آسمانی آگ آکر اسے جلا جائے اس وقت تک ہم اس پر ایمان نہ لائیں [illegible]

وَإِن تَصْبِرُوا وَتَتَّقُوا فَإِنَّ ذَٰلِكَ مِنْ عَزْمِ
تمہیں ضرور سننی پڑیں گی اور اگر تم (ان مصیبتوں کو) جھیل جاؤ گے اور پرہیزگاری کرتے رہو گے تو
الْأُمُورِ ۝ وَإِذْ أَخَذَ اللَّهُ مِيثَاقَ الَّذِينَ أُوتُوا
بیشک یہ بڑی ہمت کا کام ہے اور (اے رسول ان کو وہ وقت تو یاد دلاؤ) جب خدا نے ان اہل کتاب سے
الْكِتَابَ لَتُبَيِّنُنَّهُ لِلنَّاسِ وَلَا تَكْتُمُونَهُ فَنَبَذُوهُ
عہد و پیمان لیا تھا کہ تم کتاب خدا کو صاف صاف بیان کر دینا۔ اور (خبردار) اس کی کوئی بات چھپانا
وَرَاءَ ظُهُورِهِمْ وَاشْتَرَوْا بِهِ ثَمَنًا قَلِيلًا ۖ فَبِئْسَ
نہیں مگر ان لوگوں نے (ذرا بھی خیال نہ کیا) اور اس کو پس پشت پھینک دیا اور اس کے بدلے میں (بس) تھوڑی سی قیمت
مَا يَشْتَرُونَ ۝ لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ يَفْرَحُونَ
حاصل کر لی پس یہ کیا ہی برا سودا ہے جو یہ لوگ خرید رہے ہیں (اے رسول) تم انہیں خیال میں بھی نہ لانا جو اپنی
بِمَا أَتَوا وَّيُحِبُّونَ أَن يُحْمَدُوا بِمَا لَمْ يَفْعَلُوا فَلَا
کارستانی پر اتراتے جاتے ہیں اور کیا کرایا خاک نہیں (مگر) تعریف کے خواستگار ہیں پس تم ہرگز یہ
تَحْسَبَنَّهُم بِمَفَازَةٍ مِّنَ الْعَذَابِ ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ
خیال کرنا کہ ان کو عذاب سے چھٹکارا ہے۔ بلکہ ان کے لئے دردناک عذاب
أَلِيمٌ ۝ وَلِلَّهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۗ وَاللَّهُ
ہے۔ اور آسمان و زمین سب خدا ہی کا ملک ہے۔ اور خدا ہی ہر
عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَاوَاتِ
چیز پر قادر ہے۔ اس میں تو شک ہی نہیں کہ آسمانوں اور زمین کی
وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَآيَاتٍ
پیدائش اور رات و دن کے پھیر بدل میں عقلمندوں کے لئے (قدرت خدا کی)
لِّأُولِي الْأَلْبَابِ ۝ الَّذِينَ يَذْكُرُونَ اللَّهَ
بہت سی نشانیاں ہیں۔ جو لوگ اٹھتے بیٹھتے کروٹ لیتے (غرض ہر حال میں)

(بقیہ حاشیہ صفحہ ۱۱۷)
[illegible]

(حاشیہ صفحہ ہذا)
لے حضرت علیؑ سے روایت ہے کہ جب تک خدا نے علماء سے علم دین کی تعلیم کا عہد نہ لیا اس وقت تک جاہلوں سے علم دین سیکھنے کا عہد نہ لیا [illegible]

وَإِن تَصْبِرُوا وَتَتَّقُوا فَإِنَّ ذَٰلِكَ مِنْ عَزْمِ

تمہیں ضرور بہت سی سننی پڑیں گی اور اگر تم (ان مصیبتوں کو) جھیل جاؤ گے اور پرہیزگاری کرتے رہو گے تو

الْأُمُورِ ۝ وَإِذْ أَخَذَ اللَّهُ مِيثَاقَ الَّذِينَ أُوتُوا

بیشک یہ بڑی ہمت کا کام ہے۔ اور اے رسول ان کو وہ وقت تو یاد دلاؤ جب خدا نے ان اہل کتاب سے

الْكِتَابَ لَتُبَيِّنُنَّهُ لِلنَّاسِ وَلَا تَكْتُمُونَهُ فَنَبَذُوهُ

عہد و پیمان لیا تھا کہ تم کتاب خدا کو صاف صاف بیان کر دینا۔ اور خبردار اس کی کوئی بات چھپانا

وَرَاءَ ظُهُورِهِمْ وَاشْتَرَوْا بِهِ ثَمَنًا قَلِيلًا ۖ فَبِئْسَ

نہیں مگر ان لوگوں نے ذرا بھی خیال نہ کیا اور اس کو پس پشت پھینک دیا اور اس کے بدلے میں بس تھوڑی سی قیمت

مَا يَشْتَرُونَ ۝ لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ يَفْرَحُونَ

حاصل کر لی پس یہ کیا ہی برا (سودا) ہے جو یہ لوگ خرید رہے ہیں۔ اے رسول تم انہیں خیال میں بھی نہ لانا جو اپنی

بِمَا أَتَوا وَّيُحِبُّونَ أَن يُحْمَدُوا بِمَا لَمْ يَفْعَلُوا فَلَا

کارستانی پر اتراتے جاتے ہیں۔ اور کیا کرایا خاک نہیں (مگر) تعریف کے خواستگار ہیں پس تم ہرگز یہ

تَحْسَبَنَّهُم بِمَفَازَةٍ مِّنَ الْعَذَابِ ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ

خیال کرنا کہ ان کو عذاب سے چھٹکارا ہے۔ بلکہ ان کے لئے دردناک عذاب

أَلِيمٌ ۝ وَلِلَّهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۗ وَاللَّهُ

ہے۔ اور آسمان و زمین سب خدا ہی کا ملک ہے۔ اور خدا ہی ہر

عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَاوَاتِ

چیز پر قادر ہے۔ اس میں تو شک ہی نہیں کہ آسمانوں اور زمین کی

وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَآيَاتٍ

پیدائش اور رات دن کے پھیر بدل میں عقلمندوں کے لئے (قدرت خدا کی)

لِّأُولِي الْأَلْبَابِ ۝ الَّذِينَ يَذْكُرُونَ اللَّهَ

بہت سی نشانیاں ہیں۔ جو لوگ اٹھتے بیٹھتے کروٹ لیتے (غرض ہر حال میں)

قِيٰمًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰى جُنُوْبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُوْنَ

خدا کا ذکر کرتے ہیں اور آسمانوں اور زمین کی بناوٹ میں غور[ل] و فکر کرتے ہیں اور (بے ساختہ)

فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ رَبَّنَا مَا

کہہ اُٹھتے ہیں کہ خداوندا تو نے اس کو بے کار پیدا نہیں کیا تو (فعل عبث سے)

خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ۚ سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ

پاک و پاکیزہ ہے۔ پس ہم کو دوزخ کے عذاب سے بچا۔ اے ہمارے

النَّارِ ﴿۱۹۱﴾ رَبَّنَآ اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ

پالنے والے جس کو تو نے دوزخ میں ڈالا تو یقیناً اُسے رُسوا کر ڈالا

اَخْزَيْتَهٗ ۭ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿۱۹۲﴾ رَبَّنَآ

اور ظلم کرنے والوں کا کوئی مددگار نہیں۔ اے ہمارے پالنے

اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيْ لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا

والے (جب) ہم نے ایک آواز لگانے والے (پیغمبر) کو سُنا کہ وہ ایمان کے واسطے یوں پکارتا

بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ۖ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ

تھا کہ اپنے پروردگار پر ایمان لاؤ تو ہم ایمان لے آئے۔ پس اے ہمارے پالنے والے ہمیں ہمارے گناہ بخش دے اور

عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ﴿۱۹۳﴾ رَبَّنَا وَاٰتِنَا

ہماری برائیوں کو ہم سے دور کر دے اور ہمیں نیکوکاروں کے ساتھ (دُنیا سے) اُٹھالے اور اے پالنے والے

مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ

اپنے رسولوں کی معرفت جو کچھ تو نے ہم سے وعدہ کیا ہے ہمیں دے اور ہمیں قیامت کے دن رُسوا

الْقِيٰمَةِ ۭ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ﴿۱۹۴﴾ فَاسْتَجَابَ

نہ کر۔ تو تو وعدہ خلافی کرتا ہی نہیں۔ تو اُن کے پروردگار نے ان کی دُعا قبول کر لی۔

لَهُمْ رَبُّهُمْ اَنِّيْ لَآ اُضِيْعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِّنْكُمْ

(اور فرمایا کہ) ہم تم میں سے کسی کام کرنے والے کے کام کو اکارت نہیں کرتے مرد ہو یا

ل احادیث سے ثابت ہے کہ یہ آیتیں ان لوگوں کی شان میں نازل ہوئی ہیں جو نماز تہجد کی تعقیب پر کر تعجب کی نظر سے دیکھتے ہیں کہ خدا نے آسمان ایسے ستاروں سے کیونکر جگمگاتے اور پھر ان کو تاروں سے کیونکر آراستہ کیا اور زمین کے ساتھ بہتے پانی پر کیونکر بچھایا وہی طرح طرح کے جانور زمین پر پھیلائے قسم قسم کے درخت اگائے کھاری میٹھے چشمے جاری کر دیے اور پہاڑ قائم کئے ہیں اور ان میں بیش بہا جواہرات پیدا کیے اور ان کو یقین ہو جاتا ہے کہ یہ چیزیں بے غرض نہیں بنائی گئی ہیں وہ ہے بعض احادیث میں ہے کہ ایک ساعت کی فکر تمام شب کی عبادت بلکہ ایک سال کی عبادت بلکہ ساٹھ برس سے افضل ہے مگر یہ فکر جو خدا کی قدرت و صنعت وغیرہ میں ہو نہ ادھر ادھر کی فکر

۱۲-۱۴-۲۰
۱۲-۱۴
۱۴

مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى بَعْضُكُمْ مِّنْ بَعْضٍ فَالَّذِيْنَ

عورت ك (تم) میں کچھ کسی کو خصوصیت نہیں کیونکہ تم ایک دوسرے (کی جنس) سے ہو۔ جو لوگ (ہمارے لئے)

هَاجَرُوْا وَاُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَاُوْذُوْا فِيْ

وطن آوارہ ہوئے اور شہر بدر کئے گئے اور انہوں نے ہماری راہ میں اذیتیں اٹھائیں اور (کفار سے) جنگ

سَبِيْلِيْ وَقٰتَلُوْا وَقُتِلُوْا لَاُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ

کی اور شہید ہوئے میں ان کی برائیوں سے ضرور درگزر کرونگا اور انہیں بہشت کے ان باغوں میں داخل کرونگا

وَلَاُدْخِلَنَّهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

جن کے نیچے نہریں جاری ہیں خدا کے ہاں یہ ان کے کئے کا بدلہ ہے اور

ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ

خدا کے ہاں ایسا ہی ہے کہ اس کے یہاں تو اچھا ہی بدلہ ہے (اے رسول) کافروں کا

الثَّوَابِ ۝ لَا يَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

شہروں شہروں چین کرتے پھرنا تمہیں دھوکے میں نہ ڈالے یہ چند روزہ

فِي الْبِلَادِ ۝ مَتَاعٌ قَلِيْلٌ ۣ ثُمَّ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ

فائدہ ہے۔ پھر تو (آخرکار) ان کا ٹھکانا جہنم ہی ہے۔ اور کیا ہی برا ٹھکانا

وَبِئْسَ الْمِهَادُ ۝ لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا

ہے۔ مگر جن لوگوں نے اپنے پروردگار کی پرہیزگاری اختیار کی ان کے لئے

رَبَّهُمْ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

(بہشت کے) وہ باغات ہیں جن کے نیچے نہریں جاری ہیں اور وہ

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا نُزُلًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۭ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ

ہمیشہ اسی میں رہیں گے یہ خدا کی طرف سے انکی دعوت ہے۔ اور جو (ساز و سامان) خدا

خَيْرٌ لِّلْاَبْرَارِ ۝ وَاِنَّ مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَمَنْ يُّؤْمِنُ

کے ہاں ہے وہ نیکو کاروں کے واسطے (دنیا سے) کہیں بہتر ہے اور اہل کتاب ك میں سے کچھ لوگ ایسے

ك ایک حدیث میں ہے کہ جب حضرت علی نے مکہ سے مدینہ کی طرف ہجرت کی تو فاطمہ بنت اسد آپ کی والدہ اور فاطمہ زہرا اور فاطمہ بنت زبیر وغیرہ بھی آپ کے ہمراہ تھیں جب منزل ضجنان پہنچے تو ایک شب ایک دن وہاں ٹھہرے مگر ان چاروں بزرگواروں نے تمام راستے اٹھتے بیٹھتے لیٹتے ذکر خدا میں گزاری ادھر منزل پہنچے ان کی یہی حالت دیکھی یہاں تو ان کی کیفیت تھی۔ وہاں خدا کو ان کی یاد ایسی پسند آئی کہ خدا نے ان کی مدح میں یہ آیت نازل فرمائی اور ذکر سے مراد علی ابن ابی طالب اور انثیٰ سے مراد تینوں عورتیں ہیں اور بعضکم من بعض سے علی ابن ابی طالب اور فاطمہ بنت اسد کی طرف اشارہ ہے۔

ك جب نجاشی بادشاہ حبش جو حضرت رسول پر غائبانہ ایمان لایا تھا مر گیا تو حضرت جبرئیل نے خبر دی آپ نے اصحاب سے فرمایا کہ چلو اپنے ایک ایمانی بھائی کی نماز جنازہ پڑھیں یہ کہہ کر آپ جنت البقیع تشریف لائے اور خدا نے درمیان کے پردے سامنے سے ہٹا دئے آپ نے اس پر نماز جنازہ پڑھی اس پر منافقوں نے یہ طعنہ زنی کی کہ محمد ایک نصرانی اجنبی پر نماز پڑھتے ہیں ان کے جواب میں خدا نے یہ آیت نازل کی۔ ١٢-ح-٤٠

بِاللّٰهِ وَمَاۤ اُنۡزِلَ اِلَيۡكُمۡ وَمَاۤ اُنۡزِلَ اِلَيۡهِمۡ خٰشِعِيۡنَ

ضرور ہیں جو خدا پر اور جو کتاب تم پر نازل ہوئی اور جو کتاب اُن پر نازل ہوئی (سب پر) ایمان رکھتے ہیں اور خدا کے

لِلّٰهِ ۙ لَا يَشۡتَرُوۡنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيۡلًا ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمۡ

آگے عاجزی کرتے ہیں اور خدا کی آیتوں کے بدلے تھوڑی سی قیمت (دنیوی فائدے) نہیں لیتے۔ ایسے ہی لوگ ہیں

اَجۡرُهُمۡ عِنۡدَ رَبِّهِمۡ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيۡعُ الۡحِسَابِ ﴿۱۹۹﴾

کے واسطے ان کے پروردگار کے ہاں اچھا بدلہ ہے۔ بے شک خدا بہت جلد حساب کرنے والا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوا اصۡبِرُوۡا وَصَابِرُوۡا وَ

اے ایماندارو (دین کی تکلیفوں کو) جھیل جاؤ اور دوسروں کو برداشت کی تعلیم دو اور (جہاد کے لئے)

رَابِطُوۡا وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمۡ تُفۡلِحُوۡنَ ﴿۲۰۰﴾

کمریں کس لو۔ اور خدا ہی سے ڈرو تاکہ تم اپنی دلی مرادیں پاؤ۔

آیاتها ۱۷۶ (۴) سُوۡرَةُ النِّسَآءِ مَدَنِيَّةٌ (۹۲) رکوعاتها ۲۴

سورۃ نساء مدینہ میں نازل ہوئی اور اس کی ایک سو چھہتر آیتیں اور چوبیس رکوع ہیں

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوۡا رَبَّكُمُ الَّذِىۡ خَلَقَكُمۡ مِّنۡ

اے لوگو اپنے اس پالنے والے سے ڈرو جس نے تم سب کو (صرف) ایک شخص سے پیدا کیا۔ اور

نَّفۡسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنۡهَا زَوۡجَهَا وَبَثَّ مِنۡهُمَا

(وہ اس طرح کہ پہلے اُن کی باقی مٹی) سے انکی بی بی (حوا) کو پیدا کیا اور (صرف) انہیں دو

رِجَالًا كَثِيۡرًا وَّنِسَآءً ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِىۡ تَسَآءَلُوۡنَ

(میاں بیوی) سے بہت سے مرد اور عورتیں دُنیا میں پھیلا دیئے لے اور اس خدا سے ڈرو جس کے

بِهٖ وَالۡاَرۡحَامَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيۡكُمۡ رَقِيۡبًا ﴿۱﴾

وسیلے سے آپس میں ایک دوسرے سے سوال کرتے ہو اور قطع رحم سے بھی (ڈرو) بیشک خدا تمہاری دیکھ بھال میں ہے

لے اس سورۃ میں اللہ تعالیٰ نے بہت سے امور کی تعلیم [illegible]

وَاٰتُوا الْيَتٰمٰٓى اَمْوَالَهُمْ وَلَا تَتَبَدَّلُوا الْخَبِيْثَ

اور یتیموں کا مال (جو تمہاری تحویل میں ہو) ان کے حوالے کر دو اور ان کے پاکیزہ (اور عمدہ) مال کو (اپنے ناقص اور) برے مال سے نہ بدلو اور ان

بِالطَّيِّبِ ۪ وَلَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَهُمْ اِلٰٓى اَمْوَالِكُمْ ۭ اِنَّهٗ

کے مال اپنے مالوں میں ملا کر نہ کھاؤ کیونکہ یہ بہت بڑا گناہ ہے۔ اور اگر تم کو

كَانَ حُوْبًا كَبِيْرًا ۝ وَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تُقْسِطُوْا فِي

اندیشہ ہو کہ (نکاح کر کے) یتیم لڑکیوں کی (رکھو) میں انصاف نہ کر سکو گے تو ان کے سوا جو عورتیں

الْيَتٰمٰى فَانْكِحُوْا مَا طَابَ لَكُمْ مِّنَ النِّسَاۗءِ

تم کو پسند ہوں دو دو یا تین تین یا چار چار ان سے نکاح کر لو۔ اور اگر اس

مَثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ۚ فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تَعْدِلُوْا

بات کا اندیشہ ہو کہ (سب عورتوں سے) یکساں سلوک نہ کر سکو گے تو

فَوَاحِدَةً اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ۭ ذٰلِكَ اَدْنٰٓى

ایک عورت (کافی ہے) یا لونڈی جس کے تم مالک ہو۔ اس سے تم بے انصافی سے بچ جاؤ گے

اَلَّا تَعُوْلُوْا ۝ وَاٰتُوا النِّسَاۗءَ صَدُقٰتِهِنَّ نِحْلَةً ۭ

اور عورتوں کو ان کے مہر خوشی سے دے دیا کرو۔

فَاِنْ طِبْنَ لَكُمْ عَنْ شَيْءٍ مِّنْهُ نَفْسًا فَكُلُوْهُ

ہاں اگر وہ اپنی خوشی سے اس میں سے کچھ تم کو چھوڑ دیں تو اسے ذوق شوق سے کھا لو۔ اور بے عقلوں کو

هَنِيْۗـــــًٔـا مَّرِيْۗـــــًٔـا ۝ وَلَا تُؤْتُوا السُّفَهَاۗءَ اَمْوَالَكُمُ

ان کا مال جسے خدا نے تم لوگوں کے لئے سبب معیشت بنایا ہے مت دو (ہاں) اس میں سے

الَّتِيْ جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ قِيٰمًا وَّارْزُقُوْهُمْ فِيْهَا

ان کو کھلاتے اور پہناتے رہو

وَاكْسُوْهُمْ وَقُوْلُوْا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ۝ وَابْتَلُوا

اور ان سے معقول باتیں کہتے رہو۔ اور یتیموں کو بالغ ہونے تک کام کاج میں مصروف رکھو

[illegible]

الْيَتٰمٰى حَتّٰٓى اِذَا بَلَغُوا النِّكَاحَ ۚ فَاِنْ اٰنَسْتُمْ مِّنْهُمْ
میں لگائے رہو یہاں تک کہ بیاہنے کے قابل ہوں پھر (اس وقت) تم انہیں (ایک) مہینہ کا
رُشْدًا فَادْفَعُوْٓا اِلَيْهِمْ اَمْوَالَهُمْ ۚ وَلَا تَاْكُلُوْهَآ اِسْرَافًا
خرچ انکے ہاتھ سے کرا کے اگر ہوشیار پاؤ تو ان کا مال ان کے حوالہ کردو اور (خبردار) ایسا نہ کرنا کہ
وَّبِدَارًا اَنْ يَّكْبَرُوْا ؕ وَمَنْ كَانَ غَنِيًّا فَلْيَسْتَعْفِفْ ۚ
اس خوف سے کہ یتیم بڑے ہو جائینگے فضول خرچی کرکے جھٹ پٹ ان کا مال چٹ کرجاؤ اور جو (ولی
وَمَنْ كَانَ فَقِيْرًا فَلْيَاْكُلْ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ فَاِذَا
سرپرست) دولتمند ہو تو وہ (مال یتیم) اپنے خرچ میں لانے سے بچتا رہے۔ اور ہاں جو محتاج ہو وہ البتہ واجبی
دَفَعْتُمْ اِلَيْهِمْ اَمْوَالَهُمْ فَاَشْهِدُوْا عَلَيْهِمْ ؕ وَكَفٰى
واجبی (دستور کے مطابق) کھا سکتا ہے پس جب انکے مال انکے حوالہ کرنے لگو تو لوگوں کو ان کا
بِاللّٰهِ حَسِيْبًا ۝ لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ
گواہ بنالو اور (یوں تو) حساب لینے کو خدا کافی ہے ماں باپ اور قرابتداروں کے ترکہ میں
وَالْاَقْرَبُوْنَ ۠ وَلِلنِّسَآءِ نَصِيْبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَ
کچھ حصہ تو خاص مردوں کا ہے اور (اسی طرح) ماں باپ اور قرابت دارونکے ترکہ میں کچھ حصہ
الْاَقْرَبُوْنَ مِمَّا قَلَّ مِنْهُ اَوْ كَثُرَ ؕ نَصِيْبًا مَّفْرُوْضًا ۝
خاص[1] عورتوں کا بھی ہے خواہ ترکہ کم ہو یا زیادہ (ہر شخص کا) حصہ (ہماری طرف سے) مقرر کیا ہوا
وَاِذَا حَضَرَ الْقِسْمَةَ اُولُوا الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنُ
ہے۔ اور جب (ترکہ کی) تقسیم کے وقت (دو) قرابتدار (جن کا کوئی حصہ نہیں) اور یتیم بچے اور
فَارْزُقُوْهُمْ مِّنْهُ وَقُوْلُوْا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ۝ وَلْيَخْشَ
محتاج لوگ آ جائیں تو انہیں بھی کچھ اس میں سے دیدو اور انسے اچھی طرح (عنوان شائستہ سے) بات کرو۔ اور ان
الَّذِيْنَ لَوْ تَرَكُوْا مِنْ خَلْفِهِمْ ذُرِّيَّةً ضِعٰفًا
لوگوں کو ڈرنا اور خیال کرنا چاہیئے کہ اگر وہ لوگ خود اپنے بعد ننھے

[1] ایک عورت ... اسلام سے قبل عرب میں یہ رواج تھا عورتوں اور چھوٹے بچوں کو ترکہ سے کچھ نہ دیتے تھے ان کا قول تھا کہ مال کا مستحق وہی شخص ہے جو دشمن سے مقابلہ کرے جب حضرت مدینہ میں تشریف لائے تو یہی قانون رواج جاری تھا اتفاقاً ایک عورت آپ کے پاس آئی اور عرض کی کہ حضرت میرے شوہر نے بہت سا مال چھوڑ کر انتقال کیا ہے اور اسکے چچازاد بھائیوں نے اس پر قبضہ کر لیا ہے اور اس کی تین لڑکیاں ہیں جن کا کوئی سہارا نہیں آپ نے ان لوگوں کو بلا بھیجا ان لوگوں نے وہی رواج کا عذر پیش کیا اس وقت یہ آیت نازل ہوئی اور ان لڑکیوں کو ترکہ دیا گیا افسوس اس کے خلاف ہمارے ملک میں بھی جاہلیت کی تقلید میں وہی بیہودہ اور غلط رواج جاری ہے اور لوگ اس کی پرواہ نہیں کرتے خدا ان پر رحم کرے اور توفیق دے کہ اس مواخذہ سے بچنے کی کوشش کریں۔

خَافُوا عَلَيْهِمْ فَلْيَتَّقُوا اللّٰهَ وَلْيَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا ۝

ننھے ناتواں بچے چھوڑ جاتے تو ان پر (کس قدر ترس آتا) پس (انکو) خوف (یتیموں سے) سختی کرنے میں خدا سے ڈرنا چاہیئے

اِنَّ الَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ الْيَتٰمٰى ظُلْمًا اِنَّمَا يَاْكُلُوْنَ

اور ان سے سیدھی طرح بات کرنی چاہیئے جو لوگ یتیموں کے مال ناحق چٹ کر جایا کرتے ہیں وہ اپنے

فِيْ بُطُوْنِهِمْ نَارًا ۭ وَسَيَصْلَوْنَ سَعِيْرًا ۝ يُوْصِيْكُمُ اللّٰهُ

پیٹ میں بس انگارے ٹھونستے ہیں اور عنقریب جہنم واصل ہوں گے۔ (مسلمانو!) خدا تمہاری اولاد کے

فِيْٓ اَوْلَادِكُمْ ۤ لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْاُنْثَيَيْنِ ۚ فَاِنْ كُنَّ

حق میں تم سے وصیت کرتا ہے کہ لڑکے کا حصہ دو لڑکیوں کے حصے کے برابر ہے اور اگر (میت کی) اولاد میں صرف

نِسَاۗءً فَوْقَ اثْنَتَيْنِ فَلَھُنَّ ثُلُثَا مَا تَرَكَ ۚ وَاِنْ كَانَتْ

لڑکیاں ہی ہوں (دو یا) دو سے زیادہ تو ان کا (مقرر حصہ) کل ترکے کی دو تہائی ہے اور اگر

وَاحِدَةً فَلَھَا النِّصْفُ ۭ وَلِاَبَوَيْهِ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا

ایک لڑکی ہو تو اس کا آدھا ہے۔ اور میت کے باپ ماں ہر ایک کا اگر میت کی کوئی اولاد

السُّدُسُ مِمَّا تَرَكَ اِنْ كَانَ لَهٗ وَلَدٌ ۚ فَاِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهٗ

موجود ہو تو مال متروکہ میں سے معین (خاص چیزوں میں) چھٹا حصہ ہے اور اگر میت کی کوئی اولاد نہ ہو

وَلَدٌ وَّوَرِثَهٗٓ اَبَوٰهُ فَلِاُمِّهِ الثُّلُثُ ۚ فَاِنْ كَانَ لَهٗٓ اِخْوَةٌ

اور اسکے صرف ماں باپ ہی وارث ہوں تو ماں کا ایک معین (خاص چیزوں میں) تہائی ہے اور باقی باپ

فَلِاُمِّهِ السُّدُسُ مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوْصِيْ بِھَآ اَوْ

کا لیکن اگر میت کے حقیقی یا سوتیلے بھائی بھی موجود ہوں تو اگرچہ انہیں کچھ نہ ملے گا (اس وقت ماں کا حصہ چھٹا

دَيْنٍ ۭ اٰبَاۗؤُكُمْ وَاَبْنَاۗؤُكُمْ لَا تَدْرُوْنَ اَيُّھُمْ اَقْرَبُ لَكُمْ

ہی ہوگا اور وہ بھی میت نے جس بارے میں وصیت کی ہے اس کی تعمیل اور ادائے قرض کے بعد تقسیم ہے

نَفْعًا ۭ فَرِيْضَةً مِّنَ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝

ہوں یا بیٹے تم تو نہیں جانتے ہو کہ ان میں کون تمہاری نفسانی میں زیادہ قریب ہے پھر تم کیا دخل دے سکتے ہو

لہ حضرت رسول خدا فرماتے ہیں کہ شب معراج کو جب میں آسمان پر گیا تو کچھ لوگوں کو دیکھا کہ آگ کے ٹکڑے ان کے منہ میں ٹھونسے جاتے ہیں اور پیچھے سے نکل جاتی ہے میں نے پوچھا یہ کون لوگ ہیں۔ جبرئیل نے کہا یہ وہ لوگ ہیں جو ناحق یتیموں کا مال کھاتے ہیں۔ ایک دوسری حدیث میں ہے کہ یتیم کا مال کھانے والے دوہرے عذاب میں مبتلا ہوتے ہیں [illegible]

وَلَكُمْ نِصْفُ مَا تَرَكَ أَزْوَاجُكُمْ إِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُنَّ

حصہ تو صرف خدا کی طرف سے معین ہوتا ہے کیونکہ خدا تو ضرور ہر چیز کو جانتا اور تدبیر والا ہے اور جو کچھ

وَلَدٌ فَإِنْ كَانَ لَهُنَّ وَلَدٌ فَلَكُمُ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْنَ

تمہاری بیبیاں چھوڑ کر مر جائیں پس اگر ان کے کوئی اولاد نہ ہو تو تمہارا آدھا ہے اور اگر ان کے کوئی اولاد ہو

مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُوصِينَ بِهَا أَوْ دَيْنٍ وَلَهُنَّ الرُّبُعُ

تو جو کچھ وہ ترکہ چھوڑیں اس میں سے بعض چیزوں میں چوتھائی تمہارا ہے اور وہ بھی عورتوں نے جس کی وصیت کی ہو

مِمَّا تَرَكْتُمْ إِنْ لَمْ يَكُنْ لَكُمْ وَلَدٌ فَإِنْ كَانَ لَكُمْ وَلَدٌ

(ادائے) قرض کے بعد اور اگر تمہارے کوئی اولاد نہ ہو تو تمہارے ترکہ میں سے تمہاری بیبیوں کا بعض چیزوں میں

فَلَهُنَّ الثُّمُنُ مِمَّا تَرَكْتُمْ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ تُوصُونَ

چوتھائی ہے اور اگر تمہاری کوئی اولاد ہو تو تمہارے ترکہ میں سے ان کا خاص چیزوں میں آٹھواں حصہ ہے اور وہ

بِهَا أَوْ دَيْنٍ وَإِنْ كَانَ رَجُلٌ يُورَثُ كَلَالَةً أَوِ امْرَأَةٌ وَ

بھی تم نے جس کے بارے میں وصیت کی ہے اس کی تعمیل اور (ادائے) قرض کے بعد اور اگر کوئی مرد یا عورت اپنی مادر جلو

لَهُ أَخٌ أَوْ أُخْتٌ فَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا السُّدُسُ فَإِنْ

(اخیافی) بھائی یا بہن کو وارث چھوڑے تو ان میں سے ہر ایک کا خاص چیزوں میں چھٹا حصہ ہے اور اگر اس سے زیادہ

كَانُوا أَكْثَرَ مِنْ ذَٰلِكَ فَهُمْ شُرَكَاءُ فِي الثُّلُثِ مِنْ بَعْدِ

ہوں تو سب کے سب ایک خاص تہائی میں شریک رہیں گے اور یہ سب میت نے جس کے بارے میں

وَصِيَّةٍ يُوصَىٰ بِهَا أَوْ دَيْنٍ غَيْرَ مُضَارٍّ وَصِيَّةً

وصیت کی ہے اس کی تعمیل اور (ادائے) قرض کے بعد مگر ہاں وہ وصیت وارثوں کو خواہ مخواہ نقصان پہنچانے

مِنَ اللَّهِ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَلِيمٌ ۝ تِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ

والی نہ ہو یہ وصیت خدا کی طرف سے ہے اور خدا تو ہر چیز کا جاننے والا اور بردبار ہے یہ خدا کی مقرری ہوئی حدیں ہیں۔

وَمَنْ يُطِعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ

اور جو خدا اور رسول کی اطاعت کرے اس کو خدا آخرت میں ایسے (ہرے بھرے) باغوں میں

ا؎ [illegible]

؎ وصیت سے وارثوں کا نقصان یوں ہوتا ہے کہ میت کو صرف ایک تہائی مال میں وصیت کا حق دیا گیا ہے پس اگر وہ وارثوں کا حق مارنے کے واسطے ایک تہائی سے زیادہ کی وصیت کرے یا کسی خاص وارث کو کل مال دلوایا جائے تو یہ وصیت قابل تعمیل نہ ہو گی۔ اسی طرح اگر مرنے کے وقت خواہ مخواہ کسی کا قرضہ کا اقرار کرے تو بھی واجب الادا نہ ہو گا۔ [illegible]

تَحْتِهَا الْأَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ وَذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۱۳﴾

پہنچا دیگا جنکے نیچے نہریں جاری ہونگی اور وہ انمیں ہمیشہ (ہمیشہ) رہیں گے اور یہی تو بڑی کامیابی ہے

وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَتَعَدَّ حُدُوْدَهٗ يُدْخِلْهُ

اور جس شخص نے خدا اور رسول کی نافرمانی کی اور اس کی حدوں سے گزر گیا تو بس خدا اس کو جہنم میں داخل

نَارًا خَالِدًا فِيْهَا ۪ وَلَهٗ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۱۴﴾ وَالّٰتِيْ يَاْتِيْنَ

کرے گا اور وہ اس میں ہمیشہ (اپنا کیا) بھگتتا رہیگا۔ اور اسکے لئے بڑی رسوائی کا عذاب ہے اور تمہاری عورتوں

الْفَاحِشَةَ مِنْ نِّسَآئِكُمْ فَاسْتَشْهِدُوْا عَلَيْهِنَّ

میں سے جو عورتیں بدکاری کریں تو ان کی بدکاری پر اپنے لوگوں میں سے چار کی گواہی لو پھر اگر چاروں گواہ

اَرْبَعَةً مِّنْكُمْ ۚ فَاِنْ شَهِدُوْا فَاَمْسِكُوْهُنَّ فِي الْبُيُوْتِ

اس کی تصدیق کریں تو (اسکی سزا یہ ہے کہ) ان کو گھروں میں بند رکھو یہاں تک کہ موت آجائے

حَتّٰى يَتَوَفّٰهُنَّ الْمَوْتُ اَوْ يَجْعَلَ اللّٰهُ لَهُنَّ سَبِيْلًا ﴿۱۵﴾

یا خدا ان کی کوئی (دوسری) راہ نکالے۔ اور تم لوگوں میں جن سے بدکاری سرزد

وَالَّذٰنِ يَاْتِيٰنِهَا مِنْكُمْ فَاٰذُوْهُمَا ۚ فَاِنْ تَابَا وَ

ہوئی ہو ان کو مارو پیٹو۔ پھر اگر وہ دونوں (اپنی حرکت سے) توبہ کریں اور

اَصْلَحَا فَاَعْرِضُوْا عَنْهُمَا ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ تَوَّابًا

اصلاح کرلیں تو انکو چھوڑ دو۔ بیشک خدا بڑا توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے

رَّحِيْمًا ﴿۱۶﴾ اِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَى اللّٰهِ لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ

مگر خدا کی بارگاہ میں توبہ تو صرف ان ہی لوگوں کی (ٹھیک) ہے جو نادانستہ بری حرکت

السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ يَتُوْبُوْنَ مِنْ قَرِيْبٍ فَاُولٰٓئِكَ

کر بیٹھیں (اور) پھر جلدی سے توبہ کرلیں۔ تو البتہ خدا بھی ایسے لوگوں کی توبہ

يَتُوْبُ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۱۷﴾

قبول کرلیتا ہے اور خدا تو بڑا جاننے والا حکیم ہے۔

ف یہ حکم ابتدائے اسلام میں تھا کہ اگر کوئی عورت زنا کرلے تو اسے گھر میں بند کرو اور کہیں نکلنے نہ دو [illegible] حضرت رسول سے منقول ہے کہ جو بندہ گنہگار اپنے مرنے سے ایک سال پیشتر توبہ کرے تو خدا قبول فرماتا ہے پھر فرمایا ایک سال بہت ہے [illegible] مہینہ مرنے سے پہلے توبہ کرے تو بھی خدا قبول کرے گا پھر فرمایا ایک مہینہ بھی بہت ہے [illegible] پھر فرمایا ایک دن بھی بہت ہے اگر ایک ساعت قبل بھی توبہ کرے تو خدا [illegible] قبول کرے گا مگر مرنے کے وقت [illegible] اور اگر بندہ کے حقوق اس کے ذمہ ہیں تو ان کے دئیے یا معاف کرائے بغیر خدا اسے معاف نہیں کر سکتا۔

ع

١٣-١٣-١٣-١٣-١٣-١٣

١٣-١٣-١٢-١٢-١٤

وَلَيْسَتِ التَّوْبَةُ لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ حَتّٰٓى اِذَا

اور توبہ ان لوگوں کے لئے (مفید) نہیں ہے جو (عمر بھر تو) بُرے کام کرتے رہے یہاں تک کہ جب ان میں

حَضَرَ اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ اِنِّيْ تُبْتُ الْـٰٔنَ وَ لَا

سے کسی کے سر پر موت آ کھڑی ہوئی تو کہنے لگا اب میں نے توبہ کی اور (اسی طرح) ان لوگوں کے

الَّذِيْنَ يَمُوْتُوْنَ وَهُمْ كُفَّارٌ ۭ اُولٰۗىِٕكَ اَعْتَدْنَا لَهُمْ

لئے (بھی توبہ مفید) نہیں ہے جو کفر ہی کی حالت میں مر گئے۔ ایسے ہی لوگوں کے واسطے ہم نے

عَذَابًا اَلِيْمًا ۝١٨ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَحِلُّ لَكُمْ

دردناک عذاب مہیا کر رکھا ہے۔ اے ایماندارو تم کو یہ جائز نہیں ہے کہ (اپنے مورث کی) عورتوں سے

اَنْ تَرِثُوا النِّسَاۗءَ كَرْهًا ۭ وَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ لِتَذْهَبُوْا

نکاح کر کے (خواہ مخواہ ازبردستی وارث بن جاؤ۔ اور جو کچھ تم نے انہیں (شوہر کے ترکہ سے) دیا ہے

بِبَعْضِ مَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيْنَ بِفَاحِشَةٍ

اس میں سے کچھ واپس لے لینے کی نیت سے انہیں دوسرے کے ساتھ (نکاح کرنے سے) نہ روکو ہاں جب

مُّبَيِّنَةٍ ۚ وَعَاشِرُوْهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ فَاِنْ كَرِهْتُمُوْهُنَّ

وہ کھلم کھلا کوئی بدکاری کریں (تو البتہ روکنے میں مضائقہ نہیں) اور بیبیوں کے ساتھ اچھا سلوک کرتے

فَعَسٰٓى اَنْ تَكْرَهُوْا شَـيْـــًٔـا وَّيَجْعَلَ اللّٰهُ فِيْهِ خَيْرًا كَثِيْرًا ۝١٩

رہو اور اگر تم کسی وجہ سے انہیں ناپسند کرو (تو بھی صبر کرو) کیونکہ عجب نہیں کہ کسی چیز کو تم ناپسند کرتے ہو اور خدا

وَاِنْ اَرَدْتُّمُ اسْتِبْدَالَ زَوْجٍ مَّكَانَ زَوْجٍ ۙ وَّاٰتَيْتُمْ

تمہارے لئے اس میں بہت بہتری کر دے۔ اور اگر تم ایک بی بی (کو طلاق دیکر اس) کی جگہ دوسری بی بی (نکاح

اِحْدٰىهُنَّ قِنْطَارًا فَلَا تَاْخُذُوْا مِنْهُ شَـيْـــًٔـا ۭ اَتَاْخُذُوْنَهٗ

کر کے) تبدیل کرنا چاہو تو اگرچہ تم ان میں سے ایک کو (جسے طلاق دینا چاہتے ہو) بہت سا مال دے چکے ہو تو تم ہیں

بُھْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ۝٢٠ وَكَيْفَ تَاْخُذُوْنَهٗ وَقَدْ

سے کچھ واپس نہ لو کیا تمہاری یہی غیرت ہے کہ (خواہ مخواہ) کوئی بہتان باندھ کر یا صریحی جرم لگا کر (دیا ہوا مال) واپس لو اور تم کیونکر اسکو

لے اسلام کے قبل عرب میں یہ بیہودہ رواج تھا کہ جب کوئی مر جاتا تو جو اس کا وارث ہوتا اس کی بیوہ بی بی کے سر پر کپڑا ڈال کر پہلے ہی شوہر کے مہر پر اسے اپنی بیوی بنا لیتا یا اس کا دوسرے شخص سے نکاح کر دیتا اور اس کا مہر خود صرف کر لیتا یا اس کو مقید کر دیتا یہاں تک کہ وہ عورت جو میراث اسے شوہر سے ملی ہو وہ اسے دیکر چھٹکارا پاتی یا اسی قید میں مر جاتی اور سب مال اس شخص کے قبضہ میں آ جاتا ابتدائے اسلام میں بھی یہی قاعدہ جاری تھا یہاں تک کہ ابو قیس انصاری نے وفات پائی اور اس کی بیوہ کبیشہ کے سر پر کپڑا ڈال کر اس کا سوتیلا بیٹا محصن بن قیس اپنے تصرف میں لایا اور اسے تنگ کرنے لگا۔ کبیشہ نے آپ کے پاس حاضر ہو کر فریاد کی حضرت رسول نے فرمایا تو اپنے گھر جا اور جو وحی تیرے بارے میں نازل ہوگی اس سے تجھے مطلع کر دونگا اس کے دوسرے دن مدینہ کی بہت سی عورتیں جو اسی مصیبت میں مبتلا تھیں آپ کی خدمت میں فریادی حاضر ہوئیں اسی وقت یہ آیت نازل ہوئی اور بیچاریاں مصیبت سے نجات پا کر فائز المرام ہوئیں۔ ١٣ - ١٣ - ١٣
١٣ - ١٣ - ١٣ - ١٣
١٣ - ١٣ - ١٣
١٣ - ١٣

أَفْضَىٰ بَعْضُكُمْ إِلَىٰ بَعْضٍ وَأَخَذْنَ مِنكُم

واپس لوگے حالانکہ تم میں سے ایک دوسرے کے ساتھ خلوت کرچکا ہے اور بیبیاں تم سے (نکاح کے وقت

مِّيثَاقًا غَلِيظًا ۝ ٢١ وَلَا تَنكِحُوا مَا نَكَحَ آبَاؤُكُم مِّنَ النِّسَاءِ

نفقہ وغیرہ کا) پکا اقرار لے چکی ہیں اور جن عورتوں سے تمہارے باپ دادوں نے نکاح (جماع اگرچہ زنا)

إِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ۚ إِنَّهُ كَانَ فَاحِشَةً وَمَقْتًا وَسَاءَ

کیا ہو تم ان سے نکاح نہ کرو (مگر جو ہو چکا (وہ تو ہو چکا) تھا تم (وہ بدکاری اور خدا کی ناخوشی کی بات

سَبِيلًا ۝ ٢٢ حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ أُمَّهَاتُكُمْ وَبَنَاتُكُمْ وَأَخَوَاتُكُمْ

تھا اور بہت برا طریقہ تھا۔ مسلمانو حسب ذیل عورتیں تم پر حرام کی گئیں تمہاری مائیں (دادی نانی وغیرہ)

وَعَمَّاتُكُمْ وَخَالَاتُكُمْ وَبَنَاتُ الْأَخِ وَبَنَاتُ الْأُخْتِ وَ

اور تمہاری بیٹیاں (پوتیاں نواسیاں) اور تمہاری بہنیں اور تمہاری پھوپھیاں اور تمہاری خالائیں اور بھتیجیاں

أُمَّهَاتُكُمُ اللَّاتِي أَرْضَعْنَكُمْ وَأَخَوَاتُكُم مِّنَ الرَّضَاعَةِ

بھانجیاں اور تمہاری وہ مائیں جنہوں نے تم کو دودھ پلایا ہے اور تمہاری رضاعی (دودھ شریک) بہنیں اور تمہاری

وَأُمَّهَاتُ نِسَائِكُمْ وَرَبَائِبُكُمُ اللَّاتِي فِي حُجُورِكُم

بیبیوں کی مائیں (ساسیں) اور وہ سوتیلی لڑکیاں جو (گویا) تمہاری گود میں پرورش پاتی ہیں اور ان عورتوں کے

مِّن نِّسَائِكُمُ اللَّاتِي دَخَلْتُم بِهِنَّ فَإِن لَّمْ تَكُونُوا

پیٹ سے پیدا ہوئی ہیں جن سے تم ہمبستری کر چکے ہو ہاں اگر تم نے ان بیبیوں سے (جنکی ماں سے) نکاح کیا ہو اور ہمبستری

دَخَلْتُم بِهِنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ وَحَلَائِلُ أَبْنَائِكُمُ

نہ کی ہو تو (ان کی لڑکیوں کے ساتھ) نکاح کرنے میں تم پر کچھ گناہ نہیں ہے اور تمہارے صلبی لڑکوں (پوتوں نواسوں)

الَّذِينَ مِنْ أَصْلَابِكُمْ وَأَن تَجْمَعُوا بَيْنَ الْأُخْتَيْنِ

وغیرہ) کی بیبیاں (بہوئیں) اور دو بہنوں سے ایک ساتھ نکاح کرنا مگر جو ہو چکا وہ

إِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ۗ إِنَّ اللَّهَ كَانَ غَفُورًا رَّحِيمًا ۝ ٢٣

(معاف ہے) بے شک خدا بڑا بخشنے والا مہربان ہے۔

٥ الجزء

وَّالْمُحْصَنٰتُ مِنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ

اور شوہردار عورتیں مگر وہ عورتیں جو (جہاد میں کفار سے) تمہارے قبضہ میں آجائیں حرام نہیں (یہ) خدا کا تحریری

كِتٰبَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَاُحِلَّ لَكُمْ مَّا وَرَآءَ ذٰلِكُمْ اَنْ

حکم ہے جو تم پر (فرض کیا گیا) ہے اور ان عورتوں کے سوا (اور عورتیں) تمہارے لیے جائز ہیں بشرطیکہ

تَبْتَغُوْا بِاَمْوَالِكُمْ مُّحْصِنِيْنَ غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ فَمَا

بدکاری و زنا نہیں بلکہ تم عفت و پاکدامنی کی غرض سے اپنے مال (مہر) کے بدلے (نکاح کرنا) چاہو

اسْتَمْتَعْتُمْ بِهٖ مِنْهُنَّ فَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ فَرِيْضَةً

ہاں جن عورتوں سے تم نے متعہ ۱ے کیا ہو تو انہیں جو مہر معین کیا ہے دیدو اور مہر کے مقرر

وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا تَرٰضَيْتُمْ بِهٖ مِنْۢ بَعْدِ الْفَرِيْضَةِ

ہونے کے بعد اگر آپس میں (کم و بیش پر) راضی ہو جاؤ تو اس میں تم پر کچھ گناہ نہیں ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝۲۴ وَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ

بیشک خدا (ہر چیز سے) واقف اور (مصلحتوں کا) پہچاننے والا ہے اور تم میں سے جو شخص (آزاد) مومنہ

مِنْكُمْ طَوْلًا اَنْ يَّنْكِحَ الْمُحْصَنٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ فَمِنْ

عفت دار عورتوں سے نکاح کرنے کی مالی حیثیت سے قدرت نہ رکھتا ہو تو وہ تمہاری ان مومنہ

مَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ مِّنْ فَتَيٰتِكُمُ الْمُؤْمِنٰتِ وَاللّٰهُ

لونڈیوں سے جو تمہارے قبضہ میں ہیں نکاح کر سکتا ہے اور خدا تمہارے ایمان سے خوب

اَعْلَمُ بِاِيْمَانِكُمْ بَعْضُكُمْ مِّنْۢ بَعْضٍ فَانْكِحُوْهُنَّ

واقف ہے (ایمان کی حیثیت سے تو) تم میں ایک دوسرے کا ہم جنس ہے پس (بے تامل)

بِاِذْنِ اَهْلِهِنَّ وَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ

ان کے مالکوں کی اجازت سے لونڈیوں سے نکاح کرو اور ان کا مہر حسن سلوک سے دیدو مگر انہیں (نکاح) میں لانا

مُحْصَنٰتٍ غَيْرَ مُسٰفِحٰتٍ وَّلَا مُتَّخِذٰتِ اَخْدَانٍ فَاِذَآ

لے نکاح کرو جو عفت کے ساتھ تمہاری پابند رہیں نہ تو کھلے خزانے زنا کرنا چاہیں اور نہ چوری چھپے سے آشنائی پھر جب

۱ے یہ آیت تمتع کیا متعہ کے حلال اور جائز ہونے پر دلالت کرتی ہے اسی وجہ سے اور مصاحف میں علاوہ مصحف عثمانی کے اس آیت میں محصنین کے بعد الی اجل مسمی ایک معین مدت تک بھی تھا چنانچہ جب ابن عباس سے یہ آیت پڑھی گئی تو آپ نے الی اجل مسمی کے ساتھ پڑھا اور جب ان سے ابی نضرہ وغیرہ نے کہا کہ ہم اس طرح نہیں پڑھتے تو ابن عباس نے کہا کہ واللہ خدا نے اسی طرح آیت کو نبی پر نازل کیا ہے اسی بنا پر حضرت علی سے منقول ہے کہ اگر حضرت عمر لوگوں کو متعہ سے منع نہ کرتے تو قیامت تک سوائے شقی و بدبخت کے کوئی زنا نہ کرتا اسی بنا پر حضرت جابر بن عبداللہ سے منقول ہے کہ ہم لوگ رسالت مآب کے زمانہ میں اور حضرت ابوبکر کی پوری خلافت میں اور حضرت عمر کے نصف زمانہ خلافت تک برابر متعہ کرتے تھے مگر حضرت عمر نے اپنی خلافت کے نصف آخر میں اس کی ممانعت کا حکم جاری کیا اور یہ بھی ان الفاظ سے منقول ہے کہ متعتان کانتا علی عهد رسول الله وانا انهی عنهما واعاقب علیهما (دو متعہ رسالتمآب کے زمانہ میں حلال تھے متعۃ الحج اور متعۃ النساء اور میں ان دونوں کو حرام کرتا ہوں اور انکے کرنے والوں کو سزا دونگا) دیکھو تفسیر در منثور جلد ۲ صفحہ ۱۴۰ و تفسیر کبیر جلد ۳ صفحہ ۲۰۰ مطبوعہ مصر و تفسیر کشاف جلد ا صفحہ ۳۹۰ و معالم التنزیل و تاریخ طبری و صحیح مسلم و جمع بین الصحیحین حمیدی و صحیح بخاری وغیرہ وغیرہ کتب کے علاوہ یہ دونوں روایتیں اہل سنت کی اور بہت سی کتابوں میں مذکور ہیں اس کے علاوہ اس آیت کی ناسخ کوئی دوسری آیت قرآن مجید میں نہیں ہے اور نہ رسول اللہ نے حلال کرنے کے بعد اس کو حرام کیا اسی وجہ سے حضرت عمر نے یہ فرمایا کہ میں حرام کرتا ہوں ورنہ اگر آیت یا حدیث ہوتی تو اس کا بیان کر دینا کافی ہوتا کہ میں حرام کرتا ہوں کہنے کی ضرورت نہ ہوتی پھر جب کوئی آیت ناسخ نہیں آئی

أُحْصِنَّ فَإِنْ أَتَيْنَ بِفَاحِشَةٍ فَعَلَيْهِنَّ نِصْفُ مَا
تمہاری پابند ہو چکیں اگر اس کے بعد کوئی بدکاری کریں تو جو سزا آزاد بیبیوں کو دی جاتی ہے اس کی
عَلَى الْمُحْصَنَاتِ مِنَ الْعَذَابِ ذَٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ
آدھی (سزا) لونڈیوں کو دی جائے گی (اور) لونڈیوں سے نکاح کر بھی سکتا ہے تو وہ شخص
الْعَنَتَ مِنْكُمْ وَأَنْ تَصْبِرُوا خَيْرٌ لَكُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ
جس کو زنا میں مبتلا ہو جانے کا خوف ہو اور صبر کرو تو تمہارے حق میں زیادہ بہتر ہے اور خدا بخشنے
رَحِيمٌ ۝25 يُرِيدُ اللَّهُ لِيُبَيِّنَ لَكُمْ وَيَهْدِيَكُمْ سُنَنَ
والا مہربان ہے خدا تو یہ چاہتا ہے کہ اپنے احکام تم لوگوں سے صاف صاف بیان کر دے اور جو
الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَيَتُوبَ عَلَيْكُمْ وَاللَّهُ عَلِيمٌ
ایسے لوگ تم سے پہلے گزر چکے ہیں ان کے طریقہ پر چلائے اور تمہاری توبہ قبول کرے اور خدا تو ہر چیز
حَكِيمٌ ۝26 وَاللَّهُ يُرِيدُ أَنْ يَتُوبَ عَلَيْكُمْ وَيُرِيدُ
واقف اور حکمت والا ہے اور خدا تو چاہتا ہے کہ تمہاری توبہ قبول کرے اور جو لوگ نفسانی خواہشوں کے پیچھے
الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ الشَّهَوَاتِ أَنْ تَمِيلُوا مَيْلًا عَظِيمًا ۝27
پڑے ہیں وہ یہ چاہتے ہیں کہ تم لوگ (راہ حق سے) بہت دور ہٹ جاؤ
يُرِيدُ اللَّهُ أَنْ يُخَفِّفَ عَنْكُمْ وَخُلِقَ الْإِنْسَانُ
خدا چاہتا ہے کہ تم سے (بار میں) تخفیف کرے کیونکہ آدمی تو کمزور پیدا ہی
ضَعِيفًا ۝28 يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُمْ
کیا گیا ہے اے ایمان والو آپس میں ایک دوسرے کا مال
بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ إِلَّا أَنْ تَكُونَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ
ناحق نہ کھا جایا کرو لیکن (ہاں) تم لوگوں کی باہمی رضامندی سے تجارت ہو اور اس
مِنْكُمْ وَلَا تَقْتُلُوا أَنْفُسَكُمْ إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيمًا ۝29
میں ایک دوسرے کا مال ہو تو مضائقہ نہیں اور اپنا گلا آپ گھونٹ کے اپنی جان نہ دو کیونکہ خدا تو تمہارے حال پر مہربان ہے

ع اس آیت کی شان نزول میں اختلاف ہے بعض کا قول ہے کہ لوگ حضرت رسول کے ساتھ جہاد میں جاتے اور بدون ان کے دشمنوں پر حملہ کر بیٹھتے اس وجہ سے یہ آیت نازل ہوئی بعض کا قول ہے کہ اس سے مقصود یہ ہے کہ اپنے آپ کو غصہ میں آ کر قتل نہ کرو خواہ مخواہ لڑنے لگو۔ بعض کا قول ہے کہ مومنین باہم ایک دوسرے کو قتل نہ کریں کیونکہ وہ سب ایک ہیں۔ مگر ظاہر یہ ہے کہ قصداً اپنی جان ہلاکت میں نہ ڈالو۔ ابن عباس کی روایت ہے انفسکم سے مراد اہلبیت رسول ہیں۔ واللہ اعلم ۱۲

وَمَنْ يَفْعَلْ ذٰلِكَ عُدْوَانًا وَّظُلْمًا فَسَوْفَ نُصْلِيْهِ

ہے اور جو شخص جور و ظلم سے ناحق ایسا کریگا (خود کشی کریگا) تو یاد رہے کہ ہم بہت جلد اسکو جہنم

نَارًا ؕ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ۝ اِنْ تَجْتَنِبُوْا

کی آگ میں جھونک دینگے اور یہ خدا کے لئے آسان ہے جن کاموں کی تمہیں ممانعت کی جاتی ہے اگر انمیں سے تم

كَبٰٓئِرَ مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ نُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَنُدْخِلْكُمْ

گناہان کبیرہ[1] سے بچتے رہو تو ہم تمہارے (صغیرہ) گناہوں سے بھی درگذر کرینگے اور تم کو بہت اچھی عزت کی

مُّدْخَلًا كَرِيْمًا ۝ وَلَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ اللّٰهُ بِهٖ بَعْضَكُمْ

جگہ پہنچا دینگے اور خدا نے جو تم میں سے ایک کو دوسرے پر ترجیح دی ہے اس کی ہوس نہ کرو (کیونکہ فضیلت تو اعمال سے ہے)

عَلٰى بَعْضٍ ؕ لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبُوْا ؕ وَلِلنِّسَآءِ

مردوں کو اپنے کئے کا حصہ ہے اور عورتوں کو اپنے کئے کا حصہ

نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبْنَ ؕ وَسْـَٔلُوا اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّ

اور یہ اور بات ہے کہ تم خدا سے اسکے فضل و کرم کی خواہش کرو۔

اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ۝ وَلِكُلٍّ جَعَلْنَا مَوَالِيَ

خدا تو ہر چیز سے ضرور واقف ہے اور ماں باپ (یا) اور قرابتدار (غرض جو شخص

مِمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ ؕ وَالَّذِيْنَ عَقَدَتْ

جو ترکہ چھوڑ جائے ہم نے ہر ایک کا (والی) وارث[2] مقرر کر دیا ہے اور جن لوگوں سے تم نے مستحکم عہد

اَيْمَانُكُمْ فَاٰتُوْهُمْ نَصِيْبَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ

کیا ہے ان کا مقررہ بھی تم دے دو۔ بے شک خدا تو ہر چیز پر گواہ ہے

شَيْءٍ شَهِيْدًا ۝ اَلرِّجَالُ قَوّٰمُوْنَ عَلَى النِّسَآءِ بِمَا فَضَّلَ

مردوں کا عورتوں پر قابو ہے کیونکہ (ایک تو) خدا نے بعض آدمیوں (مرد) کو بعض آدمیوں

اللّٰهُ بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ وَّبِمَآ اَنْفَقُوْا مِنْ اَمْوَالِهِمْ

(عورت) پر فضیلت دی ہے اور (اسکے علاوہ) چونکہ مردوں نے عورتوں پر اپنا مال خرچ کیا ہے پس نیکبخت بیبیاں

[1] گناہان کبیرہ میں اختلاف ہے کہ وہ کیا ہیں لیکن اکثر روایات کا خلاصہ یہ ہے کہ کفر، قتل ناحق، والدین کی نافرمانی، سود کا کھانا، مال یتیم کو ظلماً لینا، جہاد سے بھاگنا، ہجرت کے بعد صحرا نشین ہو جانا، یہ تو اکبر الکبائر ہیں۔ اس کی تفصیل [illegible] دیکھو۔

[2] ایام جاہلیت میں لوگ [illegible] کرتے تھے [illegible] کو اپنے وارثوں میں داخل سمجھتے تھے اس کی خدا نے اس آیت سے مخالفت کر دی اور ایک روایت میں ہے کہ ابتدائے اسلام میں اکثر لوگ حضرت رسول پر ایمان لے آتے تھے اور باقی ان کے کافر رہتے تو رسول اللہ نے تمام مسلمانوں میں جو جس کے جوڑ کا تھا باہم ایک دوسرے کا بھائی بنا دیا، چنانچہ خود حضرت علی کے بھائی قرار پائے، ابوبکر کا حضرت عمر سے، حضرت عثمان کا عبدالرحمن بن عوف سے [illegible] مگر جب ان کے اقربا بھی مسلمان ہو گئے تو یہ آیت نازل ہوئی۔

[3] ایک مرتبہ سعد بن ربیع انصاری نے اپنی بیوی [illegible] کو اس کی نافرمانی اور شرارت پر ایک طمانچہ مارا وہ دوڑی ہوئی اپنے [illegible] اس کا باپ اس شکایت کا [illegible] حضرت رسول کے سامنے [illegible] اس وقت آیت نازل ہوئی [illegible]

ع

فَالصّٰلِحٰتُ قٰنِتٰتٌ حٰفِظٰتٌ لِّلْغَيْبِ بِمَا حَفِظَ اللّٰ

تو (شوہروں کی) تابعداری کرتی ہیں اور اُنکے پیٹھ پیچھے جس طرح خدا نے حفاظت کی وہ بھی

وَالّٰتِيْ تَخَافُوْنَ نُشُوْزَهُنَّ فَعِظُوْهُنَّ وَاهْجُرُوْهُنَّ

(اُنکی) حفاظت کرتی ہیں اور وہ عورتیں جنکے ناشزہ (سرکش) ہونیکا تمہیں اندیشہ ہو تو پہلے اُنکو

فِي الْمَضَاجِعِ وَاضْرِبُوْهُنَّ فَاِنْ اَطَعْنَكُمْ فَلَا تَبْغُو

اور اسپر نہ مانیں تو ان کے ساتھ سونا چھوڑ دو اگر اسپر بھی نہ مانیں تو زد و کوب کرو اور اگر فرمانبردار ہو جائیں تو

عَلَيْهِنَّ سَبِيْلًا ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيًّا كَبِيْرًا ۝٣٤ وَاِنْ خِفْ

تمہاری مطیع ہو جائیں تو پھر انکو ایذا دینے کا کوئی بہانہ مت ڈھونڈو بیشک خدا سب سے اعلیٰ (اور) جلیل القدر ہے اور اگر تم کو

شِقَاقَ بَيْنِهِمَا فَابْعَثُوْا حَكَمًا مِّنْ اَهْلِهٖ وَحَكَمًا مِّنْ

معلوم ہو کہ میاں بیوی میں ان بن ہے تو ایک منصف مرد کے خاندان میں سے اور ایک منصف عورت کے خاندان میں سے

اَهْلِهَا ۚ اِنْ يُّرِيْدَآ اِصْلَاحًا يُّوَفِّقِ اللّٰهُ بَيْنَهُمَا ۭ اِنَّ ال

یہ دونوں ثالث دونوں میں صلح کرا دینا چاہیں تو خدا ان دونوں کے درمیان اس کا اچھا بندوبست کر دے

كَانَ عَلِيْمًا خَبِيْرًا ۝٣٥ وَاعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَـ

خدا تو بے شک واقف و خبردار ہے اور خدا ہی کی عبادت کرو اور کسی کو اسکا شریک نہ بناؤ

وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّبِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى

ماں باپ اور قرابت داروں اور یتیموں اور محتاجوں

وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْجَارِ ذِي الْقُرْبٰى وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِ

اور رشتہ دار پڑوسیوں[1] اور اجنبی پڑوسیوں اور پہلو میں بیٹھنے

بِالْجَنْۢبِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ وَمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ۭ اِنَّ

والے مصاحبوں اور مسافروں اور اپنے زر خرید لونڈی غلاموں کے ساتھ احسان کرو کہ بیشک

اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ مُخْتَالًا فَخُوْرَا ۝٣٦ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ

خدا اکڑ کر چلنے والوں اور شیخی بگھارنے والوں کو دوست نہیں رکھتا یہ وہ لوگ ہیں جو خود

مرد عورتوں کے حاکم ہیں

میاں بیوی کی نا اتفاقی کا فیصلہ

ہمسایوں کے حقوق

[1] کسی نے حضرت رسولؐ سے پوچھا کہ ہمسایہ کا حق کیا ہے۔ آپ نے فرمایا اگر وہ تمہیں پکارے تو جواب دو اور مدد چاہے تو مدد کرو اگر قرض مانگے تو دو اگر اس پر مصیبت پڑے تو تسلی دو اگر بیمار ہو تو عیادت کرو اگر مر جائے تو جنازہ میں شرکت کرو اپنی دیوار اس کی دیوار سے بلند نہ کرو ۱۲-۱۲-۱۲

وَيَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ وَيَكْتُمُونَ مَا آتَاهُمُ اللَّهُ

بخل کرتے ہی ہیں اور لوگوں کو بھی بخل کا حکم دیتے ہیں اور جو مال خدا نے اپنے فضل (و کرم)

مِنْ فَضْلِهِ ۗ وَأَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ عَذَابًا مُهِينًا ﴿۳۷﴾

سے انہیں دیا ہے اسے چھپاتے ہیں اور ہم نے تو کفران نعمت کرنیوالوں کے واسطے سخت

وَالَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ رِئَاءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُونَ

ذلت کا عذاب تیار کر رکھا ہے اور جو لوگ محض لوگوں کے دکھانے کے واسطے اپنے مال خرچ کرتے ہیں اور نہ خدا ہی پر

بِاللَّهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْآخِرِ ۗ وَمَنْ يَكُنِ الشَّيْطَانُ لَهُ قَرِينًا

ایمان رکھتے ہیں اور نہ روز آخرت پر (خدا بھی انکے ساتھ نہیں کیونکہ انکا ساتھی تو شیطان ہے) اور جس کا ساتھی

فَسَاءَ قَرِينًا ﴿۳۸﴾ وَمَاذَا عَلَيْهِمْ لَوْ آمَنُوا بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ

شیطان ہو تو کیا ہی برا ساتھی ہے۔ اور اگر یہ لوگ خدا اور روز آخرت پر ایمان لاتے اور جو کچھ خدا نے

الْآخِرِ وَأَنْفَقُوا مِمَّا رَزَقَهُمُ اللَّهُ ۚ وَكَانَ اللَّهُ بِهِمْ عَلِيمًا ﴿۳۹﴾

انہیں دیا ہے اس میں سے راہ خدا میں خرچ کرتے تو ان پر کیا آفت آ جاتی اور خدا تو ان سے خوب واقف

إِنَّ اللَّهَ لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ ۖ وَإِنْ تَكُ حَسَنَةً

ہے۔ خدا تو ہرگز ذرہ برابر بھی ظلم نہیں کرتا بلکہ اگر (ذرہ برابر بھی کسی کی) کوئی نیکی ہو تو اس کو دونا

يُضَاعِفْهَا وَيُؤْتِ مِنْ لَدُنْهُ أَجْرًا عَظِيمًا ﴿۴۰﴾ فَكَيْفَ

کرتا ہے اور اپنی طرف سے بڑا ثواب عطا فرماتا ہے (خیر دنیا میں تو جو چاہیں کریں) بھلا اس

إِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ بِشَهِيدٍ وَجِئْنَا بِكَ عَلَىٰ

وقت کیا حال ہوگا جب ہم ہر گروہ کے گواہ طلب کرینگے اور (اے محمد) ہم تم کو ان سب پر گواہ کی

هَٰؤُلَاءِ شَهِيدًا ﴿۴۱﴾ يَوْمَئِذٍ يَوَدُّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَ

حیثیت سے طلب کرینگے۔ اس دن جن لوگوں نے کفر اختیار کیا اور رسول کی نافرمانی

عَصَوُا الرَّسُولَ لَوْ تُسَوَّىٰ بِهِمُ الْأَرْضُ وَلَا يَكْتُمُونَ

کی یہ آرزو کرینگے کہ کاش (وہ پیوند خاک ہو جاتے) اور انکے اوپر سے زمین برابر کر دی جاتی

ل کیونکہ کفار مکہ نے آپس میں ایک کوڑی بھی نہ خرچ کی ہیجو اور ان کے ساتھیوں کو کچھ نہ دو تاکہ یہ ساتھیوں کی جماعت آگا کر منتشر ہو جائے منکو اللہ تم نور وہ کو الکافرون پر جلانے پا کر اپنی ہر فوز ہے کو بک کن ریشش ہو۔

سے حضرت علی سے منقول ہے کہ آپ میں انبیاء کا کچھ ادا نہیں کر سکتے تھے اور ان سے پوچھا جائے گا کہ تم نے جو سے پیغام اپنی اپنی امتوں کو پہنچائے یہ انبیاء عرض کریں گے خداوندا ہم نے تیرے پیغام تیرے بندوں تک پہنچا دیئے ہیں مگر جب ان کی امتوں سے پوچھا جائے گا تو وہ لوگ انکار کر جائیں گے کہ ان تک تمام انبیاء حضرت رسول کو اپنا گواہ پیش کریں گے اور آپ انبیاء کی تصدیق اور ان کی امتوں کی تکذیب کریں گے اور وہ لوگ اس خوف سے کہ سارا انکے اعضا گواہی دینے لگیں گے ہم بحکم خدا ہو جائیں گے۔

اللّٰهَ حَدِيثًا ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوا لَا تَقْرَبُوا الصَّلٰوةَ

اور افسوس (یہ لوگ خدا سے کوئی بات (اس دن) چھپا بھی نہ سکیں گے اے ایماندارو تم نشہ کی حالت میں نماز

وَاَنْتُمْ سُكٰرٰى حَتّٰى تَعْلَمُوا مَا تَقُولُونَ وَلَا جُنُبًا اِلَّا

کے قریب نہ جاؤ تاکہ تم جو کچھ منہ سے کہو سمجھو بھی تو اور نہ جنابت کی حالت میں یہاں تک کہ غسل کر لو مگر

عَابِرِي سَبِيلٍ حَتّٰى تَغْتَسِلُوا وَاِنْ كُنْتُمْ مَرْضٰٓى اَوْ

راہ کی رواروی میں (جب غسل ممکن نہیں ہے تو البتہ ضرورت نہیں ہے) بلکہ اگر تم

عَلٰى سَفَرٍ اَوْ جَآءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَآئِطِ اَوْ لٰمَسْتُمُ

مریض ہو اور پانی نقصان کرے یا سفر میں ہو یا تم میں سے کسی کو پاخانہ نکل آئے یا عورتوں سے صحبت

النِّسَآءَ فَلَمْ تَجِدُوا مَآءً فَتَيَمَّمُوا صَعِيدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوا

کی ہو اور تم کو پانی میسر نہ ہو تو (اگر حدث کرو) تو پاک مٹی پر تیمم کر لو اور اس کا طریقہ یہ ہے کہ اپنے منہ اور ہاتھ

بِوُجُوهِكُمْ وَاَيْدِيكُمْ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا غَفُورًا ۝٤٣ اَلَمْ تَرَ

پر مٹی بھرا ہاتھ پھیر لو بے شک خدا معاف کرنیوالا (اور) بخشنے والا ہے (اے رسول) کیا تم

اِلَى الَّذِينَ اُوتُوا نَصِيبًا مِّنَ الْكِتٰبِ يَشْتَرُونَ الضَّلٰلَةَ

نے ان لوگوں (کے حال) پر نظر نہیں کی جنہیں کتاب خدا کا کچھ حصہ دیا گیا تھا (مگر) وہ لوگ

وَيُرِيدُونَ اَنْ تَضِلُّوا السَّبِيلَ ۝٤٤ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِاَعْدَآئِكُمْ

(ہدایت کے بدلے) گمراہی خریدنے لگے (اور) ان کی عین مراد یہ ہے کہ تم بھی راہ سے بہک جاؤ اور خدا

وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَلِيًّا وَّكَفٰى بِاللّٰهِ نَصِيرًا ۝٤٥ مِنَ الَّذِينَ

تمہارے دشمنوں سے خوب واقف ہے اور دوستی کیلئے بس خدا کافی ہے اور حمایت کے واسطے بھی خدا ہی کافی ہے

هَادُوا يُحَرِّفُونَ الْكَلِمَ عَنْ مَّوَاضِعِهٖ وَيَقُولُونَ سَمِعْنَا

(رسول) یہود سے کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو الفاظ کو ان کے اصل معنی سے پھیر ڈالتے ہیں اور اپنی زبانوں کو مروڑ کر اور

وَعَصَيْنَا وَاسْمَعْ غَيْرَ مُسْمَعٍ وَّرَاعِنَا لَيًّا بِاَلْسِنَتِهِمْ

دین پر طعنہ زنی کی راہ سے تم سے سمعنا اور عصینا (ہم نے سنا اور نافرمانی کی) اور

ع ٦

نشہ اور جنابت میں نماز نہ پڑھو

تیمم کا حکم

ے اس صورت سے بعض لوگوں نے نماز مراد لی ہے اور بعض نے مقام نماز یعنی مسجد پس عابری سبیل کا بھی دوسرا مطلب ہو سکتا ہے یعنے مسجدوں میں جنب کا اس طرح گزرنا جس طرح انسان راستہ سے گزرتا ہے ناجائز نہیں ہے مگر یہ حکم عام مسجدوں کا ہے مسجد الحرام اور مسجد رسول میں یوں گزرنا بھی جنب پر حرام ہے البتہ اس حکم سے صرف حضرت رسول اور ان کے اہلبیت مستثنیٰ ہیں اور باتفاق فریقین ثابت ہے اسی وجہ سے تمام اصحاب کے دروازے جو مسجد کی طرف تھے بند کر دیئے گئے اور صرف حضرت علیؑ کا دروازہ باقی رکھا گیا اسی بنا پر وہ حدیث ہے کہ حضرت رسول نے فرمایا کہ حالت جنابت میں میرے اور علی کے سوا کوئی مسجد میں نہ جائے کچھ مشکوٰۃ ... کنز ... مع شرح مطالب ...

وَطَعْنًا فِي الدِّينِ ۚ وَلَوْ أَنَّهُمْ قَالُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا وَاسْمَعْ

اسمع غیر مسمع (تم میری سنو خدا تم کو نہ سنوائے) اور راعنا (میرا خیال کرو) زبان کو مروڑ کر اور دین میں طعنہ کی راہ سے کہتے ہیں اور اگر

وَانظُرْنَا لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ وَأَقْوَمَ وَلَٰكِن لَّعَنَهُمُ اللَّهُ

اسکے بدلے سمعنا و اطعنا (ہم نے سنا اور مانا) اور اسمع (میری سنو) اور راعنا کے عوض انظرنا (ہم پر نگاہ کرو) کہتے

بِكُفْرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُونَ إِلَّا قَلِيلًا ﴿٤٦﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ أُوتُوا

انکے حق میں کہیں بہتر ہوتا اور بالکل سیدھی بات تھی مگر ان پر تو انکے کفر کے سبب خدا کی پھٹکار ہے پس ان میں چند لوگوں کے سوا

الْكِتَابَ آمِنُوا بِمَا نَزَّلْنَا مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُم مِّن قَبْلِ

اور لوگ ایمان ہی نہ لائینگے اے اہل کتاب ہم نے جو کتاب نازل کی ہے اور وہ تمہاری کتاب کی بھی تصدیق کرتی ہے تمہارے پاس ہے

أَن نَّطْمِسَ وُجُوهًا فَنَرُدَّهَا عَلَىٰ أَدْبَارِهَا أَوْ نَلْعَنَهُمْ

اس پر ایمان لاؤ قبل اسکے کہ ہم لوگوں کے چہرے بگاڑ کر انکی پشت کی طرف پھیر دیں یا ان پر اس طرح لعنت کریں جیسے اصحاب سبت

كَمَا لَعَنَّا أَصْحَابَ السَّبْتِ ۚ وَكَانَ أَمْرُ اللَّهِ مَفْعُولًا ﴿٤٧﴾

(ہفتہ والوں) پر پھٹکار برسائی ویسے ہی پھٹکار ان پر بھی کریں اور خدا کا حکم کیا گیا ہوا کام سمجھو خدا اس

إِنَّ اللَّهَ لَا يَغْفِرُ أَن يُشْرَكَ بِهِ وَيَغْفِرُ مَا دُونَ ذَٰلِكَ

جرم کو تو البتہ نہیں معاف کریگا کہ کسی کو اسکے ساتھ شریک کیا جائے ہاں اسکے سوا جو گناہ ہو

لِمَن يَشَاءُ ۚ وَمَن يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَقَدِ افْتَرَىٰ إِثْمًا

جسکو چاہے معاف کر دے اور جس نے کسی کو خدا کا شریک بنایا تو اس نے بڑے گناہ کا

عَظِيمًا ﴿٤٨﴾ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ يُزَكُّونَ أَنفُسَهُم ۚ بَلِ اللَّهُ

طوفان باندھا اے رسول کیا تم نے ان لوگوں کے حال پر نظر نہیں کی جو آپ بڑے مقدس بنتے

يُزَكِّي مَن يَشَاءُ وَلَا يُظْلَمُونَ فَتِيلًا ﴿٤٩﴾ انظُرْ كَيْفَ

ہیں مگر اس سے کیا ہوتا ہے بلکہ خدا جسکو چاہتا ہے مقدس بناتا ہے اور ظلم تو رتی برابر بھی نہیں ہوگا

يَفْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ ۖ وَكَفَىٰ بِهِ إِثْمًا مُّبِينًا ﴿٥٠﴾

رسول ذرا دیکھو تو یہ لوگ خدا پر کیسے کیسے جھوٹے طوفان جوڑتے ہیں اور صریح گناہ کے واسطے تو بس یہی کافی ہے

لہ یہودیوں کی گستاخی میں شرارت تھی حضرت سے کو طرح طرح کی ہنسی میں آپ کے دین و سارے حب سمجھتے اس کے اور کچھ نہیں تو ایسے دو معانی الفاظ بولتے جس کا آپ کو توہین ہو اور ادھر ان پر کوئی الزام بھی نہ ہو سکے ان آیات میں ایسی ہی تین باتوں کا ذکر ہے سمعنا و عصینا یعنے سنا تو ہمنے مگر نہیں مانا اسمع کے معنے ہم تو کہیں سن اس کو بھی تو غیر مسمع کا ترجمہ نہ سنوایا جاوے ہے اگر دوست کہے تو دعا ہے یعنے تمہاری کوئی بری بات سننے میں نہ آوے اگر دشمن کہے تو کوسنا ہے یعنے خدا کرے تم بہرے ہو جاؤ راعنا کا ذکر سورۂ بقرہ میں ہو چکا ہے منتخب از موضح ہے کہ اگر یہ لوگ عصینا کی جگہ اطعنا اور اسمع غیر مسمع کی جگہ اسمع کہتے تو نیک ہیں بہتر ہوتا ۱۰۲-۱۰۳
لہ انکا قصہ سورۂ بقرہ میں ذکر ہو چکا ہے دیکھو سپارہ ۱-

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ أُوتُوا نَصِيبًا مِّنَ الْكِتَابِ يُؤْمِنُونَ

اے رسول کیا تم نے ان لوگوں کے حال پر نظر نہیں کی جنہیں کتاب خدا کا کچھ حصہ دیا گیا تھا اور پھر شیطان اور

بِالْجِبْتِ وَالطَّاغُوتِ وَيَقُولُونَ لِلَّذِينَ كَفَرُوا

بتوں کا کلمہ پڑھنے لگے اور جن لوگوں نے کفر اختیار کیا ہے ان کی نسبت کہنے لگے کہ یہ ایمان

هَٰؤُلَاءِ أَهْدَىٰ مِنَ الَّذِينَ آمَنُوا سَبِيلًا ۝ أُولَٰئِكَ

لانے والوں سے زیادہ راہ راست[۱] پر ہیں اے رسول یہی لوگ ہیں جن پر خدا

الَّذِينَ لَعَنَهُمُ اللَّهُ ۖ وَمَن يَلْعَنِ اللَّهُ فَلَن تَجِدَ لَهُ

نے لعنت کی ہے اور جس پر خدا لعنت کرے تم اس کا مددگار ہرگز کسی کو نہ پاؤ گے کیا (دنیا

نَصِيرًا ۝ أَمْ لَهُمْ نَصِيبٌ مِّنَ الْمُلْكِ فَإِذًا لَّا يُؤْتُونَ

کی) سلطنت میں کچھ ان کا بھی حصہ ہے کہ اس وجہ سے لوگوں کو

النَّاسَ نَقِيرًا ۝ أَمْ يَحْسُدُونَ النَّاسَ عَلَىٰ مَا آتَاهُمُ

تل بھر بھی نہ دیں گے یا خدا نے جو اپنے فضل سے (تم) لوگوں کو (قرآن) عطا

اللَّهُ مِن فَضْلِهِ ۖ فَقَدْ آتَيْنَا آلَ إِبْرَاهِيمَ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ

فرمایا ہے اس پر رشک[۲] سے جلے جاتے ہیں (تو اس کا کیا علاج ہے) ہم نے تو ابراہیم کی اولاد[۳] کو کتاب

وَآتَيْنَاهُم مُّلْكًا عَظِيمًا ۝ فَمِنْهُم مَّنْ آمَنَ بِهِ وَمِنْهُم مَّن

اور عقل کی باتیں عطا فرمائی ہیں اور ان کو بہت بڑی سلطنت بھی دی پھر کچھ لوگ تو ان (کتاب)

صَدَّ عَنْهُ ۚ وَكَفَىٰ بِجَهَنَّمَ سَعِيرًا ۝ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِنَا

پر ایمان لائے اور کچھ لوگوں نے اس سے انکار کیا اور ان کی سزا کیلئے جہنم کی بھڑکتی ہوئی آگ کافی ہے جو لوگ

سَوْفَ نُصْلِيهِمْ نَارًا كُلَّمَا نَضِجَتْ جُلُودُهُم بَدَّلْنَاهُمْ

ہماری آیتوں سے انکار کرتے ہیں انہیں ہم عنقریب جہنم کی آگ میں جھونک دیں گے جب ان کی کھالیں جل کر گل جائیں گی

جُلُودًا غَيْرَهَا لِيَذُوقُوا الْعَذَابَ ۗ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَزِيزًا

تو ہم ان کیلئے دوسری کھالیں بدل کر پیدا کر دیں گے تاکہ وہ اچھی طرح عذاب کا مزہ چکھیں بیشک خدا ہر چیز پر غالب اور

۱ احد کی لڑائی کے بعد کعب بن اشرف ستر سواروں کے ساتھ [illegible] سے عہد شکنی کر کے کفار قریش کو آپ کے مقابلہ پر آمادہ کرنے کے واسطے مکہ میں گیا ابوسفیان نے کعب سے کہا کہ تم اور محمد دونوں اہل کتاب ہو جب تک تم ہمارے بتوں کو سجدہ نہ کرو گے ہم کو تم دونوں میں سے کسی کا اعتبار نہیں آخر کعب نے جبت و طاغوت کو سجدہ کیا پھر ابوسفیان نے کہا کہ ہم حاجیوں کو دودھ پلاتے ہیں ان کو کھانا کھلاتے ہیں مہمانوں کی عزت کرتے ہیں بیت اللہ کا طواف کرتے ہیں قیدیوں کو آزاد کرتے ہیں بھلا یہ تو بتاؤ ہمارا دین بہتر ہے یا محمد کا کعب بولا تمہارا دین بہتر ہے [illegible] مگر اس کی اصل وجہ یہ تھی کہ یہودیوں کو رشک تھا کہ یہ نبوت بنی اسرائیل سے نکل کر بنی اسماعیل میں [illegible]

۲ ابوالحسن مغازلی شافعی نے امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ اس آیت میں الناس سے مراد عام لوگ نہیں بلکہ مخصوص ہم اہلبیت ہیں جن پر لوگ رشک کرتے ہیں [illegible] فضائل اہلبیت۔

۳ ابراہیم کی اولاد حضرت رسول اور ان کے اہلبیت ہیں اور یہی لوگ اس آیت کے مصداق ہیں [illegible] ہے کہ ان حضرات سے بہتر کوئی شخص [illegible] صفات کا مستحق نہیں قرار پا سکتا اسی بنا پر ایک روایت میں ہے کہ آل ابراہیم سے آل محمد اور کتاب سے قرآن اور حکمت سے نبوت اور ملک عظیم سے امامت [illegible] سوائے آل محمد کے اور کسی کو نہیں ملی [illegible]

حَكِيمًا ۝ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ سَنُدْخِلُهُمْ

حکمت والا ہے اور جو لوگ ایمان لائے اور اچھے اچھے کام کئے ہم ان کو عنقریب ہی

جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۖ لَهُمْ

(بہشت کے) ایسے ایسے (ہرے بھرے) باغوں میں جا پہنچائینگے جنکے نیچے نہریں جاری ہونگی اور وہ ان میں ہمیشہ

فِيهَا أَزْوَاجٌ مُطَهَّرَةٌ ۖ وَنُدْخِلُهُمْ ظِلًّا ظَلِيلًا ۝ إِنَّ اللَّهَ

ابدالآباد تک رہینگے وہاں ان کیلئے صاف ستھری بیبیاں ہونگی اور ان کو گھنی گھنی چھاؤں میں لیجاکر رکھیں گے اے

يَأْمُرُكُمْ أَنْ تُؤَدُّوا الْأَمَانَاتِ إِلَىٰ أَهْلِهَا وَإِذَا حَكَمْتُمْ

ایماندارو! خدا تمہیں حکم دیتا ہے کہ لوگوں کی امانتیں امانت رکھنے والوں کے حوالے کرو اور جب لوگوں کے

بَيْنَ النَّاسِ أَنْ تَحْكُمُوا بِالْعَدْلِ ۚ إِنَّ اللَّهَ نِعِمَّا

باہمی جھگڑوں کا فیصلہ کرنے لگو تو انصاف سے فیصلہ کرو خدا تم کو اسکی کیا ہی اچھی نصیحت کرتا ہے

يَعِظُكُمْ بِهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ كَانَ سَمِيعًا بَصِيرًا ۝ يَا أَيُّهَا

اس میں تو شک نہیں کہ خدا سب کی سنتا اور سب کچھ دیکھتا ہے اے

الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِي

ایماندارو خدا کی اطاعت کرو اور رسول کی اور جو تم میں سے صاحبان ل حکومت ہوں

الْأَمْرِ مِنْكُمْ ۖ فَإِنْ تَنَازَعْتُمْ فِي شَيْءٍ فَرُدُّوهُ إِلَى اللَّهِ

انکی اطاعت کرو اور اگر تم کسی بات میں جھگڑا کرو پس اگر تم خدا اور روز آخرت

وَالرَّسُولِ إِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۚ

پر ایمان رکھتے ہو تو اس امر میں خدا اور رسول کی طرف رجوع کرو یہی (تمہارے حق میں)

ذَٰلِكَ خَيْرٌ وَأَحْسَنُ تَأْوِيلًا ۝ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ

بہتر ہے اور انجام کی راہ سے بہت اچھا ہے (اے رسول) کیا تم نے ان لوگوں (کی حالت) پر نظر نہیں (کی)

يَزْعُمُونَ أَنَّهُمْ آمَنُوا بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ وَمَا أُنْزِلَ

کی جو یہ خیالی پلاؤ پکاتے ہیں کہ جو کتاب تجھ پر نازل کی گئی اور جو کتابیں تم سے پہلے

ل مفسرین نے سبق اول اختلاف کیا ہے کہ اولی الامر سے مراد کون ہیں بعض لوگوں کا خیال ہے کہ اس سے امرا و حکام وقت ہے مگر حق یہ ہے کہ اس سے مراد ائمہ معصومین ہیں کیونکہ خدا نے جس طرح اپنی اور رسول کی اطاعت کا حکم دیا ہے اسی طرح ان کی اطاعت بھی تمام بندوں پر واجب کی ہے تو یہ شخص خدا اور رسول کا نائب ٹھہرا تو معصوم ہونا بھی ضروری ہوا کیونکہ اسکو عقل نہیں قبول کرتی کہ گنہگار کی اطاعت کا خدا حکم دے اور بارہ اماموں کے سوا کسی کی عصمت کا کوئی شخص دعویدار بھی نہیں ہو سکتا ہے اسکے علاوہ یہ تو ظاہر ہے کہ یہ حکم خدا اور رسول کا کسی خاص لوگ یا وقت یا کسی شخص کے واسطے نہیں ہے بلکہ ہر شخص اور ہر وقت کے واسطے قیامت تک کیلئے ہے اور یہی حال ہے اولی الامر کا بھی عام ہے اور دنیا اور دین کی تخصیص نہیں ہے بلکہ عام اطاعت کی اب دیکھنا ہے کہ اگر اولی الامر سے مراد دنیا کے بادشاہ ہوں تو مذہب اسلام کا کوئی ٹھکانا نہ رہے گا کیونکہ کہیں نصاری بادشاہ ہیں کہیں ہنود بے مذہب والے کہیں کفار اور اگر مسلمان ہی مقصود ہوں تو بھی انہیں بھی خدا جانے کتنے فرقے ہیں اور حدیث رسول کے مطابق ایک کے سوا سب جہنمی ہیں پھر کہیں سنی بادشاہ ہیں کہیں شیعہ کہیں کچھ مسلمان اطاعت کریں اور کس کی اور سب کی کریں تو یہ بھی ممکن نہیں تب ضروری ہے کہ دنیا کے بادشاہ کے علاوہ کوئی اور شخص مراد ہو اور اس شخص کو وجود بھی رہنا ضروری ہے ورنہ خدا کا حکم فضول اور بیکار ہو جائے گا اسی بنا پر حضرت رسول نے فرمایا ہے کہ جو شخص اپنے زمانے کے امام کی معرفت حاصل کئے بغیر مرجائے تو وہ کافر کی موت مرتا ہے اور یہ ظاہر ہے کہ بادشاہ دنیا کی معرفت حاصل نہ کرنے سے کوئی شخص کافر نہیں ہو سکتا اور یہ حدیث جابر بن عبداللہ انصاری میں

(بقیہ حاشیہ صفحہ ۱۳۹ پر)

مِنْ قَبْلِكَ يُرِيدُونَ أَنْ يَتَحَاكَمُوا إِلَى الطَّاغُوتِ

نازل کی گئیں (سب پر) ایمان لائے ہیں اور دلی تمنا یہ ہے کہ سرکشوں کو اپنا حاکم بنائیں حالانکہ ان کو

وَقَدْ أُمِرُوا أَنْ يَكْفُرُوا بِهِ ۖ وَيُرِيدُ الشَّيْطَانُ أَنْ

حکم دیا گیا ہے کہ اُن کی بات نہ مانیں اور شیطان تو یہ چاہتا ہے کہ انہیں بہکا کے

يُضِلَّهُمْ ضَلَالًا بَعِيدًا ۝ وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْا إِلَىٰ

بہت دُور لے جائے اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ خدا نے جو (کتاب) نازل

مَا أَنْزَلَ اللَّهُ وَإِلَى الرَّسُولِ رَأَيْتَ الْمُنَافِقِينَ يَصُدُّونَ

کی ہے اسکی طرف اور رسول کی طرف رجوع کرو، تو تم منافقین کو دیکھتے ہو کہ تم سے کس طرح منہ پھیر

عَنْكَ صُدُودًا ۝ فَكَيْفَ إِذَا أَصَابَتْهُمْ مُصِيبَةٌ بِمَا

لیتے ہیں، پھر جب اُن پر اُن کے کرتوت کی وجہ سے کوئی مصیبت پڑتی ہے تو کیونکر

قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ ثُمَّ جَاءُوكَ يَحْلِفُونَ بِاللَّهِ إِنْ

تمہارے پاس خدا کی قسمیں کھاتے ہوئے آتے ہیں کہ ہمارا مطلب تو نیکی اور

أَرَدْنَا إِلَّا إِحْسَانًا وَتَوْفِيقًا ۝ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ يَعْلَمُ

میل ملاپ کے سوا کچھ نہ تھا، یہ وہ لوگ ہیں کہ کچھ خدا ہی ان کے دل کی حالت خوب

اللَّهُ مَا فِي قُلُوبِهِمْ فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ وَعِظْهُمْ وَقُلْ لَهُمْ

جانتا ہے پس تم ان سے درگزر کرو اور ان کو نصیحت کرو اور ان سے

فِي أَنْفُسِهِمْ قَوْلًا بَلِيغًا ۝ وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ رَسُولٍ

اُن کے دل میں اثر کر جانے والی برمحل بات کہو، اور ہم نے کوئی رسول نہیں بھیجا مگر اس واسطے

إِلَّا لِيُطَاعَ بِإِذْنِ اللَّهِ ۚ وَلَوْ أَنَّهُمْ إِذْ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ

کہ خدا کے حکم سے لوگ اسکی اطاعت کریں اور (اے رسول) جب ان لوگوں نے نافرمانی کرکے اپنی جانوں

جَاءُوكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللَّهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُولُ

پر ظلم کیا تھا اگر تمہارے پاس چلے آتے اور خدا سے معافی مانگتے اور رسول (تم) بھی انکی مغفرت چاہتے تو بیشک

(بقیہ حاشیہ ۱۳۰) بھی اس کی تشریح موجود ہے کہ اولی الامر سے مراد ائمہ معصومین ہیں [illegible] ائمہ کے نام تک [illegible] مذکور ہیں۔ ۲۰۴-۲۰۳-۲۰۲

لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيمًا ۝ فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ

وہ لوگ خدا کو بڑا توبہ قبول کرنیوالا مہربان پاتے پس (اے رسول) تمہارے پروردگار کی قسم یہ لوگ

حَتّٰى يُحَكِّمُوكَ فِيمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوا فِي أَنْفُسِهِمْ

سچے مومن نہ ہونگے تا وقتیکہ اپنے باہمی جھگڑوں میں تم کو اپنا حاکم (نہ) بنائیں پھر یہی نہیں بلکہ جو کچھ

حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ۝ وَلَوْ أَنَّا كَتَبْنَا

تم فیصلہ کرو اس سے کسی طرح دل تنگ بھی نہ ہوں بلکہ خوش خوش اسکو مان لیں (اسلامی شریعت سہل

عَلَيْهِمْ أَنِ اقْتُلُوا أَنْفُسَكُمْ أَوِ اخْرُجُوا مِنْ دِيَارِكُمْ مَّا فَعَلُوهُ

میں تو انکا یہ حال ہے اور) اگر ہم بنی اسرائیل کی طرح انپر یہ حکم جاری کر دیتے کہ تم اپنے آپ کو قتل کر ڈالو یا شہر بدر ہو جاؤ تو ان

إِلَّا قَلِيلٌ مِّنْهُمْ ۖ وَلَوْ أَنَّهُمْ فَعَلُوا مَا يُوعَظُونَ بِهِ لَكَانَ

میں سے چند آدمیوں کے سوا یہ لوگ اس کو نہ کرتے اور اگر یہ لوگ اس بات پر عمل کرتے جس کی انکو نصیحت کی جاتی

خَيْرًا لَّهُمْ وَأَشَدَّ تَثْبِيتًا ۝ وَإِذًا لَّآتَيْنَاهُمْ مِّنْ لَّدُنَّا أَجْرًا

تو انکے حق میں بہت بہتر ہوتا اور دین میں بھی زیادہ ثابت قدمی ہوتی اور اس صورت میں ہم انکو اپنے ہاں سے

عَظِيمًا ۝ وَلَهَدَيْنَاهُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيمًا ۝ وَمَنْ يُطِعِ اللّٰهَ

ضرور بڑا اجر دیتے اور ان کو راہ راست کی بھی ضرور ہدایت کرتے۔ اور جس شخص نے خدا اور رسول کی اطاعت

وَالرَّسُولَ فَأُولٰئِكَ مَعَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ

کی تو ایسے لوگ ان (مقبول) بندوں کے ساتھ ہونگے جنہیں خدا نے اپنی نعمتیں دی ہیں یعنی

النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصّٰلِحِينَ ۚ وَ

انبیاء ؑ اور صدیقین اور شہدا اور صالحین اور

حَسُنَ أُولٰئِكَ رَفِيقًا ۝ ذٰلِكَ الْفَضْلُ مِنَ اللّٰهِ ۚ وَ

یہ لوگ کیا ہی اچھے رفیق ہیں، یہ خدا کا فضل (وکرم) ہے اور خدا تو

كَفٰى بِاللّٰهِ عَلِيمًا ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا خُذُوا حِذْرَكُمْ

واقفکاری میں بس ہے، اے ایمان والو جہاد کے وقت اپنی حفاظت رکھنے (کے سامان) اچھی طرح

لے ایک روایت ہے کہ جب منافقوں نے ایک مرتبہ نفاق پر اتفاق کیا خدا نے اپنے رسول کو ان کے حال سے خبر دی اور آپ نے سب لوگوں کو جمع کر کے فرمایا کہ تم میں سے بارہ آدمیوں نے نفاق پر اتفاق کیا ہے اگر وہ اپنی جگہ سے اٹھیں اور اپنی مغفرت چاہیں تو انکے واسطے سفارش کروں ہر چند آپ نے اصرار سے فرمایا مگر کوئی جگہ سے اپنے حرکت نہ کی اسکے بعد آپ نے سب کا پتہ بتا دیا اور وہ لوگ ذلیل و رسوا ہوئے ۲ اس کے بعد یہ آیت نازل ہوئی ۳ ایک حدیث میں ہے کہ نبیین سے حضرت رسول اور صدیقین سے حضرت علی بن ابیطالب اور شہدا سے حسنینؑ اور صالحین سے باقی ائمہ مراد ہیں اور یہی قرین قیاس بھی ہے کیونکہ نبیین سے حضرت رسول کا مراد ہونا تو ظاہر ہے اور اس میں کسی کو کلام بھی نہیں ہے یا صدیقین سے حضرت علی کا مراد ہونا تو یہ بھی ظاہر ہے کیونکہ اگر صدیق کے معنے تصدیق کرنیوالے کے لئے جائیں تو تاریخوں سے ثابت اور ساری دنیا کو معلوم ہے کہ حضرت رسول کی نبوت کی تصدیق کرنیوالے سب سے پہلے علی ابن ابیطالب ہیں اور اگر سچے کے معنے لئے جائیں تو بھی حضرت علی کے سوا دوسرا کوئی اس کا مستحق نہیں ہو سکتا کیونکہ اور جن لوگوں کو صدیق کہا جاتا ہے انکا یہ حال تھا کہ برسوں تک بتوں کے آگے سر جھکاتے رہے اور حضرت علیؑ نے کبھی بتوں کو سجدہ کیا ہی نہیں اسی وجہ سے اوروں کی عصمت کا کوئی قائل نہیں اور حضرت حسنینؑ کا شہید راہ خدا ہونا تو ظاہر ہے اور صالحین سے باقی ائمہ کے مراد ہونے میں بھی کوئی مسلمان شک نہیں کر سکتا کیونکہ صالحین سے مراد وہ لوگ ہیں جو اعلیٰ درجہ کے کامل ہوں اور یہ ثابت ہے کہ ہر زمانے میں یہ حضرات اور تمام خلق سے صلاح و تقویٰ وغیرہ میں اکمل تھے ۔۱۲-۱۳-۱۴

ع ۹ / ۱۱

فَانْفِرُوْا ثُبَاتٍ اَوِ انْفِرُوْا جَمِيْعًا ۝ وَاِنَّ مِنْكُمْ لَمَنْ

دیکھ بھال لو پھر (تمہیں اختیار ہے) خواہ دستہ دستہ نکلو یا سب اکٹھے ہو کر نکل کھڑے ہو اور تم میں

لَّيُبَطِّئَنَّ ۚ فَاِنْ اَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةٌ قَالَ قَدْ اَنْعَمَ اللّٰهُ

سے بعض ایسے بھی ہیں جو (عمداً) پیچھے رہیں گے پھر اگر (اتفاقاً) تم پر کوئی مصیبت آ پڑی تو کہنے

عَلَيَّ اِذْ لَمْ اَكُنْ مَّعَهُمْ شَهِيْدًا ۝ وَلَئِنْ اَصَابَكُمْ فَضْلٌ

لگے خدا نے ہم پر بڑا فضل کیا کہ میں ان (مسلمانوں) کے ساتھ موجود نہ ہوا اور اگر تم پر خدا نے فضل کیا اور تم

مِّنَ اللّٰهِ لَيَقُوْلَنَّ كَاَنْ لَّمْ تَكُنْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهٗ مَوَدَّةٌ

پر غالب آئے تو اس طرح اجنبی بن کے کہ گویا تم میں اور اس میں کبھی کی محبت ہی نہ تھی یوں کہنے لگے کہ اے

يّٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ مَعَهُمْ فَاَفُوْزَ فَوْزًا عَظِيْمًا ۝ فَلْيُقَاتِلْ

کاش میں بھی ان کے ساتھ ہوتا تو میں بھی بڑی کامیابی حاصل کرتا پس جو لوگ دنیا کی

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ الَّذِيْنَ يَشْرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا بِالْاٰخِرَةِ ۭ

زندگی (جان تک) آخرت کے واسطے دے ڈالنے کو موجود ہیں ان کو خدا کی راہ میں جہاد کرنا

وَمَنْ يُّقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيُقْتَلْ اَوْ يَغْلِبْ فَسَوْفَ

چاہیے۔ اور جس شخص نے خدا کی راہ میں جہاد کیا پھر شہید ہوا تو گویا غالب آیا تو (بہرحال)

نُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝ وَمَا لَكُمْ لَا تُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ

ہم تو عنقریب ہی اسکو بڑا اجر عطا فرمائینگے (اور مسلمانو!) تم کو کیا ہو گیا ہے کہ خدا کی راہ میں اور ان

اللّٰهِ وَالْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاۗءِ وَالْوِلْدَانِ

کمزور شدہ اور بے بس مردوں اور عورتوں اور بچوں (کو کفار کے پنجے سے چھڑانے) کے واسطے جہاد نہیں

الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا مِنْ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ

کرتے جو (حالت مجبوری میں) خدا سے دعائیں مانگ رہے ہیں کہ اے ہمارے پالنے والے کسی طرح اس بستی (مکہ)

الظَّالِمِ اَهْلُهَا ۚ وَاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا ڌ وَّاجْعَلْ

سے جس کے باشندے ظالم ہیں ہم کو نکال اور اپنی طرف سے کسی کو ہمارا سرپرست بنا اور تو خود ہی کسی کو اپنی

لے حضرت رسول سے منقول ہے کہ شہید راہ خدا کی خصوصی سات فضیلتیں ہیں (۱) جس وقت اسکے خون کا پہلا قطرہ گرتا ہے تو کل گناہ اس کے بخشے جاتے ہیں (۲) جب وہ زمین پر گرتا ہے تو اس کا سر حور عین کی گود میں ہوتا ہے (۳) بعد شہادت اس کو فوراً جنت کی پوشاک پہنائی جاتی ہے (۴) خزینہ دار بہشت فوراً تمام خوشبوئیں لیکر حاضر ہوتے ہیں کہ جسکو چاہے پسند کرے (۵) جو گھر اسکا بہشت میں ہے فوراً وہ اسے دکھایا جاتا ہے (۶) اسکو حکم ہوتا ہے کہ بہشت میں جہاں چاہے سیر حاصل کرتا پھرے (۷) بارگاہ خداوندی میں حاضر ہو کر اپنی قربت و منزلت بڑھاتا ہے

لے حضرت رسول کی ہجرت کے بعد بہت سے لوگ ہجرت کرنے سے معذور رہ گئے ایسے بھی تھے کہ وہ حقیقت مسلمان تھے مگر کفار ان کو مکہ سے نکلنے نہ دیتے تھے اور طرح طرح کی تکلیفیں دیتے تھے چنانچہ حضرت ابن عباس کہتے ہیں کہ منجملہ ان لوگوں کے میں اور میری ماں بھی تھیں کہ ہمیشہ دعا مانگا کرتے تھے کہ خدا کسی طرح ہمیں اس بستی سے نکالے اس پر خدا نے مسلمانوں کو جہاد کی ترغیب دی آخر ان بیکسوں کی دعا قبول ہو کر کچھ لوگوں کے واسطے ہجرت کی راہیں پیدا ہو گئیں اور باقی ماندہ لوگوں کی بروقت فتح حضرت رسول نے ولی دی اور عتاب بن اسید کو مکہ کا حاکم بنا کر ان کی نصرت و مدد کی ۱۴۰

لَنَا مِن لَّدُنكَ نَصِيرًا ۝ الَّذِينَ آمَنُوا يُقَاتِلُونَ فِي

طرف سے ہمارا مددگار (بنا) (پس دیکھو) ایمان والے تو خدا کی راہ میں

سَبِيلِ اللَّهِ ۖ وَالَّذِينَ كَفَرُوا يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ

لڑتے ہیں اور کفار شیطان کی راہ میں لڑتے مرتے ہیں

الطَّاغُوتِ فَقَاتِلُوا أَوْلِيَاءَ الشَّيْطَانِ ۖ إِنَّ كَيْدَ

پس (مسلمانو) تم شیطان کے ہوا خواہوں سے لڑو (اور کچھ پرواہ نہ کرو) کیونکہ

الشَّيْطَانِ كَانَ ضَعِيفًا ۝ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ قِيلَ لَهُمْ

شیطان کا داؤں بہت ہی بودا ہے۔ (اے رسول) کیا تم نے ان لوگوں (کے حال)

كُفُّوا أَيْدِيَكُمْ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ فَلَمَّا

پر نظر نہیں کی جن کو (جہاد کی آرزو تھی اور) ان کو حکم دیا گیا تھا کہ (ابھی چندے) اپنے ہاتھ روکے رہو اور پابندی

كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ إِذَا فَرِيقٌ مِّنْهُمْ يَخْشَوْنَ النَّاسَ

سے نماز پڑھو اور زکوٰۃ دیئے جاؤ مگر جب جہاد ان پر واجب کیا گیا تو ان میں سے کچھ لوگ بودے پن میں لوگوں

كَخَشْيَةِ اللَّهِ أَوْ أَشَدَّ خَشْيَةً ۚ وَقَالُوا رَبَّنَا لِمَ كَتَبْتَ

(سے اس طرح) ڈرنے لگے جیسے کوئی خدا سے ڈرے بلکہ اس سے کہیں زیادہ اور گھبرا کر کہنے لگے خدایا تو

عَلَيْنَا الْقِتَالَ لَوْلَا أَخَّرْتَنَا إِلَىٰ أَجَلٍ قَرِيبٍ ۗ قُلْ

نے ہم پر جہاد کیوں واجب کر دیا ہم کو تھوڑی سی مہلت کیوں نہ دی (اے رسول) ان سے کہہ دو کہ دنیا کی

مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيلٌ وَالْآخِرَةُ خَيْرٌ لِّمَنِ اتَّقَىٰ وَلَا

آسائش بہت تھوڑی سی ہے اور جو (خدا سے) ڈرتا ہے اس کی آخرت اس سے کہیں بہتر ہے

تُظْلَمُونَ فَتِيلًا ۝ أَيْنَمَا تَكُونُوا يُدْرِككُّمُ الْمَوْتُ وَ

اور (وہاں تو) ریشہ (دال) برابر بھی تم لوگوں پر ظلم نہیں کیا جائیگا تم چاہے جہاں ہو موت تو تم کو لے ہی لے

لَوْ كُنتُمْ فِي بُرُوجٍ مُّشَيَّدَةٍ ۗ وَإِن تُصِبْهُمْ حَسَنَةٌ

گی اگرچہ تم کیسے ہی مضبوط پکے گنبدوں میں جا چھپو اور ان کو اگر کوئی بھلائی پہنچتی ہے تو کہنے لگتے

لے یہ کچھ لوگوں کی ہے جو مکہ میں جہاد سے بھاگ جایا کرتے تھے اور مکہ میں مشرکین کی سختی کا سامنا کرتے تھے جب حکم جہاد ہوا تو انکے ... کوئی زخم لگا ... لوگوں کے بچانے کے واسطے یعنی آیتیں نازل ہوئی ہیں ... جس سال حضرت رسول نے حج کی تھی اتفاقاً اس سال مدینہ ... سے بھی ... تھے اور غلہ بھی گراں تھا پھر کیا تھا یہودیوں کو ایک شگوفہ ہاتھ آیا کہنے لگے کہ یہ حضرت کے آنے کی بد شگونی ہے خدا نے انکے جھٹلانے کے واسطے یہ آیت نازل کی ۱۲۔

يَقُولُوا هَٰذِهِ مِنْ عِندِ اللَّهِ ۖ وَإِن تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ

ہیں کہ یہ خدا کی طرف سے ہے اور اگر ان کو کوئی تکلیف ہوتی تو شرارت سے

يَقُولُوا هَٰذِهِ مِنْ عِندِكَ ۚ قُلْ كُلٌّ مِّنْ عِندِ اللَّهِ ۖ

کہنے لگتے ہیں کہ اے رسول یہ تمہاری بدولت ہے (اے رسول) تم کہہ دو کہ سب خدا کی طرف سے ہے

فَمَالِ هَٰؤُلَاءِ الْقَوْمِ لَا يَكَادُونَ يَفْقَهُونَ حَدِيثًا ۝

پس ان لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ کوئی بات ہی نہیں سمجھتے حالانکہ رنج و راحت (اے آدمی) جب تم کو کوئی

مَّا أَصَابَكَ مِنْ حَسَنَةٍ فَمِنَ اللَّهِ ۖ وَمَا أَصَابَكَ مِن

فائدہ پہنچے تو سمجھو کہ خدا کی طرف سے ہے اور جب تم کو کوئی تکلیف

سَيِّئَةٍ فَمِن نَّفْسِكَ ۚ وَأَرْسَلْنَاكَ لِلنَّاسِ رَسُولًا ۚ وَ

پہنچے تو سمجھو کہ خود تمہاری بدولت ہے اور اے رسول ہم نے تم کو لوگوں کے پاس پیغمبر بنا

كَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا ۝ مَّن يُطِعِ الرَّسُولَ فَقَدْ أَطَاعَ

کے بھیجا ہے اور اس کے لئے خدا کی گواہی کافی ہے جس نے رسول کی اطاعت کی تو اس نے خدا کی اطاعت کی

اللَّهَ ۖ وَمَن تَوَلَّىٰ فَمَا أَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ حَفِيظًا ۝ وَيَقُولُونَ

اور جس نے روگردانی کی تو تم کچھ خیال نہ کرو کیونکہ ہم نے تم کو ان کا پاسبان مقرر کر کے تو بھیجا نہیں ہے اور یہ لوگ

طَاعَةٌ فَإِذَا بَرَزُوا مِنْ عِندِكَ بَيَّتَ طَائِفَةٌ مِّنْهُمْ

تمہارے سامنے تو کہتے ہیں کہ ہم آپ کے فرمانبردار ہیں لیکن جب تمہارے پاس سے باہر نکلتے ہیں تو ان میں سے بعض لوگ

غَيْرَ الَّذِي تَقُولُ ۖ وَاللَّهُ يَكْتُبُ مَا يُبَيِّتُونَ ۖ فَأَعْرِضْ

جو کچھ تم سے کہہ چکے تھے اس کے خلاف رات کو مشورے کرتے ہیں حالانکہ یہ نہیں سمجھتے کہ ان کو جو کچھ بھی

عَنْهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ ۚ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ وَكِيلًا ۝ أَفَلَا

شور کرتے ہیں اسے لکھتا جاتا ہے ان کو کچھ خیال نہ کرو اور خدا پر بھروسہ رکھو اور خدا ہی کارساز کافی ہے بھلا

يَتَدَبَّرُونَ الْقُرْآنَ ۚ وَلَوْ كَانَ مِنْ عِندِ غَيْرِ اللَّهِ

یہ لوگ قرآن میں بھی غور نہیں کرتے اور یہ نہیں خیال کرتے کہ اگر خدا کے سوا کسی اور کی طرف سے آیا ہوتا تو ضرور

لَوَجَدُوا فِيهِ اخْتِلَافًا كَثِيرًا ۝ وَإِذَا جَاءَهُمْ أَمْرٌ

اس میں بڑا اختلاف پاتے، اور جب اُنکے (مسلمانوں کے) پاس امن یا خوف کی خبر آتی ہے تو

مِّنَ الْأَمْنِ أَوِ الْخَوْفِ أَذَاعُوا بِهِ ۖ وَلَوْ رَدُّوهُ إِلَى

اسے فوراً مشہور کر دیتے ہیں، حالانکہ اگر وہ اس خبر کو رسول (یا) اور ایمانداروں میں سے صاحبانِ

الرَّسُولِ وَإِلَىٰ أُولِي الْأَمْرِ مِنْهُمْ لَعَلِمَهُ الَّذِينَ

حکومت تک پہنچاتے تو بیشک جو لوگ اُن میں سے اس کی تحقیق کرنیوالے ہیں (یعنی) اولی

يَسْتَنبِطُونَهُ مِنْهُمْ ۗ وَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ

الامر اسکو سمجھ لیتے اور مشہور کرنے کی ضرورت ہی نہ پڑتی اور (مسلمانو) اگر تم پر خدا کا فضل (و)

لَاتَّبَعْتُمُ الشَّيْطَانَ إِلَّا قَلِيلًا ۝ فَقَاتِلْ فِي سَبِيلِ

کرم اور اسکی مہربانی نہ ہوتی تو چند آدمیوں کے سوا تم سب کے سب شیطان کی پیروی کرنے لگتے، پس (اے رسول)

اللَّهِ لَا تُكَلَّفُ إِلَّا نَفْسَكَ ۚ وَحَرِّضِ الْمُؤْمِنِينَ ۖ

تم خدا کی راہ میں جہاد کرو اور تم اپنی ذات کے سوا اور کسی کے ذمہ دار نہیں ہو اور ایمانداروں کو (جہاد کی)

عَسَى اللَّهُ أَن يَكُفَّ بَأْسَ الَّذِينَ كَفَرُوا ۚ وَاللَّهُ أَشَدُّ

ترغیب دو عنقریب خدا کافروں کی ہیبت روک دیگا، اور خدا کی ہیبت سب سے زیادہ ہے اور اسکی سزا

بَأْسًا وَأَشَدُّ تَنكِيلًا ۝ مَّن يَشْفَعْ شَفَاعَةً حَسَنَةً

بہت سخت ہے جو شخص اچھے کام کی سفارش کرے تو اس کو بھی اس کام

يَكُن لَّهُ نَصِيبٌ مِّنْهَا ۖ وَمَن يَشْفَعْ شَفَاعَةً سَيِّئَةً

کے ثواب سے کچھ حصہ ملے گا اور جو بُرے کام کی سفارش کرے تو اس کو بھی اسی کام کی

يَكُن لَّهُ كِفْلٌ مِّنْهَا ۗ وَكَانَ اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ مُّقِيتًا ۝

سزا کا کچھ حصہ ملے گا اور خدا تو ہر چیز پر نگہبان ہے اور جب تمہیں کسی طرح کوئی شخص

وَإِذَا حُيِّيتُم بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوا بِأَحْسَنَ مِنْهَا أَوْ رُدُّوهَا ۗ

سلام کرے تو تم بھی اسکے جواب میں اس سے بہتر طریقہ سے سلام کرو یا وہی لفظ جواب میں کہدو

ل یعنی [illegible] کی آیت کی تفسیر میں ثابت کیا ہے کہ اولی الامر سے مراد وہ امام ہیں [illegible] صفحہ ۱۳۰

ع ایک حدیث میں ہے کہ فضل خدا سے حضرت رسولؐ اور رحمت سے حضرت علیؑ مراد ہیں [illegible] حضرت علیؑ کے قوتِ بازو سے [illegible] جب [illegible] حضرت رسول نے [illegible] تم سے کوئی دہانے کو آگے جہاد کو [illegible] [illegible] رسول کو جہاد سے تنہا جہاد کرنے کا حکم دیا [illegible]

[illegible] اگر سلام کرنا سنت ہے مگر اس کا جواب واجب ہے مگر سلام کرنے والے کا ثواب زیادہ ہے اور جواب دینے والے کا کم [illegible] سلام علیکم [illegible]

إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ حَسِيبًا ﴿٨٦﴾ اللَّهُ لَا إِلَٰهَ

بیشک خدا ہر چیز کا حساب کرنے والا ہے اللہ تو وہی پروردگار ہے جس کے

إِلَّا هُوَ لَيَجْمَعَنَّكُمْ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا رَيْبَ فِيهِ وَ

سوا کوئی قابل پرستش نہیں وہ تمکو قیامت کے دن جس میں کچھ بھی شک نہیں ضرور اکٹھا کریگا او

مَنْ أَصْدَقُ مِنَ اللَّهِ حَدِيثًا ﴿٨٧﴾ فَمَا لَكُمْ فِي

خدا سے بڑھکر بات میں سچا کون ہوگا مسلمانو پھر تمکو کیا ہوگیا ہے کہ تم منافقوں کے بارے

الْمُنَافِقِينَ فِئَتَيْنِ وَاللَّهُ أَرْكَسَهُم بِمَا كَسَبُوا أَتُرِيدُونَ

میں دو فریق ہو گئے ہو (ایک موافق ایک مخالف) حالانکہ خود خدا نے انکے کرتوتوں کی بدولت ان

أَن تَهْدُوا مَنْ أَضَلَّ اللَّهُ وَمَن يُضْلِلِ اللَّهُ فَلَن

کی عقلوں کو الٹ پلٹ دیا ہے کیا تم یہ چاہتے ہو کہ جسکو خدا نے گمراہی میں چھوڑ دیا ہے تم اسکو رستے پر لے آؤ

تَجِدَ لَهُ سَبِيلًا ﴿٨٨﴾ وَدُّوا لَوْ تَكْفُرُونَ كَمَا كَفَرُوا فَتَكُونُونَ

حالانکہ خدا نے جسکو گمراہی میں چھوڑ دیا ہے اسکے لیے تم کوئی رستہ نکال ہی نہیں سکتے انکی تو خواہش یہ

سَوَاءً فَلَا تَتَّخِذُوا مِنْهُمْ أَوْلِيَاءَ حَتَّىٰ يُهَاجِرُوا فِي

ہے کہ جس طرح وہ کافر ہوگئے تم بھی کافر ہو جاؤ تاکہ تم انکے برابر ہو جاؤ پس جبتک وہ خدا کی راہ میں ہجرت کریں

سَبِيلِ اللَّهِ فَإِن تَوَلَّوْا فَخُذُوهُمْ وَاقْتُلُوهُمْ حَيْثُ

تم ان میں سے کسی کو دوست نہ بناؤ پھر اگر وہ اس سے بھی منہ موڑیں تو انہیں گرفتار کرو اور جہاں پاؤ

وَجَدتُّمُوهُمْ وَلَا تَتَّخِذُوا مِنْهُمْ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ﴿٨٩﴾

ان کو قتل کردو اور ان میں سے کسی کو نہ اپنا دوست بناؤ نہ مددگار مگر جو

إِلَّا الَّذِينَ يَصِلُونَ إِلَىٰ قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُم مِّيثَاقٌ

لوگ کسی ایسی قوم سے جاملے ہوں کہ تم میں اور انہیں (صلح کا) عہد و پیمان ہو چکا

أَوْ جَاءُوكُمْ حَصِرَتْ صُدُورُهُمْ أَن يُقَاتِلُوكُمْ

ہے یا تم سے جنگ کرنے یا اپنی قوم کیساتھ لڑنے سے دل تنگ ہو کر تمہارے

[illegible]

إِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَسِيْبًا ۝٨٦ اَللّٰهُ لَآ إِلٰهَ

بیشک خدا ہر چیز کا حساب کرنے والا ہے اللہ تو وہی پروردگار ہے جس کے

إِلَّا هُوَ لَيَجْمَعَنَّكُمْ إِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ وَ

سوا کوئی قابل پرستش نہیں وہ تمکو قیامت کے دن (جس کے آنے میں) کچھ بھی شک نہیں ضرور اکٹھا کریگا اور

مَنْ أَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ حَدِيْثًا ۝٨٧ فَمَا لَكُمْ فِي

خدا سے بڑھکر بات میں سچا کون ہو گا مسلمانو! پھر تمکو کیا ہو گیا ہے کہ تم منافقوں کے بارے

الْمُنٰفِقِيْنَ فِئَتَيْنِ وَاللّٰهُ أَرْكَسَهُمْ بِمَا كَسَبُوْا أَتُرِيْدُوْنَ

میں دو فریق ہو گئے ہو (ایک موافق ایک مخالف) حالانکہ خود خدا نے انکے کرتوتوں کی بدولت ان

أَنْ تَهْدُوْا مَنْ أَضَلَّ اللّٰهُ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَنْ

کی عقلوں کو الٹ پلٹ دیا ہے کیا تم یہ چاہتے ہو کہ جسکو خدا نے گمراہی میں ڈال دیا ہے تم اسکو رستے پر لے آؤ

تَجِدَ لَهُ سَبِيْلًا ۝٨٨ وَدُّوْا لَوْ تَكْفُرُوْنَ كَمَا كَفَرُوْا فَتَكُوْنُوْنَ

اور جسکو خدا گمراہ کر دے اسکے لئے تم کوئی رستہ نکال ہی نہیں سکتے ان کی تو یہی خواہش ہے

سَوَآءً فَلَا تَتَّخِذُوْا مِنْهُمْ أَوْلِيَآءَ حَتّٰى يُهَاجِرُوْا فِيْ

کہ جس طرح وہ کافر ہوئے ہیں تم بھی کافر ہو جاؤ تاکہ تم انکے برابر ہو جاؤ پس جب تک وہ خدا کی راہ میں ہجرت کریں

سَبِيْلِ اللّٰهِ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَخُذُوْهُمْ وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ

تم ان میں سے کسی کو دوست نہ بناؤ پھر اگر وہ اس سے بھی منہ موڑیں تو انہیں گرفتار کرو اور جہاں پاؤ

وَجَدْتُّمُوْهُمْ وَلَا تَتَّخِذُوْا مِنْهُمْ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ۝٨٩

ان کو قتل کر دو اور ان میں سے کسی کو نہ اپنا دوست بناؤ نہ مددگار مگر جو

إِلَّا الَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ إِلٰى قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ

لوگ کسی ایسی قوم سے جا ملے ہوں کہ تم میں اور انمیں (صلح کا) عہد و پیمان ہو چکا

أَوْ جَآءُوْكُمْ حَصِرَتْ صُدُوْرُهُمْ أَنْ يُّقَاتِلُوْكُمْ

ہے یا تم سے جنگ کرنے یا اپنی قوم کیساتھ لڑنے سے دل تنگ ہو کر تمہارے

أَوْ يُقَاتِلُوا قَوْمَهُمْ ۚ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَسَلَّطَهُمْ عَلَيْكُمْ

پاس آتے ہوں (تو انہیں آزار نہ پہنچاؤ) اور اگر خدا چاہتا تو ان کو تم پر غلبہ دیتا تو وہ تم سے ضرور لڑتے

فَلَقَاتَلُوكُمْ ۚ فَإِنِ اعْتَزَلُوكُمْ فَلَمْ يُقَاتِلُوكُمْ وَأَلْقَوْا

پس اگر وہ تم سے کنارہ کشی کریں اور تم سے نہ لڑیں اور تمہارے پاس صلح کا پیغام دیں تو پھر

إِلَيْكُمُ السَّلَمَ فَمَا جَعَلَ اللَّهُ لَكُمْ عَلَيْهِمْ سَبِيلًا ۝

تمہارے لیے ان لوگوں پر (آزار پہنچانے کی) خدا نے کوئی سبیل نہیں نکالی عنقریب تم

سَتَجِدُونَ آخَرِينَ يُرِيدُونَ أَنْ يَأْمَنُوكُمْ وَيَأْمَنُوا

کچھ ایسے اور لوگوں کو بھی پاؤ گے جو یہ چاہتے ہیں کہ تم سے بھی امن میں رہیں اور اپنی قوم

قَوْمَهُمْ كُلَّمَا رُدُّوا إِلَى الْفِتْنَةِ أُرْكِسُوا فِيهَا ۚ فَإِنْ

سے بھی امن میں رہیں (مگر) جب کبھی جھگڑے کی طرف بلائے گئے تو آمیں اوندھے منہ کے بل گر پڑے

لَمْ يَعْتَزِلُوكُمْ وَيُلْقُوا إِلَيْكُمُ السَّلَمَ وَيَكُفُّوا أَيْدِيَهُمْ

پس اگر وہ تم سے نہ کنارہ کشی کریں اور نہ تمہیں صلح کا پیغام دیں اور نہ لڑائی سے اپنے ہاتھ روکیں پس

فَخُذُوهُمْ وَاقْتُلُوهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوهُمْ ۚ وَ

ان کو پکڑو اور جہاں پاؤ ان کو قتل کرو اور

أُولَٰئِكُمْ جَعَلْنَا لَكُمْ عَلَيْهِمْ سُلْطَانًا مُبِينًا ۝ وَمَا كَانَ

یہی وہ لوگ ہیں جن پر ہم نے تمہیں صریحی غلبہ عطا فرمایا اور کسی ایماندار کو

لِمُؤْمِنٍ أَنْ يَقْتُلَ مُؤْمِنًا إِلَّا خَطَأً ۚ وَمَنْ

جائز نہیں کہ کسی مومن کو جان سے مار ڈالے مگر دھوکے سے (قتل کیا ہو تو دوسری بات ہے)

قَتَلَ مُؤْمِنًا خَطَأً فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مُؤْمِنَةٍ وَدِيَةٌ

اور جو شخص کسی مومن کو دھوکے سے (بھی) مار ڈالے تو اس پر ایک ایماندار غلام کا آزاد کرنا اور مقتول کے قرابتداروں

مُسَلَّمَةٌ إِلَىٰ أَهْلِهِ إِلَّا أَنْ يَصَّدَّقُوا ۚ فَإِنْ كَانَ

کو خوں بہا دینا (لازم) ہے مگر جب وہ لوگ معاف کریں پھر اگر مقتول ان لوگوں میں

سلہ یہ ان لوگوں کا حکم ہے جو حضرت رسول کو ہدایت کی گئی تھی [illegible]
[illegible]
حضرت [illegible] مدینہ [illegible]
[illegible] مسلمان ہو گیا تھا مگر ماں سے
ڈر کے اپنے عزیزوں سے [illegible]
دیا تھا ایک رات کو موقع
پا کر مدینہ کو چلتا ہوا اس کی ماں
اس کے فراق سے نالہ و زاری
میں بے قرار پریشان ہوئی ابو جہل اور حارث
دونوں عیاش کے ماں جائے بھائی
تھے ماں کی بیقراری دیکھ کر عیاش
کے پیچھے چلے اور آخر مدینہ
کے قریب اس کو جا کر [illegible]
[illegible]
[illegible]
اسلام کو [illegible]
[illegible]
[illegible] عیاش [illegible]
[illegible]
[illegible] مسلمان ہو گیا [illegible]
[illegible]
[illegible]

(باقی بر صفحہ ١٢٦)

مِنْ قَوْمٍ عَدُوٍّ لَّكُمْ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ

سے ہو وہ جو تمہارے دشمن (کافر حربی) ہیں اور خود قاتل مومن ہے تو (صرف) ایک مسلمان غلام

مُّؤْمِنَةٍ ؕ وَاِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ

کا آزاد کرنا اور اگر مقتول ان کافر لوگوں میں کا ہو جن سے تم سے عہد و پیمان ہو چکا ہے

مِّيْثَاقٌ فَدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ اِلٰٓى اَهْلِهٖ وَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ

تو (قاتل پر) وارثان مقتول کو خون بہا دینا اور ایک بندۂ مومن کا آزاد کرنا

مُّؤْمِنَةٍ ۚ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ

(واجب ہے) پھر جو شخص (غلام آزاد کرنے کو) نہ پائے تو اس کا کفارہ خدا کی طرف سے

تَوْبَةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝٩٢ وَ

لگاتار دو مہینے کے روزے ہیں اور خدا (سب کچھ) جانتا (اور) بڑی حکمت والا ہے اور

مَنْ يَّقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآؤُهٗ جَهَنَّمُ

جو شخص کسی مومن کو جان بوجھ کے مار ڈالے (تو غلام کی آزادی وغیرہ) اس کا کفارہ

خٰلِدًا فِيْهَا وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَلَعَنَهٗ وَاَعَدَّ

نہیں بلکہ اس کی سزا دوزخ ہے اور ہمیشہ اس میں رہے گا اور خدا نے اپنا غضب جاری رکھا ہے اور

لَهٗ عَذَابًا عَظِيْمًا ۝٩٣ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا

لعنت کی ہے اور اسکے لیے بڑا سخت عذاب تیار کر رکھا ہے اے ایمان والو جب تم خدا کی راہ میں جہاد کو

ضَرَبْتُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَتَبَيَّنُوْا وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ

سفر کرو تو (کسی کے قتل کرنے میں جلدی نہ کرو بلکہ) اچھی طرح تحقیق کر لیا کرو اور جو شخص (اظہار اسلام کی غرض سے)

اَلْقٰٓى اِلَيْكُمُ السَّلٰمَ لَسْتَ مُؤْمِنًا ۚ تَبْتَغُوْنَ عَرَضَ

تمہیں سلام کرے تم اسے یہ نہ کہو کہ تو ایماندار نہیں ہے اور اس سے تمہاری غرض یہ ہو کہ (قتل)

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؗ فَعِنْدَ اللّٰهِ مَغَانِمُ كَثِيْرَةٌ ؕ كَذٰلِكَ

دنیا کی آسائش کی تمنا رکھتے ہو کر اس کے بہانے قتل کر کے مال لوٹ لو (سو خدا کے پاس) بہت سے غنیمتیں ہیں

كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلُ فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ فَتَبَيَّنُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ

غنیمتیں ہیں (مسلمان تو) پہلے تم خود بھی تو ایسے ہی تھے پھر خدا نے تم پر احسان کیا (کہ بے کھٹکے مسلمان ہوگئے) غرض خوب

كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ۝ لَا يَسْتَوِي الْقٰعِدُوْنَ

چھان بین کر لیا کرو بیشک خدا تمہارے سب کاموں سے خبردار ہے جو مسلمان (گھر میں) بے عذر بیٹھنے والے

مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ غَيْرُ اُولِي الضَّرَرِ وَالْمُجٰهِدُوْنَ

اور خدا کی راہ میں اپنے مال و جان سے جہاد کرنے والے

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ۭ فَضَّلَ اللّٰهُ

ہر گز برابر نہیں ہو سکتے (بلکہ) اپنے جان و مال سے جہاد کرنے والوں کو

الْمُجٰهِدِيْنَ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ عَلَي الْقٰعِدِيْنَ

گھر بیٹھ رہنے والوں پر خدا نے درجے کے اعتبار سے بڑی فضیلت دی ہے (اگرچہ)

دَرَجَةً ۭ وَكُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰي ۭ وَفَضَّلَ اللّٰهُ

خدا نے سب ایمانداروں سے (خواہ جہاد کریں یا نہ کریں) بھلائی کا وعدہ کر لیا ہے مگر خدا نے جہاد کرنے والوں کو خانہ نشینوں پر

الْمُجٰهِدِيْنَ عَلَي الْقٰعِدِيْنَ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝ دَرَجٰتٍ

عظیم ثواب کے اعتبار سے خدا نے بڑی فضیلت دی ہے۔ (یعنی انھیں) اپنی طرف سے بڑے بڑے

مِّنْهُ وَمَغْفِرَةً وَّرَحْمَةً ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝

درجے اور بخشش اور رحمت (عطا فرمائیگا) اور خدا تو بڑا بخشنے والا مہربان ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ تَوَفّٰىھُمُ الْمَلٰۗىِٕكَةُ ظَالِمِيْٓ اَنْفُسِهِمْ

بیشک جن لوگوں کی قبض روح فرشتوں نے اس وقت کی ہے کہ (دار الحرب میں پڑے)

قَالُوْا فِيْمَ كُنْتُمْ ۭ قَالُوْا كُنَّا مُسْتَضْعَفِيْنَ فِي

اپنی جانوں پر ظلم کر رہے تھے تو فرشتے قبض روح کے بعد ان سے کہتے ہیں تم کس حالت (غفلت) میں

الْاَرْضِ ۭ قَالُوْٓا اَلَمْ تَكُنْ اَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةً فَتُھَاجِرُوْا

تھے تو وہ (معذرت کے لہجے میں) کہتے ہیں کہ ہم ملک میں عاجز و ناتواں تھے فرشتے کہتے ہیں کیا خدا کا ملک فراخ نہیں تھی

(بقیہ حاشیہ صفحہ گذشتہ)

(حاشیہ صفحہ ہذا)

آیت نازل ہوئی

فِيهَا ۚ فَأُولَٰٓئِكَ مَأْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۖ وَسَآءَتْ مَصِيرًا ﴿٩٧﴾

زمین میں اتنی بھی گنجائش نہ تھی کہ تم (کہیں) ہجرت کر کے چلے جاتے تو ایسے لوگوں کا ٹھکانہ جہنم ہے اور

إِلَّا ٱلْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ ٱلرِّجَالِ وَٱلنِّسَآءِ وَٱلْوِلْدَٰنِ

برا ٹھکانہ ہے ہاں جو مرد اور عورتیں اور بچے اس قدر بے بس ہیں [ل] کہ نہ تو (دار الحرب سے) نکلنے کی

لَا يَسْتَطِيعُونَ حِيلَةً وَلَا يَهْتَدُونَ

کوئی تدبیر کر سکتے ہیں نہ ان کو اپنی رہائی کی کوئی راہ دکھائی

سَبِيلًا ﴿٩٨﴾ فَأُولَٰٓئِكَ عَسَى ٱللَّهُ أَن يَعْفُوَ عَنْهُمْ ۚ

دیتی ہے تو امید ہے کہ خدا ایسے لوگوں سے درگزر کرے

وَكَانَ ٱللَّهُ عَفُوًّا غَفُورًا ﴿٩٩﴾ وَمَن يُهَاجِرْ فِى

اور خدا تو بڑا معاف کرنیوالا بخشنے والا ہے اور جو شخص خدا کی راہ میں ہجرت

سَبِيلِ ٱللَّهِ يَجِدْ فِى ٱلْأَرْضِ مُرَٰغَمًا كَثِيرًا

کریگا تو وہ روئے زمین میں بافراغت (اچھی) سے رہنے سہنے کے (بہت سے)

وَسَعَةً ۚ وَمَن يَخْرُجْ مِنۢ بَيْتِهِۦ مُهَاجِرًا إِلَى

کشادہ مقام پائیگا۔ اور جو شخص اپنے گھر سے جلا وطن ہو کے خدا اور اسکے رسول

ٱللَّهِ وَرَسُولِهِۦ ثُمَّ يُدْرِكْهُ ٱلْمَوْتُ فَقَدْ وَقَعَ

کی طرف نکل کھڑا ہوا پھر اسے (منزل مقصود تک پہنچنے سے پہلے) موت آجائے

أَجْرُهُۥ عَلَى ٱللَّهِ ۗ وَكَانَ ٱللَّهُ غَفُورًا رَّحِيمًا ﴿١٠٠﴾ وَ

تو خدا پر اس کا ثواب لازم ہو گیا اور خدا تو بڑا بخشنے والا مہربان ہے (مسلمانو)

إِذَا ضَرَبْتُمْ فِى ٱلْأَرْضِ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ

جب تم روئے زمین پر سفر کرو اور تم کو اس امر کا خوف ہو کہ کفار (اثنائے نماز

أَن تَقْصُرُوا۟ مِنَ ٱلصَّلَوٰةِ إِنْ خِفْتُمْ أَن

میں) تم سے فساد برپا کریں گے تو اس میں تمہارے واسطے کچھ مضائقہ نہیں

مستضعفین کا ذکر

ل مستضعفین یعنی بے بس مرد اور عورتیں مراد ہیں جو نہ کفر کی آزمائش سے چھوٹ سکتے ہیں اور نہ ایمان کی طرف راہ پاسکتے ہیں چنانچہ منقول ہے کہ جب یہ آیت نازل ہوئی اور اس کی خبر جندب کو جو مکہ میں رہتا تھا معلوم ہوئی اور وہ ان دنوں بیمار تھا تو کہنے لگا واللہ میں ان لوگوں میں نہیں ہوں جن کو خدا نے ہجرت سے مستثنیٰ کیا ہے کیونکہ میں کچھ طاقت بھی رکھتا ہوں اور مدینہ کا راستہ بھی جانتا ہوں اپنے بیٹوں سے بولا واللہ میں رات بسر نہ کروں گا یہاں تک کہ اس سے باہر نکل جاؤں کیونکہ مجھے معلوم ہوتا ہے کہ میں یہاں مر جاؤں گا مجھے چارپائی پر اٹھا کر لے چلو غرض وہ اس طرح مدینہ کو روانہ ہوا اور منزل تنعیم پر پہنچا تھا کہ مر گیا اور بہشت میں داخل ہوا اسی کی شان میں بعد والی آیت نازل ہوئی

ع

نماز خوف قصر کا ذکر

يَفْتِنَكُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا ۚ إِنَّ الْكَافِرِينَ كَانُوا لَكُمْ
کر نماز میں سے کچھ کم کر دیا کرو لے بے شک کفار تو تمہارے کھلم کھلا دشمن ہیں اور
عَدُوًّا مُّبِينًا ﴿١٠١﴾ وَإِذَا كُنتَ فِيهِمْ فَأَقَمْتَ لَهُمُ
(اے رسول) جب تم مسلمانوں میں موجود ہو اور (لڑائی ہو رہی ہو کہ) تم انکو نماز
الصَّلَاةَ فَلْتَقُمْ طَائِفَةٌ مِّنْهُم مَّعَكَ وَلْيَأْخُذُوا
پڑھانے لگو تو دو گروہ کر کے ایک کو لڑائی کیواسطے چھوڑ دو اور انہیں ایک جماعت تمہارے ساتھ
أَسْلِحَتَهُمْ فَإِذَا سَجَدُوا فَلْيَكُونُوا مِن وَرَائِكُمْ
نماز پڑھے اور اپنے حربے ہتھیار اپنے ساتھ لیے رہے پھر جب پہلی رکعت کے سجدے کر کے دوسری رکعت
وَلْتَأْتِ طَائِفَةٌ أُخْرَىٰ لَمْ يُصَلُّوا فَلْيُصَلُّوا مَعَكَ
جلدی فرادیٰ پڑھ لیں تو تمہارے پیچھے پشت پناہ بنیں اور دوسری جماعت جو (لڑ رہی تھی اور) ابتک نماز
وَلْيَأْخُذُوا حِذْرَهُمْ وَأَسْلِحَتَهُمْ ۗ وَدَّ الَّذِينَ
نہیں پڑھنے پائی ہے آئے اور تمہاری دوسری رکعت میں تمہارے ساتھ نماز پڑھے اور اپنی حفاظت کی چیزیں اور
كَفَرُوا لَوْ تَغْفُلُونَ عَنْ أَسْلِحَتِكُمْ وَأَمْتِعَتِكُمْ
ہتھیار (نماز میں ساتھ) لیے رہیں کفار تو یہ چاہتے ہی ہیں کہ کاش اپنے ہتھیاروں اور اپنے ساز و سامان سے ذرا سی
فَيَمِيلُونَ عَلَيْكُم مَّيْلَةً وَاحِدَةً ۚ وَلَا جُنَاحَ
غفلت کرو تو اکبارگی سب کے سب تم پر ٹوٹ پڑیں ہاں البتہ اس میں کچھ مضائقہ نہیں کہ
عَلَيْكُمْ إِن كَانَ بِكُمْ أَذًى مِّن مَّطَرٍ أَوْ كُنتُم
(اتفاقاً) تم کو بارش کے سبب سے کچھ تکلیف پہنچے یا تم بیمار ہو تو اپنے ہتھیار (نماز
مَّرْضَىٰ أَن تَضَعُوا أَسْلِحَتَكُمْ ۖ وَخُذُوا حِذْرَكُمْ ۗ
میں) اتار کے رکھدو اور اپنی حفاظت کرتے رہو اور خدا نے
إِنَّ اللَّهَ أَعَدَّ لِلْكَافِرِينَ عَذَابًا مُّهِينًا ﴿١٠٢﴾ فَإِذَا
تو کافروں کے لئے ذلت کا عذاب تیار کر رکھا ہے پھر جب تم

لے کچھ کم کر دینے کا مطلب یہ ہے کہ چار رکعتی نمازوں میں سے دو رکعت کر دو یہ بھی یاد رکھنا کہ کمی باعث کسی طرح خوف کی حالت میں نماز قصر ہوتی ہے لے سفر میں بھی قصر کرنا ضروری ہے کیونکہ اگر کوئی شخص شرعی سفر میں جان بوجھ کر پوری نماز پڑھے تو اس کی نماز باطل ہوگی اسکی تفصیل دیکھو کتب فقہ میں ۱۲۰

تے حدیث کے راوی سے حضرت رسول اللہ لشکر اسلام ساتھ لیکر کسی طرف چلے ادھر کفار قریش کو خبر ہوئی اور خالد ابن ولید کو دو سو سواروں کے ساتھ آپ کے روکنے کے واسطے روانہ کر دیا، اثنائے راہ میں پہاڑوں پر دونوں میں مڈبھیڑ ہوگئی جب نماز ظہر کا وقت آیا اور آپ نے بلال سے اذان دلوائی اور سب کے ساتھ نماز پڑھی خالد یہ دیکھ کر اپنے ساتھیوں سے کہنے لگا ہم لوگوں سے بڑی غلطی ہوئی اگر ہم ان پر نماز کی حالت میں حملہ کر دیتے تو سب کو مار لیتے اب یہ لوگ اپنی نماز عصر پڑھیں گے پھر اسکے بعد موقع کو ہاتھ سے نہ دینا چاہیے اور وہ نماز جو اب پڑھیں گے اسکے نزدیک بہت عزیز ہے یہاں آپس میں منصوبے باندھ رہے تھے ادھر خدا نے حضرت جبریل کی معرفت انکی باتوں سے اپنے رسول کو اطلاع کر دی اور اس طرح نماز پڑھنے کا حکم دیا گیا یہ دیکھ کر کفار اپنا سا منہ لے کر رہ گئے ۱۲۰

قَضَيْتُمُ الصَّلٰوةَ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ قِيَامًا وَّ قُعُوْدًا وَّ

نماز ادا کر چکو تو اٹھتے بیٹھتے لیٹتے (غرض ہر حال میں) خدا کو یاد کرو پھر

عَلٰى جُنُوْبِكُمْ ۚ فَاِذَا اطْمَاْنَنْتُمْ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ ۚ

جب تم (دشمنوں سے) مطمئن ہو جاؤ تو (اپنے معمول کے موافق) نماز

اِنَّ الصَّلٰوةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ كِتٰبًا مَّوْقُوْتًا ۝ ١٠٣

پڑھا کرو کیونکہ نماز تو ایمانداروں پر وقت معین کرکے فرض کی گئی ہے ، اور

وَلَا تَهِنُوْا فِي ابْتِغَآءِ الْقَوْمِ ۭ اِنْ تَكُوْنُوْا تَاْلَمُوْنَ

(مسلمانو) دشمنوں کے پیچھا کرنے میں سستی نہ کرو) اگر لڑائی میں تم کو تکلیف پہنچتی ہے تو

فَاِنَّهُمْ يَاْلَمُوْنَ كَمَا تَاْلَمُوْنَ ۚ وَتَرْجُوْنَ مِنَ اللّٰهِ

جیسی تم کو تکلیف پہنچتی ہے ان کو بھی ویسی ہی اذیت ہوتی ہے اور تم کو یہ بھی تقویت

مَا لَا يَرْجُوْنَ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝ ١٠٤ اِنَّآ

ہے کہ تم خدا سے وہ امیدیں رکھتے ہو جو انکو نصیب نہیں اور خدا تو سب) واقف کار (اور) حکمت والا ہے اے رسول

اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِتَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ

ہم نے تم پر برحق کتاب اس لئے نازل کی ہے کہ جس طرح خدا نے تمہاری ہدایت کی ہے

بِمَآ اَرٰىكَ اللّٰهُ ۭ وَلَا تَكُنْ لِّلْخَاۗىِٕنِيْنَ خَصِيْمًا ۝ ١٠٥ وَّ

اسی طرح لوگوں کے درمیان فیصلہ کرو اور خیانت کرنیوالوں کے طرفدار نہ بنو اور

اسْتَغْفِرِ اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝ ١٠٦

(اپنی امت کیلئے) خدا سے مغفرت کی دعا مانگو بیشک خدا بڑا بخشنے والا مہربان ہے

وَلَا تُجَادِلْ عَنِ الَّذِيْنَ يَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَهُمْ ۭ

اور (اے رسول) تم ان (بدمعاشوں) کی طرف ہوکر (لوگوں سے) نہ لڑو جو اپنے ہی لوگوں

اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ خَوَّانًا اَثِيْمًا ۝ ١٠٧

سے دغا بازی کرتے ہیں۔ بیشک خدا ایسے شخص کو دوست نہیں رکھتا جو دغا باز گنہگار ہو

ل یہ جنگ بدر کے بعد کا قصہ ہے اسکی تفصیل پہلے مذکور ہو چکی ہے دیکھو صفحہ ۱۱۳

ع انصار بنو ابیرق میں سے تین بھائی بشیر، مبشر، بشر منافق تھے ان تینوں نے قتادہ کے چچا کے مکان میں نقب لگائی اور کھانے کی چیزیں زرہ اور تلوار چرا لے گئے اور ایک یہودی کے گھر چھپا کے رکھ آئے قضا کار ایک دیندار لبید بن سہل بھی انکا [illegible] تھا قتادہ نے ان سب کی حضرت رسول سے شکایت کی بشیر وغیرہ نے سارا الزام لبید کے سر تھوپا اور اصل حال اسی کو بتلایا جب لبید کو خبر معلوم ہوئی تو وہ ننگی تلوار لئے ہوئے غصہ میں گھر سے نکلا اور کہنے لگا ہو میری چوری کرو تم لوگ اور نام لگاؤ میرا حالانکہ تم لوگ پکے منافق ہو کر خود رسول کی شکایت کرتے ہو اور قریش کی طرف سے شعر کہتے ہو اگر میں نے چوری کی ہے تو ثابت کرو ورنہ اسی تلوار سے سر اڑا دونگا جب لبید نے یہ کڑی کڑی سنائی تو وہ لوگ اس سے دب گئے اور صلح کر لی اور الزام اس سے بری کر دیا اسکے بعد ان لوگوں نے ایک اور چال کی یہ لوگ اسید بن عروہ کے پاس پہنچے جو ان کا قبیلہ اور بڑا لسان اور [illegible] تھا اسکو حضرت رسول کے پاس اپنا وکیل بنا کر بھیجا اس نے آپ سے عرض کی کہ قتادہ نے ایک بڑا [illegible] اور کر رکھا ہے کہ ایسے عالی خاندان لوگوں پر چوری کا الزام لگاتا ہے یہ سنکر آپکو [illegible] ہوا اور قتادہ کو بلا کر کچھ زبانی تنبیہ فرمائی قتادہ کو اپنے چچا کے [illegible] اور حضرت کے خفا ہونے کا کمال صدمہ ہوا اسے بچانے اسکی تسلی اور [illegible] دی کہ خدا ہمارا مددگار ہے اس وقت یہ آیتیں نازل ہوئیں اور ان لوگوں کی چوری کا بھانڈا پھوڑا اور قتادہ کی تصدیق ہوئی ۱۲-۱۳-۱۴

يَسْتَخْفُوْنَ مِنَ النَّاسِ وَ لَا يَسْتَخْفُوْنَ مِنَ

لوگوں سے تو (اپنی شرارت) چھپاتے ہیں اور خدا سے نہیں چھپاتے حالانکہ

اللّٰهِ وَ هُوَ مَعَهُمْ اِذْ يُبَيِّتُوْنَ مَا لَا يَرْضٰى مِنَ

وہ تو اس وقت بھی اُنکے ساتھ ساتھ ہے جب وہ لوگ راتوں کو بیٹھ کر ان باتوں کے مشورے

الْقَوْلِ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطًا ﴿١٠٨﴾ هٰۤاَنْتُمْ

کرتے ہیں جن سے خدا راضی نہیں اور خدا تو ان سب کاموں کو علم کے احاطے میں لیے ہوئے ہے بھلا تم لوگ

هٰۤؤُلَآءِ جٰدَلْتُمْ عَنْهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۟ فَمَنْ

طرفدار ہو جاؤ بھلا دنیا کی اور اسی زندگی میں تو تم ان کی طرف ہو کر لڑنے جھگڑنے لگے مگر قیامت

يُّجَادِلُ اللّٰهَ عَنْهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَمْ مَّنْ يَّكُوْنُ عَلَيْهِمْ

کے دن ان کا طرفدار بنکر خدا سے کون لڑے گا یا کون ان کا وکیل ہوگا

وَكِيْلًا ﴿١٠٩﴾ وَ مَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا اَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهٗ ثُمَّ

اور جو شخص کوئی بُرا کام کرے یا (کسی طرح) اپنے نفس پر ظلم کرے اسکے بعد

يَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ يَجِدِ اللّٰهَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿١١٠﴾ وَ

خدا سے اپنی مغفرت کی دعا مانگے تو خدا کو بڑا بخشنے والا مہربان پائیگا۔ اور

مَنْ يَّكْسِبْ اِثْمًا فَاِنَّمَا يَكْسِبُهٗ عَلٰى نَفْسِهٖ ؕ وَ

جو شخص کوئی گناہ کرتا ہے تو اس سے کچھ اپنا ہی نقصان کرتا ہے اور

كَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿١١١﴾ وَ مَنْ يَّكْسِبْ خَطِيْٓئَةً

خدا تو ہر چیز سے واقف (اور) بڑی تدبیر والا ہے اور جو شخص کوئی خطا یا گناہ کرے

اَوْ اِثْمًا ثُمَّ يَرْمِ بِهٖ بَرِيْٓـًٔا فَقَدِ احْتَمَلَ بُهْتَانًا وَّ

پھر اسے کسی بے قصور کے سر تھوپ دے تو اس نے ایک بڑے افترا اور صریح گناہ

اِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿١١٢﴾ وَ لَوْ لَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ

کو اپنے اوپر لاد لیا اور اے محمد اگر تم پر خدا کا فضل (و کرم) اور اس کی مہربانی

وَرَحْمَتُهٗ لَهَمَّتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْهُمْ اَنْ يُّضِلُّوْكَ ؕ وَ

نہ ہوتی تو اُن (بدمعاشوں) میں سے ایک گروہ نے تمکو گمراہ کرنے کا ضرور قصد کرتا حالانکہ وہ

مَا يُضِلُّوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَضُرُّوْنَكَ مِنْ

لوگ بس آپ اپنے کو گمراہ کر رہے ہیں اور یہ لوگ تمھیں کچھ بھی ضرر نہیں پہنچا

شَيْءٍ ؕ وَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَ

سکتے اور خدا ہی نے تو (مہربانی کی کہ) تم پر اپنی کتاب اور حکمت نازل کی اور جو

عَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ ؕ وَكَانَ فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ

باتیں تم نہ جانتے تھے تمھیں سکھا دیں اور تم پر تو خدا کا بڑا فضل ہے (اور رہے گا)

عَظِيْمًا ۝١١٣ لَا خَيْرَ فِيْ كَثِيْرٍ مِّنْ نَّجْوٰىهُمْ اِلَّا مَنْ اَمَرَ

ان کے راز کی ؎۲ باتوں سے اکثر میں بھلائی (کا تو نام تک) نہیں مگر (ہاں) جو شخص

بِصَدَقَةٍ اَوْ مَعْرُوْفٍ اَوْ اِصْلَاحٍۢ بَيْنَ النَّاسِ ؕ

کسی کو صدقہ دینے یا اچھے کام کرنے یا لوگوں کے درمیان میں میل ملاپ کرانے کا حکم دے

وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ فَسَوْفَ

تو البتہ ایک بات ہے) اور جو شخص (محض) خدا کی خوشنودی کی خواہش میں ایسے کام کریگا

نُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝١١٤ وَمَنْ يُّشَاقِقِ الرَّسُوْلَ

تو ہم عنقریب ہی اسے بڑا اچھا بدلہ عطا فرمائینگے اور جو شخص ؎۳ راہ راست کے ظاہر ہونے کے بعد

مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدٰى وَيَتَّبِعْ غَيْرَ

رسول سے سرکشی کرے اور مومنین کے طریقہ کے سوا کسی اور راہ

سَبِيْلِ الْمُؤْمِنِيْنَ نُوَلِّهٖ مَا تَوَلّٰى وَنُصْلِهٖ

پر چلے تو جدھر وہ پھر گیا ہے ہم بھی اُدھر ہی پھیر دینگے او

جَهَنَّمَ ؕ وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ۝١١٥ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ

(آخر) اسے جہنم میں جھونک دینگے اور وہ تو بہت ہی برا ٹھکانا ہے خدا بیشک اسکو تو نہیں بخشتا

ع

؎۱ اسکی اشارہ اسید بن عروہ کی طرف ہے کہ جو برق کی طرف سے وکیل بنکر قتادہ کے خلاف آپکے پاس بحث کرنے کو آیا تھا اور آنحضرتؐ سے قتادہ پر کچھ خفگی کرا ہی دی ۱۲

؎۲ یہ بھی اسی قصہ سے متعلق ہے اور اس مشورہ کا ذکر ہے جو ان چوروں نے اپنی برأت اور قتادہ کے جھوٹا بنانے کے لئے کیا تھا ۱۲

؎۳ بعض روایت سے معلوم ہوتا تھا کہ جو قصہ بنو ابیرق بشیر وغیرہ کی چوری کا بیان ہوا ہے وہ بشیر منافق کی کارستانی تھی اور جب اسے معلوم ہوا کہ اب ہاتھ کٹنے کی تیاری ہے تو مدینہ سے بھاگ کر مکہ پہنچا اور مرتد ہو گیا چندروز کے بعد اپنی عادت کے موافق ایک شخص کے گھر میں نقب لگائی مگر دیوار اس پر گر پڑی اور خود دب گیا صبح لوگوں نے جب مٹی ہٹائی تو دیکھا کہ ابھی زندہ موجود تھا لوگوں نے چاہا کہ اسے مار ڈالیں مگر ایک شخص نے سفارش کی کہ یہ ہم لوگوں میں پناہ لیکر آیا تھا اس کا مارنا مناسب نہیں تب لوگوں نے چھوڑ دیا مگر مکہ سے شہر بدر کر دیا آخر اسکی تاجروں کے ساتھ شام کا رخ کیا ایک منزل میں ان لوگوں کو غافل پا کر کچھ مال چرایا اور وہاں سے چلدیا مگر گرفتار ہوا اور مارڈالا گیا اسکے بارے میں خدا نے یہ آیت نازل کی ۱۲

يُّشْرَكَ بِهٖ وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ ۚ وَ

کہ اس کا کوئی اور شریک بنایا جائے ہاں اس کے سوا (اور) گناہ ہو جس کو چاہے بخش دے اور

مَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًاۢ بَعِيْدًا ﴿۱۱۶﴾

(معاذ اللہ) جس نے کسی کو خدا کا شریک بنایا وہ تو بس بھٹک کے بہت دُور جا پڑا (ا)

اِنْ يَّدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖۤ اِلَّاۤ اِنٰثًا ۚ وَاِنْ يَّدْعُوْنَ

یہ مشرکین خدا کو چھوڑ کر بس عورتوں ہی کی پرستش کرتے ہیں (یعنے بتوں کو جو انکے خیال میں عورتیں)

اِلَّا شَيْطٰنًا مَّرِيْدًا ﴿۱۱۷﴾ لَّعَنَهُ اللّٰهُ ۘ وَقَالَ لَاَتَّخِذَنَّ

ہیں اور (در حقیقت) یہ لوگ سرکش شیطان کی پرستش کرتے ہیں جس پر خدا نے لعنت کی ہے اور جس نے ابتداء ہی میں

مِنْ عِبَادِكَ نَصِيْبًا مَّفْرُوْضًا ﴿۱۱۸﴾ وَّلَاُضِلَّنَّهُمْ

کہا تھا کہ (خداوندا) میں تیرے بندوں میں سے کچھ خاص لوگوں کو (اپنی طرف) ضرور لے لونگا اور پھر انہیں ضرور گمراہ

وَلَاُمَنِّيَنَّهُمْ وَلَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَيُبَتِّكُنَّ اٰذَانَ

کرونگا اور انہیں (بڑی بڑی) امیدیں بھی ضرور دلاؤنگا اور یقیناً انہیں سکھا دونگا پھر وہ (بتوں کیلئے)

الْاَنْعَامِ وَلَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَيُغَيِّرُنَّ خَلْقَ اللّٰهِ ؕ وَ

جانوروں کے کان ضرور چیر پھاڑ کریں گے اور البتہ ان سے کہدونگا بس پھر وہ میری تعلیم کے موافق خدا کی

مَنْ يَّتَّخِذِ الشَّيْطٰنَ وَلِيًّا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَقَدْ

بنائی ہوئی صورت کو ضرور بدل ڈالیں گے اور یہ یاد رہے کہ جس نے خدا کو چھوڑ کر شیطان کو اپنا سرپرست

خَسِرَ خُسْرَانًا مُّبِيْنًا ﴿۱۱۹﴾ يَعِدُهُمْ وَيُمَنِّيْهِمْ ۚ وَ

بنایا تو اس نے کھلم کھلا سخت گھاٹا اٹھایا شیطان انسے اچھے اچھے وعدے کرتا ہے اور بڑی بڑی امیدیں بھی

مَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطٰنُ اِلَّا غُرُوْرًا ﴿۱۲۰﴾ اُولٰٓئِكَ

دلاتا ہے اور شیطان انسے جو کچھ بھی وعدہ کرتا ہے وہ بس نرا دھوکا ہی دھوکا ہے یہی تو وہ لوگ ہیں جن کا

مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۫ وَلَا يَجِدُوْنَ عَنْهَا مَحِيْصًا ﴿۱۲۱﴾

ٹھکانا بس جہنم ہے اور وہاں سے بھاگنے کی جگہ بھی نہ پائیں گے۔

لے جس طرح جاہلیت عرب کے لوگ [illegible] کی پوجا کیا کرتے تھے اسی طرح [illegible] بتوں کی [illegible] کرتے تھے بلکہ ہر قبیلے کا ایک جداگانہ بت تھا [illegible] شیطان [illegible] کبھی ان کے اندر حلول کر جاتے [illegible] پرستش کی نسبت شیطان کی طرف کی [illegible]

[illegible] اسلام سے پہلے [illegible] ایک روز کچھ مشرکین ایک بت [illegible] مشغول تھے کہ شیطان نے اس میں حلول کیا اور چند اشعار [illegible] مطلب تھا [illegible] آئے اور ان لوگوں نے [illegible] بزرگوں کے دین کی مذمت کی [illegible] مشرکوں نے [illegible] شور و غوغا کرنے لگے [illegible] کی گستاخی ہے مگر اس سوچ میں تھے کہ اس کا جواب کیونکر دیا جائے [illegible] نے آکر عرض کی کہ آپ کچھ تردد نہ کریں [illegible] تھا میں نے [illegible] کے ساتھ [illegible] مقتول [illegible] دوسرے دن مشرکوں نے [illegible] آپ بھی تشریف لے گئے [illegible] لوگوں نے [illegible] اور بہت سی [illegible] گئے اور [illegible]

(باقی صفحہ ۱۵۴ پر)

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَنُدْخِلُهُمْ

اور جن لوگوں نے ایمان قبول کیا اور اچھے اچھے کام کئے انھیں ہم عنقریب ہی (بہشت کے)

جَنّٰتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهٰرُ خٰلِدِينَ فِيهَا

ان ہرے بھرے باغوں میں جا پہنچائیں گے جن کے (درختوں کے) نیچے نہریں جاری ہونگی اور یہ

أَبَدًا ۖ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ۚ وَمَنْ أَصْدَقُ مِنَ

لوگ اسمیں ہمیشہ ابدالآباد تک رہیں گے (یہ ان سے) خدا کا پکا وعدہ ہے اور خدا سے زیادہ (بھی)

اللّٰهِ قِيلًا ﴿١٢٢﴾ لَيْسَ بِأَمَانِيِّكُمْ وَلَا أَمَانِيِّ

بات میں سچا کون ہوگا نہ تم لوگوں کی آرزو سے (کچھ کام چل سکتا ہے) نہ اہل کتاب کی تمنا سے کچھ

أَهْلِ الْكِتٰبِ ۗ مَنْ يَعْمَلْ سُوءًا يُجْزَ بِهِ وَلَا

حاصل بلکہ جیسا کام ویسا دام جو برا کام کرے گا اس کا بدلہ لے دیا جائے گا) اور پھر خدا کے

يَجِدْ لَهُ مِنْ دُونِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ﴿١٢٣﴾

سوا کسی کو نہ تو اپنا سرپرست پائے گا اور نہ مددگار اور جو شخص اچھے

وَمَنْ يَعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ مِنْ ذَكَرٍ أَوْ أُنْثٰى

اچھے کام کرے گا (خواہ) مرد ہو یا عورت اور ایماندار (بھی) ہو تو ایسے

وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَأُولٰئِكَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ وَلَا

ہی لوگ بہشت میں (بے کھٹکے) جا پہنچیں گے اور ان پر تل بھر بھی ظلم نہ کیا

يُظْلَمُونَ نَقِيرًا ﴿١٢٤﴾ وَمَنْ أَحْسَنُ دِينًا مِمَّنْ

جائے گا اور اس شخص سے دین میں بہتر کون ہو گا جس نے

أَسْلَمَ وَجْهَهُ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ وَاتَّبَعَ مِلَّةَ

خدا کے سامنے اپنا سر تسلیم جھکا دیا اور وہ نیکوکار بھی ہے اور ابراہیم کے طریقہ پر

إِبْرٰهِيمَ حَنِيفًا ۗ وَاتَّخَذَ اللّٰهُ إِبْرٰهِيمَ

چلتا ہے جو باطل سے کترا کے چلتے تھے اور خدا نے ابراہیم کو تو اپنا خالص دوست بنا لیا

(بقیہ حاشیہ صفحہ گزشتہ)
ے ہمارے معبود تو نے جو
[illegible]
بعد ایک بڑے بت سے آواز
[illegible]
قرآن نازل ہوا ہے [illegible]
[illegible]
اسلام روز بروز ترقی کرنے لگا
[illegible]
(حاشیہ صفحہ ھذا)
ے جس وقت یہ آیت نازل ہوئی
[illegible]

خَلِيْلًا ۝١٢٥ وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ

اور جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے (غرض) سب کچھ خدا ہی کا ہے اور خدا ہی

وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيْطًا ۝١٢٦ وَيَسْتَفْتُوْنَكَ

سب چیز کو (اپنی قدرت سے) گھیرے ہوئے ہے (اے رسول) یہ لوگ تم سے (یتیم لڑکیوں) سے نکاح

فِي النِّسَآءِ ۭ قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ فِيْهِنَّ ۙ وَمَا يُتْلٰى

کے بارے میں فتوے طلب کرتے ہیں تم ان سے کہہ دو کہ خدا تمہیں ان سے نکاح کرنے کی اجازت دیتا ہے اور جو حکم

عَلَيْكُمْ فِي الْكِتٰبِ فِيْ يَتٰمَى النِّسَآءِ الّٰتِيْ لَا

(اس بارے میں) قرآن میں تمہیں (پہلے) سنایا جا چکا ہے وہ حقیقۃً ان یتیم لڑکیوں کے واسطے تھا جنہیں تم

تُؤْتُوْنَهُنَّ مَا كُتِبَ لَهُنَّ وَتَرْغَبُوْنَ اَنْ

ان کا معین کیا ہوا حق نہیں دیتے اور چاہتے ہو کہ یوں ہی ان سے نکاح کر لو اور ان کمزور

تَنْكِحُوْهُنَّ وَالْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الْوِلْدَانِ ۙ وَ

ناتواں بچوں کے بارے میں حکم فرماتا ہے اور (وہ) یہ ہے کہ تم یتیموں کے حقوق

اَنْ تَقُوْمُوْا لِلْيَتٰمٰى بِالْقِسْطِ ۭ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ

کے بارے میں انصاف پر قائم رہو اور (یقین رکھو کہ) جو کچھ تم نیکی کرو

خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِهٖ عَلِيْمًا ۝١٢٧ وَاِنِ امْرَاَةٌ

گے تو خدا اس سے ضرور واقف کار ہے اور اگر کوئی عورت [1] اپنے شوہر

خَافَتْ مِنْ بَعْلِهَا نُشُوْزًا اَوْ اِعْرَاضًا فَلَا جُنَاحَ

کی زیادتی و بے توجہی سے (طلاق کا) خوف رکھتی ہو تو میاں بی بی کے باہم کسی

عَلَيْهِمَآ اَنْ يُّصْلِحَا بَيْنَهُمَا صُلْحًا ۭ وَالصُّلْحُ خَيْرٌ ۭ

طرح ملاپ کر لینے میں دونوں (میں سے کسی) پر کچھ گناہ نہیں ہے اور صلح تو (بہر حال)

وَاُحْضِرَتِ الْاَنْفُسُ الشُّحَّ ۭ وَاِنْ تُحْسِنُوْا وَتَتَّقُوْا

بہتر ہے اور بخل سے تو قریب قریب ہر طبیعت کے ہم پہلو ہے اور اگر تم نیکی کرو اور پرہیز

ع

[1] خولہ نامی ایک عورت سعد بن ربیع کی زوجہ تھی جب بڑھیا ہو گئی تو ان کے شوہر نے اس کو طلاق دے کر دوسری جوان عورت سے نکاح کرنا چاہا خولہ نے کہا مجھے طلاق نہ دیجئے اپنی باری بھی چھوڑ دیتی ہوں تم جہاں چاہے قیام کرو مگر شوہر نے قبول نہ کیا تب وہ اس کی شکایت حضرت رسول کے پاس لے گئی اسی وقت یہ آیت نازل ہوئی ۱۲۰

فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ۝۱۲۸ وَلَنْ

سے بچے رہو تو خدا تمہارے کام سے خبردار ہے (وہی تم کو اجر دے گا) اور اگرچہ تم بہتیرا چاہو (لیکن)

تَسْتَطِيْعُوْٓا اَنْ تَعْدِلُوْا بَيْنَ النِّسَآءِ وَلَوْ حَرَصْتُمْ

تم میں اتنی سکت تو ہرگز نہیں ہے کہ اپنی متعدد بیویوں میں (پورا پورا) انصاف کرسکو مگر ایسا

فَلَا تَمِيْلُوْا كُلَّ الْمَيْلِ فَتَذَرُوْهَا كَالْمُعَلَّقَةِ ؕ

بھی تو نہ کرو کہ ایک ہی کی طرف ہمہ تن اتنا مائل ہو جاؤ کہ دوسری کو ادھر میں (لٹکتی ہوئی) معلق چھوڑ دو

وَاِنْ تُصْلِحُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا

اور اگر باہم میل کرلو اور زیادتی سے بچے رہو تو خدا یقیناً بڑا بخشنے والا مہربان ہے اور اگر دونوں میاں بیوی

رَّحِيْمًا ۝۱۲۹ وَاِنْ يَّتَفَرَّقَا يُغْنِ اللّٰهُ كُلًّا مِّنْ

ایک دوسرے سے (بذریعہ طلاق) جدا ہو جائیں تو خدا اپنے وسیع خزانے سے (فراغبالی عطا فرما کر)

سَعَتِهٖ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ وَاسِعًا حَكِيْمًا ۝۱۳۰ وَلِلّٰهِ

دونوں کو ایک دوسرے سے بے نیاز کر دیگا اور خدا تو بڑی گنجائش (اور) تدبیر والا ہے اور جو کچھ آسمان

مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ ؕ وَلَقَدْ وَصَّيْنَا

میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے (غرض) سب کچھ خدا ہی کا ہے اور جن لوگوں کو تم سے پہلے کتاب (خدا)

الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَاِيَّاكُمْ

عطا کی گئی تھی ان کو اور تم کو بھی اس کی ہم نے وصیت کی تھی کہ خدا (کی

اَنِ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ وَاِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ لِلّٰهِ مَا فِى

نافرمانی) سے ڈرتے رہو اور اگر (کہیں) تم نے کفر اختیار کیا تو یاد رہے کہ جو کچھ آسمانوں

السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَنِيًّا

میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے (غرض) سب کچھ خدا ہی کا ہے (جو چاہے کر سکتا ہے) اور خدا تو (سب سے) بے پروا

حَمِيْدًا ۝۱۳۱ وَلِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ ؕ

اور ہمہ صفت (موصوف) ہے اور جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے (غرض) سبھی (خاص) خدا کا ہے اور خدا تو

بیویوں کے درمیان انصاف

[illegible]

وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿١٣٢﴾ اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ اَيُّهَا
کارسازی کے لیے کافی ہے ۔ لوگو اگر خدا چاہے تو تمکو (دنیا کے پردے سے) بالکل
النَّاسُ وَيَاْتِ بِاٰخَرِيْنَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى ذٰلِكَ
اٹھالے اور (تمہارے بدلے) دوسرے لوگ لا بساتے اور خدا تو اس پر قادر و توانا ہے
قَدِيْرًا ﴿١٣٣﴾ مَنْ كَانَ يُرِيْدُ ثَوَابَ الدُّنْيَا فَعِنْدَ اللّٰهِ
جو شخص (اپنے اعمال کا) بدلہ دنیا ہی میں چاہتا ہو تو خدا کے پاس دنیا اور
ثَوَابُ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ سَمِيْعًا بَصِيْرًا ﴿١٣٤﴾ ع
آخرت دونوں کا اجر موجود ہے اور خدا تو (ہر شخص کی) سنتا (اور سب کو) دیکھتا
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ بِالْقِسْطِ
ہے ۔ اے ایمان والو مضبوطی کے ساتھ انصاف پر قائم رہو اور خدا کیلئے سچی گواہی دو
شُهَدَآءَ لِلّٰهِ وَلَوْ عَلٰۤى اَنْفُسِكُمْ اَوِ الْوَالِدَيْنِ
اگرچہ (یہ گواہی) خود تمہارے یا ماں باپ یا قرابتداروں کے معنر ہی
وَالْاَقْرَبِيْنَ ۚ اِنْ يَّكُنْ غَنِيًّا اَوْ فَقِيْرًا فَاللّٰهُ
کیوں نہ ہو خواہ مالدار ہو یا محتاج (کیونکہ) خدا تو تمہارے بنسبت ان پر زیادہ مہربان
اَوْلٰى بِهِمَا ۫ فَلَا تَتَّبِعُوا الْهَوٰۤى اَنْ تَعْدِلُوْا ۚ
ہے تم تو (حق سے) کترانے میں خواہش نفسانی کی پیروی نہ کرو اور اگر گھما پھرا کے
وَاِنْ تَلْوٗۤا اَوْ تُعْرِضُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ
گواہی دوگے یا بالکل انکار کروگے تو (یاد رہے) جیسی کرنی ویسی بھرنی کیونکہ
خَبِيْرًا ﴿١٣٥﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَ
جو کام تم کرتے ہو خدا اس سے خوب واقف ہے ۔ اے ایمان والو خدا اور اسکے رسول پر اور اس کی کتاب پر جو اس
رَسُوْلِهٖ وَالْكِتٰبِ الَّذِيْ نَزَّلَ عَلٰى رَسُوْلِهٖ
نے اپنے رسول (محمدؐ) پر نازل کی ہے اور اس کتاب پر جو اس سے پہلے نازل

ل اولے شہادت میں ایچ پیچ اسلئے ہے کہ گواہی دار و مدار شہادت ہی پر ہے اور اسکو چھپانا گویا حق کو تلف کرنا ہے اور کسی کے حق کو تلف کرنا سخت گناہ ہے

وَالْكِتٰبِ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنْ قَبْلُ ۭ وَمَنْ يَّكْفُرْ

کی ایمان لاؤ ۔ اور (یہ بھی یاد رہے کہ) جو شخص خدا اور اس کے فرشتوں

بِاللّٰهِ وَمَلٰۗىِٕكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ

اور اس کی کتابوں اور اس کے رسولوں اور روز آخرت کا منکر ہوا تو وہ راہ راست

فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًۢا بَعِيْدًا ۝١٣٦ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

سے بھٹک کے بہت دور جا پڑا بے شک جو لوگ ایمان لائے اسکے

ثُمَّ كَفَرُوْا ثُمَّ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا ثُمَّ ازْدَادُوْا كُفْرًا

بعد پھر کافر ہوگئے پھر ایمان لائے اور پھر اسکے بعد کافر ہوگئے اور پھر کفر میں بڑھتے

لَّمْ يَكُنِ اللّٰهُ لِيَغْفِرَ لَھُمْ وَلَا لِيَهْدِيَھُمْ سَبِيْلًا ۝١٣٧

چلے گئے تو خدا نہ انکی مغفرت کریگا اور نہ انھیں راہ راست کی ہدایت ہی کرے گا۔

بَشِّرِ الْمُنٰفِقِيْنَ بِاَنَّ لَھُمْ عَذَابًا اَلِيْمَۨا ۝١٣٨

اے رسول، منافقوں کو خوشخبری دیدو کہ ان کے لئے ضرور دردناک عذاب ہے۔

الَّذِيْنَ يَتَّخِذُوْنَ الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَاۗءَ مِنْ

جو لوگ مومنوں کو چھوڑ کر کافروں کو اپنا سرپرست بناتے ہیں کیا انکے

دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۭ اَيَبْتَغُوْنَ عِنْدَھُمُ الْعِزَّةَ

پاس عزت (و آبرو) کی تلاش کرتے ہیں عزت تو ساری بس خدا ہی

فَاِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ۝١٣٩ وَقَدْ نَزَّلَ عَلَيْكُمْ

کے لئے خاص ہے (مسلمانو) حالانکہ خدا تم پر اپنی کتاب

فِي الْكِتٰبِ اَنْ اِذَا سَمِعْتُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ يُكْفَرُ بِهَا

قرآن میں یہ حکم نازل کر چکا ہے کہ جب تم سن لو کہ خدا کی آیتوں سے انکار کیا جاتا

وَيُسْتَهْزَاُ بِهَا فَلَا تَقْعُدُوْا مَعَھُمْ حَتّٰى يَخُوْضُوْا

ہے اور اسکے مسخرا پن کیا جاتا ہے تو تم ان (کفار) کے ساتھ مت بیٹھو یہاں تک

مومنین کو چھوڑ کر کافروں کو اپنا سرپرست نہ بناؤ

فِي حَدِيثٍ غَيْرِهِ ۚ إِنَّكُمْ إِذًا مِّثْلُهُمْ ۗ إِنَّ اللَّهَ جَامِعُ

کہ وہ کسی دوسری بات میں غور کرنے لگیں ورنہ تم بھی اس وقت انہی کے برابر ہو جاؤ گے اس میں تو شک ہی نہیں کہ

الْمُنَافِقِينَ وَالْكَافِرِينَ فِي جَهَنَّمَ جَمِيعًا ۝ ١٤٠

خدا تمام منافقوں اور کافروں کو (ایک نہ ایک دن) جہنم میں جمع کرنے ہی گا (وہ

الَّذِينَ يَتَرَبَّصُونَ بِكُمْ فَإِن كَانَ لَكُمْ فَتْحٌ

منافقین جو تمہارے (مآل کار کے) منتظر ہیں اگر دیکھتے ہیں کہ فتح ہوتی ہے یا شکست تو اگر

مِّنَ اللَّهِ قَالُوا أَلَمْ نَكُن مَّعَكُمْ وَإِن كَانَ

خدا کی طرف سے تمہیں فتح ہوئی تو کہنے لگے کہ کیا ہم تمہارے ساتھ نہ تھے اور اگر (فتح کا) حصہ

لِلْكَافِرِينَ نَصِيبٌ قَالُوا أَلَمْ نَسْتَحْوِذْ عَلَيْكُمْ

کافروں کو ملا تو کافروں سے طرفداری جتلا کر کہتے ہیں کیا ہم تم پر غالب نہیں آ گئے (مگر قصداً تم کو چھوڑ دیا) اور

وَنَمْنَعْكُم مِّنَ الْمُؤْمِنِينَ ۚ فَاللَّهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ

تم کو مومنین کے ہاتھوں سے ہم نے بچایا نہیں تھا (منافقو!) قیامت کے دن تو خدا تمہارے

يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۗ وَلَن يَجْعَلَ اللَّهُ لِلْكَافِرِينَ عَلَى

درمیان فیصلہ کرے گا، اور خدا نے کافروں کو مومنین پر (غالب) رہنے کی ہرگز کوئی

الْمُؤْمِنِينَ سَبِيلًا ۝ ١٤١ إِنَّ الْمُنَافِقِينَ يُخَادِعُونَ

راہ نہیں قرار دی۔ بے شک منافقین (اپنے خیال میں) خدا کو فریب دیتے ہیں

اللَّهَ وَهُوَ خَادِعُهُمْ وَإِذَا قَامُوا إِلَى الصَّلَاةِ

حالانکہ خدا خود انہیں دھوکا دیتا ہے اور یہ لوگ جب نماز پڑھنے کھڑے ہوتے

قَامُوا كُسَالَىٰ يُرَاءُونَ النَّاسَ وَلَا يَذْكُرُونَ

ہیں تو بیدلی سے الکسائے ہوئے کھڑے ہوتے ہیں اور فقط لوگوں کو دکھاتے ہیں اور دل سے

اللَّهَ إِلَّا قَلِيلًا ۝ ١٤٢ مُّذَبْذَبِينَ بَيْنَ ذَٰلِكَ

تو خدا کو کچھ یونہی سا یاد کرتے ہیں اس کفر و ایمان کے بیچ ادھر میں پڑے معلق رہتے ہیں نہ

ل مسلمانوں اور کافروں میں جو لڑائی ہوتی اور منافقوں کے ہاتھ دونوں طرف رہتے کیونکہ جب مسلمانوں کو فتح ہوتی تو اس لڑائی سے مال غنیمت میں حصہ لینے کو تیار ہوتے کہ ہم لڑائی میں تمہارے ساتھ تھے اور کافروں کی فتح ہوتی تو ان سے بھی بانٹ لینے کو کہتے اور وہ بھی ان منافقوں کے ساتھ ... ہوتے ... ۱۲

ع کفار کے مومنین پر غالب ہونے کو ...

... اعمال کی حقیقت پر ... غالب ... ایسا غلبہ مومنین پر کبھی نہ ہوگا کہ اسلام بالکل معدوم ہو جائے ۱۲ - ۱۲ - ۱۲

ع ٢١

لَاۤ اِلٰى هٰۤؤُلَآءِ وَلَاۤ اِلٰى هٰۤؤُلَآءِ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ

ان مسلمانوں کی طرف نہ ان (کافروں) کی طرف اور اے رسولؐ جسے خدا گمراہی میں چھوڑ دے اس کی

اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ سَبِيْلًا ۝ ١٤٣ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ

ہدایت کی تم ہرگز کوئی سبیل نہیں کر سکتے۔ اے ایمان والو مومنین کو

اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ

چھوڑ کر کافروں کو (اپنا) سرپرست نہ بناؤ کیا

الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ اَتُرِيْدُوْنَ اَنْ تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ عَلَيْكُمْ

تم یہ چاہتے ہو کہ خدا کا صریح الزام اپنے اوپر قائم

سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ۝ ١٤٤ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ فِى الدَّرْكِ

کرلو اس میں تو شک ہی نہیں کہ منافقین جہنم کے سب سے

الْاَسْفَلِ مِنَ النَّارِ ۚ وَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ نَصِيْرًا ۝ ١٤٥

نیچے طبقے میں ہوں گے اور اے رسولؐ تم وہاں کسی کو ان کا حمایتی بھی نہ پاؤ گے

اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا وَاَصْلَحُوْا وَاعْتَصَمُوْا بِاللّٰهِ

مگر (ہاں) جن لوگوں نے (نفاق سے) توبہ کرلی اور اپنی حالت درست کرلی اور خدا سے چمٹے

وَاَخْلَصُوْا دِيْنَهُمْ لِلّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ

رہے اور اپنے دین کو محض خدا کے واسطے خالص کرلیا تو یہ لوگ مومنین کے ساتھ (بہشت میں)

وَسَوْفَ يُؤْتِ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝ ١٤٦

ہوں گے اور مومنین کو تو خدا عنقریب ہی بڑا (اچھا) بدلہ عطا فرمائے گا اگر تم نے خدا کا شکر کیا

مَا يَفْعَلُ اللّٰهُ بِعَذَابِكُمْ اِنْ شَكَرْتُمْ

اور اس پر ایمان لائے تو خدا تم پر عذاب کرکے کیا کرے گا بلکہ خدا تو (خود

وَاٰمَنْتُمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ شَاكِرًا عَلِيْمًا ۝ ١٤٧

شکر کرنے والوں کا) قدردان اور واقف کار ہے۔

لَا يُحِبُّ اللّٰهُ الْجَهْرَ بِالسُّوْٓءِ مِنَ الْقَوْلِ اِلَّا مَنْ

خدا (کسی کے) بانگ پکار کر برا کہنے کو پسند نہیں کرتا ۔ مگر مظلوم لہ (ظالم کی برائیاں

ظُلِمَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ سَمِيْعًا عَلِيْمًا ﴿۱۴۸﴾ اِنْ تُبْدُوْا

بیان کر سکتا ہے) ۔ اور خدا تو (سب کی) سنتا (اور سب کچھ) جانتا ہے ۔ اگر تم کھلم کھلا نیکی

خَيْرًا اَوْ تُخْفُوْهُ اَوْ تَعْفُوْا عَنْ سُوْٓءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ

کرتے ہو یا چھپا کر یا کسی کی برائی سے طرح دیتے ہو تو خدا بھی بڑا طرح

كَانَ عَفُوًّا قَدِيْرًا ﴿۱۴۹﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ

دینے والا (اور) قادر ہے ۔ بے شک جو لوگ خدا اور اسکے رسولوں سے

وَرُسُلِهٖ وَيُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّفَرِّقُوْا بَيْنَ اللّٰهِ وَ

انکار کرتے ہیں اور خدا اور اسکے رسولوں میں تفرقہ ڈالنا چاہتے ہیں اور کہتے ہیں کہ

رُسُلِهٖ وَيَقُوْلُوْنَ نُؤْمِنُ بِبَعْضٍ وَّنَكْفُرُ

ہم بعض لہ (پیغمبروں) پر ایمان لاتے ہیں اور بعض کا انکار

بِبَعْضٍ ۙ وَّيُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّتَّخِذُوْا بَيْنَ ذٰلِكَ

کرتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ اس (کفر و ایمان) کے درمیان ایک دوسری

سَبِيْلًا ﴿۱۵۰﴾ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ حَقًّا ۚ وَاَعْتَدْنَا

راہ نکالیں ۔ یہی لوگ حقیقتاً کافر ہیں اور ہم نے کافروں کے واسطے ذلت

لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿۱۵۱﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ

دینے والا عذاب تیار کر رکھا ہے اور جو لوگ خدا اور اسکے رسولوں پر ایمان

وَرُسُلِهٖ وَلَمْ يُفَرِّقُوْا بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ اُولٰٓئِكَ

لائے اور ان میں سے کسی میں تفریق نہیں کی تو ایسے ہی لوگوں کو خدا بہت

سَوْفَ يُؤْتِيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۱۵۲﴾

جلد ان کا اجر عطا فرمائے گا ۔ اور خدا تو بڑا بخشنے والا مہربان ہے ۔

لہ کہ اس کی بد دعا جائز ہے اور جو کچھ سنت بھی ایک قسم کی بد دعا ہے کیونکہ اس سے مقصود خدا کی رحمت سے دُور ہونا ہے پس یہ بھی مظلوم کی طرف سے ظالم کے حق میں جائز ہوگی اور ظالم خواہ مسلم ہو یا کافر ظلم کی وجہ سے بد دعا کا مستحق ہوگا اور یہی انصاف و عدالت کا مقتضا ہے اور ایک روایت میں ہے کہ اگر کوئی شخص کسی کی دعوت کرے اور پھر کھانا نہ کھلائے تو وہ بھی شکایت کر سکتا ہے کیونکہ یہ بھی ایک قسم کا ظلم ہے ۱۲

لہ جیسے یہودی کہ حضرت موسےٰ کو مانتے ہیں اور حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت عیسےٰ علیہ السلام کو نہیں مانتے ۔ یا نصاریٰ کہ حضرت عیسےٰ کو مانتے ہیں اور حضرت رسول کو نہیں مانتے ۱۲

يَسْـَٔلُكَ اَهْلُ الْكِتٰبِ اَنْ تُنَزِّلَ عَلَيْهِمْ كِتٰبًا
(اے رسولؐ) اہل کتاب (یہودی) جو تم سے (یہ) درخواست کرتے ہیں کہ تم ان پر ایک کتاب نئے آسمان
مِّنَ السَّمَآءِ فَقَدْ سَاَلُوْا مُوْسٰٓى اَكْبَرَ مِنْ ذٰلِكَ
سے اتروا دو۔ تو تم اس کا خیال نہ کرو کیونکہ یہ لوگ موسیٰ سے تو اس سے کہیں بڑھ بڑھ کے درخواستیں
فَقَالُوْٓا اَرِنَا اللّٰهَ جَهْرَةً فَاَخَذَتْهُمُ الصّٰعِقَةُ بِظُلْمِهِمْ
کر چکے ہیں چنانچہ کہنے لگے کہ ہمیں خدا کو کھلم کھلا دکھا دو تب انکی شرارت کی وجہ سے بجلی نے لے لیا
ثُمَّ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ
پھر باوجودیکہ ان لوگوں کے پاس (توحید کی) واضح و روشن دلیلیں آ چکی تھیں اس کے بعد بھی ان
فَعَفَوْنَا عَنْ ذٰلِكَ وَاٰتَيْنَا مُوْسٰى سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ۝ ۱۵۳
لوگوں نے بچھڑے کو (خدا) بنا لیا پھر ہم نے اس سے بھی درگزر کی اور موسیٰ کو ہم نے صریحی غلبہ عطا کیا
وَرَفَعْنَا فَوْقَهُمُ الطُّوْرَ بِمِيْثَاقِهِمْ وَقُلْنَا لَهُمُ ادْخُلُوا
اور ہم نے انکے عہد و پیمان کی وجہ سے (ان کے سر پر (کوہ) طور کو لٹکا دیا اور ہم نے ان سے کہا کہ شہر
الْبَابَ سُجَّدًا وَّقُلْنَا لَهُمْ لَا تَعْدُوْا فِي السَّبْتِ وَ
کے دروازے میں سجدہ کرتے ہوئے داخل ہو اور ہم نے (یہ بھی) کہا کہ تم ہفتہ کے دن (ہمارے حکم
اَخَذْنَا مِنْهُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ۝ ۱۵۴ فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِّيْثَاقَهُمْ
سے) تجاوز نہ کرنا اور ہم نے ان سے بہت مضبوط عہد و پیمان لے لیا پھر انکے اپنے عہد توڑ ڈالنے اور احکام
وَكُفْرِهِمْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَقَتْلِهِمُ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ وَّ
خدا سے انکار کرنے اور ناحق انبیاء کے قتل کرنے اور اترا کر یہ کہنے کی وجہ سے کہ ہمارے دلوں پر
قَوْلِهِمْ قُلُوْبُنَا غُلْفٌ ۭ بَلْ طَبَعَ اللّٰهُ عَلَيْهَا بِكُفْرِهِمْ
غلاف چڑھے ہوئے ہیں (یہ تو نہیں) بلکہ خدا نے انکے کفر کی وجہ سے انکے دلوں پر مہر کر دی ہے
فَلَا يُؤْمِنُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ۝ ۱۵۵ وَّبِكُفْرِهِمْ وَقَوْلِهِمْ
تو چند آدمیوں کے سوا یہ لوگ ایمان نہیں لاتے اور (نیز) انکے کافر ہونے اور مریم پر

ف یہودیوں کی تو گویا سرشت میں شرارت تھی ایک مرتبہ حضرت سے کہنے لگے کہ جس طرح توریت لکھی ہوئی ہمارے سامنے یکبارگی نازل ہوئی ہے اسی طرح اگر قرآن بھی ہم لوگوں کے نام سے نازل ہو اور وہ بھی اسی طرح کہ ہم لوگ اسکو لکھا ہوا دیکھیں [illegible]

عَلٰی مَرْیَمَ بُهْتَانًا عَظِیْمًا ﴿١٥٦﴾ وَّ قَوْلِهِمْ اِنَّا قَتَلْنَا الْمَسِیْحَ

بہت بڑا بہتان باندھتے اور انکے اس کہنے کی وجہ سے کہ ہم نے مریم کے بیٹے عیسےٰ مسیح

عِیْسَی ابْنَ مَرْیَمَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ۚ وَمَا قَتَلُوْهُ وَمَا

خدا کے رسول کو قتل کر ڈالا۔ حالانکہ نہ تو ان لوگوں نے اسے قتل ہی کیا اور نہ سولی ہی دی مگر ان

صَلَبُوْهُ وَلٰكِنْ شُبِّهَ لَهُمْ ۭ وَاِنَّ الَّذِیْنَ اخْتَلَفُوْا

کیلئے ایک دوسرا شخص عیسےٰ کے مشابہ کر دیا گیا۔ اور جو لوگ اس بارے میں اختلاف کرتے ہیں

فِیْهِ لَفِیْ شَكٍّ مِّنْهُ ۭ مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ اِلَّا اتِّبَاعَ

یقیناً وہ لوگ اس کے حالات کی طرف سے دھوکے میں پڑے ہوئے ہیں اور انکو اس واقعہ کی خبر ہی نہیں مگر فقط

الظَّنِّ ۚ وَمَا قَتَلُوْهُ یَقِیْنًا ﴿١٥٧﴾ بَلْ رَّفَعَهُ اللّٰهُ اِلَیْهِ ۭ وَ

اٹکل کے پیچھے چل رہے ہیں اور عیسےٰ کو ان لوگوں نے یقیناً قتل نہیں کیا بلکہ خدا نے انہیں اپنی طرف اٹھا لیا۔ اور

كَانَ اللّٰهُ عَزِیْزًا حَكِیْمًا ﴿١٥٨﴾ وَاِنْ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ

خدا تو بڑا زبردست تدبیر والا ہے۔ اور جب عیسےٰ مہدی موعود کے ظہور کے وقت آسمان سے اتریں

اِلَّا لَیُؤْمِنَنَّ بِهٖ قَبْلَ مَوْتِهٖ ۚ وَیَوْمَ الْقِیٰمَةِ یَكُوْنُ

گے تو اہل کتاب میں سے کوئی شخص ایسا نہ ہوگا جو ان کے مرنے سے پہلے ان پر ایمان نہ لے آئے اور وہ عیسےٰ قیامت کے دن ان کے

عَلَیْهِمْ شَهِیْدًا ﴿١٥٩﴾ فَبِظُلْمٍ مِّنَ الَّذِیْنَ هَادُوْا

خلاف گواہی دینگے غرض یہودیوں کی ان سب شرارتوں اور گناہوں کی وجہ سے جن کے سبب سے ہم نے ان پر

حَرَّمْنَا عَلَیْهِمْ طَیِّبٰتٍ اُحِلَّتْ لَهُمْ وَبِصَدِّهِمْ عَنْ

ان کیلئے حلال کی گئی نعمتیں حرام کر دیں اور نیز انکے خدا کی راہ سے بہت سے لوگوں کو روکنے اور

سَبِیْلِ اللّٰهِ كَثِیْرًا ﴿١٦٠﴾ وَّاَخْذِهِمُ الرِّبٰوا وَقَدْ نُهُوْا عَنْهُ

باوجود ممانعت سود کھا لینے اور ناحق زبردستی لوگوں کے

وَاَكْلِهِمْ اَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ ۭ وَاَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِیْنَ

مال کھانے کی وجہ سے اور ان میں سے جن لوگوں نے کفر اختیار کیا انکے واسطے ہم نے

لہ یہ قصہ تفصیل سے پہلے گذر چکا ہے دیکھو پارہ ۳ رکوع ۱۳ صفحہ ۹۵ آیہ ۵۵۔ ۲ مسلم حدیثوں میں ہے کہ جب حضرت مہدی موعود ظہور کریں گے تو حضرت عیسےٰ آسمان سے اتریں گے اور دجال قتل ہو جائے گا۔ تو سب اہل کتاب حضرت عیسیٰ پر ایمان لے آئیں گے اور سمجھیں گے کہ یہ سچے پیغمبر تھے اس وقت تمام مذہب کے لوگ ایک مذہب ہو جائیں گے اور اسلام کے سوا کوئی دین نہ ہوگا اور حضرت عیسیٰ حضرت مہدی کی متابعت کریں گے اور دین محمدی کے مطابق عمل کریں گے اور چالیس برس زندہ رہ کے دنیا سے رحلت کریں گے۔ اور مومنین انکے جنازہ کی نماز پڑھیں گے۔ یہ زمانہ ہو گا کہ بھیڑیا اور بکری ایک گھاٹ پانی پئیں گے۔ اور بچے سانپوں سے کھیلیں گے اور کوئی جانور کسی جانور کو آزار نہ پہنچائے گا۔ ۱۲

مِنْهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿١٦١﴾ لٰكِنِ الرّٰسِخُوْنَ فِى الْعِلْمِ

دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔ لیکن (اے رسول اللہ) جو لوگ علم (دین) میں بڑے

مِنْهُمْ وَالْمُؤْمِنُوْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ

مضبوط پایہ پر فائز ہیں وہ اور ایمان والے تو جو (کتاب) تم پر نازل ہوئی ہے اور جو (کتاب)

اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَالْمُقِيْمِيْنَ الصَّلٰوةَ وَالْمُؤْتُوْنَ

تم سے پہلے نازل ہوئی ہے (سب پر) ایمان رکھتے ہیں اور پابندی سے نماز پڑھتے ہیں اور

الزَّكٰوةَ وَالْمُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ اُولٰٓئِكَ

زکوٰۃ ادا کرتے ہیں اور خدا اور روز آخرت کا یقین رکھتے ہیں ایسے ہی لوگوں کو ہم عنقریب

سَنُؤْتِيْهِمْ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿١٦٢﴾ اِنَّآ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ كَمَآ

بہت بڑا اجر عطا فرمائیں گے۔ (اے رسول) ہم نے تمہارے پاس (بھی) (تو) اسی طرح

اَوْحَيْنَآ اِلٰى نُوْحٍ وَّالنَّبِيّٖنَ مِنْ بَعْدِهٖ وَاَوْحَيْنَآ

وحی بھیجی ہے جس طرح نوحؑ اور ان کے بعد والے پیغمبروں پر بھیجی تھی اور

اِلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَ

(جس طرح) ابراہیمؑ و اسمٰعیلؑ و اسحٰقؑ و یعقوبؑ و اولاد یعقوب و

الْاَسْبَاطِ وَعِيْسٰى وَاَيُّوْبَ وَيُوْنُسَ وَهٰرُوْنَ

عیسٰیؑ و ایوبؑ و یونسؑ و ہارونؑ و سلیمانؑ کے پاس وحی

وَسُلَيْمٰنَ وَاٰتَيْنَا دَاوٗدَ زَبُوْرًا ﴿١٦٣﴾ وَرُسُلًا قَدْ

بھیجی تھی۔ اور ہم نے داؤدؑ کو زبور[1] عطا کی۔ اور (ہم نے) تم کو بھی ایسا ہی رسول

قَصَصْنٰهُمْ عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ وَرُسُلًا لَّمْ نَقْصُصْهُمْ

مقرر کیا جس طرح اور بہت سے رسول (بھیجے) جن کا حال ہم نے تم سے پہلے ہی بیان کر دیا اور

عَلَيْكَ وَكَلَّمَ اللّٰهُ مُوْسٰى تَكْلِيْمًا ﴿١٦٤﴾ رُسُلًا مُّبَشِّرِيْنَ

بہت سے ایسے رسول (بھیجے) جنکا حال تم سے بیان نہیں کیا اور خدا نے موسٰیؑ سے بہت سی باتیں بھی کیں[2]

[1] زبور میں صرف حمد و ثنا ہے اس میں احکام نہیں۔ عمل توریت ہی کے احکام پر ہوتا تھا۔ حضرت داؤدؑ کی خوش الحانی کی یہ حالت تھی کہ آپ زبور کو لیکر صحرا میں چلے جاتے اور ایک مقام پر ٹھہر جاتے اور گانے لگتے [illegible]

وَمُنْذِرِيْنَ لِئَلَّا يَكُوْنَ لِلنَّاسِ عَلَى اللّٰهِ

اور (بھیجے) نیکوں کو بہشت کی خوشخبری دینے والے اور بدوں کو عذاب سے ڈرانے والے پیغمبر بھیجے تاکہ پیغمبروں کے آنے

حُجَّةٌۢ بَعْدَ الرُّسُلِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿١٦٥﴾

کے بعد لوگوں کو خدا پر کوئی حجت باقی نہ رہ جائے۔ اور خدا تو بڑا زبردست حکیم ہے۔

لٰكِنِ اللّٰهُ يَشْهَدُ بِمَآ اَنْزَلَ اِلَيْكَ اَنْزَلَهٗ بِعِلْمِهٖ ۚ

(یہ کفار نہیں مانتے نہ مانیں) مگر خدا تو اس پر گواہی دیتا ہے کہ جو کچھ تم پر نازل کیا ہے خوب سوچ سمجھ کر نازل کیا ہے

وَالْمَلٰٓئِكَةُ يَشْهَدُوْنَ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ﴿١٦٦﴾

(بلکہ) اسکی گواہی تو فرشتے تک دیتے ہیں حالانکہ خدا گواہی کے لئے کافی تھا۔

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ قَدْ

بیشک جن لوگوں نے کفر اختیار کیا اور خدا کی راہ سے (لوگوں کو) روکا وہ راہ راست سے

ضَلُّوْا ضَلٰلًاۢ بَعِيْدًا ﴿١٦٧﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَظَلَمُوْا

بھٹک کے بہت دُور جا پڑے۔ بیشک جن لوگوں نے کفر اختیار کیا اور (اس پر) ظلم

لَمْ يَكُنِ اللّٰهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ طَرِيْقًا ﴿١٦٨﴾ اِلَّا

بھی کرتے رہے نہ تو خدا ان کو بخشے ہی گا اور نہ انہیں کسی طرح کی ہدایت ہی کرے گا۔ مگر

طَرِيْقَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى

(ہاں) جہنم کا راستہ (دکھا دیگا) جسمیں وہ لوگ ہمیشہ پڑے رہینگے۔ اور یہ تو خدا کے واسطے

اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿١٦٩﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ الرَّسُوْلُ

بہت ہی آسان بات ہے۔ اے لوگو تمہارے پروردگار کی طرف سے رسول (محمدؐ)

بِالْحَقِّ مِنْ رَّبِّكُمْ فَاٰمِنُوْا خَيْرًا لَّكُمْ ؕ وَاِنْ

دین حق کے ساتھ آچکے ہیں پس ایمان لاؤ (یہی) تمہارے حق میں بہتر ہے۔ اور اگر انکار

تَكْفُرُوْا فَاِنَّ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ

کرو گے تو (سمجھ رکھو کہ) جو کچھ زمین اور آسمانوں میں ہے سب خدا ہی کا ہے۔

وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝۱۷۰ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لَا تَغْلُوْا

اور خدا بڑا واقف کار حکیم ہے۔ اے اہل کتاب اپنے دین میں حد (اعتدال)

فِيْ دِيْنِكُمْ وَلَا تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ ۭ اِنَّمَا الْمَسِيْحُ

سے تجاوز نہ کرو اور خدا کی شان میں سچ کے سوا کوئی دوسری بات نہ کہو۔ مریم کے بیٹے عیسیٰ

عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ وَكَلِمَتُهٗ ۚ اَلْقٰىهَآ

مسیح (نہ خدا تھے نہ خدا کے بیٹے بلکہ) خدا کے رسول اور اس کا کلمہ (بشارت) تھے جو اس نے مریم کی

اِلٰى مَرْيَمَ وَرُوْحٌ مِّنْهُ ۡ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ڟ وَلَا

پاس بھیجا تھا (کہ حاملہ ہو جائیں) اور خدا کی طرف سے ایک روح تھے پس خدا اور اس کے رسولوں پر ایمان لاؤ اور (یہ) نہ

تَقُوْلُوْا ثَلٰثَةٌ ۭ اِنْتَهُوْا خَيْرًا لَّكُمْ ۭ اِنَّمَا اللّٰهُ اِلٰهٌ

(کہو کہ خدا) تین (ہیں۔ اس اعتقاد سے) باز آؤ کہ یہ تمہارے حق میں بہتر ہے۔ خدا ہی معبود

وَّاحِدٌ ۭ سُبْحٰنَهٗٓ اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗ وَلَدٌ ۘ لَهٗ مَا فِي

واحد ہے اور اس سے پاک ہے کہ اس کی اولاد ہو۔ جو کچھ آسمانوں

السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ۝۱۷۱

اور زمین میں ہے سب اسی کا ہے۔ اور خدا ہی کارساز کافی ہے۔ مسیح اس بات سے عار نہیں رکھتے کہ خدا کے بندے

لَنْ يَّسْتَنْكِفَ الْمَسِيْحُ اَنْ يَّكُوْنَ عَبْدًا لِّلّٰهِ وَلَا

ہوں اور نہ مقرب فرشتے (عار رکھتے ہیں) اور جو شخص

الْمَلٰۗىِٕكَةُ الْمُقَرَّبُوْنَ ۭ وَمَنْ يَّسْتَنْكِفْ عَنْ عِبَادَتِهٖ

خدا کا بندہ ہونے کو موجب عار سمجھے اور سرکشی کرے تو خدا سب کو

وَيَسْتَكْبِرْ فَسَيَحْشُرُهُمْ اِلَيْهِ جَمِيْعًا ۝۱۷۲ فَاَمَّا الَّذِيْنَ

اپنے پاس جمع کر لے گا۔ تو جو لوگ

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُوَفِّيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ

ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے وہ ان کو ان کا پورا بدلہ دے گا

وَيَزِيدُهُم مِّن فَضْلِهِۦ ۖ وَأَمَّا ٱلَّذِينَ ٱسْتَنكَفُوا۟

بلکہ اپنے فضل وکرم سے (کچھ اور) زیادہ بھی دیگا۔ اور جو لوگ (اس کا بندہ ہونے میں

وَٱسْتَكْبَرُوا۟ فَيُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ۙ وَلَا يَجِدُونَ

عار سمجھتے تھے۔ اور شیخی کرتے تھے۔ انہیں تو دردناک عذاب میں مبتلا کریگا۔ اور

لَهُم مِّن دُونِ ٱللَّهِ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ﴿١٧٣﴾ يَٰٓأَيُّهَا

لطف یہ ہے۔ کہ وہ لوگ خدا کے سوا نہ اپنا سرپرست ہی پائیں گے اور نہ

ٱلنَّاسُ قَدْ جَآءَكُم بُرْهَٰنٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَأَنزَلْنَآ

مددگار۔ اے لوگو! انہیں تو شک ہی نہیں۔ کہ تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے روشن

إِلَيْكُمْ نُورًا مُّبِينًا ﴿١٧٤﴾ فَأَمَّا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ بِٱللَّهِ

دلیل آچکی اور ہم تمہارے پاس ایک چمکتا ہوا نور نازل کر چکے ہیں۔ پس جو لوگ خدا پر ایمان لائے اور اسی سے لگے لپٹے

وَٱعْتَصَمُوا۟ بِهِۦ فَسَيُدْخِلُهُمْ فِى رَحْمَةٍ مِّنْهُ وَفَضْلٍ

رہے۔ تو خدا بھی انہیں عنقریب ہی اپنی رحمت اور فضل کے بے غرض باغ میں پہنچا دیگا اور

وَيَهْدِيهِمْ إِلَيْهِ صِرَٰطًا مُّسْتَقِيمًا ﴿١٧٥﴾ يَسْتَفْتُونَكَ

انہیں اپنی حضوری کا سیدھا راستہ دکھائے گا۔ اے رسول تم سے لوگ فتویٰ طلب

قُلِ ٱللَّهُ يُفْتِيكُمْ فِى ٱلْكَلَٰلَةِ ۚ إِنِ ٱمْرُؤٌا۟ هَلَكَ

کرتے ہیں تم کہدو کہ کلالہ (بھائی بہن) کے بارے میں خدا تو خود تمہیں فتویٰ دیتا ہے کہ اگر کوئی ایسا

لَيْسَ لَهُۥ وَلَدٌ وَلَهُۥٓ أُخْتٌ فَلَهَا نِصْفُ مَا تَرَكَ ۚ

شخص مر جائے کہ اُسکے نہ کوئی لڑکا بالا ہو نہ ماں باپ اور اُسکے (صرف) ایک بہن ہو تو اسکا ترکے سے

وَهُوَ يَرِثُهَآ إِن لَّمْ يَكُن لَّهَا وَلَدٌ ۚ فَإِن كَانَتَا

آدھا ہوگا (اور اگر یہ بہن مر جائے اور اُسکے کوئی اولاد نہ ہو نہ ماں باپ) تو اس کا وارث بس یہی بھائی

ٱثْنَتَيْنِ فَلَهُمَا ٱلثُّلُثَانِ مِمَّا تَرَكَ ۚ وَإِن كَانُوٓا۟

ہوگا۔ اور اگر دو بہنیں (یا زیادہ) ہوں تو انکو (بھائی کے) ترکے سے دو تہائیاں ملیں گی اور اگر کسی

اِخْوَةً رِّجَالًا وَّنِسَآءً فَلِلذَّكَرِ مِثْلُ

کے ورثہ (بھائی بہن دونوں (ملے جلے) ہوں تو مرد کو عورت کے حصّہ کا دوگنا حصّہ

حَظِّ الْاُنْثَيَيْنِ ؕ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اَنْ

ملے گا۔ تم لوگوں کے بھٹکنے کے خیال سے خدا اپنے احکام

تَضِلُّوْا ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝ ۱۷۶

بہت واضح کرکے بیان فرماتا ہے۔ اور خدا تو ہر چیز سے واقف ہے

(۵) سُوْرَةُ الْمَآئِدَةِ مَدَنِيَّةٌ (۱۱۲)

آیاتہا ۱۲۰ رکوعاتہا ۱۶

سورۂ مائدہ (خوان) مدینہ میں نازل ہوا۔ اور اس کی ایک سو بیس آیتیں اور سولہ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ ؕ اُحِلَّتْ

اے ایماندارو (اپنے) اقراروں کو پورا کرو (دیکھو) تمہارے واسطے چوپائے جانور

لَكُمْ بَهِيْمَةُ الْاَنْعَامِ اِلَّا مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ غَيْرَ

ان کے سوا جو تم کو پڑھ کر سنائے جائینگے۔ حلال کر دیئے گئے مگر جب

مُحِلِّى الصَّيْدِ وَاَنْتُمْ حُرُمٌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ

تم حالت احرام میں ہو تو شکار کو حلال نہ سمجھنا۔ بے شک خدا جو چاہتا ہے

مَا يُرِيْدُ ۝ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحِلُّوْا شَعَآئِرَ

حکم دیتا ہے اے ایماندارو (دیکھو) نہ خدا کی نشانیوں کی بے توقیری کرو اور حرمت

اللّٰهِ وَلَا الشَّهْرَ الْحَرَامَ وَلَا الْهَدْيَ وَلَا

والے مہینے کی اور نہ قربانی کی اور نہ پٹے والے جانوروں کی (جو نذر خدا کیلئے نشان

الْقَلَآئِدَ وَلَاۤ آٰمِّيْنَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ يَبْتَغُوْنَ

دیکر منیٰ میں لے جاتے ہیں) اور نہ خانۂ کعبہ (کے طواف و زیارت) کا قصد کرنیوالوں کی جو اپنے

فَضْلًا مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرِضْوَانًا ۚ وَاِذَا حَلَلْتُمْ

پروردگار کی خوشنودی اور فضل (و کرم) کے جویاں ہیں اور جب تم (احرام سے) کھل جاؤ

فَاصْطَادُوْا ۚ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ اَنْ

تو شکار کر سکتے ہو۔ اور کسی قبیلہ کی یہ عداوت کہ تمہیں ان لوگوں نے خانۂ کعبہ (میں

صَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اَنْ تَعْتَدُوْا ۘ

جانے) سے روکا تھا اس جرم میں نہ پھنسوا دے کہ تم ان پر زیادتی کرنے لگو اور (تمہارا تو

وَتَعَاوَنُوْا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوٰى ۖ وَلَا تَعَاوَنُوْا

فرض یہ ہے کہ) نیکی اور پرہیزگاری میں ایک دوسرے کی مدد کیا کرو اور گناہ اور زیادتی کی باتوں میں

عَلَى الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ۖ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۗ اِنَّ اللّٰهَ

کسی کی مدد نہ کرو اور خدا سے ڈرتے رہو (کیونکہ) خدا تو یقیناً بڑا سخت عذاب

شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝ حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَ

دینے والا ہے۔ (لوگو) مرا ہوا جانور اور خون اور سؤر کا گوشت اور جس (جانور)

الدَّمُ وَلَحْمُ الْخِنْزِيْرِ وَمَآ اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ

پر (ذبح کے وقت) خدا کے سوا کسی دوسرے کا نام لیا جائے اور گردن مروڑا ہوا اور

وَالْمُنْخَنِقَةُ وَالْمَوْقُوْذَةُ وَالْمُتَرَدِّيَةُ وَالنَّطِيْحَةُ

چوٹ کھا کر مرا ہوا اور جو (کنوئیں وغیرہ میں) گر کر مر جائے اور یا جو سینگ سے مار ڈالا گیا ہو

وَمَآ اَكَلَ السَّبُعُ اِلَّا مَا ذَكَّيْتُمْ ۣ وَمَا ذُبِحَ عَلَى

اور جس کو درندے نے پھاڑ کھایا ہو مگر جس کو تم (مرنے سے) پہلے ذبح کر لو اور جو جانور تھان پر

النُّصُبِ وَاَنْ تَسْتَقْسِمُوْا بِالْاَزْلَامِ ۭ ذٰلِكُمْ فِسْقٌ ۭ

(چڑھا کر) ذبح کیا جائے اور یہ کہ تم (پانسوں کے) تیروں سے باہم حصہ تقسیم کرو غرض یہ سب (چیزیں) تم

اَلْيَوْمَ يَىِٕسَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ دِيْنِكُمْ فَلَا

پر حرام کی گئی ہیں یہ گناہ کی بات ہے۔ (مسلمانو) اب تو کفار تمہارے دین سے پھر جانے سے ناامید ہو گئے

تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِ ۚ الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ

تو تم اُن سے تو ڈرو ہی نہیں بلکہ صرف مجھی سے ڈرو ۔ آج میں نے تمہارے دین کو کامل کر دیا اور

دِينَكُمْ وَأَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَرَضِيتُ لَكُمُ

تم پر اپنی نعمت پوری کر دی ۔ اور تمہارے (اس) دین اسلام کو پسند کیا ۔ پس

الْإِسْلَامَ دِينًا ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ فِي مَخْمَصَةٍ غَيْرَ

جو شخص بھوک میں مجبور ہو جائے (اور) گناہ کی طرف مائل بھی نہ ہو اور کوئی چیز کھا لے

مُتَجَانِفٍ لِإِثْمٍ ۙ فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝

تو خدا بے شک بڑا بخشنے والا مہربان ہے ۔

يَسْأَلُونَكَ مَاذَا أُحِلَّ لَهُمْ ۖ قُلْ أُحِلَّ لَكُمُ

(اے رسول) تم سے لوگ پوچھتے ہیں کہ کون کونسی چیزیں ان کیلئے حلال کی گئی ہیں تم (ان سے) کہدو کہ تمہارے

الطَّيِّبَاتُ ۙ وَمَا عَلَّمْتُمْ مِنَ الْجَوَارِحِ مُكَلِّبِينَ

لئے پاکیزہ چیزیں حلال کی گئیں اور شکاری جانور جو تم نے شکار کے لئے سدھا رکھے ہیں اور

تُعَلِّمُونَهُنَّ مِمَّا عَلَّمَكُمُ اللَّهُ ۖ فَكُلُوا مِمَّا أَمْسَكْنَ

جو (طریقے) خدا نے تمہیں بتائے ہیں ان میں کے کچھ تم نے ان جانوروں کو بھی سکھایا ہو تو شکاری

عَلَيْكُمْ وَاذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهِ ۖ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۚ إِنَّ

جانور جس شکار کو تمہارے لئے پکڑ رکھیں اسکو بے تامل کھاؤ اور جانور کو چھوڑتے وقت خدا کا نام لے لیا کرو اور خدا سے ڈرتے رہو

اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ۝ الْيَوْمَ أُحِلَّ لَكُمُ

کیونکہ (اس میں) تو شک ہی نہیں کہ خدا بہت جلد حساب لینے والا ہے ۔ آج تمام پاکیزہ چیزیں تمہارے لئے حلال کی

الطَّيِّبَاتُ ۖ وَطَعَامُ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ حِلٌّ لَكُمْ

گئیں اور اہل کتاب کی خشک چیزیں (گیہوں وغیرہ) تمہارے لئے حلال ہیں اور تمہاری خشک چیزیں

وَطَعَامُكُمْ حِلٌّ لَهُمْ ۖ وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ الْمُؤْمِنَاتِ

گیہوں (وغیرہ) ان کیلئے حلال ہیں اور آزاد پاکدامن عورتیں اور ان لوگوں میں کی آزاد پاکدامن

ف۱ جب حضرت رسول آخری حج سے فارغ ہو کر مدینہ کو واپس چلے تو راستہ میں مقام غدیر خم میں یہ حکم نازل ہوا کہ لوگوں سے نہ ڈرو اور جو حکم ہم نے تمہارے پاس بھیجا ہے پہنچا دو چنانچہ فوراً لوگوں کو روک کر اونٹ کے کجاووں کے منبر پر ایک خطبہ طولانی کے بعد حضرت علی کا ہاتھ پکڑ کر فرمایا من کنت مولاہ فعلی مولاہ اللھم وال من والاہ و عاد من عاداہ وانصر من نصرہ واخذل من خذلہ جس کا میں حاکم ہوں اس کا علی حاکم ہے خدایا جو اسے دوست رکھے اسے دوست رکھ جو اسے دشمن رکھے اسے دشمن رکھ جو اس کی مدد کرے اس کی مدد کر اور جو اسے ذلیل کرے اسے ذلیل کر اسکے بعد لوگوں نے مبارکبادی دی چنانچہ حضرت عمر نے بھی کہا اے علی مبارک ہو کہ تم ہمارے اور تمام مومنین و مومنات کے حاکم ہوئے دیکھو مشکوٰۃ ۔ جب یہ سب ہو چکا تو جبرئیل یہ آیت لیکر نازل ہوئے ۔ دیکھو تفسیر درمنثور علامہ جلال الدین سیوطی جلد ۲ صفحہ ۲۵۹ سطر ۲۳ و ۵ مطبوعہ مصر و تاریخ واحادیث (باقی حاشیہ آئندہ)

وَالْمُحْصَنٰتُ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ

عورتیں جن کو تم سے پہلے کتاب دی جا چکی ہے جب تم

اِذَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ مُحْصِنِيْنَ غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ

ان کو ان کے مہر دیدو (اور) پاکدامنی کا ارادہ کرو نہ تو کھلم کھلا زنا کاری کا

وَلَا مُتَّخِذِيْٓ اَخْدَانٍ ۭ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِالْاِيْمَانِ

اور نہ چوری چھپے سے آشنائی کا اور جس شخص نے ایمان سے انکار کیا

فَقَدْ حَبِطَ عَمَلُهٗ ۡ وَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝ ع ٥

تو اس کا سب کیا (دھرا) اکارت ہو گیا اور لطف تو یہ ہے کہ آخرت میں بھی وہی گھاٹے میں

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا قُمْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ

رہے گا اے ایماندارو جب تم نماز کے لئے آمادہ ہو تو اپنے منہ اور

فَاغْسِلُوْا وُجُوْهَكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ اِلَى الْمَرَافِقِ

کہنیوں تک ہاتھ دھو لیا کرو اور اپنے سروں کا

وَامْسَحُوْا بِرُءُوْسِكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ اِلَى الْكَعْبَيْنِ ۭ

اور ٹخنوں تک پاؤں کا مسح کر لیا کرو اور اگر

وَاِنْ كُنْتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوْا ۭ وَاِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى اَوْ

تم حالت جنابت میں ہو تو تم طہارت (غسل) کر لو ہاں اور اگر تم بیمار ہو یا سفر

عَلٰي سَفَرٍ اَوْ جَاۗءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَاۗىِٕطِ اَوْ لٰمَسْتُمُ

میں ہو یا تم میں سے کسی کو پاخانہ نکل آئے یا عورتوں سے ہمبستری کی ہو اور تم کو

النِّسَاۗءَ فَلَمْ تَجِدُوْا مَاۗءً فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا

پانی نہ مل سکے تو پاک خاک سے تیمم کر لو (یعنے دونوں ہاتھ مار کر)

فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ وَاَيْدِيْكُمْ مِّنْهُ ۭ مَا يُرِيْدُ اللّٰهُ

اس سے اپنے ہاتھوں کا مسح کر لو (دیکھو تو) خدا نے کیسی آسانی کر دی) خدا

(حاشیہ صفحہ گذشتہ) سے ثابت ہوتا ہے کہ [illegible]
امام فخر الدین رازی نے اپنی تفسیر میں لکھا ہے کہ اس آیت میں اختلاف ہے کہ پاؤں کا مسح کرنا چاہیے یا دھونا قفال نے اپنی تفسیر میں ابن عباس انس ابن مالک عکرمہ شعبی اور ابو جعفر محمد بن علی باقر سے روایت کی ہے کہ مسح واجب ہے اور یہی شیعوں کا مذہب ہے اور اکثر علماء و مفسرین کا مذہب ہے کہ دھونا واجب ہے دیکھو تفسیر کبیر جلد ۳ صفحہ ۳۷۰ سطر ۳۶ مطبوعہ مصر

لِيَجْعَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ حَرَجٍ وَّلٰكِنْ يُّرِيْدُ لِيُطَهِّرَكُمْ

تو یہ چاہتا ہی نہیں کہ تم پر کسی طرح کی تنگی کرے بلکہ وہ یہ چاہتا ہے کہ پاک (و) پاکیزہ

وَلِيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝ وَاذْكُرُوْا

کر دے اور تم پر اپنی نعمت پوری کر دے تاکہ تم شکر گزار بن جاؤ اور جو

نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَمِيْثَاقَهُ الَّذِيْ وَاثَقَكُمْ بِهٖٓ

احسانات خدا نے تم پر کئے ہیں انکو اور اس عہد (و پیمان) کو یاد کرو جس کا تم سے پکا اقرار

اِذْ قُلْتُمْ سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۡ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ

لے چکا ہے جب تم نے یہ کہا تھا کہ ہم نے (احکام خدا کو) سنا اور (دل سے) مان لیا اور خدا سے ڈرتے رہو

عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

کیونکہ اس میں ذرا بھی شک نہیں کہ خدا دلوں کے اسرار سے بھی باخبر ہے اے ایماندارو خدا کی خوشنودی

كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ لِلّٰهِ شُهَدَاۗءَ بِالْقِسْطِ ۡ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ

کے لئے انصاف کے ساتھ گواہی دینے کے لئے تیار رہو اور تمہیں کسی قبیلے

شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلٰٓي اَلَّا تَعْدِلُوْا ۭ اِعْدِلُوْا ۣ هُوَ اَقْرَبُ

کی عداوت اس جرم میں نہ پھنسوا دے کہ تم ناانصافی کرنے لگو (خبردار) بلکہ تم

لِلتَّقْوٰى ۡ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝

(ہر حال میں) انصاف کرو یہی پرہیزگاری سے بہت قریب ہے اور خدا سے ڈرو کیونکہ جو کچھ تم کرتے ہو

وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ لَهُمْ

(اچھا یا برا) خدا اسے خوب جانتا ہے اور جن لوگوں نے ایمان قبول کیا اور اچھے (اچھے) کام (بھی) کئے۔

مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا

خدا نے ان سے وعدہ کیا ہے کہ ان کیلئے آخرت میں مغفرت اور بڑا ثواب ہے اور جن لوگوں نے کفر اختیار کیا اور ہماری

بِاٰيٰتِنَآ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

آیتوں کو جھٹلایا وہ جہنمی ہیں۔ اے ایمان دارو

آمَنُوا اذْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ هَمَّ قَوْمٌ

خدا نے جو لہ احسانات تم پر کیے ہیں ان کو یاد کرو (خصوصاً) جس وقت ایک قبیلہ

أَن يَبْسُطُوا إِلَيْكُمْ أَيْدِيَهُمْ فَكَفَّ أَيْدِيَهُمْ

نے تم پر دست درازی کا ارادہ کیا تھا تو خدا نے انکے ہاتھوں کو تم (تک پہنچنے) سے روک

عَنكُمْ ۖ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۚ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ

رکھا اور خدا سے ڈرتے رہو اور مومنین کو خدا ہی پر بھروسہ

الْمُؤْمِنُونَ ﴿١١﴾ وَلَقَدْ أَخَذَ اللَّهُ مِيثَاقَ بَنِي

رکھنا چاہیئے اور اس میں بھی شک نہیں کہ خدا نے بنی اسرائیل سے (بھی) ایمان

إِسْرَائِيلَ وَبَعَثْنَا مِنْهُمُ اثْنَيْ عَشَرَ نَقِيبًا ۖ وَقَالَ

کا عہد و پیمان لیا تھا اور ہم (خدا) نے ان میں کے بارہ سردار لہ (ان پر) مقرر کیے اور خدا نے

اللَّهُ إِنِّي مَعَكُمْ ۖ لَئِنْ أَقَمْتُمُ الصَّلَاةَ وَآتَيْتُمُ الزَّكَاةَ

بنی اسرائیل سے فرمایا تھا کہ میں یقیناً تمہارا ساتھی ہوں اگر تم بھی پابندی کے ساتھ نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے رہو

وَآمَنتُم بِرُسُلِي وَعَزَّرْتُمُوهُمْ وَأَقْرَضْتُمُ اللَّهَ

اور ہمارے پیغمبروں پر ایمان لاؤ اور ان کی مدد کرتے رہو اور خدا کی خوشنودی کے واسطے

قَرْضًا حَسَنًا لَّأُكَفِّرَنَّ عَنكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَلَأُدْخِلَنَّكُمْ

لوگوں کو قرض حسنہ دیتے رہو تو میں بھی تمہارے گناہ تم سے ضرور دور کروں گا اور تم کو

جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۚ فَمَن كَفَرَ بَعْدَ

بہشت کے ان (ہرے بھرے) باغوں میں جا پہنچاؤں گا جنکے درختوں کے نیچے نہریں جاری ہیں پھر

ذَٰلِكَ مِنكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَاءَ السَّبِيلِ ﴿١٢﴾ فَبِمَا

تم میں سے جو شخص اسکے بعد بھی انکار کرے لہ تو یقیناً وہ راستے سے بھٹک گیا (پس)

نَقْضِهِم مِّيثَاقَهُمْ لَعَنَّاهُمْ وَجَعَلْنَا قُلُوبَهُمْ

انہوں نے ان کی عہد شکنی کی وجہ سے ان پر لعنت کی اور ان کے دلوں کو (گویا) ہم نے

ع ۲

لہ ایک روایت میں ہے کہ جب حضرت رسول خدا صلعم کی لڑائی میں بنی [illegible] کی طرف متوجہ ہوئے تو وہ لوگ [illegible] پہاڑوں پر [illegible] ہو گئے جب آپ اپنے اصحاب لشکر سے علیحدہ ہو کر ایک درخت کے نیچے تکیہ لگا کر جا بیٹھے اور پسینے سے تر [illegible] کپڑوں کو خشک ہونے کے واسطے درخت پر ڈال دیا [illegible] کو یہ حالت دیکھ کر جرأت ہوئی اور وہ شمشیر کھینچے ہوئے حضرت کے قریب آیا [illegible] اس وقت آپ کو میری [illegible] سے کون بچا سکتا ہے آپ نے فرمایا خدا [illegible]

قٰسِيَةً ۚ يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ عَنْ مَّوَاضِعِهٖ ۙ وَنَسُوْا حَظًّا

خود سخت بنا دیا کہ ہمارے کلمات کو انکے اصلی معنوں سے بدل کر دوسرے معانی میں استعمال کرتے ہیں اور جن

مِّمَّا ذُكِّرُوْا بِهٖ ۚ وَلَا تَزَالُ تَطَّلِعُ عَلٰى خَآئِنَةٍ مِّنْهُمْ

جن باتوں کی انہیں نصیحت کی گئی تھی انہیں ایک بڑا حصہ بھلا بیٹھے اور اے رسول اب تو تم ان میں چند

اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاصْفَحْ ۚ اِنَّ اللّٰهَ

آدمیوں کے سوا ایک کی خیانت پر برابر مطلع ہوتے رہتے ہو تو تم ان کے قصور کو معاف کر دو اور ان سے

يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٣﴾ وَمِنَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّا

درگزر کرو کیونکہ خدا احسان کرنے والوں کو ضرور دوست رکھتا ہے اور جو لوگ کہتے ہیں کہ ہم نصرانی ہیں ان سے بھی

نَصٰرٰٓى اَخَذْنَا مِيْثَاقَهُمْ فَنَسُوْا حَظًّا مِّمَّا ذُكِّرُوْا

ہم نے ایمان کا عہد و پیمان لیا تھا مگر جن جن باتوں کی انہیں نصیحت کی گئی تھی انہیں ایک بڑا

بِهٖ ۠ فَاَغْرَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰى

حصہ رسالت محمدؐ بھلا بیٹھے تو ہم نے بھی (اس کی سزا میں) قیامت تک انہیں باہم عداوت و دشمنی

يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۚ وَسَوْفَ يُنَبِّئُهُمُ اللّٰهُ بِمَا كَانُوْا

کی بنیاد ڈال دی اور خدا انہیں بہت جلد (قیامت کے دن) بتا دے گا کہ وہ کیا کیا

يَصْنَعُوْنَ ﴿١٤﴾ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلُنَا

کرتے تھے • اے اہل کتاب تمہارے پاس ہمارا پیغمبر (محمدؐ) آ چکا جو کتاب

يُبَيِّنُ لَكُمْ كَثِيْرًا مِّمَّا كُنْتُمْ تُخْفُوْنَ مِنَ الْكِتٰبِ

(خدا) کی ان باتوں میں سے جنہیں تم چھپایا کرتے تھے بہتیری تو صاف صاف بیان کر دے گا

وَيَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ ۬ قَدْ جَآءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ وَّ

اور بہتیری (عمداً) درگزر کرے گا تمہارے پاس تو خدا کی طرف سے ایک چمکتا (ہوا) نور اور

كِتٰبٌ مُّبِيْنٌ ﴿١٥﴾ يَّهْدِيْ بِهِ اللّٰهُ مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَهٗ

صاف صاف بیان کرنے والی کتاب (قرآن) آ چکی جو لوگ خدا کی خوشنودی کے پابند ہیں ان کو

سُبُلَ السَّلٰمِ وَيُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ
تو اسکے ذریعے سے اور نجات کی ہدایت کرتا ہے اور اپنے حکم سے (کفر کی) تاریکی سے نکال کر ایمان
بِاِذْنِهٖ وَيَهْدِيْهِمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝١٦ لَقَدْ كَفَرَ
کی روشنی میں لاتا ہے اور انھیں راہ راست پر پہنچا دیتا ہے جو لوگ اسکے
الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ ۭ قُلْ
قائل ہیں کہ مریم کے بیٹے مسیح بس خدا ہیں وہ ضرور کافر ہو گئے (اے رسول)
فَمَنْ يَّمْلِكُ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا اِنْ اَرَادَ اَنْ يُّهْلِكَ
ان سے پوچھو کہ بھلا اگر خدا مریم کے بیٹے مسیح اور ان کی ماں کو اور جتنے لوگ
الْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ وَاُمَّهٗ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ
زمین میں ہیں سب کو مار ڈالنا چاہے تو کون ایسا ہے جس کا خدا سے کچھ بھی زور
جَمِيْعًا ۭ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۭ
چلے (اور روک دے) اور سارے آسمان اور زمین اور جو کچھ بھی انکے درمیان میں ہے سب
يَخْلُقُ مَا يَشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝١٧ وَ
خدا ہی کی سلطنت ہے جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور خدا تو ہر چیز پر قادر ہے اور
قَالَتِ الْيَهُوْدُ وَالنَّصٰرٰى نَحْنُ اَبْنٰۗؤُا اللّٰهِ وَاَحِبَّاۗؤُهٗ ۭ
یہودی اور نصرانی تو کہتے ہیں کہ ہم ہی خدا کے لاڈلے بیٹے اور اسکے چہیتے ہیں (ف۱)
قُلْ فَلِمَ يُعَذِّبُكُمْ بِذُنُوْبِكُمْ ۭ بَلْ اَنْتُمْ بَشَرٌ مِّمَّنْ
(ان سے) تم کہو کہ (اگر ایسا ہے) تو پھر تمھیں تمھارے گناہوں کی سزا کیوں دیتا ہے (تمھارا یہ خیال
خَلَقَ ۭ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَاۗءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَلِلّٰهِ
لغو ہے) بلکہ تم بھی اسکی مخلوقات سے ایک بشر ہو خدا جسے چاہے گا بخشدیگا اور جسکو چاہیگا سزا
مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۡ وَاِلَيْهِ
دیگا آسمان اور زمین اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے سب خدا ہی کا ملک ہے اور اسی کی

ف۱
یہودیوں اور
نصرانیوں کی
یہ لمبی ترنگیں
ہیں کہ ہم لوگوں کو
جہنم کی آگ صرف
چند روز کے سوا
چھوئے گی
بھی نہیں۔
کیونکہ خدا
نے حضرت
یعقوب پر
وحی کی تھی کہ
تیرے فرزند
میرے فرزند
ہیں اگرچہ وہ
بہت زیادہ
دوزخ میں نہ
گئے تو کچھ دن کر
آگ ان کے
گناہوں کو جلا
دے اور وہ
پاک ہو جائیں۔
خدا نے اسکے
جواب میں فرمایا
کہ اگر ایسا ہے
تو پھر تمہاری
طرح طرح کی
سزائیں کیوں
ہوتی ہیں۔ ۱۴۳

الْمَصِيرُ ۝ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ قَدْ جَاءَكُمْ رَسُولُنَا يُبَيِّنُ

کی طرف لوٹ کر جانا ہے اے اہل کتاب جب پیغمبروں کی آمد میں بہت رکاوٹ ہوئی تو ہمارا

لَكُمْ عَلَىٰ فَتْرَةٍ مِّنَ الرُّسُلِ أَن تَقُولُوا مَا جَاءَنَا

رسول تمہارے پاس آیا جو احکام خدا کو صاف صاف بیان کرتا ہے تاکہ تم یہ نہ کہو کہ ہمارے پاس تو

مِن بَشِيرٍ وَلَا نَذِيرٍ ۖ فَقَدْ جَاءَكُم بَشِيرٌ وَنَذِيرٌ ۗ وَ

نہ کوئی خوشخبری دینے والا اور نہ ڈرانے والا پیغمبر آیا نہ عذاب خدا سے ڈرانے والا آیا تو اب یہ نہیں کہہ سکتے کیونکہ

اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ

یقیناً تمہارے پاس خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا پیغمبر آگیا اور خدا ہر چیز پر قادر ہے اے رسول انکو وہ وقت یاد

يَا قَوْمِ اذْكُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ جَعَلَ فِيكُمْ

دلاؤ جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا تھا کہ اے میری قوم جو نعمتیں خدا نے تم کو دی ہیں انکو یاد کرو اسلئے

أَنبِيَاءَ وَجَعَلَكُم مُّلُوكًا وَآتَاكُم مَّا لَمْ يُؤْتِ أَحَدًا

کہ اس نے تم ہی لوگوں میں سے بہت پیغمبر بنائے اور تم ہی لوگوں کو بادشاہ [2] بھی بنایا اور تمہیں وہ نعمتیں دیں

مِّنَ الْعَالَمِينَ ۝ يَا قَوْمِ ادْخُلُوا الْأَرْضَ

جو ساری خدائی میں کسی ایک کو بھی تو نہ دیں اے میری قوم (شام کی) اس مقدس زمین میں جاؤ جہاں

الْمُقَدَّسَةَ الَّتِي كَتَبَ اللَّهُ لَكُمْ وَلَا تَرْتَدُّوا عَلَىٰ

خدا نے تمہاری تقدیر میں (حکومت) لکھ دی ہے اور (دشمن کے مقابلہ میں) پیٹھ نہ پھیرو کیونکہ

أَدْبَارِكُمْ فَتَنقَلِبُوا خَاسِرِينَ ۝ قَالُوا يَا مُوسَىٰ إِنَّ

اس میں تو تم خود الٹا گھاٹا اٹھاؤ گے وہ لوگ کہنے لگے کہ [3] اے موسیٰ

فِيهَا قَوْمًا جَبَّارِينَ وَإِنَّا لَن نَّدْخُلَهَا حَتَّىٰ

اس ملک میں تو بڑے زبردست سرکش لوگ بستے ہیں اور جب تک وہ لوگ اس میں سے نکل نہ جائیں ہم تو وہاں

يَخْرُجُوا مِنْهَا فَإِن يَخْرُجُوا مِنْهَا فَإِنَّا دَاخِلُونَ ۝

کبھی پاؤں بھی نہ رکھیں گے۔ ہاں اگر وہ لوگ خود اس میں سے نکل جائیں تو البتہ ہم ضرور جائینگے

[1] یعنی چونکہ عیسیٰ سے ایک ہزار سات سو برس کے عرصہ میں ایک ہزار پیغمبر بھیجے۔ [2] یعنی تم میں سے بعض کو بادشاہ بنایا اور یہ مطلب بھی ہو سکتا ہے کہ پہلے لوگ قوم فرعون کے غلام تھے اور اب خدا نے ان قبطیوں کے چنگل سے چھڑا کر تمہاری حکومت جاری کی تھیں، تفاوت رہ از کجاست تا بکجا۔ [3] حضرت موسیٰ کی عمر ایک سو بیس برس کی ہوئی، اسی برس حکومت فرعون کے زمانے میں گذرے اور سو برس منو جہر کی سلطنت میں

قَالَ رَجُلٰنِ مِنَ الَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمَا

(مگر) وہ آدمی (یوشع و کالب) جو خدا کا خوف رکھتے تھے (اور) جن پر خدا نے خاص اپنا فضل و

ادْخُلُوْا عَلَيْهِمُ الْبَابَ ۚ فَاِذَا دَخَلْتُمُوْهُ فَاِنَّكُمْ

کرم کیا تھا بیدھڑک بول اٹھے کہ ارے ان پر حملہ کر کے بیت المقدس کے پھاٹک میں تو گھس پڑو پھر دیکھو تو یہ ایسے بودے ہیں کہ

غٰلِبُوْنَ ۚ وَعَلَى اللّٰهِ فَتَوَكَّلُوْٓا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ ٢٣

ادھر تم پھاٹک میں گھسے اور یہ سب کے سب بھاگ کھڑے ہوئے اور تمہاری جیت ہو گئی اور اگر تم سچے ایماندار ہو تو خدا ہی پر بھروسہ رکھو

قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِنَّا لَنْ نَّدْخُلَهَآ اَبَدًا مَّا دَامُوْا

وہ کہنے لگے اے موسیٰ (چاہے جو کچھ ہو) جب تک وہ لوگ اس میں ہیں ہم تو اس میں ہرگز (لاکھ برس) پاؤں نہ رکھیں

فِيْهَا فَاذْهَبْ اَنْتَ وَرَبُّكَ فَقَاتِلَآ اِنَّا هٰهُنَا

گے ہاں تم جاؤ اور تمہارا خدا (جائے) اور دونوں (جاکے) لڑو ہم تو یہیں جمے

قٰعِدُوْنَ ۝ ٢٤ قَالَ رَبِّ اِنِّىْ لَآ اَمْلِكُ اِلَّا نَفْسِىْ

بیٹھے ہیں (تب موسیٰ نے عرض کی خداوندا تو خوب واقف ہے کہ) اپنی ذات خاص اور

وَاَخِىْ فَافْرُقْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ۝ ٢٥

اپنے بھائی کے سوا کسی پر میرا قابو نہیں پس اب ہمارے اور ان نافرمان لوگوں کے درمیان جدائی ڈال دے

قَالَ فَاِنَّهَا مُحَرَّمَةٌ عَلَيْهِمْ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً ۚ يَتِيْهُوْنَ

(ہمارا ان کا ساتھ نہیں ہو سکتا) خدا نے فرمایا (اچھا) تو ان کی سزا یہ ہے کہ ان کو چالیس برس تک وہاں کی حکومت

فِى الْاَرْضِ ۚ فَلَا تَاْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ۝ ٢٦

نصیب نہ ہوگی اور اس مدت دراز تک یہ لوگ مصر کے جنگل میں سرگرداں رہیں گے تو پھر تم ان بدچلن بندوں پر افسوس نہ کرنا

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ ابْنَىْ اٰدَمَ بِالْحَقِّ ۘ اِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا

(اے رسول) تم ان لوگوں سے آدم کے دو بیٹوں (ہابیل قابیل) کا سچا قصہ بیان کر دو کہ جب ان دونوں نے خدا کی

فَتُقُبِّلَ مِنْ اَحَدِهِمَا وَلَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ الْاٰخَرِ ۭ

درگاہ میں نیازیں چڑھائیں تو ان میں سے ایک (ہابیل) کی (نذر) تو قبول ہوئی اور دوسرے (قابیل) کی (نذر) قبول نہ ہوئی تو

[illegible]

قَالَ لَأَقْتُلَنَّكَ ۖ قَالَ إِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللَّهُ مِنَ

(مارے حسد کے ہابیل سے) کہنے لگا میں تو تجھے ضرور مار ڈالونگا اس نے جواب دیا کہ بھائی (آخر میں اپنا کیا قصور) خدا تو

الْمُتَّقِينَ ۝٢٧ لَئِن بَسَطتَ إِلَيَّ يَدَكَ لِتَقْتُلَنِي مَا

پرہیزگاروں ہی کی (نذر) قبول کرتا ہے اور تم میرے قتل کے لئے میری طرف اپنا ہاتھ بڑھاؤ گے (تو خیر بڑھاؤ) (مگر)

أَنَا بِبَاسِطٍ يَدِيَ إِلَيْكَ لِأَقْتُلَكَ ۖ إِنِّي أَخَافُ

میں تو تمہارے قتل کے خیال سے اپنا ہاتھ بڑھانے والا نہیں (کیونکہ) میں تو اس خدا سے

اللَّهَ رَبَّ الْعَالَمِينَ ۝٢٨ إِنِّي أُرِيدُ أَن تَبُوءَ

جو سارے جہان کا پالنے والا ہے ضرور ڈرتا ہوں میں تو ضرور یہ چاہتا ہوں کہ میرے گناہ

بِإِثْمِي وَإِثْمِكَ فَتَكُونَ مِنْ أَصْحَابِ النَّارِ ۚ وَ

اور تیرے گناہ دونوں تیرے سر جائیں تو تو (اچھا خاصا) جہنمی بن جائے اور ظالموں کی تو یہی

ذَٰلِكَ جَزَاءُ الظَّالِمِينَ ۝٢٩ فَطَوَّعَتْ لَهُ نَفْسُهُ

سزا ہی ہے پھر تو اسکے نفس نے اپنے بھائی کے قتل پر اسے بھڑکا ہی دیا آخر اس

قَتْلَ أَخِيهِ فَقَتَلَهُ فَأَصْبَحَ مِنَ الْخَاسِرِينَ ۝٣٠

(کمبخت) نے اس کو مار ہی ڈالا تو گھاٹا اٹھانیوالوں سے ہو گیا (تب اسے فکر ہوئی کہ

فَبَعَثَ اللَّهُ غُرَابًا يَبْحَثُ فِي الْأَرْضِ لِيُرِيَهُ

لاش کو کیا کرے) تو خدا نے ایک کوے کو بھیجا کہ وہ زمین کو کریدنے لگا تاکہ اسے (قابیل کو) دکھا دے کہ

كَيْفَ يُوَارِي سَوْءَةَ أَخِيهِ ۚ قَالَ يَا وَيْلَتَىٰ

اسے اپنے بھائی کی لاش کیونکر چھپانی چاہیئے (یہ دیکھکر) وہ کہنے لگا! ہائے افسوس کیا

أَعَجَزْتُ أَنْ أَكُونَ مِثْلَ هَٰذَا الْغُرَابِ فَأُوَارِيَ

میں اس سے عاجز ہوں کہ اس کوے کی برابری کر سکوں (یہ بات سمجھ میں آجاتی تو) تو اپنے بھائی

سَوْءَةَ أَخِي ۖ فَأَصْبَحَ مِنَ النَّادِمِينَ ۝٣١

کی لاش چھپا دیتا الغرض وہ اپنی حرکت سے (بہت) پچھتایا لہ اسی سبب سے تو

لہ قابیل کو نذر نامنظور ہونے کی وجہ سے حسد کی آگ میں جل رہا تھا اور اسی تاک میں تھا کہ ہابیل کو کسی طرح قتل کرے آخر جب حضرت آدم حج کی غرض سے مکہ گئے تو اسکو موقع ملا ہابیل ایک دن جنگل میں سو رہے تھے کہ اس نے شیطان کی تعلیم سے [illegible] ۔ مارنے کے [illegible] یہ دنیا میں پہلی موت تھی [illegible] اسکی سمجھ میں [illegible] آخر [illegible] پھر [illegible] اس وقت خدا نے دو کوے بھیجے اور ایک کوے نے دوسرے کوے کو مار ڈالا۔ پھر [illegible] گڑھا کھود کر دفن کیا تب قابیل نے بھی ایسا ہی کیا۔ جب حضرت آدم [illegible] ہوا تو آپکے [illegible] کی جو ہابیل کو [illegible] تھی اسی وجہ سے [illegible] غرض حضرت آدم [illegible] و زاری میں مشغول ہوئے آخر خدا نے ان کو [illegible] شیث کو عطا کیا [illegible] دل [illegible] اور قابیل [illegible] درگاہ [illegible] آتش پرست بنا اور [illegible] میں مشغول [illegible] سزا میں مبتلا ہوا۔ اور جب طوفان نوح آیا تو اس کی تمام اولاد کا خاتمہ ہو گیا۔ اور صرف حضرت شیث کی اولاد دنیا میں باقی رہی۔

مِنْ اَجْلِ ذٰلِكَ ۛۚ كَتَبْنَا عَلٰى بَنِىْۤ اِسْرَآءِيْلَ اَنَّهٗ

ہم نے بنی اسرائیل پر واجب کر دیا تھا کہ جو شخص کسی کو

مَنْ قَتَلَ نَفْسًۢا بِغَيْرِ نَفْسٍ اَوْ فَسَادٍ فِى الْاَرْضِ

نہ جان کے بدلے میں نہ ملک میں فساد پھیلانے کی سزا میں (بلکہ

فَكَاَنَّمَا قَتَلَ النَّاسَ جَمِيْعًا ؕ وَمَنْ اَحْيَاهَا فَكَاَنَّمَاۤ

ناحق) قتل کر ڈالے گا تو گویا اس نے سب لوگوں کو قتل کر ڈالا اور جس نے ایک آدمی کو جلا لیا تو گویا اس نے

اَحْيَا النَّاسَ جَمِيْعًا ؕ وَلَقَدْ جَآءَتْهُمْ رُسُلُنَا

سب لوگوں کو جلا لیا اور ان (بنی اسرائیل) کے پاس تو ہمارے پیغمبر (کیسے کیسے

بِالْبَيِّنٰتِ ثُمَّ اِنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ فِى

روشن معجزے لیکر آ چکے ہیں (مگر) پھر اسکے بعد بھی یقیناً ان میں سے بہتیرے زمین میں زیادتیاں

الْاَرْضِ لَمُسْرِفُوْنَ ۝ اِنَّمَا جَزٰٓؤُا الَّذِيْنَ

کرتے رہے جو لوگ خدا اور اسکے رسول سے لڑتے جھگڑتے ہیں (اور احکام کو نہیں

يُحَارِبُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَسْعَوْنَ فِى الْاَرْضِ

مانتے ہیں) اور فساد پھیلانے کی غرض سے ملکوں (ملکوں) دوڑتے پھرتے ہیں انکی سزا بس

فَسَادًا اَنْ يُّقَتَّلُوْۤا اَوْ يُصَلَّبُوْۤا اَوْ تُقَطَّعَ اَيْدِيْهِمْ

یہی ہے کہ (ڈھونڈ ڈھونڈ کر) یا تو مار ڈالے جائیں یا انہیں سولی پر چڑھا دیا جائے یا ان کے ہاتھ پاؤں پھیر پھیر

وَاَرْجُلُهُمْ مِّنْ خِلَافٍ اَوْ يُنْفَوْا مِنَ الْاَرْضِ ؕ

کے (ایک طرف کا ہاتھ دوسری طرف کا پاؤں) کاٹ ڈالے جائیں یا انہیں (اپنے وطن کی) سرزمین

ذٰلِكَ لَهُمْ خِزْىٌ فِى الدُّنْيَا وَلَهُمْ فِى الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ

سے شہر بدر کر دیا جائے یہ رسوائی تو انکی دنیا میں ہوئی اور پھر آخرت میں تو ان کے لئے بہت

عَظِيْمٌ ۝ اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْ قَبْلِ اَنْ تَقْدِرُوْا

بڑا عذاب ہی ہے مگر ہاں (جن لوگوں نے) اسکے پہلے کہ تم ان پر قابو پاؤ توبہ

ملہ ہجرت کے چھٹے
سال کچھ لوگ مشتبہ
سے کچھ لوگ بیمار
ہو کر حضرت کی
کی خدمت
میں آئے آپ نے حکم دیا
کہ تم لوگ بیت المال کے
جب انہیں صحت ہو گئی تو
لشکر میں بھیج دیا جائے گا
ان لوگوں نے آپ سے
کی ... کا غدر کر کے
رخصت ہونا چاہا آپ نے
اونٹ جہاں صدقے کے اونٹ
چرا کرتے تھے بھیج دیا
لوگ وہاں اونٹوں کا
پیشاب اور دودھ پی کر
اونٹنیوں کا دودھ پیتے
تھے یہاں تک کہ جب
چنگے ہو گئے تو چرواہوں
کے نگہبانوں میں سے
تین آدمیوں کو بری طرح
مار کر سب اونٹ ہانک
کر لے گئے جب یہ خبر
حضرت تک پہنچی تو
حضرت علی کو چند آدمیوں
کے ساتھ تعاقب کو
بھیجا وہ لوگ جنگل میں
چھپے آخر حضرت علی
نے انہیں گرفتار کر لیا اور
آپ کے سامنے لائے
ان ہی لوگوں کے بارے
میں یہ آیت نازل ہوئی
١٣ - ١٢ - ١٣

عَلَيۡهِمۡ‌ۖ فَاعۡلَمُوۡۤا اَنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ۝ يٰۤاَيُّهَا

کر لی تو ان کا گناہ بخشدیا جائیگا کیونکہ سمجھ لو کہ خدا بیشک بڑا بخشنے والا مہربان ہے۔ اے ایماندارو

الَّذِيۡنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَابۡتَغُوۡۤا اِلَيۡهِ الۡوَسِيۡلَةَ

خدا سے ڈرتے رہو اور اس کے (تقرب کے) ذریعے ل۱ کی جستجو میں رہو

وَجَاهِدُوۡا فِىۡ سَبِيۡلِهٖ لَعَلَّكُمۡ تُفۡلِحُوۡنَ۝ اِنَّ الَّذِيۡنَ

اور اس کی راہ میں جہاد کرو تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ۔ اس میں شک نہیں

كَفَرُوۡا لَوۡ اَنَّ لَهُمۡ مَّا فِى الۡاَرۡضِ جَمِيۡعًا وَّمِثۡلَهٗ

کہ جن لوگوں نے کفر اختیار کیا ان کے پاس زمین میں جو کچھ (مال خزانہ) ہے (وہ) سب بلکہ اتنا اور

مَعَهٗ لِيَفۡتَدُوۡا بِهٖ مِنۡ عَذَابِ يَوۡمِ الۡقِيٰمَةِ مَا تُقُبِّلَ

بھی اسکے ساتھ ہو کہ روز قیامت کے عذاب کا ان سے معاوضہ دیں (اور نجات حاصل کرنا چاہیں) (تب بھی)

مِنۡهُمۡ‌ۚ وَلَهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ۝ يُرِيۡدُوۡنَ اَنۡ يَّخۡرُجُوۡا

انکا یہ معاوضہ قبول نہ کیا جائیگا اور انکے لئے دردناک عذاب ہے وہ لوگ تو چاہیں گے کہ کسی طرح جہنم کی

مِنَ النَّارِ وَمَا هُمۡ بِخٰرِجِيۡنَ مِنۡهَا‌ۖ وَلَهُمۡ عَذَابٌ

آگ سے نکل بھاگیں مگر وہاں سے تو وہ نکل ہی نہیں سکتے اور انکے لئے تو دائمی عذاب

مُّقِيۡمٌ۝ وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقۡطَعُوۡۤا اَيۡدِيَهُمَا

ہے۔ اور چور خواہ مرد ہو یا عورت تم ان کے کرتوت کی

جَزَآءًۢ بِمَا كَسَبَا نَـكَالًا مِّنَ اللّٰهِ‌ؕ وَاللّٰهُ عَزِيۡزٌ

سزا میں انکا (داہنا) ہاتھ کاٹ ل۲ ڈالو یہ اللہ کی طرف سے عبرت ہے اور خدا زبردست

حَكِيۡمٌ۝ فَمَنۡ تَابَ مِنۡۢ بَعۡدِ ظُلۡمِهٖ وَاَصۡلَحَ

حکمت والا ہے۔ ہاں جو اپنے گناہ کے بعد توبہ کرلے اور اپنے چال چلن درست کرلے تو بیشک

فَاِنَّ اللّٰهَ يَتُوۡبُ عَلَيۡهِ‌ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ۝

خدا بھی اس کی توبہ قبول کر لیتا ہے کیونکہ خدا تو بڑا بخشنے والا مہربان ہے۔

ل۱ ذریعے سے مراد خدا کی رضا مندی اور اس کی نازل کی ہوئی بلاؤں پر صبر کرنا ہے اور ایک حدیث میں ہے کہ ذریعے سے مراد آل محمد اہلبیت ہیں اور یہی قرین قیاس ہے۔ ۱۲ ل۲ اگر حسب قانون شریعت کسی کی چوری کا جرم ثابت ہو جائے تو حاکم شریعت کی کوئی دوسری سزا ہوگی اور اگر اس سے زیادہ ہو تو داہنے ہاتھ کی انگلیاں کاٹی جائیں گی۔

چوتھائی

أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللّٰهَ لَهُ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ

(اے شخص) کیا تو نہیں جانتا کہ سارے آسمان و زمین (غرض دُنیا جہان) اسی خاص خدا کی حکومت

يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ وَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ ۗ وَاللّٰهُ عَلٰى

ہے جسے چاہے عذاب کرے اور جسے چاہے معاف کر دے اور خدا تو

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٤٠﴾ يٰۤاَيُّهَا الرَّسُوْلُ لَا يَحْزُنْكَ

ہر چیز پر قادر ہے اے رسول جو لوگ کفر کی طرف لپک کے چلے

الَّذِيْنَ يُسَارِعُوْنَ فِي الْكُفْرِ مِنَ الَّذِيْنَ قَالُوْۤا اٰمَنَّا

جاتے ہیں تم ان کا غم نہ کھاؤ ان میں بعض تو ایسے ہیں کہ اپنے منہ سے بے تکلف

بِاَفْوَاهِهِمْ وَلَمْ تُؤْمِنْ قُلُوْبُهُمْ ۛ وَمِنَ الَّذِيْنَ

کہہ دیتے ہیں کہ ہم ایمان لے آئے حالانکہ انکے دل بے ایمان ہیں اور بعض یہودی ایسے ہیں

هَادُوْا ۛ سَمّٰعُوْنَ لِلْكَذِبِ سَمّٰعُوْنَ لِقَوْمٍ

کہ جاسوسی کی غرض سے جھوٹی باتیں بہت (شوق سے) سنتے ہیں تاکہ کفار کے دوسرے گروہ کو

اٰخَرِيْنَ لَمْ يَاْتُوْكَ ۗ يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ مِنْ بَعْدِ

جو ابھی تک تمہارے پاس نہیں آئے ہیں سُنائیں۔ یہ لوگ (توریت کے) الفاظ کو انکے اصل معانی

مَوَاضِعِهٖ ۚ يَقُوْلُوْنَ اِنْ اُوْتِيْتُمْ هٰذَا فَخُذُوْهُ وَاِنْ

معلوم ہونے کے بعد بھی تحریف کرتے ہیں (اور لوگوں سے) کہتے ہیں کہ (یہ توریت کا حکم ہے) اگر (محمد کی طرف سے)

لَّمْ تُؤْتَوْهُ فَاحْذَرُوْا ۗ وَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ فِتْنَتَهٗ فَلَنْ

بھی تمہیں یہی حکم دیا جائے تو اسے مان لینا اور اگر یہ حکم نہ دیا جائے تو اس سے الگ ہی رہنا اور اے (رسول)

تَمْلِكَ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ۗ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَمْ يُرِدِ اللّٰهُ

جس کو خدا خراب کرنا چاہتا ہے تو اسکے واسطے تمہارا کچھ زور نہیں چل سکتا یہ لوگ تو وہی ہیں جنکے دلوں

اَنْ يُّطَهِّرَ قُلُوْبَهُمْ ۗ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ ۚ وَّلَهُمْ فِي

کو خدا نے (گناہوں سے) پاک کرنیکا ارادہ ہی نہیں کیا (بلکہ) انکے لئے تو دُنیا میں بھی رسوائی ہے اور آخرت میں

لے خیبر کے یہودیوں میں سے دو شخصوں نے زنا کیا تھا اور چونکہ یہ دونوں بڑے مالدار تھے اور علمائے یہود کو ان کی رعایت کرنی منظور تھی۔ اگرچہ توریت میں زنا محصنہ کی یہی سزا تھی علماء ان لوگوں نے سنگسار کرنا گوارا نہ کیا اور اس فکر میں ہوئے کہ اگر اہل اسلام کے ہاں کوئی ہلکی سی سزا ہو تو وہی لینا چاہیئے اس لئے وہ انکے کے واسطے نبی تفصیلی بھی قرار دی کہ ان کے عاملوں سے صحیح تھی مسلم جنابہ کی اور وہ دونوں زانی و زانیہ ہمراہ میں آپکے فرض جب یہ مقدمہ پیش

ع

ہوا تو آپ نے بھی وہی سنگساری کا حکم دیا یہ سنکر تو وہ لوگ گھبرائے یہاں تک کہ وہ کہنے لگے کہ یہ حکم توریت کا نہیں ہے آخر ابن صوریا جو ان کے یہاں کا بہت بڑا عالم تھا طلب کیا گیا جب وہ آیا اور حضرت نے اس سے قسم دیکر پوچھا تو اس نے اقرار کیا کہ توریت کا یہی حکم ہے جو آپ نے فرمایا غرض وہ دونوں سنگسار کیے گئے اور علماء یہود کی پیش نہ گئی ان ہی کے بارے میں یہ آیت نازل ہوئی ۱۲

الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝٤١ سَمّٰعُوْنَ لِلْكَذِبِ اَكّٰلُوْنَ

بھی ان کیلئے بڑا (بھاری) عذاب ہوگا۔ یہ (کمبخت) جھوٹی باتوں کے بڑے (شوق سے) سننے والے

لِلسُّحْتِ ؕ فَاِنْ جَآءُوْكَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ اَوْ اَعْرِضْ عَنْهُمْ ۚ

اور رشوت کا حرام خوب ہی کھانے والے ہیں تو اے رسول اگر یہ لوگ تمہارے پاس کوئی معاملہ لیکر آئیں تو تم کو اختیار ہے خواہ انکے درمیان

وَاِنْ تُعْرِضْ عَنْهُمْ فَلَنْ يَّضُرُّوْكَ شَيْـًٔا ؕ وَاِنْ حَكَمْتَ

فیصلہ کردو یا ان سے کنارہ کشی کرلو اور اگر تم کنارہ کش ہوگئے تو یہ خیال نہ کرو کہ یہ لوگ تمہارا ہرگز کچھ بگاڑ نہیں سکتے

فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ۝٤٢

اور اگر ان میں فیصلہ کرو تو انصاف کا فیصلہ کرو کیونکہ خدا انصاف کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے

وَكَيْفَ يُحَكِّمُوْنَكَ وَعِنْدَهُمُ التَّوْرٰىةُ فِيْهَا حُكْمُ اللّٰهِ ثُمَّ

اور جب خود انکے پاس توریت ہے اور اس میں خدا کا حکم (موجود) ہے تو پھر تمہارے پاس فیصلہ کرانے کو کیوں آتے

يَتَوَلَّوْنَ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ؕ وَمَاۤ اُولٰٓئِكَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ ۝٤٣

ہیں اور (الغرض) تعجب ہے کہ اسکے بعد پھر تمہارے حکم سے پھر جاتے ہیں اور اصل تو یہ ہے کہ یہ لوگ ایمان ہی نہیں

اِنَّاۤ اَنْزَلْنَا التَّوْرٰىةَ فِيْهَا هُدًى وَّنُوْرٌ ۚ يَحْكُمُ بِهَا النَّبِيُّوْنَ

بیشک ہم نے توریت نازل کی جس میں لوگوں کی ہدایت اور نور (ایمان) ہے اسی کے مطابق خدا کے فرمانبردار

الَّذِيْنَ اَسْلَمُوْا لِلَّذِيْنَ هَادُوْا وَالرَّبّٰنِيُّوْنَ وَالْاَحْبَارُ

بندے (انبیاء) بنی اسرائیل یہودیوں کو حکم دیتے رہے ہیں اور اللہ والے اور علماء (بھی) کتاب خدا سے

بِمَا اسْتُحْفِظُوْا مِنْ كِتٰبِ اللّٰهِ وَكَانُوْا عَلَيْهِ شُهَدَآءَ ۚ فَلَا

حکم دیتے تھے جسکے وہ محافظ بنائے گئے تھے اور وہ اسکے گواہ بھی تھے پس اے مسلمانو تم لوگوں

تَخْشَوُا النَّاسَ وَاخْشَوْنِ وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِيْ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ

سے ذرا بھی نہ ڈرو (بلکہ) مجھی سے ڈرو اور میری آیتوں کے بدلے میں دنیا کی دولت جو حقیقت بہت

وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ ۝٤٤

تھوڑی قیمت ہے نہ لو اور سمجھ لو کہ جو شخص خدا کی نازل کی ہوئی کتاب کے مطابق حکم نہ دے تو ایسے ہی لوگ کافر

یہودیوں کیلئے توریت کا فیصلہ

وَكَتَبْنَا عَلَيْهِمْ فِيهَآ أَنَّ ٱلنَّفْسَ بِٱلنَّفْسِ وَٱلْعَيْنَ
ہیں ۔ اور ہم نے تورات میں یہودیوں پر یہ (حکم) فرض کر دیا تھا کہ جان کے بدلے جان اور آنکھ کے
بِٱلْعَيْنِ وَٱلْأَنفَ بِٱلْأَنفِ وَٱلْأُذُنَ بِٱلْأُذُنِ وَ
بدلے آنکھ اور ناک کے بدلے ناک اور کان کے بدلے کان اور دانت کے بدلے
ٱلسِّنَّ بِٱلسِّنِّ وَٱلْجُرُوحَ قِصَاصٌ ۚ فَمَن تَصَدَّقَ
دانت اور زخم کے بدلے (ویسا ہی) برابر کا بدلہ (زخم) ہے پھر جو (مظلوم ظالم کی)
بِهِۦ فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَّهُۥ ۚ وَمَن لَّمْ يَحْكُم بِمَآ أَنزَلَ ٱللَّهُ فَأُو۟لَٰٓئِكَ
خطا معاف کر دے تو وہ اسکے گناہوں کا کفارہ ہو جائیگا اور جو شخص خدا کی نازل کی ہوئی (کتاب) کے
هُمُ ٱلظَّٰلِمُونَ ﴿٤٥﴾ وَقَفَّيْنَا عَلَىٰٓ ءَاثَٰرِهِم بِعِيسَى ٱبْنِ
مطابق حکم نہ دے تو ایسے ہی لوگ ظالم ہیں اور ہم نے ان پیغمبروں کے بعد انہی کے قدموں پر مریم کے بیٹے عیسیٰ کو
مَرْيَمَ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ ٱلتَّوْرَىٰةِ ۖ وَءَاتَيْنَٰهُ
چلایا اور وہ اپنے سے پہلے کی کتاب تورات کی تصدیق کرتے تھے جو انکے سامنے (پہلے سے) موجود تھی اور
ٱلْإِنجِيلَ فِيهِ هُدًى وَنُورٌ وَمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ
ہم نے انکو انجیل (بھی) عطا کی جسمیں (لوگوں کے لئے) ہر طرح کی ہدایت تھی اور نور (ایمان) اور وہ اس کتاب
مِنَ ٱلتَّوْرَىٰةِ وَهُدًى وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِينَ ﴿٤٦﴾ وَ
تورات کی جو وقت نزول انجیل (پہلے سے) موجود تھی تصدیق کرنے والی اور پرہیزگاروں کی ہدایت و
لْيَحْكُمْ أَهْلُ ٱلْإِنجِيلِ بِمَآ أَنزَلَ ٱللَّهُ فِيهِ ۚ وَمَن
نصیحت تھی اور اہل انجیل (نصاریٰ) کو چاہیئے کہ جو کچھ خدا نے اس میں نازل کیا ہے اس کے مطابق حکم کرنا
لَّمْ يَحْكُم بِمَآ أَنزَلَ ٱللَّهُ فَأُو۟لَٰٓئِكَ هُمُ ٱلْفَٰسِقُونَ ﴿٤٧﴾ وَ
چاہیئے اور جو شخص خدا کی نازل کی ہوئی (کتاب) کے مطابق حکم نہ دے تو ایسے ہی لوگ بدکردار ہیں اور
أَنزَلْنَآ إِلَيْكَ ٱلْكِتَٰبَ بِٱلْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ
(اے پیغمبر) ہم نے تم پر بھی سچی کتاب نازل کی ہے جو اپنے سے پہلے کی کتابوں کی تصدیق کرتی ہے اور انکے وقت میں موجود ہے

لے جابر سے حضرت ﷺ سے روایت کی ہے کہ اگر کوئی بندہ تین کام کرے تو بہشت کے جس دروازے سے چاہے داخل ہوگا اور حور العین اس کی زوجہ ہوگی اپنے قرض کو جو کسی کے ذمہ ہو معاف کرے قاتل سے درگزر کرے ہر فریضہ کے بعد دس بار قل ہو اللہ پڑھے ۔ ۲ے ان آیات میں خدا نے یہودیوں اور عیسائیوں کی اس بات پر ملامت کی ہے کہ وہ گو توریت اور عیسائیت کے مدعی اور پھر اپنی کتابوں پر عمل نہیں ۔ خود اصلاح زبان کے مدعی پھر بدزبان کیوں ہو ؟ ۱۲

مِنَ الْكِتٰبِ وَمُهَيْمِنًا عَلَيْهِ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ

اُس کی تصدیق کرتی ہے اور اسکی نگہبان (بھی) ہے تو جو کچھ تم پر خدا نے نازل کیا ہے اسی کے مطابق تم

وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ عَمَّا جَآءَكَ مِنَ الْحَقِّ ۭ لِكُلٍّ جَعَلْنَا

بھی حکم دو اور جو حق بات خدا کی طرف سے آپہنچی ہے اسے چھوڑ کر ان لوگوں کی خواہش نفسانی کی پیروی نہ کرو

مِنْكُمْ شِرْعَةً وَّمِنْهَاجًا ۭ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ اُمَّةً

ہمنے تم میں سے ہر ایک کیواسطے (حسب مصلحت وقت) ایک ایک شریعت (یعنی) خاص طریقہ مقرر کر دیا اور اگر خدا چاہتا

وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ لِّيَبْلُوَكُمْ فِيْ مَآ اٰتٰىكُمْ فَاسْتَبِقُوا

تو تم سب کو ایک ہی (شریعت کی) امت بنا دیتا مگر (اختلاف شریعتوں سے) خدا کا مقصد یہ تھا کہ جو حکم

الْخَيْرٰتِ ۭ اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ

دیا ہے ان میں تمہارا امتحان کرے سو نیک کاموں میں جلدی کرو تم سب کو خدا ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے

فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ۝ وَاَنِ احْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ

اسوقت جن باتوں میں تم اختلاف کرتے تھے وہ تمہیں بتا دیگا اور (اے رسول) ہم پھر تاکید کرتے ہیں کہ جو (حکم) خدا نے نازل کیا ہے

وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ وَاحْذَرْهُمْ اَنْ يَّفْتِنُوْكَ عَنْۢ

اسی کے مطابق ان میں فیصلہ کرنا اور ان کی خواہش نفسانی کی پیروی نہ کرنا اور ان سے بچتے رہنا کہ کسی حکم سے جو خدا نے

بَعْضِ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ اِلَيْكَ ۭ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمْ اَنَّمَا يُرِيْدُ

تم پر نازل کیا ہے یہ کہیں تم کو بہکا نہ دیں پھر اگر یہ لوگ تمہارے حکم سے منہ موڑیں تو سمجھ لو کہ گویا خدا ہی کی

اللّٰهُ اَنْ يُّصِيْبَهُمْ بِبَعْضِ ذُنُوْبِهِمْ ۭ وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ

مرضی ہے کہ انکے بعض گناہوں کی وجہ سے انھیں مصیبت میں پھنسا دے اور اس میں تو شک نہیں کہ بہت سے لوگ

النَّاسِ لَفٰسِقُوْنَ ۝ اَفَحُكْمَ الْجَاهِلِيَّةِ يَبْغُوْنَ ۭ

بدچلن ہیں کیا یہ لوگ (زمانہ) جاہلیت کے حکم کی (تم سے بھی) تمنا رکھتے ہیں حالانکہ یقین کرنے

وَمَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ حُكْمًا لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ۝

والے لوگوں کے واسطے حکم میں خدا سے بہتر کون

ہو گا —

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَتَّخِذُوا الۡيَهُوۡدَ وَالنَّصٰرٰۤى
اے ایمان دارو یہودیوں اور نصرانیوں کو اپنا سرپرست نہ بناؤ (کیونکہ)
اَوۡلِيَآءَ ‌ؕ‌ بَعۡضُهُمۡ اَوۡلِيَآءُ بَعۡضٍ‌ ؕ وَمَنۡ يَّتَوَلَّهُمۡ مِّنۡكُمۡ
یہ لوگ تمہارے مخالف ہیں مگر) باہم ایک دوسرے کے دوست ہیں اور یاد رہے کہ تم میں سے جس نے ان کو اپنا
فَاِنَّهٗ مِنۡهُمۡ‌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهۡدِى الۡقَوۡمَ الظّٰلِمِيۡنَ ۝
سرپرست بنایا پھر وہ بھی انہیں لوگوں میں کا ہو گیا بیشک خدا ظالم لوگوں کو راہ راست پر نہیں لاتا تو اے رسول
فَتَرَى الَّذِيۡنَ فِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ مَّرَضٌ يُّسَارِعُوۡنَ فِيۡهِمۡ
جن لوگوں کے دلوں میں (نفاق کی) بیماری ہے تم انہیں دیکھو گے کہ ان میں دوڑ دوڑ کے ملے جاتے ہیں (اور
يَقُوۡلُوۡنَ نَخۡشٰٓى اَنۡ تُصِيۡبَنَا دَآئِرَةٌ‌ ؕ فَعَسَى اللّٰهُ
تم سے اس کی وجہ) یہ بیان کرتے ہیں کہ ہم تو اس سے ڈرتے ہیں کہ کہیں ایسا نہ ہو ان کے نہ ملنے سے زمانہ کی گردش میں
اَنۡ يَّاۡتِىَ بِالۡفَتۡحِ اَوۡ اَمۡرٍ مِّنۡ عِنۡدِهٖ فَيُصۡبِحُوۡا عَلٰى
مبتلا ہو جائیں تو عنقریب ہی خدا (مسلمانوں کی) فتح یا کوئی اور بات اپنی طرف سے ظاہر کردے گا تب یہ لوگ اس بدگمانی
مَاۤ اَسَرُّوۡا فِىۡۤ اَنۡفُسِهِمۡ نٰدِمِيۡنَ ۝ وَيَقُوۡلُ الَّذِيۡنَ
پر جو اپنے جی میں چھپاتے تھے شرمائیں گے اور مومنین (جب ان کا نفاق ظاہر ہو جائے گا تو) کہیں گے کیا یہی
اٰمَنُوۡۤا اَهٰٓؤُلَاۤءِ الَّذِيۡنَ اَقۡسَمُوۡا بِاللّٰهِ جَهۡدَ اَيۡمَانِهِمۡ‌ ۙ
لوگ ہیں جو سخت سے سخت قسمیں کھا کر (ہم سے) کہتے تھے کہ ہم ضرور تمہارے ساتھ ہیں ان کا سارا
اِنَّهُمۡ لَمَعَكُمۡ‌ ؕ حَبِطَتۡ اَعۡمَالُهُمۡ فَاَصۡبَحُوۡا خٰسِرِيۡنَ ۝
کیا دھرا اکارت ہوا اور سخت گھاٹے میں آ گئے ۔
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا مَنۡ يَّرۡتَدَّ مِنۡكُمۡ عَنۡ دِيۡنِهٖ
اے ایماندارو تم میں سے ف۱ جو کوئی اپنے دین سے پھر جائے گا تو کچھ پرواہ نہیں پھر
فَسَوۡفَ يَاۡتِى اللّٰهُ بِقَوۡمٍ يُّحِبُّهُمۡ وَيُحِبُّوۡنَهٗۤ
عنقریب ہی خدا ایسے لوگوں کو ظاہر کردے گا جنہیں خدا دوست رکھتا ہو گا اور وہ اس کو

ف۱ اگرچہ اس آیت کی شان نزول میں اختلاف ہے اور بعض اقوال سے مولائی حضرت علیؑ ہی کی شان میں نازل ہوئی ہے لیکن اگر غور سے دیکھا جائے تو جو صفات خداوند عالم نے اس آیت میں بیان کئے ہیں اس کا سچا مصداق آپ کے سوا اصحاب رسولؐ میں دوسرا نہیں ہو سکتا اور اسی وجہ سے جناب رسالتمآب نے جب جنگ خیبر کسی طرح فتح نہیں ہوتا تھا اور ہر جا سرو کو ہر روز گئے تھے شکست کھا کر لوٹ آتے تھے اور حضرت علیؑ کو سردار بنا کر بھیجا تب فتح ہوا اس وقت جو الفاظ آپ نے حضرت علیؑ کے حق میں ارشاد فرمائے تھے وہ اس آیت کی تفسیر ہیں اور صاحب ما ینطق عن الھویٰ نے اسی آیت کو ذرا سا تغیر دے کر دوسرے لفظوں میں ... ہے ... خدا ہی ... (باقی حاشیہ صفحہ ...)

أَذِلَّةٍ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ أَعِزَّةٍ عَلَى الْكٰفِرِينَ يُجَاهِدُونَ

دوست رکھتے ہونگے ایمانداروں کے ساتھ منکسر (اور) کافروں کے ساتھ کڑے خدا کی راہ میں جہاد

فِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَلَا يَخَافُونَ لَوْمَةَ لَآئِمٍ ۚ ذٰلِكَ

کریں گے اور کسی ملامت کرنیوالے کی ملامت کی کچھ پروا نہ کرینگے یہ خدا کا فضل (وکرم)

فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ۝

ہے وہ جسے چاہتا ہے دیتا ہے اور خدا تو بڑی گنجائش والا واقفکار ہے۔

إِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ وَالَّذِينَ اٰمَنُوا الَّذِينَ

(اے ایماندارو بس) تمہارے مالک سرپرست تو بس یہی ہیں خدا اور اس کا رسول اور وہ مومنین جو

يُقِيمُونَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ رٰكِعُونَ ۝

پابندی سے نماز ادا کرتے ہیں اور حالت رکوع میں زکوٰۃ دیتے ہیں اور جس

وَمَنْ يَّتَوَلَّ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ وَالَّذِينَ اٰمَنُوا فَإِنَّ

شخص نے خدا اور رسول اور انہیں ایمانداروں کو اپنا سرپرست بنایا تو (خدا کے لشکر میں آ گیا)

حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْغٰلِبُونَ ۝ يٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوا لَا

اور (اسمیں تو شک نہیں کہ) خدا ہی کا لشکر ور رہتا ہے اے ایماندارو جن لوگوں (یہود و نصاریٰ)

تَتَّخِذُوا الَّذِينَ اتَّخَذُوا دِينَكُمْ هُزُوًا وَّلَعِبًا

کو تم سے پہلے کتاب (خدا توریت و انجیل) دی جا چکی ہے ان میں سے جن لوگوں نے

مِّنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَالْكُفَّارَ

تمہارے دین کو ہنسی کھیل بنا رکھا ہے ان کو اور کفار کو اپنا سرپرست نہ بناؤ

أَوْلِيَآءَ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ إِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِينَ ۝ وَإِذَا

اور اگر تم سچے ایماندار ہو تو خدا ہی سے ڈرتے رہو اور انکی شرارت

نَادَيْتُمْ إِلَى الصَّلٰوةِ اتَّخَذُوهَا هُزُوًا وَّلَعِبًا

یہاں تک پہنچی کہ جب تم (اذان دیکر) نماز کیواسطے (لوگوں کو) بلاتے ہو تو یہ لوگ نماز کو ہنسی

(بقیہ حاشیہ ۱۸۵) کو وہ دوست رکھتا ہے اور خدا اور رسول اس کے دوست اور اسی کے ہاتھ پر خدا اس قصر کو فتح کرے گا۔ وہ اگرچہ اس تمنا میں بہت سے لوگ تھے مگر آپ نے حضرت علیؑ ہی کو دیا۔ فاعتبروا یا اولی الابصار۔ (حاشیہ صفحہ ہذا) اس آیت کے اتفاق مفسرین شیعہ و سنی موافق حضرت علیؑ کی شان میں نازل ہوئی ہے اور کسی تصریح طور پر حضرت علیؑ کا خلیفہ بلا فصل ہونا ثابت و واضح ہوتا ہے اس کی تفصیل دیکھو تفسیر رسالہ "الولی" میں۔

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُوْنَ ۝ قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ

کھیل بناتے ہیں یہ اس وجہ سے ہے کہ وہ لوگ بالکل بے عقل ہیں اور کچھ نہیں سمجھتے (اے رسول) اہل کتاب سے کہو

هَلْ تَنْقِمُوْنَ مِنَّاۤ اِلَّاۤ اَنْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَاۤ اُنْزِلَ

کہ آخر تم ہم میں سوا اس کے اور کیا عیب لگا سکتے ہو کہ ہم خدا پر اور جو (کتاب) ہمارے

اِلَيْنَا وَمَاۤ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلُ ۙ وَاَنَّ اَكْثَرَكُمْ فٰسِقُوْنَ ۝

پاس بھیجی گئی ہے اور جو ہم سے پہلے بھیجی گئی ایمان لائے ہیں اور یہ کہ تم میں کے اکثر بدکار ہیں

قُلْ هَلْ اُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِكَ مَثُوْبَةً عِنْدَ اللّٰهِ ؕ

(اے رسول) تم کہہ دو کہ میں تمہیں خدا کے نزدیک سزا میں اس سے کہیں بدتر عیب بتا دوں (اچھا) سنو

مَنْ لَّعَنَهُ اللّٰهُ وَغَضِبَ عَلَيْهِ وَجَعَلَ مِنْهُمُ

جس پر خدا نے لعنت کی ہو اور اس پر غضب ڈھایا اور ان میں سے کسی کو (مسخ کر کے)

الْقِرَدَةَ وَالْخَنَازِيْرَ وَعَبَدَ الطَّاغُوْتَ ؕ اُولٰۤئِكَ شَرٌّ

بندر اور (کسی کو) سور بنا دیا ہو اور اس نے (خدا کو چھوڑ کر) شیطان کی پرستش کی ہو پس یہ

مَّكَانًا وَّاَضَلُّ عَنْ سَوَآءِ السَّبِيْلِ ۝ وَاِذَا

لوگ درجے میں کہیں بدتر اور راہ راست سے بھٹک کے سب سے زیادہ دور جا پہنچے ہیں اور (مسلمانو)

جَآءُوْكُمْ قَالُوْۤا اٰمَنَّا وَقَدْ دَّخَلُوْا بِالْكُفْرِ وَهُمْ قَدْ

جب یہ لوگ تمہارے پاس آ جاتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم تو ایمان لائے ہیں حالانکہ وہ کفر ہی کو ساتھ لیکر

خَرَجُوْا بِهٖ ؕ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا كَانُوْا يَكْتُمُوْنَ ۝ وَ

آئے تھے اور پھر نکلے بھی تو ساتھ لئے ہوئے اور جو (نفاق) وہ چھپائے ہوئے تھے خدا اسے خوب جانتا ہے

تَرٰى كَثِيْرًا مِّنْهُمْ يُسَارِعُوْنَ فِى الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ

(اے رسول) ان میں سے بہتیروں کو دیکھو گے کہ گناہ اور سرکشی اور حرام خوری کی طرف دوڑ

وَاَكْلِهِمُ السُّحْتَ ؕ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝

پڑتے ہیں، جو کام یہ لوگ کرتے تھے وہ یقیناً بہت ہی برا ہے ان کو

ل۱ مدینہ کا ایک نصرانی جب اذان میں اشہد ان محمدًا رسول اللہ کو سنتا تو بے ساختہ بول اٹھتا خدا جھوٹے کو جلا کر خاک کرے۔ ایک رات اس کا خادم بضرورت آگ لایا، اور یہ نصرانی اپنے لڑکے بالوں کے ساتھ پڑا سو رہا تھا اتفاقاً ایک چنگاری اڑ کر چھت پر پہنچی اور سارا مکان جل کر خاک سیاہ ہو گیا اور وہ نصرانی بھی مع لڑکے بالوں کے فی النار ہوا۔ ۱۲

ل۲ ایک مرتبہ ابو یاسر بن اخطب اور نافع بن ابی رافع چند یہودیوں کو ساتھ لے کر حضرت رسولؐ کی خدمت میں آئے اور پوچھنے لگے کہ پیغمبران سلف میں سے کس پر آپ ایمان رکھتے ہیں آپ نے فرمایا کہ میں خدا، قرآن اور جو کتابیں حضرت ابراہیمؑ اسحاقؑ موسیٰؑ عیسیٰؑ پر نازل ہوئی ہیں سب پر ایمان رکھتا ہوں۔ یہودیوں نے جو نہی حضرت عیسیٰؑ کا نام سنا آپ کی نبوت سے انکار کر بیٹھے اور بولے کہ ہمارے خیال میں تمہارے دین سے کوئی دین بدتر نہیں اس وقت یہ آیت نازل ہوئی۔ ۱۲

لَوْلَا يَنْهٰىهُمُ الرَّبّٰنِيُّوْنَ وَالْاَحْبَارُ عَنْ قَوْلِهِمُ

اللہ والے اور علماء جھوٹ بولنے اور حرام خوری سے کیوں نہیں

الْاِثْمَ وَاَكْلِهِمُ السُّحْتَ ۭ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ۝

روکتے جو (درگذرا) یہ لوگ کرتے رہے یقیناً بہت ہی بری ہے[1] اور

وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ يَدُ اللّٰهِ مَغْلُوْلَةٌ ۭ غُلَّتْ اَيْدِيْهِمْ

یہودی کہنے لگے کہ خدا کا ہاتھ بندھا ہوا ہے[2] بخیل ہوگیا انہیں کے ہاتھ باندھے

وَلُعِنُوْا بِمَا قَالُوْا ۘ بَلْ يَدٰهُ مَبْسُوْطَتٰنِ ۙ يُنْفِقُ

دیئے جائیں اور ایسے (اس کہنے پر خدائی) پھٹکار رہے (خدا کا ہاتھ بندھنے کیوں لگا) بلکہ اسکے

كَيْفَ يَشَاۗءُ ۭ وَلَيَزِيْدَنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ مَّآ اُنْزِلَ

دونوں ہاتھ کشادہ ہیں جس طرح چاہتا ہے خرچ کرتا ہے اور جو کتاب تمھارے پاس نازل کی گئی ہے اس کا انکار ضرور

اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ۭ وَاَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ

حسد ان میں بہتیروں کی کفر و سرکشی کو بڑھائے گا اور گویا ہم نے خود ان کے آپس میں روز قیامت

الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاۗءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۭ كُلَّمَآ

تک عداوت اور کینے کی بنیاد ڈال دی - جب یہ لوگ

اَوْقَدُوْا نَارًا لِّلْحَرْبِ اَطْفَاَهَا اللّٰهُ ۙ وَيَسْعَوْنَ

لڑائی کی آگ بھڑکاتے ہیں تو خدا اس کو بجھا دیتا ہے اور روئے زمین

فِي الْاَرْضِ فَسَادًا ۭ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ ۝

میں فساد پھیلانے کے لئے دوڑتے پھرتے ہیں اور خدا فسادیوں کو دوست نہیں رکھتا

وَلَوْ اَنَّ اَهْلَ الْكِتٰبِ اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَكَفَّرْنَا

اور اگر اہل کتاب ایمان لاتے اور (اثم سے) ڈرتے تو ہم ضرور اُن کے گناہوں سے

عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَاَدْخَلْنٰهُمْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ۝

درگذر کرتے اور ان کو نعمت و آرام (بہشت) کے باغوں میں پہنچا دیتے -

وَلَوْ أَنَّهُمْ أَقَامُوا التَّوْرٰىةَ وَالْإِنْجِيلَ وَمَا أُنْزِلَ
اور اگر یہ لوگ توریت اور انجیل اور جو (صحیفے) اُن کے پاس اُنکے پروردگار
إِلَيْهِمْ مِنْ رَبِّهِمْ لَأَكَلُوا مِنْ فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ
کی طرف سے نازل کئے گئے تھے (انکے احکام کو) قائم رکھتے تو ضرور (انکے) اوپر سے بھی
أَرْجُلِهِمْ مِنْهُمْ أُمَّةٌ مُقْتَصِدَةٌ وَكَثِيرٌ مِنْهُمْ سَاءَ مَا
(رزق برس پڑتا) اور پاؤں کے نیچے سے بھی (ابل آتا) ان میں کچھ لوگ میانہ رو ہیں اور بہت سے لوگ جو خدا سے ڈرتے ہیں
يَعْمَلُونَ ۝ يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ بَلِّغْ مَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ
(مگر) انہیں بہتیرے جو کچھ کرتے ہیں برا ہی کرتے ہیں اے رسول جو حکم تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر نازل کیا گیا ہے
رَبِّكَ وَإِنْ لَمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهُ وَاللَّهُ
پہنچا دو اور اگر تم نے ایسا نہ کیا تو (سمجھو کہ) تم نے اس کا کوئی پیغام ہی نہیں پہنچایا اور (تم ڈرو نہیں)
يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ
خدا تم کو لوگوں کے شر سے محفوظ رکھے گا خدا ہرگز کافروں کی قوم کو منزل مقصود تک نہیں
الْكَافِرِينَ ۝ قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لَسْتُمْ عَلَىٰ شَيْءٍ حَتَّىٰ
پہنچاتا (اے رسول) تم کہدو کہ اے اہل کتاب جب تک تم توریت اور انجیل اور جو (صحیفے) تمہارے
تُقِيمُوا التَّوْرَاةَ وَالْإِنْجِيلَ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْكُمْ مِنْ رَبِّكُمْ
پروردگار کی طرف سے تم پر نازل ہوئے ہیں ان (کے احکام) کو قائم نہ رکھو گے اس وقت تک تمہارا مذہب
وَلَيَزِيدَنَّ كَثِيرًا مِنْهُمْ مَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ
کچھ بھی نہیں اور (اے رسول) جو (کتاب) تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر بھیجی گئی ہے (اس کا رشک و حسد)
طُغْيَانًا وَكُفْرًا فَلَا تَأْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ۝
ان میں سے بہتیروں کی سرکشی اور کفر کو اور بڑھا دے گا تو تم کافروں کے گروہ پر افسوس نہ کرو بیشک
إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَادُوا وَالصَّابِئُونَ
اس میں شک ہی نہیں کہ مسلمان ہوں یا یہودی حکیمانہ خیال کے پابند ہوں خواہ نصرانی

ل ابن ابی حاتم نے ابو سعید خدری
سے روایت کی ہے کہ یہ آیت
غدیر خم میں حضرت علی کے بارے
میں نازل ہوئی اسی وجہ سے
مروی ہے کہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ
کی [illegible]
یوں اس آیت کو پڑھتے
تھے یا ایہا الرسول بلغ ما
انزل الیک من ربک ان علیا
مولی المومنین وان لم تفعل
فما بلغت رسالتہ واللہ یعصمک
من الناس۔ مطلب یہ ہے کہ جو حکم
اس بات کا کہ علی تمام مومنین
کے [illegible]
پروردگار کی
طرف سے
نازل کیا گیا
ہے پہنچا دو
اور اگر تم نے ایسا نہ کیا تو سمجھو
کہ تم نے اس کا کوئی پیغام
ہی نہیں پہنچایا۔ [illegible] تفسیر
در منثور علامہ جلال الدین سیوطی
جلد دوم صفحہ ۲۹۸ سطر [illegible] مطبوعہ
مصر [illegible] ہے کہ جناب
رسالتمآب ایک عرصہ
سے چاہتے تھے کہ علی ابن
ابی طالب کو اپنا خلیفہ نامزد
کر دیں مگر [illegible] ساتھیوں
کی مخالفت کے خوف سے
اس [illegible] تھے
آخر [illegible] کے بعد
[illegible] تاکیدی حکم نازل
کیا تب آنحضرت مجبور ہو
گئے اور ایک مقام پر جس کا
نام غدیر خم تھا ایک لاکھ
آدمیوں کے سامنے اپنا
خلیفہ نامزد کیا اور پھر لوگوں
نے حضرت علی کو ان کی خلافت
و ولایت کی مبارکباد دی
شعراء نے قصیدے لکھے
چنانچہ حسان کا یہ شعر [illegible]
[illegible]

وَالنَّصٰرٰى مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَعَمِلَ

(غرض کچھ بھی ہوں) جو خدا اور روز آخرت پر ایمان لائے گا اور اچھے (اچھے)

صَالِحًا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝ لَقَدْ

کام کرے گا ان پر البتہ نہ تو کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ لوگ آزردہ خاطر ہوں گے ہم

اَخَذْنَا مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ وَاَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمْ

نے بنی اسرائیل سے عہد و پیمان لے لیا تھا اور ان کے پاس بہت رسول بھی

رُسُلًا ۭ كُلَّمَا جَآءَهُمْ رَسُوْلٌۢ بِمَا لَا تَهْوٰٓى اَنْفُسُهُمْ ۙ

بھیجے تھے (اس پر بھی) جب انکے پاس کوئی رسول انکی مرضی کے خلاف حکم لیکر آیا تو ان

فَرِيْقًا كَذَّبُوْا وَفَرِيْقًا يَّقْتُلُوْنَ ۝ وَحَسِبُوْٓا اَلَّا تَكُوْنَ

(لوگوں) نے کسی کو جھٹلایا اور کسی کو قتل ہی کر ڈالا اور سمجھ لیا کہ (اس میں) ہمارے لئے کوئی

فِتْنَةٌ فَعَمُوْا وَصَمُّوْا ثُمَّ تَابَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ثُمَّ عَمُوْا

خرابی نہ ہوگی پس (گویا) وہ لوگ امر حق سے اندھے اور بہرے ہو گئے مگر (پھر) انکے جب توبہ کی تو بھی

وَصَمُّوْا كَثِيْرٌ مِّنْهُمْ ۭ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ۝ لَقَدْ

تو پھر خدا نے انکی توبہ قبول کرلی (مگر) پھر (اس پر بھی) ان میں بہتیرے اندھے اور بہرے ہو گئے اور خدا انکے سب کاموں کو دیکھ رہا ہے

كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ ۭ وَ

اللہ تو دیکھتا ہے جو لوگ اسکے قائل ہیں کہ مریم کے بیٹے عیسیٰ مسیح خدا ہیں وہ بے شک کافر ہیں حالانکہ

قَالَ الْمَسِيْحُ يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اعْبُدُوا اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبَّكُمْ ۭ

مسیح نے خود یوں کہہ دیا تھا کہ اے بنی اسرائیل صرف اسی خدا کی عبادت کرو جو ہمارا اور تمہارا پالنے والا ہے

اِنَّهٗ مَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ

کیونکہ (یاد رکھو) جس نے خدا کا شریک بنایا اس پر خدا نے بہشت کو حرام کر دیا ہے اور اس کا

وَمَاْوٰىهُ النَّارُ ۭ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ۝

ٹھکانا جہنم ہے اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں۔ جو لوگ اسکے قائل ہیں کہ

لَقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ ثَالِثُ ثَلَاثَةٍ ۘ وَمَا مِنْ

خدا تین میں کا (تیسرا) ہے وہ یقیناً کافر ہو گئے (یاد رکھو کہ)

إِلَٰهٍ إِلَّا إِلَٰهٌ وَاحِدٌ ۚ وَإِنْ لَمْ يَنْتَهُوا عَمَّا يَقُولُونَ لَيَمَسَّنَّ

خدائے یکتا کے سوا کوئی معبود نہیں اور (خدا کے بارے میں) یہ لوگ جو کچھ بکا کرتے ہیں اگر اس سے باز نہ

الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٧٣﴾ أَفَلَا يَتُوبُونَ إِلَى

آئے تو ان میں سے جو کافر رہے گے ان پر ضرور درد ناک عذاب نازل ہو گا تو یہ لوگ خدا کی بارگاہ میں توبہ کیوں

اللَّهِ وَيَسْتَغْفِرُونَهُ ۚ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿٧٤﴾ مَا الْمَسِيحُ

نہیں کرتے اور اپنے (قصوروں کی) معافی کیوں نہیں مانگتے حالانکہ خدا تو بڑا بخشنے والا مہربان ہے مریم کے

ابْنُ مَرْيَمَ إِلَّا رَسُولٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ وَ

بیٹے مسیح تو بس ایک رسول ہیں اور ان کے قبل (اور بھی) بہتیرے رسول گزر چکے ہیں اور ان کی ماں

أُمُّهُ صِدِّيقَةٌ ۖ كَانَا يَأْكُلَانِ الطَّعَامَ ۗ انْظُرْ كَيْفَ نُبَيِّنُ

بھی (خدا کی) ایک سچی بندی تھیں (اور آدمیوں کی طرح) یہ دونوں بھی کھانا کھاتے تھے (اے رسول) غور تو کرو

لَهُمُ الْآيَاتِ ثُمَّ انْظُرْ أَنَّىٰ يُؤْفَكُونَ ﴿٧٥﴾ قُلْ أَتَعْبُدُونَ

ہم اپنے احکام ان سے کیسا صاف صاف بیان کرتے ہیں پھر دیکھو کہ (اس پر بھی) الٹے یہ لوگ کہاں بھٹکے جا رہے ہیں

مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَلَا نَفْعًا ۚ وَ

(اے رسول) تم کہہ دو کہ کیا تم خدا جیسے قادر و توانا کو چھوڑ کر ایسی (ذلیل) چیز کی عبادت کرتے ہو جس کو تو نقصان

اللَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿٧٦﴾ قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لَا

ہی کا اختیار ہے اور نہ نفع کا اور خدا تو (سب کی) سنتا اور سب کچھ جانتا ہے (اے رسول) تم کہو کہ اے اہل کتاب تم اپنے

تَغْلُوا فِي دِينِكُمْ غَيْرَ الْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعُوا أَهْوَاءَ قَوْمٍ

دین میں ناحق زیادتی نہ کرو اور نہ ان لوگوں (اپنے بزرگوں) کی نفسانی خواہشوں پر چلو جو پہلے

قَدْ ضَلُّوا مِنْ قَبْلُ وَأَضَلُّوا كَثِيرًا وَضَلُّوا عَنْ

خود ہی گمراہ ہو چکے اور اپنے ساتھ اور بھی بہتیروں کو گمراہ کر چھوڑا اور راہ راست

سَوَآءِ السَّبِيلِ ۞ لُعِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنۢ بَنِىٓ إِسْرَٰٓءِيلَ

سے (دور) بھٹک گئے۔ بنی اسرائیل میں سے جو لوگ کافر تھے ان پر داؤد اور مریم کے بیٹے

عَلَىٰ لِسَانِ دَاوُۥدَ وَعِيسَى ٱبْنِ مَرْيَمَ ۚ ذَٰلِكَ بِمَا عَصَوا

عیسیٰ کی زبانی لعنت سلے کی گئی یہ (لعنت ان پر پڑی) تو صرف سوچیے کہ (ا) ایک تو ان لوگوں نے

وَّكَانُوا يَعْتَدُونَ ۞ كَانُوا لَا يَتَنَاهَوْنَ عَن مُّنكَرٍ فَعَلُوهُ ۚ

نافرمانی کی اور پھر ہر معاملہ میں حد سے بڑھ جاتے تھے اور کسی برے کام سے جس کو ان لوگوں نے کیا باز نہ آتے تھے (بلکہ اسے

لَبِئْسَ مَا كَانُوا يَفْعَلُونَ ۞ تَرَىٰ كَثِيرًا مِّنْهُمْ يَتَوَلَّوْنَ الَّذِينَ

باوجود نصیحت انکے کرتے تھے) جو کام یہ لوگ کرتے تھے کیا ہی برا تھا (اے رسول) تم ان (یہودیوں) میں سے بہتیروں کو دیکھو

كَفَرُوا ۚ لَبِئْسَ مَا قَدَّمَتْ لَهُمْ أَنفُسُهُمْ أَن سَخِطَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ

گے کہ کافروں سے دوستی رکھتے ہیں جو سامان پہلے سے انہوں نے خود اپنے واسطے درست کیا ہے کس قدر برا ہے (جس کا نتیجہ

وَفِى الْعَذَابِ هُمْ خَالِدُونَ ۞ وَلَوْ كَانُوا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ

یہ ہے کہ دنیا میں بھی) خدا ان پر غضبناک ہے اور آخرت میں بھی ہمیشہ عذاب میں رہیں گے اور اگر یہ لوگ خدا اور رسول پر اور جو کچھ

وَالنَّبِىِّ وَمَآ أُنزِلَ إِلَيْهِ مَا اتَّخَذُوهُمْ أَوْلِيَآءَ وَلَٰكِنَّ كَثِيرًا

ان پر نازل کیا گیا ہے ایمان رکھتے تو ہرگز (انکو) اپنا دوست نہ بناتے مگر ان میں کے بہتیرے تو

مِّنْهُمْ فَاسِقُونَ ۞ لَتَجِدَنَّ أَشَدَّ النَّاسِ عَدَاوَةً لِّلَّذِينَ

بدچلن ہیں (اے رسول) تم ایمان لانے والوں کا دشمن سب سے بڑھ کے

آمَنُوا الْيَهُودَ وَالَّذِينَ أَشْرَكُوا ۖ وَلَتَجِدَنَّ أَقْرَبَهُم مَّوَدَّةً

یہودیوں اور مشرکوں کو پاؤ گے اور ایمانداروں کا دوستی میں سب سے

لِّلَّذِينَ آمَنُوا الَّذِينَ قَالُوا إِنَّا نَصَارَىٰ ۚ ذَٰلِكَ بِأَنَّ

بڑھ کے قریب سلے ان لوگوں کو پاؤ گے جو اپنے کو نصاریٰ کہتے ہیں کیونکہ

مِنْهُمْ قِسِّيسِينَ وَرُهْبَانًا وَأَنَّهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُونَ ۞

ان (نصاریٰ) میں سے یقینی بہت سے عالم اور عابد (ہیں) اس سبب سے بھی کہ یہ لوگ ہرگز شیخی نہیں کرتے۔

سلے بنی اسرائیل میں سے جن لوگوں نے باوجود ممانعت مچھلی کا شکار کیا ان پر حضرت داؤد نے لعنت کی اور بندر ہو گئے اور جن لوگوں نے باوجود آسمان سے خوان نازل ہونے کے ایمان نہ لائے ان پر حضرت عیسیٰ نے لعنت کی اور وہ سور ہو گئے اس سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ مستحق لعنت پر لعنت کرنا نہ صرف جائز ہی نہیں بلکہ مستحسن ہے کہ انبیاء ایسے موقع پر کرتے ہیں۔

سلے یہ آیت حبش کے نصاریٰ کے بارے میں نازل ہوئی ہے کیونکہ جب حضرت جعفر طیار وغیرہ ہجرت کر کے حبش پہنچے تو نجاشی بادشاہ حبش وغیرہ نے قرآن کو سنا اور معجزات کی سماعت کر کے ایمان لائے اور جب حضرت جعفر نے وہاں سے مراجعت کی تو نجاشی نے ستر علماء انکے ساتھ کئے اور جب حضرت رسول اکرم کے پاس پہنچے تو آپ نے انکے سامنے سورہ یٰسین کی تلاوت کی وہ علماء سنکر بہت روئے اور ایمان لائے اور کہنے لگے کہ قرآن کس قدر انجیل سے مشابہ ہے۔

وَاِذَا سَمِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَى الرَّسُوْلِ تَرٰٓى

اور تو دیکھتا ہے کہ جب یہ لوگ اس (قرآن) کو سنتے ہیں جو ہمارے رسول پر نازل کیا گیا ہے تو ان کی

اَعْيُنَهُمْ تَفِيْضُ مِنَ الدَّمْعِ مِمَّا عَرَفُوْا مِنَ الْحَقِّ

آنکھوں سے بیساختہ چھلک کر آنسو جاری ہو جاتا ہے کیونکہ انھوں نے امر حق کو پہچان لیا ہے

يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ۝ وَمَا

اور عرض کرتے ہیں کہ اے ہمیں پالنے والے ہم تو ایمان لا چکے تو رسول کی تصدیق کرنے والوں کے ساتھ ہمیں بھی

لَنَا لَا نُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَمَا جَآءَنَا مِنَ الْحَقِّ ۙ وَنَطْمَعُ

لکھ رکھ اور ہم کو کیا ہو گیا ہے کہ ہم خدا اور جو حق بات ہمارے پاس آ چکی ہے اس پر تو ایمان نہ لائیں اور پھر خدا

اَنْ يُّدْخِلَنَا رَبُّنَا مَعَ الْقَوْمِ الصّٰلِحِيْنَ ۝ فَاَثَابَهُمُ

سے یہ امید رکھیں کہ وہ اپنے نیک بندوں کے ساتھ ہمیں بہشت میں پہنچا ہی دیگا تو خدا نے

اللّٰهُ بِمَا قَالُوْا جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ

انھیں انکے اس صدق دل سے عرض کرنے کے صلہ میں انھیں وہ باغ ہائے بہشت عطا فرمائے جنکے اور ہمیشہ

فِيْهَا ۭ وَذٰلِكَ جَزَآءُ الْمُحْسِنِيْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ

نیچے نہریں جاری ہیں اور وہ ان میں ہمیشہ رہینگے اور صدق دل سے نیکی کرنے والوں کا یہی عوض ہے۔ اور جن لوگوں نے کفر اختیار کیا

كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ۝ يٰٓاَيُّهَا

اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا۔ یہی لوگ جہنمی ہیں ۔ اے ایماندارو جو پاک چیزیں خدا

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحَرِّمُوْا طَيِّبٰتِ مَآ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكُمْ وَ

نے تمہارے واسطے حلال کر دی ہیں ان کو اپنے اوپر حرام نہ کرو اور حد سے نہ بڑھو

لَا تَعْتَدُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ۝ وَكُلُوْا مِمَّا

کیونکہ خدا حد سے بڑھ جانے والوں کو ہرگز دوست نہیں رکھتا اور جو حلال صاف ستھری

رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا ۠ وَّاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اَنْتُمْ

چیزیں خدا نے تمہیں دی ہیں ان کو شوق سے کھاؤ اور جس خدا پر تم ایمان لائے ہو اس

بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ۝ لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ

سے ڈرتے رہو خدا تمہارے بیکار (بیکار) قسموں (کے کھانے) پر تو تم پر گرفت (نہ) کریگا

وَلٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا عَقَّدْتُّمُ الْاَيْمَانَ ۚ فَكَفَّارَتُهٗٓ

مگر بالقصد پکی قسم کھانے اور اُسکے خلاف کرنے پر تو ضرور تمہاری پکڑ کریگا (تو سنو) اُس کا جرمانہ

اِطْعَامُ عَشَرَةِ مَسٰكِيْنَ مِنْ اَوْسَطِ مَا تُطْعِمُوْنَ

جیسا تم خود اپنے اہل وعیال کو کھلاتے ہو اُسی قسم کا اوسط درجہ کا دس محتاجوں کو

اَهْلِيْكُمْ اَوْ كِسْوَتُهُمْ اَوْ تَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ ۭ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ

کھانا کھلانا یا اُن کو کپڑے پہنانا یا ایک غلام آزاد کرنا ہے پھر جس کسی کو یہ سب میسر نہ ہو

فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ ۭ ذٰلِكَ كَفَّارَةُ اَيْمَانِكُمْ اِذَا حَلَفْتُمْ ۭ

تو تین دن کے روزے (رکھنا) یہ (تو) تمہاری قسموں کا جرمانہ ہے جب تم قسم کھاؤ اور پوری

وَاحْفَظُوْٓا اَيْمَانَكُمْ ۭ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ

نہ کرو اور اپنی قسموں (کے پورا کرنے) کا خیال رکھو خدا اپنے احکام کو تمہارے واسطے یوں صاف

تَشْكُرُوْنَ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَ

صاف بیان کرتا ہے تاکہ تم شکر کرو اے ایماندارو شراب اور جوا اور بت اور

الْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ

پانسے تو بس ناپاک (برے) شیطانی کام ہیں تو تم لوگ اس

فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝ اِنَّمَا يُرِيْدُ الشَّيْطٰنُ اَنْ يُّوْقِعَ

سے بچے رہو تاکہ تم فلاح پاؤ شیطان کی تو بس یہی تمنا ہے کہ شراب

بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاۗءَ فِي الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ وَيَصُدَّكُمْ

اور جوے کی بدولت تم میں باہم عداوت و دشمنی ڈلوائے اور خدا کی یاد

عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَعَنِ الصَّلٰوةِ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّنْتَهُوْنَ ۝

اور نماز سے باز رکھے تو کیا تم اس سے باز آنے والے ہو۔

[illegible]

وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَاحْذَرُوا ۚ فَإِنْ

اور خدا کا حکم مانو اور رسول کا حکم مانو اور (نافرمانی سے) بچے رہو اس پر بھی اگر

تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوا أَنَّمَا عَلَىٰ رَسُولِنَا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ۝

تم نے (حکم خدا سے) منہ پھیرا تو سمجھ رکھو کہ ہمارے رسول پر بس صاف صاف پیغام پہنچا دینا

لَيْسَ عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جُنَاحٌ

فرض ہے (پھر کرو جو چاہے کرو تم مختار ہو) جن لوگوں نے ایمان قبول کیا اور اچھے اچھے کام کئے اُن پر جو کچھ

فِيمَا طَعِمُوا إِذَا مَا اتَّقَوْا وَآمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

کھا پی چکے اسمیں کچھ گناہ نہیں جب اُنھوں نے پرہیزگاری کی اور ایمان لائے اور اچھے اچھے

ثُمَّ اتَّقَوْا وَآمَنُوا ثُمَّ اتَّقَوْا وَأَحْسَنُوا ۗ وَاللَّهُ يُحِبُّ

کام کئے پھر پرہیزگاری کی اور ایمان لائے پھر پرہیزگاری کی اور نیکیاں کیں اور خدا نیکی کرنے

الْمُحْسِنِينَ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَيَبْلُوَنَّكُمُ اللَّهُ

والوں کو دوست رکھتا ہے ایماندارو کچھ شکار سے جن تک تمہارے ہاتھ اور نیزے

بِشَيْءٍ مِنَ الصَّيْدِ تَنَالُهُ أَيْدِيكُمْ وَرِمَاحُكُمْ لِيَعْلَمَ

پہنچ سکتے ہیں خدا تمہارا امتحان ضرور کرے گا تاکہ خدا دیکھ لے کہ کس

اللَّهُ مَنْ يَخَافُهُ بِالْغَيْبِ ۚ فَمَنِ اعْتَدَىٰ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَلَهُ

بے دیکھے بھالے کون ڈرتا ہے پھر اسکے بعد بھی جو زیادتی کرے گا تو اس

عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْتُلُوا الصَّيْدَ وَ

کیلئے دردناک عذاب ہے اے ایماندارو جب تم حالت احرام میں ہو تو شکار کو نہ مارو اور

أَنْتُمْ حُرُمٌ ۚ وَمَنْ قَتَلَهُ مِنْكُمْ مُتَعَمِّدًا فَجَزَاءٌ مِثْلُ مَا

تم میں سے جو کوئی جان بوجھ کر شکار مارے گا تو جس (جانور) کو مارا ہے چوپاؤں میں سے

قَتَلَ مِنَ النَّعَمِ يَحْكُمُ بِهِ ذَوَا عَدْلٍ مِنْكُمْ هَدْيًا بَالِغَ

اس کا مثل تم میں سے جو دو منصف آدمی تجویز کردیں اس کا بدلہ (دینا) ہوگا (اور) کعبہ تک پہنچا کر

(بقیہ صفحہ گذشتہ)
اگرچہ نجس نہیں مگر حرام ہے [illegible]
[illegible]

(حاشیہ صفحہ ھذا)
لے ایک [illegible]
[illegible]

ع

خاص ہے [illegible] شبہ کے خوف
سے حلال چیزوں کا ترک
کرنا یہ تقویٰ خاص الخاص
ہے اور یہی تقویٰ کا اعلیٰ درجہ
ہے [illegible] اس سال صلح
حدیبیہ ہوئی اس سال جنگل
کے شکاری جانور حضرت کے
پاس جمع ہوتے تھے اور
اصحاب [illegible]
اس طرح [illegible] کہ ان کے
ہاتھ اور نیزے آسانی
سے ان تک پہنچ [illegible]
[illegible]
ابوالیسر [illegible]
[illegible]
حضرت [illegible] کی
خدمت میں [illegible]
بیان کیا اس وقت یہ آیت
نازل ہوئی۔

الْكَعْبَةِ اَوْ كَفَّارَةٌ طَعَامُ مَسٰكِيْنَ اَوْ عَدْلُ ذٰلِكَ

قربانی کی جائے یا (اس کا) جرمانہ (اسکی قیمت سے) محتاجوں کو کھانا کھلانا یا اسکے برابر روزے

صِيَامًا لِّيَذُوْقَ وَبَالَ اَمْرِهٖ ۭ عَفَا اللّٰهُ عَمَّا سَلَفَ ۭ

رکھنا (یہ جرمانہ اس لئے ہے) تاکہ اپنے کیے کی سزا کا مزہ چکھے جو ہو چکا اسکو تو خدا نے درگذر

وَمَنْ عَادَ فَيَنْتَقِمُ اللّٰهُ مِنْهُ ۭ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ۝ ۹۵

کی اور جو پھر ایسی حرکت کریگا تو خدا اسکی سزا دے گا اور خدا زبردست بدلہ لینے والا ہے

اُحِلَّ لَكُمْ صَيْدُ الْبَحْرِ وَطَعَامُهٗ مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِلسَّيَّارَةِ ۚ

تمہارے اور قافلے کے فائدے کے واسطے دریائی شکار اور اس کا کھانا تو ہر حالت میں تمہارے واسطے

وَحُرِّمَ عَلَيْكُمْ صَيْدُ الْبَرِّ مَا دُمْتُمْ حُرُمًا ۭ وَاتَّقُوا اللّٰهَ

جائز کر دیا ہے مگر خشکی کا لے شکار جب تک تم حالت احرام میں رہو تم پر حرام ہے اور اس خدا سے

الَّذِيْٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ۝ ۹۶ جَعَلَ اللّٰهُ الْكَعْبَةَ الْبَيْتَ

ڈرتے رہو جس کی طرف تم (مرنے کے بعد) اٹھائے جاؤ گے خدا نے کعبہ کو جو (اسکا) محترم گھر ہے اور حرمت دار

الْحَرَامَ قِيٰمًا لِّلنَّاسِ وَالشَّهْرَ الْحَرَامَ وَالْهَدْيَ وَالْقَلَاۗىِٕدَ ۭ

مہینوں کو اور قربانی کو اور اس جانور کو جسکے گلے میں (قربانی کے واسطے) پٹے ڈالدیئے گئے ہوں

ذٰلِكَ لِتَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي

لوگوں کے امن قائم رکھنے کا سبب قرار دیا یہ اسلئے کہ تم جان لو کہ خدا جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ

الْاَرْضِ وَاَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝ ۹۷ اِعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ

زمین میں ہے یقیناً (سب) جانتا ہے اور یہ بھی (سمجھ لو) کہ بیشک خدا ہر چیز سے واقف ہے جان لو کہ یقیناً خدا بڑا

شَدِيْدُ الْعِقَابِ وَاَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ ۹۸ مَا عَلَى الرَّسُوْلِ

سخت عذاب والا ہے اور یہ (بھی) کہ خدا بڑا بخشنے والا مہربان ہے ہمارے رسول پر پیغام پہنچا

اِلَّا الْبَلٰغُ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا تَكْتُمُوْنَ ۝ ۹۹

دینے کے سوا اور کچھ فرض نہیں اور جو کچھ تم ظاہر بظاہر کرتے ہو اور جو کچھ تم چھپا کر کرتے ہو خدا سب جانتا ہے

حالت احرام میں شکار کا کفارہ

حالت احرام میں جنگل کے جانوروں کا شکار حرام ہے لیکن جب احرام کھول دے تو جائز ہے مگر حرم کا جنگل اس سے مستثنیٰ ہے کیونکہ اس کا شکار کسی کے واسطے بھی جائز نہیں ہے۔ ۱۲

قُلْ لَّا يَسْتَوِي الْخَبِيثُ وَالطَّيِّبُ وَلَوْ أَعْجَبَكَ

(اے رسول) کہدو کہ ناپاک (حرام) اور پاک (حلال) برابر نہیں ہو سکتا، اگرچہ ناپاک کی

كَثْرَةُ الْخَبِيثِ ۚ فَاتَّقُوا اللَّهَ يَا أُولِي الْأَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ

کثرت تمہیں بھلی کیوں نہ معلوم ہو تو اے عقلمندو خدا سے ڈرتے رہو تاکہ تم کامیاب

تُفْلِحُونَ ﴿١٠٠﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَسْأَلُوا عَنْ أَشْيَاءَ

رہو اے ایمان والو ایسی چیزوں کے بارے میں (رسول) سے مت پوچھا کرو کہ اگر تم کو

إِنْ تُبْدَ لَكُمْ تَسُؤْكُمْ وَإِنْ تَسْأَلُوا عَنْهَا حِينَ يُنَزَّلُ

معلوم ہو جائیں تو تمہیں بُری معلوم ہوں اور اگر ان کے بارے میں قرآن نازل ہونے کے وقت پوچھ بیٹھو گے تو تم پر

الْقُرْآنُ تُبْدَ لَكُمْ عَفَا اللَّهُ عَنْهَا ۗ وَاللَّهُ غَفُورٌ حَلِيمٌ ﴿١٠١﴾

ظاہر کر دی جائیں گی (مگر تم کو بُری لگیں گی) جو سوالات تم کر چکے خدا نے ان سے درگذر کی اور خدا بڑا بخشنے والا بردبار ہے

قَدْ سَأَلَهَا قَوْمٌ مِنْ قَبْلِكُمْ ثُمَّ أَصْبَحُوا بِهَا

تم سے پہلے بھی لوگوں نے اس قسم کی باتیں (ایسے وقت کے پیغمبروں سے) پوچھی تھیں پھر (جب

كَافِرِينَ ﴿١٠٢﴾ مَا جَعَلَ اللَّهُ مِنْ بَحِيرَةٍ وَلَا سَائِبَةٍ

عمل نہ ہو سکا تو) ان سے منکر ہو گئے خدا نے نہ تو کوئی بحیرہ (کن چِھدی اونٹنی) مقرر کیا ہے نہ سائبہ

وَلَا وَصِيلَةٍ وَلَا حَامٍ ۙ وَلَٰكِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا

(سانڈ) نہ وصیلہ (جڑواں بچے) نہ حام (بڈھا سانڈ) بلکہ کفار خدا پر خواہ مخواہ جھوٹ

يَفْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ ۖ وَأَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ ﴿١٠٣﴾

(جھوٹ) بہتان باندھتے ہیں اور ان میں کے اکثر نہیں سمجھتے اور جب

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْا إِلَىٰ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ وَإِلَى الرَّسُولِ

ان سے کہا جاتا ہے کہ جو (قرآن) خدا نے نازل فرمایا ہے اسکی طرف اور رسول کی طرف آؤ (اور) جو کچھ کہیں سو کرو

قَالُوا حَسْبُنَا مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ آبَاءَنَا ۚ أَوَلَوْ كَانَ

تو کہتے ہیں کہ ہم نے جس (رنگ) میں اپنے باپ دادا کو پایا وہی ہمارے لئے کافی ہے بھلا اگر ان کے باپ دادا نہ تو کچھ جانتے ہوں

ع

لے جب کہ ... حضرت سے ... پوچھا

اس وقت میری ... کسی نے ... کثرت سوال سے ... آپ منبر پر تشریف لے گئے اور ... فرمایا ... جو پوچھنا ہو پوچھے میں جواب دیتا ہوں ... اسکے بعد فرمایا ... بہشت ... ہے اور ... ہوں کہ کون بہشت میں ہے اور کون دوزخ میں ہے ... معلوم ہے کہ ... کون جنتی ہوگا اور کون جہنمی ... تو سوال کرنے سے ... اس وقت آیت نازل ہوئی ١٢

اٰبَآؤُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ شَيْـًٔا وَّلَا يَهْتَدُوْنَ ۝١٠٤ يٰٓاَيُّهَا
اگرچہ ان کے باپ دادا نہ کچھ جانتے ہی ہوں نہ ہدایت ہی پائی ہو۔ اے ایمان
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلَيْكُمْ اَنْفُسَكُمْ ۚ لَا يَضُرُّكُمْ مَّنْ ضَلَّ
والو تم اپنی خبر لو جب تم راہ راست پر ہو تو کوئی گمراہ ہوا کرے تمہیں کچھ
اِذَا اهْتَدَيْتُمْ ۭ اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُكُمْ
نقصان نہیں پہنچا سکتا تم سب کو خدا کی طرف لوٹ کر جانا ہے تب وہ اس وقت
بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝١٠٥ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا شَهَادَةُ
نیک و بد جو کچھ (دنیا میں) کرتے تھے تمہیں بتاوے گا اے ایمان والو جب تم میں سے کسی کی
بَيْنِكُمْ اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ حِيْنَ الْوَصِيَّةِ
پر موت لے آ کھڑی ہو تو وصیت کے وقت تم (مومنوں) میں سے دو عادلوں کی گواہی
اثْنٰنِ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ اَوْ اٰخَرٰنِ مِنْ غَيْرِكُمْ اِنْ
ہونی ضرور ہے اور اگر تم اتفاقاً کہیں کا سفر کرو اور (سفر ہی میں) تم کو موت
اَنْتُمْ ضَرَبْتُمْ فِي الْاَرْضِ فَاَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةُ
کی مصیبت کا سامنا ہو تو (بھی) دو گواہ غیر (مومن) ہی سہی (اور) اگر تمہیں
الْمَوْتِ ۭ تَحْبِسُوْنَهُمَا مِنْۢ بَعْدِ الصَّلٰوةِ فَيُقْسِمٰنِ
شک ہو تو ان دونوں کو نماز کے بعد کھڑا کرو اور وہ دونوں خدا کی قسمیں کھائیں کہ ہم اس
بِاللّٰهِ اِنِ ارْتَبْتُمْ لَا نَشْتَرِيْ بِهٖ ثَمَنًا وَّلَوْ كَانَ ذَا
گواہی کے عوض کچھ دام نہیں لیں گے اگرچہ (ہم جس کی گواہی دیتے ہیں) ہمارا عزیز ہی کیوں نہ ہو
قُرْبٰى ۙ وَلَا نَكْتُمُ شَهَادَةَ ۙ اللّٰهِ اِنَّآ اِذًا لَّمِنَ الْاٰثِمِيْنَ ۝١٠٦
اور ہم خدا کی گواہی نہ چھپائیں گے اگر ایسا کریں تو ہم بیشک گنہگار ہیں پھر
فَاِنْ عُثِرَ عَلٰٓي اَنَّهُمَا اسْتَحَقَّآ اِثْمًا فَاٰخَرٰنِ يَقُوْمٰنِ
اگر اس بات کی اطلاع ہو جائے کہ ان دونوں نے (جھوٹ بول کر) گناہ حاصل کیا ہے تو جن لوگوں کا انہوں نے حق مارنا چاہا تھا ان میں سے ان کی

لے تمیم داری صحابی اور ابن
بیدی اور ابی ماریہ نصرانی کے
ساتھ بغرض تجارت سفر کیا
اور ان کے پاس مال و دولت اور
اسباب سونے چاندی کے
منقش ظروف اور ہار بھی تھے
اتفاقاً راہ میں بیمار ہوا اور مر گیا
اور تمام مال و اسباب ان
دونوں کے حوالہ کر گیا کہ
میرے وارثوں کو دے دینا چنانچہ
ان دونوں نے مدینہ

[illegible]

آکر سونے چاندی
کے ظروف اور ہار
نکال کر باقی اسباب
ان کے وارثوں کو
دے دیا اور چونکہ ان
وارثوں کو تمام اسباب
کی فہرست معلوم تھی
ان دونوں نصرانیوں
سے یوں جرح شروع کی
کیا ہمارا مورث بہت دنوں تک
بیمار رہا کہ اس کی بیماری میں
بہت کچھ خرچ ہوگیا وہ بولے
نہیں تب پوچھا کیا اس کا اسباب
چوری ہوگیا کہا نہیں تب پوچھا
کیا تجارت کی تھی جس میں
گھاٹا ہوا کہا نہیں پھر پوچھا کہ
پھر آخر قیمتی چیزیں سونے
کے ظروف وغیرہ کیا
ہوئے وہ بولے ہم نہیں
جانتے جو ہمیں دیا تھا وہ ہم
نے پہنچا دیا آخر یہ مقدمہ
رسول کے اجلاس میں پیش
ہوا اور چونکہ ان وارثوں
کا کوئی گواہ نہ تھا اس
وجہ سے آپ نے نصرانیوں کو
سچا قرار دیدیا۔ ۱۲

مَقَامَهُمَا مِنَ الَّذِينَ اسْتَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْأَوْلَيٰنِ

لوگوں میں سے جن کا حق لیا گیا ہے (یعنی میت کے) زیادہ قرابتدار ہیں (انکی تردید میں) ان کی جگہ کھڑے ہو جائیں پھر

فَيُقْسِمٰنِ بِاللّٰهِ لَشَهَادَتُنَآ اَحَقُّ مِنْ شَهَادَتِهِمَا

دونوں گواہ خدا کی قسم کھائیں کہ پہلے دو گواہوں کی نسبت ہماری گواہی زیادہ سچی ہے اور ہم نے

وَمَا اعْتَدَيْنَآ ۖ اِنَّآ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِينَ ﴿١٠٧﴾ ذٰلِكَ اَدْنٰٓى

حق سے یک سر مو تجاوز نہیں کیا ایسا کیا ہو تو اس وقت بیشک ہم ظالم ہیں۔ یہ زیادہ قرین

اَنْ يَّاْتُوْا بِالشَّهَادَةِ عَلٰى وَجْهِهَآ اَوْ يَخَافُوْٓا اَنْ تُرَدَّ

قیاس ہے کہ اس طرح پر آخرت کے ڈر سے ٹھیک ٹھیک گواہی دیں یا دنیا کی رسوائی کا اندیشہ ہو کہ کہیں

اَيْمَانٌۢ بَعْدَ اَيْمَانِهِمْ ۗ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاسْمَعُوْا ۗ وَاللّٰهُ

ہماری قسمیں دوسرے فریق کی قسموں کے بعد رد نہ کر دی جائیں اور خدا سے ڈرو اور (اس کے حکموں کو) دل لگا کر سنو اور خدا

لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿١٠٨﴾ ۧ يَوْمَ يَجْمَعُ اللّٰهُ

نافرمان لوگوں کو منزل مقصود تک نہیں پہنچاتا (اس وقت کو یاد کرو) جس دن خدا اپنے پیغمبروں کو

الرُّسُلَ فَيَقُوْلُ مَاذَآ اُجِبْتُمْ ۖ قَالُوْا لَا عِلْمَ لَنَا ۖ

جمع کرے گا پھر ان سے پوچھے گا کہ تمہیں (تمہاری امت کی طرف سے) تبلیغ احکام کا کیا جواب ملا تھا وہ عرض کریں گے

اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿١٠٩﴾ اِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسَى ابْنَ

کہ ہم تو چند ظاہری باتوں کے سوا کچھ نہیں جانتے تو تو خود بڑا غیب دان ہے (وہ وقت یاد کرو) جب خدا فرمائے گا

مَرْيَمَ اذْكُرْ نِعْمَتِيْ عَلَيْكَ وَعَلٰى وَالِدَتِكَ ۘ اِذْ اَيَّدْتُّكَ

کہ اے مریم کے بیٹے عیسیٰ ہم نے جو احسانات تم پر اور تمہاری ماں پر کئے ان کو یاد کرو جب ہم نے

بِرُوْحِ الْقُدُسِ ۣ تُكَلِّمُ النَّاسَ فِى الْمَهْدِ وَكَهْلًا ۚ وَاِذْ

روح القدس (یعنی جبرئیل) سے تمہاری تائید کی کہ تم جھولے میں اور بڑے ہو کر اور ادھیڑ ہو کر یکساں (طور پر) لوگوں سے

عَلَّمْتُكَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ ۚ

گفتگو کرتے تھے اور جب ہم نے تم کو کتاب اور عقل و دانائی کی باتیں اور تورات اور انجیل (یہ سب چیزیں) سکھائیں

۱؎ جس مقدمہ کا ذکر گذشتہ صفحہ میں ہوا ہے اس میں حضرت نے گواہ دو ہونے کی وجہ سے خارج کر دیا پھر عرصہ کے بعد پھر وارثوں نے ایک کٹورا ... کے پاس پایا دریافت سے معلوم ہوا کہ انہی دونوں نصرانیوں نے بیچا ہے تب ان نصرانیوں نے کہا کہ یہ چیز ہم لوگوں نے اس کی زندگی میں خریدی تھی مگر ہم کو گواہ نہ تھا اس وجہ سے ظاہر نہیں کیا تب ... وارثوں میں سے دو شخصوں نے جو میت کے زیادہ قریب تھے قسم کھائی کہ یہ لوگ جھوٹے ہیں اور ہم لوگوں کو ... معلوم نہیں اور میت کے ہاتھ کی لکھی ہوئی فہرست بچی تھی تب حضرت نے نصرانیوں سے کل مال واپس لے کر وارثوں کے حوالے کیا اسی قصہ کا آیت ۱۰۶ سے آیت ۱۰۸ تک ذکر ہے اور گواہی کے قاعدہ اور میت ... کا بیان بھی ...

وَإِذْ تَخْلُقُ مِنَ الطِّينِ كَهَيْئَةِ الطَّيْرِ بِإِذْنِي فَتَنْفُخُ

اور جب تم میرے حکم سے مٹی سے چڑیا کی صورت بناتے پھر اس پر (پھونک) دم کر دیتے تو وہ

فِيهَا فَتَكُونُ طَيْرًا بِإِذْنِي وَتُبْرِئُ الْأَكْمَهَ وَ

میرے حکم سے (سچ مچ) چڑیا بن جاتی تھی اور جب تم میرے حکم سے مادر زاد اندھے

الْأَبْرَصَ بِإِذْنِي وَإِذْ تُخْرِجُ الْمَوْتَىٰ بِإِذْنِي وَإِذْ

اور کوڑھی کو اچھا کر دیتے تھے اور جب تم میرے حکم سے مردوں کو زندہ کر کے قبروں سے نکال

كَفَفْتُ بَنِي إِسْرَائِيلَ عَنْكَ إِذْ جِئْتَهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ

کھڑا کرتے تھے اور جب وقت تم بنی اسرائیل کے پاس معجزے لیکر آئے اور اس وقت میں نے

فَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْهُمْ إِنْ هَٰذَا إِلَّا سِحْرٌ مُبِينٌ ۝

ان کو تم (پر دست درازی کرنے) سے روکا تو ان میں سے بعض کفار کہنے لگے یہ تو بس کھلا ہوا جادو ہے

وَإِذْ أَوْحَيْتُ إِلَى الْحَوَارِيِّينَ أَنْ آمِنُوا بِي وَبِرَسُولِي

اور جب میں نے حواریوں کو الہام کیا کہ مجھ پر اور میرے رسول پر ایمان لاؤ تو عرض کرنے لگے ہم ایمان

قَالُوا آمَنَّا وَاشْهَدْ بِأَنَّنَا مُسْلِمُونَ ۝ إِذْ قَالَ الْحَوَارِيُّونَ

لائے اور تو گواہ رہنا کہ ہم تیرے فرمانبردار بندے ہیں (وہ وقت یاد کرو) جب حواریوں نے عیسیٰ سے

يَا عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ هَلْ يَسْتَطِيعُ رَبُّكَ أَنْ يُنَزِّلَ

عرض کی کہ اے مریم کے بیٹے عیسیٰ کیا آپ کا خدا ایسا کر سکتا ہے کہ ہم پر آسمان سے (نعمت کا)

عَلَيْنَا مَائِدَةً مِنَ السَّمَاءِ ۖ قَالَ اتَّقُوا اللَّهَ إِنْ كُنْتُمْ

ایک خوان نازل فرمائے عیسیٰ نے کہا اگر تم سچے ایماندار ہو تو خدا سے ڈرو (اور ایسی فرمائش جس میں

مُؤْمِنِينَ ۝ قَالُوا نُرِيدُ أَنْ نَأْكُلَ مِنْهَا وَتَطْمَئِنَّ قُلُوبُنَا

امتحان معلوم ہو نہ کرو) وہ عرض کرنے لگے ہم تو (فقط) یہ چاہتے ہیں کہ ہم اس میں سے (تبرکاً) کھائیں اور ہمارے

وَنَعْلَمَ أَنْ قَدْ صَدَقْتَنَا وَنَكُونَ عَلَيْهَا مِنَ الشَّاهِدِينَ ۝

دلوں کو آپ کی رسالت کا پورا پورا اطمینان ہو جائے اور یقین کر لیں کہ آپ نے ہم سے سچ کہا ہے اور ہم اس (خوان کے نازل ہونے) پر گواہ رہیں

ملے حضرت عیسیٰ باوجودیکہ ... کی غذا کرتے ... دنیا کی کوئی چیز اپنے پاس نہ رکھتے ... جہاں جگہ پاتے سو جاتے ... ہم لوگوں کا معلوم نہیں کیا حشر ہوگا

قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَآئِدَةً
(تب مریم کے بیٹے عیسیٰ نے بارگاہ خدا میں عرض کی خداوندا اے ہمارے پالنے والے ہم پر آسمان سے ایک
مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ لَنَا عِيْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰيَةً
خوان لہ (نعمت) نازل فرما وہ دن ہم لوگوں کیلئے ہمارے اگلوں کیلئے اور ہمارے پچھلوں کیلئے عید کا قرار پائے اور ہمارے حق
مِّنْكَ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿١١٤﴾ قَالَ اللّٰهُ
میں تیری طرف سے ایک بڑی نشانی ہو اور تو ہمیں روزی دے اور تو سب روزی دینے والوں سے بہتر ہے خدا نے فرمایا
اِنِّيْ مُنَزِّلُهَا عَلَيْكُمْ فَمَنْ يَّكْفُرْ بَعْدُ مِنْكُمْ فَاِنِّيْٓ اُعَذِّبُهٗ
میں خوان تو تم پر ضرور نازل کروں گا (مگر یاد رہے کہ) پھر تم میں سے جو شخص اسکے بعد کافر ہوا تو میں اسکو یقیناً ایسے
عَذَابًا لَّآ اُعَذِّبُهٗٓ اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١١٥﴾ وَاِذْ
سخت عذاب کی سزا دوں گا کہ ساری خدائی میں کسی ایک کو بھی ویسا سخت عذاب نہ کرونگا اور وہ
قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ ءَاَنْتَ قُلْتَ لِلنَّاسِ
(وقت بھی یاد کرو) جب (قیامت میں) عیسیٰ سے خدا فرمائیگا کہ (کیوں) اے مریم کے بیٹے عیسیٰ کیا تم نے
اتَّخِذُوْنِيْ وَاُمِّيَ اِلٰهَيْنِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ قَالَ
لوگوں سے یہ کہدیا تھا کہ خدا کو چھوڑ کر مجھ کو اور میری ماں کو خدا بنالو عیسیٰ عرض کرینگے سبحان اللہ
سُبْحٰنَكَ مَا يَكُوْنُ لِيْٓ اَنْ اَقُوْلَ مَا لَيْسَ لِيْ ۗ بِحَقٍّ ؕ
میری تو یہ مجال نہ تھی کہ میں ایسی بات منہ سے نکالوں جس کا مجھے کوئی حق نہ ہو (اچھا) اگر
اِنْ كُنْتُ قُلْتُهٗ فَقَدْ عَلِمْتَهٗ ؕ تَعْلَمُ مَا فِيْ نَفْسِيْ وَلَآ
میں نے کہا ہوگا تو تجھ کو تو ضرور معلوم ہی ہوگا کیونکہ تو میرے دل کی (سب بات) جانتا
اَعْلَمُ مَا فِيْ نَفْسِكَ ؕ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿١١٦﴾
ہے ہاں البتہ میں تیرے جی کی بات نہیں جانتا کیونکہ اس میں تو شک ہی نہیں کہ تو ہی غیب کی
مَا قُلْتُ لَهُمْ اِلَّا مَآ اَمَرْتَنِيْ بِهٖٓ اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ
باتیں خوب جانتا ہے تو نے مجھے جو کچھ حکم دیا تھا اسکے سوا تو میں نے ان سے کچھ بھی نہیں کہا یہی کہ خدا ہی کی عبادت کرو

لہ جب حضرت عیسیٰ نے حواریوں کی فرمائش سے خوان کے نازل ہونے کی دعا کی تو خدا نے ایک سفید ابر کے ٹکڑے میں ایک سرخ خوان کو زمین کی طرف اتارا اور لوگوں کے دیکھتے ہی دیکھتے حواریوں کے پاس آ پہنچا حضرت عیسیٰ دیکھ کر رونے لگے اور عرض کی خداوندا اس کو سبب رحمت قرار دے نا سبب عذاب اسکے بعد وضو کرکے نماز پڑھی اور بسم اللہ خیر الرازقین کہہ کر خوان پوشش کو سرکایا تو دیکھا کہ ایک بھنی ہوئی مچھلی ہے جس میں نہ چھلکا ہے نہ کانٹا اور اسکے سر کے پاس نمک اور دم کے پاس سرکہ تھا اور گرد ہر طرح کی ترکاریاں ورکنے کے سوا انواع اقسام کے ساگ تھے اور پانچ روٹیاں تھیں ایک پر زیتون دوسری پر شہد تیسری پر گھی چوتھی پر پنیر اور پانچویں پر خشک گوشت تھا حضرت شمعون نے پوچھا یا روح اللہ یہ کھانا دنیا کا ہے یا آخرت کا؟ آپ نے فرمایا نہ دنیا کا ہے نہ آخرت کا بلکہ خدا نے خاص اپنی قدرت کاملہ سے پیدا کیا ہے حواریوں نے کہا حضرت ہمیں کوئی اور معجزہ دکھائیے آپ نے فرمایا اے مچھلی بحکم خدا زندہ ہو جا وہ فوراً تڑپ کر زندہ ہو گئی اور چھلکے بھی موجود ہو گئے پھر آپ نے فرمایا پھر ویسی ہی ہو جا وہ پھر ویسی ہی ہو گئی حواریوں نے کہا حضرت پہلے آپ نوش کریں تب ہم لوگ کھائیں گے حضرت عیسیٰ نے فرمایا معاذ اللہ میں اس میں سے کیونکر کھا سکتا ہوں جس نے مانگا ہے وہ کھائے اور وہ لوگ اسکے کھانے سے ڈرتے تھے تب آپ نے زمین گیر اور مبتلا بیمار اور جذامی و مبروص کو طلب کرکے کھلوایا [illegible]

[illegible]

رَبِّي وَرَبَّكُمْ وَكُنتُ عَلَيْهِمْ شَهِيدًا مَّا دُمْتُ

جو میرا اور تمہارا سب کا پالنے والا ہے اور جب تک میں ان میں رہا ان کی دیکھ بھال کرتا رہا پھر

فِيهِمْ فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِي كُنتَ أَنتَ الرَّقِيبَ عَلَيْهِمْ

جب تو نے مجھے (دنیا سے) اٹھا لیا تو تو ہی ان کا نگہبان تھا اور تو تو خود

وَأَنتَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ﴿١١٧﴾ إِن تُعَذِّبْهُمْ فَإِنَّهُمْ

ہر چیز کا گواہ (موجود) ہے اگر تو ان پر عذاب کرے گا تو (تو مالک ہے) یہ تیرے

عِبَادُكَ وَإِن تَغْفِرْ لَهُمْ فَإِنَّكَ أَنتَ الْعَزِيزُ

بندے ہیں اور اگر تو انھیں بخش دیگا (تو کوئی تیرا ہاتھ نہیں پکڑ سکتا کیونکہ) بیشک تو غالب (اور) حکمت

الْحَكِيمُ ﴿١١٨﴾ قَالَ اللَّهُ هَٰذَا يَوْمُ يَنفَعُ الصَّادِقِينَ

والا ہے خدا فرمائے گا کہ یہ وہ دن ہے کہ سچے بندوں کو انکی سچائی (آج) کام آئیگی انکے لیے باغ

صِدْقُهُمْ لَهُمْ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ

ہیں بہشت کے وہ باغات ہیں جنکے درختوں کے نیچے نہریں جاری ہیں (اور وہ) ان میں ابدالآباد بستے رہیں

فِيهَا أَبَدًا رَّضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ ذَٰلِكَ

گے خدا ان سے راضی اور وہ خدا سے خوش ہیں یہ بہت بڑی

الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿١١٩﴾ لِلَّهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ

کامیابی ہے سارے آسمان اور زمین اور جو کچھ ان میں ہے سب خدا ہی کی سلطنت

وَمَا فِيهِنَّ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿١٢٠﴾

ہے اور وہ ہر چیز پر قادر (و توانا) ہے۔

آیاتها ١٦٥ — (٦) سُورَةُ الْأَنْعَامِ مَكِّيَّةٌ (٥٥) — رکوعاتها ٢٠

سورہ انعام مکہ میں نازل ہوئی اور اس کی ایک سو پینسٹھ آیتیں اور بیس رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

[illegible]

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَجَعَلَ

سب تعریف خدا ہی کو (سزاوار) ہے جس نے آسمان اور زمین کو پیدا کیا اور اسمیں مختلف قسموں کی

الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرَ ۬ ثُمَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ یَعْدِلُوْنَ ۝

تاریکی اور روشنی بنائی پھر (باوجود اس کے) کفار (اور چیزوں کو) اپنے پروردگار کے برابر کرتے ہیں [١]

هُوَ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِّنْ طِیْنٍ ثُمَّ قَضٰۤی اَجَلًا ؕ وَاَجَلٌ

وہ تو وہی خدا ہے جس نے تم کو مٹی سے پیدا کیا پھر (تمہارے مرنے کا) ایک وقت مقرر

مُّسَمًّی عِنْدَهٗ ثُمَّ اَنْتُمْ تَمْتَرُوْنَ ۝ وَهُوَ اللّٰهُ فِی

کر دیا اور (اگرچہ تم کو معلوم نہیں مگر) اسکے نزدیک قیامت کا ایک وقت مقرر ہے، پھر (بھی) تم شک

السَّمٰوٰتِ وَفِی الْاَرْضِ ؕ یَعْلَمُ سِرَّكُمْ وَجَهْرَكُمْ وَیَعْلَمُ

کرتے ہو اور وہی تو آسمانوں میں (بھی) اور زمین میں (بھی) خدا ہے تمہاری کھلی اور باطن سے (بھی) خبردار ہے

مَا تَكْسِبُوْنَ ۝ وَمَا تَاْتِیْهِمْ مِّنْ اٰیَةٍ مِّنْ اٰیٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا

اور وہی جو کچھ تم کرتے ہو جانتا ہے اور ان لوگوں کا عجب حال ہے کہ انکے پاس خدا کی آیات میں سے

كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِیْنَ ۝ فَقَدْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ ؕ

جب کوئی آیت آتی ہے تو بس یہ لوگ ضرور اس سے منہ پھیر لیتے تھے چنانچہ جب انکے پاس (قرآن) برحق آیا تو اسکو

فَسَوْفَ یَاْتِیْهِمْ اَنْۢبٰٓؤُا مَا كَانُوْا بِهٖ یَسْتَهْزِءُوْنَ ۝ اَلَمْ یَرَوْا

بھی جھٹلایا تو یہ لوگ جسکے ساتھ مسخراپن کر رہے ہیں اسکی حقیقت انہیں عنقریب ہی معلوم ہو جائیگی کیا

كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ قَرْنٍ مَّكَّنّٰهُمْ فِی الْاَرْضِ مَا

انہیں سوجھتا نہیں کہ ہمنے ان سے پہلے کتنے گروہ (کے گروہ) ہلاک کر ڈالے جنکو ہمنے روئے زمین

لَمْ نُمَكِّنْ لَّكُمْ وَاَرْسَلْنَا السَّمَآءَ عَلَیْهِمْ مِّدْرَارًا ۪ وَّجَعَلْنَا

میں قوت و قدرت عطا کی تھی جو ابھی تک تمکو نہیں دی اور ہمنے آسمان کو ان پر موسلادھار پانی برستا چھوڑ دیا تھا اور انکے (مکانات)

الْاَنْهٰرَ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهِمْ فَاَهْلَكْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ

کے نیچے بہتی ہوئی نہریں بنا دی تھیں (مگر) پھر بھی ان کے گناہوں کی وجہ سے ان کو مار ڈالا اور ان

[١] اس آیت سے کفار کے تین گروہوں کی رد ہو گئی ایک تو دہریوں کی جو اس کے قائل ہیں کہ تمام اشیا کا کوئی خالق نہیں بلکہ چیزیں خود بخود ہو گئی ہیں دوسرے ان لوگوں کی جو اس کے قائل ہیں کہ ظلمت و نور تمام چیزوں کے خالق ہیں تیسرے مشرکین کی جو بتوں کو خدا سمجھتے ہیں ۱۲

وَأَنْشَأْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ قَرْنًا آخَرِينَ ۝٦ وَلَوْ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ

کے بعد ایک دوسرے گروہ کو پیدا کر دیا اور (اے رسول) اگر ہم کاغذ لے پر (لکھی

كِتَابًا فِي قِرْطَاسٍ فَلَمَسُوهُ بِأَيْدِيهِمْ لَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا

لکھائی) کتاب (بھی) تم پر نازل کرتے اور یہ لوگ اسے اپنے ہاتھوں سے چھو بھی لیتے پھر

إِنْ هَٰذَا إِلَّا سِحْرٌ مُبِينٌ ۝٧ وَقَالُوا لَوْلَا أُنْزِلَ عَلَيْهِ مَلَكٌ

بھی کفار (نہ مانتے اور) کہتے کہ یہ تو بس کھلا ہوا جادو ہے اور (یہ بھی) کہتے کہ اس (نبی) پر کوئی فرشتہ

وَلَوْ أَنْزَلْنَا مَلَكًا لَقُضِيَ الْأَمْرُ ثُمَّ لَا يُنْظَرُونَ ۝٨ وَلَوْ

کیوں نہیں نازل کیا گیا جو ساتھ ساتھ رہتا حالانکہ اگر ہم فرشتہ بھیج دیتے تو (انکا) کام ہی تمام ہو جاتا اور پھر انہیں

جَعَلْنَاهُ مَلَكًا لَجَعَلْنَاهُ رَجُلًا وَلَلَبَسْنَا عَلَيْهِمْ مَا يَلْبِسُونَ ۝٩

مہلت بھی نہ دی جاتی اور اگر ہم فرشتہ کو نبی بناتے تو آخر اسکو بھی مرد ہی کی صورت بناتے اور جو شبہے یہ لوگ کر رہے ہیں وہی شبہے

وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِنْ قَبْلِكَ فَحَاقَ

گویا ہم خود انپر اسوقت بھی ڈال دیتے اے رسول تم دل تنگ نہ ہو تم سے پہلے بھی پیغمبروں کے ساتھ مسخراپن کیا

بِالَّذِينَ سَخِرُوا مِنْهُمْ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ۝١٠ ع

گیا ہے پس جو لوگ مسخراپن کرتے تھے انکو اس عذاب نے جس کی یہ لوگ ہنسی اڑاتے تھے گھیر لیا اے رسول ان سے

قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ ثُمَّ انْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

کہو کہ ذرا روئے زمین پر چل پھر کر دیکھو تو کہ (انبیا کے) جھٹلانے والوں کا کیا برا انجام

الْمُكَذِّبِينَ ۝١١ قُلْ لِمَنْ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ قُلْ

ہوا اے رسول ان سے پوچھو تو کہ (بھلا) جو کچھ آسمان اور زمین میں ہے کس کا ہے (وہ

لِلَّهِ كَتَبَ عَلَىٰ نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ لَيَجْمَعَنَّكُمْ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا

کیا جواب دینگے) تم خود کہدو کہ خاص خدا کا ہے اس نے اپنی ذات پر مہربانی لازم کر لی ہے وہ تم سب کو قیامت کے

رَيْبَ فِيهِ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۝١٢

دن جس کے آنے میں کچھ شک نہیں ضرور جمع کریگا مگر جن لوگوں نے آپ اپنا نقصان کیا وہ تو (قیامت پر) ایمان

لے نضر بن حارث وغیرہ حضرت رسولؐ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہنے لگے کہ جب تک چار فرشتے نازل ہو کر یہ گواہی نہ دیں کہ یہ کتاب ہم نے بھیجی ہے تب ہم ایمان لائیں گے اس وقت یہ آیت خدا نے نازل کی۔

لے ایک روز حضرت رسول کعبہ کے قریب بیٹھے ہوئے تھے کہ مشرکین بنی امیہ کہنے لگے کہ اے محمد تم نے بہت بڑا دعوے کیا ہے کہ اپنے کو خدا کا رسول کہتے ہو حالانکہ اگر خدا کو پیغمبر بھیجنا منظور ہوتا تو کسی فرشتہ کو بھیجتا ہم لوگوں کے سے آدمی کو کیوں بھیجتا آپ نے اس کو تو کچھ جواب نہ دیا مگر بارگاہ ایزدی میں عرض کی خداوندا تو ان لوگوں کو دیکھتا اور ہر آواز کو سنتا ہے اس کے جواب میں یہ آیت نازل ہوئی ۱۲

وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِي الَّيْلِ وَالنَّهَارِ ؕ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝١٣
رہینگے حالانکہ (یہ نہیں سمجھتے کہ) جو کچھ رات کو اور دن کو زمین پر رہتا بستا ہے سب اسی کا ہے اور وہی
قُلْ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَتَّخِذُ وَلِيًّا فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَ
ہی سننے والا اور سب کچھ جاننے والا ہے (اے رسول تم) کہدو کہ کیا خدا کو جو سارے آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے چھوڑ کر دوسرے
هُوَ يُطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ ؕ قُلْ اِنِّيْۤ اُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ اَوَّلَ
(اپنا سرپرست بناؤں اور وہی سبکو روزی دیتا ہے اور اسکو کوئی روزی نہیں دیتا (اے رسول تم) کہدو کہ مجھے حکم دیا گیا ہے
مَنْ اَسْلَمَ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝١٤ قُلْ اِنِّيْۤ
کہ سب سے پہلے اسلام لانے والا میں ہوں اور (یہ بھی) کہ خبردار مشرکین سے نہ ہونا (اے رسول)
اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ۝١٥ مَنْ
تم کہو کہ اگر میں نافرمانی کروں تو بیشک ایک بڑے (سخت) دن کے عذاب سے ڈرتا
يُّصْرَفْ عَنْهُ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمَهٗ ؕ وَذٰلِكَ الْفَوْزُ
ہوں اس دن جس (کے سر) سے عذاب ٹل گیا تو (سمجھو کہ) خدا نے اس پر (بڑا) رحم کیا اور یہی تو صریحی
الْمُبِيْنُ ۝١٦ وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗۤ
کامیابی ہے اور اگر خدا تم کو کسی قسم کی تکلیف پہنچائے تو اسکے سوا کوئی اس کا
اِلَّا هُوَ ؕ وَاِنْ يَّمْسَسْكَ بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝١٧
دفع کرنے والا نہیں ہے اور اگر تمہیں کچھ فائدہ پہنچائے تو بھی (کوئی روک نہیں سکتا کیونکہ) وہ
وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ ؕ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ۝١٨
ہر چیز پر قادر ہے وہی اپنے تمام بندوں پر غالب ہے اور وہ واقف کار حکیم ہے (اے رسول)
قُلْ اَيُّ شَيْءٍ اَكْبَرُ شَهَادَةً ؕ قُلِ اللّٰهُ ۙ شَهِيْدٌۢ بَيْنِيْ
تم پوچھو کہ گواہی میں سب سے بڑھ کے کون چیز ہے تم خود ہی کہدو کہ میرے اور تمہارے درمیان خدا گواہ ہے
وَبَيْنَكُمْ ۚ وَاُوْحِيَ اِلَيَّ هٰذَا الْقُرْاٰنُ لِاُنْذِرَكُمْ
اور میرے پاس یہ قرآن وحی کے طور پر اسلئے نازل کیا گیا تاکہ میں تمہیں اور جسے (اسکی) خبر پہنچے

۱ ایک مرتبہ کفار قریش نے جمع ہوکر حضرت سے کہا ہم کو معلوم ہوا ہے کہ تمہاری مفلسی اور محتاجی نے تم کو اس بات پر آمادہ کیا ہے اگر تم کہو تو ہم سب مل کر تمہارے واسطے مال جمع کر دیں کہ تم اپنے خاندان کے امیر ہو جاؤ مگر شرط یہ ہے کہ تم اپنے دعوے سے باز آجاؤ اسکے جواب میں خدا نے فرمایا کہ آسمان و زمین میں جو کچھ ہے سب خدا ہی کا ہے وہ جب چاہے اپنے حبیب کو تونگر کر دے پھر تمہاری احتیاج نہیں ۱۲

بِهٖ وَمَنْۢ بَلَغَ ؕ اَئِنَّكُمْ لَتَشْهَدُوْنَ اَنَّ مَعَ اللّٰهِ اٰلِهَةً

اسکے ذریعے ڈراؤں کیا تم یقیناً یہ گواہی دے سکتے ہو کہ اللہ کے ساتھ اور دوسرے معبود بھی ہیں

اُخْرٰى ؕ قُلْ لَّاۤ اَشْهَدُ ۚ قُلْ اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّاِنَّنِىْ

(اے رسول) تم کہہ دو کہ میں تو ایسی گواہی نہیں دیتا (تم کہو) تم (لوگوں سے) کہو کہ وہ تو بس ایک ہی خدا ہے

بَرِىْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ۝١٩ اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ

اور جن چیزوں کو تم (خدا کا) شریک بناتے ہو میں تو اُن سے بیزار ہوں جن لوگوں کو ہم نے کتاب عطا فرمائی ہے

يَعْرِفُوْنَهٗ كَمَا يَعْرِفُوْنَ اَبْنَآءَهُمْ ۘ اَلَّذِيْنَ خَسِرُوْۤا

یہود و نصاریٰ وہ تو جس طرح اپنے بال بچوں کو پہچانتے ہیں اسی طرح اس نبی (محمدؐ) کو بھی پہچانتے ہیں مگر جنہوں نے

اَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝٢٠ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى

اپنا آپ نقصان کیا وہ تو (کسی طرح) ایمان نہ لائیں گے اور جو شخص خدا پر جھوٹ بہتان باندھے

عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ

یا اس کی آیتوں کو جھٹلانے لگے اس سے بڑھ کے ظالم کون ہوگا اور ظالموں کو ہرگز نجات نہ

الظّٰلِمُوْنَ ۝٢١ وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ نَقُوْلُ

ہوگی اور (اس دن کو یاد کرو) جس دن ہم ان سب کو جمع کریں گے پھر جن لوگوں نے

لِلَّذِيْنَ اَشْرَكُوْۤا اَيْنَ شُرَكَآؤُكُمُ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ

شرک کیا ان سے پوچھیں گے کہ جنکو تم (خدا کا) شریک خیال کرتے تھے کہاں ہیں پھر ان کی کوئی

تَزْعُمُوْنَ ۝٢٢ ثُمَّ لَمْ تَكُنْ فِتْنَتُهُمْ اِلَّاۤ اَنْ قَالُوْا وَ

شرارت (باقی) نہ رہے گی بلکہ وہ تو یہ کہیں گے قسم ہے اس خدا کی جو ہمارا پالنے

اللّٰهِ رَبِّنَا مَا كُنَّا مُشْرِكِيْنَ ۝٢٣ اُنْظُرْ كَيْفَ كَذَبُوْا

والا ہے ہم کسی کو اسکا شریک نہیں بناتے تھے (اے رسول بھلا) دیکھو تو یہ لوگ اپنے

عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ۝٢٤

ہی اوپر آپ کس طرح جھوٹ بولنے لگے اور یہ لوگ (دنیا میں) جو کچھ افترا پردازی کرتے تھے وہ غائب

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُ اِلَيْكَ ۚ وَجَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً

ہو گئی اور بعض انہیں کے ایسے بھی ہیں جو تمہاری (باتوں) کی طرف کان لگائے رہتے ہیں اور ذرا بھی ہٹ

اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ۭ وَاِنْ يَّرَوْا كُلَّ اٰيَةٍ

دھرمی اس حد کو پہنچی ہے گویا ہم نے خود انکے اوپر پردے ڈال دیئے ہیں انکے کانوں میں ڈاٹ ہے کہ وہ سمجھ نہیں سکتے

لَّا يُؤْمِنُوْا بِهَا ۭ حَتّٰٓى اِذَا جَاۗءُوْكَ يُجَادِلُوْنَكَ يَقُوْلُ

اگر وہ ساری خدائی کے معجزے بھی دیکھ لیں تب بھی ایمان نہ لائینگے یہاں تک بات پہنچی ہے کہ جب تمہارے پاس آ کے الجھتے

الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ۝٢٥ وَ

ہوئے کہنے لگتے ہیں تو کفار قرآن کو لیکر ایسا سمجھتے ہیں کہ بھلا اس میں کیا ہی کیا ہے؟[1] یہ تو کچھ بھی نہیں سوا اگلے لوگوں کی کہانیوں کے

هُمْ يَنْهَوْنَ عَنْهُ وَيَنْـَٔوْنَ عَنْهُ ۚ وَاِنْ يُّهْلِكُوْنَ اِلَّآ

لوگ دوسروں کو بھی اس کے سننے سے روکتے ہیں اور خود تو الگ تھلگ رہتے ہی ہیں اور ان باتوں سے

اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ۝٢٦ وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ وُقِفُوْا

بس آپ ہی اپنے کو ہلاک کرتے ہیں اور افسوس کہ سمجھتے نہیں اے رسول اگر تم ان لوگوں کو اس وقت دیکھتے تو

عَلَى النَّارِ فَقَالُوْا يٰلَيْتَنَا نُرَدُّ وَلَا نُكَذِّبَ بِاٰيٰتِ رَبِّنَا

تعجب کرتے جب آگ کے کنارے لا کر کھڑے کئے جائینگے تو اپنے پچھتا کر کہیں گے اے کاش ہم دنیا میں

وَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝٢٧ بَلْ بَدَا لَهُمْ مَّا كَانُوْا

پھر دوبارہ لوٹا دیئے جاتے اور اپنے پروردگار کی آیتوں کو نہ جھٹلاتے اور ہم مومن ہوتے مگر ان کی آرزو پوری نہ ہو گی بلکہ جو ان کے پہلے

يُخْفُوْنَ مِنْ قَبْلُ ۭ وَلَوْ رُدُّوْا لَعَادُوْا لِمَا نُهُوْا عَنْهُ وَ

چھپے چھپاتے تھے آج ان کی حقیقت ان پر کھل گئی اور ہم جانتے ہیں کہ اگر لوگ دنیا میں لوٹا بھی دیئے جائیں تو بھی یہی حرکت کریں

اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ۝٢٨ وَقَالُوْٓا اِنْ هِىَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا

منا ہی کی گئی ہے اسکو پھر کریں اور اس میں شک نہیں کہ یہ لوگ ضرور جھوٹے ہیں اور کفار یہی کہتے ہیں کہ ہماری اس

وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوْثِيْنَ ۝٢٩ وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ وُقِفُوْا عَلٰى رَبِّهِمْ

دنیاوی زندگی کے سوا کچھ بھی نہیں اور قیامت وغیرہ سب ڈھکوسلا ہے ہم مرنے کے بعد اٹھائے بھی نہ جائینگے اور اے رسول اگر تم

[1] ابو سفیان، عتبہ اور شیبہ نے مسجد الحرام میں حضرت رسول کو قرآن پڑھتے سنا تو نضر سے کہا کہنے لگا جس طرح محمد اگلوں کی کہانیاں پڑھتے ہیں، میں بھی تمہارے سامنے لوگ عجم کی تاریخ پڑھ کر سنا سکتا ہوں، ان ہی کے بارے میں یہ آیت نازل ہوئی ۱۲

قَالَ اَلَيْسَ هٰذَا بِالْحَقِّ ۭ قَالُوْا بَلٰى وَرَبِّنَا ۭ قَالَ فَذُوْقُوا

تم دیکھتے تو تعجب کرتے جب یہ خدا کے سامنے کھڑے کئے جائیں گے اور خدا فرمائے گا کیا یہ سچ نہیں ہے اب

الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ۝ قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا

جواب میں کہیں گے کہ اپنے پروردگار کی قسم ہاں سچ ہے خدا فرمائے گا تو تم دنیا میں اس کے انکار کرتے تھے تو اس کی سزا میں عذاب کے

بِلِقَاۗءِ اللّٰهِ ۭ حَتّٰٓي اِذَا جَاۗءَتْهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً قَالُوْا يٰحَسْرَتَنَا

چکھو بیشک جن لوگوں نے قیامت کے دن خدا کی حضوری کو جھٹلایا وہ بڑے گھاٹے میں رہے یہاں تک کہ جب ان پر قیامت ناگہاں آ پہنچے

عَلٰي مَا فَرَّطْنَا فِيْهَا ۙ وَهُمْ يَحْمِلُوْنَ اَوْزَارَهُمْ عَلٰي ظُهُوْرِهِمْ ۭ

گی تو کہنے لگیں گے ہائے افسوس ہم نے تو اس (دن) کی بابت بڑی کوتاہی کی اور اپنے گناہوں کا بوجھ اپنی پیٹھوں پر

اَلَا سَاۗءَ مَا يَزِرُوْنَ ۝ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا لَعِبٌ وَّ

لادے جا رہے ہوں گے دیکھو تو (یہ) کیا برا بوجھ ہے جس کو یہ لادے ہوئے ہیں اور یہ دنیاوی زندگی تو کھیل تماشے کے سوا

لَهْوٌ ۭ وَلَلدَّارُ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ ۭ اَفَلَا

کچھ بھی نہیں اور یہ تو ظاہر ہے کہ آخرت کا گھر بہشت پرہیزگاروں کے لئے اس سے بدرجہا بہتر ہے کیا تم اتنا بھی

تَعْقِلُوْنَ ۝ قَدْ نَعْلَمُ اِنَّهٗ لَيَحْزُنُكَ الَّذِيْ يَقُوْلُوْنَ

نہیں سمجھتے ہم خوب جانتے ہیں کہ ان لوگوں کی بک بک تم کو صدمہ پہنچاتی ہے تو تم کو سمجھنا چاہیے کہ یہ لوگ

فَاِنَّهُمْ لَا يُكَذِّبُوْنَكَ وَلٰكِنَّ الظّٰلِمِيْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ

تم کو نہیں جھٹلاتے بلکہ (یہ ظالم) (حقیقتاً) خدا کی آیتوں سے انکار کرتے ہیں

يَجْحَدُوْنَ ۝ وَلَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ فَصَبَرُوْا

اور کچھ تم ہی پر (انحصار نہیں) تم سے پہلے بھی بہتیرے رسول جھٹلائے جا چکے ہیں تو انہوں نے

عَلٰي مَا كُذِّبُوْا وَاُوْذُوْا حَتّٰٓي اَتٰىهُمْ نَصْرُنَا ۚ وَلَا مُبَدِّلَ

اپنے جھٹلائے جانے اور اذیت و تکلیف پر صبر کیا یہاں تک کہ ہماری مدد ان کے پاس آ پہنچی اور خدا

لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ۚ وَلَقَدْ جَاۗءَكَ مِنْ نَّبَاِى الْمُرْسَلِيْنَ ۝

کی باتوں کا کوئی بدلنے والا نہیں ہے اور پیغمبروں کے حالات تو تمہارے پاس پہنچ ہی چکے ہیں اگرچہ

حضرت رسول کی تسلی

وَاِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكَ اِعْرَاضُهُمْ فَاِنِ اسْتَطَعْتَ

ان لوگوں کی روگردانی تم پر شاق ضرور ہے (لیکن) اگر تمہارا بس چلے تو

اَنْ تَبْتَغِيَ نَفَقًا فِي الْاَرْضِ اَوْ سُلَّمًا فِي السَّمَآءِ

زمین کے اندر کوئی سرنگ ڈھونڈھ نکالو یا آسمان میں کوئی سیڑھی لگاؤ اور

فَتَاْتِيَهُمْ بِاٰيَةٍ ۭ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَمَعَهُمْ عَلَى الْهُدٰى

انھیں کوئی معجزہ لا دکھاؤ (تو یہ بھی کر دیکھو) اگر خدا چاہتا تو ان سب کو راہ راست پر اکٹھا کر دیتا۔

فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ۝ ۳۵ اِنَّمَا يَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ

(مگر وہ تو امتحان کرتا ہے لہٰذا) (دیکھو) تم ہرگز جاہلوں میں شامل نہ ہونا تمہارا کہنا تو صرف وہی لوگ

يَسْمَعُوْنَ ۭ وَالْمَوْتٰى يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ ثُمَّ اِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ۝ ۳۶

مانتے ہیں جو دل و گوش سے سنتے ہیں اور مردوں کو تو خدا قیامت ہی میں اٹھائے گا پھر اسی کی طرف لوٹائے جائینگے

وَقَالُوْا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۭ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ

اور کفار کہتے ہیں کہ آخر اس نبی پر اسکے پروردگار کی طرف سے کوئی معجزہ کیوں نہیں نازل ہوتا تو تم

قَادِرٌ عَلٰٓي اَنْ يُّنَزِّلَ اٰيَةً وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ ۳۷

(ان سے) کہدو کہ خدا معجزے کے نازل کرنے پر ضرور قادر ہے مگر ان میں کے اکثر لوگ خدا کی مصلحتوں کو)

وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا طٰۗىِٕرٍ يَّطِيْرُ بِجَنَاحَيْهِ

نہیں جانتے زمین میں جو چلنے پھرنے والا (حیوان) یا اپنے دونوں پروں سے اڑنے والا پرندہ ہے ان کی بھی تمہاری

اِلَّآ اُمَمٌ اَمْثَالُكُمْ ۭ مَا فَرَّطْنَا فِي الْكِتٰبِ مِنْ شَيْءٍ

طرح جماعتیں ہیں اور سب کے سب لوح محفوظ میں موجود ہیں ہمنے کتاب (قرآن) میں کوئی بات فروگذاشت

ثُمَّ اِلٰى رَبِّهِمْ يُحْشَرُوْنَ ۝ ۳۸ وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا

نہیں کی ہے پھر سب کے سب (چرند ہوں یا پرند) اپنے پروردگار کے حضور میں لائے جائینگے اور جن لوگوں نے ہماری

بِاٰيٰتِنَا صُمٌّ وَّبُكْمٌ فِي الظُّلُمٰتِ ۭ مَنْ يَّشَاِ اللّٰهُ يُضْلِلْهُ

آیتوں کو جھٹلایا گویا وہ (کفر کے) گھٹا ٹوپ اندھیرے میں گونگے بہرے (پڑے) ہیں خدا جسے چاہے اسے گمراہی

ل گونگا بہرا اگر اندھیرے میں پڑ جائے تو اس کے روبراہ ہونے کی کوئی امید نہیں کیونکہ اندھیرے کی وجہ سے اشارے کو دیکھ نہیں سکتا خود گونگا ہے کسی سے پوچھ نہیں سکتا۔ اگر کوئی کچھ کہے تو بہرا ہے سن نہیں سکتا

وَمَنْ يَّشَاْ يَجْعَلْهُ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝ قُلْ اَرَءَيْتَكُمْ

میں چھوڑ دے اور جب چاہے اسے سیدھے رستہ پر لگا دے ۔ اے رسول ان سے پوچھو تو کیا تم سمجھتے ہو کہ

اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُ اللّٰهِ اَوْ اَتَتْكُمُ السَّاعَةُ اَغَيْرَ اللّٰهِ

اگر تمہارے سامنے خدا کا عذاب آ جائے یا تمہارے سامنے قیامت ہی کی گھڑی موجود ہو تو تم اگر اپنے دعوے میں سچے ہو تو

تَدْعُوْنَ ۚ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ بَلْ اِيَّاهُ تَدْعُوْنَ

(بتاؤ کہ) دوسرے واسطے کیا خدا کو چھوڑ کر دوسرے کو پکارو گے (دوسروں کو تو کیا) بلکہ اسی کو پکارو گے پھر اگر وہ

فَيَكْشِفُ مَا تَدْعُوْنَ اِلَيْهِ اِنْ شَآءَ وَتَنْسَوْنَ مَا

چاہے گا تو جس کے واسطے تم نے اسکو پکارا ہے اسے دفع کر دیگا اور اس وقت تم دوسرے معبودوں کو جنھیں تم خدا کا

تُشْرِكُوْنَ ۝ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰٓى اُمَمٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَاَخَذْنٰهُمْ

شریک ٹھہراتے تھے بھول جاؤ گے اور اے رسول جو قومیں تم سے پہلے گذر چکی ہیں ہم انکے پاس بھی بہتیرے رسول بھیج چکے

بِالْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ لَعَلَّهُمْ يَتَضَرَّعُوْنَ ۝ فَلَوْلَآ اِذْ

ہیں پھر جب (نافرمانی کی) تو ہم نے انکو سختی اور تکلیف میں گرفتار کیا تاکہ وہ لوگ ہماری بارگاہ میں گڑگڑائیں تو جب ان

جَآءَهُمْ بَاْسُنَا تَضَرَّعُوْا وَلٰكِنْ قَسَتْ قُلُوْبُهُمْ وَزَيَّنَ

کے سر پر ہمارا عذاب آ کھڑا ہوا تو وہ لوگ کیوں نہیں گڑگڑائے تاکہ ہم عذاب دفع کر دیتے مگر انکے دل تو سخت

لَهُمُ الشَّيْطٰنُ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا

ہو گئے تھے اور انکی کارستانیوں کو شیطان نے آراستہ کر دکھایا تھا پھر کیونکر گڑگڑاتے پھر جس کی انہیں نصیحت کی گئی تھی

بِهٖ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ اَبْوَابَ كُلِّ شَيْءٍ ۭ حَتّٰٓى اِذَا فَرِحُوْا بِمَآ

جب اسکو بھول گئے تو ہم نے پھر (ڈھیل دینے کیلئے) ہر طرح کی (دنیاوی) نعمتوں کے دروازے کھول دیئے یہاں تک کہ جو نعمتیں انکو دی

اُوْتُوْٓا اَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً فَاِذَا هُمْ مُّبْلِسُوْنَ ۝ فَقُطِعَ

گئی تھیں جب انکو پاکر خوش ہوئے تو ہم نے انہیں ناگہاں لے ڈالا تو اس وقت وہ نا امید ہو کر رہ گئے پھر ظالم لوگوں

دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۭ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

کی جڑ کاٹ دی گئی اور سارے جہان کے مالک خدا کا شکر ہے اور قصہ

ف حضرت رسول نے فرمایا ہے کہ جب ...

ع

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَخَذَ اللّٰهُ سَمْعَكُمْ وَاَبْصَارَكُمْ وَخَتَمَ

پالنے والا اے رسول (ان سے) پوچھو تو کہ کیا تم یہ سمجھتے ہو کہ اگر خدا تمہارے کان اور تمہاری آنکھیں لے لے

عَلٰى قُلُوْبِكُمْ مَّنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِهٖ ؕ اُنْظُرْ كَيْفَ

اور تمہارے دلوں پر مہر کر دے تو خدا کے سوا اور کون معبود ہے جو (پھر) تمہیں یہ نعمتیں (واپس) دے

نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ ثُمَّ هُمْ يَصْدِفُوْنَ ۝۴۶ قُلْ اَرَءَيْتَكُمْ

اے رسول دیکھو تو ہم کس کس طرح اپنی دلیلیں بیان کرتے ہیں اس پر بھی وہ لوگ منہ موڑے جاتے ہیں (اے رسول)

اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُ اللّٰهِ بَغْتَةً اَوْ جَهْرَةً هَلْ يُهْلَكُ

ان سے پوچھو کہ کیا تم یہ سمجھتے ہو کہ اگر تمہارے سر پہ خدا کا عذاب بے خبری میں یا آشکارا آ جائے تو کیا گنہگار

اِلَّا الْقَوْمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝۴۷ وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّا

کے سوا اور لوگ بھی ہلاک کئے جائیں گے (ہرگز نہیں) اور ہم تو رسولوں کو صرف اس غرض سے بھیجتے ہیں

مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ ۚ فَمَنْ اٰمَنَ وَاَصْلَحَ فَلَا

کہ (نیکوں کو) جنت کی خوشخبری دیں (اور بدوں کو عذاب جہنم سے) ڈرائیں پھر جس نے ایمان قبول کیا اور اچھے (اچھے

خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝۴۸ وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا

کام کیے تو ایسے لوگوں پر (قیامت میں) نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں

بِاٰيٰتِنَا يَمَسُّهُمُ الْعَذَابُ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ۝۴۹ قُلْ

کو جھٹلایا تو چونکہ بدکاری کرتے تھے (ہمارا) عذاب ان کو پلٹ جائے گا اے رسول ان سے

لَّاۤ اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِيْ خَزَآئِنُ اللّٰهِ وَلَاۤ اَعْلَمُ الْغَيْبَ

کہہ دو کہ میں یہ نہیں کہتا کہ میرے پاس خدا کے خزانے ہیں (کہ ایمان لانے پر دے دوں گا) اور نہ میں غیب کے کل حالات

وَلَاۤ اَقُوْلُ لَكُمْ اِنِّيْ مَلَكٌ ۚ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰۤى اِلَيَّ ؕ

جانتا ہوں اور نہ میں تم سے یہ کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں میں تو بس جو (خدا کی طرف سے) میرے پاس وحی کی جاتی ہے بس اسی

قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ؕ اَفَلَا تَتَفَكَّرُوْنَ ۝۵۰ ع

کا پابند ہوں (ان سے) پوچھو تو کہ اندھا اور آنکھ والا برابر ہو سکتا ہے تو کیا تم (اتنا بھی) نہیں سوچتے اور

ل ایک دفعہ حضرت موسیٰ نے بارگاہ ایزدی میں عرض کی خداوندا میں یہ چاہتا ہوں کہ تو اپنے خزانے مجھے دکھلا۔ خطاب ہوا اے موسیٰ میرا خزانہ یہ ہے کہ میں جس چیز کو کہوں کہ ہو جا تو وہ فوراً ہو جاتی ہے ۱۲

ل اس سے صاف واضح ہوا کہ حضرت رسول کو بھی حلال و حرام و فرائض و احکام میں تغیر و تبدیل کا کوئی حق نہ تھا اور جو خدا کا حکم ہوتا تھا بلا کم و کاست بندوں تک پہنچا دیتے تھے اس وجہ سے بعض احادیث میں ہے کہ جو روایت حلال کو حرام یا حرام کو حلال بتائے اسے قبول مت کرو

[illegible]

وَأَنذِرْ بِهِ الَّذِينَ يَخَافُونَ أَن يُحْشَرُوا إِلَىٰ رَبِّهِمْ

اس قرآن کے ذریعہ تم ان لوگوں کو ڈراؤ جو اس بات کا خوف رکھتے ہیں کہ وہ مرنے کے بعد اپنے خدا کے سامنے جمع

لَيْسَ لَهُم مِّن دُونِهِ وَلِيٌّ وَلَا شَفِيعٌ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ۝

کیے جائینگے اور یہ سمجھتے ہیں کہ انکا خدا کے سوا نہ کوئی سرپرست ہے اور نہ کوئی سفارش کرنیوالا تاکہ یہ لوگ پرہیزگار بن

وَلَا تَطْرُدِ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُم بِالْغَدَاةِ وَ

جائیں اور اے رسول جو لوگ صبح و شام اپنے پروردگار سے اس کی خوشنودی کی تمنا میں دعائیں مانگا کرتے ہیں

الْعَشِيِّ يُرِيدُونَ وَجْهَهُ ۖ مَا عَلَيْكَ مِنْ حِسَابِهِم

ان کو اپنے پاس سے نہ دھتکارو نہ ان کے حساب کتاب کی جوابدہی تمہارے ذمہ ہے

مِّن شَيْءٍ وَمَا مِنْ حِسَابِكَ عَلَيْهِم مِّن شَيْءٍ فَتَطْرُدَهُمْ

اور نہ تمہارے حساب کتاب کی جوابدہی کچھ اُن کے ذمہ ہے تاکہ تم انھیں اس خیال سے دھتکار

فَتَكُونَ مِنَ الظَّالِمِينَ ۝ وَكَذَٰلِكَ فَتَنَّا بَعْضَهُم

بتاؤ تو تم ظالموں کے شمار میں ہو جاؤ گے اور اسی طرح ہم نے بعض آدمیوں کو بعض سے آزمایا

بِبَعْضٍ لِّيَقُولُوا أَهَٰؤُلَاءِ مَنَّ اللَّهُ عَلَيْهِم مِّن بَيْنِنَا

تاکہ وہ لوگ کہیں کہ ہائیں کیا یہ لوگ ہم میں سے ہیں جن پر خدا نے اپنا فضل و کرم کیا

أَلَيْسَ اللَّهُ بِأَعْلَمَ بِالشَّاكِرِينَ ۝ وَإِذَا جَاءَكَ الَّذِينَ

ہے ایہ تو سمجھتے کہ کیا خدا شکر گذاروں کو بھی نہیں جانتا اور جو لوگ ہماری آیتوں پر ایمان لائے

يُؤْمِنُونَ بِآيَاتِنَا فَقُلْ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ ۖ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلَىٰ

ہیں تمہارے پاس آئیں تو تم سلام علیکم (تم پر خدا کی سلامتی ہو) کہو تمہارے پروردگار نے اپنے

نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ۖ أَنَّهُ مَنْ عَمِلَ مِنكُمْ سُوءًا بِجَهَالَةٍ ثُمَّ

اوپر رحمت لازم کر لی ہے بیشک تم میں سے جو شخص نادانی سے کوئی گناہ کر بیٹھے اس کے بعد پھر توبہ

تَابَ مِن بَعْدِهِ وَأَصْلَحَ فَأَنَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝

کرلے اور اپنی حالت کی اصلاح کرے تو خدا اسکا گناہ بخش دیگا کیونکہ وہ تو یقینی بڑا بخشنے والا مہربان ہے

ف دنیا کا سلف [illegible]

ع ٥

وَكَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ وَلِتَسْتَبِيْنَ سَبِيْلُ الْمُجْرِمِيْنَ ۝٥٥

اور ہم (اپنی) آیتوں کو یوں تفصیل سے بیان کرتے ہیں تاکہ گنہگاروں کی راہ (سب پر) کھل جائے (اور)

قُلْ اِنِّيْ نُهِيْتُ اَنْ اَعْبُدَ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ

اسپر تم چلیں اے رسول تم کہدو کہ مجھے اسکی ممانعت کی گئی ہے کہ میں خدا کو چھوڑ کر ان معبودوں کی عبادت کروں

دُوْنِ اللّٰهِ ۭ قُلْ لَّآ اَتَّبِعُ اَهْوَاۗءَكُمْ ۙ قَدْ ضَلَلْتُ اِذًا

جن کو تم پوجا کرتے ہو (یہ بھی) کہدو کہ میں تو تمہاری (نفسانی) خواہشوں پر چلنے کا نہیں (ورنہ) پھر تو میں

وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ۝٥٦ قُلْ اِنِّىْ عَلٰي بَيِّنَةٍ

گمراہ ہو جاؤنگا اور ہدایت یافتہ لوگوں میں نہ رہونگا ۔ تم کہدو کہ میں تو اپنے پروردگار کی طرف سے

مِّنْ رَّبِّيْ وَكَذَّبْتُمْ بِهٖ ۭ مَا عِنْدِيْ مَا تَسْتَعْجِلُوْنَ بِهٖ ۭ

ایک روشن دلیل پر ہوں اور تم نے اسے جھٹلایا تو تم جس کی جلدی کرتے ہو (عذاب) وہ کچھ میرے پاس (اختیار

اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ۭ يَقُصُّ الْحَقَّ وَهُوَ خَيْرُ الْفٰصِلِيْنَ ۝٥٧

میں) تو ہے نہیں حکومت تو بس صرف خدا ہی کے لیے ہے وہ تو حق (حق) بیان کرتا ہے اور وہ تمام فیصلہ کرنے

قُلْ لَّوْ اَنَّ عِنْدِيْ مَا تَسْتَعْجِلُوْنَ بِهٖ لَقُضِيَ الْاَمْرُ

والوں سے بہتر (ان لوگوں سے) کہدو کہ جس عذاب کی تم جلدی کرتے ہو اگر وہ میرے پاس (اختیار میں) ہوتا تو میرے اور تمہارے

بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِالظّٰلِمِيْنَ ۝٥٨ وَعِنْدَهٗ

درمیان کا فیصلہ کب کا ہو چکا ہوتا اور خدا تو ظالموں سے خوب واقف ہے ۔ اور اسکے پاس غیب

مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَآ اِلَّا هُوَ ۭ وَيَعْلَمُ مَا فِي

کی کنجیاں ہیں جنکو اسکے سوا کوئی نہیں جانتا اور جو کچھ خشکی اور تری میں ہے سب کو (بھی) وہی جانتا

الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ۭ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَةٍ اِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا

ہے اور کوئی پتا بھی نہیں گرتا مگر وہ اسے ضرور جانتا ہے اور نہ

حَبَّةٍ فِيْ ظُلُمٰتِ الْاَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَّلَا يَابِسٍ

زمین کی تاریکیوں میں کوئی دانہ اور نہ کوئی ہری اور نہ کوئی خشک چیز ہے مگر یہ کہ وہ نورانی

(بقیہ گذشتہ) کے علاوہ تمہیں اس سے کیا مطلب تم ظاہر کر کے ان پر قیاس کرو اور تمہارا کہنا کیوں جواب دیا گیا زیادتی جاہ و حشمت خدا کے نزدیک کوئی چیز نہیں جو ہیں نعمت دین اسلام سے محروم ہے اس کی کوئی قدر نہیں ۱۲۰

إِلَّا فِي كِتٰبٍ مُّبِينٍ ﴿۵۹﴾ وَهُوَ الَّذِي يَتَوَفّٰىكُمْ بِالَّيْلِ

کتاب (لوح محفوظ) میں موجود ہے وہ وہی (خدا) ہے جو تمہیں رات کو (نیند میں) ایک طرح پر (دنیا سے) اٹھا لیتا ہے

وَيَعْلَمُ مَا جَرَحْتُمْ بِالنَّهَارِ ثُمَّ يَبْعَثُكُمْ فِيهِ لِيُقْضٰٓى

اور جو کچھ تو نے دن کو کیا ہے جانتا ہے پھر تمہیں دن کو اٹھا کھڑا کرتا ہے تاکہ (زندگی کی)

أَجَلٌ مُّسَمًّى ثُمَّ إِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ ثُمَّ يُنَبِّئُكُمْ بِمَا

(وہ) میعاد جو (اس کے علم میں) معین ہے پوری کی جائے پھر (تو آخر) تم سب کو اسی کی طرف لوٹنا ہے

كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۶۰﴾ وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ وَيُرْسِلُ

پھر جو کچھ تم (دنیا میں) (بھلا یا برا) کرتے ہو تمہیں بتا دیگا وہ اپنے بندوں پر غالب ہے وہ تم لوگوں

عَلَيْكُمْ حَفَظَةً حَتّٰىٓ إِذَا جَآءَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ

نگہبان (فرشتے) تعینات کر کے بھیجتا ہے یہاں تک کہ جب تم میں سے کسی کو موت آئے تو ہمارے فرستادے

تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا وَهُمْ لَا يُفَرِّطُونَ ﴿۶۱﴾ ثُمَّ رُدُّوٓا إِلَى

(فرشتے) اسکو (دنیا سے) اٹھا لیتے ہیں لے اور وہ (ہمارے تعمیل حکم میں) ذرا بھی (کوتاہی) نہیں کرتے پھر (لوگ)

اللّٰهِ مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ أَلَا لَهُ الْحُكْمُ وَهُوَ أَسْرَعُ

اپنے سچے مالک خدا کے پاس واپس بلائے گئے سن رکھو کہ حکومت خاص اسی کیلئے ہے اور وہ سب سے زیادہ

الْحٰسِبِينَ ﴿۶۲﴾ قُلْ مَنْ يُنَجِّيكُمْ مِّنْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ

حساب لینے والا ہے لے رسول ان سے پوچھو کہ تم کو خشکی اور تری کے گھٹا ٹوپ اندھیروں سے کون چھٹکارا دیتا

وَالْبَحْرِ تَدْعُونَهٗ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً لَئِنْ أَنْجٰىنَا

ہے جس سے تم گڑگڑا کر اور چپکے چپکے (دعائیں) مانگتے ہو کہ اگر وہ ہمیں (اب کی دفعہ) اس (بلا) سے چھٹکارا

مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُونَنَّ مِنَ الشّٰكِرِينَ ﴿۶۳﴾ قُلِ اللّٰهُ

دے تو ہم ضرور اسکے شکر گذار (بندے ہو کر) رہیں گے تم کہو (کہ) ان (مصیبتوں) سے اور ہر

يُنَجِّيكُمْ مِّنْهَا وَمِنْ كُلِّ كَرْبٍ ثُمَّ أَنْتُمْ تُشْرِكُونَ ﴿۶۴﴾

سے خدا تمہیں نجات دیتا ہے (مگر افسوس) اس پر (بھی) تم شرک کرتے ہی جاتے ہو

ع

لے حضرت سعدی روایت کرتے ہیں کہ شب معراج جب فرشتے مجھے آسمان پر لے گئے تو میں نے ایک فرشتہ کو دیکھا کہ ایک کرسی پر بیٹھا ہے اور ایک تختی اس کے سامنے رکھی ہے اس میں وہ کچھ دیکھ رہا ہے اور وہ اس قدر ترش رو ہے کہ باوجودیکہ تمام فرشتے مجھے دیکھ کر خوش ہوئے وہ ہنس نہیں پڑے مگر وہ اپنی حالت پر رہا میں نے جبرئیل سے پوچھا یہ کون ہے وہ بولے ملک الموت جب سے پیدا ہوا کبھی ہنسا نہیں میں نے اس سے پوچھا اگر دو شخصوں کے مرنے کا ایک ہی وقت ہو اور ایک مشرق میں ہو دوسرا مغرب میں تو تم کیونکر ان کی روحیں قبض کرو گے کہا کل شخص کی موت اس تختی میں لکھی ہوئی ہے اور دنیا میرے سامنے ایسی ہے جیسے کسی کی ہتھیلی یا دستر خوان کہ اس کے سامنے بچھا ہوا ہو اور وہ اس میں سے جو چیز چاہے اٹھا لے اور جو چیز چاہے رکھ دے۔

لے حضرت علی سے کسی نے پوچھا کہ خداوند عالم آج کل مخلوقات کا حساب کیونکر ایک دفعہ لے گا آپ نے فرمایا جس طرح وہ سب کو ایک دفعہ روزی دیتا ہے اسی طرح سب کا ایک دفعہ حساب بھی لے گا

۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲
۱۲-۱۲-۱۲-۱۲

قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلٰٓى اَنْ يَّبْعَثَ عَلَيْكُمْ عَذَابًا مِّنْ
(اے رسول) تم کہہ دو وہی اس پر اچھی طرح قابو رکھتا ہے کہ اگر چاہے تو تم پر عذاب
فَوْقِكُمْ اَوْ مِنْ تَحْتِ اَرْجُلِكُمْ اَوْ يَلْبِسَكُمْ شِيَعًا
تمہارے سر کے اوپر سے نازل کرے یا تمہارے پاؤں کے نیچے سے (اٹھا کر) کھڑا کر دے یا ایک گروہ
وَّيُذِيْقَ بَعْضَكُمْ بَاْسَ بَعْضٍ ۭ اُنْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ
کو دوسرے سے بھڑا دے اور تم میں سے کچھ لوگوں کو بعض آدمیوں کی لڑائی کا مزہ چکھا دے (ذرا غور تو کرو) ہم کس کس
الْاٰيٰتِ لَعَلَّهُمْ يَفْقَهُوْنَ ۝٦٥ وَكَذَّبَ بِهٖ قَوْمُكَ وَ
طرح اپنی آیتوں کو الٹ پلٹ کے بیان کرتے ہیں تاکہ یہ لوگ سمجھیں اور اسی (قرآن) کو تمہاری قوم نے
هُوَ الْحَقُّ ۭ قُلْ لَّسْتُ عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ ۝٦٦ لِكُلِّ نَبَاٍ مُّسْتَقَرٌّ
جھٹلا دیا حالانکہ وہ برحق ہے (اے رسول) تم (ان سے) کہو کہ میں تم پر کچھ نگہبان تو ہوں نہیں ہر خبر کے (ظہور) کا
وَّسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝٦٧ وَاِذَا رَاَيْتَ الَّذِيْنَ يَخُوْضُوْنَ
ایک خاص وقت مقرر ہے اور عنقریب ہی تم جان لو گے اور جب تم ان لوگوں کو دیکھو جو ہماری آیتوں
فِيْٓ اٰيٰتِنَا فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ حَتّٰى يَخُوْضُوْا فِيْ حَدِيْثٍ
میں بیہودہ بحث کر رہے ہیں تو ان کے پاس سے ٹل جاؤ یہاں تک کہ وہ لوگ اس کے سوا کسی اور بات
غَيْرِهٖ ۭ وَاِمَّا يُنْسِيَنَّكَ الشَّيْطٰنُ فَلَا تَقْعُدْ بَعْدَ
میں بحث کرنے لگیں اور اگر (ہمارا یہ حکم) تمہیں شیطان بھلا دے تو یاد آنے کے بعد ظالم لوگوں
الذِّكْرٰى مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝٦٨ وَمَا عَلَى الَّذِيْنَ
کے ساتھ ہرگز نہ بیٹھنا[1] اور ایسے لوگوں کے حساب کتاب (کی جوابدہی) کچھ
يَتَّقُوْنَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ وَّلٰكِنْ ذِكْرٰى لَعَلَّهُمْ
پرہیزگاروں پر تو ہے نہیں مگر (صرف) نصیحت (یاد دلانا) چاہیے تاکہ یہ
يَتَّقُوْنَ ۝٦٩ وَذَرِ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَهُمْ لَعِبًا وَّ
لوگ بھی پرہیزگار بنیں اور جن لوگوں نے اپنے دین کو کھیل تماشا بنا رکھا ہے اور دنیا

[1] واضح رہے کہ بری صحبت سے ہر شخص کو پرہیز کرنا چاہیے اگرچہ خود اس قول کا مرتکب نہ ہو اس پر یہ مشہور ہے کہ آدمی کا شیطان آدمی ہوتا ہے نیز کہا ہے
صحبت صالح ترا صالح کند
صحبت طالح ترا طالح کند

لَهْوًا وَّغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَذَكِّرْ بِهٖٓ اَنْ تُبْسَلَ

کی زندگی نے انکو دھوکے میں ڈال رکھا ہے ایسے لوگوں کو چھوڑ دو اور (موقع موقع سے) قرآن کے ذریعہ

نَفْسٌۢ بِمَا كَسَبَتْ ۖ لَيْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيٌّ وَّلَا

سے انکو نصیحت کرتے رہو ایسا نہ ہو کہ کوئی شخص اپنے کرتوت کی بدولت مبتلائے بلا ہو جائے (کیونکہ) اس وقت

شَفِيْعٌ ۚ وَاِنْ تَعْدِلْ كُلَّ عَدْلٍ لَّا يُؤْخَذْ مِنْهَا ۗ اُولٰٓئِكَ

تو خدا کے سوا اسکا کوئی سرپرست ہوگا نہ سفارشی اور اگر وہ اپنے گناہوں کے عوض سارے جہان کا بدلہ بھی دے تو بھی اس سے ہرگز نہ لیا جائیگا

الَّذِيْنَ اُبْسِلُوْا بِمَا كَسَبُوْا ۚ لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيْمٍ وَّعَذَابٌ

جو لوگ (اپنی کرنی کی) بدولت مبتلائے بلا ہوئے ہیں انکو پینے کے لئے کھولتا ہوا گرم پانی ملیگا اور انپر دردناک

اَلِيْمٌۢ بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ۞ قُلْ اَنَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

عذاب ہوگا کیونکہ وہ کفر کیا کرتے تھے (اے رسول ان سے) پوچھو تو کیا ہم لوگ خدا کو چھوڑ کر ان (معبودوں) سے

مَا لَا يَنْفَعُنَا وَلَا يَضُرُّنَا وَنُرَدُّ عَلٰٓى اَعْقَابِنَا بَعْدَ اِذْ

مناجات کریں جو نہ تو ہمیں نفع پہنچا سکتے ہیں نہ ہمارا کچھ بگاڑ ہی سکتے ہیں اور جب خدا ہماری ہدایت کر چکا

هَدٰىنَا اللّٰهُ كَالَّذِي اسْتَهْوَتْهُ الشَّيٰطِيْنُ فِي الْاَرْضِ

اسکے بعد الٹے پاؤں (کفر کی) طرف اس شخص کی طرح پھر جائیں جسے شیطانوں نے جنگل میں بھٹکا دیا ہو (اور)

حَيْرَانَ ۖ لَهٗٓ اَصْحٰبٌ يَّدْعُوْنَهٗٓ اِلَى الْهُدَى ائْتِنَا ۗ قُلْ اِنَّ

وہ حیران پریشان ہو کر کہاں جائے کیا کرے اور اسکے کچھ رفیق ہوں جو اسے راہ راست کی طرف بلاتے جاتے ہوں کہ ہمارے پاس چلا آ (تو وہ)

هُدَى اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى ۗ وَاُمِرْنَا لِنُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۞ وَ

ایک نہ سنے (اے رسول) تم کہدو کہ ہدایت تو بس خدا ہی کی ہدایت ہے اور ہمیں تو حکم دیا گیا ہے کہ ہم سارے جہان کے پروردگار کے فرمانبردار بندے رہیں اور یہ

اَنْ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاتَّقُوْهُ ۚ وَهُوَ الَّذِيْٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ۞

بھی حکم ہوا ہے کہ پابندی سے نماز پڑھا کرو اور اسی سے ڈرتے رہو اور وہی تو وہ خدا ہے جسکے حضور میں تم سب حاضر کئے

وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۗ وَيَوْمَ

جاؤ گے وہی تو وہ خدا ہے جسنے ٹھیک ٹھیک آسمان و زمین پیدا کئے اور جس دن کسی چیز کو

يَقُولُ كُنْ فَيَكُونُ ۚ قَوْلُهُ الْحَقُّ ۚ وَلَهُ الْمُلْكُ يَوْمَ

کہتا ہے کہ ہو جا تو (فوراً) ہو جاتی ہے اُس کا قول سچا ہے اور جس دن صور پھونکا جاویگا (اُس دن)

يُنْفَخُ فِي الصُّورِ ۚ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ وَهُوَ الْحَكِيمُ

خاص اسی کی بادشاہت ہوگی۔ (وہی) غائب و حاضر (سب) کا جاننے والا ہے اور وہی واقف کار ہے

الْخَبِيرُ ۞ وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ لِأَبِيهِ آزَرَ أَتَتَّخِذُ أَصْنَامًا

(اے رسول اُس وقت کو یاد کرو) جب ابراہیم نے اپنے (منہ بولے) باپ آزر سے کہا کیا تم بتوں کو

آلِهَةً ۖ إِنِّي أَرَاكَ وَقَوْمَكَ فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ۞ وَكَذَٰلِكَ

خدا مانتے ہو میں تو تم کو اور تمہاری قوم کو کھلی ہوئی گمراہی میں دیکھتا ہوں اور (جس طرح ابھی) ابراہیم کو

نُرِي إِبْرَاهِيمَ مَلَكُوتَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلِيَكُونَ

دکھایا تھا کہ بت قابل پرستش نہیں (اسی طرح) ہم ابراہیم کو سارے آسمان اور زمین کی سلطنت کا

مِنَ الْمُوقِنِينَ ۞ فَلَمَّا جَنَّ عَلَيْهِ اللَّيْلُ رَأَىٰ كَوْكَبًا ۖ قَالَ

(انتظام) دکھاتے ہیں تاکہ وہ (ہماری وحدانیت کا) یقین کرنیوالوں سے ہو جائے تو جب اُن پر رات کی تاریکی چھا گئی تو ایک ستارہ کو

هَٰذَا رَبِّي ۖ فَلَمَّا أَفَلَ قَالَ لَا أُحِبُّ الْآفِلِينَ ۞ فَلَمَّا رَأَى

دیکھا تو دفعتہً بول اُٹھے (ہاں سمجھ گیا) کیا یہی میرا خدا ہے پھر جب وہ ڈوب گیا تو کہنے لگے غروب ہو جانے والی چیز کو تو میں (خدا) بنانا پسند

الْقَمَرَ بَازِغًا قَالَ هَٰذَا رَبِّي ۖ فَلَمَّا أَفَلَ قَالَ لَئِنْ لَمْ

نہیں کرتا پھر جب چاند کو جگمگاتا ہوا دیکھا تو بول اٹھے (کیا) یہی میرا خدا ہے پھر جب وہ بھی غروب ہو گیا تو کہنے لگے کہ اگر کہیں

يَهْدِنِي رَبِّي لَأَكُونَنَّ مِنَ الْقَوْمِ الضَّالِّينَ ۞ فَلَمَّا رَأَى

میرا (اصلی) پروردگار میری ہدایت نہ کرتا تو میں ضرور گمراہ لوگوں میں ہو جاتا پھر جب آفتاب دمکتا ہوا

الشَّمْسَ بَازِغَةً قَالَ هَٰذَا رَبِّي هَٰذَا أَكْبَرُ ۖ فَلَمَّا أَفَلَتْ

دیکھا تو کہنے لگے (کیا) یہی میرا خدا ہے یہ تو سب سے بڑا (بھی) ہے پھر جب یہ بھی غروب ہو گیا تو

قَالَ يَا قَوْمِ إِنِّي بَرِيءٌ مِمَّا تُشْرِكُونَ ۞ إِنِّي وَجَّهْتُ

کہنے لگے اے میری قوم جن جن چیزوں کو تم لوگ (خدا کا) شریک بناتے ہو اُن سے میں بری الذمہ ہوں (میں) ہرگز خدا کا

له اکثر بعض لوگ سمجھتے ہیں کہ آزر حضرت ابراہیم کا باپ تھا حالانکہ ایسا نہیں بلکہ حضرت ابراہیم کو آزر نے پالا تھا۔ اس وجہ سے آپ اسے باپ کہا کرتے تھے اور وہ آپ کا چچا یا نانا تھا اور خدا نے بھی آپ کے قول کی حکایت کر دی ہے ورنہ آپ کے والد کا نام تارخ تھا اسی وجہ سے جو نسب نامے انجیل و توریت میں انبیاء کے مذکور ہیں اس میں آزر کا نام نہیں بلکہ تارخ لکھا ہے۔ ؂ اس سے واضح ہوا کہ حضرت ابراہیم کا ان چیزوں کو خدا کہنا بطور استفہام انکاری کے تھا اور چونکہ اس وقت کے مشرکین میں کوئی تارے کوئی چاند کوئی سورج کی عبادت کرتا تھا اور آپ کو انکا معقول دلیل سے خدا کہنا کی خدائی ثابت کرنا منظور تھا اس وجہ سے اس قسم کی گفتگو کی اور سمجھایا کہ ان سب چیزوں میں علامت حدوث و امکان کی پائی جاتی ہے کیونکہ تغیر اور حرکت خاص ممکن کی شان ہے پس ان کے واسطے بھی کسی اور خالق کی ضرورت ہے جس میں تغیر نہ پایا جاتا ہو کسی طرح مجبور ہو جیسے تارے وغیرہ وہ اس کی حکومت محدود ہے محدود وغیرہ۔ یہ نہ خیال کرنا چاہیے کہ معاذاللہ حضرت ابراہیم پہلے ان چیزوں کو خدا سمجھتے مشرکین کے قول کو فرض کرکے پھر خطا ثابت کر دیا۔

وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ حَنِيفًا وَّمَا

ہو سکتے ہیں میں نے تو باطل سے کترا کر اسی کی طرف اپنا منہ کر لیا ہے جس نے بہتر سے آسمان اور زمین پیدا

أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ ۝ وَحَاجَّهُ قَوْمُهُ قَالَ أَتُحَاجُّوٓنِّي

کئے اور میں مشرکین میں سے نہیں ہوں اور ان کی قوم کے لوگ ان سے حجت کرنے لگے تو ابراہیم نے کہا تھا کیا تم مجھ سے

فِي اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰىنِ وَلَآ أَخَافُ مَا تُشْرِكُونَ بِهٖٓ

خدا کے بارے میں حجت کرتے ہو حالانکہ وہ یقیناً میری ہدایت کر چکا اور تم جن چیزوں کو اس کا شریک مانتے ہو میں ان

إِلَّآ أَنْ يَّشَآءَ رَبِّي شَيْئًا وَسِعَ رَبِّي كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا

سے ڈرتا (نہیں) وہ میرا کچھ کر نہیں سکتے مگر ہاں میرا خدا خود کرنا چاہے تو البتہ کر سکتا ہے میرا پروردگار تو باعتبار

أَفَلَا تَتَذَكَّرُونَ ۝ وَكَيْفَ أَخَافُ مَآ أَشْرَكْتُمْ وَ

علم کے سب حاوی ہے تو کیا اس پر بھی تم نصیحت نہیں پکڑتے اور جنہیں تم خدا کا شریک بتاتے ہو میں ان سے کیوں ڈروں جب تم

لَا تَخَافُونَ أَنَّكُمْ أَشْرَكْتُمْ بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ

اس بات سے نہیں ڈرتے ہو کہ تم نے خدا کا شریک ایسی چیزوں کو بنایا ہے جن کی خدا نے کوئی

عَلَيْكُمْ سُلْطٰنًا فَأَيُّ الْفَرِيقَيْنِ أَحَقُّ بِالْأَمْنِ إِنْ

سند تم پر نہیں نازل کی پھر اگر تم جانتے ہو تو بھلا بتلاؤ تو سہی کہ ہم دونوں فریق میں امن قائم رکھنے

كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۝ ٨١ الَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يَلْبِسُوٓا

کا زیادہ حقدار کون ہے جن لوگوں نے ایمان قبول کیا اور اپنے ایمان کو ظلم (شرک) سے

إِيمَانَهُمْ بِظُلْمٍ أُولٰٓئِكَ لَهُمُ الْأَمْنُ وَهُمْ مُّهْتَدُونَ ۝ ٨٢

آلودہ نہیں کیا انہیں لوگوں کے لئے امن و اطمینان ہے اور یہی لوگ ہدایت یافتہ

وَتِلْكَ حُجَّتُنَآ آتَيْنٰهَآ إِبْرٰهِيمَ عَلٰى قَوْمِهٖ نَرْفَعُ

ہیں اور یہ ہماری (سمجھائی بجھائی) دلیلیں ہیں جو ہم نے ابراہیم کو اپنی قوم پر غالب آنے کے لئے عطا کی

دَرَجٰتٍ مَّنْ نَّشَآءُ إِنَّ رَبَّكَ حَكِيمٌ عَلِيمٌ ۝ ٨٣ وَوَهَبْنَا

تھیں ہم جس کے مرتبے چاہتے ہیں بلند کرتے ہیں بیشک تمہارا پروردگار حکمت والا باخبر ہے اور ہم نے

[illegible]

لَهٗۤ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ ؕ كُلًّا هَدَيْنَا ۚ وَنُوْحًا هَدَيْنَا

ابراہیم کو اسحٰق و یعقوب (سا بیٹا پوتا) عطا کیا، ہم نے سب کی ہدایت کی اور ان سے پہلے نوح کی بھی

مِنْ قَبْلُ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهٖ دَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ وَاَيُّوْبَ وَ

ہم نے ہی نے ہدایت کی اور ان ہی (ابراہیم) کی اولاد سے داؤد و سلیمان و ایوب و یوسف و موسیٰ

يُوْسُفَ وَمُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ؕ وَكَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ ۙ﴿۸۴﴾

و ہارون (سب کی ہم نے ہدایت کی) اور نیکوکاروں کو ہم ایسا ہی صلہ عطا فرماتے

وَزَكَرِيَّا وَيَحْيٰى وَعِيْسٰى وَاِلْيَاسَ ؕ كُلٌّ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ۙ﴿۸۵﴾

ہیں اور زکریا و یحییٰ و عیسیٰ لے و الیاس (سب کی ہدایت کی اور) یہ سب نیک

وَاِسْمٰعِيْلَ وَالْيَسَعَ وَيُوْنُسَ وَلُوْطًا ؕ وَكُلًّا فَضَّلْنَا عَلَى

نیک بندوں سے ہیں اور اسمٰعیل و الیسع و یونس و لوط (کی بھی ہدایت کی) اور سب کو سارے

الْعٰلَمِيْنَ ۙ﴿۸۶﴾ وَمِنْ اٰبَآئِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ وَاِخْوَانِهِمْ ۚ

جہان پر فضیلت عطا کی اور صرف انہی کو نہیں بلکہ انکے باپ داداؤں اور انکی اولاد اور انکے بھائی بندوں

وَاجْتَبَيْنٰهُمْ وَهَدَيْنٰهُمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۸۷﴾

میں سے (بہتیروں کو) اور ان کو منتخب کیا اور انہیں سیدھی راہ کی ہدایت کی (دیکھو)

ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهْدِيْ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ

یہ خدا کی ہدایت ہے اور اپنے بندوں سے جس کو چاہے اسی کی وجہ سے راہ پر لائے

عِبَادِهٖ ؕ وَلَوْ اَشْرَكُوْا لَحَبِطَ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا

اور اگر ان لوگوں نے شرک کیا ہوتا تو ان کا کیا (دھرا) سب اکارت

يَعْمَلُوْنَ ﴿۸۸﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ

ہو جاتا یہ (پیغمبر) وہ لوگ تھے جن کو ہم نے (آسمانی) کتاب اور حکومت اور نبوت

وَالنُّبُوَّةَ ۚ فَاِنْ يَّكْفُرْ بِهَا هٰٓؤُلَآءِ فَقَدْ وَكَّلْنَا

عطا فرمائی پس اگر یہ لوگ ان سے بھی نہ مانیں تو کچھ پرواہ نہیں (ہم نے تو اس پر ایسے

لے باوجودیکہ حضرت عیسیٰ اور حضرت ابراہیم میں بہت سی پشتوں کا فاصلہ تھا اور ان کے حضرت مریم کی وجہ سے خدا نے حضرت عیسیٰ کو حضرت ابراہیم کی اولاد میں شمار کیا ہے پھر ان لوگوں کی غلطی پر افسوس ہے جو حضرت حسنین اور ان کی ذریت طاہرہ کے اولاد رسول ہونے میں تامل کرتے ہیں۔ فاعتبروا یا اولی الابصار۔

بِهَا قَوْمًا لَّيْسُوا بِهَا بِكٰفِرِينَ ۝٨٩ أُولٰٓئِكَ الَّذِينَ هَدَى

لوگوں کو مقرر کر دیا ہے جو (انکی طرح) انکار کرنے والے نہیں (یہ پیغمبر) وہ لوگ تھے جن کو خدا نے

اللّٰهُ فَبِهُدٰىهُمُ اقْتَدِهْ ۗ قُل لَّآ أَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا ۗ إِنْ

ہدایت دی پس تم بھی انکی ہدایت کی پیروی کرو (اے رسول ان سے) کہو کہ میں تم سے اس (رسالت) کی مزدوری کچھ نہیں چاہتا

هُوَ إِلَّا ذِكْرٰى لِلْعٰلَمِينَ ۝٩٠ وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهِۦٓ

یہ تو سارے جہاں کیلئے صرف نصیحت ہے اور ان لوگوں (یہود) نے خدا کی جیسی قدر کرنی چاہئے تھی نہ کی اس لئے کہ

إِذْ قَالُوا مَآ أَنزَلَ اللّٰهُ عَلٰى بَشَرٍ مِّن شَيْءٍ ۗ قُلْ مَنْ

ان لوگوں نے یہودیوں سے (یہ) کہدیا کہ خدا نے کسی بشر پر کچھ نازل ہی نہیں کیا (اے رسول) تم پوچھو

أَنزَلَ الْكِتٰبَ الَّذِي جَآءَ بِهِۦ مُوسٰى نُورًا وَهُدًى

تو کہ پھر وہ کتاب جسے موسیٰ لے کر آئے تھے کس نے نازل کی جو لوگوں کیلئے روشنی اور (سراپا)

لِّلنَّاسِ تَجْعَلُونَهُۥ قَرَاطِيسَ تُبْدُونَهَا وَتُخْفُونَ

ہدایت رہی ہدایت تھی جسے تم لوگوں نے الگ الگ کر کے کاغذی اوراق بنا ڈالے اور انمیں کچھ حصہ تو تمہارے

كَثِيرًا ۖ وَعُلِّمْتُم مَّا لَمْ تَعْلَمُوٓا أَنتُمْ وَلَآ ءَابَآؤُكُمْ ۖ قُلِ

مطلب کے ہیں انکو ظاہر کرتے ہو اور بہتیرے کو جو خلاف مطلب ہیں چھپاتے ہو حالانکہ اسی کتاب کے ذریعے تمہیں وہ باتیں سکھائی گئیں جن کو

اللّٰهُ ۙ ثُمَّ ذَرْهُمْ فِي خَوْضِهِمْ يَلْعَبُونَ ۝٩١ وَهٰذَا كِتٰبٌ

نہ تم جانتے تھے اور نہ تمہارے باپ (دادا) کہدو (کہ اسکو) اللہ (ہی نے نازل کیا) پھر انکو چھوڑ دو کہ اپنی بیہودہ بکواس میں کھیلتے رہیں اور یہ

أَنزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ مُّصَدِّقُ الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ وَلِتُنذِرَ

جبکہ ڈرائیں اور اپنی ٹوٹی میں پڑے رہیں اور (یہ) قرآن بھی کتاب ہے جسے ہم نے بابرکت نازل کیا اور اس کتاب

أُمَّ الْقُرٰى وَمَنْ حَوْلَهَا ۚ وَالَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالْاٰخِرَةِ

کی تصدیق کرتی ہے جو اسکے سامنے پہلے سے موجود ہے اور اسواسطے نازل کیا ہے کہ تم اسکے ذریعے سے اہل مکہ والے

يُؤْمِنُونَ بِهِۦ ۖ وَهُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُونَ ۝٩٢

اور اسکے گرد بسنے والوں کو خوف خدا سے ڈراؤ اور جو لوگ آخرت پر ایمان رکھتے ہیں وہ اس پر بھی ایمان لاتے ہیں اور وہی اپنی نمازوں کی پوری خبر رکھتے ہیں

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا أَوْ قَالَ أُوحِيَ
اور اس شخص سے بڑھ کر ظالم کون ہو گا جو خدا پر جھوٹ (موٹ) افترا کر کے کہے کہ ہمارے پاس
إِلَيَّ وَلَمْ يُوحَ إِلَيْهِ شَيْءٌ وَمَنْ قَالَ سَأُنْزِلُ مِثْلَ مَا
وحی آئی ہے حالانکہ اس کے پاس وحی وغیرہ کچھ بھی نہیں آئی یا وہ شخص دعویٰ کرے کہ جیسا قرآن خدا نے نازل کیا ہے ویسا
أَنْزَلَ اللّٰهُ ۗ وَلَوْ تَرٰى إِذِ الظّٰلِمُونَ فِي غَمَرٰتِ الْمَوْتِ
میں بھی (ابھی) عنقریب نازل کیے دیتا ہوں اور (اے رسول) کاش تم دیکھتے کہ یہ ظالم موت کی سختیوں
وَالْمَلٰٓئِكَةُ بَاسِطُوٓا أَيْدِيهِمْ أَخْرِجُوٓا أَنْفُسَكُمُ ۖ الْيَوْمَ
میں پڑے ہیں اور فرشتے ان کی طرف (جان نکالنے کے واسطے) ہاتھ لپکا رہے ہیں اور کہتے جاتے ہیں
تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُونِ بِمَا كُنْتُمْ تَقُولُونَ عَلَى اللّٰهِ غَيْرَ
کہ اپنی جانیں نکالو آج ہی تو تم کو رسوائی کے عذاب کی سزا دی جائیگی کیونکہ تم خدا پر ناحق (ناحق) جھوٹ جوڑا
الْحَقِّ وَكُنْتُمْ عَنْ اٰيٰتِهِ تَسْتَكْبِرُونَ ﴿۹۳﴾ وَلَقَدْ جِئْتُمُونَا
کرتے تھے اور اس کی آیتوں (کو سن کر ان) سے اکڑا کرتے تھے اور آخر تم ہمارے پاس اسی طرح تنہا سلہ
فُرَادٰى كَمَا خَلَقْنٰكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ وَتَرَكْتُمْ مَا خَوَّلْنٰكُمْ وَرَآءَ
آئے (نا) جس طرح ہم نے تم کو پہلی بار پیدا کیا تھا اور جو (مال و اولاد) ہم نے تم کو دیا تھا وہ
ظُهُورِكُمْ ۚ وَمَا نَرٰى مَعَكُمْ شُفَعَآءَكُمُ الَّذِينَ زَعَمْتُمْ
سب اپنے پس پشت چھوڑ آئے اور تمہارے ان سفارش کرنے والوں کو بھی نہیں دیکھتے جن کو تم خیال
أَنَّهُمْ فِيكُمْ شُرَكٰٓؤُا ۚ لَقَدْ تَقَطَّعَ بَيْنَكُمْ وَضَلَّ عَنْكُمْ مَا
کرتے تھے کہ وہ تمہاری (پرورش وغیرہ) میں (ہمارے) ساجھے دار ہیں۔ اب تو تمہارے باہمی تعلقات منقطع
كُنْتُمْ تَزْعُمُونَ ﴿۹۴﴾ إِنَّ اللّٰهَ فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوٰى ۖ يُخْرِجُ
ہو گئے اور جو کچھ تم خیال کرتے تھے وہ سب تم سے غائب ہو گئے خدا ہی تو گٹھلی اور دانے کو شگفتہ کر کے
الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَمُخْرِجُ الْمَيِّتِ مِنَ الْحَيِّ ۚ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ فَأَنّٰى
درخت اگاتا ہے وہی زندہ کو مردہ سے نکالتا ہے اور وہی مردے کو زندہ سے نکالنے والا ہے لوگو وہی تمہارا خدا

سلہ اس طرح مسیلمہ کذاب جھوٹے نبوت کے گڑگڑا کر کہتا پھرتا تھا کہ میرے پاس وحی نازل ہوتی ہے یا اسود عنسی کہتا کہ ایک شخص مجھ پر سوار ہو کر آتا ہے جو مجھے حکم کرتا ہے۔ سلہ عبداللہ بن ابی سرح حضرت عثمان کا دودھ شریک بھائی حضرت رسول کی وحی کا کاتب تھا اور کبھی کبھی شرارت سے منشور میں کچھ کا کچھ لکھ دیا کرتا جب لقد خلقنا الانسان من سلالۃ من طین الایۃ نازل ہوئی تو اس کو انسان کی حالت پر سخت تعجب ہوا تو اس کی زبان سے رسول کے فرمانے سے قبل تبارک اللہ احسن الخالقین نکل گیا آپ نے ارشاد فرمایا اس کو بھی لکھ یہ بھی قرآن وحی ہے اس کو لکھتے ہوئے گو وہ تھا مگر شک میں پڑ گیا اور اپنے جی میں کہنے لگا اگر یہ سچے ہیں کہ ان پر وحی نازل ہوتی ہے تو مجھ پر بھی آتی ہے اور اگر یہ جھوٹے ہیں تو میں بھی ان کی طرح قرآن بیان کر سکتا ہوں غرض وہ مرتد ہو گیا اور ان کے پاس جا کر کہنے لگا کہ محمد کا حال معلوم ہو گیا وہ اپنے جی سے بنا لیتے ہیں اور وحی کا دعوے کرتے ہیں۔ اس ناشائستہ حرکت پر آپ نے اس کو مدینے سے نکال دیا اور بعد فتح مکہ حضرت عثمان نے سفارش کی مگر آپ نے نہ دیا آخر یہی شخص حضرت عثمان کی خلافت کے وقت مصر کا حاکم ہوا۔ ۱۲

سلہ جب حضرت رسول نے فاطمہ بنت اسد مادر امیر المومنین کے سامنے اس آیت کو پڑھا تو آپ سے پوچھا بیٹا فرادی سے کیا مطلب ہے آپ نے فرمایا برہنہ حضرت فاطمہ نے پوچھا کیا لوگ قیامت میں ننگے محشور ہوں گے؟ آپ نے فرمایا ہاں سنتے ہی حضرت فاطمہ نے ایک چیخ ماری اور بے اختیار رونے لگیں تو آپ نے دعا کی خداوندا ان کو برہنہ نہ اٹھا اور پھر اس خیال سے حضرت نے اپنی عبا کا کفن دیا تھا۔ ۱۲

تُؤْفَكُوْنَ ﴿٩٥﴾ فَالِقُ الْاِصْبَاحِ ۚ وَجَعَلَ الَّيْلَ سَكَنًا وَّ

پھر تم کہاں بہکے جاتے ہو۔ اسی کے لیے صبح پو پھٹی اور اسی نے آرام کے لیے رات اور حساب

الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا ۚ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿٩٦﴾

کیلئے سورج اور چاند بنائے، یہ خدائے غالب و دانا کے مقرر کردہ (اصول) ہیں۔ اور وہی (خدا) ہے جس

وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ النُّجُوْمَ لِتَهْتَدُوْا بِهَا فِيْ ظُلُمٰتِ

نے تمہارے (نفع کے) واسطے ستارے پیدا کئے تاکہ تم جنگلوں اور دریاؤں کی تاریکی میں ان سے راہ معلوم کرو

الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ۗ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿٩٧﴾ وَهُوَ الَّذِيْ

جو لوگ تفکر کرتے ہیں ان کے لیے ہم نے اپنی قدرت کی نشانیاں خوب تفصیل سے بیان کر دی ہیں اور وہی خدا ہے

اَنْشَاَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ فَمُسْتَقَرٌّ وَّمُسْتَوْدَعٌ ۗ قَدْ

جس نے تم کو ایک شخص سے پیدا کیا پھر ہر شخص کے قرار کی جگہ (باپ کی پشت) اور سونپنے کی جگہ (ماں کا پیٹ) مقرر ہے سمجھنے

فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّفْقَهُوْنَ ﴿٩٨﴾ وَهُوَ الَّذِيْ اَنْزَلَ

سمجھدار لوگوں کے واسطے اپنی قدرت کی نشانیاں خوب تفصیل سے کھول کھول کر بیان کر دی ہیں اور وہ وہی (قادر و توانا) ہے جس نے آسمان

مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ نَبَاتَ كُلِّ شَيْءٍ فَاَخْرَجْنَا

سے پانی برسایا پھر ہم ہی نے اسکے ذریعے سے ہر چیز کے کونپلے نکالے پھر ہم ہی نے اس سے ہری

مِنْهُ خَضِرًا نُّخْرِجُ مِنْهُ حَبًّا مُّتَرَاكِبًا ۚ وَمِنَ النَّخْلِ مِنْ

ہری ٹہنیاں نکالیں کہ اسکی باہم گتھے ہوئے دانے نکالتے ہیں اور چھوہارے کے بور (گچھے) سے

طَلْعِهَا قِنْوَانٌ دَانِيَةٌ وَّجَنّٰتٍ مِّنْ اَعْنَابٍ وَّالزَّيْتُوْنَ

لٹکے ہوئے گچھے (پیدا کئے) اور انگور اور زیتون اور انار کے باغات جو

وَالرُّمَّانَ مُشْتَبِهًا وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ۗ اُنْظُرُوْا اِلٰى ثَمَرِهٖ اِذَا

باہم صورت میں ایک دوسرے سے ملتے جلتے اور (مزے میں) جدا جدا جب یہ پھلے تو اسکے

اَثْمَرَ وَيَنْعِهٖ ۗ اِنَّ فِيْ ذٰلِكُمْ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٩٩﴾

پکنے تو اسکے پھل کی طرف غور تو کرو۔ بیشک ان میں ایماندار لوگوں کیلئے بہت سی (خدا کی قدرت کی) نشانیاں ہیں۔

وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ الْجِنَّ وَخَلَقَهُمْ وَخَرَقُوْا لَهٗ بَنِيْنَ

اور ان (کمبختوں) نے جنات کو خدا کا شریک بنایا حالانکہ جنات کو بھی خدا ہی نے پیدا کیا اس پر بھی ان

ع ۲ وَبَنٰتٍۭ بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يَصِفُوْنَ ۝ ١٠٠

لوگوں نے بے سمجھے بوجھے خدا کیلئے بیٹے بیٹیاں گھڑ ڈالیں جو جو باتیں یہ لوگ اسکی شان میں بیان کرتے

بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ اَنّٰى يَكُوْنُ لَهٗ وَلَدٌ وَّلَمْ

ہیں اس کی ذات پاک پاکیزہ اور برتر ہے سارے آسمان اور زمین کا موجد ہے اسکے کوئی لڑکا کیونکر ہو سکتا ہے جب

تَكُنْ لَّهٗ صَاحِبَةٌ ؕ وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ

اسکو کوئی بی بی ہی نہیں ہے اور اسی نے ہر چیز کو پیدا کیا اور وہی ہر چیز سے خوب واقف

عَلِيْمٌ ۝ ١٠١ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ

ہے (لوگو) وہی اللہ تمہارا پروردگار ہے اسکے سوا اور کوئی معبود نہیں وہی ہر چیز کا پیدا

فَاعْبُدُوْهُ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ۝ ١٠٢ لَا

کرنیوالا ہے تو اسی کی عبادت کرو اور وہی ہر چیز کا نگہبان ہے اسکو آنکھیں نہیں دیکھ سکتیں لے (دنیا

تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ ؗ وَهُوَ يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ ۚ وَهُوَ

میں نہ آخرت میں) اور وہ (لوگوں کی) نظروں کو خوب دیکھتا ہے اور وہ بڑا باریک بین خبردار ہے

اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ۝ ١٠٣ قَدْ جَآءَكُمْ بَصَآئِرُ مِنْ رَّبِّكُمْ ۚ

تمہارے پاس تو سوجھ بوجھ والی چیزیں آ چکیں پھر جو دیکھے بھالے تو اپنے دم کیلئے اور جو اندھا بنے تو اس کا

فَمَنْ اَبْصَرَ فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ عَمِيَ فَعَلَيْهَا ؕ وَمَآ اَنَا

ضرر بھی (خود اس پر ہے اور (اے رسول ان سے کہدو کہ) میں تم لوگوں کا کچھ نگہبان تو ہوں نہیں اور ہم اپنی

عَلَيْكُمْ بِحَفِيْظٍ ۝ ١٠٤ وَكَذٰلِكَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ وَلِيَقُوْلُوْا

آیتیں (یوں) الٹ پھیر بیان کرتے ہیں (تاکہ حجت تمام ہو) اور تاکہ وہ لوگ زبانی بھی اقرار کر لیں

دَرَسْتَ وَلِنُبَيِّنَهٗ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝ ١٠٥ اِتَّبِعْ مَآ اُوْحِيَ

کہ تم نے (قرآن مجید ان کے سامنے) پڑھ دیا اور تاکہ جو لوگ جانتے ہیں ان کے لئے قرآن کو خوب واضح کر کے بیان کر دیں (اے رسول) جو

لے کسی کو دیکھنے
کی سب سے
بڑی شرط یہ ہے
کہ جسم کثیف ہو
اور خدا کثیف کیا
جسم ہی نہیں رکھتا
پس نہ آنکھ کے
قریب اسکے
کوئی جہت ہے
پھر اس کا دیکھنا
کیسے ممکن ہے
نہیں نہ اس وقت
نہ آخرت میں ہم
دیکھ سکتے ہیں نہ
انبیاء و اولیاء کیونکہ
وہ دیکھنے کے قابل
ہی نہیں ۱۲

إِلَيْكَ مِن رَّبِّكَ ۖ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۖ وَأَعْرِضْ عَنِ

پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے وحی کی جاتی ہے اسی پر چلو اللہ کے سوا کوئی خدا نہیں اور مشرکوں سے کنارہ کش

الْمُشْرِكِينَ ﴿١٠٦﴾ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا أَشْرَكُوا ۗ وَمَا جَعَلْنَاكَ

رہو اور اگر خدا چاہتا تو یہ لوگ شرک ہی نہ کرتے اور ہم نے تمکو ان لوگوں

عَلَيْهِمْ حَفِيظًا ۖ وَمَا أَنتَ عَلَيْهِم بِوَكِيلٍ ﴿١٠٧﴾ وَلَا تَسُبُّوا

کا نگہبان تو بنایا نہیں ہے اور نہ تم ان کے ذمہ دار ہو اور یہ (مشرکین) جنکی اللہ کے سوا (خدا

الَّذِينَ يَدْعُونَ مِن دُونِ اللَّهِ فَيَسُبُّوا اللَّهَ عَدْوًا

سمجھ کر) عبادت کرتے ہیں انھیں تم برا نہ کہا کرو ورنہ یہ لوگ بھی خدا کو بے سمجھے عداوت سے برا بھلا کہہ بیٹھیں

بِغَيْرِ عِلْمٍ ۗ كَذَٰلِكَ زَيَّنَّا لِكُلِّ أُمَّةٍ عَمَلَهُمْ

گے اور لوگ اپنی خواہش نفسانی کے اسطرح پابند ہیں گویا ہم نے خود ہر گروہ کے اعمال انکو سنوار کر اچھے کر دکھائے

ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّهِم مَّرْجِعُهُمْ فَيُنَبِّئُهُم بِمَا كَانُوا

پھر انہیں آخرکار اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانا ہے تب دُنیا میں جو کچھ کرتے رہے تھے

يَعْمَلُونَ ﴿١٠٨﴾ وَأَقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ لَئِن

خدا انھیں بتا دیگا اور اُن لوگوں نے خدا کی سخت سخت قسمیں کھائیں کہ اگر انکے

جَاءَتْهُمْ آيَةٌ لَّيُؤْمِنُنَّ بِهَا ۚ قُلْ إِنَّمَا الْآيَاتُ عِندَ

پاس کوئی معجزہ آئے تو وہ ضرور اس پر ایمان لائیں گے (اے رسول تم) کہو کہ معجزے تو بس خدا ہی کے

اللَّهِ ۖ وَمَا يُشْعِرُكُمْ أَنَّهَا إِذَا جَاءَتْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿١٠٩﴾

پاس ہیں اور تمہیں کیا معلوم یہ یقینی بات ہے کہ جب معجزہ بھی آئیگا تو بھی یہ ایمان نہ لائیں گے

وَنُقَلِّبُ أَفْئِدَتَهُمْ وَأَبْصَارَهُمْ كَمَا لَمْ يُؤْمِنُوا بِهِ

اور ہم انکے دل اور ان کی آنکھیں الٹ پلٹ دینگے جس طرح یہ لوگ قرآن پر پہلی مرتبہ ایمان نہیں

أَوَّلَ مَرَّةٍ وَنَذَرُهُمْ فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ﴿١١٠﴾ ع

لائے اور ہم انہیں انکی سرکشی کی حالت میں چھوڑ دیں گے کہ سرگرداں رہیں

ل ایک مرتبہ کفار قریش نے حضرت رسول سے کہا کہ آپ خود کہتے ہیں کہ موسیٰ کے پاس عصا تھا ... مردے زندہ کرتے تھے ... بھلا آپ بھی ... پوچھا ... یہ لوگ ... کوہ صفا سونے کا ہو جائے ... آپ نے پوچھا اگر ایسا ہو جائے تو ایمان لاؤ گے وہ بولے ضرور اس پر سخت سے سخت قسمیں بھی کھائیں ... نازل ہوئے اور خدا کا یہ پیغام پہنچایا کہ اگر تمہاری دعا سے اس پہاڑ کو سونا بنا دونگا مگر یہ یاد رہے کہ اگر یہ لوگ اس پر بھی ایمان نہ لائے تو سخت سے سخت عذاب نازل کرونگا ... اب تم جس بات کو چاہو اختیار کرو آپ نے ان کی حالت پر غور کر کے اس سے درگذر کی

وَلَوْ اَنَّنَا نَزَّلْنَآ اِلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةَ وَكَلَّمَهُمُ

اور اے رسول سچ تو یوں ہے کہ اگر ہم ان کے پاس فرشتے بھی نازل کرتے اور ان سے مُردے بھی باتیں کرنے

الْمَوْتٰى وَحَشَرْنَا عَلَيْهِمْ كُلَّ شَيْءٍ قُبُلًا مَّا كَانُوْا

لگتے اور تمام (مخفی) چیزیں (جیسے جنت و نار وغیرہ) گروہ گروہ ان کے سامنے لا کھڑے کرتے تو بھی یہ ایمان لانے والے

لِيُؤْمِنُوْٓا اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ

نہ تھے مگر جب اللہ چاہے لیکن ان میں کے اکثر نہیں جانتے۔ اور اے رسول جس طرح یہ کفار تمہارے

يَجْهَلُوْنَ ۝١١١ وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا

دشمن ہیں اسی طرح (گویا) ہم نے (خود آزمائش کے لئے) شریر آدمیوں اور جنوں کو ہر نبی کا دشمن

شَيٰطِيْنَ الْاِنْسِ وَالْجِنِّ يُوْحِيْ بَعْضُهُمْ اِلٰى

بنایا وہ لوگ ایک دوسرے کو فریب دینے کی غرض سے چکنی چپڑی باتوں کی سرگوشی کرتے ہیں

بَعْضٍ زُخْرُفَ الْقَوْلِ غُرُوْرًا ۭ وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ

اور اگر تمہارا پروردگار چاہتا تو یہ لوگ ایسی حرکت نہ کرنے پاتے۔ تو انکو اور ان کی افترا پردازیوں

مَا فَعَلُوْهُ فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُوْنَ ۝١١٢ وَلِتَصْغٰٓى

کو چھوڑ دو۔ اور (یہ سرگوشیاں اس لیے تھیں) تاکہ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں لاتے

اِلَيْهِ اَفْـِٕدَةُ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ وَ

ان کے دل ان (کی شرارت) کی طرف مائل ہو جائیں اور انہیں پسند کریں اور تاکہ جو جو

لِيَرْضَوْهُ وَلِيَقْتَرِفُوْا مَا هُمْ مُّقْتَرِفُوْنَ ۝١١٣ اَفَغَيْرَ

افترا پردازیاں یہ لوگ خود کرتے ہیں وہ بھی کرنے لگیں۔ کیا (تم یہ چاہتے ہو کہ) میں خدا کو چھوڑ

اللّٰهِ اَبْتَغِيْ حَكَمًا وَّهُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ اِلَيْكُمُ الْكِتٰبَ

کر کسی اور کو ثالث تلاش کروں حالانکہ وہ وہی خدا ہے جس نے تمہارے پاس واضح کتاب نازل

مُفَصَّلًا ۭ وَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَعْلَمُوْنَ اَنَّهٗ

کی اور جن لوگوں کو ہم نے کتاب عطا فرمائی ہے وہ یقینی طور پر جانتے ہیں کہ یہ (قرآن بھی) تمہارے

مُنَزَّلٌ مِّنْ رَّبِّكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ۝١١٤

پروردگار کی طرف سے برحق نازل کیا گیا ہے تو تم (کہیں) شک کرنیوالوں میں نہ ہو جانا اور

وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ صِدْقًا وَّعَدْلًا ۚ لَا مُبَدِّلَ

سچائی اور انصاف میں تو تمہارے پروردگار کی بات پوری ہو گئی کوئی اس کی باتوں کا بدلنے والا نہیں اور

لِكَلِمٰتِهٖ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝١١٥ وَاِنْ تُطِعْ اَكْثَرَ

وہی بڑا سننے والا اور واقف کار ہے۔ اور (اے رسول) دنیا میں تو بہتیرے

مَنْ فِي الْاَرْضِ يُضِلُّوْكَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ اِنْ

لوگ ایسے ہیں کہ اگر تم ان کے کہنے پر چلو تو تم کو خدا کی راہ سے بھٹکا دیں یہ لوگ تو صرف اپنے

يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ۝١١٦

خیالات کی پیروی کرتے ہیں اور یہ لوگ تو بس اٹکل کی باتیں کیا کرتے ہیں۔ (تم کیا جانو) جو لوگ اس کی راہ

اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ مَنْ يَّضِلُّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۚ وَهُوَ

سے بھٹکے ہوئے ہیں انکو بھی (خدا ہی) خوب جانتا ہے۔ اور وہ تو ہدایت یافتہ لوگوں سے بھی

اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ۝١١٧ فَكُلُوْا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ

خوب واقف ہے۔ تو اگر تم اس کی آیتوں پر ایمان رکھتے ہو تو جس ذبیحہ پر (بوقت ذبح) خدا کا نام

اِنْ كُنْتُمْ بِاٰيٰتِهٖ مُؤْمِنِيْنَ ۝١١٨ وَمَا لَكُمْ اَلَّا تَاْكُلُوْا مِمَّا

لیا گیا ہو اسی لے کو کھاؤ۔ اور تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ جس پر خدا کا نام لیا گیا ہو اس میں سے

ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَقَدْ فَصَّلَ لَكُمْ مَّا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ

نہیں کھاتے ہو حالانکہ جو چیزیں اس نے تم پر حرام کر دی ہیں وہ تم سے تفصیلاً بیان کر دی

اِلَّا مَا اضْطُرِرْتُمْ اِلَيْهِ ۭ وَاِنَّ كَثِيْرًا لَّيُضِلُّوْنَ بِاَهْوَاۗىِٕهِمْ

ہیں مگر (اس) جب تم مجبور ہو تو البتہ (حرام بھی کھا سکتے ہو) اور بہتیرے تو (خواہ مخواہ) اپنی نفسانی

بِغَيْرِ عِلْمٍ ۭ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِالْمُعْتَدِيْنَ ۝١١٩

خواہشوں سے بے سمجھے بوجھے (لوگوں کو) بہکا دیتے ہیں اور تمہارا پروردگار تو حق سے تجاوز

ل کفار مردار کھاتے
اور جب انہیں کوئی اس
ناشائستہ حرکت پر کچھ کہتا
تو وہ لوگ مسلمانوں پر یہی
اعتراض کرتے کہ دیکھو لوگ
جسے مارتے ہو وہ تو کھا
لیتے ہو اور جس کو
خدا نے مار دیا ہے اسے
نہیں کھاتے اس کا جواب
خدا نے اس آیت میں
دے دیا ہے اگرچہ اس
آیت میں خدا نے وجہ
نہیں بیان کی کیونکہ
خدا کا حکم ہی کافی ہے
مگر بعض مصلحت تو
بالکل واضح ہے کہ خدا کا
نام لے کر ذبح کرنے سے
شرک کی جڑ کٹتی ہے
اسکے علاوہ مردہ جانور
کھانے سے جسم کو عمدہ
کے موافق بہت سے
نقصانات پیدا ہوتے
ہیں ۱۲۰-۱۳-۱۴-۱۲

وَذَرُوا ظَاهِرَ الْإِثْمِ وَبَاطِنَهُ ۚ إِنَّ الَّذِينَ

کرنے والوں سے خوب واقف ہے (اے لوگو) ظاہری اور باطنی گناہ (دونوں) کو بالکل چھوڑ دو۔ جو لوگ

يَكْسِبُونَ الْإِثْمَ سَيُجْزَوْنَ بِمَا كَانُوا يَقْتَرِفُونَ ۝ ١٢٠

گناہ کرتے ہیں انہیں اپنے اعمال کا عنقریب ہی بدلہ دیا جائے گا۔ اور جس (ذبیحہ) پر خدا کا

وَلَا تَأْكُلُوا مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَإِنَّهُ

نام نہ لیا گیا ہو اس میں سے مت کھاؤ (کیونکہ) یہ بیشک بد چلنی ہے اور شیاطین تو اپنے ہوا خواہوں

لَفِسْقٌ ۗ وَإِنَّ الشَّيَاطِينَ لَيُوحُونَ إِلَىٰ أَوْلِيَائِهِمْ

کے دل میں وسوسہ ڈالا ہی کرتے ہیں تاکہ وہ تم سے (بیکار) جھگڑے کیا کریں (اور) اگر کہیں

لِيُجَادِلُوكُمْ ۖ وَإِنْ أَطَعْتُمُوهُمْ إِنَّكُمْ لَمُشْرِكُونَ ۝ ١٢١ ع

تم نے ان کا کہنا مان لیا تو سمجھ رکھو کہ بےشبہ تم بھی مشرک ہو۔ کیا جو شخص لہ پہلے مردہ تھا

أَوَمَنْ كَانَ مَيْتًا فَأَحْيَيْنَاهُ وَجَعَلْنَا لَهُ نُورًا يَمْشِي

پھر ہم نے اس کو زندہ کیا اور اس کے لیے ایک نور بنایا جس کے ذریعہ سے وہ لوگوں میں

بِهِ فِي النَّاسِ كَمَنْ مَثَلُهُ فِي الظُّلُمَاتِ لَيْسَ بِخَارِجٍ مِنْهَا ۚ

(بے تکلف) چلتا پھرتا ہے اس شخص کا سا ہو سکتا ہے جس کی یہ حالت ہے کہ ہر طرف سے اندھیرے میں

كَذَٰلِكَ زُيِّنَ لِلْكَافِرِينَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ ١٢٢ وَ

(پھنسا) ہوا ہے کہ وہاں سے کسی طرح نکل نہیں سکتا اسی طرح مومنوں کے واسطے ایمان آراستہ کیا گیا ہے اسی طرح

كَذَٰلِكَ جَعَلْنَا فِي كُلِّ قَرْيَةٍ أَكَابِرَ مُجْرِمِيهَا

کافروں کے واسطے ان کے اعمال (بد) آراستہ کر دیئے گئے ہیں (کہ) بھلا ہی بھلا نظر آتا ہے اور جس طرح مکہ میں ہے اسی طرح

لِيَمْكُرُوا فِيهَا ۖ وَمَا يَمْكُرُونَ إِلَّا بِأَنْفُسِهِمْ وَ

ہم نے ہر بستی میں اسکے قصور واروں کو سردار بنایا تاکہ ان میں مکاری کیا کریں اور وہ لوگ جو کچھ بھی مکاری

مَا يَشْعُرُونَ ۝ ١٢٣ وَإِذَا جَاءَتْهُمْ آيَةٌ قَالُوا

کرتے ہیں اپنے ہی حق میں (برا) کرتے ہیں اور سمجھتے تک نہیں۔ اور جب ان کے پاس کوئی نشانی

لہ ایک مرتبہ ابوجہل نے حضرت رسول کے ساتھ بے ادبی کی اور حضرت امیر حمزہ شکار پر گئے تھے جب واپس آئے اور خبر معلوم ہوئی تو غصہ میں ابوجہل کے سر پر ایک کمان ماری کہ اس کا سر پھٹ گیا اور حضرت حمزہ اسی وقت ایمان لائے اسوقت یہ آیت نازل ہوئی تو گویا وہ زندہ حضرت حمزہ ہیں اور تاریکی میں گرفتار ابوجہل اور بعض روایت سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ آیت حضرت عمار اور ابوجہل کے بارے میں نازل ہوئی بہر حال اگرچہ شان نزول اسکی خاص ہے مگر عام مومنین و کفار اس کے مصداق ہو سکتے ہیں۔ ۱۲-۲۰۷

لَنْ نُّؤْمِنَ حَتّٰى نُؤْتٰى مِثْلَ مَاۤ اُوْتِیَ رُسُلُ اللّٰهِ ؔ
(نبی کی تصدیق کے لیے آتی ہے) تو کہتے ہیں جب تک ہم کو خود ویسی چیز (وحی وغیرہ) نہ دی جائے گی جو پیغمبران خدا کو
اَللّٰهُ اَعْلَمُ حَیْثُ یَجْعَلُ رِسَالَتَهٗ ؕ سَیُصِیْبُ الَّذِیْنَ
دی گئی ہے اس وقت تک تو ہم ایمان نہ لائیں گے اور خدا جہاں (جس شخص) میں اپنی پیغمبری قرار دیتا ہے اس کی قابلیت
اَجْرَمُوْا صَغَارٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَ عَذَابٌ شَدِیْدٌۢ بِمَا
(وصلاحیت) کو خوب جانتا ہے۔ جو لوگ (اس جرم کے) مجرم ہیں ان کو عنقریب ان کی مکاری کی سزا میں خدا کے
كَانُوْا یَمْكُرُوْنَ ۝۱۲۴ فَمَنْ یُّرِدِ اللّٰهُ اَنْ یَّهْدِیَهٗ
یہاں بڑی ذلت اور سخت عذاب ہوگا۔ تو خدا جس شخص کو راہ راست دکھلانا چاہتا ہے اس کے سینے کو
یَشْرَحْ صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ ۚ وَ مَنْ یُّرِدْ اَنْ یُّضِلَّهٗ
اسلام (کی ہدایت) کے واسطے (صاف اور) کشادہ کر دیتا ہے۔ اور جس کو گمراہی کی حالت میں چھوڑنا چاہتا ہے
یَجْعَلْ صَدْرَهٗ ضَیِّقًا حَرَجًا كَاَنَّمَا یَصَّعَّدُ فِی
اس کے سینہ کو تنگ و دشوار گزار کر دیتا ہے گویا (قبول ایمان) اس کے لیے آسمان پر چڑھنا ہے جو
السَّمَآءِ ؕ كَذٰلِكَ یَجْعَلُ اللّٰهُ الرِّجْسَ عَلَی الَّذِیْنَ
لوگ ایمان نہیں لاتے خدا ان پر برائی کو اسی طرح مسلط کر دیتا ہے۔ اور (اے رسول) یہ
لَا یُؤْمِنُوْنَ ۝۱۲۵ وَ هٰذَا صِرَاطُ رَبِّكَ مُسْتَقِیْمًا ؕ قَدْ
(اسلام) تمہارے پروردگار کا (بنایا ہوا) سیدھا راستہ ہے۔ عبرت حاصل کرنے والوں کے واسطے ہم نے
فَصَّلْنَا الْاٰیٰتِ لِقَوْمٍ یَّذَّكَّرُوْنَ ۝۱۲۶ لَهُمْ دَارُ السَّلٰمِ
اپنے آیات تفصیلاً بیان کر دیئے ہیں۔ ان کے واسطے ان کے پروردگار کے یہاں امن اور چین کا گھر
عِنْدَ رَبِّهِمْ وَ هُوَ وَلِیُّهُمْ بِمَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ۝۱۲۷ وَ
(بہشت) ہے۔ اور دنیا میں جو کارگزاریاں انہوں نے کی تھیں ان کے عوض خدا ان کا سرپرست ہوگا اور
یَوْمَ یَحْشُرُهُمْ جَمِیْعًا ۚ یٰمَعْشَرَ الْجِنِّ قَدِ اسْتَكْثَرْتُمْ
(اے رسول) وہ دن یاد دلاؤ جس دن خدا سب لوگوں کو جمع کرے گا اور شیاطین سے فرمائے گا اے گروہ

نورانی قلب کی شناخت

لہ جب یہ آیت نازل ہوئی اور بعض اصحاب نے اس کا مطلب پوچھا تو آپ نے فرمایا جو ایمان لاتا ہے خدا اس کے دل کو روشن و منور کرتا ہے اور کفار کے دل تاریک اور دھندلے رہتے ہیں۔ کسی نے پوچھا اس کی پہچان کیا ہے؟ فرمایا ہمیشگی کے گھر کی طرف رجوع کرنا اور فریب کے گھر سے کنارہ کش رہنا اور موت سے پہلے موت کے لیے مستعد رہنا نورانی قلب کی نشانی ہے۔ ۱۲-۱۳

مِّنَ الْاِنْسِ وَقَالَ اَوْلِيٰٓؤُهُمْ مِّنَ الْاِنْسِ رَبَّنَا اسْتَمْتَعَ

جنات تم نے تو بہتیرے آدمیوں کو بہکا بہکا کر اپنی جماعت بڑی کر لی اور آدمیوں سے جو لوگ ان شیاطین کے دوست تھے وہ

بَعْضُنَا بِبَعْضٍ وَّبَلَغْنَآ اَجَلَنَا الَّذِيْٓ اَجَّلْتَ

دوست تھے کہیں گے اے ہمارے پالنے والے (دنیا میں) ہم نے ایک دوسرے سے فائدہ حاصل کیا اور (اپنے گئے

لَنَا قَالَ النَّارُ مَثْوٰىكُمْ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اِلَّا مَا

کی سزا پانے کو) جو وقت تو نے ہمارے لیے معین کیا تھا اب ہم اس وقت (قیامت) میں پہنچ گئے خدا

شَآءَ اللّٰهُ ۭ اِنَّ رَبَّكَ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ۝١٢٨ وَكَذٰلِكَ

(اس کے جواب میں) فرمائے گا تم سب کا ٹھکانا جہنم ہے اور اس میں ہمیشہ رہو گے مگر جسے خدا چاہے (نجات دے)

نُوَلِّيْ بَعْضَ الظّٰلِمِيْنَ بَعْضًۢا بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝١٢٩

بیشک تیرا پروردگار حکمت والا واقف کار ہے اور اسی طرح ہم بعض ظالموں کو بعض کا ان کے کرتوتوں کی بدولت سرپرست بنا دیتے

يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اَلَمْ يَاْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ

پھر ہم پوچھیں گے کہ کیوں اے گروہ جن و انس کیا تمہارے پاس تم ہی میں کے پیغمبر نہیں آئے جو تم سے ہماری آیتیں بیان

يَقُصُّوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِيْ وَيُنْذِرُوْنَكُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ

کریں اور تمہیں تمہارے اس روز (قیامت) کے پیش آنے سے ڈرائیں وہ سب عرض کریں گے (بیشک آئے تھے) ہم خود

هٰذَا ۭ قَالُوْا شَهِدْنَا عَلٰٓي اَنْفُسِنَا وَغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ

اپنے اوپر آپ (اپنے خلاف) گواہی دیتے ہیں (واقعی) ان کو دنیا کی (چند روزہ) زندگی نے دھوکے میں ڈال

الدُّنْيَا وَشَهِدُوْا عَلٰٓي اَنْفُسِهِمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰفِرِيْنَ ۝١٣٠

رکھا اور ان لوگوں نے اپنے خلاف آپ گواہی دی کہ بیشک سب کے سب کافر تھے۔ اور یہ (پیغمبروں کا بھیجنا

ذٰلِكَ اَنْ لَّمْ يَكُنْ رَّبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرٰي بِظُلْمٍ وَّ

صرف اس وجہ سے ہے کہ تمہارا پروردگار کبھی بستیوں کو ظلم زبردستی سے وہاں کے باشندوں کو غفلت

اَهْلُهَا غٰفِلُوْنَ ۝١٣١ وَلِكُلٍّ دَرَجٰتٌ مِّمَّا عَمِلُوْا

کی حالت میں ہلاک نہیں کرتا۔ اور جس نے جیسا (بھلا یا برا) کیا ہے اسی کے موافق ہر ایک کے درجے ہیں

[illegible]

وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُونَ ﴿١٣٢﴾ وَرَبُّكَ الْغَنِيُّ

اور جو کچھ یہ لوگ کرتے ہیں تمہارا پروردگار اس سے بے خبر نہیں۔ اور تمہارا پروردگار بے پروا

ذُو الرَّحْمَةِ ۚ إِنْ يَشَأْ يُذْهِبْكُمْ وَيَسْتَخْلِفْ مِنْ

رحم والا ہے۔ اگر چاہے تو تم سب کو (دنیا سے اٹھا) لے جائے اور تمہارے بعد

بَعْدِكُمْ مَا يَشَاءُ كَمَا أَنْشَأَكُمْ مِنْ ذُرِّيَّةِ قَوْمٍ

جس کو چاہے تمہارا جانشین بنائے جس طرح تم کو بھی دوسرے لوگوں کی اولاد سے پیدا

آخَرِينَ ﴿١٣٣﴾ إِنَّ مَا تُوعَدُونَ لَآتٍ ۖ وَمَا أَنْتُمْ

کیا ہے۔ بیشک جس چیز کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ ضرور (ایک دن) آنے والی ہے اور تم (خدا کو) مغلوب نہیں

بِمُعْجِزِينَ ﴿١٣٤﴾ قُلْ يَا قَوْمِ اعْمَلُوا عَلَىٰ مَكَانَتِكُمْ

کر سکتے۔ کہہ دو کہ لوگو! تم اپنی جگہ عمل کئے جاؤ میں (اپنی جگہ) عمل کئے جاتا ہوں۔

إِنِّي عَامِلٌ ۖ فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ مَنْ تَكُونُ لَهُ

عنقریب تم کو معلوم ہو جائے گا کہ آخرت میں (بہشت) کس کا گھر ہوگا۔ کچھ شک نہیں کہ

عَاقِبَةُ الدَّارِ ۗ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الظَّالِمُونَ ﴿١٣٥﴾ وَجَعَلُوا

مشرک نجات نہیں پانے کے۔ اور (یہ لوگ) خدا ہی کی پیدا کی ہوئی چیزوں یعنی کھیتی

لِلَّهِ مِمَّا ذَرَأَ مِنَ الْحَرْثِ وَالْأَنْعَامِ نَصِيبًا فَقَالُوا

اور چوپایوں میں سے خدا کا بھی ایک حصہ مقرر کرتے ہیں اور اپنے خیال سے کہتے ہیں کہ یہ (حصہ) تو خدا کا

هَٰذَا لِلَّهِ بِزَعْمِهِمْ وَهَٰذَا لِشُرَكَائِنَا ۖ فَمَا كَانَ

اور یہ ہمارے شریکوں (یعنی بتوں) کا۔ تو جو حصہ ان کے شریکوں

لِشُرَكَائِهِمْ فَلَا يَصِلُ إِلَى اللَّهِ ۖ وَمَا كَانَ لِلَّهِ فَهُوَ

کا ہوتا ہے وہ تو خدا کی طرف نہیں جا سکتا اور جو حصہ خدا کا ہوتا ہے وہ ان کے شریکوں کی طرف جا سکتا ہے۔

يَصِلُ إِلَىٰ شُرَكَائِهِمْ ۗ سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ ﴿١٣٦﴾

یہ کیسا برا انصاف ہے۔ اور اسی طرح بہت سے مشرکوں کو

لے عرب کے مشرکین زراعت کے محصول جو جمع کرتے کے واسطے نکالتے تو اپنے کھیتوں میں سے کچھ حصہ خدا کا اور کچھ بتوں کا حصہ الگ الگ کر دیتے۔ اسی طرح چارپایوں میں بھی۔ لیکن اگر بعد کو معلوم ہوتا کہ خدا کے حصے کا جانور موٹا تازہ ہے تو اس کو بدل کر بتوں کی طرف کر دیتے لیکن بتوں کی کوئی اچھی چیز کو خدا کی طرف نہ بدلتے اور خدا کے حصے بہانوں سے بتوں کو کھلاتے اور بتوں کے حصے کا اس بت خانے کے مجاور اس کے ہوتے اور کہتے اللہ تو غنی ہے اس کی نیاز کی چیز بتوں کے حصے میں جا پڑی تو کچھ مضائقہ نہیں اور بتوں کی چیز اگر خدا کے حصے میں جا پڑتی تو اٹھا لیتے ان ہی باتوں کی طرف اشارہ کرنے کو خدا نے یہ آیتیں نازل کی ہیں۔ ١٣٦، ١٣٧، ١٣٨

مشرکوں کی رسموں کی مذمت

وَكَذَٰلِكَ زَيَّنَ لِكَثِيرٍ مِّنَ الْمُشْرِكِينَ قَتْلَ أَوْلَادِهِمْ

ان کے شریکوں نے اپنے بچوں کے مار ڈالنے لے کو اچھا کر دکھایا ہے تاکہ انہیں

شُرَكَاؤُهُمْ لِيُرْدُوهُمْ وَلِيَلْبِسُوا عَلَيْهِمْ دِينَهُمْ ۖ وَ

(ابدی) ہلاکت میں ڈال دیں اور ان کے سچے دین کو ان پر خلط ملط کر دیں۔ اور اگر

لَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا فَعَلُوهُ ۖ فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُونَ ۝ ۱۳۷

خدا چاہتا تو یہ لوگ (ایسا کام) نہ کرتے۔ تو تم (اے رسول) انکو اور انکی افترا پردازیوں کو

وَقَالُوا هَٰذِهِ أَنْعَامٌ وَحَرْثٌ حِجْرٌ لَّا يَطْعَمُهَا إِلَّا مَن

(خدا پر) چھوڑ دو۔ اور (یہ) لوگ اپنے خیال کے موافق کہنے لگے کہ یہ چارپائے اور یہ کھیتی اچھوتی ہے

نَّشَاءُ بِزَعْمِهِمْ وَأَنْعَامٌ حُرِّمَتْ ظُهُورُهَا وَأَنْعَامٌ

ان کو سوا اس کے جسے ہم چاہیں کوئی نہیں کھا سکتا اور ان کا یہ بھی خیال ہے کہ کچھ چارپائے ایسے

لَّا يَذْكُرُونَ اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهَا افْتِرَاءً عَلَيْهِ ۚ سَيَجْزِيهِم

ہیں جن کی پیٹھ پر سواری یا لادنا حرام کیا گیا اور کچھ چارپائے ایسے ہیں جن پر (بوقت ذبح) خدا کا نام نہیں

بِمَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ۝ وَقَالُوا مَا فِي بُطُونِ هَٰذِهِ

لیتے (اور پھر ان حکموں کو) خدا کی طرف منسوب کرتے ہیں (یہ سب) خدا پر افترا و بہتان ہے خدا ان کے افترا پردازی کی بہت جلد

الْأَنْعَامِ خَالِصَةٌ لِّذُكُورِنَا وَمُحَرَّمٌ عَلَىٰ أَزْوَاجِنَا ۖ وَ

سزا دیگا۔ اور کفار یہ بھی کہتے ہیں کہ جو بچہ (وقت ذبح) ان جانوروں کے پیٹ میں ہے (جنہیں ہم نے بتوں کے نام

إِن يَكُن مَّيْتَةً فَهُمْ فِيهِ شُرَكَاءُ ۚ سَيَجْزِيهِمْ وَصْفَهُمْ ۚ

پر چھوڑ رکھا ہے) اور زندہ پیدا ہو تو خاص ہمارے مردوں کے لیے حلال ہے اور ہماری عورتوں پر حرام ہے اور اگر وہ مرا ہوا ہو تو

إِنَّهُ حَكِيمٌ عَلِيمٌ ۝ قَدْ خَسِرَ الَّذِينَ قَتَلُوا أَوْلَادَهُمْ

سب اس میں شریک ہیں۔ خدا عنقریب انکی بات بنانے کی سزا دیگا بیشک وہ حکمت والا (اور) واقفکار ہے۔ بیشک

سَفَهًا بِغَيْرِ عِلْمٍ وَحَرَّمُوا مَا رَزَقَهُمُ اللَّهُ افْتِرَاءً عَلَى

جن لوگوں نے اپنی اولاد کو بے سمجھے بوجھے بے وقوفی سے مار ڈالا اور جو روزی خدا نے انہیں

اللّٰهِ ۚ قَدْ ضَلُّوْا وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ۝١٤٠ وَهُوَ الَّذِيْٓ
دی تھی اسے خدا پر افترا (بہتان) باندھ کے اپنے اوپر حرام کر لیا اور وہ سخت گھاٹے میں ہیں یقیناً وہ حق سے بھٹک
اَنْشَاَ جَنّٰتٍ مَّعْرُوْشٰتٍ وَّغَيْرَ مَعْرُوْشٰتٍ وَّالنَّخْلَ
گئے اور ہدایت پانے والے تھے بھی نہیں اور وہ تو وہی خدا ہے جس نے بہت سے باغ پیدا کیے جن میں مختلف اقسام کے درخت
وَالزَّرْعَ مُخْتَلِفًا اُكُلُهٗ وَالزَّيْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ
ہیں کچھ تو انگوروں کی طرح ٹٹیوں پر چڑھائے ہوئے اور کچھ ایسے جو چڑھائے نہیں جاتے اور کھجور کے درخت اور کھیتی جن کے پھل طرح
مُتَشَابِهًا وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ۭ كُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ
میں مختلف قسم کے ہیں اور زیتون اور انار بعض تو صورت رنگ مزے میں ملتے جلتے اور بعض ایسے پھل لاؤ تو جب
وَاٰتُوْا حَقَّهٗ يَوْمَ حَصَادِهٖ ڮ وَلَا تُسْرِفُوْا ۭ اِنَّهٗ لَا
یہ چیزیں پھلیں تو ان کا پھل کھاؤ اور ان چیزوں کے کاٹنے کے دن خدا کا حق (زکوٰۃ) دے دو اور خبردار فضول خرچی
يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ۝١٤١ وَمِنَ الْاَنْعَامِ حَمُوْلَةً وَّفَرْشًا ۭ
نہ کرو کیونکہ وہ خدا فضول خرچوں کو ہرگز الفت نہیں رکھتا اور چارپایوں میں سے کچھ تو بوجھ اٹھانے والے
كُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ۭ
بڑے بڑے اور کچھ زمین سے لگے ہوئے چھوٹے چھوٹے پیدا کیے خدا نے جو تمہیں روزی دی ہے اس میں سے کھاؤ
اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۝١٤٢ ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ ۚ مِنَ الضَّاْنِ
اور شیطان کے قدم بقدم نہ چلو کیونکہ وہ تو یقیناً تمہارا کھلا ہوا دشمن ہے (خدا نے نر و مادہ ملا کر) آٹھ (قسم کے)
اثْنَيْنِ وَمِنَ الْمَعْزِ اثْنَيْنِ ۭ قُلْ ءٰۗالذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ
جوڑے پیدا کیے ہیں بھیڑ سے (نر و مادہ) دو اور بکری سے (نر و مادہ) دو (اے رسول ان کافروں سے) پوچھو تو
اَمِ الْاُنْثَيَيْنِ اَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ اَرْحَامُ
کہ خدا نے ان دونوں بھیڑ بکری کے دونوں نروں کو حرام کر دیا ہے یا دونوں مادینوں کو یا اس بچہ کو جو ان دونوں مادینوں کے
الْاُنْثَيَيْنِ ۭ نَبِّئُوْنِيْ بِعِلْمٍ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝١٤٣
پیٹ اندر لیے ہوئے ہیں اگر تم سچے ہو تو ذرا سمجھ کے مجھے بتاؤ اور اونٹ سے

اس سے زکوٰۃ دینی مقصود نہیں ہے بلکہ نفلی صدقہ کیونکہ زکوٰۃ مدینہ میں واجب ہوئی ہے اور یہ آیت مکی ہے [illegible]

وَمِنَ الْاِبِلِ اثْنَیْنِ وَمِنَ الْبَقَرِ اثْنَیْنِ ؕ قُلْ ءٰٓالذَّكَرَیْنِ

(نر مادہ) دو اور گائے کے (نر مادہ) دو۔ (اے رسول) تم ان سے پوچھو کہ خدا نے ان دونوں (اونٹ گائے

حَرَّمَ اَمِ الْاُنْثَیَیْنِ اَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَیْهِ اَرْحَامُ

کے) نروں کو حرام کیا ہے یا دونوں مادیوں کو یا اس بچہ کو جو دونوں مادیوں کے پیٹ اپنے اندر لیے ہوئے

الْاُنْثَیَیْنِ ؕ اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَآءَ اِذْ وَصّٰىكُمُ اللّٰهُ بِهٰذَا ۚ

ہیں کیا جس وقت خدا نے تم کو اس کا حکم دیا تھا تم اس وقت موجود تھے پھر جو خدا پر جھوٹ بہتان باندھے

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰی عَلَی اللّٰهِ كَذِبًا لِّیُضِلَّ

اس سے زیادہ ظالم کون ہوگا تاکہ لوگوں کو بے سمجھے بوجھے گمراہ کرے۔ خدا ہرگز

النَّاسَ بِغَیْرِ عِلْمٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا یَهْدِی الْقَوْمَ الظّٰلِمِیْنَ ۟ ١٤٤ ع

ظالم قوم کو منزل مقصود تک نہیں پہنچاتا۔ (اے رسول) تم کہو کہ میں تو جو

قُلْ لَّاۤ اَجِدُ فِیْ مَاۤ اُوْحِیَ اِلَیَّ مُحَرَّمًا عَلٰی طَاعِمٍ یَّطْعَمُهٗۤ

(قرآن) میرے پاس وحی کے طور پر آیا ہے اس میں کوئی چیز کسی کھانے والے پر جو اس کو کھائے

اِلَّاۤ اَنْ یَّكُوْنَ مَیْتَةً اَوْ دَمًا مَّسْفُوْحًا اَوْ لَحْمَ خِنْزِیْرٍ

حرام نہیں پاتا جبکہ له وہ مردہ یا بہتا ہوا خون یا سور کا گوشت ہو تو بیشک یہ چیزیں ناپاک اور حرام

فَاِنَّهٗ رِجْسٌ اَوْ فِسْقًا اُهِلَّ لِغَیْرِ اللّٰهِ بِهٖ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ

ہیں یا وہ جانور جنا فرمانی (کا باعث) ہو کہ وقت ذبح خدا کے سوا کسی اور کا نام لیا گیا ہو پھر جو شخص (ہر

غَیْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَاِنَّ رَبَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۟ ١٤٥ وَعَلَی

طرح) بے بس ہو جائے اور نافرمانی و سرکشی نہ ہو (اور اس حالت میں کھائے) تو البتہ تمہارا پروردگار بڑا بخشنے والا مہربان ہے اور ہم نے

الَّذِیْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا كُلَّ ذِیْ ظُفُرٍ ۚ وَمِنَ الْبَقَرِ

یہودیوں پر تمام ناخن دار جانور حرام کر دیئے تھے اور گائے اور بکری دونوں کی چربیاں بھی

وَالْغَنَمِ حَرَّمْنَا عَلَیْهِمْ شُحُوْمَهُمَاۤ اِلَّا مَا حَمَلَتْ

ان پر حرام کر دی تھیں مگر جو چربی ان دونوں کی پیٹھ یا آنتوں پر

له حرمت کا انحصار خاص ان چیزوں میں یا تو اس وجہ سے ہے کہ ان چیزوں کی حرمت شدید اور ان کے استعمال میں زیادہ گناہ ہے یا اس وجہ سے ہے کہ یہاں خدا نے صرف چار چیزوں سے جو چیزیں حرام ہیں ان کا ذکر کر دیا باقی حرام چیزیں دوسری جگہ [illegible] پرندوں سے گوشت [illegible] چوپایوں سے ۱۲ منہ

ظُهُورُهُمَآ أَوِ الْحَوَايَآ أَوْ مَا اخْتَلَطَ بِعَظْمٍ ۚ ذٰلِكَ جَزَيْنٰهُم
لگی ہو یا ہڈی سے ملی ہوئی ہو (وہ حلال تھی) یہ (ممانعت) ہم نے ان کی سرکشی کی سزا دی تھی اور اس میں تو شک
بِبَغْيِهِمْ ۖ وَإِنَّا لَصٰدِقُونَ ﴿١٤٦﴾ فَإِن كَذَّبُوكَ فَقُل رَّبُّكُمْ
ہی نہیں کہ ہم ضرور سچے ہیں (اے رسول) پس اگر وہ تمہیں جھٹلائیں تو تم (جواب میں) کہو کہ
ذُو رَحْمَةٍ وّٰسِعَةٍ ۚ وَلَا يُرَدُّ بَأْسُهُۥ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِينَ ﴿١٤٧﴾
(اگرچہ) تمہارا پروردگار بڑی وسیع رحمت والا ہے مگر اس کا عذاب گنہگاروں سے ٹلتا بھی نہیں عنقریب
سَيَقُولُ الَّذِينَ أَشْرَكُوا لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَآ أَشْرَكْنَا وَلَآ
مشرکین کہیں گے کہ اگر خدا چاہتا تو نہ ہم لوگ شرک کرتے اور نہ ہمارے باپ دادا اور نہ
ءَابَآؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا مِن شَيْءٍ ۚ كَذٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِينَ
ہم کوئی چیز اپنے اوپر حرام کرتے یوں ہی اسی طرح باتیں بنا بنا کے جو لوگ ان سے پہلے ہو گزرے ہیں (پیغمبروں کو)
مِن قَبْلِهِمْ حَتّٰى ذَاقُوا بَأْسَنَا ۗ قُلْ هَلْ عِندَكُم مِّنْ عِلْمٍ
جھٹلاتے رہے یہاں تک کہ ان لوگوں نے ہمارے عذاب (کے مزے) کو چکھا (اے رسول) تم کہو کہ کیا تمہارے پاس
فَتُخْرِجُوهُ لَنَا ۖ إِن تَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَإِنْ أَنتُمْ إِلَّا
کوئی دلیل ہے (اگر ہے) تو ہمارے دکھانے کے واسطے اس کو نکالو (دلیل تو کیا پیش کرو گے) تم لوگ تو صرف اپنے
تَخْرُصُونَ ﴿١٤٨﴾ قُلْ فَلِلّٰهِ الْحُجَّةُ الْبٰلِغَةُ ۖ فَلَوْ شَآءَ لَهَدٰىكُمْ
خیال خام کی پیروی کرتے ہو اور صرف اٹکل پچو باتیں کرتے ہو (اے رسول) تم کہو کہ (اب تمہارے پاس کوئی دلیل
أَجْمَعِينَ ﴿١٤٩﴾ قُلْ هَلُمَّ شُهَدَآءَكُمُ الَّذِينَ يَشْهَدُونَ
نہیں) اور حجت (سمجھانے والی دلیل) خدا ہی کے لئے خاص ہے پھر اگر وہی چاہتا تو تم سب کی ہدایت کرتا (اے رسول)
أَنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ هٰذَا ۖ فَإِن شَهِدُوا فَلَا تَشْهَدْ مَعَهُمْ ۚ وَ
تم کہدو کہ (اچھا) اپنے گواہوں کو حاضر کرو جو یہ گواہی دیں کہ یہ چیزیں جنہیں تم حرام مانتے ہو خدا ہی نے حرام کر دی ہیں
لَا تَتَّبِعْ أَهْوَآءَ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِـَٔايٰتِنَا وَالَّذِينَ
پھر اگر (بالفرض) وہ گواہی دے بھی دیں تو (اے رسول) کہیں تم ان کے ساتھ گواہی نہ دینا اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا

لے گنہگار بھی جب مسلمانوں
سے مباحثہ میں عاجز ہو جاتے
اور عاجز آ جاتے تو مشیت
خدا کی بحث نکال کھڑی
کرتے۔ اور کہتے کہ اگر خدا
چاہتا تو نہ ہم کفر اختیار کرتے
نہ ہمارے باپ دادا
ان کا مطلب یہ تھا کہ وہ
مرضی اور مشیت میں فرق
نہیں کرتے تھے۔ اس قول
کو خدا نے صاف لفظوں
میں بیان کر دیا اور اس آیت
میں بھی یہی سمجھایا کہ خدا
کی مرضی تو یہی ہے کہ پیغمبر
بھیجے اور ہر کو ہدایت کے لئے
نے ذریعہ اوامر و نواہی کی
صورت میں ظاہر کر دیا
یہ بڑی بات ہے اور
لگی ہے اور جب
ایسا ہو جائے گا۔ اور مشیت
کے معنی ارادہ کے ہیں
اور اس میں شک نہیں
کہ اگر خدا ارادہ کر لیتا کہ
سب راہ راست
پر آ جائیں تو ضرور آ جاتے
مگر خدا نے یہ چاہا ہی
نہیں بلکہ وہ تو یہ چاہتا
ہے کہ ہر شخص اپنے ارادہ
و اختیار سے اچھی راہ
اختیار کرے اور جزا
یا سزا پائے غرض
بندوں کے افعال سے
اس کی مشیت متعلق
نہیں ہوئی بلکہ اس
کی مشیت متعلق ہے
[illegible]

لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ وَهُمْ بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُونَ ۝۱۵۰ قُلْ

اور آخرت پر ایمان نہیں لاتے اور دوسروں کو اپنے پروردگار کا ہمسر بناتے ہیں ان کی نفسانی خواہشوں کے پیچھے نہ چلنا۔ (اے

تَعَالَوْا أَتْلُ مَا حَرَّمَ رَبُّكُمْ عَلَيْكُمْ أَلَّا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا

رسول تم ان سے) کہو کہ (لوگو) آؤ جو چیزیں خدا نے تم پر حرام کی ہیں میں تمہیں پڑھ کر سناؤں (وہ یہ) کہ کسی چیز کو خدا کا

وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا وَلَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ مِنْ إِمْلَاقٍ

شریک نہ بناؤ اور ماں باپ کے ساتھ نیک سلوک کرو اور مفلسی کے خوف سے اپنی اولاد کو نہ مار ڈالنا (کیونکہ) ان کو

نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَإِيَّاهُمْ وَلَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ

اور (خود) تم کو رزق دینے والے تو ہم ہیں اور بدکاریوں کے قریب بھی نہ جاؤ خواہ وہ ظاہر ہوں یا پوشیدہ اور

مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا

کسی جان والے کو جس کے قتل کو خدا نے حرام کیا ہے نہ مار ڈالنا مگر (کسی) حق کے عوض میں

بِالْحَقِّ ذَٰلِكُمْ وَصَّاكُمْ بِهِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ۝۱۵۱ وَلَا

یہ وہ باتیں ہیں جن کا خدا نے تمہیں حکم دیا ہے تاکہ تم لوگ سمجھو۔ اور یتیم کے مال کے

تَقْرَبُوا مَالَ الْيَتِيمِ إِلَّا بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ حَتَّىٰ يَبْلُغَ

قریب بھی نہ جاؤ لیکن اس طریقہ پر کہ اس کے حق میں بہتر ہو یہاں تک کہ وہ اپنی جوانی

أَشُدَّهُ وَأَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيزَانَ بِالْقِسْطِ لَا نُكَلِّفُ

کی حد کو پہنچ جائے۔ اور انصاف کے ساتھ ناپ اور تول پوری کیا کرو۔ ہم کسی شخص کو اس کی طاقت

نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا وَإِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوا وَلَوْ كَانَ ذَا

سے بڑھ کر تکلیف نہیں دیتے۔ اور چاہے کچھ ہو مگر جب بات کہو تو انصاف سے۔ اگرچہ وہ (جس کے

قُرْبَىٰ وَبِعَهْدِ اللَّهِ أَوْفُوا ذَٰلِكُمْ وَصَّاكُمْ بِهِ لَعَلَّكُمْ

خلاف کہو تمہارا عزیز ہی (کیوں نہ) ہو۔ اور خدا کے عہد و پیمان کو پورا کرو۔ یہ وہ باتیں ہیں جن کا خدا نے

تَذَكَّرُونَ ۝۱۵۲ وَأَنَّ هَٰذَا صِرَاطِي مُسْتَقِيمًا فَاتَّبِعُوهُ

تمہیں حکم دیا ہے تاکہ تم عبرت حاصل کرو اور یہ بھی سمجھ لو کہ یہی میرا سیدھا راستہ ہے تو

لے ایک حدیث میں ہے کہ کوئی بھی مقصود اپنی ... سے نکاح کرتا ہے اور پوشیدہ سے زنا ۱۲۔ ۲ے جب یہ آیت نازل ہوئی تو بعض اصحاب نے حضرت رسول سے عرض کی کہ ہم پہلے یہ عمل نہیں کرتے ہیں ایک بال کا بھی فرق نہ ہوا اس وقت یہ آیت نازل ہوئی لا نکلف نفسا الا وسعہا اور اسی وجہ سے شریعت نے بنایا ہے کہ اگر ... قصد کرے کہ میں زیادہ دوں اور چیز کم لوں اور لینے والا یہ قصد کرے کہ میں دام کم دوں اور چیز زیادہ لوں کیونکہ ... جب ... قصد کریں گے تو برابر ... ہوگا ... بے انصافی کی زبان سے کوئی زبان بدتر ہے ۔

... حضرت سید حاسدین ... جس کو اس نے اپنے پیارے اور سچے پیغمبر صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی زبانی تمام خلائق کو بتا دیا کہ انی تارک فیکم الثقلین کتاب اللہ وعترتی اہل بیتی ان تمسکتم بھما لن تضلوا بعدی ... میں ... دو گرانقدر چیزیں چھوڑے جاتا ہوں القرآن کتاب ... اور ... کو ... جو ... گمراہ نہ ہوگے ... کہ وہ قرآن اور اہل بیت کے اقوال اعمال افعال پر عمل کرتے رہیں۔ اگر کرتے ہیں تو ہرگز گمراہ نہیں ہے اور یہی صراط مستقیم ہے ۔ ۱۲۔۱۲۔۱۲۔۱۲۔۱۲

وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِيلِهِ ۚ ذَٰلِكُمْ

اسی پر چلے جاؤ اور دوسرے راستوں پر نہ چلو کہ وہ تم کو خدا کے راستے سے ہٹا کر تتر بتر کر دیں گے یہ وہ

وَصَّاكُمْ بِهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴿١٥٣﴾ ثُمَّ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ

باتیں ہیں جن کا خدا نے تمہیں حکم دیا ہے تاکہ تم پرہیزگار بنو۔ پھر ہم نے جو نیکی کرے اس پر اپنی نعمت

تَمَامًا عَلَى الَّذِي أَحْسَنَ وَتَفْصِيلًا لِكُلِّ شَيْءٍ وَهُدًى

پوری کرنے کے واسطے موسیٰ کو کتاب (تورات) عطا فرمائی اور اس میں ہر چیز کی تفصیل (بیان کر دی) اور

وَرَحْمَةً لَعَلَّهُمْ بِلِقَاءِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُونَ ﴿١٥٤﴾ وَهَٰذَا كِتَابٌ

(لوگوں کے لئے) اتر پایا ہدایت اور رحمت ہے تاکہ وہ لوگ اپنے پروردگار کے سامنے حاضر ہونے کا یقین کریں

أَنْزَلْنَاهُ مُبَارَكٌ فَاتَّبِعُوهُ وَاتَّقُوا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿١٥٥﴾

اور یہ کتاب (قرآن) جس کو ہم نے (اب) نازل کیا ہے برکت والی کتاب ہے تو تم لوگ اسی کی پیروی کرو اور (خدا سے

أَنْ تَقُولُوا إِنَّمَا أُنْزِلَ الْكِتَابُ عَلَىٰ طَائِفَتَيْنِ مِنْ

ڈرتے رہو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔ (اور اے مشرکین یہ کتاب ہم نے اسلئے نازل کی ہے کہ تم کہیں (یہ نہ) کہو کہ ہم سے

قَبْلِنَا وَإِنْ كُنَّا عَنْ دِرَاسَتِهِمْ لَغَافِلِينَ ﴿١٥٦﴾ أَوْ تَقُولُوا

پہلے کتاب خدا تو بس صرف دو ہی گروہوں (یہود و نصاریٰ) پر نازل ہوئی تھی اگرچہ ہم تو ان کے پڑھنے

لَوْ أَنَّا أُنْزِلَ عَلَيْنَا الْكِتَابُ لَكُنَّا أَهْدَىٰ مِنْهُمْ ۚ فَقَدْ

پڑھانے سے بے خبر تھے۔ یا (یہ نہ) کہنے لگو کہ اگر ہم پر کتاب (خدا) نازل ہوتی تو ہم ان لوگوں سے کہیں

جَاءَكُمْ بَيِّنَةٌ مِنْ رَبِّكُمْ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ ۚ فَمَنْ

بڑھ کر راہ راست پر ہوتے تو دیکھو اب تو یقیناً تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارے پاس ایک

أَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَّبَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَصَدَفَ عَنْهَا ۗ سَنَجْزِي

روشن دلیل (کتاب خدا) اور ہدایت اور رحمت آپہنچی ہے تو جو شخص خدا کی آیات کو جھٹلائے اور

الَّذِينَ يَصْدِفُونَ عَنْ آيَاتِنَا سُوءَ الْعَذَابِ بِمَا

ان سے منہ پھیرے اس سے بڑھ کر ظالم کون ہو گا جو لوگ ہماری آیتوں سے منہ پھیرتے ہیں

ل بعض تفاسیر میں آیات سے مراد [illegible] اور بعض میں عذاب بیان کیا ہے [illegible] قرب قیامت [illegible] آفتاب کے مغرب سے نکلنے [illegible] ایمان لانا مفید نہ ہوگا [illegible]

كَانُوْا يَصْدِفُوْنَ ﴿۱۵۷﴾ هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمُ

ہم ان کے منہ پھیرنے کے بدلے میں عنقریب ہی بُرے عذاب کی سزا دیں گے۔ (اے رسول) کیا یہ لوگ صرف

الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ يَاْتِيَ رَبُّكَ اَوْ يَاْتِيَ بَعْضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ

اسی کے منتظر ہیں کہ ان کے پاس فرشتے آئیں یا تمہارا پروردگار خود تمہارے پاس آ جائے یا تمہارے پروردگار کی

يَوْمَ يَاْتِيْ بَعْضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا اِيْمَانُهَا

کچھ نشانیاں آ جائیں (آخر کیونکر سمجھایا جائے) حالانکہ جس دن تمہارے پروردگار کی بعض نشانیاں آ جائیں گی تو

لَمْ تَكُنْ اٰمَنَتْ مِنْ قَبْلُ اَوْ كَسَبَتْ فِيْٓ اِيْمَانِهَا

جو شخص پہلے سے ایمان نہیں لایا ہوگا یا اپنے مومن ہونے کی حالت میں کوئی نیک کام نہیں کیا ہوگا تو اب

خَيْرًا ۭ قُلِ انْتَظِرُوْٓا اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ﴿۱۵۸﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ

اسکا ایمان لانا اس کو کچھ بھی مفید نہ ہوگا (اے رسولؐ) تم ان سے کہدو کہ (اچھا یوں ہی سہی) تم بھی انتظار کرو ہم بھی یقیناً

فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَكَانُوْا شِيَعًا لَّسْتَ مِنْهُمْ فِيْ شَيْءٍ ۭ

انتظار کرتے ہیں۔ بیشک جن لوگوں نے اپنے دین میں تفرقہ ڈالا اور کئی فریق بن گئے تمہیں ان سے کچھ سروکار نہیں

اِنَّمَآ اَمْرُهُمْ اِلَى اللّٰهِ ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا

انکا معاملہ تو صرف خدا کے حوالے ہے پھر جو کچھ وہ دنیا میں نیک یا بد کیا کرتے تھے وہ انہیں بتا دے گا۔

يَفْعَلُوْنَ ﴿۱۵۹﴾ مَنْ جَاۗءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ عَشْرُ اَمْثَالِهَا ۚ

(اس کی رحمت تو دیکھو) جو شخص نیکی کرے گا تو اس کو اس کا دس گنا ثواب عطا ہوگا اور جو شخص بدی کرے گا

وَمَنْ جَاۗءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزٰٓى اِلَّا مِثْلَهَا وَهُمْ

تو اس کی سزا اس کو بس اتنی ہی دی جائے گی اور وہ لوگ (کسی طرح) ستائے نہ جائیں گے (اے رسولؐ)

لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۱۶۰﴾ قُلْ اِنَّنِيْ هَدٰىنِيْ رَبِّيْٓ اِلٰى صِرَاطٍ

تم ان سے کہو کہ مجھے تو میرے پروردگار نے سیدھی راہ یعنی ایک مضبوط دین ابراہیمؑ کے مذہب کی

مُّسْتَقِيْمٍ ڬ دِيْنًا قِيَمًا مِّلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ۚ وَمَا

ہدایت فرمائی ہے جو باطل سے کترا کے چلتے تھے اور مشرکین سے نہ تھے۔

لے جب ہی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ حضرت موسیٰ کی اُمت کے اکہتر فرقے ہے ان میں سے ایک ناجی اور ناری۔ اور حضرت عیسیٰ کی اُمت کے بہتر فرقے ان میں ایک ناجی باقی ناری اور ہماری اُمت کے تہتر فرقے ہونگے ایک ناجی باقی ناری اور ناجی فرقے کی پہچان یہی بتائی کہ قرآن و اہلبیت کی پیروی کا حکم دیا۔ ہے ایک حدیث میں حضرت علی سے روایت ہے آپ نے فرمایا العنة [illegible] جینا اہل البیت [illegible] وجہہ فی النار [illegible] ہم اہلبیت کی سنت یہی ہے [illegible] جو شخص ہم سے دشمنی رکھے گا خدا اس کو ناک کے بل جہنم میں اوندھا ڈال دیگا۔۱۲

مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿١٦١﴾ قُلْ إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي

اے رسول اکرم (ان لوگوں سے) کہدو کہ میری نماز میری عبادت میرا جینا میرا مرنا سب

وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٦٢﴾ لَا شَرِيكَ

خدا ہی کے لیئے ہے جو سارے جہانوں کا پروردگار ہے اور اس کا کوئی شریک نہیں

لَهُ وَبِذَٰلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا أَوَّلُ الْمُسْلِمِينَ ﴿١٦٣﴾ قُلْ

اور مجھے اسی کا حکم دیا گیا ہے اور میں سب سے پہلے اسلام لانیوالا ہوں (اے رسول اکرم) پوچھو

أَغَيْرَ اللَّهِ أَبْغِي رَبًّا وَهُوَ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ وَلَا

تو کہ کیا میں خدا کے سوا کسی اور کو پروردگار تلاش کروں حالانکہ وہ تمام چیزوں کا مالک ہے۔ اور جو

تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ إِلَّا عَلَيْهَا وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ

شخص کوئی برا کام کرتا ہے اس کا وبال اسی پر ہے۔ اور کوئی شخص کسی دوسرے کے گناہ کا بوجھ

وِزْرَ أُخْرَىٰ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُمْ مَرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُمْ

نہیں اٹھانے کا پھر تم سب اپنے پروردگار کے حضور میں لوٹ کر جانا ہے۔ تب تو تم لوگ

بِمَا كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ﴿١٦٤﴾ وَهُوَ الَّذِي جَعَلَكُمْ

جن باتوں میں باہم جھگڑتے تھے وہ سب تمہیں بتادیگا۔ اور وہی تو وہ خدا ہے جس نے تمہیں

خَلَائِفَ الْأَرْضِ وَرَفَعَ بَعْضَكُمْ فَوْقَ بَعْضٍ

زمین میں (اپنا) نائب بنایا اور تم میں سے بعض کے بعض پر درجے بلند کئے تاکہ

دَرَجَاتٍ لِيَبْلُوَكُمْ فِي مَا آتَاكُمْ إِنَّ رَبَّكَ

جو نعمت تمہیں دی ہے اسی میں تمہارا امتحان کرے۔ اس میں تو شک ہی نہیں کہ تمہارا

سَرِيعُ الْعِقَابِ وَإِنَّهُ لَغَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿١٦٥﴾

پروردگار بہت جلد عذاب کرنیوالا ہے اور اسمیں بھی شک نہیں کہ وہ بڑا بخشنے والا مہربان ہے

ركوعاتها (٧) سُورَةُ الْأَعْرَافِ مَكِّيَّةٌ (٣٩) آياتها

سورۂ اعراف آیہ دا سلمم کے سوا مکہ میں نازل ہوا اور اس میں دو سو چھ آیتیں اور چوبیس رکوع ہیں۔

اعراف بہشت اور دوزخ اس کا درمیانی حصہ ہے جس کی وجہ سے اعراف نام رکھا گیا ہے اس سورہ میں بھی خدا نے خلاق ہونے بہت سی باتیں بیان فرمائی ہیں [illegible]

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الٓمّٓصٓ ۝١ كِتٰبٌ اُنْزِلَ اِلَيْكَ فَلَا يَكُنْ فِيْ صَدْرِكَ

المص۔ لہ (اے رسول) یہ کتاب خدا (قرآن) تم پر اس غرض سے نازل کی گئی ہے تاکہ تم اس کے ذریعہ

حَرَجٌ مِّنْهُ لِتُنْذِرَ بِهٖ وَذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ۝٢

سے (لوگوں کو عذاب خدا سے) ڈراؤ اور ایمانداروں کے لیے نصیحت کا باعث ہو پس تمہارے دل میں اس کی

اِتَّبِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَلَا تَتَّبِعُوْا مِنْ

وجہ سے کوئی تنگی نہ پیدا ہو۔ (لوگو) جو تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر نازل کیا گیا ہے اس کی پیروی کرو اور

دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ ۗ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ۝٣ وَكَمْ مِّنْ

اس کے سوا دوسرے (فرضی) سرپرستوں (معبودوں) کی پیروی نہ کرو تم لوگ تو بہت ہی کم نصیحت قبول کرتے

قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا فَجَآءَهَا بَاْسُنَا بَيَاتًا اَوْ هُمْ

ہو۔ اور کیا (تمہیں خبر نہیں کہ) ایسی بہتیری بستیاں ہیں جنہیں ہم نے ہلاک کر ڈالا تو ہمارا عذاب (ایسے وقت)

قَآئِلُوْنَ ۝٤ فَمَا كَانَ دَعْوٰىهُمْ اِذْ جَآءَهُمْ بَاْسُنَآ

آپہنچا کہ وہ لوگ رات کو گہری نیند سو رہے تھے یا دن کو قیلولہ (لوٹ پوٹ) کر رہے تھے تب جب ہمارا

اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ۝٥ فَلَنَسْـَٔلَنَّ الَّذِيْنَ

عذاب ان پر آپڑا تو ان سے سوائے اس کے اور کچھ کہتے بن نہ پڑا کہ ہم بیشک ظالم تھے پھر ہم تو ضرور ان لوگوں سے جن کی طرف

اُرْسِلَ اِلَيْهِمْ وَلَنَسْـَٔلَنَّ الْمُرْسَلِيْنَ ۝٦

پیغمبر بھیجے گئے تھے (ہر چیز کا) سوال کریں گے اور خود پیغمبروں سے بھی ضرور پوچھیں گے پھر

فَلَنَقُصَّنَّ عَلَيْهِمْ بِعِلْمٍ وَّمَا كُنَّا غَآئِبِيْنَ ۝٧ وَالْوَزْنُ

ہم ان سے حقیقت حال خوب سمجھ بوجھ کے (ذرا ذرا) دہرائیں گے اور ہم کچھ غائب تو تھے نہیں اور

يَوْمَئِذِ ِالْحَقُّ ۚ فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ

اس دن (اعمال کا) تولا جانا بالکل ٹھیک ہے۔ پھر تو جن کے (نیک اعمال کے)

لہ ایک حدیث میں ہے کہ اس کے معنی انا اللہ المقتدر الصادق کے ہیں یعنی میں سچا قادر خدا ہوں۔ ایک دوسری حدیث میں ہے کہ بنی امیہ میں سے ایک شخص امام جعفر صادق علیہ السلام کے پاس آیا اور کہنے لگا کہ المص سے خدا کی کیا مراد ہے اور اس سے لوگوں کو کیا فائدہ پہنچ سکتا ہے؟ آپ نے فرمایا [illegible] اشارہ اس طرف ہے کہ [illegible] ہے کہ [illegible] پیشین گوئی [illegible] سورہ [illegible] ہوگا اور ان کی سلطنت زائل ہو گئی ہوگی۔ اعمال کے تولنے سے ظاہری مطلب یہ ہے کہ جس طرح کوئی شخص کسی چیز کو ترازو میں تول کر جانتا ہے اسی طرح خداوند عالم اس دن عدل و انصاف کے ساتھ حکم دے گا کہ اس میں ذرا سی کمی زیادتی نہ ہوگی اسی وجہ سے جب کسی نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے پوچھا کہ کیا اعمال تولے جائیں گے؟ تو آپ نے فرمایا کہ اعمال اجسام نہیں ہیں جو تولے جائیں گے علاوہ تولنے کی ضرورت تو اس کو ہوتی ہے جو اس کی کمی وبیشی کو نہ جانتا ہو اور خدا پر کوئی چیز پوشیدہ نہیں۔ اس نے پوچھا کہ پھر فاما من ثقلت موازینہ کے کیا معنی ہیں؟ آپ نے فرمایا کہ اس کا مطلب یہ ہے کہ جن کے اچھے اعمال غالب ہوں۔

هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝ وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ

پلے بھاری ہوں گے تو وہی لوگ فائز المرام ہوں گے۔ اور جن کے (نیک اعمال کے) پلے ہلکے ہوں گے تو یہی

الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ بِمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَظْلِمُوْنَ ۝

لوگ ہیں جنہوں نے ہماری آیات سے نافرمانی کرنے کی وجہ سے یقیناً اپنا آپ نقصان کیا۔ اور (اے بنی آدم)

وَلَقَدْ مَكَّنّٰكُمْ فِي الْاَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا

ہم نے تو یقیناً تم کو زمین میں قدرت و اقتدار دیا۔ اور اس میں تمہارے لئے اسباب زندگی

مَعَايِشَ ۭ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ۝ وَلَقَدْ خَلَقْنٰكُمْ

مہیا کئے۔ (مگر) تم بہت ہی کم شکر کرتے ہو حالانکہ اس میں تو شک ہی نہیں کہ ہم نے تم (یعنی تمہارے باپ آدم)

ثُمَّ صَوَّرْنٰكُمْ ثُمَّ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ ۤ

کو پیدا کیا پھر تمہاری صورتیں بنائیں پھر ہم نے فرشتوں سے کہا کہ تم سب کے سب آدم کو سجدہ کرو

فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ۭ لَمْ يَكُنْ مِّنَ السّٰجِدِيْنَ ۝

تو سب کے سب جھک پڑے مگر شیطان کہ وہ سجدہ کرنے والوں میں (شامل) نہ ہوا۔ خدا نے

قَالَ مَا مَنَعَكَ اَلَّا تَسْجُدَ اِذْ اَمَرْتُكَ ۭ قَالَ اَنَا

(شیطان سے) فرمایا جب میں نے تجھے حکم دیا تو پھر تجھے سجدہ کرنے سے کس نے روکا؟ کہنے لگا میں اس

خَيْرٌ مِّنْهُ ۚ خَلَقْتَنِيْ مِنْ نَّارٍ وَّخَلَقْتَهٗ مِنْ

سے افضل ہوں۔ (کیونکہ) تو نے مجھے آگ (جیسے لطیف عنصر) سے پیدا کیا اور اسکو مٹی (جیسی کثیف عنصر)

طِيْنٍ ۝ قَالَ فَاهْبِطْ مِنْهَا فَمَا يَكُوْنُ لَكَ اَنْ تَتَكَبَّرَ

سے پیدا کیا۔ خدا نے فرمایا (تجھ کو یہ غرور ہے) تو بہشت سے نیچے اتر جا کیونکہ تیری یہ مجال نہیں کہ تو یہاں

فِيْهَا فَاخْرُجْ اِنَّكَ مِنَ الصّٰغِرِيْنَ ۝ قَالَ اَنْظِرْنِيْٓ

رہ کر غرور کرے تو یہاں سے (باہر) نکل بیشک تو ذلیل لوگوں میں سے ہے۔ کہنے لگا تو مجھے اس دن

اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ۝ قَالَ اِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ۝

تک کی (مجھے) مہلت دے جس دن ساری خدائی کے لوگ (دوبارہ جلا کر) اٹھا کھڑے کئے جائیں گے

ع ۱

لہ شیطان نے ایک عنصر کو دوسرے عنصر پر قیاس کیا جس میں غلطی کی اور غلطی کی وجہ یہ ہے کہ اس نے صرف خلقت مادی کا خیال کیا اور عنصر کا ذرا بھی لحاظ نہ کیا۔ حالانکہ اس کو سب سے پہلے علت فاعلی کا لحاظ کرنا تھا کہ خدا نے فرمایا خلقت بیدی میں نے اپنے دست قدرت سے بنایا ہے۔ اسکے بعد اس کو علت غائی پر نظر کرنا تھا کہ خدا نے فرمایا ہے انی جاعل فی الارض خلیفہ میں اپنا جانشین زمین پر بنانے والا ہوں۔ جس کو خدا نے بنایا ہو اور اپنا جانشین قرار دیا ہو اس سے بہتر دوسرا کون ہو سکتا ہے۔ غرض شیطان ان دونوں علتوں کو بھول گیا ورنہ تو ہرگز ایسی کاوش غلطی میں نہ پڑتا اور ہمیشہ کے لئے راندہ درگاہ نہ ہوتا۔ علاوہ اس کے خود مادہ کے بارے میں بھی اس نے غلطی کی کیونکہ چند اعتبارات سے آگ سے خاک بہتر ہے۔ ایک تو آگ فانی ہے اور خاک باقی ہے کیونکہ جو چیز آگ میں رکھو جل جاتی ہے اور خاک میں باقی رہتی ہے۔ دوسرا آگ سرکش ہے اور خاک متواضع۔ تیسرے خاک نقوش کو قبول کرتی ہے اور آگ [illegible] ہے۔ [illegible] شیطان سے ہر طرح غلطی ہوئی اور اس عالم میں سب سے پہلے جھگڑے کی [illegible] کی بنیاد قائم کر گیا۔ ۱۲۔۱۲۔۱۲

قَالَ فَبِمَآ اَغْوَيْتَنِيْ لَاَقْعُدَنَّ لَهُمْ صِرَاطَكَ

فرمایا (اچھا منظور) تجھے ضرور مہلت دی گئی کہنے لگا چونکہ تو نے میری راہ ماری تو میں بھی تیری سیدھی

الْمُسْتَقِيْمَ ۝۱۶ ثُمَّ لَاٰتِيَنَّهُمْ مِّنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ وَمِنْ

راہ پر بنی آدم کے (گمراہ کرنے کے لئے) تاک میں بیٹھوں تو سہی پھر ان کے آگے سے اور ان کے

خَلْفِهِمْ وَعَنْ اَيْمَانِهِمْ وَعَنْ شَمَآئِلِهِمْ ۭ وَلَا تَجِدُ

پیچھے سے اور انکے داہنے سے اور انکے بائیں سے (غرض ہر طرف سے) ان پر آپڑونگا (اور انکو بہکاؤنگا)

اَكْثَرَهُمْ شٰكِرِيْنَ ۝۱۷ قَالَ اخْرُجْ مِنْهَا مَذْءُوْمًا مَّدْحُوْرًا ۭ

اور تو ان میں سے بہتیروں کو شکر گزار نہیں پائیگا۔ خدا نے فرمایا یہاں سے بُرے حال میں راندہ ہو کر (اور

لَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝۱۸

نکل جا اور ان لوگوں میں سے جو تیرا کہا مانے گا تو میں یقیناً تم (اور ان) سب سے جہنم کو بھر دوں گا۔

وَيٰٓاٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ فَكُلَا مِنْ حَيْثُ

اور (آدم سے کہا) اے آدم! تم اور تمہاری بیوی (دونو) بہشت میں رہا سہا کرو اور جہاں

شِئْتُمَا وَلَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا مِنَ

سے چاہو کھاؤ (پیو) مگر (خبردار) اس درخت کے قریب جانا ورنہ تم اپنا آپ نقصان کرو

الظّٰلِمِيْنَ ۝۱۹ فَوَسْوَسَ لَهُمَا الشَّيْطٰنُ لِيُبْدِيَ

گے۔ پھر شیطان نے ان دونوں کو وسوسہ دلایا تاکہ (نافرمانی کی وجہ سے) ان کی ستر کی چیزیں

لَهُمَا مَا وٗرِيَ عَنْهُمَا مِنْ سَوْاٰتِهِمَا وَقَالَ مَا نَهٰىكُمَا

جو ان (کی نظر) سے (بہشتی لباس کی وجہ) سے پوشیدہ تھیں کھول ڈالے کہنے لگا کہ تمہارے پروردگار نے

رَبُّكُمَا عَنْ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَا مَلَكَيْنِ اَوْ

تم دونوں کو اس درخت (کے پھل کھانے) سے صرف اس لیے منع کیا ہے کہ (مبادا) تم دونوں

تَكُوْنَا مِنَ الْخٰلِدِيْنَ ۝۲۰ وَقَاسَمَهُمَآ اِنِّيْ لَكُمَا

فرشتے بن جاؤ یا ہمیشہ (زندہ) رہ جاؤ۔ اور ان دونوں کے سامنے قسمیں کھائیں کہ میں یقیناً تمہارا

[illegible]

لَمِنَ النّٰصِحِيْنَ ۝ فَدَلّٰىهُمَا بِغُرُوْرٍ ۚ فَلَمَّا ذَاقَا
خیر خواہ ہوں غرض (مردود نے) دھوکے سے ان دونوں کو (اس کے کھانے کی طرف) مائل کیا۔ غرض جونہی ان دونوں نے
الشَّجَرَةَ بَدَتْ لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفٰنِ عَلَيْهِمَا
اس درخت (کے پھل) کو چکھا کہ (بہشتی لباس گر گیا اور سمجھ پیدا ہوئی اور) ان پر انکی شرمگاہیں ظاہر ہو گئیں اور
مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ ۭ وَنَادٰىهُمَا رَبُّهُمَآ اَلَمْ اَنْهَكُمَا
بہشت کے پتے (توڑ توڑ کر) اپنے اوپر ڈھانپنے لگے۔ تب انکے پروردگار نے ان کو آواز دی کہ کیوں
عَنْ تِلْكُمَا الشَّجَرَةِ وَاَقُلْ لَّكُمَآ اِنَّ الشَّيْطٰنَ
میں نے تم دونوں کو اس درخت (کے پاس جانے) سے منع نہیں کیا تھا اور (کیا) یہ نہ جتا دیا تھا کہ
لَكُمَا عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۝ قَالَا رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا ۫ وَاِنْ
شیطان تمہارا یقینی کھلا ہوا دشمن ہے۔ یہ دونوں عرض کرنے لگے کہ اے ہمارے پالنے والے ہم نے
لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝
اپنا آپ نقصان کیا اور اگر تو ہمیں معاف فرمائے گا اور ہم پر رحم نہ کریگا تو ہم بالکل گھاٹے ہی گھاٹے میں
قَالَ اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ وَلَكُمْ فِي الْاَرْضِ
رہیں گے۔ حکم ہوا تم (یعنی میاں بیوی، شیطان) اسلئے سب بہشت سے نیچے اتر جاؤ تم میں سے ایک کا
مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ ۝ قَالَ فِيْهَا تَحْيَوْنَ وَفِيْهَا
ایک دشمن ہے اور ایک (خاص) وقت تک تمہارا زمین میں ٹھہراؤ (ٹھکانا) اور زندگی کا سامان ہے۔ خدا نے
تَمُوْتُوْنَ وَمِنْهَا تُخْرَجُوْنَ ۝ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ قَدْ اَنْزَلْنَا
(یہ بھی) فرمایا کہ تم زمین میں زندگی بسر کرو گے اسی میں مرو گے اور اسی میں سے (پھر) دوبارہ (تم زندہ کر کے) نکالے
عَلَيْكُمْ لِبَاسًا يُّوَارِيْ سَوْاٰتِكُمْ وَرِيْشًا ۭ وَلِبَاسُ التَّقْوٰى
جاؤ گے۔ اے آدم کی اولاد ہم نے تمہارے لئے پوشاک نازل کی کہ تمہارے ستر کو چھپاتی ہے اور زینت
ذٰلِكَ خَيْرٌ ۭ ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ۝
کے کپڑے اور (اسکے علاوہ) پرہیزگاری کا لباس ہے اور یہ سب لباسوں سے بہتر ہے۔ یہ (لباس) بھی

ع ۲

ـه ... اس سے کوئی خاص کپڑا مقصود نہیں معلوم ہوتا بلکہ باطنی صفت اور تقویٰ لباس استعارہ ہے کیونکہ جس طرح ظاہری لباس کسی قدر جسمانی عیوب کو چھپاتا ہے اسی طرح پرہیزگاری سے باطنی عیوب اور بداخلاقیاں دور ہوتی ہیں۔ اسی وجہ سے ایک حدیث میں ہے کہ لباس سے مراد وہ کپڑے ہیں جو تم پہنتے ہو اور ریش سے مال و متاع۔ اور لباس تقویٰ سے عفت کیونکہ صاحب عفت کا ستر ظاہر نہیں ہوتا اگرچہ برہنہ ہو اور بدکار کا ستر ظاہر ہو جاتا ہے اگرچہ وہ کپڑے بھی پہنے ہو۔ ۱۲-۱۳

يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ لَا يَفْتِنَنَّكُمُ الشَّيْطٰنُ كَمَآ اَخْرَجَ اَبَوَيْكُمْ

خدا کی قدرت کی نشانیوں میں سے ہے تاکہ لوگ نصیحت (عبرت) حاصل کریں۔ اے اولادِ آدم! (ہوشیار رہو) کہیں

مِّنَ الْجَنَّةِ يَنْزِعُ عَنْهُمَا لِبَاسَهُمَا لِيُرِيَهُمَا سَوْاٰتِهِمَا

تمہیں شیطان بہکا نہ دے جس طرح اُس نے تمہارے ماں باپ (آدم و حوا) کو بہشت سے نکلوا چھوڑا (اور) اُن سے اُن

اِنَّهٗ يَرٰىكُمْ هُوَ وَقَبِيْلُهٗ مِنْ حَيْثُ لَا تَرَوْنَهُمْ اِنَّا جَعَلْنَا

دونوں سے اُن کی بہشتی پوشاک اتروا دی تاکہ اُن دونوں کو اُن کی شرمگاہیں دکھا دے۔ وہ اور اس کا قبیلہ تمہیں اس طرح دیکھتا

الشَّيٰطِيْنَ اَوْلِيَآءَ لِلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝ وَاِذَا فَعَلُوْا

رہتا ہے کہ تم انہیں نہیں دیکھ سکتے۔ ہم نے شیطانوں کو انہیں لوگوں کا رفیق قرار دیا ہے جو ایمان نہیں رکھتے۔ اور وہ لوگ جب کوئی

فَاحِشَةً قَالُوْا وَجَدْنَا عَلَيْهَآ اٰبَآءَنَا وَاللّٰهُ اَمَرَنَا بِهَا

برا کام کرتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم نے اسی طریقہ پر اپنے باپ دادوں کو پایا ہے اور خدا نے (بھی) ہمیں یہی حکم دیا ہے۔

قُلْ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَاْمُرُ بِالْفَحْشَآءِ اَتَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ

اے رسول! تم صاف کہہ دو کہ خدا برے کام کا حکم نہیں دیتا بھلا تم لوگ خدا پر (افترا کر کے) وہ باتیں

مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ قُلْ اَمَرَ رَبِّيْ بِالْقِسْطِ وَاَقِيْمُوْا

کہتے ہو جو تم نہیں جانتے۔ اے رسول! تم کہہ دو کہ میرے پروردگار نے تو انصاف کا حکم دیا ہے اور یہ بھی فرمایا

وُجُوْهَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ

ہے کہ ہر نماز کے وقت اپنے منہ (قبلہ کی طرف) سیدھے کر لیا کرو اور اس کے لیے نری (خالص) عبادت کرکے

لَهُ الدِّيْنَ كَمَا بَدَاَكُمْ تَعُوْدُوْنَ ۝ فَرِيْقًا هَدٰى وَ

اسے پکارو۔ اس نے جس طرح تمہیں شروع (شروع) پیدا کیا تھا اسی طرح پھر (دوبارہ) زندہ کیے جاؤ گے۔ ایک

فَرِيْقًا حَقَّ عَلَيْهِمُ الضَّلٰلَةُ اِنَّهُمُ اتَّخَذُوا الشَّيٰطِيْنَ

فریق کو تو اس نے ہدایت کی اور ایک فریق پر گمراہی ثابت ہو گئی۔ ان لوگوں نے خدا کو چھوڑ کر شیطانوں کو اپنا

اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ۝

سرپرست بنا لیا اور باوجود اس کے گمان کرتے ہیں کہ وہ راہِ راست پر ہیں۔ اے اولادِ آدم!

۱؎ اسلام سے قبل
عرب کے لوگ اس
خیال سے کہ جن کپڑوں
میں پہنے گناہ کیے
ہیں ان میں طواف
مناسب نہیں مرد
ننگے ہو کر اور عورتیں
چمڑے کی ایک لنگی
باندھ کر طواف کرتیں
چنانچہ ایک عورت جو
ایک عورت نے کہا تھا
شعر کا ترجمہ یہ ہے
آج کچھ یا کل پردہ
فاش ہو جائے گا
جو چھپا رہتا ہے
میں حلال نہیں جانتی
اور آج طواف کر کے
نہیں مجھے مقصود
ہے کہ ہم ننگے
[illegible] طواف کرتے ہیں
غرض جب اسلام آیا
اور اس کی روک تھام
ہوئی تو کہنے لگے کہ
ہمارے باپ دادا یونہی
کرتے آئے ہیں اور
خدا نے یہی حکم دیا ہے
اس کے جواب میں
یہ آیت نازل ہوئی

۱۴-۱۳-۱۳-۱۳-۱۳۰

يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ خُذُوْا زِيْنَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّكُلُوْا

ہر نماز کے وقت بن سنور کے نکھر جایا کرو۔ اور کھاؤ اور پیو اور فضول خرچی نہ کرو۔

وَاشْرَبُوْا وَلَا تُسْرِفُوْا ۚ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ۝

(کیونکہ) خدا فضول خرچی کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔ (اے رسول) ان

قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِيْنَةَ اللّٰهِ الَّتِيْٓ اَخْرَجَ لِعِبَادِهٖ وَ

سے پوچھو تو کہ جو زینت (کے سازوسامان) اور کھانے کی صاف ستھری چیزیں خدا نے اپنے

الطَّيِّبٰتِ مِنَ الرِّزْقِ ۭ قُلْ هِيَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فِي

بندوں کے واسطے پیدا کی ہیں۔ کس نے حرام کر دیں۔ تم خود کہدو کہ یہ سب پاکیزہ چیزیں قیامت

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا خَالِصَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ كَذٰلِكَ

کے دن ان لوگوں کے لئے خاص ہیں جو دنیا کی (ذرا سی) زندگی میں ایمان لائے تھے ہم یوں اپنی

نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝ قُلْ اِنَّمَا حَرَّمَ

آیتیں سمجھدار لوگوں کے واسطے تفصیل وار بیان کرتے ہیں۔ (اے رسول تم صاف) کہدو کہ ہمارے

رَبِّيَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَالْاِثْمَ

پروردگار نے تو تمام بدکاریوں کو خواہ ظاہری ہوں یا باطنی اور گناہ کو اور ناحق زیادتی کرنے کو

وَالْبَغْيَ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَاَنْ تُشْرِكُوْا بِاللّٰهِ مَا لَمْ

حرام کیا ہے اور اس بات کو کہ تم کسی کو خدا کا شریک بناؤ جس کی اس نے کوئی دلیل نازل نہیں فرمائی

يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا وَّاَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ مَا لَا

اور یہ بھی کہ بے سمجھے بوجھے خدا پر بہتان باندھو اور ہر گروہ (کے ناپید ہونے) کا

تَعْلَمُوْنَ ۝ وَلِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ۚ فَاِذَا جَاۗءَ

ایک خاص وقت ہے۔ پھر جب ان کا وقت آپہنچتا ہے تو نہ ایک گھڑی

اَجَلُهُمْ لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ۝

پیچھے رہ سکتے ہیں اور نہ آگے بڑھ سکتے ہیں۔

ع

۱ے امام حسن جب نماز کے واسطے آمادہ ہوتے تو بہت نفیس کپڑے پہنتے [illegible]

[illegible]

يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَقُصُّوْنَ

اے اولادِ آدم جب تم میں سے (ہمارے) پیغمبر تمہارے پاس آئیں اور تم سے ہمارے احکام بیان

عَلَيْكُمْ اٰيٰتِيْ فَمَنِ اتَّقٰى وَاَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ

کریں تو (انکی) اطاعت کرنا کیونکہ جو شخص پرہیزگاری اور نیک کام کرے گا تو ایسے لوگوں پر

وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝٣٥ وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَ

نہ (قیامت میں) کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ آزردہ خاطر ہونگے اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور ان

اسْتَكْبَرُوْا عَنْهَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا

سے سرتابی کر بیٹھے وہی لوگ جہنمی ہیں کہ وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

خٰلِدُوْنَ ۝٣٦ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا

تو جو شخص خدا پر جھوٹ بہتان باندھے یا اس کی آیتوں کو جھٹلائے اس سے بڑھ کر

اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ۭ اُولٰٓئِكَ يَنَالُهُمْ نَصِيْبُهُمْ مِّنَ

ظالم اور کون ہوگا۔ پھر تو وہ لوگ ہیں جنہیں ان (کی تقدیر) کا لکھا حصہ

الْكِتٰبِ ۭ حَتّٰٓى اِذَا جَاۗءَتْهُمْ رُسُلُنَا يَتَوَفَّوْنَهُمْ ۙ قَالُوْٓا

(رزق وغیرہ) ملتا رہے گا یہاں تک کہ جب ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے) انکے پاس انکی قبض روح

اَيْنَ مَا كُنْتُمْ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ قَالُوْا ضَلُّوْا

کرنے آئیں گے تو ان سے پوچھیں گے کہ جنہیں تم خدا کو چھوڑ کر پکارا کرتے تھے اب وہ کہاں ہیں۔ تو وہ (کفار) جواب

عَنَّا وَشَهِدُوْا عَلٰٓي اَنْفُسِهِمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰفِرِيْنَ ۝٣٧ قَالَ

دینگے کہ وہ سب ہمیں چھوڑ کر چنپت ہوئے اور اپنے خلاف آپ گواہی دینگے کہ وہ بیشک کافر تھے

ادْخُلُوْا فِيْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ مِّنَ الْجِنِّ وَ

تب خدا انسے فرمائے گا کہ جو لوگ جن و انس کے تم سے پہلے چل بسے ہیں انہی میں مل جل کر تم بھی

الْاِنْسِ فِي النَّارِ ۭ كُلَّمَا دَخَلَتْ اُمَّةٌ لَّعَنَتْ اُخْتَهَا ۭ

جہنم واصل ہوجاؤ۔ اور اہل جہنم کا یہ حال ہوگا کہ جب اس میں ایک گروہ داخل ہوگا تو اپنے ساتھی دوسرے

حَتّٰۤى اِذَا ادَّارَكُوْا فِيْهَا جَمِيْعًا ۙ قَالَتْ اُخْرٰىهُمْ لِاُوْلٰىهُمْ

گروہ پر لعنت کرے گا یہاں تک کہ جب سب کے سب اس میں جمع ہو جائیں گے تو اُن میں کی پچھلی جماعت اپنے سے

رَبَّنَا هٰۤؤُلَاۤءِ اَضَلُّوْنَا فَاٰتِهِمْ عَذَابًا ضِعْفًا مِّنَ النَّارِ ؕ

پہلی جماعت کے واسطے بد دعا کریگی کہ اے پروردگار انہی لوگوں نے ہمیں گمراہ کیا تھا تو انہیں جہنم کا دوگنا عذاب فرما۔ (اسپر) ارشاد

قَالَ لِكُلٍّ ضِعْفٌ وَّلٰـكِنْ لَّا تَعْلَمُوْنَ ۝۳۸ وَقَالَتْ

فرمائے گا کہ ہر ایک کے واسطے دوگنا (عذاب) ہے لیکن تم جانتے نہیں۔ اور اُن میں کی پہلی جماعت

اُوْلٰىهُمْ لِاُخْرٰىهُمْ فَمَا كَانَ لَـكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍ

پچھلی جماعت کی طرف مخاطب ہو کر کہے گی کہ اب تم کو ہم پر کوئی فضیلت نہ رہی (جیسے ہماری طرح) تم بھی اپنے کرتوت

فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ۝۳۹ اِنَّ الَّذِيْنَ

کی بدولت عذاب (کے مزے) چکھو۔ بیشک جن لوگوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا اور اُن سے سرتابی کی

كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَاسْتَكْبَرُوْا عَنْهَا لَا تُفَتَّحُ لَهُمْ اَبْوَابُ

نہ اُنکے لئے آسمان کے دروازے کھولے جائینگے اور نہ وہ بہشت میں داخل ہونے پائیں گے یہاں تک

السَّمَآءِ وَلَا يَدْخُلُوْنَ الْجَـنَّةَ حَتّٰى يَلِجَ الْجَمَلُ فِىْ سَمِّ

کہ اونٹ سوئی کے ناکے میں سے ہو کر نکل جائے (یعنی جس طرح یہ محال ہے اسی طرح انکا بہشت میں داخل ہونا

الْخِيَاطِ ؕ وَكَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُجْرِمِيْنَ ۝۴۰ لَهُمْ مِّنْ جَهَنَّمَ

محال ہے) اور ہم مجرموں کو ایسی ہی سزا دیا کرتے ہیں۔ اُنکے لیے جہنم (کی آگ) کا بچھونا ہوگا اور اُن کے

مِهَادٌ وَّمِنْ فَوْقِهِمْ غَوَاشٍ ؕ وَكَذٰلِكَ نَجْزِى الظّٰلِمِيْنَ ۝۴۱

اُوپر سے (آگ ہی کا) اوڑھنا بھی اور ہم ظالموں کو ایسی ہی سزا دیتے ہیں۔ اور جن لوگوں نے ایمان قبول

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا

کیا اور اچھے اچھے کام کئے اور ہم تو کسی شخص کو اُسکی طاقت سے زیادہ تکلیف دیتے

وُسْعَهَاۤ اُولٰۤـئِكَ اَصْحٰبُ الْجَـنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝۴۲

ہی نہیں یہی لوگ جنتی ہیں کہ وہ ہمیشہ جنت ہی میں رہا (سہا) کریں گے۔

وَنَزَعْنَا مَا فِي صُدُورِهِم مِّنْ غِلٍّ تَجْرِي مِن تَحْتِهِمُ

اور ان لوگوں کے دل میں جو کچھ (بغض و کینہ) ہوگا وہ سب ہم نکال (باہر کر) دینگے ان کے محلوں کے نیچے

الْأَنْهَارُ ۖ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا لِهَٰذَا وَمَا

نہریں جاری ہونگی۔ اور کہتے ہونگے شکر ہے اس خدا کا جس نے ہمیں اس (منزل مقصود) تک پہنچایا

كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَا أَنْ هَدَانَا اللَّهُ ۖ لَقَدْ جَاءَتْ

دیا۔ اور اگر خدا ہمیں یہاں نہ پہنچاتا تو ہم کسی طرح یہاں تک نہ پہنچ سکتے۔ بیشک ہمارے

رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ۖ وَنُودُوا أَن تِلْكُمُ الْجَنَّةُ

پروردگار کے پیغمبر دین حق لے کر آئے تھے اور ان لوگوں سے بانگ پکار کر کہہ دیا جائے گا کہ یہ وہ

أُورِثْتُمُوهَا بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ۝ وَنَادَىٰ

بہشت ہے جسکے تم اپنی کارگزاریوں کی جزا میں وارث و مالک بنائے گئے ہو۔ اور جنتی لوگ جہنم

أَصْحَابُ الْجَنَّةِ أَصْحَابَ النَّارِ أَن قَدْ وَجَدْنَا

والوں سے پکار کر کہیں گے ہمنے تو بیشک جو ہمارے پروردگار نے ہم سے وعدہ کیا تھا ٹھیک ٹھیک پالیا۔ تو

مَا وَعَدَنَا رَبُّنَا حَقًّا فَهَلْ وَجَدتُّم مَّا وَعَدَ رَبُّكُمْ

کیا تم نے بھی جو تم سے تمہارے پروردگار نے وعدہ کیا تھا ٹھیک پایا یا نہیں (اہل جہنم) کہیں گے کہ ہاں

حَقًّا ۖ قَالُوا نَعَمْ ۚ فَأَذَّنَ مُؤَذِّنٌ بَيْنَهُمْ أَن لَّعْنَةُ

(پایا) تب ایک منادی[1] ان کے درمیان ندا کرے گا کہ ظالموں پر خدا کی لعنت ہے۔

اللَّهِ عَلَى الظَّالِمِينَ ۝ الَّذِينَ يَصُدُّونَ عَن

جو خدا کی راہ سے لوگوں کو روکتے تھے۔ اور اس میں (خواہ مخواہ) کجی پیدا کرنا چاہتے تھے

سَبِيلِ اللَّهِ وَيَبْغُونَهَا عِوَجًا وَهُم بِالْآخِرَةِ

اور وہ روز آخرت سے انکار کرتے تھے۔ اور بہشت و دوزخ کے درمیان

كَافِرُونَ ۝ وَبَيْنَهُمَا حِجَابٌ ۚ وَعَلَى الْأَعْرَافِ رِجَالٌ

ایک حد فاصل ہے۔ اور کچھ لوگ اعراف[2] پر ہوں گے

[1] ابن مردویہ نے [illegible] اہل سنت کے ایک زبردست عالم ہیں روایت کی ہے کہ اس آیت میں موذن سے مراد علی ابن ابی طالب ہیں [illegible]

[2] اعراف بہشت و دوزخ کے درمیان ایک مقام ہے جہاں وہ لوگ رہیں گے جن کے اچھے برے اعمال برابر ہیں [illegible] اور ان کے درمیان ایک حد مقام ہے [illegible] بعض روایت میں ہے [illegible] اور بعض میں [illegible] مقام پر خدا کے کچھ خاص بندے اس غرض سے جا بیٹھے ہونگے کہ جو اب بھی کچھ لوگ جہنم یا جنت کے قابل [illegible] بخشش پائیں [illegible] کی شفاعت کی بدولت اور ان میں خدا نے [illegible] دی ہے کہ جنتی اور جہنمی میں ہر شخص کو پیشانی دیکھ کر پہچان لیں گے اور ان کو چاہیں گے اعراف پر اہل جہنم سے نکال کر بہشت میں لے جائیں گے اسی کی تائید میں خدا تعالیٰ فرماتا ہے وعلی الاعراف رجال [illegible] علامہ ابن حجر مکی لکھتے ہیں ابن عباس سے روایت ہے کہ اعراف پر عباس حمزہ اور علی ابن ابی طالب [illegible] ہونگے جو اپنے دوستوں کو ان کے چہروں کی نورانیت اور [illegible] دشمنوں کو [illegible] پہچان لیں گے [illegible]

يَعْرِفُونَ كُلًّا بِسِيمٰهُمْ ۚ وَنَادَوْا أَصْحٰبَ الْجَنَّةِ

جو ہر شخص کو (بہشتی ہو یا جہنمی) ان کی پیشانی سے پہچان لیں گے۔ اور وہ جنت والوں کو آواز دیں گے

أَنْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ ۚ لَمْ يَدْخُلُوهَا وَهُمْ يَطْمَعُونَ ﴿٤٦﴾ وَ

کہ تم پر سلام ہو۔ یہ (اعراف والے) لوگ ابھی داخل جنت نہیں ہوئے ہیں مگر وہ تمنا ضرور رکھتے ہیں۔ اور

إِذَا صُرِفَتْ أَبْصٰرُهُمْ تِلْقَاءَ أَصْحٰبِ النَّارِ ۙ قَالُوا

جب ان کی نگاہیں پلٹ کر جہنمی لوگوں کی طرف جا پڑیں گی تو ان کی خراب حالت دیکھ کر (خدا سے

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِينَ ﴿٤٧﴾ وَنَادٰى

عرض کریں گے کہ اے ہمارے پروردگار ہمیں ظالم لوگوں کا ساتھی نہ بنانا۔ اور اعراف والے پکار

أَصْحٰبُ الْأَعْرَافِ رِجَالًا يَعْرِفُونَهُمْ بِسِيمٰهُمْ قَالُوا

(جہنمی) لوگوں کو جنہیں ان کا چہرہ دیکھ کر پہچان لیں گے آواز دیں گے اور کہیں گے اب نہ تو تمہاری جما

مَا أَغْنٰى عَنْكُمْ جَمْعُكُمْ وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُونَ ﴿٤٨﴾

ہی تمہارے کام آئی اور نہ ہی تمہاری شیخی بازی ہی سود مند ہوئی جو تم (دنیا میں) کیا کرتے تھے۔

أَهٰؤُلَاءِ الَّذِينَ أَقْسَمْتُمْ لَا يَنَالُهُمُ اللّٰهُ بِرَحْمَةٍ ۚ

کیا یہی وہ لوگ ہیں جن کی نسبت تم قسمیں کھایا کرتے تھے کہ ان پر خدا (اپنی) رحمت نہ کرے گا

ادْخُلُوا الْجَنَّةَ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمْ وَلَا أَنْتُمْ تَحْزَنُونَ ﴿٤٩﴾

(دیکھو آج وہی لوگ ہیں جن سے کہا گیا کہ بے تکلف بہشت میں چلے جاؤ تم پر کوئی خوف نہیں اور نہ تم

وَنَادٰى أَصْحٰبُ النَّارِ أَصْحٰبَ الْجَنَّةِ أَنْ أَفِيضُوا

کسی طرح آزردہ خاطر ہو گے اور دوزخ والے اہل بہشت کو بہ لجاجت آواز دیں گے کہ ہم پر تھوڑا سا

عَلَيْنَا مِنَ الْمَاءِ أَوْ مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ۚ قَالُوا إِنَّ

پانی ہی انڈیل دو یا جو نعمتیں خدا نے تمہیں دی ہیں ان میں سے کچھ ہمیں دے ڈالو تو اہل بہشت جواب میں

اللّٰهَ حَرَّمَهُمَا عَلَى الْكٰفِرِينَ ﴿٥٠﴾ الَّذِينَ

کہیں گے کہ خدا نے تو جنت کا کھانا پانی کافروں پر قطعی حرام کر دیا ہے جن لوگوں

جہنمی لوگوں کی تمنا

اتَّخَذُوا دِينَهُمْ لَهْوًا وَّلَعِبًا وَّغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ

نے اپنے دین کو کھیل تماشا بنالیا تھا اور دنیائی (چند روزہ) زندگی نے انکو فریب دیا تھا تو ہم بھی آج

الدُّنْيَا فَالْيَوْمَ نَنْسٰهُمْ كَمَا نَسُوْا لِقَآءَ يَوْمِهِمْ

(قیامت میں) انہیں (قصداً) بھول جائیں گے جس طرح یہ لوگ (ہماری) آج کی حضوری کو بھولے بیٹھے تھے اور

هٰذَا وَمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ۝ وَلَقَدْ جِئْنٰهُمْ

ہماری آیتوں سے انکار کرتے تھے۔ حالانکہ ہمنے انکے پاس (رسول کی معرفت) کتاب بھی بھیجدی جسے ہر طرح

بِكِتٰبٍ فَصَّلْنٰهُ عَلٰى عِلْمٍ هُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ

سمجھ بوجھ کے تفصیل وار بیان کر دیا ہے اور (وہ) ایماندار لوگوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے۔

يُّؤْمِنُوْنَ ۝ هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا تَاْوِيْلَهٗ يَوْمَ يَاْتِيْ

کیا یہ لوگ بس صرف انجام (قیامت ہی) کے منتظر ہیں (حالانکہ) جس دن اسکے انجام

تَاْوِيْلُهٗ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ نَسُوْهُ مِنْ قَبْلُ قَدْ

کا وقت آجائے گا تو جو لوگ اس کو پہلے سے بھولے بیٹھے تھے (بیساختہ) بول اٹھیں گے

جَآءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ فَهَلْ لَّنَا مِنْ شُفَعَآءَ

کہ بیشک ہمارے پروردگار کے سب رسول حق لیکر آئے تھے تو کیا (اسوقت) ہماری بھی سفارش کرنے والے

فَيَشْفَعُوْا لَنَآ اَوْ نُرَدُّ فَنَعْمَلَ غَيْرَ الَّذِيْ كُنَّا نَعْمَلُ

ہیں جو ہماری سفارش کریں یا ہم پھر (دنیا میں) لوٹا دیئے جائیں تو جو جو کام ہم کرتے تھے انکو چھوڑ کر دوسرے

قَدْ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ۝

کام کریں۔ بیشک ان لوگوں نے اپنا سخت گھاٹا کیا اور جو افترا پردازیاں کیا کرتے تھے وہ سب غائب

ع ۱۳

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ

(ہوا) ہو گئیں۔ بیشک تمہارا پروردگار وہ خدا ہی ہے جس نے (صرف) چھ دنوں میں آسمان اور زمین

سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ

کو پیدا کردیا پھر عرش (شاہی) کے بنانے پر آمادہ ہوا۔ وہی رات کو دن کا لباس پہناتا ہے (تو گویا)

لے جس طرح مشرکین حرم کعبہ کے دن خانہ کعبہ کے گرد جمع ہو کر تالیاں بجاتے اور دین بھی کھیل کود میں بسر کرتے اور اسی کو عبادت سمجھتے۔
ع عرش [illegible] کہتے ہیں جو کل آسمانوں کو بھی گھیرے ہوئے ہے
۲۰۱۳-۱۲-۰۲

آسمان و زمین کی خلقت

يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا ۙ وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍۭ

رات دن کو پیچھے پیچھے تیزی سے ڈھونڈتی پھرتی ہے۔ اور اسی نے آفتاب اور مہتاب

بِاَمْرِهٖ ؕ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ ؕ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

اور ستاروں کو پیدا کیا۔ یہ سب اسی کے حکم کے تابعدار ہیں۔ دیکھو حکومت اور پیدا کرنا بس خاص اسی کے لئے

اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ۝

ہے وہ خدا جو سارے جہان کا پروردگار ہے بڑا بابرکت والا ہے۔ لوگو اپنے پروردگار سے گڑگڑا کے اور چپکے

وَلَا تُفْسِدُوْا فِى الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ

چپکے دعا کرو وہ حد سے تجاوز کرنے والوں کو ہرگز دوست نہیں رکھتا۔ اور زمین میں اصلاح کے بعد فساد نہ کرتے

خَوْفًا وَّطَمَعًا ؕ اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝

پھرو اور خدا سے خوف اور رحمت کی آس لگا کے دعائیں مانگو کیونکہ نیکی کرنیوالوں سے خدا

وَهُوَ الَّذِىْ يُرْسِلُ الرِّيٰحَ بُشْرًاۢ بَيْنَ يَدَىْ رَحْمَتِهٖ ؕ

کی رحمت یقیناً قریب ہے اور وہی تو وہ خدا ہے جو اپنی رحمت (ابر) سے پہلے خوشخبری دینے والی ہواؤں

حَتّٰۤى اِذَاۤ اَقَلَّتْ سَحَابًا ثِقَالًا سُقْنٰهُ لِبَلَدٍ مَّيِّتٍ

کو بھیجتا ہے یہانتک کہ جب ہوائیں (پانی سے بھرے) بوجھل بادلوں کو لے آئیں تو ہم انکو کسی شہر

فَاَنْزَلْنَا بِهِ الْمَآءَ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ؕ

کی طرف (جو پانی کی نایابی سے گویا مر چکا تھا) ہنکا دیا پھر بادل سے پانی برسایا پھر ہم نے اس سے ہر طرح

كَذٰلِكَ نُخْرِجُ الْمَوْتٰى لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۝ وَالْبَلَدُ

کے پھل (زمین سے) نکالے پھر (ہم قیامت کے دن) زمین سے مُردوں کو نکالیں گے تاکہ تم لوگ نصیحت و عبرت

الطَّيِّبُ يَخْرُجُ نَبَاتُهٗ بِاِذْنِ رَبِّهٖ ۚ وَالَّذِىْ خَبُثَ

حاصل کرو۔ اور عمدہ زمین اسکے پروردگار کے حکم سے اس کا سبزہ اچھا ہی اگتا ہے اور جو زمین بری ہے اس کی

لَا يَخْرُجُ اِلَّا نَكِدًا ؕ كَذٰلِكَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ

پیداوار بھی خراب ہی ہوتی ہے۔ ہم یوں اپنی آیتوں کو الٹ پھیر کر شکرگزار لوگوں کے واسطے بیان

ے مقصود یہ ہے کہ دعا عاجزی اور گڑگڑا کر مگر فقط زبان ہی سے نہیں دل سے بھی کرو اور بلند آواز سے نہیں چپکے سے تاکہ ریا سے بچے رہو۔ اور ایسی دعا بھی کرو جو تمہاری شان سے بالاتر ہو جیسے انبیاء کے مرتبہ یا آسمان پر جانے کی دعا کرنا اور اصل مطلب یہ ہے کہ دعا ہر وقت خدا کے فضل و کرم کا ملتجی ہے اور اس کی حاجت خدا کے آگے ظاہر کرنے میں مضائقہ نہیں رکھتا ہے اور اس میں ایک طرح کی بے پروائی اور استغنا پایا جاتا ہے اور تسلیم و رضا سے قطع نظر کرنا بندگی کی شان عبودیت کے منافی ہے ۱۲۔

يَشْكُرُوْنَ ۝ لَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَقَالَ

کرتے ہیں۔ بے شک ہم نے نوحؑ کو ان کی قوم کے پاس (رسول بنا کر) بھیجا تو انہوں نے (لوگوں

يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۭ اِنِّيْٓ اَخَافُ

سے) کہا کہ اے میری قوم خدا ہی کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ اور میں تمہاری نسبت

عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ۝ قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِهٖٓ

(قیامت کے) بڑے (خوفناک) دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔ (تو) ان کی قوم کے چند سرداروں نے کہا کہ ہم تو

اِنَّا لَنَرٰىكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝ قَالَ يٰقَوْمِ لَيْسَ بِيْ

یقیناً دیکھتے ہیں کہ تم صریح گمراہی میں (پڑے) ہو۔ تو انہوں نے (نوحؑ نے) کہا کہ اے میری قوم مجھ میں گمراہی (وغیرہ)

ضَلٰلَةٌ وَّلٰكِنِّيْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ

تو کچھ نہیں بلکہ میں تو پروردگار عالم کی طرف سے رسول ہوں۔ تم کو اپنے پروردگار کے پیغامات پہنچاتا

رَبِّيْ وَاَنْصَحُ لَكُمْ وَاَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝

ہوں اور تمہارے لئے تمہاری خیر خواہی کرتا ہوں اور خدا کی طرف سے جو باتیں میں جانتا ہوں تم

اَوَعَجِبْتُمْ اَنْ جَآءَكُمْ ذِكْرٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَلٰى رَجُلٍ

نہیں جانتے۔ کیا تمہیں اس بات پر تعجب ہے کہ تمہارے پاس تمہی میں سے ایک آدمی کے ذریعے سے

مِّنْكُمْ لِيُنْذِرَكُمْ وَلِتَتَّقُوْا وَلَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝

تمہارے پروردگار کا ذکر (حکم) آیا تاکہ وہ تمہیں (عذاب سے) ڈرائے اور تاکہ تم پرہیزگار بنو اور تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

فَكَذَّبُوْهُ فَاَنْجَيْنٰهُ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ فِي الْفُلْكِ وَ

اس پر بھی لوگوں نے اُن کو جھٹلایا تب ہم نے ان کو اور جو لوگ ان کے ساتھ کشتی میں تھے بچا لیا اور

اَغْرَقْنَا الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا

باقی جتنے لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تھا سب کو ڈبو مارا۔ کیونکہ وہ سب یقیناً اندھے لوگ تھے۔ اور ہم نے

عَمِيْنَ ۝ وَاِلٰى عَادٍ اَخَاهُمْ هُوْدًا ۭ قَالَ يٰقَوْمِ

قوم عاد کی طرف ان کے بھائی ہودؑ کو (رسول بنا کر) بھیجا تو انہوں نے (ان) لوگوں سے کہا کہ اے میری قوم

اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ۝

خدا ہی کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ تو کیا تم (خدا سے) ڈرتے

قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖۤ اِنَّا لَنَرٰىكَ

نہیں ہو۔ (تو) ان کی قوم کے چند سردار جو کافر تھے کہنے لگے ہم تو بیشک تمکو حماقت میں

فِيْ سَفَاهَةٍ وَّاِنَّا لَنَظُنُّكَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ۝ قَالَ

(مبتلا) دیکھتے ہیں اور ہم یقینی تمکو جھوٹا سمجھتے ہیں۔ ہودؑ نے ﻠﮧ کہا اے میری قوم مجھ

يٰقَوْمِ لَيْسَ بِيْ سَفَاهَةٌ وَّلٰكِنِّيْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ

میں تو حماقت کی کوئی بات نہیں بلکہ میں تو پروردگار عالم کا رسول ہوں میں تمہارے پاس تمہارے

الْعٰلَمِيْنَ ۝ اُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَاَنَا لَكُمْ نَاصِحٌ اَمِيْنٌ ۝

پروردگار کے پیغامات پہنچاتا ہوں اور میں تمہارا اچھا خیر خواہ ہوں کیا تمہیں اس بات سے تعجب ہے کہ

اَوَعَجِبْتُمْ اَنْ جَآءَكُمْ ذِكْرٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَلٰى رَجُلٍ

تمہارے پروردگار کا حکم تمہارے پاس تم ہی میں سے ایک مرد (آدمی) کے ذریعے آیا کہ تمہیں

مِّنْكُمْ لِيُنْذِرَكُمْ ؕ وَاذْكُرُوْۤا اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَآءَ مِنْۢ

عذاب سے ڈرائے۔ اور (وہ وقت) یاد کرو جب اس نے تم کو قوم نوحؑ کے بعد خلیفہ (و جانشین)

بَعْدِ قَوْمِ نُوْحٍ وَّزَادَكُمْ فِي الْخَلْقِ بَصْۜطَةً ۚ فَاذْكُرُوْۤا

بنایا اور تمہاری خلقت میں بھی بہت زیادتی کر دی۔ تو خدا کی نعمتوں کو یاد کرو تاکہ

اٰلَآءَ اللّٰهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝ قَالُوْۤا اَجِئْتَنَا لِنَعْبُدَ

تم دلی مرادیں پاؤ۔ تو وہ لوگ کہنے لگے کیا تم ہمارے پاس اس لئے آئے

اللّٰهَ وَحْدَهٗ وَنَذَرَ مَا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا ۚ

ہو کہ صرف خدا کی تو عبادت کریں اور جن کو ہمارے باپ دادا پوجتے چلے آئے چھوڑ بیٹھیں

فَأْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝

پس اگر تم سچے ہو تو جس سے تم ہم کو ڈراتے ہو ہمارے پاس لاؤ۔ ہودؑ نے جواب کر

ﻠﮧ حضرت ہودؑ سام کی اولاد سے حضرت نوحؑ کی آٹھویں پشت میں ہیں آپکا شجرہ یوں ہے ہودؑ بن عبد اللہ بن رباح بن الحارث بن عاد بن عوص بن سام بن نوح آپ کی نبوت کی پیشین گوئی حضرت نوحؑ کر گئے تھے۔ آپ قوم عاد کی ہدایت کے واسطے پیغمبر بنا کر بھیجے گئے تھے قوم عاد اس وقت خوب پھلی پھولی تھی زمانہ سوالی تھا اس وقت ساری دنیا میں ان کے برابر کوئی قوم نہ تھی اور یہ لوگ بہت بلند قد جسیم اور طویل العمر ہوتے تھے اور ایک بت کی پوجا میں مشغول رہتے تھے حضرت ہودؑ نے ہر چند نصیحت کی مگر ان لوگوں نے ایک نہ سنی اور جب ان کی شرارت حد سے زیادہ بڑھ گئی تو پہلے پانی بند ہوا اور تین برس تک قحط رہا جب اس پر بھی ان لوگوں نے نہ مانا تو خدا نے ایک سیاہ بادل کو بھیجا کہ وہ ان پر چھا گیا اور یہ لوگ یہ سمجھ کر کہ اب اس میں سے پانی برسے گا سب کے سب اس کے نیچے جمع ہو گئے پھر کیا تھا خدا کا غضب آیا ایک سخت آندھی چلی جس میں آگ بھری ہوئی تھی اور آٹھ روز تک برابر چلتی رہی اور لوگوں کی پشت سے کمر توڑ کر لے ہوئے اونٹ کو اڑا لے جاتی اور اٹھا کے زمین پر دے مارتی حتیٰ کہ ہر شخص کی ناک میں گھس گئی تھی اس کی پچھلی جانب نکال پھینکا وغیرہ چہار شنبہ کی صبح سے شروع ہوئی تھی اور دوسرے چہار شنبہ کی شام تک رہی اور ساری قوم کو ہلاک کر چھوڑا اور ایک متنفس باقی نہ رہا اور حضرت ہودؑ اپنے چند ساتھیوں کو لے کر پہلے ہی چلے گئے تھے اس قصے کے اختلاف ہیں بھی قریب قریب ... ابھی پہلے قصہ میں مذکور ہو چکے

۱۲ - ۱۳ - ۱۳ - ۱۳ - ۱۳ - ۱۳ - ۱۲
۱۳ - ۱۳ - ۱۳ - ۱۳ - ۱۲
۱۳ - ۱۳ - ۱۳ - ۱۲
۱۳ - ۱۳ - ۱۲

قَالَ قَدْ وَقَعَ عَلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ رِجْسٌ وَّغَضَبٌ ؕ

(پس سمجھ لو) کہ تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر عذاب اور غضب نازل ہو چکا۔ کیا تم مجھ سے چند ناموں کے

اَتُجَادِلُوْنَنِيْ فِيْٓ اَسْمَآءٍ سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ

(فرضی) ناموں کے بارے میں جھگڑتے ہو جو تم نے اور تمہارے باپ داداؤں نے (خواہ مخواہ) گھڑ لئے ہیں

مَّا نَزَّلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ؕ فَانْتَظِرُوْٓا اِنِّيْ

حالانکہ خدا نے انکے لیے کوئی سند نہیں نازل فرمائی۔ پس تم (عذاب خدا کا) انتظار کرو میں بھی تمہارے

مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ۝ فَاَنْجَيْنٰهُ وَالَّذِيْنَ

ساتھ منتظر ہوں۔ آخر ہم نے ان کو اور جو لوگ انکے ساتھ تھے ان کو اپنی رحمت سے نجات دی

مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَقَطَعْنَا دَابِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا

اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تھا ہم نے انکی جڑ کاٹ دی اور وہ لوگ ایمان لانے والے

بِاٰيٰتِنَا وَمَا كَانُوْا مُؤْمِنِيْنَ ۝ وَاِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ

تھے بھی نہیں۔ (اور ہم نے قوم) ثمود کی طرف انکے بھائی صالح کو (رسول بنا کر بھیجا) تو

صٰلِحًا ۘ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ

انہوں نے (ان لوگوں سے) کہا اے میری قوم خدا ہی کی عبادت کرو اسکے سوا کوئی تمہارا معبود نہیں

اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ قَدْ جَآءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ

تمہارے پاس تو تمہارے پروردگار کی طرف سے واضح و روشن دلیل آ چکی یہ خدا کی (بھیجی ہوئی)

هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ لَكُمْ اٰيَةً فَذَرُوْهَا تَاْكُلْ فِيْٓ

اونٹنی تمہارے واسطے ایک معجزہ ہے تو تم لوگ اسکو چھوڑ دو کہ خدا کی زمین میں جہاں چاہے چرتی

اَرْضِ اللّٰهِ وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ

پھرے اور اسے کوئی تکلیف نہ پہنچاؤ ورنہ تم دردناک عذاب میں گرفتار ہو جاؤ گے اور

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ وَاذْكُرُوْٓا اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَآءَ

(وہ وقت) یاد کرو جب اس نے تم کو قوم عاد کے بعد زمین میں خلیفہ (و جانشین) بنایا اور

[illegible]

مِنْۢ بَعْدِ عَادٍ وَّبَوَّاَكُمْ فِي الْاَرْضِ تَتَّخِذُوْنَ

تمہیں زمین میں اس طرح بسایا کہ تم ہموار و نرم زمین میں اچھے بڑے محل بناتے ہو اور

مِنْ سُهُوْلِهَا قُصُوْرًا وَّتَنْحِتُوْنَ الْجِبَالَ بُيُوْتًا ۚ

پہاڑوں کو تراش تراش کے گھر بناتے ہو تو خدا کی نعمتوں کو یاد کرو۔ اور

فَاذْكُرُوْٓا اٰلَاۗءَ اللّٰهِ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ۝

روئے زمین میں فساد نہ کرتے پھرو۔ تو اُس کی قوم کے بڑے بڑے لوگوں نے

قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لِلَّذِيْنَ

بیچارے غریبوں سے جو اُن میں سے ایمان لائے تھے کہا کیا تمہیں معلوم ہے کہ صالح (حقیقۃً)

اسْتُضْعِفُوْا لِمَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ اَتَعْلَمُوْنَ اَنَّ صٰلِحًا

اپنے پروردگار کے سچے رسول ہیں ان بے چاروں نے جواب دیا کہ جن

مُّرْسَلٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۭ قَالُوْٓا اِنَّا بِمَآ اُرْسِلَ بِهٖ

باتوں کا وہ پیغام لائے ہیں ہمارا تو اس پر

مُؤْمِنُوْنَ ۝ قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا

ایمان ہے۔ تب جن لوگوں کو (اپنی دولت دُنیا پر) گھمنڈ تھا کہنے لگے ہم تو

بِالَّذِيْٓ اٰمَنْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ۝ فَعَقَرُوا النَّاقَةَ

جس پر تم ایمان لائے ہوئے نہیں مانتے۔ غرض ان لوگوں نے اونٹنی کی

وَعَتَوْا عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ وَقَالُوْا يٰصٰلِحُ ائْتِنَا

کونچیں اور پیر کاٹ ڈالے اور اپنے پروردگار کے حکم سے سرتابی کی اور دیدہ دلیری سے کہنے

بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝ فَاَخَذَتْهُمُ

لگے اگر تم سچے رسول ہو تو جس عذاب سے ہم لوگوں کو ڈراتے تھے اب لاؤ۔ تب انہیں زلزلے

الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ۝

نے ڈالا اور وہ لوگ زانو پر سر کیے (جس طرح تھے) بیٹھے کے بیٹھے رہ گئے۔ اس

فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ يٰقَوْمِ لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسَالَةَ

کے بعد صالح ان سے ٹل گئے اور ان سے مخاطب ہو کر کہا اے میری قوم (آہ) میں نے تو اپنے پروردگار کے

رَبِّيْ وَنَصَحْتُ لَكُمْ وَلٰكِنْ لَّا تُحِبُّوْنَ النّٰصِحِيْنَ ۝

پیغام تم تک پہنچا دیئے تھے اور تمہاری خیرخواہی کی تھی (اور اونچ نیچ سمجھا دیا تھا) مگر (افسوس) تم (خیرخواہ

وَلُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ مَا

سمجھانے والے کو) اپنا دوست ہی نہیں سمجھتے۔ اور لوطؑ کو (ہم نے رسول بنا کر بھیجا) تو جب انہوں نے اپنی قوم

سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ اَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اِنَّكُمْ

سے کہا کہ (افسوس) تم ایسی بدکاری (اقدام) کرتے ہو کہ تم سے پہلے ساری خدائی (میں کسی نے) ایسی بدکاری

لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ ۚ بَلْ

نہیں کی تھی۔ (یہاں) تم عورتوں کو چھوڑ کر شہوت پرستی کے واسطے مردوں کی طرف مائل ہوتے ہو حالانکہ اس کی

اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ۝ وَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ

ضرورت نہیں۔ مگر تم لوگ کچھ ہو ہی بیہودہ صرف کرنے والے (کہ نطفہ کو ضائع کرتے ہو) (اس پر)

اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اَخْرِجُوْهُمْ مِّنْ قَرْيَتِكُمْ ۚ اِنَّهُمْ

اس کی قوم کا اس کے سوا اور کچھ جواب ہی نہ تھا کہ وہ آپس میں کہنے لگے کہ ان لوگوں کو اپنی بستی سے نکال

اُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُوْنَ ۝ فَاَنْجَيْنٰهُ وَاَهْلَهٗٓ اِلَّا

باہر کرو کیونکہ یہ تو وہ لوگ ہیں جو پاک صاف بننا چاہتے ہیں۔ تب ہم نے ان کو اور ان کے گھر والوں کو تو نجات دی

امْرَاَتَهٗ ۖ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ۝ وَاَمْطَرْنَا

مگر (صرف ایک) ان کی بیوی کہ وہ اپنی بداعمال سے پیچھے رہ جانیوالوں میں تھی۔ اور ہم نے ان لوگوں پر

عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ۭ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

(پتھر کا) مینہ برسایا پس ذرا غور تو کرو کہ گنہگاروں کا انجام آخر کیا ہوا۔ اور (ہم نے)

الْمُجْرِمِيْنَ ۝ وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۭ قَالَ

مدین (والوں کے) پاس ان کے بھائی شعیبؑ کو (رسول بنا کر بھیجا) تو انہوں نے ان

يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ قَدْ

لوگوں سے) کہا اے میری قوم خدا ہی کی عبادت کرو اس کے سوا کوئی دوسرا تمہارا معبود نہیں اور

جَآءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَوْفُوا الْكَيْلَ وَ

تمہارے پاس تو تمہارے پروردگار کی طرف سے ایک واضح و روشن معجزہ (بھی) آچکا ہے تو ناپ اور تول پوری

الْمِيْزَانَ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ وَلَا

کیا کرو اور لوگوں کو ان کی (خریدی ہوئی) چیزیں کم نہ دیا کرو اور زمین میں اس کی

تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ

اصلاح و درستی کے بعد فساد نہ کرتے پھرو۔ اگر تم سچے ایماندار ہو تو یہی

لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۚ وَلَا تَقْعُدُوْا بِكُلِّ صِرَاطٍ

تمہارے حق میں بہتر ہے۔ اور تم لوگ جو رستوں پر (بیٹھ کر) جو خدا

تُوْعِدُوْنَ وَتَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ

پر ایمان لایا ہے اس کو ڈراتے ہو اور خدا کی راہ سے روکتے ہو اور اس کی راہ میں (خواہ

بِهٖ وَتَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۚ وَاذْكُرُوْۤا اِذْ كُنْتُمْ قَلِيْلًا

مخواہ) کجی ڈھونڈ نکالتے ہو اب بیٹھا کرو۔ اور اس کو تو یاد کرو کہ جب تم (شمار میں) کم تھے تو خدا

فَكَثَّرَكُمْ ۪ وَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ

ہی نے تم کو بڑھایا اور ذرا غور تو کرو کہ (آخر) فساد پھیلانے والوں کا انجام کار کیا ہوا۔ اور

وَاِنْ كَانَ طَآئِفَةٌ مِّنْكُمْ اٰمَنُوْا بِالَّذِيْۤ اُرْسِلْتُ

جن باتوں کا میں پیغام لیکر آیا ہوں اگر تم میں سے ایک گروہ نے ان کو مان لیا اور ایک

بِهٖ وَطَآئِفَةٌ لَّمْ يُؤْمِنُوْا فَاصْبِرُوْا حَتّٰى

گروہ نے نہیں مانا تو (کچھ پرواہ نہیں) تم صبر سے بیٹھے (دیکھتے) رہو یہاں تک کہ خدا (خود)

يَحْكُمَ اللّٰهُ بَيْنَنَا ۚ وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ

ہمارے درمیان فیصلہ کردے وہ تو سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔

(بقیہ صفحہ ۲۵۵) اٹھانا کہ مشرکوں
لوگوں نے نہ مانا۔ آخر خدا کے غضب
[illegible]
واللہ اعلم۔ ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲
۱۲ - ۱۲ - ۱۲
۱۲ - ۱۲

قَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا مِن قَوْمِهِ

تو ان کی قوم میں سے جن لوگوں کو (اپنی حشمت دنیا پر) بڑا گھمنڈ تھا کہنے لگے کہ اے

لَنُخْرِجَنَّكَ يَا شُعَيْبُ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَكَ

شعیب ہم تمہیں اور تمہارے ساتھ ایمان لانے والوں کو اپنی بستی سے نکال باہر کر دیں گے

مِن قَرْيَتِنَا أَوْ لَتَعُودُنَّ فِي مِلَّتِنَا ۚ قَالَ أَوَلَوْ كُنَّا

مگر جبکہ تم بھی ہمارے اسی مذہب و ملت میں لوٹ کر آجاؤ تو خیر شعیب نے کہا کیا ہم اگرچہ

كَارِهِينَ ۝٨٨ قَدِ افْتَرَيْنَا عَلَى اللَّهِ كَذِبًا إِنْ عُدْنَا

تمہارے مذہب سے نفرت ہی رکھتے ہوں (تب بھی لوٹ جائیں) معاذ اللہ جب تمہارے باطل دین سے خدا

فِي مِلَّتِكُم بَعْدَ إِذْ نَجَّانَا اللَّهُ مِنْهَا ۚ وَمَا يَكُونُ

نے ہمیں نجات دی اسکے بعد بھی اب اگر ہم تمہارے مذہب میں لوٹ جائیں تب تو ہم نے خدا پر بڑا جھوٹا

لَنَا أَن نَّعُودَ فِيهَا إِلَّا أَن يَشَاءَ اللَّهُ رَبُّنَا ۚ وَسِعَ

بہتان باندھا اور ہمارے واسطے تو کسی طرح جائز نہیں کہ ہم تمہارے مذہب کی طرف لوٹ جائیں مگر

رَبُّنَا كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ۚ عَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْنَا ۚ رَبَّنَا افْتَحْ

ہاں جب میرا پروردگار اللہ چاہے تو البتہ مضائقہ نہیں ہمارا پروردگار تو اپنے علم سے تمام عالم کی ہر چیز کو

بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَأَنتَ خَيْرُ الْفَاتِحِينَ ۝٨٩

گھیرے ہوئے ہے ہم نے تو خدا ہی پر بھروسہ کر لیا اے ہمارے پروردگار تو ہی ہمارے اور ہماری قوم کے درمیان ٹھیک

وَقَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِن قَوْمِهِ لَئِنِ اتَّبَعْتُمْ

ٹھیک فیصلہ کر دے اور تو سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے اور ان کی قوم کے چند سردار جو کافر تھے (لوگوں سے)

شُعَيْبًا إِنَّكُمْ إِذًا لَّخَاسِرُونَ ۝٩٠ فَأَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ

کہنے لگے کہ اگر تم لوگوں نے شعیب کی پیروی کی تو اس میں شک ہی نہیں کہ تم سخت گھاٹے میں ہو گے غرض ان

فَأَصْبَحُوا فِي دَارِهِمْ جَاثِمِينَ ۝٩١ الَّذِينَ كَذَّبُوا

لوگوں کو زلزلے نے آ پکڑا اور وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے جن لوگوں نے شعیب کو جھٹلایا

الَّذِينَ كَذَّبُوا شُعَيْبًا كَأَن لَّمْ يَغْنَوْا فِيهَا ۚ الَّذِينَ كَذَّبُوا شُعَيْبًا

تھا وہ ایسے مرمٹے کہ گویا ان بستیوں میں کبھی آباد ہی نہ تھے جن لوگوں نے شعیب کو جھٹلایا وہی

كَانُوا هُمُ الْخَاسِرِينَ ﴿٩٢﴾ فَتَوَلَّىٰ عَنْهُمْ وَقَالَ يَا قَوْمِ

لوگ گھاٹے میں رہے۔ تب شعیب ان لوگوں کے سر سے ٹل گئے اور (ان سے) مخاطب

لَقَدْ أَبْلَغْتُكُمْ رِسَالَاتِ رَبِّي وَنَصَحْتُ لَكُمْ ۖ فَكَيْفَ

ہو کر کہا اے میری قوم میں نے تو اپنے پروردگار کے پیغام تم تک پہنچا دیئے اور تمہاری خیر خواہی کی تو

آسَىٰ عَلَىٰ قَوْمٍ كَافِرِينَ ﴿٩٣﴾ وَمَا أَرْسَلْنَا فِي قَرْيَةٍ

اب میں کافروں پر کیونکر افسوس کروں اور ہم نے کسی بستی میں کوئی نبی نہیں بھیجا مگر وہاں

مِّن نَّبِيٍّ إِلَّا أَخَذْنَا أَهْلَهَا بِالْبَأْسَاءِ وَالضَّرَّاءِ

کے رہنے والوں کو (کہنا نہ ماننے پر) سختی اور مصیبت میں مبتلا کیا تاکہ وہ لوگ (ہماری) بارگاہ

لَعَلَّهُمْ يَضَّرَّعُونَ ﴿٩٤﴾ ثُمَّ بَدَّلْنَا مَكَانَ السَّيِّئَةِ

میں عاجزی کریں پھر ہم نے تکلیف کی جگہ آرام لے کر بدل دیا یہاں تک کہ وہ لوگ بڑھ

الْحَسَنَةَ حَتَّىٰ عَفَوا وَّقَالُوا قَدْ مَسَّ آبَاءَنَا

نکلے اور کہنے لگے اس طرح کی تکلیف و آرام تو ہمارے باپ داداؤں کو بھی پہنچ چکا ہے تب ہم

الضَّرَّاءُ وَالسَّرَّاءُ فَأَخَذْنَاهُم بَغْتَةً وَهُمْ لَا

نے (اس بڑھ جانے کی سزا میں) اچانک ان کو (عذاب میں) گرفتار کیا اور

يَشْعُرُونَ ﴿٩٥﴾ وَلَوْ أَنَّ أَهْلَ الْقُرَىٰ آمَنُوا وَاتَّقَوْا

وہ بالکل بے خبر تھے اور اگر ان بستیوں کے رہنے والے ایمان لاتے اور پرہیزگار بنتے

لَفَتَحْنَا عَلَيْهِم بَرَكَاتٍ مِّنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ

ہم ان پر آسمان و زمین کی برکتوں (کے دروازے) کھول دیتے مگر (افسوس) ان لوگوں نے

وَلَٰكِن كَذَّبُوا فَأَخَذْنَاهُم بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿٩٦﴾

(ہمارے پیغمبروں کو) جھٹلایا تو ہم نے بھی ان کے کرتوتوں کی بدولت ان کو (عذاب میں) گرفتار کیا

ط۱ اس لحاظ سے کہ ان کی نعمتیں کا بدل گویا ہی ہیں ہو جانے لو فرصت ہی جب وہ ہمارے سامنے ہیں تو نے سے بدلی موضح ١٢

اَفَاَمِنَ اَهۡلُ الۡقُرٰۤى اَنۡ يَّاۡتِيَهُمۡ بَاۡسُنَا بَيَاتًا وَّ

تو کیا ان بستیوں کے بسنے والے اس بات سے بےخوف ہیں کہ ان پر ہمارا عذاب راتوں رات

هُمۡ نَآٮِٕمُوۡنَؕ ۝٩٧ اَوَاَمِنَ اَهۡلُ الۡقُرٰۤى اَنۡ يَّاۡتِيَهُمۡ

آ جائے جبکہ وہ پڑے بےخبر سوتے ہوں۔ اور ان بستیوں والے اس سے بےخوف ہیں کہ ان پر دن چڑھے

بَاۡسُنَا ضُحًى وَّهُمۡ يَلۡعَبُوۡنَ ۝٩٨ اَفَاَمِنُوۡا مَكۡرَ اللّٰهِ‌ۚ

ہمارا عذاب آ پہنچے جبکہ وہ کھیل کود میں مشغول ہوں۔ تو کیا یہ لوگ خدا کی تدبیر سے ڈھیٹ ہو گئے

فَلَا يَاۡمَنُ مَكۡرَ اللّٰهِ اِلَّا الۡقَوۡمُ الۡخٰسِرُوۡنَ ۝٩٩ اَوَلَمۡ

ہیں تو زیادہ ہے کہ خدا کے داؤ سے خسارہ اٹھانے والے ہی نڈر ہو بیٹھتے ہیں۔ کیا جو لوگ اہل زمین

يَهۡدِ لِلَّذِيۡنَ يَرِثُوۡنَ الۡاَرۡضَ مِنۡۢ بَعۡدِ اَهۡلِهَاۤ اَنۡ

کے بعد زمین کے وارث (و مالک) ہوتے ہیں ان کو یہ معلوم نہیں کہ اگر ہم چاہتے تو ان کے گناہوں کی

لَّوۡ نَشَآءُ اَصَبۡنٰهُمۡ بِذُنُوۡبِهِمۡ‌ۚ وَنَطۡبَعُ عَلٰى قُلُوۡبِهِمۡ

بدولت ان کو مصیبت میں پھنسا دیتے (مگر یہ لوگ ایسے ناسمجھ ہیں کہ گویا) ان کے دلوں پر ہم مہر لگا

فَهُمۡ لَا يَسۡمَعُوۡنَ ۝١٠٠ تِلۡكَ الۡقُرٰى نَقُصُّ عَلَيۡكَ

دیتے ہیں کہ یہ لوگ کچھ سنتے ہی نہیں۔ یہ چند بستیاں ہیں جن کے حالات ہم تم کو سناتے

مِنۡ اَنۡۢـبَآٮِٕهَا‌ۚ وَلَقَدۡ جَآءَتۡهُمۡ رُسُلُهُمۡ بِالۡبَيِّنٰتِ‌ۚ فَمَا

ہیں اور ان کے پاس ان کے پیغمبر نشانیاں لے کر آئے مگر وہ ایسے نہ تھے کہ جس چیز کو

كَانُوۡا لِيُؤۡمِنُوۡا بِمَا كَذَّبُوۡا مِنۡ قَبۡلُ‌ؕ كَذٰلِكَ يَطۡبَعُ اللّٰهُ عَلٰى

پہلے جھٹلا چکے تھے اس پر ایمان لے آتے۔ اسی طرح خدا کافروں کے دلوں پر مہر

قُلُوۡبِ الۡكٰفِرِيۡنَ ۝١٠١ وَمَا وَجَدۡنَا لِاَكۡثَرِهِمۡ مِّنۡ عَهۡدٍ‌ۚ

لگا دیتا ہے۔ اور ہم نے ان میں سے اکثروں میں عہد کا نباہ نہیں دیکھا

وَاِنۡ وَّجَدۡنَاۤ اَكۡثَرَهُمۡ لَفٰسِقِيۡنَ ۝١٠٢ ثُمَّ بَعَثۡنَا مِنۡۢ

اور ان میں سے اکثروں کو بدکار ہی پایا۔ پھر ہم نے ان پیغمبروں کے بعد موسیٰ کو

ع ١٢

له وہ عہد جو ان لوگوں نے خوف وخطر کو دیکھ کر کیا تھا کہ اگر یہ بلا ہم سے دفع ہو گئی تو ہم ایمان لائیں گے
۱۲-۱۲-۱۲

بَعْدِهِمْ مُّوْسٰى بِاٰيٰتِنَاۤ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ىٕهٖ فَظَلَمُوْا

فرعون لہ اور اسکے سرداروں کے پاس معجزے عطا کر کے رسول بنا کر بھیجا تو ان لوگوں نے ان

بِهَا ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ۝١٠٣ وَقَالَ

معجزات کے ساتھ (بڑی بڑی) شرارتیں کیں پس ذرا غور تو کرو کہ آخر فسادیوں کا انجام کیا ہوا اور موسیٰ

مُوْسٰى يٰفِرْعَوْنُ اِنِّيْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝١٠٤

نے فرعون سے کہا اے فرعون میں یقیناً پروردگار عالم کا رسول ہوں، مجھ پر واجب ہے کہ خدا

حَقِيْقٌ عَلٰۤى اَنْ لَّاۤ اَقُوْلَ عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ ؕ قَدْ جِئْتُكُمْ

پر سچ کے سوا ایک حرف بھی جھوٹ نہ کہوں میں یقیناً تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے

بِبَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَرْسِلْ مَعِيَ بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ ۝١٠٥

واضح و روشن معجزہ لے کر آیا ہوں تو تو بنی اسرائیل کو میرے ہمراہ کر دے فرعون کہنے لگا

قَالَ اِنْ كُنْتَ جِئْتَ بِاٰيَةٍ فَاْتِ بِهَاۤ اِنْ كُنْتَ مِنَ

اگر تم سچے ہو اور واقعی کوئی معجزہ لے کر آئے ہو تو اسے دکھاؤ اور یہ سنتے ہی موسیٰ نے اپنی چھڑی

الصّٰدِقِيْنَ ۝١٠٦ فَاَلْقٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ مُّبِيْنٌ ۝١٠٧

زمین پر ڈال دی پس وہ یکایک (اچھا خاصا) ظاہر بظاہر اژدھا بن گیا اور اپنا ہاتھ باہر

وَّنَزَعَ يَدَهٗ فَاِذَا هِيَ بَيْضَآءُ لِلنّٰظِرِيْنَ ۝١٠٨ قَالَ الْمَلَاُ مِنْ

نکالا تو کیا دیکھتے ہیں کہ وہ ہر شخص کی نظر میں جگمگا رہا ہے تب فرعون کی قوم کے چند سرداروں

قَوْمِ فِرْعَوْنَ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِيْمٌ ۝١٠٩ يُّرِيْدُ اَنْ يُّخْرِجَكُمْ

نے کہا یہ تو البتہ بڑا ماہر جادوگر ہے یہ تو چاہتا ہے کہ تمہیں تمہارے ملک سے نکال باہر کر دے تو اب تم لوگ

مِّنْ اَرْضِكُمْ ۚ فَمَاذَا تَاْمُرُوْنَ ۝١١٠ قَالُوْۤا اَرْجِهْ وَاَخَاهُ وَ

اسکے بارے میں کیا صلاح دیتے ہو آخر سب نے متفق اللفظ کہا کہ اے فرعون ان کو اور ان کے بھائی (ہارون) کو

اَرْسِلْ فِي الْمَدَآىٕنِ حٰشِرِيْنَ ۝١١١ يَاْتُوْكَ بِكُلِّ سٰحِرٍ عَلِيْمٍ ۝١١٢

چند مقید رکھیے اور اطراف کے شہروں میں ہرکاروں کو بھیجئے کہ تمام بڑے بڑے جادوگروں کو جمع کر کے آپ

لہ فرعون جس کا نام ولید بن مصعب بن ریان تھا ریان حضرت یوسف کے زمانے میں بادشاہ مصر تھا اور جو کہ حضرت یوسف خرید کئے گئے تھے اسی وجہ سے فرعون ولید بنی اسرائیل کو اپنا غلام سمجھتا تھا اور اسی کے پنجے سے بنی اسرائیل کو چھڑانے کے واسطے حضرت موسیٰ مصر میں بھیجے گئے فرعون نے چار سو برس زندگی کی تھی اور خدائی شان اسکو کبھی کوئی بیماری نہ ہوئی اس کی خوراک اکثر منقے تھے اسکے سات شہر بنائے تھے اور سب کے گرد بستان تھے اور ان میں شیر چھوڑ رکھے تھے تاکہ حضرت موسیٰ سے محفوظ رہے مگر جب حضرت موسیٰ لاٹھی ٹوپی گرتا پہنے اور بالوں کی ایک رسی کمر میں باندھے مصر میں آئے تو شیر خود ذکر کرنے لگے جب شہر میں گئے تو جس دروازے پر پہنچے وہ خود کھل گیا جب فرعون کے دروازے پر پہنچے تو دربانوں نے نہ جانے دیا ایک سال ان کمبختوں نے کہ کوئی خدا کو دوسرا آدمی نہیں ملتا تھا کہ اسکو بھیجا ایسا شخص آپ کو بھیجا گیا ایک عصا کا مارنا تھا کہ دروازہ خود بخود کھل گیا اور آپ اندر چلے اور جس دروازے پر آپ عصا مارتے کھل جاتا یہاں تک کہ فرعون کے پاس پہنچے تو اسکی لوگوں کو منع کیا کرمت رو کو آپ نے فرمایا میں خدا کا رسول ہوں اس نے کہا اگر سچے ہو تو کوئی معجزہ دکھاؤ آپ نے عصا کو زمین پر ڈال دیا کہ وہ عظیم الشان اژدہا بن کر منہ کھول کر فرعون کی طرف بڑھا اور فرعون نے دیکھا کہ اس کے پیٹ کے اندر آگ کے شعلے ہیں اور وہ اسکے ساتھی خوف سے بھاگے اور فرعون کو ڈر کے مارے دست آنے لگے اور اس بھگدڑ میں بہت سے لوگ کچل کے مر گئے اس وقت فرعون نے منت سے بیٹا کہا خدا کے واسطے اس کو اٹھا لو آپ نے اٹھا لیا تو پھر جیسا تھا ویسا ہی ہو گیا ۱۲

وَجَآءَ السَّحَرَةُ فِرْعَوْنَ قَالُوٓا اِنَّ لَنَا لَاَجْرًا اِنْ كُنَّا
کے دربار میں حاضر کریں غرض ۱؎ جادوگر سب فرعون کے پاس حاضر ہو کر کہنے لگے کہ اگر ہم (موسیٰ سے) جیت
نَحْنُ الْغٰلِبِيْنَ ۝۱۱۳ قَالَ نَعَمْ وَاِنَّكُمْ لَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ۝۱۱۴
جائیں تو ہم کو بڑا (بھاری) انعام ضرور ملنا چاہیے۔ فرعون نے کہا (ہاں انعام ہی نہیں) بلکہ (پھر) تو تم ہمارے
قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِمَّآ اَنْ تُلْقِيَ وَاِمَّآ اَنْ نَّكُوْنَ نَحْنُ
دربار کے مقربین سے ہو گے اور مقررہ وقت پر جمع ہوئے تو بول اٹھے کہ موسیٰ یا تو تم (اپنے منتر) پھینکو یا ہم
الْمُلْقِيْنَ ۝۱۱۵ قَالَ اَلْقُوْا ۚ فَلَمَّآ اَلْقَوْا سَحَرُوْٓا اَعْيُنَ
ہی اپنے اپنے منتر پھینکیں۔ موسیٰ نے کہا (اچھا پہلے) تم ہی پھینک (کے اپنا حوصلہ نکال لو) تب جو ل
النَّاسِ وَاسْتَرْهَبُوْهُمْ وَجَآءُوْ بِسِحْرٍ عَظِيْمٍ ۝۱۱۶ وَاَوْحَيْنَآ
ہی ان لوگوں نے (اپنی رسیاں) ڈالیں تو لوگوں کی نظر بندی کر دی (کہ سب سانپ معلوم ہونے لگیں) اور لوگوں کو ڈرا دیا
اِلٰى مُوْسٰٓى اَنْ اَلْقِ عَصَاكَ ۚ فَاِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا
اور (لوگوں کو) بڑا بھاری جادو دکھایا اور ہم نے موسیٰ کے پاس وحی بھیجی کہ (بیٹھے کیا ہو) تم بھی اپنی چھڑی ڈال دو تو
يَاْفِكُوْنَ ۝۱۱۷ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝۱۱۸
وہ کیا دیکھتے ہیں کہ وہ چھڑی ان کے بنائے ہوئے (جھوٹے سانپوں کو ایک ایک کر کے) نگل رہی ہے (الغرض) حق بات تو
فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوْا صٰغِرِيْنَ ۝۱۱۹ وَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ
(جم کے) بیٹھی اور ان کی ساری کارستانی ملیامیٹ ہو گئی پس فرعون اور اسکے طرفدار سب اس اکھاڑے میں ہار
سٰجِدِيْنَ ۝۱۲۰ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝۱۲۱ رَبِّ
اور ذلیل و رسوا ہو کر پلٹے اور جادوگر سب موسیٰ کے سامنے سجدے میں گر پڑے (اور) عاجزی سے بولے ہم سارے جہان کے پروردگار پر
مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ۝۱۲۲ قَالَ فِرْعَوْنُ اٰمَنْتُمْ بِهٖ قَبْلَ
ایمان لائے جو موسیٰ و ہارون کا پروردگار ہے۔ فرعون نے کہا (ہائیں) تم لوگ میری اجازت کے قبل ہی ایمان
اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ۚ اِنَّ هٰذَا لَمَكْرٌ مَّكَرْتُمُوْهُ فِي
لے آئے یہ ضرور تم لوگوں کی مکاری ہے جو تم لوگوں نے اس شہر میں پھیلا رکھی ہے تاکہ اس

۱؎ بارہ ہزار جادوگر جمع ہوئے تھے ان کے استاد چار شخص تھے سابور، غادور، حطط، مصفی اور ان چاروں کا بھی ایک استاد تھا جس کا نام شمعون تھا مگر جب ان لوگوں نے مصر میں آ کے دیکھ لیا تھا حضرت موسیٰ کے سوتے وقت بھی عصا اژدہا بن کر ان کی حفاظت کرتا ہے۔ اسی وقت انکی ہمت پست ہو گئی تھی کیونکہ جادوگر کے سونے کے بعد جادو کا اثر نہیں رہتا ہے مقابلہ اسکندریہ کی زمین پر ہوا تھا اور وہاں کی تمام خلقت اور فرعون کا لشکر بھی موجود تھا اور خود فرعون ایک تخت پر بیٹھا تماشہ دیکھ رہا تھا۔
۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲

الْمَدِيْنَةِ لِتُخْرِجُوْا مِنْهَآ اَهْلَهَا ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝١٢٣

باشندوں کو یہاں سے نکال باہر کرو۔ سو عنقریب ہی (اس شرارت کا) مزا معلوم ہو جائے گا۔

لَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ ثُمَّ

میں (توبقیناً) تمہارے (ایک طرف کے) ہاتھ اور دوسری طرف کے پاؤں کٹوا ڈالوں گا پھر تم سب کو

لَاُصَلِّبَنَّكُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝١٢٤ قَالُوْٓا اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا

سولی پر چڑھوا دوں گا۔ وہ بولے کہ ہم تو (آخر ایک روز) اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں

مُنْقَلِبُوْنَ ۝١٢٥ وَمَا تَنْقِمُ مِنَّآ اِلَّآ اَنْ اٰمَنَّا بِاٰيٰتِ رَبِّنَا

اور تو ہم سے اس کے سوا اور کس بات کی عداوت رکھتا ہے کہ جب ہمارے پاس خدا کی نشانیاں آگئیں تو ہم ان پر

لَمَّا جَآءَتْنَا ۭ رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّتَوَفَّنَا

ایمان لے آئے۔ (اور پھر دعا کی کہ) اے پروردگار ہم پر صبر کا فیضان کر اور ہمیں (ماریو تو) مسلمان ہی

مُسْلِمِيْنَ ۝١٢٦ وَقَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ اَتَذَرُ

حالت میں مارنا۔ اور فرعون کی قوم کے سرداروں نے (فرعون سے) کہا کیا آپ موسیٰ اور اس کی قوم

مُوْسٰى وَقَوْمَهٗ لِيُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ وَيَذَرَكَ

کو اسی حالت پر چھوڑ دیں گے کہ ملک میں فساد کرتے پھریں اور آپ کو اور آپ کے معبودوں کی پرستش کو چھوڑ

وَاٰلِهَتَكَ ۭ قَالَ سَنُقَتِّلُ اَبْنَاۗءَهُمْ وَنَسْتَحْيٖ نِسَاۗءَهُمْ ۚ

بیٹھیں۔ فرعون کہنے لگا کہ (گھبراؤ نہیں) ہم عنقریب ہی ان کے بیٹوں کو قتل کرتے ہیں اور ان کی عورتوں کو (لونڈیاں

وَاِنَّا فَوْقَهُمْ قٰهِرُوْنَ ۝١٢٧ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهِ

بنانے کے واسطے) زندہ رکھتے ہیں اور ہم ان پر ہر طرح غالب ہیں۔ موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا

اسْتَعِيْنُوْا بِاللّٰهِ وَاصْبِرُوْا ۚ اِنَّ الْاَرْضَ لِلّٰهِ ڐ يُوْرِثُهَا

(بھائیو) خدا سے مدد مانگو اور صبر کرو۔ ساری زمین تو خدا ہی کی ہے وہ اپنے بندوں میں سے

مَنْ يَّشَاۗءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۭ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ۝١٢٨

جس کو چاہتا ہے اس کا وارث (و مالک) بناتا ہے۔ اور آخر بھلا تو پرہیزگاروں ہی کا ہے۔

قَالُوْٓا اُوْذِيْنَا مِنْ قَبْلِ اَنْ تَاْتِيَنَا وَمِنْۢ بَعْدِ مَا
لوگ کہنے لگے کہ اے موسیٰ! تمہارے آنے کے قبل ہی سے اور تمہارے آنے کے بعد بھی ہمکو تو برابر
جِئْتَنَا ؕ قَالَ عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يُّهْلِكَ عَدُوَّكُمْ وَ
تکلیف ہی پہنچ رہی ہے (آخر کہاں تک صبر کریں) موسیٰ نے کہا عنقریب ہی تمہارا پروردگار تمہارے دشمن کو
يَسْتَخْلِفَكُمْ فِى الْاَرْضِ فَيَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ ۝ ١٢٩
ہلاک کر دیگا اور تمہیں (اس کا) جانشین بنائے گا پھر دیکھے گا کہ تم کیسا کام کرتے ہو اور بیشک ہم نے
وَلَقَدْ اَخَذْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ بِالسِّنِيْنَ وَنَقْصٍ
فرعون کے لوگوں کو برسوں کے قحط اور پھلوں کی کمی (پیداوار) کے عذاب (میں) گرفتار کیا تاکہ
مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ۝ ١٣٠ فَاِذَا جَآءَتْهُمُ
وہ لوگ عبرت حاصل کریں تو جب انھیں کوئی راحت ملتی تو کہنے لگتے
الْحَسَنَةُ قَالُوْا لَنَا هٰذِهٖ ۚ وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ
کہ یہ تو ہمارے لئے سزاوار ہی ہے اور جب انھیں کوئی مصیبت پہنچتی تو موسیٰ
يَّطَّيَّرُوْا بِمُوْسٰى وَمَنْ مَّعَهٗ ؕ اَلَآ اِنَّمَا طٰٓئِرُهُمْ عِنْدَ اللّٰهِ
اور ان کے ساتھیوں کی بدشگونی سمجھتے دیکھو ان کی بدشگونی تو خدا کے ہاں (لکھی جا چکی)
وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ ١٣١ وَقَالُوْا مَهْمَا تَاْتِنَا بِهٖ
ہے مگر بہتیرے لوگ نہیں جانتے ہیں اور فرعون کے لوگ موسیٰ سے ایک مرتبہ کہنے لگے کہ تم ہم پر جادو
مِنْ اٰيَةٍ لِّتَسْحَرَنَا بِهَا ۙ فَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِيْنَ ۝ ١٣٢
کرنے کیلئے چاہے جتنی نشانیاں لاؤ مگر ہم تو کسی طرح ایمان نہیں لائیں گے تب ہم نے ان پر
فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الطُّوْفَانَ وَالْجَرَادَ وَالْقُمَّلَ وَ
(پانی کے) طوفان اور ٹڈیوں اور جوؤں اور مینڈکوں اور خون کا عذاب بھیجا کہ سب
الضَّفَادِعَ وَالدَّمَ اٰيٰتٍ مُّفَصَّلٰتٍ ۚ فَاسْتَكْبَرُوْا
جدا جدا (ہماری قدرت کی) نشانیاں تھیں اس پر بھی وہ لوگ تکبر ہی کرتے رہے،

وَكَانُوْا قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ﴿١٣٣﴾ وَلَمَّا وَقَعَ عَلَيْهِمُ الرِّجْزُ

اور وہ لوگ گنہگار تو تھے ہی لہ اور جب ان پر عذاب آ پڑتا تو کہنے لگتے اے موسیٰ تم سے جو خدا نے

قَالُوْا يٰمُوْسَى ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِنْدَكَ لَئِنْ

قبولِ دُعا کا عہد کیا ہے اسی کی امید پہ اپنے خدا سے دُعا مانگو اور اگر تم نے ہم سے عذاب کو ٹال دیا تو ہم ضرور

كَشَفْتَ عَنَّا الرِّجْزَ لَنُؤْمِنَنَّ لَكَ وَلَنُرْسِلَنَّ مَعَكَ

تم پر ایمان لائیں گے اور تمہارے ساتھ بنی اسرائیل کو بھی ضرور بھیج دیں گے پھر جب ہم ان

بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿١٣٤﴾ فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الرِّجْزَ اِلٰٓى اَجَلٍ

سے اس وقت کے واسطے جس تک وہ ضرور پہنچتے عذاب کو ہٹا لیتے تو پھر

هُمْ بٰلِغُوْهُ اِذَا هُمْ يَنْكُثُوْنَ ﴿١٣٥﴾ فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ

فوراً بدعہدی کرنے لگتے تب (آخر) ہم نے ان سے (انکی شرارتوں کا) بدلہ لیا تو چونکہ وہ لوگ

فَاَغْرَقْنٰهُمْ فِى الْيَمِّ بِاَنَّهُمْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَكَانُوْا

ہماری آیتوں کو جھٹلاتے تھے اور ان سے غافل رہتے تھے ہم نے انھیں دریا میں ڈبو دیا اور جن

عَنْهَا غٰفِلِيْنَ ﴿١٣٦﴾ وَاَوْرَثْنَا الْقَوْمَ الَّذِيْنَ كَانُوْا

بیچاروں کو یہ لوگ کمزور سمجھتے تھے انھیں کو (ملک شام کی) زمین کا جس میں ہم نے زرخیزی کی

يُسْتَضْعَفُوْنَ مَشَارِقَ الْاَرْضِ وَمَغَارِبَهَا الَّتِىْ

برکت دی تھی اسکے پورب پچھم (سب) کا وارث (و مالک) بنا دیا اور چونکہ بنی اسرائیل نے

بٰرَكْنَا فِيْهَا ۗ وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ الْحُسْنٰى عَلٰى

فرعون کے ظلموں پر صبر کیا تھا اسلئے تمہارے پروردگار کا نیک وعدہ (جو اسنے) بنی اسرائیل سے

بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۙ بِمَا صَبَرُوْا ۗ وَدَمَّرْنَا مَا كَانَ

کیا تھا) پورا ہو گیا اور جو جو کچھ فرعون اور اس کی قوم

يَصْنَعُ فِرْعَوْنُ وَقَوْمُهٗ وَمَا كَانُوْا يَعْرِشُوْنَ ﴿١٣٧﴾

کے لوگ کرتے تھے اور جو اونچی عمارتیں بناتے تھے ہم نے سب برباد کر دیں اور ہم نے

لہ جادوگروں کے ایمان لانے پر مصر کے بہت سے لوگ ایمان لے آئے تھے ان سب کو فرعون نے اپنے وزیر ہامان کے بہکانے سے قید کر دیا اور جب حضرت موسیٰ کی سفارش پر بھی نہ چھوڑا تو حضرت موسیٰ اپنے لوگوں کے ساتھ شہر کے باہر جا کر خیموں میں رہنے لگے اور ادھر خدا نے ان پر طوفان بھیجا کہ ان کے سارے مکانات منہدم ہو گئے اور شہر چھوڑ کر جنگل میں جا بسے اس وقت فرعون نے حضرت موسیٰ سے کہا کہ تم دعا کرو اگر یہ بلا ٹل گئی تو ہم قیدیوں کو چھوڑ دیں گے جب طوفان ہٹ گیا تو وعدہ وفا نہ کیا اسکے بعد ٹڈیوں کا عذاب آیا اور ان کی تمام کھیتیاں اور باغ برباد ہو گئے اسکے بعد جوئیں یہاں آئیں کہ ان لوگوں کے بدن میں اور کپڑوں میں پڑ گئیں اور قحط پھر زمین خالی نہ تھی پھر مینڈکوں کا عذاب آیا کہ ان کے کان سے ناک سے نکلتے تھے کھانوں میں پڑ جاتے پھر پیاسے نیل کو خدا نے خون بنا دیا مگر وہی پانی بنی اسرائیل کے واسطے اصل پانی تھا یہاں تک کہ قبطی بھی اسے لگتے تھے کہ اپنے منہ میں پانی لیکر ... جب ان کے منہ میں آتا تھا تو خون ہو جاتا تھا اسکے بعد پھر ان پر برف کا عذاب آیا کہ اس سے دب کر بہت سے لوگ مر گئے، غرض جب عذاب آتا تو فرعون حضرت موسیٰ کی خوشامد کرتا کہ تمہاری دعا سے نجات ہوئی تو ضرور قیدیوں کو چھوڑ دوں گا اور ایمان بھی لاؤں گا اور جب وہ بلا ٹل جاتی تو پھر کچھ نہیں یونہی چالیس برس گذر گئے آخر خدا نے ... اور اسمیں نصف شب ... ہر گھر کا بڑا بیٹا مر گیا غرض ہر شخص اپنے غم میں مبتلا ہوا اور حضرت موسیٰ بنی اسرائیل کو قید سے چھڑا کے ... ہوئے پھر کچھ روز کے بعد جب فرعون کو اطمینان ہوا اور خبر گئی تو پیچھا کیا آخر ڈوب مرا

وَجَاوَزْنَا بِبَنِيٓ إِسْرَآءِيلَ الْبَحْرَ فَأَتَوْا عَلَىٰ قَوْمٍ

بنی اسرائیل کو دریا کے اس پار اتار دیا تو ایک ایسے لہ لوگوں پر سے گذرے

يَعْكُفُونَ عَلَىٰٓ أَصْنَامٍ لَّهُمْ قَالُوا يَٰمُوسَى اجْعَل

جو اپنے ہاتھوں کے بنائے ہوئے بتوں کی پرستش میں بیٹھے تھے (تو انکو دیکھ کر بنی اسرائیل موسیٰ سے) کہنے

لَّنَآ إِلَٰهًا كَمَا لَهُمْ ءَالِهَةٌ قَالَ إِنَّكُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُونَ ﴿١٣٨﴾

لگے اے موسیٰ جیسے ان لوگوں کے معبود (بت) ہیں ویسے ہی ہمارے لیے بھی ایک معبود بنا دو۔ موسیٰ نے جواب دیا کہ

إِنَّ هَٰٓؤُلَآءِ مُتَبَّرٌ مَّا هُمْ فِيهِ وَبَٰطِلٌ مَّا كَانُوا

تم بڑے ہی جاہل لوگ ہو (اے کمبختو) یہ لوگ جس مذہب میں ہیں وہ یقیناً برباد ہو کر رہے گا اور جو عمل یہ لوگ

يَعْمَلُونَ ﴿١٣٩﴾ قَالَ أَغَيْرَ اللَّهِ أَبْغِيكُمْ إِلَٰهًا وَهُوَ فَضَّلَكُمْ

کر رہے ہیں وہ سب ملیامیٹ ہو جائیگا۔ (موسیٰ نے یہ بھی) کہا کیا تمہارا یہ مطلب ہے کہ خدا کو چھوڑ کر میں دوسرے

عَلَى الْعَٰلَمِينَ ﴿١٤٠﴾ وَإِذْ أَنجَيْنَٰكُم مِّنْ ءَالِ فِرْعَوْنَ

کو تمہارا معبود تلاش کروں حالانکہ اسنے تمکو ساری خدائی پر فضیلت دی ہے۔ اے بنی اسرائیل وہ وقت یاد کرو جب ہم نے

يَسُومُونَكُمْ سُوٓءَ الْعَذَابِ يُقَتِّلُونَ أَبْنَآءَكُمْ وَ

تمکو فرعون کے لوگوں سے نجات دی جبکہ وہ لوگ تمہیں بڑی بڑی تکلیفیں پہنچاتے تھے تمہارے بیٹوں کو تو چن چن کر قتل کر

يَسْتَحْيُونَ نِسَآءَكُمْ وَفِي ذَٰلِكُم بَلَآءٌ مِّن رَّبِّكُمْ

ڈالتے تھے اور تمہاری عورتوں کو (لونڈیاں بنانے کیواسطے) زندہ رکھ چھوڑتے تھے اور اس میں تمہارے پروردگار کا بڑا

عَظِيمٌ ﴿١٤١﴾ وَوَٰعَدْنَا مُوسَىٰ ثَلَٰثِينَ لَيْلَةً وَأَتْمَمْنَٰهَا

سے تمہارے (صبر کی) سخت آزمائش تھی اور ہمنے موسیٰ سے (توریت دینے کیلئے) تیس رات کا وعدہ کیا او

بِعَشْرٍ فَتَمَّ مِيقَٰتُ رَبِّهِۦٓ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً وَقَالَ مُوسَىٰ

ہم نے اس میں دس (راتیں اور) بڑھا کر اسے پورا (چلہ) کر دیا تو اس کے پروردگار کا وقت میں پورا (چلہ) ہو گیا اور چلتے

لِأَخِيهِ هَٰرُونَ اخْلُفْنِي فِي قَوْمِي وَأَصْلِحْ وَلَا تَتَّبِعْ

وقت موسیٰ نے اپنے بھائی ہارون سے کہا کہ تم میری قوم میں میرے جانشین رہو اور انکی اصلاح کرنا اور فساد

لہ ملک عرب میں قبیلہ لخم کے لوگ۔ ۲ے حضرت موسیٰ نے خدا کے وعدے کے موافق بنی اسرائیل سے وعدہ کیا تھا کہ فرعون کے ہلاک ہونے کے بعد خدا تمہارے واسطے ایک ایسی کتاب لائے گا جس میں تمام احکام موجود ہوں گے پھر کیا تھا فرعون غرق ہو گیا تو امت ان لوگوں نے تقاضا شروع کیا حضرت موسیٰ کو درخواست کی کہ وہ کتاب بھیج دے وہاں سے حکم ہوا کہ ایک مہینہ روزہ رکھ کر کوہ طور پر آؤ [illegible] جب آپ تیس روزے رکھ چکے تو [illegible] کی بو آتی [illegible] اس لیے آپ نے مسواک کر لی [illegible] خوشبو مشک کی بو سے زیادہ اچھی ہے اس کے بجائے ذی الحجہ کے دس روزے اور رکھو بغیر مسواک کے آؤ تب توریت ملے گی۔ چنانچہ جب آپ نے ایسا ہی کیا تب توریت ملی اور لے کر آئے۔

۳ے جب حضرت موسیٰ نے چالیس دن کے لئے اپنی امت کو بغیر خلیفہ و جانشین کے چھوڑنا مناسب نہ سمجھا تو [illegible] ہو سکتا ہے کہ حضرت رسول اپنی امت کو قیامت تک کے لئے اپنی طرف سے خلیفہ بنائے بغیر چھوڑ جاتے

سَبِيلَ الْمُفْسِدِينَ ﴿١٤٢﴾ وَلَمَّا جَاءَ مُوسَىٰ لِمِيقَاتِنَا

کرنے والوں کے طریقہ پر نہ چلنا اور جب موسیٰ ہمارا وعدہ پورا کرنے (کوہ طور پر) آئے اور انکے پروردگار

وَكَلَّمَهُ رَبُّهُ قَالَ رَبِّ أَرِنِي أَنظُرْ إِلَيْكَ ۚ قَالَ لَن

ان سے ہمکلام ہوا تو موسیٰ نے عرض کی خدایا تو مجھے اپنی ایک جھلک دکھادے کہ میں تجھے دیکھوں خدا نے

تَرَانِي وَلَٰكِنِ انظُرْ إِلَى الْجَبَلِ فَإِنِ اسْتَقَرَّ مَكَانَهُ

فرمایا تم مجھے ہرگز نہیں دیکھ سکتے مگر ہاں اس پہاڑ کی طرف دیکھو ہم اس پر اپنی تجلی ڈالتے ہیں اگر یہ پہاڑ اپنی

فَسَوْفَ تَرَانِي ۚ فَلَمَّا تَجَلَّىٰ رَبُّهُ لِلْجَبَلِ جَعَلَهُ دَكًّا

جگہ پر قائم رہے تو سمجھنا کہ عنقریب مجھے بھی دیکھ لوگے ورنہ نہیں پھر جب انکے پروردگار نے پہاڑ پر تجلی ڈالی تو اسکو چکنا چور

وَخَرَّ مُوسَىٰ صَعِقًا ۚ فَلَمَّا أَفَاقَ قَالَ سُبْحَانَكَ تُبْتُ

کردیا اور موسیٰ بیہوش ہو کر گر پڑے پھر جب ہوش میں آئے تو کہنے لگے خداوندا تو دیکھنے کی گمان سے پاک ہے میں

إِلَيْكَ وَأَنَا أَوَّلُ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٤٣﴾ قَالَ يَا مُوسَىٰ إِنِّي

تیری بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں اور میں سب سے پہلے تیری عدم رویت کا یقین کرتا ہوں خدا نے فرمایا اے موسیٰ میں نے تمکو تمام لوگوں

اصْطَفَيْتُكَ عَلَى النَّاسِ بِرِسَالَاتِي وَبِكَلَامِي فَخُذْ

پر اپنی پیغمبری اور ہمکلامی (کا درجہ دے کر) برگزیدہ کیا ہے تب جو (کتاب تورات) ہم نے

مَا آتَيْتُكَ وَكُن مِّنَ الشَّاكِرِينَ ﴿١٤٤﴾ وَكَتَبْنَا لَهُ فِي

تمکو عطا کی ہے اسے لو اور شکر گذار رہو اور ہم نے (تورات کی) تختیوں میں موسیٰ کے

الْأَلْوَاحِ مِن كُلِّ شَيْءٍ مَّوْعِظَةً وَتَفْصِيلًا لِّكُلِّ شَيْءٍ

لیے ہر طرح کی نصیحت اور ہر چیز کا تفصیل وار بیان لکھ دیا تھا تو (اے موسیٰ) تم اسے

فَخُذْهَا بِقُوَّةٍ وَأْمُرْ قَوْمَكَ يَأْخُذُوا بِأَحْسَنِهَا ۚ

مضبوطی سے لو (عمل کرو) اور اپنی قوم کو حکم دیدو کہ ان میں کی اچھی باتوں پر عمل کریں اور میں بہت جلد تمہیں

سَأُورِيكُمْ دَارَ الْفَاسِقِينَ ﴿١٤٥﴾ سَأَصْرِفُ عَنْ آيَاتِيَ

بدکرداروں کا گھر دکھاؤں گا (کہ کیسے اجڑتے ہیں) جو لوگ (خدا کی) زمین پر ناحق اکڑتے پھرتے

الَّذِينَ يَتَكَبَّرُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۚ وَإِن

ہیں ان کو اپنی آیتوں سے بہت جلد پھیرے رکھوں گا اور (میں) کیا پھیروں گا خود ان کا دل ایسا سخت ہے کہ اگر دنیا

يَرَوْا كُلَّ آيَةٍ لَّا يُؤْمِنُوا بِهَا وَإِن يَرَوْا سَبِيلَ الرُّشْدِ

جہان کے سارے معجزے بھی دیکھ لیں تو بھی یہ ان پر ایمان نہیں لائیں گے اور اگر سیدھا رستہ دیکھ بھی پائیں تو بھی اسی راہ

لَا يَتَّخِذُوهُ سَبِيلًا وَإِن يَرَوْا سَبِيلَ الْغَيِّ يَتَّخِذُوهُ

نہ بنائیں گے اور اگر گمراہی کی راہ دیکھ لیں گے تو جھٹ پٹ اسکو اپنا طریقہ بنالیں گے یہ کجروی اس

سَبِيلًا ۚ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَكَانُوا عَنْهَا

سبب سے ہوئی کہ ان لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلا دیا اور ان سے غفلت کرتے رہے اور

غَافِلِينَ ﴿١٤٦﴾ وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَلِقَاءِ الْآخِرَةِ

جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو اور آخرت کے حضوری کو جھٹلایا ان کا سب کیا

حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ ۚ هَلْ يُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كَانُوا

کرایا اکارت ہو گیا ان کو بس ان ہی اعمال کی جزا یا سزا دی جائے گی جو وہ

يَعْمَلُونَ ﴿١٤٧﴾ وَاتَّخَذَ قَوْمُ مُوسَىٰ مِن بَعْدِهِ مِنْ

کرتے تھے اور موسیٰ کی قوم نے (کوہ طور پر) انکے جانیکے بعد اپنے زیوروں کو گلا کر ایک بچھڑے[۱]

حُلِيِّهِمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّهُ خُوَارٌ ۚ أَلَمْ يَرَوْا أَنَّهُ لَا

کی مورت بنائی (یعنی) ایک جسم جسمیں گائے کی سی آواز تھی (افسوس) کیا ان لوگوں نے اتنا بھی نہ دیکھا

يُكَلِّمُهُمْ وَلَا يَهْدِيهِمْ سَبِيلًا ۘ اتَّخَذُوهُ وَكَانُوا

کہ وہ نہ تو انسے بات ہی کر سکتا اور نہ کسی طرح کی ہدایت ہی کر سکتا ہے (خلاصہ) ان لوگوں نے

ظَالِمِينَ ﴿١٤٨﴾ وَلَمَّا سُقِطَ فِي أَيْدِيهِمْ وَرَأَوْا

اسے (اپنا معبود) بنا لیا اور (آپ اپنے اوپر) ظلم کرتے تھے اور جب وہ پچھتاتے اور انھوں نے

أَنَّهُمْ قَدْ ضَلُّوا قَالُوا لَئِن لَّمْ يَرْحَمْنَا رَبُّنَا وَ

اپنے کو یقینی گمراہ دیکھ لیا تب کہنے لگے کہ اگر ہمارا پروردگار ہم پر رحم نہیں کریگا اور ہمارا

۱؎ سامری نے حضرت جبرائیل کے گھوڑے کے سم تلے کی زمین [illegible]

ع ۱۷

وقف لازم

يَغْفِرْ لَنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۱۴۹﴾ وَلَمَّا رَجَعَ

قصور نہ معاف کریگا تو ہم یقینی گھاٹا اٹھانے والوں میں ہو جائیں گے اور جب موسیٰ پلٹ کر اپنی قوم

مُوْسٰٓى اِلٰى قَوْمِهٖ غَضْبَانَ اَسِفًا ۙ قَالَ بِئْسَمَا

کی طرف آئے تو (یہ حالت دیکھ کر) رنج و غصہ میں (اپنی قوم سے) کہنے لگے کہ تم لوگوں نے

خَلَفْتُمُوْنِيْ مِنْۢ بَعْدِيْ ۚ اَعَجِلْتُمْ اَمْرَ رَبِّكُمْ ۚ وَاَلْقَى

میرے بعد بہت بری حرکت کی تم لوگ اپنے پروردگار کے حکم (میرے آنے) میں (کسقدر) جلدی کر بیٹھے اور

الْاَلْوَاحَ وَاَخَذَ بِرَاْسِ اَخِيْهِ يَجُرُّهٗٓ اِلَيْهِ ۭ قَالَ ابْنَ

(تورات کی) تختیوں کو ڈال (پھینک) دیا اور اپنے بھائی (ہارون) کے سر کے بالوں کو پکڑ کر اپنی طرف کھینچنے لگے

اُمَّ اِنَّ الْقَوْمَ اسْتَضْعَفُوْنِيْ وَكَادُوْا يَقْتُلُوْنَنِيْ ڮ

(اسپر ہارون نے) کہا کہ اے میری ماں جائے میں کیا کرتا قوم نے مجھے حقیر سمجھا اور میرا کہنا نہ مانا بلکہ قریب تھا کہ مجھے مار ڈالیں

فَلَا تُشْمِتْ بِيَ الْاَعْدَاۗءَ وَلَا تَجْعَلْنِيْ مَعَ الْقَوْمِ

تو مجھ پر دشمنوں کو نہ ہنسوایئے اور مجھے ان ظالم لوگوں کے ساتھ نہ قرار

الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۵۰﴾ قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِاَخِيْ وَ

دیجئے (تب) موسیٰ نے کہا اے میرے پروردگار مجھے اور میرے بھائی کو بخشدے

اَدْخِلْنَا فِيْ رَحْمَتِكَ ڮ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۱۵۱﴾

اور ہمیں اپنی رحمت میں داخل کر اور تو سب سے بڑھ کے رحم کرنے والا ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ سَيَنَالُهُمْ غَضَبٌ

بیشک جن لوگوں نے بچھڑے کو (اپنا معبود) بنا لیا انپر عنقریب ہی انکے پروردگار کی طرف سے

مِّنْ رَّبِّهِمْ وَذِلَّةٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۭ وَكَذٰلِكَ

عذاب نازل ہوگا اور دُنیاوی زندگی میں ذلّت (اسکے علاوہ) اور ہم بہتان باندھنے

نَجْزِي الْمُفْتَرِيْنَ ﴿۱۵۲﴾ وَالَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ

والوں کو ایسی ہی سزا دیا کرتے ہیں اور جن لوگوں نے بُرے کام کئے پھر اس کے بعد

لہ چونکہ خدا کے بارے میں یہ گستاخی سامری کی بدولت ہوئی تھی اس وجہ سے آپ اپنے آپ سے باہر ہو گئے اور جھنجھلا کے تختیاں پھینکدیں اور حضرت ہارون کے بال اس قصور پر کھینچے کہ جب ان لوگوں نے کہنا نہ مانا تھا تو تم علیحدہ کیوں نہ ہو گئے کہ ان پر عذاب نازل ہو جاتا اور تمہارے موجود رہنے کی وجہ سے عذاب نہ آیا اور گو کہ حضرت ہارون بھی معصوم تھے مگر بنی اسرائیل انکے علیحدہ نہ ہونے کی وجہ سے سمجھتے تھے کہ وہ بھی چنداں ناراض نہیں ہیں اسلئے اس بدنامی کے مٹانے کے واسطے آپکے بال پکڑے تاکہ اور لوگوں پر بھی ان کی بے قصوری ثابت ہو جائے اور یہ بھی معلوم ہو جائے کہ دین میں اپنے سگے بھائی کا بھی پاس نہیں کیا جاتا ہے ۱۲

ثُمَّ تَابُوْا مِنْ بَعْدِهَا وَاٰمَنُوْٓا اِنَّ رَبَّكَ مِنْ
توبہ کرلی اور ایمان لائے تو بیشک تمہارا پروردگار توبہ کے بعد ضرور
بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٥٣﴾ وَلَمَّا سَكَتَ عَنْ مُّوْسَى
بخشنے والا مہربان ہے اور جب موسیٰ کا غصہ ٹھنڈا ہوا تو
الْغَضَبُ اَخَذَ الْاَلْوَاحَ ۖ وَفِيْ نُسْخَتِهَا هُدًى وَّرَحْمَةٌ
(تورات کی) تختیوں کو (زمین سے) اٹھا لیا اور توریت کے نسخے میں جو لوگ اپنے پروردگار
لِّلَّذِيْنَ هُمْ لِرَبِّهِمْ يَرْهَبُوْنَ ﴿١٥٤﴾ وَاخْتَارَ مُوْسَى
سے ڈرتے ہیں ان کے لیے ہدایت اور رحمت ہے اور موسیٰ نے اپنی قوم سے لہ ہمارا وعدہ پورا
قَوْمَهٗ سَبْعِيْنَ رَجُلًا لِّمِيْقَاتِنَا ۚ فَلَمَّآ اَخَذَتْهُمُ
کرنے کو (کوہ) طور پر لیجانے کے واسطے ستر آدمیوں کو چنا پھر جب ان کو زلزلے نے آپکڑا تو حضرت
الرَّجْفَةُ قَالَ رَبِّ لَوْ شِئْتَ اَهْلَكْتَهُمْ مِّنْ قَبْلُ
موسیٰ نے عرض کی پروردگارا اگر تو چاہتا تو مجھ کو اور ان سب کو پہلے ہی ہلاک کرڈالتا۔ کیا ہم میں سے
وَاِيَّايَ ۖ اَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ السُّفَهَآءُ مِنَّا ۚ اِنْ
چند بیوقوفوں کی کرنی کی سزا میں ہم کو ہلاک کرتا ہے یہ تو صرف تیری
هِيَ اِلَّا فِتْنَتُكَ ۖ تُضِلُّ بِهَا مَنْ تَشَآءُ وَ
آزمائش تھی تو جسے چاہے اُسے گمراہی میں چھوڑ دے اور جس کی چاہے ہدایت
تَهْدِيْ مَنْ تَشَآءُ ۖ اَنْتَ وَلِيُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا
کرے۔ تو ہی ہمارا مالک ہے تو ہی ہمارے قصور کو معاف کر اور ہم
وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الْغَافِرِيْنَ ﴿١٥٥﴾ وَاكْتُبْ
پر رحم کر اور تو تو تمام بخشنے والوں سے کہیں بہتر ہے اور تو ہی اس
لَنَا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ اِنَّا
دُنیا (فانی) اور آخرت میں ہمارے واسطے بھلائی کو لکھ دے ہم تیری ہی طرف

لہ حضرت موسیٰ جب توریت لینے کو طور پر آئے تو اس کی گواہی کے واسطے کہ اللہ نے ان سے باتیں کی ہیں اپنی قوم سے ستر آدمیوں کو اپنے ساتھ لائے جب باتیں ہو چکیں تو یہ لوگ کہنے لگے ہم نے سنا تو ضرور مگر جب تک ہم لوگ خدا کو دیکھ نہ لیں گے یقین نہیں آسکتا کہ یہ اسی نے بات کی آپ نے ہر چند سمجھایا کہ وہ دیکھنے کے قابل نہیں مگر وہ کاہے کو ماننے والے تھے آخر اس گستاخی کی سزا اور ان کا اطمینان دلانے کے واسطے کہ خدا دیکھنے کی چیز نہیں ان کے سامنے پہاڑ پر تجلی گری اور سب کے سب مر گئے آخر حضرت موسیٰ کے گڑگڑانے اور دعا سے پھر زندہ ہوئے

هُدْنَآ اِلَيْكَ قَالَ عَذَابِيْٓ اُصِيْبُ بِهٖ مَنْ اَشَآءُ

رجوع کرتے ہیں خدا نے فرمایا جسکو میں چاہتا ہوں (مستحق سمجھ کر) اپنا عذاب پہنچاتا ہوں

وَرَحْمَتِيْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ فَسَاَكْتُبُهَا لِلَّذِيْنَ

اور میری رحمت ہر چیز پر چھائی ہوئی ہے میں تو اسے بہت جلد خاص ان لوگوں کیلئے لکھ دوں

يَتَّقُوْنَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِاٰيٰتِنَا

گا جو بری باتوں سے بچتے رہیں گے اور زکوٰۃ دیا کریں گے اور جو لوگ ہماری آیتوں پر

يُؤْمِنُوْنَ ۝١٥٦ اَلَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الرَّسُوْلَ النَّبِيَّ

ایمان رکھا کریں گے (یعنے) جو لوگ ہمارے نبی اُمّی لہ پیغمبر کے قدم بقدم چلتے ہیں جس

الْاُمِّيَّ الَّذِيْ يَجِدُوْنَهٗ مَكْتُوْبًا عِنْدَهُمْ فِي

(کی بشارت) کو اپنے ہاں توریت اور انجیل میں لکھا ہوا ع پاتے ہیں۔

التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ يَاْمُرُهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ وَ

(وہ نبی) جو اچھے کام کا حکم دیتا ہے اور برے کام سے روکتا ہے اور

يَنْهٰىهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبٰتِ وَيُحَرِّمُ

جو پاک و پاکیزہ چیزیں ہیں تو ان پر حلال اور ناپاک گندی چیزیں ان پر حرام کر

عَلَيْهِمُ الْخَبٰٓئِثَ وَيَضَعُ عَنْهُمْ اِصْرَهُمْ وَ

دیتا ہے اور وہ (سخت احکام کا) بوجھ جو انکی گردن پر تھا اور وہ پھندے جو انپر

الْاَغْلٰلَ الَّتِيْ كَانَتْ عَلَيْهِمْ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

پڑے ہوئے تھے ان سے ہٹا دیتا ہے پس یاد رکھو کہ جو لوگ اس (نبی محمد) پر ایمان لائے

بِهٖ وَعَزَّرُوْهُ وَنَصَرُوْهُ وَاتَّبَعُوا النُّوْرَ الَّذِيْٓ

اور اس کی عزت کی اور اس کی مدد کی اور اس نور (قرآن) کی پیروی کی جو اس کے ساتھ

اُنْزِلَ مَعَهٗٓ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝١٥٧ قُلْ

نازل ہوا ہے تو یہی لوگ اپنی دلی مرادیں پائیں گے (اے رسول) تم ان لوگوں سے

لہ اُمّی کے معنی مادر زاد کے ہیں اور ان پڑھ جاہل کو کہا کرتے ہیں یہ امر اگرچہ اور لوگوں کے واسطے عیب ہے مگر حضرت رسول کے واسطے ہنر تھا کہ دوسرے لوگوں سے بغیر علم حاصل کئے وحی الہام اور علم لدنی کے ذریعہ سے علوم اولین و آخرین پر حاوی اور کتاب پڑھنا سب کچھ جانتے تھے ۱۲

ع چنانچہ توریت کی یہ عبارت ہے احمد الضحوک القتال یرکب البعیر و یاخذ الشملة وسیلة ... حرة لا امة عظیمة۔ احمد تبسم کرنے والا جہاد کرنے والا اونٹ پر سوار ہوگا اور شملہ کو لٹکائے گا اور ... ... رنگ ... ہوں اور میں اسکو ایک عظیم الشان امت کے واسطے تیار کروں گا اس کا صاف واضح ہے کہ حضرت کے جانشین بارہ ہوں گے اور وہ بھی غیر لوگ نہیں بلکہ آپ کی نسل سے اس سے زیادہ تر تصریح اور کیا ہو سکتی ہے دیکھو توریت اشارات ... ۱۲

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنِّىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ جَمِيْعَاۨ الَّذِىْ

کہدو کہ لوگو میں تم سب لوگوں کے پاس اس خدا کا بھیجا ہوا (پیغمبر) ہوں جس کے لئے خاص سارے

لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

آسمان وزمین کی بادشاہت (حکومت) ہے اسکے سوا اور کوئی معبود نہیں وہی زندہ

يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۠ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ النَّبِىِّ

کرتا ہے وہی مار ڈالتا ہے پس (لوگو) خدا اور اس کے رسول نبی اُمّی پر ایمان لاؤ جو

الْاُمِّىِّ الَّذِىْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَكَلِمٰتِهٖ وَاتَّبِعُوْهُ

(خود بھی) خدا پر اور اسکی باتوں پر دل سے ایمان رکھتا ہے اور اسی کے قدم بقدم چلو

لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿١٥٨﴾ وَمِنْ قَوْمِ مُوْسٰٓى اُمَّةٌ

تاکہ تم ہدایت پاؤ اور موسیٰ کی قوم کے کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو حق بات کی ہدایت بھی

يَّهْدُوْنَ بِالْحَقِّ وَبِهٖ يَعْدِلُوْنَ ﴿١٥٩﴾ وَقَطَّعْنٰهُمُ

کرتے ہیں اور حق ہی حق (معاملات میں) انصاف بھی کرتے ہیں۔ اور ہم نے بنی اسرائیل

اثْنَتَىْ عَشْرَةَ اَسْبَاطًا اُمَمًا ۭ وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى

کے ایک ایک دادا کی اولاد کو جدا جدا بارہ گروہ بنا دیئے اور جب موسیٰ کی قوم نے ان سے

اِذِ اسْتَسْقٰىهُ قَوْمُهٗٓ اَنِ اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ۚ

پانی مانگا تو ہم نے ان کے پاس وحی بھیجی کہ تم اپنی چھڑی پتھر پر مارو (چھڑی کا مارنا تھا) کہ

فَانْۢبَجَسَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ۭ قَدْ عَلِمَ كُلُّ

اس پتھر سے (پانی کے) بارہ چشمے پھوٹ نکلے اور (ایسے صاف الگ کہ) ہر ایک

اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ۭ وَظَلَّلْنَا عَلَيْهِمُ الْغَمَامَ وَاَنْزَلْنَا

قبیلے نے اپنا اپنا گھاٹ معلوم کرلیا اور ہم نے بنی اسرائیل پر ابر کا سایہ کیا اور ان پر

عَلَيْهِمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ۭ كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ ۭ

من و سلوی (سی نعمت) نازل کی (لوگو) جو پاک و پاکیزہ چیزیں ہم تمہیں دی ہیں انھیں (شوق سے)

وَمَا ظَلَمُونَا وَلٰكِنْ كَانُوٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ۝ ۱۶۰

کھاؤ (پیو) اور ان لوگوں نے (نافرمانی کرکے) کچھ ہمارا نہیں بگاڑا بلکہ اپنا آپ ہی بگاڑتے ہیں

وَاِذْ قِيْلَ لَهُمُ اسْكُنُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ وَكُلُوْا

اور جب ان سے کہا گیا کہ اس گاؤں میں جاکر رہو سہو اور اس (کے میووں) سے جہاں تمہارا

مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ وَقُوْلُوْا حِطَّةٌ وَّادْخُلُوا

جی چاہے (شوق سے) کھاؤ (پیو) اور (منہ سے) حطہ کہنا اور سجدہ کرتے ہوئے دروازے

الْبَابَ سُجَّدًا نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطِيْٓــٰٔتِكُمْ ؕ سَنَزِيْدُ

میں داخل ہو تو ہم تمہاری خطائیں بخش دیں گے اور نیکی کرنے والوں کو ہم

الْمُحْسِنِيْنَ ۝ ۱۶۱ فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ قَوْلًا

کچھ زیادہ ہی دیں گے تو ظالموں نے جو بات ان سے کہی گئی تھی اسے

غَيْرَ الَّذِيْ قِيْلَ لَهُمْ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِجْزًا

بدل کر کچھ اور کہنا شروع کیا تو ہم نے ان کی شرارتوں کی بدولت ان پر

مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ ۝ ۱۶۲ ع وَسْــَٔلْهُمْ

آسمان سے عذاب بھیج دیا ۔ اور (اے رسولؐ) ان سے ذرا اس گاؤں کا حال

عَنِ الْقَرْيَةِ الَّتِيْ كَانَتْ حَاضِرَةَ الْبَحْرِ ۘ اِذْ

پوچھو جو دریا کے کنارے واقع تھا (جب یہ لوگ (انکے بزرگ) شنبہ کے

يَعْدُوْنَ فِي السَّبْتِ اِذْ تَاْتِيْهِمْ حِيْتَانُهُمْ

کے دن زیادتی کرنے لگے کہ جب انکا شنبہ (والا عبادت کا) دن ہوتا تو مچھلیاں سمٹ

يَوْمَ سَبْتِهِمْ شُرَّعًا وَّيَوْمَ لَا يَسْبِتُوْنَ ۙ لَا

کے انکے سامنے پانی پر ابھر کے آجاتیں اور جب انکا شنبہ (والا عبادت کا) دن نہ ہوتا تو مچھلیاں

تَاْتِيْهِمْ ۛ كَذٰلِكَ ۛ نَبْلُوْهُمْ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ۝ ۱۶۳

انکے پاس ہی نہ پھٹکتیں اور چونکہ یہ لوگ بدچلن تھے اسوجہ سے ہم بھی انکی یوں ہی آزمائش کیا کرتے

سب واقعے پہلے بیان ہو چکے ہیں دیکھو پارہ اول رکوع چھٹا ۱۳-۱۲

ع

وقف لازم

معانقة

النصف

وَإِذْ قَالَتْ أُمَّةٌ مِّنْهُمْ لِمَ تَعِظُونَ قَوْمًا ۙ اللَّهُ

تھے اور جب ان میں سے ایک جماعت نے (ان لوگوں میں سے جو شنبے کے دن شکار کو منع کرتے تھے) کہا کہ جنہیں خدا ہلاک کرنا یا سخت

مُهْلِكُهُمْ أَوْ مُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا ۖ قَالُوا مَعْذِرَةً

عذاب میں مبتلا کرنا چاہتا ہے انہیں (بیفائدہ) کیوں نصیحت کرتے ہو تو وہ کہنے لگے کہ تمہارے

إِلَىٰ رَبِّكُمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ﴿١٦٤﴾ فَلَمَّا نَسُوا مَا ذُكِّرُوا

پروردگار کی بارگاہ میں (اپنے کو) الزام سے بچانے کیلئے اور اسلئے کہ شاید یہ لوگ پرہیزگاری اختیار کریں پھر جب وہ

بِهِ أَنجَيْنَا الَّذِينَ يَنْهَوْنَ عَنِ السُّوءِ وَأَخَذْنَا

لوگ جس چیز کی انہیں نصیحت کی گئی تھی اسے بھول گئے تو ہم نے انکو تو نجات دی جو برے کام سے لوگوں کو روکتے

الَّذِينَ ظَلَمُوا بِعَذَابٍ بَئِيسٍ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ ﴿١٦٥﴾

تھے اور جو لوگ ظالم تھے انکو ان کی بدچلنی کی وجہ سے برے عذاب میں گرفتار کیا پھر جس بات کی انہیں ممانعت

فَلَمَّا عَتَوْا عَن مَّا نُهُوا عَنْهُ قُلْنَا لَهُمْ كُونُوا قِرَدَةً

کی گئی تھی جب ان لوگوں نے اس میں سرکشی کی تو ہم نے حکم دیا کہ تم ذلیل اور راندے ہوئے بندر بن جاؤ اور وہ

خَاسِئِينَ ﴿١٦٦﴾ وَإِذْ تَأَذَّنَ رَبُّكَ لَيَبْعَثَنَّ عَلَيْهِمْ

بن گئے اے رسول وہ وقت یاد دلاؤ جب تمہارے پروردگار نے بانگ پکار کے (بنی اسرائیل سے) کہہ دیا

إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ مَن يَسُومُهُمْ سُوءَ الْعَذَابِ ۗ

تھا وہ قیامت تک ان پر ایسے حاکم کو مسلط رکھیگا جو انہیں بری بری تکلیفیں دیتا رہے (کیونکہ) اس میں تو شک ہی

إِنَّ رَبَّكَ لَسَرِيعُ الْعِقَابِ ۖ وَإِنَّهُ لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١٦٧﴾

نہیں کہ تمہارا پروردگار بہت جلد عذاب کرنیوالا ہے اور اسمیں شک بھی نہیں کہ وہ بڑا بخشنے والا مہربان (بھی) ہے

وَقَطَّعْنَاهُمْ فِي الْأَرْضِ أُمَمًا ۖ مِّنْهُمُ الصَّالِحُونَ وَ

اور ہم نے ان کو روئے زمین میں گروہ گروہ تتر بتر کر دیا ان میں سے کچھ لوگ تو نیک ہیں اور کچھ لوگ اور طرح کے

مِنْهُمْ دُونَ ذَٰلِكَ ۖ وَبَلَوْنَاهُم بِالْحَسَنَاتِ وَالسَّيِّئَاتِ

(بدکار) ہیں اور ہم نے انہیں سکھ اور دکھ (دونوں طرح) سے آزمایا تاکہ وہ شرارت سے

لے اس کی تفصیل دیکھو پارہ اول رکوع ۸ آیت ۶۵

لے یہ پیشین گوئی ہے کہ اس آیت کا نزول ہوا اسوقت سے آج تک یہود کہیں بھی ایک جگہ نہیں اور ہر جگہ رہے وسعت کے باوجود زمین کے کسی ٹکڑے پر اپنی حکومت نہیں اب سے چند برس پیشتر ان کی حالت اور ابتر ہو جاتی ایران میں دیکھا تو اس کی پوری تصدیق ہو جاتی ہے

لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ۝ فَخَلَفَ مِنْ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ

باز آئیں پھر انکے بعد کچھ ناخلف جانشین ہوئے جو کتاب (خدا توریت) کے تو وارث بنے (مگر) لوگوں کے

وَرِثُوا الْكِتٰبَ يَأْخُذُوْنَ عَرَضَ هٰذَا الْاَدْنٰى وَ

کہنے سے احکام خدا کو بدل کر اسکے عوض اس (ناپاک) کمینی دنیا کے سامان لے لیتے ہیں اور لطف

يَقُوْلُوْنَ سَيُغْفَرُ لَنَا ۚ وَاِنْ يَّاْتِهِمْ عَرَضٌ مِّثْلُهٗ

تو یہ ہے کہ کہتے ہیں کہ ہم تو عنقریب بخش دیئے جائینگے اور جو لوگ ان پر طعن کرتے ہیں اگر انکے پاس بھی ویسا

يَاْخُذُوْهُ ۚ اَلَمْ يُؤْخَذْ عَلَيْهِمْ مِّيْثَاقُ الْكِتٰبِ

ہی دوسرا سامان آجائے تو اسے بھی نہ چھوڑیں (لے ہی لیں) کیا ان سے کتاب (خدا توریت) کا عہد و

اَنْ لَّا يَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ وَدَرَسُوْا مَا فِيْهِ ۚ

پیمان نہیں لیا گیا کہ خدا پر سچ کے سوا جھوٹ کبھی (انہیں) نہیں کہیں گے اور جو کچھ اس کتاب میں ہے اسے

وَالدَّارُ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ ۚ اَفَلَا

انہوں نے (اچھی طرح) پڑھ لیا ہے اور آخرت کا گھر تو ان ہی لوگوں کے واسطے خاص ہے جو پرہیزگار

تَعْقِلُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ يُمَسِّكُوْنَ بِالْكِتٰبِ وَ

ہیں تو کیا تم (اتنا بھی) نہیں سمجھتے اور جو لوگ کتاب (خدا) کو مضبوطی سے پکڑے ہیں اور پابندی سے

اَقَامُوا الصَّلٰوةَ ۭ اِنَّا لَا نُضِيْعُ اَجْرَ الْمُصْلِحِيْنَ ۝

نماز ادا کرتے ہیں (انھیں) اس کا ثواب ضرور ملے گا کیونکہ ہم ہرگز نیکوکاروں کا ثواب برباد نہیں کرتے (اور)

وَاِذْ نَتَقْنَا الْجَبَلَ فَوْقَهُمْ كَاَنَّهٗ ظُلَّةٌ وَّظَنُّوْٓا اَنَّهٗ

(اے رسول) یہود کو یاد دلاؤ جب ہم نے ان کے سروں پر پہاڑ کو اس طرح لٹکا دیا کہ گویا سائبان تھا اور وہ

وَاقِعٌۢ بِهِمْ ۚ خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاذْكُرُوْا

لوگ سمجھ چکے تھے کہ ان پر اب گرا (اب گرا) اور ہم نے انکو حکم دیا کہ جو کچھ ہم نے تمہیں عطا کیا ہے اسے مضبوطی سے

مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ۝ وَاِذْ اَخَذَ رَبُّكَ

پکڑ لو اور جو کچھ اس میں لکھا ہے یاد رکھو تاکہ تم پرہیزگار بن جاؤ اور (اے رسول) وہ وقت بھی یاد دلاؤ جب

؎ یہ اقرار عہد الست کا ہے جب دنیا میں کوئی موجود نہ تھا اور خدا نے مخلوق سے اپنی خدائی کا اقرار لیا تھا مع حضرت رسول کی رسالت اور حضرت علی کی امارت و ولایت کا بھی اور وہ بھی صرف انسانوں سے نہیں بلکہ فرشتوں سے بھی چنانچہ یہ حدیث اسی آیت کی تائید اور تفسیر میں وارد ہوئی قال رسول اللہ لو یعلم الناس متی سمی علی امیر المومنین ما انکروا فضلہ سمی امیر المومنین وآدم بین الروح والجسد قال عزوجل واذ اخذ ربک من بنی آدم من ظهورهم ذریتهم واشهدهم علی انفسهم الست بربکم قالت الملائکة بلی فقال اللہ تعالیٰ انا ربکم ومحمد نبیکم وعلی امیرکم. ترجمہ حضرت رسول نے فرمایا ہے کہ اگر لوگ جانتے کہ علی کا نام امیر المومنین کب رکھا گیا تو اس کی فضیلت سے انکار نہ کرتے علی امیر المومنین اس وقت کہلائے جب آدم کا جسد و روح درست نہ ہوا تھا۔ چنانچہ خدا فرماتا ہے واذ اخذ الآیۃ الست بربکم تو فرشتوں نے کہا ہاں تب خدا نے فرمایا کہ میں تمہارا پروردگار ہوں اور محمد تمہارے نبی ہیں اور علی تمہارے امیر ہیں دیکھو کتاب فردوس الاخبار باب ۱۴ وغیرہ ۱۲

عہد الست اور حضرت علی کی امارت

ع ۹

مِنۢ بَنِىٓ ءَادَمَ مِن ظُهُورِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَأَشْهَدَهُمْ

تمہارے پروردگار نے آدم کی اولاد سے یعنے پشتوں سے باہر نکال کر انکی اولاد سے خود انکے مقابلہ میں اقرار

عَلَىٰٓ أَنفُسِهِمْ أَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ ۖ قَالُوا۟ بَلَىٰ ۛ شَهِدْنَآ ۛ أَن

کرالیا (پوچھا) کہ کیا میں تمہارا پروردگار نہیں ہوں تو سب بولے ہاں ہم اسکے گواہ ہیں (یہ ہم

تَقُولُوا۟ يَوْمَ ٱلْقِيَٰمَةِ إِنَّا كُنَّا عَنْ هَٰذَا غَٰفِلِينَ ﴿١٧٢﴾ أَوْ

نے اسلئے کیا کہ ایسا نہ ہو کہیں تم قیامت کے دن بول اٹھو کہ ہم تو اس سے بالکل بےخبر تھے یا یہ

تَقُولُوٓا۟ إِنَّمَآ أَشْرَكَ ءَابَآؤُنَا مِن قَبْلُ وَكُنَّا ذُرِّيَّةً

کہہ بیٹھو کہ (ہم کیا کریں) ہمارے تو باپ داداؤں ہی نے پہلے شرک کیا تھا اور ہم تو انکی اولاد تھے

مِّنۢ بَعْدِهِمْ ۖ أَفَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ ٱلْمُبْطِلُونَ ﴿١٧٣﴾

کہ انکے بعد دنیا میں آئے تو کیا ہمیں ان لوگوں کے جرم کی سزا میں ہلاک کرتا ہے جو پہلے ہی غلط کر چکے اور ہم یوں اپنی

وَكَذَٰلِكَ نُفَصِّلُ ٱلْءَايَٰتِ وَلَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿١٧٤﴾

آیتوں کو تفصیل وار بیان کرتے ہیں اور تاکہ وہ لوگ (اپنی غلطی سے) باز آئیں اور (اے رسول) تم انکو ان

وَٱتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ ٱلَّذِىٓ ءَاتَيْنَٰهُ ءَايَٰتِنَا فَٱنسَلَخَ مِنْهَا

کو اس شخص کا حال پڑھ کر سنا دو جسے ہم نے اپنی آیتیں عطا کی تھیں پھر وہ ان سے نکل

فَأَتْبَعَهُ ٱلشَّيْطَٰنُ فَكَانَ مِنَ ٱلْغَاوِينَ ﴿١٧٥﴾ وَلَوْ شِئْنَا

بھاگا تو شیطان نے اسکا پیچھا پکڑا اور آخر کار وہ گمراہ ہوگیا اور اگر ہم چاہتے تو ہم اسے انہی آیتوں کی بدولت

لَرَفَعْنَٰهُ بِهَا وَلَٰكِنَّهُۥٓ أَخْلَدَ إِلَى ٱلْأَرْضِ وَ

بلند مرتبہ کر دیتے مگر وہ تو خود ہی پستی کی طرف جھک پڑا اور اپنی نفسانی خواہش کا تابعدار

ٱتَّبَعَ هَوَىٰهُ ۚ فَمَثَلُهُۥ كَمَثَلِ ٱلْكَلْبِ إِن تَحْمِلْ عَلَيْهِ

بن بیٹھا تو اس کی مثال اس کتے کی مثل ہے کہ اگر اس کو دھتکار دو تو بھی زبان نکالے رہے اور

يَلْهَثْ أَوْ تَتْرُكْهُ يَلْهَث ۚ ذَّٰلِكَ مَثَلُ ٱلْقَوْمِ ٱلَّذِينَ

اسکو چھوڑ دو تو بھی زبان نکالے رہے، یہ مثال ان لوگوں کی ہے جنھوں نے ہماری آیتوں

حضرت موسے کے زمانہ میں ایک شخص بلعم باعور تھا اس کو اسم اعظم یاد تھا اور جب وہ اسم اعظم کے ذریعہ سے دعا کرتا تھا تو اس کی دعا قبول ہو جاتی تھی [illegible] اس کی زبان سے نکل گیا اور [illegible] کا قرین بیٹھا اور [illegible]

كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا ۚ فَاقْصُصِ الْقَصَصَ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ﴿١٧٦﴾

کو جھٹلایا تو اے رسول یہ قصے ان لوگوں سے بیان کر دو تاکہ یہ لوگ خود بھی غور کریں

سَاءَ مَثَلًا الْقَوْمُ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَأَنفُسَهُمْ

جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا ہے ان کی بھی کیا بری مثل ہے اور اپنی ہی جانوں پر ستم

كَانُوا يَظْلِمُونَ ﴿١٧٧﴾ مَن يَهْدِ اللَّهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِي

ڈھاتے رہے راہ پر بس وہی شخص ہے جس کی خدا ہدایت کرے۔ اور جس کو گمراہی

وَمَن يُضْلِلْ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ ﴿١٧٨﴾ وَلَقَدْ

میں چھوڑ دے تو وہی لوگ گھاٹے میں ہیں اور گویا ہم نے (خود) بہتیرے جنات

ذَرَأْنَا لِجَهَنَّمَ كَثِيرًا مِّنَ الْجِنِّ وَالْإِنسِ ۖ لَهُمْ قُلُوبٌ

اور آدمیوں کو جہنم ہی کے واسطے پیدا کیا اور ان کے دل تو ہیں (مگر قصداً) ان سے

لَّا يَفْقَهُونَ بِهَا وَلَهُمْ أَعْيُنٌ لَّا يُبْصِرُونَ بِهَا وَ

سمجھتے ہی نہیں اور ان کی آنکھیں ہیں (مگر قصداً) ان سے دیکھتے ہی نہیں اور ان کے

لَهُمْ آذَانٌ لَّا يَسْمَعُونَ بِهَا ۚ أُولَٰئِكَ كَالْأَنْعَامِ

کان بھی ہیں (مگر) ان سے سننے کا کام ہی نہیں لیتے (خلاصہ) یہ لوگ گویا جانور ہیں بلکہ ان سے

بَلْ هُمْ أَضَلُّ ۚ أُولَٰئِكَ هُمُ الْغَافِلُونَ ﴿١٧٩﴾ وَلِلَّهِ الْأَسْمَاءُ

بھی کہیں گئے گذرے ہوئے یہی لوگ (امر حق سے) بالکل بے خبر ہیں اور اچھے اچھے (نام خدا

الْحُسْنَىٰ فَادْعُوهُ بِهَا ۖ وَذَرُوا الَّذِينَ يُلْحِدُونَ فِي

ہی کے خاص ہیں تو اسے انہیں ناموں سے پکارو اور جو لوگ اس کے ناموں ملے میں کفر کرتے ہیں انہیں (ان کے

أَسْمَائِهِ ۚ سَيُجْزَوْنَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٨٠﴾ وَمِمَّنْ

حال پر) چھوڑ دو وہ بہت جلد اپنے کرتوت کی سزا پائیں گے اور ہماری مخلوقات سے کچھ ملے لوگ

خَلَقْنَا أُمَّةٌ يَهْدُونَ بِالْحَقِّ وَبِهِ يَعْدِلُونَ ﴿١٨١﴾ ع ۲۲

ایسے بھی ہیں جو دین حق کی ہدایت کرتے ہیں اور حق ہی (حق) انصاف بھی کرتے ہیں۔ اور جن

ملے ناموں میں کفر کرنے کا مطلب یہ ہے کہ جن لوگوں کی شریعت نے خدا کے واسطے اجازت نہیں دی ہے ان کے ساتھ خدا کو پکارنا جیسے عرب کے لوگ خدا کو ابوالمکارم یا ابیض الوجوہ اور نصاریٰ ابوالمسیح اور حکما علت اولیٰ کہتے تھے یہ مطلب بھی ہو سکتا ہے کہ شرک کی نیت سے خدا کے ناموں سے مشتق کر کے دوسروں کا نام رکھتا ہے اللہ سے لات اور عزیز سے عزیٰ اور منان سے منات وغیرہ

ملے زاذان نے حضرت علی سے روایت کی ہے کہ عنقریب اس امت کے تہتر فرقے ہوں گے ان میں سے بہتّر جہنمی اور ایک جنتی یہ وہی لوگ ہیں جن کے بارے میں خدا نے فرمایا ہے ومن خلقنا الآیۃ یہ لوگ میں اور میرے شیعہ ہیں دیکھو کتاب مناقب ابن مردویہ ۱۲

وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِنْ حَيْثُ

لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا ہم انہیں بہت جلد اس طرح آہستہ آہستہ (جہنم میں) لے جائیں گے کہ

لَا يَعْلَمُونَ ﴿١٨٢﴾ وَأُمْلِي لَهُمْ ۚ إِنَّ كَيْدِي مَتِينٌ ﴿١٨٣﴾

انہیں خبر بھی نہ ہوگی اور میں انہیں (دنیا میں) ڈھیل دوں گا بیشک میری تدبیر بہت ہی مضبوط ہے

أَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوا ۗ مَا بِصَاحِبِهِمْ مِنْ جِنَّةٍ ۚ إِنْ هُوَ إِلَّا

کیا ان لوگوں نے اتنا بھی خیال نہ کیا کہ آخر ان کے رفیق (محمدؐ) کو کچھ جنون تو ہے نہیں وہ تو بس کھلم کھلا (عذاب

نَذِيرٌ مُبِينٌ ﴿١٨٤﴾ أَوَلَمْ يَنْظُرُوا فِي مَلَكُوتِ السَّمَاوَاتِ

خدا سے) ڈرانے والے ہیں کیا ان لوگوں نے آسمان و زمین کی حکومت اور

وَالْأَرْضِ وَمَا خَلَقَ اللَّهُ مِنْ شَيْءٍ وَأَنْ عَسَىٰ أَنْ

خدا کی پیدا کی ہوئی چیزوں میں غور نہ کیا اور نہ اس بات میں کہ شاید ان کی

يَكُونَ قَدِ اقْتَرَبَ أَجَلُهُمْ ۖ فَبِأَيِّ حَدِيثٍ بَعْدَهُ

موت قریب آگئی ہو پھر اتنا سمجھانے کے بعد (بھلا) اس بات پر ایمان لائیں گے

يُؤْمِنُونَ ﴿١٨٥﴾ مَنْ يُضْلِلِ اللَّهُ فَلَا هَادِيَ لَهُ ۚ وَ

جسے خدا گمراہی میں چھوڑ دے پھر اس کا کوئی راہ پر نہیں اور انہیں انکی

يَذَرُهُمْ فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ﴿١٨٦﴾ يَسْأَلُونَكَ عَنِ

سرکشی (و شرارت) میں چھوڑے گا کہ سرگرداں رہیں (اے رسولؐ) تم سے لوگ قیامت

السَّاعَةِ أَيَّانَ مُرْسَاهَا ۖ قُلْ إِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّي ۖ

کے بارے میں پوچھا کرتے ہیں کہ کہیں اس کا قیام بھی ہے تم کہہ دو کہ اس کا علم بس فقط میرے

لَا يُجَلِّيهَا لِوَقْتِهَا إِلَّا هُوَ ۚ ثَقُلَتْ فِي السَّمَاوَاتِ وَ

پروردگار ہی کو ہے وہی اس کے وقت معین پر اس کو ظاہر کر دے گا وہ سارے آسمان و زمین

الْأَرْضِ ۚ لَا تَأْتِيكُمْ إِلَّا بَغْتَةً ۗ يَسْأَلُونَكَ كَأَنَّكَ

میں ایک کٹھن وقت ہوگا وہ تمہارے پاس بس اچانک آجائے گی تم سے لوگ اس طرح پوچھتے

حَفِيٌّ عَنْهَا ۖ قُلْ إِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللّٰهِ وَلٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ

ہیں کہ گویا تم ان سے بخوبی واقف ہو تم صاف کہہ دو کہ اس کا علم بس خدا ہی کو ہے مگر بہتیرے لوگ

لَا يَعْلَمُونَ ﴿١٨٧﴾ قُلْ لَّا أَمْلِكُ لِنَفْسِي نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا

نہیں جانتے۔ (اے رسول) تم کہہ دو کہ میں خود اپنا آپ تو اختیار رکھتا ہی نہیں نہ نفع نہ ضرر کا مگر بس وہی

إِلَّا مَا شَاءَ اللّٰهُ ۚ وَلَوْ كُنْتُ أَعْلَمُ الْغَيْبَ لَاسْتَكْثَرْتُ

جو خدا چاہے اور اگر (بغیر خدا کے بتائے) غیب کو جانتا ہوتا تو یقیناً میں اپنا بہت سا فائدہ کر لیتا اور

مِنَ الْخَيْرِ ۚ وَمَا مَسَّنِيَ السُّوءُ ۚ إِنْ أَنَا إِلَّا نَذِيرٌ

مجھے کبھی کوئی تکلیف بھی نہ پہونچتی میں تو صرف ایماندار لوگوں کو (عذاب سے) ڈرانیوالا اور (بہشت کی)

وَّبَشِيرٌ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُونَ ﴿١٨٨﴾ هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِّنْ

خوشخبری دینے والا ہوں وہ خدا ہی تو ہے جس نے تم کو ایک شخص (آدم) سے پیدا کیا اور اس (کی

نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّجَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا لِيَسْكُنَ إِلَيْهَا ۚ

بچی ہوئی مٹی) سے اس کا جوڑا بھی بنا ڈالا تاکہ اس کے ساتھ رہے سہے پھر جب انسان اپنی بی بی سے

فَلَمَّا تَغَشّٰهَا حَمَلَتْ حَمْلًا خَفِيفًا فَمَرَّتْ بِهٖ ۚ فَلَمَّا

ہمبستری کرتا ہے تو بی بی ایک ہلکے سے حمل سے حاملہ ہو جاتی ہے پھر اسے لئے لئے چلتی پھرتی ہے پھر جب

أَثْقَلَتْ دَّعَوَا اللّٰهَ رَبَّهُمَا لَئِنْ اٰتَيْتَنَا صَالِحًا

(زیادہ دن ہونے سے) بوجھل ہو جاتی ہے تو دونوں (میاں بیوی) اپنے پروردگار سے دعا کرنے لگے کہ اگر تو

لَّنَكُونَنَّ مِنَ الشّٰكِرِينَ ﴿١٨٩﴾ فَلَمَّا اٰتٰهُمَا صَالِحًا جَعَلَا

ہمیں نیک فرزند عطا فرمائے تو ہم ضرور تیرے شکر گزار ہونگے پھر جب خدا نے انکو فرزند صالح عطا فرما دیا

لَهٗ شُرَكَاءَ فِيمَا اٰتٰهُمَا ۚ فَتَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿١٩٠﴾

تو جو (اولاد) خدا نے انھیں عطا کیا تھا لگے اسمیں خدا کا شریک ٹھہرانے تو خدا کی شان (شرک سے) بہت بلند

أَيُشْرِكُونَ مَا لَا يَخْلُقُ شَيْئًا وَّهُمْ يُخْلَقُونَ ﴿١٩١﴾

ہے کیا وہ لوگ خدا کا شریک ایسوں کو بناتے ہیں جو کچھ بھی پیدا نہیں کر سکتے بلکہ وہ خود خدا کے پیدا کئے ہوئے ہیں

ف اس قصہ کی ابتدا اگرچہ حضرت آدم سے ہے مگر پھر ان کی اولاد کا بیان شروع کر دیا ہے اور یہ حالت بھی ان کی اولاد ہی کی ہے اسی وجہ سے خدا نے

ف تعالی اللہ عما یشرکون میں جمع کا صیغہ استعمال کیا ہے اور اسکے قبل تثنیہ کے صیغہ میں عام میاں بی بی کی حالت بیان کی ہے مطلب یہ ہے کہ لوگ ایسا کرتے ہیں اور اسی بنا پر اپنے لڑکوں کا نام پیر بخش سالار بخش وغیرہ رکھتے ہیں یعنے خدا نے نہیں دیا بلکہ پیر نے یا مدار میاں نے عطا کیا ہے ہاں اگر یہ مطلب نہ ہو بلکہ صرف نام رکھنا مقصود ہو تو شاید کچھ مضائقہ نہ ہو گا واللہ اعلم ۱۲

وَلَا يَسْتَطِيعُونَ لَهُمْ نَصْرًا وَلَا أَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُونَ ﴿۱۹۲﴾

اور نہ وہ ان کی مدد کی قدرت رکھتے ہیں اور نہ آپ اپنی مدد کر سکتے ہیں

وَإِنْ تَدْعُوهُمْ إِلَى الْهُدَىٰ لَا يَتَّبِعُوكُمْ ۚ سَوَاءٌ

اور اگر تم انہیں ہدایت کی طرف بلاؤ گے تبھی تو یہ تمہاری پیروی نہیں کرنے کے تمہارے واسطے

عَلَيْكُمْ أَدَعَوْتُمُوهُمْ أَمْ أَنْتُمْ صَامِتُونَ ﴿۱۹۳﴾ إِنَّ الَّذِينَ

برابر ہے خواہ تم ان کو بلاؤ یا تم چپ چاپ بیٹھے رہو۔ بیشک وہ لوگ جن کی تم خدا کو

تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ عِبَادٌ أَمْثَالُكُمْ ۖ فَادْعُوهُمْ

چھوڑ کر عبادت کرتے ہو وہ (بھی) تمہاری طرح (خدا کے) بندے ہیں بھلا تم انھیں

فَلْيَسْتَجِيبُوا لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿۱۹۴﴾ أَلَهُمْ

پکار کے تو دیکھو تو اگر تم سچے ہو تو وہ تمہاری کچھ سن لیں کیا ان کے ایسے پاؤں

أَرْجُلٌ يَمْشُونَ بِهَا ۖ أَمْ لَهُمْ أَيْدٍ يَبْطِشُونَ بِهَا ۖ أَمْ

بھی ہیں جن سے چل سکیں یا انھیں ایسے ہاتھ بھی ہیں جن سے (کسی چیز کو) پکڑ سکیں یا

لَهُمْ أَعْيُنٌ يُبْصِرُونَ بِهَا ۖ أَمْ لَهُمْ آذَانٌ يَسْمَعُونَ بِهَا ۗ

انھیں ایسی آنکھیں بھی ہیں جن سے دیکھ سکیں یا ان کے ایسے کان ہیں جن سے سن سکیں

قُلِ ادْعُوا شُرَكَاءَكُمْ ثُمَّ كِيدُونِ فَلَا تُنْظِرُونِ ﴿۱۹۵﴾

(اے رسول ان لوگوں سے) [1] کہدو کہ تم اپنے بنائے ہوئے شریکوں کو بلاؤ پھر سب مل کر مجھ پر داؤں چلو پھر مجھے

إِنَّ وَلِيِّيَ اللَّهُ الَّذِي نَزَّلَ الْكِتَابَ ۖ وَهُوَ يَتَوَلَّى

(ذرا بھی) مہلت نہ دو (پھر دیکھوں تو میرا کیا بنا سکتے ہو) بیشک میرا مالک مختار تو بس وہ خدا ہے جس نے کتاب (قرآن) کو

الصَّالِحِينَ ﴿۱۹۶﴾ وَالَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ لَا

نازل فرمایا اور وہی (اپنے) نیک بندوں کا حامی ہے اور وہ لوگ (بت) جنھیں تم خدا کے سوا (اپنی مدد کو) پکارتے ہو نہ تو وہ تمہاری مدد کی قدرت رکھتے ہیں اور نہ اپنی آپ مدد کر سکتے ہیں۔

يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَكُمْ وَلَا أَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُونَ ﴿۱۹۷﴾

[1] جب آپ نے مشرکین عرب کو خدا کے عذاب سے ڈرایا تو وہ لوگ کہنے لگے کہ ہمارے معبودوں کی مذمت مت کرو ایسا نہ ہو کہ ان کی طرف سے کوئی مصیبت تم پر آجائے اس وقت خدا نے یہ آیت نازل فرمائی ۱۲۔

وَإِن تَدْعُوهُمْ إِلَى الْهُدَىٰ لَا يَسْمَعُوا ۖ وَتَرَاهُمْ

اور اگر تو انہیں ہدایت کی طرف بلائے گا۔ تو یہ سن ہی نہیں سکتے اور تو تو سمجھتا ہے کہ وہ

يَنظُرُونَ إِلَيْكَ وَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ ۝ ۱۹۸ خُذِ الْعَفْوَ

تجھے (آنکھیں کھولے) دیکھ رہے ہیں حالانکہ وہ دیکھتے نہیں (اے رسول) تم درگزر اختیار

وَأْمُرْ بِالْعُرْفِ وَأَعْرِضْ عَنِ الْجَاهِلِينَ ۝ ۱۹۹ وَإِمَّا

کرو اور اچھے کام کا حکم دو اور جاہلوں کی طرف سے منہ پھیر لو اور اگر شیطان کی طرف

يَنزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطَانِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ ۚ إِنَّهُ

سے تمہاری (امت کے) دل میں کسی طرح کا دغدغہ پیدا ہو تو تم خدا سے پناہ مانگو کیونکہ اس میں

سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۝ ۲۰۰ إِنَّ الَّذِينَ اتَّقَوْا إِذَا مَسَّهُمْ طَائِفٌ

شک ہی نہیں کہ وہ بڑا سننے والا واقفکار ہے۔ بیشک جو لوگ پرہیزگار ہیں جب کبھی انہیں

مِّنَ الشَّيْطَانِ تَذَكَّرُوا فَإِذَا هُم مُّبْصِرُونَ ۝ ۲۰۱ وَ

شیطان کا خیال چھو بھی گیا تو چونک پڑتے ہیں پھر فوراً ان کی آنکھیں کھل جاتی ہیں اور ان کافروں کے بھائی

إِخْوَانُهُمْ يَمُدُّونَهُمْ فِي الْغَيِّ ثُمَّ لَا يُقْصِرُونَ ۝ ۲۰۲ وَإِذَا

بند شیطان ان کو ادھر پکڑ کے گمراہی کی طرف گھسیٹے چلے جاتے ہیں پھر کسی طرح کی کوتاہی (بھی) نہیں کرتے

لَمْ تَأْتِهِم بِآيَةٍ قَالُوا لَوْلَا اجْتَبَيْتَهَا ۚ قُلْ إِنَّمَا أَتَّبِعُ مَا

اور جب تم انکے پاس کوئی (خاص) معجزہ نہیں لاتے تو کہتے ہیں کہ تم نے اسے کیوں نہیں بنا لیا (اے رسول)

يُوحَىٰ إِلَيَّ مِن رَّبِّي ۚ هَٰذَا بَصَائِرُ مِن رَّبِّكُمْ وَهُدًى

تم کہہ دو کہ میں تو بس اسی وحی کا پابند ہوں جو میرے پروردگار کی طرف سے میرے پاس آتی ہے یہ (قرآن) تمہارے پروردگار

وَرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ۝ ۲۰۳ وَإِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ

کی طرف سے حقیقت کی دلیلیں ہیں اور ایماندار لوگوں کے واسطے ہدایت اور رحمت ہے (لوگو) جب قرآن پڑھا

فَاسْتَمِعُوا لَهُ وَأَنصِتُوا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ۝ ۲۰۴

جائے تو کان لگا کے سنو اور چپ چاپ رہو تاکہ (اسی بہانے) تم پر رحم کیا جائے۔

۱؎ احادیث سے ثابت ہے کہ یہ حکم نماز جماعت کا ہے کہ جب امام قرآن کی کوئی سورۃ پڑھے تو ماموم کا فرض ہے کہ اسے توجہ سے سنے اور چپ رہے اور خود کچھ نہ پڑھے لیکن اگر یوں بھی قرآن پڑھا جائے تو اہل اسلام کو اس کے سامنے بیٹھ کے گپ نہ کرنا چاہیے بلکہ اس کی طرف توجہ مناسب ہے۔

وَاذْكُرْ رَّبَّكَ فِيْ نَفْسِكَ تَضَرُّعًا وَّخِيْفَةً وَّدُوْنَ

اور اپنے پروردگار کو اپنے جی ہی جی میں عاجزی اور خوف سے اور پست آواز سے

الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ وَلَا تَكُنْ مِّنَ

(دھیمی آواز سے) صبح و شام یاد کیا کرو اور (اس کی یاد سے) بالکل غافل نہ

الْغٰفِلِيْنَ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ

ہو جاؤ۔ بیشک جو لوگ لہ (فرشتے وغیرہ) تمہارے پروردگار کے پاس مقرب ہیں وہ

عَنْ عِبَادَتِهٖ وَيُسَبِّحُوْنَهٗ وَلَهٗ يَسْجُدُوْنَ ۝ السجدة

اسکی عبادت سے سرکشی نہیں کرتے اور اسی کی تسبیح کرتے ہیں اور اسی کا سجدہ کرتے ہیں

(۸) سُوْرَةُ الْاَنْفَالِ مَدَنِيَّةٌ (۸۸)

آیاتہا — رکوعاتہا

سورۃ انفال ٹہ مدینہ میں نازل ہوئی اور اس کی پچھتر آیتیں اور دس رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يَسْــَٔلُوْنَكَ عَنِ الْاَنْفَالِ ؕ قُلِ الْاَنْفَالُ لِلّٰهِ وَ

(اے رسول) تم سے لوگ انفال تہ (مال غنیمت) کے بارہ میں پوچھا کرتے ہیں تو تم کہدو کہ انفال

الرَّسُوْلِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَصْلِحُوْا ذَاتَ بَيْنِكُمْ ۠ وَ

مخصوص تہ خدا اور رسول کے واسطے ہے تو خدا سے ڈرو اور اپنے باہمی معاملات کی اصلاح کرو اور اگر

اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗۤ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ اِنَّمَا

تم سچے ایماندار ہو تو خدا کی اور اسکے رسول کی اطاعت کرو۔ سچے ایماندار تو بس

الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ

وہی لوگ ہیں کہ جب (انکے سامنے) خدا کا ذکر کیا جاتا ہے تو انکے دل ڈر جاتے ہیں اور

وَاِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ اٰيٰتُهٗ زَادَتْهُمْ اِيْمَانًا وَّعَلٰى

جب انکے سامنے اسکی آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو انکے ایمان کو اور بھی زیادہ کر دیتی ہیں اور وہ لوگ

لہ اس آیت پر سجدہ ہے
ٹہ اس سورۃ میں بھی خدا نے بہت سے امور اخلاقی و تمدنی ارشاد فرمائے ہیں جیسے انفال کا فیصلہ جنگ بدر کا قصہ ابوجہل کی توبہ ہجرت کا وقت قرآن کا مقابلہ کفار کا عظمت کا ... خدا ... سے کوئی نعمت نہیں چھینتا کفار کی مذمت ... صلح ہو تو صلح کرو وغیرہ وغیرہ۔ تہ انفال نفل کی جمع ہے اور نفل کے لغوی معنے زیادتی اور فضل کے ہیں اور یہاں مال غنیمت کو کہتے ہیں ...

انفال ... (۱) ... (۲) وہ زمین جس کے باشندے بغیر لڑائی کے جلاوطن ہو گئے ہوں (۳) جو زمین بغیر لشکر کشی کے مسلمانوں کے حوالے کر دی جائے جیسے بحرین کی زمین (۴) جس کے سب باشندے مر جائیں مسلمان ہوں یا کفار (۵) ریگستان و صحرا اور وہ خاک جو کسی کی ملک نہ ہو ... کے شاہی سامان جو خاص اپنے واسطے ہوں (۷) کانیں وغیرہ۔ ... ظاہر معلوم ہوتا ہے کہ یہ آیت بدر میں نازل ہوئی کیونکہ کفار نے راہ فرار اختیار کی اور مال غنیمت اور قیدی جمع ہونے لگے تو اصحاب تین قسم کے تھے سعد بن معاذ وغیرہ حضرت کے خیمہ کے گرد آپ کی حفاظت میں تھے حضرت علی وغیرہ کفار کو قتل کر رہے تھے کچھ لوگ مال غنیمت جمع کرنے میں مشغول تھے جنگ کے ... بعض کو یہ خیال ہوا کہ مال غنیمت کل ہمارا ہو جانا چاہئے ... اب ... تھی ... ہونے نہیں پائی ... یہ آیت نازل ہوئی اور انکو سمجھا دیا گیا کہ یہ مخصوص خدا اور رسول کے ...

رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ۝ الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلٰوةَ وَ

بس اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہیں نماز پابندی سے ادا کرتے ہیں اور جو ہم نے

مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُونَ ۝ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُونَ

انہیں دیا ہے اس میں سے (راہ خدا میں) خرچ کرتے ہیں یہی لوگ تو سچے ایماندار ہیں ان

حَقًّا ۚ لَهُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَمَغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ

ہی کے لئے ان کے پروردگار کے ہاں (بڑے بڑے) درجے ہیں اور بخشش اور عزت

كَرِيمٌ ۝ كَمَآ اَخْرَجَكَ رَبُّكَ مِنْ بَيْتِكَ بِالْحَقِّ وَ

و آبرو کیساتھ روزی ہے یہ مال غنیمت کا جھگڑا ویسا ہی ہے جس طرح تمہارے پروردگار نے تمہیں

اِنَّ فَرِيقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِينَ لَكٰرِهُونَ ۝ يُجَادِلُونَكَ

بالکل ٹھیک مصلحت سے تمہارے گھر سے (جنگ میں) نکالا تھا اور مومنین کا ایک گروہ (اس سے) ناخوش

فِي الْحَقِّ بَعْدَ مَا تَبَيَّنَ كَاَنَّمَا يُسَاقُونَ اِلَى الْمَوْتِ

تھا کہ وہ لوگ حق کے ظاہر ہونے کے بعد بھی تم سے (خواہ مخواہ) اسی بات میں جھگڑتے تھے اور اس طرح

وَهُمْ يَنْظُرُونَ ۝ وَاِذْ يَعِدُكُمُ اللّٰهُ اِحْدَى الطَّآئِفَتَيْنِ

کرنے لگے گویا وہ زبردستی موت کے منہ میں دھکیلے جا رہے ہیں اور (اسے اپنی) آنکھوں سے دیکھ رہے ہیں اور (یاد کرو) وہ وقت جب خدا

اَنَّهَا لَكُمْ وَتَوَدُّونَ اَنَّ غَيْرَ ذَاتِ الشَّوْكَةِ تَكُونُ

نے تم سے وعدہ کیا تھا کہ (کفار مکہ کی) دو جماعتوں میں سے ایک تمہارے لئے ضرور ہے اور تم یہ چاہتے تھے کہ کمزور جماعت تمہارے

لَكُمْ وَيُرِيدُ اللّٰهُ اَنْ يُّحِقَّ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَيَقْطَعَ

ہاتھ لگے (تاکہ بغیر لڑے بھڑے مال غنیمت ہاتھ آ جائے) اور خدا یہ چاہتا تھا کہ اپنی باتوں سے حق کو ثابت (و قائم) رکھے اور

دَابِرَ الْكٰفِرِينَ ۝ لِيُحِقَّ الْحَقَّ وَيُبْطِلَ الْبَاطِلَ وَلَوْ

کافروں کی جڑ کاٹ ڈالے تاکہ حق کو حق ثابت کر دے اور باطل کو ملیامیٹ کر دے اگرچہ گنہگار

كَرِهَ الْمُجْرِمُونَ ۝ اِذْ تَسْتَغِيثُونَ رَبَّكُمْ فَاسْتَجَابَ

(کفار اس کو) ناخوش ہی کیوں نہ ہوں (یاد کرو) وہ وقت تھا جب تم اپنے پروردگار سے فریاد کر رہے تھے تو اس نے

لَكُمْ اَنِّیْ مُمِدُّكُمْ بِاَلْفٍ مِّنَ الْمَلٰٓىِٕكَةِ مُرْدِفِیْنَ ۝۹

تمہاری سن لی اور جواب دیا کہ ہم تمہاری لگاتار ہزار فرشتوں سے مدد کرینگے اور یہ امداد (غیبی) خدا

وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰى وَلِتَطْمَىِٕنَّ بِهٖ قُلُوْبُكُمْ

نے صرف تمہارے خوشی خاطر کیلئے کی تھی اور تاکہ تمہارے دل مطمئن ہو جائیں اور (یاد رکھو کہ) مدد خدا

وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِیْزٌ

کے سوا کسی اور کے ہاں سے (کبھی) نہیں ہوتی۔ بے شک خدا غالب اور حکمت

حَكِیْمٌ ۝۱۰ اِذْ یُغَشِّیْكُمُ النُّعَاسَ اَمَنَةً مِّنْهُ وَیُنَزِّلُ

والا ہے یہ وہ وقت تھا کہ جب اپنی طرف سے اطمینان دینے کیلئے تم پر نیند کو غالب کر رہا تھا اور

عَلَیْكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً لِّیُطَهِّرَكُمْ بِهٖ وَیُذْهِبَ

تم پر آسمان سے پانی[1] برسا رہا تھا تاکہ اس سے تمہیں پاک کر دے اور تم سے

عَنْكُمْ رِجْزَ الشَّیْطٰنِ وَلِیَرْبِطَ عَلٰى قُلُوْبِكُمْ وَیُثَبِّتَ

شیطان کی گندگی دفع کر دے اور تمہارے دل مضبوط کر دے اور پانی سے (ریت) جم جائے (اور

بِهِ الْاَقْدَامَ ۝۱۱ اِذْ یُوْحِیْ رَبُّكَ اِلَى الْمَلٰٓىِٕكَةِ اَنِّیْ

تمہارے قدم (اچھی طرح) جمائے رہے (اے رسول یہ) وقت تھا جب تمہارا پروردگار فرشتوں سے

مَعَكُمْ فَثَبِّتُوا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا ؕ سَاُلْقِیْ فِیْ قُلُوْبِ

فرما رہا تھا کہ میں یقیناً تمہارے ساتھ ہوں تم ایمانداروں کو ثابت قدم رکھو میں بہت جلد کافروں

الَّذِیْنَ كَفَرُوا الرُّعْبَ فَاضْرِبُوْا فَوْقَ

کے دلوں میں (تمہارا رعب) ڈال دوں گا (بس پھر کیا ہے اب) تو ان کفار کی گردنوں پر مارو اور

الْاَعْنَاقِ وَاضْرِبُوْا مِنْهُمْ كُلَّ بَنَانٍ ۝۱۲

ان کی پور پور کو چٹیلی کر دو یہ (سزا) اس لئے ہے کہ ان لوگوں نے خدا

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ شَآقُّوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۚ وَمَنْ

اور اس کے رسول کی مخالفت کی اور جو شخص (بھی) خدا اور اسکے

[1] چونکہ ابوجہل نے چاہوں کے پاس پہلے سے قبضہ کر لیا تھا اور مسلمان ریگی ریت میں تھے کہ چلتے میں گھستے تھے ان کے پاؤں دھنس جاتے تھے اس وجہ سے ان لوگوں کو سخت تردد تھا تو خدا نے ان کے رفع تردد کے واسطے ان پر نیند غالب کر دی تو شیطان نے ان میں سے اکثروں کو محتلم کر دیا اس کے جواب میں خدا نے خوب پانی برسایا کہ ریت بھی جم گئی اور ان لوگوں کو پانی کافی آرام ہوا اور کفار کی سمت زمین کیچڑ ہو گئی پھر انکی قسمت پر ہم نے کہا کہ ان کی مدد کو فرشتے بھیجے [illegible] مسلمانوں [illegible] بڑھ جانے کی ایک ظاہری تدبیر تھی چنانچہ ابن عباس کہتے ہیں کہ جب کوئی مسلمان کسی مشرک کا مقابل ہوتا تو کوڑے کی آواز سنتا اور پھر ساتھ ہی اس کے مشرک کو زمین پر پڑا ہوا پاتا اور کوڑے کا نشان اس کے سر پر موجود اور جناب امیرؑ کے ایک حمایت اور مشرکوں کے کشتوں میں یہ فرق تھا کہ ہمارے کشتوں میں زخم کا نشان موجود ہوتا اور ان میں نہیں اور مشرکین کا بیان تھا کہ جب ہم سے مقابلہ ہوا تو ہم پر رعب غالب ہوا اور ہم نے کچھ لوگوں کو دیکھا کہ ہاتھوں میں تلوار اور کوڑے لئے ہوئے گھوڑوں پر سوار شمشیر لگاتے تو ہماری زمین سے بے لگام گھوڑے اور جس پر کوڑا مارتے فوراً مر جاتا ہے یہ دیکھ کر ہمارے حواس بجا نہ رہے اور سب کے سب بھاگ کھڑے ہوئے ۱۲۔

يُّشَاقِقِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝ ١٣

رسول کی مخالفت کرے گا تو یاد رہے کہ خدا بڑا سخت عذاب کرنے والا ہے۔ (کافرو!) دنیا

ذٰلِكُمْ فَذُوْقُوْهُ وَاَنَّ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابَ النَّارِ ۝ ١٤

میں تو لو پھر اس (سزا) کا مزہ چکھو اور (پھر آخرت میں تو) کافروں کے واسطے جہنم کا عذاب ہی ہے

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

اے ایماندارو! جب تم سے کفار سے میدان جنگ میں مقابلہ ہو تو (خبردار) ان کی طرف پیٹھ

زَحْفًا فَلَا تُوَلُّوْهُمُ الْاَدْبَارَ ۝ ١٥ وَمَنْ يُّوَلِّهِمْ

نہ پھیرنا اور (یاد رہے) اس شخص کے سوا جو لڑائی کے واسطے

يَوْمَئِذٍ دُبُرَهٗۤ اِلَّا مُتَحَرِّفًا لِّقِتَالٍ اَوْ مُتَحَيِّزًا اِلٰى

کترائے یا کسی جماعت کے پاس (جا کر) موقع پائے (اور) جو شخص بھی اس دن ان کفار کی طرف سے

فِئَةٍ فَقَدْ بَآءَ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَمَاْوٰىهُ جَهَنَّمُ ؕ

پیٹھ پھیریگا وہ یقینی (رہر پھر کے) خدا کے غضب میں آگیا اور اس کا ٹھکانا جہنم ہی ہے اور وہ

وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝ ١٦ فَلَمْ تَقْتُلُوْهُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ قَتَلَهُمْ ۪

(کیا) برا ٹھکانا ہے اور (مسلمانو) ان کفار کو کچھ تم نے تو قتل کیا نہیں بلکہ ان کو تو خود خدا نے

وَمَا رَمَيْتَ اِذْ رَمَيْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى ۚ وَلِيُبْلِيَ

قتل کیا اور (اے رسول) جب تم نے تیر مارا تو کچھ تم نے نہیں مارا بلکہ خود خدا نے تیر مارا اور تاکہ اپنی

الْمُؤْمِنِيْنَ مِنْهُ بَلَآءً حَسَنًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ

طرف سے مومنین پر خوب احسان کرے بیشک خدا (سب کی) سنتا اور (سب کچھ) جانتا

عَلِيْمٌ ۝ ١٧ ذٰلِكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ مُوْهِنُ كَيْدِ الْكٰفِرِيْنَ ۝ ١٨

ہے یہ تو یہ اور خدا تو کافروں کی مکاری کا کمزور کر دینے والا ہے (کافرو) اگر تم فیصلہ چاہتے تھے کہ

اِنْ تَسْتَفْتِحُوْا فَقَدْ جَآءَكُمُ الْفَتْحُ ۚ وَاِنْ تَنْتَهُوْا

(جو حق پر ہو اسکی) فتح ہو تو (مسلمانوں کی) فتح بھی تمہارے سامنے آموجود ہوئی اب کیا عذر باقی ہے اور اگر تم اب

ــــہ کفار قریش جب مکہ سے روانہ ہونے لگے تو خانہ کعبہ کا پردہ پکڑ کے دعا مانگی تھی کہ خداوندا ان دونوں گروہوں میں جو سیدھی راہ پر ہو اور زیادہ بزرگ اور سچا دین رکھتا ہو اس کی مدد کرنا اور دوسرے کو ذلیل و رسوا کر اسی کی طرف اس آیت میں اشارہ ہے اس دعا کا کہنے والا زیادہ تر ابوجہل تھا جو فرعون امت تھا اور اپنے غرور میں لوٹ رہا تھا اور جیسے جاتے اسکی غرور ہی کو بہت پیار کیا تھا اس کا ہاتھ کٹ گیا تھا اتنے میں حضرت ابن مسعود موقع پر پہونچ گئے اور ابوجہل کے سینہ پر سوار ہو کر اس کا سر کاٹا اور حضرت رسول خدا میں حاضر ہوئے اور آپ کا شکر خدا ہوا اس لڑائی میں مسلمانوں کی طرف سے تو آدمی کام آئے اور کفار کی طرف سے ستر آدمی قتل ہوئے میں ستر آدمی صرف حضرت علی کے مقتول تھے اور ستر آدمی قیدی تھے منجملہ ان کے حضرت عباس اور حضرت عقیل بھی تھے جب ہانکے کفار بھاگ گئے تو حضرت رسول نے شب کو وہیں قیام کیا سب اصحاب تو سو گئے مگر خود حضرت کو حضرت عباس کے کراہنے کی وجہ سے نیند نہ آئی یہاں تک کہ جب انکی مشکیں ڈھیلی کر دی گئیں اور چپ ہوئے تو آپ کو نیند آئی ان ہی قیدیوں میں ابوالعاص حضرت خدیجہ کی بیٹی زینب کا شوہر بھی تھا زینب نے اپنے شوہر کی رہائی کے لئے وہ زیورات جو حضرت خدیجہ نے جہیز میں دیئے تھے آپ کے پاس بھیجے جب ان زیورات پر آپ کی نظر پڑی آبدیدہ ہو گئے الاسلام کر کے آپ نے سب مسلمانوں سے بحل کرا کے وہ زیورات زینب کو واپس کئے اور اس کے شوہر کو بھی رہا کر دیا ۱۲

فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۖ وَإِن تَعُودُوا نَعُدْ وَلَن تُغْنِيَ

بھی مخالفت اسلام سے باز رہو تو تمہارے واسطے بہتر ہے اور اگر تم کہیں پلٹ پڑے تو ہم بھی پلٹ

عَنكُمْ فِئَتُكُمْ شَيْئًا وَلَوْ كَثُرَتْ وَأَنَّ اللَّهَ مَعَ

پڑیں گے اور تمہیں تباہ کر چھوڑیں گے اور تمہاری جماعت اگرچہ بہت زیادہ بھی ہو ہرگز کچھ کام نہ آئیگی اور خدا تو

الْمُؤْمِنِينَ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَ

یقینی مومنین کے ساتھ ہے۔ اے ایماندارو خدا اور اسکے رسول کی اطاعت کرو اور

رَسُولَهُ وَلَا تَوَلَّوْا عَنْهُ وَأَنتُمْ تَسْمَعُونَ ۝ وَلَا

اس سے منہ نہ موڑو جب تم سن رہے ہو اور ان لوگوں کے

تَكُونُوا كَالَّذِينَ قَالُوا سَمِعْنَا وَهُمْ لَا يَسْمَعُونَ ۝

ایسے نہ ہو جاؤ جو منہ سے تو کہتے تھے کہ ہم سن رہے ہیں حالانکہ وہ سنتے سناتے خاک نہ تھے

إِنَّ شَرَّ الدَّوَابِّ عِندَ اللَّهِ الصُّمُّ الْبُكْمُ الَّذِينَ

بیشک زمین پر چلنے والے تمام حیوانات سے بدتر خدا کے نزدیک وہ بہرے گونگے (کفار) ہیں جو

لَا يَعْقِلُونَ ۝ وَلَوْ عَلِمَ اللَّهُ فِيهِمْ خَيْرًا لَّأَسْمَعَهُمْ ۖ وَ

کچھ نہیں سمجھتے اور اگر خدا ان میں نیکی (کی بو بھی) دیکھتا تو ضرور ان میں سننے کی قابلیت عطا کرتا مگر یہ

لَوْ أَسْمَعَهُمْ لَتَوَلَّوا وَّهُم مُّعْرِضُونَ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ

ایسے بدسرشت ہیں کہ اگر انہیں سننے کی قابلیت بھی دیتا تو بھی منہ پھیر کر بھاگ نکلتے اے ایماندارو

آمَنُوا اسْتَجِيبُوا لِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ إِذَا دَعَاكُمْ لِمَا

جب تم کو ہمارا رسول (محمدؐ) ایسے کام کیلئے بلائے جو تمہاری روحانی زندگی کا باعث سلہ ہو تو تم

يُحْيِيكُمْ ۖ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَحُولُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهِ

خدا کے رسول کا حکم دل سے قبول کرو اور جان لو کہ خدا وہ قادر مطلق ہے کہ آدمی اور اسکے دل ارادے کے درمیان

وَأَنَّهُ إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ۝ وَاتَّقُوا فِتْنَةً لَّا تُصِيبَنَّ الَّذِينَ

اسطرح آجاتا ہے اور یہ بھی سمجھ لو کہ تم سب کے سب اسکے سامنے حاضر کئے جاؤ گے اور اس فتنہ سے ڈرتے رہو جو خاص انہی لوگوں پر نہیں پڑیگا

سلہ اس سے یا تو ایمان مراد ہے جس سے دنیا و دین دونوں کی زندگی ہے یا جہاد مراد ہے جو زندگی جاوید کا باعث ہوتا ہے اور علامہ ابن مردویہ نے روایت کی ہے کہ آنحضرت کا حکم علی کی ولایت ہے اور یہی قرین قیاس ہے [illegible] اگر وہ چاہے تو دل کو پلٹ دے یا پھیر کر چاہے تو [illegible] چاہتا ہے اس کو ڈرے [illegible] ہو جائے [illegible] فرماتا ہے [illegible] کو قصد کرے تو اس کے درمیان حائل ہو جائے [illegible]

سلہ حضرت علی امام محمد باقر [illegible] [illegible] یہ آیت حضرت علی عمار طلحہ اور زبیر کی شان میں خاص جنگ جمل کے متعلق نازل ہوئی تھی جب خود زبیر کہا کرتے تھے کہ یہ آیت ہمارے بارے میں نازل ہوئی ہے کیونکہ ہم نے ایک زمانہ تک اس آیت کو پڑھا اور کوئی شخص اس کا مصداق نہ معلوم ہوا تو ہم ہی اسکے مراد ہیں اور ایک دوسری روایت میں ہے کہ ایک دن زبیر رسول اللہ کے ساتھ جا رہے تھے کہ حضرت علی سامنے سے آتے دکھائی دیئے تو زبیر ہنس پڑے حضرت رسول نے پوچھا تم علی کو دوست رکھتے ہو [illegible] [illegible] کیا حال ہوگا جب تم اس کے مقابلے میں لڑنے جاؤ گے دیکھو تفسیر کشاف جلد ۲ صفحہ [illegible] مطبوعہ مصر ۱۲

ظَلَمُوا مِنكُمْ خَاصَّةً ۚ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ

جنھوں نے تم میں سے ظلم کیا بلکہ تم سب اس میں پڑ جاؤ گے اور یہ یقین جانو کہ خدا

الْعِقَابِ ۝ وَاذْكُرُوا إِذْ أَنتُمْ قَلِيلٌ مُّسْتَضْعَفُونَ

بڑا سخت عذاب دینے والا ہے اے مسلمانو وہ وقت یاد کرو جب تم سرزمین (مکہ) میں بہت کم اور باکل بے بس تھے

فِي الْأَرْضِ تَخَافُونَ أَن يَتَخَطَّفَكُمُ النَّاسُ فَآوَاكُمْ

اکثر سہمے جاتے تھے کہ کہیں لوگ تم کو اچک لے جائیں تو خدا نے تم کو (مدینے میں)

وَأَيَّدَكُم بِنَصْرِهِ وَرَزَقَكُم مِّنَ الطَّيِّبَاتِ لَعَلَّكُمْ

پناہ دی اور خاص اپنی مدد سے تمھاری تائید کی اور تمھیں پاک پاکیزہ چیزیں کھانے کو دیں تاکہ تم

تَشْكُرُونَ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَخُونُوا اللَّهَ وَ

شکرگزاری کرو اے ایماندارو نہ تو خدا اور رسول کی امانت میں خیانت کرو اور نہ اپنی امانتوں

الرَّسُولَ وَتَخُونُوا أَمَانَاتِكُمْ وَأَنتُمْ تَعْلَمُونَ ۝ وَاعْلَمُوا

میں خیانت کرو حالانکہ تم سمجھتے بوجھتے ہو اور یقین جانو کہ تمہارے مال اور تمہاری اولاد تمہاری آزمائش

أَنَّمَا أَمْوَالُكُمْ وَأَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ وَأَنَّ اللَّهَ عِندَهُ أَجْرٌ

کی چیزیں ہیں اگر ان کی محبت میں بھی خدا کو نہ بھولے تو بہتر ہے اور یقیناً خدا کے ہاں بڑی

عَظِيمٌ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن تَتَّقُوا اللَّهَ يَجْعَل

مزدوری ہے اے ایماندارو اگر تم خدا سے ڈرتے رہو گے تو وہ تمہارے واسطے امتیاز پیدا

لَّكُمْ فُرْقَانًا وَيُكَفِّرْ عَنكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۗ وَاللَّهُ

کر دیگا اور تمہاری طرف سے تمہارے گناہ کا کفارہ قرار دے گا اور تمہیں بخش دے گا اور خدا بڑا

ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ۝ وَإِذْ يَمْكُرُ بِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا

صاحب فضل (و کرم) ہے اور (اے رسول) وہ وقت یاد کرو جب کفار تم سے فریب

لِيُثْبِتُوكَ أَوْ يَقْتُلُوكَ أَوْ يُخْرِجُوكَ ۚ وَيَمْكُرُونَ وَ

کر رہے تھے کہ تم کو قید کر لیں یا تم کو مار ڈالیں یا تمھیں (گھر سے) نکال باہر کریں وہ تو فریب

سلہ جب یہودان بنی قریظہ کے محاصرہ کو پچیس دن گزر گئے تو تنگ آکر ان لوگوں نے کہلا بھیجا [illegible] یہاں سے نکل کر شام میں چلے جائیں [illegible] صلح تو نہ کرونگا [illegible] ابو لبابہ انصاری کو بلا بھیجا انہوں نے گلے کی طرف اشارہ کیا [illegible] ادھر یہ آیت نازل ہوئی [illegible] مسجد رسول میں پہنچے اور اپنے کو ایک ستون سے باندھ کر [illegible] آخر جب سات روز [illegible]

مطلب یہ ہے کہ [illegible]

[illegible] قریش کو خوف پیدا ہوا اور [illegible] دار الندوہ میں [illegible] قصی ابن کلاب کا بنایا ہوا ایک بڑا مکان [illegible] ابو البختری نے کہا کہ محمد کو ایک تنگ مکان میں قید کر کے دروازہ بند کر دو [illegible] ابو جہل نے کہا [illegible]

(باقی صفحہ ... پر)

يَمْكُرُ اللّٰهُ ۭ وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمٰكِرِيْنَ ۝ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ

کر رہے تھے اور خدا بھی (انکے خلاف) تدبیر کر رہا تھا اور خدا تو سب تدبیر کرنیوالوں سے بہتر ہے اور جب انکے سامنے

اٰيٰتُنَا قَالُوْا قَدْ سَمِعْنَا لَوْ نَشَآءُ لَقُلْنَا مِثْلَ هٰذَآ ۙ اِنْ

ہماری آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو بول اٹھتے ہیں کہ ہم نے سنا تو لیکن اگر ہم چاہیں تو یقیناً ایسا ہی (قرآن) ہم

هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ۝ وَاِذْ قَالُوا اللّٰهُمَّ

بھی کہہ سکتے ہیں یہ تو بس اگلوں ہی کے قصے ہیں اور (اے رسول وہ وقت یاد کرو) جب کافروں نے دعائیں

اِنْ كَانَ هٰذَا هُوَ الْحَقَّ مِنْ عِنْدِكَ فَاَمْطِرْ عَلَيْنَا

مانگیں کہ خداوندا اگر یہ (دین اسلام) حق ہے اور تیرے پاس سے (آیا) ہے تو ہم پر آسمان سے

حِجَارَةً مِّنَ السَّمَآءِ اَوِ ائْتِنَا بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝ وَمَا كَانَ

پتھر برسا یا ہم پر کوئی اور دردناک عذاب ہی نازل فرما حالانکہ جب تک تم انکے درمیان

اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَاَنْتَ فِيْهِمْ ۭ وَمَا كَانَ اللّٰهُ مُعَذِّبَهُمْ وَ

موجود ہو خدا ان پر عذاب نہیں کرے گا اور اللہ ایسا بھی نہیں کہ لوگ تو اس سے اپنے گناہوں کی

هُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ۝ وَمَا لَهُمْ اَلَّا يُعَذِّبَهُمُ اللّٰهُ وَهُمْ يَصُدُّوْنَ

معافی مانگ رہے ہیں اور خدا ان پر عذاب نازل فرمائے، اور جب لوگوں کو مسجد الحرام (خانہ کعبہ کی عبادت) سے روکتے

عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَا كَانُوْٓا اَوْلِيَآءَهٗ ۭ اِنْ اَوْلِيَآؤُهٗٓ

ہیں تو پھر ان کیلئے کونسی بات باقی ہے کہ ان پر عذاب نازل نہ کرے اور وہ لوگ تو خانہ کعبہ کے متولی بھی نہیں پھر کیوں روکتے

اِلَّا الْمُتَّقُوْنَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ وَمَا كَانَ

ہیں اس کے متولی تو صرف پرہیزگار لوگ ہیں مگر ان کافروں میں سے بہتیرے نہیں جانتے ہیں اور خانہ کعبہ کے پاس

صَلَاتُهُمْ عِنْدَ الْبَيْتِ اِلَّا مُكَآءً وَّتَصْدِيَةً ۭ فَذُوْقُوا

سیٹیاں اور تالیاں بجانے کے سوا ان کی نماز ہی کیا تھی تو اے کافرو جب تم کفر کیا کرتے

الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

تو اسکی سزا میں اپنے (اعمال کے) مزے چکھو اس میں شک نہیں کہ یہ کفار اپنے مال محض اس

(بقیہ صفحہ ۲۸۶) قاتل تقسیم
ہو جائے اور بنی ہاشم کو خون
بہا لینے کے سوا کوئی چارہ نہ ہو
کیونکہ یہ لوگ تمام قبائل کا مقابلہ
نہیں کر سکتے اور یہ مشورہ ہو
رہا تھا اور ادھر خدا نے حضرت
جبرئیل کے ذریعہ سے آنحضرت کو
[illegible]
سامنے لیکر باہر نکلے اور نشان قدم
دیکھتے اس غار تک پہنچے [illegible]
قدم کا نشان تھا [illegible]
ضرور آئے ہیں اس کے بعد خواہ زمین
میں چلے گئے یا آسمان پر غرض وہ لوگ
واپس ہوئے اور آپ تین دن کے بعد
مدینہ روانہ ہوئے [illegible]
نعمان بن حارث تجارت کی غرض سے
ایران گیا تھا اور وہاں سے رستم و اسفندیار
کا قصہ خرید کر [illegible]
آکر کہنے لگا کہ محمد قرآن کی طرح ہمنے
بھی اگلوں کے قصے گڑھے ہیں [illegible]
[illegible]

يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ لِيَصُدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ
واسطے خرچ کرتے ہیں کہ لوگوں کو راہ خدا سے روک دیں تو یہ لوگ اسے عنقریب
فَسَيُنْفِقُوْنَهَا ثُمَّ تَكُوْنُ عَلَيْهِمْ حَسْرَةً ثُمَّ يُغْلَبُوْنَ ۬ؕ
ہی خرچ کریں گے پھر اس کے بعد ان کی حسرت کا باعث ہوگا پھر آخر یہ لوگ مغلوب ہو جائینگے
وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِلٰى جَهَنَّمَ يُحْشَرُوْنَ ۙ﴿۳۶﴾ لِيَمِيْزَ اللّٰهُ
اور جن لوگوں نے کفر اختیار کیا (قیامت میں) اسے سب جہنم کی طرف ہانکے جائینگے تاکہ خدا پاک
الْخَبِيْثَ مِنَ الطَّيِّبِ وَيَجْعَلَ الْخَبِيْثَ بَعْضَهٗ
کو ناپاک سے جدا کر دے اور ناپاک لوگوں کو ایک دوسرے پر رکھ کے ڈھیر
عَلٰى بَعْضٍ فَيَرْكُمَهٗ جَمِيْعًا فَيَجْعَلَهٗ فِيْ جَهَنَّمَ ؕ
بنائے پھر سب کو جہنم میں جھونک دے۔ یہی لوگ گھاٹا
اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۳۷﴾ قُلْ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ
اٹھانے والے ہیں۔ (اے رسول) تم کافروں سے کہدو کہ اگر وہ لوگ (اب
يَّنْتَهُوْا يُغْفَرْ لَهُمْ مَّا قَدْ سَلَفَ ۚ وَاِنْ يَّعُوْدُوْا فَقَدْ
بھی اپنی شرارتوں سے) باز رہیں تو انکے پچھلے قصور معاف کر دیے جائیں اور اگر پھر کہیں چلتے تو یقیناً
مَضَتْ سُنَّتُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۳۸﴾ وَقَاتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ
اگلوں کے طریقہ گذر چکے (جو انکی سزا ہوئی وہی انکی بھی ہوگی) مسلمانو ان کافروں سے لڑتے جاؤ یہاں تک کہ
فِتْنَةٌ وَّيَكُوْنَ الدِّيْنُ كُلُّهٗ لِلّٰهِ ۚ فَاِنِ انْتَهَوْا فَاِنَّ
کوئی فساد باقی نہ رہے اور بالکل ساری خدائی میں خدا کا دین ہی دین ہو جائے پھر اگر یہ لوگ (فساد
اللّٰهَ بِمَا يَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۳۹﴾ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمُوْٓا
سے) باز آئیں تو خدا انکی کاروائیوں کو خوب دیکھتا ہے اور اگر سرتابی کریں تو مسلمانو! سمجھ لو کہ خدا یقیناً
اَنَّ اللّٰهَ مَوْلٰىكُمْ ؕ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ﴿۴۰﴾
تمہارا مالک ہے اور وہ کیا اچھا مالک ہے اور کیا اچھا مددگار ہے۔

(بقیہ حاشیہ صفحہ ۲۸۷) طرح رسول اللہ اہل زمین کے امان کے باعث ہیں اسی طرح آپ کے اہلبیت بھی ان کے امان کے باعث ہیں۔ اس بارے میں بہت سی حدیثیں وارد ہیں۔ ایک حدیث یہ ہے کہ جس طرح ستارے آسمان والوں کے امان ہیں اسی طرح میرے اہلبیت زمین والوں کے امان ہیں۔ صواعق محرقہ علامہ ابن حجر عسقلانی مکی۔ ۱۴۳

٥

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِّنْ شَیْءٍ فَاَنَّ لِلّٰهِ

اور جان لو کہ جو چیز تم (مال کفار سے) لوٹو اس میں سے پانچواں حصہ مخصوص خدا اور رسولؐ اور

خُمُسَهٗ وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِی الْقُرْبٰی وَالْیَتٰمٰی وَ

(رسولؐ کے) قرابتداروں اور یتیموں لے اور مسکینوں اور پردیسیوں کا ہے

الْمَسٰكِیْنِ وَابْنِ السَّبِیْلِ اِنْ كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ

اگر تم خدا پر اور اس (غیبی امداد) پر ایمان لا چکے ہو جو ہم نے اپنے (خاص بندے)

وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلٰی عَبْدِنَا یَوْمَ الْفُرْقَانِ یَوْمَ الْتَقَی

(محمدؐ) پر فیصلے کے دن (جنگ بدر میں) نازل کی تھی جس دن مسلمانوں اور کافروں کی دو جماعتیں باہم

الْجَمْعٰنِ ط وَاللّٰهُ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝ اِذْ اَنْتُمْ

گتھ گئی تھیں۔ اور خدا تو ہر چیز پر قادر ہے۔ (یہ وہ وقت تھا) جب تم (میدان جنگ میں) مدینے کے قریب کے

بِالْعُدْوَةِ الدُّنْیَا وَهُمْ بِالْعُدْوَةِ الْقُصْوٰی وَ

ناکے پر تھے اور وہ کفار بعید کے ناکے پر اور (قافلے کے) سوار تم سے نشیب میں تھے

الرَّكْبُ اَسْفَلَ مِنْكُمْ ط وَلَوْ تَوَاعَدْتُّمْ لَاخْتَلَفْتُمْ فِی

اور اگر تم ایک دوسرے سے (وقت کی تقرری کا) وعدہ کر لیتے تو اور وقت پر گڑبڑ کر دیتے مگر

الْمِیْعٰدِ ۙ وَلٰكِنْ لِّیَقْضِیَ اللّٰهُ اَمْرًا كَانَ مَفْعُوْلًا ۙ

(خدا نے تو تم لوگوں کو اچانک اکٹھا کر دیا) تاکہ جو بات ہونی تھی وہ پوری کر دکھائے

لِّیَهْلِكَ مَنْ هَلَكَ عَنْ بَیِّنَةٍ وَّیَحْیٰی مَنْ حَیَّ عَنْ

تاکہ جو شخص ہلاک (گمراہ) ہو وہ (حق کی) حجت تمام ہونے کے بعد ہلاک ہو اور جو زندہ رہے وہ ہدایت

بَیِّنَةٍ ط وَاِنَّ اللّٰهَ لَسَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ۝ اِذْ یُرِیْكَهُمُ اللّٰهُ

کی حجت (تمام) ہونے کے بعد زندہ رہے اور خدا یقیناً سننے والا (اور) جانتا ہے (یہ وہ وقت تھا) جب خدا نے تمہیں

فِیْ مَنَامِكَ قَلِیْلًا ط وَلَوْ اَرٰىكَهُمْ كَثِیْرًا لَّفَشِلْتُمْ

خواب میں کفار کو کم کر کے دکھلایا تھا اور اگر ان کو تمہیں زیادہ کر کے دکھلاتا تو تم یقیناً ہمت ہار دیتے

وَلَتَنَازَعْتُمْ فِي الْأَمْرِ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ سَلَّمَ ۗ إِنَّهُ

اور لڑائی کے بارے میں آپس میں جھگڑنے لگتے مگر خدا نے اس (بدنامی) سے بچا لیا۔ اس میں تو

عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ۝ ٤٣ وَإِذْ يُرِيكُمُوهُمْ إِذِ

شک ہی نہیں کہ وہ دلوں کے خیالات سے واقف ہے۔ (یہ وہ وقت تھا) جب تم لوگوں نے مڈبھیڑ کی

الْتَقَيْتُمْ فِي أَعْيُنِكُمْ قَلِيلًا وَيُقَلِّلُكُمْ فِي أَعْيُنِهِمْ

تو خدا نے تمہاری آنکھوں میں کفار کو بہت کم کر کے دکھلایا اور ان کی آنکھوں میں تم کو تھوڑا کر دیا

لِيَقْضِيَ اللَّهُ أَمْرًا كَانَ مَفْعُولًا ۗ وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ

تاکہ خدا کو جو کچھ کرنا منظور تھا وہ پورا ہو جائے۔ اور کل باتوں کا دارومدار تو خدا ہی پر

الْأُمُورُ ۝ ٤٤ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا لَقِيتُمْ فِئَةً

ہے۔ اے ایماندارو جب تم کسی فوج سے مڈبھیڑ کرو تو خبردار اپنے قدم جمائے رہو

فَاثْبُتُوا وَاذْكُرُوا اللَّهَ كَثِيرًا لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۝ ٤٥ وَ

اور خدا کو بہت یاد کرتے رہو تاکہ تم فلاح پاؤ۔ اور خدا کی اور

أَطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَلَا تَنَازَعُوا فَتَفْشَلُوا

اس کے رسول کی اطاعت کرو اور آپس میں جھگڑا نہ کرو (ورنہ) تم ہمت ہار دو گے

وَتَذْهَبَ رِيحُكُمْ ۖ وَاصْبِرُوا ۚ إِنَّ اللَّهَ مَعَ

اور تمہاری ہوا اکھڑ جائے گی اور (جنگ کی تکلیف کو) جھیل جاؤ کیونکہ خدا تو یقیناً صبر کرنے

الصَّابِرِينَ ۝ ٤٦ وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ خَرَجُوا مِن

والوں کا ساتھی ہے۔ اور ان لوگوں کے ایسے نہ ہو جاؤ جو اتراتے ہوئے اور لوگوں کو

دِيَارِهِم بَطَرًا وَرِئَاءَ النَّاسِ وَيَصُدُّونَ عَن

دکھلانے کے واسطے اپنے گھروں سے نکل کھڑے ہوئے اور لوگوں کو خدا کی

سَبِيلِ اللَّهِ ۚ وَاللَّهُ بِمَا يَعْمَلُونَ مُحِيطٌ ۝ ٤٧

راہ سے روکتے ہیں۔ اور جو کچھ بھی وہ لوگ کرتے ہیں خدا اس پر ہر طرح سے احاطہ کئے ہوئے ہے

جنگ سے نہ بھاگو

ع

لے کیونکہ اگر پہلے ہی مسلمان ان کو زیادہ معلوم ہوتے تو راہ فرار اختیار کرتے اور جنگ نہ ہونے پاتی اور یہ عقدہ نہ کھلتا کہ غالب کون ہے اور خدا کس کے ساتھ ہے۔ ۱۲

آپس میں جھگڑا نہ کرو

وَإِذْ زَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطَٰنُ أَعْمَٰلَهُمْ وَقَالَ لَا

اور جب شیطان نے لہ ان کی کارستانیوں کو عمدہ کر دکھایا اور ان کے کان میں پھونک دیا کہ لوگوں

غَالِبَ لَكُمُ الْيَوْمَ مِنَ النَّاسِ وَإِنِّي جَارٌ لَّكُمْ ۖ

میں آج کوئی ایسا نہیں جو تم پر غالب آ سکے اور میں تمہارا مددگار رہوں ہی پھر جب دونوں لشکر

فَلَمَّا تَرَاءَتِ الْفِئَتَانِ نَكَصَ عَلَىٰ عَقِبَيْهِ وَقَالَ

مقابل ہوئے تو اپنے الٹے پاؤں بھاگ نکلا اور کہنے لگا کہ میں تو تم سے الگ

إِنِّي بَرِيءٌ مِّنكُمْ إِنِّي أَرَىٰ مَا لَا تَرَوْنَ إِنِّي

ہوں میں تو وہ چیزیں دیکھ رہا ہوں جو تمہیں نہیں سوجھتیں میں تو خدا سے

أَخَافُ اللَّهَ ۚ وَاللَّهُ شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿٤٨﴾ إِذْ يَقُولُ

ڈرتا ہوں اور خدا بہت سخت عذاب والا ہے ۔ اس وقت منافقین

الْمُنَافِقُونَ وَالَّذِينَ فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ غَرَّ هَٰؤُلَاءِ

اور جن لوگوں کے دلوں میں کفر کا مرض ہے کہہ رہے تھے کہ ان مسلمانوں کو ان کے دین نے دھوکے

دِينُهُمْ ۗ وَمَن يَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَإِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ

میں ڈال رکھا ہے کہ اترائے پھرتے ہیں، حالانکہ جو شخص خدا پر بھروسہ کرتا ہے وہ غالب رہتا ہے کیونکہ خدا

حَكِيمٌ ﴿٤٩﴾ وَلَوْ تَرَىٰ إِذْ يَتَوَفَّى الَّذِينَ كَفَرُوا ۙ

تو یقیناً غالب حکمت والا ہے ۔ اور کاش اے رسول تم دیکھتے جب فرشتے کافروں کی جان نکال لیتے تھے اور

الْمَلَائِكَةُ يَضْرِبُونَ وُجُوهَهُمْ وَأَدْبَارَهُمْ وَ

ان کے رخ اور پشت پر کوڑے مارتے جاتے تھے اور (کہتے جاتے تھے کہ)

ذُوقُوا عَذَابَ الْحَرِيقِ ﴿٥٠﴾ ذَٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ

عذاب جہنم کے مزے چکھو یہ سزا اس کی ہے جو تمہارے ہاتھوں نے پہلے کیا

أَيْدِيكُمْ وَأَنَّ اللَّهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيدِ ﴿٥١﴾

کرایا ہے ۔ اور خدا بندوں پر ہرگز ظلم نہیں کیا کرتا ۔ (ان لوگوں کی حالت)

ع

لے چنانچہ جنگ بدر میں شیطان سراقہ بن حارث کی شکل بن کر اور مشرکین [illegible] کے ساتھ [illegible] کو لڑائی پر ابھارا تھا کہ فرشتوں کا لشکر دیکھ کر بھاگ گیا جب یہ لوگ مکہ آئے تو سراقہ کی نسبت کہ اس نے شکست دلوائی [illegible] ساتھ تھا اور لوگوں نے بھی کہ مکہ سے باہر نہیں [illegible] کو یقین نہ ہوا جب مسلمان ہوئے تو معلوم ہوا کہ شیطان تھا۔
عه قیس بن ولید بن حارث [illegible] بن ولید بن عقبہ [illegible] عاص بن منبہ [illegible] مسلمان ہو گئے مگر ان کے خیالات درست نہ ہونے پائے تھے کہ رسول اللہ نے ہجرت کی اور ان کے بزرگوں نے انہیں قید کر رکھا تھا جب بدر کی لڑائی چھڑی تو یہ لوگ بھی ساتھ ہو لئے۔ اور ارادہ یہ تھا کہ جو فریق زبردست ہو گا اس کی طرف ہو لیں گے جب مسلمانوں کی قلت دیکھی تو کہنے لگے کہ ان بے چاروں کو ان کے دین نے [illegible] چڑھائی ہے ابھی تو ان کا وارا نیارا ہوا جاتا ہے۔ اور ان ہی کے بارے میں یہ آیت نازل ہوئی ۱۲۔

كَدَأْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ كَفَرُوْا

قوم فرعون اور ان لوگوں کی سی ہے جو ان سے پہلے تھے اور خدا کی آیتوں سے انکار کرتے

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ

تھے تو خدا نے بھی ان کے گناہوں کی وجہ سے انہیں لے ڈالا بیشک خدا زبردست اور

شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ لَمْ يَكُ

بہت سخت عذاب دینے والا ہے۔ یہ سزا اس وجہ سے (دی گئی) کہ جب کوئی نعمت خدا

مُغَيِّرًا نِّعْمَةً اَنْعَمَهَا عَلٰى قَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا

کسی قوم کو دیتا ہے تو تاوقتیکہ وہ لوگ خود اپنی قلبی حالت (نہ) بدلیں خدا بھی اسے نہیں

بِاَنْفُسِهِمْ وَاَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝ كَدَأْبِ اٰلِ

بدلے گا اور خدا تو یقینی (سب کی) سنتا اور سب کچھ جانتا ہے۔ (ان لوگوں کی حالت) قوم فرعون اور

فِرْعَوْنَ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ

ان لوگوں کی سی ہے جو ان سے پہلے تھے اور اپنے پروردگار کی آیتوں کو جھٹلاتے تھے تو ہم نے

رَبِّهِمْ فَاَهْلَكْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ وَاَغْرَقْنَآ اٰلَ

بھی ان کے گناہوں کی وجہ سے ان لوگوں کو ہلاک کر ڈالا اور فرعون کی قوم کو ڈوبا مارا اور (یہ)

فِرْعَوْنَ وَكُلٌّ كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ۝ اِنَّ شَرَّ

سب کے سب ظالم تھے۔ اس میں شک نہیں کہ خدا کے نزدیک

الدَّوَآبِّ عِنْدَ اللّٰهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَهُمْ لَا

جانوروں میں کفار سب سے بدتر ہیں تو (باوجود اسکے) پھر ایمان نہیں

يُؤْمِنُوْنَ ۝ اَلَّذِيْنَ عٰهَدْتَّ مِنْهُمْ ثُمَّ

لاتے۔ (اے رسول) جن لوگوں سے تم نے عہد و پیمان کیا تھا پھر وہ لوگ اپنے عہد کو

يَنْقُضُوْنَ عَهْدَهُمْ فِيْ كُلِّ مَرَّةٍ وَّهُمْ لَا يَتَّقُوْنَ ۝

ہر بار توڑے ڈالتے ہیں اور پھر (خدا سے) نہیں ڈرتے۔

یہودیوں نے رسول سے عہد کیا تھا کہ کفار کی حمایت نہ کریں گے مگر بدر میں ہتھیاروں سے ان کی مدد کی ... جنگ خندق میں ابوسفیان کا ساتھ دیا ان ہی کے بارے میں خدا نے یہ حکم دیا

فَاِمَّا تَثْقَفَنَّهُمْ فِي الْحَرْبِ فَشَرِّدْ بِهِمْ مَّنْ خَلْفَهُمْ

تو اگر وہ لڑائی میں تمہارے ہتھے چڑھ جائیں تو ایسی سخت گوشمالی دو کہ انکے ساتھ ساتھ ان لوگوں کو بھی جو

لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ۝ وَاِمَّا تَخَافَنَّ مِنْ قَوْمٍ

کہ جو انکے پشت پر ہوں تاکہ یہ عبرت حاصل کریں۔ اور اگر تمہیں کسی قوم کی خیانت (عہد شکنی) کا خوف ہو تو تم

خِيَانَةً فَانْبِذْ اِلَيْهِمْ عَلٰى سَوَآءٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا

بھی برابر ان کا عہد ان کی طرف پھینک مارو (عہد شکن کے ساتھ عہد شکنی کرو) خدا

يُحِبُّ الْخَآئِنِيْنَ ۝ وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

ہرگز دغابازوں کو دوست نہیں رکھتا۔ اور کفار یہ خیال نہ کریں کہ وہ مسلمانوں سے) آگے

سَبَقُوْا ؕ اِنَّهُمْ لَا يُعْجِزُوْنَ ۝ وَاَعِدُّوْا لَهُمْ مَّا

بڑھ نکلے (کیونکہ) وہ ہرگز (مسلمانوں کو) ہرا نہیں سکتے۔ اور (مسلمانو) ان کفار کے (مقابلے کے

اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ قُوَّةٍ وَّمِنْ رِّبَاطِ الْخَيْلِ تُرْهِبُوْنَ

واسطے جہاں تک تم سے ہو سکے (اپنے بازو کے) زور سے اور بندھے ہوئے گھوڑوں سے (لڑائی کا)

بِهٖ عَدُوَّ اللّٰهِ وَعَدُوَّكُمْ وَاٰخَرِيْنَ مِنْ دُوْنِهِمْ ۚ

سامان مہیا کرو اس سے خدا کے دشمن اور اپنے دشمن اور اس کے سوا دوسرے لوگوں پر بھی

لَا تَعْلَمُوْنَهُمْ ۚ اَللّٰهُ يَعْلَمُهُمْ ؕ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ

اپنی دھاک بٹھاؤ گے جنہیں تم نہیں جانتے ہو۔ مگر خدا ان کو جانتا ہے اور خدا کی راہ میں تم جو کچھ بھی

شَيْءٍ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ يُوَفَّ اِلَيْكُمْ وَاَنْتُمْ لَا

خرچ کرو گے وہ تم کو پورا پورا بھر پاؤ گے اور تم پر کسی طرح

تُظْلَمُوْنَ ۝ وَاِنْ جَنَحُوْا لِلسَّلْمِ فَاجْنَحْ لَهَا وَ

ظلم نہیں کیا جائیگا۔ اور اگر یہ کفار صلح کی طرف مائل ہوں۔ تو تم بھی اس

تَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝ ٦١

کی طرف مائل ہو۔ اور خدا پر بھروسہ رکھو۔ (کیونکہ) وہ بیشک (سب کچھ) سنتا جانتا ہے

وَاِنْ يُّرِيْدُوْٓا اَنْ يَّخْدَعُوْكَ فَاِنَّ حَسْبَكَ اللّٰهُ

اور اگر وہ لوگ تمہیں فریب دینا چاہتے ہیں تو کچھ پروا نہیں) خدا تو تمہارے واسطے یقینی کافی ہے

هُوَ الَّذِيْٓ اَيَّدَكَ بِنَصْرِهٖ وَبِالْمُؤْمِنِيْنَ ۝ ٦٢

(اے رسولؐ) وہی تو وہ (خدا) ہے جس نے اپنی خاص[1] مدد اور مومنین سے تمہاری تائید کی

وَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ ۭ لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِي الْاَرْضِ

اور اسی نے ان مسلمانوں کے دلوں میں باہم ایسی الفت پیدا کر دی کہ اگر تم جو کچھ بھی زمین میں ہے سب کا

جَمِيْعًا مَّآ اَلَّفْتَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ اَلَّفَ

سب خرچ کر ڈالتے تو بھی ان کے دلوں میں ایسی الفت پیدا نہ کر سکتے مگر خدا ہی تھا

بَيْنَهُمْ ۭ اِنَّهٗ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝ ٦٣ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ

جس نے ان میں باہم الفت پیدا کی بیشک وہ زبردست حکمت والا ہے۔ اے رسولؐ

حَسْبُكَ اللّٰهُ وَمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ ٦٤

تم کو بس خدا اور جو مومنین تمہارے تابع فرمان ہیں کافی ہیں۔

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ حَرِّضِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلَي الْقِتَالِ ۭ

اے رسولؐ تم مومنین کو جہاد کے واسطے آمادہ کرو (وہ گھبرائیں نہیں خدا ان سے وعدہ کرتا ہے)

اِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ عِشْرُوْنَ صٰبِرُوْنَ يَغْلِبُوْا

کہ اگر تم لوگوں میں سے ثابت قدم رہنے والے بیس بھی ہوں گے۔ تو دو سو (کافروں)

مِائَتَيْنِ ۚ وَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ مِّائَةٌ يَّغْلِبُوْٓا

پر غالب آجائیں گے۔ اور اگر تم لوگوں میں سے (ایسے) سو ہوں گے تو ہزار (کافروں) پر

اَلْفًا مِّنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا

غالب آجائیں گے۔ اس سبب سے کہ یہ لوگ ناسمجھ ہیں (اب خدا نے تم سے

يَفْقَهُوْنَ ۝ ٦٥ اَلْــٰٔنَ خَفَّفَ اللّٰهُ عَنْكُمْ وَ

(اپنے حکم کی سختی میں) تخفیف کر دی اور دیکھ لیا کہ تم

حضرت علیؑ کی رسولؐ کی امداد

عرش پر لکھا ہے کہ خدا نے علیؑ سے رسولؐ کی مدد کی

ع

[1] ابن عساکر نے ابوہریرہ سے روایت کی ہے۔ قال مکتوب علی العرش لا الٰہ الا انا وحدی لا شریک لی محمد عبدی ورسولی ایدتہ بعلی وذلک قولہ ھو الذی ایدک بنصرہ وبالمؤمنین۔ رسولؐ نے فرمایا کہ عرش پر لکھا ہوا ہے کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں میں یکتا ہوں میرا کوئی شریک نہیں محمد میرا بندہ اور میرا رسول ہے میں نے اس کی علی سے مدد کی۔ اور یہی مطلب ھو الذی ایدک کا ہے دیکھو در منثور جلال الدین سیوطی جلد سوم صفحہ سطر ١٩ مطبوعہ مصر اور یہی روایت ابن عدی وابن عساکر نے انس سے بھی کی ہے۔ اور کتاب زین الفتی میں بھی مذکور ہے۔ ١٢

عَلِمَ اَنَّ فِيْكُمْ ضَعْفًا ۚ فَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ مِّائَةٌ

میں یقیناً کمزوری ہے۔ تو اگر تم لوگوں میں سے ثابت قدم رہنے والے

صَابِرَةٌ يَّغْلِبُوْا مِائَتَيْنِ ۚ وَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ اَلْفٌ

سو ہوں گے تو دو سو (کافروں) پر غالب رہیں گے اور اگر تم لوگوں میں سے (ایسے) ایک ہزار

يَّغْلِبُوْٓا اَلْفَيْنِ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۗ وَاللّٰهُ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ۝٦٦

ہونگے تو خدا کے حکم سے دو ہزار (کافروں) پر غالب رہیں گے اور (جنگ کی تکلیفوں کو) جھیل جانیوالوں کا خدا ساتھی ہے

مَا كَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗٓ اَسْرٰى حَتّٰى

کوئی نبی جب تک کہ روئے زمین پر (کافروں کا) خون نہ بہائے اس کے یہاں قیدیوں کا

يُثْخِنَ فِى الْاَرْضِ ۗ تُرِيْدُوْنَ عَرَضَ الدُّنْيَا ۖ

رہنا مناسب نہیں۔ تم لوگ تو دنیا کے ساز و سامان کے خواہاں ہو۔

وَاللّٰهُ يُرِيْدُ الْاٰخِرَةَ ۗ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝٦٧ لَوْلَا

اور خدا (تمہارے لئے) آخرت (کی بھلائی) کا خواہاں ہے۔ اور خدا زبردست حکمت والا ہے۔ اور اگر

كِتٰبٌ مِّنَ اللّٰهِ سَبَقَ لَمَسَّكُمْ فِيْمَآ اَخَذْتُمْ عَذَابٌ

خدا کی طرف سے پہلے ہی (اسکی معافی کا) حکم نہ آ چکا ہوتا تو تم نے جو بدلے کے قیدیوں کے چھوڑ دینے کا لیا تھا اس کی سزا میں تم پر بڑا

عَظِيْمٌ ۝٦٨ فَكُلُوْا مِمَّا غَنِمْتُمْ حَلٰلًا طَيِّبًا ۖ وَّ

عذاب نازل ہو کر رہتا۔ تو خیر جو ہوا سو ہوا اب تم نے جو مال غنیمت حاصل کیا ہے اسے کھاؤ

اتَّقُوا اللّٰهَ ۗ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝٦٩ يٰٓاَيُّهَا

(وہ) تمہارے لئے حلال طیب ہے۔ اور خدا سے ڈرتے رہو بیشک خدا بڑا بخشنے والا مہربان ہے۔ اے رسول

النَّبِيُّ قُلْ لِّمَنْ فِيْٓ اَيْدِيْكُمْ مِّنَ الْاَسْرٰٓى ۙ

جو قیدی تمہارے قبضہ میں ہیں ان سے کہہ دو کہ اگر خدا تمہارے دلوں میں

اِنْ يَّعْلَمِ اللّٰهُ فِيْ قُلُوْبِكُمْ خَيْرًا يُّؤْتِكُمْ خَيْرًا

نیکی دیکھے گا تو جو (مال) تم سے چھین لیا گیا ہے اس سے کہیں بہتر تمہیں عطا فرمائے گا۔

لے ملا عبدالرزاق محدث حنبلی نے اپنی کتاب میں روایت کی ہے کہ یہ آیت ناصر حضرت علیؑ کی شان میں نازل ہوئی۔ سے جنگ بدر کے قیدیوں کے بارے میں رسولؐ نے اصحاب سے مشورہ کیا حضرت ابوبکر نے کہا یہ لوگ آپ کی قوم کے ہیں اور رشتہ دار ہیں ان کو فدیہ لے کر چھوڑ دیجئے حضرت عمر نے کہا یہ لوگ مشرکوں کے پیشوا ہیں انھوں نے آپ کو شہر بدر کیا ہے ان پر رحم مناسب نہیں حکم دیجئے کہ سب کی گردن ماری جائے عباس کو علی قتل کریں عقیل کو علی کے حوالے۔ سعد بن معاذ نے کہا ان سب کو ایک گڑھے میں ڈال کر آگ سے جلا دو۔ حضرت رسولؐ نے فرمایا تین حال سے خالی نہیں یا یہ لوگ فدیہ دیں یا اسلام قبول کریں یا قتل کئے جائیں۔ اصحاب نے فدیہ لے کر سب کو چھوڑ دیا اور کسی کو قتل نہ کیا دوسرے روز حضرت رسولؐ کو دیکھا کہ رو رہے ہیں حضرت نے سبب پوچھا تو آپ نے فرمایا کہ تمہاری اور تمہارے ساتھیوں کی فدیہ لینے سے عذاب آنا قریب تھا۔ اسی بناء پر خدا نے یہ آیت نازل فرمائی۔ تمام قیدیوں سے چالیس چالیس اوقیہ سونے کا لیا اور حضرت عباس سے سو اوقیہ۔ کفار قریش کے ساتھ جب حضرت عباس بدر کو چلے تو کے چالیس اوقیہ رکھ لئے تھے اور باقی مال کی اپنی بیوی سے وصیت کر کے۔ وہ سو اوقیہ تو مال غنیمت میں گئے جب فدیہ دینے کی باری آئی تو حضرت عقیل اور نوفل بن حارث بن عبدالمطلب کا فدیہ بھی ان ہی سے مانگا گیا حضرت عباس نے کہا اے محمدؐ تو مسلمان ہو چکا تھا مجھے کفار زبردستی لے آئے۔ دل کا حال۔

مِمَّآ اُخِذَ مِنْكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۗ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

اور تمہیں بخش بھی دے گا۔ اور خدا تو بڑا بخشنے والا مہربان ہے۔

وَاِنْ يُّرِيْدُوْا خِيَانَتَكَ فَقَدْ خَانُوا اللّٰهَ مِنْ قَبْلُ

اور اگر یہ لوگ تم سے فریب کرنا چاہتے ہیں تو خدا سے پہلے بھی فریب کر چکے ہیں تو (اس کی سزا میں)

فَاَمْكَنَ مِنْهُمْ ۗ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

خدا نے ان پر تمہیں قابو دیدیا اور خدا تو بڑا واقف کار حکمت والا ہے۔ جن لوگوں نے ایمان قبول کیا

وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ

اور ہجرت کی اور اپنے اپنے جان ومال سے خدا کی راہ میں جہاد کیا اور جن لوگوں نے (ہجرت کرنے

اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰوَوْا وَّنَصَرُوْٓا اُولٰٓئِكَ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ

والوں کو) جگہ دی اور (ہر طرح) ان کی خبرگیری کی۔ یہی لوگ ایک دوسرے کے (باہم) سرپرست

بَعْضٍ ۗ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَمْ يُهَاجِرُوْا مَا لَكُمْ مِّنْ

دوست ہیں۔ اور جن لوگوں نے ایمان تو قبول کیا اور ہجرت نہیں کی تو تم لوگوں کو ان کی سرپرستی سے کچھ

وَّلَايَتِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ حَتّٰى يُهَاجِرُوْا ۚ وَاِنِ اسْتَنْصَرُوْكُمْ

سروکار نہیں یہاں تک کہ وہ ہجرت اختیار کریں اور (ہاں اگر) وہ دینی امر میں تم سے مدد

فِي الدِّيْنِ فَعَلَيْكُمُ النَّصْرُ اِلَّا عَلٰى قَوْمٍۢ بَيْنَكُمْ وَ

کے خواہاں ہوں تو تم پر (ان کی) مدد کرنی لازم ہے مگر ان لوگوں کے مقابلے میں نہیں

بَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ ۗ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝

جن میں اور تم میں باہم (صلح کا) عہد و پیمان ہے۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو خدا (سب کو) دیکھ رہا ہے۔

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ۗ اِلَّا

اور جو لوگ کافر ہیں وہ بھی (باہم) ایک دوسرے کے سرپرست ہیں۔ اگر تم (اس طرح) مدد

تَفْعَلُوْهُ تَكُنْ فِتْنَةٌ فِي الْاَرْضِ وَفَسَادٌ كَبِيْرٌ ۝

نہ کرو گے تو روئے زمین پر فتنہ برپا ہو جائے گا اور بڑا فساد ہوگا۔

(بقیہ از صفحہ ۲۹۵) بہا تا ہے فدیہ دینا ہو گا۔ عباس نے کہا اچھا تو میرے ہو قبیلہ مسلمان تھے انہوں نے مال لئے تھے ان کو فدیہ سمجھو۔ آپ نے فرمایا وہ تو مال غنیمت تھا اور فدیہ میں شمار نہیں ہو سکتا عباس بولے میں اتنا مال کہاں سے لاؤں کیا تم چاہتے ہو کہ تمہارا چچا اس بڑھاپے میں دروازے دروازے بھیک مانگے آپ نے فرمایا وہ مال کہاں ہے جو گھر سے چلتے وقت اپنی بیوی کے سپرد کر گئے تھے۔ عباس بولے میں تو اس کام کو بہت پوشیدہ کر آیا تھا اور میرے سوا کسی کو معلوم نہیں تمہیں کیونکر معلوم ہوا آپ نے فرمایا مجھے خدا نے بتایا ہے یہ سنکر حضرت عباس کو آپ کی سچائی کا یقین ہو گیا اور فوراً مسلمان ہو گئے پھر مکے سے مال لا کر فدیہ ادا کیا۔ جو کچھ فدیے میں لیا گیا تھا اس کی وجہ سے بعض اصحاب کو اس کا بہت قلق ہوا اس وقت خدا نے یہ آیت نازل کی۔ ایک مرتبہ کہیں سے مال آیا تو حضرت رسول نے حضرت عباس سے فرمایا لے چچا چادر بچھائیے اور جتنا جی چاہے لے لیجئے۔ یہ وہ وعدہ ہے کہ جو خدا نے فرمایا تھا کہ اگر تمہارے دل دیکھے گا تو اس سے بہتر عطا کرے گا۔ ۱۲ (حاشیہ سیوطی)

لے جب آپ ہجرت کر کے مدینے آئے تو مہاجرین و انصار میں باہم ایک ایک کا بھائی قرار دیا اور باہم ایک دوسرے کے وارث بھی ہوتے جب آیہ اولوا الارحام نازل ہوئی تو یہ وراثت موقوف ہوئی۔ ۱۲

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَهَاجَرُوا وَجَاهَدُوا فِي سَبِيلِ

اور جن لوگوں نے ایمان قبول کیا لے اور ہجرت کی اور خدا کی راہ میں لڑے بھڑے اور جن

اللَّهِ وَالَّذِينَ آوَوْا وَنَصَرُوا أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُونَ

لوگوں نے (ایسے نازک وقت میں مہاجرین کو) جگہ دی اور (ان کی) ہر طرح کی خبر گیری کی یہی لوگ

حَقًّا ۚ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ۝ وَالَّذِينَ آمَنُوا

سچے ایماندار ہیں۔ انہی کے واسطے مغفرت اور عزت آبرو والی روزی ہے۔ اور جن لوگوں نے (صلح

مِنْ بَعْدُ وَهَاجَرُوا وَجَاهَدُوا مَعَكُمْ فَأُولَٰئِكَ

حدیبیہ کے) بعد ایمان قبول کیا اور ہجرت کی اور تمہارے ساتھ مل کر جہاد کیا وہ لوگ بھی تمہیں میں

مِنْكُمْ ۚ وَأُولُو الْأَرْحَامِ بَعْضُهُمْ أَوْلَىٰ بِبَعْضٍ

سے ہیں اور صاحبان قرابت خدا کی کتاب میں باہم ایک دوسرے کے (بہ نسبت اوروں کے)

فِي كِتَابِ اللَّهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝ ٧٥ ع

زیادہ حقدار ہیں بے شک خدا ہر چیز سے خوب واقف ہے۔

آیاتها (٩) سُورَةُ التَّوْبَةِ مَدَنِيَّةٌ (١١٣) رکوعاتها ١٦

سورہ توبہ لے مدینہ میں نازل ہوا اور اس کی ایک سو انتیس آیتیں اور سولہ رکوع ہیں

بَرَاءَةٌ مِنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ إِلَى الَّذِينَ عَاهَدْتُمْ

(اے مسلمانو) جن مشرکوں سے تم لوگوں نے (صلح کا) عہد و پیمان کیا تھا اب خدا اور اس کے رسول

مِنَ الْمُشْرِكِينَ ۝ فَسِيحُوا فِي الْأَرْضِ أَرْبَعَةَ

کی طرف سے ان سے ایک دم بیزاری ہے تو اے مشرکو! بس تم چار مہینے (ذیقعدہ ذی الحجہ محرم رجب) تو

أَشْهُرٍ وَاعْلَمُوا أَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي اللَّهِ ۙ وَأَنَّ اللَّهَ

(چین سے) بےخطرے زمین میں سیر و سیاحت کر لو اور یہ سمجھے رہو کہ تم (کسی طرح) خدا کو عاجز نہیں کر سکتے

مُخْزِي الْكَافِرِينَ ۝ وَأَذَانٌ مِنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ

اور یہ بھی کہ خدا کافروں کو ضرور رسوا کر کے رہے گا اور خدا اور اس کے رسول کی طرف سے

إِلَى النَّاسِ يَوْمَ الْحَجِّ الْأَكْبَرِ أَنَّ اللَّهَ بَرِيءٌ مِّنَ

حج اکبر کے دن (تم) لوگوں کو منادی کی جاتی ہے کہ خدا اور اس کا رسول مشرکوں سے بیزار

الْمُشْرِكِينَ ۙ وَرَسُولُهُ ۚ فَإِن تُبْتُمْ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۖ وَإِن

(اور الگ) ہے تو (مشرکو) اگر تم لوگوں نے (اب بھی) توبہ کی تو تمھارے حق میں یہی بہتر ہے اور اگر

تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوا أَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي اللَّهِ ۗ وَبَشِّرِ

تم لوگوں نے (اس سے بھی) منہ موڑا تو سمجھ لو کہ تم لوگ خدا کو ہرگز عاجز نہیں کر سکتے اور جن لوگوں نے

الَّذِينَ كَفَرُوا بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ۝ إِلَّا الَّذِينَ عَاهَدتُّم

کفر اختیار کیا ان کو دردناک عذاب کی خوشخبری دے دو۔ مگر (ہاں) جن مشرکوں سے تم نے عہد و پیمان

مِّنَ الْمُشْرِكِينَ ثُمَّ لَمْ يَنقُصُوكُمْ شَيْئًا وَلَمْ يُظَاهِرُوا

کیا تھا پھر ان لوگوں نے بھی کچھ تم سے (وفاء عہد میں) کمی نہیں کی اور نہ تمھارے مقابلہ میں کسی کی

عَلَيْكُمْ أَحَدًا فَأَتِمُّوا إِلَيْهِمْ عَهْدَهُمْ إِلَىٰ مُدَّتِهِمْ ۚ

مدد کی تو ان کے عہد و پیمان کو جتنی مدت کے واسطے مقرر کیا ہے پورا کر دو خدا پرہیزگاروں

إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِينَ ۝ فَإِذَا انسَلَخَ الْأَشْهُرُ

کو یقیناً دوست رکھتا ہے۔ پھر جب حرمت کے (چاروں) مہینے گزر جائیں تو مشرکوں

الْحُرُمُ فَاقْتُلُوا الْمُشْرِكِينَ حَيْثُ وَجَدتُّمُوهُمْ وَ

کو جہاں پاؤ (بے تامل) قتل کر دو اور ان کو گرفتار کر لو اور ان کو قید کرو اور

خُذُوهُمْ وَاحْصُرُوهُمْ وَاقْعُدُوا لَهُمْ كُلَّ مَرْصَدٍ ۚ

ہر گھات کی جگہ میں ان کی تاک میں بیٹھو پھر اگر وہ لوگ (اب بھی شرک سے) باز

فَإِن تَابُوا وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوُا الزَّكَاةَ فَخَلُّوا

آئیں اور نماز پڑھنے لگیں اور زکوٰۃ دیں تو ان کی راہ چھوڑ دو (ان سے تعرض

سَبِيلَهُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝ وَإِنْ أَحَدٌ

نہ کرو) بیشک خدا بڑا بخشنے والا مہربان ہے۔ اور (اے رسول) اگر مشرکین میں

[illegible]

مِّنَ الْمُشْرِكِينَ اسْتَجَارَكَ فَأَجِرْهُ حَتَّىٰ يَسْمَعَ

لے کوئی تم سے پناہ مانگے تو اس کو پناہ دو یہاں تک کہ وہ خدا کا کلام سن لے۔ پھر

كَلَامَ اللَّهِ ثُمَّ أَبْلِغْهُ مَأْمَنَهُ ۚ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا

اسے اس کے امن کی جگہ واپس پہنچا دو۔ یہ اس وجہ سے کہ یہ لوگ

يَعْلَمُونَ ۝ كَيْفَ يَكُونُ لِلْمُشْرِكِينَ عَهْدٌ عِندَ

نادان ہیں۔ (جب مشرکین نے خود عہد شکنی کی تو ان) کا کوئی عہد وپیمان خدا کے نزدیک اور اسکے

اللَّهِ وَعِندَ رَسُولِهِ إِلَّا الَّذِينَ عَاهَدتُّمْ عِندَ

رسول کے نزدیک کیونکر (قائم) رہ سکتا ہے مگر جن لوگوں سے تم نے خانۂ کعبہ کے پاس معاہدہ کیا تھا تو

الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۖ فَمَا اسْتَقَامُوا لَكُمْ فَاسْتَقِيمُوا

وہ لوگ (اپنا عہد وپیمان) تم سے قائم رکھنا چاہیں تو تم بھی ان سے (اپنا عہد) قائم رکھو بیشک

لَهُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِينَ ۝ كَيْفَ وَإِن

خدا (بدعہدی سے) پرہیز کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔ (ان کا عہد) کیونکر (رہ سکتا ہے) جب

يَظْهَرُوا عَلَيْكُمْ لَا يَرْقُبُوا فِيكُمْ إِلًّا وَلَا ذِمَّةً ۚ

(انکی یہ حالت ہے) کہ اگر تم پر غلبہ پا جائیں تو تمہارے بارے میں نہ تو رشتے ناتے ہی کا لحاظ کریں گے اور نہ اپنے قول

يُرْضُونَكُم بِأَفْوَاهِهِمْ وَتَأْبَىٰ قُلُوبُهُمْ وَ

قرار کا۔ یہ لوگ تمہیں اپنی زبانی (جمع خرچ) سے خوش کر دیتے ہیں حالانکہ انکے دل نہیں مانتے اور ان میں

أَكْثَرُهُمْ فَاسِقُونَ ۝ اشْتَرَوْا بِآيَاتِ اللَّهِ ثَمَنًا

کے بہتیرے تو بدچلن ہیں۔ اور ان لوگوں نے خدا کی آیتوں کے بدلے تھوڑی سی قیمت

قَلِيلًا فَصَدُّوا عَن سَبِيلِهِ ۚ إِنَّهُمْ سَاءَ مَا كَانُوا

(دنیاوی فائدے) حاصل کرکے (لوگوں کو) اسکی راہ سے روک دیا۔ بیشک یہ لوگ کچھ بھی کرتے تھے بہت

يَعْمَلُونَ ۝ لَا يَرْقُبُونَ فِي مُؤْمِنٍ إِلًّا وَلَا

ہی برا ہے۔ یہ لوگ کسی مومن کے بارے میں نہ تو رشتہ ناتے ہی کا لحاظ کرتے ہیں اور نہ قول قرار کا

[illegible]

ذِمَّةً ۚ وَأُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُعْتَدُوْنَ ۝۱۰ فَإِنْ تَابُوْا
اور (واقعی) یہی لوگ زیادتی کرتے ہیں۔ تو اگر (اب بھی شرک سے) توبہ کریں
وَأَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ فَإِخْوَانُكُمْ فِي
اور نماز پڑھنے لگیں اور زکوٰۃ دیں تو تمہارے دینی بھائی ہیں اور ہم اپنی آیتوں کو
الدِّيْنِ ۗ وَنُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝۱۱ وَ
واقف کار لوگوں کے واسطے تفصیلاً بیان کرتے ہیں۔
إِنْ نَّكَثُوْٓا أَيْمَانَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ عَهْدِهِمْ وَطَعَنُوْا
اور اگر یہ لوگ عہد کر چکنے کے بعد اپنی قسمیں توڑ ڈالیں اور تمہارے دین میں تم کو طعنے دیں تو تم
فِيْ دِيْنِكُمْ فَقَاتِلُوْٓا أَئِمَّةَ الْكُفْرِ ۙ إِنَّهُمْ لَآ
کفر کے سرگروہ لوگوں سے خوب لڑائی کرو ان کی قسموں کا ہرگز کوئی
أَيْمَانَ لَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَنْتَهُوْنَ ۝۱۲ أَلَا تُقَاتِلُوْنَ
اعتبار نہیں تاکہ یہ لوگ (اپنی شرارت سے) باز آئیں۔ (مسلمانو) بھلا تم ان لوگوں سے
قَوْمًا نَّكَثُوْٓا أَيْمَانَهُمْ وَهَمُّوْا بِإِخْرَاجِ الرَّسُوْلِ
کیوں نہیں لڑتے جنہوں نے اپنی قسموں کو توڑ ڈالا اور رسولؐ کا نکال باہر کرنا
وَهُمْ بَدَءُوْكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ ۭ أَتَخْشَوْنَهُمْ ۚ فَاللّٰهُ
(اپنے دل میں) ٹھان لیا تھا اور تم سے پہلے پہل چھیڑ بھی انھوں ہی نے شروع کی تھی۔ کیا
أَحَقُّ أَنْ تَخْشَوْهُ إِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝۱۳
تم ان سے ڈرتے ہو۔ تو اگر تم سچے ایماندار ہو تو خدا اُن سے کہیں بڑھ کر تمہارے ڈرنے کے قابل ہے
قَاتِلُوْهُمْ يُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ بِأَيْدِيْكُمْ وَيُخْزِهِمْ وَ
ان سے (بےخوف و خطر) لڑو خدا تمہارے ہاتھوں سے ان کی سزا کریگا اور انہیں رسوا کریگا اور تمہیں
يَنْصُرْكُمْ عَلَيْهِمْ وَيَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ ۝۱۴
ان پر فتح عطا کریگا اور ایماندار لوگوں کے کلیجے ٹھنڈے کریگا اور ان مومنین کے دل کی کدورتیں

ملہ ابن عباس سے مروی ہے [illegible] ... نہروان سے جنگ کروگے ۱۲۔

وَيُذْهِبْ غَيْظَ قُلُوبِهِمْ ۗ وَيَتُوبُ اللّٰهُ عَلٰى مَنْ
جو (کفار سے) پہونچی ہیں دفع کر دیگا اور خدا جس کی چاہے توبہ قبول کرے
يَّشَآءُ ۗ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۞ ١٥ اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تُتْرَكُوْا
اور خدا بڑا واقف کار ہے (اور) حکمت والا ہے۔ کیا تم نے یہ سمجھ لیا ہے کہ تم (یونہی) چھوڑ دیئے جاؤ
وَلَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ جَاهَدُوْا مِنْكُمْ وَلَمْ يَتَّخِذُوْا
گے اور ابھی تک تو خدا نے ان لوگوں کو ممتاز کیا ہی نہیں جو تم میں کے راہ خدا میں جہاد کرتے
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلَا رَسُوْلِهٖ وَلَا الْمُؤْمِنِيْنَ وَلِيْجَةً ۗ
ہیں اور خدا اور اس کے رسولؐ اور مومنین کے سوا کسی کو اپنا رازدار دوست نہیں بناتے اور جو کچھ
وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۞ ١٦ مَا كَانَ لِلْمُشْرِكِيْنَ اَنْ
بھی تم کرتے ہو خدا اس سے بھی باخبر ہے۔ مشرکینؐ کا یہ کام نہیں کہ جب وہ اپنے کفر کا
يَّعْمُرُوْا مَسٰجِدَ اللّٰهِ شٰهِدِيْنَ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ بِالْكُفْرِ ۗ
خود اقرار کرتے ہیں تو خدا کی مسجدوں کو (جا کر) آباد کریں۔ یہی وہ لوگ ہیں جن کا کیا کرایا
اُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ ۚۖ وَفِى النَّارِ هُمْ خٰلِدُوْنَ ۞ ١٧
سب اکارت ہوا۔ اور یہ لوگ ہمیشہ جہنم میں رہیں گے۔
اِنَّمَا يَعْمُرُ مَسٰجِدَ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ
خدا کی مسجدوں کو بس صرف وہی شخص (جا کر) آباد کر سکتا ہے جو خدا اور روز آخرت پر ایمان
الْاٰخِرِ وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ وَلَمْ يَخْشَ
لائے اور نماز پڑھا کرے اور زکوٰۃ دیتا رہے اور خدا کے سوا (اور)
اِلَّا اللّٰهَ فَعَسٰٓى اُولٰٓئِكَ اَنْ يَّكُوْنُوْا مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ۞ ١٨
کسی سے نہ ڈرے تو عنقریب یہی لوگ ہدایت یافتہ لوگوں سے ہو جائیں گے۔
اَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَآجِّ وَعِمَارَةَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ
کیا تم نے لوگوں نے حاجیوں کی سقائی اور مسجد الحرام (خانہ کعبہ) کی آبادی کو اس شخص کے

له ایک روایت میں ہے کہ جب حضرت عباس وغیرہ جنگ بدر میں قید ہو کر آئے تو ان کو مومنین نے دوسرے قیدیوں کی طرح اور حضرت علی نے حضرت عباس کی سرزنش کی کہ تم نے قطع رحم کیا اور اپنے بھتیجے سے لڑنے آئے اس پر حضرت عباس بول اٹھے [illegible] ہماری نیکیوں کو خیال نہیں کرتے [illegible] اس کے جواب میں خدا نے یہ آیت نازل فرمائی۔ ایک دن حضرت عباس اور حضرت طلحہ بن شیبہ باہم فخر کر رہے تھے اور ہر ایک اپنے کو دوسرے سے افضل کہہ رہا تھا طلحہ نے کہا میں تم سے زیادہ فضیلت رکھتا ہوں کیونکہ خانہ کعبہ کی کنجی میرے پاس ہے [illegible] مالک ہوں حضرت عباس بولے میں تم سے افضل ہوں کیونکہ حاجیوں کو پانی پلانا میرے [illegible] اتنے میں حضرت علی کا گزر ہوا آپ نے فرمایا میں تم دونوں سے افضل ہوں کیونکہ میں نے تم سے پہلے رسول کے ساتھ نماز پڑھی [illegible] اور فیصلے کے خواستگار ہوئے اس وقت یہ آیت [illegible] نازل ہوئی [illegible] بہت سے لوگوں نے نقل کیا ہے۔

كَمَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَجٰهَدَ فِيْ

ہمسر بنا دیا ہے جو خدا اور روزِ آخرت پر ایمان لایا اور خدا کی راہ میں جہاد کیے

سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ لَا يَسْتَوٗنَ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ لَا

خدا کے نزدیک تو یہ لوگ برابر نہیں ہیں اور خدا ظالم لوگوں کی ہدایت

يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝١٩ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ

نہیں کرتا ہے۔ جن لوگوں نے ایمان قبول کیا ہے اور (خدا کے لئے)

هَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِهِمْ

ہجرت اختیار کی اور اپنے مالوں سے اور اپنی جانوں سے خدا کی راہ میں جہاد کیا وہ

وَاَنْفُسِهِمْ ۙ اَعْظَمُ دَرَجَةً عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ

لوگ خدا کے نزدیک درجے میں کہیں بڑھ کر ہیں۔ اور وہی لوگ (اعلےٰ درجے پر) فائز ہونے

الْفَآئِزُوْنَ ۝٢٠ يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُمْ بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ وَ

والے ہیں۔ ان کا پروردگار ان کو اپنی مہربانی اور خوشنودی اور ایسے رہنے بسنے

رِضْوَانٍ وَّجَنّٰتٍ لَّهُمْ فِيْهَا نَعِيْمٌ مُّقِيْمٌ ۝٢١

باغوں کی خوشخبری دیتا ہے جن میں ان کے لئے دائمی عیش (و آرام) ہوگا،

خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗۤ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝٢٢

اور یہ لوگ ان باغوں میں ہمیشہ ابد الآباد تک رہیں گے۔ بیشک خدا کے پاس تو بڑا اجر (و ثواب) ہے

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْۤا اٰبَآءَكُمْ وَاِخْوَانَكُمْ

اے ایماندارو اگر تمہارے (ماں) باپ اور تمہارے (بہن) بھائی ایمان کے مقابلے میں کفر

اَوْلِيَآءَ اِنِ اسْتَحَبُّوا الْكُفْرَ عَلَى الْاِيْمَانِ ؕ وَ

کو ترجیح دیتے ہوں تو تم ان کو (اپنا) خیر خواہ نہ سمجھو اور تم میں جو شخص

مَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝٢٣

ان سے اُلفت رکھے گا تو وہی لوگ ظالم ہیں۔ (اے رسول) تم

قُلْ اِنْ كَانَ اٰبَآؤُكُمْ وَ اَبْنَآؤُكُمْ وَ اِخْوَانُكُمْ وَ

کہہ دو کہ اگر تمہارے باپ دادا اور تمہارے بیٹے اور تمہارے بھائی بند اور تمہاری

اَزْوَاجُكُمْ وَعَشِيْرَتُكُمْ وَ اَمْوَالُ ۨاقْتَرَفْتُمُوْهَا

بیویاں اور تمہارے کنبہ والے اور وہ مال جو تم نے کما کے رکھ چھوڑے ہیں

وَتِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَمَسٰكِنُ تَرْضَوْنَهَآ

اور وہ تجارت کہ جسکے مندا پڑ جانیکا تمہیں اندیشہ ہے اور وہ مکانات جنہیں تم پسند

اَحَبَّ اِلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَجِهَادٍ فِىْ

کرتے ہو اگر تمہیں خدا سے اور اس کے رسولؐ سے اور اسکی راہ میں جہاد کرنے سے زیادہ

سَبِيْلِهٖ فَتَرَبَّصُوْا حَتّٰى يَاْتِىَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ؕ وَاللّٰهُ

عزیز ہیں تو تم ذرا ٹھہرو یہاں تک کہ خدا اپنا حکم (عذاب) موجود کرے اور خدا

لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ۝ لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ

نافرمان لوگوں کی ہدایت نہیں کرتا۔ (مسلمانو) خدا نے تمہاری بہتیرے مقامات

فِىْ مَوَاطِنَ كَثِيْرَةٍ ۙ وَّيَوْمَ حُنَيْنٍ ۙ اِذْ اَعْجَبَتْكُمْ

پر (غیبی) امداد کی اور (خاصکر) جنگ حنین لے کے دن جب تمہیں اپنی کثرت (تعداد)

كَثْرَتُكُمْ فَلَمْ تُغْنِ عَنْكُمْ شَيْـًٔا وَّضَاقَتْ عَلَيْكُمُ

نے مغرور کر دیا تھا پھر وہ کثرت تمہیں کچھ بھی کام نہ آئی اور (تم ایسے گھبرائے کہ)

الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ ثُمَّ وَلَّيْتُمْ مُّدْبِرِيْنَ ۝ ۲۵

زمین باوجود اس وسعت کے تم پر تنگ ہو گئی تم پیٹھ پھیر کر بھاگ نکلے۔ تب خدا نے

ثُمَّ اَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَ عَلَى

اپنے رسولؐ پر اور مومنین پر اپنی (طرف سے) تسکین نازل فرمائی اور (رسولؐ کی

الْمُؤْمِنِيْنَ وَ اَنْزَلَ جُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا وَ

خاطر سے) فرشتوں کے لشکر بھیجے جنہیں تم دیکھتے بھی نہیں تھے اور

ع

لے یہ حکم اگرچہ ابتداءً مسلمانوں پر بہت شاق گزرا ہوگا لیکن اگر ایسا نہ کیا جاتا تو مسلمانوں کی جماعت بھی قائم نہ ہوتی اور آخر یہی ہوا کہ چند ہی روز میں ثابت قدم رہے اور حق سے وہی لوگ مختلف اشکال کو چھوڑ کر گروہ کے گروہ کفار مسلمان ہو گئے حنین مکہ اور طائف کے درمیان ایک میدان کا نام ہے حنین سے فتح مکہ کے بعد حضرت رسولؐ کو خبر ملی کہ ہوازن و ثقیف کے عرب کفار مسلمانوں سے لڑنے کے واسطے حنین میں لشکر جمع کر رہے ہیں آپ بھی دس ہزار مہاجرین و انصار اور دو ہزار مکے کے مسلمانوں کو ساتھ لے کر ان پر چڑھائی کی کی طرف ان لوگوں کی تعداد چار ہزار کے علاوہ لڑنے والے چالیس ہزار آدمی تھے ادھر کا لشکر بارہ ہزار ہی کی طرف نظر ہی تھا حضرت ابوبکر کو اپنی کثرت کفار کی قلت پر بڑا ناز تھا کہ یہاں تو جاری کو تعداد میں سے مگر وہ خدا کو کے خلاف خدا کو یہ امر معلوم ہوا آخر نتیجہ یہ ہوا کہ جب دونوں لشکروں میں مقابلہ ہوا تو کفار کے قدم اکھڑ گئے اور مسلمان لوٹ میں مشغول ہو گئے اس پر کفار کو غیرت آئی ایک نے دوسرے کو کہا جاتے کہاں ہو تمہاری قوتوں کو مسلمان قید کر رہے ہیں اور پھر کبھی نہ چھوٹیں گے پس لشکر سب ایکبارگی پلٹ پڑے مسلمان لوٹ میں مشغول تھے ایکایک جو ان پر حملہ ہوا تو گھبرا گئے اور سب کے سب بھاگ کھڑے ہوئے صرف دس آدمی حضرت رسولؐ کے پاس رہ گئے حضرت علیؑ عباس، ابوسفیان، نوفل، فضل بن عباس، ربیعہ، عبداللہ بن زبیر، عتبہ، معتب پسران ابولہب ایمن حضرت علی حضرت رسولؐ کے آگے آگے علم لئے جہاد کر رہے تھے اور فضل و عباس دائیں بائیں تھے سب بھاگنے والوں کو بلا رہے تھے مگر کوئی ایک بھی واپس نہ ہوا حضرت عباس ایک بہت بلند آواز آدمی تھے ایک ٹیلہ پر چڑھ گئے اور بحکم رسولؐ سے آواز دینی شروع کی اے خدا کے بندو اے اصحاب بیعت شجرہ کے کرنے والو کہاں بھاگ

عَذَّبَ الَّذِينَ كَفَرُوا ۚ وَذَٰلِكَ جَزَاءُ الْكَافِرِينَ ۝٢٦
کفار پر عذاب نازل فرمایا۔ اور کافروں کی یہی سزا ہے۔

ثُمَّ يَتُوبُ اللَّهُ مِنْ بَعْدِ ذَٰلِكَ عَلَىٰ مَنْ يَشَاءُ ۗ
پھر اس کے بعد خدا جس کی چاہے توبہ قبول کرے لے اور

وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝٢٧ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا
خدا بڑا بخشنے والا مہربان ہے۔ اے ایماندارو مشرکین تو نرے نجس ہیں

الْمُشْرِكُونَ نَجَسٌ فَلَا يَقْرَبُوا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ بَعْدَ
تو اب وہ اس سال کے بعد مسجد الحرام (خانہ کعبہ) کے پاس پھر نہ پھٹکنے پائیں

عَامِهِمْ هَٰذَا ۚ وَإِنْ خِفْتُمْ عَيْلَةً فَسَوْفَ
اور اگر تم (ان کے جدا ہونے میں) فقر و فاقہ سے ڈرتے ہو تو

يُغْنِيكُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ إِنْ شَاءَ ۚ إِنَّ اللَّهَ
عنقریب ہی خدا تم کو اگر چاہے گا تو اپنے فضل (و کرم) سے غنی کر دیگا بیشک خدا بڑا

عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝٢٨ قَاتِلُوا الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ
واقف کار حکمت والا ہے۔ اہل کتاب میں سے جو لوگ نہ تو (دل سے) خدا ہی پر

بِاللَّهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْآخِرِ وَلَا يُحَرِّمُونَ مَا حَرَّمَ
ایمان رکھتے ہیں اور نہ روز آخرت پر اور نہ خدا اور اسکے رسولؐ کی حرام کی ہوئی

اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَلَا يَدِينُونَ دِينَ الْحَقِّ مِنَ
چیزوں کو حرام سمجھتے ہیں اور نہ سچے دین ہی کو اختیار کرتے ہیں

الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ حَتَّىٰ يُعْطُوا الْجِزْيَةَ
ان لوگوں سے لڑے جاؤ یہاں تک کہ وہ لوگ ذلیل ہو کر

عَنْ يَدٍ وَهُمْ صَاغِرُونَ ۝٢٩ وَقَالَتِ الْيَهُودُ
(اپنے) ہاتھ سے جزیہ دیں۔ یہود تو یہ کہتے ہیں کہ

(بقیہ ص ٣٠٣) ... اب کہاں جاتے ہو سو لوگ یہاں تنہا ہیں ... بیعت کا خیال کرو ... یہ سب کے سب پلٹے اور دوبارہ کفار پر حملہ آور ہوئے اور حضرت رسول اللہ نے ایک مٹھی خاک اٹھا کر کفار کی طرف پھینکی اور ان پر خدا کے فرشتے بھی مدد کو آ موجود ہوئے اور مسلمانوں کی فتح ہوئی اور چھ ہزار عورتیں بچے اور مرد قیدی بنائے گئے ... چار ہزار ... اور چالیس ہزار سے زیادہ بکریاں ... غنیمت میں ہاتھ آئے۔ ١٢

[illegible]

عُزَيْرُ ابْنُ اللّٰهِ وَقَالَتِ النَّصٰرَى الْمَسِيْحُ ابْنُ

عزیر خدا کے بیٹے ہیں۔ اور نصاریٰ کہتے ہیں کہ مسیح (عیسیٰ) خدا کے بیٹے ہیں

اللّٰهِ ۚ ذٰلِكَ قَوْلُهُمْ بِاَفْوَاهِهِمْ ۚ يُضَاهِئُوْنَ قَوْلَ

یہ تو ان کی بات ہے اور (وہ بھی) خود ان ہی کے منہ سے یہ لوگ بھی ان ہی کا فروں کی

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ ۚ قَاتَلَهُمُ اللّٰهُ ۚ اَنّٰى

باتیں بنانے لگے جو ان سے پہلے (گزر چکے) ہیں خدا ان کو قتل (تہس نہس) کرے۔

يُؤْفَكُوْنَ ۝۳۰ اِتَّخَذُوْٓا اَحْبَارَهُمْ وَرُهْبَانَهُمْ اَرْبَابًا

(دیکھو تو) کہاں (سے کہاں) بہکے جا رہے ہیں۔ ان لوگوں نے تو اپنے خدا کو چھوڑ کر اپنے

مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَالْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ ۚ وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا

عالموں اور اپنے زاہدوں کو اور مریمؑ کے بیٹے مسیحؑ کو اپنا پروردگار بنا ڈالا حالانکہ انہیں

لِيَعْبُدُوْٓا اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ سُبْحٰنَهٗ عَمَّا

سوائے اس کے اور حکم ہی نہیں دیا گیا کہ خدائے یکتا کی عبادت کریں اس کے سوا اور کوئی قابل پرستش نہیں

يُشْرِكُوْنَ ۝۳۱ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّطْفِـُٔوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ

جس چیز کو یہ لوگ اس کا شریک بناتے ہیں وہ اس سے پاک و پاکیزہ ہے یہ لوگ چاہتے ہیں کہ اپنے منہ سے

وَيَاْبَى اللّٰهُ اِلَّآ اَنْ يُّتِمَّ نُوْرَهٗ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ۝۳۲

پھونک مار کر خدا کے نور کو بجھا دیں اور خدا اس کے سوا کچھ مانتا ہی نہیں کہ اپنے نور کو پورا ہی کر کے رہے اگرچہ کفار برا مانیں

هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ

(کریں) وہی تو وہ خدا ہے جس نے اپنے رسول (محمدؐ) کو ہدایت اور سچے دین کے ساتھ (مبعوث کر کے)

لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ۙ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ۝۳۳ يٰٓاَيُّهَا

بھیجا تاکہ اس کو تمام دینوں پر غالب کرے اگرچہ مشرکین برا مانا کریں۔ اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ الْاَحْبَارِ وَالرُّهْبَانِ

ایماندارو اس میں شک نہیں کہ (یہود و نصاریٰ کے) بہتیرے عالم زاہد لوگوں کے مال

(بقیہ حاشیہ) کی نجاست اور مسجد میں آنے کی ممانعت کا حکم آیا تو بعض مسلمان گھبرائے اور افسوس سے عرض کی کہ یہ وہ لوگ ہیں جو [illegible] لائیں گے اور [illegible] دلائیں گے تو ہماری تجارت جاتی رہے گی اور ہم پر تنگی ہوگی اس کے جواب میں یہ آیت نازل ہوئی۔

(حاشیہ صفحہ ۳۰۵) اس زمانہ کے یہودیوں اور عیسائیوں کی حالت یہی ہے کہ خدا اور رسول اور ان کے بتائے طریقہ کو چھوڑ کر خدا جانے کس کس کو مانتے لگے ان کو اس آیت سے نصیحت حاصل کرنی چاہیے [illegible] قرآن مجید میں [illegible] جگہ وارد ہوئی ہے مفصل [illegible] میں اس کی تفسیر [illegible] سے روایت ہے کہ اس سے مراد مہدی ہیں جو اولاد حضرت فاطمہ سے ہوں گے اور اسی کی مؤید وہ روایت ہے جو تفسیر در منثور وغیرہ میں سعید ابن منصور اور ابن منذر اور بیہقی نے اپنے اپنے سنن میں حضرت جابر سے اور عبد بن حمید اور ابو الشیخ نے ابو ہریرہ سے روایت کی ہے کہ (۳۳) اس وقت ہوگا کہ [illegible] کے سوا کوئی نصرانی [illegible] رہے گا [illegible] اور اس وقت بکری بھیڑیے سے نڈر ہوگی اور گائے شیر سے خوف نہ کھائے گی اور انسان سے [illegible] سانپ کو قتل کرنے کی مجال [illegible] اس زمانہ میں جزیہ کا گزر [illegible] اسلام [illegible] صلیب توڑ ڈالی جائے گی اور سور مار ڈالے جائیں گے۔ یہ وہ وقت ہوگا جب حضرت عیسیٰ آسمان سے نازل ہوں گے۔ دیکھو تفسیر در منثور جلد ۳ صفحہ ۲۳۱

[illegible] تفسیر کبیر [illegible] کا نزول اسی وقت ہوگا جب امام آخر الزمان حضرت مہدی علیہ السلام ظہور فرمائیں گے۔

۱۳ ۱۳ ۱۳

لَيَأْكُلُونَ أَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ وَيَصُدُّونَ عَنْ

ناحق (ناحق) چکھ جاتے ہیں اور (لوگوں کو) خدا کی راہ سے روکتے ہیں

سَبِيلِ اللّٰهِ ۗ وَالَّذِينَ يَكْنِزُونَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَ

اور جو لوگ سونا اور چاندی لہ جمع کرتے جاتے ہیں اس کو خدا کی راہ میں

لَا يُنْفِقُونَهَا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ ۙ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ۝٣٤

خرچ نہیں کرتے تو (اے رسول) ان کو دردناک عذاب کی خوشخبری سنا دو۔

يَوْمَ يُحْمٰى عَلَيْهَا فِي نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكْوٰى بِهَا جِبَاهُهُمْ

جس دن وہ (سونا چاندی) جہنم کی آگ میں گرم (اور لال) کیا جائیگا پھر اس سے ان کی

وَجُنُوبُهُمْ وَظُهُورُهُمْ ۖ هٰذَا مَا كَنَزْتُمْ لِأَنْفُسِكُمْ

پیشانیاں اور ان کے پہلو اور ان کی پیٹھیں داغی جائیں گی (اور ان سے کہا جائے گا) یہ وہ

فَذُوقُوا مَا كُنْتُمْ تَكْنِزُونَ ۝٣٥ إِنَّ عِدَّةَ الشُّهُورِ

ہے جسے تم نے اپنے لئے (دنیا میں) جمع کر کے رکھا تھا تو (اب) اپنے جمع کئے کا مزہ چکھو اس میں

عِنْدَ اللّٰهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا فِي كِتٰبِ اللّٰهِ يَوْمَ خَلَقَ

تو شک ہی نہیں کہ خدا نے جس دن آسمان و زمین کو پیدا کیا (اسی دن سے) خدا کے نزدیک خدا کی کتاب

السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ مِنْهَا أَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ۚ ذٰلِكَ

(لوح محفوظ) میں مہینوں کی گنتی بارہ مہینے ہے ان میں سے چار مہینے (ادب و حرمت) کے ہیں۔

الدِّينُ الْقَيِّمُ ۙ فَلَا تَظْلِمُوا فِيهِنَّ أَنْفُسَكُمْ وَقَاتِلُوا

یہی دین سیدھی راہ ہے تو ان چار مہینوں میں تم اپنے اوپر (کشت و خون کر کے) ظلم نہ کرو اور

الْمُشْرِكِينَ كَافَّةً كَمَا يُقَاتِلُونَكُمْ كَافَّةً ۚ وَ

مشرکین جس طرح تم سے سب کے سب مل کر لڑتے ہیں تم بھی اسی طرح سب کے سب مل کر ان سے لڑو۔

اعْلَمُوا أَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِينَ ۝٣٦ إِنَّمَا النَّسِيءُ

اور یہ جان لو کہ خدا تو یقیناً پرہیزگاروں کے ساتھ ہے۔ مہینوں لہ کا آگے پیچھے کر دینا بھی

لہ اس میں اگرچہ زکوٰۃ کی تصریح نہیں ہے مگر بظاہر مقصود یہی معلوم ہوتا ہے کہ یہ مذمت انہی لوگوں کی ہے جو مال تو جمع کریں اور زکوٰۃ اس میں سے نہ دیں اس کی مذمت میں ایک [illegible]

لہ [illegible] مہینے [illegible] جب حرمت کے مہینے [illegible] تو انہیں کچھ بڑھا دیتے اسی کی اس آیت میں ممانعت ہے۔

جو زکوٰۃ نہیں دیتے ان کی مذمت

برس کے بارہ مہینے ہیں

حرمت کے چار مہینے ہیں

زِيَادَةٌ فِي الْكُفْرِ يُضَلُّ بِهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُحِلُّوْنَهٗ

کفر ہی کی زیادتی ہے کہ ان کی بدولت کفار (اور) بہک جاتے ہیں ایک برس تو اسی

عَامًا وَّيُحَرِّمُوْنَهٗ عَامًا لِّيُوَاطِـُٔوْا عِدَّةَ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ

مہینہ کو حلال سمجھ لیتے ہیں۔ اور دوسرے سال اسی مہینہ کو حرام کہتے ہیں تاکہ خدا نے جو

فَيُحِلُّوْا مَا حَرَّمَ اللّٰهُ ؕ زُيِّنَ لَهُمْ سُوْٓءُ اَعْمَالِهِمْ ؕ وَ

(چار مہینے) حرام کئے ہیں ان کی گنتی ہی پوری کرلیں اور خدا کی حرام کی ہوئی چیز کو حلال کرلیں۔ ان کی

اللّٰهُ لَا يَهْدِی الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ۝٣٧ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

بری (بری) کارستانیاں انہیں بھلی کر دکھائی گئی ہیں اور خدا کافروں کو منزل مقصود تک نہیں پہنچایا کرتا اے ایماندارو

اٰمَنُوْا مَا لَكُمْ اِذَا قِيْلَ لَكُمُ انْفِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

تمہیں کیا ہوگیا ہے کہ جب تم سے کہا جاتا ہے کہ خدا کی راہ میں (جہاد کے لئے) نکلو تو تم اُدھر

اثَّاقَلْتُمْ اِلَى الْاَرْضِ ؕ اَرَضِيْتُمْ بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا

ہو کے زمین کی طرف جھکے پڑتے ہو۔ کیا تم آخرت کے بہ نسبت دنیا کی (چند روزہ) زندگی

مِنَ الْاٰخِرَةِ ۚ فَمَا مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا فِي الْاٰخِرَةِ

کو پسند کرتے ہو۔ تو (سمجھ لو کہ) دنیاوی زندگی کا سازوسامان آخرت کے (عیش و آرام کے) مقابلے

اِلَّا قَلِيْلٌ ۝٣٨ اِلَّا تَنْفِرُوْا يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ وَّ

میں بہت ہی تھوڑا ہے۔ اگر اب بھی تم نہ نکلو گے تو خدا تم پر دردناک عذاب نازل فرمائے گا اور

يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ وَلَا تَضُرُّوْهُ شَيْـًٔا ؕ وَاللّٰهُ

(خدا کچھ مجبور تو ہے نہیں) تمہارے بدلے کسی دوسری قوم کو لے آئے گا۔ اور تم اس کا کچھ بھی بگاڑ

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝٣٩ اِلَّا تَنْصُرُوْهُ فَقَدْ نَصَرَهُ

نہیں سکتے۔ اور خدا ہر چیز پر قادر ہے۔ اگر تم اس رسول کی مدد نہ کرو گے تو کچھ پرواہ نہیں

اللّٰهُ اِذْ اَخْرَجَهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ثَانِيَ اثْنَيْنِ

خدا مددگار ہے) اس نے تو اپنے رسول کی اس وقت مدد کی جب اس کو کافروں نے گھر سے

ل جنگ حنین کے بعد ہجرت کے نویں سال کچھ لوگ شام سے مال تجارت لے کر مدینہ میں آئے تھے ان سے یہ معلوم ہوا کہ ہرقل بادشاہ روم نے ایک عظیم لشکر آنحضرت کے مقابلہ کے واسطے جمع کیا ہے۔ رسول مقبول آنحضرت یہ سنتے ہی آپ نے اصحاب کو جہاد کی تیاری کا حکم دیا اور جو لوگ مدینہ یا مکہ کے اطراف میں اور کہیں بھی مسلمان ہو گئے تھے سب کو جہاد کے لئے بلا بھیجا مگر چونکہ اس وقت گرمی کی شدت تھی کی پریشانی مسافت کی دوری اپنی قلت و مقابل کی کثرت تھی خرچے کی تیاری کا وقت نہ تھا ان وجوہ سے کچھ لوگوں کو جانے میں تامل ہوا ان ہی کے واسطے یہ آیت نازل ہوئی۔ ١٢-١٣-١٣-١٣٠

إِذْ هُمَا فِي الْغَارِ إِذْ يَقُولُ لِصَاحِبِهِ لَا تَحْزَنْ

نکال باہر کیا (اسوقت صرف دو آدمی تھے اور) دوسرے (رسول) تھے جب وہ دونوں غار (ثور) میں

إِنَّ اللَّهَ مَعَنَا ۚ فَأَنْزَلَ اللَّهُ سَكِينَتَهُ عَلَيْهِ وَ

میں تھے جب اپنے ساتھی کو (اس کی گریہ وزاری پر) سمجھا رہے تھے کہ گھبراؤ نہیں خدا یقیناً ہمارے ساتھ ہے تو خدا نے ان پر

أَيَّدَهُ بِجُنُودٍ لَمْ تَرَوْهَا وَجَعَلَ كَلِمَةَ الَّذِينَ كَفَرُوا

(اپنی طرف سے) تسکین نازل فرمائی اور (فرشتوں کے) ایسے لشکر سے ان کی مدد کی جن کو تم لوگوں نے دیکھا تک نہیں اور خدا

السُّفْلَىٰ ۗ وَكَلِمَةُ اللَّهِ هِيَ الْعُلْيَا ۗ وَاللَّهُ عَزِيزٌ

نے کافروں کی بات نیچی کر دکھائی۔ اور خدا ہی کا بول بالا ہے۔ اور خدا تو غالب

حَكِيمٌ ۝ انْفِرُوا خِفَافًا وَثِقَالًا وَجَاهِدُوا بِأَمْوَالِكُمْ

حکمت والا ہے۔ (مسلمانو) تم ہلکے پھلکے (رہتے) ہو یا بھاری بھرکم (مسلح) (ہر حال جب تم کو حکم

وَأَنْفُسِكُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۚ ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ

دیا جائے تو فوراً) چل کھڑے ہو اور اپنی جانوں سے اور اپنے مالوں سے خدا کی راہ میں جہاد کرو اگر تم

تَعْلَمُونَ ۝ لَوْ كَانَ عَرَضًا قَرِيبًا وَسَفَرًا قَاصِدًا لَ

جانتے ہو تو سمجھ لو کہ یہی تمہارے حق میں بہتر ہے۔ اے رسول اگر سر دست فائدہ اور سفر آسان ہوتا تو یقیناً

لَاتَّبَعُوكَ وَلَٰكِنْ بَعُدَتْ عَلَيْهِمُ الشُّقَّةُ ۚ وَ

یہ لوگ تمہارا ساتھ دیتے مگر ان پر مسافت کی مشقت طولانی ہو گئی۔ اور اگر پیچھے رہ جانے کی وجہ پوچھو گے

سَيَحْلِفُونَ بِاللَّهِ لَوِ اسْتَطَعْنَا لَخَرَجْنَا مَعَكُمْ

یہ لوگ فوراً خدا کی قسمیں کھائیں گے کہ اگر ہم میں سکت ہوتی تو ہم بھی ضرور تم لوگوں کے ساتھ ہی چل کھڑے ہوتے یہ

يُهْلِكُونَ أَنْفُسَهُمْ وَاللَّهُ يَعْلَمُ إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ۝

لوگ جھوٹی قسمیں کھا کر اپنی جان آپ ہلاک کئے ڈالتے ہیں اور خدا تو جانتا ہے کہ یہ لوگ بیشک جھوٹے ہیں

عَفَا اللَّهُ عَنْكَ لِمَ أَذِنْتَ لَهُمْ حَتَّىٰ يَتَبَيَّنَ

(اے رسول) خدا تم سے درگزر فرمائے تم نے انہیں (پیچھے رہ جانے کی) اجازت ہی کیوں دی۔

[illegible]

لَكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا وَتَعْلَمَ الْكٰذِبِيْنَ ۝٤٣ لَا

تاکہ (تم اگر ایسا نہ کرتے تو) تم پر سچ بولنے والے (الگ) ظاہر ہو جاتے اور تم جھوٹوں کو (الگ) معلوم کر لیتے۔

يَسْتَاْذِنُكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ

اے رسول جو لوگ (دل سے) خدا اور روز آخرت پر ایمان رکھتے ہیں وہ تو اپنے مالوں سے اور

الْاٰخِرِ اَنْ يُّجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ۗ وَ

اپنی جانوں سے جہاد (ہی) کرنے کی اجازت مانگنے کے نہیں۔ بلکہ وہ خود جائینگے اور خدا

اللّٰهُ عَلِيْمٌ بِالْمُتَّقِيْنَ ۝٤٤ اِنَّمَا يَسْتَاْذِنُكَ الَّذِيْنَ

پرہیزگاروں سے خوب واقف ہے۔ (پیچھے رہ جانے کی) اجازت تو بس وہی لوگ مانگیں گے جو

لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَارْتَابَتْ

خدا اور روز آخرت پر ایمان نہیں رکھتے اور ان کے دل (طرح طرح کے) شک کر رہے ہیں

قُلُوْبُهُمْ فَهُمْ فِيْ رَيْبِهِمْ يَتَرَدَّدُوْنَ ۝٤٥ وَلَوْ

تو وہ اپنے شک میں ڈانواں ڈول ہو رہے ہیں (کہ کیا کریں اور کیا نہ کریں) اور اگر یہ لوگ (گھر سے)

اَرَادُوا الْخُرُوْجَ لَاَعَدُّوْا لَهٗ عُدَّةً وَّلٰكِنْ كَرِهَ

نکلنے کی ٹھان لیتے تو (کچھ نہ کچھ) سامان تو کرتے مگر (بات یہ ہے کہ) خدا نے ان کے ساتھ بھیجنے کو

اللّٰهُ انْۢبِعَاثَهُمْ فَثَبَّطَهُمْ وَقِيْلَ اقْعُدُوْا مَعَ

ناپسند کیا تو انکو کاہل بنا دیا اور (گویا) ان سے کہہ دیا گیا کہ تم بیٹھنے والوں کے ساتھ بیٹھے (مکھی مارتے) رہو

الْقٰعِدِيْنَ ۝٤٦ لَوْ خَرَجُوْا فِيْكُمْ مَّا زَادُوْكُمْ اِلَّا

اگر یہ لوگ تم میں (مل کر) نکلتے بھی تو بس تم میں فساد ہی کو برپا کر دیتے اور تمہارے حق میں

خَبَالًا وَّلَا۠ اَوْضَعُوْا خِلٰلَكُمْ يَبْغُوْنَكُمُ الْفِتْنَةَ ۚ وَ

فتنہ انگیزی کی غرض سے تمہارے درمیان (ادھر ادھر) گھوڑے دوڑاتے پھرتے اور تم میں سے

فِيْكُمْ سَمّٰعُوْنَ لَهُمْ ۗ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ۝٤٧

ان کے جاسوس بھی ہیں (جو تمہاری ان سے بیان کرتے ہیں) اور خدا شریروں سے خوب واقف ہے۔

(بقیہ حاشیہ ص۳۰۸)
آپ نے کہا [illegible]
[illegible]
کی تم اپنا [illegible] کے
پیچھے جاؤ۔ اور اہلبیت اطہار
ہم کو اس کے سپرد کرو۔
[illegible]
بچوں میں چھوڑ گئے ہیں جب
حضرت علی نے یہ جملہ سنا
تو بہت شاق ہوا اور [illegible]
ہو کر روتے ہوئے حضرت
رسول کے پاس پہنچے آپ
نے دیکھتے ہی پوچھا تم نے
مدینہ کو خالی چھوڑ دیا۔
عرض کی منافقین کے طعنہ
نے مجبور کیا۔ آپ نے فرمایا
اے علی کیا تمہیں پسند
نہیں کہ تم میرے وصی،
وزیر اور خلیفہ ہو۔ تمہارا
گوشت میرا گوشت
ہے، تمہارا خون میرا
خون ہے۔ انت منی
بمنزلۃ ہارون من موسیٰ الا
انہ لا نبی بعدی
- کیا تمہیں پسند نہیں کہ
مجھ سے تم کو وہ نسبت ہے
جو ہارون کو موسیٰ سے
تھی مگر فرق یہ ہے کہ میرے
بعد کوئی نبی نہیں۔

لَقَدِ ابْتَغَوُا الْفِتْنَةَ مِنْ قَبْلُ وَقَلَّبُوا لَكَ الْأُمُورَ

(اے رسول) اسمیں تو شک نہیں کہ ان لوگوں نے پہلے ہی سے فساد ڈالنا چاہا تھا اور تمہاری بہت سی باتیں

حَتّٰى جَآءَ الْحَقُّ وَظَهَرَ أَمْرُ اللّٰهِ وَهُمْ كٰرِهُونَ ﴿٤٨﴾

الٹ پلٹ کیں یہاں تک کہ حق آپہنچا اور خدا ہی کا حکم غالب رہا اور ان کو ناگوار ہوتا رہا۔

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُولُ ائْذَنْ لِّيْ وَلَا تَفْتِنِّيْ ۚ أَلَا

اور ان لوگوں میں سے بعض ایسے بھی ہیں جو صاف کہتے ہیں کہ مجھے تو (پیچھے رہ جانے کی) اجازت دیجئے اور مجھے بلا میں

فِي الْفِتْنَةِ سَقَطُوْا ۗ وَإِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيْطَةٌ ۢ

نہ پھنسائیے (اے رسول) آگاہ ہو کہ یہ لوگ خود بلا میں (اوندھے منہ) گر پڑے اور جہنم تو کافروں کو یقیناً

بِالْكٰفِرِيْنَ ﴿٤٩﴾ إِنْ تُصِبْكَ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ ۚ وَإِنْ

گھیرے ہوئے ہی ہے اگر تم کو کوئی فائدہ پہنچا تو ان کو برا معلوم ہوتا ہے اور اگر تم پر کوئی مصیبت آپڑی

تُصِبْكَ مُصِيْبَةٌ يَّقُوْلُوْا قَدْ أَخَذْنَآ أَمْرَنَا مِنْ

تو یہ لوگ کہتے ہیں کہ (اسی وجہ سے) ہم نے اپنا کام پہلے ہی ٹھیک کر لیا تھا اور (یہ کہکر) خوش

قَبْلُ وَيَتَوَلَّوْا وَّهُمْ فَرِحُوْنَ ﴿٥٠﴾ قُلْ لَّنْ يُّصِيْبَنَآ

خوش تمہارے پاس سے اٹھ کر واپس لوٹتے ہیں۔ (اے رسول) تم کہدو کہ ہم پر ہرگز کوئی مصیبت پڑ نہیں سکتی مگر

إِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا ۚ هُوَ مَوْلٰىنَا ۚ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ

وہی جو خدا نے ہمارے لئے (ہماری تقدیر میں) لکھ دیا ہے وہی ہمارا مالک ہے اور ایمانداروں کو چاہئے بھی کہ خدا

الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿٥١﴾ قُلْ هَلْ تَرَبَّصُوْنَ بِنَآ إِلَّآ إِحْدَى

ہی پر بھروسہ رکھیں (اے رسول) تم (منافقوں سے) کہدو کہ تم ہمارے واسطے (فتح یا شہادت) دو

الْحُسْنَيَيْنِ ۖ وَنَحْنُ نَتَرَبَّصُ بِكُمْ أَنْ يُّصِيْبَكُمُ اللّٰهُ

بھلائیوں میں سے ایک کے (خواہ مخواہ) منتظر ہی ہو اور ہم تمہارے واسطے اس کے منتظر ہیں کہ خدا تم

بِعَذَابٍ مِّنْ عِنْدِهٖٓ أَوْ بِأَيْدِيْنَا ۖ فَتَرَبَّصُوْٓا إِنَّا مَعَكُمْ

پر (خاص) اپنے ہاں سے کوئی عذاب نازل کرے یا ہمارے ہاتھوں سے۔ پھر (اچھا) تم بھی انتظار کرو ہم بھی

[illegible]

مُتَرَبِّصُونَ ۝ قُلْ أَنْفِقُوا طَوْعًا أَوْ كَرْهًا لَّنْ يُّتَقَبَّلَ
تمہارے ساتھ ساتھ انتظار کرتے ہیں۔ (اے رسول) تم کہدو کہ تم لوگ خواہ خوشی سے خرچ کرو یا مجبوری سے
مِنْكُمْ ۖ إِنَّكُمْ كُنْتُمْ قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ۝ وَمَا مَنَعَهُمْ
تمہاری خیرات تو کبھی قبول نہیں کی جائے گی تم تو یقیناً بدکار لوگ ہو۔ اور ان کی خیرات کے قبول کئے
أَنْ تُقْبَلَ مِنْهُمْ نَفَقٰتُهُمْ إِلَّآ أَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَبِرَسُوْلِهٖ
جانے میں اور کوئی وجہ مانع نہیں، مگر یہی کہ ان لوگوں نے خدا اور اس کے رسول کی نافرمانی کی۔
وَلَا يَأْتُوْنَ الصَّلٰوةَ إِلَّا وَهُمْ كُسَالٰى وَلَا يُنْفِقُوْنَ
اور نماز کو آتے بھی ہیں تو الکسائے ہوئے اور خدا کی راہ میں خرچ کرتے بھی ہیں تو
إِلَّا وَهُمْ كٰرِهُوْنَ ۝ فَلَا تُعْجِبْكَ أَمْوٰلُهُمْ وَلَآ
بددلی سے۔ (اے رسول) تم کو نہ تو ان کے مال حیرت میں ڈالیں اور نہ ان کی
أَوْلٰدُهُمْ ۚ إِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ بِهَا فِى الْحَيٰوةِ
اولاد (کیونکہ) خدا تو یہ چاہتا ہے کہ ان کو آل و مال کی وجہ سے دنیا کی (چند روزہ) زندگی (ہی)
الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ أَنْفُسُهُمْ وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ۝ وَيَحْلِفُوْنَ
میں مبتلائے عذاب کرے اور جب ان کی جانیں نکلیں تب بھی وہ کافر کے کافر (ہی) رہیں۔ اور (مسلمانو) یہ
بِاللّٰهِ إِنَّهُمْ لَمِنْكُمْ ۖ وَمَا هُمْ مِّنْكُمْ وَلٰكِنَّهُمْ قَوْمٌ
لوگ تو خدا کی قسمیں کھائیں گے کہ وہ تم ہی میں کے ہیں۔ حالانکہ وہ لوگ تم میں کے نہیں ہیں مگر ہیں یہ لوگ
يَّفْرَقُوْنَ ۝ لَوْ يَجِدُوْنَ مَلْجَأً أَوْ مَغٰرٰتٍ أَوْ مُدَّخَلًا
بزدلے کہ اگر کہیں یہ لوگ پناہ کی جگہ (قلعہ) یا چھپنے کیلئے غار یا گھس بیٹھنے کی کوئی (اور) جگہ پا جائیں
لَّوَلَّوْا إِلَيْهِ وَهُمْ يَجْمَحُوْنَ ۝ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّلْمِزُكَ
تو اسی طرف رسیاں تڑاتے ہوئے بھاگ جائیں۔ (اے رسول) ان میں سے کچھ تو ایسے بھی ہیں جو تمہیں
فِى الصَّدَقٰتِ ۚ فَإِنْ أُعْطُوْا مِنْهَا رَضُوْا وَإِنْ لَّمْ
خیرات کی تقسیم میں (خواہ مخواہ) الزام دیتے ہیں پھر اگر انہیں سے انہیں کچھ (معقول مقدار) دے دیا گیا

[1] بخاری، نسائی، ابن منذر، ابن جریر، ابن ابی حاتم، ابو الشیخ اور ابن مردویہ نے ابو سعید خدری سے روایت کی ہے کہ ایک دفعہ حضرت رسول اللہ مال غنیمت تقسیم فرما رہے تھے کہ بنی تمیم کا ایک شخص ذوالخویصرہ تمیمی جو خوارج کا سردار تھا آپ کے سامنے آکر گستاخانہ کہنے لگا۔ یا رسول اللہ انصاف کیجئے۔ انصاف آپ نے فرمایا تجھ پر وائے ہو اگر میں انصاف نہیں کروں گا تو کون انصاف کرے گا۔ حضرت عمر نے اجازت چاہی کہ میں اس کی گردن اڑا دوں، آپ نے فرمایا اسے چھوڑ دو۔ اس کے اور بھی بہت سے ساتھی ہیں کہ تم میں کا ہر شخص ان کے ساتھ اپنی نماز روزہ کو ذلیل سمجھتا ہے یہ قرآن پڑھیں گے مگر ان کے گلوں سے نیچے نہ اترے گا۔ یہ لوگ دین سے اسی طرح نکل جائیں گے جس طرح تیر کمان سے پھر آپ نے ان کی علامات بیان کرتے فرمایا ان کا سردار ایک سیاہ فام مرد ہوگا جس کی ایک چھاتی عورت کی سی ہوگی۔ یہ لوگ اس وقت خروج کریں گے جب لوگوں میں تفرقہ ہو جائے گا۔ اس وقت یہ آیت نازل ہوئی۔ ابو سعید خدری کہتے ہیں، میں گواہی دیتا ہوں کہ میں نے اس کو خود رسول اللہ سے سنا اور میں گواہی دیتا ہوں کہ جب حضرت علی نے ان لوگوں کو نہروان میں قتل کیا اور میں ان کے ساتھ تھا، تو ایک شخص اسی صفت کا لایا گیا جو رسول اللہ نے بیان فرمایا تھا۔ دیکھو در منثور سیوطی، جلد ۳، صفحہ ۲۳۵ سطر ۶، مطبوعہ مصر ۱۲۔

يُعْطَوْا مِنْهَآ إِذَا هُمْ يَسْخَطُونَ ۝٥٨ وَلَوْ أَنَّهُمْ رَضُوا

تو خوش ہو گئے اور اگر (انکی مرضی کے موافق) اس میں سے انہیں کچھ نہیں دیا گیا تو بس فوراً ہی بگڑ بیٹھے۔ اور جو

مَآ اٰتٰهُمُ اللّٰهُ وَرَسُولُهٗ وَقَالُوا حَسْبُنَا اللّٰهُ

کچھ خدا نے اور اس کے رسول نے انکو عطا فرمایا تھا اگر یہ لوگ اس پر راضی رہتے اور کہتے کہ خدا ہمارے واسطے

سَيُؤْتِينَا اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ وَرَسُولُهٗٓ إِنَّآ إِلَى اللّٰهِ

کافی ہے (اسوقت نہیں تو) عنقریب ہی خدا ہمیں اپنے فضل وکرم سے اور اسکا رسول دے ہی گا ہم تو یقیناً

رٰغِبُونَ ۝٥٩ إِنَّمَا الصَّدَقٰتُ لِلْفُقَرَآءِ وَالْمَسٰكِينِ

اللہ ہی کی طرف لو لگائے بیٹھے ہیں۔ تو انکا کیا کہنا تھا خیرات تو بس خاص فقیروں کا حق ہے اور محتاجوں کا اور

وَالْعٰمِلِينَ عَلَيْهَا وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوبُهُمْ وَفِي الرِّقَابِ

اس (زکوٰۃ وغیرہ) کے کارندوں کا اور جن کی تالیف قلب کی گئی ہے (انکا) اور (جن کی) گردنوں میں (غلامی کا) پھندا

وَالْغٰرِمِينَ وَفِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَابْنِ السَّبِيلِ

پڑا ہے (انکا) اور قرضداروں کا (جو خود سے ادا نہیں کر سکتے) اور خدا کی راہ (جہاد) میں اور پردیسیوں کی

فَرِيضَةً مِّنَ اللّٰهِ وَاللّٰهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝٦٠ وَمِنْهُمُ

کفالت میں (خرچ کرنا چاہئے) یہ حقوق خدا کی طرف سے مقرر کئے ہوئے ہیں اور خدا تو واقف کار حکمت والا ہے

الَّذِينَ يُؤْذُونَ النَّبِيَّ وَيَقُولُونَ هُوَ أُذُنٌ

اور انہیں سے بعض ایسے بھی ہیں جو ہمارے (رسول) کو ستاتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ بس کان ہی (کان) ہیں

قُلْ أُذُنُ خَيْرٍ لَّكُمْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَيُؤْمِنُ

(اے رسول) تم کہدو کہ (کان تو ہیں مگر) تمہاری بھلائی سننے کے کان ہیں کہ خدا پر ایمان رکھتے ہیں اور

لِلْمُؤْمِنِينَ وَرَحْمَةٌ لِّلَّذِينَ اٰمَنُوا مِنْكُمْ وَ

مومنین کی باتوں کا یقین رکھتے ہیں۔ اور تم میں سے جو لوگ ایمان لاچکے ان کے لئے رحمت اور جو

الَّذِينَ يُؤْذُونَ رَسُولَ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝٦١

لوگ رسول خدا کو ستاتے ہیں لہ ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔ (مسلمانو) یہ لوگ

لہ عبداللہ بن نوفل منافق حضور کی باتیں حضرت رسول سے سنتا لوگوں سے کہہ آتا اس کا حال کہنا خدا نے آپ کو اس کی خبر دی دی۔ اس کو پہچان کرایا کہ ایک سیاہ فام آدمی ہے اس کے سر کے بال بڑے ہیں بڑی بڑی آنکھیں ہیں آپ نے اس کو بلا کر پوچھا اس نے قسم کھائی کہ ہرگز ایسا نہیں کیا آپ نے فرمایا اچھا اس وقت تیری بات مان لیتا ہوں وہ اپنے لوگوں میں جاکر کہنے لگا محمد بڑے کان ہیں جو کچھ ان کے بارے میں کہا تھا وہ سب انہوں نے سن لیا۔ اس وقت یہ آیت نازل ہوئی۔ ١٠-١١-١٢-١٣-١٠

يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَكُمْ لِيُرْضُوْكُمْ وَاللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ اَحَقُّ

تمہارے سامنے خدا کی قسمیں کھاتے ہیں تاکہ تمہیں راضی کر لیں۔ حالانکہ اگر یہ لوگ سچے ایماندار ہیں تو خدا اور

اَنْ يُّرْضُوْهُ اِنْ كَانُوْا مُؤْمِنِيْنَ ۝٦٢ اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّهٗ

اس کا رسول کہیں زیادہ حقدار ہیں کہ اس کو راضی رکھیں۔ کیا یہ لوگ یہ بھی نہیں جانتے کہ جس شخص

مَنْ يُّحَادِدِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاَنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدًا

نے خدا اور اس کے رسول کی مخالفت کی تو اس میں شک ہی نہیں کہ اس کے لئے جہنم کی آگ تیار

فِيْهَا ذٰلِكَ الْخِزْيُ الْعَظِيْمُ ۝٦٣ يَحْذَرُ الْمُنٰفِقُوْنَ

رکھی ہے جس میں وہ ہمیشہ جلتا بھنتا رہے گا یہی تو بڑی رسوائی ہے۔ منافقین اس بات سے ڈرتے

اَنْ تُنَزَّلَ عَلَيْهِمْ سُوْرَةٌ تُنَبِّئُهُمْ بِمَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ

ہیں کہ (کہیں ایسا نہ ہو) ان مسلمانوں پر (رسول کی معرفت) کوئی سورۃ نازل ہوجائے جو انکو ان

قُلِ اسْتَهْزِءُوْا اِنَّ اللّٰهَ مُخْرِجٌ مَّا تَحْذَرُوْنَ ۝٦٤

منافقین کے دل میں ہے بتا دے۔ اے رسول! تم کہہ دو کہ (اچھا) تم مسخرا پن کئے جاؤ جس سے تم ڈرتے ہو خدا اسے

وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ لَيَقُوْلُنَّ اِنَّمَا كُنَّا نَخُوْضُ وَنَلْعَبُ

ضرور ظاہر کر دیگا اور اگر تم انسے پوچھو کہ یہ کیا حرکت تھی؟ تو ضرور یوں ہی کہیں گے کہ ہم تو یونہی بات

قُلْ اَبِاللّٰهِ وَاٰيٰتِهٖ وَرَسُوْلِهٖ كُنْتُمْ تَسْتَهْزِءُوْنَ ۝٦٥

چیت دل لگی بازی کر رہے تھے تم کہو کیا تم خدا سے اور اسکی آیتوں سے اور اسکے رسول سے ہنسی کرتے تھے

لَا تَعْتَذِرُوْا قَدْ كَفَرْتُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ اِنْ نَّعْفُ

اب باتیں مت بناؤ حق تو یہ ہے کہ تم ایمان لانے کے بعد کافر ہو بیٹھے اگر ہم تم میں سے کچھ لوگوں سے درگزر بھی کریں

عَنْ طَآئِفَةٍ مِّنْكُمْ نُعَذِّبْ طَآئِفَةً بِاَنَّهُمْ كَانُوْا

تاہم کچھ لوگوں کو سزا ضرور دیں گے اس وجہ سے کہ یہ لوگ قصور وار

مُجْرِمِيْنَ ۝٦٦ اَلْمُنٰفِقُوْنَ وَالْمُنٰفِقٰتُ بَعْضُهُمْ مِّنْ

ضرور ہیں۔ منافق مرد اور منافق عورتیں ایک دوسرے کے ہم جنس ہیں کہ برے کام کا

بَعْضٍ يَأْمُرُوْنَ بِالْمُنْكَرِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمَعْرُوْفِ
تو حکم کرتے ہیں اور نیک کاموں سے روکتے ہیں اور اپنے ہاتھ (راہ خدا میں خرچ کرنے سے)
وَيَقْبِضُوْنَ اَيْدِيَهُمْ ۚ نَسُوا اللّٰهَ فَنَسِيَهُمْ ۗ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ
بند رکھتے ہیں۔ (سچ تو یہ ہے کہ) یہ لوگ خدا کو بھول گئے تو خدا نے بھی (گویا) انہیں بھلا دیا بیشک
هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۞ وَعَدَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ
منافقین بد چلن ہیں۔ منافق مردوں اور منافق عورتوں اور کافروں سے خدا نے
وَالْكُفَّارَ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ هِيَ حَسْبُهُمْ ۚ وَ
جہنم کی آگ کا وعدہ تو کر لیا ہے کہ یہ لوگ ہمیشہ اسی میں رہیں گے۔ وہی ان کے لئے کافی ہے۔ اور
لَعَنَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ۞ كَالَّذِيْنَ مِنْ
خدا نے ان پر لعنت کر دی ہے۔ اور ان کے لئے دائمی عذاب ہے (منافقو تمہاری) تو ان کی مثل ہے
قَبْلِكُمْ كَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْكُمْ قُوَّةً وَّاَكْثَرَ اَمْوَالًا وَّ اَوْلَادًا ۚ
جو تم سے پہلے سے وہ لوگ تم سے قوت میں (بھی) زیادہ تھے اور مال اور اولاد میں بھی کہیں بڑھ
فَاسْتَمْتَعُوْا بِخَلَاقِهِمْ فَاسْتَمْتَعْتُمْ بِخَلَاقِكُمْ كَمَا
کر تھے تو وہ اپنے حصے سے بہرہ یاب ہو چکے تو جس طرح تم سے پہلے لوگ اپنے حصے سے فائدہ
اسْتَمْتَعَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ بِخَلَاقِهِمْ وَخُضْتُمْ
اٹھا چکے ہیں اسی طرح تم نے اپنے حصے سے فائدہ اٹھا لیا اور جس طرح وہ باطل میں گھسے رہے
كَالَّذِيْ خَاضُوْا ۚ اُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا
اسی طرح تم بھی گھسے رہے یہ وہ لوگ ہیں جن کا سب کیا دھرا دنیا اور
وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۞ اَلَمْ يَاْتِهِمْ
آخرت (دونوں) میں اکارت ہوا۔ اور یہی لوگ گھاٹے میں ہیں۔ کیا ان منافقوں کو
نَبَاُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَوْمِ نُوْحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ ۬
ان لوگوں کی خبر نہیں پہنچی ہے جو ان سے پہلے ہو گزرے ہیں نوح کی قوم اور عاد اور ثمود

منافقوں کے حالات

وَقَوْمِ اِبْرٰهِيْمَ وَاَصْحٰبِ مَدْيَنَ وَالْمُؤْتَفِكٰتِ
اور ابراہیمؑ کی قوم اور مدین والے اور الٹی ہوئی بستیوں کے رہنے والے
اَتَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ
کہ ان کے پاس ان کے رسولؑ واضح (اور روشن) معجزے لیکر آئے تو (وہ جھٹلانے عذاب بنے) اور خدا نے
وَلٰكِنْ كَانُوْۤا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ۝ وَالْمُؤْمِنُوْنَ وَ
ان پر ظلم نہیں کیا مگر یہ لوگ خود اپنے اوپر ظلم کرتے تھے۔ اور ایماندار مرد اور ایماندار
الْمُؤْمِنٰتُ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ يَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ
عورتیں ان میں سے بعض کے بعض رفیق ہیں۔ لوگوں کو اچھے کام کا حکم دیتے ہیں اور برے
وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ
کام سے روکتے ہیں اور نماز پابندی سے پڑھتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور خدا اور
الزَّكٰوةَ وَيُطِيْعُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ اُولٰٓئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ
اس کے رسولؑ کی فرمانبرداری کرتے ہیں یہی لوگ ہیں جن پر خدا عنقریب رحم کرے گا۔
اللّٰهُ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝ وَعَدَ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ
بے شک خدا غالب حکمت والا ہے۔ خدا نے ایماندار مردوں اور ایماندار عورتوں
وَالْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ
سے (بہشت کے) ان باغوں کا وعدہ کر لیا ہے جنکے نیچے نہریں جاری ہیں اور وہ ان میں ہمیشہ
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ
رہیں گے (بہشت) عدن کے باغوں میں عمدہ عمدہ مکانات کا (بھی وعدہ فرمایا ہے) اور خدا کی
وَرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ اَكْبَرُ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝
خوشنودی ان سب سے بالاتر ہے۔ یہی تو بڑی (اعلیٰ درجہ کی) کامیابی ہے۔
يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَاغْلُظْ
اے رسولؑ کفار کے ساتھ (تلوار سے) اور منافقوں کے ساتھ (زبان سے) جہاد کرو

له ترمذی اور نسائی میں ہے کہ حضرت رسولؐ نے جناب امیرؑ سے فرمایا کہ تم کو دوست نہیں رکھتا مگر مومن اور دشمن نہیں رکھتا مگر منافق اور بعض اصحاب کا قول ہے کہ حضرت رسولؐ کے زمانہ میں مومن و منافق کو حضرت علیؑ کی محبت سے پہچانتے تھے۔ جو ستے ایک روایت میں ہے کہ یہ آیت ان لوگوں کے بارے میں نازل ہوئی ہے جنہوں نے جنگ تبوک کے بعد باہم مشورہ کیا تھا کہ عقبہ کی گھاٹی میں بیٹھ کر رسول اللہؐ کو قتل کریں مگر حضرت جبرئیلؑ نے آپ کو آگاہ کیا اور حضرت عمار نے ان لوگوں کو گرفتار کیا اور آپ کے پاس آئے تو کہنے لگے کہ ہم لوگ آزاد لگی کرتے تھے۔

عَلَيْهِمْ ۚ وَمَأْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۖ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۷۳﴾

اور ان پر سختی کرو اور انکا ٹھکانا تو جہنم ہی ہے۔ اور وہ (کیا) بری جگہ ہے۔ یہ منافقین خدا کی

يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ مَا قَالُوْا ۭ وَلَقَدْ قَالُوْا كَلِمَةَ

قسمیں کھاتے ہیں کہ کوئی بری بات نہیں کہی۔ حالانکہ ان لوگوں نے کفر کا کلمہ ضرور کہا اور اپنے

الْكُفْرِ وَكَفَرُوْا بَعْدَ اِسْلَامِهِمْ وَهَمُّوْا بِمَا لَمْ

اسلام کے بعد کافر ہو گئے اور جس بات پر قابو نہ پا سکے اسے ٹھان بیٹھے اور ان لوگوں نے

يَنَالُوْا ۚ وَمَا نَقَمُوْٓا اِلَّآ اَنْ اَغْنٰىهُمُ اللّٰهُ وَ

(مسلمانوں سے) صرف اس وجہ سے عداوت کی کہ اپنے فضل وکرم سے خدا نے اور اس کے رسولؐ

رَسُوْلُهٗ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ فَاِنْ يَّتُوْبُوْا يَكُ خَيْرًا لَّهُمْ ۚ

نے دولتمند بنا دیا ہے تو ان کے لئے اسی میں بہتر ہے کہ یہ لوگ اب بھی توبہ کرلیں۔ اور اگر یہ

وَاِنْ يَّتَوَلَّوْا يُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ فِي

نہ مانیں گے تو خدا ان پر دنیا اور آخرت میں دردناک عذاب نازل

الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَمَا لَهُمْ فِي الْاَرْضِ مِنْ وَّلِيٍّ

فرمائے گا اور تمام دنیا میں ان کا نہ کوئی حامی ہوگا نہ مددگار۔ اور ان

وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿۷۴﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ عٰهَدَ اللّٰهَ لَئِنْ اٰتٰىنَا

(منافقین) میں سے بعض ایسے بھی ہیں جو خدا سے قول و قرار کر چکے تھے کہ اگر ہمیں

مِنْ فَضْلِهٖ لَنَصَّدَّقَنَّ وَلَنَكُوْنَنَّ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۷۵﴾

اپنے فضل (وکرم) سے کچھ مال دے گا تو ہم ضرور خیرات کیا کرینگے اور نیکوکاروں میں ہو جائینگے

فَلَمَّآ اٰتٰىهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ بَخِلُوْا بِهٖ وَتَوَلَّوْا وَّهُمْ

تو جب خدا نے اپنے فضل (وکرم) سے انہیں عطا فرمایا تو لگے اس میں بخل کرنے اور کترا کے

مُّعْرِضُوْنَ ﴿۷۶﴾ فَاَعْقَبَهُمْ نِفَاقًا فِيْ قُلُوْبِهِمْ

منہ پھیرنے۔ پھر ان سے اُنکے خمیازہ میں اپنی ملاقات کے دن (قیامت) تک انکے دل میں (گویا خود)

إِلَىٰ يَوْمِ يَلْقَوْنَهُ بِمَا أَخْلَفُوا اللَّهَ مَا وَعَدُوهُ وَ

نفاق ڈال دیا اسی وجہ سے ان لوگوں نے جو خدا سے وعدہ کیا تھا اسکے خلاف کیا اور اس

بِمَا كَانُوا يَكْذِبُونَ ﴿٧٧﴾ أَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ

وجہ سے کہ جھوٹ بولا کرتے تھے۔ کیا وہ لوگ اتنا بھی نہ جانتے تھے کہ خدا ان کے اسرار

سِرَّهُمْ وَنَجْوَاهُمْ وَأَنَّ اللَّهَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ ﴿٧٨﴾ الَّذِينَ

بھید اور ان کی سرگوشی (سب کچھ) جانتا ہے اور یہ کہ خدا غیب کی باتوں سے خوب آگاہ ہے۔ جو

يَلْمِزُونَ الْمُطَّوِّعِينَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ فِي الصَّدَقَاتِ

لوگ دل کھول کر خیرات کرنے والے مومنین پر (ریاکاری کا) اور ان مومنین پر جو صرف اپنی مشقت کی

وَالَّذِينَ لَا يَجِدُونَ إِلَّا جُهْدَهُمْ فَيَسْخَرُونَ

مزدوری پاتے (شیخی کا) الزام ۱؎ لگاتے ہیں پھر ان سے مسخراپن کرتے تو خدا بھی ان سے

مِنْهُمْ ۙ سَخِرَ اللَّهُ مِنْهُمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٧٩﴾

تمسخر کرے گا۔ اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔ (اے رسول)

اسْتَغْفِرْ لَهُمْ أَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ ۚ إِنْ تَسْتَغْفِرْ

خواہ تم ان (منافقوں) کے لئے مغفرت کی دعا مانگو یا انکے لئے مغفرت کی دعا نہ مانگو (انکے لئے برابر ہے)

لَهُمْ سَبْعِينَ مَرَّةً فَلَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَهُمْ ۚ ذَٰلِكَ

تم ان کے لئے ۲؎ ستر بار بھی مغفرت کی دعا مانگو گے تو بھی خدا ان کو ہرگز نہ بخشے گا۔ یہ (سزا) اس سبب

بِأَنَّهُمْ كَفَرُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ ۗ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي

سے ہے کہ ان لوگوں نے خدا اور اس کے رسول کے ساتھ کفر کیا۔ اور خدا بدکار لوگوں کو منزل مقصود

الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ ﴿٨٠﴾ فَرِحَ الْمُخَلَّفُونَ بِمَقْعَدِهِمْ

تک نہیں پہنچایا کرتا۔ (جنگ تبوک میں) رسول خدا کے پیچھے رہ جانیوالے اپنی

خِلَافَ رَسُولِ اللَّهِ وَكَرِهُوا أَنْ يُجَاهِدُوا

جگہ بیٹھ رہنے (اور جہاد میں نہ جانے) سے خوش ہوئے اور اپنے مال اور اپنی جانوں سے خدا کی راہ میں جہاد

۱؎ منافقین جو اس فکر میں رہتے ہی تھے کہ کوئی گرفت کا موقع ملے مومنین جو صدقات آپ کے پاس لاتے کسی کا کم ہوتا کسی کا زیادہ منافقین دونوں کی ہنسی اڑاتے زیادہ والے کو ریاکار کہتے اور کم والے کو کہتے کہ ناحق کی شیخی بگھارتے اور خواہ مخواہ چالاکوں سواروں میں داخل ہوتا ہے ۱۲

۲؎ ستر سے کوئی خاص عدد مراد نہیں بلکہ عرب کے محاورات میں کثرت کے معنی میں بولا جاتا ہے اور اس قسم کے محاورات ہر زبان میں ہوتے ہیں ۱۲

ع ۱۰

بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَقَالُوْا لَا

کرنا ان کو مکروہ معلوم ہوا اور کہنے لگے (اس گرمی میں (گھر سے) نہ نکلو۔ (اے رسولؐ) تم کہہ دو

تَنْفِرُوْا فِي الْحَرِّ ؕ قُلْ نَارُ جَهَنَّمَ اَشَدُّ حَرًّا ؕ لَوْ كَانُوْا

کہ جہنم کی آگ (جس میں تم جلو گے) اس سے کہیں زیادہ گرم ہے۔ اگر وہ کچھ

يَفْقَهُوْنَ ۝۸۱ فَلْيَضْحَكُوْا قَلِيْلًا وَّلْيَبْكُوْا كَثِيْرًا ۚ

سمجھیں جو کچھ وہ کیا کرتے تھے۔ اس کے بدلے انہیں چاہیئے کہ وہ بہت کم ہنسیں

جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝۸۲ فَاِنْ رَّجَعَكَ اللّٰهُ

اور بہت روئیں۔ تو (اے رسولؐ) اگر خدا تم کو ان منافقین کے کسی گروہ کی طرف

اِلٰى طَآئِفَةٍ مِّنْهُمْ فَاسْتَاْذَنُوْكَ لِلْخُرُوْجِ

(جہاد سے صحیح و سالم) واپس لائے پھر تم سے (جہاد کے واسطے) نکلنے کی اجازت مانگیں تو تم صاف

فَقُلْ لَّنْ تَخْرُجُوْا مَعِيَ اَبَدًا وَّلَنْ تُقَاتِلُوْا

کہہ دو کہ تم میرے ساتھ (جہاد کے واسطے) ہرگز نہ کبھی نکلنے پاؤ گے اور نہ ہرگز دشمن سے میرے

مَعِيَ عَدُوًّا ؕ اِنَّكُمْ رَضِيْتُمْ بِالْقُعُوْدِ اَوَّلَ مَرَّةٍ

ساتھ لڑنے پاؤ گے جب تم نے پہلی مرتبہ (گھر میں) بیٹھ رہنا پسند کیا تو اب بھی پیچھے رہ جانے والوں کے

فَاقْعُدُوْا مَعَ الْخٰلِفِيْنَ ۝۸۳ وَلَا تُصَلِّ عَلٰۤى اَحَدٍ

ساتھ (گھر میں) بیٹھے رہو۔ اور (اے رسولؐ) ان منافقین میں سے جو مر جائے تو

مِّنْهُمْ مَّاتَ اَبَدًا وَّلَا تَقُمْ عَلٰى قَبْرِهٖ ؕ اِنَّهُمْ كَفَرُوْا

کبھی کسی پر نماز جنازہ نہ پڑھنا اور نہ اس کی قبر پر (جا کر) کھڑے ہونا۔ ان لوگوں نے یقیناً خدا

بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَمَاتُوْا وَهُمْ فٰسِقُوْنَ ۝۸۴ وَلَا تُعْجِبْكَ

اور اس کے رسولؐ کے ساتھ کفر کیا اور بدکاری ہی کی حالت میں مر بھی گئے۔ اور ان کے

اَمْوَالُهُمْ وَاَوْلَادُهُمْ ؕ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّعَذِّبَهُمْ

مال اور ان کی اولاد کی کثرت تمہیں تعجب (حیرت) میں نہ ڈالے (کیونکہ) خدا تو بس یہ چاہتا ہے کہ دنیا میں کی

ك عبداللہ ابن ابی جو منافقین کا سردار تھا جب بیمار ہوا تو حضرت رسولؐ اس کی عیادت کو تشریف لے گئے۔ اس نے التماس کی کہ آپ مجھے اپنا ایک کرتا میرے کفن کے واسطے عنایت فرمائیں اور جب میں مر جاؤں تو میرے جنازہ پر نماز پڑھائیں۔ آپ نے کرتا تو دے دیا مگر جب نماز پڑھنے کا قصد کیا تو یہ آیت نازل ہوئی اور جبرئیل نے آپ کا دامن پکڑ کر کھینچ لیا اور نماز پڑھنے سے روکا۔ اس کے بارے میں لوگوں نے اعتراض کیا تو آپ نے فرمایا میں جانتا ہوں کہ اس سے اس کو کوئی فائدہ نہ پہنچے گا مگر اور لوگ اس کے ذریعے سے اسلام میں داخل ہوں گے چنانچہ منافقین کے ساتھ آپ کے حسن سلوک کی حالت دیکھ کر خزرج کے ایک ہزار آدمی مسلمان ہو گئے۔

بِهَا فِي الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ أَنفُسُهُمْ وَهُمْ كَافِرُونَ ﴿٨٥﴾

انکے مال و اولاد کی بدولت انکو عذاب میں مبتلا کرے اور انکی جان نکلنے لگے تو اسوقت بھی یہ کافر کے

وَإِذَا أُنزِلَتْ سُورَةٌ أَنْ آمِنُوا بِاللَّهِ وَجَاهِدُوا مَعَ

کافر ہی رہیں اور جب کوئی سورۃ اس بارے میں نازل ہوا کہ خدا کو مانو اور اسکے رسول کے ساتھ (جاکر)

رَسُولِهِ اسْتَأْذَنَكَ أُولُو الطَّوْلِ مِنْهُمْ وَقَالُوا ذَرْنَا

جہاد کرو تو جو ان میں سے دولت والے ہیں وہ تم سے اجازت مانگتے ہیں لے اور کہتے ہیں کہ ہمیں

نَكُن مَّعَ الْقَاعِدِينَ ﴿٨٦﴾ رَضُوا بِأَن يَكُونُوا مَعَ

(یہیں) چھوڑ دیجیے کہ ہم بھی (گھر) بیٹھنے والوں کے ساتھ (بیٹھے) رہیں یہ اس بات سے خوش ہیں کہ پیچھے رہ جانے

الْخَوَالِفِ وَطُبِعَ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُونَ ﴿٨٧﴾

والی (عورتوں بچوں، بیماروں) کے ساتھ بیٹھ رہیں اور گویا ان کے دل پر مہر کر دی گئی ہے تو یہ کچھ نہیں سمجھتے

لَٰكِنِ الرَّسُولُ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ جَاهَدُوا

مگر رسولؐ اور جو لوگ ان کے ساتھ ایمان لائے ہیں ان لوگوں نے اپنے اپنے مال

بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنفُسِهِمْ ۚ وَأُولَٰئِكَ لَهُمُ الْخَيْرَاتُ ۖ

اور اپنی اپنی جانوں سے جہاد کیا۔ یہی وہ لوگ ہیں جن کے لئے (ہر طرح کی) بھلائیاں ہیں۔ اور یہی

وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿٨٨﴾ أَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ جَنَّاتٍ

لوگ کامیاب ہونے والے ہیں۔ خدا نے ان کے واسطے (بہشت کے) (وہ ہرے بھرے) باغ

تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ

تیار کر رکھے ہیں جن کے (درختوں کے) نیچے نہریں جاری ہیں (اور وہ) اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

ذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿٨٩﴾ وَجَاءَ الْمُعَذِّرُونَ

یہی تو بڑی کامیابی ہے۔ اور (تمہارے پاس) کچھ حیلہ کرنے والے گنوار سے دیہاتی (بھی) آموجود

مِنَ الْأَعْرَابِ لِيُؤْذَنَ لَهُمْ وَقَعَدَ الَّذِينَ

ہوئے کہ انکو بھی (پیچھے رہ جانے کی) اجازت دی جائے اور جن لوگوں نے خدا اور اسکے رسولؐ سے جھوٹ کہا تھا

ع

لے یہ قبیلہ اسد و غطفان کے لوگ تھے جو جنگ تبوک میں جان چراتے تھے ۔ سے یہ تنبیہ اہل عرب کا ہے جو جنگ تبوک کے وقت یہ معذرت کرتے آئے تھے کہ اگر ہم جنگ میں گئے تو قبیلہ طے کے لوگ ہمارے مال مویشی لوٹ لے جائیں گے ۔

۱۳ ۱۳ ۱۳

كَذَبُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ سَيُصِيْبُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

وہ (گھر میں) بیٹھ رہے (آئے تک نہیں) ان میں سے جن لوگوں نے کفر اختیار کیا ہے ان کو عنقریب ہی

مِنْهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝٩٠ لَيْسَ عَلَى الضُّعَفَآءِ وَ

دردناک عذاب آ پہنچے گا۔ نہ تو ضعیفوں پر کچھ گناہ ہے (کہ رسول کے ساتھ جہاد میں نہ جائیں)

لَا عَلَى الْمَرْضٰى وَلَا عَلَى الَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ

نہ بیماروں پر اور نہ ان لوگوں پر جن کے پاس خرچ موجود نہیں بشرطیکہ یہ لوگ

مَا يُنْفِقُوْنَ حَرَجٌ اِذَا نَصَحُوْا لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ؕ مَا

خدا اور اس کے رسول کی خیر خواہی کریں۔ نیکی کرنے والوں پر

عَلَى الْمُحْسِنِيْنَ مِنْ سَبِيْلٍ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝٩١

(الزام کی) کوئی سبیل نہیں۔ اور خدا بڑا بخشنے والا مہربان ہے۔

وَّلَا عَلَى الَّذِيْنَ اِذَا مَآ اَتَوْكَ لِتَحْمِلَهُمْ قُلْتَ لَآ

اور نہ اُنہیں لوگوں پر کوئی الزام ہے جو تمہارے پاس آئے کہ تم ان کے لئے

اَجِدُ مَآ اَحْمِلُكُمْ عَلَيْهِ ۠ تَوَلَّوْا وَّاَعْيُنُهُمْ تَفِيْضُ مِنَ

سواری بہم پہنچا دو اور تم نے کہا کہ میرے پاس (تو کوئی سواری) موجود نہیں کہ تم کو

الدَّمْعِ حَزَنًا اَلَّا يَجِدُوْا مَا يُنْفِقُوْنَ ۝٩٢ اِنَّمَا

اس پر سوار کروں تو وہ لوگ (مجبوراً) پھر گئے اور حسرت (و افسوس) سے اس غم میں کہ ان کو خرچ

السَّبِيْلُ عَلَى الَّذِيْنَ يَسْتَاْذِنُوْنَكَ وَهُمْ

میسر نہ آیا۔ ان کی آنکھوں سے آنسو جاری تھے (الزام کی) سبیل تو صرف انہی لوگوں پر ہے

اَغْنِيَآءُ ۚ رَضُوْا بِاَنْ يَّكُوْنُوْا مَعَ الْخَوَالِفِ ۙ وَ

جنہوں نے باوجود مالدار ہونے کے تم سے (جہاد میں نہ جانے کی) اجازت چاہی اور (انکو پیچھے رہ جانے والے

طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝٩٣

عورتوں بچوں) کے ساتھ رہنا پسند آیا اور خدا نے انکے دلوں پر (گویا) مہر کردی ہے تو یہ لوگ کچھ نہیں جانتے

له جنگ تبوک کی جب تمام مسلمانوں کو منادی کر دی گئی [illegible]

يَعْتَذِرُوْنَ اِلَيْكُمْ اِذَا رَجَعْتُمْ اِلَيْهِمْ ؕ قُلْ

جب تم ان کے پاس (جہاد سے لوٹ کر) واپس آؤ گے تو یہ (منافقین) تم سے (طرح طرح کی) معذرت کریں گے

لَّا تَعْتَذِرُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ لَكُمْ قَدْ نَبَّاَنَا اللّٰهُ مِنْ

(اے رسول) تم کہدو کہ باتیں نہ بناؤ ہم ہرگز تمہاری بات باور نہ کریں گے (کیونکہ) ہمیں تو خدا نے تمہارے

اَخْبَارِكُمْ ؕ وَسَيَرَى اللّٰهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُوْلُهٗ ثُمَّ

حالات سے آگاہ کر دیا ہے عنقریب خدا اور اس کا رسول تمہاری کارستانی کو ملاحظہ فرمائیں گے پھر تم ظاہر و

تُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ

باطن کے جاننے والے (خدا) کی حضوری میں لوٹا دیئے جاؤ گے تو جو کچھ تم (دنیا میں) کرتے تھے

بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٩٤﴾ سَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَكُمْ اِذَا

ذرا ذرا بتا دے گا۔ جب تم ان کے پاس (جہاد سے) واپس آؤ گے تو تمہارے سامنے خدا کی

انْقَلَبْتُمْ اِلَيْهِمْ لِتُعْرِضُوْا عَنْهُمْ ؕ فَاَعْرِضُوْا عَنْهُمْ ؕ

قسمیں کھائیں گے تاکہ تم ان سے درگذر کرو تو تم ان کی طرف سے منہ پھیر لو۔ بیشک یہ لوگ

اِنَّهُمْ رِجْسٌ ؗ وَّمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا

ناپاک ہیں اور ان کا ٹھکانا جہنم ہے (یہ) سزا ہے اس کی جو یہ (دنیا میں) کیا کرتے تھے

يَكْسِبُوْنَ ﴿٩٥﴾ يَحْلِفُوْنَ لَكُمْ لِتَرْضَوْا عَنْهُمْ ۚ فَاِنْ

تمہارے سامنے یہ لوگ قسمیں کھاتے ہیں تاکہ تم ان سے راضی ہو جاؤ۔ تو اگر تم ان سے راضی ہو

تَرْضَوْا عَنْهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَرْضٰى عَنِ الْقَوْمِ

(بھی) جاؤ تو خدا بدکار لوگوں سے ہرگز کبھی راضی نہیں ہوگا۔ (یہ) عرب کے گنوار دیہاتی

الْفٰسِقِيْنَ ﴿٩٦﴾ اَلْاَعْرَابُ اَشَدُّ كُفْرًا وَّنِفَاقًا وَّ

کفر و نفاق میں بڑے سخت ہیں اور اسی قابل ہیں کہ جو کتاب خدا نے

اَجْدَرُ اَلَّا يَعْلَمُوْا حُدُوْدَ مَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰى

اپنے رسول پر نازل فرمائی ہے اس کے احکام نہ جانیں۔ اور خدا تو بڑا دانا

ۓ یہ بھی ان منافقین کا تذکرہ ہے جو جنگ سے جہاں چرا کر بیٹھ رہے تھے اور اب جب مسلمان صحیح سلامت واپس آ گئے تو لگے باتیں بنانے یقریب [illegible] آدمی تھے [illegible] کیونکہ مسلمان روم سے [illegible] طلاق اوس [illegible] تفسیر [illegible] کریں گے ۱۲

ۓ مدینے کے گرد جو صحرا نشین عرب مثل بنی تمیم بنی اسد اور غطفان کے تھے، یہ ان کا حال ہے۔ ۱۲ ۱۲ ۱۲

رَسُوْلِهٖ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۞ ۹۷ وَمِنَ الْاَعْرَابِ مَنْ

حکیم ہے۔ اور کچھ گنوار دیہاتی ایسے بھی ہیں کہ جو کچھ (خدا کی راہ میں) خرچ کرتے ہیں

يَّتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ مَغْرَمًا وَّيَتَرَبَّصُ بِكُمُ الدَّوَآئِرَ ؕ

اُسے تاوان سمجھتے ہیں اور تمہارے حق میں (زمانے کی) گردشوں کے منتظر ہیں۔ انہیں پر

عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ السَّوْءِ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۞ ۹۸ وَمِنَ

(زمانہ کی) بُری گردش پڑے۔ اور خدا تو سب کچھ سنتا جانتا ہے۔ اور کچھ دیہاتی تو ایسے بھی

الْاَعْرَابِ مَنْ يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَيَتَّخِذُ

ہیں جو خدا اور آخرت پر ایمان رکھتے ہیں اور جو کچھ خرچ کرتے ہیں اُسے خدا کی (بارگاہ میں)

مَا يُنْفِقُ قُرُبٰتٍ عِنْدَ اللّٰهِ وَصَلَوٰتِ الرَّسُوْلِ ؕ اَلَاۤ

نزدیکی اور رسول کی دعاؤں کا ذریعہ سمجھتے ہیں۔ آگاہ رہو واقعی یہ (خیرات)

اِنَّهَا قُرْبَةٌ لَّهُمْ ؕ سَيُدْخِلُهُمُ اللّٰهُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ؕ اِنَّ

ضرور اُن کے تقرب کا باعث ہے خدا انہیں بہت جلد اپنی رحمت میں داخل کریگا۔ بیشک

اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۞ ۹۹ ع وَالسّٰبِقُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ مِنَ

خدا بڑا بخشنے والا مہربان ہے۔ اور مہاجرین لے و انصار میں سے (ایمان کی طرف) سبقت

الْمُهٰجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ وَالَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُمْ بِاِحْسَانٍ ۙ

کرنے والے اور وہ لوگ جنہوں نے نیک نیتی سے (قبول ایمان میں) ان کا ساتھ دیا، خدا ان سے

رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ وَاَعَدَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ

راضی اور وُہ خدا سے خوش اور اُن کے واسطے خدا نے وہ (ہرے بھرے) باغ جن کے

تَجْرِيْ تَحْتَهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَاۤ اَبَدًا ؕ

نیچے نہریں جاری ہیں تیار کر رکھے ہیں۔ اور ہمیشہ ابدالاباد تک ان میں رہیں گے

ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۞ ۱۰۰ وَمِمَّنْ حَوْلَكُمْ مِّنَ

یہی تو بڑی کامیابی ہے۔ اور (مسلمانو) تمہارے اطراف کے گنوار دیہاتیوں میں سے

لے جب حضرت رسول اللہ کو کفار مکہ نے بہت ستایا تو آپ نے اپنا اصلی وطن مکہ چھوڑ کر مدینہ میں جا بسے اسی کو ہجرت کہتے ہیں [illegible] ... مسلمان ... رسول کے ساتھ ... مدینہ کے ... انصار ... ان آیات میں ... لوگوں کی مدح ... ایمان لائے۔ اور یہ تو ظاہر ہے کہ حضرت علی سے پہلے کوئی شخص آپ پر ایمان نہ لایا ... حضرت علی فرماتے ہیں کہ حضرت رسول دو شنبہ کو نبی ہوئے اور سہ شنبہ کو میں ایمان لایا۔ اس کے علاوہ ... میں ایک یہ شعر تحریر فرمایا تھا۔ سبقتکم الی الاسلام طرا غلاما ما بلغت اوان حلمی ... تمام اہل اسلام ... ایمان لایا ... اتفاق ہے ... شرح ... فصول مہمہ ... صواعق محرقہ وغیرہ ... کہ ان صفات کے مستحق اصلی طور پر حضرت علی ہی ہیں [illegible]

الْأَعْرَابِ مُنَافِقُونَ ۖ وَمِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ ۖ مَرَدُوا

بعض منافق (بھی) ہیں اور خود مدینہ کے رہنے والوں میں سے بھی (بعض منافق ہیں) جو نفاق

عَلَى النِّفَاقِ لَا تَعْلَمُهُمْ ۖ نَحْنُ نَعْلَمُهُمْ ۚ سَنُعَذِّبُهُم

پر اڑ گئے ہیں (اے رسول) تم انکو نہیں جانتے (مگر) ہم ان کو خوب جانتے ہیں عنقریب ہم

مَّرَّتَيْنِ ثُمَّ يُرَدُّونَ إِلَىٰ عَذَابٍ عَظِيمٍ ﴿١٠١﴾ وَآخَرُونَ

(دُنیا ہی میں) ان کی دوہری سزا کریں گے پھر یہ لوگ (قیامت میں) ایک بڑے عذاب کی طرف لوٹائے جائیں

اعْتَرَفُوا بِذُنُوبِهِمْ خَلَطُوا عَمَلًا صَالِحًا وَآخَرَ سَيِّئًا

گے۔ اور کچھ لوگ اور ہیں جنہوں نے اپنے گناہوں کا (تو) اقرار کیا (مگر) ان لوگوں نے بھلے کام کو اور

عَسَى اللَّهُ أَن يَتُوبَ عَلَيْهِمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١٠٢﴾

کچھ بُرے کام کو ملا جلا (کر گول مال کر) دیا ہے قریب ہے کہ خدا ان کی توبہ قبول کرے (کیونکہ) خدا تو یقینی بڑا بخشنے والا

خُذْ مِنْ أَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّيهِم

مہربان ہے۔ (اے رسول) تم ان کے مال کی زکوٰۃ لو اور اس کی بدولت ان کو (گناہوں سے) پاک

بِهَا وَصَلِّ عَلَيْهِمْ ۖ إِنَّ صَلَوٰتَكَ سَكَنٌ لَّهُمْ ۗ وَاللَّهُ

صاف کرو اور انکے واسطے دُعائے خیر کرو کیونکہ تمہاری دُعا ان لوگوں کے حق میں اطمینان (کا باعث) ہے

سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿١٠٣﴾ أَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ هُوَ يَقْبَلُ

اور خدا تو (سب کچھ) سنتا اور جانتا ہے۔ کیا ان لوگوں نے اتنا بھی نہیں جانا کہ یقیناً خدا ہی اپنے بندوں

التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ وَيَأْخُذُ الصَّدَقَاتِ وَأَنَّ اللَّهَ

کی توبہ قبول کرتا ہے اور وہ ہی خیراتیں (بھی) لیتا ہے اور اس میں شک نہیں کہ وہی توبہ

هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ﴿١٠٤﴾ وَقُلِ اعْمَلُوا فَسَيَرَى اللَّهُ

کا بڑا قبول کرنے والا مہربان ہے۔ اور (اے رسول) تم کہہ دو کہ تم لوگ اپنے اپنے کام کئے جاؤ ابھی

عَمَلَكُمْ وَرَسُولُهُ وَالْمُؤْمِنُونَ ۖ وَسَتُرَدُّونَ إِلَىٰ عَالِمِ

تو خدا اور اس کا رسول اور مومنین تمہارے کاموں کو دیکھیں گے اور بہت جلد (قیامت میں) ظاہر و

لے جنگ تبوک میں مومنین میں سے بھی کچھ لوگ نہ گئے تھے جب آپ واپس آئے اور بیٹھ رہنے والوں کی مذمت میں آیتیں نازل ہوئیں تو ان میں سے ابو لبابہ وغیرہ بہت پچھتائے اور مسجد رسول کے ستونوں سے اپنے کو باندھ دیا اور قسم کھائی کہ جب تک رسول اللہ نہ کھولیں گے یوں ہی بندھے رہیں گے جب آپ مسجد میں تشریف لائے اور یہ حالت معلوم ہوئی آپ نے فرمایا جب تک خدا کا حکم اس بارے میں نہ آئے گا میں بھی ان کو نہ کھولوں گا جب یہ آیت نازل ہوئی تو آپ نے کھولا۔ تو وہ لوگ دوڑتے ہوئے اپنے گھر گئے اور اپنا کل مال جمع کر کے اٹھا لائے کہ حضرت اسی نے ہم لوگوں کو روک رکھا تھا آپ اس کو خیرات کر دیجئے۔ آپ نے فرمایا بغیر حکم خدا کے نہیں لے سکتا تو اس کے بعد والی آیت نازل ہوئی

الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝١٠٥ وَ

باطن کے جاننے والے (خدا) کی طرف لوٹائے جاؤ گے تب وہ جو کچھ بھی تم کرتے تھے تمہیں بتا دیگا۔ اور

آخَرُونَ مُرْجَوْنَ لِأَمْرِ اللَّهِ إِمَّا يُعَذِّبُهُمْ وَإِمَّا يَتُوبُ

کچھ اور لوگ ہیں جو حکم خدا کے امیدوار کئے گئے ہیں (اس کو اختیار ہے) خواہ ان پر عذاب کرے یا ان پر مہربانی

عَلَيْهِمْ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝١٠٦ وَالَّذِينَ اتَّخَذُوا مَسْجِدًا

کرے۔ اور خدا تو بڑا واقف کار حکمت والا ہے۔ اور (وہ) لوگ بھی منافق ہیں جنہوں نے اس لئے مسجد

ضِرَارًا وَكُفْرًا وَتَفْرِيقًا بَيْنَ الْمُؤْمِنِينَ وَإِرْصَادًا لِمَنْ

کے نقصان پہنچانے اور کفر کرنے اور مومنین کے درمیان تفرقہ ڈالنے اور اس شخص کی گھات میں بیٹھنے

حَارَبَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ مِنْ قَبْلُ ۚ وَلَيَحْلِفُنَّ إِنْ أَرَدْنَا

کے واسطے مسجد بنا کھڑی کی ہے جو خدا اور اس کے رسولؐ سے پہلے لڑ چکا ہے۔ اور لطف

إِلَّا الْحُسْنَىٰ ۖ وَاللَّهُ يَشْهَدُ إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ۝١٠٧ لَا تَقُمْ

یہ ہے کہ یہ لوگ ضرور قسمیں کھائیں گے کہ ہم نے بھلائی کے سوا کچھ اور ارادہ ہی نہیں کیا اور خدا خود گواہی

فِيهِ أَبَدًا ۚ لَمَسْجِدٌ أُسِّسَ عَلَى التَّقْوَىٰ مِنْ أَوَّلِ يَوْمٍ

دیتا ہے کہ یہ لوگ یقیناً جھوٹے ہیں۔ (اے رسولؐ) تم اس (مسجد) میں کبھی کھڑے بھی نہ ہونا۔ وہ مسجد جس کی بنیاد

أَحَقُّ أَنْ تَقُومَ فِيهِ ۚ فِيهِ رِجَالٌ يُحِبُّونَ أَنْ يَتَطَهَّرُوا ۚ

روز اول ہی سے پرہیزگاری پر رکھی گئی ہے وہ ضرور اس کی زیادہ حقدار ہے کہ تم اس میں کھڑے ہو کر نماز پڑھو کیونکہ

وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِينَ ۝١٠٨ أَفَمَنْ أَسَّسَ بُنْيَانَهُ عَلَىٰ

اس میں وہ لوگ ہیں جو پاک و پاکیزہ رہنے کو پسند کرتے ہیں اور خدا بھی پاک و پاکیزہ رہنے والوں کو دوست رکھتا ہے

تَقْوَىٰ مِنَ اللَّهِ وَرِضْوَانٍ خَيْرٌ أَمْ مَنْ أَسَّسَ بُنْيَانَهُ

کیا جس شخص نے خدا کے خوف اور خوشنودی پر اپنی عمارت کی بنیاد ڈالی ہو وہ زیادہ اچھا ہے یا وہ شخص جس نے

عَلَىٰ شَفَا جُرُفٍ هَارٍ فَانْهَارَ بِهِ فِي نَارِ جَهَنَّمَ ۗ وَاللَّهُ

اپنی عمارت کی بنیاد اس بودے کرارے کے لب پر رکھی ہو جس میں دراڑ پڑ چکی ہو اور گرا چاہتا ہو پھر وہ اسے لے

لہ قبیلہ خزرج کا ایک شریف آدمی توریت و انجیل سے خوب واقف ابو عامر مدینہ میں رہا کرتا تھا اور لوگوں سے پیغمبر آخر الزمان کی خوبیاں بیان کرتا [illegible] جب آپ مدینہ میں تشریف لائے اور لوگ آپ کی طرف متوجہ ہوئے تو حسد کے مارے [illegible] کی آگ میں جلنے لگا [illegible] جنگ بدر کے بعد [illegible] اُحد کی لڑائی میں شریک ہوا [illegible] جنگ حنین میں بھی شریک ہوا [illegible] روم کے پاس [illegible] منافقوں کو لکھا کہ تم لوگ مسجد قبا کے قریب ایک مسجد بناؤ [illegible] تا کہ جب حضرت [illegible] تبوک کو جانے لگے [illegible] نماز پڑھنے کی [illegible] آپ نے واپسی کا وعدہ کیا جب واپس آئے اور نماز پڑھنے جانا چاہا تو یہ آیت نازل ہوئی اور حکم ہوا کہ اس مسجد کو ڈھا دو اور جلا کر وہاں ایک مزبلہ بنا دو [illegible] مومنوں کو اذیت پہنچانا اور اپنے لئے ایک [illegible] تھا [illegible]

لہ مسجد قبا کی طرف ہے جو مدینہ سے ایک کوس کے فاصلہ پر ہے اس کو وہ قبلتین اور قوت اسلام بھی کہتے ہیں کیونکہ اسی مسجد میں تحویل قبلہ کا حکم آیا تھا اور یہیں سے اسلام کو قوت ملی جب حضرت مکہ سے ہجرت کر کے آئے تو یہیں چودہ روز ٹھہرے [illegible] دنوں میں اس کی نیو ڈالی گئی تھی آپ نے سب سے پہلے مسجد میں نماز پڑھی [illegible] آپ کو اس سے [illegible] تھی کہ جب تک زندہ رہے [illegible]

لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۰۹﴾ لَا يَزَالُ بُنْيَانُهُمُ الَّذِىْ

کے جہنم کی آگ میں جا پڑے اور خدا ظالم لوگوں کو منزل مقصود تک نہیں پہنچایا کرتا۔ یہ عمارت کی بنیاد جو ان

بَنَوْا رِيْبَةً فِىْ قُلُوْبِهِمْ اِلَّآ اَنْ تَقَطَّعَ قُلُوْبُهُمْ ؕ وَاللّٰهُ

لوگوں نے قائم کی اس کے سبب سے ان کے دلوں میں ہمیشہ کھٹکا رہے گی یہاں تک کہ ان کے دل

عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۱۱۰﴾ اِنَّ اللّٰهَ اشْتَرٰى مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ

کے پرچے اڑ جائیں اور خدا جاننے والا اور حکمت والا ہے۔ خدا نے مومنوں سے ان کی جانیں اور

اَنْفُسَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ بِاَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ ؕ يُقَاتِلُوْنَ فِىْ

ان کے مال اس بات کے عوض خرید لیے ہیں کہ ان کے لیے بہشت ہے۔ یہ لوگ خدا کی

سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيَقْتُلُوْنَ وَيُقْتَلُوْنَ ۫ وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا

راہ میں لڑتے ہیں تو کفار کو مارتے ہیں اور خود بھی مارے جاتے ہیں۔ یہ تورات اور انجیل اور قرآن میں سچا وعدہ ہے

فِى التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ وَالْقُرْاٰنِ ؕ وَمَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ

ہے (اور ایسا پکا ہے کہ) تورات اور انجیل اور قرآن (سب) میں لکھا ہوا ہے۔ اور اپنے عہد کو پورا کرنے والا

مِنَ اللّٰهِ فَاسْتَبْشِرُوْا بِبَيْعِكُمُ الَّذِىْ بَايَعْتُمْ بِهٖ ؕ وَذٰلِكَ

سے بڑھ کر اور کون ہے۔ تو تم اپنی (خرید و) فروخت سے جو تم نے خدا سے کی ہے خوشیاں مناؤ۔ یہی تو

هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۱۱۱﴾ اَلتَّآئِبُوْنَ الْعٰبِدُوْنَ الْحٰمِدُوْنَ

بڑی کامیابی ہے۔ وہ لوگ (توبہ کرنے والے عبادت گزار (خدا کی) حمد و ثنا کرنے والے (اس کی راہ

السَّآئِحُوْنَ الرّٰكِعُوْنَ السّٰجِدُوْنَ الْاٰمِرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ

میں) سفر کرنے والے رکوع کرنے والے سجدہ کرنے والے نیک کام کا حکم کرنے والے اور

وَالنَّاهُوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَالْحٰفِظُوْنَ لِحُدُوْدِ اللّٰهِ ؕ وَبَشِّرِ

بُرے کام سے روکنے والے اور خدا کی (مقرر کی ہوئی) حدوں کی نگہداشت کرنے والے ہیں۔ اور اے پیغمبر

الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۲﴾ مَا كَانَ لِلنَّبِىِّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ يَّسْتَغْفِرُوْا

ان مومنوں کو (بہشت کی) خوشخبری سنا دو۔ پیغمبر اور مسلمانوں کو شایاں نہیں کہ جب ان پر ظاہر ہو گیا کہ مشرک اہل دوزخ ہیں تو ان کے لیے

(بقیہ از صفحہ ۳۲۳) ہے ہر مسجد قبا سے کہ اس میں ایک مرتبہ نماز پڑھنا شاید اسی وجہ سے ایک حدیث میں ہے کہ اس میں دو رکعت نماز کا ثواب ایک عمرہ کے برابر ہے۔ کیونکہ رسول اللہ کی تاسی بھی ہے ۱۲

لِلْمُشْرِكِينَ وَلَوْ كَانُوٓا أُولِى قُرْبَىٰ مِنۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ

مناسب نہیں کہ اُنکے لیئے مغفرت کی دُعا مانگیں اگرچہ وہ مشرکین ان کے قرابتدار

لَهُمْ أَنَّهُمْ أَصْحَٰبُ ٱلْجَحِيمِ ﴿١١٣﴾ وَمَا كَانَ ٱسْتِغْفَارُ إِبْرَٰهِيمَ

(کیوں نہ) ہوں۔ اور ابراہیمؑ کا اپنے باپ کے لیئے مغفرت کی دُعا مانگنا صرف اس وعدہ

لِأَبِيهِ إِلَّا عَن مَّوْعِدَةٍ وَعَدَهَآ إِيَّاهُ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهُۥٓ

کی وجہ سے تھا جو انہوں نے اپنے باپ سے کر لیا تھا۔ پھر جب انکو معلوم ہوگیا کہ وہ یقینی خدا

أَنَّهُۥ عَدُوٌّ لِّلَّهِ تَبَرَّأَ مِنْهُ ۚ إِنَّ إِبْرَٰهِيمَ لَأَوَّٰهٌ حَلِيمٌ ﴿١١٤﴾

کا دُشمن ہے تو اس سے بیزار ہو گئے۔ بیشک ابراہیمؑ یقیناً بڑے دردمند بردبار تھے۔ خدا

وَمَا كَانَ ٱللَّهُ لِيُضِلَّ قَوْمًۢا بَعْدَ إِذْ هَدَىٰهُمْ حَتَّىٰ

کی یہ شان نہیں کہ[لہ] کسی قوم کو جب ان کی ہدایت کر چکا ہو اس کے بعد انہیں گمراہ کر دے

يُبَيِّنَ لَهُم مَّا يَتَّقُونَ ۚ إِنَّ ٱللَّهَ بِكُلِّ شَىْءٍ عَلِيمٌ ﴿١١٥﴾ إِنَّ

حتّٰی کہ وہ انہیں ان چیزوں کو بتا دے جن سے وہ پرہیز کریں۔ بیشک خدا ہر چیز سے واقف ہے

ٱللَّهَ لَهُۥ مُلْكُ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ ۖ يُحْىِۦ وَيُمِيتُ ۚ وَمَا لَكُم

اسمیں تو شک ہی نہیں کہ سارے آسمانوں اور زمین کی حکومت خدا ہی کے لیئے خاص ہے۔ وہی (جسے چاہے)

مِّن دُونِ ٱللَّهِ مِن وَلِىٍّ وَلَا نَصِيرٍ ﴿١١٦﴾ لَّقَد تَّابَ ٱللَّهُ عَلَى

جلاتا ہے اور جسے چاہے مارتا ہے اور تم لوگوں کا خدا کے سوا نہ کوئی سرپرست ہے نہ مددگار۔ البتہ خدا نے نبی اور

ٱلنَّبِىِّ وَٱلْمُهَٰجِرِينَ وَٱلْأَنصَارِ ٱلَّذِينَ ٱتَّبَعُوهُ فِى

مہاجرین وانصار پر بڑا فضل کیا جنہوں نے تنگدستی کے وقت میں رسولؐ کا ساتھ دیا اور وہ بھی اس

سَاعَةِ ٱلْعُسْرَةِ مِنۢ بَعْدِ مَا كَادَ يَزِيغُ قُلُوبُ فَرِيقٍ

کے بعد کہ قریب تھا کہ ان میں سے کچھ لوگوں کے دل ڈگمگا جائیں پھر خدا نے ان پر (بھی)

مِّنْهُمْ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ ۚ إِنَّهُۥ بِهِمْ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ ﴿١١٧﴾

فضل کیا اس میں شک نہیں کہ وہ ان لوگوں پر بڑا ترس کھانے والا مہربان ہے۔ اور

لہ جب مشرکین کے واسطے مغفرت کی ممانعت ہوئی تو جو مشرکین مر چکے ہوئے حضرت کے پاس آئے اور عرض کی کہ ہم لوگوں نے تو مشرکین کے واسطے بہت دعا کی ہے ہمارا کیا حال ہوگا اس وقت ان کی تسلی کے لیئے یہ آیت نازل ہوئی۔ ۱۲-۱۳-۱۲-۱۳

وَعَلَى الثَّلٰثَةِ الَّذِيْنَ خُلِّفُوْا ۭ حَتّٰٓي اِذَا ضَاقَتْ عَلَيْهِمُ

ان تینوں پر (بھی فضل کیا) جو (جہاد سے) پیچھے رہ گئے تھے۔ اور ان پر تنگی کی گئی ایسا تنگ کہ

الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ وَضَاقَتْ عَلَيْهِمْ اَنْفُسُهُمْ وَظَنُّوْٓا

زمین باوجود اس وسعت کے ان پر تنگ ہوگئی اور ان کی جانیں (تک) (ان پر تنگ ہوگئیں) اور ان

اَنْ لَّا مَلْجَاَ مِنَ اللّٰهِ اِلَّآ اِلَيْهِ ۭ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ لِيَتُوْبُوْا ۭ

لوگوں نے سمجھ لیا کہ خدا کے سوا اور کہیں پناہ کی جگہ نہیں۔ پھر خدا نے انکو توبہ کی توفیق دی۔ تاکہ وہ خدا

اِنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۱۱۸ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

کی طرف (رجوع کریں) بیشک خدا ہی بڑا توبہ قبول کرنیوالا مہربان ہے۔ اے ایمان دارو

اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَكُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِيْنَ ۱۱۹ مَا كَانَ

خدا سے ڈرو اور سچوں کے ساتھ ہو جاؤ۔ مدینے کے رہنے والوں اور

لِاَهْلِ الْمَدِيْنَةِ وَمَنْ حَوْلَهُمْ مِّنَ الْاَعْرَابِ اَنْ

ان کے گرد و نواح دیہاتیوں کو یہ جائز نہ تھا کہ رسول خدا کا ساتھ چھوڑ دیں اور نہ

يَّتَخَلَّفُوْا عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ وَلَا يَرْغَبُوْا بِاَنْفُسِهِمْ عَنْ

یہ (جائز تھا) کہ رسول کی جان سے بے پرواہ ہو کر اپنی جانوں کے بچانے کی فکر کریں یہ حکم اس

نَّفْسِهٖ ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ لَا يُصِيْبُهُمْ ظَمَاٌ وَّلَا نَصَبٌ وَّلَا

سبب سے تھا کہ ان (جہاد کرنے والوں) کو خدا کی راہ میں جو تکلیف پیاس کی یا محنت یا بھوک کی شدت

مَخْمَصَةٌ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا يَطَـُٔوْنَ مَوْطِئًا يَّغِيْظُ

کی پہنچتی ہے یا ایسی راہ چلتے ہیں جو کفار کے غیظ و غضب کا باعث ہو یا کسی دشمن سے

الْكُفَّارَ وَلَا يَنَالُوْنَ مِنْ عَدُوٍّ نَّيْلًا اِلَّا كُتِبَ لَهُمْ

کچھ یہ لوگ حاصل کرتے ہیں تو بس اس کے عوض میں (انکے نامۂ عمل میں) ایک نیک

بِهٖ عَمَلٌ صَالِحٌ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ۱۲۰

کام لکھ دیا جائے گا۔ بے شک خدا نیکی کرنے والوں کا اجر (و ثواب) برباد نہیں۔

ربع

لہ قبیلہ اوس و خزرج کے نامی گرامی کعب بن مالک ہلال بن امیہ مرارہ بن ربیع تینوں حضرات جنگ تبوک میں شریک نہ ہوئے تھے۔ جب حضور بیٹھے والوں کی مذمت نازل ہوئی تو حضرت رسول کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اپنے گناہ کا اقرار کیا تو آپ نے مومنین سے فرمایا کہ ان سے کلام نہ کرو۔ غرض لوگوں نے ان سے بات کرنی چھوڑ دی اور ان کی عورتوں نے بھی ان سے کنارہ کشی کی تب ان لوگوں نے اپنا خیمہ وغیرہ جنگل میں ڈالا اور گریہ وزاری شروع کی پچاس دن تک اسی حالت میں رہے اس وقت یہ آیت نازل ہوئی۔ اور مومنین نے انکو قبول توبہ کی خوشخبری دی

کہ ابن مردویہ نے ابن عباس سے اور ابن عساکر نے امام محمد باقر سے روایت کی ہے کہ صادقین سے مراد علی ابن ابی طالب ہیں۔ تفسیر در منثور جلد ۳ صفحہ ۲۹۰ سطر ۱ مطبوعہ مصر ۱۲

وَلَا يُنْفِقُوْنَ نَفَقَةً صَغِيْرَةً وَّلَا كَبِيْرَةً وَّلَا

کرتا اور یہ لوگ (خدا کی راہ میں) تھوڑا یا بہت مال نہیں خرچ کرتے اور کسی میدان کو نہیں قطع کرتے

يَقْطَعُوْنَ وَادِيًا اِلَّا كُتِبَ لَهُمْ لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ

مگر فوراً ان کے نامۂ عمل میں ان کے نام لکھ دیا جاتا ہے تاکہ خدا ان کی کارگزاریوں کا انہیں

اَحْسَنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝۱۲۱ وَمَا كَانَ الْمُؤْمِنُوْنَ

اچھے سے اچھا بدلہ عطا فرمائے۔ اور یہ (بھی) مناسب نہیں کہ کل کے کل (اپنے گھروں سے)

لِيَنْفِرُوْا كَآفَّةً ۚ فَلَوْلَا نَفَرَ مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ

نکل کھڑے ہوں۔ ان میں سے ہر گروہ کی ایک جماعت (اپنے گھروں سے) کیوں نہیں نکلتی تاکہ

طَآئِفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوْا فِي الدِّيْنِ وَلِيُنْذِرُوْا قَوْمَهُمْ

علم دین[ل] حاصل کرے اور جب اپنی قوم کی طرف پلٹ کے آوے تو ان کو (عذاب آخرت سے)

اِذَا رَجَعُوْٓا اِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُوْنَ ۝۱۲۲ ع يٰٓاَيُّهَا

ڈرائے تاکہ یہ لوگ ڈریں۔ اے ایماندارو کفار میں سے جو لوگ

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَاتِلُوا الَّذِيْنَ يَلُوْنَكُمْ مِّنَ الْكُفَّارِ

تمہارے آس پاس کے ہیں ان سے لڑو اور (اس طرح لڑنا) چاہیے کہ وہ لوگ تم میں

وَلْيَجِدُوْا فِيْكُمْ غِلْظَةً ۚ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ

کرارا پن محسوس کریں۔ اور جان رکھو کہ بے شبہ خدا پرہیزگاروں کے ساتھ

الْمُتَّقِيْنَ ۝۱۲۳ وَاِذَا مَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ فَمِنْهُمْ مَّنْ

ہے۔ اور جب کوئی سورہ نازل کیا گیا تو ان منافقین میں سے ایک (دوسرے

يَّقُوْلُ اَيُّكُمْ زَادَتْهُ هٰذِهٖٓ اِيْمَانًا ۚ فَاَمَّا الَّذِيْنَ

سے) پوچھتا ہے کہ بھلا اس سورہ نے تم میں سے کس کا ایمان بڑھا دیا تو جو لوگ

اٰمَنُوْا فَزَادَتْهُمْ اِيْمَانًا وَّهُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ۝۱۲۴

ایمان لا چکے ہیں ان کا تو اس سورہ نے ایمان بڑھا دیا اور وہ (اسکی) خوشیاں مناتے ہیں مگر

ل اسی بنا پر فقہ و اجتہاد کا حاصل کرنا واجب کفائی قرار دیا گیا ہے اور حضرت رسول نے فرمایا ہے کہ علم دین کا سیکھنا ہر ایماندار عورت مرد پر فرض ہے اور جناب امیر فرماتے ہیں لوگو دین کا کمال علم دین کے حاصل کرنے اور اس پر عمل کرنے سے ہوتا ہے تم پر مال کی تلاش سے علم کی طلب زیادہ واجب ہے اور تفصیل علم کے فضائل میں سینکڑوں حدیثیں ہیں ان میں سے بعض کو دیکھو ... مؤلف عفی عنہ

ع

وَاَمَّا الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ فَزَادَتْهُمْ

جن لوگوں کے دل میں (نفاق کی) بیماری ہے تو ان کی (پچھلی) خباثت پر اس سورہ نے ایک خباثت

رِجْسًا اِلٰى رِجْسِهِمْ وَمَاتُوْا وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ۝ ۱۲۵

اور بڑھا دی اور یہ لوگ کفر ہی کی حالت میں مر گئے۔ کیا وہ لوگ (اتنا بھی) نہیں

اَوَلَا يَرَوْنَ اَنَّهُمْ يُفْتَنُوْنَ فِيْ كُلِّ عَامٍ مَّرَّةً اَوْ

دیکھتے کہ وہ ہر سال ایک مرتبہ یا دو مرتبہ بلا میں مبتلا کئے جاتے ہیں۔ پھر بھی نہ تو یہ لوگ

مَرَّتَيْنِ ثُمَّ لَا يَتُوْبُوْنَ وَلَا هُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ۝ ۱۲۶

توبہ ہی کرتے ہیں اور نہ نصیحت ہی مانتے ہیں۔ اور جب کوئی سورہ

وَاِذَا مَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ نَّظَرَ بَعْضُهُمْ اِلٰى

نازل کیا گیا تو اس میں سے ایک کی طرف ایک دیکھنے لگا (اور یہ کہہ کر کہ) تم کو کوئی مسلمان

بَعْضٍ ؕ هَلْ يَرٰىكُمْ مِّنْ اَحَدٍ ثُمَّ انْصَرَفُوْا ؕ

دیکھتا تو نہیں ہے پھر (اپنے گھر) پلٹ جاتے ہیں (یہ لوگ کیا پلٹیں گے گویا) خدا نے ان کے دلوں کو

صَرَفَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ۝ ۱۲۷

پلٹ دیا ہے اس سبب سے کہ یہ بالکل ناسمجھ لوگ ہیں۔ لوگو تم ہی میں سے (ہمارا) ایک

لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ

رسول تمہارے پاس آچکا ہے (جس کی شفقت کی یہ حالت ہے کہ) اس پر شاق ہے کہ تم تکلیف

مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ

اٹھاؤ اور اسے تمہاری بہبودی کا ہوکا ہے ایمانداروں پر حد درجہ شفیق مہربان ہے۔ اے

رَّحِيْمٌ ۝ ۱۲۸ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ۖ لَآ اِلٰهَ

رسول اگر اس پر بھی یہ لوگ (تمہارے حکم سے) منہ پھیریں تو تم کہہ دو کہ میرے لیے خدا کافی ہے

اِلَّا هُوَ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝ ۱۲۹

اس کے سوا کوئی معبود نہیں میں نے اسی پر بھروسا رکھا ہے وہی عرش (اعلیٰ) بزرگ (مخلوق) کا مالک ہے۔

آیاتہا ١٠٩ (١٠) سُوْرَةُ يُوْنُسَ مَكِّيَّةٌ (٥١) رکوعاتہا ١١

سورہ [۱] یونس مکہ میں نازل ہوا اور اس کی ایک سو نو آیتیں اور گیارہ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الٓرٰ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ۝ اَكَانَ لِلنَّاسِ

الٓرٰ۔ یہ آیتیں اس کتاب کی ہیں جو (از سرتاپا) حکمت سے مملو ہے۔ کیا لوگوں کو اس بات

عَجَبًا اَنْ اَوْحَيْنَآ اِلٰى رَجُلٍ مِّنْهُمْ اَنْ اَنْذِرِ

سے بڑا تعجب ہوا کہ ہم نے انہیں لوگوں میں سے ایک آدمی کے پاس وحی بھیجی کہ

النَّاسَ وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنَّ لَهُمْ قَدَمَ

(بےایمان) لوگوں کو ڈراؤ اور ایمانداروں کو اس کی خوشخبری سنا دو کہ ان کے لیے اُن کے پروردگار

صِدْقٍ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۗ قَالَ الْكٰفِرُوْنَ اِنَّ هٰذَا

کی بارگاہ میں بلند درجہ ہے۔ (مگر) کفار (ان آیتوں کو سن کر) کہنے لگے کہ یہ شخص

لَسٰحِرٌ مُّبِيْنٌ ۝ اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

تو یقیناً صریحی جادوگر ہے۔ اس میں تو شک ہی نہیں کہ تمہارا پروردگار وہی خدا ہے جس نے سارے آسمان و

وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ

زمین کو چھ دن میں پیدا کیا پھر اس نے عرش کو بلند کیا وہی ہر کام کا انتظام کرتا ہے۔ (اس کے سامنے)

يُدَبِّرُ الْاَمْرَ ۭ مَا مِنْ شَفِيْعٍ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ اِذْنِهٖ ۭ

کوئی (کسی کا) سفارشی نہیں (ہو سکتا) مگر اس کی اجازت کے بعد۔ وہی خدا تو تمہارا پروردگار ہے تو

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ۭ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ۝

اسی کی عبادت کرو۔ تو کیا تم اب بھی غور نہیں کرتے۔ تم سب کو (آخر) اسی کی طرف

اِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا ۭ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ۭ اِنَّهٗ

لوٹنا ہے خدا کا وعدہ سچا ہے وہی یقیناً مخلوق کو پہلی مرتبہ

[۱] اس سورہ کے بعض حصے اور تفسیر میں حضرت علی کی ولایت ... کو دنیا کی نعمت حاصل تھی ... اور اس کا جواب بت نہ نفع ہی پہنچا سکتے ہیں نہ نقصان ... پہلے سب لوگ یکساں تھے انسان کی مجبوری ... دنیا کی شکل ... عبرت ... کے جھگڑے ... مشرکوں کے ... گمان کی پیروی ... سے ... خدا کسی پر ظلم نہیں کرتا ... کوئی شخص اپنے نفع نقصان پر قادر نہیں ... قرآن ... مرض کی شفا ہے ... ذرہ ذرہ کی خدا کو خبر ہے، اولیاء خدا کون ہیں، خدا کی کوئی اولاد نہیں، ہر بات کی دلیل ضروری ہے، حضرت نوح کا قصہ، حضرت موسیٰ کا قصہ، مسجد کی خاص حرمت، فرعون کا غرق اور اس کا ڈوبنا، مشرکوں کے شک کا جواب، قوم یونس کا قصہ، وغیرہ ۱۲۔

ابن مردویہ نے جابر ابن عبداللہ انصاری سے روایت کی ہے کہ یہ آیت حضرت علی ابن ابی طالب کی ولایت کے بارے میں نازل ہوئی ہے ۱۲۔

يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ

پیدا کرتا ہے پھر (مرنے کے بعد) وہی دوبارہ زندہ کرے گا تاکہ جن لوگوں

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ بِالْقِسْطِ ؕ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا

نے ایمان قبول کیا اور اچھے اچھے کام کئے ان کو انصاف کے ساتھ جزائے خیر عطا

لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيْمٍ وَّعَذَابٌ اَلِيْمٌۢ بِمَا

فرمائے گا۔ اور جن لوگوں نے کفر اختیار کیا ان کے لئے ان کے کفر کی سزا میں پینے کو کھولتا ہوا

كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ۞ هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ الشَّمْسَ

پانی اور دردناک عذاب ہوگا۔ وہی (خدائے قادر) ہے جس نے آفتاب کو چمکدار اور ماہتاب کو روشن

ضِيَآءً وَّالْقَمَرَ نُوْرًا وَّقَدَّرَهٗ مَنَازِلَ لِتَعْلَمُوْا

بنایا اور اس کی منزلیں[1] مقرر کیں تاکہ تم لوگ برسوں کی گنتی اور حساب معلوم کرو۔

عَدَدَ السِّنِيْنَ وَالْحِسَابَ ؕ مَا خَلَقَ اللّٰهُ ذٰلِكَ

خدا نے یہ (سب کچھ) حکمت اور مصلحت سے بنایا ہے۔ وہ (اپنی) آیتوں کو واقف کار

اِلَّا بِالْحَقِّ ۚ يُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۞

لوگوں کے لئے تفصیل وار بیان کرتا ہے۔ اس میں ذرا بھی شک نہیں ہے

اِنَّ فِي اخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَا خَلَقَ اللّٰهُ

کہ رات دن کے الٹ پھیر میں اور جو کچھ خدا نے آسمانوں اور زمین میں بنایا ہے (سب)

فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَّقُوْنَ ۞

پرہیزگاروں کے واسطے بہتیری نشانیاں ہیں۔ اس میں بھی شک نہیں کہ جن لوگوں کو

اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا وَرَضُوْا بِالْحَيٰوةِ

(قیامت میں) ہماری (بارگاہ کی) حضوری کا کھٹکا نہیں اور دنیا کی (چند روزہ) زندگی

الدُّنْيَا وَاطْمَاَنُّوْا بِهَا وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنْ اٰيٰتِنَا

سے خوشحال ہو گئے اور اسی پر چین سے بیٹھے ہیں اور جو لوگ ہماری

[1] سبعہ سیارہ تو اللہ ہے کہ شمس، قمر، زہرہ، مشتری، مریخ، زحل، عطارد کا نام ہے اور ان میں کا ایک ایک آسمان ہے اور آٹھویں آسمان کے گرد کے قاش کے بارہ ٹکڑوں کا نام برج ہیں حمل، ثور، جوزا، سرطان، اسد، سنبلہ، میزان، عقرب، قوس، جدی، دلو، حوت۔ ان میں سے ہر ایک میں آفتاب ایک مہینہ رہتا ہے ... اور چاند دو روز ... رہتا ہے اور ہر مہینہ کے اخیر کی دو راتیں ... ۲۸ منزلیں ہیں ... شرطین، بطین، ثریا، دبران، ہقعہ، ہنعہ، ذراع، نثرہ، طرف، جبہہ، زبرہ، صرفہ، عوا، سماک، غفر، زبانا، اکلیل، قلب، شولہ، نعائم، بلدہ، ذابح، سعد بلع، سعد سعود، سعد اخبیہ، فرغ المقدم، فرغ المؤخر، بطن الحوت ... اور چاند ہر منزل میں ایک روز رہتا ہے ... ان سب منزلوں کو طے کرتا ہے اور آفتاب ایک سال میں ... عام لوگوں کے کاروبار ... اور آفتاب ماہتاب کی گردش سے تمام مخلوق کو علاقہ ہے اسی وجہ سے ان ہی دونوں کو بیان کیا۔

غٰفِلُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمُ النَّارُ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝

آیتوں سے غافل ہیں۔ یہی وہ لوگ ہیں جن کا ٹھکانا ان کی کرتوت کی بدولت جہنم ہے۔ بیشک

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ يَهْدِيْهِمْ

جن لوگوں نے ایمان قبول کیا اور اچھے اچھے کام کئے انہیں انکا پروردگار ان کے ایمان کے سبب

رَبُّهُمْ بِاِيْمَانِهِمْ ۚ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ فِيْ جَنّٰتِ

منزل مقصود تک پہنچا دے گا کہ آرام و آسائش کے باغوں میں رہیں گے اور انکے نیچے نہریں جاری ہونگی

النَّعِيْمِ ۝ دَعْوٰىهُمْ فِيْهَا سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَتَحِيَّتُهُمْ

باغوں میں ان لوگوں کا بس یہ قول ہوگا اے خدا تو پاک و پاکیزہ ہے اور انہیں انکی باہمی خیر صلاحی سلام سے ہوگی

فِيْهَا سَلٰمٌ ۚ وَاٰخِرُ دَعْوٰىهُمْ اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ

اور ان کا آخری قول یہ ہوگا کہ سب تعریف خدا ہی کو سزاوار ہے جو سارے جہان کا پالنے والا ہے۔ اور اگر خدا

الْعٰلَمِيْنَ ۝ وَلَوْ يُعَجِّلُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ الشَّرَّ اسْتِعْجَالَهُمْ

لوگ بھلائی کے لئے جلدی کرتے ہیں اسی طرح اگر خدا انکی شرارتوں کی سزا میں برائی میں جلدی کر

بِالْخَيْرِ لَقُضِيَ اِلَيْهِمْ اَجَلُهُمْ ۗ فَنَذَرُ الَّذِيْنَ لَا

بیٹھتا تو ان کی موت ان کے پاس کب کی آچکی ہوتی۔ مگر ہم تو ان لوگوں کو جنہیں مرنے کے بعد ہمارے ملنے کی

يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ۝ وَاِذَا

کا کھٹکا نہیں چھوڑ دیتے ہیں کہ وہ اپنی سرکشی میں آپ سرگرداں رہیں اور انسان کو جب کوئی نقصان

مَسَّ الْاِنْسَانَ الضُّرُّ دَعَانَا لِجَنْۢبِهٖٓ اَوْ قَاعِدًا اَوْ

چھو بھی گیا تو اپنے پہلو پر (لیٹا ہو) یا بیٹھا ہو یا کھڑا (غرض

قَآئِمًا ۚ فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُ ضُرَّهٗ مَرَّ كَاَنْ لَّمْ يَدْعُنَآ

ہر حالت میں) ہم کو پکارتا ہے پھر جب ہم اس سے اس کی

اِلٰى ضُرٍّ مَّسَّهٗ ۭ كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلْمُسْرِفِيْنَ مَا كَانُوْا

تکلیف کو رفع کر دیتے ہیں تو ایسا (آہستہ) کھسک جاتا ہے کہ گویا اس نے

بہشت کی تعریف

انسان کی حالت

ع

لہ اس کا یہ مطلب نہیں کہ سب کے آخر میں وہ الحمد للہ رب العالمین کہیں گے اور اس کے بعد پھر کچھ نہ کہیں گے بلکہ اس کا مطلب یہ ہے کہ جب کوئی نعمت انکی خواہش کے مطابق انکے سامنے آئیگی اور جب اس نعمت کو پالیں گے تو الحمد للہ رب العالمین کہیں گے۔ ۱۲

انسان کی حالت

يَعْمَلُونَ ۝١٢ وَلَقَدْ أَهْلَكْنَا الْقُرُونَ مِنْ قَبْلِكُمْ

تکلیف کے دفع کرنے کے لئے جو اسکو پہنچی تھی ہمکو پکارا ہی نہ تھا جو لوگ زیادتی کرتے ہیں انکی کارستانیاں

لَمَّا ظَلَمُوا وَجَاءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ وَمَا كَانُوا

یونہی انہیں اچھی کر دکھائی گئی ہیں۔ اور تم سے پہلی اُمّت والوں کو جب انہوں نے شرارت کی تو ہم نے انہیں

لِيُؤْمِنُوا كَذَٰلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِينَ ۝١٣

ضرور ہلاک کر ڈالا حالانکہ انکے (وقت کے) رسول (ان کے) روشن معجزات لیکر آچکے تھے اور وہ لوگ ایمان (لانے کے) تھے

ثُمَّ جَعَلْنَاكُمْ خَلَائِفَ فِي الْأَرْضِ مِنْ بَعْدِهِمْ

نہ لائے ہم گنہگار لوگوں کو یونہی سزا کیا کرتے ہیں۔ پھر ہم نے انکے بعد تم کو زمین میں (ان کا) جانشین بنایا

لِنَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُونَ ۝١٤ وَإِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا

تاکہ ہم (بھی) دیکھیں کہ تم کس طرح کام کرتے ہو۔ اور جب ان لوگوں کے سامنے ہماری روشن آیتیں

بَيِّنَاتٍ ۙ قَالَ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا ائْتِ

پڑھی جاتی ہیں تو جن لوگوں کو (مرنے کے بعد) ہماری حضوری کا کھٹکا نہیں ہے وہ کہتے ہیں کہ ہمارے

بِقُرْآنٍ غَيْرِ هَٰذَا أَوْ بَدِّلْهُ ۚ قُلْ مَا يَكُونُ لِي

سامنے اسکے علاوہ کوئی دوسرا قرآن لاؤ یا اس کو رد و بدل کرڈالو (اے رسول) تم کہدو کہ مجھے یہ اختیار نہیں کہ

أَنْ أُبَدِّلَهُ مِنْ تِلْقَاءِ نَفْسِي ۖ إِنْ أَتَّبِعُ إِلَّا مَا

میں اسے اپنے جی سے بدل ڈالوں میں تو بس اسی کا پابند ہوں جو میری طرف وحی کی گئی ہے میں تو اگر اپنے

يُوحَىٰ إِلَيَّ ۖ إِنِّي أَخَافُ إِنْ عَصَيْتُ رَبِّي عَذَابَ

پروردگار کی نافرمانی کروں تو بڑے (کٹھن) کے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔ (اے رسول)

يَوْمٍ عَظِيمٍ ۝١٥ قُلْ لَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا تَلَوْتُهُ عَلَيْكُمْ

کہہ دو کہ اگر خدا چاہتا تو میں نہ تمہارے سامنے اس کو پڑھتا اور نہ وہ تمہیں اس سے آگاہ

وَلَا أَدْرَاكُمْ بِهِ ۖ فَقَدْ لَبِثْتُ فِيكُمْ عُمُرًا مِنْ

کرتا کیونکہ میں تو (آخر) تم میں اس سے پہلے مدتوں رہ چکا ہوں (اور کبھی

قرآن کو بدلنے کی فرمائش کا جواب

قَبْلِهٖ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝١٦ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى

وحی کا نام بھی نہ لیا) تو کیا تم (اتنا بھی) نہیں سمجھتے ؟ تو جو شخص خدا پر جھوٹ بہتان باندھے یا اس کی آیتوں

عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ۭ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ

کو جھٹلائے اس سے بڑھ کر اور ظالم کون ہوگا۔ اس میں شک نہیں کہ (ایسے) گنہگار کامیاب نہیں

الْمُجْرِمُوْنَ ۝١٧ وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا

ہوا کرتے۔ یہ لوگ خدا کو چھوڑ کر ایسی چیزوں کی پرستش کرتے ہیں جو نہ ان کو نقصان ہی پہنچا

لَا يَضُرُّھُمْ وَلَا يَنْفَعُھُمْ وَيَقُوْلُوْنَ هٰٓؤُلَاۗءِ شُفَعَاۗؤُنَا

سکتی ہے نہ نفع اور کہتے ہیں کہ خدا کے ہاں یہی لوگ ہمارے سفارشی ہوں گے۔ (اے

عِنْدَ اللّٰهِ ۭ قُلْ اَتُنَبِّـــُٔوْنَ اللّٰهَ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي السَّمٰوٰتِ

رسول) تم (ان سے) کہو کہ کیا تم خدا کو ایسی چیز کی خبر دیتے ہو جس کو وہ نہ تو آسمانوں میں

وَلَا فِي الْاَرْضِ ۭ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝١٨

(کہیں) پاتا ہے اور نہ زمین میں۔ یہ لوگ جس چیز کو اس کا شریک بناتے ہیں اس سے وہ پاک صاف

وَمَا كَانَ النَّاسُ اِلَّآ اُمَّةً وَّاحِدَةً فَاخْتَلَفُوْا ۭ

اور برتر ہے۔ اور سب لوگ تو (پہلے) ایک ہی اُمت تھے اور (اے رسول) اگر تمہارے پروردگار کی طرف

وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَھُمْ

سے ایک بات (قیامت کا وعدہ) پہلے نہ ہو چکی ہوتی جس میں یہ لوگ اختلاف کر رہے ہیں (تو اس کا

فِيْمَا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ۝١٩ وَيَقُوْلُوْنَ لَوْلَآ اُنْزِلَ

فیصلہ انکے درمیان (کب کا) کر دیا گیا ہوتا۔ اور کہتے ہیں کہ اس پیغمبر پر کوئی معجزہ (ہماری ہی

عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۚ فَقُلْ اِنَّمَا الْغَيْبُ لِلّٰهِ

خواہش کے موافق) کیوں نہیں نازل کیا گیا تو (اے رسول) تم کہہ دو کہ غیب (دانی) تو صرف خدا کے واسطے

فَانْتَظِرُوْا ۚ اِنِّىْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ۝٢٠ وَاِذَآ

خاص ہے تو تم بھی انتظار کرو اور تمہارے ساتھ میں (بھی) یقیناً انتظار کرنے والوں میں ہوں۔ اور

ع

یعنی نفع ہی پہنچا سکتے ہیں نہ نقصان

[illegible]

پہلے سب لوگ ایک ہی طرح کے تھے

أَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً مِّنْ بَعْدِ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُمْ إِذَا

لوگوں کو جو تکلیف پہنچتی اس کے بعد جب ہم نے اپنی رحمت کا ذائقہ چکھا دیا تو یکایک

لَهُمْ مَّكْرٌ فِيْٓ اٰيَاتِنَا ۭ قُلِ اللّٰهُ اَسْرَعُ مَكْرًا ۭ اِنَّ رُسُلَنَا

ان لوگوں نے ہماری آیتوں میں حیلہ بازی شروع کر دی لے رسول کہہ دو کہ تدبیر میں خدا کہیں زیادہ تیز

يَكْتُبُوْنَ مَا تَمْكُرُوْنَ ۝٢١ هُوَ الَّذِيْ يُسَيِّرُكُمْ فِي الْبَرِّ

ہے تم جو کچھ مکاری کرتے ہو وہ ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے) لکھتے جاتے ہیں۔ وہی خدا ہے جو تم کو

وَالْبَحْرِ ۭ حَتّٰٓي اِذَا كُنْتُمْ فِي الْفُلْكِ ۚ وَجَرَيْنَ بِهِمْ بِرِيْحٍ

خشکی اور دریا میں سیر کراتا پھرتا ہے یہاں تک کہ جب (کبھی) تم کشتیوں پر سوار ہوتے ہو اور وہ ان لوگوں کو

طَيِّبَةٍ وَّفَرِحُوْا بِهَا جَاۗءَتْهَا رِيْحٌ عَاصِفٌ وَّجَاۗءَهُمُ

باد موافق کی مدد سے لیکر چلی اور لوگ اس کی رفتار سے خوش ہوئے یکایک (کشتی) پر ہوا کا ایک جھونکا آپڑا اور آنا

الْمَوْجُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَّظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ اُحِيْطَ بِهِمْ ۙ دَعَوُا

شا کہ ہر طرف سے اس پر لہریں (اٹھ) رہی چلی آ رہی ہیں اور ان لوگوں نے سمجھ لیا کہ اب گھر گئے اور جان

اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ڬ لَىِٕنْ اَنْجَيْتَنَا مِنْ هٰذِهٖ

بچے گی تب اپنے عقیدے کو اسی کے واسطے خالص کر کے خدا سے دعائیں مانگنے لگتے ہیں کہ (خدایا) اگر تو نے

لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ۝٢٢ فَلَمَّآ اَنْجٰىهُمْ اِذَا هُمْ يَبْغُوْنَ

اس مصیبت سے ہمیں نجات دی تو ہم ضرور بڑے شکر گزار ہوں گے۔ پھر جب خدا نے انہیں نجات دی تو وہ

فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۭ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَا بَغْيُكُمْ عَلٰٓي

لوگ زمین پر (قدم رکھتے ہی) فوراً ناحق سرکشی کرنے لگتے ہیں۔ لے لوگو تمہاری سرکشی (کا وبال) تو تمہاری

اَنْفُسِكُمْ ۙ مَّتَاعَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۡ ثُمَّ اِلَيْنَا مَرْجِعُكُمْ

ہی جان پر ہے (یہ بھی) دنیاوی (چند روزہ) زندگی کا فائدہ ہے پھر آخر ہماری ہی طرف تم کو لوٹ کر آنا

فَنُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝٢٣ اِنَّمَا مَثَلُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا

ہے۔ تو (اس وقت) ہم تم کو جو کچھ تم (دنیا میں) کرتے تھے بتا دیں گے۔ دنیاوی زندگی کی مثال تو

لے ایک دفعہ اہل مکہ سات برس تک قحط اور خشک سالی میں گرفتار رہے یہاں تک کہ لبوں پر جان آگئی کوئی تدبیر بن نہ پڑی تو خدا نے رحم کیا اور ان پر مینہ برسایا مگر جب ان لوگوں کے پیٹ میں دانہ پانی پڑا تو لگے شرارت کرنے اور حضرت رسول کو ستانے۔ اسی کے جواب میں یہ آیت نازل ہوئی ۱۲۔

دنیا کی مثال

كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ

بس پانی کی سی ہے کہ ہم نے اس کو آسمان سے برسایا پھر زمین کے ساگ پات جس کو لوگ اور چوپائے

مِمَّا يَاْكُلُ النَّاسُ وَالْاَنْعَامُ ؕ حَتّٰۤى اِذَاۤ اَخَذَتِ الْاَرْضُ

کھاتے ہیں اس کے ساتھ مل جل کر نکلے یہاں تک کہ جب زمین (سبزے اور فصل کی چیزوں سے) اپنا بناؤ سنگار

زُخْرُفَهَا وَازَّيَّنَتْ وَظَنَّ اَهْلُهَاۤ اَنَّهُمْ قٰدِرُوْنَ عَلَيْهَاۤ ۙ

کر لیا اور (ہر طرح) آراستہ ہو گئی اور کھیت والوں نے سمجھ لیا کہ اب وہ اس پر قابو پا گئے (جب چاہیں گے)

اَتٰىهَاۤ اَمْرُنَا لَيْلًا اَوْ نَهَارًا فَجَعَلْنٰهَا حَصِيْدًا كَاَنْ لَّمْ

لینگے) ایکایک ہمارا حکم (عذاب) رات یا دن کو آپہنچا تو ہم نے اس کھیت کو ایسا صاف کٹا ہوا بنا دیا کہ گویا کل اس

تَغْنَ بِالْاَمْسِ ؕ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝٢٤

میں کچھ تھا ہی نہیں۔ جو لوگ غور و فکر کرتے ہیں انکے واسطے ہم آیتوں کو یوں تفصیل وار بیان کرتے ہیں۔

وَاللّٰهُ يَدْعُوْۤا اِلٰى دَارِ السَّلٰمِ ؕ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى

اور خدا تو آرام کے گھر (بہشت) کی طرف بلاتا ہے۔ اور جس کو چاہتا ہے سیدھے راستہ کی ہدایت

صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝٢٥ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوا الْحُسْنٰى وَزِيَادَةٌ ؕ

کرتا ہے۔ جن لوگوں نے (دنیا میں) بھلائی کی ان کے لیئے (آخرت میں بھی) بھلائی ہے (بلکہ) اور

وَلَا يَرْهَقُ وُجُوْهَهُمْ قَتَرٌ وَّلَا ذِلَّةٌ ؕ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ

کچھ بڑھ کر اور نہ (گنہگاروں کی طرح) انکے چہروں پر کالک لگی ہوگی اور نہ (انہیں) ذلت ہوگی یہی لوگ

الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝٢٦ وَالَّذِيْنَ كَسَبُوا السَّيِّاٰتِ

جنتی ہیں کہ اس میں ہمیشہ رہا سہا کریں گے۔ اور جن لوگوں نے برے کام کئے ہیں تو گناہ کی سزا

جَزَآءُ سَيِّئَةٍ ۢ بِمِثْلِهَا ۙ وَتَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ؕ مَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ

اس کے برابر ہے اور ان پر رسوائی چھائی ہوگی۔ خدا کے (عذاب سے) ان کا کوئی بچانے

مِنْ عَاصِمٍ ۚ كَاَنَّمَاۤ اُغْشِيَتْ وُجُوْهُهُمْ قِطَعًا مِّنَ الَّيْلِ

والا نہ ہوگا۔ (ان کے منہ ایسے کالے ہونگے کہ) گویا ان کے چہرے شب دیجور کے ٹکڑے سے

مُظْلِمًا ۚ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٢٧﴾

ڈھک دیئے گئے۔ یہی لوگ جہنمی ہیں کہ یہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ (اے رسول ان سے ذکر کرو)

وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيعًا ثُمَّ نَقُولُ لِلَّذِينَ أَشْرَكُوا مَكَانَكُمْ

جس دن ہم سب کو اکٹھا کریں گے پھر مشرکین سے کہیں گے کہ تم اور تمہارے (بنائے ہوئے خدا کے) شریک

أَنْتُمْ وَشُرَكَاؤُكُمْ ۚ فَزَيَّلْنَا بَيْنَهُمْ ۖ وَقَالَ شُرَكَاؤُهُمْ مَا

ذرا اپنی جگہ ٹھہرو۔ پھر ہم باہم ان میں پھوٹ ڈال دیں گے اور ان کے شریک ان سے کہیں گے کہ تم تو ہماری

كُنْتُمْ إِيَّانَا تَعْبُدُونَ ﴿٢٨﴾ فَكَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا بَيْنَنَا

پرستش کرتے ہی نہ تھے۔ تو (اب) ہمارے اور تمہارے درمیان گواہی کے واسطے خدا ہی کافی ہے۔

وَبَيْنَكُمْ إِنْ كُنَّا عَنْ عِبَادَتِكُمْ لَغَافِلِينَ ﴿٢٩﴾ هُنَالِكَ

ہم کو تمہاری پرستش کی کچھ خبر ہی نہ تھی۔ (غرض) وہاں ہر شخص جو کچھ جس نے پہلے

تَبْلُو كُلُّ نَفْسٍ مَا أَسْلَفَتْ ۚ وَرُدُّوا إِلَى اللَّهِ مَوْلَاهُمُ

(دنیا میں) کیا ہے جانچ لے گا اور وہ سب اپنے سچے مالک خدا کی بارگاہ میں لوٹا کر لائے جائینگے

الْحَقِّ ۖ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿٣٠﴾ قُلْ مَنْ

اور (دنیا میں) جو کچھ افترا پردازیاں کرتے تھے سب ان کے پاس سے چل چلیت ہو جائیں گے۔ (اے

يَرْزُقُكُمْ مِنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ أَمَّنْ يَمْلِكُ السَّمْعَ وَ

رسول) تم ان سے (ذرا پوچھو تو کہ تمہیں آسمان و زمین سے کون روزی دیتا ہے یا تمہارے (کان اور تمہاری)

الْأَبْصَارَ وَمَنْ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ

آنکھوں کا کون مالک ہے اور کون شخص مُردے سے زندہ کو نکالتا ہے اور زندہ سے مُردے کو نکالتا

مِنَ الْحَيِّ وَمَنْ يُدَبِّرُ الْأَمْرَ ۚ فَسَيَقُولُونَ اللَّهُ ۚ فَقُلْ

ہے اور ہر امر کا بندوبست کون کرتا ہے تو فوراً بول اٹھیں گے کہ خدا۔ (اے رسول) تم کہو تو کیا تم

أَفَلَا تَتَّقُونَ ﴿٣١﴾ فَذَٰلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمُ الْحَقُّ ۖ فَمَاذَا بَعْدَ

اس (پر) بھی اس سے نہیں ڈرتے ہو۔ پھر وہی خدا تو تمہارا سچا مربی ہے۔ پھر حق بات کے بعد گمراہی کے

الْحَقِّ إِلَّا الضَّلَالُ فَأَنَّىٰ تُصْرَفُونَ ﴿٣٢﴾ كَذَٰلِكَ حَقَّتْ

اور کیا ہے۔ پھر تم کہاں پھرے چلے جا رہے ہو۔ یوں تمہارے پروردگار کی بات بدچلن لوگوں پر

كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِينَ فَسَقُوا أَنَّهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٣٣﴾

ثابت ہو کر رہی کہ یہ لوگ ہرگز ایمان نہ لائیں گے۔ (اے رسول) ان سے پوچھو تو کہ تم نے جن لوگوں کو

قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَائِكُمْ مَنْ يَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ

(خدا کا) شریک بنایا ہے کوئی بھی ایسا ہے جو مخلوقات کو پہلی بار پیدا کرے پھر انکو مرنے کے بعد دوبارہ زندہ

قُلِ اللَّهُ يَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ فَأَنَّىٰ تُؤْفَكُونَ ﴿٣٤﴾

کرے (وہ تو کیا جواب دیں گے) تمہی کہو کہ خدا ہی پہلے بھی پیدا کرتا ہے پھر وہی دوبارہ زندہ کرتا ہے تو کدھر تم الٹے چلے

قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَائِكُمْ مَنْ يَهْدِي إِلَى الْحَقِّ قُلِ

جا رہے ہو (اے رسول) ان سے کہو تو کہ تمہارے (بنائے ہوئے) شریکوں میں کوئی ایسا بھی ہے جو تمہیں دین حق کی راہ دکھا

اللَّهُ يَهْدِي لِلْحَقِّ أَفَمَنْ يَهْدِي إِلَى الْحَقِّ أَحَقُّ أَنْ يُتَّبَعَ

سکے تمہی کہہ دو کہ خدا دین حق کی راہ دکھاتا ہے تو جو شخص دین حق کی راہ دکھاتا ہے کیا وہ زیادہ حقدار ہے کہ اسکے

أَمَّنْ لَا يَهِدِّي إِلَّا أَنْ يُهْدَىٰ فَمَا لَكُمْ كَيْفَ

حکم کی پیروی کی جائے یا وہ شخص جو دوسرے کی ہدایت تو درکنار خود ہی جبتک دوسرا اس کو راہ نہ دکھائے راہ دیکھ

تَحْكُمُونَ ﴿٣٥﴾ وَمَا يَتَّبِعُ أَكْثَرُهُمْ إِلَّا ظَنًّا إِنَّ الظَّنَّ لَا

نہیں پاتا۔ تو تم لوگوں کو کیا ہو گیا ہے تم کیسے حکم لگاتے ہو اور انمیں سے اکثر تو بس اپنے گمان پر چلتے ہیں حالانکہ

يُغْنِي مِنَ الْحَقِّ شَيْئًا إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِمَا يَفْعَلُونَ ﴿٣٦﴾

گمان یقین کے مقابلہ میں ہرگز کچھ بھی کام نہیں آسکتا بیشک وہ لوگ جو کچھ بھی کر رہے ہیں خدا اسے خوب جانتا ہے

وَمَا كَانَ هَٰذَا الْقُرْآنُ أَنْ يُفْتَرَىٰ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَ

اور یہ قرآن ایسا نہیں ہے کہ خدا کے سوا کوئی اور اپنی طرف سے جھوٹ موٹ بنا ڈالے بلکہ یہ تو جو کتابیں پہلے

لَٰكِنْ تَصْدِيقَ الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيلَ الْكِتَابِ

کی اسکے سامنے موجود ہیں اس کی تصدیق اور ان کتابوں کی تفصیل ہے۔ اس میں کچھ بھی شک نہیں کہ

ف۱ اس سے واضح ہوا کہ عالم جاہل پر ہدایت میں مقدم ہے [illegible]

جو شخص راہ حق دکھاتا ہے وہ زیادہ حقدار ہے [illegible]

ف۲ اس زمانے کے بہت سے لوگ بھی [illegible] جو مذہب [illegible] غلط [illegible] سروکار نہیں رکھتے ہیں ۱۴۰

اکثر لوگ گمان کی پیروی کرتے ہیں [illegible]

لَا رَيْبَ فِيْهِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝۳۷ اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ

یہ سارے جہان کے پروردگار کی طرف سے ہے۔ کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ اس کو رسول نے

قُلْ فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّثْلِهٖ وَادْعُوْا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ

خود جھوٹ موٹ بنا لیا ہے۔ (اے رسول) تم کہو کہ اچھا تو تم اگر (اپنے دعوے میں) سچے ہو تو (بھلا) ایک

مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝۳۸ بَلْ كَذَّبُوْا بِمَا

ہی سورۃ اس کے برابر کی بنا لاؤ اور خدا کے سوا جسکو تمہیں (مدد کے) واسطے بلاتے ہو (بلا لو۔ یہ لوگ لاتے تو کیا)

لَمْ يُحِيْطُوْا بِعِلْمِهٖ وَلَمَّا يَاْتِهِمْ تَاْوِيْلُهٗ ۭ كَذٰلِكَ كَذَّبَ

بلکہ (اُلٹے) جس کے جاننے پر ان کا دسترس نہ ہوا گئے اس کو جھٹلانے حالانکہ ابھی تک ان کے ذہن میں اسکے معانی

الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيْنَ ۝۳۹

نہیں آئے۔ اسی طرح ان لوگوں نے بھی جھٹلایا تھا جو ان سے پہلے تھے تب ذرا غور تو کرو کہ ان ظالموں کا کیسا (برا)

وَمِنْهُمْ مَّنْ يُّؤْمِنُ بِهٖ وَمِنْهُمْ مَّنْ لَّا يُؤْمِنُ بِهٖ ۭ وَ

انجام ہوا اور انہیں سے بعض تو ایسے ہیں کہ اس قرآن پر آئندہ ایمان لائیں گے اور بعض ایسے ہیں جو ایمان لانے کے نہیں

رَبُّكَ اَعْلَمُ بِالْمُفْسِدِيْنَ ۝۴۰ ۧ وَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقُلْ لِّيْ

اور (اے رسول) تمہارا پروردگار تو فسادیوں کو خوب جانتا ہے۔ اور اگر وہ تمہیں جھٹلائیں تو تم (ان سے) کہدو کہ ہمارے لئے ہماری کارگزاری

عَمَلِيْ وَلَكُمْ عَمَلُكُمْ ۚ اَنْتُمْ بَرِيْۗـــــُٔوْنَ مِمَّآ اَعْمَلُ وَاَنَا بَرِيْۗءٌ

ہے اور تمہارے لئے تمہاری کارستانی جو کچھ میں کرتا ہوں اس کے تم ذمہ دار نہیں اور جو کچھ تم کرتے ہو اس سے

مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝۴۱ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُوْنَ اِلَيْكَ ۭ اَفَاَنْتَ

میں بری ہوں۔ اور انہیں سے بعض ایسے ہیں کہ تمہاری زبانوں کی طرف کان لگائے رہتے ہیں تو کیا وہ تمہاری

تُسْمِعُ الصُّمَّ وَلَوْ كَانُوْا لَا يَعْقِلُوْنَ ۝۴۲ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّنْظُرُ

سن لیں گے ہرگز نہیں اگرچہ وہ کچھ سمجھ بھی نہ سکتے ہوں تم (کہیں) بہروں کو کچھ سنا سکتے ہو اور بعض ان میں سے ایسے ہیں جو تمہاری

اِلَيْكَ ۭ اَفَاَنْتَ تَهْدِي الْعُمْيَ وَلَوْ كَانُوْا لَا يُبْصِرُوْنَ ۝۴۳

طرف (ٹکٹکی) باندھے دیکھتے ہیں تو کیا وہ ایمان لائیں گے ہرگز نہیں اگرچہ انہیں کچھ نہ سوجھتا ہو تو تم اندھے کو راہ راست دکھاؤ گے

إِنَّ اللَّهَ لَا يَظْلِمُ النَّاسَ شَيْئًا وَلَٰكِنَّ النَّاسَ أَنفُسَهُمْ
خدا تو ہرگز لوگوں پر کچھ بھی ظلم نہیں کرتا مگر لوگ خود اپنے اوپر (اپنی کرتوت سے) ظلم کیا کرتے ہیں
يَظْلِمُونَ ۝ ٤٤ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ كَأَن لَّمْ يَلْبَثُوا إِلَّا سَاعَةً
اور جس دن خدا ان لوگوں کو (اپنی بارگاہ میں) اکٹھا کرے گا تو گویا یہ لوگ (سمجھیں گے کہ دنیا میں) بس گھڑی دن
مِّنَ النَّهَارِ يَتَعَارَفُونَ بَيْنَهُمْ ۚ قَدْ خَسِرَ الَّذِينَ
بھر ٹھہرے اور آپس میں ایک دوسرے کو پہچانیں گے جن لوگوں نے خدا کی بارگاہ میں حاضر ہونے کو جھٹلایا وہ ضرور گھاٹے
كَذَّبُوا بِلِقَاءِ اللَّهِ وَمَا كَانُوا مُهْتَدِينَ ۝ ٤٥ وَإِمَّا نُرِيَنَّكَ
میں ہیں اور ہدایت یافتہ نہ تھے۔ اے رسول ہم جس جس (عذاب) کا ان سے وعدہ کر چکے ہیں ان میں سے
بَعْضَ الَّذِي نَعِدُهُمْ أَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَإِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ
بعض خواہ تمہیں دکھا دیں یا تم کو (پہلے ہی دنیا سے) اٹھا لیں پھر (آخر) تو ان سب کو ہماری طرف لوٹنا ہی
ثُمَّ اللَّهُ شَهِيدٌ عَلَىٰ مَا يَفْعَلُونَ ۝ ٤٦ وَلِكُلِّ أُمَّةٍ رَّسُولٌ
ہے۔ پھر جو کچھ یہ لوگ کر رہے ہیں خدا تو اس پر گواہ ہی ہے۔ اور ہر امت کا خاص ایک ایک رسول ہوا ہے
فَإِذَا جَاءَ رَسُولُهُمْ قُضِيَ بَيْنَهُم بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا
پھر جب ان کا رسول (ہماری بارگاہ میں) آئے گا تو ان کے درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا جائے گا اور ان پر
يُظْلَمُونَ ۝ ٤٧ وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْوَعْدُ إِن كُنتُمْ
ذرہ برابر ظلم نہ کیا جائے گا۔ یہ لوگ کہا کرتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو (آخر یہ (عذاب کا) وعدہ کب پورا ہوگا
صَادِقِينَ ۝ ٤٨ قُل لَّا أَمْلِكُ لِنَفْسِي ضَرًّا وَلَا نَفْعًا
(اے رسول) تم کہدو کہ میں خود اپنے واسطے نہ نقصان پر قادر ہوں نہ نفع پر مگر خدا جو چاہے
إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ ۗ لِكُلِّ أُمَّةٍ أَجَلٌ ۚ إِذَا جَاءَ أَجَلُهُمْ فَلَا
ہر امت (کے رہنے) کا (اس کے علم میں) ایک وقت مقرر ہے۔ جب ان کا وقت آجاتا ہے تو نہ ایک
يَسْتَأْخِرُونَ سَاعَةً ۖ وَلَا يَسْتَقْدِمُونَ ۝ ٤٩ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ
گھڑی پیچھے ہٹ سکتے ہیں اور نہ آگے بڑھ سکتے ہیں۔ (اے رسول) تم کہدو کہ کیا تم سمجھتے ہو کہ

خدا کسی پر ظلم نہیں کرتا
دنیا کا قیام ایک گھڑی کی طرح ہے
کوئی شخص اپنے نفع نقصان پر قادر نہیں

أَتٰىكُمْ عَذَابُهٗ بَيَاتًا أَوْ نَهَارًا مَّاذَا يَسْتَعْجِلُ مِنْهُ الْمُجْرِمُوْنَ ۝٥٠

اگر اس کا عذاب تم پر رات کو یا دن کو آجائے تو (تم کیا کرو گے) پھر گنہگار لوگ (آخر) کاہے کی جلدی مچا

أَثُمَّ إِذَا مَا وَقَعَ اٰمَنْتُمْ بِهٖ ؕ آٰلْئٰنَ وَقَدْ كُنْتُمْ بِهٖ تَسْتَعْجِلُوْنَ ۝٥١

رہے ہیں۔ پھر کیا جب (تم پر) آچکے گا تب اس پر ایمان لاؤ گے (اس وقت کہا جائے گا کہ) کیا اب ایمان لائے حالانکہ تم اس کی جلدی

ثُمَّ قِيْلَ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذُوْقُوْا عَذَابَ الْخُلْدِ ۚ هَلْ تُجْزَوْنَ

مچایا کرتے تھے۔ پھر (قیامت کے دن) ظالم لوگوں سے کہا جائے گا کہ اب ہمیشہ کے عذاب کا مزہ چکھو (دنیا میں) جو (عمل) کیا

إِلَّا بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ۝٥٢ وَيَسْتَنْۢبِـُٔوْنَكَ أَحَقٌّ هُوَ ۖ قُلْ إِيْ

کرتے تھے (آخرت میں) ایسا ہی بدلہ دیا جائے گا۔ اور تم سے دریافت کرتے ہیں کیا (جو کچھ تم کہتے ہو وہ) سب

وَرَبِّيْٓ إِنَّهٗ لَحَقٌّ ؕ وَمَآ أَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ۝٥٣ وَلَوْ أَنَّ لِكُلِّ نَفْسٍ

ٹھیک ہے؟ تم کہہ دو ہاں! (ہاں) اپنے پروردگار کی قسم ٹھیک ہے اور تم (خدا کو) ہرا نہیں سکتے۔ اور (دنیا میں) جس جس شخص نے

ظَلَمَتْ مَا فِي الْأَرْضِ لَافْتَدَتْ بِهٖ ؕ وَأَسَرُّوا النَّدَامَةَ

نافرمانی کر کے ظلم کیا ہے (قیامت کے دن) اگر تمام خزانے جو زمین میں ہیں اسے مل جائیں تو اپنے گناہوں کے بدلے

لَمَّا رَأَوُا الْعَذَابَ ۚ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا

ضرور فدیہ دے نکلے اور جب وہ لوگ عذاب کو دیکھیں گے تو اظہار ندامت کریں گے اور ان میں باہم انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا

يُظْلَمُوْنَ ۝٥٤ أَلَآ إِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ؕ أَلَآ

جائے گا اور ان پر ذرہ برابر ظلم نہ کیا جائے گا۔ آگاہ رہو کہ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے (غرض سب کچھ) خدا ہی

إِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝٥٥

کا ہے۔ آگاہ رہو کہ خدا کا وعدہ یقینی ٹھیک ہے مگر ان میں کے اکثر نہیں جانتے۔ وہی زندہ کرتا ہے

هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝٥٦ يٰٓأَيُّهَا النَّاسُ قَدْ

اور وہی مارتا ہے اور تم سب کے سب اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ لوگو تمہارے پاس تمہارے

جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِي

پروردگار کی طرف سے نصیحت (کتاب خدا) آپہنچی اور جو امراض (شرک وغیرہ) دل میں ہیں ان کی دوا،

سلہ حیی بن اخطب یہودی ... کہ بہت والا یہودی اکثر مکہ میں تجارت کی غرض سے آتا جاتا تھا ... رسول اللہ کے حالات ... آپ کی مجلس میں ... پوچھنے آیا ... پوچھتے ہو وہ حق ہے ... ہے اس کے جواب میں خدا نے یہ آیت نازل کی۔

سلہ اسروا کے معنی چھپانے ظاہر کرنے دونوں کے ہیں اور بعض حضرات نے اس کا ترجمہ چھپانا کیا ہے مگر یہ چھپانے کا موقع نہیں ہے اس لئے میں نے ظاہر کرنے کے معنی اختیار کئے

۱۳ - ۱۳ - ۱۳ - ۱۳ - ۱۳

الصُّدُوْرِ ۙ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۝٥٧ قُلْ بِفَضْلِ

اور ایمان والوں کے لیے ہدایت اور رحمت۔ (اے رسولؐ تم) کہدو کہ (یہ قرآن) خدا کے فضل (وکرم)

اللّٰهِ وَبِرَحْمَتِهٖ فَبِذٰلِكَ فَلْيَفْرَحُوْا ۭ هُوَ خَيْرٌ مِّمَّا

اور اس کی رحمت سے تم کو ملا ہی، تو ان لوگوں کو اس پر خوش ہونا چاہیئے۔ اور جو کچھ وہ جمع کر رہے ہیں

يَجْمَعُوْنَ ۝٥٨ قُلْ اَرَءَيْتُمْ مَّآ اَنْزَلَ اللّٰهُ لَكُمْ مِّنْ رِّزْقٍ

اُس سے یہ کہیں بہتر ہے۔ (اے رسولؐ تم) کہدو کہ تمھارا کیا خیال ہے کہ خدا نے تم پر روزی نازل کی تو اسمیں

فَجَعَلْتُمْ مِّنْهُ حَرَامًا وَّحَلٰلًا ۭ قُلْ اٰۗللّٰهُ اَذِنَ لَكُمْ اَمْ

سے بعض کو حرام اور بعض کو حلال بنانے لگے۔ (اے رسولؐ تم) کہدو کہ کیا خدا نے تمھیں اجازت دی ہے یا تم

عَلَى اللّٰهِ تَفْتَرُوْنَ ۝٥٩ وَمَا ظَنُّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ

خدا پر بہتان باندھتے ہو۔ اور جو لوگ خدا پر جھوٹ موٹ بہتان باندھا کرتے ہیں وہ روز قیامت کو

عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ

کیا خیال کرتے ہیں۔ اس میں شک نہیں کہ خدا تو لوگوں پر بڑا صاحب فضل (وکرم) ہے مگر

عَلَي النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَھُمْ لَا يَشْكُرُوْنَ ۝٦٠ وَمَا تَكُوْنُ

ان میں سے بہتیرے شکر گزار نہیں ہیں۔ اور (اے رسولؐ تم چاہے) کسی حال میں

فِيْ شَاْنٍ وَّمَا تَتْلُوْا مِنْهُ مِنْ قُرْاٰنٍ وَّلَا تَعْمَلُوْنَ مِنْ

ہو اور قرآن کی کوئی سی بھی آیت تلاوت کرتے ہو اور (لوگو) تم کوئی سا بھی عمل کر رہے ہو ہم (ہر وقت)

عَمَلٍ اِلَّا كُنَّا عَلَيْكُمْ شُهُوْدًا اِذْ تُفِيْضُوْنَ فِيْهِ ۭ وَمَا

جب تم اس کام میں مشغول ہوتے ہو تم کو دیکھتے رہتے ہیں اور تمہارے پروردگار سے

يَعْزُبُ عَنْ رَّبِّكَ مِنْ مِّثْقَالِ ذَرَّةٍ فِي الْاَرْضِ وَ

ذرہ بھر بھی کوئی چیز غائب نہیں رہ سکتی نہ زمین میں اور نہ آسمان میں اور نہ کوئی چیز ذرہ سے

لَا فِي السَّمَاۗءِ وَلَآ اَصْغَرَ مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْبَرَ اِلَّا

چھوٹی ہے اور نہ اس سے بڑی چیز مگر وہ روشن کتاب (لوح محفوظ) میں ضرور

قرآن مجید ایمان والوں کی شفا ہے

مومنوں کو خدا کے فضل پر خوش ہونا چاہیئے

ذرہ ذرہ کی خدا کو خبر ہے

فِي كِتَابٍ مُّبِينٍ ۝۶۱ أَلَا إِنَّ أَوْلِيَاءَ اللَّهِ لَا خَوْفٌ
ہے۔ آگاہ رہو اس میں شک نہیں کہ دوستانِ خدا پر (قیامت میں) نہ تو کوئی خوف
عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۝۶۲ الَّذِينَ آمَنُوا وَكَانُوا
ہوگا اور نہ وہ آزردہ خاطر ہوں گے۔ یہ وہ لوگ ہیں جو ایمان لائے اور (خدا سے)
يَتَّقُونَ ۝۶۳ لَهُمُ الْبُشْرَىٰ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ
ڈرتے تھے۔ ان ہی لوگوں کے واسطے دنیوی زندگی میں (بھی) اور آخرت میں (بھی) خوشخبری ہے۔ خدا کی
لَا تَبْدِيلَ لِكَلِمَاتِ اللَّهِ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝۶۴
باتوں میں ادل بدل نہیں ہوا کرتا۔ یہی تو بڑی کامیابی ہے۔ اور (اے رسول) ان (کفار) کی
وَلَا يَحْزُنكَ قَوْلُهُمْ إِنَّ الْعِزَّةَ لِلَّهِ جَمِيعًا هُوَ السَّمِيعُ
باتوں کا تم رنج نہ کیا کرو۔ اس میں تو شک نہیں کہ ساری عزت تو صرف خدا ہی کے لئے ہے۔ وہی سب کی
الْعَلِيمُ ۝۶۵ أَلَا إِنَّ لِلَّهِ مَن فِي السَّمَاوَاتِ وَمَن فِي الْأَرْضِ
سنتا جانتا ہے۔ آگاہ رہو اس میں شک نہیں کہ جو لوگ آسمانوں میں ہیں اور جو لوگ زمین میں ہیں (غرض سب
وَمَا يَتَّبِعُ الَّذِينَ يَدْعُونَ مِن دُونِ اللَّهِ شُرَكَاءَ إِن
کچھ) خدا ہی کے ہیں۔ اور جو لوگ خدا کو چھوڑ کر (دوسروں کو) پکارتے ہیں وہ تو (خدا کے فرضی) شریکوں کی راہ پر بھی
يَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَإِنْ هُمْ إِلَّا يَخْرُصُونَ ۝۶۶ هُوَ
نہیں چلتے بلکہ وہ تو صرف اپنی اٹکل پر چلتے ہیں۔ اور وہ صرف وہمی و خیالی باتیں کیا کرتے ہیں۔ وہ وہی
الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ لِتَسْكُنُوا فِيهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا
خدائے قادر و توانا ہے جس نے تمہارے نفع کے واسطے رات کو بنایا تاکہ تم اس میں چین کرو اور دن کو (بنایا)
إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَسْمَعُونَ ۝۶۷ قَالُوا اتَّخَذَ
کہ اس کی روشنی میں دیکھو بھالو اس میں شک نہیں جو لوگ سن لیتے ہیں ان کے لئے اس میں (قدرت کی) بہتیری نشانیاں
اللَّهُ وَلَدًا سُبْحَانَهُ هُوَ الْغَنِيُّ لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا
ہیں۔ لوگوں نے تو کہہ دیا کہ خدا نے بیٹا بنا لیا ہے۔ (یہ محض لغو ہے) وہ (تمام نقائص سے) پاک و پاکیزہ ہے۔ وہ

لے بعض احادیث میں ہے اولیاء خدا وہ ہیں جن کی خاموشی ذکر، نظر عبرت، گویائی حکمت اور رفتار برکت ہے اگر ان کی موت کا معین وقت نہ ہوتا تو خدا کے خوف اور ثواب کے شوق میں ان کی روح ان کے بدن سے نکل جاتی [illegible] دنیا سے بے رغبت، خدا کی اچھی چیزوں کے طالب ہیں حلال روزی حاصل کرتے ہیں [illegible] نہیں جاتے، مال اچھے کاموں میں صرف کرتے ہیں رات کو بے خوابی سے ان کی آنکھوں سے پانی ٹپکتا ہے [illegible] ان کے چہرے زرد ہیں [illegible] خشک ہو گئی ہیں، پیاس سے ان کے لب سوکھ کر سیاہ ہو گئے ہیں یہی وہ لوگ ہیں [illegible]

لے ایک حدیث میں ہے کہ دنیا کی بشارت سچے خواب ہیں خود دیکھے یا کوئی دوسرا اور آخرت کی بشارت بہشت ہے

۱۲ ۱۲

فِي الْأَرْضِ ۚ إِنْ عِنْدَكُمْ مِنْ سُلْطَانٍ بِهَٰذَا ۚ أَتَقُولُونَ

ہر طرح سے بے پرواہ ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب اسی کا ہے (جو کچھ تم کہتے ہو) اسکی کوئی

عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٦٨﴾ قُلْ إِنَّ الَّذِينَ يَفْتَرُونَ

دلیل تو تمہارے پاس ہے نہیں کیا تم خدا پر یونہی بے جانے بوجھے جھوٹ بولا کرتے ہو (اے رسول) تم کہہ دو کہ

عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُونَ ﴿٦٩﴾ مَتَاعٌ فِي الدُّنْيَا

بیشک جو لوگ جھوٹ موٹ خدا پر بہتان باندھتے ہیں وہ کبھی کامیاب نہ ہونگے۔ (یہ) دنیا کے (چند روزہ) فائدے ہیں

ثُمَّ إِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ نُذِيقُهُمُ الْعَذَابَ الشَّدِيدَ

پھر تو آخر ہماری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے تب انکے کفر کی سزا میں ہم ان کو سخت عذاب کے

بِمَا كَانُوا يَكْفُرُونَ ﴿٧٠﴾ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ نُوحٍ إِذْ

مزے چکھائیں گے۔ اور (اے رسول) تم ان کے سامنے نوحؑ کا حال پڑھ دو جب انھوں نے

قَالَ لِقَوْمِهِ يَا قَوْمِ إِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكُمْ مَقَامِي

اپنی قوم سے کہا اے میری قوم اگر میرا ٹھہرنا اور خدا کی آیتوں کا چرچا کرنا تم پر شاق و گراں گزرتا

وَتَذْكِيرِي بِآيَاتِ اللَّهِ فَعَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْتُ

ہے تو میں صرف خدا ہی پر بھروسہ رکھتا ہوں تو تم اور تمہارے شریک سب مل کر اپنا

فَأَجْمِعُوا أَمْرَكُمْ وَشُرَكَاءَكُمْ ثُمَّ لَا يَكُنْ أَمْرُكُمْ

کام ٹھیک کرو پھر تمہاری بات تم (میں سے کسی) پر مخفی نہ رہے پھر (جو تمہارا جی چاہے)

عَلَيْكُمْ غُمَّةً ثُمَّ اقْضُوا إِلَيَّ وَلَا تُنْظِرُونِ ﴿٧١﴾

میرے ساتھ کر گزرو اور مجھے (دم مارنے کی بھی) مہلت نہ دو۔ پھر بھی اگر تم نے (میری نصیحت)

فَإِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَمَا سَأَلْتُكُمْ مِنْ أَجْرٍ ۖ إِنْ أَجْرِيَ

سے منہ موڑا تو میں نے تم سے کچھ مزدوری تو نہ مانگی تھی میری مزدوری تو صرف خدا ہی پر ہے اور

إِلَّا عَلَى اللَّهِ ۖ وَأُمِرْتُ أَنْ أَكُونَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ ﴿٧٢﴾

(اسی کی طرف سے) مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں اس کے فرمانبردار بندوں سے ہو جاؤں۔

ہر بات کی دلیل ضروری ہے

لے اس سے واضح ہوا کہ ہر بات کے ثبوت میں دلیل ضرور ہونا چاہیے۔ فقط یہ سمجھ کر کہ ہمارے باپ دادا اس مذہب پر تھے بھلا اگر مذہب [illegible] کرتے یا اس مذہب پر بہت بڑے بڑے لوگ رہ چکے ہیں ایسے لوگ تو [illegible] کرنے والے ہیں کسی مذہب کو اختیار نہ کرنا چاہیے کیونکہ سب سے بڑا صوفی تو شیطان تھا جو فرشتوں کا بھی استاد تھا، بلکہ خود سوچ سمجھ کر اپنی عقل سے فیصلہ کرنا ضروری ہے۔ ۱۲

حضرت نوحؑ کا واقعہ

فَكَذَّبُوهُ فَنَجَّيْنَٰهُ وَمَن مَّعَهُۥ فِى ٱلْفُلْكِ وَجَعَلْنَٰهُمْ
اس پر بھی ان لوگوں نے ان کو جھٹلایا تو ہم نے ان کو اور جو لوگ ان کے ساتھ کشتی میں (سوار) تھے (انکو) نجات
خَلَٰٓئِفَ وَأَغْرَقْنَا ٱلَّذِينَ كَذَّبُوا۟ بِـَٔايَٰتِنَا ۖ فَٱنظُرْ
دی اور انکو (انکی جگہ) جانشین بنایا اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تھا انکو ڈبو مارا۔ پھر ذرا غور تو
كَيْفَ كَانَ عَٰقِبَةُ ٱلْمُنذَرِينَ ۝ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنۢ
کرو کہ جو (عذاب سے) ڈرائے جا چکے تھے ان کا کیا (خراب) انجام ہوا۔ پھر ہم نے نوحؑ کے بعد
بَعْدِهِۦ رُسُلًا إِلَىٰ قَوْمِهِمْ فَجَآءُوهُم بِٱلْبَيِّنَٰتِ فَمَا
اور رسولوں کو اپنی قوم کے پاس بھیجا تو وہ پیغمبر ان کے پاس واضح و روشن معجزے لے کر آئے اس پر بھی
كَانُوا۟ لِيُؤْمِنُوا۟ بِمَا كَذَّبُوا۟ بِهِۦ مِن قَبْلُ ۚ كَذَٰلِكَ نَطْبَعُ
جس چیز کو یہ لوگ پہلے جھٹلا چکے تھے اس پر ایمان (نہ) لانا تھا نہ لائے۔ ہم یونہی حد سے گزر جانے والوں کے
عَلَىٰ قُلُوبِ ٱلْمُعْتَدِينَ ۝ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنۢ بَعْدِهِم
دلوں پر (گویا خود) مہر کر دیتے ہیں۔ پھر ہم نے ان پیغمبروں کے بعد موسیٰؑ و ہارونؑ کو اپنی نشانیاں
مُّوسَىٰ وَهَٰرُونَ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَإِي۟هِۦ بِـَٔايَٰتِنَا
(معجزے) دے کر فرعون اور اس (کی قوم) کے سرداروں کے پاس بھیجا تو وہ لوگ
فَٱسْتَكْبَرُوا۟ وَكَانُوا۟ قَوْمًا مُّجْرِمِينَ ۝ فَلَمَّا جَآءَهُمُ
اکڑ بیٹھے اور یہ لوگ تھے ہی قصور وار۔ پھر جب ان کے پاس ہماری
ٱلْحَقُّ مِنْ عِندِنَا قَالُوٓا۟ إِنَّ هَٰذَا لَسِحْرٌ مُّبِينٌ ۝
طرف سے حق بات (معجزے) پہنچ گئے تو کہنے لگے کہ یہ تو یقینی کھلا جادو ہے۔ موسیٰ
قَالَ مُوسَىٰٓ أَتَقُولُونَ لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَكُمْ ۖ أَسِحْرٌ
نے کہا کیا جب (دینِ) حق تمہارے پاس آیا تو اس کے بارے میں کہتے ہو کہ کیا یہ جادو
هَٰذَا وَلَا يُفْلِحُ ٱلسَّٰحِرُونَ ۝ قَالُوٓا۟ أَجِئْتَنَا
ہے اور جادوگر لوگ کبھی کامیاب نہ ہوں گے۔ وہ لوگ کہنے لگے کہ (اے موسیٰ) کیا تم ہمارے

لِتَلْفِتَنَا عَمَّا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا وَتَكُوْنَ لَكُمَا الْكِبْرِيَآءُ

پاس اس واسطے آئے ہو کہ جس دین پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا اس سے ہم کو بہکا دو اور ساری روئے

فِي الْاَرْضِ ۭ وَمَا نَحْنُ لَكُمَا بِمُؤْمِنِيْنَ ۝۷۸ وَقَالَ فِرْعَوْنُ

زمین میں بس تم ہی دونوں کی بڑائی ہو۔ اور ہم لوگ تو تم دونوں پر ایمان لانے والے نہیں۔ اور فرعون نے حکم دیا کہ

ائْتُوْنِيْ بِكُلِّ سٰحِرٍ عَلِيْمٍ ۝۷۹ فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالَ لَهُمْ

ہمارے حضور میں تمام کھلاڑی (واقف کار) جادوگر کو لے آؤ۔ پھر جب جادوگر لوگ (میدان میں) آموجود

مُّوْسٰٓى اَلْقُوْا مَآ اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ ۝۸۰ فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ

ہوئے تو موسیٰ نے ان سے کہا کہ تم کو جو کچھ پھینکنا ہو پھینکو۔ پھر جب وہ لوگ (رسیوں کو سانپ بنا کر) ڈال

مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ ۙ السِّحْرُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ ۭ اِنَّ

چکے تو موسیٰ نے کہا جو کچھ تم (بنا کر) لائے ہو وہ تو سب جادو ہے۔ اس میں تو شک ہی نہیں کہ خدا اسے ابھی

اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ ۝۸۱ وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ

ملیامیٹ کر دیگا کیونکہ خدا تو ہرگز مفسدوں کا کام درست نہیں ہونے دیتا۔ اور خدا اپنی سچی بات کو اپنے کلام کی برکت

بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ۝۸۲ ۧ فَمَآ اٰمَنَ لِمُوْسٰٓى اِلَّا

۸ ع ۱۲

سے ثابت کر دکھاتا ہے اگرچہ گنہگاروں کو ناگوار ہو۔ الغرض موسیٰ پر ان کی قوم کی نسل کے چند آدمیوں

ذُرِّيَّةٌ مِّنْ قَوْمِهٖ عَلٰي خَوْفٍ مِّنْ فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ىِٕهِمْ

کے سوا فرعون اور اس کے سرداروں کے اس خوف سے کہ (مبادا) ان پر کوئی مصیبت ڈال دیں، کوئی

اَنْ يَّفْتِنَهُمْ ۭ وَاِنَّ فِرْعَوْنَ لَعَالٍ فِي الْاَرْضِ ۚ وَاِنَّهٗ

ایمان نہ لایا۔ اور اس میں شک نہیں کہ فرعون زمین میں بہت بڑھا چڑھا تھا اور اسکی بھی شک نہیں

لَمِنَ الْمُسْرِفِيْنَ ۝۸۳ وَقَالَ مُوْسٰى يٰقَوْمِ اِنْ كُنْتُمْ

کہ وہ یقیناً زیادتی کرنیوالوں میں سے تھا۔ اور موسیٰ نے کہا اے میری قوم اگر تم (سچے دل سے) خدا پر

اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ فَعَلَيْهِ تَوَكَّلُوْٓا اِنْ كُنْتُمْ مُّسْلِمِيْنَ ۝۸۴

ایمان لائے ہو تو اگر تم فرمانبردار ہو تو بس اسی پر بھروسہ کرو۔ اس پر ان لوگوں نے

فَقَالُوا عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ۚ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً

عرض کی ہم نے تو خدا ہی پر بھروسہ کر لیا ہے (اور دُعا کی ہے کہ) اے ہمارے پالنے والے تو ہمیں

لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝ ٨٥ وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ

ظالم لوگوں کا (ذریعہ) امتحان نہ بنانا۔ اور اپنی رحمت سے ہمیں ان کافر لوگوں (کے پھندے) سے نجات

الْكٰفِرِيْنَ ۝ ٨٦ وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰى وَاَخِيْهِ اَنْ

دے۔ اور ہم نے موسیٰؑ اور ان کے بھائی (ہارونؑ) کے پاس وحی بھیجی کہ مصر میں اپنی قوم کے اپنے

تَبَوَّاٰ لِقَوْمِكُمَا بِمِصْرَ بُيُوْتًا وَّاجْعَلُوْا بُيُوْتَكُمْ

بسنے کے لئے گھر بنا ڈالو اور اپنے اپنے گھروں ہی کو مسجدیں قرار دے کر پابندی سے نماز

قِبْلَةً وَّاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ ۗ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ ٨٧ وَقَالَ

پڑھو اور مومنین کو (نجات کی) خوشخبری دے دو۔ اور موسیٰؑ نے عرض کی اے

مُوْسٰى رَبَّنَآ اِنَّكَ اٰتَيْتَ فِرْعَوْنَ وَمَلَاَهٗ زِيْنَةً وَّ

ہمارے پالنے والے تو نے فرعون اور اس کے سرداروں کو دُنیاوی زندگی میں (بڑی) آرائش

اَمْوَالًا فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ رَبَّنَا لِيُضِلُّوْا عَنْ سَبِيْلِكَ ۚ

اور دولت دے رکھی ہے (کیا تو نے یہ سامان اس لئے عطا کیا ہے) تاکہ یہ لوگ تیرے راستے سے لوگوں

رَبَّنَا اطْمِسْ عَلٰٓى اَمْوَالِهِمْ وَاشْدُدْ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَلَا

جب تک یہ لوگ تکلیف دہ عذاب نہ دیکھ لیں کے ایمان نہ لائیں گے۔ (خدا نے) فرمایا ہم

اُجِيْبَتْ دَّعْوَتُكُمَا فَاسْتَقِيْمَا وَلَا تَتَّبِعٰٓنِّ سَبِيْلَ

دونوں کی دُعا قبول کی گئی تو تم دونوں ثابت قدم رہو اور نادانوں کی راہ پر نہ

الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ ٨٩ وَجٰوَزْنَا بِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ

چلو اور ہم نے بنی اسرائیل کو دریا کے اس پار کر دیا

لے ابن عساکر نے حضرت علیؓ سے روایت کی ہے کہ ایک دن حضرت رسولؐ نے خطبہ میں فرمایا کہ خدا نے حضرت موسےٰؑ و ہارونؑ کو حکم دیا تھا کہ اپنے اور اپنی قوم کے لئے اپنے اپنے گھروں ہی کو مسجدیں بنالو اور اے موسیٰ تمہاری مسجد میں ہارون اور ان کی اولاد کے سوا کوئی جنب ہو کر شب باش ہو اور نہ عورتوں سے مقاربت کرے اسی طرح میری اس مسجد میں تمام امت میں سے علیؓ اور اس کی اولاد کے سوا کسی کو اس کی اجازت نہیں کہ اس میں جنب ہو کر شب باش ہو یا اس میں عورتوں کے پاس جائے دیکھو تفسیر در منثور علامہ جلال الدین سیوطی جلد ۳ صفحہ ۳۰۹ سطر ۳۰ [illegible] مصر سے حبشہ تک کل پہاڑوں میں سونے چاندی اور [illegible] کے مال کی تباہی کی بد دعا کی تھی۔ [illegible]

الْبَحْرَ فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ وَجُنُوْدُهٗ بَغْيًا وَّعَدْوًا ؕ

پھر فرعون اور اس کے لشکر نے سرکشی کی اور شرارت سے ان کا پیچھا کیا یہاں تک کہ

حَتّٰۤى اِذَاۤ اَدْرَكَهُ الْغَرَقُ ۙ قَالَ اٰمَنْتُ اَنَّهٗ لَاۤ

جب وہ ڈوبنے لگا تو کہنے لگا کہ جس خدا پر بنی اسرائیل ایمان لائے ہیں میں بھی اس پر

اِلٰهَ اِلَّا الَّذِیْۤ اٰمَنَتْ بِهٖ بَنُوْۤا اِسْرَآءِیْلَ وَاَنَا

ایمان لاتا ہوں اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں فرمانبردار بندوں سے

مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ۝ آٰلْـٰٔنَ وَقَدْ عَصَیْتَ قَبْلُ

ہوں۔ اب (مرنے کے وقت ایمان لاتا ہے) حالانکہ تو اس سے پہلے نافرمانی کرتا رہا

وَكُنْتَ مِنَ الْمُفْسِدِیْنَ ۝ فَالْیَوْمَ نُنَجِّیْكَ

اور تو فسادیوں میں سے تھا۔ تو ہم آج تیری روح کو تو نہیں (مگر) تیرے بدن کو

بِبَدَنِكَ لِتَكُوْنَ لِمَنْ خَلْفَكَ اٰیَةً ؕ وَاِنَّ كَثِیْرًا

(تہ نشین ہونے سے) بچا لیں گے تاکہ تو اپنے بعد والوں کے لئے عبرت (کا باعث) ہو اور بہت

مِّنَ النَّاسِ عَنْ اٰیٰتِنَا لَغٰفِلُوْنَ ۝ ع وَلَقَدْ

تو شک نہیں کہ بہتیرے لوگ ہماری نشانیوں سے بےخبر ہیں۔ اور ہم نے بنی اسرائیل کو

بَوَّاْنَا بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ مُبَوَّاَ صِدْقٍ وَّرَزَقْنٰهُمْ

(ملک شام میں) بہت اچھی جگہ بسایا اور انہیں اچھی اچھی چیزیں کھانے کو دیں تو ان لوگوں

مِّنَ الطَّیِّبٰتِ ۚ فَمَا اخْتَلَفُوْا حَتّٰى جَآءَهُمُ

کے پاس جب تک علم (حق) آ نہ چکا ان لوگوں نے اختلاف نہیں کیا اس میں تو شک ہی نہیں کہ

الْعِلْمُ ؕ اِنَّ رَبَّكَ یَقْضِیْ بَیْنَهُمْ یَوْمَ

جن باتوں میں یہ (دنیا میں) باہم جھگڑ رہے ہیں قیامت کے دن تمہارا پروردگار

الْقِیٰمَةِ فِیْمَا كَانُوْا فِیْهِ یَخْتَلِفُوْنَ ۝

اس میں فیصلہ کر دے گا۔ پس جو (قرآن) ہم نے تمہاری طرف نازل کیا

فرعون اور اس کے لشکر کا غرق ہونا

لے فرعون کا لشکر جو حضرت موسیٰؑ اور ان کی قوم کا پیچھا کرنے جا رہا تھا سولہ لاکھ تھا اور سب کے سب گھوڑوں پر سوار اور سروں پر خود رکھے ہوئے تھے اور حضرت موسیٰؑ کی قوم ان کے پیچھے پیچھے اور حضرت ہارونؑ آگے آگے تھے۔ جب بنی اسرائیل یہ عظیم الشان لشکر دیکھ کر گھبرائے تو خدا کے حکم سے حضرت موسیٰؑ نے چھڑی ماری اور دریا پھٹا۔ اور چونکہ بنی اسرائیل کے بارہ قبیلے تھے اس لئے ہر ایک کے واسطے جداگانہ راہ بنائی گئی اور ہر ایک دوسرے سے الگ الگ چلنے لگا۔ یہ خیال کر کے کہ ہمارے بھائی ہلاک ہوئے آپس میں ایک دوسرے کو دیکھتے نہیں ہیں ایسا نہ ہو کہ وہ لوگ ڈوب جائیں۔ تو خدا نے درمیان کے پانی کی دیواروں میں جالیاں بنا دیں کہ ایک دوسرے کو دیکھنے لگے۔ جب فرعون دریا کے کنارے پہنچا تو دریا میں کھلا ہوا راستہ دیکھ کر جانا چاہا مگر اس کا گھوڑا رکا۔ آخر جبرائیل ایک گھوڑی پر سوار ہو کر آگے بڑھے۔ پھر تو فرعون اپنے گھوڑے کو ہزار بار روکتا رہا مگر نہ رکا۔ اور جب سارا لشکر دریا کے اندر آ گیا تو پانی مل کر ایک ہو گیا اور سب کے سب ڈوب مرے۔ ۱۲

فَاِنْ كُنْتَ فِيْ شَكٍّ مِّمَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ فَسْـَٔلِ

ہے اگر اس کے بارے میں تم کو لے کچھ شک ہو تو جو لوگ تم سے پہلے سے (کتاب خدا)

الَّذِيْنَ يَقْرَءُوْنَ الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ لَقَدْ جَآءَكَ

پڑھا کرتے ہیں ان سے پوچھ دیکھو تمہارے پاس یقیناً تمہارے پروردگار کی طرف سے برحق

الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ۝۹۴ وَ

کتاب آچکی تو تم نہ تو ہرگز شک کرنے والوں سے ہونا اور نہ ہرگز ان لوگوں سے ہونا

لَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَتَكُوْنَ

جنہوں نے خدا کی آیتوں کو جھٹلایا (ورنہ) تم بھی گھاٹا اٹھانے والوں سے ہو

مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝۹۵ اِنَّ الَّذِيْنَ حَقَّتْ عَلَيْهِمْ كَلِمَتُ

جاؤ گے ۔ (اے رسولؐ) اس میں شک نہیں کہ جن لوگوں کے بارے میں تمہارے پروردگار کی

رَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝۹۶ وَلَوْ جَآءَتْهُمْ كُلُّ اٰيَةٍ حَتّٰى

باتیں پوری اتر چکی ہیں (کہ یہ مستحق عذاب ہیں) وہ لوگ جب تک دردناک عذاب دیکھ نہ لیں گے

يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ۝۹۷ فَلَوْلَا كَانَتْ قَرْيَةٌ اٰمَنَتْ

ایمان نہ لائیں گے اگرچہ ان کے سامنے (ساری خدائی کے) معجزے آموجود ہوں، کوئی بستی ایسی کیوں نہ

فَنَفَعَهَآ اِيْمَانُهَآ اِلَّا قَوْمَ يُوْنُسَ ۗ لَمَّآ اٰمَنُوْا كَشَفْنَا

ہوئی کہ ایمان قبول کرتی تو اسکو اسکا ایمان فائدہ مند ہوتا ہاں یونسؑ کی قوم جب (عذاب دیکھ کر)

عَنْهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَمَتَّعْنٰهُمْ

ایمان لائی تو ہم نے دنیا کی (چند روزہ) زندگی میں ان سے رسوائی کا عذاب دفع کر دیا اور ہم نے انہیں

اِلٰى حِيْنٍ ۝۹۸ وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ لَاٰمَنَ مَنْ فِي الْاَرْضِ

ایک خاص وقت تک چین کرنے دیا اور (اے پیغمبر) اگر تیرا پروردگار چاہتا تو جتنے لوگ روئے زمین

كُلُّهُمْ جَمِيْعًا ۗ اَفَاَنْتَ تُكْرِهُ النَّاسَ حَتّٰى يَكُوْنُوْا

ہیں سب کے سب ایمان لے آتے تو کیا تم لوگوں پر زبردستی کرنا چاہتے ہو تاکہ سب کے سب ایماندار ہو جائیں حالانکہ

لے اس آیت میں اگرچہ خطاب خود حضرت رسولؐ کی طرف ہے مگر مقصود دوسرے لوگ ہیں کیونکہ اس وقت کے مشرکین ضمیں سے یہ کہا کرتے تھے کہ آخر یہ کیسا رسول ہے جو کھاتا پیتا اور بازاروں میں پھرا کرتا ہے اس پر یہ آیت نازل ہوئی تو رسولؐ کی تسلی اور ان لوگوں کا جواب دونوں بات ایک ہی آیت سے حاصل ہو گئی اس وجہ سے رسولؐ کی طرف خطاب کیا گیا ۔ ۱۳۰-۱۳۰-۱۳۰-۱۳۰

مُؤْمِنِيْنَ ۝ وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تُؤْمِنَ اِلَّا بِاِذْنِ

کسی شخص کو یہ اختیار نہیں کہ بغیر اذنِ خدا ایمان لے آئے اور جو لوگ (اصولِ دین میں) عقل سے کام

اللّٰهِ ۭ وَيَجْعَلُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِيْنَ لَا يَعْقِلُوْنَ ۝

نہیں لیتے ان ہی لوگوں پر خدا (کفر کی) گندگی ڈال دیتا ہے۔ (اے رسولؐ) تم کہدو کہ

قُلِ انْظُرُوْا مَاذَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَمَا تُغْنِي

ذرا دیکھو تو سہی کہ آسمانوں اور زمین میں (خدا کی نشانیاں) کیا کچھ ہیں مگر سچ تو یہ ہے اور جو لوگ

الْاٰيٰتُ وَالنُّذُرُ عَنْ قَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ۝ فَهَلْ

ایمان نہیں قبول کرتے ان کو ہماری نشانیاں اور ڈراوے کچھ بھی مفید نہیں۔ تو یہ لوگ بھی انہیں سزاؤں

يَنْتَظِرُوْنَ اِلَّا مِثْلَ اَيَّامِ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ

کے منتظر ہیں جو ان سے قبل والوں پر گزر چکی ہیں۔ (اے رسولؐ) ان سے کہدو کہ

قُلْ فَانْتَظِرُوْٓا اِنِّىْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ۝ ثُمَّ

اچھا تم بھی انتظار کرو اور میں بھی تمہارے ساتھ یقیناً انتظار کرتا ہوں۔ پھر (نزول

نُنَجِّيْ رُسُلَنَا وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كَذٰلِكَ ۚ حَقًّا عَلَيْنَا

عذاب کے وقت) ہم اپنے رسولوں کو اور جو لوگ ایمان لائے ان کو (عذاب سے) نجات دیتے رہتے ہیں یونہی ہم

نُنْجِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنْ كُنْتُمْ فِيْ

پر لازم ہے کہ ہم ایمان لانے والوں کو بھی بچالیں۔ (اے رسولؐ) تم کہدو کہ اگر تم لوگ میرے دین کے بارے

شَكٍّ مِّنْ دِيْنِيْ فَلَآ اَعْبُدُ الَّذِيْنَ تَعْبُدُوْنَ

میں شک میں پڑے ہو تو (میں بھی) تم سے صاف کہے دیتا ہوں کہ خدا کے سوا تم بھی جن لوگوں کی پرستش کرتے

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ اَعْبُدُ اللّٰهَ الَّذِيْ يَتَوَفّٰىكُمْ ښ

ہو میں تو ان کی پرستش نہیں کرنیکا مگر (ہاں) میں اس خدا کی عبادت کرتا ہوں جو تمہیں (اپنی قدرت سے

وَاُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ وَاَنْ

دنیا سے) اٹھا لے گا۔ اور مجھے تو یہ حکم دیا گیا ہے کہ میں مومن ہوں۔ اور مجھے یہ بھی حکم ہے کہ

لہ حضرت یونسؑ کی بستی شہر موصل کے قریب نینوا کے رہنے والوں میں [illegible] برس کے [illegible] ہو کر [illegible] رہے اور ان کی قوم کے لوگ ایک لاکھ سے بھی زیادہ تھے [illegible] برس تک آپ نے ہدایت کی مگر دو کے سوا کوئی ایمان نہ لایا ایک روبیل جو حکیم عالم اور آپ کا مصاحب تھا دوسرا تنوخا جو عابد اور جنگل کی لکڑیاں توڑ کر بسر کرتا تھا [illegible] آپ نے [illegible] کی [illegible] ابھی صبر کرو جب عذاب نازل ہونے کا وقت آیا تو [illegible] شوال [illegible] کے دن عذاب نازل ہوگا روبیل نے [illegible] کی کہ آپ جلدی نہ کریں مگر آپ نے تنوخا کے کہنے سے شہر میں منادی کرا دی کہ فلاں روز تم پر عذاب نازل ہوگا اور خود تنوخا کے ساتھ کسی پہاڑ کے گوشہ میں جا بیٹھے اور عذاب کے منتظر رہے [illegible] دیکھ کر روبیل نے پہاڑ پر [illegible] ہو کر قوم کو آواز دی اے قوم غافل بیٹھے ہو تم پر فلاں دن عذاب نازل ہوگا جلدی کرو خدا اور اس پر ایمان لے آؤ اور خدا سے گریہ و زاری کر کے عذاب کے دفعیہ کی دعا کرو۔ میں تمہارا خیر خواہ ہوں اور تمہاری بھلائی کے واسطے کہتا ہوں ورنہ سب تباہ ہو جاؤ گے روبیل کے سمجھانے سے یہ لوگ ایمان لائے اور شہر سے باہر نکل کر بچوں کو ماؤں سے اور [illegible] کو جانوروں سے جدا کر کے سب کے سب گریہ و زاری میں مشغول ہوئے آخر وقت معین پر عذاب آیا، اور ان لوگوں نے دیکھا مگر ان کے ایمان لانے اور توبہ کرنے سے ٹل گیا۔ دوسری طرف حضرت یونسؑ یہ خیال کر کے کہ اب تو وہ تباہ ہو گئے ہوں گے۔ شہر کی طرف چلے تو لوگوں کو آمد و رفت کرتے دیکھا اور سمجھے کہ عذاب ٹل گیا اس وقت یہ خیال کر کے کہ میری قوم مجھے جھوٹا سمجھے گی [illegible] (بقیہ صفحہ ۳۵۱)

أَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّينِ حَنِيفًا ۚ وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ

تو (باطل سے) یکسو ہوکے اپنا رخ دین کی طرف قائم رکھ۔ اور مشرکین سے ہرگز نہ ہونا اور خدا کو چھوڑ کر ایسی چیز

الْمُشْرِكِينَ ۝١٠٥ وَلَا تَدْعُ مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَنْفَعُكَ

کو نہ پکارنا جو نہ تجھے نفع ہی پہنچا سکتی ہے نہ نقصان ہی پہنچا سکتی ہے۔ تو اگر تم نے (ایسا)

وَلَا يَضُرُّكَ ۖ فَإِنْ فَعَلْتَ فَإِنَّكَ إِذًا مِنَ

کیا تو اس وقت تم بھی ظالموں میں (شمار) ہوگے۔ اور (یاد رکھو کہ)

الظَّالِمِينَ ۝١٠٦ وَإِنْ يَمْسَسْكَ اللَّهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ

اگر خدا کی طرف سے تمہیں کوئی برائی چھو بھی گئی تو پھر اس کے سوا کوئی اس کا

لَهُ إِلَّا هُوَ ۖ وَإِنْ يُرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَادَّ لِفَضْلِهِ ۚ

دفع کرنے والا نہیں ہوگا۔ اور اگر وہ تمہارے ساتھ بھلائی کا ارادہ کرے تو پھر اسکے فضل

يُصِيبُ بِهِ مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ ۚ وَهُوَ الْغَفُورُ

(وکرم) کا پلٹنے والا بھی کوئی نہیں ہوگا وہ اپنے بندوں میں سے جس کو چاہے فائدہ پہنچائے

الرَّحِيمُ ۝١٠٧ قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمُ الْحَقُّ

اور وہ تو بڑا بخشنے والا مہربان ہے۔ (اے رسول) تم کہدو کہ اے لوگو تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارے پاس حق

مِنْ رَبِّكُمْ ۖ فَمَنِ اهْتَدَىٰ فَإِنَّمَا يَهْتَدِي

(قرآن) آچکا پھر جو شخص سیدھی راہ پر چلیگا تو وہ صرف اپنے ہی دم کے لئے ہدایت اختیار کریگا۔ اور جو گمراہی

لِنَفْسِهِ ۖ وَمَنْ ضَلَّ فَإِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۖ وَمَا

اختیار کرے گا وہ تو بے شک کر کے اپنا ہی کھوئے گا اور میں کچھ تمہارا ذمہ دار تو ہوں نہیں

أَنَا عَلَيْكُمْ بِوَكِيلٍ ۝١٠٨ وَاتَّبِعْ مَا يُوحَىٰ إِلَيْكَ

اور (اے رسول) تمہارے پاس جو وحی بھیجی جاتی ہے تم بس اسی کی پیروی کرو اور

وَاصْبِرْ حَتَّىٰ يَحْكُمَ اللَّهُ ۚ وَهُوَ خَيْرُ الْحَاكِمِينَ ۝١٠٩

صبر کرو یہاں تک کہ خدا (تمہارے اور کافروں کے) درمیان (فیصلہ فرمائے اور وہ تو تمام فیصلہ کرنے والوں سے بہتر ہے

حاشیہ

(بقیہ از صفحہ ۳۵۰) شہر کی راہ چھوڑ دریا کی طرف چلے گئے اور تھوڑا شہر میں آکر تو روچل رہے تھے کہ لوگوں میں ... حضرت یونس وہاں سے سوار ہو کر چلے ... مچھلی کے پیٹ سے باہر نکلے اور چالیس روز کے بعد ہی قوم میں واپس آئے تو سب نے آپ کی تصدیق کی اور آپ خوش ہو کر اپنی قوم میں رہنے لگے۔ ۱۲

ع

(۱۱) سُوْرَةُ هُوْدٍ مَّكِّيَّةٌ (۵۲)

اٰیَاتُهَا — رُکُوْعَاتُهَا

سورہ ہود ۱؎ مکہ میں نازل ہوئی اور اس کی ایک سو تیئس آیتیں اور دس رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الٓرٰ ۚ كِتٰبٌ اُحْكِمَتْ اٰيٰتُهٗ ثُمَّ فُصِّلَتْ مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ

الٓرٰ۔ یہ قرآن وہ کتاب ہے جس کی آیتیں ایک واقف کار حکیم کی طرف سے (دلائل سے) خوب مستحکم کر دی گئیں

خَبِيْرٍ ۙ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ؕ اِنَّنِيْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ

پھر تفصیل وار بیان کر دی گئی ہیں یہ کہ خدا کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو میں تو اسی کی طرف سے تمہیں عذاب سے ڈرانے والا

وَّبَشِيْرٌ ۙ وَّاَنِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ

اور بہشت کی خوشخبری دینے والا (رسول) ہوں اور یہ بھی کہ اپنے پروردگار سے مغفرت کی دعا مانگو پھر اسکی بارگاہ میں

يُمَتِّعْكُمْ مَّتَاعًا حَسَنًا اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى وَّيُؤْتِ كُلَّ

(گناہوں سے) توبہ کرو وہی تمہیں ایک مقرر مدت تک اچھے لطف کے فائدے اٹھانے دیگا اور وہی ہر صاحب بزرگی

ذِيْ فَضْلٍ فَضْلَهٗ ؕ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ

کو اسکی بزرگی (کی داد) عطا فرمائے گا اور اگر تم نے (اسکے حکم سے) منہ موڑا تو مجھے تمہارے بارے میں ایک بڑے

عَذَابَ يَوْمٍ كَبِيْرٍ ۚ اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ ۚ وَهُوَ عَلٰى

(خوفناک) دن کے عذاب کا ڈر ہے۔ (یاد رکھو) تم سب کو آخرکار خدا ہی کی طرف لوٹنا ہے۔ اور وہ ہر چیز پر

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۚ اَلَآ اِنَّهُمْ يَثْنُوْنَ صُدُوْرَهُمْ

(اچھی طرح) قادر ہے۔ دیکھو یہ (کفار تمہاری عداوت میں) اپنے سینوں کو دوہرا کئے ڈالتے ہیں تاکہ

لِيَسْتَخْفُوْا مِنْهُ ؕ اَلَا حِيْنَ يَسْتَغْشُوْنَ ثِيَابَهُمْ ۙ يَعْلَمُ

خدا سے (اپنی باتوں کو) چھپائے رہیں۔ سن رکھو جس وقت یہ کپڑوں میں لپٹ کر پڑتے ہیں (تب بھی) وہ ان کی

مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ۚ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ

چھپی اور کھلی باتوں کو جانتا ہے وہ تو دلوں تک کی باتوں سے آگاہ ہے

۱؎ اس سورہ کے بعض اخلاق، ناموسی، متقی سمجھے ہیں، خدا کا رازق ہونا، آسمان زمین چھ روز میں پیدا ہونے، انسانی حالت، حضرت رسولؐ کی فہمائش، قرآن کی حقیت کی دلیل، رسول کا تسلی اور گواہ کون ہے، ظالموں پر خدا کی لعنت، مومن کافر کی تشبیہ، حضرت نوحؑ کا قصہ، نافرمانی کی بدولت خاندان سے خارج، قوم ہود کا قصہ، توبہ استغفار کے فوائد، حضرت صالح کا قصہ، حضرت اسحاق کی پیدائش، حضرت لوطؑ کا قصہ، حضرت شعیبؑ کا قصہ، حضرت امام آخر الزمان کی نسبت پیشینگوئی، حضرت موسیٰؑ کا قصہ، قیامت میں دو قسم کے لوگ ہونگے، ظالم کی اعانت بھی ظلم ہے، پانچوں وقت کی نماز کا وجوب وغیرہ۔ ۲؎ ابن مردویہ نے روایت کی ہے کہ صاحب فضل سے علی ابن ابیطالب مراد ہیں۔ ۱۲-۱۲-۱۲

وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْأَرْضِ إِلَّا عَلَى اللّٰهِ رِزْقُهَا

اور زمین پر چلنے والوں میں کوئی ایسا نہیں جس کی روزی خدا کے ذمے نہ ہو

وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعَهَا ۚ كُلٌّ فِي كِتٰبٍ

اور خدا ان کے ٹھکانے اور (مرنے کے بعد) انکے سونپے جانیکی جگہ (قبر) کو بھی جانتا ہے

مُّبِينٍ ۞ وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ

سب کچھ روشن کتاب (لوح محفوظ) میں موجود ہے اور وہی تو ہے (قادر مطلق) جس نے آسمانوں اور زمین

فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ وَكَانَ عَرْشُهُ عَلَى الْمَآءِ لِيَبْلُوَكُمْ

کو چھ دن میں پیدا کیا اور (اس وقت) اس کا عرش (فلک محیط) پانی پر تھا (تمہارے پیدا کرنے سے) مقصود یہ تھا کہ وہ تم کو آزمائے کہ تم میں عمل کے لحاظ سے

أَيُّكُمْ أَحْسَنُ عَمَلًا ۗ وَلَئِنْ قُلْتَ إِنَّكُمْ مَّبْعُوثُونَ

سے بنایا ہے تاکہ تم لوگوں کو آزمائے کہ تم میں زیادہ اچھے کام کون کرتا ہے اور اگر تم کہو کہ تم لوگ

مِنْ بَعْدِ الْمَوْتِ لَيَقُولَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ هٰذَآ

ہو گے کہ مرنے کے بعد تم سب دوبارہ (قبروں سے) اٹھائے جاؤ گے تو کافر کہہ دیں گے

إِلَّا سِحْرٌ مُّبِينٌ ۞ وَلَئِنْ أَخَّرْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ

کہ یہ تو کھلا جادو ہے۔ اور اگر ہم گنتی کے چند روزوں تک ان سے عذاب روکے رہیں

إِلَىٰ أُمَّةٍ مَّعْدُودَةٍ لَّيَقُولُنَّ مَا يَحْبِسُهُ ۗ أَلَا يَوْمَ

دیر بھی کریں تو یہ لوگ (اپنی شرارت سے) بے تامل ضرور کہنے لگیں گے کہ (آخر) عذاب کو کونسی چیز

يَأْتِيهِمْ لَيْسَ مَصْرُوفًا عَنْهُمْ وَحَاقَ بِهِمْ مَّا

روکے ہوئے ہے۔ دیکھو جس دن ان پر عذاب آ پڑے گا تو پھر ٹلنے کا نہیں اور جس (عذاب) کی یہ لوگ

كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ۞ وَلَئِنْ أَذَقْنَا الْإِنْسَانَ

ہنسی اڑایا کرتے تھے وہ انکو ہر طرف سے گھیرے گا اور اگر ہم انسان کو اپنی رحمت کا ذائقہ چکھائیں

مِنَّا رَحْمَةً ثُمَّ نَزَعْنٰهَا مِنْهُ ۚ إِنَّهُ لَيَئُوسٌ كَفُورٌ ۞

پھر اس کو ہم اس سے چھین لیں۔ تو اس وقت (یقیناً) بڑا بے آس ناشکرا ہو جاتا ہے

وَلَئِنْ اَذَقْنٰهُ نَعْمَآءَ بَعْدَ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُ لَيَقُوْلَنَّ

(اور ہماری شکایت کرنے لگتا ہے) اور اگر ہم تکلیف کے بعد جو اسے پہنچتی تھی، راحت و آرام کا

ذَهَبَ السَّیِّاٰتُ عَنِّیْ ؕ اِنَّهٗ لَفَرِحٌ فَخُوْرٌ ۝ 10 اِلَّا

ذائقہ چکھاتے ہیں تو ضرور کہنے لگتا ہے کہ اب سب سختیاں مجھ سے دفع ہو گئیں اس میں شک نہیں کہ وہ بڑا

الَّذِیْنَ صَبَرُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ

(جلدی) خوش ہو جانے والا شیخی بگھارنے والا ہے مگر جن لوگوں نے صبر کیا اور اچھے (اچھے) کام کئے اور وہ ایسے ہیں جنکے

مَّغْفِرَةٌ وَّ اَجْرٌ كَبِیْرٌ ۝ 11 فَلَعَلَّكَ تَارِكٌۢ بَعْضَ مَا

لوگ ہیں جن کے واسطے خدا کی بخشش اور بہت بڑا اجر ہے تو جو چیز تمہارے پاس وحی کی

یُوْحٰۤى اِلَیْكَ وَ ضَآئِقٌۢ بِهٖ صَدْرُكَ اَنْ یَّقُوْلُوْا

ذریعے بھیجی جاتی ہے اس میں سے بعض کو شاید تم چھوڑ دینے والے ہو اور تم تنگدل ہوتے

لَوْ لَاۤ اُنْزِلَ عَلَیْهِ كَنْزٌ اَوْ جَآءَ مَعَهٗ مَلَكٌ ؕ اِنَّمَاۤ اَنْتَ

ہو کہ مبادا یہ لوگ کہنے لگیں کہ اس پر خزانہ کیوں نہیں نازل کیا گیا یا اس کی تصدیق کیلئے اس کے ساتھ کوئی فرشتہ کیوں نہ

نَذِیْرٌ ؕ وَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ وَّكِیْلٌ ۝ 12 اَمْ یَقُوْلُوْنَ

آیا تو تم صرف (خدا کے عذاب سے) ڈرانے والے ہو تمہیں ان کا خیال نہ کرنا چاہیے اور خدا ہر چیز کا ذمہ دار ہے کیا یہ لوگ

افْتَرٰىهُ ؕ قُلْ فَاْتُوْا بِعَشْرِ سُوَرٍ مِّثْلِهٖ مُفْتَرَیٰتٍ وَّ

کہتے ہیں کہ اس شخص (تم) نے اس (قرآن) کو اپنی طرف سے گھڑ لیا ہے، تو تم ان سے صاف صاف کہدو کہ اگر تم اپنے

ادْعُوْا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ

دعوے میں سچے ہو تو زیادہ نہیں ایسی دس سورتیں اپنی طرف سے گھڑ کے لے آؤ اور خدا کے سوا جس جس کو

صٰدِقِیْنَ ۝ 13 فَاِلَّمْ یَسْتَجِیْبُوْا لَكُمْ فَاعْلَمُوْۤا اَنَّمَاۤ اُنْزِلَ

تمہیں بلا سکتے ہو مدد کے واسطے بلا لو اس پر اگر تمہاری نہ سنیں تو سمجھ لو کہ یہ (قرآن) صرف خدا

بِعِلْمِ اللّٰهِ وَ اَنْ لَّاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۝ 14

کے علم سے نازل کیا گیا ہے اور یہ کہ خدا کے سوا کوئی معبود نہیں تو کیا تم اب بھی اسلام لاؤ گے (یا نہیں)

ل عیاشی نے اپنی تفسیر میں زید بن ارقم سے روایت کی ہے کہ جبرئیل غدیر کی شام کو حضرت علی کی خلافت کو لیکر نازل ہوئے مگر آپ منافقین کی تکذیب کے خوف سے دل تنگ ہوئے باوجود اس کے کچھ لوگوں کو مشورہ کے واسطے بلایا اور مجمع انکے میں بھی تھا کہ کچھ ان میں ایسی ہوئی کہ آپ رونے لگے جبرئیل نے کہا آپ خدا سے ڈرتے ہیں آپ [illegible] خدا کا حکم ہے کہ [illegible] لوگوں کو [illegible] حضرت علی کی خلافت کا [illegible] مسئلہ [illegible] حضرت کو حکم [illegible] تھا لیکن چونکہ اس کو وقت خدا نے معین نہیں کیا تھا اس لیے حضور [illegible] کا انتظار فرماتے [illegible] رسول ہے [illegible] تم میں اس [illegible]

ل یہ قرآن کی حقیقت کی بہت واضح دلیل ہے کیونکہ عرب کی سرزمین پر ایک سے ایک فصاحت و بلاغت میں بڑھ چڑھ کے تھا مگر باوجود اس کے ان لوگوں نے اپنی ذلت اسیری قتل و غارت گوارا کی اور ایک سورہ بھی نہ بنا سکے اور اگر کوئی یہ خیال کرے کہ دوسرا شخص بناتا تھا تو بھی غور کرو کہ اگر وہ کوئی ادارہ تھا تو اپنے واسطے بادشاہی کی تمنا خود کیوں نہ کی اور اگر دوست دار تھا تو اپنے دین کو چھوڑ کے اور دوسرے دین کو بڑھنے کیوں دیا۔ اس کے علاوہ اگر کوئی ایسا ہوتا تو جملہ کفار مکہ لاکھوں روپے خرچ کرکے ایک سورہ بنوا نہ لاتے۔ ١٢ - ١٢ - ١٢

مَنْ كَانَ يُرِيدُ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَزِيْنَتَهَا نُوَفِّ اِلَيْهِمْ

نہیں اُنکی کرنیوالوں میں سے جو شخص دُنیا کی زندگی اور اُسکی رونق کا طالب ہو تو ہم اُنہیں اُنکی

اَعْمَالَهُمْ فِيْهَا وَهُمْ فِيْهَا لَا يُبْخَسُوْنَ ۝١٥ اُولٰٓئِكَ

کارگزاریوں کا بدلہ دُنیا ہی میں پورا پورا بھر دیتے ہیں اور یہ لوگ دُنیا میں گھاٹے میں نہیں رہیں گے مگر

الَّذِيْنَ لَيْسَ لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا النَّارُ ۖ وَحَبِطَ مَا

(وہاں) یہ لوگ ہیں جن کے لئے آخرت میں (جہنم کی) آگ کے سوا کچھ نہیں اور جو کچھ دُنیا میں ان

صَنَعُوْا فِيْهَا وَبٰطِلٌ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝١٦ اَفَمَنْ

لوگوں نے کیا دھرا تھا سب اکارت ہو گیا اور جو کچھ یہ لوگ کرتے تھے سب ملیامیٹ ہو گیا تو کیا جو

كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ وَيَتْلُوْهُ شَاهِدٌ مِّنْهُ وَمِنْ

شخص اپنے پروردگار کی طرف سے روشن دلیل پر ہو اور اسکے پیچھے ہی پیچھے ان ہی کا ایک گواہ

قَبْلِهٖ كِتٰبُ مُوْسٰٓى اِمَامًا وَّرَحْمَةً ۚ اُولٰٓئِكَ يُؤْمِنُوْنَ

ہو اور اسکے قبل موسیٰ کی کتاب (توریت) جو (لوگوں کیلئے) پیشوا اور رحمت تھی (اسکی تصدیق کرتی

بِهٖ ۚ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ مِنَ الْاَحْزَابِ فَالنَّارُ مَوْعِدُهٗ ۚ

ہو وہ بہتر ہے یا کوئی دوسرا) لوگ سچے ایمان لاتے ہیں اور تمام فرقوں میں سے جو شخص اسکا انکار کرے تو اسکا ٹھکانا

فَلَا تَكُ فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْهُ ۚ اِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ وَلٰكِنَّ

بس آتش جہنم ہے تو تم کہیں اسکی طرف سے شک میں نہ پڑے رہنا بیشک قرآن تمہارے پروردگار کی طرف سے برحق

اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝١٧ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى

ہے مگر بہتیرے لوگ ایمان نہیں لاتے اور جو شخص خدا پر جھوٹ موٹ بہتان باندھے اس سے

عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۚ اُولٰٓئِكَ يُعْرَضُوْنَ عَلٰى رَبِّهِمْ وَ

زیادہ ظالم کون ہوگا ایسے لوگ اپنے پروردگار کے حضور میں پیش کئے جائیں گے اور

يَقُوْلُ الْاَشْهَادُ هٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ كَذَبُوْا عَلٰى رَبِّهِمْ ۚ

گواہ لوگ اظہار کرینگے کہ یہی وہ لوگ ہیں جنھوں نے اپنے پروردگار پر جھوٹ (بہتان)

ا ابن ابی حاتم اور ابو نعیم ابن عساکر اور ابن مردویہ نے کئی طریقے سے روایت کی ہے کہ حضرت علی نے ایک مرتبہ منبر پر فرمایا کہ قریش میں کوئی ایسا نہیں جس کے بارے میں کچھ نہ کچھ قرآن نازل ہوا ہو پھر کسی ایک آدمی نے کھڑا ہو کر کہنے لگا آپ کے بارے میں کیا نازل ہوا ہے آپ نے فرمایا کیا تم نے سورہ ہود کی یہ آیت افمن کان علی بینۃ من ربہ ویتلوہ شاھد منہ نہیں پڑھا ہے تو علی بینۃ سے مراد حضرت (رسول) ہیں اور یتلوہ شاھد منہ سے میں مقصود ہوں دیکھو تفسیر در منثور جلد ۳ صفحہ ۳۲۴ علاوہ معتبر مفسرین کے علاوہ تفسیر ثعلبی میں ابن عباس سے کتاب ... میں منہال بن عمرو سے روایت کچھ زیادتی کے ساتھ منقول ہے اور ان کے علاوہ شیخ حافظ ابو نعیم نے حلیۃ الاولیاء میں بہت سے لوگوں نے حضرت علی سے نقل و بیان کی ہے ۳ ...

أَلَا لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الظّٰلِمِينَ ۝١٨ الَّذِينَ يَصُدُّونَ

بانداء سن رکھو کہ ظالموں پر خدا کی پھٹکار ہے جو خدا کے رستے سے لوگوں کو

عَنْ سَبِيلِ اللّٰهِ وَيَبْغُونَهَا عِوَجًا وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ

روکتے ہیں اور اس میں کجی نکالنا چاہتے ہیں اور یہی لوگ آخرت کے بھی منکر ہیں۔

هُمْ كٰفِرُونَ ۝١٩ أُولٰٓئِكَ لَمْ يَكُونُوا مُعْجِزِينَ فِي

یہ لوگ روئے زمین میں نہ خدا کو ہرا سکتے ہیں اور نہ خدا کے سوا

الْأَرْضِ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِنْ دُونِ اللّٰهِ مِنْ أَوْلِيَآءَ

ان کا کوئی سرپرست ہوگا ان کا عذاب دونا کر دیا

يُضٰعَفُ لَهُمُ الْعَذَابُ مَا كَانُوا يَسْتَطِيعُونَ السَّمْعَ

جائے گا یہ لوگ (حسد کے مارے) نہ تو (حق بات) سن سکتے تھے نہ

وَمَا كَانُوا يُبْصِرُونَ ۝٢٠ أُولٰٓئِكَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ

دیکھ سکتے تھے یہ وہ لوگ ہیں جنھوں نے کچھ اپنا آپ ہی گھاٹا کیا

وَضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ۝٢١ لَا جَرَمَ أَنَّهُمْ فِي

اور جو افترا پردازیاں یہ لوگ کرتے تھے (قیامت میں) سب انہیں چھوڑ کے اہل جنت ہو گئیں

الْاٰخِرَةِ هُمُ الْأَخْسَرُونَ ۝٢٢ إِنَّ الَّذِينَ اٰمَنُوا وَعَمِلُوا

اسمیں شک نہیں کہ بیچارہ یہی لوگ آخرت میں بڑے گھاٹا اٹھانے والے ہونگے بیشک جن لوگوں نے ایمان قبول

الصّٰلِحٰتِ وَأَخْبَتُوا إِلٰى رَبِّهِمْ أُولٰٓئِكَ أَصْحٰبُ الْجَنَّةِ هُمْ

کیا اور نیک کام کئے اور اپنے پروردگار کے سامنے عاجزی سے جھکے یہی لوگ جنتی ہیں کہ

فِيهَا خٰلِدُونَ ۝٢٣ مَثَلُ الْفَرِيقَيْنِ كَالْأَعْمٰى وَالْأَصَمِّ وَ

بہشت میں ہمیشہ رہیں گے (کافر مسلمان) دونوں فریق کی مثال اندھے اور بہرے اور دیکھنے

الْبَصِيرِ وَالسَّمِيعِ هَلْ يَسْتَوِيٰنِ مَثَلًا أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ۝٢٤

والے اور سننے والے کی سی ہے کیا یہ دونوں مثال میں برابر ہو سکتے ہیں۔ تو کیا تم غور نہیں کرتے

ظالموں پر خدا کی لعنت

وقف لازم

مومن و کافر کی حیثیت

حضرت نوح کا قصہ

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ إِنِّي لَكُمْ نَذِيرٌ مُّبِينٌ ۝۲۵

اور ہمنے نوح کو ضرور انکی قوم کے پاس بھیجا اور انھوں نے اپنی قوم سے کہا کہ میں تو تمھارا (عذاب خدا سے)

أَن لَّا تَعْبُدُوا إِلَّا اللَّهَ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ

صریح دھمکانے والا ہوں (اور یہ سمجھاتا ہوں کہ تم خدا کے سوا کسی کی پرستش نہ کرو میں تم پر ایک دردناک دن

يَوْمٍ أَلِيمٍ ۝۲۶ فَقَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِن قَوْمِهِ مَا

(قیامت) کے عذاب سے ڈراتا ہوں تو ان کے سردار جو کافر تھے کہنے لگے کہ ہم تو تمھیں اپنا ہی سا ایک آدمی

نَرَاكَ إِلَّا بَشَرًا مِّثْلَنَا وَمَا نَرَاكَ اتَّبَعَكَ إِلَّا الَّذِينَ

سمجھتے ہیں اور ہم تو دیکھتے ہیں کہ تمھارے پیرو ہوئے بھی ہیں تو بس صرف ہمارے چند رذیل

هُمْ أَرَاذِلُنَا بَادِيَ الرَّأْيِ وَمَا نَرَىٰ لَكُمْ عَلَيْنَا مِن

لوگ [۱] اور وہ بھی بے سوچے سمجھے (سرسری نظر میں) اور ہم تو اپنے اوپر تم لوگوں کی کوئی

فَضْلٍ بَلْ نَظُنُّكُمْ كَاذِبِينَ ۝۲۷ قَالَ يَا قَوْمِ أَرَأَيْتُمْ إِن

فضیلت نہیں دیکھتے بلکہ تم کو جھوٹا سمجھتے ہیں (نوح نے) کہا اے میری قوم کیا تمنے یہ سمجھا ہے

كُنتُ عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِّن رَّبِّي وَآتَانِي رَحْمَةً مِّنْ عِندِهِ

کہ اگر میں اپنے پروردگار کی طرف سے ایک روشن دلیل پر ہوں اور اس نے اپنی سرکار سے

فَعُمِّيَتْ عَلَيْكُمْ أَنُلْزِمُكُمُوهَا وَأَنتُمْ لَهَا كَارِهُونَ ۝۲۸

رحمت (نبوت) اعطا فرمائی ہے اور وہ تمھیں سجھائی نہیں دیتی تو کیا میں اسکو زبردستی تمھارے گلے منڈھ

وَيَا قَوْمِ لَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مَالًا إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَى اللَّهِ

سکتا ہوں اور تم ہو اسکو ناپسند کئے چلے جاؤ اور اے میری قوم میں تو تم سے اسکے صلہ میں کچھ مال کا طالب

وَمَا أَنَا بِطَارِدِ الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّهُم مُّلَاقُو رَبِّهِمْ وَلَٰكِنِّي

نہیں میری مزدوری تو بس خدا کے ذمہ ہے اور میں تو تمھارے کہنے سے ان لوگوں کو جو ایمان لائے ہیں نکال

أَرَاكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُونَ ۝۲۹ وَيَا قَوْمِ مَن يَنصُرُنِي مِنَ

نہیں سکتا کیونکہ یہ لوگ بھی ضرور اپنے پروردگار کے حضور میں حاضر ہونگے مگر میں دیکھتا ہوں کہ تم ہی لوگ نادان (جہالت)

[۱] چونکہ حضرت نوح پر ایمان لانے والے غریب لوگ تھے کفار انکو حقیر سمجھکر اس کی طرف توجہ نہ کرتے اور فقر و فاقہ میں زندگی بسر کرتے اور مزدوری میں مشغول رہتے اس وجہ سے کفار انھیں رذیل کہا کرتے تھے چنانچہ کبھی یہ بھی کہتے کہ تم ان رذیلوں کو اپنے پاس سے نکالدو تو ہم لوگ تمھارے پاس آیا جایا کریں اسی کے جواب میں حضرت نوح نے فرمایا ہے کہ میں تمھارے کہنے سے ان لوگوں کو نکال نہیں سکتا ۱۲

اللّٰهِ اِنْ طَرَدْتُّهُمْ ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ۝٣٠ وَلَاۤ اَقُوْلُ لَكُمْ

کرتے ہو اور اے میری قوم اگر میں ان بیچارے غریب بندوں کو نکال دوں تو خدا کے عذاب سے بچانے میں میری مدد کون کریگا

عِنْدِيْ خَزَآئِنُ اللّٰهِ وَلَاۤ اَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَاۤ اَقُوْلُ اِنِّيْ

تو کیا تم اتنا بھی غور نہیں کرتے اور میں تم سے نہیں کہتا کہ میرے پاس خدا کے خزانے ہیں اور نہ یہ کہ میں غیب جانتا ہوں اور نہ یہ کہتا

مَلَكٌ وَّلَاۤ اَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ تَزْدَرِيْۤ اَعْيُنُكُمْ لَنْ

ہوں کہ میں فرشتہ ہوں اور جو لوگ تمہاری نظروں میں ذلیل ہیں انہیں میں یہ نہیں کہتا کہ خدا

يُّؤْتِيَهُمُ اللّٰهُ خَيْرًا ؕ اَللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا فِيْۤ اَنْفُسِهِمْ ۚ اِنِّيْۤ

اُن کے ساتھ ہرگز بھلائی نہیں کرے گا اور اُن لوگوں کے دلوں کی بات خدا ہی خوب جانتا ہے

اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝٣١ قَالُوْا يٰنُوْحُ قَدْ جٰدَلْتَنَا

اور اگر میں ایسا کہوں تو میں بھی بےانصافوں میں ہوں وہ لوگ کہنے لگے اے نوح تم نے ہم سے جھگڑا

فَاَكْثَرْتَ جِدَالَنَا فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَاۤ اِنْ كُنْتَ مِنَ

اور بہت جھگڑا کیا لیکن اگر سچے ہو تو جس چیز (عذاب) سے ہمیں ڈراتے ہو وہ ہم پر لے آؤ

الصّٰدِقِيْنَ ۝٣٢ قَالَ اِنَّمَا يَاْتِيْكُمْ بِهِ اللّٰهُ اِنْ شَآءَ وَ

نوح نے کہا اگر چاہے گا تو یہ (عذاب) خدا ہی تم پر نازل کرے گا اور تم (اسے کسی طرح) ہرا نہیں سکتے

مَاۤ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ۝٣٣ وَلَا يَنْفَعُكُمْ نُصْحِيْۤ اِنْ اَرَدْتُّ

اور اگر میں یہ چاہوں کہ تمہاری خیر خواہی کروں اور خدا یہ چاہے کہ تمہیں گمراہ کرے تو میری

اَنْ اَنْصَحَ لَكُمْ اِنْ كَانَ اللّٰهُ يُرِيْدُ اَنْ يُّغْوِيَكُمْ ؕ هُوَ

خیر خواہی تم کو کچھ فائدہ نہیں دے سکتی وہی تمہارا پروردگار ہے اور

رَبُّكُمْ ۫ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝٣٤ اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ قُلْ

تمہیں اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے کیا یہ کہتے ہیں کہ اس (پیغمبر) نے یہ قرآن

اِنِ افْتَرَيْتُهٗ فَعَلَيَّ اِجْرَامِيْ وَاَنَا بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُجْرِمُوْنَ ۝٣٥

اپنے دل سے بنا لیا ہے کہہ دو کہ اگر میں نے دل سے بنا لیا ہے تو میرے گناہ کا وبال مجھ پر اور جو گناہ تم کرتے ہو اس سے میں بری الذمہ ہوں

وَأُوحِيَ إِلَىٰ نُوحٍ أَنَّهُ لَن يُؤْمِنَ مِن قَوْمِكَ إِلَّا
اور نوح کی طرف وحی بھیجی گئی کہ جو ایمان لاچکا (وہ لاچکا) اسکے سوا اب تیری قوم میں سے کوئی
مَن قَدْ آمَنَ فَلَا تَبْتَئِسْ بِمَا كَانُوا يَفْعَلُونَ ۝٣٦
قوم سے ہرگز ایمان نہ لائے گا تو تم خواہ مخواہ ان کی کارستانیوں کا کچھ غم نہ کھاؤ اور بسم اللہ کر کے
وَاصْنَعِ الْفُلْكَ بِأَعْيُنِنَا وَوَحْيِنَا وَلَا تُخَاطِبْنِي فِي
ہمارے روبرو اور ہمارے حکم سے کشتی بناؤ اور جن لوگوں نے ظلم کیا ہے ان کے بارے میں مجھ
الَّذِينَ ظَلَمُوا ۚ إِنَّهُم مُّغْرَقُونَ ۝٣٧ وَيَصْنَعُ الْفُلْكَ
سے سفارش نہ کرنا کیونکہ یہ لوگ ضرور ڈوبا دیئے جائیں گے اور نوح کشتی بنانے لگے اور
وَكُلَّمَا مَرَّ عَلَيْهِ مَلَأٌ مِّن قَوْمِهِ سَخِرُوا مِنْهُ ۚ قَالَ
جب کبھی ان کی قوم کے سربرآوردہ لوگ ان کے پاس سے گزرتے تھے تو ان سے تمسخر کرتے تھے نوح جواب
إِن تَسْخَرُوا مِنَّا فَإِنَّا نَسْخَرُ مِنكُمْ كَمَا تَسْخَرُونَ ۝٣٨
میں کہتے کہ اگر اس وقت تم ہم سے تمسخر کرتے ہو تو جس طرح تم ہم پر ہنستے ہو اسی طرح ہم بھی ایک وقت
فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ مَن يَأْتِيهِ عَذَابٌ يُخْزِيهِ وَيَحِلُّ
ہنسیں گے اور تمہیں عنقریب ہی معلوم ہو جائے گا کہ کس پر عذاب نازل ہوتا ہے کہ دنیا میں اسے رسوا کرے
عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيمٌ ۝٣٩ حَتَّىٰ إِذَا جَاءَ أَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّورُ
اور کس پر (قیامت میں) دائمی عذاب نازل ہوتا ہے یہاں تک کہ جب ہمارا حکم (عذاب) آپہنچا اور تنور
قُلْنَا احْمِلْ فِيهَا مِن كُلٍّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَأَهْلَكَ إِلَّا
جوش مارنے لگا تو ہم نے حکم دیا کہ (اے نوح) ہر قسم کے جانداروں میں سے (نر و مادہ) جوڑا جوڑا (یعنی) دو دو لے لو اور جس کی
مَن سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ وَمَنْ آمَنَ ۚ وَمَا آمَنَ مَعَهُ إِلَّا
ہلاکت کا حکم پہلے ہی ہو چکا ہے اسکے سوا اپنے سب گھر والے اور جو لوگ ایمان لا چکے ہیں ان کو کشتی میں
قَلِيلٌ ۝٤٠ وَقَالَ ارْكَبُوا فِيهَا بِسْمِ اللَّهِ مَجْرَاهَا وَمُرْسَاهَا ۚ إِنَّ
بٹھا لو اور ان کے ساتھ ایمان بہت ہی تھوڑے لوگ لائے تھے اور نوح نے اپنے ساتھیوں سے کہا کہ بسم اللہ مجریہا و مرسٰہا

لے حضرت نوح کی کشتی
باسٹھ سو گز لمبی آٹھ سو گز چوڑی
اسی گز اونچی تھی اور اسکے
تین درجے تھے نیچے کے
درجے میں چوپائے بیچ میں
پرندے اور اوپر آدمی اور ضرورت
کی سب چیزیں اس میں رکھی
تھیں غرض جب کشتی
تیار ہوئی تو حضرت نوح
نے تمام جانوروں کو آواز
دی اور ہر جانور کا ایک
ایک جوڑا اور اسی آدمیوں
کو جو آپ پر ایمان لائے
تھے لے کر سوار ہوئے تو
پہلے تنور سے پانی ابلنے
لگا آفتاب کو گہن لگا
آسمان سے موسلا دھار
پانی کی چادریں گرنے لگیں
پھر زمین کے تمام چشمے
زوروں میں ابلنے لگے
اور تمام دنیا پانی ہوگیا اور
آسمان و پانی کے سوا کوئی
چیز دکھائی نہ دیتی تھی ۱۲
ت جس جگہ اب مسجد
کوفہ ہے وہاں پر کشتی
بنی تھی اور یہیں سے طوفان
کی ابتدا ہوئی تھی یعنی
تنور سے پانی ابلنا شروع
ہوا وہ گویا مسجد کوفہ میں
تھا ۱۲ ٹ حام سام
یافث یہ تینوں بیٹے
اور تینوں کی بیبیاں اور
ایک خود حضرت کی بی بی
جو ایمان دار تھیں اور کچھ
تھوڑے آدمی تھے اور بہتر
آدمی امت کے تھے
ہوئے اسی سے تو خدا
فرماتا ہے وما
آمن معہ الا قلیل
۱۲ - ۱۳ - ۱۲ - ۱۳۰۱۳

رَبِّي لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٤١﴾ وَهِيَ تَجْرِي بِهِمْ فِي مَوْجٍ كَالْجِبَالِ

بہاؤ اور ٹھہراؤ ہے کشتی ان کو لے کر چلی اور بیشک میرا پروردگار بخشنے والا مہربان ہے اور کشتی پہاڑ کی سی اونچی لہروں میں ان کو

وَنَادَىٰ نُوحٌ ابْنَهُ وَكَانَ فِي مَعْزِلٍ يَا بُنَيَّ ارْكَب

لئے ہوئے چلی جا رہی تھی اور نوح نے اپنے بیٹے کو جو ان سے الگ تھلگ ایک گوشہ میں تھا آواز دی اے میرے فرزند آ ہمارے

مَّعَنَا وَلَا تَكُن مَّعَ الْكَافِرِينَ ﴿٤٢﴾ قَالَ سَآوِي إِلَىٰ جَبَلٍ

کشتی میں سوار ہو لے اور کافروں کے ساتھ نہ رہ وہ بولا مجھے معاف کیجئے میں ابھی تو کسی پہاڑ کا سہارا

يَعْصِمُنِي مِنَ الْمَاءِ ۚ قَالَ لَا عَاصِمَ الْيَوْمَ مِنْ أَمْرِ اللَّهِ إِلَّا

پکڑتا ہوں جو مجھے پانی (میں ڈوبنے) سے بچالے گا نوح نے اس سے کہا اے کمبخت آج خدا کے عذاب سے

مَن رَّحِمَ ۚ وَحَالَ بَيْنَهُمَا الْمَوْجُ فَكَانَ مِنَ الْمُغْرَقِينَ ﴿٤٣﴾

کوئی بچانے والا نہیں مگر خدا ہی جس پر رحم فرمائیگا اور یہ بات ہو ہی رہی تھی کہ یکایک دونوں (باپ بیٹے) کے درمیان ایک موج

وَقِيلَ يَا أَرْضُ ابْلَعِي مَاءَكِ وَيَا سَمَاءُ أَقْلِعِي وَغِيضَ

حائل ہو گئی اور وہ ڈوب گیا اور جب (طوفان) ختم ہوا تو حکم دیا گیا کہ اے زمین اپنا پانی جذب کر لے اور اے آسمان برسنے سے

الْمَاءُ وَقُضِيَ الْأَمْرُ وَاسْتَوَتْ عَلَى الْجُودِيِّ ۖ وَقِيلَ بُعْدًا

تھم جا اور پانی گھٹ گیا اور لوگوں کا کام تمام کر دیا گیا اور کشتی جودی (پہاڑ) پر جا ٹھہری اور ادھر تیار ہو کر ہر طرف پکار دیا گیا کہ

لِّلْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿٤٤﴾ وَنَادَىٰ نُوحٌ رَّبَّهُ فَقَالَ رَبِّ إِنَّ ابْنِي

ظالم لوگوں کو خدا کی رحمت سے دوری اور جس وقت نوح کا بیٹا غرق ہو رہا تھا تو نوح نے اپنے پروردگار کو پکارا اور عرض کی کہ اے میرے

مِنْ أَهْلِي وَإِنَّ وَعْدَكَ الْحَقُّ وَأَنتَ أَحْكَمُ الْحَاكِمِينَ ﴿٤٥﴾

پروردگار اس میں شک نہیں کہ میرا بیٹا میرے اہل میں شامل ہے اور تو نے وعدہ کیا تھا کہ تیرے اہل کو بچاؤنگا اور اس میں شک نہیں کہ تیرا وعدہ سچا ہے

قَالَ يَا نُوحُ إِنَّهُ لَيْسَ مِنْ أَهْلِكَ ۖ إِنَّهُ عَمَلٌ غَيْرُ صَالِحٍ

اور تو سارے جہان کے حاکموں سے بڑا حاکم ہے تو میرے بیٹے کو نجات دے خدا نے فرمایا اے نوح تم کیا کہتے ہو وہ ہرگز تمہارے اہل میں

فَلَا تَسْأَلْنِ مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ ۖ إِنِّي أَعِظُكَ أَن تَكُونَ

شامل نہیں بیشک وہ بدچلن ہے تو دیکھو جس کا تمہیں علم نہیں مجھ سے اس کے بارے میں درخواست نہ کیا کرو میں تمہیں سمجھائے دیتا ہوں

له اس کا نام کنعان تھا اور اس کی ماں کا نام واعلہ یہ دونوں کشتی پر نہیں سوار ہوئے اور پانی سے ہلاک ہوگئے اس کے علاوہ حضرت نوح کے تین صاحبزادے اور تھے حام سام اور یافث جن کی اولاد سے ساری دنیا بھری ہے کیونکہ جب حضرت کشتی سے اترے تھے تو کوہ جودی ہی کے دامن میں ایک بستی آباد کی اور وہیں رہنے لگے اور اس کا نام سوق الثمانین (اسی آدمیوں کا بازار) رکھا خدا کی شان چند دن کے بعد وہاں ایک ایسا مرض پھیلا جس سے اولاد نوح کے علاوہ سب مومنین مرگئے صرف تینوں صاحبزادے اپنی بیبیوں سمیت رہ گئے ان ہی میں سے دنیا پھیلی اسی وجہ سے حضرت نوح کو آدم ثانی کہتے ہیں۔

ع

ہ کنعان ظاہری طور پر ایماندار تھا اور حضرت نوح اس کے باطن کے حال سے واقف نہ تھے اور خدا نے ان کے لڑکے باطن کی (باقی صفحہ ٣٦١ پر)

زمرۂ اہل بیت خاندان سے خارج

مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ۝٤٦ قَالَ رَبِّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَسْـَٔلَكَ

نادانوں کی سی باتیں نہ کیا کرو۔ نوح نے عرض کی اے میرے پروردگار میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں کہ جس چیز کا

مَا لَيْسَ لِيْ بِهٖ عِلْمٌ ۭ وَاِلَّا تَغْفِرْ لِيْ وَتَرْحَمْنِيْٓ اَكُنْ مِّنَ

مجھے علم نہ ہو اس کی درخواست کروں اور اگر تو مجھے (میرے قصور) نہ بخشے گا اور مجھ پر رحم نہ کرے گا تو میں سخت گھاٹا اٹھانے

الْخٰسِرِيْنَ ۝٤٧ قِيْلَ يٰنُوْحُ اهْبِطْ بِسَلٰمٍ مِّنَّا وَبَرَكٰتٍ

والوں میں ہو جاؤں گا۔ (جب طوفان جاتا رہا تو) حکم ہوا کہ اے نوح ہماری طرف سے سلامتی اور برکتوں کے ساتھ

عَلَيْكَ وَعَلٰٓي اُمَمٍ مِّمَّنْ مَّعَكَ ۭ وَاُمَمٌ سَنُمَتِّعُهُمْ ثُمَّ يَمَسُّهُمْ

کشتی سے اترو جو تم پر ہیں اور جو لوگ تمہارے ساتھ ہیں ان میں سے کچھ گروہوں پر اور تمہارے بعد کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جنہیں ہم فائدہ

مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝٤٨ تِلْكَ مِنْ اَنْۢبَاۗءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهَآ

ہی ان بعد بہرہ ور کریں گے پھر ہماری طرف سے انکو نافرمانی کی وجہ سے دردناک عذاب پہنچے گا۔ اے رسول یہ غیب کی چند خبریں ہیں

اِلَيْكَ ۚ مَا كُنْتَ تَعْلَمُهَآ اَنْتَ وَلَا قَوْمُكَ مِنْ قَبْلِ هٰذَا ۭ

جن کو ہم تمہاری طرف وحی کے ذریعے پہنچاتے ہیں (جو) اس کے قبل نہ تم جانتے تھے اور نہ تمہاری قوم ہی (جانتی تھی)

فَاصْبِرْ ڲ اِنَّ الْعَاقِبَةَ لِلْمُتَّقِيْنَ ۝٤٩ وَاِلٰي عَادٍ اَخَاهُمْ

تو تم صبر کرو کچھ شک نہیں کہ آخرت کی خوبیاں پرہیزگاروں ہی کے واسطے ہیں اور ہم نے قوم عاد کے پاس

هُوْدًا ۭ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۭ اِنْ

ان کے بھائی ہود کو (پیغمبر بنا کر بھیجا) تو انہوں نے اپنی قوم سے کہا اے میری قوم خدا ہی کی پرستش کرو اس کے سوا کوئی تمہارا معبود

اَنْتُمْ اِلَّا مُفْتَرُوْنَ ۝٥٠ يٰقَوْمِ لَآ اَسْـَٔـلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا ۭ اِنْ

نہیں تم بس اس پر افترا پرداز ہو رہے ہو۔ اے میری قوم میں اس (سمجھانے) پر تم سے کچھ مزدوری نہیں مانگتا میری مزدوری

اَجْرِيَ اِلَّا عَلَي الَّذِيْ فَطَرَنِيْ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝٥١ وَ

تو بس اس کے ذمہ ہے جس نے مجھے پیدا کیا۔ تو کیا تم (اتنا بھی) نہیں سمجھتے اور

يٰقَوْمِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ يُرْسِلِ السَّمَاۗءَ

اے میری قوم اپنے پروردگار سے مغفرت کی دعا مانگو پھر اس کی بارگاہ میں (اپنے گناہوں سے) توبہ کرو تو وہ تم پر موسلا دھار

(بقیہ حاشیہ صفحہ ۳۶۰)
شبہات کو دور کیا تھا اس
وجہ سے آپ کے ڈوبنے
پر غمگین ہوگئے اور خدا کی
بارگاہ میں گویا تعجب کا شکوہ
کیا مگر چونکہ خدا فرما
چکا تھا کہ مجھ سے کافروں
کی سفارش
نہ کرنا اس وجہ
سے ایسا جواب
ملا خلاصہ اس
سوال و جواب
کے دو نتیجے بہت
عمدہ نکلے ایک
تو یہ کہ عمدہ خاندان
بھی کام نہیں آتا
اپنی حالت اچھی
ہونی چاہیئے ہے
جو کنعان باوجود پیغمبرزادہ
ہونے کے نافرمانی کی بدولت غرق
ہوا دوسرے یہ کہ انسان نافرمانی
کی بدولت خاندان سے
بھی خارج ہو جاتا ہے اور
اسی بنا پر والدین کی
نافرمانی عاق ہونے
کا باعث ہوتی ہے۔ ۱۲۔

عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا وَّيَزِدْكُمْ قُوَّةً اِلٰى قُوَّتِكُمْ وَلَا

مینہ آسمان سے برسائے گا (خشک سالی نہ ہوگی) اور تمہاری قوت میں اور قوت بڑھا دے گا لے اور مجرم

تَتَوَلَّوْا مُجْرِمِيْنَ ۝٥٢ قَالُوْا يٰهُوْدُ مَا جِئْتَنَا بِبَيِّنَةٍ وَّ

بن کر اس سے منہ نہ موڑو وہ لوگ کہنے لگے اے ہود تم ہمارے پاس کوئی دلیل لیکر تو آئے

مَا نَحْنُ بِتَارِكِيْٓ اٰلِهَتِنَا عَنْ قَوْلِكَ وَمَا نَحْنُ لَكَ

نہیں اور ہم تمہارے کہنے سے اپنے خداؤں کو تو چھوڑنے والے نہیں اور نہ ہم تم پر

بِمُؤْمِنِيْنَ ۝٥٣ اِنْ نَّقُوْلُ اِلَّا اعْتَرٰىكَ بَعْضُ اٰلِهَتِنَا

ایمان لانے والے ہیں ہم تو یہ کہتے ہیں کہ ہمارے خداؤں میں سے کسی نے تمہیں مجنون بنا دیا ہے سو تم

بِسُوْٓءٍ ؕ قَالَ اِنِّيْٓ اُشْهِدُ اللّٰهَ وَاشْهَدُوْٓا اَنِّيْ بَرِيْٓءٌ

بہکی بہکی باتیں کرتے ہو ہود نے جواب دیا کہ میں خدا کو گواہ کرتا ہوں اور تم بھی گواہ رہو کہ تم خدا کے سوا دوسروں کو

مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ۝٥٤ مِنْ دُوْنِهٖ فَكِيْدُوْنِيْ جَمِيْعًا ثُمَّ

اس کا شریک بناتے ہو میں ان سے بیزار ہوں تو تم سب مل کر میرے ساتھ مکاری کر لو اور مجھے ذرا مہلت بھی

لَا تُنْظِرُوْنِ ۝٥٥ اِنِّيْ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ رَبِّيْ وَرَبِّكُمْ ؕ مَا

مہلت بھی نہ دو تو بھی مجھے پروا نہیں کیونکہ میں تو خدا ہی پر بھروسہ رکھتا ہوں جو میرا بھی پروردگار ہے اور تمہارا بھی پروردگار ہے

مِنْ دَآبَّةٍ اِلَّا هُوَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِيَتِهَا ؕ اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ

اور روئے زمین پر جتنے چلنے والے ہیں سب کی چوٹی اسی کے ہاتھ میں ہے بیشک میرا پروردگار انصاف

مُّسْتَقِيْمٍ ۝٥٦ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ مَّآ اُرْسِلْتُ بِهٖٓ

کی سیدھی راہ پر ہے اگر تم اس کے حکم سے منہ پھیر رہو گے تو جو حکم دے کر میں تمہارے پاس بھیجا گیا تھا وہ میں نے تمہیں پہنچا

اِلَيْكُمْ ؕ وَيَسْتَخْلِفُ رَبِّيْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ۚ وَلَا تَضُرُّوْنَهٗ

دیا اور میرا پروردگار تمہاری نافرمانی پر تمہیں ہلاک کر کے تمہاری جگہ دوسری قوم کو تمہارا جانشین کریگا اور تم اسکا کچھ

شَيْـًٔا ؕ اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ ۝٥٧ وَلَمَّا جَآءَ

بھی بگاڑ نہیں سکتے انہیں تو شک ہی نہیں کہ میرا پروردگار ہر چیز کا نگہبان ہے۔ اور جب ہمارا (عذاب)

لے ایک شخص نے امام حسن علیہ السلام سے ایک دن زمین کی تنگی کی شکایت کی فرمایا خدا سے استغفار کرو چنانچہ [illegible] استغفار [illegible] کہا تو خدا نے اسے فرزند [illegible] عطا فرمایا [illegible] اس شخص نے [illegible] آپ نے کہاں سے [illegible] امام حسن [illegible] تو [illegible] پڑھا آپ نے ہود کے قصہ میں ویزدکم قوۃ الی قوتکم نہیں پڑھا ہے۔

أَمْرُنَا نَجَّيْنَا هُودًا وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا

حکم آپہنچا تو ہم نے ہود کو اور جو لوگ اسکے ساتھ ایمان لائے تھے ان کو اپنی مہربانی سے نجات دی اور ان

وَنَجَّيْنَاهُم مِّنْ عَذَابٍ غَلِيظٍ ۝ وَتِلْكَ عَادٌ جَحَدُوا

سب کو سخت عذاب سے بچا لیا (اے رسول) یہ حالات قوم عاد کے ہیں جنہوں نے اپنے پروردگار

بِآيَاتِ رَبِّهِمْ وَعَصَوْا رُسُلَهُ وَاتَّبَعُوا أَمْرَ كُلِّ جَبَّارٍ

کی آیتوں سے انکار کیا اور اس کے پیغمبروں کی نافرمانی کی اور ہر سرکش دشمن (خدا) کے حکم پر چلتے

عَنِيدٍ ۝ وَأُتْبِعُوا فِي هَٰذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً وَيَوْمَ

رہے اور اس دنیا میں بھی لعنت ان کے پیچھے لگا دی گئی اور قیامت کے دن بھی (لگی رہے گی)

الْقِيَامَةِ ۗ أَلَا إِنَّ عَادًا كَفَرُوا رَبَّهُمْ ۗ أَلَا بُعْدًا لِّعَادٍ

دیکھو قوم عاد نے اپنے پروردگار کا انکار کیا دیکھو ہود کی قوم عاد (ہماری بارگاہ سے)

قَوْمِ هُودٍ ۝ وَإِلَىٰ ثَمُودَ أَخَاهُمْ صَالِحًا ۚ قَالَ يَا قَوْمِ

دھتکاری پڑی ہے اور (ہم نے) قوم ثمود کے پاس انکے بھائی صالح کو (پیغمبر بنا کر بھیجا) تو انہوں نے

اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ ۖ هُوَ أَنشَأَكُم مِّنَ

(اپنی قوم سے) کہا اے میری قوم خدا ہی کی پرستش کرو اسکے سوا کوئی تمہارا معبود نہیں اسی نے تم کو زمین کی

الْأَرْضِ وَاسْتَعْمَرَكُمْ فِيهَا فَاسْتَغْفِرُوهُ ثُمَّ تُوبُوا إِلَيْهِ ۚ

مٹی سے پیدا کیا اور تم کو اس میں بسایا تو اس سے مغفرت کی دعا مانگو پھر اس کی بارگاہ میں

إِنَّ رَبِّي قَرِيبٌ مُّجِيبٌ ۝ قَالُوا يَا صَالِحُ قَدْ كُنتَ

توبہ کرو بیشک میرا پروردگار (ہر شخص کے) قریب (اور سب کی) سنتا اور دعا قبول کرتا ہے وہ لوگ کہنے لگے اے صالح

فِينَا مَرْجُوًّا قَبْلَ هَٰذَا ۖ أَتَنْهَانَا أَن نَّعْبُدَ مَا يَعْبُدُ

اسکے پہلے تو تم سے ہماری امیدیں وابستہ تھیں تو کیا اب تم جس چیز کی پرستش ہمارے باپ دادا کرتے تھے

آبَاؤُنَا وَإِنَّنَا لَفِي شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُونَا إِلَيْهِ مُرِيبٍ ۝

اسکی پرستش سے ہمیں روکتے ہو اور جس دین کی طرف تم ہمیں بلاتے ہو ہم تو اسکی نسبت ایسے شک میں پڑے ہیں

لہ یہ چار ہزار آدمی تھے جن کو حضرت ہود نے پہلے ہی سے ہمراہ [illegible] لے کر [illegible] وہ لوگ عذاب سے محفوظ رہے
لہ ان کا تفصیلی قصہ سورۂ اعراف میں دیکھو ۱۲

ع ۵

قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَ

کرانے متحیر کر دیا ہے۔ صالح نے جواب دیا اے میری قوم بھلا دیکھو تو اگر میں اپنے پروردگار کی طرف سے روشن دلیل پر ہوں

اٰتٰىنِيْ مِنْهُ رَحْمَةً فَمَنْ يَّنْصُرُنِيْ مِنَ اللّٰهِ اِنْ

اور اس نے مجھے اپنی درگاہ سے رحمت (نبوت) عطا کی ہو اس پر بھی اگر میں اس کی نافرمانی کروں تو

عَصَيْتُهٗ فَمَا تَزِيْدُوْنَنِيْ غَيْرَ تَخْسِيْرٍ ۞ وَيٰقَوْمِ هٰذِهٖ

خدا کے عذاب سے (بچانے میں) میری کون مدد کرے گا پھر تم سوا نقصان کے میرا کچھ بڑھا نہیں سکتے اور اے میری قوم یہ

نَاقَةُ اللّٰهِ لَكُمْ اٰيَةً فَذَرُوْهَا تَاْكُلْ فِيْٓ اَرْضِ اللّٰهِ وَ

خدا کی (بھیجی ہوئی) اونٹنی ہے تمہارے لئے (میری نبوت کا) ایک معجزہ ہے تو اس کو اس کے حال پر چھوڑ دو کہ خدا کی زمین

لَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابٌ قَرِيْبٌ ۞ فَعَقَرُوْهَا

میں (جہاں چاہے) چرے اور اسے کوئی تکلیف نہ پہنچانا ورنہ تمہیں فوراً ہی خدا کا عذاب آ پکڑے گا۔ پھر بھی ان لوگوں نے

فَقَالَ تَمَتَّعُوْا فِيْ دَارِكُمْ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ ذٰلِكَ وَعْدٌ غَيْرُ

اس کی کونچیں کاٹ کر مار ڈالا تب صالح نے کہا اچھا تین دن تک اور اپنے اپنے گھروں میں چین اڑا لو یہ خدا کا وعدہ ہے جو

مَكْذُوْبٍ ۞ فَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا صٰلِحًا وَّالَّذِيْنَ

کبھی جھوٹا نہیں ہوتا۔ پھر جب ہمارا (عذاب کا) حکم آ پہنچا تو ہم نے صالح اور ان لوگوں کو جو اس کے ساتھ ایمان لائے

اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَمِنْ خِزْيِ يَوْمِئِذٍ اِنَّ رَبَّكَ

تھے اپنی مہربانی سے نجات دی اور اس دن کی رسوائی سے بچا لیا۔ اس میں شک نہیں کہ

هُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ ۞ وَاَخَذَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ

تیرا پروردگار زبردست غالب ہے۔ اور جن لوگوں نے ظلم کیا تھا ان کو ایک سخت چنگھاڑنے

فَاَصْبَحُوْا فِيْ دِيَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ۞ كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا

ڈالا تو وہ لوگ اپنے اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے اور ایسے مر گئے کہ گویا ان میں کبھی

اَلَآ اِنَّ ثَمُوْدَا۟ كَفَرُوْا رَبَّهُمْ اَلَا بُعْدًا لِّثَمُوْدَ ۞ وَلَقَدْ

بسے ہی نہ تھے۔ سو دیکھو قوم ثمود نے اپنے پروردگار کی نافرمانی کی اور سزا دی گئی سن رکھو کہ قوم ثمود (خدا) کی بارگاہ سے

لے اس کا قصہ بھی سورہ اعراف میں بتفصیل مذکور ہو چکا ہے ۱۲-۱۳

جَآءَتْ رُسُلُنَآ اِبْرٰهِیْمَ بِالْبُشْرٰی قَالُوْا سَلٰمًا ؕ
(وہ) دھتکاری ہوئی ہے اور ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے ابراہیم کے پاس خوشخبری لیکر آئے تو انہوں نے ابراہیم کو سلام

قَالَ سَلٰمٌ فَمَا لَبِثَ اَنْ جَآءَ بِعِجْلٍ حَنِیْذٍ ۝۶۹
کیا اور ابراہیم نے سلام کا جواب دیا پھر ابراہیم بلا توقف ایک بچھڑے کا بھنا ہوا گوشت لے آئے

فَلَمَّا رَاٰۤ اَیْدِیَهُمْ لَا تَصِلُ اِلَیْهِ نَكِرَهُمْ وَ اَوْجَسَ
(اور ساتھ کھانے بیٹھے) پھر جب دیکھا کہ انکے ہاتھ اسکی طرف نہیں بڑھتے تو انکی طرف سے بدگمان ہو گئے اور جی ہی جی

مِنْهُمْ خِیْفَةً ؕ قَالُوْا لَا تَخَفْ اِنَّاۤ اُرْسِلْنَاۤ اِلٰی قَوْمِ
میں ان سے ڈر گئے (اسکو وہ فرشتے سمجھے) اور کہنے لگے آپ ڈریے نہیں ہم تو قوم لوط کی طرف (انکی ہلاکت کے

لُوْطٍ ۝۷۰ وَ امْرَاَتُهٗ قَآىِٕمَةٌ فَضَحِكَتْ فَبَشَّرْنٰهَا
لیے) بھیجے گئے ہیں اور ابراہیم کی بی بی (سارہ) کھڑی ہوئی تھیں وہ (یہ خبر سنکر) ہنس پڑیں تو ہم نے انہیں خوشخبری

بِاِسْحٰقَ ۙ وَ مِنْ وَّرَآءِ اِسْحٰقَ یَعْقُوْبَ ۝۷۱ قَالَتْ
کے ذریعے سے (اسحٰق کے پیدا ہونے) کی خوشخبری دی اور اسحٰق کے بعد یعقوب کی وہ کہنے لگی اے ہے کیا

یٰوَیْلَتٰۤی ءَاَلِدُ وَ اَنَا عَجُوْزٌ وَّ هٰذَا بَعْلِیْ شَیْخًا ؕ اِنَّ
میں اب بچہ جننے بیٹھوں گی میں تو بڑھیا ہوں اور یہ میرے میاں (بھی) بوڑھے ہیں

هٰذَا لَشَیْءٌ عَجِیْبٌ ۝۷۲ قَالُوْۤا اَتَعْجَبِیْنَ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ
یہ تو ایک بڑی تعجب خیز بات ہے وہ فرشتے بولے (یا بی بی) تم خدا کی قدرت سے تعجب کرتی ہو

رَحْمَتُ اللّٰهِ وَ بَرَكٰتُهٗ عَلَیْكُمْ اَهْلَ الْبَیْتِ ؕ اِنَّهٗ حَمِیْدٌ
اے اہل بیت (نبوت) تم پر خدا کی رحمت اور اس کی برکتیں (نازل) ہوں (انہیں شک نہیں کہ

مَّجِیْدٌ ۝۷۳ فَلَمَّا ذَهَبَ عَنْ اِبْرٰهِیْمَ الرَّوْعُ وَ جَآءَتْهُ
وہ قابل حمد و ثنا اور بزرگوار ہے پھر جب ابراہیم (کے دل) سے خوف جاتا رہا اور ان کے پاس (اولاد کی) خوشخبری

الْبُشْرٰی یُجَادِلُنَا فِیْ قَوْمِ لُوْطٍ ۝۷۴ اِنَّ اِبْرٰهِیْمَ
بھی آپہنچی تو ہم سے قوم لوط کے بارے میں جھگڑنے لگے (زاری سے سفارش کرنے لگے) بیشک

ل چونکہ یہ فرشتے نوجوان حسین لڑکوں کی صورت میں آئے تھے اور گئے تھے ہی حضرت ابراہیم نے کہا اے خلیل کیا تم مہمان نہیں چاہتے یہ سنتے ہی آپ نے ان کو مہمان خانہ میں جگہ دی اور خود گھر میں کھانا لانے آئے مگر حق کے گھر میں کھانا کہاں آپ نے فرمایا سارہ ایسے حسین اور نیک لڑکے نئی مہمان آئے ہیں کہ میں نے تمام عمر ایسے آدمی نہیں دیکھے ان کے لئے جلدی کھانا تیار کرو حضرت سارہ نے عرض کی اور کوئی سامان تو موجود نہیں ہے مگر میں نے ایک بچھڑا پالا ہے جسے بہت پیار کرتی ہوں اگر کہیے تو لے ذبح کرکے گوشت بھون دوں غرض گوشت تیار ہوا اور آپ لے کر مہمانوں کے پاس آئے مگر جب دیکھا کہ یہ لوگ نہیں کھاتے ہیں تو ڈرے کیونکہ اس زمانے کا دستور تھا کہ اگر کوئی شخص کسی کے پاس برے ارادے سے آتا تو اس کا کھانا نہ کھاتا مگر جب ان لوگوں نے اپنا راز ظاہر کیا تب آپ کو اطمینان ہوا۔

ل اس مقام پر بے شبہ ذکر حضرت ابراہیم کی بی بی کو خانہ اہلبیت میں داخل کیا ہے کیونکہ اس کے قبل کی آیت میں جتنا خطاب حضرت سارہ کی طرف واحد مؤنث حاضر کے صیغے میں اور اس آیت میں ضمیر کو جمع مذکر حاضر کی ہے اس سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ اس کے مخاطب کچھ اور لوگ ہیں اور یہ آیت یہاں خواہ مخواہ داخل کر دی گئی ہے ۱۲

ل یہ حضرت ابراہیم کا مقتضائے رحم و کرم تھا کہ آپ قوم لوط کے بارے میں تاخیر عذاب کے متمنی ہوئے اور فرشتوں سے مناظرہ کرنے لگے مگر جب خدا نے اس سے منع کر دیا تو چپ ہو رہے۔

۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲
۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲
۱۲ - ۱۲
۱۲

لَحَلِيمٌ أَوَّاهٌ مُّنِيبٌ ۝ يَا إِبْرَاهِيمُ أَعْرِضْ عَنْ هَٰذَا

ابراہیم بردبار نرم دل (ہر بات میں) خدا کی طرف رجوع کرنے والے تھے (ہم نے کہا) اے ابراہیم اس بات

إِنَّهُ قَدْ جَاءَ أَمْرُ رَبِّكَ وَإِنَّهُمْ آتِيهِمْ عَذَابٌ غَيْرُ

سے ہٹ جاؤ تمہارے پروردگار کا حکم پہنچ چکا ہے اور ان پر عذاب آنے والا ہے جو کسی طرح

مَرْدُودٍ ۝ وَلَمَّا جَاءَتْ رُسُلُنَا لُوطًا سِيءَ بِهِمْ

ٹل نہیں سکتا اور جب ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے لڑکوں کی صورت میں لوط کے پاس آئے تو ان کے خیال سے رنجیدہ ہوئے اور ان کے

وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا وَقَالَ هَٰذَا يَوْمٌ عَصِيبٌ ۝

آنے سے تنگ دل ہوگئے اور کہنے لگے کہ یہ آج کا دن سخت مصیبت کا دن ہے اور ان کی قوم

وَجَاءَهُ قَوْمُهُ يُهْرَعُونَ إِلَيْهِ وَمِن قَبْلُ

لڑکوں کا آنا سنکر بُرے ارادے سے انکے پاس دوڑتی ہوئی آئی اور یہ لوگ انکے قبل بھی بُرے بُرے کام

كَانُوا يَعْمَلُونَ السَّيِّئَاتِ ۚ قَالَ يَا قَوْمِ هَٰؤُلَاءِ

کیا کرتے تھے لوط نے (جب انکو آتے دیکھا تو) کہا اے میری قوم یہ میری (قوم کی) بیٹیاں (موجود) ہیں (ان سے

بَنَاتِي هُنَّ أَطْهَرُ لَكُمْ ۖ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَلَا تُخْزُونِ

نکاح کر لو) یہ تمہارے واسطے جائز اور زیادہ صاف ستھری ہیں تو خدا سے ڈرو اور مجھے میرے مہمان کے بارے

فِي ضَيْفِي ۖ أَلَيْسَ مِنكُمْ رَجُلٌ رَّشِيدٌ ۝

میں رسوا نہ کرو کیا تم میں سے کوئی بھی سمجھ دار آدمی نہیں ہے ان کمبختوں نے جواب دیا

قَالُوا لَقَدْ عَلِمْتَ مَا لَنَا فِي بَنَاتِكَ مِنْ حَقٍّ

تم کو تو خوب معلوم ہے کہ تمہاری قوم کی لڑکیوں کی ہمیں کچھ حاجت نہیں ہے

وَإِنَّكَ لَتَعْلَمُ مَا نُرِيدُ ۝ قَالَ لَوْ أَنَّ لِي

اور جو بات ہم چاہتے ہیں وہ تم خوب جانتے ہو لوط نے کہا کاش مجھ میں تمہارے مقابلہ کی قوت[۱]

بِكُمْ قُوَّةً أَوْ آوِي إِلَىٰ رُكْنٍ شَدِيدٍ ۝

ہوتی یا میں کسی مضبوط قلعہ میں پناہ لے سکتا وہ

قَالُوْا يٰلُوْطُ اِنَّا رُسُلُ رَبِّكَ لَنْ يَّصِلُوْٓا اِلَيْكَ فَاَسْرِ

فرشتے بولے اے لوط ہم تمہارے پروردگار کے بھیجے ہوئے (فرشتے) ہیں (تم گھبراؤ نہیں) یہ

بِاَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ الَّيْلِ وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ اَحَدٌ اِلَّا

لوگ تم تک ہرگز دسترس نہیں پا سکتے تو تم کچھ رات رہے سے اپنے لڑکے بالوں سمیت نکل بھاگو اور تم میں سے کوئی

امْرَاَتَكَ ؕ اِنَّهٗ مُصِيْبُهَا مَآ اَصَابَهُمْ ؕ اِنَّ مَوْعِدَهُمُ

ادھر مڑ کر بھی نہ دیکھے مگر تمہاری بی بی کہ جو (عذاب) ان پر نازل ہونے والا ہے وہی اس پر نازل ہوگا اور ان

الصُّبْحُ ؕ اَلَيْسَ الصُّبْحُ بِقَرِيْبٍ ۟ فَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا جَعَلْنَا

کے عذاب کا وعدہ بس صبح ہے کیا صبح قریب نہیں ہے۔ پھر جب ہمارا (عذاب کا) حکم آپہنچا

عَالِيَهَا سَافِلَهَا وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهَا حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيْلٍ ۙ۬

تو ہمنے اس بستی کے زمین کے طبقے الٹ کر اسکے اوپر کے حصے کو اسکے نیچے کا بنا دیا اور اس پر ہمنے کھرنجے

مَّنْضُوْدٍ ۟ مُّسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ ؕ وَمَا هِيَ مِنَ

پتھر تابڑ توڑ برسائے جن پر تمہارے پروردگار کی طرف سے نشان بنائے ہوئے تھے اور وہ بستی (ان) ظالموں (کفار

الظّٰلِمِيْنَ بِبَعِيْدٍ ۟ وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ؕ

مکہ) سے کچھ دور نہیں اور ہمنے مدین والوں کے پاس انکے بھائی شعیب کو پیغمبر

قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ وَلَا

بنا کر بھیجا انھوں نے (اپنی قوم سے) کہا اے میری قوم خدا کی عبادت کرو اسکے سوا کوئی تمہارا معبود

تَنْقُصُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيْزَانَ اِنِّيْٓ اَرٰىكُمْ بِخَيْرٍ وَّ

نہیں اور ناپ اور تول میں کمی نہ کیا کرو میں تو تم کو آسودگی میں دیکھتا ہوں (مجھے گھٹانے کی

اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ مُّحِيْطٍ ۟ وَيٰقَوْمِ

کیا ضرورت ہے) اور میں تو تم پر اس دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں جو (سب کو) گھیرے گا اور اے میری

اَوْفُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ

قوم پیمانہ اور ترازو انصاف کے ساتھ پورے پورے رکھا کرو اور لوگوں کو ان کی چیزیں کم نہ

لے کیونکہ حضرت لوطؑ اپنے لڑکے بالوں کو لیکر نکلے ہی تھے کہ ایک سخت آواز کان میں پہنچی ان کی بی بی ان کے پیچھے مڑ کر دیکھنے لگی ہائے میری قوم اسی وقت ایک پتھر اسکے سر پر بھی آکر لگا اور وہیں پر ختم ہو گئی لوط کی قوم پر عذاب اس وجہ سے ہوا کہ وہ بدفعلی کرتی تھی اور فرشتوں کے آنے کی خبر لوگوں کو لگی تھی جس پر وہ لوگ دوڑے ہوئے آئے تھے اور حضرت لوطؑ نے اپنا دروازہ بند کر لیا تھا اور جس سے بات کرتی ہوئی تھی ... بات کہتے تھے اس پر فرشتوں نے اپنی حالت ظاہر کر کے ان کو مطمئن کیا ۱۲

اَشْيَآءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا فِى الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ۝٨٥ بَقِيَّتُ

دیا کرو اور روئے زمین میں فساد نہ پھیلاتے پھرو اگر تم سچے مومن ہو تو خدا کا بقیہ لہ

اللّٰهِ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۚ وَمَآ اَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيْظٍ ۝٨٦

تمہارے واسطے کہیں اچھا ہے اور میں تو کچھ تمہارا نگہبان نہیں ۔

قَالُوْا يٰشُعَيْبُ اَصَلٰوتُكَ تَاْمُرُكَ اَنْ نَّتْرُكَ مَا يَعْبُدُ

وہ لوگ کہنے لگے اے شعیب کیا تمہاری نماز (جسے تم پڑھا کرتے ہو) تمہیں یہ سکھاتی ہے کہ جن (بتوں)

اٰبَآؤُنَآ اَوْ اَنْ نَّفْعَلَ فِىْٓ اَمْوَالِنَا مَا نَشٰٓؤُا ۭ اِنَّكَ لَاَنْتَ

کی پرستش ہمارے باپ دادا کرتے گئے انہیں ہم چھوڑ بیٹھیں یا ہم اپنے مالوں میں جو کچھ چاہیں کر بیٹھیں

الْحَلِيْمُ الرَّشِيْدُ ۝٨٧ قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ

تم ہی تو بس ایک بردبار اور سمجھ دار رہ گئے ہو شعیب نے کہا اے میری قوم اگر میں اپنے پروردگار کی

عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّىْ وَرَزَقَنِىْ مِنْهُ رِزْقًا حَسَنًا ۭ وَمَآ

طرف سے روشن دلیل پر ہوں اور اس نے مجھے اپنی (حلال) روزی کھانے کو دی ہے (تو میں بھی تمہاری

اُرِيْدُ اَنْ اُخَالِفَكُمْ اِلٰى مَآ اَنْهٰىكُمْ عَنْهُ ۭ اِنْ اُرِيْدُ اِلَّا

طرح حرام کھانے لگوں) اور میں تو یہ نہیں چاہتا کہ جس کام سے تم کو روکوں تمہارے برخلاف آپ اس کو کرنے لگوں میں تو جہاں تک مجھ

الْاِصْلَاحَ مَا اسْتَطَعْتُ ۭ وَمَا تَوْفِيْقِىْٓ اِلَّا بِاللّٰهِ ۭ

بن پڑے اصلاح کے سوا (کچھ اور) چاہتا ہی نہیں اور میری تائید تو خدا کے سوا اور کسی سے ہو ہی نہیں سکتی اسی پر میں نے

عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ اُنِيْبُ ۝٨٨ وَيٰقَوْمِ لَا يَجْرِمَنَّكُمْ

بھروسہ کر لیا ہے اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں اور اے میری قوم میری ضد کہیں تم سے ایسا

شِقَاقِىْٓ اَنْ يُّصِيْبَكُمْ مِّثْلُ مَآ اَصَابَ قَوْمَ نُوْحٍ اَوْ

جرم نہ کرا دے جیسی مصیبت قوم نوح یا قوم ہود یا قوم صالح پر نازل ہوئی تھی ویسی ہی مصیبت

قَوْمَ هُوْدٍ اَوْ قَوْمَ صٰلِحٍ ۭ وَمَا قَوْمُ لُوْطٍ مِّنْكُمْ بِبَعِيْدٍ ۝٨٩

تم پر بھی آ پڑے اور لوط کی قوم (کا زمانہ) تو کچھ ایسا تم سے دور نہیں (انہی سے عبرت حاصل کرو)

لہ صافی نے جو اصول کافی سے ایک زبردست عالم دین اصول کافی سے ایک مولائی شیخ امام آخر الزمان کے ظہور کے علامات میں امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ...... کی ہے ...... کہ ...... آخر میں لکھتے ہیں کہ اس وقت جناب قائم ظہور کرے گا اور خانہ کعبہ کی دیوار پر سہارا دے کر کھڑا ہوگا اور خاص مومنین سے تین سو تیرہ آدمی اس کے پاس جمع ہوں گے آپ سب سے پہلے وہ اس آیت بقیۃ اللہ خیر لکم ان کنتم مومنین وما انا علیکم بحفیظ کی تلاوت کرے گا اور کہے گا میں ہی بقیۃ اللہ اور اس کا خلیفہ اور تم پر اس کی حجت ہوں اس وقت سے تمام لوگ یا بقیۃ اللہ کہہ کر ان کی طرف خطاب کریں گے۔

وَاسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوبُوا إِلَيْهِ ۚ إِنَّ رَبِّي رَحِيمٌ

اور اپنے پروردگار سے اپنی مغفرت کی دعا مانگو پھر اسی کی بارگاہ میں توبہ کرو بیشک میرا پروردگار بڑا مہربان

وَدُودٌ ۝ قَالُوا يَا شُعَيْبُ مَا نَفْقَهُ كَثِيرًا مِّمَّا تَقُولُ

اور محبت والا ہے   وہ لوگ کہنے لگے اے شعیب جو باتیں تم کہتے ہو ان میں سے اکثر تو ہماری سمجھ

وَإِنَّا لَنَرَاكَ فِينَا ضَعِيفًا ۖ وَلَوْلَا رَهْطُكَ لَرَجَمْنَاكَ ۖ

میں نہیں آتیں اور ہمیں شک ہی نہیں کہ ہم تمہیں اپنے لوگوں میں بہت کمزور سمجھتے ہیں اگر تمہارا قبیلہ نہ ہوتا

وَمَا أَنتَ عَلَيْنَا بِعَزِيزٍ ۝ قَالَ يَا قَوْمِ أَرَهْطِي أَعَزُّ

تو ہم تم کو (کب کے) سنگسار کر چکے ہوتے اور تم ہم پر کسی طرح غالب نہیں آ سکتے شعیب نے کہا اے میری قوم کیا میرے قبیلہ کا

عَلَيْكُم مِّنَ اللَّهِ وَاتَّخَذْتُمُوهُ وَرَاءَكُمْ ظِهْرِيًّا ۖ

دباؤ تم پر خدا سے بھی بڑھ کر ہے (کہ تمکو اسکا تو خیال ہے) اور خدا کو تم لوگوں نے اپنے پس پشت ڈال رکھا ہے

إِنَّ رَبِّي بِمَا تَعْمَلُونَ مُحِيطٌ ۝ وَيَا قَوْمِ اعْمَلُوا

بیشک میرا پروردگار تمہارے سب اعمال پر احاطہ کئے ہوئے ہے اور اے میری قوم تم اپنی جگہ (جو چاہو)

عَلَىٰ مَكَانَتِكُمْ إِنِّي عَامِلٌ ۖ سَوْفَ تَعْلَمُونَ مَن يَأْتِيهِ

کرو میں بھی (بجائے خود) کچھ کرتا ہوں عنقریب ہی تمہیں معلوم ہو جائے گا کہ کس پر عذاب نازل ہوتا ہے

عَذَابٌ يُخْزِيهِ وَمَنْ هُوَ كَاذِبٌ ۖ وَارْتَقِبُوا إِنِّي

جو اس کو (لوگوں کی نظروں میں) رسوا کر دیگا اور (یہ بھی معلوم ہو جائے گا کہ) کون جھوٹا ہے تم بھی منتظر رہو میں

مَعَكُمْ رَقِيبٌ ۝ وَلَمَّا جَاءَ أَمْرُنَا نَجَّيْنَا شُعَيْبًا وَ

بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں   اور جب ہمارا (عذاب کا) حکم آ پہنچا تو ہم نے شعیب اور ان لوگوں

الَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَأَخَذَتِ الَّذِينَ

کو جو انکے ساتھ ایمان لائے تھے اپنی مہربانی سے بچا لیا اور جن لوگوں نے ظلم کیا تھا ان کو

ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ فَأَصْبَحُوا فِي دِيَارِهِمْ جَاثِمِينَ ۝

ایک چنگھاڑ نے آ ڈالا پھر تو وہ سب کے سب اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے۔

كَأَن لَّمْ يَغْنَوْا فِيهَا ۗ أَلَا بُعْدًا لِّمَدْيَنَ كَمَا بَعِدَتْ

اور وہ ایسے مر مٹے کہ گویا ان بستیوں میں کبھی بسے ہی نہ تھے سن رکھو کہ جس طرح ثمود (خدا کی بارگاہ سے)

ثَمُودُ ۝٩٥ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا وَسُلْطَانٍ مُّبِينٍ ۝٩٦

دھتکارے گئے اسی طرح اہل مدین کو بھی دھتکار ہوئی اور بیشک ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیاں اور روشن دلیل دے کر

إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ فَاتَّبَعُوا أَمْرَ فِرْعَوْنَ ۖ وَمَا

فرعون اور اسکے امراء کے پاس اپنا پیغمبر بنا کر بھیجا تو لوگوں نے فرعون ہی کا حکم مان لیا اور موسیٰ کی ایک نہ سنی

أَمْرُ فِرْعَوْنَ بِرَشِيدٍ ۝٩٧ يَقْدُمُ قَوْمَهُ يَوْمَ

حالانکہ فرعون کا حکم کچھ بھی سمجھا ہوا نہ تھا قیامت کے دن وہ اپنی قوم کے آگے آگے چلے گا اور ان کو

الْقِيَامَةِ فَأَوْرَدَهُمُ النَّارَ ۖ وَبِئْسَ الْوِرْدُ الْمَوْرُودُ ۝٩٨

دوزخ میں لے جا جھونک دے گا اور یہ لوگ کس قدر برے گھاٹ اتارے گئے اور اس

وَأُتْبِعُوا فِي هَٰذِهِ لَعْنَةً وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ ۚ بِئْسَ

دنیا میں بھی لعنت ان کے پیچھے پیچھے لگا دی گئی اور قیامت کے دن بھی لگی رہے گی کیا

الرِّفْدُ الْمَرْفُودُ ۝٩٩ ذَٰلِكَ مِنْ أَنبَاءِ الْقُرَىٰ نَقُصُّهُ

برا انعام ہے جو انھیں ملا اے رسول یہ چند بستیوں کے حالات ہیں جو ہم تم سے بیان کرتے

عَلَيْكَ ۖ مِنْهَا قَائِمٌ وَحَصِيدٌ ۝١٠٠ وَمَا ظَلَمْنَاهُمْ وَ

ہیں ان میں سے بعض تو اس وقت تک قائم ہیں اور بعض کا تہس نہس ہوگیا اور ہم نے کسی طرح ان پر ظلم نہیں کیا

لَٰكِن ظَلَمُوا أَنفُسَهُمْ ۖ فَمَا أَغْنَتْ عَنْهُمْ آلِهَتُهُمُ

بلکہ ان لوگوں نے آپ اپنے اوپر نافرمانی کرکے ظلم کیا پھر جب تمہارے پروردگار کا (عذاب کا) حکم

الَّتِي يَدْعُونَ مِن دُونِ اللَّهِ مِن شَيْءٍ لَّمَّا

آپہنچا تو نہ اس کے وہ معبود ہی کچھ کام آئے جنہیں خدا کو چھوڑ کر پکارا کرتے تھے اور نہ

جَاءَ أَمْرُ رَبِّكَ ۖ وَمَا زَادُوهُمْ غَيْرَ تَتْبِيبٍ ۝١٠١ وَ

ان معبودوں نے ہلاک کرنے کے سوا کچھ فائدہ ہی پہنچایا بلکہ ان ہی کی پرستش کی بدولت عذاب آیا

ع ٩

حضرت موسیٰ کا قصہ

لہ اس کا قصہ بھی تفصیل سے سورۂ اعراف پارہ ۹ میں گزر چکا ہے

كَذٰلِكَ أَخْذُ رَبِّكَ إِذَا أَخَذَ الْقُرَىٰ وَهِيَ ظَالِمَةٌ ۚ

آیا اور والے رسول بستیوں کے لوگوں کی سرکشی سے جب تمہارا پروردگار عذاب میں پکڑتا ہے تو اس کی پکڑ ایسی

إِنَّ أَخْذَهُ أَلِيمٌ شَدِيدٌ ۝١٠٢ إِنَّ فِي ذٰلِكَ لَآيَةً لِّمَنْ

ہی ہوتی ہے بیشک اس کی پکڑ تو بڑی دردناک اور سخت ہوتی ہے اس میں تو شک نہیں کہ اس میں اس

خَافَ عَذَابَ الْآخِرَةِ ۚ ذٰلِكَ يَوْمٌ مَّجْمُوعٌ لَّهُ النَّاسُ

شخص کے واسطے جو عذاب آخرت سے ڈرتا ہے (ہماری قدرت کی) ایک نشانی ہے یہ وہ روز ہوگا کہ سارے

وَذٰلِكَ يَوْمٌ مَّشْهُودٌ ۝١٠٣ وَمَا نُؤَخِّرُهُ إِلَّا لِأَجَلٍ مَّعْدُودٍ ۝١٠٤

(جہان کے) لوگ جمع کئے جائیں گے اور یہی وہ دن ہوگا کہ (ہماری بارگاہ میں) حاضر کئے جائیں گے اور

يَوْمَ يَأْتِ لَا تَكَلَّمُ نَفْسٌ إِلَّا بِإِذْنِهِ ۚ فَمِنْهُمْ شَقِيٌّ وَ

ہم اس کے آنے میں بس ایک مقررہ مدت تک دیر کر رہے ہیں جس دن وہ آپہنچے گا تو بغیر حکم خدا کوئی شخص بات بھی تو نہیں کر سکے گا پھر کچھ لوگ ان میں سے

سَعِيدٌ ۝١٠٥ فَأَمَّا الَّذِينَ شَقُوا فَفِي النَّارِ لَهُمْ فِيهَا

بدبخت ہوں گے اور کچھ لوگ نیک بخت تو جو لوگ بدبخت ہیں وہ دوزخ میں ہوں گے اور اسی میں ان کی

زَفِيرٌ وَشَهِيقٌ ۝١٠٦ خَالِدِينَ فِيهَا مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ

ہائے وائے اور چیخ پکار ہوگی وہ لوگ جب تک آسمان اور زمین ہے ہمیشہ اسی میں

وَالْأَرْضُ إِلَّا مَا شَاءَ رَبُّكَ ۚ إِنَّ رَبَّكَ فَعَّالٌ لِّمَا

رہیں گے مگر جب تمہارا پروردگار (نجات دینا چاہے) بیشک تمہارا پروردگار جو چاہتا ہے کر ہی

يُرِيدُ ۝١٠٧ وَأَمَّا الَّذِينَ سُعِدُوا فَفِي الْجَنَّةِ خَالِدِينَ

کے رہتا ہے اور جو لوگ نیک بخت ہیں وہ تو بہشت میں ہوں گے (اور) جب تک

فِيهَا مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْأَرْضُ إِلَّا مَا شَاءَ رَبُّكَ ۖ

آسمان و زمین (باقی) ہیں وہ ہمیشہ اسی میں رہیں گے مگر جب تیرا پروردگار چاہے (اسے انعام)

عَطَاءً غَيْرَ مَجْذُوذٍ ۝١٠٨ فَلَا تَكُ فِي مِرْيَةٍ مِّمَّا يَعْبُدُ

آخرت میں جنت میں لے جائے یہ وہ بخشش ہے جو کبھی منقطع نہ ہوگی تو یہ لوگ خدا کے علاوہ جن کی پرستش کرتے

لہ اس مطلب کو سورہ نبا پارہ ۳۰ میں یوں ذکر فرمایا ہے لا یتکلمون الا من اذن لہ الرحمن یہ ایک وقت کا حال ہے اور ایک وقت ایسا بھی ہوگا کہ کسی کو بات کرنے کی مجال نہ ہوگی چنانچہ سورہ مرسلات میں فرماتا ہے ھذا یوم لا ینطقون ولا یؤذن لہم فیعتذرون ۔ ٤ اس کا آخری مطلب ہے کہ چونکہ عرب کے محاورات میں آسمان و زمین کی بقا ہمیشگی کے معنی میں مستعمل ہے اس وجہ سے خدا نے بھی ان ہی کے محاورات کے موافق یوں ہی فرمایا اور مطلب یہ ہے کہ ان کو ہمیشہ عذاب ہوگا یہ نہیں کہ جب تک یہ آسمان و زمین ہیں جو اب موجود ہیں تو قیامت میں ان کا خاتمہ ہو جائے گا یا یہ مطلب ہے کہ اس آسمان زمین سے آسمان زمین مراد نہیں بلکہ آخرت کے آسمان و زمین اور ظاہر ہے کہ وہ بہشت و دوزخ کے ساتھ ساتھ ہمیشہ رہیں گے اور خدا نے بھی ایک جگہ یوں فرمایا ہے یوم تبدل الارض غیر الارض والسموت وبرزوا للہ الواحد القہار جس دن زمین و آسمان بدل کر دوسرے بنائے جائیں گے۔ واللہ اعلم ۱۲

هٰٓؤُلَآءِ ۭ مَا يَعْبُدُوْنَ اِلَّا كَمَا يَعْبُدُ اٰبَاۗؤُهُمْ مِّنْ

پس تم اس سے شک میں نہ رہنا، یہ لوگ بھی انہی کی تو عبادت کرتے ہیں جن کی ان سے پہلے انکے باپ (دادا) عبادت کرتے تھے اور ہم

قَبْلُ ۭ وَاِنَّا لَمُوَفُّوْهُمْ نَصِيْبَهُمْ غَيْرَ مَنْقُوْصٍ ۝ ١٠٩ ع

ضرور قیامت کے دن ان کو (عذاب کا) پورا پورا حصہ بلا کم و کاست دیں گے۔

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَاخْتُلِفَ فِيْهِ ۭ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ

اور ہم نے موسیٰ کو کتاب توریت عطا کی تو اس میں (بھی) جھگڑے ڈالے گئے اور اگر تمہارے پروردگار کی طرف سے

سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ۭ وَاِنَّهُمْ لَفِيْ

(عذاب کا) حکم پہلے ہی نہ ہوچکا ہوتا تو ان کے درمیان کب کا فیصلہ یقیناً ہو گیا ہوتا اور یہ لوگ (کفار مکہ) بھی اس

شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيْبٍ ۝ ١١٠ وَاِنَّ كُلًّا لَّمَّا لَيُوَفِّيَنَّهُمْ رَبُّكَ

(قرآن) کی طرف سے بہت بڑے شک میں پڑے ہیں اور اس میں تو شک ہی نہیں کہ تمہارا پروردگار ان کی کارستانیوں کا پورا

اَعْمَالَهُمْ ۭ اِنَّهٗ بِمَا يَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝ ١١١ فَاسْتَقِمْ كَمَآ

پورا بدلہ دے گا کیونکہ جو ان کی کرتوتیں ہیں اس سے وہ خوب واقف ہے تو اے رسول جیسا تمہیں حکم دیا

اُمِرْتَ وَمَنْ تَابَ مَعَكَ وَلَا تَطْغَوْا ۭ اِنَّهٗ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

گیا ہے اور وہ لوگ بھی جنہوں نے تمہارے ساتھ (کفر سے) توبہ کی ہے ٹھیک ثابت قدم رہو اور سرکشی نہ کرو کیونکہ تم لوگ جو

بَصِيْرٌ ۝ ١١٢ وَلَا تَرْكَنُوْٓا اِلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا فَتَمَسَّكُمُ النَّارُ ۙ

کچھ بھی کرتے ہو وہ یقیناً دیکھ رہا ہے اور (مسلمانو) جن لوگوں نے (ہماری نافرمانی کر کے) اپنے اوپر ظلم کیا ہے ان کی طرف مائل

وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ اَوْلِيَاۗءَ ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ ۝ ١١٣

نہ ہونا ورنہ تم تک بھی (دوزخ کی) آگ آ پہنچے گی اور خدا کے سوا اور لوگ تمہارے سرپرست بھی نہیں ہیں تو پھر تمہاری کوئی

وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِّنَ الَّيْلِ ۭ اِنَّ

مدد بھی نہیں کرے گا اور اے رسول دن کے دونوں کنارے اور کچھ رات گئے نماز پڑھا کرو (کیونکہ)

الْحَسَنٰتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّاٰتِ ۭ ذٰلِكَ ذِكْرٰى لِلذّٰكِرِيْنَ ۝ ١١٤

نیکیاں یقیناً گناہوں کو دور کر دیتی ہیں اور (ہماری) یاد کرنے والوں کیلئے یہ (باتیں) نصیحت و عبرت

ع ٩

حضرت رسول سے روایت ہے کہ قیامت کے دن ایک منادی ندا کرے گا کہاں ہیں ظالم اور ان کے مددگار ... ان کو ... ساتھ لاؤ۔ پانچوں وقت کی نمازوں کا حکم ... دونوں کناروں سے نماز صبح اور ظہر و عصر مراد ہے اور کچھ رات گئے سے مغرب عشاء ١٣٠

وَاصْبِرْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝۱۱۵ فَلَوْلَا

ہیں اور اے رسول تم صبر کرو کیونکہ خدا نیکی کرنے والوں کا اجر برباد نہیں کرتا پھر جو لوگ

كَانَ مِنَ الْقُرُوْنِ مِنْ قَبْلِكُمْ اُولُوْا بَقِيَّةٍ يَّنْهَوْنَ

تم سے پہلے گذر چکے ہیں ان میں کچھ لوگ ایسے عقل والے کیوں نہ ہوئے جو لوگوں کو روئے زمین پر

عَنِ الْفَسَادِ فِى الْاَرْضِ اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّنْ اَنْجَيْنَا

فساد پھیلانے سے روکا کرتے ایسے لوگ تھے تو مگر بہت تھوڑے سے اور یہ انھیں لوگوں سے تھے جنکو ہم نے (عذاب)

مِنْهُمْ ۚ وَاتَّبَعَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَآ اُتْرِفُوْا فِيْهِ وَكَانُوْا

سے بچا لیا اور جن لوگوں نے نافرمانی کی تھی وہ ان ہی (لذتوں) کے پیچھے پڑے رہے جو انہیں دی گئی

مُجْرِمِيْنَ ۝۱۱۶ وَمَا كَانَ رَبُّكَ لِيُهْلِكَ الْقُرٰى بِظُلْمٍ

تھیں اور یہ لوگ مجرم تھے ہی اور تمہارا پروردگار ایسا بے انصاف کبھی نہ تھا کہ بستیوں کو زبردستی اجاڑ

وَّاَهْلُهَا مُصْلِحُوْنَ ۝۱۱۷ وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ لَجَعَلَ النَّاسَ

دیتا اور وہاں کے لوگ نیک چلن ہوں اور اگر تمہارا پروردگار چاہتا تو بیشک تمام لوگوں کو

اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلَا يَزَالُوْنَ مُخْتَلِفِيْنَ ۝۱۱۸ اِلَّا مَنْ

ایک ہی (قسم کی) امت بنا دیتا مگر اس نے چاہا (اسی سے) لوگ ہمیشہ آپس میں پھوٹ ڈالا کریں گے مگر

رَّحِمَ رَبُّكَ ۭ وَلِذٰلِكَ خَلَقَهُمْ ۭ وَتَمَّتْ كَلِمَةُ

جس پر تمہارا پروردگار رحم فرمائے اور اسی لئے تو نے ان لوگوں کو پیدا کیا اور (اسی وجہ سے) تو تمہارے

رَبِّكَ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ

پروردگار کا حکم قطعی پورا ہو کر رہا کہ ہم یقیناً جہنم کو تمام جنات اور آدمیوں

اَجْمَعِيْنَ ۝۱۱۹ وَكُلًّا نَّقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الرُّسُلِ

سے بھر دیں گے اور اے رسول (پیغمبران) سلف کے حالات میں سے ہم ان تمام

مَا نُثَبِّتُ بِهٖ فُؤَادَكَ ۚ وَجَآءَكَ فِيْ هٰذِهِ

قصوں کو تم سے بیان کئے دیتے ہیں جن سے ہم تمہارے دل کو مضبوط کر دیں گے اور ان ہی قصوں

الْحَقُّ وَمَوْعِظَةٌ وَّذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ۝ (۱۲۰) وَقُلْ

ہیں تمہارے پاس حق (قرآن) اور مومنین کے لئے نصیحت اور یاد دہانی بھی آگئی اور (اے رسول)

لِّلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنَّا عٰمِلُوْنَ ۝ (۱۲۱)

جو لوگ ایمان نہیں لاتے ان سے کہو کہ تم بجائے خود عمل کرو ہم بھی کچھ بجائے خود کرتے ہیں اور

وَانْتَظِرُوْا اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ۝ (۱۲۲) وَلِلّٰهِ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ

(نتیجہ کا) تم بھی انتظار کرو ہم (بھی) منتظر ہیں۔ اور سارے آسمان اور زمین کی پوشیدہ باتوں کا علم خاص

وَالْاَرْضِ وَاِلَيْهِ يُرْجَعُ الْاَمْرُ كُلُّهٗ فَاعْبُدْهُ

خدا ہی کو ہے اور اسی کی طرف ہر کام ہر پھر کر لوٹتا ہے، تم اسی کی عبادت کرو اور

وَتَوَكَّلْ عَلَيْهِ ۭ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝ (۱۲۳)

اسی پر بھروسہ رکھو اور جو کچھ تم لوگ کرتے ہو اس سے خدا بے خبر نہیں۔

(۱۲) سُوْرَةُ يُوْسُفَ مَكِّيَّةٌ (۵۳)

آیاتہا ۱۱۱ — رکوعاتہا ۱۲

سورہ یوسف مکہ میں نازل ہوا اور اس کی ایک سو گیارہ آیتیں اور بارہ رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الۤرٰ ۣ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۝ (۱) اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ

الر۔ یہ واضح اور روشن کتاب کی آیتیں ہیں ہمنے اس کتاب (قرآن) کو عربی

قُرْءٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝ (۲) نَحْنُ نَقُصُّ

میں نازل کیا ہے تاکہ تم سمجھو (اے رسول) ہم تم پر یہ قرآن نازل کر کے تم سے

عَلَيْكَ اَحْسَنَ الْقَصَصِ بِمَآ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ هٰذَا

ایک نہایت عمدہ لہ قصہ بیان کرتے ہیں اگرچہ تم اس

الْقُرْاٰنَ ڰ وَاِنْ كُنْتَ مِنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ الْغٰفِلِيْنَ ۝ (۳)

سے پہلے (اس سے) بالکل بے خبر تھے (وہ وقت یاد کرو)

لہ اور قصوں سے اس قصے کے اچھے ہونے کی اگرچہ مفسرین نے بہت سی توجیہیں کی ہیں، حتیٰ کہ بعض لوگوں نے تین سو وجہیں بیان کی ہیں مگر میرے خیال میں اس قصے کے سب سے اچھا ہونے کی وجہ یہ ہے کہ اور قصوں میں اخلاق ذمیمہ کے جزوی نتیجے نکلتے ہیں اور یہ قصہ اخلاق ذمیمہ کے کلیات کا حاوی ہے واللہ اعلم۔

اِذْ قَالَ یُوْسُفُ لِاَبِیْهِ یٰۤاَبَتِ اِنِّیْ رَاَیْتُ اَحَدَ عَشَرَ

جب یوسف نے اپنے باپ سے کہا اے ابا! میں نے گیارہ ستاروں اور

كَوْكَبًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ رَاَیْتُهُمْ لِیْ سٰجِدِیْنَ ۝۴

سورج چاند کو (خواب میں) دیکھا ہے میں نے دیکھا ہے کہ یہ سب مجھے سجدہ کر رہے

قَالَ یٰبُنَیَّ لَا تَقْصُصْ رُءْیَاكَ عَلٰۤى اِخْوَتِكَ فَیَكِیْدُوْا

ہیں یعقوب نے کہا اے بیٹا (دیکھو) خبردار کہیں اپنا خواب اپنے بھائیوں سے نہ دہرانا ورنہ وہ

لَكَ كَیْدًا ؕ اِنَّ الشَّیْطٰنَ لِلْاِنْسَانِ عَدُوٌّ مُّبِیْنٌ ۝۵

لوگ تمہارے لئے مکاری کی تدبیر کرنے لگیں گے کیونکہ کچھ شک نہیں کہ شیطان آدمی کا کھلا ہوا دشمن ہے اور جو تم نے دیکھا ہے

وَكَذٰلِكَ یَجْتَبِیْكَ رَبُّكَ وَیُعَلِّمُكَ مِنْ تَاْوِیْلِ

ایسا ہی ہوگا کہ تمہارا پروردگار تم کو برگزیدہ کریگا اور تمہیں خوابوں کی تعبیر سکھائے گا اور جس

الْاَحَادِیْثِ وَیُتِمُّ نِعْمَتَهٗ عَلَیْكَ وَعَلٰۤى اٰلِ یَعْقُوْبَ

طرح اس سے پہلے تمہارے دادا پردادا ابراہیم اور اسحٰق پر اپنی نعمت

كَمَاۤ اَتَمَّهَا عَلٰۤى اَبَوَیْكَ مِنْ قَبْلُ اِبْرٰهِیْمَ وَاِسْحٰقَ ؕ

پوری کر چکا ہے اسی طرح تم پر اور یعقوب کی اولاد پر اپنی نعمت پوری کرے گا.

اِنَّ رَبَّكَ عَلِیْمٌ حَكِیْمٌ ۝۶ لَقَدْ كَانَ فِیْ یُوْسُفَ وَ

بیشک تمہارا پروردگار بڑا واقف کار حکیم ہے۔ اے رسول یوسف اور انکے بھائیوں کے قصہ میں پوچھنے والے

اِخْوَتِهٖۤ اٰیٰتٌ لِّلسَّآئِلِیْنَ ۝۷ اِذْ قَالُوْا لَیُوْسُفُ وَ

یہودیوں کیلئے تمہاری نبوت کی یقیناً بہت سی نشانیاں ہیں کہ جب (یوسف کے بھائیوں نے) کہا کہ باوجودیکہ ہماری بڑی

اَخُوْهُ اَحَبُّ اِلٰۤى اَبِیْنَا مِنَّا وَنَحْنُ عُصْبَةٌ ؕ اِنَّ اَبَانَا

جماعت ہے تاہم یوسف اور اسکا حقیقی بھائی بنیامین ہمارے والد کے نزدیک بہت زیادہ پیارے ہیں کچھ شک

لَفِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنِ ۝۸ اقْتُلُوْا یُوْسُفَ اَوِ اطْرَحُوْهُ

نہیں کہ ہمارے والد یقیناً صریح غلطی میں پڑے ہوئے ہیں (خیر تو مناسب یہ ہے کہ) یا تو یوسف کو مار ڈالو یا اسکو

لے حضرت یوسف نے یہ خواب دیکھا تھا کہ آسمان کے دروازے کھل گئے اور ایک عظیم نور ظاہر ہوا جس سے سارا جہان روشن ہوگیا اور دریا موجیں مارتا ہے مچھلیاں طرح طرح کی زبان میں تسبیح کرتی ہیں اور ایک اچھے پیراستہ گیارہ ستارے اور سورج سے نکلتے ہیں جو بہت جاری ہیں اور مجھے ایک نورانی شکل پیشانی کو جس سے سب چیزیں روشن ہوگئیں زمین کے خزانے کی کنجیاں میرے سامنے لا کے رکھی گئیں اور سورج چاند گیارہ ستاروں نے آکر میرے سامنے سجدہ کیا۔ اسکی تعبیر سلطنت نورانی پوشاک سے نبوت اور مصر کی عزت حکومت۔ سورج سے حضرت یعقوب چاند سے حضرت یوسف کی خالہ جنہوں نے پالا تھا ان ہی کو ماں سمجھتے تھے گیارہ ستاروں سے گیارہ بھائی مراد ہیں اور یہ خواب حضرت یوسف نے بارہ برس کے سن میں دیکھا تھا اگرچہ حضرت یوسف نے صرف حضرت یعقوب سے بیان کیا تھا مگر اس وقت انکے کسی بھائی کی بی بی جاگتی تھی سن لیا اور اپنے شوہر سے کہا پھر تمام میں مشہور ہوگیا۔ ۱۲ [illegible]

أَرْضًا يَخْلُ لَكُمْ وَجْهُ أَبِيكُمْ وَتَكُونُوا مِن بَعْدِهِ

یا اسکو کسی جگہ (لیجاکر) پھینک آؤ تو ابا تمہارے والد کی توجہ صرف تمہاری طرف ہو جائیگی اور اس کے بعد تم اچھے

قَوْمًا صَالِحِينَ ۝ ٩ قَالَ قَائِلٌ مِّنْهُمْ لَا تَقْتُلُوا يُوسُفَ

سب (باپ کی توجہ سے) اچھے آدمی ہو جاؤ گے ان میں سے ایک کہنے والا بولا کہ یوسف کو جان سے تو نہ مارو (بلکہ)

وَأَلْقُوهُ فِي غَيَابَتِ الْجُبِّ يَلْتَقِطْهُ بَعْضُ السَّيَّارَةِ

اگر تم کو ایسا ہی کرنا ہے تو اسکو کسی اندھے کنوئیں میں لیجاکر ڈال دو کوئی راہ گیر اسے نکال کر لے جائیگا

إِن كُنتُمْ فَاعِلِينَ ۝ ١٠ قَالُوا يَا أَبَانَا مَا لَكَ لَا تَأْمَنَّا

(اور تمہارا مطلب حاصل ہو جائیگا) تب یعقوب سے کہا ابا جان آخر اسکی کیا وجہ ہے کہ آپ

عَلَىٰ يُوسُفَ وَإِنَّا لَهُ لَنَاصِحُونَ ۝ ١١ أَرْسِلْهُ مَعَنَا

یوسف کے بارے میں ہمارا اعتبار نہیں کرتے حالانکہ ہم تو اسکے خیر خواہ ہیں آپ اس کو کل ہمارے ساتھ بھیج

غَدًا يَرْتَعْ وَيَلْعَبْ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ ۝ ١٢ قَالَ إِنِّي

دیجئے کہ ذرا جنگل کے اچھی پھلاری کھائے اور کھیلے کودے اور ہم تو اسکے نگہبان ہیں ہی یعقوب نے کہا

لَيَحْزُنُنِي أَن تَذْهَبُوا بِهِ وَأَخَافُ أَن يَأْكُلَهُ الذِّئْبُ

تمہارا اسکو لیجانا مجھے سخت صدمہ پہنچاتا ہے اور میں تو اس سے ڈرتا ہوں کہ تم سب کے سب بے خبر ہو جاؤ

وَأَنتُمْ عَنْهُ غَافِلُونَ ۝ ١٣ قَالُوا لَئِنْ أَكَلَهُ الذِّئْبُ وَ

اور بھیڑیا اسے چیر پھاڑ کر کھا جائے وہ لوگ کہنے لگے جب ہماری بڑی جماعت ہے (اس پر بھی)

نَحْنُ عُصْبَةٌ إِنَّا إِذًا لَّخَاسِرُونَ ۝ ١٤ فَلَمَّا ذَهَبُوا بِهِ وَ

اگر اسکو بھیڑیا کھا جائے تو ہم لوگ یقیناً بڑے گھاٹا اٹھانے والے نکلے غرض یوسف کو

أَجْمَعُوا أَن يَجْعَلُوهُ فِي غَيَابَتِ الْجُبِّ ۚ وَأَوْحَيْنَا

جب وہ لوگ لے گئے اور اس پر اتفاق کر لیا کہ اسکو اندھے کنوئیں میں ڈال دیں اور آخر یہ کر گذرے تو ہم نے

إِلَيْهِ لَتُنَبِّئَنَّهُم بِأَمْرِهِمْ هَٰذَا وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ۝ ١٥

یوسف کے پاس وحی بھیجی کہ تم (گھبراؤ نہیں) ہم عنقریب تمہیں بڑے مرتبے پر پہنچا دینگے اب تم ...

وَجَآءُوْٓ اَبَاهُمْ عِشَآءً يَّبْكُوْنَ ۝١٦ قَالُوْا يٰٓاَبَانَآ اِنَّا

گے جب انہیں کچھ دھیان بھی نہ ہوگا اور وہ لوگ رات کو اپنے باپ کے پاس جھوٹ موٹ روتے پیٹتے ہوئے آئے اور کہنے لگے اے ابا ہم

ذَهَبْنَا نَسْتَبِقُ وَتَرَكْنَا يُوْسُفَ عِنْدَ مَتَاعِنَا

لوگ جاکر دوڑ لگانے لگے اور یوسف کو اپنے اسباب کے پاس چھوڑ دیا اتنے میں بھیڑیا آکر

فَاَكَلَهُ الذِّئْبُ ۚ وَمَآ اَنْتَ بِمُؤْمِنٍ لَّنَا وَلَوْ كُنَّا

اسے کھا گیا اور ہم لوگ اگرچہ سچے بھی ہوں مگر آپ کو تو ہماری بات کا یقین

صٰدِقِيْنَ ۝١٧ وَجَآءُوْ عَلٰى قَمِيْصِهٖ بِدَمٍ كَذِبٍ ؕ

آنے کا نہیں اور یہ لوگ یوسف کے کرتے پر جھوٹ موٹ (بھیڑیے) کا خون بھی (لگا کے)

قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ اَنْفُسُكُمْ اَمْرًا ؕ فَصَبْرٌ جَمِيْلٌ ؕ

لائے تھے یعقوب نے کہا (بھیڑیے نے نہیں کھایا) بلکہ تمہارے دل نے تمہارے بچاؤ کیلئے ایک بات گھڑی

وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ ۝١٨ وَجَآءَتْ سَيَّارَةٌ

اور صبر کرنا ہی اچھا ہے پھر صبر ہی بہتر ہے اور جو کچھ تم بیان کرتے ہو اس پر خدا ہی سے مدد مانگی جاتی ہے اور خدا کی شان دیکھو ایک قافلہ

فَاَرْسَلُوْا وَارِدَهُمْ فَاَدْلٰى دَلْوَهٗ ؕ قَالَ يٰبُشْرٰى هٰذَا

وہاں آکر اترا اور انہوں نے اپنے سقے کو پانی بھرنے کو بھیجا غرض اس نے اپنا ڈول لٹکا دیا تو یوسف اس میں بیٹھے اور اسنے کھینچا تو

غُلٰمٌ ؕ وَاَسَرُّوْهُ بِضَاعَةً ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ۝١٩ وَ

نکل آئے وہ پکار اٹھا یہ تو لڑکا ہے اور قافلہ والوں نے یوسف کو قیمتی سرمایہ سمجھ کر چھپا رکھا حالانکہ جو کچھ یہ لوگ کرتے تھے خدا اس سے

شَرَوْهُ بِثَمَنٍۢ بَخْسٍ دَرَاهِمَ مَعْدُوْدَةٍ ۚ وَكَانُوْا فِيْهِ مِنَ

خوب واقف تھا جب یوسف کے بھائیوں کو خبر لگی تو آ پہنچے اور انکو اپنا غلام بتلایا اور انہوں نے یوسف کو گنتی کے کھوٹے چند درہموں پر بیچ ڈالا

الزّٰهِدِيْنَ ۝٢٠ وَقَالَ الَّذِى اشْتَرٰىهُ مِنْ مِّصْرَ لِامْرَاَتِهٖٓ

دام پر بیچ ڈالا اور لوگ یوسف سے بیزار ہو چکے تھے یوسف کو لیکر مصر پہنچے اور وہاں بڑے نفع سے بیچ ڈالا مصر کا عزیز

اَكْرِمِىْ مَثْوٰىهُ عَسٰٓى اَنْ يَّنْفَعَنَآ اَوْ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا ؕ وَ

مصر جس نے انکو خریدا تھا اپنی بی بی زلیخا سے کہنے لگا اسکو عزت و آبرو سے رکھو عجب نہیں کہ یہ ہمیں کچھ نفع پہنچائے یا شاید

الربع

له یہ بادشاہ مصر کا خزانچی تھا اس کا نام قطفیر اور توریت میں پوطیفار لکھا ہوا ہے بعض ایسی حدیثوں سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ خواجہ سرا تھا اور اسی نے فقط بی بی زلیخا سے شادی کرلی تھی اور مشہور ہے کہ یہ نامرد تھا

ع

حضرت یوسف کا

كَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوسُفَ فِي الْأَرْضِ وَلِنُعَلِّمَهُ مِنْ

(اسکو اپنا بیٹا ہی بنالیں اور یوں ہم نے یوسف کو ملک (مصر) میں جگہ دی اور غرض یہ تھی کہ

تَأْوِيلِ الْأَحَادِيثِ وَاللّٰهُ غَالِبٌ عَلٰى أَمْرِهِ وَلٰكِنَّ

ہم اسے خواب کی باتوں کی تعبیر سکھائیں اور خدا تو اپنے کام پر ہر طرح غالب و قادر ہے مگر بہتیرے لوگ

أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ۝۲۱ وَلَمَّا بَلَغَ أَشُدَّهُ آتَيْنٰهُ

(اس کو) نہیں جانتے اور جب یوسف اپنی جوانی کو پہنچے تو ہم نے ان کو حکم

حُكْمًا وَعِلْمًا وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ۝۲۲ وَرَاوَدَتْهُ

(نبوت) اور علم عطا کیا اور نیکوکاروں کو ہم یوں ہی بدلا دیا کرتے ہیں اور جس عورت

الَّتِي هُوَ فِي بَيْتِهَا عَنْ نَفْسِهِ وَغَلَّقَتِ الْأَبْوَابَ وَ

کے گھر میں یوسف رہتے تھے (زلیخا) اُسنے اپنے (ناجائز) مطلب حاصل کرنے کیلئے خود اُنسے آرزو

قَالَتْ هَيْتَ لَكَ قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ إِنَّهُ رَبِّي أَحْسَنَ

کی اور دروازے بند کر دیئے اور (اُن سے) کہنے لگی آؤ (یوسف نے) کہا معاذ اللہ وہ (تمہارے میاں) میرے مالک ہیں انہوں نے

مَثْوَايَ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُونَ ۝۲۳ وَلَقَدْ هَمَّتْ بِهِ وَ

مجھے اچھی طرح رکھا ہے (میں ایسا ظلم کیونکر کر سکتا ہوں) بیشک ایسا ظلم کرنیوالے فلاح نہیں پائیں گے اور زلیخا نے تو انکے

هَمَّ بِهَا لَوْلَا أَنْ رَّأَىٰ بُرْهَانَ رَبِّهِ كَذٰلِكَ لِنَصْرِفَ

ساتھ (بُرا) ارادہ کر ہی لیا تھا اور اگر وہ بھی اپنے پروردگار کی نشانی نہ دیکھتے ہوتے تو قصد کر بیٹھتے (ہم نے) اسکو یوں

عَنْهُ السُّوْٓءَ وَالْفَحْشَاءَ إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُخْلَصِينَ ۝۲۴

بچایا تاکہ ہم اس سے برائی اور بدکاری کو دور رکھیں بیشک وہ ہمارے خالص بندوں میں سے تھا اور دونوں

وَاسْتَبَقَا الْبَابَ وَقَدَّتْ قَمِيصَهُ مِنْ دُبُرٍ وَّأَلْفَيَا

دروازے کی طرف بھاگ پڑے اور زلیخا نے پیچھے سے (پکڑ کر) اُن کا کرتا (کھینچ کر) پھاڑ ڈالا اور

سَيِّدَهَا لَدَا الْبَابِ قَالَتْ مَا جَزَاءُ مَنْ أَرَادَ بِأَهْلِكَ

دونوں نے زلیخا کے خاوند کو دروازے کے پاس (کھڑا) پایا تو زلیخا جھٹ (اپنے شوہر سے) کہنے لگی کہ جو شخص تمہاری

بنی اسرائیل کے مصر میں جانے کی وجہ

زلیخا کا عاشق ہونا

لہ اگر شبہ ہو کہ حضرت اصل سے بنی اسرائیل کے مصر میں آباد ہونے کی وجہ پوچھا کرتے اس کا یہ جواب ہے کیونکہ پہلے ہی سے بچہ اس کی نشان پاچکا تھا اور اسی وجہ میں آیا تھا کہ دونوں کیا کرتے ہیں ۱۲۰

سُوٓءًا اِلَّآ اَنۡ يُّسۡجَنَ اَوۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ۝٢٥ قَالَ هِىَ

بی بی کیساتھ بدکاری کا ارادہ کرے اسکی سزا اسکے سوا اور کچھ نہیں کہ یا تو قید کر دیا جائے یا درد ناک عذاب میں مبتلا کر دیا جائے

رَاوَدَتۡنِىۡ عَنۡ نَّـفۡسِىۡ وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنۡ اَهۡلِهَا ۚ

یوسف نے کہا اسنے خود مجھ سے میری آرزو کی تھی اور زلیخا ہی کے کنبے والوں میں سے ایک گواہی دینے والے

اِنۡ كَانَ قَمِيۡصُهٗ قُدَّ مِنۡ قُبُلٍ فَصَدَقَتۡ وَهُوَ

نے گواہی دی کہ اگر اسکا کرتا آگے سے پھٹا ہوا ہو تو یہ سچی اور وہ جھوٹے

مِنَ الۡكٰذِبِيۡنَ ۝٢٦ وَاِنۡ كَانَ قَمِيۡصُهٗ قُدَّ مِنۡ دُبُرٍ

اور اگر اسکا کرتا پیچھے سے پھٹا ہوا ہو تو یہ جھوٹی اور وہ سچے پھر جب عزیز

فَكَذَبَتۡ وَهُوَ مِنَ الصّٰدِقِيۡنَ ۝٢٧ فَلَمَّا رَاٰ قَمِيۡصَهٗ قُدَّ

مصر نے اسکا کرتا پیچھے سے پھٹا ہوا دیکھا تو (اپنی عورت سے) کہنے لگا یہ تم

مِنۡ دُبُرٍ قَالَ اِنَّهٗ مِنۡ كَيۡدِكُنَّ ؕ اِنَّ كَيۡدَكُنَّ عَظِيۡمٌ ۝٢٨

ہی لوگوں کے چلتر ہیں اسمیں شک نہیں کہ تم لوگوں کے چلتر بڑے (غضب کے) ہوتے ہیں

يُوۡسُفُ اَعۡرِضۡ عَنۡ هٰذَا ٚ وَاسۡتَغۡفِرِىۡ لِذَنۡۢبِكِ ۖۚ

(اور یوسف سے کہا) اے یوسف اسکو جانے دو اور (عورت سے کہا) کہ تو اپنے گناہ کی معافی مانگ کیونکہ بیشک

اِنَّكِ كُنۡتِ مِنَ الۡخٰطِـِٕيۡنَ ۝٢٩ وَقَالَ نِسۡوَةٌ فِى الۡمَدِيۡنَةِ

تو ہی از سرتاپا خطاوار ہے اور شہر (مصر) میں عورتیں چرچا کرنے لگیں کہ عزیز

امۡرَاَتُ الۡعَزِيۡزِ تُرَاوِدُ فَتٰٮهَا عَنۡ نَّـفۡسِهٖ ۚ قَدۡ شَغَفَهَا

(مصر) کی بی بی اپنے غلام سے (ناجائز) مطلب حاصل کرنے کی آرزو مند ہے بیشک غلام نے

حُبًّا ؕ اِنَّا لَـنَرٰٮهَا فِىۡ ضَلٰلٍ مُّبِيۡنٍ ۝٣٠ فَلَمَّا سَمِعَتۡ

اسے الفت میں لبھا لیا ہے ہم تو یقیناً اسے صریح غلطی میں مبتلا دیکھتے ہیں تو جب زلیخا نے انکے طعنے

بِمَكۡرِهِنَّ اَرۡسَلَتۡ اِلَيۡهِنَّ وَاَعۡتَدَتۡ لَهُنَّ مُتَّكَاً

تو اس نے ان عورتوں کو بلوا بھیجا اور ان کے لئے ایک مجلس آراستہ کی اور ان میں سے ہر ایک عورت

لہ یہ زلیخا کا ماموں یا ماموں زاد بھائی چار مہینے کا بچہ جھولے میں تھا اس کا نام تلیخا تھا اور حضرت یوسف کے بادشاہ بننے کے بعد بھی آپ کا وزیر ہوا ۱۲

لہ ایک مدت میں سے کم یہ چالیس عورتیں تھیں اور ان میں سے نو عورتیں حضرت یوسف کو دیکھ کر بیہوش ہو کر مر گئیں ۱۲

وَّاٰتَتْ كُلَّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُنَّ سِكِّيْنًا وَّقَالَتِ اخْرُجْ

کے ہاتھ میں ایک چھری اور ایک نارنج دی اور کہا کہ جب تمہارے سامنے آئے تو کاٹ کے ایک قاش اسکو دینا اور یوسف سے

عَلَيْهِنَّ ۚ فَلَمَّا رَاَيْنَهٗٓ اَكْبَرْنَهٗ وَقَطَّعْنَ اَيْدِيَهُنَّ وَ

کہا کہ اب انکے سامنے سے نکل جاؤ تو جب ان عورتوں نے یوسف کو دیکھا تو اسکو بڑا حسین پایا تو ایسی بے خودی میں اپنے

قُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا هٰذَا بَشَرًا ۗ اِنْ هٰذَآ اِلَّا مَلَكٌ

اپنے ہاتھ کاٹ ڈالے اور کہنے لگیں حاشا للہ یہ آدمی نہیں ہے یہ تو ہو نہ ہو بس ایک معزز فرشتہ ہے

كَرِيْمٌ ۝۳۱ قَالَتْ فَذٰلِكُنَّ الَّذِيْ لُمْتُنَّنِيْ فِيْهِ ۗ وَ

(تب زلیخا) ان عورتوں سے بولی کہ بس یہ وہی تو ہے جسکی بابت تم سب مجھے ملامت کرتی تھیں اور

لَقَدْ رَاوَدْتُّهٗ عَنْ نَّفْسِهٖ فَاسْتَعْصَمَ ۗ وَلَئِنْ

بے شک میں اس سے اپنا مطلب حاصل کرنے کی خود اس سے آرزو مند تھی مگر یہ بچا رہا اور جس کام کا میں حکم

لَّمْ يَفْعَلْ مَآ اٰمُرُهٗ لَيُسْجَنَنَّ وَلَيَكُوْنًا مِّنَ

دیتی ہوں اگر یہ نہ کریگا تو ضرور قید بھی کیا جائے گا اور ذلیل بھی ہو گا (یہ سب

الصّٰغِرِيْنَ ۝۳۲ قَالَ رَبِّ السِّجْنُ اَحَبُّ اِلَيَّ مِمَّا

باتیں سنکر) یوسف نے بارگاہ میں عرض کی اے میرے پالنے والے جس بات کی یہ عورتیں مجھے خواہش

يَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَيْهِ ۚ وَاِلَّا تَصْرِفْ عَنِّيْ كَيْدَهُنَّ

رکھتی ہیں اسکی بہ نسبت قید خانہ مجھے زیادہ پسند ہے اور اگر تو ان عورتوں کے فریب مجھ سے دفع نہ فرمائیگا تو میں ان کی طرف

اَصْبُ اِلَيْهِنَّ وَاَكُنْ مِّنَ الْجٰهِلِيْنَ ۝۳۳ فَاسْتَجَابَ

مائل ہو جاؤں اور بیہودوں میں شمار کیا جاؤں تو انکے پروردگار نے انکی سن لی

لَهٗ رَبُّهٗ فَصَرَفَ عَنْهُ كَيْدَهُنَّ ۗ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ

اور ان سے ان عورتوں کے مکر کو دفع کر دیا اسمیں شک نہیں کہ وہ بڑا سننے والا اور

الْعَلِيْمُ ۝۳۴ ثُمَّ بَدَا لَهُمْ مِّنْ بَعْدِ مَا رَاَوُا الْاٰيٰتِ

واقف کار ہے پھر (عزیز مصر) اور اسکے لوگوں نے باوجود دیکھ (یوسف کی پاکدامنی کی) نشانیاں

حضرت یوسف کے حسن پر عورتوں کا ہاتھ کاٹنا

حضرت یوسف کا قید ہونا

لَيَسْجُنُنَّهٗ حَتّٰى حِيْنٍ ۝۳۵ وَدَخَلَ مَعَهُ السِّجْنَ

دیکھیں تھیں اسکے بعد انکو یہی مناسب معلوم ہوا کہ کچھ میعاد کیلئے انکو قید ہی کر دیں اور یوسف کے ساتھ دو اور بھی جوان آدمی

فَتَيٰنِ ۭ قَالَ اَحَدُهُمَآ اِنِّىْٓ اَرٰىنِيْٓ اَعْصِرُ خَمْرًا ۚ وَ

(قید خانہ میں) داخل ہوئے چند دن کے بعد انہیں سے ایک نے کہا کہ میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ میں شراب بنانے کے واسطے

قَالَ الْاٰخَرُ اِنِّىْٓ اَرٰىنِيْٓ اَحْمِلُ فَوْقَ رَاْسِيْ خُبْزًا

انگور نچوڑ رہا ہوں اور دوسرے نے کہا کہ میں نے بھی خواب میں اپنے کو دیکھا کہ میں اپنے سر پر روٹیاں اٹھائے

تَاْكُلُ الطَّيْرُ مِنْهُ ۭ نَبِّئْنَا بِتَاْوِيْلِهٖ ۚ اِنَّا نَرٰىكَ مِنَ

ہوئے ہوں اور چڑیاں انہیں سے کھا رہی ہیں اے یوسف انکو انکی تعبیر بتاؤ کیونکہ ہم تم کو یقیناً نیکوکاروں سے

الْمُحْسِنِيْنَ ۝۳۶ قَالَ لَا يَاْتِيْكُمَا طَعَامٌ تُرْزَقٰنِهٖٓ اِلَّا

سمجھتے ہیں   یوسف نے کہا جو کھانا تمھیں (قید خانہ سے) دیا جاتا ہے وہ آنے بھی نہ پائیگا

نَبَّاْتُكُمَا بِتَاْوِيْلِهٖ قَبْلَ اَنْ يَّاْتِيَكُمَا ۭ ذٰلِكُمَا مِمَّا

کہ میں اسکے تمہارے پاس آنے کے قبل ہی تمھیں اسکی تعبیر بتاؤنگا یہ (تعبیر خواب بھی) منجملہ ان باتوں

عَلَّمَنِيْ رَبِّيْ ۭ اِنِّىْ تَرَكْتُ مِلَّةَ قَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ

کے ہے جو میرے پروردگار نے مجھے تعلیم فرمائی ہے میں ان لوگوں کا مذہب چھوڑے بیٹھا ہوں جو خدا پر

وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ۝۳۷ وَاتَّبَعْتُ مِلَّةَ

ایمان نہیں لاتے اور وہ لوگ آخرت کے بھی منکر ہیں   اور میں تو اپنے باپ دادا   ابراہیم و

اٰبَاۗءِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ ۭ مَا كَانَ لَنَآ

اسحٰق و یعقوب کے مذہب کا پیرو ہوں ہمیں مناسب نہیں کہ ہم

اَنْ نُّشْرِكَ بِاللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ۭ ذٰلِكَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ

خدا کے ساتھ کسی چیز کو (اس کا) شریک بنائیں یہ بھی خدا کی ایک مہربانی ہے

عَلَيْنَا وَعَلَي النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ۝۳۸

ہم پر بھی اور تمام لوگوں پر مگر بہتیرے لوگ اس کا شکریہ (بھی) ادا نہیں کرتے

له ان میں سے ایک بادشاہ کا ساقی تھا جس کا نام ... تھا اور دوسرا شاہی باورچی تھا جس کا نام مجلیہ تھا یہ دونوں بادشاہ کے زہر دینے کے شبہ میں قید ہوئے تھے
له یہ حضرت یوسف نے اس لئے کہا کہ پہلے اپنا فرض منصبی ہدایت و تبلیغ ادا کر لیں اس کے بعد تعبیر بتائیں ۱۳۰

قیدیوں کا خواب

حضرت یوسف کی تبلیغ

يٰصَاحِبَيِ السِّجْنِ ءَاَرْبَابٌ مُّتَفَرِّقُوْنَ خَيْرٌ اَمِ اللّٰهُ

اے میرے قید خانے کے دونوں رفیقو (ذرا غور تو کرو کہ) بھلا جُدا جُدا معبود اچھے یا خدائے

الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿۳۹﴾ مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖۤ اِلَّاۤ اَسْمَآءً

یکتا زبردست (افسوس) تم لوگ تو خدا کو چھوڑ کر بس اُن چند ناموں ہی کی پرستش

سَمَّيْتُمُوْهَاۤ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ مَّاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ

کرتے ہو جنکو تم نے اور تمہارے باپ داداؤں نے گھڑ لیا ہے خدا نے تو ان کے لئے کوئی دلیل

سُلْطٰنٍ ؕ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ اَمَرَ اَلَّا تَعْبُدُوْۤا اِلَّاۤ اِيَّاهُ ؕ

نہیں نازل کی حکومت تو بس خدا ہی کے واسطے خاص ہے اسنے تو حکم یہ دیا ہے کہ اسکے سوا کسی کی عبادت

ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۰﴾

نہ کرو یہی سیدھا دین ہے مگر (افسوس) اکثر لوگ نہیں جانتے ہیں اے میرے قید خانہ کے دونو رفیقو!

يٰصَاحِبَيِ السِّجْنِ اَمَّاۤ اَحَدُكُمَا فَيَسْقِيْ رَبَّهٗ خَمْرًا ۚ وَ

(اچھا اب تعبیر سنو) تم میں سے ایک (جسنے انگور دیکھا رہا ہو کر) اپنے مالک کو شراب پلانے کا کام کریگا اور

اَمَّا الْاٰخَرُ فَيُصْلَبُ فَتَاْكُلُ الطَّيْرُ مِنْ رَّاْسِهٖ ؕ قُضِيَ

دوسرا (جسنے روٹیاں سر پہ دیکھی ہیں) تو سولی دیا جائیگا اور چڑیاں اسکے سر (کو نوچ نوچ) کر کھا جائیں گی جس امر کو

الْاَمْرُ الَّذِيْ فِيْهِ تَسْتَفْتِيٰنِ ﴿۴۱﴾ وَقَالَ لِلَّذِيْ ظَنَّ

تم دونوں دریافت کرتے تھے (وہ یہ ہے اور) فیصل ہو چکا ہے اور ان دونوں میں سے جسکی نسبت

اَنَّهٗ نَاجٍ مِّنْهُمَا اذْكُرْنِيْ عِنْدَ رَبِّكَ ؗ فَاَنْسٰىهُ

یوسف نے سمجھا تھا کہ وہ رہا ہو جائیگا اس سے کہا کہ اپنے مالک کے پاس میرا بھی تذکرہ کرنا جب تم قید

الشَّيْطٰنُ ذِكْرَ رَبِّهٖ فَلَبِثَ فِي السِّجْنِ بِضْعَ

ہوں تو شیطان نے اسے اپنے آقا سے ذکر کرنا بھلا دیا اور یوسف قید خانہ میں کئی برس رہے

سِنِيْنَ ﴿۴۲﴾ وَقَالَ الْمَلِكُ اِنِّيْۤ اَرٰى سَبْعَ بَقَرٰتٍ

اور (اسی اثنا میں) بادشاہ نے بھی خواب دیکھا اور کہا میں نے دیکھا ہے کہ سات موٹی

لے چنانچہ تین روز کے بعد بادشاہ کی پیدائش آئے اور ساقی کو اس کی دیانت کی وجہ سے پہلے عہدے پر بحال کیا اور باورچی کو خیانت کی وجہ سے سولی دی گئی۔

لے سات برس تک حضرت یوسف قید خانہ میں رہے

لے اس کا نام ریان تھا اور اس کا لقب بھی فرعون تھا کیونکہ اس زمانہ میں مصر کے ہر بادشاہ کو فرعون کہا کرتے تھے۔ اسی کا پوتا ولید بن مصعب بن ریان حضرت موسیٰ کے زمانہ میں مصر کا بادشاہ تھا۔ ۱۲-۱۲-۱۲

سِمَانٍ يَّاْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَّسَبْعَ سُنْۢبُلٰتٍ خُضْرٍ

تازی گائیں ہیں انکو سات دُبلی پتلی گائیں کھائے جاتی ہیں اور سات تازی سبز بالیاں (دیکھیں)

وَّاُخَرَ يٰبِسٰتٍ ۭ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَاُ اَفْتُوْنِيْ فِيْ رُءْيَايَ اِنْ

اور پھر سات سوکھی بالیاں لے (میرے دربار کے) سردارو اگر تم لوگوں کو خواب کی تعبیر دینی آتی

كُنْتُمْ لِلرُّءْيَا تَعْبُرُوْنَ ۝ ٤٣ قَالُوْٓا اَضْغَاثُ اَحْلَامٍ ۚ وَ

ہو تو میرے (اس) خواب کے بارے میں حکم لگاؤ ان لوگوں نے عرض کی کہ یہ تو کچے خواب پریشان (سا)

مَا نَحْنُ بِتَاْوِيْلِ الْاَحْلَامِ بِعٰلِمِيْنَ ۝ ٤٤ وَقَالَ الَّذِيْ

ہے اور ہم لوگ ایسے خواب (پریشان) کی تعبیر تو نہیں جانتے ہیں اور جس نے اُن

نَجَا مِنْهُمَا وَادَّكَرَ بَعْدَ اُمَّةٍ اَنَا اُنَبِّئُكُمْ بِتَاْوِيْلِهٖ

دونوں میں سے رہائی پائی تھی (ساقی) اور اسکو ایک زمانے کے بعد یوسف کا قصہ یاد آیا بول اُٹھا کہ مجھے قید

فَاَرْسِلُوْنِ ۝ ٤٥ يُوْسُفُ اَيُّهَا الصِّدِّيْقُ اَفْتِنَا فِيْ

خانہ تک جانے دیجئے تو میں اسکی تعبیر بتائے دیتا ہوں (غرض وہ گیا اور) یوسف سے کہنے لگا اے یوسف اے بڑے

سَبْعِ بَقَرٰتٍ سِمَانٍ يَّاْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَّ

سچے (یوسف) ذرا ہمیں یہ تو بتایئے کہ سات موٹی تازی گایوں کو سات دُبلی پتلی گائیں کھائے

سَبْعِ سُنْۢبُلٰتٍ خُضْرٍ وَّاُخَرَ يٰبِسٰتٍ ۙ لَّعَلِّيْٓ اَرْجِعُ

جاتی ہیں اور سات بالیاں ہیں ہری بھری اور پھر (سات) سوکھی مرجھائی (اسکی تعبیر کیا ہے) تا کہ میں

اِلَى النَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَعْلَمُوْنَ ۝ ٤٦ قَالَ تَزْرَعُوْنَ سَبْعَ

لوگوں کے پاس پلٹ کر جاؤں (اور بیان کروں) تاکہ انکو بھی (تمہاری قدر) معلوم ہو جائے یوسف نے کہا

سِنِيْنَ دَاَبًا ۚ فَمَا حَصَدْتُّمْ فَذَرُوْهُ فِيْ سُنْۢبُلِهٖٓ اِلَّا

(اسکی تعبیر یہ ہے کہ) تم لوگ متواتر سات برس کاشتکاری کرتے رہو گے تو جو (فصل) کاٹو اس کے دانوں کو بالیوں

قَلِيْلًا مِّمَّا تَاْكُلُوْنَ ۝ ٤٧ ثُمَّ يَاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ

ہی میں رہنے دینا (چھڑانا) نہیں مگر تھوڑا سا جو تم لوگ کھاؤ اسکے بعد بڑے سخت (خشک سالی کے) سات برس آئینگے

سَبْعٌ شِدَادٌ يَّأْكُلْنَ مَا قَدَّمْتُمْ لَهُنَّ اِلَّا قَلِيْلًا

کہ جو کچھ تم لوگوں نے ان ساتوں سال کے واسطے پہلے سے جمع کر رکھا ہوگا سب کھا جائیں گے مگر تھوڑا قلیل جو تم

مِّمَّا تُحْصِنُوْنَ ۝٤٨ ثُمَّ يَاْتِيْ مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ عَامٌ فِيْهِ

کے واسطے بچا رکھو گے (یعنی) پھر اسکے بعد ایک ایسا سال آئیگا کہ اس میں لوگوں کے لئے خوب مینہ برسے گا

يُغَاثُ النَّاسُ وَفِيْهِ يَعْصِرُوْنَ ۝٤٩ وَقَالَ الْمَلِكُ

اور انگور بھی خوب پھلے گا اور لوگ اس سال انہیں شراب کیلئے نچوڑیں گے (یہ تعبیر سنتے ہی) بادشاہ نے

ائْتُوْنِيْ بِهٖ ۚ فَلَمَّا جَآءَهُ الرَّسُوْلُ قَالَ ارْجِعْ اِلٰى رَبِّكَ

حکم دیا کہ یوسف کو میرے حضور میں لے آؤ پھر جب (شاہی) ایلچی حکم لیکر یوسف کے پاس آیا تو یوسف نے کہا

فَسْئَلْهُ مَا بَالُ النِّسْوَةِ الّٰتِيْ قَطَّعْنَ اَيْدِيَهُنَّ

کہ تم اپنے سرکار کے حضور میں پھر جاؤ اور ان سے پوچھو کہ آپکو کچھ ان عورتوں کا حال بھی معلوم ہے جنہوں نے مجھے دیکھکر اپنے اپنے

اِنَّ رَبِّيْ بِكَيْدِهِنَّ عَلِيْمٌ ۝٥٠ قَالَ مَا خَطْبُكُنَّ اِذْ

ہاتھ کاٹ ڈالے تھے کہ آیا ان کا حال کیا تھا اور میری (اسمیں) شک ہی نہیں کہ میرا پروردگار ہی ان کے مکروں سے

رَاوَدْتُّنَّ يُوْسُفَ عَنْ نَّفْسِهٖ ۚ قُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ

خوب واقف ہے چنانچہ بادشاہ نے ان عورتوں کو طلب کیا اور پوچھا کہ جس وقت تم لوگوں نے یوسف سے اپنا مطلب حاصل کرنا چاہا تھا

مَا عَلِمْنَا عَلَيْهِ مِنْ سُوْٓءٍ ۚ قَالَتِ امْرَاَتُ الْعَزِيْزِ

تو تمہارا کیا حال تھا تو سب نے یک زبان ہوکر کہا حاشا للہ ہم نے تو یوسف میں کسی طرح کی برائی نہیں دیکھی

الْـٰٔنَ حَصْحَصَ الْحَقُّ ۫ اَنَا رَاوَدْتُّهٗ عَنْ نَّفْسِهٖ وَاِنَّهٗ

تب عزیز مصر کی بی بی زلیخا بول اٹھی کہ اب ٹھیک ٹھیک حال سب پر ظاہر ہو ہی گیا اصل یہ ہے کہ میں نے ہی خود اس سے اپنا مطلب

لَمِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝٥١ ذٰلِكَ لِيَعْلَمَ اَنِّيْ لَمْ اَخُنْهُ

حاصل کرنا چاہا تھا اور وہ بیشک سچا ہے یوسف نے کہا یہ قصہ میں نے اس لئے چھیڑا تاکہ عزیز کو معلوم ہو جائے

بِالْغَيْبِ وَاَنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ كَيْدَ الْخَآئِنِيْنَ ۝٥٢

کہ میں نے اس کی غیبت میں اس کی امانت میں خیانت نہیں کی اور خدا خیانت کرنے والوں کی مکاری کو چلنے نہیں دیتا

ع ۷

حضرت یوسف کی پاکدامنی کی گواہی

وَمَآ أُبَرِّئُ نَفْسِيٓ ۚ إِنَّ ٱلنَّفْسَ لَأَمَّارَةٌۢ بِٱلسُّوٓءِ

اور (یوں) تو میں بھی اپنے نفس کو (گناہ) سے بے لوث نہیں کہتا ہوں کیونکہ میں بھی بشر ہوں اور نفس برابر برائی

إِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّيٓ ۚ إِنَّ رَبِّي غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝ ۵۳ وَ

کی طرف ابھارتا ہی رہتا ہے مگر جس پر میرا پروردگار رحم فرمائے اور (گناہ سے بچائے) اس میں شک نہیں کہ میرا پروردگار بخشنے والا مہربان ہے

قَالَ ٱلْمَلِكُ ٱئْتُونِي بِهِۦٓ أَسْتَخْلِصْهُ لِنَفْسِي ۖ فَلَمَّا

اور بادشاہ نے حکم دیا کہ یوسف کو میرے پاس لاؤ تو میں ان کو اپنے ذاتی کام کے لئے خاص کروں گا پھر جب ان سے بات چیت

كَلَّمَهُۥ قَالَ إِنَّكَ ٱلْيَوْمَ لَدَيْنَا مَكِينٌ أَمِينٌ ۝ ۵۴ قَالَ

باتیں کیں تو یوسف کی اعلیٰ قابلیت ثابت ہوئی اور اس نے کہا کہ تم آج سے ہمارے سرکار میں صاحب منزلت اور معتبر ہو

ٱجْعَلْنِي عَلَىٰ خَزَآئِنِ ٱلْأَرْضِ ۖ إِنِّي حَفِيظٌ عَلِيمٌ ۝ ۵۵

یوسف نے کہا جب آپ نے میری قدردانی کی ہے تو مجھے ملکی خزانوں پر مقرر کیجئے کیونکہ میں اس کا امانتدار نگران بھی ہوں اور اس کے حساب کتاب سے

وَكَذَٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوسُفَ فِي ٱلْأَرْضِ يَتَبَوَّأُ مِنْهَا

بھی واقف ہوں ۔ غرض یوسف شاہی خزانوں کے افسر مقرر ہوئے اور ہم نے یوں یوسف کو ملک مصر پر قابض بنا دیا کہ اس میں جہاں

حَيْثُ يَشَآءُ ۚ نُصِيبُ بِرَحْمَتِنَا مَن نَّشَآءُ ۖ وَلَا نُضِيعُ

چاہیں رہیں ۔ ہم جس پر چاہتے ہیں اپنا فضل کرتے ہیں اور ہم نیکوکاروں کے اجر کو ضائع نہیں کرتے ۔ اور جو لوگ ایمان

أَجْرَ ٱلْمُحْسِنِينَ ۝ ۵۶ وَلَأَجْرُ ٱلْءَاخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِينَ ءَامَنُوا۟

لائے اور پرہیزگاری کرتے رہے ان کے لئے آخرت کا اجر اس سے کہیں بہتر ہے ۔ اور چونکہ کنعان میں

وَكَانُوا۟ يَتَّقُونَ ۝ ۵۷ وَجَآءَ إِخْوَةُ يُوسُفَ فَدَخَلُوا۟ عَلَيْهِ

بھی قحط تھا اس وجہ سے یوسف کے (سوتیلے) بھائی (غلہ خریدنے کو) مصر میں آئے تھے اور یوسف کے پاس

فَعَرَفَهُمْ وَهُمْ لَهُۥ مُنكِرُونَ ۝ ۵۸ وَلَمَّا جَهَّزَهُم بِجَهَازِهِمْ

گئے تو یوسف نے ان کو فوراً پہچان لیا اور وہ لوگ ان کو نہ پہچان سکے ۔ اور جب یوسف نے ان کا غلہ کا سامان درست

قَالَ ٱئْتُونِي بِأَخٍ لَّكُم مِّنْ أَبِيكُمْ ۚ أَلَا تَرَوْنَ أَنِّيٓ أُوفِي

کر دیا اور وہ رخصت ہونے لگے تو یوسف نے ان سے کہا کہ (پھر آؤ تو) اپنے سوتیلے بھائی کو بھی جسے گھر چھوڑ آئے ہو میرے پاس لیتے آنا کیا تم

الجزء ۱۳

ل اس کلام کی تحقیق سے حضرت یوسف کی پاکدامنی ثابت ہوئی ۔ کے جب ... باشد، عیب و ہنر ش نہفتہ باشد ۔ جب حضرت یوسف کو رہائی ملی اس وقت آپ کا سن ۳۲ برس کا تھا اور جب آپ چالیس برس کے ہوئے اور بادشاہ کو آپ کی تحقیق پر کامل اطمینان ہو گیا تو اس نے اپنا جڑاؤ تاج آپ کے سر پر رکھا اور شاہی خلعت پہنایا اور اپنی خاص تلوار حمائل کی اور اپنے تخت پر بٹھایا اور تمام ملکی سلطنت کو آپ کی خدمت میں مقرر کیا اور سلطنت تمام امور آپ کے سپرد کر کے خود دستبردار ہو گیا اور حضرت کو روئی سلطنت ... بھی ہوئے اور آپ سو بیس برس کے سن میں انتقال فرمایا ۔ ۱۳۰ ۱۲ جب ارزانی کے سات برس گزر گئے اور گرانی شروع ہوئی اور حضرت یوسف نے غلہ فروخت کرنا شروع کیا تو پہلے سال نقد کے عوض دوسرے سال زیورات و جواہرات تیسرے سال چوپایوں جانوروں چوتھے سال غلاموں لونڈیوں پانچویں سال گھروں اور درختوں اور چھٹے سال کھیتوں ... کے عوض غلہ دیا ۔ اور جب ان لوگوں کی ملک میں کوئی چیز نہ رہی تو ساتویں سال لوگوں کی جانوں کا مول کے غلہ دیا غرض اس تمام ملک میں کوئی شخص ایسا نہ تھا جو حضرت یوسف کا غلام یا لونڈی نہ ہو ۔ حضرت یوسف نے لوگوں کو خلاصی کا حکم سنایا اور تمام ملک کو آپ کا غلام بنایا ۔ ۱۳ چونکہ حضرت یوسف نے ارزانی کے زمانہ میں آئندہ کے قحط کے خیال سے بہت سا ذخیرہ جمع کر لیا تھا اور جب قحط کا زمانہ آیا تو اس طرح ارزاں کرنا شروع کیا کہ لوگوں کی حاجت سے زیادہ دیتے تھے ...

(باقی برصفحہ ۳۸۶)

ع ۵

الْكَيْلَ وَأَنَا خَيْرُ الْمُنْزِلِينَ ۝٥٩ فَإِنْ لَمْ تَأْتُونِي بِهِ فَلَا

نہیں دیکھتے کہ میں رسد (غلہ) ناپ بھی پوری دیتا ہوں اور میں بہت اچھا مہمان نواز بھی ہوں۔ پس اگر تم اسکو میرے پاس نہ

كَيْلَ لَكُمْ عِنْدِي وَلَا تَقْرَبُونِ ۝٦٠ قَالُوا سَنُرَاوِدُ عَنْهُ

لاؤ گے تو تمہارے لئے نہ میرے پاس کچھ (غلہ وغیرہ) ہوگا اور نہ تم لوگ میرے قریب ہی پھٹکنے پاؤ گے۔ وہ لوگ کہنے لگے

أَبَاهُ وَإِنَّا لَفَاعِلُونَ ۝٦١ وَقَالَ لِفِتْيَانِهِ اجْعَلُوا بِضَاعَتَهُمْ

ہم اسکے والد سے اسکے بارے میں جاتے ہی درخواست کرینگے اور ہم ضرور اسکام کو کرینگے اور یوسف نے اپنے ملازموں کو حکم دیا کہ انکی جمع

فِي رِحَالِهِمْ لَعَلَّهُمْ يَعْرِفُونَهَا إِذَا انْقَلَبُوا إِلَىٰ أَهْلِهِمْ

پونجی انکے بوروں میں چپکے سے رکھ دو کہ جب یہ لوگ اپنے اہل وعیال کے پاس لوٹ کر جائیں تو اسکو پہچان لیں

لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ۝٦٢ فَلَمَّا رَجَعُوا إِلَىٰ أَبِيهِمْ قَالُوا

(اور اس عجب میں) شاید پھر پلٹ کر آئیں۔ غرض جب یہ لوگ اپنے والد کے پاس پلٹ کر آئے تو کہنے لگے کہ

يَا أَبَانَا مُنِعَ مِنَّا الْكَيْلُ فَأَرْسِلْ مَعَنَا أَخَانَا نَكْتَلْ

ابا جی ہمیں آئندہ غلہ ملنے کی ممانعت کر دی گئی ہے تو آپ ہمارے ساتھ ہمارے بھائی (بنیامین) کو بھیج دیجئے تاکہ ہم

وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ ۝٦٣ قَالَ هَلْ آمَنُكُمْ عَلَيْهِ إِلَّا كَمَا

غلہ لائیں اور ہم اسکی پوری حفاظت کرینگے۔ یعقوب نے کہا میں اسکے بارے میں تمہارا اعتبار نہیں کرتا مگر ویسا ہی جیسا اس سے

أَمِنْتُكُمْ عَلَىٰ أَخِيهِ مِنْ قَبْلُ فَاللَّهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَهُوَ

پہلے اسکے ماں جائے بھائی کے بارے میں کیا تھا۔ تو خدا اسکا سب سے بہتر حفاظت کرنیوالا ہے اور وہی سب سے زیادہ رحم

أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ۝٦٤ وَلَمَّا فَتَحُوا مَتَاعَهُمْ وَجَدُوا بِضَاعَتَهُمْ

کرنے والا ہے۔ اور جب ان لوگوں نے اپنے اپنے اسباب کھولے تو دیکھا کہ انکی پونجی انکو واپس کر دی گئی ہے

رُدَّتْ إِلَيْهِمْ ۖ قَالُوا يَا أَبَانَا مَا نَبْغِي ۖ هَٰذِهِ بِضَاعَتُنَا

(تو اپنے باپ سے) کہنے لگے اے ابا ہمیں (اور) کیا چاہیئے (دیکھئے) یہ ہماری پونجی بھی ہمیں واپس کر دی

رُدَّتْ إِلَيْنَا ۖ وَنَمِيرُ أَهْلَنَا وَنَحْفَظُ أَخَانَا وَنَزْدَادُ

گئی اور (اب) غلہ مفت ملا ہے (بنیامین کو جانے دیجئے تو) ہم اپنے اہل و عیال کے واسطے غلہ لائیں (اور) اپنے بھائی کی

یعنی ادھر [illegible] گئیں۔ اور [illegible] تمام اطراف وجوانب میں مشہور ہوا تو کنعان سے حضرت یوسف کے بھائی بھی [illegible] ۱۲ [illegible] حضرت یعقوب کے بیٹوں [illegible] بادشاہ [illegible] تمہارا ایک بھائی [illegible] حال بیان کیا [illegible] اپنے بھائی [illegible] ظاہر ہو [illegible] ۱۲

كَيْلَ بَعِيْرٍ ذٰلِكَ كَيْلٌ يَّسِيْرٌ ۝۶۵ قَالَ لَنْ اُرْسِلَهٗ

پوری حفاظت کریں اور ایک بار شتر غلہ اور بڑھوا لائیں گے یہ (جو اب کی دفعہ لائے تھے) تھوڑا سا غلہ ہے

مَعَكُمْ حَتّٰى تُؤْتُوْنِ مَوْثِقًا مِّنَ اللّٰهِ لَتَاْتُنَّنِيْ بِهٖٓ

یعقوب نے کہا جب تک تم لوگ میرے سامنے خدا سے عہد نہ کرو گے کہ تم اسکو ضرور مجھ تک (صحیح و سالم) لے آؤ گے مگر

اِلَّآ اَنْ يُّحَاطَ بِكُمْ ۚ فَلَمَّآ اٰتَوْهُ مَوْثِقَهُمْ قَالَ اللّٰهُ

ہاں جب تم خود گھر جاؤ تو مجبوری ہے ورنہ میں تو تمہارے ساتھ ہرگز اسکو نہیں بھیجنے کا پھر جب ان لوگوں نے ان کے سامنے عہد کر لیا

عَلٰى مَا نَقُوْلُ وَكِيْلٌ ۝۶۶ وَقَالَ يٰبَنِيَّ لَا تَدْخُلُوْا

تو یعقوب نے کہا کہ ہم لوگ جو کہہ رہے ہیں خدا اسکا ضامن ہے اور یعقوب نے نصیحت کی چلتے وقت بیٹوں سے کہا اے فرزندو

مِنْۢ بَابٍ وَّاحِدٍ وَّادْخُلُوْا مِنْ اَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ ۭ

شہر میں سب کے سب ایک ہی دروازے سے نہ داخل ہونا (کہیں نظر نہ لگ جائے) اور متفرق دروازوں سے داخل ہونا اور

وَمَآ اُغْنِيْ عَنْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ۭ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا

میں تم سے اس بلا کو جو خدا کی طرف سے آئے کچھ بھی ٹال نہیں سکتا حکم تو اصل خدا ہی کے واسطے ہے

لِلّٰهِ ۭ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۚ وَعَلَيْهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ۝۶۷

میں نے اسی پر بھروسہ کیا ہے اور بھروسہ کرنے والوں کو اسی پر بھروسہ رکھنا چاہیئے لہ اور جب یہ سب بھائی

وَلَمَّا دَخَلُوْا مِنْ حَيْثُ اَمَرَهُمْ اَبُوْهُمْ ۭ مَا كَانَ يُغْنِيْ

جس طرح ان کے والد نے حکم دیا تھا اسی طرح (مصر میں) داخل ہوئے مگر جو حکم خدا کی طرف سے آنے کو تھا

عَنْهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ اِلَّا حَاجَةً فِيْ نَفْسِ يَعْقُوْبَ

اسے یعقوب کچھ بھی ٹال نہیں سکتے تھے مگر ہاں یعقوب کے دل میں ایک تمنا تھی جسے انہوں نے بھی یوں

قَضٰىهَا ۭ وَاِنَّهٗ لَذُوْ عِلْمٍ لِّمَا عَلَّمْنٰهُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ

پورا کر لیا کیونکہ اس میں تو شک نہیں کہ اسے چونکہ ہم نے تعلیم دی تھی صاحب علم ضرور تھا مگر بہتیرے لوگ

لَا يَعْلَمُوْنَ ۝۶۸ۧ وَلَمَّا دَخَلُوْا عَلٰي يُوْسُفَ اٰوٰٓى اِلَيْهِ اَخَاهُ

(اس کو) بھی واقف نہیں اور جب یہ لوگ یوسف کے پاس پہنچے تو یوسف نے اپنے حقیقی بھائی کو اپنے پاس جگہ دی

لہ ایک روایت میں ہے کہ حضرت یعقوب نے اپنے بیٹوں کی درخواست پر انہی طرح ایک خط بھی بادشاہ مصر کے نام لکھا تھا اور ایک عمامہ جو حضرت ابراہیم کے ترکہ میں ملا تھا ابن یامین اور یہودا کی معرفت تحفہ کے طور پر بھیجا تھا اور سب بیٹوں کو علیحدہ دروازوں سے داخل ہونے کی تاکید کی تھی اور اس وقت حضرت یوسف کو یاد کر کے بہت روئے تھے کیونکہ ان کو بھی یہاں تک پہنچانے آئے تھے

۱۲ ۱۲ ۱۲

قَالَ إِنِّي أَنَا أَخُوكَ فَلَا تَبْتَئِسْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝٦٩

جگہ دی اور (چپکے سے) اس (بنیامین) سے کہہ دیا کہ میں تمہارا بھائی (یوسف) ہوں۔ تو جو بدسلوکیاں یہ لوگ

فَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ جَعَلَ السِّقَايَةَ فِي رَحْلِ

تمہارے ساتھ کرتے رہے ہیں اسکا کچھ رنج نہ کرو۔ پھر جب یوسف نے ان کا ساز و سامان (سفر غلہ وغیرہ) درست کر دیا

أَخِيهِ ثُمَّ أَذَّنَ مُؤَذِّنٌ أَيَّتُهَا الْعِيرُ إِنَّكُمْ لَسَارِقُونَ ۝٧٠

تو اپنے بھائی کے اسباب میں پانی پینے کا کٹورا (یوسف کے اشارے سے) رکھ دیا پھر ایک منادی (اللہ) نے بولا کہ اے قافلے والو تم

قَالُوا وَأَقْبَلُوا عَلَيْهِمْ مَاذَا تَفْقِدُونَ ۝٧١ قَالُوا نَفْقِدُ

ہو یقیناً تم ہی لوگ ضرور چور ہو۔ یہ سنکر یہ پکارنے والوں کی طرف پھر پڑے اور کہنے لگے کہ اچھا تمہاری کیا چیز گم ہو گئی ہے

صُوَاعَ الْمَلِكِ وَلِمَنْ جَاءَ بِهِ حِمْلُ بَعِيرٍ وَأَنَا بِهِ زَعِيمٌ ۝٧٢

ان لوگوں نے جواب دیا کہ ہمیں بادشاہ کا پیالہ نہیں ملتا اور میں اس کا ضامن ہوں کہ جو شخص اسکو لا حاضر کریگا اسکو ایک

قَالُوا تَاللَّهِ لَقَدْ عَلِمْتُمْ مَا جِئْنَا لِنُفْسِدَ فِي الْأَرْضِ وَ

بار شتر (غلہ انعام) ملے گا۔ تب یہ لوگ کہنے لگے خدا کی قسم تم جانتے ہو کہ تمہارے ملک میں ہم فساد کرنے کو نہیں

مَا كُنَّا سَارِقِينَ ۝٧٣ قَالُوا فَمَا جَزَاؤُهُ إِنْ كُنْتُمْ كَاذِبِينَ ۝٧٤

نہیں آئے تھے اور ہم لوگ چور تو ہیں نہیں۔ تب یہ ملازمین بولے اگر تم جھوٹے نکلے تو پھر چوری کی کیا سزا ہوگی؟ یہ لوگ

قَالُوا جَزَاؤُهُ مَنْ وُجِدَ فِي رَحْلِهِ فَهُوَ جَزَاؤُهُ كَذَٰلِكَ

بے دھڑک بولے کہ اس کی سزا یہ ہے کہ جس کے بورے میں پیالہ نکلے تو وہی خود اس کا بدل بنے تو وہ مال کے بدلے میں غلام بنایا

نَجْزِي الظَّالِمِينَ ۝٧٥ فَبَدَأَ بِأَوْعِيَتِهِمْ قَبْلَ وِعَاءِ أَخِيهِ

جائے ہم لوگ تو اپنے یہاں ظالموں (یعنی چوروں) کو اسی طرح سزا دیا کرتے ہیں۔ غرض یوسف نے اپنے بھائی کے شلیتے

ثُمَّ اسْتَخْرَجَهَا مِنْ وِعَاءِ أَخِيهِ كَذَٰلِكَ كِدْنَا لِيُوسُفَ

کھولنے کے قبل دوسرے بھائیوں کے شلیتوں کی تلاشی شروع کی اسکے بعد آخرکار اس کے پیالہ کو یوسف نے اپنے بھائی

مَا كَانَ لِيَأْخُذَ أَخَاهُ فِي دِينِ الْمَلِكِ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ

کے شلیتے سے برآمد کیا۔ یوسف کو بھائی کے روکنے کی ہم نے یوں تدبیر بتائی ورنہ بادشاہ مصر کے قانون کے موافق اپنے بھائی

ل اس سے یہ شبہ نہ ہونا چاہیے کہ حضرت یوسف کے آدمیوں نے ان پر افترا کیا اور جھوٹ بولے کیونکہ ان لوگوں نے یہ نہیں کہا تھا کہ تم نے کٹورا چرایا ہو بلکہ انکو صرف چور اس واسطے کہا تھا کہ ان لوگوں نے حضرت یوسف کو چرایا تھا۔ ۲ کیونکہ اس وقت کا قانون یہ تھا کہ مال والا چور کو ایک سال تک اپنی خدمت میں رکھتا تھا۔

اللّٰهُ ۚ نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنْ نَّشَآءُ ۗ وَفَوْقَ كُلِّ ذِيْ عِلْمٍ

کو روک نہیں سکتے تھے مگر ہاں جب خدا چاہے ہم جسے چاہتے ہیں اسکے درجے بلند کرتے ہیں اور دنیا میں اہل علم

عَلِيْمٌ ﴿۷۶﴾ قَالُوْٓا اِنْ يَّسْرِقْ فَقَدْ سَرَقَ اَخٌ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ ۚ

سے بڑھکر ایک اور عالم ہے (غرض بنیامین روک لیے گئے تو یہ لوگ کہنے لگے کہ اگر اسنے چوری کی ہو تو کچھ عجب نہیں کہ

فَاَسَرَّهَا يُوْسُفُ فِيْ نَفْسِهٖ وَلَمْ يُبْدِهَا لَهُمْ ۚ قَالَ اَنْتُمْ

پہلے اس کا بھائی (یوسف) بھی چوری کر چکا ہے یوسف نے اسکا کچھ جواب نہ دیا اسکو اپنے دل ہی میں پوشیدہ رکھا اور ان پر ظاہر نہ

شَرٌّ مَّكَانًا ۚ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا تَصِفُوْنَ ﴿۷۷﴾ قَالُوْا يٰٓاَيُّهَا الْعَزِيْزُ

ہونے دیا (اور) کہا کہ تم بڑے ہی خانہ خراب رہے آدمی ہو اور جو تم اسکے بھائی کی چوری کا حال بیان کرتے ہو خدا اسے خوب جانتا

اِنَّ لَهٗٓ اَبًا شَيْخًا كَبِيْرًا فَخُذْ اَحَدَنَا مَكَانَهٗ ۚ اِنَّا نَرٰىكَ

ہے۔ (اس پر) ان لوگوں نے کہا اے عزیز اس (بنیامین) کے والد بہت بوڑھے آدمی ہیں (اور اسکو بہت چاہتے ہیں) تو آپ

مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۷۸﴾ قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ اَنْ نَّاْخُذَ اِلَّا مَنْ

اسکے عوض ہم میں سے کسی کو لے لیجیے اور اسکو چھوڑ دیجیے کیونکہ ہم آپکو بہت نیکو کار بزرگ سمجھتے ہیں (یوسف نے) کہا معاذ اللہ کہ

وَّجَدْنَا مَتَاعَنَا عِنْدَهٗٓ ۙ اِنَّآ اِذًا لَّظٰلِمُوْنَ ﴿۷۹﴾ فَلَمَّا

کیونکر ہو سکتا ہے ہم نے جس کے پاس اپنی چیز پائی ہے اسے چھوڑ کر دوسرے کو پکڑ لیں اگر ہم ایسا کریں تو ہم ضرور بے انصاف

اسْتَيْـَٔسُوْا مِنْهُ خَلَصُوْا نَجِيًّا ۗ قَالَ كَبِيْرُهُمْ اَلَمْ

ٹھہرے۔ پھر جب وہ یوسف کی طرف سے مایوس ہوئے تو باہم مشورہ کرنے کے لیے الگ کھڑے ہو گئے تو جو شخص ان سب میں بڑا تھا

تَعْلَمُوْٓا اَنَّ اَبَاكُمْ قَدْ اَخَذَ عَلَيْكُمْ مَّوْثِقًا مِّنَ اللّٰهِ وَمِنْ

بولا کہ کیا تم کو معلوم نہیں ہے کہ تمہارے والد نے تم لوگوں سے خدا کا عہد کرایا تھا اور اس سے پہلے بھی تم یوسف

قَبْلُ مَا فَرَّطْتُّمْ فِيْ يُوْسُفَ ۚ فَلَنْ اَبْرَحَ الْاَرْضَ

کے بارے میں کیا کچھ تقصیر کر ہی چکے ہو۔ تو (بھائی) جب تک میرے والد مجھے اجازت نہ دیں یا خود خدا مجھے

حَتّٰى يَاْذَنَ لِيْٓ اَبِيْٓ اَوْ يَحْكُمَ اللّٰهُ لِيْ ۚ وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿۸۰﴾

کوئی حکم نہ دے میں اس سرزمین سے ہرگز نہ ہلوں گا۔ اور خدا تو سب حکم دینے والوں سے بہتر ہے تم لوگ

ع ۱۱

۱؎ حضرت یوسف کو انکی پھوپھی نے بے اولاد ہونے کی وجہ سے پالا تھا حضرت یعقوب نے جب یوسف کی جدائی گوارا نہ کر کے ان کو پھوپھی کے پاس سے لینے گئے تو ان کو بھی یوسف کا جدا ہونا گوارا نہ ہوا آخر جب حضرت یعقوب کا اصرار ہوا تو انہوں نے ایک حیلہ کیا کہ کمر بند جو حضرت اسحٰق کا تھا ان کو جو تھا حضرت یوسف کی کمر پر باندھ دیا گویا کہ حکم چوری لگا اور چوکر اس زمانہ کا یہ چوری کی سزا میں چور کو ... لیا جاتا تھا اس بنا پر حضرت یوسف کو دوبارہ اپنی پھوپھی کے پاس رہنا پڑا۔ اسی کی طرف اشارہ کر کے ان کے بھائی نے چوری کی تہمت دی اور حضرت یوسف نے خانہ خراب اس وجہ سے کہا کہ ان لوگوں کی وجہ سے حضرت یعقوب کو فراق یوسف کی مصیبت جھیلنی پڑی اور گھر برباد ہوا۔ اس کے علاوہ پیغمبر زادگی کا دعوٰے اور پھر اپنے منہ سے چوری کا اقرار

۱۲-۱۳-۱۲-۱۳-۱۲

اِرْجِعُوْٓا اِلٰٓى اَبِيْكُمْ فَقُوْلُوْا يٰٓاَبَانَآ اِنَّ ابْنَكَ سَرَقَ ۚ

اپنے والد کے پاس پلٹ کے جاؤ اور ان سے جا کر عرض کرو کہ ابا آپ کے صاحبزادے نے چوری

وَمَا شَهِدْنَآ اِلَّا بِمَا عَلِمْنَا وَمَا كُنَّا لِلْغَيْبِ حٰفِظِيْنَ ۝۸۱

کی اور ہم لوگوں نے تو اپنی دانست کے مطابق (اسے لے آنے کا) عہد کیا تھا اور ہم (لا) غیبی آفت کے نگہبان تو تھے

وَسْـَٔـلِ الْقَرْيَةَ الَّتِيْ كُنَّا فِيْهَا وَالْعِيْرَ الَّتِيْٓ اَقْبَلْنَا

نہیں۔ اور آپ اس بستی (مصر) کے لوگوں سے جس میں ہم (ٹھہرے) تھے دریافت کر لیجئے اور اس قافلے سے بھی جس میں ہم آئے

فِيْهَا ۭ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ۝۸۲ قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ

ہیں (دریافت کر لیجئے) اور ہم یقیناً بالکل سچے ہیں۔ غرض جب ان لوگوں نے جا کر بیان کیا تو یعقوب نے کہا (اس نے چوری نہیں

اَنْفُسُكُمْ اَمْرًا ۭ فَصَبْرٌ جَمِيْلٌ ۭ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّاْتِيَنِيْ

کی) بلکہ یہ بات تم نے اپنے دل سے گھڑ لی ہے تو صبر (صبر) اور (خدا کا) شکر خدا سے تو مجھے امید ہے کہ میرے سب

بِهِمْ جَمِيْعًا ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ۝۸۳ وَتَوَلّٰى

(لڑکوں) کو میرے پاس پہنچا دے۔ بیشک وہ بڑا واقف کار حکیم ہے۔ اور یعقوب نے ان لوگوں کی طرف

عَنْهُمْ وَقَالَ يٰٓاَسَفٰى عَلٰي يُوْسُفَ وَابْيَضَّتْ

سے منہ پھیر لیا اور (رو کر) کہنے لگے ہائے افسوس یوسف پر اور (اس قدر روئے کہ) آنکھیں ان کی صدمے سے

عَيْنٰهُ مِنَ الْحُزْنِ فَهُوَ كَظِيْمٌ ۝۸۴ قَالُوْا تَاللّٰهِ

سفید ہو گئیں وہ تو بڑے رنج کے ضابط تھے۔ (یہ دیکھ کر) ان کے بیٹے کہنے لگے کہ آپ تو ہمیشہ

تَفْتَؤُا تَذْكُرُ يُوْسُفَ حَتّٰى تَكُوْنَ حَرَضًا اَوْ

یوسف کو یاد ہی کرتے رہیے گا یہاں تک کہ بیمار ہو جائیے گا یا جان ہی دے دیجیے گا۔

تَكُوْنَ مِنَ الْهٰلِكِيْنَ ۝۸۵ قَالَ اِنَّمَآ اَشْكُوْا بَثِّيْ

یعقوب نے کہا (میں تم سے کچھ نہیں کہتا) میں تو اپنی بیقراری و رنج کی شکایت خدا ہی سے

وَحُزْنِيْٓ اِلَى اللّٰهِ وَاَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝۸۶

کرتا ہوں۔ اور خدا کی طرف سے جو باتیں میں جانتا ہوں تم نہیں جانتے ہو۔

لہ مطلب یہ تھا کہ اگر تم لوگ یہ کہتے کہ خود چور ہی چوری کی علت میں ماخوذ ہوتا ہے تو بادشاہ مصر کے قانون کے مطابق وہ گرفتار نہیں ہو سکتا تھا ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲

يٰبَنِيَّ اذْهَبُوْا فَتَحَسَّسُوْا مِنْ يُّوْسُفَ وَاَخِيْهِ وَلَا

اے میرے فرزندو (ایکبار اور پھر مصر) جاؤ اور یوسف اور اسکے بھائی کو (جس طرح بنے) ڈھونڈھ کے لاؤ اور

تَايْـَٔسُوْا مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ لَا يَايْـَٔسُ مِنْ رَّوْحِ

خدا کی رحمت سے ناامید نہ ہو کیونکہ خدا کی رحمت سے سوائے کافروں کے اور کوئی ناامید

اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْكٰفِرُوْنَ ۝٨٧ فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلَيْهِ قَالُوْا

نہیں ہوا کرتا ۔ پھر جب یہ لوگ (تیسری بار) یوسف کے پاس گئے تو (بہت گڑگڑا کر) عرض

يٰۤاَيُّهَا الْعَزِيْزُ مَسَّنَا وَاَهْلَنَا الضُّرُّ وَجِئْنَا بِبِضَاعَةٍ

کی کہ اے عزیز ہم کو اور ہمارے سارے کنبہ کو (قحط کی وجہ سے) بڑی تکلیف ہو رہی ہے اور ہم کچھ

مُّزْجٰىةٍ فَاَوْفِ لَنَا الْكَيْلَ وَتَصَدَّقْ عَلَيْنَا ؕ اِنَّ

تھوڑی سی پونجی لے کر آئے ہیں تو ہم کو (اسکے عوض) پورا غلہ دلوا دیجئے اور (قیمت ہی پر نہیں) ہم کو اپنا صدقہ

اللّٰهَ يَجْزِي الْمُتَصَدِّقِيْنَ ۝٨٨ قَالَ هَلْ عَلِمْتُمْ مَّا

خیرات دیجئے اسمیں تو شک نہیں کہ خدا صدقہ دینے والوں کو جزائے خیر دیتا ہے ۔ (اب تو یوسف سے رہا نہ گیا) کہا تمہیں

فَعَلْتُمْ بِيُوْسُفَ وَاَخِيْهِ اِذْ اَنْتُمْ جٰهِلُوْنَ ۝٨٩ قَالُوْۤا

کچھ معلوم ہے کہ جب تم جاہل ہو رہے تھے تو تم نے یوسف اور اسکے بھائی کیساتھ کیا کیا سلوک کیے ۔ (اس پر وہ لوگ چونک پڑے)

ءَاِنَّكَ لَاَنْتَ يُوْسُفُ ؕ قَالَ اَنَا يُوْسُفُ وَهٰذَاۤ اَخِيْ ؗ

اور کہنے لگے (ہائیں) کیا تم ہی یوسف ہو (یوسف نے) کہا ہاں میں ہی یوسف ہوں ۔ اور یہ میرا بھائی ہے ۔

قَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا ؕ اِنَّهٗ مَنْ يَّتَّقِ وَيَصْبِرْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا

بیشک خدا نے مجھ پر اپنا فضل (وکرم) کیا اسمیں شک نہیں کہ جو شخص (اس سے) ڈرتا ہے اور (مصیبت میں)

يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝٩٠ قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ اٰثَرَكَ اللّٰهُ عَلَيْنَا

صبر کرے تو خدا ہرگز ایسے نیکوکاروں کا اجر برباد نہیں کرتا ۔ وہ لوگ کہنے لگے خدا کی قسم تمہیں خدا نے یقیناً

وَاِنْ كُنَّا لَخٰطِـِٕيْنَ ۝٩١ قَالَ لَا تَثْرِيْبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ ؕ

ہم پر فضیلت دی ہے اور بیشک ہم ہی یقیناً (سر تا پا) خطاوار تھے ۔ یوسف نے کہا اب آج سے تم پر کچھ الزام

ف اب کی مرتبہ پھر حضرت یعقوب نے عزیز مصر کے نام ایک خط لکھا جس کا مضمون یہ تھا کہ اے عزیز ہم اہلبیت نبوت ہمیشہ بلاؤں میں گرفتار رہتے ہیں کیونکہ خدا دوستی میں ہمارا امتحان کرتا ہے۔ اور میری بڑی مصیبت اور زیادہ مصیبت پر مصیبت کا سامنا ہے پہلی مصیبت یہ تھی کہ میرے عزیز دل فرزند یوسف کو اسکے بھائی سیر کے وقت میرے پاس سے شکار کی غرض سے لے گئے اور شام کو روتے پیٹتے اس کا کرتا خون آلودہ لے کے واپس آئے اور مجھ سے بیان کیا کہ اسے بھیڑیئے نے پھاڑ کھایا اسکے غم میں دنیا میری نظروں میں سیاہ ہو گئی اور اس کے فراق میں اسقدر رویا کہ بینائی جاتی رہی۔ اس کے بعد اس کے چھوٹے بھائی ابنیامین سے کچھ میرا دل بہلتا تھا کہ والیٔ مصر نے واپس آکر لڑکوں نے بیان کیا کہ عزیز مصر نے بلوایا ہے اور اس کے لے گئے تو غلہ دیا تمہیں نے بھیجا اسے تمہارے پاس جانے والے پر چوری کا الزام لگا کر روک لیا تو کہنے لگے کہ اس نے چوری کی اور بادشاہ نے گرفتار کر لیا حالانکہ ہم اہلبیت نبوت چوری نہیں کرتے کو حق تھے جو اسکو قید کر لیا ہے اس سے میری مصیبت اور زیادہ ہو گئی۔ اب ہم پر رحم کرو اور احسان کر کے اس کو رہائی دو اور غلہ بھی دو۔ فقط والسلام یعقوب اسرائیل اللہ بن اسحاق بن ابراہیم خلیل اللہ۔ یہ خط دیکھتے ہی حضرت یوسف کو تاب ضبط نہ رہی۔ تنہائی میں جا کر خوب روئے پھر منہ دھو کر باہر آئے اور بھائیوں سے باتیں کرنے لگے۔ جو جب ان لوگوں نے اپنی مصیبت اور زاری شروع کی پھر ضبط نہ ہو سکا اور پھر اندر جا کر خوب روئے۔ اسی طرح تین مرتبہ ایسا ہی کیا آخر جب کسی طرح ضبط نہ ہو سکا تو کھل پڑے اور اپنے آپ کو ظاہر کر دیا۔ ١٢-١٣٠١٢-١٣

يَغْفِرُ اللّٰهُ لَكُمْ وَهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۝۹۲ اِذْهَبُوْا بِقَمِيْصِيْ
نہیں خدا تمھارا گناہ معاف فرمائے وہ سب سے زیادہ رحیم ہے۔ یہ میرا کرتا لے جاؤ اور اس کو ابا
هٰذَا فَاَلْقُوْهُ عَلٰى وَجْهِ اَبِيْ يَاْتِ بَصِيْرًا ۚ وَاْتُوْنِيْ
جان کے چہرے پر ڈال دینا کہ وہ پھر بینا ہو جائیں گے اور تم لوگ اپنے سب لڑکے بالوں کو
بِاَهْلِكُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝۹۳ وَلَمَّا فَصَلَتِ الْعِيْرُ قَالَ اَبُوْهُمْ
لے کر میرے پاس چلے آؤ۔ اور جونہی قافلہ مصر سے چلا تھا کہ ان لوگوں کے والد یعقوبؑ
اِنِّيْ لَاَجِدُ رِيْحَ يُوْسُفَ لَوْلَآ اَنْ تُفَنِّدُوْنِ ۝۹۴ قَالُوْا
نے کہہ دیا تھا کہ اگر مجھے سٹھیایا ہوا نہ کہو تو ایک بات کہوں کہ مجھے یوسف کی بو معلوم ہو رہی ہے۔ وہ لوگ
تَاللّٰهِ اِنَّكَ لَفِيْ ضَلٰلِكَ الْقَدِيْمِ ۝۹۵ فَلَمَّآ اَنْ جَآءَ
(کنبہ والے پوتے وغیرہ) کہنے لگے کہ آپ یقیناً اپنے پرانے خیال محبت میں پڑے بھٹکتے ہیں۔ پھر یوسف کی
الْبَشِيْرُ اَلْقٰىهُ عَلٰى وَجْهِهٖ فَارْتَدَّ بَصِيْرًا ۚ قَالَ
خوشخبری دینے والا آیا اور ان کے کرتے کو ان کے چہرے پر ڈال دیا تو یعقوبؑ فوراً پھر دوبارہ آنکھ والے ہو گئے۔ تب
اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ ۚ اِنِّيْٓ اَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝۹۶
یعقوبؑ نے بیٹوں سے کہا کیوں میں تم سے نہ کہتا تھا کہ جو باتیں خدا کی طرف سے میں جانتا ہوں تم نہیں جانتے۔ ان
قَالُوْا يٰٓاَبَانَا اسْتَغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَآ اِنَّا كُنَّا خٰطِـِٕيْنَ ۝۹۷
لوگوں نے عرض کی اے ابا ہمارے گناہوں کی مغفرت کی خدا کی بارگاہ میں ہمارے واسطے دعا مانگیے ہم بیشک سرتاپا گنہگار
قَالَ سَوْفَ اَسْتَغْفِرُ لَكُمْ رَبِّيْ ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ
ہیں۔ یعقوبؑ نے کہا میں بہت جلد اپنے پروردگار سے تمہاری مغفرت کی دعا کروں گا بیشک وہ بڑا بخشنے والا مہربان
الرَّحِيْمُ ۝۹۸ فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلٰى يُوْسُفَ اٰوٰٓى اِلَيْهِ
ہے (غرض) جب پھر یہ لوگ (مع یعقوبؑ کے) چلے اور یوسفؑ شہر کے باہر لینے آئے تو جب یہ لوگ یوسفؑ کے
اَبَوَيْهِ وَقَالَ ادْخُلُوْا مِصْرَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ ۝۹۹ ۭ
پاس پہنچے تو یوسفؑ نے اپنے ماں باپ کو اپنے پاس جگہ دی اور (ان سے) کہا اب انشاء اللہ بڑے اطمینان سے مصر میں چلئے

ع

لہ یہ وہی کرتا تھا جو آگ میں پڑنے کے وقت حضرت ابراہیمؑ کو حضرت جبرئیل نے بہشت سے لا کر پہنایا تھا جو یعقوبؑ نے حضرت یوسفؑ کے رخصت ہونے کے وقت بازو پر باندھ دیا تھا اور جب کنوئیں میں گرے تو حضرت جبرئیل نے کھول کر اسے پہنا دیا تھا۔ اس کرتے کی خاصیت یہ تھی کہ جب کسی بیمار پر ڈال دیا تو وہ مرض زائل ہو گیا اسی وجہ سے حضرت یعقوبؑ بینا ہو گئے غرض جب فرزندان یعقوبؑ لے کر مصر سے باہر نکلے اور صحرا میں پہنچے تو بحکم خدا صبا نے اس کی خوشبو ۸۰ منزل سے حضرت یعقوبؑ کے دماغ تک پہنچائی اور جب ہی سے بشارت کو باد صبا کی طرف منسوب کرتے ہیں۔ ۱۲

وَرَفَعَ أَبَوَيْهِ عَلَى الْعَرْشِ وَخَرُّوا لَهُ سُجَّدًا ۚ وَقَالَ

(غرض جب پہنچے) یوسف نے اپنے ماں باپ کو تخت پر بٹھایا اور یہ سب کے سب یوسف کی تعظیم کے واسطے آگے سجدے میں

يٰٓأَبَتِ هٰذَا تَأْوِيلُ رُؤْيَايَ مِنْ قَبْلُ قَدْ جَعَلَهَا

گر پڑے (اس وقت) یوسف نے کہا اے ابا یہ تعبیر ہے میرے اس پہلے خواب کی کہ میرے پروردگار نے اسے سچ کر

رَبِّي حَقًّا ۖ وَقَدْ أَحْسَنَ بِي إِذْ أَخْرَجَنِي مِنَ السِّجْنِ

دکھایا بیشک اس نے میرے ساتھ احسان کیا جبکہ مجھے قید خانہ سے نکالا اور باوجودیکہ مجھ میں اور میرے بھائیوں

وَجَاءَ بِكُمْ مِّنَ الْبَدْوِ مِنْ بَعْدِ أَنْ نَّزَغَ الشَّيْطٰنُ

میں شیطان نے فساد ڈال دیا تھا اس کے بعد بھی آپ لوگوں کو

بَيْنِي وَبَيْنَ إِخْوَتِي ۚ إِنَّ رَبِّي لَطِيفٌ لِّمَا يَشَآءُ ۚ إِنَّهُ

دیا بیشک میرا پروردگار جو کچھ کرنا چاہتا ہے اس کی تدبیر خوب جانتا ہے بیشک وہ بڑا واقف کار

هُوَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ ﴿۱۰۰﴾ رَبِّ قَدْ آتَيْتَنِي مِنَ الْمُلْكِ

حکیم ہے۔ (اس کے بعد یوسف نے دعا کی) پروردگار تو نے مجھے ملک بھی عطا فرمایا اور مجھے خواب کی

وَعَلَّمْتَنِي مِنْ تَأْوِيلِ الْأَحَادِيثِ ۚ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَ

باتوں کی تعبیر بھی سکھائی۔ اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے تو ہی میرا مالک سرپرست ہے

الْأَرْضِ أَنْتَ وَلِيِّي فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۖ تَوَفَّنِي مُسْلِمًا

دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی۔ تو مجھے (دنیا سے) مسلمان اٹھائیو اور مجھے نیکو کاروں میں

وَأَلْحِقْنِي بِالصّٰلِحِينَ ﴿۱۰۱﴾ ذٰلِكَ مِنْ أَنْبَآءِ الْغَيْبِ نُوحِيهِ

شامل فرما۔ (اے رسول) یہ قصہ غیب کی خبروں میں سے ہے جسے ہم تمہارے پاس وحی کے ذریعہ

إِلَيْكَ ۖ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ إِذْ أَجْمَعُوا أَمْرَهُمْ وَهُمْ يَمْكُرُونَ ﴿۱۰۲﴾

بھیجتے ہیں (اور تمہیں معلوم ہوتا ہے ورنہ) جس وقت یوسف کے بھائی باہم اپنے کام کا مشورہ کر رہے تھے اور ہلاک

وَمَآ أَكْثَرُ النَّاسِ وَلَوْ حَرَصْتَ بِمُؤْمِنِينَ ﴿۱۰۳﴾ وَمَا تَسْأَلُهُمْ

کی تدبیر کر رہے تھے تم انکے پاس موجود نہ تھے۔ اور کتنا ہی چاہو مگر بہتیرے لوگ ایمان لانے والے نہیں ہیں حالانکہ تم ان سے

لے جب ساقی ... مصر جس کا نام قطفیر تھا اور زلیخا کا شوہر تھا مر گیا تو قحط کے زمانہ میں زلیخا بہت پریشان ہو گئی یہاں تک کہ بھیک مانگنے لگی لوگوں نے اس سے کہا تو حضرت یوسف کے سامنے کیوں نہیں جاتی وہ بولی حیا آتی ہے جب لوگوں کا زیادہ اصرار ہوا تو ایک دن بیچ راہ کھڑی ہو گئی جب حضرت یوسف کی سواری قریب سے گزری تو بے ساختہ اس کی زبان سے نکلا پاک ہے وہ ذات جس نے بادشاہ کو ... غلام بنا دیا ... تو پوچھا کیا تو ہی زلیخا ہے وہ بولی ہاں آپ نے پہچانا ... تیری کوئی حاجت ہے؟ وہ بولی اب جب میں بڑھیا ہو گئی تو تم مجھ سے میری حاجت پوچھتے ہو یہ سنکر حضرت یوسف اسے اپنے محل میں لے گئے اور پوچھا تم نے میرے ساتھ ایسا ایسا کیا وہ بولی ہاں مگر مجھے ملامت نہ کرو آپ نے جب وجہ پوچھی تو کہا ایک تو یہ کہ تم سا حسین خدا نے پیدا نہیں کیا دوسرے مصر میں مجھ سا کوئی خوبصورت نہ تھا تیسرے میرا شوہر نامرد تھا آپ نے پوچھا اب کیا چاہتی ہے وہ بولی دعا کرو خدا پھر مجھے جوان بنا دے غرض وہ پھر جوان ہو گئی اور آپ نے اس سے نکاح کیا تو وہ باکرہ تھی اس سے حضرت یوسف کی تین اولادیں ہوئیں ایک بیٹا افرائیم دوسرا افرائم جو حضرت یوشع وصی موسیٰ کے دادا تھے تیسری بیٹی رحیمہ جو حضرت ایوب علیہ السلام کی زوجہ تھیں۔ ۱۲-۱۳-۱۲

عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿١٠٤﴾ وَكَاَيِّنْ

تبلیغ رسالت کا کوئی صلہ بھی نہیں مانگتے اور یہ قرآن تو سارے جہان کے واسطے (نری) نصیحت ہے۔ اور آسمانوں

مِّنْ اٰيَةٍ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَمُرُّوْنَ عَلَيْهَا وَهُمْ

اور زمین میں اللہ کی قدرت کی کتنی نشانیاں ہیں جن پر یہ لوگ دن رات گزر کرتے ہیں اور ان سے منہ پھیر کرتے

عَنْهَا مُعْرِضُوْنَ ﴿١٠٥﴾ وَمَا يُؤْمِنُ اَكْثَرُهُمْ بِاللّٰهِ اِلَّا وَ

ہیں۔ اور اکثر لوگوں کی یہ حالت ہے کہ وہ خدا پر ایمان تو نہیں لاتے مگر شرک کئے جاتے

هُمْ مُّشْرِكُوْنَ ﴿١٠٦﴾ اَفَاَمِنُوْۤا اَنْ تَاْتِيَهُمْ غَاشِيَةٌ مِّنْ

ہیں۔ تو کیا یہ لوگ اس بات سے مطمئن ہو بیٹھے ہیں کہ ان پر خدا کا عذاب آ پڑے جو ان کو

عَذَابِ اللّٰهِ اَوْ تَاْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا

چھا جائے یا ان پر اچانک قیامت ہی آ جائے اور ان کو کچھ خبر بھی نہ ہو۔ (اے رسول) ان سے کہہ دو

يَشْعُرُوْنَ ﴿١٠٧﴾ قُلْ هٰذِهٖ سَبِيْلِىْۤ اَدْعُوْۤا اِلَى اللّٰهِ عَلٰى

کہ میرا طریقہ تو یہ ہے کہ میں لوگوں کو خدا کی طرف بلاتا ہوں میں اور میرا پیرو دونوں مضبوط دلیل

بَصِيْرَةٍ اَنَا وَمَنِ اتَّبَعَنِىْ وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ وَمَاۤ اَنَا مِنَ

پر ہیں اور خدا (ہر عیب و نقص سے) پاک و پاکیزہ ہے اور میں مشرکین سے نہیں ہوں والے

الْمُشْرِكِيْنَ ﴿١٠٨﴾ وَمَاۤ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِىْۤ

رسول تم سے پہلے بھی ہم گاؤں کے رہنے والے کچھ مردوں کو پیغمبر بنا کر بھیجا کئے ہیں

اِلَيْهِمْ مِّنْ اَهْلِ الْقُرٰى ؕ اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِى الْاَرْضِ

کہ ہم ان پر وحی نازل کرتے تھے تو کیا یہ لوگ روئے زمین پر چلے پھرے نہیں کہ غور کرتے کہ

فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ وَ

جو لوگ ان سے پہلے ہو گزرے ہیں ان کا انجام کیا ہوا اور جن لوگوں نے پرہیزگاری اختیار کی

لَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ اتَّقَوْا ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿١٠٩﴾

ان کے لئے آخرت کا گھر دُنیا سے (یقیناً بدرجہا) بہتر ہے۔ کیا یہ لوگ نہیں سمجھتے۔ (تفسیر از سلف)

لے یہ تو ظاہر ہے اور کوئی اس کا منکر نہیں کہ حضرت رسول نے جناب ابوبکر کو کبھی بھی اپنی پرورش [illegible] میں لے لیا تھا اور ہر وقت سایہ کی طرح ساتھ رہتے تھے یہاں تک کہ جب حضرت رسول [illegible] ہوئے تو سب سے پہلے آپ ہی ایمان لائے [illegible] جب آیۂ [illegible] نازل ہوئی اس وقت بھی آپ ہی نے سب پر سبقت کی پھر اسلام کو عروج ہوا اور جہاد کا حکم ہوا اس وقت تکلیف و آرام میں آپ کے ساتھ ساتھ [illegible] تھا۔ ان تمام باتوں سے صاف ظاہر ہے کہ رسول کا سچا تابعدار اور پیرو حضرت علی کے سوا دوسرا نہیں ہو سکتا اور اس آیت میں [illegible] آپ کے سوا کوئی اور نہیں اور یہی وجہ ہے کہ [illegible] واحد فرمایا [illegible] مراد ہوتے تو [illegible] ۱۲۰۴

حَتّٰۤی اِذَا اسْتَیْـَٔسَ الرُّسُلُ وَ ظَنُّوْۤا اَنَّهُمْ قَدْ كُذِبُوْا

نے تبلیغ رسالت یہاں تک کی کہ جب (قوم کے ایمان لانے سے) پیغمبر مایوس ہوگئے اور ان لوگوں نے سمجھ لیا کہ

جَآءَهُمْ نَصْرُنَا ۙ فَنُجِّیَ مَنْ نَّشَآءُ ؕ وَ لَا یُرَدُّ بَاْسُنَا

وہ جھٹلائے گئے تو ان کے پاس ہماری مدد آ پہنچی تو جسے ہم نے چاہا نجات دی اور ہمارا عذاب گنہگار

عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِیْنَ ۝۱۱۰ لَقَدْ كَانَ فِیْ قَصَصِهِمْ

لوگوں (کے سر) سے ٹلا نہیں جاتا۔ اس میں شک نہیں کہ ان لوگوں کے قصوں میں عقل مندوں کے واسطے اچھی

عِبْرَةٌ لِّاُولِی الْاَلْبَابِ ؕ مَا كَانَ حَدِیْثًا یُّفْتَرٰی وَ

خاصی (عبرت و) نصیحت ہے۔ یہ (قرآن) کوئی ایسی بات نہیں ہے جو (خواہ مخواہ) گھڑ لی جائے بلکہ جو

لٰكِنْ تَصْدِیْقَ الَّذِیْ بَیْنَ یَدَیْهِ وَ تَفْصِیْلَ

آسمانی کتابیں اس کے پہلے سے موجود ہیں ان کی تصدیق ہے اور ہر چیز کی تفصیل اور

كُلِّ شَیْءٍ وَّ هُدًی وَّ رَحْمَةً لِّقَوْمٍ یُّؤْمِنُوْنَ ۝۱۱۱ ع

ایمانداروں کے واسطے (از سرتاپا) ہدایت و رحمت ہے۔

آیاتہا ۴۳ (۱۳) سُوْرَةُ الرَّعْدِ مَدَنِیَّةٌ (۹۶) رکوعاتہا ۶

سورۂ رعد مدینہ میں نازل ہوا اور اس کی تینتالیس آیتیں اور چھ رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الٓمّٓرٰ ۚ تِلْكَ اٰیٰتُ الْكِتٰبِ ؕ وَ الَّذِیْۤ اُنْزِلَ اِلَیْكَ

المرا ﷺ یہ کتاب (قرآن) کی آیتیں ہیں اور تمہارے پروردگار کی طرف سے جو کچھ تمہارے پاس

مِنْ رَّبِّكَ الْحَقُّ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا یُؤْمِنُوْنَ ۝۱

نازل کیا گیا ہے بالکل ٹھیک ہے مگر بہتیرے لوگ ایمان نہیں لاتے۔

اَللّٰهُ الَّذِیْ رَفَعَ السَّمٰوٰتِ بِغَیْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا

خدا وہی تو ہے جس نے آسمانوں کو جنہیں تم دیکھتے ہو بغیر ستون کے اٹھا کھڑا کر دیا۔

لے اس سورہ کے بعض [illegible] تمدنی قصے بیان ہیں۔ قرآن کی حقیقت [illegible] خالق خدا ہی ہے [illegible] خدا میں غور و فکر کرنے کے حکم [illegible] قوم کا ایک ہادی ہے۔ خدا ہر چیز کو جانتا ہے۔ آدمیوں کی فرشتے حفاظت کرتے ہیں [illegible]

خدا کی [illegible] خدا کے وعدے سچے ہیں، عقوبت کا ذکر [illegible] پیغمبروں کی بھی متعدد بیبیاں تھیں۔ حضرت علی کی فضیلت ۱۰ ے ایک روایت میں ہے کہ اس سے مراد [illegible] ہے۔ یعنی میں ہوں خدا جلانے والا، مارنے والا، رزق دینے والا، واللہ اعلم ۱۰

ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ
پھر عرش (کے بنانے) پر آمادہ ہوا اور سورج اور چاند کو (اپنا) تابعدار بنایا کہ ہر ایک وقت مقرر تک
كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى يُدَبِّرُ الْاَمْرَ يُفَصِّلُ
چلا کرتا ہے وہی (دنیا کے) ہر ایک کام کا انتظام کرتا ہے۔ اور اسی غرض سے کہ تم لوگ
الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ بِلِقَآءِ رَبِّكُمْ تُوْقِنُوْنَ ۝٢ وَهُوَ الَّذِيْ
اپنے پروردگار کے سامنے حاضر ہونے کا یقین کرو (اپنی) آیتیں تفصیل وار بیان کرتا ہے۔ اور وہی وہ ہے
مَدَّ الْاَرْضَ وَجَعَلَ فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْهٰرًا وَمِنْ كُلِّ
جس نے زمین کو بچھایا اور اس میں (بڑے بڑے) اٹل پہاڑ اور دریا بنائے اور اس نے
الثَّمَرٰتِ جَعَلَ فِيْهَا زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ يُغْشِي الَّيْلَ
ہر طرح کے میووں کی دو دو قسمیں پیدا کیں (جیسے کھٹے میٹھے) وہی رات کے پردہ سے دن کو ڈھک
النَّهَارَ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝٣
دیتا ہے۔ اسمیں شک نہیں کہ جو لوگ غور و فکر کرتے ہیں ان کے لئے اسمیں (قدرت خدا کی) بہتیری نشانیاں ہیں
وَفِي الْاَرْضِ قِطَعٌ مُّتَجٰوِرٰتٌ وَّجَنّٰتٌ مِّنْ اَعْنَابٍ
اور خود زمین میں (دیکھو) بہت سے ٹکڑے باہم ملے ہوئے ہیں اور انگور کے باغ اور کھیتی اور خرموں کے
وَّزَرْعٌ وَّنَخِيْلٌ صِنْوَانٌ وَّغَيْرُ صِنْوَانٍ يُّسْقٰى بِمَآءٍ
درخت۔ بعض کی ایک جڑ اور دو شاخیں اور بعض اکیلا ایک ہی شاخ کا حالانکہ سب ایک ہی پانی سے سینچے
وَّاحِدٍ وَنُفَضِّلُ بَعْضَهَا عَلٰى بَعْضٍ فِي الْاُكُلِ
جاتے ہیں۔ اور پھلوں میں بعض کو بعض پر ہم ترجیح دیتے ہیں بیشک جو عقل والے ہیں ان کے لئے اس میں
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝٤ وَاِنْ تَعْجَبْ
(قدرت خدا کی) بہتیری نشانیاں ہیں۔ اور اگر تمہیں (کسی بات پر) تعجب ہوتا ہے تو ان کفار کا یہ قول
فَعَجَبٌ قَوْلُهُمْ ءَاِذَا كُنَّا تُرٰبًا ءَاِنَّا لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ
تعجب کی بات ہے کہ جب ہم (سڑ گل کر) مٹی ہو جائیں گے تو کیا ہم پھر دوبارہ ایک نئے جنم میں آئیں گے۔ یہی

لے جابر بن عبداللہ انصاری سے روایت ہے کہ میں نے حضرت رسول کو کہتے ہوئے سنا دنیا کے لوگ مختلف درختوں سے ہیں اور لے علی تو اور میں ایک درخت سے ہیں۔ پھر اس آیت کی تلاوت فرمائی وجنت وغیرہ۔ دیکھو تفسیر شیعی تو اثر ساہر خان یہ اشارہ اسی حدیث کی طرف ہے جس کو آپ نے فرمایا ہے انا و علی من نور واحد
١٢ ١٢
١٢

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ ۖ وَأُولَٰئِكَ الْأَغْلَالُ فِي

لوگ ہیں جنہوں نے اپنے پروردگار کے ساتھ کفر کیا۔ اور یہی وہ لوگ ہیں جن کی گردنوں میں (قیامت کے

أَعْنَاقِهِمْ ۖ وَأُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٥﴾

دن) طوق پڑے ہوں گے اور یہی لوگ جہنمی ہیں کہ یہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ اور (اے رسول)

وَيَسْتَعْجِلُونَكَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ وَقَدْ خَلَتْ

یہ لوگ تم سے بھلائی کے قبل ہی برائی (عذاب) کی جلدی مچا رہے ہیں حالانکہ ان کے پہلے (بہت

مِن قَبْلِهِمُ الْمَثُلَاتُ ۗ وَإِنَّ رَبَّكَ لَذُو مَغْفِرَةٍ

سے لوگوں کی) سزائیں ہو چکی ہیں اور اس میں شک نہیں کہ تمہارا پروردگار باوجود انکی شرارت

لِّلنَّاسِ عَلَىٰ ظُلْمِهِمْ ۖ وَإِنَّ رَبَّكَ لَشَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿٦﴾

کے لوگوں پر بڑا بخشش کرم والا ہے اور اس میں بھی شک نہیں کہ تمہارا پروردگار یقیناً بہت سخت عذاب

وَيَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْلَا أُنزِلَ عَلَيْهِ آيَةٌ مِّن رَّبِّهِ ۗ

والا ہے۔ اور جو لوگ کافر ہیں کہتے ہیں کہ اس شخص (محمدؐ) پر اسکے پروردگار کی طرف سے کوئی نشانی (ہماری

إِنَّمَا أَنتَ مُنذِرٌ ۖ وَلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ ﴿٧﴾ اللَّهُ يَعْلَمُ مَا

مرضی کے مطابق) کیوں نہیں نازل کی جاتی (اے رسول) تم تو صرف (خوف خدا سے) ڈرانے والے ہو۔ اور ہر قوم

تَحْمِلُ كُلُّ أُنثَىٰ وَمَا تَغِيضُ الْأَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ ۖ

کے لئے ایک ہدایت کرنے والا ہے۔ ہر مادہ جو کچھ پیٹ میں لئے ہوئے ہے اسکو خدا ہی جانتا ہے اور بچہ دانی کا گھٹنا

وَكُلُّ شَيْءٍ عِندَهُ بِمِقْدَارٍ ﴿٨﴾ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ

بڑھنا بھی وہی جانتا ہے۔ اور ہر چیز اسکے نزدیک ایک اندازے سے ہے۔ وہی پوشیدہ و ظاہر کا جاننے والا سب سے بڑا

الْكَبِيرُ الْمُتَعَالِ ﴿٩﴾ سَوَاءٌ مِّنكُم مَّنْ أَسَرَّ الْقَوْلَ وَمَن

(اور) عالیشان ہے۔ تم لوگوں میں جو کوئی چپکے سے بات کہے اور جو شخص پکار کے بولے اور جو شخص رات

جَهَرَ بِهِ وَمَنْ هُوَ مُسْتَخْفٍ بِاللَّيْلِ وَسَارِبٌ بِالنَّهَارِ ﴿١٠﴾

کی تاریکی میں چھپا بیٹھا ہو اور جو شخص دن دہاڑے چلا جاتا ہو (اس کے نزدیک) سب برابر ہیں۔

لہ ابن مردویہ ابن جریر اور ابو نعیم نے معرفت میں اور دیلمی، ابن عساکر اور ابن نجار نے روایت کی ہے کہ جب آیۃ انما انت منذر ولکل قوم ھاد نازل ہوا تو رسول اللہ نے اپنے ہاتھ کو اپنے سینے پر رکھا اور فرمایا انا المنذر یعنی میں ڈرانے والا ہوں۔ پھر اپنے ہاتھ سے علیؑ کے شانہ کی طرف اشارہ کیا اور فرمایا انت الھادی یا علی بک یھتدی المھتدون بعدی۔ اے علی تم ہدایت کرنے والے ہو اور میرے بعد تمہارے ہی ذریعے ہدایت یافتہ لوگ ہدایت پائیں گے اور اسی روایت کو باختلاف الفاظ ابن عقدہ نے ابو بردہ اسلمی سے اور ضیائی المقدسی نے ابن عباس سے اور عبداللہ ابن احمد نے زوائد مسند میں اور ابن ابی حاتم اور طبرانی نے اوسط میں اور حاکم نے روایت بھی کی ہے۔ اور ابن مردویہ اور ابن عساکر نے اور حضرت علی سے بھی روایت کی ہے۔ دیکھو تفسیر درمنثور جلال الدین سیوطی جلد دوم صفحہ ۴۵ مطبوعہ مصر اس سے فقط حضرت علی کی امامت و خلافت بلا فصل ثابت نہیں ہوتی بلکہ بارہ اماموں کی امامت کیونکہ خدا فرماتا ہے کہ ہر قوم کے لئے ایک ہدایت کرنے والا ہے۔ اور رسولؐ نے اس کو منحصر کر دیا ذات علی میں۔ تو قیامت تک ہر قوم کے ہادی علی ہونگے یا ان کی اولاد۔

لَهٗ مُعَقِّبٰتٌ مِّنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ يَحْفَظُوْنَهٗ

(آدمی کسی حالت میں ہو مگر) اس کے لئے اس کے آگے اور پیچھے اسکے نگہبان (فرشتے مقرر) ہیں کہ

مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا

اسکی حکم خدا سے حفاظت کرتے ہیں جو (نعمت) کسی قوم کو حاصل ہو جب تک وہ لوگ خود اپنی (نفسی) حالت میں

بِاَنْفُسِهِمْ ؕ وَاِذَاۤ اَرَادَ اللّٰهُ بِقَوْمٍ سُوْۤءًا فَلَا مَرَدَّ لَهٗ ۚ وَ

تغیر نہ ڈالیں خدا ہرگز تغیر نہیں ڈالا کرتا۔ اور جب خدا کسی قوم پر برائی کا ارادہ کرتا ہے تو پھر اس کا کوئی

مَا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّالٍ ۝ هُوَ الَّذِيْ يُرِيْكُمُ

ٹالنے والا نہیں اور نہ اس کا اس کے سوا کوئی والی (و سرپرست) ہے۔ اور وہی تو ہے جو تمہیں ڈرانے اور

الْبَرْقَ خَوْفًا وَّطَمَعًا وَّيُنْشِئُ السَّحَابَ الثِّقَالَ ۝ ۱۲

(امید دینے) کے واسطے (بجلی کی) چمک دکھاتا ہے اور (پانی سے بھرے) بوجھل بادلوں کو پیدا کرتا ہے اور

وَيُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ وَالْمَلٰٓئِكَةُ مِنْ خِيْفَتِهٖ ۚ وَ

گرج ۱؎ اور فرشتے اسکے خوف سے اسکی حمد و ثنا کی تسبیح کیا کرتے ہیں اور وہی (آسمان سے) بجلیوں کو بھیجتا ہے

يُرْسِلُ الصَّوَاعِقَ فَيُصِيْبُ بِهَا مَنْ يَّشَآءُ وَهُمْ

پھر اسے جس پر چاہتا ہے گرا بھی دیتا ہے اور یہ لوگ خدا کے بارے میں (خواہ مخواہ) جھگڑا کرتے

يُجَادِلُوْنَ فِي اللّٰهِ ۚ وَهُوَ شَدِيْدُ الْمِحَالِ ۝ ۱۳ لَهٗ دَعْوَةُ

ہیں حالانکہ وہ بڑا سخت قوت والا ہے۔ (مصیبت کے وقت) اسی کو پکارنا ٹھیک پکارنا ہے

الْحَقِّ ؕ وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَسْتَجِيْبُوْنَ

اور جو لوگ اسے چھوڑ کر اوروں کو پکارتے ہیں وہ ان کی پکار کو سنتے تک نہیں مگر جس طرح کوئی شخص

لَهُمْ بِشَيْءٍ اِلَّا كَبَاسِطِ كَفَّيْهِ اِلَى الْمَآءِ لِيَبْلُغَ فَاهُ وَ

بغیر (انگلیاں ملائے) اپنی دونوں ہتھیلیاں پانی کی طرف پھیلائے تاکہ پانی اس کے منہ تک آ پہنچے حالانکہ

مَا هُوَ بِبَالِغِهٖ ؕ وَمَا دُعَآءُ الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ۝ ۱۴

وہ کسی طرح (وہاں تک) پہنچنے والا نہیں اور (اسی طرح) کافروں کی دعا گمراہی میں (پڑی بھٹک رہی) ہے۔ اور آسمانوں

۱؎ تسبیح کے معنی ہیں خدا کو ہر برائی سے پاک سمجھنا اور یہ کبھی تو زبان سے ہوتی ہے کبھی دل سے کبھی اعضا کے ساتھ رہتے کبھی صرف ظاہری حالت سے یعنی ہر مخلوق کی ظاہری حالت خود زبان حال سے کہہ رہی ہے کہ اس کا خالق ہر برائی سے پاک ہے۔ اسی بنا پر خدا نے دوسری جگہ یوں فرمایا ہے ان من شئ الا یسبح بحمدہ دنیا میں کوئی چیز ایسی نہیں جو اسکی ہر برائی سے پاک ہونے کی تسبیح نہ کرتی ہو اور گرج بھی اس کو ہر برائی سے پاک ثابت کرتی ہے اس کا سمجھنا ... تحریر نہیں ہو سکتا ۱۲

سجدہ

وَلِلّٰهِ يَسْجُدُ مَنْ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا

اور زمین میں (مخلوقات ہے) جو کوئی بھی ہے خوشی سے یا زبردستی سے سب اللہ ہی کے آگے سربسجود

وَّظِلٰلُهُمْ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ ۩ 15 قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ

ہیں اور (اسی طرح) ان کے سائے بھی صبح و شام (سجدہ کرتے ہیں) ۔ (اے رسول) تم پوچھو کہ آخر آسمان اور

وَالْاَرْضِ ۭ قُلِ اللّٰهُ ۭ قُلْ اَفَاتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَاۗءَ

زمین کا پروردگار کون ہے (یہ کیا جواب دیں گے) تم خود کہہ دو کہ اللہ ہے۔ (یہ بھی) کہہ دو کہ کیا تم نے اسکے

لَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا ۭ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي

سوا دوسرے کارساز بنا رکھے ہیں جو اپنے لیے آپ نہ تو نفع پر قابو رکھتے ہیں نہ ضرر پر۔ یہ بھی تو پوچھو کہ بھلا

الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ڏ اَمْ هَلْ تَسْتَوِي الظُّلُمٰتُ وَالنُّوْرُ ڬ

(کہیں) اندھا اور آنکھوں والا برابر ہو سکتا ہے (ہرگز نہیں) یا (کہیں) اندھیرا اور اجالا برابر ہو سکتا ہے (ہرگز نہیں)

اَمْ جَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَاۗءَ خَلَقُوْا كَخَلْقِهٖ فَتَشَابَهَ الْخَلْقُ

ان لوگوں نے خدا کے کچھ شریک ٹھہرا رکھے ہیں کیا انہوں نے خدا ہی کی سی مخلوق پیدا کر رکھی ہے جس کے سبب

عَلَيْهِمْ ۭ قُلِ اللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ 16

مخلوقات ان پر مشتبہ ہو گئی ہے (اور ان کی خدائی کے قائل ہو گئے ہیں) تم کہہ دو کہ خدا ہی ۱؎ ہر چیز کا پیدا کرنے والا

اَنْزَلَ مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً فَسَالَتْ اَوْدِيَةٌۢ بِقَدَرِهَا فَاحْتَمَلَ

ہے اور وہی یکتا اور سب پر غالب ہے۔ اسی نے آسمان سے پانی برسایا پھر اپنے اپنے اندازے سے نالے بہہ نکلے پھر پانی کے

السَّيْلُ زَبَدًا رَّابِيًا ۭ وَمِمَّا يُوْقِدُوْنَ عَلَيْهِ فِي النَّارِ

ریلے پر (جوش کھا کھا کر) پھولا ہوا جھاگ (پھین) آگیا اور اس چیز (دھات) سے بھی جسے یہ لوگ زیور یا

ابْتِغَاۗءَ حِلْيَةٍ اَوْ مَتَاعٍ زَبَدٌ مِّثْلُهٗ ۭ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ

کوئی اسباب بنانے کی غرض سے آگ میں تپاتے ہیں اسی طرح جھاگ آجاتا ہے (پھر الگ ہو جاتا ہے)

اللّٰهُ الْحَقَّ وَالْبَاطِلَ ڛ فَاَمَّا الزَّبَدُ فَيَذْهَبُ

یوں حق و باطل کی مثل بیان فرماتا ہے۔ (کہ پانی حق کی مثال اور جھاگ باطل کی) غرض جھاگ تو خشک ہو کر

۱؎ اس سے یہ نہ سمجھنا چاہیے کہ بندوں کے افعال کا خالق بھی خدا ہی ہے کیونکہ کوئی شخص کوئی کام کر ہی نہیں سکتا۔ اگر ایسی ہی سمجھی جائے گی تو خدا کو بھی ہر عمل کا ماننا پڑے گا۔ تو خدا اپنا بھی خالق ہو جائیگا حالانکہ یہ محال ہے۔

جُفَاۤءً ۚ وَاَمَّا مَا يَنْفَعُ النَّاسَ فَيَمْكُثُ فِي الْاَرْضِ ؕ

غائب ہو جاتا ہے اور جو لوگوں کو نفع پہنچاتا ہے (یعنی پانی) وہ زمین میں ٹھہرا رہتا ہے۔ یوں خدا (لوگوں کو

كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ ۝١٧ لِلَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا

سمجھانے کے واسطے) مثلیں بیان فرماتا ہے۔ جن لوگوں نے اپنے پروردگار کا کہا مانا ان کے لئے تو

لِرَبِّهِمُ الْحُسْنٰى ؔ وَالَّذِيْنَ لَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهٗ لَوْ اَنَّ

(بہشتی) بہتری ہے۔ اور جنہوں نے اس کا کہا نہ مانا (قیامت میں) انکی یہ حالت ہوگی کہ اگر روئے

لَهُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ لَافْتَدَوْا

زمین کے سب خزانے بلکہ اسکے ساتھ اتنا اور ان کی ملک ہو تو وہ سب اپنی نجات کے بدلے اس کو

بِهٖ ؕ اُولٰۤئِكَ لَهُمْ سُوْۤءُ الْحِسَابِ ۙ وَمَاْوٰىهُمْ

(بخوشی) دے ڈالیں (مگر ان سے کچھ بھی کوئی فائدہ نہیں) یہی لوگ ہیں جن سے بری طرح حساب لیا جائیگا اور

جَهَنَّمُ ؕ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ۝١٨ اَفَمَنْ يَّعْلَمُ اَنَّمَاۤ

ان کا ٹھکانا جہنم ہے اور وہ (کیا) بری جگہ ہے۔ (اے رسول) بھلا وہ شخص جو یہ جانتا ہے کہ جو کچھ تمہارے

اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ الْحَقُّ كَمَنْ هُوَ اَعْمٰى ؕ

پروردگار کی طرف سے تم پر نازل ہوا ہے بالکل ٹھیک ہے کبھی اس کے برابر ہو سکتا ہے جو مطلق اندھا

اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝١٩ الَّذِيْنَ يُوْفُوْنَ

ہے (ہرگز نہیں) اس سے تو بس کچھ سمجھدار ہی لوگ نصیحت حاصل کرتے ہیں (یہ) وہ لوگ ہیں کہ

بِعَهْدِ اللّٰهِ وَلَا يَنْقُضُوْنَ الْمِيْثَاقَ ۝٢٠ وَ

خدا سے جو عہد کیا اُسے پورا کرتے ہیں اور اپنے پیمان کو نہیں توڑتے (یہ) وہ لوگ ہیں کہ جن تعلقات

الَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ مَاۤ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖۤ اَنْ يُّوْصَلَ وَ

کے قائم رکھنے کا خدا نے حکم دیا انہیں قائم رکھتے ہیں اور اپنے پروردگار سے ڈرتے

يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ وَيَخَافُوْنَ سُوْۤءَ الْحِسَابِ ۝٢١

ہیں اور (قیامت کے دن) بری طرح حساب لئے جانے سے خوف کھاتے ہیں۔ اور

ع

له علامہ ابن مردویہ نے جو اہل سنت کے ایک بڑے عالم ہیں [illegible] کی ہے کہ اس شخص سے علی ابن ابی طالب مراد ہیں۔ واللہ اعلم [illegible]

وَالَّذِينَ صَبَرُوا ابْتِغَاءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ وَأَقَامُوا الصَّلٰوةَ

(یہ) وہ لوگ ہیں جو اپنے پروردگار کی خوشنودی حاصل کرنے کی غرض سے (جو مصیبت ان پر پڑتی ہے اسے) جھیل

وَأَنْفَقُوا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً وَّيَدْرَءُونَ

گئے اور پابندی سے نماز ادا کی اور جو (مال) ہم نے انہیں روزی کی تھی اس میں سے چھپا کر اور دکھلا کر خدا کی

بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ أُولٰٓئِكَ لَهُمْ عُقْبَى الدَّارِ ۝ ۲۲

راہ میں خرچ کیا اور یہ لوگ برائی کو بھی بھلائی سے دفع کرتے ہیں یہی لوگ ہیں جن کے لئے آخرت کی خوبی

جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ

مخصوص ہے (یعنی) ہمیشہ رہنے کے باغ جن میں وہ آپ جائیں گے اور ان کے باپ داداؤں اور انکی

وَأَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ وَالْمَلٰٓئِكَةُ يَدْخُلُوْنَ

بیویوں اور انکی اولاد میں سے جو لوگ نیکوکار ہیں (وہ سب بھی) اور فرشتے (بہشت کے) ہر ایک دروازے

عَلَيْهِمْ مِّنْ كُلِّ بَابٍ ۝ ۲۳ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ

سے انکے پاس آئیں گے اور سلام علیکم (کہیں گے) یہ (تمہارے) صبر کا بدلہ ہے (کہ) تم نے صبر کیا (یہ) اسی کا صلہ ہے

فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ ۝ ۲۴ وَالَّذِينَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ

دیکھو تو آخرت کا گھر کیسا اچھا ہے۔ اور جو لوگ خدا سے عہد و پیمان کو پکا کرنے کے بعد توڑ ڈالتے

اللّٰهِ مِنْ بَعْدِ مِيْثَاقِهِ وَيَقْطَعُوْنَ مَآ أَمَرَ اللّٰهُ بِهٖ

ہیں اور جن (تعلقات باہمی) کے قائم رکھنے کا خدا نے حکم دیا ہے انہیں قطع کرتے ہیں۔

أَنْ يُّوْصَلَ وَيُفْسِدُوْنَ فِي الْأَرْضِ أُولٰٓئِكَ

اور روئے زمین پر فساد پھیلاتے پھرتے ہیں ایسے ہی لوگ ہیں جن کے لئے لعنت ہے

لَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوْٓءُ الدَّارِ ۝ ۲۵ اَللّٰهُ يَبْسُطُ

اور ایسے ہی لوگوں کے واسطے برا گھر (جہنم) ہے۔ اور خدا ہی جس کے لیے چاہتا ہے

الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ وَفَرِحُوْا بِالْحَيٰوةِ

روزی کو بڑھا دیتا ہے اور (جس کے لیے چاہتا ہے) تنگ کرتا ہے۔ اور یہ لوگ دنیا

الدُّنْيَا ۭ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا مَتَاعٌ ۝۲۶

کی (چند روزہ) زندگی پر بہت نہال ہیں حالانکہ دنیاوی زندگی (نعیم) آخرت کے مقابلہ میں بالکل بےحقیقت چیز

وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ

ہے اور جن لوگوں نے کفر اختیار کیا وہ کہتے ہیں کہ اس شخص (یعنی تم) پر (ہماری خواہش کے موافق) کوئی معجزہ

مِّنْ رَّبِّهٖ ۭ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ مَنْ يَّشَاۗءُ وَ

اس کے پروردگار کی طرف سے کیوں نہیں نازل ہوتا تم (ان سے) کہہ دو کہ اس میں شک نہیں کہ خدا جسے چاہتا

يَهْدِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ اَنَابَ ۝۲۷ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَطْمَىِٕنُّ

ہے گمراہی میں چھوڑ دیتا ہے اور جس نے اس کی طرف رجوع کی اسے اپنی طرف پہنچنے کی راہ دکھاتا ہے یہ وہ

قُلُوْبُهُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ ۭ اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَىِٕنُّ

لوگ ہیں جنہوں نے ایمان قبول کیا اور انکے دلوں کو خدا کی یاد سے تسلی ہوا کرتی ہے۔ یاد رکھو کہ خدا ہی کی یاد سے دل

الْقُلُوْبُ ۝۲۸ۭ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ طُوْبٰى

کو تسلی ہوا کرتی ہے جن لوگوں نے ایمان قبول کیا اور اچھے اچھے کام کئے ان کے واسطے (بہشت میں) طوبیٰ

لَهُمْ وَحُسْنُ مَاٰبٍ ۝۲۹ كَذٰلِكَ اَرْسَلْنٰكَ فِيْٓ اُمَّةٍ

اور خوشحالی اور اچھا انجام ہے (اے رسول) جس طرح ہم نے اور پیغمبر بھیجے تھے اسی طرح ہم نے تمکو اس امت میں

قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهَآ اُمَمٌ لِّتَتْلُوَا۟ عَلَيْهِمُ الَّذِيْٓ

بھیجا ہے جس سے پہلے اور بھی بہت سی امتیں گزر چکی ہیں تاکہ تم ان کے سامنے جو قرآن ہم نے وحی کے ذریعہ

اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ وَهُمْ يَكْفُرُوْنَ بِالرَّحْمٰنِ ۭ قُلْ هُوَ

سے تمہارے پاس بھیجا ہے انہیں پڑھکر سنا دو اور یہ لوگ کچھ تمہارے ہی نہیں بلکہ سرے سے خدا ہی کے منکر

رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ مَتَابِ ۝۳۰

ہیں تم کہدو کہ وہی میرا پروردگار ہے اسکے سوا کوئی معبود نہیں میں اسی پر بھروسہ رکھتا ہوں اور اسی کی طرف رجوع کرتا

وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُيِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ اَوْ قُطِّعَتْ

ہوں اور اگر کوئی ایسا قرآن بھی نازل ہوتا جس کی برکت سے پہاڑ (اپنی جگہ سے) چل کھڑے ہوتے یا اسکی وجہ سے

لہ ابن ابی حاتم نے ابن سیرین سے روایت کی ہے کہ طوبیٰ بہشت میں ایک درخت ہے جس کی جڑ ابن ابی طالب کے گھر میں ہے اور بہشت میں کوئی گھر ایسا نہیں جس میں اس کی شاخوں میں سے ایک شاخ نہ ہو۔ اور پھر ابن ابی حاتم نے ایک دوسری حدیث میں ابن قرہ سے روایت کی ہے کہ خدا نے انجیل میں حضرت عیسیٰ کے پاس وحی بھیجی کہ اے عیسیٰ میرے کام میں سعی کرو اور غور کرو اور میری بات سنو اور میرا کہا مانو اے بتول کے بیٹے میں نے تم کو بغیر باپ کے پیدا کیا اور تم کو اور تمہاری ماں کو سارے جہان کے لئے اپنی قدرت کی نشانی بنائی تو تم میری ہی عبادت کرو اور مجھی پر بھروسہ رکھو اور کتاب کو مضبوطی سے پکڑے رہو حضرت عیسیٰ نے عرض کی خداوندا میں کونسی کتاب مضبوطی سے پکڑوں حکم ہوا انجیل کو مضبوطی سے پکڑے رہو اور ... سامنے اس کو بیان کرو اور اس کو خبر دو کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں میں حی قیوم بدیع ہوں ... اور اس کے رسول نبی امی پر جو آخر زمانہ میں ہوگا ایمان لاؤ اور اس کی تصدیق کرو اور اس کی متابعت کرو جو اونٹ پر سوار جبہ پہننے والا ... عمامہ ... بڑی بڑی آنکھیں ... جڑی ہوئی بھویں ... صاحب کساء ہوگا اس کی نسل اس مبارک عورت سے جاری ہوگی جس کا نام خدیجہ ہوگا اس عورت کے واسطے خدا نے بہشت میں ایک موتی کا محل بنوایا ہے جس میں سونے کا کام کیا ہوا ہے اس میں نہ کوئی تکلیف ہوگی نہ رنج اس کی ایک بیٹی ہوگی جس کا نام فاطمہ ہوگا اور اس کے دو بیٹے ہونگے حسن و حسین جو شہید ہونگے جو شخص اس نبی کے زمانہ میں موجود ہو اور اس کی باتیں سنیں اس کے لئے طوبیٰ ہے حضرت عیسیٰ نے عرض کی طوبیٰ کیا ہے حکم ہوا یہ بہشت کا ایک درخت جس کو میں نے اپنی قدرت سے لگایا ہے (بہشت میں)

بِهِ الْأَرْضُ أَوْ كُلِّمَ بِهِ الْمَوْتَىٰ ۗ بَل لِّلَّهِ الْأَمْرُ جَمِيعًا ۗ

زمین (کی مسافت) طے کی جاتی اور اس کی برکت سے مُردے بول اُٹھتے (تو بھی یہ لوگ ماننے والے نہ تھے)

أَفَلَمْ يَيْأَسِ الَّذِينَ آمَنُوا أَن لَّوْ يَشَاءُ اللَّهُ

بلکہ (حق) یوں ہے کہ سب کام کا اختیار خدا ہی کو ہے تو کیا ابھی تک ایمانداروں کو چین نہیں آیا کہ اگر خدا چاہتا تو

لَهَدَى النَّاسَ جَمِيعًا ۗ وَلَا يَزَالُ الَّذِينَ كَفَرُوا

سب لوگوں کو ہدایت کر دیتا۔ اور جن لوگوں نے کفر اختیار کیا ان پر اپنی کرتوت کی سزا میں کوئی نہ کوئی

تُصِيبُهُم بِمَا صَنَعُوا قَارِعَةٌ أَوْ تَحُلُّ قَرِيبًا

مصیبت پڑتی ہی رہے گی یا (ان پر نہ پڑی) تو ان کے گھروں کے آس پاس (غرض) نازل ہوتی رہے گی

مِّن دَارِهِمْ حَتَّىٰ يَأْتِيَ وَعْدُ اللَّهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا

یہاں تک کہ خدا کا وعدہ (فتح مکہ) پورا ہو کر رہے اور اس میں تو شک نہیں کہ خدا ہرگز خلاف وعدہ

٣٢ يُخْلِفُ الْمِيعَادَ ۞ وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّن

نہیں کرتا۔ اور (اے رسول) تم سے پہلے بھی بہتیرے پیغمبروں کی ہنسی اڑائی جا چکی ہے تو میں نے

قَبْلِكَ فَأَمْلَيْتُ لِلَّذِينَ كَفَرُوا ثُمَّ أَخَذْتُهُمْ ۖ فَكَيْفَ

چند روز کافروں کو مہلت دی پھر (آخر کار) ہم نے انہیں لے ڈالا پھر (تو کیا پوچھنا ہے کہ) ہمارا عذاب

٣٣ كَانَ عِقَابِ ۞ أَفَمَنْ هُوَ قَائِمٌ عَلَىٰ كُلِّ نَفْسٍ بِمَا

کیسا تھا۔ تو کیا جو (خدا) ہر ایک شخص کے اعمال کی خبر رکھتا ہے (ان کو یوں ہی چھوڑ دیگا ہرگز نہیں) اور

كَسَبَتْ ۗ وَجَعَلُوا لِلَّهِ شُرَكَاءَ قُلْ سَمُّوهُمْ ۚ أَمْ

ان لوگوں نے خدا کے (دوسرے) شریک ٹھہرائے (اے رسول) تم ان سے کہہ دو کہ تم آخر ان کے نام تو

تُنَبِّئُونَهُ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي الْأَرْضِ أَمْ بِظَاهِرٍ

بتاؤ یا تم خدا کو ایسے شریکوں کی خبر دیتے ہو جن کو وہ جانتا تک نہیں کہ وہ زمین میں (کدھر بستے) ہیں

مِّنَ الْقَوْلِ ۗ بَلْ زُيِّنَ لِلَّذِينَ كَفَرُوا مَكْرُهُمْ

یا (نری) اوپری (اوپری) باتیں بناتے ہو۔ بلکہ (اصل یہ ہے کہ) کافروں کو ان کی مکاریاں بھلی دکھائی گئی ہیں

(بقیہ حاشیہ صفحہ ۴۰۲) ... ہے اور بہت سے قرآنی نسخے ... اس کی وجہ ... ہے اور اس کا ... ذکر ... تفسیر ... جلد ... چہارم صفحہ ... سطر ... مطبوعہ مصر ...

ع ٥

(حاشیہ صفحہ ہذا) ... ہم اس واسطے خدا سے پوچھتے ہیں تاکہ لوگ اس پر غور کر کے اسکی توحید کے قائل ہوں کیونکہ جب وہ کوئی چیز ہی نہیں پھر ان کا کوئی نام کیا بتانے ...

وَصُدُّوا عَنِ السَّبِيلِ ۗ وَمَنْ يُضْلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ

اور وہ (گویا) راہِ راست سے روک دیئے گئے ہیں۔ اور جس شخص کو خدا گمراہی میں چھوڑ دے تو اس کا

مِنْ هَادٍ ۝۳۳ لَهُمْ عَذَابٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَلَعَذَابُ

کوئی ہدایت کرنے والا نہیں۔ ان لوگوں کے واسطے دنیا کی زندگی میں بھی عذاب ہے اور آخرت کا عذاب تو یقیناً

الْاٰخِرَةِ اَشَقُّ ۚ وَمَا لَهُمْ مِنَ اللَّهِ مِنْ وَّاقٍ ۝۳۴ مَثَلُ

بہت سخت کھلنے والا ہی ہے اور پھر خدا کے غضب سے انکا کوئی بچانے والا بھی (نہیں)۔ جس باغِ بہشت

الْجَنَّةِ الَّتِي وُعِدَ الْمُتَّقُونَ ۗ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۗ

کا پرہیزگاروں سے وعدہ کیا گیا ہے (اس کی صفت یہ ہے کہ اس کے نیچے نہریں جاری ہوں گی،

اُكُلُهَا دَآئِمٌ وَّظِلُّهَا ۗ تِلْكَ عُقْبَى الَّذِينَ اتَّقَوْا ۖ وَّ

اس کے میوے سدا بہار، اور ایسی ہی اس کی چھاؤں بھی۔ یہ انجام ہے ان لوگوں کا جو (دنیا میں)

عُقْبَى الْكٰفِرِينَ النَّارُ ۝۳۵ وَالَّذِينَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ

پرہیزگار تھے اور کافروں کا انجام (جہنم کی) آگ ہے۔ اور (اے رسول) جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے

يَفْرَحُونَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمِنَ الْاَحْزَابِ مَنْ

وہ تو جو (احکام) تمہارے پاس نازل کئے گئے ہیں سب ہی سے خوش ہوتے ہیں ملہ اور بعض فرقے اس کی بعض

يُّنْكِرُ بَعْضَهٗ ۗ قُلْ اِنَّمَآ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللَّهَ وَلَآ

باتوں سے انکار کرتے ہیں۔ تم (ان سے) کہہ دو کہ (تم مانو نہ مانو) مجھے تو یہ حکم دیا گیا ہے کہ میں خدا ہی کی عبادت کروں

اُشْرِكَ بِهٖ ۗ اِلَيْهِ اَدْعُوا وَاِلَيْهِ مَاٰبِ ۝۳۶ وَكَذٰلِكَ

اور کسی کو اس کا شریک نہ بناؤں۔ میں (سب کو) اسی کی طرف بلاتا ہوں اور ہر شخص کو ہر پھر کر اسی کی طرف جانا ہے

اَنْزَلْنٰهُ حُكْمًا عَرَبِيًّا ۗ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ بَعْدَ مَا

اور اسی طرح ہم نے اس قرآن کو عربی (زبان) کا فرمان نازل فرمایا ہے۔ اور (اے رسول) اگر کہیں تم نے اس کے بعد کہ تمہارے

جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ مَا لَكَ مِنَ اللَّهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا وَاقٍ ۝۳۷ ع

پاس علم (قرآن) آچکا ان کی نفسانی خواہشوں کی پیروی کی تو یاد رکھو کہ پھر خدا کی طرف سے نہ کوئی تمہارا سرپرست ہے نہ کوئی

ملہ بعض مفسرین کے خیال کے مطابق یہ آیت عبداللہ بن سلام وغیرہ کے بارے میں نازل ہوئی۔

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّن قَبْلِكَ وَجَعَلْنَا لَهُمْ
اور ہم نے تم سے پہلے بھی بہت سے پیغمبر بھیجے اور ہم نے انکو بیویاں بھی دیں
أَزْوَاجًا وَذُرِّيَّةً ۚ وَمَا كَانَ لِرَسُولٍ أَن يَأْتِيَ بِآيَةٍ
اور اولاد بھی عطا کی اور کسی پیغمبر کی یہ مجال نہ تھی کہ کوئی معجزہ خدا کے اذن کے بغیر لا دکھائے
إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ ۗ لِكُلِّ أَجَلٍ كِتَابٌ ۝٣٨ يَمْحُو اللَّهُ
ہر ایک وقت (موعود) کے لیے (ہمارے یہاں) ایک (قسم کی) تحریر (ہوتی) ہے
مَا يَشَاءُ وَيُثْبِتُ ۖ وَعِندَهُ أُمُّ الْكِتَابِ ۝٣٩ وَإِن
(اس میں سے) خدا جس کو چاہتا ہے مٹا دیتا ہے اور (جس کو چاہتا ہے) باقی رکھتا ہے اور اسکے پاس
مَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِي نَعِدُهُمْ أَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ
اصل کتاب (لوح محفوظ) موجود ہے۔ اور اے رسول (جو جو وعدے عذاب وغیرہ کے) ہم ان کفار سے کرتے ہیں۔
فَإِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلَاغُ وَعَلَيْنَا الْحِسَابُ ۝٤٠ أَوَلَمْ
چاہے ان میں سے بعض تمہارے سامنے پورے کر دکھائیں یا تمہیں اس سے پہلے اٹھا لیں بہرحال تم پر تو (ہمارے) احکام کا پہنچا
يَرَوْا أَنَّا نَأْتِي الْأَرْضَ نَنقُصُهَا مِنْ أَطْرَافِهَا ۚ
دینا فرض ہے اور ان سے حساب لینا ہمارا کام ہے۔ کیا ان لوگوں نے یہ بات نہیں دیکھی کہ ہم زمین کو (فتوحات اسلام سے)
وَاللَّهُ يَحْكُمُ لَا مُعَقِّبَ لِحُكْمِهِ ۚ وَهُوَ سَرِيعُ
اسکے تمام اطراف سے (سواد کفر میں) گھٹاتے چلے آتے ہیں اور خدا (جو چاہتا ہے) حکم دیتا ہے۔ اسکے حکم کا کوئی
الْحِسَابِ ۝٤١ وَقَدْ مَكَرَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ فَلِلَّهِ
ٹالنے والا نہیں اور وہ بہت جلد حساب لینے والا ہے۔ اور جو لوگ ان (کفار مکہ) سے پہلے ہو گزرے ہیں انہوں نے بھی (پیغمبروں
الْمَكْرُ جَمِيعًا ۖ يَعْلَمُ مَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ ۗ
کی مخالفت میں) بڑی بڑی تدبیریں کیں تو (کچھ) نہ ہو سکا کیونکہ سب تدبیریں تو خدا ہی کے ہاتھ میں ہیں اور جو شخص جو کچھ کر رہا
وَسَيَعْلَمُ الْكُفَّارُ لِمَنْ عُقْبَى الدَّارِ ۝٤٢ وَيَقُولُ
ہے وہ اسے خوب جانتا ہے۔ اور عنقریب کفار کو بھی معلوم ہو جائے گا کہ آخرت کی خوبی کس کے لئے ہے۔ اور کافر لوگ

ل مشرکین اور یہود حضرت رسول پر طعن کیا کرتے تھے کہ اگر یہ سچے نبی ہوتے تو اسقدر بیویاں نہ کرتے اور اس زمانہ کے عیسائی اور آریہ بھی یہ اعتراض کرتے ہیں ان کے جواب میں خدا نے یہ آیت نازل فرمائی۔ مطلب یہ ہے کہ بہت سی بیوی اور اولاد کی کثرت سے نبوت میں کوئی خرابی نہیں لازم آتی چنانچہ اگلے پیغمبروں میں یہ بات تھی مثلاً حضرت داؤد کی سو بیویاں تھیں اور حضرت سلیمان کی تین سو اسی طرح اور پیغمبروں کی بھی دیکھو توریت۔ ۲ مطلب یہ ہے کہ اس کی مرضی جو چاہے کرے جس کو چاہے باقی رکھے اور جس کو چاہے رد و بدل کر دے۔ ۱۳-۱۲-۱۳

الَّذِينَ كَفَرُوا لَسْتَ مُرْسَلًا ۚ قُلْ كَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا

کافر لوگ کہتے ہیں کہ تم پیغمبر نہیں ہو تو تم (ان سے) کہدو کہ میرے اور تمھارے درمیان (میری رسالت کی)

بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ وَمَنْ عِنْدَهُ عِلْمُ الْكِتَابِ ۝ ٤٣

گواہی کے واسطے خدا اور وہ شخص جس کے پاس (آسمانی) کتاب کا علم ہے، کافی ہیں۔

آیاتها ٥٢ — سُورَةُ إِبْرَاهِيمَ مَكِّيَّةٌ (٧٢) (١٤) — ركوعاتها ٧

سورۂ ابراہیم مکہ میں نازل ہوا اور اس کی باون آیتیں اور سات رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الٓر ۚ كِتَابٌ أَنْزَلْنَاهُ إِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ

الٓر۔ (اے رسول یہ قرآن وہ) کتاب ہے جس کو ہم نے تمھارے پاس اسلئے نازل کیا ہے تاکہ تم

الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ بِإِذْنِ رَبِّهِمْ إِلَىٰ صِرَاطِ

لوگوں کو انکے پروردگار کے حکم سے (کفر کی) تاریکی سے (ایمان کی) روشنی میں نکال لاؤ (غرض) اسکی راہ پر

الْعَزِيزِ الْحَمِيدِ ۝ ١ اللَّهِ الَّذِي لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ

لاؤ جو سب پر غالب اور سزاوار حمد ہے وہ خدا جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے (غرض سب)

وَمَا فِي الْأَرْضِ ۗ وَوَيْلٌ لِلْكَافِرِينَ مِنْ عَذَابٍ

کچھ اسی کا ہے اور (آخرت میں) کافروں کے لیے جو سخت عذاب (مہیا کیا گیا) ہے افسوس ناک ہے

شَدِيدٍ ۝ ٢ الَّذِينَ يَسْتَحِبُّونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا

وہ کفار جو دنیا کی (چند روزہ) زندگی کو آخرت پر (جو نعیم ابدی ہے) ترجیح دیتے ہیں اور لوگوں

عَلَى الْآخِرَةِ وَيَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَ

کو خدا کی راہ (پر چلنے) سے روکتے ہیں اور اس میں خواہ مخواہ کجی پیدا کرنا چاہتے

يَبْغُونَهَا عِوَجًا ۚ أُولَٰئِكَ فِي ضَلَالٍ بَعِيدٍ ۝ ٣

ہیں۔ یہی لوگ بڑے پرلے درجہ کی گمراہی میں ہیں۔ اور ہم نے

ل اکثر مفسرین اس کے قائل ہیں کہ اس شخص سے مراد علی ابن ابیطالب ہیں جیسا کہ عاصمی نے زین الفتیٰ میں ذکر کیا ہے اور ثعلبی نے عبداللہ بن عطاء سے روایت کی ہے کہ عبداللہ بن سلام کے بیٹے سے پوچھا کہ من عندہ علم الکتاب سے مراد ہیں ابو طالب ہیں اسی وجہ سے آپ نے فرمایا ہے مجھ سے سلونی قبل ان تفقدونی مجھ سے میرے مرنے کے قبل جو چاہو پوچھ لو دیکھو تواتر حسینی اور بعض لوگوں کا خیال ہے کہ یہ آیت عبداللہ بن سلام کی شان میں نازل ہوئی مگر یہ خیال بالکل غلط ہے کیونکہ سیوطی، ابن جریر، ابن منذر، ابن ابی حاتم اور نحاس نے اپنی کتاب ناسخ میں سعید بن جبیر سے روایت کی ہے کہ جب ان سے پوچھا گیا کہ من عندہ علم الکتاب سے عبداللہ بن سلام مراد ہیں تو کہنے لگے یہ کیونکر ہو سکتا ہے یہ سورہ مکہ میں نازل ہوا اور عبداللہ بن سلام مدینہ میں مسلمان ہوئے۔ اس سے بالاتر یہ کہ ابن منذر نے شعبی سے روایت کی ہے وہ کہتے ہیں کہ عبداللہ بن سلام کی شان میں کوئی آیت ہی نہیں نازل ہوئی دیکھو تفسیر سیوطی جلد ۴ صفحہ ۶۹ سطر ۳۰ مطبوعہ مصر ۱۳۰۰

۲ اس سورہ کے بعض مطالب نیچے ہیں: قرآن خدا کی کتاب ہے، ہر پیغمبر اپنی قوم کی زبان میں ہدایت کرتا ہے، بنی اسرائیل کا حال، شکر سے نعمت اور کفران سے عذاب کی زیادتی، ناشکری سے خدا کا کچھ نہیں بگڑتا، خدا مغفرت کی طرف بلاتا ہے، پیغمبروں کو خدا ہی پر بھروسہ رکھنا چاہئے، ہر سرکش نامراد کیا جائیگا، کفار کے اعمال جیسے آندھی میں راکھ، کلمہ طیبہ کی تشبیہ، قرآن کی تشبیہ، مومنوں کو ثابت قدم رکھتا ہے، نعمت کی ناشکری سے بدلے کا نتیجہ، خدا کی نعمتوں کا شمار نہیں ہو سکتا، حضرت ابراہیم کی دعا، مکہ میں حضرت اسمٰعیل اور ان کی ذریت

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا بِلِسَانِ قَوْمِهٖ لِيُبَيِّنَ

جب بھی کوئی پیغمبر بھیجا تو اس کو اس کی قوم کی زبان میں باتیں کرتا ہوا تاکہ انکے سامنے (ہمارے

لَهُمْ ۭ فَيُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ يَّشَاۗءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ

احکام) بیان کرسکے۔ تو یہی خدا جسے چاہتا ہے گمراہی میں چھوڑ دیتا ہے اور جسکو چاہتا ہے ہدایت

وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ

کرتا ہے اور وہی سب پر غالب حکمت والا ہے۔ اور ہم نے موسٰیؑ کو اپنی نشانیاں دیکر بھیجا اور

اَنْ اَخْرِجْ قَوْمَكَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ڏ وَذَكِّرْهُمْ

یہ حکم دیا کہ اپنی قوم کو (کفر کی) تاریکیوں سے (ایمان کی) روشنی میں نکال لاؤ اور انہیں خدا کے (وہ)

بِاَيّٰىمِ اللّٰهِ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ۝

دن یاد دلاؤ (جنمیں خدا کی بڑی بڑی قدرتیں ظاہر ہوئیں) اس میں شک نہیں کہ اس میں تمام صبر و شکر کرنیوالے

وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهِ اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ

واسطے (قدرت خدا کی) بہت سی نشانیاں ہیں۔ اور وہ وقت یاد دلاؤ جب موسٰیؑ نے اپنی قوم سے کہا کہ خدا نے جو

اِذْ اَنْجٰىكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْۗءَ الْعَذَابِ

احسانات تم پر کئے ہیں انکو یاد کرو جب تم کو فرعون کی قوم (کے ہاتھ) سے مخلصی دی وہ لوگ تمکو بہت برے دکھ

وَيُذَبِّحُوْنَ اَبْنَاۗءَكُمْ وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَاۗءَكُمْ ۭ وَفِيْ ذٰلِكُمْ

دیکے ستاتے تھے اور تمہارے لڑکوں کو ذبح کر ڈالتے تھے اور تمہاری عورتوں کو (اپنی خدمت کے واسطے) زندہ رہنے

بَلَاۗءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ۝ۧ وَاِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكُمْ لَىِٕنْ

دیتے تھے اور اس میں تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہاری بڑی (سخت) آزمائش تھی۔ اور (وہ وقت بھی یاد رہے)

شَكَرْتُمْ لَاَزِيْدَنَّكُمْ وَلَىِٕنْ كَفَرْتُمْ اِنَّ عَذَابِيْ

جب تمہارے پروردگار نے تمہیں جتا دیا کہ اگر (میرا) شکر کرو گے تو میں یقیناً تم پر (نعمت کی) زیادتی کرونگا اور اگر

لَشَدِيْدٌ ۝ وَقَالَ مُوْسٰٓى اِنْ تَكْفُرُوْٓا اَنْتُمْ

ناشکری کی تو یاد رکھو کہ میرا عذاب سخت ہے۔ اور موسیٰؑ نے (اپنی قوم سے) کہا اگر تم اور تمہارے ساتھ

ع ۱۳

(یعنی قوم [illegible] کی ہلاکت اور اس کی آبادی اصحاب [illegible] اعمال سے خدا نے خبر دی قیامت کا ذکر کیا وعدہ خلافی نہیں کرتا۔ وغیرہ [illegible] ایک حدیث میں ہے کہ اگر تم نعمت اسلام کا شکر کرو گے تو ایمان کی نعمت ملے گی اور اگر ایمان کا شکر کرو گے تو مقام وصل بخشیں گے اور اگر اس کا شکر کرو گے تو مقام قربت تک پہنچو گے (قطبی ص ۴۰۰)

وَمَنْ فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا فَإِنَّ اللَّهَ لَغَنِيٌّ حَمِيدٌ ۝ 8
جتنے لوگ روئے زمین پر ہیں سب کے سب ناشکری کرو تو خدا کو بھی پروا نہیں کیونکہ وہ تو بالکل — ناشکری سے خدا کا کچھ نہیں بگڑتا
أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ قَوْمِ نُوحٍ وَعَادٍ
بے نیاز ہے اور سزاوار حمد ہے۔ کیا تمہارے پاس ان لوگوں کی خبر نہیں پہنچی جو تم سے پہلے تھے (یعنی) نوح کی قوم
وَثَمُودَ ۛ وَالَّذِينَ مِنْ بَعْدِهِمْ ۛ لَا يَعْلَمُهُمْ إِلَّا اللَّهُ ۚ — ع ٢
اور عاد و ثمود اور (دوسرے لوگ) جو انکے بعد تھے جنکا علم خدا کے سوا کسی کو نہیں (جب) انکے پاس
جَاءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ فَرَدُّوا أَيْدِيَهُمْ فِي
ان کے (وقت کے) پیغمبر معجزے لیکر آئے (اور سمجھانے لگے) تو انہوں نے ان پیغمبروں کے ہاتھوں انکے منہ پر
أَفْوَاهِهِمْ وَقَالُوا إِنَّا كَفَرْنَا بِمَا أُرْسِلْتُمْ بِهِ وَإِنَّا
اٹھا مارا اور کہنے لگے کہ جو حکم لیکر تم خدا کی طرف سے بھیجے گئے ہو ہم تو اس کو نہیں
لَفِي شَكٍّ مِمَّا تَدْعُونَنَا إِلَيْهِ مُرِيبٍ ۝ 9 قَالَتْ — النصف
مانتے اور جس (دین) کی طرف تم ہم کو بلاتے ہو ہم تو بڑے گہرے شک میں پڑے ہیں (تو) ان
رُسُلُهُمْ أَفِي اللَّهِ شَكٌّ فَاطِرِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ
کے پیغمبروں نے (ان سے) کہا کیا تم کو خدا کے بارے میں شک ہے جو آسمان و زمین کا پیدا کرنیوالا ہے۔ (وہ)
يَدْعُوكُمْ لِيَغْفِرَ لَكُمْ مِنْ ذُنُوبِكُمْ وَيُؤَخِّرَكُمْ
وہ تم کو اپنی طرف بلاتا بھی ہے تو اس لیے کہ تمہارے گناہ معاف کرے اور ایک وقت مقرر تک تم کو — خدا مغفرت ہی کی طرف بلاتا ہے
إِلَىٰ أَجَلٍ مُسَمًّى ۚ قَالُوا إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا بَشَرٌ مِثْلُنَا
(دنیا میں) مہلت دے (وہ) بولے کہ تم تو ہمارے ہی جیسے آدمی ہو۔ تمہارا منشا یہ ہے کہ جن چیزوں کو ہمارے بڑے پوجتے رہے ہیں ان (کے پوجنے) سے ہم کو روک دو تو (اچھا) کوئی کھلی دلیل لاؤ
— (دنیا میں چھپنے سے) ہبہ لینے تو وہ لوگ بھی بول اٹھے کہ تم بھی بس ہمارے ہی سے آدمی ہو اچھا اب
تُرِيدُونَ أَنْ تَصُدُّونَا عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ
تمہیں تم یہ چاہتے ہو کہ جن معبودوں کی ہمارے باپ دادا پرستش کرتے تھے تم ہم کو ان سے باز رکھو اچھا اگر تم سچے
آبَاؤُنَا فَأْتُونَا بِسُلْطَانٍ مُبِينٍ ۝ 10 قَالَتْ لَهُمْ
ہو تو کوئی صاف کھلا ہوا صریح معجزہ ہمیں دکھلاؤ۔ ان کے پیغمبروں نے ان کے جواب میں کہا کہ اس میں

رُسُلُهُمْ إِن نَّحْنُ إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ يَمُنُّ

شک نہیں کہ ہم بھی تمہارے ہی سے آدمی ہیں مگر خدا اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے اپنا فضل (و

عَلَىٰ مَن يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ ۖ وَمَا كَانَ لَنَا أَن نَّأْتِيَكُم

کرم) کرتا ہے (اور رسالت عطا فرماتا ہے) اور ہمارے اختیار کی بات نہیں کہ بے حکم خدا (تمہارے) (کسی

بِسُلْطَانٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ ۚ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ۝ ١١

کے موافق) ہم کوئی معجزہ تمہارے سامنے لاسکیں اور خدا ہی پر سب ایمانداروں کو بھروسہ رکھنا چاہئے۔ اور ہمیں

وَمَا لَنَا أَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللَّهِ وَقَدْ هَدَانَا سُبُلَنَا ۚ

کیا ہوا ہے کہ ہم اس پر بھروسہ نہ رکھیں حالانکہ ہمیں (نجات کی) یقیناً اسی نے راہیں دکھائیں اور جو

وَلَنَصْبِرَنَّ عَلَىٰ مَا آذَيْتُمُونَا ۚ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ

اذیتیں تم ہمیں پہنچاتے ہو (ان پر) ہم نے صبر کیا اور (آئندہ بھی) صبر کریں گے اور توکل کرنے والوں کو خدا ہی

الْمُتَوَكِّلُونَ ۝ ١٢ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِرُسُلِهِمْ لَنُخْرِجَنَّكُم

پر توکل[1] کرنا چاہئے۔ اور جن لوگوں نے کفر اختیار کیا تھا اپنے (وقت کے) پیغمبروں سے کہنے لگے کہ ہم تم کو اپنی

مِّنْ أَرْضِنَا أَوْ لَتَعُودُنَّ فِي مِلَّتِنَا ۖ فَأَوْحَىٰ إِلَيْهِمْ

سرزمین سے ضرور نکال باہر کر دیں گے یہاں تک کہ تم پھر ہمارے مذہب کی طرف پلٹ آؤ تو ان کے پروردگار نے

رَبُّهُمْ لَنُهْلِكَنَّ الظَّالِمِينَ ۝ ١٣ وَلَنُسْكِنَنَّكُمُ الْأَرْضَ

ان کی طرف وحی بھیجی کہ (تم گھبراؤ نہیں) ہم ان سرکش لوگوں کو ضرور غارت کر دیں گے اور ان کی ہلاکت کے بعد ضرور تمہیں

مِن بَعْدِهِمْ ۚ ذَٰلِكَ لِمَنْ خَافَ مَقَامِي وَخَافَ

کو اس سرزمین میں بسائیں گے یہ (وعدہ) محض اس شخص سے ہے جو ہماری بارگاہ میں (اعمال کی جوابدہی) میں

وَعِيدِ ۝ ١٤ وَاسْتَفْتَحُوا وَخَابَ كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ ۝ ١٥

کھڑے ہونے سے ڈرے اور میرے عذاب کا خوف کھائے۔ اور ان پیغمبروں نے (ہم سے اپنی) فتح کی دعا کی آخر (پوری ہوئی)

مِّن وَرَائِهِ جَهَنَّمُ وَيُسْقَىٰ مِن مَّاءٍ صَدِيدٍ ۝ ١٦

اور ہر ایک سرکش عداوت رکھنے والا ہلاک ہو رہا۔ تو اس کی سزا تھی اور اس کے پیچھے جہنم ہے اور (وہاں) اسے پیپ کا پانی پلایا جائے گا۔

[1] ایک حدیث میں ہے کہ حضرت رسولؐ نے جبرئیلؑ سے پوچھا کہ توکل کیا چیز ہے جبرئیلؑ نے عرض کی اس بات کا یقین کرنا کہ مخلوق نہ ضرر پہنچا سکتی ہے نہ نفع پہنچا سکتی ہے نہ دے سکتی ہے نہ روک سکتی ہے اور تمام مخلوقات سے مایوس ہو جانا جب کوئی شخص اس حد تک پہنچ جائے گا تو خدا کے سوا کسی سے امید رکھے گا نہ ڈرے گا نہ طمع رکھے گا ۱۲-۱۳

ع ٢

يَتَجَرَّعُهُ وَلَا يَكَادُ يُسِيغُهُ وَيَأْتِيهِ الْمَوْتُ مِنْ كُلِّ

بھرا ہوا پانی پینے کو دیا جائے گا (زبردستی) اسے گھونٹ گھونٹ کر کے پینا پڑے گا اور اسے حلق سے آسانی سے نہ اتار سکے

مَكَانٍ وَمَا هُوَ بِمَيِّتٍ ۖ وَمِنْ وَرَائِهِ عَذَابٌ غَلِيظٌ ﴿١٧﴾

گا۔ اور وہ مصیبت ہے کہ اسے ہر طرف سے موت ہی موت آتی ہوئی دکھائی دیتی ہے حالانکہ وہ مر نہ سکے گا

مَثَلُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ ۖ أَعْمَالُهُمْ كَرَمَادٍ اشْتَدَّتْ

اور اس کے پیچھے عذاب سخت ہوگا جو لوگ اپنے پروردگار سے کافر ہو بیٹھے ان کی مثال ایسی ہے کہ ان کی کارستانیاں گویا

بِهِ الرِّيحُ فِي يَوْمٍ عَاصِفٍ ۖ لَا يَقْدِرُونَ مِمَّا كَسَبُوا

راکھ کا ایک ڈھیر ہے کہ آندھی کے روز ہوا کا بڑے زوروں کا جھونکا اڑا لے گا جو کچھ ان لوگوں نے دنیا میں کیا کرایا ہے

عَلَىٰ شَيْءٍ ۚ ذَٰلِكَ هُوَ الضَّلَالُ الْبَعِيدُ ﴿١٨﴾ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ

اس میں سے کچھ بھی ان کے قابو میں نہ ہوگا یہی تو پرلے درجے کی گمراہی ہے۔ کیا تو نے نہیں دیکھا کہ خدا ہی نے سارے

خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ ۚ إِنْ يَشَأْ يُذْهِبْكُمْ

آسمان و زمین عین مصلحت سے پیدا کیے اگر وہ چاہے تو سب کو مٹا کر ایک نئی خلقت (کی بستی)

وَيَأْتِ بِخَلْقٍ جَدِيدٍ ﴿١٩﴾ وَمَا ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ بِعَزِيزٍ ﴿٢٠﴾

بسائے اور یہ خدا پر کچھ بھی دشوار نہیں۔ اور (قیامت کے دن) لوگ سب کے سب خدا

وَبَرَزُوا لِلَّهِ جَمِيعًا فَقَالَ الضُّعَفَاءُ لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا

کے سامنے نکل کھڑے ہوں گے تو جو لوگ (دنیا میں) کمزور تھے بڑی عزت والوں سے (اس وقت)

إِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ أَنْتُمْ مُغْنُونَ عَنَّا مِنْ عَذَابِ

کہیں گے کہ ہم تو بس تمہارے قدم بقدم چلنے والے تھے تو کیا (آج) تم خدا کے عذاب سے کچھ بھی ہمارے

اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ ۚ قَالُوا لَوْ هَدَانَا اللَّهُ لَهَدَيْنَاكُمْ ۖ سَوَاءٌ

آڑے آسکتے ہو؟ وہ جواب دیں گے (اصلاح کا) کہاں خواب کہاں کاش خدا ہماری ہدایت کرتا تو ہم بھی تمہاری

عَلَيْنَا أَجَزِعْنَا أَمْ صَبَرْنَا مَا لَنَا مِنْ مَحِيصٍ ﴿٢١﴾ وَ

ہدایت کرتے۔ ہم خواہ بیقراری کریں خواہ صبر کریں (دونوں) ہمارے لیے برابر ہیں۔ (کیونکہ عذاب سے) ہمیں اب

قَالَ الشَّيْطٰنُ لَمَّا قُضِيَ الْاَمْرُ اِنَّ اللّٰهَ وَعَدَكُمْ وَعْدَ

چھٹکارا نہیں اور جب (لوگوں کا آخری) فیصلہ ہو چکے گا (اور لوگ شیطان کو الزام دینگے) تو شیطان کہیگا کہ خدا

الْحَقِّ وَوَعَدْتُّكُمْ فَاَخْلَفْتُكُمْ ؕ وَمَا كَانَ لِيَ عَلَيْكُمْ

نے تم سے سچا وعدہ کیا تھا (وہ تو پورا ہو گیا) اور میں نے بھی وعدہ تو کیا تھا پھر میں نے وعدہ خلافی کی اور مجھے

مِّنْ سُلْطٰنٍ اِلَّاۤ اَنْ دَعَوْتُكُمْ فَاسْتَجَبْتُمْ لِيْ ۚ فَلَا

کچھ تم پر حکومت تو تھی نہیں مگر اتنی بات تھی کہ میں نے تم کو (برے کاموں کی طرف) بلایا اور تم نے میرا کہنا مان

تَلُوْمُوْنِيْ وَلُوْمُوْۤا اَنْفُسَكُمْ ؕ مَاۤ اَنَا بِمُصْرِخِكُمْ وَمَاۤ

لیا تو اب تم مجھے برا (بھلا) نہ کہو بلکہ (اگر کہنا ہے تو) اپنے نفس کو برا کہو (آج) نہ تو میں تمہاری فریاد کو پہنچ سکتا

اَنْتُمْ بِمُصْرِخِيَّ ؕ اِنِّيْ كَفَرْتُ بِمَاۤ اَشْرَكْتُمُوْنِ مِنْ قَبْلُ ؕ

ہوں اور نہ تم میری فریاد رسی کر سکتے ہو میں تو اس سے پہلے ہی بیزار ہوں کہ تم نے مجھے (خدا کا)

اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝۲۲ وَاُدْخِلَ الَّذِيْنَ

شریک بنایا۔ بیشک جو لوگ نا فرمان ہیں انکے لیئے دردناک عذاب ہے۔ اور جن لوگوں نے صدق دل سے ایمان

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

قبول کیا اور اچھے اچھے عمل کیے وہ بہشت کے ان باغوں میں داخل کیے جائینگے جن کے نیچے نہریں

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ؕ تَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا سَلٰمٌ ۝۲۳

جاری ہونگی اور وہ اپنے پروردگار کے حکم سے ہمیشہ اس میں رہیں گے۔ وہاں انکی ملاقات کا تحفہ سلام ہو گا

اَلَمْ تَرَ كَيْفَ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ

(اے رسولؐ) کیا تم نے نہیں دیکھا کہ خدا نے اچھی بات (مثلاً کلمۂ توحید) کی کیسی (اچھی) مثال بیان کی ہے کہ اچھی

طَيِّبَةٍ اَصْلُهَا ثَابِتٌ وَّفَرْعُهَا فِي السَّمَآءِ ۝۲۴ تُؤْتِيْۤ

بات گویا ایک پاکیزہ لہ درخت ہے کہ اس کی جڑ مضبوط ہے اور اس کی ٹہنیاں آسمان میں لگی (ہوں) اپنے

اُكُلَهَا كُلَّ حِيْنٍۭ بِاِذْنِ رَبِّهَا ؕ وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ

پروردگار کے حکم سے ہر وقت پھلا (پھولا) رہتا ہے۔ اور خدا لوگوں کے واسطے

لہ ایک حدیث میں حضرت رسولؐ سے روایت ہے کہ اس درخت کی جڑ میں ہوں اور علیؑ اس کی ڈال اور آئمہ اس کی شاخیں اور ہمارا علم اس کے پھل، اور مومنین شیعہ اس کے پتے ہیں۔

۱۲ ۱۳ ۱۴

لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ﴿٢٥﴾ وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيثَةٍ
(اس لیے) مثالیں بیان فرماتا ہے تاکہ لوگ نصیحت و عبرت حاصل کریں اور گندی بات (جیسے کلمۂ شرک) کی مثال
كَشَجَرَةٍ خَبِيثَةٍ اجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْأَرْضِ مَا لَهَا
گویا ایک گندے درخت کی سی ہے (جس کی جڑ ایسی کمزور ہو) کہ زمین کے اوپر ہی سے اکھاڑ پھینکا جائے (کیونکہ) اس
مِنْ قَرَارٍ ﴿٢٦﴾ يُثَبِّتُ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ
کو کچھ ٹھہراؤ تو ہے نہیں جو لوگ پکی بات (کلمۂ توحید) پر صدق دل سے ایمان لا چکے ان کو خدا دنیا کی زندگی میں
فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ ۖ وَيُضِلُّ اللَّهُ الظَّالِمِينَ ۚ
(بھی) ثابت قدم رکھتا ہے اور آخرت میں بھی ثابت قدم رکھے گا اور انہیں (سوال و جواب میں کوئی دقت
وَيَفْعَلُ اللَّهُ مَا يَشَاءُ ﴿٢٧﴾ ع أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ بَدَّلُوا
نہ ہوگی) اور سرکشوں کو خدا گمراہی میں چھوڑ دیتا ہے اور خدا جو چاہتا ہے کرتا ہے۔ (اے رسول) کیا تم نے ان لوگوں
نِعْمَتَ اللَّهِ كُفْرًا وَأَحَلُّوا قَوْمَهُمْ دَارَ الْبَوَارِ ﴿٢٨﴾
کے حال پر غور نہیں کیا جنہوں نے میرے احسان کے بدلے ناشکری اختیار کی اور اپنی قوم کو ہلاکت کے گھر (جہنم) میں
جَهَنَّمَ يَصْلَوْنَهَا ۖ وَبِئْسَ الْقَرَارُ ﴿٢٩﴾ وَجَعَلُوا لِلَّهِ
جھونک دیا کہ سب جہنم واصل ہونگے۔ اور وہ کیا برا ٹھکانا ہے اور وہ لوگ دوسروں کو خدا کا ہمسر بنانے
أَنْدَادًا لِيُضِلُّوا عَنْ سَبِيلِهِ ۗ قُلْ تَمَتَّعُوا فَإِنَّ
لگے تاکہ (لوگوں کو) اس کی راہ سے بہکا دیں۔ (اے رسول) تم (ان سے) کہہ دو کہ (خیر چندے) دنوں تو چین کر لو پھر تو تمہیں دوزخ
مَصِيرَكُمْ إِلَى النَّارِ ﴿٣٠﴾ قُلْ لِعِبَادِيَ الَّذِينَ آمَنُوا
کی طرف لوٹ کر جانا ہی ہے۔ (اے رسول) میرے وہ بندے جو ایمان لا چکے ان سے کہہ دو کہ پابندی
يُقِيمُوا الصَّلَاةَ وَيُنْفِقُوا مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا وَعَلَانِيَةً
سے نماز پڑھا کریں اور جو کچھ ہم نے انہیں روزی دی ہے اس میں سے (خدا کی راہ میں) چھپا کر یا دکھلا کر اس
مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ يَوْمٌ لَا بَيْعٌ فِيهِ وَلَا خِلَالٌ ﴿٣١﴾
دن (قیامت) کے آنے سے پہلے جس میں نہ تو خرید و فروخت ہی کام آئے گی نہ دوستی محبت خرچ کیا کریں۔ خدا

کلمۂ خبیثہ کی تشبیہ

مومنوں کو خدا ثابت قدم رکھتا ہے

نعمت کو ناشکری سے بدلنے کا نتیجہ

اَللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَاَنْزَلَ مِنَ
ہی ایسا قادر و توانا ہے جس نے سارے آسمان و زمین پیدا کر ڈالے اور آسمان سے پانی برسایا پھر اس

السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ وَ
کے ذریعہ سے مختلف درختوں سے تمہاری روزی کے واسطے (طرح طرح کے) پھل پیدا کیے اور

سَخَّرَ لَكُمُ الْفُلْكَ لِتَجْرِیَ فِی الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ وَسَخَّرَ
تمہارے واسطے کشتیاں تمہارے بس میں کر دیں تاکہ اس کے حکم سے دریا میں چلیں اور تمہارے واسطے

لَكُمُ الْاَنْهٰرَ ۝۳۲ وَسَخَّرَ لَكُمُ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ دَآئِبَیْنِ
ندیوں کو تمہارے اختیار میں کر دیا اور سورج اور چاند کو تمہارا تابعدار بنا دیا کہ سدا پھیری کیا کرتے ہیں اور

وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّیْلَ وَالنَّهَارَ ۝۳۳ وَاٰتٰىكُمْ مِّنْ كُلِّ مَا
رات اور دن کو تمہارے قبضہ میں کر دیا کہ ہمیشہ حاضر باش رہتے ہیں اور (اپنی ضرورت کے موافق) جو کچھ

سَاَلْتُمُوْهُ ؕ وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا ؕ
تم نے اس سے مانگا اس میں سے بقدر مناسب تمہیں دیا اور اگر خدا کی نعمتوں کا شمار کرنا ہو تو گن نہیں سکتے

اِنَّ الْاِنْسَانَ لَظَلُوْمٌ كَفَّارٌ ۝۳۴ وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِیْمُ
ہو۔ اس میں تو شک نہیں کہ انسان بڑا بے انصاف ناشکرا ہے۔ اور وہ وقت یاد کرو جب ابراہیم نے

رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا الْبَلَدَ اٰمِنًا وَّاجْنُبْنِیْ وَبَنِیَّ
(خدا سے) عرض کی تھی کہ پروردگار اس شہر (مکہ) کو امن و امان کی جگہ بنا دے اور مجھے اور میری اولاد کو اس

اَنْ نَّعْبُدَ الْاَصْنَامَ ۝۳۵ رَبِّ اِنَّهُنَّ اَضْلَلْنَ كَثِیْرًا
بات سے بچائے رکھ کہ بتوں کی پرستش کرنے لگیں۔ اے میرے پالنے والے اس میں شک نہیں کہ ان بتوں نے

مِّنَ النَّاسِ ۚ فَمَنْ تَبِعَنِیْ فَاِنَّهٗ مِنِّیْ ۚ وَمَنْ عَصَانِیْ
بہتیرے لوگوں کو گمراہ بنا چھوڑا تو جو شخص میری پیروی کرے تو وہ مجھ سے ہے اور جس نے میری نافرمانی کی تو

فَاِنَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۝۳۶ رَبَّنَآ اِنِّیْۤ اَسْكَنْتُ مِنْ
تجھے اختیار ہے تو تو بڑا بخشنے والا مہربان ہے۔ اے ہمارے پالنے والے میں نے تیرے معزز گھر (کعبہ)

ف کشتی ندی سورج چاند رات اور دن کو آدمی کے قبضہ میں کر دینے کا مطلب ہے کہ آدمی کو اختیار ہے جس چیز سے کو جس طرح چاہے کام میں لائے اور یہ تمام چیزیں اسی کے واسطے پیدا کی گئی ہیں اسی کو مسخر نے کیا خوب نظم کیا ہے۔

ابر و باد و مہ و خورشید و فلک در کارند
تا تو نانے بکف آری و بغفلت نخوری
ہمہ از بہر تو سرگشتہ و فرمانبردار
شرط انصاف نباشد کہ تو فرمان نبری

ع چونکہ بت گمراہی کے ذریعہ ہوتے ہیں اس وجہ سے گمراہی کی ان کی طرف نسبت دی گئی ہے ۱۲۔۱۲۔

ذُرِّيَّتِي بِوَادٍ غَيْرِ ذِي زَرْعٍ عِندَ بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ

کے پاس ایک بےکھیتی کے (ویران) بیابان (مکہ) میں اپنی کچھ اولاد کو (لاکر) بسایا ہے تاکہ اے ہمارے

رَبَّنَا لِيُقِيمُوا الصَّلَوٰةَ فَاجْعَلْ أَفْئِدَةً مِّنَ النَّاسِ

پالنے والے یہ لوگ برابر یہاں نماز پڑھا کریں تو تو کچھ لوگوں کے دلوں کو ان کی طرف مائل کر

تَهْوِي إِلَيْهِمْ وَارْزُقْهُم مِّنَ الثَّمَرَاتِ لَعَلَّهُمْ

(تاکہ وہ یہاں آکر آباد ہوں) اور انہیں طرح طرح کے پھلوں سے روزی عطا کر تاکہ یہ لوگ تیرا

يَشْكُرُونَ ۝٣٧ رَبَّنَا إِنَّكَ تَعْلَمُ مَا نُخْفِي وَمَا نُعْلِنُ ۗ وَ

شکر کریں۔ اے ہمارے پالنے والے جو کچھ ہم چھپاتے ہیں اور جو کچھ ظاہر کرتے ہیں تو سب

مَا يَخْفَىٰ عَلَى اللَّهِ مِن شَيْءٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي

خوب واقف ہے اور خدا سے کوئی چیز چھپی نہیں (نہ) زمین میں اور نہ آسمان میں۔ اس خدا کا (لاکھ لاکھ)

السَّمَاءِ ۝٣٨ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي وَهَبَ لِي عَلَى الْكِبَرِ

شکر ہے جس نے مجھے بڑھاپا آنے پر اسمٰعیل و اسحاق (سے دو فرزند) عطا

إِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ ۚ إِنَّ رَبِّي لَسَمِيعُ الدُّعَاءِ ۝٣٩

کئے۔ اس میں شک نہیں کہ میرا پروردگار دعا کا سننے والا ہے۔ اے میرے

رَبِّ اجْعَلْنِي مُقِيمَ الصَّلَوٰةِ وَمِن ذُرِّيَّتِي ۚ

پالنے والے مجھے اور میری اولاد کو (بھی) نماز کا پابند بنائے اور اے میرے

رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَاءِ ۝٤٠ رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ

پالنے والے میری دعا قبول فرما۔ اے ہمارے پالنے والے جس دن (اعمال کا) حساب ہونے

وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ ۝٤١ وَلَا

لگے، مجھ کو اور میرے ماں باپ اور سب ایمانداروں کو تو بخش دے۔ اور جو کچھ یہ ظالم (کفار) کر

تَحْسَبَنَّ اللَّهَ غَافِلًا عَمَّا يَعْمَلُ الظَّالِمُونَ ۚ

کیا کرتے ہیں اس سے خدا کو غافل نہ سمجھنا۔ (وہ ان پر فوراً عذاب نہ کرنے کی) صرف وجہ یہ

لہ حضرت ابراہیم شام میں رہتے تھے جب حضرت ہاجرہ سے حضرت اسمٰعیل پیدا ہوئے [illegible]

[illegible]

ع ۶

[illegible] کے سن میں حضرت اسمٰعیل پیدا ہوئے اور ایک سو بارہ برس کے سن میں حضرت اسحٰق اور حضرت اسمٰعیل حضرت اسحٰق سے تیرہ برس بڑے تھے

إِنَّمَا يُؤَخِّرُهُمْ لِيَوْمٍ تَشْخَصُ فِيهِ الْأَبْصَارُ ۝٤٢

کہ اس دن تک کی مہلت دیتا ہے جس دن لوگوں کی آنکھوں کے ڈھیلے (خوف کے مارے) پتھرا

مُهْطِعِينَ مُقْنِعِي رُءُوسِهِمْ لَا يَرْتَدُّ إِلَيْهِمْ

جائینگے (اور) اپنے اپنے سر اٹھائے بھاگے چلے جا رہے ہیں (ٹکٹکی بندھی ہے) انکی طرف انکی نظر

طَرْفُهُمْ ۖ وَأَفْئِدَتُهُمْ هَوَاءٌ ۝٤٣ وَأَنذِرِ النَّاسَ يَوْمَ

نہیں لوٹتی (جدھر دیکھ رہے ہیں دیکھ رہے ہیں) اور انکے دل ہوا ہو رہے ہیں۔ اور اے رسول لوگوں کو

يَأْتِيهِمُ الْعَذَابُ فَيَقُولُ الَّذِينَ ظَلَمُوا رَبَّنَا أَخِّرْنَا

اسدن سے ڈراؤ (جسدن) ان پر عذاب نازل ہوگا تو جن لوگوں نے نافرمانی کی تھی گڑگڑا کر عرض کریں گے کہ اے

إِلَىٰ أَجَلٍ قَرِيبٍ نُّجِبْ دَعْوَتَكَ وَنَتَّبِعِ الرُّسُلَ ۗ

ہمارے پالنے والے ہمکو تھوڑی سی مہلت اور دیدے (اب کی بار) ہم تیرے بلانے پر (دوڑ کر) حاضر ہونگے اور

أَوَلَمْ تَكُونُوا أَقْسَمْتُم مِّن قَبْلُ مَا لَكُم مِّن زَوَالٍ ۝٤٤

سب رسولوں کی پیروی کرینگے (تو انکو جواب ملے گا) کیا تم وہ لوگ نہیں ہو جو اسکے پہلے (اس پر) قسمیں کھایا

وَسَكَنتُمْ فِي مَسَاكِنِ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَنفُسَهُمْ

کرتے تھے تمکو کسی طرح کا زوال نہیں اور کیا تم وہ لوگ نہیں کہ جن لوگوں نے (ہماری) نافرمانی کرکے آپ اپنے

وَتَبَيَّنَ لَكُمْ كَيْفَ فَعَلْنَا بِهِمْ وَضَرَبْنَا لَكُمُ

اوپر ظلم کیا انہی کے گھروں میں تم بھی رہے حالانکہ تمپر یہ بھی ظاہر ہو چکا تھا کہ ہمنے انکے ساتھ کیسا برتاؤ کیا اور

الْأَمْثَالَ ۝٤٥ وَقَدْ مَكَرُوا مَكْرَهُمْ وَعِندَ اللَّهِ

ہمنے تمہارے (سمجھانے کے) واسطے مثلیں بھی بیان کر دی تھیں۔ اور وہ لوگ اپنی چالیں چلتے رہے اور انکی

مَكْرُهُمْ وَإِن كَانَ مَكْرُهُمْ لِتَزُولَ مِنْهُ

باز رہے احالانکہ ان کی سب چالیں خدا کی نظر میں تھیں اور گرچہ انکی مکاریاں اس غضب کی تھیں کہ ان سے پہاڑ اپنی

الْجِبَالُ ۝٤٦ فَلَا تَحْسَبَنَّ اللَّهَ مُخْلِفَ وَعْدِهِ

جگہ سے ٹل جائیں (مگر وہ سب ہیچ تھیں)۔ تو تم یہ خیال (بھی) نہ کرنا کہ خدا اپنے رسولوں سے خلاف وعدہ

لہ ایک حدیث میں ہے کہ اس آیت میں نمرود کی طرف اشارہ ہے کہ جب حضرت ابراہیم آگ سے محفوظ رہے تو نمرود حسد کی آگ میں جل مرا اور کہنے لگا میں آسمان پر جا کر ابراہیم کے خدا کو دیکھوں گا لوگوں نے ہر چند سمجھایا کہ آسمان بہت دور ہے اس پر جانا آسان نہیں مگر وہ کاہے کو سنتا۔ اس نے تین برس تک ایک بہت اونچا محل بنوایا جب اس پر چڑھا تو آسمان ویسا ہی دور نظر آتا تھا جیسا زمین سے معلوم ہوتا تھا، اور دوسرے ہی دن وہ محل گر پڑا جس سے بہت سے لوگ دب کر مر گئے تو وہ اور حسد سے جلنے لگا ابراہیم کے خدا نے میرا محل گرا دیا۔ اب میں اسی سے آسمان پر جا کر جنگ کروں گا۔ غرض اس نے چار گدھ پالے اور ایک دن ایک صندوق کے چاروں کونوں پر چاروں کو باندھ دیا اور انکے سامنے اوپر گوشت لٹکا دیا خود مع وزیر کے صندوق میں بیٹھا گدھ گوشت کی طمع میں صندوق لے کر اڑے اور ایک شب و روز اڑنے کے بعد نمرود نے دیکھا تو آسمان کی وہی دوری تھی اور جب نیچے دیکھا تو پانی کے سوا کچھ نظر نہ آیا پھر ایک شب و روز کے بعد نظر آیا پھر ایک شب و روز کے بعد نظر کی تو آسمان کی وہی حالت اور زمین دھواں معلوم ہوئی اس وقت نمرود خائف ہوا اور گوشت کو نیچے لٹکا دیا۔ تو گدھوں نے نیچے کو رخ کیا۔

رُسُلَهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيۡزٌ ذُو انۡتِقَامٍ ؕ ٤٧ يَوۡمَ تُبَدَّلُ

کریگا۔ اس میں شک نہیں کہ خدا زبردست بدلہ لینے والا ہے۔ جس دن یہ زمین (دوسری) زمین سے بدل دی

الۡاَرۡضُ غَيۡرَ الۡاَرۡضِ وَالسَّمٰوٰتُ وَبَرَزُوۡا لِلّٰهِ

زمین کردی جائے گی اور (اسی طرح) آسمان (بھی بدل دیئے جائیں گے) اور سب لوگ یکتا و زبردست خدا کے

الۡوَاحِدِ الۡقَهَّارِ ‏ ٤٨ وَتَرَى الۡمُجۡرِمِيۡنَ يَوۡمَٮِٕذٍ

روبرو (اپنی اپنی جگہ سے) نکل کھڑے ہوں گے۔ اور تم اس دن گنہگاروں کو دیکھو گے کہ زنجیروں میں

مُّقَرَّنِيۡنَ فِى الۡاَصۡفَادِ‌ ۚ ٤٩ سَرَابِيۡلُهُمۡ مِّنۡ قَطِرَانٍ

جکڑے ہوئے ہوں گے۔ ان کے (بدن کے) کپڑے قطران کے ہونگے اور ان کے چہروں کو

وَّتَغۡشٰى وُجُوۡهَهُمُ النَّارُۙ ٥٠ لِيَجۡزِىَ اللّٰهُ كُلَّ

آگ ہر طرف سے ڈھانکے ہوگی تاکہ خدا ہر شخص کو اس کے کیے کا بدلہ دے (جیسا اچھا برا) وہ (کرتا ہے)۔ بیشک

نَفۡسٍ مَّا كَسَبَتۡ‌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيۡعُ الۡحِسَابِ ٥١

خدا بہت جلد حساب لینے والا ہے۔ یہ (قرآن) لوگوں کے لیے ایک قسم کی اطلاع ہے تاکہ

هٰذَا بَلٰغٌ لِّلنَّاسِ وَلِيُنۡذَرُوۡا بِهٖ وَلِيَعۡلَمُوۡۤا

لوگ اس کے ذریعے سے (عذاب خدا سے) ڈرائے جائیں اور تاکہ یہ بھی یقین جان لیں کہ وہی

اَنَّمَا هُوَ اِلٰـهٌ وَّاحِدٌ وَّلِيَذَّكَّرَ اُولُوا الۡاَلۡبَابِ ٥٢

خدا ایک معبود ہے اور تاکہ جو لوگ عقل والے ہیں نصیحت وعبرت حاصل کریں۔

(١٥) سُوۡرَةُ الۡحِجۡرِ مَكِّيَّةٌ (٥٤)

اٰیاتھا ٩٩ — رکوعاتھا ٦

سورہ حجر مکہ میں نازل ہوا اور اس میں ننانوے آیتیں اور چھ رکوع ہیں۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الۤرٰ‌ تِلۡكَ اٰيٰتُ الۡكِتٰبِ وَقُرۡاٰنٍ مُّبِيۡنٍ‏ ١

الٓرا۔ یہ کتاب (خدا) اور واضح و روشن قرآن کی (چند) آیتیں ہیں۔

ؔ اتنا تو یقینی ہے کہ قیامت میں (اس کے بعد) یہ زمین ہوگی نہ یہ آسمان بلکہ زمین بھی دوسری ہوگی اور آسمان بھی دوسرا۔ مگر تفاسیر میں شدید اختلاف ہے کہ آخر وہ زمین و آسمان کیسے ہوں گے۔ بعض میں یہ ہے کہ چاندی کے سفید براق ہوں گے۔ بعض میں یہ ہے کہ زمین چاندی کی سی اور آسمان سونے کا سا۔ بعض میں ہے کہ ایسی ہی زمین ہوگی، یہ پہاڑ اور دریا کی بلندی اور پستی نہ ہوگی۔ بعض میں ہے کہ زمین روٹی کی سی ہوگی کہ مومنین اگر چاہیں تو کھا سکیں اور بعض میں ہے کہ آسمانوں کی جگہ بہشت ہوگی اور دریاؤں کی جگہ جہنم۔ اسی قبیل اور اختلافات بھی ہیں۔ ١٢

ؔ اس سورہ کے بعض مطالب وتفصیل نیچے دیے ہیں۔ (١) قرآن کی حقیقت (٢) موت کا وقت معین ہے (٣) آسمان کے صنائع (٤) حضرت آدم کا قصہ (٥) جہنم کے طبقے (٦) اہل بہشت کی صفت (٧) حضرت ابراہیم کے مہمان (٨) قوم لوط کا قصہ (٩) قوم شعیب کا قصہ (١٠) قوم صالح کا قصہ (١١) اہل کی بے وقعتی (١٢) مومنین کے لئے خدا ہر طرح کافی ہے۔ ١٢-١٢-١٢-١٢-١٢

الجزء ١٤

رُبَمَا يَوَدُّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْ كَانُوا مُسْلِمِينَ ۝

(ایک دن وہ) بھی آنیوالا ہے جو لوگ کافر ہو بیٹھے ہیں اکثر دل سے چاہیں گے کہ کاش (ہم بھی) مسلمان ہوتے

ذَرْهُمْ يَأْكُلُوا وَيَتَمَتَّعُوا وَيُلْهِهِمُ الْأَمَلُ فَسَوْفَ

(اے رسول) انہیں انکی حالت پر رہنے دو کہ کھا (پی) لیں اور (دنیا کے چند روزہ) چین کر لیں اور (انکی)

يَعْلَمُونَ ۝ وَمَا أَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ إِلَّا وَلَهَا كِتَابٌ

تمنائیں انہیں کھیل تماشے میں لگائے رہیں عنقریب ہی (اس کا نتیجہ) انہیں معلوم ہو جائیگا اور ہم نے کبھی کوئی بستی تباہ نہیں

مَعْلُومٌ ۝ مَا تَسْبِقُ مِنْ أُمَّةٍ أَجَلَهَا وَمَا

کی مگر یہ کہ اس کی تباہی کیلئے (پہلے ہی سے) آجکی بوجھی ہوئی میعاد مقرر لکھی ہوئی تھی کوئی امت اپنے وقت سے نہ آگے

يَسْتَأْخِرُونَ ۝ وَقَالُوا يَا أَيُّهَا الَّذِي نُزِّلَ عَلَيْهِ

بڑھ سکتی ہے نہ پیچھے ہٹ سکتی ہے (اے رسول کفار) تم سے کہتے ہیں کہ اے وہ شخص (جس) کو یہ سودا ہے کہ اس پر

الذِّكْرُ إِنَّكَ لَمَجْنُونٌ ۝ لَوْ مَا تَأْتِينَا بِالْمَلَائِكَةِ إِنْ

وحی و کتاب نازل ہوئی ہے تو تو (اچھا خاصا) سڑی ہے اگر تو اپنے دعوے میں سچا ہے تو فرشتوں کو ہمارے

كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ۝ مَا نُنَزِّلُ الْمَلَائِكَةَ إِلَّا

سامنے کیوں نہیں لا کھڑا کرتا (حالانکہ) ہم فرشتوں کو کھلم کھلا بس (عذاب کے) ساتھ فیصلہ ہی کے لئے بھیجا کرتے ہیں

بِالْحَقِّ وَمَا كَانُوا إِذًا مُنْظَرِينَ ۝ إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا

اور (اگر فرشتے نازل ہو جائیں تو) پھر انکو (جان بچانے کی) مہلت بھی نہ ملے ۔ بیشک ہم ہی نے قرآن کو

الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ ۝ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مِنْ

نازل کیا اور ہم ہی تو اس کے نگہبان بھی ہیں ۔ اور (اے رسول) ہم نے تم سے پہلے بھی اگلی امتوں میں

قَبْلِكَ فِي شِيَعِ الْأَوَّلِينَ ۝ وَمَا يَأْتِيهِمْ مِنْ

(اور بھی بہت سے) رسول بھیجے اور (انکی بھی یہی عادت تھی کہ) ان کے پاس کوئی رسول نہ آیا

رَسُولٍ إِلَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ۝ كَذَٰلِكَ نَسْلُكُهُ

مگر ان لوگوں نے اسکی ہنسی ضرور اڑائی ہم (گویا خود) اسی طرح (گمراہی) کو (ان)

[illegible marginal commentary]

فِىْ قُلُوْبِ الْمُجْرِمِيْنَ ۝١٢ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَقَدْ خَلَتْ
گنہگاروں کے دل میں ڈال دیتے ہیں۔ یہ کفار اس (قرآن) پر ایمان نہ لائیں گے اور یہ کچھ انوکھی

سُنَّةُ الْاَوَّلِيْنَ ۝١٣ وَلَوْ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا مِّنَ السَّمَآءِ
بات نہیں اگلوں کی روش بھی ایسے ہی رہی ہے اور اگر ہم (اپنی قدرت سے) آسمان کا کوئی دروازہ

فَظَلُّوْا فِيْهِ يَعْرُجُوْنَ ۝١٤ لَقَالُوْٓا اِنَّمَا سُكِّرَتْ
بھی کھولدیں اور یہ لوگ دن دہاڑے اس (دروازے) سے آسمان پر چڑھ بھی جائیں تب بھی یہی کہیں گے

اَبْصَارُنَا بَلْ نَحْنُ قَوْمٌ مَّسْحُوْرُوْنَ ۝١٥ وَلَقَدْ
کہ ہو نہ ہو ہماری آنکھیں (نظربندی سے) متوالی کردی گئیں بلکہ نہیں تو ہم لوگوں پر جادو کیا گیا ہے اور ہم ہی

جَعَلْنَا فِى السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّزَيَّنّٰهَا لِلنّٰظِرِيْنَ ۝١٦ وَ
نے آسمان میں برج بنائے اور دیکھنے والوں کے واسطے ان کو ستاروں سے آراستہ کیا اور ہر

حَفِظْنٰهَا مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ ۝١٧ اِلَّا مَنِ اسْتَرَقَ
شیطان مردود (کی آمد و رفت) سے انہیں محفوظ رکھا۔ مگر جو شیطان چوری چھپے (وہاں کی کسی

السَّمْعَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ مُّبِيْنٌ ۝١٨ وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا
بات پر) کان لگائے۔ تو شہاب کا شعلہ دہکتا ہوا (شعلہ اسکے کھدیڑنے کو) اسکے پیچھے پڑ جاتا ہے اور

وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِىَ وَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ
زمین کو بھی (اپنے مخلوقات کے رہنے سہنے کو) ہم ہی نے پھیلایا اور اسمیں (میخ کی طرح) پہاڑوں کے لنگر

شَىْءٍ مَّوْزُوْنٍ ۝١٩ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ وَ
ڈال دیئے اور ہم نے اسمیں ہر قسم کی مناسب چیز اگائی۔ اور ہم ہی نے انہیں تمہارے واسطے زندگی

مَنْ لَّسْتُمْ لَهٗ بِرٰزِقِيْنَ ۝٢٠ وَاِنْ مِّنْ شَىْءٍ اِلَّا
کے سازوسامان بنا دیئے اور ان جانوروں کیلئے بھی جنہیں تم روزی نہیں دیتے اور ہمارے یہاں

عِنْدَنَا خَزَآئِنُهٗ وَمَا نُنَزِّلُهٗٓ اِلَّا بِقَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ۝٢١
تو ہر چیز کے (بےشمار) خزانے (بھرے) پڑے ہیں اور ہم (انمیں سے) ایک نپی تلی مقدار بھیجتے رہتے

لہ اگلوں کا طریقہ جیسے شریعت [illegible] ... چاہیے ۱۲
کو ان میں زیادہ کاوش کی

وَأَرْسَلْنَا الرِّيَاحَ لَوَاقِحَ فَأَنزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً

ہیں اور ہم ہی نے وہ ہوائیں بھیجیں جو بادلوں کو پانی سے لدے بھرے ہوئے ہیں پھر ہم ہی نے آسمان سے پانی برسایا

فَأَسْقَيْنَاكُمُوهُ وَمَا أَنتُمْ لَهُ بِخَازِنِينَ ۝ ۲۲ وَإِنَّا

پھر ہم ہی نے تم لوگوں کو وہ پانی پلایا اور تم لوگوں نے تو کچھ اسکو جمع کر کے نہیں رکھا تھا اور اسمیں شک

لَنَحْنُ نُحْيِي وَنُمِيتُ وَنَحْنُ الْوَارِثُونَ ۝ ۲۳ وَلَقَدْ عَلِمْنَا

نہیں کہ ہم ہی (لوگوں کو) جلاتے ہیں اور ہم ہی مار ڈالتے ہیں۔ اور پھر ہم ہی (سب کے) والی وارث ہیں

الْمُسْتَقْدِمِينَ مِنكُمْ وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَأْخِرِينَ ۝ ۲۴

اور بیشک جتنے تم میں سے ان لوگوں کو بھی اچھی طرح سمجھ لیا جو پہلے ہو گذرے اور ہم نے انکو بھی جان لیا جو بعد

وَإِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَحْشُرُهُمْ إِنَّهُ حَكِيمٌ عَلِيمٌ ۝ ۲۵ ع وَلَقَدْ

کو آنے والے ہیں اور اسمیں شک نہیں کہ تیرا پروردگار وہی ہے جو ان سبکو قیامت میں (قبروں سے) اٹھائیگا بیشک وہ حکمت والا

خَلَقْنَا الْإِنسَانَ مِن صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَإٍ مَّسْنُونٍ ۝ ۲۶

(اور) واقفکار ہے اور بیشک ہم ہی نے آدمی کو خمیر دی ہوئی اس سڑی مٹی سے جو (سوکھ کر) کھنکھن بولنے لگے پیدا

وَالْجَانَّ خَلَقْنَاهُ مِن قَبْلُ مِن نَّارِ السَّمُومِ ۝ ۲۷ وَ

کیا اور ہم ہی نے جنات کو آدمی سے بھی پہلے بے دھوئیں کی تیز آگ سے پیدا کیا ۔ اور

إِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلَائِكَةِ إِنِّي خَالِقٌ بَشَرًا مِّن

(اے رسول) وہ وقت یاد کرو (جب تمہارے پروردگار نے فرشتوں سے کہا کہ میں ایک آدمی کو

صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَإٍ مَّسْنُونٍ ۝ ۲۸ فَإِذَا سَوَّيْتُهُ وَ

خمیر دی ہوئی مٹی سے جو (سوکھ کر) کھنکھن بولنے لگے پیدا کرنے والا ہوں تو جس وقت میں اسکو (ہر طرح سے) درست

نَفَخْتُ فِيهِ مِن رُّوحِي فَقَعُوا لَهُ سَاجِدِينَ ۝ ۲۹

کر چکوں اور اسمیں اپنی طرف سے (روح) پھونک دوں تو تم سب اسکے سامنے سجدے میں گر پڑنا

فَسَجَدَ الْمَلَائِكَةُ كُلُّهُمْ أَجْمَعُونَ ۝ ۳۰ إِلَّا إِبْلِيسَ

غرض فرشتے تو سب کے سب سربسجود ہو گئے مگر ابلیس (ملعون) کہ اُسنے

لے زمین کا تین چوتھائی تو تہ آب ہے جسے سمندر کہتے ہیں اور چوتھائی پانی کے اوپر اسی وجہ سے اس کا کام برابر سکون سے آفتاب کی گرمی سے سمندر اور ہر گیلی چیز سے جب بخارات اٹھتے ہیں ... ہو کر ابر کی صورت میں دکھائی دیتے ہیں پھر جب ان میں زیادہ ٹھنڈک پہنچنے سے بوجھ کی کیفیت پیدا ہوتی ہے تو پانی برس جاتا ہے اور ہوا ہی انکو اوپر لے جاتی اور اُسکے ساتھ پھرتی ہے اس وجہ سے فرمایا کہ ہوا ہی بادلوں کو پانی سے بار دار کر دیتی ہے ۱۲-۱۲-۱۲

أَبَىٰ أَن يَكُونَ مَعَ السَّٰجِدِينَ ۝٣١ قَالَ يَٰٓإِبْلِيسُ

سجدہ کرنیوالوں کے ساتھ شامل ہونے سے انکار کیا (اسپر خدانے) فرمایا اور شیطان

مَا لَكَ أَلَّا تَكُونَ مَعَ السَّٰجِدِينَ ۝٣٢ قَالَ لَمْ أَكُن

آخر تجھے کیا ہوا کہ تو سجدہ کرنیوالوں کے ساتھ شامل نہ ہوا (وہ گستاخی سے) کہنے لگا میں ایسا گیا گزرا تو

لِّأَسْجُدَ لِبَشَرٍ خَلَقْتَهُۥ مِن صَلْصَٰلٍ مِّنْ حَمَإٍ

نہیں کہ ایک ایسے آدمی کو سجدہ کر بیٹھوں جسے تونے سڑی ہوئی کھنکھنی بولنے والی مٹی سے پیدا

مَّسْنُونٍ ۝٣٣ قَالَ فَٱخْرُجْ مِنْهَا فَإِنَّكَ رَجِيمٌ ۝٣٤ وَ

کیا ہے (خدانے) فرمایا (نہیں تو) تو بہشت سے نکل جا (دور ہو) کہ بیشک تو مردود ہے اور

إِنَّ عَلَيْكَ ٱللَّعْنَةَ إِلَىٰ يَوْمِ ٱلدِّينِ ۝٣٥ قَالَ رَبِّ

یقیناً تجھ پر روز جزا تک پھٹکار برسا کرے گی شیطان نے کہا کہ اے میرے پروردگار خیر تو مجھے

فَأَنظِرْنِىٓ إِلَىٰ يَوْمِ يُبْعَثُونَ ۝٣٦ قَالَ فَإِنَّكَ مِنَ

اس دن تک کی مہلت دے جبکہ لوگ دوبارہ زندہ کرکے اٹھائے جائینگے خدانے فرمایا وقت مقرر کے

ٱلْمُنظَرِينَ ۝٣٧ إِلَىٰ يَوْمِ ٱلْوَقْتِ ٱلْمَعْلُومِ ۝٣٨ قَالَ

دن تک کی تجھے مہلت دی گئی شیطان نے کہا اے میرے پروردگار چونکہ تونے مجھے راستے سے

رَبِّ بِمَآ أَغْوَيْتَنِى لَأُزَيِّنَنَّ لَهُمْ فِى ٱلْأَرْضِ وَ

الگ کیا میں بھی انکے لئے دُنیا میں (سازوسامان کو) عمدہ کر دکھاؤں گا اور ان سب کو ضرور بہکاؤں گا

لَأُغْوِيَنَّهُمْ أَجْمَعِينَ ۝٣٩ إِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ ٱلْمُخْلَصِينَ ۝٤٠

مگر ان میں سے تیرے نرے کھرے خاص بندے (کہ وہ میرے بہکانے میں نہ آئینگے)

قَالَ هَٰذَا صِرَٰطٌ عَلَىَّ مُسْتَقِيمٌ ۝٤١ إِنَّ عِبَادِى لَيْسَ

خدانے فرمایا کہ یہی راہ سیدھی ہے کہ مجھ تک پہنچتی ہے جو میرے مخلص بندے ہیں ان پر تجھے

لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطَٰنٌ إِلَّا مَنِ ٱتَّبَعَكَ مِنَ ٱلْغَاوِينَ ۝٤٢

کسی طرح کی حکومت نہ ہوگی مگر ہاں گمراہوں میں سے جو تیری پیروی کرے (اسپر تیرا زور چل جائیگا)

وَإِنَّ جَهَنَّمَ لَمَوْعِدُهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٤٣﴾ لَهَا سَبْعَةُ
اور (ہاں) یہ بھی یاد رہے کہ ان سب کیواسطے (آخری) وعدہ بس جہنم ہے جسکے سات دروازے
أَبْوَابٍ لِكُلِّ بَابٍ مِنْهُمْ جُزْءٌ مَقْسُومٌ ﴿٤٤﴾ إِنَّ الْمُتَّقِينَ
ہوں گے ہر دروازے (میں جانے) کے لئے ان گمراہوں کی الگ الگ ٹولیاں ہونگی اور پرہیزگار
فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ﴿٤٥﴾ ادْخُلُوهَا بِسَلَامٍ آمِنِينَ ﴿٤٦﴾
تو (بہشت کے) باغوں اور چشموں میں یقیناً ہوں ہی گے (داخلہ کے وقت فرشتے کہیں گے کہ) ان میں سلامتی اطمینان سے
وَنَزَعْنَا مَا فِي صُدُورِهِمْ مِنْ غِلٍّ إِخْوَانًا عَلَىٰ سُرُرٍ
چلے چلو اور (دنیا کی تکلیفوں سے) جو کچھ ان کے دل میں رنج تھا اسکو بھی ہم نکال دینگے اور یہ باہم ایک دوسرے کے آمنے سامنے
مُتَقَابِلِينَ ﴿٤٧﴾ لَا يَمَسُّهُمْ فِيهَا نَصَبٌ وَمَا هُمْ مِنْهَا
تختوں پر اس طرح بیٹھے ہونگے جیسے بھائی بھائی انکو بہشت میں تکلیف چھوئیگی بھی تو نہیں اور نہ کبھی وہاں سے
بِمُخْرَجِينَ ﴿٤٨﴾ نَبِّئْ عِبَادِي أَنِّي أَنَا الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ﴿٤٩﴾
نکالے جائینگے (اے رسول) میرے بندوں کو آگاہ کردو کہ بیشک میں بڑا بخشنے والا مہربان ہوں اور
وَأَنَّ عَذَابِي هُوَ الْعَذَابُ الْأَلِيمُ ﴿٥٠﴾ وَنَبِّئْهُمْ عَنْ
یہ بھی یاد رہے کہ بیشک میرا عذاب بھی بڑا دردناک عذاب ہے اور انکو ابراہیم کے مہمان کا حال سنادو کہ جب یہ
ضَيْفِ إِبْرَاهِيمَ ﴿٥١﴾ إِذْ دَخَلُوا عَلَيْهِ فَقَالُوا سَلَامًا
ابراہیم کے پاس آئے تو (پہلے) انھوں نے سلام کیا ابراہیم نے جواب سلام کے بعد کہا کہ ہمکو تو تم سے ڈر معلوم
قَالَ إِنَّا مِنْكُمْ وَجِلُونَ ﴿٥٢﴾ قَالُوا لَا تَوْجَلْ إِنَّا نُبَشِّرُكَ
ہوتا ہے انھوں نے کہا آپ ہم سے خوف نہ کیجئے (کیونکہ) ہم تو آپ کو ایک دانشمند فرزند کے پیدائش کی خوشخبری دیتے
بِغُلَامٍ عَلِيمٍ ﴿٥٣﴾ قَالَ أَبَشَّرْتُمُونِي عَلَىٰ أَنْ مَسَّنِيَ الْكِبَرُ
ہیں ابراہیم نے کہا بیٹے کے ہونے کی کیا مجھے خوشخبری دیتے ہو جب مجھ پر بڑھاپا چھا گیا تو پھر اب کاہے
فَبِمَ تُبَشِّرُونَ ﴿٥٤﴾ قَالُوا بَشَّرْنَاكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُنْ مِنَ
کی خوشخبری دیتے ہو وہ فرشتے بولے ہم نے آپ کو بالکل ٹھیک خوشخبری دی ہے تو آپ بارگاہ خدا کی

ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ حضرت علی نے جناب رسالتمآب سے عرض کی کہ میں آپکے نزدیک زیادہ محبوب ہوں یا فاطمہ تو آپ نے فرمایا وہ زیادہ محبوب ہے تم زیادہ عزیز ہو اور گویا میں تمہارے ساتھ حوض کوثر پر ہوں اور تم وہاں سے لوگوں کو ہٹاتے ہو اور حوض کوثر پر آسمان کے ستاروں کے شمار میں لوٹے اور گلاس رکھے ہیں اور تم اور حسین و فاطمہ و عقیل اور جعفر بہشت میں ہو اور ایک دوسرے کے سامنے تختوں پر بیٹھے ہو اور تم میرے ساتھ ہو اور تمہارے شیعہ بہشت میں ہوں گے اس وقت آپنے اس آیت کی تلاوت فرمائی اور ایک دوسری روایت میں ہے کہ جب حضرت رسول نے تمام اصحاب میں بھائی چارہ قرار دیا اور جناب امیر کو چھوڑ دیا تو آپنے حضرت رسول سے عرض کی یا رسول اللہ جب میں نے دیکھا کہ آپ نے میرے سوا اصحاب میں بھائی چارہ قرار دیا تو نا امیدی اور اس کی وجہ سے میری روح نکلنے لگی اور میری کمر ٹوٹ گئی تو اگر یہ کسی خفگی کی وجہ سے ہے تو معاف فرمایئے آپنے فرمایا اے علی قسم ہے اس خدا کی جس نے مجھے حق کے ساتھ مبعوث کیا میں نے تمہیں صرف اپنے واسطے رکھا ہے تم میرے نزدیک ایسے ہو جیسے موسیٰ کے نزدیک ہارون اور تم میرے وارث و وصی ہو علی نے عرض کی میں آپ کا کس چیز میں وارث ہوں گا فرمایا جن چیزوں میں انبیاء کے وارث ہوتے رہیں پھر پوچھا انبیاء کے وارث کن چیزوں کے ہوتے ہیں فرمایا خدا کی کتاب اور نبی کی حدیث کے اور تم میرے ساتھ میرے قصر میں جنت میں فاطمہ کے ساتھ رہو گے اور تم میرے بھائی اور میرے رفیق ہو گے بعد اس آیت کی تلاوت فرمائی فرمایا ہم سب باہم بھائی کے بارہا دوست ہیں ایک دوسرے کی طرف دیکھتے ہوں گے در منثور ملا جلال الدین سیوطی جلد ۴ مطبوعہ مصر

الْقَانِطِينَ ۝٥٥ قَالَ وَمَن يَقْنَطُ مِن رَّحْمَةِ رَبِّهِ

سے ناامید نہ ہوں ابراہیم نے کہا گمراہوں کے سوا اور ایسا کون ہے جو اپنے پروردگار کی رحمت

إِلَّا الضَّالُّونَ ۝٥٦ قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ أَيُّهَا الْمُرْسَلُونَ ۝٥٧

سے ناامید ہو (پھر) ابراہیم نے کہا کہ اے (خدا کے) بھیجے ہوئے (فرشتو) تمہیں (اور) کیا کام

قَالُوا إِنَّا أُرْسِلْنَا إِلَىٰ قَوْمٍ مُّجْرِمِينَ ۝٥٨ إِلَّا آلَ لُوطٍ

درپیش ہے انہوں نے کہا کہ ہم تو ایک گنہگار قوم کی طرف (عذاب نازل کرنے کیلئے) بھیجے گئے ہیں مگر لوط کے

إِنَّا لَمُنَجُّوهُمْ أَجْمَعِينَ ۝٥٩ إِلَّا امْرَأَتَهُ قَدَّرْنَا إِنَّهَا

گھر والے کہ ہم ان سبکو ضرور بچالیں گے البتہ انکی بی بی کہ جسکے لئے ہم نے ٹھہرا دیا ہے کہ وہ پیچھے رہ جانے والوں میں

لَمِنَ الْغَابِرِينَ ۝٦٠ فَلَمَّا جَاءَ آلَ لُوطٍ الْمُرْسَلُونَ ۝٦١

(عذاب میں) رہ جائیگی غرض جب (خدا کے) بھیجے ہوئے (فرشتے) لوط کے گھر والوں کے پاس آئے تو لوط نے کہا تم تو

قَالَ إِنَّكُمْ قَوْمٌ مُّنكَرُونَ ۝٦٢ قَالُوا بَلْ جِئْنَاكَ بِمَا

(کچھ) اجنبی لوگ معلوم ہوتے ہو (فرشتوں نے) کہا (نہیں) بلکہ ہم تو آپکے پاس وہ (عذاب) لیکر آئے ہیں جسکے بارے

كَانُوا فِيهِ يَمْتَرُونَ ۝٦٣ وَأَتَيْنَاكَ بِالْحَقِّ وَإِنَّا لَصَادِقُونَ ۝٦٤

میں آپ کی قوم کے لوگ شک رکھتے تھے (کہ آئے نہ آئے) اور ہم آپکے پاس عذاب کا قطعی حکم لیکر آئے ہیں

فَأَسْرِ بِأَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ اللَّيْلِ وَاتَّبِعْ أَدْبَارَهُمْ وَلَا

اور ہم بالکل سچ کہتے ہیں تو آپ کچھ رات رہے اپنے گھر والوں کو لیکر نکل جائیے اور آپ انکے پیچھے رہیے

يَلْتَفِتْ مِنكُمْ أَحَدٌ وَامْضُوا حَيْثُ تُؤْمَرُونَ ۝٦٥ وَ

اور ان لوگوں میں سے کوئی شخص پیچھے مڑ کر نہ دیکھے اور جہاں (جانے) کا حکم دیا گیا ہے (یعنی شام) وہاں چلے جاؤ اور ہم نے لوط کے

قَضَيْنَا إِلَيْهِ ذَٰلِكَ الْأَمْرَ أَنَّ دَابِرَ هَٰؤُلَاءِ مَقْطُوعٌ ع

پاس اس امر کا قطعی فیصلہ کر دیا کہ صبح ہوتے ہوتے ان لوگوں کی جڑ کاٹ ڈالی جائے گی اور یہ باتیں ہو ہی رہی

مُّصْبِحِينَ ۝٦٦ وَجَاءَ أَهْلُ الْمَدِينَةِ يَسْتَبْشِرُونَ ۝٦٧

تھیں کہ شہر کے لوگ (مہمانوں کی خبر سنکر) بڑی خوشیاں مناتے ہوئے آ پہنچے لوط نے ان سے کہا کہ

ف مطلب یہ ہے کہ میں خدا کی رحمت سے ناامید نہیں ... [illegible] ... ۱۲ - ۱۲

قَالَ إِنَّ هٰٓؤُلَآءِ ضَيْفِي فَلَا تَفْضَحُونِ ۝٦٨ وَاتَّقُوا

(لوط نے کہا) یہ لوگ میرے مہمان ہیں تو تم (انھیں ستا کر) مجھے رسوا (و بدنام) نہ کرو اور خدا سے ڈرو اور مجھے ذلیل نہ کرو

اللّٰهَ وَلَا تُخْزُونِ ۝٦٩ قَالُوٓا أَوَلَمْ نَنْهَكَ عَنِ الْعٰلَمِينَ ۝٧٠

وہ لوگ کہنے لگے کیوں جی ہم نے تم کو سارے جہان کے لوگوں (کے آنے) کی ممانعت نہیں کر دی

قَالَ هٰٓؤُلَآءِ بَنَاتِيٓ إِن كُنتُمْ فٰعِلِينَ ۝٧١ لَعَمْرُكَ

تھی لوط نے کہا اگر تم کو (ایسا ہی) کرنا ہے تو یہ میری (قوم کی) بیٹیاں موجود ہیں (ان سے نکاح کر لو) اے رسول

إِنَّهُمْ لَفِي سَكْرَتِهِمْ يَعْمَهُونَ ۝٧٢ فَأَخَذَتْهُمُ

تمہاری جان کی قسم یہ لوگ (قوم لوط) اپنی مستی میں مدہوش ہو رہے تھے (لوط کی سنتے کاہے کو) غرض صبح

الصَّيْحَةُ مُشْرِقِينَ ۝٧٣ فَجَعَلْنَا عٰلِيَهَا سَافِلَهَا

نکلتے نکلتے ان کو بڑے زور کی چنگھاڑ نے لے ڈالا پھر ہم نے اس بستی کو الٹ کر اس کے اوپر کے طبقہ کو نیچے

وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّن سِجِّيلٍ ۝٧٤ إِنَّ فِي

کا طبقہ بنا دیا اور اس کے اوپر کھرنجے کے پتھر برسا دیئے اس میں شک نہیں کہ اس میں (بھی) ہوشیار لوگوں کے لئے

ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّلْمُتَوَسِّمِينَ ۝٧٥ وَإِنَّهَا لَبِسَبِيلٍ

(قدرت خدا کی) بہت سی نشانیاں ہیں اور وہ (الٹی ہوئی بستی) ہمیشہ (کی آمد و رفت) کے راستہ پر ہے اس میں تو شک ہی

مُّقِيمٍ ۝٧٦ إِنَّ فِي ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِينَ ۝٧٧ وَإِن

نہیں کہ اس میں ایمانداروں کے واسطے (قدرت خدا کی) بہت بڑی نشانی ہے اور ایکہ کے رہنے والے (قوم شعیب)

كَانَ أَصْحٰبُ الْأَيْكَةِ لَظٰلِمِينَ ۝٧٨ فَانتَقَمْنَا مِنْهُمْ ۘ وَ

(قوم لوط کی طرح) بڑے سرکش تھے تو ہم نے ان سے بھی (نافرمانی کا) بدلہ لیا اور یہ دونوں بستیاں (قوم لوط و شعیب

إِنَّهُمَا لَبِإِمَامٍ مُّبِينٍ ۝٧٩ وَلَقَدْ كَذَّبَ أَصْحٰبُ

کی) ایک کھلی ہوئی شاہراہ پر (ابھی تک موجود) ہیں اور اسی طرح حجر کے رہنے والوں (قوم صالح) نے (بھی)

الْحِجْرِ الْمُرْسَلِينَ ۝٨٠ وَاٰتَيْنٰهُمْ اٰيٰتِنَا فَكَانُوا عَنْهَا

پیغمبروں کو جھٹلایا اور باوجودیکہ ہم نے انہیں اپنی نشانیاں دیں اس پر بھی وہ لوگ ان سے روگردانی کرتے رہے

ف۱۵ متوسم کے اصل معنے تفرس
اور جلد سمجھنے کے ہیں ہم نے
محاورہ کے مطابق ترجمہ کیا ہے
اور مقصود یہ ہے کہ اپنی عقل کو
سمجھنے اور اس کو کام میں لانے
والے اور اس سے عبرت و نصیحت
حاصل کرنے والے کے لئے
خدا کی نشانیاں ہیں اور اس کی تفسیر
میں جناب امیر سے روایت
ہے کہ اصل متوسم حضرت آل
محمد ہیں اور پھر ہوں امیر
بعد از معصومین متوسم ہیں اور
اسی وجہ سے امام جعفر صادق
علیہ السلام سے روایت ہے کہ
جب امام عصر ظہور کریں گے تو
ہر شخص کو اس علامت کی وجہ
سے جو خدا نے مقرر کی ہے
پہچان لیں گے کہ کیسا ہے
پارہ ۱۴ ف۱۶ ایکہ کے معنے ہیں
گھنی جھاڑی جس میں بیلیں پھیلتے
اور چونکہ ان کے قریب ایک
بہت بڑا بن تھا اس وجہ سے
بن والے بھی کہلاتے ہیں ان
کی ہدایت پر حضرت شعیب
مامور کئے گئے تھے
ف۱۷ تفصیل قصہ سورہ اعراف
میں گزر چکا ہے ف۱۸ قوم
شعیب کی بستی مدین اور قوم
لوط کی بستیاں سدوم وغیرہ
سب آس پاس
عرب سے شام
کو جاتے ہوئے راہ
میں اب بھی دکھائی
دیتی ہیں اگرچہ وہ
تباہ ہو گئی
ہیں مگر
نشانات باقی
ہیں ف۱۹ حجر
اس بستی کا نام
ہے جس میں
حضرت صالح
کی قوم ثمود
رہتی تھی یہ
مدینہ اور
شام کے درمیان
واقع ہے ان کا قصہ
بھی سورہ ہود میں تفصیل
مذکور ہو چکا ہے ۔ ۱۲

مُعْرِضِيْنَ ۝ ۸۱ وَكَانُوْا يَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا

اور بہت دل جمعی سے پہاڑوں کو تراش تراش کر گھر بناتے رہتے۔ آخر

اٰمِنِيْنَ ۝ ۸۲ فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُصْبِحِيْنَ ۝ ۸۳ فَمَآ

ان کو صبح ہوتے ہوتے ایک بڑی (زوروں کی) چنگھاڑنے لے ڈالا پھر جو کچھ

اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝ ۸۴ وَمَا خَلَقْنَا

وہ اپنی حفاظت کی تدبیریں کیا کرتے تھے (عذاب خدا سے بچانے میں) کچھ بھی کام نہ

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ ۗ وَاِنَّ

آئیں اور ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے حکمت و مصلحت سے پیدا کیا ہے اور قیامت یقیناً

السَّاعَةَ لَاٰتِيَةٌ فَاصْفَحِ الصَّفْحَ الْجَمِيْلَ ۝ ۸۵ اِنَّ رَبَّكَ

ضرور آنیوالی ہے تو تم (اے رسول) ان کافروں سے شائستہ عنوان کے ساتھ درگذر کرو۔ اس میں شک نہیں کہ

هُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ۝ ۸۶ وَلَقَدْ اٰتَيْنٰكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِيْ

تمہارا پروردگار بڑا پیدا کرنے والا (اور) بڑا دانا و بینا ہے اور ہم نے تم کو سبع مثانی ۱؎ (سورہ حمد) اور قرآن

وَالْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ ۝ ۸۷ لَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَا

عظیم عطا کیا ہے اور ہم نے جو ان کفار میں سے کچھ لوگوں کو دنیا کی مال و دولت سے نہال کر دیا ہے تم اسکی طرف ہرگز

بِهٖٓ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَاخْفِضْ

نظر بھی نہ اٹھانا اور ان کی بیدینی پر کچھ افسوس کرنا اور ایمانداروں (اگرچہ غریب ہوں) سے جھک کر ملا کرو اور کہہ

جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ ۝ ۸۸ وَقُلْ اِنِّيْٓ اَنَا النَّذِيْرُ الْمُبِيْنُ ۝ ۸۹

کر دیں تو عذاب خدا سے صریحی طور سے ڈرانیوالا ہوں (اے رسول ہم ان کفار پر اسی طرح عذاب نازل کریں گے) جس طرح

كَمَآ اَنْزَلْنَا عَلَى الْمُقْتَسِمِيْنَ ۝ ۹۰ الَّذِيْنَ جَعَلُوا

ہم نے ان لوگوں پر نازل کیا جنہوں نے قرآن کو بانٹ کر ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا تھا (یعنی بعض کو مانا اور بعض کو نہیں)

الْقُرْاٰنَ عِضِيْنَ ۝ ۹۱ فَوَرَبِّكَ لَنَسْـَٔلَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝ ۹۲

تو (اے رسول) تمہارے ہی پروردگار کی (اپنی) قسم کہ ہم ان سے جو کچھ یہ دنیا میں کیا کرتے تھے (بہت سختی سے) ضرور

۱؎ سبع مثانی سورہ حمد کا نام ہے۔ سبع اس وجہ سے کہتے ہیں کہ اس کی بسم اللہ سمیت سات آیتیں ہیں اور مثانی اس وجہ سے کہ وہ مرتبہ ایک مرتبہ مکہ معظمہ اور ایک دفعہ مدینہ میں نازل ہوا یا اس وجہ سے کہ ہر نماز میں دو مرتبہ پڑھی جاتی ہے۔ سورہ حمد کی فضیلت کے لئے یہی کافی ہے کہ خدا نے اسے قرآن کے مقابل قرار دیا ہے اور بعض کا قول ہے کہ سبع مثانی سے قرآن کے سات بڑے بڑے سورے مراد ہیں: بقرہ، آل عمران، نساء، مائدہ، انعام، اعراف، انفال و توبہ۔ ۲؎ [illegible] ترجمہ کیا ہے۔ ۳؎ ان سے یہود و نصاریٰ مراد ہیں جو قرآن کے مطالب کو جو ان کی کتابوں کے مطابق تھے مانتے تھے اور جو مخالف تھے انہیں نہیں مانتے تھے۔

عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝۹۳ فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ وَاَعْرِضْ

بازپرس کریں گے پس جو حکم تم کو دیا گیا ہے اسے واضح کر کے سنا دو اور مشرکین کی طرف سے منہ پھیر لو جو لوگ

عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ ۝۹۴ اِنَّا كَفَيْنٰكَ الْمُسْتَهْزِءِيْنَ ۝۹۵

تمہاری ہنسی اڑاتے ہیں اور خدا کے ساتھ دوسرے پروردگار کو شریک ٹھہراتے ہیں ہم تمہاری

الَّذِيْنَ يَجْعَلُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۚ فَسَوْفَ

طرف سے ان کے لئے کافی ہیں تو عنقریب ہی انہیں معلوم ہو جائے گا ہم

يَعْلَمُوْنَ ۝۹۶ وَلَقَدْ نَعْلَمُ اَنَّكَ يَضِيْقُ صَدْرُكَ

جو ان (کفار و منافقین) کی باتوں سے دل تنگ ہوتے ہو ہم اس کو

بِمَا يَقُوْلُوْنَ ۝۹۷ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَكُنْ مِّنَ

ضرور جانتے ہیں۔ تو تم اپنے پروردگار کی حمد (وثنا) سے اسکی تسبیح کرو اور اسکی

السّٰجِدِيْنَ ۝۹۸ وَاعْبُدْ رَبَّكَ حَتّٰى يَاْتِيَكَ الْيَقِيْنُ ۝۹۹

بارگاہ میں سجدہ کرنیوالوں میں ہو جاؤ اور جب تک تمہارے پاس موت آئے اپنے پروردگار کی عبادت میں رہو

آیاتها ۱۲۸ (۱۶) سُوْرَةُ النَّحْلِ مَكِّيَّةٌ (۷۰) رکوعاتها ۱۶

سورہ نحل مکہ میں نازل ہوا اور اس کی ایک سو اٹھائیس آیتیں اور سولہ رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَتٰۤى اَمْرُ اللّٰهِ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْهُ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا

(اے کفار مکہ) خدا کا حکم (قیامت گویا) آپہنچا تو (اے کافرو) بیفائدہ تم اسکی جلدی نہ مچاؤ جس چیز کو یہ

يُشْرِكُوْنَ ۝۱ يُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ بِالرُّوْحِ مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰى

لوگ شریک قرار دیتے ہیں اس سے وہ خدا پاک و پاکیزہ اور برتر ہے وہی اپنے حکم سے اپنے بندوں میں

مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖۤ اَنْ اَنْذِرُوْۤا اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ

سے جس کے پاس چاہتا ہے وحی دیکر فرشتوں کو بھیجتا ہے کہ لوگوں کو اس بات سے آگاہ کر دو کہ میرے

۱؎ حضرت رسول جب شروع شروع میں [illegible]

۲؎ اس سورہ میں خدا نے قیامت کا قریب ہونا، انسان کی فطرت، خدا کی مختلف قدرتیں [illegible] ذکر فرمایا ہے۔

إِلَّآ أَنَا۠ فَاتَّقُوْنِ ۝ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ

کوئی معبود نہیں تو مجھی سے ڈرتے رہو اسی نے سارے آسمان اور زمین مصلحت وحکمت

بِالْحَقِّ ۚ تَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝ خَلَقَ الْإِنْسَانَ

سے پیدا کئے تو یہ لوگ جسکو اسکا شریک بناتے ہیں اس سے وہ (ذات) برتر ہے اُسنے

مِنْ نُّطْفَةٍ فَإِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ۝ وَالْأَنْعَامَ

انسان کو نطفے سے پیدا کیا پھر وہ یکایک (ہم ہی سے) کھلم کھلا جھگڑنے والا ہوگیا اسی نے چارپایوں کو

خَلَقَهَا ۚ لَكُمْ فِيْهَا دِفْءٌ وَّمَنَافِعُ وَمِنْهَا

بھی پیدا کیا کہ تمہارے لئے اُن (کی کھال اور اُون) سے جڑاول (کا سامان) ہے اسکے

تَأْكُلُوْنَ ۝ وَلَكُمْ فِيْهَا جَمَالٌ حِيْنَ تُرِيْحُوْنَ وَ

علاوہ) اور بھی فائدے ہیں اور انمیں سے بعض کو تم کھاتے ہو اور جب شام کو انہیں (جنگل سے) سر شام چراگاہ سے لاتے ہو اور جب صبح

حِيْنَ تَسْرَحُوْنَ ۝ وَتَحْمِلُ أَثْقَالَكُمْ إِلٰى بَلَدٍ

ہی سویرے چرانے لیجاتے ہو تو ان کی وجہ سے تمہاری رونق بھی ہے اور جن شہروں تک تم بغیر بڑی جان کھپی

لَّمْ تَكُوْنُوْا بٰلِغِيْهِ إِلَّا بِشِقِّ الْأَنْفُسِ ۚ إِنَّ رَبَّكُمْ

کے پہونچ نہ سکتے تھے وہاں تک یہ چوپائے تمہارے بوجھے بھی اٹھاکے لئے پھرتے ہیں

لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝ وَّالْخَيْلَ وَالْبِغَالَ وَ

شک نہیں کہ تمہارا پروردگار بڑا شفیق مہربان ہے اور اسی نے گھوڑوں خچروں اور گدھوں کو (پیدا کیا)

الْحَمِيْرَ لِتَرْكَبُوْهَا وَزِيْنَةً ۚ وَيَخْلُقُ مَا لَا

تاکہ تم ان پر سوار ہو اور (انمیں) زینت (بھی) ہے (اسکے علاوہ) اور چیزیں بھی پیدا

تَعْلَمُوْنَ ۝ وَعَلَى اللّٰهِ قَصْدُ السَّبِيْلِ وَ

کرے گا جن کو تم نہیں جانتے ہو اور خشک و تر میں) سیدھی راہ

مِنْهَا جَآئِرٌ ۚ وَلَوْ شَآءَ لَهَدٰىكُمْ أَجْمَعِيْنَ ۝

(کی ہدایت) تو خدا ہی کے ذمے ہے اور بعض رستے ٹیڑھے ہیں اور اگر خدا

هُوَ الَّذِيٓ اَنۡزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً لَّكُمۡ مِّنۡهُ شَرَابٌ
چاہتا تو تم سب کو منزل مقصود تک پہنچا دیتا وہی (خدا) ہے جس نے آسمان سے پانی برسایا
وَّمِنۡهُ شَجَرٌ فِيۡهِ تُسِيۡمُوۡنَ ۝١٠ يُنۡۢبِتُ لَكُمۡ بِهِ
جسمیں سے تم پیتے ہو اور اس سے درخت شاداب ہوتے ہیں جن میں تم اپنے مویشیوں کو چراتے
الزَّرۡعَ وَالزَّيۡتُوۡنَ وَالنَّخِيۡلَ وَالۡاَعۡنَابَ وَمِنۡ
ہو اسی پانی سے تمہارے واسطے کھیتی اور زیتون اور خرمے اور انگور
كُلِّ الثَّمَرٰتِ ؕ اِنَّ فِيۡ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوۡمٍ
اگاتا ہے اور ہر طرح کے پھل (پیدا کرتا ہے) اس میں شک نہیں کہ
يَّتَفَكَّرُوۡنَ ۝١١ وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّيۡلَ وَالنَّهَارَ ۙ وَالشَّمۡسَ
اسمیں غور کرنیوالوں کے واسطے (قدرت خدا کی) بہت بڑی نشانی ہے اسی نے تمہارے واسطے رات
وَالۡقَمَرَ ؕ وَالنُّجُوۡمُ مُسَخَّرٰتٌ ۢ بِاَمۡرِهٖ ؕ اِنَّ فِيۡ ذٰلِكَ
کو اور دن کو اور سورج اور چاند کو تمہارا تابع بنا دیا ہے اور ستارے بھی اسی کے حکم سے تمہارے لئے فرمانبردار ہیں کچھ
لَاٰيٰتٍ لِّقَوۡمٍ يَّعۡقِلُوۡنَ ۝١٢ وَمَا ذَرَاَ لَكُمۡ فِي الۡاَرۡضِ
شک ہی نہیں کہ اسمیں سمجھدار لوگوں کے واسطے یقیناً (قدرت خدا کی) بہت سی نشانیاں ہیں اور جو طرح
مُخۡتَلِفًا اَلۡوَانُهٗ ؕ اِنَّ فِيۡ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوۡمٍ
طرح کے رنگوں کی چیزیں اس نے زمین میں تمہارے نفع کے واسطے پیدا کیں کچھ شک نہیں
يَّذَّكَّرُوۡنَ ۝١٣ وَهُوَ الَّذِيۡ سَخَّرَ الۡبَحۡرَ لِتَاۡكُلُوۡا مِنۡهُ
کہ اسمیں بھی عبرت و نصیحت حاصل کرنے والوں کے واسطے (قدرت خدا کی) بہت بڑی نشانی ہے اور وہی
لَحۡمًا طَرِيًّا وَّتَسۡتَخۡرِجُوۡا مِنۡهُ حِلۡيَةً تَلۡبَسُوۡنَهَا ۚ وَ
وہ خدا ہے جس نے دریا کو بھی تمہارے قبضہ میں کر دیا تاکہ تم اسمیں سے (مچھلیوں کا) تازہ تازہ گوشت کھاؤ
تَرَى الۡفُلۡكَ مَوَاخِرَ فِيۡهِ وَلِتَبۡتَغُوۡا مِنۡ فَضۡلِهٖ وَ
اور اسمیں سے زیور کی چیزیں موتی وغیرہ نکالو جن کو تم پہنا کرتے ہو اور تو کشتیوں کو

لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿١٤﴾ وَأَلْقَىٰ فِي الْأَرْضِ رَوَاسِيَ

دیکھتا ہے کہ آمد و رفت میں اور دریا میں پانی کو چیرتی پھاڑتی آتی جاتی ہیں اور دریا کو تمہارے تابع اسلئے کر

أَنْ تَمِيدَ بِكُمْ وَأَنْهَارًا وَسُبُلًا لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ﴿١٥﴾

دیا تاکہ تم لوگ اسکے فضل (نفع تجارت) کی تلاش کرو اور تاکہ تم شکر کرو اور اسی نے زمین میں بھاری بھاری پہاڑ رکھ

وَعَلَامَاتٍ ۚ وَبِالنَّجْمِ هُمْ يَهْتَدُونَ ﴿١٦﴾ أَفَمَنْ يَخْلُقُ

کر دیا تاکہ (ایسا نہ ہو کہ) زمین تمہیں لیکر کہیں جھک جائے اور تمہارے قدم نہ جمیں اور اسی نے ندیاں اور رستے بنا دیئے تاکہ تم راہ

كَمَنْ لَا يَخْلُقُ ۗ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ﴿١٧﴾ وَإِنْ تَعُدُّوا

پاؤ اور منزل مقصود تک پہنچو اسکے علاوہ رستوں میں اور بہت سی نشانیاں پیدا کیں اور بہت سے لوگ ستاروں سے بھی راہ معلوم کر

نِعْمَةَ اللَّهِ لَا تُحْصُوهَا ۗ إِنَّ اللَّهَ لَغَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿١٨﴾

لیتے ہیں تو کیا جو (خدا) اتنی مخلوقات کو پیدا کرتا ہے ان جیسا ہو سکتا ہے جو کچھ بھی پیدا نہیں کر سکتے تو کیا تم (اتنی بات)

وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا تُسِرُّونَ وَمَا تُعْلِنُونَ ﴿١٩﴾ وَ

بھی نہیں سمجھتے اور اگر تم خدا کی نعمتوں کو گننا چاہو تو ان کو شمار نہ کر سکو بیشک خدا بڑا بخشنے والا مہربان ہے (کہ تمہاری

الَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ لَا يَخْلُقُونَ

نافرمانی پر بھی نعمت دیتا ہے) اور جو کچھ تم چھپا کر کرتے ہو اور جو کچھ ظاہر کرتے ہو سب خدا کو معلوم ہے اور جن لوگوں کو یہ خدا

شَيْئًا وَهُمْ يُخْلَقُونَ ﴿٢٠﴾ أَمْوَاتٌ غَيْرُ أَحْيَاءٍ ۖ

کو چھوڑ کر پکارتے ہیں وہ کوئی چیز بھی تو پیدا نہیں کر سکتے بلکہ وہ خود دوسروں کے بنائے ہوئے ہیں مردے

وَمَا يَشْعُرُونَ أَيَّانَ يُبْعَثُونَ ﴿٢١﴾ إِلَٰهُكُمْ إِلَٰهٌ

بے جان ہیں اور انہیں اتنی بھی خبر نہیں کہ قیامت کے دن مردے کب اٹھائے جائیں گے (پھر کیا کام آئیں گے)

وَاحِدٌ ۚ فَالَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ

تمہارا پروردگار یکتا ہے خدا ہے تو جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے

قُلُوبُهُمْ مُنْكِرَةٌ وَهُمْ مُسْتَكْبِرُونَ ﴿٢٢﴾

ان کے دل ہی (اس وضع کے ہیں کہ ہر بات کا) انکار کرتے ہیں اور وہ بڑے مغرور

خدا کی نعمتوں کا شمار نہیں ہو سکتا

[illegible] والوں کی مذمت

لَا جَرَمَ أَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ

یہ لوگ جو کچھ چھپا کر کرتے ہیں اور جو کچھ ظاہر بظاہر کرتے ہیں (غرض سب کچھ)

إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْتَكْبِرِيْنَ ۝٢٣ وَإِذَا قِيْلَ لَهُمْ

خدا ضرور جانتا ہے وہ ہرگز تکبر کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ

مَّاذَا أَنْزَلَ رَبُّكُمْ قَالُوْا أَسَاطِيْرُ الْأَوَّلِيْنَ ۝٢٤ لِيَحْمِلُوْا

تمہارے پروردگار نے کیا نازل کیا ہے تو وہ کہتے ہیں کہ (اجی کچھ بھی نہیں بس) اگلوں کے قصے ہیں

أَوْزَارَهُمْ كَامِلَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ وَمِنْ أَوْزَارِ الَّذِيْنَ

(ان کو بکنے دو) تاکہ قیامت کے دن اپنے (گناہوں) کے پورے بوجھ اور جن لوگوں کو انہوں نے بے سمجھے بوجھے

يُضِلُّوْنَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ أَلَا سَآءَ مَا يَزِرُوْنَ ۝٢٥ قَدْ

گمراہ کیا ہے ان کے (گناہوں) کے بوجھ بھی انہی کو اٹھانے پڑیں گے (ذرا دیکھو تو کہ) یہ لوگ کیسا برا بوجھ اپنے اوپر

مَكَرَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَأَتَى اللّٰهُ بُنْيَانَهُمْ مِّنَ

لادے چلے جا رہے ہیں بیشک جو لوگ ان سے پہلے تھے انہوں نے بھی مکاریاں کی تھیں تو خدا کا حکم ان کے

الْقَوَاعِدِ فَخَرَّ عَلَيْهِمُ السَّقْفُ مِنْ فَوْقِهِمْ وَ

خیالات کی عمارت کی جڑ بنیاد کی طرف سے آ پڑا اور بس پھر کیا تھا اس خیالی عمارت کی چھت ان پر ان کے

أَتٰىهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝٢٦ ثُمَّ يَوْمَ

اوپر سے دھم سے گر پڑی (اور سب خیالات ہوا ہو گئے) اور جدھر سے ان پر عذاب آ پہنچا اس کی ان کو خبر

الْقِيٰمَةِ يُخْزِيْهِمْ وَيَقُوْلُ أَيْنَ شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ

بھی نہ تھی (پھر اسی پر اکتفا نہیں) اس کے بعد قیامت کے دن خدا ان کو رسوا کرے گا اور فرمائے گا کہ (اب) بتاؤ جن کو تم نے

كُنْتُمْ تُشَآقُّوْنَ فِيْهِمْ قَالَ الَّذِيْنَ أُوْتُوا الْعِلْمَ

میرا شریک بنا رکھا تھا اور جن کے بارے میں تم (ایمانداروں سے) جھگڑتے تھے کہاں ہیں (وہ تو کچھ جواب دینگے نہیں مگر) جن لوگوں کو

إِنَّ الْخِزْيَ الْيَوْمَ وَالسُّوْٓءَ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۝٢٧

(خدا کی طرف سے) علم دیا گیا ہے کہیں گے کہ آج کے دن رسوائی اور خرابی (سب کچھ) کافروں ہی پر ہے یہ وہ لوگ

ل اس سے معلوم ہوا کہ جس شخص نے دین میں پہلے پہل رخنہ ڈالا اور لوگوں کو گمراہ کیا یا جو لوگ دین میں نئی نئی باتیں نکال کر اپنے ساتھ لوگوں کو بھی تباہ کرتے ہیں ان پر اپنے گناہ کے علاوہ ان لوگوں کے گناہ کا بھی بوجھ ہوگا جو ان کے پیرو ہیں اسی وجہ سے امام جعفر صادق فرماتے تھے کہ بدعت کرنے والوں کے پاس بھی نہ بیٹھو کہ صحبت کا بڑا اثر ہوتا ہے ۱۲

۲ے یہ ترجمہ قرآن کے ظاہری الفاظ کے اعتبار سے ہے مگر بعض تفاسیر میں ہے کہ اس سے نمرود کا محل مراد ہے جو اس نے آسمان کے حالات دریافت کرنے کے واسطے بابل میں بنایا تھا اور پانچ ہزار ہاتھ اونچا تھا پھر آخر چشم زدن میں برباد ہو گیا ۱۲

الَّذِيْنَ تَتَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓىِٕكَةُ ظَالِمِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ۠ فَاَلْقَوُا

ہیں کہ جب فرشتے ان کی روح قبض کرنے لگتے ہیں (اور یہ لوگ کفر کرکے) آپ اپنے اوپر ظلم

السَّلَمَ مَا كُنَّا نَعْمَلُ مِنْ سُوْٓءٍ ؕ بَلٰٓى اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ

ڈھاتے رہے تو اطاعت پر آمادہ نظر آتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم تو (اپنے خیال میں) کوئی

بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝٢٨ فَادْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ

برائی نہیں کرتے تھے (تو فرشتے کہتے ہیں) ہاں جو کچھ تم کیا کرتے تھے خدا اس سے خوب (اچھی طرح) واقف ہے

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ فَلَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ۝٢٩ وَقِيْلَ

(اچھا) تو جہنم کے دروازوں میں جا داخل ہو اور اسی میں ہمیشہ رہو گے غرض تکبر کرنے والوں کا بھی کیا برا ٹھکانا ہے اور

لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْا مَاذَآ اَنْزَلَ رَبُّكُمْ ؕ قَالُوْا خَيْرًا ؕ لِلَّذِيْنَ

جب پرہیزگاروں سے پوچھا جاتا ہے کہ تمہارے پروردگار نے کیا نازل کیا ہے تو بول اٹھتے ہیں سب سے

اَحْسَنُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ؕ وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ ؕ

اچھا جن لوگوں نے نیکی کی ان کے لیے اس دنیا میں (بھی) بھلائی (ہی بھلائی) ہے اور آخرت کا

وَلَنِعْمَ دَارُ الْمُتَّقِيْنَ ۝٣٠ جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا

گھر تو (ان کے لیے) اچھا ہی ہے اور پرہیزگاروں کا بھی (آخرت کا) گھر کیا عمدہ ہے سدا بہار

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ لَهُمْ فِيْهَا مَا يَشَآءُوْنَ ؕ

(ہرے بھرے) باغ ہیں جن میں (بے تکلف) جا پہنچیں گے ان کے نیچے نیچے نہریں جاری ہو رہی ہوں گی اور یہ لوگ جو

كَذٰلِكَ يَجْزِي اللّٰهُ الْمُتَّقِيْنَ ۝٣١ الَّذِيْنَ

چاہیں گے ان کے لیے مہیا ہے یوں خدا پرہیزگاروں کو ان کے (نیکی کے) کیے کی جزا عطا فرماتا ہے (یہ) وہ لوگ ہیں جن کی

تَتَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓىِٕكَةُ طَيِّبِيْنَ ۙ يَقُوْلُوْنَ سَلٰمٌ

روحیں فرشتے اس حالت میں قبض کرتے ہیں کہ وہ (نجاست کفر سے) پاک (و پاکیزہ) ہوتے ہیں تو فرشتے ان سے (نہایت

عَلَيْكُمُ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝٣٢

پاک) کہتے ہیں سلام علیکم جو نیکیاں تم دنیا میں کرتے تھے ان کے صلے میں جنت میں (بے تکلف) اپنے جاؤ ... رسول کیا

هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا أَنْ تَأْتِيَهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ أَوْ يَأْتِيَ

یہ (اہل مکہ) اسی بات کے منتظر ہیں کہ انکے پاس فرشتے (قبض روح کو) آہی جائیں یا (انکو ہلاک کرنیکا) تمہارے پروردگار کا

أَمْرُ رَبِّكَ ۚ كَذٰلِكَ فَعَلَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ وَمَا

عذاب آہی پہنچے جو لوگ ان سے پہلے ہو گزرے ہیں وہ ایسی باتیں کر چکے ہیں اور خدا نے ان پر (ذرا بھی) ظلم نہیں کیا بلکہ وہ لوگ

ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ وَلٰكِنْ كَانُوٓا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ۝ ۳۳

خود (کفر کی وجہ سے) اپنے اوپر آپ ظلم کرتے رہے تھے پھر جو جو کرتوتیں ان کی تھیں ان کی سزائیں بُرے نتیجے

فَأَصَابَهُمْ سَيِّئَاتُ مَا عَمِلُوا وَحَاقَ بِهِمْ مَا كَانُوا بِهٖ

ان کو ملے اور جس (عذاب) کی وہ ہنسی اڑایا کرتے تھے اسی نے انہیں (چاروں طرف سے) آگھیرا

يَسْتَهْزِءُونَ ۝ ۳۴ وَقَالَ الَّذِينَ أَشْرَكُوا لَوْ شَاءَ اللّٰهُ

اور مشرک کہتے ہیں کہ اگر خدا چاہتا تو نہ ہم ہی اس کے

مَا عَبَدْنَا مِنْ دُونِهٖ مِنْ شَيْءٍ نَحْنُ وَلَآ آبَاؤُنَا

سوا کسی اور چیز کی عبادت کرتے اور نہ ہمارے باپ دادا

وَلَا حَرَّمْنَا مِنْ دُونِهٖ مِنْ شَيْءٍ ۚ كَذٰلِكَ فَعَلَ الَّذِينَ

اور نہ ہم بغیر اس (کی مرضی) کے کسی چیز کو حرام کر بیٹھتے جو لوگ ان سے

مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ فَهَلْ عَلَى الرُّسُلِ إِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِينُ ۝ ۳۵

پہلے ہو گزرے ہیں وہ بھی ایسے (حیلہ حوالے کی) باتیں کر چکے ہیں تو کیا کریں پیغمبروں کے ذمے تو

وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِي كُلِّ أُمَّةٍ رَسُولًا أَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ

سوا احکام کو صاف صاف پہنچا دینے کے کچھ بھی نہیں اور ہم نے تو ہر جماعت میں ایک (نہ ایک) رسول اس بات کیلئے ضرور بھیجا

وَاجْتَنِبُوا الطَّاغُوتَ ۚ فَمِنْهُمْ مَنْ هَدَى اللّٰهُ

کہ لوگو خدا کی عبادت کرو اور بتوں (کی عبادت) سے بچے رہو غرض ان میں سے بعض کی تو خدا

وَمِنْهُمْ مَنْ حَقَّتْ عَلَيْهِ الضَّلٰلَةُ ۚ فَسِيرُوا فِي

نے ہدایت کی اور بعض (کے سر) پر گمراہی سوار ہوگئی تو ذرا تم لوگ روئے زمین پر چل پھر کر

الْأَرْضِ فَانْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِينَ ۝٣٦

دیکھو تو کہ (پیغمبران خدا کے) جھٹلانے والوں کا انجام کیا ہوا (اے رسول) اگر تم کو ان لوگوں کے

إِنْ تَحْرِصْ عَلَىٰ هُدَاهُمْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي مَنْ

راہ راست پر لانے کا ہوکا ہے (تو بے فائدہ ہے) کیونکہ خدا تو ہرگز اس شخص کی ہدایت نہیں کرے گا جسکو (وہ) گمراہی میں چھوڑ دے

يُضِلُّ وَمَا لَهُمْ مِنْ نَاصِرِينَ ۝٣٧ وَأَقْسَمُوا بِاللَّهِ

ہے اور نہ ان کا کوئی مددگار ہے کہ عذاب سے بچا لے اور کفار خدا کی سخت سے سخت قسمیں کھا کر کہتے ہیں

جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ ۙ لَا يَبْعَثُ اللَّهُ مَنْ يَمُوتُ ۚ بَلَىٰ وَعْدًا

کہ جو شخص مر جاتا ہے پھر خدا اس کو دوبارہ زندہ نہیں کرے گا (اے رسول تم کہدو کہ) ہاں ضرور ایسا کرے گا اس پر اپنے وعدہ کی وفا لازمی

عَلَيْهِ حَقًّا وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ۝٣٨ لِيُبَيِّنَ

ضروری ہے مگر بہتیرے آدمی نہیں جانتے ہیں (دوبارہ زندہ کرنا اسلئے ضروری ہے) تاکہ جن باتوں پر یہ لوگ جھگڑا کرتے

لَهُمُ الَّذِي يَخْتَلِفُونَ فِيهِ وَلِيَعْلَمَ الَّذِينَ كَفَرُوا

ہیں انہیں ان کے سامنے صاف واضح کر دے گا اور تاکہ کفار یہ سمجھ لیں کہ یہ لوگ (دنیا میں) جھوٹے

أَنَّهُمْ كَانُوا كَاذِبِينَ ۝٣٩ إِنَّمَا قَوْلُنَا لِشَيْءٍ إِذَا أَرَدْنَاهُ

تھے جب ہم کسی چیز کے پیدا کرنے کا ارادہ کرتے ہیں تو ہمارا کہنا اسکے بارے میں اتنا ہی ہوتا ہے کہ ہم کہدیتے

أَنْ نَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ۝٤٠ وَالَّذِينَ هَاجَرُوا

ہیں کہ ہو جا بس فوراً ہو جاتی ہے (تو پھر مُردوں کا جلانا بھی کوئی بات ہے) اور جن لوگوں نے (کفار کے) ظلم پر ظلم سہنے کے بعد

فِي اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مَا ظُلِمُوا لَنُبَوِّئَنَّهُمْ فِي الدُّنْيَا

خدا کی خوشنودی کیلئے گھر بار چھوڑا (ہجرت کی) ہم انکو ضرور دنیا میں بھی اچھی جگہ بٹھائیں گے اور آخرت کی جزا

حَسَنَةً ۖ وَلَأَجْرُ الْآخِرَةِ أَكْبَرُ ۚ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ۝٤١

تو اس سے کہیں بڑھ کر ہے کاش یہ لوگ جنہوں نے (خدا کی راہ میں سختیوں پر) صبر کیا اور

الَّذِينَ صَبَرُوا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ۝٤٢

اپنے پروردگار ہی پر بھروسہ رکھتے ہیں (آخرت کا ثواب) جانتے ہوتے اور (اے رسول) تم

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِيْٓ اِلَيْهِمْ

سے پہلے آدمیوں ہی کو پیغمبر بنا کر بھیجا کئے جن کی طرف ہم وحی بھیجتے تھے تو (تم اہل مکہ سے کہو)

فَسْـَٔلُوْٓا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ ۴۳

کہ اگر تم خود نہیں جانتے ہو تو اہل ذکر (عالموں) سے پوچھو اور ان پیغمبروں کو بھیجا بھی تو روشن دلیلوں اور کتابوں

بِالْبَيِّنٰتِ وَالزُّبُرِ ۭ وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ

کے ساتھ اور تمہارے پاس قرآن نازل کیا ہے تاکہ جو احکام لوگوں کے لیے نازل کئے گئے ہیں

لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ اِلَيْهِمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ۝ ۴۴

تم ان سے صاف صاف بیان کر دو تاکہ وہ لوگ خود سے کچھ غور و فکر کریں تو کیا جو لوگ بڑی

اَفَاَمِنَ الَّذِيْنَ مَكَرُوا السَّيِّاٰتِ اَنْ يَّخْسِفَ

بڑی مکاریاں (شرک وغیرہ) کرتے تھے اب کو اس بات کا اطمینان ہو گیا ہے اور مطلق خوف نہیں کہ خدا

اللّٰهُ بِهِمُ الْاَرْضَ اَوْ يَاْتِيَهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ

انھیں زمین میں دھنسا دے یا ایسی طرف سے ان پر عذاب آپہنچے کہ اس کی ان کو خبر بھی

لَا يَشْعُرُوْنَ ۝ ۴۵ اَوْ يَاْخُذَهُمْ فِيْ تَقَلُّبِهِمْ فَمَا هُمْ

نہ ہو یا ان کے چلتے پھرتے (خدا کا عذاب) انھیں گرفتار کر لے تو وہ لوگ اسے

بِمُعْجِزِيْنَ ۝ ۴۶ اَوْ يَاْخُذَهُمْ عَلٰي تَخَوُّفٍ ۭ فَاِنَّ رَبَّكُمْ

زیر نہیں کر سکتے یا وہ عذاب سے ڈرتے ہوں تو (اسی حالت میں) دھر پکڑ کرے اس میں

لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝ ۴۷ اَوَلَمْ يَرَوْا اِلٰى مَا خَلَقَ اللّٰهُ مِنْ

تو شک نہیں کہ تمہارا پروردگار بڑا شفیق رحم والا ہے کیا ان لوگوں نے خدا کی مخلوقات میں سے کوئی ایسی

شَيْءٍ يَّتَفَيَّؤُا ظِلٰلُهٗ عَنِ الْيَمِيْنِ وَالشَّمَاۗىِٕلِ سُجَّدًا

چیز نہیں دیکھی جس کا سایہ (کبھی) داہنی طرف اور کبھی بائیں طرف

لِّلّٰهِ وَهُمْ دٰخِرُوْنَ ۝ ۴۸ وَلِلّٰهِ يَسْجُدُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

پلٹا کرتا ہے کہ گویا خدا کے سامنے سر بسجود ہیں اور سب اطاعت کا اظہار کرتے ہیں جتنی چیزیں (چاند سورج

ربع

۱؎ قرآن میں جہاں جہاں خدا نے لفظ ذکر سے حضرت رسول کو مراد لیا ہے جیسا چونکہ یہ فرمایا ہے۔ قد انزل اللہ الیکم ذکرا رسولا یتلوا علیکم آیات اللہ الآیہ اور اس آیت میں اہل ذکر سے حضرت رسول مراد ہیں تو اہل ذکر سے حضرت کے اہلبیت اطہر معصومین مراد ہوئے اسی بنا پر جناب امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ آپ نے اس آیت کی تلاوت کیا اور فرمایا ہم اہل ذکر ہیں دیکھو فصول مہمہ اور ابن ابی حاتم نے سعید بن جبیر سے روایت کی ہے کہ حضرت رسول نے فرمایا کہ کچھ لوگ ایسے بھی ہیں کہ جو قرآن پڑھتے ہیں ... کرتے ہیں منافق ہیں ... ہے اس کی ... اور اس کا امام وہ شخص ہے جس کو خدا نے اپنی کتاب میں فاسئلوا اہل الذکر ان کنتم لا تعلمون سے ذکر فرمایا ہے دیکھو تفسیر در منثور جلد ۴ صفحہ ۱۱۹ مطبوعہ مصر اور اس روایت کو ابن مردویہ نے بھی انس بن مالک کی سند سے بیان کیا ہے ۱۲۰۱۳۰۱۲۰۱۳۰۱۲

وَمَا فِي الْأَرْضِ مِن دَابَّةٍ وَالْمَلَائِكَةُ وَهُمْ لَا

(وغیرہ) آسمانوں میں ہیں اور جتنے جانور زمین میں ہیں سب خدا ہی کے آگے سجدہ کرتے ہیں اور فرشتے (تو ہیں ہی) اور وہ حکم

يَسْتَكْبِرُونَ ۝٤٩ يَخَافُونَ رَبَّهُم مِّن فَوْقِهِمْ وَ

خدا سے سرکشی نہیں کرتے اور اپنے پروردگار سے جو ان کے (کہیں) برتر و اعلیٰ ہے ڈرتے

يَفْعَلُونَ مَا يُؤْمَرُونَ ۩ ۝٥٠ وَقَالَ اللَّهُ لَا تَتَّخِذُوا إِلَٰهَيْنِ

ہیں اور جو حکم دیا جاتا ہے فوراً بجا لاتے ہیں لے اور خدا نے فرمایا تھا کہ دو دو معبود نہ بناؤ

اثْنَيْنِ ۖ إِنَّمَا هُوَ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ ۖ فَإِيَّايَ فَارْهَبُونِ ۝٥١

معبود تو بس وہی یکتا خدا ہے تو صرف مجھی سے ڈرتے رہو۔

وَلَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَهُ الدِّينُ وَاصِبًا ۚ

اور جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب اسی کا ہے اور خالص فرمانبرداری ہمیشہ اسی کی

أَفَغَيْرَ اللَّهِ تَتَّقُونَ ۝٥٢ وَمَا بِكُم مِّن نِّعْمَةٍ فَمِنَ اللَّهِ ۖ

لازم ہے تو کیا تم خدا کے سوا کسی اور سے بھی ڈرتے ہو اور جو نعمتیں تمہارے ساتھ ہیں (سب) خدا ہی کی طرف

ثُمَّ إِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فَإِلَيْهِ تَجْأَرُونَ ۝٥٣ ثُمَّ إِذَا

سے ہیں پھر جب تم کو تکلیف پہنچتی ہے تو تم اسی کے آگے فریاد کرنے لگتے ہو۔ پھر جب وہ تم سے تکلیف کو

كَشَفَ الضُّرَّ عَنكُمْ إِذَا فَرِيقٌ مِّنكُم بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُونَ ۝٥٤

دور کر دیتا ہے تو بس فوراً تم میں سے کچھ لوگ اپنے پروردگار کا شریک ٹھہراتے ہیں۔

لِيَكْفُرُوا بِمَا آتَيْنَاهُمْ ۚ فَتَمَتَّعُوا ۖ فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ۝٥٥

تاکہ جو (نعمتیں) ہم نے ان کو دی ہیں ان کی ناشکری کریں تو (خیر) دنیا میں چند روز چین کر لو پھر تو عنقریب

وَيَجْعَلُونَ لِمَا لَا يَعْلَمُونَ نَصِيبًا مِّمَّا رَزَقْنَاهُمْ ۗ

تمہیں معلوم ہو جائے گا اور ہمنے جو ان کو مال دیا ہے اس میں سے یہ لوگ ان چیزوں کا حصہ بھی قرار دیتے ہیں جن کی حقیقت تک نہیں

تَاللَّهِ لَتُسْأَلُنَّ عَمَّا كُنتُمْ تَفْتَرُونَ ۝٥٦ وَيَجْعَلُونَ

جانتے تو خدا کی (اپنی) قسم جو تم افترا پردازیاں کرتے تھے (قیامت میں) ان کی بابت تم سے ضرور پوچھا جائے گا اور

لے حضرت رسولؐ فرماتے ہیں کہ ساتوں آسمان پر کچھ فرشتے خدا نے ایسے پیدا کئے ہیں کہ وہ جب پیدا ہوئے ہیں برابر سجدہ میں ہیں اور خوف خدا سے ان کے بدن کانپتے ہیں آنسو آنکھوں سے جاری ہیں۔ جب قیامت آئے گی تو سر اٹھائیں گے اور عرض کریں گے خدایا ہم تیری عبادت کا حق نہ ادا کر سکے (ابوالشیخ ۱۲-۱۳-۱۴)

السجدة

فرشتوں کی عبادت

توحید کا حکم

لِلّٰهِ الْبَنٰتِ سُبْحٰنَهٗ ۙ وَلَهُمْ مَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَاِذَا

یہ لوگ خدا کے لئے بیٹیاں تجویز کرتے ہیں (سبحان اللہ) وہ (اس سے) پاک ہے اور اپنے لئے بیٹے جو مرغوب (دلپسند) ہیں (اور)

بُشِّرَ اَحَدُهُمْ بِالْاُنْثٰى ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا وَّهُوَ

جب ان میں سے کسی کو ایک لڑکی کے پیدا ہونے کی خوشخبری دی جائے تو رنج کے مارے اسکا منہ کالا ہو جاتا ہے اور

كَظِيْمٌ ﴿۵۸﴾ يَتَوَارٰى مِنَ الْقَوْمِ مِنْ سُوْٓءِ مَا بُشِّرَ

وہ زہر کا سا گھونٹ پی کر رہ جاتا ہے (بیٹی کی) عار سے جس کی اسکو خوشخبری دی گئی ہے اپنی قوم کے لوگوں سے چھپا

بِهٖ ؕ اَيُمْسِكُهٗ عَلٰى هُوْنٍ اَمْ يَدُسُّهٗ فِى التُّرَابِ ؕ اَلَا

چھپا پھرتا ہے (اور سوچتا ہے) کہ آیا اسکو ذلت اٹھا کے زندہ رہنے دے یا (زندہ ہی) اسکو زمین میں گاڑ

سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ﴿۵۹﴾ لِلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ

دے دیکھو تو یہ لوگ کسقدر برا حکم لگاتے ہیں بری (بری) باتیں تو انہیں لوگوں کے لیے زیادہ مناسب ہیں

ع

مَثَلُ السَّوْءِ ۚ وَلِلّٰهِ الْمَثَلُ الْاَعْلٰى ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۶۰﴾

جو آخرت کا یقین نہیں رکھتے اور خدا کی شان کے لائق تو اعلیٰ صفتیں ہیں (الوہیت و ربوبیت اسی کو زیبا ہیں) وہ غالب (اور) حکیم ہے

وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِظُلْمِهِمْ مَّا تَرَكَ عَلَيْهَا

اور اگر کہیں خدا اپنے بندوں کی نافرمانیوں کی گرفت کرتا تو روئے زمین پر کسی ایک جاندار کو باقی

مِنْ دَآبَّةٍ وَّلٰكِنْ يُّؤَخِّرُهُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ فَاِذَا

نہ چھوڑتا مگر وہ تو ایک مقرر وقت تک ان سب کو مہلت دیتا ہے پھر جب

جَآءَ اَجَلُهُمْ لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿۶۱﴾

انکا (وہ) وقت آ پہنچے گا تو نہ ایک گھڑی پیچھے ہٹ سکتے ہیں اور نہ آگے بڑھ سکتے

وَيَجْعَلُوْنَ لِلّٰهِ مَا يَكْرَهُوْنَ وَتَصِفُ اَلْسِنَتُهُمُ الْكَذِبَ

ہیں اور یہ لوگ خود جن باتوں کو پسند نہیں کرتے ان کو خدا کے واسطے قرار دیتے ہیں اور اپنی زبان

اَنَّ لَهُمُ الْحُسْنٰى ؕ لَا جَرَمَ اَنَّ لَهُمُ النَّارَ وَاَنَّهُمْ

سے یہ جھوٹے دعوے بھی کرتے ہیں کہ آخرت میں بھی انہیں کے لئے بھلائی ہے (بھلائی) تو نہیں مگر ہاں

ل مطلب یہ ہے کہ جب خود انسان کی بیٹی کے پیدا ہونے کے وقت یہ حالت ہوتی ہے تو فرشتوں کو کیوں خدا کی بیٹیاں بناتے ہیں۔ ۱۳۰-۱۳۰

مُفْرَطُونَ ۝ تَاللَّهِ لَقَدْ أَرْسَلْنَا إِلَىٰ أُمَمٍ مِّن قَبْلِكَ

انکے لئے جہنم کی آگ تیار ہے اور یہی لوگ سب سے پہلے آتش جہنم میں بھیجے جائینگے اے رسول اللہ کی (اپنی) قسم تم سے پہلے

فَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ أَعْمَالَهُمْ فَهُوَ وَلِيُّهُمُ

امتوں کے پاس بہتیرے پیغمبر بھیجے تو شیطان نے انکی کارستانیوں کو عمدہ کر دکھایا تو وہی (شیطان) آج بھی

الْيَوْمَ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝ وَمَا أَنزَلْنَا عَلَيْكَ

ان لوگوں کا سرپرست بنا ہوا ہے حالانکہ انکے واسطے دردناک عذاب ہے اور ہم نے تم پر کتاب (قرآن) تو

الْكِتَابَ إِلَّا لِتُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِي اخْتَلَفُوا فِيهِ ۙ وَ

اسی لئے نازل کی تاکہ جن باتوں میں یہ لوگ باہم جھگڑا کئے ہیں ان کو تم صاف صاف بیان کردو اور (علاوہ) یہ

هُدًى وَرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ۝ وَاللَّهُ أَنزَلَ مِنَ

یہ کتاب ایمانداروں کے لئے تو (از سرتاپا) ہدایت اور رحمت ہے اور خدا ہی نے آسمان

السَّمَاءِ مَاءً فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ إِنَّ

سے پانی برسایا تو اس کے ذریعے سے زمین کو مردہ (پڑتی) ہونے کے بعد زندہ (شاداب) کیا کچھ شک

فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَسْمَعُونَ ۝ وَإِنَّ لَكُمْ فِي

نہیں کہ اس میں جو لوگ سنتے ہیں انکے واسطے (قدرت خدا کی) بہت بڑی نشانی ہے اور اس میں شک نہیں کہ

الْأَنْعَامِ لَعِبْرَةً ۖ نُّسْقِيكُم مِّمَّا فِي بُطُونِهِ مِن بَيْنِ

چوپایوں میں بھی تمہارے لیے عبرت (کی بات) ہے کہ انکے پیٹ میں خاک بلا گوبر او خون (جو کچھ بھرا ہے)

فَرْثٍ وَدَمٍ لَّبَنًا خَالِصًا سَائِغًا لِّلشَّارِبِينَ ۝ وَمِن

اس میں سے ہم تم کو خالص دودھ ؎ پلاتے ہیں جو پینے والوں کے لئے خوشگوار ہے اور اسی

ثَمَرَاتِ النَّخِيلِ وَالْأَعْنَابِ تَتَّخِذُونَ مِنْهُ سَكَرًا

طرح خرمے اور انگور کے پھل سے (ہم تم کو شیرہ پلاتے ہیں) جس کی کبھی تو تم شراب بنالیا کرتے

وَرِزْقًا حَسَنًا ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ۝

ہو اور کبھی اچھی روزی (سرکہ وغیرہ) اس میں شک نہیں کہ اس میں بھی سمجھدار لوگوں کے لئے (قدرت خدا کی) بڑی نشانی ہے

؎ یہ بھی خدا ہی کی قدرت ہے کہ جانور کے پیٹ سے جس میں خدا جانے کیا الا بلا بھری ہے گوبر خون کو ایسی لطیف چیز بنا دیتا ہے سبحان اللہ۔

[illegible]

وَاَوْحٰى رَبُّكَ اِلَى النَّحْلِ اَنِ اتَّخِذِىْ مِنَ الْجِبَالِ
اور (اے رسول) تمہارے پروردگار نے شہد کی مکھی کے دل میں یہ بات ڈال دی کہ تو پہاڑوں اور درختوں
بُيُوْتًا وَّمِنَ الشَّجَرِ وَمِمَّا يَعْرِشُوْنَ ۞ ثُمَّ كُلِىْ مِنْ
اور لوگ جو اونچی اونچی ٹٹیاں (اور مکانات) پاٹ کر بناتے ہیں ان میں اپنے چھتے بنا پھر ہر طرح کے
كُلِّ الثَّمَرٰتِ فَاسْلُكِىْ سُبُلَ رَبِّكِ ذُلُلًا ۚ يَخْرُجُ
پھلوں (کے بور) سے (ان کا عرق) چوس پھر اپنے پروردگار کی راہوں میں تابعداری کے ساتھ چلی جا
مِنْ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَآءٌ
مکھیوں کے پیٹ سے پینے کی ایک چیز نکلتی ہے (شہد) جس کے مختلف رنگ ہوتے ہیں اس میں لوگوں
لِّلنَّاسِ ؕ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۞ ۶۹
کی بیماریوں کی شفا (بھی) ہے اس میں شک نہیں کہ اس میں غور و فکر کرنے والوں کے واسطے (قدرت کی) بہت
وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ ثُمَّ يَتَوَفّٰىكُمْ ۙ وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرَدُّ اِلٰٓى
بڑی نشانی ہے اور خدا ہی نے تم کو پیدا کیا پھر وہی تم کو (دنیا سے) اٹھا لے گا اور تم میں سے بعض ایسے بھی ہیں جو ذلیل
اَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَىْ لَا يَعْلَمَ بَعْدَ عِلْمٍ شَيْئًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ
زندگی (سخت بڑھاپے) کی طرف لوٹا دیے جاتے ہیں کہ (بہت کچھ) جاننے کے بعد ایسے سٹھیا جاتے ہیں کہ کچھ نہیں جان
عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ ۞ وَاللّٰهُ فَضَّلَ بَعْضَكُمْ عَلٰى
سکتے بیشک خدا (سب کچھ) جانتا اور (ہر طرح کی) قدرت رکھتا ہے اور خدا ہی نے تم میں سے بعض کو بعض
بَعْضٍ فِى الرِّزْقِ ۚ فَمَا الَّذِيْنَ فُضِّلُوْا بِرَآدِّىْ
پر رزق (و دولت) میں ترجیح دی ہے پھر جن لوگوں کو روزی زیادہ دی گئی ہے وہ لوگ اپنی روزی میں سے اُن
رِزْقِهِمْ عَلٰى مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَهُمْ فِيْهِ
لوگوں کو جن پر ان کا دست رس ہے (لونڈی غلام وغیرہ) دینے والے نہیں (حالانکہ) اس مال میں تو سب کے
سَوَآءٌ ؕ اَفَبِنِعْمَةِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ۞ وَاللّٰهُ جَعَلَ
سب (مالک غلام وغیرہ) برابر ہیں تو کیا یہ لوگ خدا کی نعمت کے منکر ہیں اور خدا ہی نے تمہارے

ع ۵

۱ یہ نمونہ عجائبات قدرت کے شہد کی مکھی میں ہے [illegible] اسکے برابر ہوتے ہیں کہیں سے کسی خانے میں کمی بیشی نہیں ہوتی اسی وجہ سے تمام خانے ایک ہی طرح بنے ہوئے ہیں اور اگر وہ کوئی شکل بناتی تو خانوں کے برابر ایک دوسرے سے متصل بننا محال تھا یہ بات [illegible] کے سوا کسی نے بتائی اس کے علاوہ اصول [illegible] دیکھو کہ ان میں ایک ملکہ ہوتی ہے جسے یعسوب کہتے ہیں اور اسکے حکم پر [illegible] سب مکھیاں اس کی تابع ہوتی ہیں [illegible] شہد کی مکھی [illegible] تمام مکھیاں [illegible] کے ساتھ ہو جاتی ہیں [illegible] انکے بعد مر جاتی ہے اور اس کا بچہ اس کا قائم مقام ہوتا ہے اگر مر جائے [illegible] تمام مکھیاں تباہ و برباد ہو جاتی ہیں مکھیاں کئی قسم کی ہوتی ہیں [illegible]

انھیں خدا نے نہیں بنایا تو اور کس نے بنایا ہے [illegible] مطلب یہ ہے کہ روزی جو خدا کی دی ہوئی ہے سب اس میں برابر ہیں کیونکہ امیروں کو بھی اگر چاکر لونڈی غلام کو دے [illegible] اپنا ذاتی خرچ قریب قریب اتنا ہی خرچ ہے جتنا ایک مفلس کو اس پر بھی لوگ اس طرف کے گوارا نہ ہو کہ لونڈی یا غلام میرے برابر ہو جائے یا ہم اسکے سے ذلیل ہو جائیں [illegible] نہیں دیتے پھر کیونکر ہو سکتا ہے کہ خدا کے بندے [illegible] گھٹنے یا اسکے بندوں کے ہاتھوں کے بنائے ہوئے بت اسکے برابر ہو جائیں

لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا وَّجَعَلَ لَكُمْ مِّنْ

لیے تمہاری ہی قسم کی عورتیں (یعنی تمہاری سی آدمی) بنائیں اور اسی نے تمہارے واسطے تمہاری

اَزْوَاجِكُمْ بَنِيْنَ وَحَفَدَةً وَّرَزَقَكُمْ مِّنَ

بیویوں سے بیٹے اور پوتے پیدا کئے اور تمہیں پاک و پاکیزہ روزی کھانے

الطَّيِّبٰتِ ؕ اَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُوْنَ وَبِنِعْمَتِ اللّٰهِ

کو دی تو کیا یہ لوگ بالکل باطل (شیطان بت وغیرہ) ہی پر ایمان رکھتے ہیں اور خدا کی نعمت

هُمْ يَكْفُرُوْنَ ۝ وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا

(وحدانیت وغیرہ) سے انکار کرتے ہیں اور خدا کو چھوڑ کر ایسی چیز کی پرستش کرتے ہیں جو

لَا يَمْلِكُ لَهُمْ رِزْقًا مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

آسمانوں اور زمین میں سے ان کو رزق دینے کا کچھ بھی نہ اختیار رکھتے ہیں اور نہ قدرت

شَيْـًٔا وَّلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ۝ فَلَا تَضْرِبُوْا لِلّٰهِ

حاصل کر سکتے ہیں تو تم (دنیا کے لوگوں پر قیاس کرکے) خدا کی مثالیں

الْاَمْثَالَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۝

نہ گڑھو۔ بیشک خدا (سب کچھ) جانتا ہے اور تم نہیں جانتے ایک

ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا عَبْدًا مَّمْلُوْكًا لَّا يَقْدِرُ

مثل خدا نے بیان فرمائی کہ ایک غلام ہے جو دوسرے کی ملک ہے (اور) کچھ بھی اختیار نہیں

عَلٰى شَيْءٍ وَّمَنْ رَّزَقْنٰهُ مِنَّا رِزْقًا حَسَنًا فَهُوَ

رکھتا اور ایک شخص وہ ہے کہ ہم نے اسے اپنی بارگاہ سے اچھی (خاصی) روزی دے رکھی

يُنْفِقُ مِنْهُ سِرًّا وَّجَهْرًا ؕ هَلْ يَسْتَوٗنَ ؕ

ہے تو وہ اس میں سے چھپا کے دکھلا کے (غرض ہر طرح خدا کی راہ میں) خرچ کرتا ہے کیا یہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝

دونوں برابر ہو سکتے ہیں (ہرگز نہیں) الحمد للہ کہ وہ بھی اسکے مقر ہیں (مگر) انکے بہتیرے (اتنا بھی)

خدا کے معبود اور بتوں کے معبود نہ ہونے کی مثال

وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلَيْنِ اَحَدُهُمَآ اَبْكَمُ لَا يَقْدِرُ

نہیں جانتے اور خدا ایک دوسری مثل بیان فرماتا ہے دو آدمی ہیں کہ ایک ان میں سے بالکل گونگا

عَلٰى شَيْءٍ وَّهُوَ كَلٌّ عَلٰى مَوْلٰىهُ ۙ اَيْنَمَا يُوَجِّهْهُّ لَا يَاْتِ

اس پر غلام جو کچھ بھی (بات وغیرہ کی) قدرت نہیں رکھتا اور (اس لئے) وہ اپنے مالک کو دوبھر ہو رہا ہے

بِخَيْرٍ ۭ هَلْ يَسْتَوِيْ هُوَ ۙ وَمَنْ يَّاْمُرُ بِالْعَدْلِ ۙ وَهُوَ

کہ اسکو جدھر بھیجتا ہے (خیر سے) کبھی بھلائی نہیں لاتا کیا ایسا غلام اور وہ شخص جو (لوگوں کو) عدل (و) میانہ روی کا حکم کرتا ہے

عَلٰي صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝ وَلِلّٰهِ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَ

اور وہ خود بھی ٹھیک سیدھی راہ پر قائم ہے دونوں برابر ہو سکتے ہیں (ہرگز نہیں) اور سارے آسمان و زمین کی

ع

الْاَرْضِ ۭ وَمَآ اَمْرُ السَّاعَةِ اِلَّا كَلَمْحِ الْبَصَرِ اَوْ

غیب کی باتیں خدا ہی کے لئے مخصوص ہیں اور قیامت کا واقع ہونا تو ایسا ہے جیسے پلک کا جھپکنا

هُوَ اَقْرَبُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ وَاللّٰهُ

بلکہ اس سے بھی جلد تر بیشک خدا ہر چیز پر قدرت کاملہ رکھتا ہے اور خدا ہی

اَخْرَجَكُمْ مِّنْۢ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ شَيْـــًٔا ۙ وَّ

نے تمہیں تمہاری ماؤں کے پیٹ سے نکالا (جب) تم بالکل ناسمجھ تھے اور تم کو

جَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ۙ لَعَلَّكُمْ

کان دیئے اور آنکھیں (عطا کیں) دل (عنایت کئے) تاکہ تم شکر کرو

تَشْكُرُوْنَ ۝ اَلَمْ يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ مُسَخَّرٰتٍ فِيْ جَوِّ

کیا ان لوگوں نے پرندوں کی طرف غور نہیں کیا جو آسمان کے نیچے

السَّمَاۗءِ ۭ مَا يُمْسِكُهُنَّ اِلَّا اللّٰهُ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ

ہوا میں گھرے ہوئے (اڑتے رہتے) ہیں انکو تو بس خدا ہی (گرنے سے) روکتا ہے بیشک اس میں بھی

لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝ وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْۢ بُيُوْتِكُمْ سَكَنًا

(قدرت خدا کی) ایمانداروں کے لئے بہت سی نشانیاں ہیں اور خدا ہی نے تمہارے گھروں کو تمہارا ٹھکانا قرار دیا اور

وَجَعَلَ لَكُم مِّنْ جُلُودِ الْأَنْعَامِ بُيُوتًا تَسْتَخِفُّونَهَا

اسی نے تمہارے واسطے چوپایوں کی کھالوں سے تمہارے لیے (ہلکے پھلکے ڈیرے) خیمے بنائے

يَوْمَ ظَعْنِكُمْ وَيَوْمَ إِقَامَتِكُمْ وَمِنْ أَصْوَافِهَا وَ

جنہیں تم ہلکا پاکر اپنے سفر اور حضر میں کام میں لاتے ہو اور ان چارپایوں کی اون اور

أَوْبَارِهَا وَأَشْعَارِهَا أَثَاثًا وَمَتَاعًا إِلَىٰ حِينٍ ۝

روؤں اور بالوں سے ایک وقت خاص (قیامت) تک کیلئے تمہارے بہت سے اسباب اور

وَاللَّهُ جَعَلَ لَكُم مِّمَّا خَلَقَ ظِلَالًا وَجَعَلَ لَكُم مِّنَ

بکار آمد چیزیں (بنائیں) اور خدا ہی نے تمہارے آرام کے لئے اپنی پیدا کی ہوئی چیزوں کے سایے بنائے

الْجِبَالِ أَكْنَانًا وَجَعَلَ لَكُمْ سَرَابِيلَ تَقِيكُمُ

اسی نے تمہارے چھپ کے بیٹھنے کے واسطے پہاڑوں میں گھر (غار وغیرہ) بنائے اور اسی نے تمہارے لئے

الْحَرَّ وَسَرَابِيلَ تَقِيكُم بَأْسَكُمْ ۚ كَذَٰلِكَ يُتِمُّ

کپڑے بنائے جو تمہیں (سردی) گرمی سے محفوظ رکھیں اور لوہے کے کرتے جو تمہیں ہتھیاروں کی زد سے

نِعْمَتَهُ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْلِمُونَ ۝ فَإِن تَوَلَّوْا

بچائیں یوں خدا اپنی نعمت تم پر پوری کرتا ہے تاکہ تم اس کی فرمانبرداری کرو اس پر بھی اگر یہ لوگ ایمان

فَإِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ۝ يَعْرِفُونَ نِعْمَتَ

سے منہ پھیریں تو تمہارا فرض صرف احکام کا صاف صاف پہنچا دینا ہے (بس) یہ لوگ خدا کی نعمتوں کو

اللَّهِ ثُمَّ يُنكِرُونَهَا وَأَكْثَرُهُمُ الْكَافِرُونَ ۝ وَ

پہچانتے ہیں پھر دیدہ و دانستہ ان سے مکر جاتے ہیں اور انہیں کے بہتیرے ناشکرے ہیں اور

يَوْمَ نَبْعَثُ مِن كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا ثُمَّ لَا يُؤْذَنُ

جس دن ہم ہر ایک امت میں سے (اسکے پیغمبر کو) گواہ (بنا کر) قبروں سے اٹھا کھڑا کریں گے پھر تو کافروں

لِلَّذِينَ كَفَرُوا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُونَ ۝ وَإِذَا

کو نہ (بات کرنے کی) اجازت دی جائے گی اور نہ انکا عذر ہی سنا جائے گا اور جن لوگوں نے (دنیا میں)

لے بظاہر اس سے مراد جناب رسالت مآب اور ان کے اوصیا ہیں

رَاَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا الْعَذَابَ فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ وَلَا

شرارتیں کی تھیں جب وہ عذاب کو دیکھ لیں گے تو نہ ان کے عذاب ہی میں تخفیف کی

هُمْ يُنْظَرُوْنَ ۝۸۵ وَاِذَا رَاَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا شُرَكَآءَهُمْ قَالُوْا

جائیگی اور نہ ان کو مہلت ہی دیجائے گی اور جن لوگوں نے دنیا میں خدا کا دوسرے کو شریک ٹھہرایا

رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ شُرَكَآؤُنَا الَّذِيْنَ كُنَّا نَدْعُوْا مِنْ دُوْنِكَ

تھا جب اپنے (ان) شریکوں کو (قیامت میں) دیکھیں گے تو بول اٹھیں گے کہ اے پروردگار

فَاَلْقَوْا اِلَيْهِمُ الْقَوْلَ اِنَّكُمْ لَكٰذِبُوْنَ ۝۸۶ وَاَلْقَوْا اِلَى

یہی ہمارے وہ شریک ہیں جنہیں ہم مصیبت کے وقت تجھے چھوڑ کر پکارا کرتے تھے تو وہ (شریک) انکی طرف بات پھینک ماریں گے کہ تم

اللّٰهِ يَوْمَئِذِ ۨالسَّلَمَ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ۝۸۷

تو جھوٹے ہو اور اس دن خدا کے سامنے سرنگوں ہو جائینگے اور جو افترا پردازیاں دنیا میں کیا کرتے تھے ان سے

اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ زِدْنٰهُمْ

غائب (غلا) ہو جائینگی جن لوگوں نے کفر اختیار کیا اور لوگوں کو خدا کی راہ سے روکا ان کی مفسدہ

عَذَابًا فَوْقَ الْعَذَابِ بِمَا كَانُوْا يُفْسِدُوْنَ ۝۸۸ وَيَوْمَ

پردازیوں کی پاداش میں ان کے لئے ہم عذاب پر عذاب بڑھاتے جائینگے اور (وہ

نَبْعَثُ فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا عَلَيْهِمْ مِّنْ اَنْفُسِهِمْ وَ

دن یاد کرو) جس دن ہم ہر ایک گروہ لے میں سے انہیں میں کا ایک گواہ ان کے مقابل لا کھڑا

جِئْنَا بِكَ شَهِيْدًا عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ ۭ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ

کرینگے اور (اے رسول) ہم کو ان لوگوں پر (انکے) مقابل گواہ بنا کر لا کھڑا کرینگے اور ہم نے تم پر کتاب

تِبْيَانًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً وَّبُشْرٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ ۝۸۹

(قرآن) نازل کی جس میں ہر چیز کا (شافی) بیان ہے اور مسلمانوں کے لئے (سرتاپا) ہدایت اور

اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَآئِ ذِي الْقُرْبٰى

رحمت اور خوشخبری ہے۔ اس میں شک نہیں کہ خدا انصاف لے اور لوگوں کے ساتھ نیکی کرنے اور قرابتداروں

لے اس کی تفصیل دیکھو سورہ نحل شروع پارہ دوم میں نمبر ۳۳ میں ۱۲۔ لے یہ آیت اس قدر جامع واقع ہے کہ تمام خوبیوں کا حکم اور تمام برائیوں کی ممانعت اس میں ہے کوئی بات اس سے نہیں چھوٹی یہی وجہ ہے کہ اگر قرآن میں سے صرف یہی ایک آیت نازل ہوتی تو بس یہی کافی ہے کہہ سکتے تھے نہ بیان لطف شر اس میں ہر چیز کا بیان ہے اسی بنا پر عثمان بن مظعون سے روایت ہے کہ میں اسلام لانے سے قبل ایک دن حضرت رسول کی خدمت میں حاضر ہوا کہ اچانک آپ نے اپنی آنکھیں اوپر کیں پھر آپ نیچی کر کے گویا داہنے بائیں اس طرح دیکھنے جاتے تھے جیسے کوئی کسی کی بات سنتا ہے میں نے عرض کی میں اکثر آپ کی خدمت میں حاضر ہوا مگر کبھی اس طرح آپ کو نہیں دیکھا آپ نے فرمایا اس وقت یہ آیت نازل ہوئی اسی وقت سے تو تمام شبہات زائل ہوگئے اور صدق دل سے مسلمان ہو گیا ۱۲۔

وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ

(کچھ) دینے کا حکم کرتا ہے اور بے حیائی اور ناشائستہ حرکتوں اور سرکشی سے منع کرتا ہے (اور) تمہیں نصیحت کرتا ہے

تَذَكَّرُوْنَ ۝۹۰ وَاَوْفُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ اِذَا عٰهَدْتُّمْ وَلَا

تاکہ تم نصیحت حاصل کرو اور جب تم لوگ باہم قول وقرار کر لیا کرو تو خدا کے عہد وپیمان کو پورا کرو اور قسموں

تَنْقُضُوا الْاَيْمَانَ بَعْدَ تَوْكِيْدِهَا وَقَدْ جَعَلْتُمُ

کو ان کے پکا ہو جانے کے بعد نہ توڑا کرو حالانکہ تم تو خدا کو اپنا ضامن

اللّٰهَ عَلَيْكُمْ كَفِيْلًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ ۝۹۱ وَ

بنا چکے ہو جو کچھ بھی تم کرتے ہو خدا اُسے ضرور جانتا ہے اور تم

لَا تَكُوْنُوْا كَالَّتِيْ نَقَضَتْ غَزْلَهَا مِنْۢ بَعْدِ قُوَّةٍ اَنْكَاثًا ؕ

لوگ (قسموں کے توڑنے میں) اس عورت کی طرح نہ ہو جس نے اپنا سوت مضبوط کاتنے کے بعد ٹکڑے

تَتَّخِذُوْنَ اَيْمَانَكُمْ دَخَلًۢا بَيْنَكُمْ اَنْ تَكُوْنَ اُمَّةٌ هِيَ

ٹکڑے کر ڈالے کہ اپنے عہدوں کو آپس میں اس بات کی مکاری کا ذریعہ بنانے لگو کہ ایک گروہ دوسرے گروہ

اَرْبٰى مِنْ اُمَّةٍ ؕ اِنَّمَا يَبْلُوْكُمُ اللّٰهُ بِهٖ ؕ وَلَيُبَيِّنَنَّ لَكُمْ

سے (خواہ مخواہ) بڑھ جائے اصل یہ ہے کہ خدا تم کو آزماتا ہے کہ تم کس کی پاسداری کرتے ہو اور جن باتوں میں

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ۝۹۲ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ

تم دنیا میں جھگڑتے تھے قیامت کے دن خدا خود تم سے صاف صاف بیان کر دیگا اور اگر خدا چاہتا

لَجَعَلَكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ يُّضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ وَ

تو تم سب کو ایک ہی (قسم کا) گروہ بنا دیتا مگر وہ تو جس کو چاہتا ہے گمراہی میں چھوڑ دیتا ہے اور جس کو

يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَلَتُسْـَٔلُنَّ عَمَّا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝۹۳ وَلَا

چاہتا ہے ہدایت کرتا ہے اور جو کچھ تم لوگ (دنیا میں) کیا کرتے تھے اسکی باز پرس تم سے ضرور کی جائیگی

تَتَّخِذُوْۤا اَيْمَانَكُمْ دَخَلًۢا بَيْنَكُمْ فَتَزِلَّ قَدَمٌۢ بَعْدَ

اور تم اپنی قسموں کو آپس کے فساد کا سبب نہ بناؤ تاکہ (لوگوں کے) قدم جمنے کے بعد (اسلام سے) اکھڑ

عہد و قسم کو نہ توڑو

بدعہدی کی مذمت

ثُبُوتِهَا وَتَذُوقُوا السُّوٓءَ بِمَا صَدَدْتُّمْ عَنْ سَبِيلِ

جائیں اور پھر آخر کار (قیامت میں) تمہیں لوگوں کو خدا کی راہ سے روکنے کی پاداش میں

اللّٰهِ وَلَكُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝۹۴ وَلَا تَشْتَرُوا بِعَهْدِ اللّٰهِ

عذاب کا مزہ چکھنا پڑے اور تمہارے واسطے بڑا (سخت) عذاب ہو اور خدا کے عہد و پیمان کے

ثَمَنًا قَلِيلًا ۚ إِنَّمَا عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ

بدلے تھوڑی قیمت (دنیوی نفع) نہ لو اگر تم جانتے (بوجھتے) ہو تو (سمجھ لو کہ) جو کچھ خدا کے پاس ہے

تَعْلَمُونَ ۝۹۵ مَا عِنْدَكُمْ يَنْفَدُ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ بَاقٍ ۗ وَ

وہ اس کہیں بہتر ہے (کیونکہ مال دنیا سے) جو کچھ تمہارے پاس ہے (ایک نہ ایک دن) ختم ہو جائیگا اور جو (اجر)

لَنَجْزِيَنَّ الَّذِينَ صَبَرُوٓا أَجْرَهُمْ بِأَحْسَنِ مَا كَانُوا

خدا کے پاس ہے وہ ہمیشہ باقی رہے گا اور جن لوگوں نے صبر کیا تھا ان کو (قیامت میں) انکے کاموں کا ہم اچھے

يَعْمَلُونَ ۝۹۶ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ أَوْ أُنْثٰى وَهُوَ

اچھا اجر و ثواب عطا کرینگے مرد ہو یا عورت جو شخص نیک کام کرے گا اور وہ ایماندار بھی ہو

مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهٗ حَيٰوةً طَيِّبَةً ۚ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ أَجْرَهُمْ

تو ہم اسے (دنیا میں بھی) پاک و پاکیزہ زندگی بسر کرائیں گے اور (آخرت میں بھی) جو کچھ وہ

بِأَحْسَنِ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝۹۷ فَإِذَا قَرَأْتَ الْقُرْاٰنَ

کرتے تھے اس کا اچھے سے اچھا اجر و ثواب عطا فرمائیں گے اور جب تم قرآن پڑھنے

فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيمِ ۝۹۸ إِنَّهٗ لَيْسَ

لگو تو شیطان مردود (کے وسوسوں) سے خدا کی پناہ طلب کر لیا کرو۔ اس میں شک نہیں

لَهٗ سُلْطٰنٌ عَلَى الَّذِينَ اٰمَنُوا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ۝۹۹

کہ جو لوگ ایماندار ہیں اور اپنے پروردگار پر بھروسا رکھتے ہیں ان پر اس کا قابو نہیں

إِنَّمَا سُلْطٰنُهٗ عَلَى الَّذِينَ يَتَوَلَّوْنَهٗ وَالَّذِينَ هُمْ بِهٖ

چلتا اس کا قابو چلتا ہے تو بس ان ہی لوگوں پر جو اس کو دوست بناتے ہیں اور جو لوگ

لے ان تمام آیات میں خداوند عالم نے بدعہدی کی مذمت کی ہے اور اس کی مذمت بیان کی ہے کیونکہ اسلام سے قبل عرب والوں کا یہ گویا پیشہ یا عادت تھی کہ جب تھا کہ آج ایک قوم سے معاہدہ کیا کل اسکو کمزور دیکھا اور اس کے مخالف سے معاہدہ کر لیا اسی کو خدا نے بہت سختی سے منع کیا کیونکہ اگر مسلمان ایسا کرتے تو لوگ فوراً سمجھتے آٹھ جاتے اور کوئی مسلمان ہونے کی ہمت نہ کرتا اسی وجہ سے خدا نے بدعہدی کی یہ مثال دی ہے کہ جس طرح ایک بیوقوف عورت سوت کاتنے کے بعد توڑ ڈالے کیونکہ اتنی محنت کرکے اسلام کو ترقی دیتے اور ذرا سی بدعہدی میں سارا گھر بنا بنایا بگڑ جاتا ۱۲۔

ے اس کا مطلب بہت واضح ہے کہ دنیادار خواہ امیر ہو یا غریب کبھی آرام و خوشی سے بسر نہیں کرتا صرف دینداری ہی ایک چیز ہے جو آدمی کو دنیا میں خوش رکھ سکتی ہے کہ اگر خدا دیتا ہے تو خدا کا شکر اور تکلیف ہے تو صبر کرتا ہے ۱۲

مُشْرِكُونَ ﴿١٠٠﴾ وَإِذَا بَدَّلْنَا آيَةً مَكَانَ آيَةٍ ۙ وَاللَّهُ أَعْلَمُ

(اسکو خدا کا) شریک بناتے ہیں اور (اے رسول) ہم جب ایک آیت کے بدلے دوسری آیت نازل کرتے ہیں

بِمَا يُنَزِّلُ قَالُوا إِنَّمَا أَنْتَ مُفْتَرٍ ۚ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا

حالانکہ خدا جو چیز نازل کرتا ہے اس (کی مصلحتوں) سے خوب واقف ہے (مگر) یہ لوگ (تمکو) کہنے لگتے ہیں کہ تم تو

يَعْلَمُونَ ﴿١٠١﴾ قُلْ نَزَّلَهُ رُوحُ الْقُدُسِ مِنْ رَبِّكَ

بالکل مفتری ہو بلکہ خود انہی کے بیشتر (مصالح) کو نہیں جانتے (اے رسول) تم صاف کہدو کہ اس (قرآن) کو تو روح القدس (جبرئیل)

بِالْحَقِّ لِيُثَبِّتَ الَّذِينَ آمَنُوا وَهُدًى وَبُشْرَىٰ

نے تمہارے پروردگار کی طرف سے حق حق نازل کیا ہے تاکہ جو لوگ ایمان لا چکے ہیں ان کو ثابت قدم رکھے اور مسلمانوں کیلئے تو

لِلْمُسْلِمِينَ ﴿١٠٢﴾ وَلَقَدْ نَعْلَمُ أَنَّهُمْ يَقُولُونَ إِنَّمَا يُعَلِّمُهُ

(از سرتاپا) خوشخبری ہے اور (اے رسول) ہم تحقیقاً جانتے ہیں کہ یہ کفار تمہاری نسبت (اکثر) کہا کرتے ہیں کہ

بَشَرٌ ۗ لِسَانُ الَّذِي يُلْحِدُونَ إِلَيْهِ أَعْجَمِيٌّ وَهَٰذَا

ان کو (تمکو) کوئی آدمی قرآن سکھا دیا کرتا ہے حالانکہ بالکل غلط ہے کیونکہ جس شخص کی طرف لوگ نسبت

لِسَانٌ عَرَبِيٌّ مُبِينٌ ﴿١٠٣﴾ إِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِآيَاتِ

دیتے ہیں اس کی زبان تو عجمی ہے اور یہ تو صاف صاف عربی زبان ہے بیشک جو لوگ خدا کی

اللَّهِ لَا يَهْدِيهِمُ اللَّهُ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿١٠٤﴾ إِنَّمَا يَفْتَرِي

آیتوں پر ایمان نہیں لاتے خدا بھی ان کو منزل مقصود تک نہیں پہنچائیگا اور ان کیلئے دردناک عذاب ہے جھوٹ بہتان تو بس

الْكَذِبَ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ ۖ وَأُولَٰئِكَ هُمُ

وہی لوگ باندھا کرتے ہیں جو خدا کی آیتوں پر ایمان نہیں رکھتے اور حقیقت امر یہ ہے کہ یہی لوگ

الْكَاذِبُونَ ﴿١٠٥﴾ مَنْ كَفَرَ بِاللَّهِ مِنْ بَعْدِ إِيمَانِهِ إِلَّا مَنْ

جھوٹے ہیں - اس شخص کے سوا جو (کلمہ کفر پر) مجبور کیا جائے اور اس کا دل ایمان کی طرف سے

أُكْرِهَ وَقَلْبُهُ مُطْمَئِنٌّ بِالْإِيمَانِ وَلَٰكِنْ مَنْ شَرَحَ

مطمئن ہو جو شخص بھی ایمان لانے کے بعد کفر اختیار کرے بلکہ خوب سینہ کشادہ (یعنی جی کھول)

ل ابن عامر حضرمی کا ایک غلام جبر یا جبیر رومی تھا اور وہ تلواروں کو صیقل کرتا اور شب کو انجیل و توریت کی تلاوت کرتا اور شب کو حضرت رسول کی خدمت میں حاضر ہو کر قرآن سیکھتا بس پھر کیا تھا مشرکین یہ کہنے لگے کہ یہ محمد کو قرآن تعلیم کرتا ہے اسی کے جواب میں یہ آیت نازل ہوئی جس کا مطلب یہ ہے کہ یہ لوگ کیسے احمق ہیں کہ خود عربی زبان کے ماہر ہو کر ایک آیت کا جواب نہیں لا سکتے پھر ایک دوسرا شخص جو عربی زبان اچھی طرح سمجھتا بھی نہیں کیونکر قرآن جیسی کتاب تصنیف کر سکتا ہے - جب کفار عرب جب رسول کے مقابلہ میں کوئی دلیل نہ رکھ سکے اور ہر طرح عاجز ہو گئے تو لگے بیچارے غریب صحابہ کو اذیت و تکلیف پہنچانے ان کی تکالیف کا حضرت عمار اور ان کے ماں باپ وغیرہ کو مدینے کی طرف سے ان کم بختوں نے حضرت عمار کے ماں باپ دونوں کو قتل کر ڈالا اسکے بعد حضرت عمار کو مارنا شروع کیا یہاں تک کہ جب قریب بہ ہلاکت پہنچے تو مجبور ہو کر جو کچھ وہ لوگ کہلانا چاہتے تھے کہہ دیا لوگوں نے حضرت رسول سے کہا کہ عمار کافر ہو گئے اور حضرت عمار روتے ہوئے آپ کے پاس آئے آپ نے فرمایا عمار کے سر سے پاؤں تک ایمان سے بھرا ہے اور آپ نے خود اپنے ہاتھ سے عمار کے آنسو پونچھے اور فرمایا عمار مطمئن ہو کر ۔۔۔ ۵۰۰ ۔۔۔

(باقی برصفحہ ۴۴۵)

بِالْكُفْرِ صَدْرًا فَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ مِّنَ اللّٰهِ وَلَهُمْ عَذَابٌ

کفر کرے تو ان پر خدا کا غضب ہے اور ان کے لئے بڑا (سخت)

عَظِيْمٌ ﴿۱۰۶﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ اسْتَحَبُّوا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا عَلَى

عذاب ہے یہ اس وجہ سے کہ ان لوگوں نے دنیا کی چند روزہ زندگی کو آخرت

الْاٰخِرَةِ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۰۷﴾

پر ترجیح دی اور اس وجہ سے کہ خدا کافروں کو ہرگز منزل مقصود تک نہیں پہنچایا کرتا یہ

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَسَمْعِهِمْ

وہی لوگ ہیں جن کے دلوں پر اور ان کے کانوں پر اور ان کی آنکھوں پر خدا نے علامت مقرر

وَاَبْصَارِهِمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ ﴿۱۰۸﴾ لَا جَرَمَ اَنَّهُمْ

کر دی ہے کہ ایمان نہ لائیں گے اور یہی لوگ (اس کے نتیجے سے) بےخبر ہیں کچھ شک نہیں کہ یہی لوگ

فِى الْاٰخِرَةِ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۱۰۹﴾ ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيْنَ

آخرت میں بھی یقیناً گھاٹا اٹھانے والے ہیں پھر اس میں شک نہیں کہ تمہارا پروردگار ان لوگوں کو

هَاجَرُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا فُتِنُوْا ثُمَّ جٰهَدُوْا وَصَبَرُوْٓا ۙ اِنَّ

جنہوں نے مصیبت میں مبتلا ہونے کے بعد گھر بار چھوڑے پھر (خدا کی راہ میں) جہاد کئے اور

رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۱۰﴾ يَوْمَ تَاْتِىْ كُلُّ نَفْسٍ

(تکلیفوں پر) صبر کیا انہیں شک نہیں کہ تمہارا پروردگار ان سب باتوں کے بعد بےشک بخشنے والا (اور) مہربان ہے اور اسدن

تُجَادِلُ عَنْ نَّفْسِهَا وَتُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَهُمْ لَا

یاد کرو جسدن ہر شخص اپنی ذات کے بارے میں جھگڑنے کو آموجود ہوگا اور ہر شخص کو جو کچھ بھی اس نے کیا تھا اس کا پورا

يُظْلَمُوْنَ ﴿۱۱۱﴾ وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا قَرْيَةً كَانَتْ اٰمِنَةً مُّطْمَئِنَّةً

بدلہ ملے گا اور کسی طرح کا ظلم نہ کیا جائے گا اور خدا ایک بستی کی مثال بیان فرماتا ہے جس کے بسنے والے ہر طرح کے چین و اطمینان

يَّاْتِيْهَا رِزْقُهَا رَغَدًا مِّنْ كُلِّ مَكَانٍ فَكَفَرَتْ بِاَنْعُمِ اللّٰهِ

میں تھے ہر طرف سے بافراغت روزی ان کے پاس چلی آتی تھی پھر ان لوگوں نے خدا کی نعمتوں کی ناشکری کی تو خدا نے

(بقیہ حاشیہ صفحہ ۴۴۴) کھانوں میں تو کھانوں ہی کے بارے میں خدا نے حرمت نازل فرمائی ہے۔

(حاشیہ صفحہ ہذا) ۱ے اس کلام کی تصریح تو معلوم نہیں ہوئی مگر اتنا معلوم ہے کہ زمانہ جاہلیت میں کسی بستی کے لوگ بہت مالدار تھے اور ان کے قریب ایک نہر تھی جس کا پانی بہت اچھا تھا آخر شرارت اور مال و دولت سے ان کا دماغ ایسا خراب ہوا کہ یہ لوگ ٹھیکرے کے بجائے آٹے سے استنجا کرنے اور نجاست کو صاف کرنے لگے غرض انہوں نے ایسی خصلتیں پیدا کر دیں کہ خدا نے ان پر سخت قحط ڈالا یہاں تک کہ وہ آٹے کو جو نجاست سے بھر کر پھینک دیا تھا اٹھا کر کھانے لگے یہی حالت کفار مکہ کی بھی تھی کہ باوجود پہاڑی اور پتھریلی زمین ہونے کے خدا نے ہر قسم کی نعمتیں وہاں مہیا کر دی تھیں مگر ناشکری کی پر قحط شدید آیا۔ ۱۲

ع ۱۵

فَأَذَاقَهَا اللَّهُ لِبَاسَ الْجُوعِ وَالْخَوْفِ بِمَا كَانُوا

بھی انکے کرتوتوں کی بدولت انکو مزہ چکھا دیا کہ بھوک اور خوف کو اوڑھنا (بچھونا) بنا

يَصْنَعُونَ ۝ ١١٢ وَلَقَدْ جَاءَهُمْ رَسُولٌ مِنْهُمْ فَكَذَّبُوهُ

دیا اور اُنہیں لوگوں میں کا ایک رسول بھی ان کے پاس آیا تو انہوں نے

فَأَخَذَهُمُ الْعَذَابُ وَهُمْ ظَالِمُونَ ۝ ١١٣ فَكُلُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ

اسے جھٹلا دیا پھر عذاب (خدا) نے انھیں دے ڈالا اور وہ ظالم تھے ہی تو خدا نے جو کچھ تمہیں

اللَّهُ حَلَالًا طَيِّبًا وَاشْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ إِنْ كُنْتُمْ إِيَّاهُ

حلال طیب (طاہر) روزی دی ہے اسکو شوق سے کھاؤ اور اگر تم خدا ہی کی پرستش (کا دعویٰ) کرتے

تَعْبُدُونَ ۝ ١١٤ إِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ

ہو تو اسکی نعمت کا شکر ادا کیا کرو تم پر اس نے مردار اور خون اور سور کا گوشت اور وہ جانور جس پر ذبح

الْخِنْزِيرِ وَمَا أُهِلَّ لِغَيْرِ اللَّهِ بِهِ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ

کے وقت (خدا کے سوا اور کا نام لیا جائے حرام کیا ہے پھر جو شخص (مارے بھوک کے) مجبور ہو اور نہ خدا کی

وَلَا عَادٍ فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝ ١١٥ وَلَا تَقُولُوا لِمَا تَصِفُ

نافرمانی کرے اور نہ حد سے باہر نکل جائے تو بیشک خدا بخشنے والا مہربان ہے اور یونہی جھوٹ جو تمہاری

أَلْسِنَتُكُمُ الْكَذِبَ هَٰذَا حَلَالٌ وَهَٰذَا حَرَامٌ لِتَفْتَرُوا

زبان پر آ جائے بے سمجھے بوجھے نہ کہہ دیا کرو کہ یہ حلال ہے اور یہ حرام ہے کہ اسکی بدولت خدا پر جھوٹ بہتان

عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ إِنَّ الَّذِينَ يَفْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ

باندھنے لگو اس میں شک نہیں کہ جو لوگ خدا پر جھوٹ بہتان باندھتے ہیں وہ کبھی کامیاب

لَا يُفْلِحُونَ ۝ ١١٦ مَتَاعٌ قَلِيلٌ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝ ١١٧ وَ

نہ ہوں گے (دنیا میں) فائدہ تو ذرا سا ہے اور (آخرت میں) دردناک عذاب ہے اور یہودیوں

عَلَى الَّذِينَ هَادُوا حَرَّمْنَا مَا قَصَصْنَا عَلَيْكَ مِنْ

پر ہم نے وہ چیزیں حرام کر دی تھیں جو تم سے پہلے بیان کر چکے ہیں اور ہم نے تو اس کی وجہ

قَبْلُ وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ
ان پر کچھ ظلم نہیں کیا مگر وہ لوگ خود اپنے اوپر ستم توڑتے رہے پھر
يَظْلِمُوْنَ ۝۱۱۸ ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيْنَ عَمِلُوا السُّوْٓءَ
اس میں شک نہیں کہ جو لوگ نادانستہ گناہ کر بیٹھے اس کے
بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْٓا اِنَّ
بعد (صدق دل سے) توبہ کرلی اور اپنے کو درست کرلیا تو (اے رسول) اسمیں شک نہیں
رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۱۱۹ اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ
کہ تمہارا پروردگار اسکے بعد بڑا بخشنے والا مہربان ہے اسمیں شک ہی نہیں کہ
كَانَ اُمَّةً قَانِتًا لِّلّٰهِ حَنِيْفًا ۭ وَلَمْ يَكُ مِنَ
ابراہیم (لوگوں کے) پیشوا خدا کے فرمانبردار بندے اور باطل سے کترا کے چلنے والے تھے اور مشرکین
الْمُشْرِكِيْنَ ۝۱۲۰ شَاكِرًا لِّاَنْعُمِهٖ ۭ اِجْتَبٰىهُ وَهَدٰىهُ
سے (ہرگز) نہ تھے اس کی نعمتوں کے شکر گزار ان کو خدا نے منتخب کرلیا تھا اور
اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝۱۲۱ وَاٰتَيْنٰهُ فِي الدُّنْيَا
(اپنی) سیدھی راہ کی انھیں ہدایت کی تھی۔ اور ہم نے انھیں دنیا میں بھی (ہر طرح کی)
حَسَنَةً ۭ وَاِنَّهٗ فِي الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝۱۲۲ ۭ
بہتری عطا کی تھی اور وہ آخرت میں بھی یقیناً نیکوکاروں سے ہوں گے (اے
ثُمَّ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ اَنِ اتَّبِعْ مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ
رسول) پھر ہم نے تمہارے پاس وحی بھیجی کہ ابراہیم کے طریقے کی پیروی کرو جو باطل
حَنِيْفًا ۭ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝۱۲۳ اِنَّمَا
سے کترا کے چلتے تھے اور مشرکین سے نہ تھے (اے رسول ہفتہ کا دن)
جُعِلَ السَّبْتُ عَلَى الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ۭ
لے کی تعظیم تو ان ہی لوگوں پر لازم کی گئی تھی (یہود و نصاریٰ) جو اس کے بارے میں اختلاف کرتے تھے۔

لے مسلمانوں نے جو جمعہ کو دن اپنی عبادت کا قرار دیا تو یہود و نصاریٰ نے اعتراض کیا کہ یہ دین ابراہیمی کے خلاف ہے کیونکہ دین ابراہیمی کے موافق شنبہ کو عبادت کا دن قرار دینا چاہیے اس کا خدا نے جواب دیا کہ شنبہ کا دن تو ابراہیم کے بعد معظم قرار پایا تھا مسلمانوں کو اس کی تعظیم ضروری نہیں ۱۲

وَاِنَّ رَبَّكَ لَيَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا

اور کچھ شک نہیں کہ تمہارا پروردگار ان کے درمیان جس امر میں وہ جھگڑا کرتے تھے.

كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ۝١٢٤ اُدْعُ اِلٰى سَبِيْلِ

قیامت کے دن فیصلہ کر دے گا (اے رسول) تم (لوگوں کو) اپنے پروردگار کی

رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَ

راہ پر حکمت اور اچھی اچھی نصیحت کے ذریعہ سے بلاؤ اور بحث و

جَادِلْهُمْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ ۭ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ

مباحثہ کرو بھی تو ایسے طریقہ سے جو (لوگوں کے) نزدیک سب سے اچھا ہو اس

اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ وَهُوَ اَعْلَمُ

میں شک نہیں کہ جو لوگ خدا کی راہ سے بھٹک گئے ان کو تمہارا پروردگار خوب جانتا ہے اور

بِالْمُهْتَدِيْنَ ۝١٢٥ وَاِنْ عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُوْا بِمِثْلِ

ہدایت یافتہ لوگوں سے بھی خوب واقف ہے اور اگر (مخالفین کے ساتھ) سختی کرو بھی تو ویسی ہی سختی کرو

مَا عُوْقِبْتُمْ بِهٖ ۭ وَلَىِٕنْ صَبَرْتُمْ لَهُوَ خَيْرٌ

جیسی سختی ان لوگوں نے تم پر کی تھی۔ اور اگر تم صبر کرو تو صبر کرنے والوں کے واسطے

لِّلصّٰبِرِيْنَ ۝١٢٦ وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَلَا

بہتر ہے اور (اے رسول) تم صبر ہی کرو اور خدا کی (مدد) بغیر تو تم صبر کر بھی نہیں سکتے اور ان مخالفین

تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِيْ ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ ۝١٢٧

کے حال پر تم رنج نہ کرو اور جو مکاریاں یہ لوگ کرتے ہیں اس سے تم تنگ دل نہ ہو

اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّالَّذِيْنَ هُمْ

اس میں شک نہیں کہ جو لوگ پرہیزگار ہیں اور جو لوگ نیکوکار ہیں خدا

مُّحْسِنُوْنَ ۝١٢٨ ع

اُن کا ساتھی ہے۔

ع ١٦ ٥

مناظرہ کرو تو اچھے عنوان سے

سورۃ بنی اسرائیل مکیۃ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | آیاتہا (۱۱۱) رکوعاتہا (۱۲)

سورہ بنی اسرائیل مکہ میں نازل ہوا | خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے | اور اس کی ایک سو گیارہ آیتیں اور بارہ رکوع ہیں

سُبْحٰنَ الَّذِیْٓ اَسْرٰى بِعَبْدِهٖ لَیْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ

وہ خدا ہر عیب سے پاک و پاکیزہ ہے جس نے اپنے بندے کو راتوں رات مسجد

الْحَرَامِ اِلَى الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا الَّذِیْ بٰرَكْنَا حَوْلَهٗ

حرام (خانہ کعبہ) سے مسجد اقصیٰ (آسمانی مسجد) تک کی سیر کرائی جسکے چوگرد ہمنے ہر قسم کی برکت

لِنُرِیَهٗ مِنْ اٰیٰتِنَا ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ ۝ وَ

مہیا کر رکھی ہے تاکہ ہم اسکو اپنی (قدرت کی) نشانیاں دکھائیں لہ اسمیں شک نہیں کہ وہ سب کچھ

اٰتَیْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَجَعَلْنٰهُ هُدًى لِّبَنِیْٓ

سنتا اور دیکھتا ہے اور ہم نے موسیٰ کو کتاب (توریت) عطا کی اور اس کو بنی اسرائیل کی رہنما

اِسْرَآءِیْلَ اَلَّا تَتَّخِذُوْا مِنْ دُوْنِیْ وَكِیْلًا ۝ ذُرِّیَّةَ

قرار دیا (اور حکم دیدیا) کہ اے ان لوگوں کی اولاد جنھیں ہم نے نوحؑ کے ساتھ

مَنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوْحٍ ؕ اِنَّهٗ كَانَ عَبْدًا شَكُوْرًا ۝ وَ

کشتی میں سوار کیا تھا میرے سوا کسی کو اپنا کارساز نہ بنانا بیشک نوحؑ بڑا شکرگزار بندہ تھا

قَضَیْنَآ اِلٰى بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ فِی الْكِتٰبِ لَتُفْسِدُنَّ

اور ہم نے بنی اسرائیل سے اسی کتاب (توریت) میں صاف صاف بیان کردیا تھا کہ تم لوگ

فِی الْاَرْضِ مَرَّتَیْنِ وَلَتَعْلُنَّ عُلُوًّا كَبِیْرًا ۝ فَاِذَا

روئے زمین پر دو مرتبہ لہ ضرور فساد پھیلاؤ گے اور بڑی سرکشی کرو گے۔

جَآءَ وَعْدُ اُوْلٰىهُمَا بَعَثْنَا عَلَیْكُمْ عِبَادًا لَّنَآ اُولِیْ بَاْسٍ

پھر جب ان دو فسادوں میں پہلے کا وقت آ پہنچا تو ہم نے تم پر کچھ اپنے بندوں (بخت النصر)

شَدِیْدٍ فَجَاسُوْا خِلٰلَ الدِّیَارِ ؕ وَكَانَ وَعْدًا مَّفْعُوْلًا ۝

اور اسکی فوج کو مسلط کردیا جو بڑے سخت لڑنے والے تھے تو وہ لوگ تمہارے گھروں کے اندر گھسے اور خوب قتل

لہ اس آیت میں ذکر کیا ہے خدا نے حضرت رسول کی معراج کو بیان فرمایا ہے۔ اور بعض لوگوں نے مسجد اقصیٰ سے بیت المقدس مراد لی ہے مگر مسجد اقصیٰ سے وہ مسجد مراد ہے جو خانہ کعبہ کے مقابل آسمان پر ہے۔ بہرحال یہ تمامی اہل اسلام کا متفق علیہ ہے کہ آپ کو معراج ہوئی اور بدن اور روح کی ہوئی فقط روحی نہیں تھی۔ اس کا منکر کافر ہے۔ اگرچہ اس میں اختلاف ہے کہ کس تاریخ کو ہوئی۔ بعض ستائیس ربیع الاول کہتے ہیں بعض ۲۷ رجب بعض ۱۷ رمضان بعض ۲۱ رمضان اس میں بھی اختلاف ہے کہ ایک مرتبہ ہوئی یا کئی مرتبہ ہوئی اس میں بھی اختلاف ہے کہ مسجد الحرام سے ہوئی یا ام ہانی کے گھر سے۔ خلاصہ ہمارا فرض مسلمان ہونے کی حیثیت سے یہ ہے کہ جو خدا نے فرمایا ہے اور آپ نے خبر دی اس کو دل سے مانیں اور حقیقت کے پیچھے نہ پڑیں۔ اول تو ہماری عقل ہی کیا اور فلسفیوں کے اقوال پر عقل ہے قرآن میں خود باہم اختلاف ہے۔ پھر کس پر اعتبار ہو اور کس پر نہ ہو اس کے علاوہ خود انہیں کی عقلی دلیلوں سے بھی معراج ہونی ثابت ہے پھر یہ باتیں کوئی کیوں کرے۔ ۱۲۰

لہ پہلی دفعہ ارمیا پیغمبر کا حکم نہ ماننا اور اشعیا پیغمبر کا قتل کرنا دوسری دفعہ حضرت زکریا اور یحییٰ کو شہید کرنا اور حضرت عیسیٰ کے قتل کا ارادہ کرنا۔ ۱۲۰

ثُمَّ رَدَدْنَا لَكُمُ الْكَرَّةَ عَلَيْهِمْ وَأَمْدَدْنَاكُمْ بِأَمْوَالٍ وَ

وغارت کیا اور خدا کے عذاب کا وعدہ پورا ہو کر رہا پھر ہم نے تم کو دوبارہ ان پر غلبہ دے کر تمہارے دن پھیرے اور مال سے

بَنِينَ وَجَعَلْنَاكُمْ أَكْثَرَ نَفِيرًا ۝ إِنْ أَحْسَنْتُمْ أَحْسَنْتُمْ

اور بیٹوں سے تمہاری مدد کی اور تم کو بڑے جتھے والا بنا دیا۔ اگر تم اچھے کام کرو گے تو اپنے فائدے کے

لِأَنْفُسِكُمْ وَإِنْ أَسَأْتُمْ فَلَهَا فَإِذَا جَاءَ وَعْدُ الْآخِرَةِ

لئے اچھے کام کرو گے اور اگر تم برے کام کرو گے تو بھی اپنے ہی لیے پھر جب دوسرے وقت کا وعدہ

لِيَسُوءُوا وُجُوهَكُمْ وَلِيَدْخُلُوا الْمَسْجِدَ كَمَا دَخَلُوهُ

آ پہنچا تو ہم نے طیطوس رومی کو تم پر مسلط کر دیا تاکہ وہ لوگ دمادم مارتے تمہارے چہرے بگاڑ دیں اور جیسے پہلی

أَوَّلَ مَرَّةٍ وَلِيُتَبِّرُوا مَا عَلَوْا تَتْبِيرًا ۝ عَسَىٰ رَبُّكُمْ

تہ جاؤ اور جس طرح پہلی دفعہ مسجد بیت المقدس میں گھس گئے تھے اسی طرح پھر گھس جائیں اور جس چیز پر قابو پائیں اسے

أَنْ يَرْحَمَكُمْ وَإِنْ عُدْتُمْ عُدْنَا وَجَعَلْنَا جَهَنَّمَ

اچھی طرح برباد کریں اب بھی اگر تم حیلے رہو تو امید ہے کہ تمہارا پروردگار تم پر رحم کرے اگر کہیں وہی شرارت کرو گے

لِلْكَافِرِينَ حَصِيرًا ۝ إِنَّ هَٰذَا الْقُرْآنَ يَهْدِي

تو ہم بھی پھر وہی کریں گے اور ہم نے تو کافروں کے لئے جہنم کو قیدخانہ بنا ہی رکھا ہے اس میں شک نہیں کہ یہ قرآن اس

لِلَّتِي هِيَ أَقْوَمُ وَيُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِينَ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ

کی ہدایت کرتا ہے جو سب سے زیادہ سیدھی ہے اور جو ایمان دار اچھے اچھے کام کرتے ہیں ان کو خوشخبری

الصَّالِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ أَجْرًا كَبِيرًا ۝ وَأَنَّ الَّذِينَ لَا

دیتا ہے کہ ان کے لئے بہت بڑا اجر اور ثواب موجود ہے اور یہ بھی کہ بیشک جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں

يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ أَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ۝ وَيَدْعُ

رکھتے ہیں ان کے لئے ہم نے بہت بڑا دکھ کا عذاب تیار کر رکھا ہے اور آدمی کبھی عاجز ہو کر اپنے حق میں

الْإِنْسَانُ بِالشَّرِّ دُعَاءَهُ بِالْخَيْرِ وَكَانَ الْإِنْسَانُ

برائی (عذاب وغیرہ) کی دعا اس طرح مانگتا ہے جس طرح اپنے لیے بھلائی کی دعا کرتا ہے اور آدمی تو بڑا جلد باز

ان دونوں فقروں میں جن کی طرف خدا نے اشارہ کیا ہے شدید اختلاف ہے کہ اس سے مراد و مقصود خدا کیا ہے مشہور تو یہ ہے کہ پہلے سے اشارہ بخت النصر کی طرف ہے اور دوسرے سے طیطوس رومی کی طرف ان دونوں نے بنی اسرائیل کو تباہ و برباد کر دیا اور ہیکل کو ویران کر دیا ... ایک روایت میں ہے کہ پہلے سے اشارہ جالوت اور دوسرے سے بخت نصر کی طرف ہے۔ واللہ اعلم

ع ۱

آدمی بڑا جلد باز ہے

عَجُوْلًا ۝ وَجَعَلْنَا الَّيْلَ وَالنَّهَارَ اٰيَتَيْنِ فَمَحَوْنَآ

ہے۔ اور ہم نے رات اور دن کو اپنی قدرت کی دو نشانیاں قرار دیا پھر ہم نے رات کی نشانی

اٰيَةَ الَّيْلِ وَجَعَلْنَآ اٰيَةَ النَّهَارِ مُبْصِرَةً لِّتَبْتَغُوْا

(یعنی چاند) کو دھندلا بنایا اور دن کی نشانی (سورج) کو روشن بنایا کہ سب چیزیں دکھائی دیں تاکہ تم لوگ اپنے پروردگار

فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ وَلِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِيْنَ وَالْحِسَابَ

کا فضل (یعنی) روزی ڈھونڈتے پھرو اور تاکہ تم برسوں کی گنتی اور حساب کو جانو اور ہم نے ہر چیز کو خوب اچھی طرح

وَكُلَّ شَيْءٍ فَصَّلْنٰهُ تَفْصِيْلًا ۝ ۱۲ وَكُلَّ اِنْسَانٍ اَلْزَمْنٰهُ

تفصیل سے بیان کر دیا ہے اور ہم نے ہر آدمی کے نامۂ عمل کو اسکے گلے کا ہار بنا دیا ہے (کہ) اس کی

طٰٓئِرَهٗ فِيْ عُنُقِهٖ وَنُخْرِجُ لَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ كِتٰبًا

قسمت اس کے ساتھ ہے اور قیامت کے دن ہم اسے اسکے سامنے نکال کے رکھ دینگے کہ وہ اسکو

يَّلْقٰىهُ مَنْشُوْرًا ۝ ۱۳ اِقْرَاْ كِتٰبَكَ ۭ كَفٰى بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ

ایک کھلی ہوئی کتاب اپنے روبرو پائے گا (اور ہم اس سے کہیں گے کہ) اپنا نامۂ عمل پڑھ لے اور آج اپنا حساب

عَلَيْكَ حَسِيْبًا ۝ ۱۴ مَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ

لینے کے لئے تو آپ ہی کافی ہے ے جو شخص رو براہ ہوتا ہے تو بس اپنے فائدے کے لئے راہ پر آتا ہے اور

لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۭ وَلَا تَزِرُ

جو شخص گمراہ ہوتا ہے تو اس نے بھٹک کر اپنا آپ بگاڑا اور کوئی شخص کسی دوسرے کے گناہ کا بوجھ اپنے

وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ۭ وَمَا كُنَّا مُعَذِّبِيْنَ حَتّٰى

سر نہیں لے گا اور ہم تو جب تک رسول کو بھیجکر اتمام حجت نہ کر لیں کسی پر عذاب نہیں کیا کرتے اور

نَبْعَثَ رَسُوْلًا ۝ ۱۵ وَاِذَآ اَرَدْنَآ اَنْ نُّهْلِكَ قَرْيَةً اَمَرْنَا

ہم کو جب کسی بستی کا ویران کرنا منظور ہوتا ہے تو ہم وہاں کے خوشحالوں کو (اطاعت کا) حکم دیتے ہیں

مُتْرَفِيْهَا فَفَسَقُوْا فِيْهَا فَحَقَّ عَلَيْهَا الْقَوْلُ فَدَمَّرْنٰهَا

تو وہ لوگ اس میں نافرمانیاں کرنے لگتے تب وہ بستی عذاب کی مستحق ہو گئی اس وقت ہم نے اسے اچھی طرح تباہ و

ے یعنی کیونکہ اس دن تو ہر شخص کے تمام اعمال لکھے ہوئے کچھ اس کے دنیا میں کئے ہیں لکھے ہوئے اس کے سامنے موجود اور پیش نظر ہونگے پھر دوسرے کو بتانے کی ضرورت ہی کیا۔ ہی وہ خود فیصلہ کرے گا کہ اسکو کیا بدلہ ملنا چاہیئے ۱۲ ے ولید بن مغیرہ کفار قریش سے کہا کرتا تھا کہ تم لوگ اسلام سے قبول کرو، میری پیروی کرو، میں تمہارے گناہوں کا بوجھ اپنے اوپر لوں گا اسی کی رد میں یہ آیت نازل ہوئی ۱۲-۱۳-۱۴-۱۲

تَدْمِيْرًا ﴿١٦﴾ وَكَمْ اَهْلَكْنَا مِنَ الْقُرُوْنِ مِنْۢ بَعْدِ نُوْحٍ

برباد کر دیا اور نوح کے بعد (اس وقت تک) ہم نے کتنی امتوں کو ہلاک کر مارا، اور (اے

وَكَفٰى بِرَبِّكَ بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ خَبِيْرًاۢ بَصِيْرًا ﴿١٧﴾ مَنْ

رسول) تمہارا پروردگار اپنے بندوں کے گناہوں کو جاننے اور دیکھنے کیلئے کافی ہے (اور گواہ شاہد کی ضرورت

كَانَ يُرِيْدُ الْعَاجِلَةَ عَجَّلْنَا لَهٗ فِيْهَا مَا نَشَآءُ لِمَنْ

نہیں) اور جو شخص دنیا کا خواہاں ہو تو ہم جسے چاہتے اور جو چاہتے ہیں اسی دنیا میں سر دست اسے عطا کرتے ہیں

نُّرِيْدُ ثُمَّ جَعَلْنَا لَهٗ جَهَنَّمَ ۚ يَصْلٰىهَا مَذْمُوْمًا مَّدْحُوْرًا ﴿١٨﴾

مگر پھر ہم نے اس کے لیے تو جہنم ٹھہرا ہی رکھا ہے کہ وہ اس میں بُری حالت سے راندہ ہوا داخل ہوگا

وَمَنْ اَرَادَ الْاٰخِرَةَ وَسَعٰى لَهَا سَعْيَهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ

اور جو شخص آخرت کا متمنی ہو اور اس کے لئے خوب جیسی چاہیے کوشش بھی کی اور وہ ایماندار بھی

فَاُولٰٓئِكَ كَانَ سَعْيُهُمْ مَّشْكُوْرًا ﴿١٩﴾ كُلًّا نُّمِدُّ هٰٓؤُلَآءِ

ہے تو یہی وہ لوگ ہیں جن کی کوشش مقبول ہوگی (اے رسول) اُن کو اور ان کو (غرض سب

وَهٰٓؤُلَآءِ مِنْ عَطَآءِ رَبِّكَ ۚ وَمَا كَانَ عَطَآءُ رَبِّكَ

کو) ہم ہی تمہارے پروردگار کی (اپنی) بخشش سے مدد دیتے ہیں۔ اور تمہارے پروردگار

مَحْظُوْرًا ﴿٢٠﴾ اُنْظُرْ كَيْفَ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ۚ

کی بخشش تو (عام ہے) کسی پر بند نہیں (اے رسول) ذرا دیکھو تو کہ ہم نے بعض لوگوں کو بعض پر کیسی فضیلت

وَلَلْاٰخِرَةُ اَكْبَرُ دَرَجٰتٍ وَّاَكْبَرُ تَفْضِيْلًا ﴿٢١﴾ لَا تَجْعَلْ مَعَ

دی ہے اور آخرت کے درجے تو یقیناً (یہاں سے) کہیں بڑھ کے ہیں اور وہاں کی فضیلت بھی تو کہیں بڑھ کر ہے

اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتَقْعُدَ مَذْمُوْمًا مَّخْذُوْلًا ﴿٢٢﴾ ع وَ

اور دیکھو کہیں خدا کے ساتھ دوسرے کو (اس کا) شریک نہ بنانا ورنہ تم بُرے حال میں ذلیل رسوا بیٹھے کے بیٹھے

قَضٰى رَبُّكَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ۚ

رہ جاؤ گے اور تمہارے پروردگار نے تو حکم ہی دیا ہے کہ اس کے سوا کسی دوسرے کی عبادت نہ کرنا اور

بعض انبیاء کو بعض پر فضیلت

إِمَّا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ أَحَدُهُمَا أَوْ كِلَاهُمَا فَلَا تَقُلْ

ماں باپ سے نیکی کرنا اگر ان میں سے ایک یا دونوں تیرے سامنے بڑھاپے کو پہونچیں اور کسی بات

لَهُمَا أُفٍّ وَلَا تَنْهَرْهُمَا وَقُلْ لَهُمَا قَوْلًا كَرِيمًا ﴿٢٣﴾ وَاخْفِضْ

پر خفا ہوں) تو (خبردار) ان کے جواب میں اُف تک نہ کہنا اور نہ جھڑکنا اور (جو کچھ کہنا سننا ہو تو بہت

لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ وَقُلْ رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا

ادب سے کہا کرو لے اور اُن کے سامنے نیاز سے خاکساری کا پہلو جھکائے رکھو اور (ان کے حق میں)

رَبَّيَانِي صَغِيرًا ﴿٢٤﴾ رَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَا فِي نُفُوسِكُمْ إِنْ تَكُونُوا

دُعا کرو کہ اے میرے پالنے والے جس طرح ان دونوں نے میرے بچپنے میں میری پرورش کی ہے

صَالِحِينَ فَإِنَّهُ كَانَ لِلْأَوَّابِينَ غَفُورًا ﴿٢٥﴾ وَآتِ ذَا الْقُرْبَىٰ

اسی طرح تو بھی ان پر رحم فرما تمہارے دل کی بات تمہارا پروردگار خوب جانتا ہے اگر تم (واقعی) نیک ہوگے

حَقَّهُ وَالْمِسْكِينَ وَابْنَ السَّبِيلِ وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِيرًا ﴿٢٦﴾

اور بھولے سے (کچھ) خطا کی ہے تو وہ تم کو بخش دے گا کیونکہ وہ تو توبہ کرنے والوں کا بڑا بخشنے والا ہے اور

إِنَّ الْمُبَذِّرِينَ كَانُوا إِخْوَانَ الشَّيَاطِينِ وَكَانَ الشَّيْطَانُ

قرابتداروں سے اور محتاج اور پردیسی کو ان کا حق دیدو اور خبردار فضول خرچی مت کیا کرو کیونکہ فضول خرچی کرنے والے یقیناً شیطانوں کے

لِرَبِّهِ كَفُورًا ﴿٢٧﴾ وَإِمَّا تُعْرِضَنَّ عَنْهُمُ ابْتِغَاءَ رَحْمَةٍ مِنْ

بھائی ہیں اور شیطان اپنے پروردگار کا بڑا ناشکری کرنے والا ہے اور تم کو اپنے پروردگار کے فضل و کرم کے انتظار

رَبِّكَ تَرْجُوهَا فَقُلْ لَهُمْ قَوْلًا مَيْسُورًا ﴿٢٨﴾ وَلَا تَجْعَلْ

میں جس کی تم کو امید ہو (مجبوراً) ان غریبوں سے منہ موڑنا پڑے تو نرمی سے ان کو سمجھا دو اور اپنے ہاتھ کو نہ تو

يَدَكَ مَغْلُولَةً إِلَىٰ عُنُقِكَ وَلَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ

گردن سے بندھا ہوا (بہت تنگ) کر لو کہ کسی کو کچھ دو ہی نہیں اور نہ بالکل کھول دو کہ سب کچھ دے

فَتَقْعُدَ مَلُومًا مَحْسُورًا ﴿٢٩﴾ إِنَّ رَبَّكَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ

ڈالو اور آخر تم کو ملامت زدہ حسرت سے بیٹھنا پڑے اس میں شک نہیں کہ تمہارا پروردگار جس کے لئے چاہتا ہے

لے اس کی تفسیر میں وارد ہے کہ تم ترچھی نظروں سے ان کی طرف نہ دیکھو ان کی آواز پر اپنی آواز اونچی نہ کرو اپنے ہاتھ بلند کرو ان کے آگے نہ چلو اور ان کا نام لے کر نہ پکارو اور ان کے آگے نہ بیٹھو ایسا کام نہ کرو جس سے ان کو کوئی گالی دے اگر مومن ہوں تو مغفرت کی اور غیر مومن ہوں تو ہدایت و ایمان کی دعا کرو ۱۲

سے ابن جریر نے حضرت علی بن الحسین علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ آپ نے ایک شامی مرد سے پوچھا تو نے قرآن پڑھا ہے؟ بولا ہاں آپ نے پوچھا کیا تو نے سورۂ بنی اسرائیل میں وآت ذا القربیٰ حقہ نہیں پڑھا ہے اس نے کہا کیوں نہیں یعنی آپ ہی وہ قرابتدار ہیں جن کے حق دینے کا خدا نے حکم دیا ہے بزاز، ابو یعلیٰ، ابن ابی حاتم اور ابن مردویہ نے ابو سعید خدری سے روایت کی کہ جب یہ آیت نازل ہوئی تو رسول اللہ نے حضرت فاطمہ کو بلایا اور فدک عطا فرمایا اور یہی روایت ابن مردویہ نے ابن عباس سے بھی بیان کی ہے دیکھو تفسیر در منثور جلد ۴ صفحہ ۱۷۷ سطر ۱۹ وصفحہ ۱۷۷ سطر ۱۵ مطبوعہ مصر اور یہی روایت معارج النبوۃ میں بھی ہے ۱۲

لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ۭ اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرًۢا بَصِيْرًا ﴿٣٠﴾

روزی کو فراخ کر دیتا ہے اور جس کی روزی چاہتا ہے تنگ رکھتا ہے اسمیں شک نہیں کہ وہ اپنے بندوں سے

وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ خَشْيَةَ اِمْلَاقٍ ۭ نَحْنُ نَرْزُقُهُمْ وَ

باخبر اور دیکھ بھال رکھنے والا ہے اور (لوگو) مفلسی کے خوف سے اپنی اولاد کو قتل نہ کرو (کیونکہ) ان کو اور تم کو

اِيَّاكُمْ ۭ اِنَّ قَتْلَهُمْ كَانَ خِطْاً كَبِيْرًا ﴿٣١﴾ وَلَا تَقْرَبُوا

(سب کو) ہم ہی روزی دیتے ہیں بیشک اولاد کا قتل کرنا بڑا سخت گناہ ہے اور (دیکھو) زنا کے پاس

الزِّنٰٓى اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً ۭ وَسَاۗءَ سَبِيْلًا ﴿٣٢﴾ وَلَا تَقْتُلُوا

بھی نہ پھٹکنا کیونکہ بیشک وہ (بڑی) بےحیائی کا کام اور بہت برا چلن ہے اور جس جان کا مارنا خدا

النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ ۭ وَمَنْ قُتِلَ مَظْلُوْمًا

نے حرام کر دیا ہے اسکو قتل نہ کرنا مگر جائز طور پر (یعنی بفتوائے شرع) اور جو شخص ناحق مارا جائے تو ہم نے

فَقَدْ جَعَلْنَا لِوَلِيِّهٖ سُلْطٰنًا فَلَا يُسْرِفْ فِّي الْقَتْلِ ۭ اِنَّهٗ

اسکے وارث کو (قاتل پر قصاص کا) قابو دیا ہے تو اسے چاہیے کہ قتل (خون کا بدلہ لینے) میں زیادتی نہ

كَانَ مَنْصُوْرًا ﴿٣٣﴾ وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّا بِالَّتِيْ

کرے بیشک وہ مدد دیا جائے گا (کہ قتل ہی کرے یا معاف کرے) اور یتیم جب تک جوانی کو پہنچے اسکے مال کے

هِىَ اَحْسَنُ حَتّٰى يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ ۠ وَاَوْفُوْا بِالْعَهْدِ ۚ اِنَّ

قریب بھی نہ جانا مگر ہاں اس طرح پر کہ (یتیم کے حق میں) بہتر ہو اور عہد کو پورا کرو کیونکہ (قیامت میں)

الْعَهْدَ كَانَ مَسْـــُٔوْلًا ﴿٣٤﴾ وَاَوْفُوا الْكَيْلَ اِذَا كِلْتُمْ

عہد کی ضرور پوچھ گچھ ہو گی اور جب ناپ تول کر دینا ہو تو پیمانے کو پورا بھر دیا کرو اور جب تول

وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَــقِيْمِ ۭ ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّاَحْسَنُ

کر دینا ہو تو ترازو ٹھیک رکھ کر تولا کرو (معاملے میں) یہی (طریقہ) بہتر ہے اور انجام (بھی) اس کا

تَاْوِيْلًا ﴿٣٥﴾ وَلَا تَــقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ۭ اِنَّ السَّمْعَ

اچھا ہے اور (اے بندے) جس چیز کا تجھے علم نہیں اسکے پیچھے نہ پڑ کیونکہ کان اور

مفلسی کے خوف سے اپنی اولاد کو قتل نہ کرو
زنا کے قریب بھی نہ جاؤ
کسی کو ناحق قتل نہ کرو
یتیم کا مال نہ کھاؤ
ناپ تول پوری کرو
جس کا یقین نہ ہو اسکے پیچھے نہ پڑو

وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ كُلُّ أُولَٰئِكَ كَانَ عَنْهُ مَسْئُولًا ۝٣٦ وَ
آنکھ اور دل ان سب کی (قیامت کے دن) یقیناً باز پرس ہوتی ہے اور دیکھو
لَا تَمْشِ فِي الْأَرْضِ مَرَحًا إِنَّكَ لَن تَخْرِقَ الْأَرْضَ
زمین پر اکڑ کر نہ چلا کرو کیونکہ تو (اپنے اس دھماکے کی چال سے) نہ تو زمین کو ہرگز پھاڑ ڈالے گا
وَلَن تَبْلُغَ الْجِبَالَ طُولًا ۝٣٧ كُلُّ ذَٰلِكَ كَانَ سَيِّئُهُ
اور نہ (اتن کر چلنے سے) ہرگز لمبائی میں پہاڑوں کے برابر پہنچ سکے گا (اے رسول) ان سب
عِندَ رَبِّكَ مَكْرُوهًا ۝٣٨ ذَٰلِكَ مِمَّا أَوْحَىٰ إِلَيْكَ رَبُّكَ
باتوں میں سے جو بات بری ہے وہ تمہارے پروردگار کے نزدیک ناپسند ہے یہ بات تو حکمت کی ان
مِنَ الْحِكْمَةِ ۗ وَلَا تَجْعَلْ مَعَ اللَّهِ إِلَٰهًا آخَرَ فَتُلْقَىٰ فِي
باتوں میں سے ہے جو تمہارے پروردگار نے تمہارے پاس وحی بھیجی، اور خدا کے ساتھ کوئی دوسرا
جَهَنَّمَ مَلُومًا مَّدْحُورًا ۝٣٩ أَفَأَصْفَاكُمْ رَبُّكُم بِالْبَنِينَ
معبود نہ بنانا ورنہ تو ملامت زدہ راندہ ہو کر جہنم میں جھونک دیا جائے گا (اے مشرکین) کیا تمہارے پروردگار نے تمہیں
وَاتَّخَذَ مِنَ الْمَلَائِكَةِ إِنَاثًا ۚ إِنَّكُمْ لَتَقُولُونَ قَوْلًا
چن چن کر بیٹے دیئے ہیں اور خود بیٹیاں لی ہیں (یعنی) فرشتے اس میں کوئی شک نہیں کہ تم بڑی سخت
عَظِيمًا ۝٤٠ وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِي هَٰذَا الْقُرْآنِ لِيَذَّكَّرُوا
بات کہتے ہو، اور ہم نے تو اسی قرآن میں طرح طرح سے بیان کر دیا تاکہ لوگ کسی طرح سمجھیں،
وَمَا يَزِيدُهُمْ إِلَّا نُفُورًا ۝٤١ قُل لَّوْ كَانَ مَعَهُ آلِهَةٌ كَمَا
مگر اس سے تو ان کی نفرت ہی بڑھتی گئی (اے رسول) ان سے تم کہہ دو کہ اگر خدا کے ساتھ جیسا یہ لوگ
يَقُولُونَ إِذًا لَّابْتَغَوْا إِلَىٰ ذِي الْعَرْشِ سَبِيلًا ۝٤٢
کہتے ہیں اور معبود بھی ہوتے تو اب تک ان لے معبودوں نے مالک عرش تک کی رسائی کی کوئی نہ کوئی راہ نکالی
سُبْحَانَهُ وَتَعَالَىٰ عَمَّا يَقُولُونَ عُلُوًّا كَبِيرًا ۝٤٣ تُسَبِّحُ لَهُ
ہوتی جو جو بیہودہ باتیں یہ لوگ (خدا کی نسبت) کہا کرتے ہیں وہ ان سے بہت بڑھ کے پاک پاکیزہ اور برتر ہے

لے مطلب یہ ہے کہ جس طرح یہ دستور ہے کہ دو بادشاہ ورا تھیے نہیں سکتے اسی طرح اگر چند خدا ہوتے تو عرش و کرسی کے مالک خدا سے مقابلہ کا کوئی راستہ نکالتے اور آپس میں ان کے پھر تو ہو ہی نہیں سکتا تھا اگر چند خدا کے ہوتے۔ ایک خدا ہمیشہ سے ہی سے ایسے کو کیا خدا کہلا سکتا ہے دوسرا دم ... چکا بیٹا دیکھا کرتا ہے

ع

السَّمٰوٰتُ السَّبْعُ وَالْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهِنَّ ۭ وَاِنْ مِّنْ

ساتوں آسمان اور زمین اور جو لوگ ان میں ہیں (سب) اسی کی تسبیح کرتے ہیں اور

شَيْءٍ اِلَّا يُسَبِّحُ بِحَمْدِهٖ وَلٰكِنْ لَّا تَفْقَهُوْنَ تَسْبِيْحَهُمْ ۭ

(سارے جہان میں) کوئی چیز ایسی نہیں جو اسکی حمد (وثنا) کی تسبیح نہ کرتی ہو مگر تم لوگ انکی تسبیح

اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا ۝٤٤ وَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا

نہیں سمجھتے۔ اس میں شک نہیں کہ وہ بردبار (اور) بخشنے والا ہے اور جب تم قرآن پڑھتے ہو تو ہم تمہارے

بَيْنَكَ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ حِجَابًا

اور ان لوگوں کے درمیان جو آخرت کا یقین نہیں رکھتے۔ ایک گہرا پردہ ڈال

مَّسْتُوْرًا ۝٤٥ وَّجَعَلْنَا عَلٰي قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَ

دیتے ہیں۔ اور (گویا) ہم خود ان کے دلوں پر غلاف چڑھا دیتے ہیں تاکہ وہ قرآن

فِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ۭ وَاِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِي الْقُرْاٰنِ وَحْدَهٗ

کو نہ سمجھ سکیں اور (گویا) ہم انکے کانوں میں گرانی پیدا کر دیتے ہیں (کہ سن نہ سکیں) اور جب تم قرآن میں اپنے

وَلَّوْا عَلٰٓي اَدْبَارِهِمْ نُفُوْرًا ۝٤٦ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَسْتَمِعُوْنَ

پروردگار کا تنہا ذکر کرتے ہو تو کفار الٹے پاؤں نفرت کرکے (تمہارے پاس سے) بھاگ کھڑے ہوتے ہیں

بِهٖٓ اِذْ يَسْتَمِعُوْنَ اِلَيْكَ وَاِذْ هُمْ نَجْوٰٓى اِذْ يَقُوْلُ

جب یہ لوگ تمہاری طرف کان لگاتے ہیں تو جو کچھ یہ غور سے سنتے ہیں ہم تو خوب جانتے ہیں اور جب یہ لوگ

الظّٰلِمُوْنَ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا ۝٤٧ اُنْظُرْ كَيْفَ

باہم کان میں بات کرتے ہیں تو اس وقت یہ ظالم (ایمانداروں سے) کہتے ہیں کہ تم تو بس ایک دیوانے آدمی کے پیچھے چلتے

ضَرَبُوْا لَكَ الْاَمْثَالَ فَضَلُّوْا فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَبِيْلًا ۝٤٨

ہو جس پر کسی نے جادو کر رکھا ہے (اے محمد) دیکھو تو یہ کمبخت تمہاری نسبت کیسی کیسی پھبتیاں کہتے ہیں تو یہ ایسے

وَقَالُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا وَّرُفَاتًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ خَلْقًا

گمراہ ہوئے کہ اب حق کی راہ کسی طرح پا ہی نہیں سکتے اور کہتے ہیں کہ جب ہم مر کر بوسیدہ ہڈیاں اور چورا ہو جائیں گے

ہر چیز اس کی تسبیح کرتی ہے

له سچ ہے اور بالکل سچ ہے ...

ربع

جَدِیْدًا ۝٤٩ قُلْ كُوْنُوْا حِجَارَةً اَوْ حَدِیْدًا ۝٥٠ اَوْ خَلْقًا مِّمَّا

اور ریزہ ریزہ ہو جائیں گے) تو کیا از سر نو پیدا کر کے اٹھا کھڑے کئے جائیں گے؟ کہہ دو کہ (خواہ) تم پتھر ہو جاؤ یا لوہا۔ یا کوئی اور چیز جو تمہارے نزدیک (پتھر اور لوہے سے بھی)

یَكْبُرُ فِیْ صُدُوْرِكُمْ ۚ فَسَیَقُوْلُوْنَ مَنْ یُّعِیْدُنَا ؕ قُلِ

بڑی (سخت) ہو (جس کا زندہ ہونا تمہاری سمجھ میں دشوار ہو تو بھی ضرور زندہ ہو گے) تو (جلدی) کہیں گے کہ (بھلا) ہمیں دوبارہ کون جلائے گا؟ کہہ دو کہ وہی جس نے تم کو پہلی بار پیدا کیا۔

الَّذِیْ فَطَرَكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۚ فَسَیُنْغِضُوْنَ اِلَیْكَ رُءُوْسَهُمْ

تو تعجب سے تمہارے آگے سر ہلائیں گے

وَ یَقُوْلُوْنَ مَتٰی هُوَ ؕ قُلْ عَسٰۤی اَنْ یَّكُوْنَ قَرِیْبًا ۝٥١

اور پوچھیں گے کہ ایسا کب ہو گا؟ کہہ دو کہ امید ہے جلد ہو گا

یَوْمَ یَدْعُوْكُمْ فَتَسْتَجِیْبُوْنَ بِحَمْدِهٖ وَ تَظُنُّوْنَ اِنْ

جس دن وہ تمہیں پکارے گا تو تم اس کی تعریف کے ساتھ جواب دو گے اور خیال کرو گے کہ تم (دنیا میں) بہت کم (مدت)

لَّبِثْتُمْ اِلَّا قَلِیْلًا ۝٥٢ وَ قُلْ لِّعِبَادِیْ یَقُوْلُوا الَّتِیْ هِیَ

رہے۔ اور میرے بندوں سے کہہ دو کہ (لوگوں سے) ایسی باتیں کہا کریں جو بہت پسندیدہ ہوں۔

اَحْسَنُ ؕ اِنَّ الشَّیْطٰنَ یَنْزَغُ بَیْنَهُمْ ؕ اِنَّ الشَّیْطٰنَ

کیونکہ شیطان (بری باتوں سے) ان میں فساد ڈلوا دیتا ہے۔ کچھ شک نہیں کہ شیطان

كَانَ لِلْاِنْسَانِ عَدُوًّا مُّبِیْنًا ۝٥٣ رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِكُمْ ؕ اِنْ

انسان کا کھلا دشمن ہے۔ تمہارا پروردگار تم سے خوب واقف ہے۔ اگر چاہے تو تم پر رحم کرے یا اگر چاہے تو تمہیں عذاب دے۔ اور ہم نے تم کو ان پر

یَّشَاْ یَرْحَمْكُمْ اَوْ اِنْ یَّشَاْ یُعَذِّبْكُمْ ؕ وَ مَاۤ اَرْسَلْنٰكَ

داروغہ (بنا کر) نہیں بھیجا۔ اور جو لوگ آسمانوں اور زمین میں ہیں تمہارا پروردگار ان سے خوب واقف ہے۔

عَلَیْهِمْ وَكِیْلًا ۝٥٤ وَ رَبُّكَ اَعْلَمُ بِمَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَ

اور ہم نے بعض پیغمبروں کو بعض پر فضیلت بخشی اور داؤد کو زبور عنایت کی۔

الْاَرْضِ ؕ وَ لَقَدْ فَضَّلْنَا بَعْضَ النَّبِیّٖنَ عَلٰی بَعْضٍ

لے چند پیغمبر ایک مرتبہ میں ہے کہ حضرت نوح ابراہیم موسیٰ عیسیٰ اور حضرت مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمام انبیاء سے افضل ہیں اور ہمارے رسول ان سب سے بھی افضل

بعض انبیاء بعض سے افضل ہیں

وَاٰتَيْنَا دَاوٗدَ زَبُوْرًا ۝ قُلِ ادْعُوا الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ

(اے رسول) تم ان سے کہہ دو کہ خدا کے سوا اور جن لوگوں کو معبود سمجھتے ہو انکو (وقت پڑے)

مِّنْ دُوْنِهٖ فَلَا يَمْلِكُوْنَ كَشْفَ الضُّرِّ عَنْكُمْ وَلَا

پکار کے تو دیکھو کہ وہ نہ تو تم سے تمہاری تکلیف ہی دفع کر سکتے ہیں اور نہ اس کو بدل

تَحْوِيْلًا ۝ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ يَبْتَغُوْنَ اِلٰى

سکتے ہیں یہ لوگ جن کی مشرکین (اپنا خدا سمجھ کر) عبادت کرتے ہیں وہ خود اپنے پروردگار

رَبِّهِمُ الْوَسِيْلَةَ اَيُّهُمْ اَقْرَبُ وَيَرْجُوْنَ رَحْمَتَهٗ

کی قربت کے ذریعے [۱] ڈھونڈھتے پھرتے ہیں کہ دیکھیں ان میں سے کون زیادہ قربت رکھتا ہے اور

وَيَخَافُوْنَ عَذَابَهٗ ۭ اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ كَانَ

اس کی رحمت کی امید رکھتے اور اسکے عذاب سے ڈرتے ہیں اسمیں شک نہیں کہ تیرے پروردگار کا عذاب ڈرنے کی

مَحْذُوْرًا ۝ وَاِنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اِلَّا نَحْنُ مُهْلِكُوْهَا

چیز ہے اور کوئی بستی نہیں ہے مگر روز قیامت سے پہلے ہم اسے تباہ و برباد کر چھوڑینگے یا (نافرمانی

قَبْلَ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ اَوْ مُعَذِّبُوْهَا عَذَابًا شَدِيْدًا ۭ

کی سزا میں) اس پر سخت سے سخت عذاب کریں گے (اور) یہ بات

كَانَ ذٰلِكَ فِي الْكِتٰبِ مَسْطُوْرًا ۝ وَمَا مَنَعَنَآ

کتاب (لوح محفوظ) میں لکھی جا چکی ہے ، اور ہمیں معجزات کے بھیجنے سے

اَنْ نُّرْسِلَ بِالْاٰيٰتِ اِلَّآ اَنْ كَذَّبَ بِهَا الْاَوَّلُوْنَ ۭ

بجز اسکے اور کوئی وجہ مانع نہیں ہوئی کہ اگلوں نے انھیں جھٹلا دیا اور ہمنے قوم ثمود کو

وَاٰتَيْنَا ثَمُوْدَ النَّاقَةَ مُبْصِرَةً فَظَلَمُوْا بِهَا ۭ وَمَا

معجزے سے اونٹنی عطا کی جو ہماری قدرت کی دکھانیوالی تھی تو ان لوگوں نے اس پر ظلم کیا (یہاں تک کہ

نُرْسِلُ بِالْاٰيٰتِ اِلَّا تَخْوِيْفًا ۝ وَاِذْ قُلْنَا لَكَ

مار ڈالا) اور ہم تو معجزے صرف ڈرانے کی غرض سے بھیجا کرتے ہیں اور اے رسول وہ وقت یاد کرو جب ہم نے

[۱] یہ ان لوگوں کو جواب ہے جو حضرت عیسیٰ یا حضرت عزیر یا فرشتوں کو معبود سمجھتے ہیں مطلب یہ ہے کہ اگر یہ لوگ خدا ہوتے تو آپ ہی اصل خدا کے تقرب کا ذریعہ کیوں ڈھونڈتے

اِنَّ رَبَّكَ اَحَاطَ بِالنَّاسِ ؕ وَمَا جَعَلْنَا الرُّءْيَا الَّتِیْٓ

ہم نے کہہ دیا کہ تمہارے پروردگار نے لوگوں کو (ہر طرف سے) روک رکھا ہے (کہ تمہارا کچھ بگاڑ نہیں سکتے) اور

اَرَيْنٰكَ اِلَّا فِتْنَةً لِّلنَّاسِ وَالشَّجَرَةَ الْمَلْعُوْنَةَ فِی

جو خواب ہم نے تم کو دکھلایا تھا، تو بس اسی لوگوں (کے ایمان) کی آزمائش کا ذریعہ ٹھہرایا تھا اور اسی طرح (وہ

الْقُرْاٰنِ ؕ وَنُخَوِّفُهُمْ ۙ فَمَا يَزِيْدُهُمْ اِلَّا طُغْيَانًا كَبِيْرًا ۝۶۰ ع

درخت جس پر قرآن میں لعنت کی گئی ہے اور ہم باوجود یکہ ان لوگوں کو (طرح طرح سے) ڈراتے ہیں مگر (ہمارا) ڈرانا (ان کی)

وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ

سخت سرکشی کو بڑھاتا ہی گیا اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدم کو سجدہ کرو تو سب نے سجدہ کیا مگر ابلیس وہ (ازراہ

قَالَ ءَاَسْجُدُ لِمَنْ خَلَقْتَ طِيْنًا ۝۶۱ قَالَ اَرَءَيْتَكَ

تکبر) کہنے لگا کیا میں ایسے شخص کو سجدہ کروں جسے تو نے مٹی سے پیدا کیا ہے اور (شوخی سے) بولا بھلا دیکھ

هٰذَا الَّذِیْ كَرَّمْتَ عَلَیَّ ؗ لَئِنْ اَخَّرْتَنِ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ

تو یہی وہ شخص ہے جسکو تو نے مجھ پر فضیلت دی ہے، اگر تو مجھ کو قیامت تک کی مہلت دے

لَاَحْتَنِكَنَّ ذُرِّيَّتَهٗٓ اِلَّا قَلِيْلًا ۝۶۲ قَالَ اذْهَبْ فَمَنْ

تو میں (دعوے سے یہ کہتا ہوں) قدرے قلیل کے سوا اسکی نسل کی جڑ کاٹتا رہونگا خدا نے فرمایا (چل

تَبِعَكَ مِنْهُمْ فَاِنَّ جَهَنَّمَ جَزَآؤُكُمْ جَزَآءً مَّوْفُوْرًا ۝۶۳ وَ

دور ہو) ان میں سے جو شخص تیری پیروی کریگا تو یاد رہے کہ تم سبکی سزا جہنم ہے اور وہ بھی پوری سزا

اسْتَفْزِزْ مَنِ اسْتَطَعْتَ مِنْهُمْ بِصَوْتِكَ وَاَجْلِبْ

اور ان میں سے جس پر اپنی (دلکش) چیخی (بات) سے قابو پاسکے بہکا اور اپنے چیلوں کے (لشکر) سوار

عَلَيْهِمْ بِخَيْلِكَ وَرَجِلِكَ وَشَارِكْهُمْ فِی الْاَمْوَالِ وَ

اور پیادے (سب) اسپر چڑھائی کر اور مال اور اولاد ؂ میں انکے ساتھ ساجھا کرے اور انسے جھوٹ

الْاَوْلَادِ وَعِدْهُمْ ؕ وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطٰنُ اِلَّا غُرُوْرًا ۝۶۴

جھوٹے وعدے کر اور شیطان تو انسے جو وعدے کرتا ہے دھوکے کی ٹٹی کے سوا کچھ ہوتا نہیں۔

ف۱ اس تعبیر سے (سہیل بن) سعد سے اور ابن ابی حاتم نے ابن عمر اور یعلی بن مرہ سے اور ابن مردویہ نے امام حسین علیہ السلام اور ابن عباس اور حضرت عائشہ سے اور بیہقی اور ابن عساکر نے سعید بن مسیب سے مختلف الفاظ میں روایت کی ہے جس کا خلاصہ یہ ہے کہ یہ وہ خواب ہے جو حضرت رسول نے دیکھا تھا کہ بنی امیہ منبر پر اس طرح اچک رہے ہیں جس طرح بندر اچکا کرتے ہیں اور اس خواب کے دیکھتے ہی حضرت ایسے غمگین ہوئے کہ آپ اس کے بعد عمر بھر کبھی نہ ہنسے اور جس درخت پر لعنت کی گئی ہے اس سے مراد ابن حکم مراد ہے جو حضرت عثمان کا وزیر تھا اور حضرت رسول نے اپنی حیات میں اس کی شرارت و خباثت کی وجہ سے مدینہ سے نکلوا دیا تھا اور اس کو لوگ طرید رسول کہا کرتے تھے۔ دیکھو تفسیر در منثور جلد ۴ صفحہ ۱۹۱ مطبوعہ مصر ۱۲

ف۲ اولاد میں شیطان کے شریک ہونے کا مطلب یہ معلوم ہوتا ہے کہ کسی نے زنا کیا اور اس سے اولاد ہوئی تو چونکہ یہ شیطانی حرکت تھی اسلئے گویا شیطان بھی شریک ہو گیا یا یہ مطلب ہو کہ حرام مال سے وہ اولاد کی پرورش کرے اور اسکی اولاد ہو ۱۲

إِنَّ عِبَادِي لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنٌ ۚ وَكَفٰى بِرَبِّكَ

بیشک جو میرے (خاص) بندے ہیں ان پر تیرا زور نہیں چل سکتا اور کارسازی میں تیرا پروردگار کافی ہے

وَكِيلًا ۝ رَبُّكُمُ الَّذِي يُزْجِي لَكُمُ الْفُلْكَ فِي الْبَحْرِ

لوگو تمہارا پروردگار وہ (قادر مطلق) ہے جو تمہارے لئے سمندر میں جہازوں کو چلاتا ہے تاکہ

لِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ ۚ إِنَّهُ كَانَ بِكُمْ رَحِيمًا ۝ وَإِذَا مَسَّكُمُ

تم اسکے فضل (وکرم معاش) کی تلاش کرو اسمیں شک نہیں کہ وہ تم پر بڑا مہربان ہے اور جب سمندر میں

الضُّرُّ فِي الْبَحْرِ ضَلَّ مَنْ تَدْعُونَ إِلَّا إِيَّاهُ ۖ فَلَمَّا نَجّٰىكُمْ

کبھی تم کو کوئی تکلیف پہنچے تو جن کی تم عبادت کیا کرتے تھے غائب مطلق ہو گئے مگر بس وہی (ایک خدا یاد

إِلَى الْبَرِّ أَعْرَضْتُمْ ۚ وَكَانَ الْإِنْسَانُ كَفُورًا ۝ أَفَأَمِنْتُمْ

رہتا ہے) اس پر بھی جب خطرے سے تم کو چھٹکارا دیکر خشکی تک پہنچا دیا تو پھر تم نے منہ موڑ بیٹھے اور انسان بڑا

أَنْ يَخْسِفَ بِكُمْ جَانِبَ الْبَرِّ أَوْ يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا

ہی ناشکرا ہے تو کیا تم کو اسکا بھی اطمینان ہوگیا کہ وہ تمہیں خشکی کی طرف (لیجاکر قارون کی طرح زمین)

ثُمَّ لَا تَجِدُوا لَكُمْ وَكِيلًا ۝ أَمْ أَمِنْتُمْ أَنْ يُعِيدَكُمْ فِيهِ

میں دھنسا دے یا تم پر (قوم لوط کی طرح) پتھروں کا مینہ برسا دے پھر اسوقت تم کسی کو اپنا کارساز نہ پاؤ گے یا تم کو اسکا بھی اطمینان

تَارَةً أُخْرٰى فَيُرْسِلَ عَلَيْكُمْ قَاصِفًا مِنَ الرِّيحِ فَيُغْرِقَكُمْ

ہوگیا ہے کہ خدا پھر تم کو دوبارہ اسی سمندر میں لیجائے اسکے بعد ہوا کا ایک ایسا جھونکا چلا جائے جو پیچھے اور آگے تمہیں پھر

بِمَا كَفَرْتُمْ ۙ ثُمَّ لَا تَجِدُوا لَكُمْ عَلَيْنَا بِهِ تَبِيعًا ۝ وَلَقَدْ

تمہارے کفر کی سزا میں ڈبا مارے پھر تم کسی کو ایسا حمایتی نہ پاؤ گے جو ہمارا پیچھا کرے اور تمہیں چھڑا لے

كَرَّمْنَا بَنِي آدَمَ وَحَمَلْنٰهُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَرَزَقْنٰهُمْ مِنَ

اور ہم نے یقیناً آدم کی اولاد کو عزت دی اور خشکی اور تری میں ان کو جانوروں کشتیوں کے ذریعہ سے پھرایا

الطَّيِّبٰتِ وَفَضَّلْنٰهُمْ عَلٰى كَثِيرٍ مِمَّنْ خَلَقْنَا تَفْضِيلًا ۝ ع ٧

اور انہیں اچھی اچھی چیزیں کھانے کو دیں اور اپنے بہتیرے مخلوقات پر ان کو اچھی خاصی فضیلت دی

انسان بڑا ناشکرا ہے

انسان اکثر مخلوقات سے افضل ہے

يَوْمَ نَدْعُوا كُلَّ أُنَاسٍ بِإِمَامِهِمْ ۖ فَمَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ

اُس دن (کو یاد کرو) جب ہم تمام لوگوں کو ان کے پیشواؤں لہ کے ساتھ بلائیں گے تو جس کا نامہ

بِيَمِينِهِ فَأُولَٰئِكَ يَقْرَءُونَ كِتَابَهُمْ وَلَا يُظْلَمُونَ فَتِيلًا ﴿٧١﴾

عمل ان کے داہنے ہاتھ میں دیا جائے گا تو وہ لوگ (خوش خوش) اپنا نامہ عمل پڑھنے لگیں گے

وَمَنْ كَانَ فِي هَٰذِهِ أَعْمَىٰ فَهُوَ فِي الْآخِرَةِ أَعْمَىٰ وَ

اور اُن پر ریشہ برابر ظلم نہیں کیا جائے گا اور جو شخص اس (دُنیا) میں (جان بوجھ کر) لہ اندھا رہا

أَضَلُّ سَبِيلًا ﴿٧٢﴾ وَإِنْ كَادُوا لَيَفْتِنُونَكَ عَنِ الَّذِي

تو وہ آخرت میں بھی اندھا ہی رہیگا اور نجات کے رستے سے بہت دور بھٹکا ہوا اور اے رسول جو ہم نے (قرآن) تمہارے پاس

أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ لِتَفْتَرِيَ عَلَيْنَا غَيْرَهُ ۖ وَإِذًا لَاتَّخَذُوكَ

وحی کے ذریعے بھیجا اگرچہ یہ لوگ تو تمہیں اس سے بہکانے ہی لگے تھے تاکہ تم قرآن کے علاوہ کچھ دوسری باتوں کا افترا ہم پر

خَلِيلًا ﴿٧٣﴾ وَلَوْلَا أَنْ ثَبَّتْنَاكَ لَقَدْ كِدْتَ تَرْكَنُ إِلَيْهِمْ

اور (جب تم یہ کر گزرتے) اسوقت یہ لوگ تم کو اپنا سچا دوست بنا لیتے، اور اگر ہم تمکو ثابت قدم نہ رکھتے

شَيْئًا قَلِيلًا ﴿٧٤﴾ إِذًا لَأَذَقْنَاكَ ضِعْفَ الْحَيَاةِ وَضِعْفَ

تو ضرور تم بھی ذرا (ذرا) جھکنے ہی لگتے اور اگر تم ایسا کرتے تو اس وقت ہم تمکو زندگی میں بھی اور مرنے پر

الْمَمَاتِ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ عَلَيْنَا نَصِيرًا ﴿٧٥﴾ وَإِنْ كَادُوا

بھی دوہرے (عذاب) کا مزہ چکھا دیتے اور پھر تمکو ہمارے مقابلے میں کوئی مددگار بھی نہ ملتا، اور یہ

لَيَسْتَفِزُّونَكَ مِنَ الْأَرْضِ لِيُخْرِجُوكَ مِنْهَا ۖ وَإِذًا

لوگ تو تمہیں (سرزمین مکہ) سے دل برداشتہ کرنے ہی لگے تھے تاکہ تمکو وہاں سے (شام کی طرف) نکال دیں

لَا يَلْبَثُونَ خِلَافَكَ إِلَّا قَلِيلًا ﴿٧٦﴾ سُنَّةَ مَنْ قَدْ

کریں لہ اور ایسا ہوتا تو تمہارے پیچھے یہ لوگ چند روز کے سوا ٹھہرنے بھی نہ پاتے، تم سے پہلے جتنے رسول ہم

أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنْ رُسُلِنَا ۖ وَلَا تَجِدُ لِسُنَّتِنَا

نے بھیجے ہیں انکا برابر یہی دستور رہا ہے اور جو دستور ہمارے (ٹھہرائے ہوئے) ہیں انمیں تم تغیر

لہ ابن مردویہ نے حضرت علی سے روایت کی ہے کہ حضرت ؐ نے اس آیت یوم ندعوا کل اناس بامامھم کی تفسیر میں ارشاد فرمایا یدعی کل قوم بامام زمانھم وکتاب ربھم وسنۃ نبیھم یعنی ہر قوم اپنے زمانے کے امام اپنے رب کی کتاب اور اپنے نبی کی سنت کے ساتھ بلایا جائے گا دیکھو تفسیر درمنثور جلد ۴ صفحہ ۱۹۴ مطبوعہ مصر اس سے بھی ثابت ہے کہ ہر زمانے میں ایک امام کا ہونا ضروری ہے اور اسی بنا پر اس وقت امام عصر کا موجود رہنا بھی ضروری ہوا ۱۲

لہ مطلب یہ ہے کہ جو شخص دنیا میں بھی اپنی عقل سے کام نہ لے اور حق کی باتوں سے چشم پوشی کرے تو آخرت میں بھی اسے نجات کا رستہ نہ سوجھ پڑے گا ۱۲

لہ فتح مکہ کے روز جب آپ نے خانہ کعبہ سے کل بتوں کو نکال پھینکا تو قریش نے درخواست کی کہ ایک بت جو کوہ مروہ پر ہے اسے چھوڑ دیجئے اور نہ توڑیے آپ نے پہلے تو چھوڑ دینے کا قصد کیا مگر پھر توڑ دینے کا حکم دے دیا اسی پر یہ آیت نازل ہوئی ۱۲

لہ کیونکہ یہودیوں نے کہا تھا کہ تمام پیغمبر آپ سے پیشتر شام میں رہے اگر آپ

[illegible]

تَحْوِيلًا ۝ أَقِمِ الصَّلٰوةَ لِدُلُوكِ الشَّمْسِ إِلٰى غَسَقِ

تبدیل نہ پاؤ گے۔ (اے رسول) سورج کے ڈھلنے سے رات کے اندھیرے تک نماز (ظہر عصر مغرب عشا)

الَّيْلِ وَقُرْاٰنَ الْفَجْرِ ۭ إِنَّ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُودًا ۝

پڑھا کرو اور نماز صبح (بھی) کیونکہ صبح کی نماز پر (دن اور رات دونوں کے فرشتوں کی) گواہی ہوتی

وَمِنَ الَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهٖ نَافِلَةً لَّكَ ۖ عَسٰى أَنْ يَّبْعَثَكَ

ہے اور رات کے خاص حصہ میں نماز تہجد پڑھا کرو یہ سنت تمہاری (خاص) فضیلت ہے قریب ہے کہ (قیامت

رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُودًا ۝ وَقُلْ رَّبِّ أَدْخِلْنِي مُدْخَلَ

کے دن) خدا تم کو مقام محمود تک پہنچائے اور یہ دعا مانگا کرو کہ اے میرے پروردگار مجھے جہاں (پہنچا) اچھی

صِدْقٍ وَّأَخْرِجْنِي مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّي مِنْ

طرح پہنچا اور مجھے (جہاں سے) نکال تو اچھی طرح سے نکال اور مجھے خاص اپنی بارگاہ سے ایک

لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيرًا ۝ وَقُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ

حکومت عطا فرما جس سے (ہر قسم کی) مدد پہنچے اور (اے رسول) کہہ دو کہ (دین) حق آگیا اور (دین)

الْبَاطِلُ ۭ إِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوقًا ۝ ٨١ وَنُنَزِّلُ مِنَ

باطل نیست و نابود ہوا (اس میں) شک نہیں کہ باطل مٹنے والا ہی تھا اور ہم تو قرآن میں وہی چیز نازل

الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ ۙ وَلَا يَزِيدُ

کرتے ہیں جو مومنوں کے لئے (سراسر) شفا اور رحمت ہے (مگر) نافرمانوں کو تو گھاٹے کے سوا کچھ

الظّٰلِمِينَ إِلَّا خَسَارًا ۝ ٨٢ وَإِذَآ أَنْعَمْنَا عَلَى الْإِنْسَانِ أَعْرَضَ

بڑھاتا ہی نہیں۔ اور جب ہم نے آدمی کو نعمت عطا فرمائی تو (الٹے) اس نے (ہم سے) منہ پھیرا اور

وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ ۚ وَإِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ كَانَ يَـُٔوسًا ۝ ٨٣ قُلْ كُلٌّ يَّعْمَلُ

پہلو تہی کرنے لگا، اور جب اسے کوئی تکلیف چھو بھی گئی تو مایوس ہو بیٹھا (اے رسول) تم کہہ دو

عَلٰى شَاكِلَتِهٖ ۭ فَرَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَنْ هُوَ أَهْدٰى سَبِيلًا ۝ ٨٤

کہ ہر ایک اپنے اپنے طریقہ پر کارگزاری کرتا ہے پھر تم میں سے جو شخص بالکل ٹھیک سیدھی راہ پر ہے

وَيَسْـَٔلُونَكَ عَنِ الرُّوحِ ۖ قُلِ الرُّوحُ مِنْ أَمْرِ رَبِّي

تمہارا پروردگار (اس سے) خوب واقف ہے اور (اے رسول) تم سے لوگ روح کے بارے میں سوال کرتے

وَمَآ أُوتِيتُم مِّنَ الْعِلْمِ إِلَّا قَلِيلًا ﴿۸۵﴾ وَلَئِن شِئْنَا

ہیں تم (ان کے جواب میں) کہہ دو کہ روح (بھی) میرے پروردگار کے حکم سے (پیدا ہوئی) ہے اور تم کو بہت ہی

لَنَذْهَبَنَّ بِالَّذِيٓ أَوْحَيْنَآ إِلَيْكَ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ

تھوڑا سا علم دیا گیا ہے (اس کی حقیقت نہیں سمجھ سکتے) اور (اے رسول) اگر ہم چاہیں تو جو (قرآن) ہم نے تمہارے پاس

بِهِۦ عَلَيْنَا وَكِيلًا ﴿۸۶﴾ إِلَّا رَحْمَةً مِّن رَّبِّكَ ۚ إِنَّ فَضْلَهُۥ

وحی کے ذریعہ بھیجا ہے (دنیا سے) اٹھالے جائیں پھر تم اپنے واسطے ہمارے مقابلے میں کوئی مددگار نہ پاؤ گے مگر

كَانَ عَلَيْكَ كَبِيرًا ﴿۸۷﴾ قُل لَّئِنِ اجْتَمَعَتِ الْإِنسُ

صرف تمہارے پروردگار کی رحمت ہے (کہ اس نے) ایسا کیا اس میں شک نہیں کہ اس کا تم پر بڑا فضل و کرم ہے (اے رسول) تم کہہ دو

وَالْجِنُّ عَلَىٰٓ أَن يَأْتُوا۟ بِمِثْلِ هَٰذَا الْقُرْءَانِ لَا يَأْتُونَ

کہ اگر (سارے دنیا جہان کے) آدمی اور جن اس بات پر اکٹھے ہوں کہ اس قرآن کا مثل لے آئیں تو (ناممکن)

بِمِثْلِهِۦ وَلَوْ كَانَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ ظَهِيرًا ﴿۸۸﴾ وَلَقَدْ

اس کے برابر نہیں لا سکتے اگرچہ (اس کوشش میں) ایک کا ایک مددگار بھی بنے اور ہم نے

صَرَّفْنَا لِلنَّاسِ فِي هَٰذَا الْقُرْءَانِ مِن كُلِّ مَثَلٍ فَأَبَىٰٓ

تو لوگوں کے سمجھانے کے واسطے اس قرآن میں ہر قسم کی مثلیں الٹ پلٹ کے بیان کر دیں اس پر

أَكْثَرُ النَّاسِ إِلَّا كُفُورًا ﴿۸۹﴾ وَقَالُوا۟ لَن نُّؤْمِنَ لَكَ

بھی اکثر لوگ بغیر ناشکری کئے نہیں رہتے اور (اے رسول) کفار مکہ نے تم سے کہا کہ جب تک تم ہمارے

حَتَّىٰ تَفْجُرَ لَنَا مِنَ الْأَرْضِ يَنۢبُوعًا ﴿۹۰﴾ أَوْ تَكُونَ

زمین سے (چشمہ) بہا نکالو گے ہم تم پر ہرگز ایمان نہ لائیں گے یا (یہ نہیں تو) کھجوروں اور

لَكَ جَنَّةٌ مِّن نَّخِيلٍ وَعِنَبٍ فَتُفَجِّرَ الْأَنْهَٰرَ

انگوروں کا تمہارا کوئی باغ ہو اس میں تم بیچ بیچ میں نہریں جاری کرکے دکھادو یا جیسا تم گمان

(بقیہ حاشیہ صفحہ ۴۶۲) سکان زھوقا، اس کے بعد میں آپ کے شانے سے کود کر تو مجھے ذرا بھی کوئی تکلیف نہ ہوئی۔ ۱۰

(حاشیہ صفحہ ہذا) ۱ مکہ کے کفار قریش نے حضرت رسول کے مبعوث ہونے کے بعد نضر بن حارث اور ابن خلف اور عقبہ بن ابی معیط کو مدینے کے یہودیوں کے پاس حضرت کے حالات دریافت کرنے کو بھیجا۔ ان یہودیوں نے جواب دیا کہ ہم جانتے ہیں کہ ایک پیغمبر آخر زمانہ کے ظہور کا زمانہ قریب ہے اور جو باتیں تم لوگ اس کی بیان کرتے ہو اس سے معلوم ہوتا ہے کہ وہی شخص پیغمبر ہے تم لوگ اس کا یوں امتحان کرو کہ اس سے پوچھو کہ سابق زمانے میں جو جوان گم ہو گئے تھے ان کا قصہ کیا ہے اور روح کیا چیز ہے اگر وہ روح کی حقیقت کچھ بتادے تو جھوٹا سمجھنا ورنہ وہ ضرور سچا پیغمبر ہے۔ الغرض وہ لوگ مکہ میں واپس آئے اور مشورہ کرکے آپ سے سوال کیا، آپ نے فرمایا میں کل جواب دوں گا، آخر جوانوں کے بارے میں تو یہ جواب ملا اَنَّ اَصْحٰبَ الْكَهْفِ وَالرَّقِيْمِ كَانُوْا مِنْ اٰيٰتِنَا عَجَبًا جو سورہ کہف میں مذکور ہے اور روح کے بارے میں یہ آیت نازل ہوئی۔ ۱۲

خِلٰلَهَا تَفْجِيْرًا ﴿۹۱﴾ اَوْ تُسْقِطَ السَّمَآءَ كَمَا زَعَمْتَ عَلَيْنَا

رکھتے تھے تم پر آسمان ہی کو ٹکڑے ٹکڑے کر کے گرا دو یا خدا اور فرشتوں کو (اپنے قول

كِسَفًا اَوْ تَاْتِيَ بِاللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ قَبِيْلًا ﴿۹۲﴾ اَوْ يَكُوْنَ

کی تصدیق میں) ہمارے سامنے (گواہی میں) لا کر کھڑا کر دو یا تمہارے (رہنے کے) لیے

لَكَ بَيْتٌ مِّنْ زُخْرُفٍ اَوْ تَرْقٰى فِي السَّمَآءِ ۭ وَ

کوئی طلائی محل ہو یا تم آسمان پر چڑھ جاؤ اور جب تک تم ہم پر

لَنْ نُّؤْمِنَ لِرُقِيِّكَ حَتّٰى تُنَزِّلَ عَلَيْنَا كِتٰبًا

(خدا کے ہاں سے) ایک کتاب نہ نازل کرو گے کہ ہم اسے خود پڑھ بھی لیں اس وقت تک

نَّقْرَؤُهٗ ۭ قُلْ سُبْحَانَ رَبِّيْ هَلْ كُنْتُ اِلَّا بَشَرًا

ہم تمہارے (آسمان پر) چڑھنے کے بھی قائل نہ ہوں گے (اے رسولؐ) تم کہہ دو کہ سبحان اللہ میں

رَّسُوْلًا ﴿۹۳﴾ وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ يُّؤْمِنُوْٓا اِذْ جَآءَهُمُ

ایک آدمی (خدا کے) رسول کے سوا اور کیا ہوں (جو یہ بیہودہ باتیں کرتے ہو) اور جب لوگوں کے پاس

الْهُدٰٓى اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اَبَعَثَ اللّٰهُ بَشَرًا رَّسُوْلًا ﴿۹۴﴾

ہدایت آ چکی تو ان کو ایمان لانے سے اس کے سوا اور کسی چیز نے نہ روکا کہ وہ کہنے لگے کہ کیا خدا نے

قُلْ لَّوْ كَانَ فِي الْاَرْضِ مَلٰٓئِكَةٌ يَّمْشُوْنَ

آدمی کو رسول بنا کر بھیجا ہے (اے رسولؐ) تم کہہ دو کہ اگر زمین پر فرشتے (رہتے ہوتے، ہوتے کہ اطمینان

مُطْمَئِنِّيْنَ لَنَزَّلْنَا عَلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَلَكًا

سے چلتے پھرتے تو ہم ان لوگوں کے پاس فرشتہ ہی کو رسول بنا کر نازل کرتے (اے رسولؐ) تم کہہ دو

رَّسُوْلًا ﴿۹۵﴾ قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ۢ بَيْنِيْ وَ

کہ ہمارے تمہارے درمیان گواہی کے واسطے بس خدا کافی ہے اس میں شک نہیں کہ وہ اپنے

بَيْنَكُمْ ۭ اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرًا ۢ بَصِيْرًا ﴿۹۶﴾

بندوں کے حال سے خوب واقف اور دیکھتا رہتا ہے۔

وَمَنْ یَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ وَمَنْ یُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ

اور خدا جس کی ہدایت کرے ہدایت یافتہ ہے اور جس کو گمراہی میں چھوڑ دے تو یاد رکھو کہ پھر

لَهُمْ اَوْلِیَآءَ مِنْ دُوْنِهٖ ؕ وَنَحْشُرُهُمْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ عَلٰی

اس کے سوا کسی کو اس کا سرپرست نہ پاؤ گے اور قیامت کے دن ہم ان لوگوں کو منہ کے

وُجُوْهِهِمْ عُمْیًا وَّبُكْمًا وَّصُمًّا ؕ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ كُلَّمَا

بل اندھے اور گونگے اور بہرے قبروں سے اٹھائینگے۔ تو انکا ٹھکانا جہنم ہے کہ جب کبھی بجھنے

خَبَتْ زِدْنٰهُمْ سَعِیْرًا ۝ ٩٧ ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ بِاَنَّهُمْ كَفَرُوْا

کو ہوگی تو ہم ان لوگوں پر اسے اور بھڑکا دینگے۔ یہ سزا انکی اسوجہ سے ہے کہ ان لوگوں نے ہماری

بِاٰیٰتِنَا وَقَالُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا وَّرُفَاتًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ

آیتوں سے انکار کیا اور کہنے لگے کہ جب ہم مرنے کے بعد سڑ گل کر ہڈیاں اور ریزہ ریزہ ہو جائینگے تو کیا

خَلْقًا جَدِیْدًا ۝ ٩٨ اَوَلَمْ یَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

پھر ہم از سرنو پیدا کرکے اٹھائے جائینگے۔ کیا ان لوگوں نے اس پر بھی نہیں غور کیا کہ وہ خدا جسنے سارے

وَالْاَرْضَ قَادِرٌ عَلٰٓی اَنْ یَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ وَجَعَلَ لَهُمْ

آسمان اور زمین بنائے اس پر بھی (ضرور) قادر ہے کہ انکے ایسے آدمی دوبارہ پیدا کرے اور اسنے ان کی

اَجَلًا لَّا رَیْبَ فِیْهِ ؕ فَاَبَی الظّٰلِمُوْنَ اِلَّا كُفُوْرًا ۝ ٩٩ قُلْ لَّوْ

موت کی ایک میعاد مقرر کر دی ہے جس میں ذرا بھی شک نہیں اسپر بھی یہ ظالم انکار کئے بغیر نہ رہے اے

اَنْتُمْ تَمْلِكُوْنَ خَزَآئِنَ رَحْمَةِ رَبِّیْٓ اِذًا لَّاَمْسَكْتُمْ خَشْیَةَ

رسول انسے کہو کہ اگر میرے پروردگار کی رحمت کے خزانے بھی تمہارے اختیار میں ہوتے تو

الْاِنْفَاقِ ؕ وَكَانَ الْاِنْسَانُ قَتُوْرًا ۝ ١٠٠ ع وَلَقَدْ اٰتَیْنَا مُوْسٰی

بھی تم خرچ ہو جانے کے ڈر سے (انکو) بند رکھتے اور آدمی بڑا ہی تنگدل ہے اور ہم نے یقیناً موسےٰ کو

تِسْعَ اٰیٰتٍۭ بَیِّنٰتٍ فَسْـَٔلْ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ اِذْ جَآءَهُمْ فَقَالَ

کھلے ہوئے نو [1] معجزے عطا کئے تو اے رسول بنی اسرائیل سے ذرا پوچھو کہ جب موسےٰ انکے پاس

[1] ایک روایت میں ہے کہ وہ نو معجزے یہ تھے۔ عصا، ید بیضا، قحط، طوفان، ٹڈی، جوں، مینڈک، خون اور میووں کی کمی اس کی تفصیل دیکھو پارہ نہم سورہ اعراف صفحہ ۳۶۳ – ۱۲

حضرت موسیٰ کو نو معجزے عطا ہوئے

لَهٗ فِرْعَوْنُ اِنِّیْ لَاَظُنُّكَ یٰمُوْسٰی مَسْحُوْرًا ﴿۱۰۱﴾ قَالَ

آئے تو فرعون نے ان سے کہا کہ اے موسیٰ میں تو سمجھتا ہوں کہ کسی نے تم پر جادو کر کے دیوانہ بنا دیا ہے موسیٰ

لَقَدْ عَلِمْتَ مَاۤ اَنْزَلَ هٰۤؤُلَآءِ اِلَّا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

نے کہا تم یہ ضرور جانتے ہو کہ یہ معجزے سارے آسمان و زمین کے پروردگار نے نازل کئے

بَصَآىِٕرَ ۚ وَاِنِّیْ لَاَظُنُّكَ یٰفِرْعَوْنُ مَثْبُوْرًا ﴿۱۰۲﴾ فَاَرَادَ اَنْ

(اور وہ بھی) لوگوں کی سوجھ بوجھ کی باتیں ہیں اور اے فرعون میں تو خیال کرتا ہوں کہ تم پر شامت آئی

یَّسْتَفِزَّهُمْ مِّنَ الْاَرْضِ فَاَغْرَقْنٰهُ وَمَنْ مَّعَهٗ جَمِیْعًا ﴿۱۰۳﴾

ہے پھر فرعون نے چاہا کہ ان کو (یعنی بنی اسرائیل کو) سر زمین (مصر) سے نکال باہر کرے تو ہم نے فرعون اور جو اسکے ساتھ تھے سب کو ڈبو دیا

وَّقُلْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ لِبَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ اسْكُنُوا الْاَرْضَ فَاِذَا

اور اسکے بعد ہم نے بنی اسرائیل سے کہا کہ (اب) تم (اس ملک میں) (خوب آرام سے) رہو سہو پھر جب

جَآءَ وَعْدُ الْاٰخِرَةِ جِئْنَا بِكُمْ لَفِیْفًا ﴿۱۰۴﴾ وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ

آخرت کا وعدہ آ پہنچے گا تو ہم تم سب کو سمیٹ کر لے آئیں گے اور اے محمد ہم نے اس قرآن کو بالکل ٹھیک

وَبِالْحَقِّ نَزَلَ ؕ وَمَاۤ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِیْرًا ﴿۱۰۵﴾ وَ

وقف لازم

نازل کیا اور وہ بالکل ٹھیک نازل ہوا اور تم کو ہم نے رحمت کی خوشخبری دینے والا اور عذاب سے ڈرانے والا بنا کر

قُرْاٰنًا فَرَقْنٰهُ لِتَقْرَاَهٗ عَلَی النَّاسِ عَلٰی مُكْثٍ وَّنَزَّلْنٰهُ

بھیجا ہے اور قرآن کو ہم نے تھوڑا تھوڑا کر کے اسلئے نازل کیا ہے کہ تم لوگوں کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھ کر سناؤ اور ہم نے اسکو آہستہ آہستہ

تَنْزِیْلًا ﴿۱۰۶﴾ قُلْ اٰمِنُوْا بِهٖۤ اَوْ لَا تُؤْمِنُوْا ؕ اِنَّ الَّذِیْنَ اُوْتُوا

ہم نے اسکو رفتہ رفتہ نازل کیا ہے کہدو کہ خواہ تم اس پر ایمان لاؤ یا نہ لاؤ اس میں شک نہیں کہ جن لوگوں کو اسکے قبل ہی

الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهٖۤ اِذَا یُتْلٰی عَلَیْهِمْ یَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ

(آسمانی کتابوں کا) علم عطا کیا گیا ہے جب یہ انکے سامنے پڑھا جاتا ہے تو وہ ٹھوڑیوں کے بل

سُجَّدًا ﴿۱۰۷﴾ وَّیَقُوْلُوْنَ سُبْحٰنَ رَبِّنَاۤ اِنْ كَانَ وَعْدُ رَبِّنَا

سجدے میں گر پڑتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہمارا پروردگار پاک ہے بیشک ہمارے پروردگار کا وعدہ پورا ہو کر رہنا تھا

لہ مطلب یہ ہے کہ اس میں جتنی باتیں ہیں سب ٹھیک اور سچی ہیں اور خدا ہی کا نازل کیا ہوا ہے اور جس طرح خدا نے نازل کیا اسی طرح تمہارے پاس بلا کم و کاست پہنچا راہ میں کسی قسم کی خرابی واقع نہیں ہوئی

لَمَفْعُوْلًا ١٠٨ وَيَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ يَبْكُوْنَ وَيَزِيْدُهُمْ

اور یہ لوگ (سجدے کیلئے) منہ کے بل گر پڑتے ہیں اور روتے جاتے ہیں اور یہ (قرآن) انکی عاجزی کو بڑھاتا جاتا ہے (اے رسول)

خُشُوْعًا ١٠٩ السجدة قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ؕ اَيًّا مَّا

(انسے) کہدو کہ (تم کو) اختیار ہے خواہ اسے اللہ (کہکر) پکارو یا رحمٰن (کہکر) پکارو (غرض) جس نام کو بھی پکارو

تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۚ وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ

اس کے تو سب نام اچھے (اسکے اچھے) ہیں اور (اے رسول) نہ تو اپنی نماز بہت چلا کر پڑھو۔

وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ١١٠ وَقُلِ الْحَمْدُ

اور نہ بالکل چپکے سے بلکہ اسکے درمیان ایک وسط طریقہ اختیار کرو اور کہو کہ ہر طرح کی تعریف اسی خدا کو

لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي

(سزاوار) ہے جو نہ تو کوئی اولاد رکھتا ہے اور نہ (سارے) جہان کی سلطنت میں اس کا کوئی ساجھے

الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ١١١ ع

دار ہے اور نہ اسے کسی طرح کی کمزوری ہے کہ کوئی اس کا سرپرست ہو اور اسی کی بڑائی اچھی طرح کرتے رہا کرو۔

آیاتها ١١٠ — (١٨) سُوْرَةُ الْكَهْفِ مَكِّيَّةٌ (٦٩) — رکوعاتها ١٢

سورۂ کہف [1] مکہ میں نازل ہوئی اور اس کی ایک سو دس آیتیں اور بارہ رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے (شروع) کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ عَلٰى عَبْدِهِ الْكِتٰبَ وَلَمْ

ہر طرح کی تعریف خدا ہی کو (سزاوار) ہے جس نے اپنے بندے (محمدؐ) پر کتاب (قرآن) نازل کی اور

يَجْعَلْ لَّهٗ عِوَجًا ١ قَيِّمًا لِّيُنْذِرَ بَاْسًا شَدِيْدًا

اس میں کسی طرح کی کجی (اور خرابی) نہ رکھی (بلکہ ہر طرح سے) سیدھی تاکہ جو سخت عذاب خدا کی بارگاہ سے کافروں پر نازل ہونے والا ہے

مِّنْ لَّدُنْهُ وَيُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ

اس سے لوگوں کو ڈرائے اور جن مومنین نے اچھے اچھے کام کیے ہیں ان کو اس بات کی خوشخبری دے کہ ان

[1] اس سورہ کے بعض امور تمدنی و اخلاقی ہیں جیسے قرآن کا آسمانی کتاب ہونا، خدا کی کوئی اولاد نہیں، اصحاب کہف کے قصے ... مومن و کافر کی تشبیہ، زندگانی دنیا کی مثال، نامۂ اعمال کا ذکر، کفار کی حسرت، حضرت آدم و ابلیس کا قصہ، ذوالقرنین کا قصہ، سکندری آیات کا ذکر، کلمات خدا کی انتہا نہیں، وغیرہ۔

الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا حَسَنًا ۝٢ مّٰكِثِيْنَ فِيْهِ

کے لیے بہت اچھا اجر (و ثواب) موجود ہے جس میں وہ ہمیشہ (باطمینان تمام) رہیں گے اور جو لوگ

اَبَدًا ۝٣ وَّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ۝٤

اس کے قائل ہیں کہ خدا اولاد رکھتا ہے ان کو عذاب سے) ڈراؤ۔ نہ تو انہی کو اس کی کچھ خبر ہے

مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ وَّلَا لِاٰبَآئِهِمْ ۭ كَبُرَتْ كَلِمَةً

اور نہ ان کے باپ دادا ہی کو تھی (یہ) بڑی سخت بات ہے جو ان کے منہ سے نکلتی ہے

تَخْرُجُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ۭ اِنْ يَّقُوْلُوْنَ اِلَّا كَذِبًا ۝٥

یہ لوگ جھوٹ کے سوا (کچھ اور) بولتے ہی نہیں ، تو

فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ عَلٰٓي اٰثَارِهِمْ اِنْ لَّمْ يُؤْمِنُوْا

(اے رسول) اگر یہ لوگ اس بات کو نہ مانیں تو شاید تم مارے افسوس کے ان کے پیچھے اپنی

بِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَسَفًا ۝٦ اِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْاَرْضِ

جان دے ڈالو گے جو کچھ روئے زمین پر ہے ہمنے اسکی زینت (رونق)

زِيْنَةً لَّهَا لِنَبْلُوَهُمْ اَيُّهُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ۝٧ وَاِنَّا

قرار دی تاکہ ہم لوگوں کا امتحان لیں کہ ان میں سے کون سب سے اچھے چلن کا ہے اور ہم

لَجٰعِلُوْنَ مَا عَلَيْهَا صَعِيْدًا جُرُزًا ۝٨ۭ اَمْ حَسِبْتَ اَنَّ

(ایک دن) جو کچھ بھی اس پر ہے (سب کو نابود کرکے) چٹیل میدان بنا دینے والے ہیں۔ کیا تم خیال کرتے

اَصْحٰبَ الْكَهْفِ وَالرَّقِيْمِ ۙ كَانُوْا مِنْ اٰيٰتِنَا عَجَبًا ۝٩ اِذْ

ہو کہ صحاب کہف و رقیم (کھوہ اور تختی والے) ہماری (قدرت کی) نشانیوں میں سے ایک عجیب (نشانی)

اَوَى الْفِتْيَةُ اِلَى الْكَهْفِ فَقَالُوْا رَبَّنَآ اٰتِنَا

تھے کہ اکبارگی کچھ جوان غار میں آ پہنچے اور دعا کی کہ اے ہمارے پروردگار ہمیں اپنی بارگاہ سے

مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ۝١٠

رحمت عطا فرما اور ہمارے واسطے ہمارے کام میں کامیابی عنایت کر (تب) ہم نے

فَضَرَبْنَا عَلَىٰٓ ءَاذَانِهِمْ فِى ٱلْكَهْفِ سِنِينَ عَدَدًا ﴿١١﴾ ثُمَّ

کئی برس تک غار میں اُن کے کانوں پر پردے ڈال دیئے (اُنھیں سُلا دیا) پھر ہمنے

بَعَثْنَٰهُمْ لِنَعْلَمَ أَىُّ ٱلْحِزْبَيْنِ أَحْصَىٰ لِمَا لَبِثُوٓا۟ أَمَدًا ﴿١٢﴾

انھیں چونکا دیا تاکہ ہم دیکھیں کہ دو گروہوں میں سے کسی کو (غار میں) ٹھہرنے کی

نَّحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ نَبَأَهُم بِٱلْحَقِّ ۚ إِنَّهُمْ فِتْيَةٌ ءَامَنُوا۟

مدت خوب لہ یاد ہے (اے رسولؐ اب) ہم اُنکا حال تم سے بالکل ٹھیک ٹھیک بیان کرتے

بِرَبِّهِمْ وَزِدْنَٰهُمْ هُدًى ﴿١٣﴾ وَرَبَطْنَا عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ إِذْ قَامُوا۟

ہیں (وہ چند جوان تھے کہ اپنے (سچے) پروردگار پر ایمان لئے تھے اور ہمنے انکی سوجھ بوجھ اور زیادہ کر دی تھی

فَقَالُوا۟ رَبُّنَا رَبُّ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ لَن نَّدْعُوَا۟ مِن

ہمنے اُنکے دلوں پر (صبر و استقلال کی) گرہ لگا دی (کہ جب دقیانوس بادشاہ نے کفر پر مجبور کیا) تو اٹھ کھڑے

دُونِهِۦٓ إِلَٰهًا ۖ لَّقَدْ قُلْنَآ إِذًا شَطَطًا ﴿١٤﴾ هَٰٓؤُلَآءِ قَوْمُنَا

ہوئے اور بے تامل کہنے لگے ہمارا پروردگار تو بس سارے آسمان و زمین کا مالک ہے ہم تو اسکے سوا کسی معبود کی ہرگز

ٱتَّخَذُوا۟ مِن دُونِهِۦٓ ءَالِهَةً ۖ لَّوْلَا يَأْتُونَ عَلَيْهِم بِسُلْطَٰنٍۭ

عبادت نہ کرینگے اگر ہم ایسا کریں تو یقیناً ہمنے عقل سے دور بات کہی (افسوس) ایک یہ ہماری قوم کے لوگ ہیں

بَيِّنٍ ۖ فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ ٱفْتَرَىٰ عَلَى ٱللَّهِ كَذِبًا ﴿١٥﴾ وَإِذِ

کہ جنھوں نے خدا کو چھوڑ کر اوروں کے معبود بنا رکھے ہیں (پھر یہ لوگ) ان کے معبود ہونے کی کوئی صریحی دلیل کیوں نہیں پیش

ٱعْتَزَلْتُمُوهُمْ وَمَا يَعْبُدُونَ إِلَّا ٱللَّهَ فَأْوُۥٓا۟ إِلَى ٱلْكَهْفِ

کرتے اور جو شخص خدا پر جھوٹ بہتان باندھے اس سے زیادہ ظالم اور کون ہوگا (پھر باہم کہنے لگے کہ) جب تم نے ان لوگوں سے اور خدا کے

يَنشُرْ لَكُمْ رَبُّكُم مِّن رَّحْمَتِهِۦ وَيُهَيِّئْ لَكُم مِّنْ أَمْرِكُم

سوا جن معبودوں کی یہ لوگ پرستش کرتے ہیں ان سے کنارہ کشی کر لی تو چلو (فلاں) غار میں جا بیٹھو تمہارا پروردگار اپنی رحمت

مِّرْفَقًا ﴿١٦﴾ وَتَرَى ٱلشَّمْسَ إِذَا طَلَعَت تَّزَٰوَرُ عَن كَهْفِهِمْ

پر وسیع کر دیگا اور تمہارے کام میں تمہارے لیے آسانی کے سامان مہیا کر دیگا (غرض سب نے) غار میں جا پناہ لی کہ جب

لہ غرض جب یہ لوگ اس میدان کو طے کر چکے تو دقیانوس بادشاہ کو ان کے بھاگ جانے کی خبر اور وجہ معلوم ہوئی تو اسنے چند سواروں کے ساتھ ان کا پیچھا کیا جب ان لوگوں نے سواروں کو دیکھا تو خوف کے مارے پہاڑ کی ایک کھوہ میں جا چھپے اور بیساختہ ان کی زبان سے نکلا حسبنا اللہ و نعم الوکیل غرض ان کا اس کھوہ میں جانا تھا کہ خدا نے ان پر نیند کو غالب کر دیا کہ سب کے سب سو گئے اور کتا غار کے باہر آگے کے دونوں پاؤں پھیلا کر بیٹھ رہا چونکہ یہ لوگ کھوہ میں جا چھپے اسی وجہ سے انھیں اصحاب کہف کہتے ہیں آخر جب دقیانوس اس غار کے پاس پہنچا تو اپنے وزیر سے جس کا نام داریوس تھا اور اصل میں با ایمان تھا کہا کہ تو غار کے اندر جا اور ان کا حال دیکھ کر کہہ کہ داریوس نے اندر جا کر ہر چند لوگوں کو پکارا مگر آواز نہ آئی تو اس بھی چونکہ ان کی نجات منظور تھی کہہ دیا کہ وہ لوگ سب کے سب تیرے خوف سے مر گئے یہ سنکر دقیانوس خوش ہو گیا اور حکم دیا کہ غار کے دروازے کو بند کر دو داریوس نے ایک تختی پر ان لوگوں کے نام اور نسب اور بھاگنے کی تاریخ لکھ کر غار کے دروازے پر لٹکا دی اسی وجہ سے ان کو اصحاب رقیم بھی کہتے ہیں کیونکہ رقیم کے معنی تختی کے ہیں - ۱۳ - ۱۲ - ۱۲

ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَاِذَا غَرَبَتْ تَّقْرِضُهُمْ ذَاتَ الشِّمَالِ

سورج نکلتا ہے تو تو دیکھے گا کہ وہ ان کے غار سے داہنی طرف جھک کے نکل جاتا ہے اور جب غروب ہوتا ہے

وَهُمْ فِيْ فَجْوَةٍ مِّنْهُ ؕ ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ ؕ مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ

تو ان سے بائیں طرف کترا جاتا ہے اور وہ لوگ مزے سے اس غار کے اندر ایک وسیع جگہ میں لیٹے ہوئے ہیں یہ خدا

فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ وَلِيًّا مُّرْشِدًا ﴿۱۷﴾

کی قدرت کی نشانیوں میں سے ایک نشانی ہے جسکو خدا ہدایت کرے وہی ہدایت یافتہ ہے اور جسکو گمراہ کرے تو پھر تم اسکا

وَتَحْسَبُهُمْ اَيْقَاظًا وَّهُمْ رُقُوْدٌ ۖۗ وَّنُقَلِّبُهُمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ

کوئی سرپرست راہنما ہرگز نہ پاؤ گے اور تو انکو سمجھے گا کہ وہ جاگتے ہیں حالانکہ وہ گہری نیند میں سو رہے ہیں اور ہم

وَذَاتَ الشِّمَالِ ۖۗ وَكَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيْدِ ؕ

کبھی داہنی طرف اور کبھی بائیں طرف انکی کروٹیں بدلوا دیتے ہیں اور انکا کتا اپنے آگے کے دونوں پاؤں پھیلائے

لَوِ اطَّلَعْتَ عَلَيْهِمْ لَوَلَّيْتَ مِنْهُمْ فِرَارًا وَّلَمُلِئْتَ مِنْهُمْ

چوکھٹ پر ڈٹا بیٹھا ہے ان کی یہ حالت ہے کہ اگر کہیں تو ان کو جھانک کر دیکھے تو الٹے پاؤں ضرور بھاگ کھڑا

رُعْبًا ﴿۱۸﴾ وَكَذٰلِكَ بَعَثْنٰهُمْ لِيَتَسَآءَلُوْا بَيْنَهُمْ ؕ قَالَ

ہو اور تیرے دل میں دہشت سما جائے اور جس طرح اپنی قدرت سے انکو سلایا اسی طرح اپنی قدرت سے ان کو

قَآئِلٌ مِّنْهُمْ كَمْ لَبِثْتُمْ ؕ قَالُوْا لَبِثْنَا يَوْمًا اَوْ بَعْضَ

جگا اٹھایا تاکہ آپس میں کچھ پوچھ گچھ کریں غرض انمیں ایک بولنے والا بول اٹھا کہ بھئی اس غار میں تم کتنی

يَوْمٍ ؕ قَالُوْا رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا لَبِثْتُمْ ؕ فَابْعَثُوْا اَحَدَكُمْ

مدت ٹھہرے کہنے لگے کہ ٹھہرے گیا بس ایکدن یا ایکدن سے بھی کم اسکے بعد کہنے لگے کہ جتنی دیر تم غار میں ٹھہرے

بِوَرِقِكُمْ هٰذِهٖۤ اِلَى الْمَدِيْنَةِ فَلْيَنْظُرْ اَيُّهَاۤ اَزْكٰى طَعَامًا

اسکو تمہارا پروردگار ہی خوب بہتر جانتا ہے اچھا تو اب اپنے میں سے کسی کو اپنا یہ روپیہ دیکر شہر کی طرف بھیجو تو وہ

فَلْيَاْتِكُمْ بِرِزْقٍ مِّنْهُ وَلْيَتَلَطَّفْ وَلَا يُشْعِرَنَّ بِكُمْ اَحَدًا ﴿۱۹﴾

جاکر اور دیکھ بھال کرکے کہ وہاں کا کونسا کھانا بہت اچھا ہے پھر اس میں سے بقدر ضرورت کھانا تمہارے واسطے لے

ع

۱؎ غرض یہ لوگ غار میں سوئے تو سوئے اب کہاں کے اٹھتے! تین سو نو برس تک سوتے رہے اسی اثناء میں دقیانوس کا زمانہ بھی ہو گیا وہ مرا اور اس کے بعد کئی بادشاہ ہوئے جب یہ لوگ اٹھے تو دروازہ بند پایا متحیر ہوئے کہ کیونکر نکلیں تب ان میں سے ایک شخص نے بارگاہ خدا میں یہ عرض کی کہ میں نے ایک روز مزدور کو ایک کام کے واسطے رکھا وہ آدھا دن کام کر کے چلا گیا جب میں اس کو دن بھر کی مزدوری دینے لگا تو اس نے نہ لی خفا ہو کر چلا گیا تو میں نے اس کی مزدوری سے ایک گائے کا بچہ خرید کر گھر میں چھوڑ دیا اس کی نسل بڑھی اور کئی ہو گئے کچھ عرصے کے بعد وہ مزدور پریشان اور تنگدست ہو کر میرے پاس مزدوری مانگنے آیا تو میں نے اس کو وہ تمام گائیں دے کر صحرا میں پہنچا دیا اور یہ کہا کہ یہ کل تیرا مال ہے وہ بولا تم مجھ سے دل لگی کرتے ہو آخر میں نے قسم کھائی اور پورا قصہ اس سے بیان کیا تو اس نے اس پر قبضہ کر لیا خداوندا اگر یہ کام میں نے تیری رضا کے واسطے کیا تھا تو اس کا دروازہ کھول دے اس کہنے کے ساتھ ہی غار کا ایک تہائی دروازہ کھل گیا۔

نصف القرآن باعتبار عدد الحروف

إِنَّهُمْ إِن يَظْهَرُوا عَلَيْكُمْ يَرْجُمُوكُمْ أَوْ يُعِيدُوكُمْ فِي

آئے اور اسے چاہیے کہ وہ آہستہ چپکے سے آ جائے اور کسی کو تمہاری خبر لہ نہ ہونے دے اس میں شک نہیں کہ اگر

مِلَّتِهِمْ وَلَن تُفْلِحُوا إِذًا أَبَدًا ۝۲۰ وَكَذَٰلِكَ أَعْثَرْنَا عَلَيْهِمْ

ان لوگوں کو تمہاری اطلاع ہو گئی تو بس پھر تم کو سنگسار ہی کر دیں گے یا پھر تم کو اپنے دین کی طرف پھیر کر لے جائیں گے اور اگر

لِيَعْلَمُوا أَنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَأَنَّ السَّاعَةَ لَا رَيْبَ فِيهَا

ایسا ہوا تو پھر تم کبھی کامیاب نہ ہو گے اور ہم نے یوں ہی ان کی قوم کے لوگوں کو ان کی حالت پر اطلاع کرا دی تاکہ وہ لوگ سمجھ لیں کہ خدا

إِذْ يَتَنَازَعُونَ بَيْنَهُمْ أَمْرَهُمْ فَقَالُوا ابْنُوا عَلَيْهِم بُنْيَانًا

کا وعدہ یقیناً سچا ہے اور یہ بھی سمجھ لیں کہ قیامت کے آنے میں کچھ بھی شبہ نہیں اب اطلاع ہونے کے بعد ان کے

رَّبُّهُمْ أَعْلَمُ بِهِمْ قَالَ الَّذِينَ غَلَبُوا عَلَىٰ أَمْرِهِمْ لَنَتَّخِذَنَّ

بارے میں لوگ باہم جھگڑنے لگے تو کچھ لوگوں نے کہا کہ ان کے غار پر (بطور یادگار) کوئی عمارت بنا دو ان کا پروردگار تو ان کے

عَلَيْهِم مَّسْجِدًا ۝۲۱ سَيَقُولُونَ ثَلَاثَةٌ رَّابِعُهُمْ كَلْبُهُمْ وَ

حال سے خوب واقف ہے اور ان کے بارے میں جن مومنین کی رائے غالب رہی انہوں نے کہا کہ ہم تو ان کے غار پر ایک مسجد بنائیں گے

يَقُولُونَ خَمْسَةٌ سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ رَجْمًا بِالْغَيْبِ وَيَقُولُونَ

قریب ہے کہ لوگ (ہمارے زمانہ کے نجران کے عیسائی) کہیں گے کہ وہ تین آدمی تھے چوتھا ان کا کتا تھا اور کچھ لوگ (عاقب وغیرہ) کہتے ہیں کہ وہ پانچ

سَبْعَةٌ وَثَامِنُهُمْ كَلْبُهُمْ قُل رَّبِّي أَعْلَمُ بِعِدَّتِهِم مَّا يَعْلَمُهُمْ

آدمی تھے چھٹا ان کا کتا ہے اور یہ سب غیب میں اٹکل لگاتے ہیں اور کچھ لوگ کہتے ہیں کہ سات آدمی ہیں اور آٹھواں

إِلَّا قَلِيلٌ فَلَا تُمَارِ فِيهِمْ إِلَّا مِرَاءً ظَاهِرًا وَلَا تَسْتَفْتِ

ان کا کتا ہے اے رسول تم کہہ دو کہ ان کا شمار میرا پروردگار ہی خوب جانتا ہے ان کی گنتی کو تھوڑے ہی لوگ جانتے ہیں تو اے رسول

فِيهِم مِّنْهُمْ أَحَدًا ۝۲۲ وَلَا تَقُولَنَّ لِشَيْءٍ إِنِّي فَاعِلٌ

تم ان لوگوں سے اصحاب کہف کے بارے میں سرسری گفتگو کے سوا زیادہ نہ جھگڑو اور ان کے بارے میں ان لوگوں میں سے کسی سے کچھ پوچھو

ذَٰلِكَ غَدًا ۝۲۳ إِلَّا أَن يَشَاءَ اللَّهُ وَاذْكُر رَّبَّكَ إِذَا

بھی نہیں اور کسی کام کی نسبت نہ کہا کرو کہ میں اس کو کل کروں گا مگر انشاء اللہ کہہ کر اور اگر انشاء اللہ کہنا بھول جاؤ تو جب یاد آئے

لہ جب تہائی دروازہ کھل گیا تو دوسرے نے کہا کہ قحط کے زمانہ میں ایک عورت بہت میرے پاس گیہوں لینے آئی میں نے اس سے ناجائز مطلب حاصل کرنے کی خواہش کی وہ سنکر واپس چلی گئی اور راضی نہ ہوئی پھر دوبارہ آئی میں نے وہی سوال کیا وہ پھر واپس چلی گئی غرض اسی طرح جب وہ چوتھی بار آئی تو وہ بہت بیقراری اور مجبوری سے راضی ہو گئی جب میں نے ارادہ کیا تو وہ کانپنے لگی میں نے سبب پوچھا تو بولی خدا سے ڈرتی ہوں یہ سنتے ہی میں نے توبہ کی اور اس کو غلہ دیکر رخصت کیا خداوندا اگر میرا کام محض تیری خوشی کے لئے تھا تو اس کو دروازہ کھول دے اس کے ساتھ دو تہائی دروازہ کھل گیا تب تیسرے نے کہا کہ میرے والدین بوڑھے تھے میں ایک شب ان کے واسطے دودھ لے گیا تو دیکھا وہ سو رہے ہیں میں نے تکلیف کے خیال سے ان کو نہ جگایا اور صبح تک انتظار میں کھڑا رہا اور اپنے گوسفندوں کی بربادی کا بھی کچھ خیال نہ کیا خداوندا اگر یہ کام میرا فقط تیری خوشی کے واسطے تھا تو دروازہ کھول دے اسی وقت پورا دروازہ کھل گیا اور غار میں روشنی ہوئی اس کے بعد باہم مشورہ ہوا کہ ایک شخص شہر جا کر کچھ کھانے کو لائے مگر اس طرح کہ کسی کو خبر نہ ہو اور اس خیال میں تھے کہ یہ لوگ ایک دن یا اس سے بھی کم سوئے تملیخا بس وہ جب کہ شہر میں آئے شہر کو دیکھا تو تعجب سے کہنے لگے اللہ ایک دن میں اس شہر کا حال اس قدر متغیر ہو گیا ۱۲

ع ۲۵

نَسِيتَ وَقُلْ عَسَىٰٓ أَن يَهْدِيَنِ رَبِّى لِأَقْرَبَ مِنْ

پروردگار کو یاد کرلو (انشاء اللہ کہہ لو) اور کہو کہ امید ہے کہ میرا پروردگار مجھے ایسی بات کی ہدایت فرمائے جو

هَٰذَا رَشَدًا ﴿٢٤﴾ وَلَبِثُوا۟ فِى كَهْفِهِمْ ثَلَٰثَ مِا۟ئَةٍ

رہنمائی میں اس سے بھی زیادہ قریب ہو اور اصحاب کہف اپنے غار میں نو اوپر تین سو برس رہے (اے رسول) اگر

سِنِينَ وَٱزْدَادُوا۟ تِسْعًا ﴿٢٥﴾ قُلِ ٱللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا لَبِثُوا۟ ۖ

وہ لوگ اس پر بھی نہ مانیں) تو تم کہہ دو کہ خدا ان کے ٹھہرنے کی مدت سے بخوبی واقف ہے۔

لَهُۥ غَيْبُ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ ۖ أَبْصِرْ بِهِۦ وَأَسْمِعْ ۚ

سارے آسمان اور زمین کا غیب اسی کے واسطے خاص ہے (اللہ اکبر) وہ کیسا دیکھنے والا اور کیا

مَا لَهُم مِّن دُونِهِۦ مِن وَلِىٍّ وَلَا يُشْرِكُ فِى حُكْمِهِۦٓ

ہی سننے والا ہے اسکے سوا ان لوگوں کا کوئی سرپرست نہیں اور وہ اپنے حکم میں کسی کو اپنا دخیل نہیں بناتا

أَحَدًا ﴿٢٦﴾ وَٱتْلُ مَآ أُوحِىَ إِلَيْكَ مِن كِتَابِ رَبِّكَ ۖ

(اے رسول) جو کتاب تمہارے پروردگار کی طرف سے وحی کے ذریعے سے نازل ہوئی ہے اسکو پڑھا کرو اس کی

لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَٰتِهِۦ وَلَن تَجِدَ مِن دُونِهِۦ مُلْتَحَدًا ﴿٢٧﴾

باتوں کو کوئی بدل نہیں سکتا، اور تم اسکے سوا کوئی کہیں ہرگز پناہ کی جگہ بھی نہ پاؤ گے (اور اے رسول)

وَٱصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ ٱلَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُم بِٱلْغَدَوٰةِ

جو لوگ اپنے پروردگار کی صبح سویرے اور جھٹ پٹے وقت شام کو یاد کرتے ہیں اور اسی کی خوشنودی کے

وَٱلْعَشِىِّ يُرِيدُونَ وَجْهَهُۥ ۖ وَلَا تَعْدُ عَيْنَاكَ عَنْهُمْ

خواہاں ہیں اُن کے ساتھ تم خود بھی اپنے نفس پر جبر کرو اور انکی طرف سے اپنی نظر (توجہ) نہ پھیرو کہ تم دنیا

تُرِيدُ زِينَةَ ٱلْحَيَوٰةِ ٱلدُّنْيَا ۖ وَلَا تُطِعْ مَنْ أَغْفَلْنَا

میں زندگی کی آرائش چاہنے لگو اور جس کے دل کو ہم نے (گویا خود) اپنے ذکر سے غافل کر دیا ہے اور

قَلْبَهُۥ عَن ذِكْرِنَا وَٱتَّبَعَ هَوَىٰهُ وَكَانَ أَمْرُهُۥ فُرُطًا ﴿٢٨﴾

وہ اپنی خواہش نفسانی کے پیچھے پڑا ہے اور اس کا کام سراسر زیادتی ہے اسکا کہنا ہرگز نہ ماننا۔

ل تملیخا جب بازار میں آئے تو وہ یہ کسی کو پہچانتے تھے نہ ان کو کوئی دوسرا۔ جب نانبائی کی دکان پر پہنچے اور اسکو روپیہ دیا تو وہ درہم پرانے تھے نانبائی نے کہا تم نے خزانہ کہاں پایا وہ بولے کہیں نہیں [illegible] لوگ جمع ہو گئے اور ان کو قاضی کے پاس لے گئے جس کا نام قسطوس تھا قاضی نے درہموں کا حال پوچھا تو وہ بولے میں اپنے باپ کے گھر سے فلاں دن گیا تھا [illegible] آخر لوگ ان کو بادشاہ کے پاس لے چلے تو رونے لگا کہ مجھے دقیانوس کے پاس نہ لے جاؤ وہ مجھے مار ڈالے گا تو لوگوں نے پوچھا دقیانوس کون کہنے لگا شہر کا بادشاہ لوگوں نے کہا تو دیوانہ ہوا ہے اس کو تو [illegible] کہاں اب تو فلاں شخص بادشاہ ہے جو دیندار اور حضرت عیسیٰ کے دین کا پابند ہے غرض اس کو بادشاہ کے پاس لے گئے وہاں انہوں نے اپنا سارا قصہ بیان کیا تو بادشاہ نے غار کو چلا اور [illegible] کے ساتھ غار کے پاس آیا [illegible] پہاں لوگوں کے نام دیکھے تملیخا غار کے اندر اپنے ساتھیوں سے اپنا حال بیان کیا ان لوگوں نے سن کر سجدے میں یہ دعا کی خداوندا پھر ہم پر نیند کو غالب کر دے غرض وہ لوگ پھر سو رہے بادشاہ کچھ دیر بعد خود اندر گیا تو ان کو سوتا پایا بادشاہ کے ساتھیوں نے ان کی تعداد میں اختلاف کیا جس نے جو کچھ بیان کیا غرض وہ سوئے تو پھر ایک مرتبہ حضرت رسول کے زمانے میں جاگے اور پھر سو رہے تو اب رجعت کے وقت جب امام آخر الزمان ظہور فرمائیں گے اس وقت جاگیں گے اور حضرت کا ساتھ دیں گے واللہ اعلم ١٢

(حاشیہ ت صفحہ [illegible] پر دیکھیں)

وَقُلِ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ ۖ فَمَنْ شَاءَ فَلْيُؤْمِنْ وَّمَنْ

اور اے رسول! تم کہہ دو کہ سچی بات (کلمہ توحید) تمہارے پروردگار کی طرف سے نازل ہو چکی ہے بس جو چاہے مانے اور

شَاءَ فَلْيَكْفُرْ ۚ إِنَّا أَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِينَ نَارًا أَحَاطَ

جو چاہے نہ مانے (مگر) ہم نے ظالموں کے لئے وہ آگ (دہکا کے) تیار کر رکھی ہے جس کی قناتیں انہیں

بِهِمْ سُرَادِقُهَا ۚ وَإِنْ يَّسْتَغِيثُوا يُغَاثُوا بِمَاءٍ كَالْمُهْلِ

گھیر لیں گی اور اگر وہ لوگ دوہائی دیں گے، تو ان کی فریاد رسی کھولتے ہوئے پانی سے کی جائے گی

يَشْوِي الْوُجُوهَ ۚ بِئْسَ الشَّرَابُ ۖ وَسَاءَتْ مُرْتَفَقًا ﴿٢٩﴾

جو مثل پگھلے ہوئے تانبے کے ہوگا (اور) وہ منہ کو بھون ڈالے گا کیا برا پانی ہے اور (جہنم) بھی کیا بری

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ إِنَّا لَا نُضِيعُ أَجْرَ

جگہ ہے اس میں شک نہیں کہ جن لوگوں نے ایمان قبول کیا اور اچھے اچھے کام کرتے رہے تو ہم ہرگز اچھے کام والے

مَنْ أَحْسَنَ عَمَلًا ﴿٣٠﴾ أُولٰئِكَ لَهُمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ

کے اجر کو اکارت نہیں کرتے یہ وہی لوگ ہیں جن کے رہنے سہنے کے لئے سدا بہار (بہشت کے) باغات

تَجْرِي مِنْ تَحْتِهِمُ الْأَنْهٰرُ يُحَلَّوْنَ فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ

ہیں ان کے (مکانات کے) نیچے نہریں جاری ہونگی وہ ان باغات میں (دمکتے ہوئے) کندن کے کنگن سے

مِنْ ذَهَبٍ وَّيَلْبَسُونَ ثِيَابًا خُضْرًا مِّنْ سُنْدُسٍ

سنوارے جائیں گے اور انہیں باریک ریشم (کریب) اور دبیز ریشم (بافتے) کے دھانی جوڑے پہنائے

وَّإِسْتَبْرَقٍ مُّتَّكِئِينَ فِيهَا عَلَى الْأَرَائِكِ ۚ نِعْمَ

جائیں گے اور تختوں پر تکیے لگائے (بیٹھے) ہونگے کیا ہی اچھا بدلہ ہے اور (بہشت بھی) آسائش

الثَّوَابُ ۖ وَحَسُنَتْ مُرْتَفَقًا ﴿٣١﴾ وَاضْرِبْ لَهُمْ

کی کیسی اچھی جگہ ہے۔ اور (اے رسول) ان لوگوں سے اُن دو

مَّثَلًا رَّجُلَيْنِ جَعَلْنَا لِأَحَدِهِمَا جَنَّتَيْنِ مِنْ

شخصوں کی مثل بیان کرو کہ ان میں سے ایک کو ہم نے انگور کے دو باغ دے رکھے ہیں

(بقیہ صفحہ گزشتہ) اصحاب صفہ ہیں ان کی تو غموں کا پریشان ہی رہا کرتے تھے حضرت سلمان جو عرب معزز و مقرب بارگاہ صحابی تھے ان کے پاس ایک اونی چادر تھی اسی سے سب کام لیتے ضرورت کے وقت اسی میں کھانا بھی باندھتے اسی کو اوڑھتے بھی ایک دن اسی چادر اوڑھے ہوئے آپ کے پاس بیٹھے تھے عرق کے وجہ سے پسینہ سے چادر تر تو تھی اتنے میں عیینہ بن حصین آپ سے ملنے آیا تو اسے حضرت سلمان کی چادر کی بو بری معلوم ہوئی پیغمبر بولا اتنا حجاب ہیں تو ان لوگوں کو ہٹا دیجئے اسی بنا پر یہ آیت نازل ہوئی۔ سواد حاشیہ صفحہ ہذا

لے یعنی شہروں میں طوق اور کنگن وغیرہ خاص عورتوں کے زیور شمار کئے جاتے ہیں اور ان کے لوگ کبھی ایسے مسئلوں پر تعجب کرتے ہیں کہ مردوں کو طوق اور کنگن سے کیا واسطہ حالانکہ یہ تعجب صرف رسم و رواج کی وجہ سے ہے جس کو عقلاً کوئی اعتبار نہیں کیونکہ ایک شہر کا رواج دوسرے شہر میں جہل ہوتا ہے پھر کیا ضرورت ہے کہ دنیا کا رواج آخرت میں باقی رہے اس کے علاوہ اب بھی دنیا کے بادشاہ سونے یا جواہرات کے کڑے وغیرہ پہنتے ہیں بہر حال یہ تعجب اصلاً ہرگز قابل اعتبار نہیں ہے

١٢ - ١٢ - ١٢
١٢ - ١٢
١٢

أَعْنَابٍ وَّحَفَفْنٰهُمَا بِنَخْلٍ وَّجَعَلْنَا بَيْنَهُمَا زَرْعًا ۝ ٣٢

اور جنہے ان کے چوگرد خرمے کے درخت لگا دیے تھے اور ان دونوں باغوں کے درمیان کھیتی بھی لگائی ہے۔

كِلْتَا الْجَنَّتَيْنِ اٰتَتْ اُكُلَهَا وَلَمْ تَظْلِمْ مِّنْهُ شَيْئًا ۙ

وہ دونوں باغ خوب پھل لائے اور پھل لانے میں کچھ کمی نہیں کی اور ہم نے ان دونوں باغوں کے درمیان

وَّفَجَّرْنَا خِلٰلَهُمَا نَهَرًا ۝ ٣٣ وَّكَانَ لَهٗ ثَمَرٌ ۚ

نہر بھی جاری کر دی ہے اور اُسے پھل ملا تو اپنے ساتھی سے جو اس سے باتیں کر رہا تھا بولا

فَقَالَ لِصَاحِبِهٖ وَهُوَ يُحَاوِرُهٗٓ اَنَا اَكْثَرُ مِنْكَ مَالًا

کہ میں تم سے مال میں بھی زیادہ ہوں اور جتھے میں بھی ابڑھ کر ہوں اور ایسی باتیں کرتا ہوا

وَّاَعَزُّ نَفَرًا ۝ ٣٤ وَدَخَلَ جَنَّتَهٗ وَهُوَ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ ۚ

اپنے باغ میں بھی جا پہنچا حالانکہ اس کی حالت یہ تھی کہ (کفر کی وجہ سے) اپنے اوپر آپ ظلم کر رہا تھا

قَالَ مَآ اَظُنُّ اَنْ تَبِيْدَ هٰذِهٖٓ اَبَدًا ۝ ٣٥ وَّمَآ اَظُنُّ

غرض (وہ کہہ بیٹھا کہ) مجھے تو اس کا گمان نہیں ہوتا کہ کبھی بھی یہ باغ اُجڑ جائے اور میں تو یہ بھی خیال نہیں کرتا

السَّاعَةَ قَآئِمَةً ۙ وَّلَئِنْ رُّدِدْتُّ اِلٰى رَبِّيْ لَاَجِدَنَّ

کہ قیامت قائم ہوگی اور اگر بالفرض ہوئی بھی تو جب میں اپنے پروردگار کی طرف لوٹایا جاؤں گا تو یقیناً اُس سے

خَيْرًا مِّنْهَا مُنْقَلَبًا ۝ ٣٦ قَالَ لَهٗ صَاحِبُهٗ وَهُوَ

کہیں اچھی جگہ پاؤں گا اُس کا ساتھی جو اُس سے باتیں کر رہا تھا کہنے لگا

يُحَاوِرُهٗٓ اَكَفَرْتَ بِالَّذِيْ خَلَقَكَ مِنْ تُرَابٍ

کیا تو اُس پروردگار کا منکر ہے جس نے (پہلے) تجھے مٹی سے پیدا کیا پھر نطفے سے پھر

ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ سَوّٰىكَ رَجُلًا ۝ ٣٧ لٰكِنَّا۠ هُوَ

تجھے بالکل ٹھیک مرد (آدمی) بنا دیا، لیکن ہم (تو یہ کہتے ہیں کہ) وہی خدا

اللّٰهُ رَبِّيْ وَلَآ اُشْرِكُ بِرَبِّيْٓ اَحَدًا ۝ ٣٨ وَلَوْلَآ اِذْ

میرا پروردگار ہے اور میں تو اپنے پروردگار کا کسی کو شریک نہیں بناتا اور جب

دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَآءَ اللّٰهُ ۙ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۚ

تو اپنے باغ میں آیا تو اس نے کیوں نہ کہا کہ یہ سب (ماشاء اللہ) خدا ہی کے چاہنے سے ہوا ہے اور کچھ بھی

اِنْ تَرَنِ اَنَا اَقَلَّ مِنْكَ مَالًا وَّوَلَدًا ۝٣٩ فَعَسٰى رَبِّيْ

نہیں کیونکہ بغیر خدا کی مدد کے کسی میں کچھ سکت نہیں اگر مال اور اولاد کی راہ سے تو مجھے کم سمجھتا ہے تو عجب نہیں

اَنْ يُّؤْتِيَنِ خَيْرًا مِّنْ جَنَّتِكَ وَيُرْسِلَ عَلَيْهَا حُسْبَانًا

ہی میرا پروردگار مجھے وہ باغ عطا فرمائیگا جو تیرے باغ سے کہیں بہتر ہوگا اور تیرے باغ پر کوئی ایسی آفت

مِّنَ السَّمَآءِ فَتُصْبِحَ صَعِيْدًا زَلَقًا ۝٤٠ اَوْ يُصْبِحَ

آسمان سے نازل کرے کہ (خاک سیاہ ہوکر) چٹیل چکنا صفا چٹ میدان ہو جائے

مَآؤُهَا غَوْرًا فَلَنْ تَسْتَطِيْعَ لَهٗ طَلَبًا ۝٤١ وَاُحِيْطَ

اسکا پانی نیچے اتر کے خشک (ہو جائے پھر تو تو اس کو کسی طرح طلب کر سکے (چنانچہ عذاب نازل ہوا) اور اسکے

بِثَمَرِهٖ فَاَصْبَحَ يُقَلِّبُ كَفَّيْهِ عَلٰى مَآ اَنْفَقَ فِيْهَا وَ

باغ کے پھل (آفت میں) گھیر لئے گئے تو وہ اس مال پر جو باغ کی تیاری میں صرف کیا تھا (افسوس سے) ہاتھ ملنے لگا اور

هِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا وَيَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ لَمْ

باغ کی یہ حالت تھی کہ اپنی ٹہنیوں پر اوندھا گرا ہوا تھا تو کہنے لگا کاش میں اپنے

اُشْرِكْ بِرَبِّيْٓ اَحَدًا ۝٤٢ وَلَمْ تَكُنْ لَّهٗ فِئَةٌ يَّنْصُرُوْنَهٗ

پروردگار کا کسی کو شریک نہ بناتا اور خدا کے سوا اسکا کوئی جتھا بھی نہ ہوا کہ

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَمَا كَانَ مُنْتَصِرًا ۝٤٣ هُنَالِكَ الْوَلَايَةُ لِلّٰهِ

اس کی مدد کرتا۔ اور نہ وہ بدلہ لے سکتا تھا اسی جگہ سے ثابت ہو گیا کہ سرپرستی تمام خدا ہی کے لئے ہے جو سچا

الْحَقِّ ۭ هُوَ خَيْرٌ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ عُقْبًا ۝٤٤ وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلَ

ہے وہی بہتر ثواب (دینے) والا ہے اور انجام کے خیال سے بھی وہی بہتر ہے اور ان سے دنیا کی

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ

زندگانی کی مثل بھی بیان کردو کہ اسکی حالت اس پانی کی سی ہے جسے ہم نے آسمان سے برسایا تو زمین کی روئیدگی میں

ك اسی بنا پر انس بن مالک سے روایت ہے کہ جب کسی کو کوئی چیز بہت اچھی معلوم ہو اور ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ کہہ دے تو اس کو نظر نہیں لگتی ١٢

ع ٦

نَبَاتُ الْاَرْضِ فَاَصْبَحَ هَشِيْمًا تَذْرُوْهُ الرِّيٰحُ ؕ وَ

مل جل گئی اور خوب پھلی پھولی) پھر آخر ریزہ ریزہ (بھوسا) ہو گئی کہ اس کو ہوائیں اڑائے پھرتی ہیں اور خدا

كَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ مُّقْتَدِرًا ۝۴۵ اَلْمَالُ وَالْبَنُوْنَ

ہر چیز پر قادر ہے اے رسولؐ، مال اور اولاد (اس ذرا سی) دنیا کی زندگی

زِيْنَةُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ

کی زینت ہیں ۱ اور باقی رہنے والی ۲ نیکیاں تمہارے پروردگار کے نزدیک ثواب میں

رَبِّكَ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ اَمَلًا ۝۴۶ وَيَوْمَ نُسَيِّرُ الْجِبَالَ وَتَرَى

کہیں زیادہ اچھی ہیں اور تمنا و آرزو کی راہ سے بھی بہتر ہیں اور اس دن سے ڈرو جس دن ہم پہاڑوں کو

الْاَرْضَ بَارِزَةً ۙ وَّحَشَرْنٰهُمْ فَلَمْ نُغَادِرْ مِنْهُمْ اَحَدًا ۝۴۷

چلائیں گے اور تم زمین کو کھلا میدان (پہاڑوں سے خالی) دیکھو گے اور ہم ان سبھوں کو اکٹھا کریں گے تو ان میں سے ایک کو بھی نہ چھوڑیں گے

وَعُرِضُوْا عَلٰى رَبِّكَ صَفًّا ؕ لَقَدْ جِئْتُمُوْنَا كَمَا

اور سب کے سب تمہارے پروردگار کے سامنے قطار در قطار پیش کیے جائیں گے اور اس وقت ہم یاد دلائیں گے کہ جس طرح ہم نے تم کو

خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۢ بَلْ زَعَمْتُمْ اَلَّنْ نَّجْعَلَ لَكُمْ

پہلی بار پیدا کیا تھا (اسی طرح) تم لوگوں کو (آخر) ہمارے پاس آنا پڑا مگر تم تو یہ خیال کرتے تھے کہ ہم تمہارے (دوبارہ پیدا

مَّوْعِدًا ۝۴۸ وَوُضِعَ الْكِتٰبُ فَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ مُشْفِقِيْنَ

کرنے کے) لیے کوئی وقت ہی نہیں ٹھہرائیں گے اور لوگوں کے اعمال کی کتاب سامنے رکھی جائے گی تو تم گنہگاروں کو دیکھو گے کہ جو کچھ

مِمَّا فِيْهِ وَيَقُوْلُوْنَ يٰوَيْلَتَنَا مَالِ هٰذَا الْكِتٰبِ لَا

اس میں لکھا ہے دیکھ کر سہمے ہوئے ہیں اور کہتے جاتے ہیں ہائے ہماری شامت یہ کیسی کتاب ہے کہ نہ چھوٹے ہی گناہ کو

يُغَادِرُ صَغِيْرَةً وَّلَا كَبِيْرَةً اِلَّا اَحْصٰهَا ۚ وَ

بے قلمبند کیے چھوڑتی ہے نہ بڑے گناہ کو، اور جو کچھ ان لوگوں نے (دنیا

وَجَدُوْا مَا عَمِلُوْا حَاضِرًا ؕ وَلَا يَظْلِمُ رَبُّكَ اَحَدًا ۝۴۹ ع ۵

میں) کیا تھا وہ سب (لکھا ہوا) موجود پائیں گے اور تیرا پروردگار کسی پر (ذرہ برابر) ظلم نہ کرے گا

۱ ایک حدیث میں حضرت رسولؐ سے منقول ہے کہ میری امت کے لوگ تین قسم کے ہیں ایک وہ ہیں جنہیں مال کے حاصل کرنے کی خواہش ہے نہ جمع کرنے کی رغبت ہے سد رمق کے برابر حاصل کرتے ہیں یہ وہی لوگ ہیں جن کے واسطے نہ خوف ہے نہ وہ محزون ہوں گے دوسرے وہ ہیں جو مال کو دوست رکھتے ہیں حلال طریقے سے حاصل کرتے ہیں شرع کے موافق خرچ کرتے، حق داروں کو دیتے ہیں ان کو اپنے کمانے اور خرچ کرنے کا حساب دینا ہوگا پھر اگر مناقشہ کیا جائے تو عذاب ورنہ معاف کیا جائے تو جنت ہے تیسرے وہ ہیں جو مال کو دوست رکھتے ہیں حلال حرام کی تمیز کے بغیر جمع کرتے ہیں اور جو حقوق ادا نہیں کرتے، ناجائز کاموں میں خرچ کرتے ہیں یہ وہ لوگ ہیں جن کے دلوں کے مالک دنیا ہو گئی ہے اور آخر تو ان کا جہنم ہے ۱۲

۲ جیسے نیک اولاد، راہ راست دکھانے والی کتابیں، پانی کنواں مہمان سرا وغیرہ ۱۲

سجدہ سے ابلیس کا انکار

وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوٓا إِلَّآ إِبْلِيسَ

اور (وہ وقت یاد کرو) جب ہم نے فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم کو سجدہ کرو تو ابلیس کے سوا سب نے سجدہ کیا۔ ابلیس

كَانَ مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ عَنْ أَمْرِ رَبِّهٖ ۗ أَفَتَتَّخِذُونَهٗ وَ

جنات سے تھا تو اپنے پروردگار کے حکم سے نکل بھاگا تو (لوگو) کیا تم مجھے چھوڑ کر اس کو اور اسکی اولاد

ذُرِّيَّتَهٗٓ أَوْلِيَآءَ مِنْ دُونِي وَهُمْ لَكُمْ عَدُوٌّ ۚ بِئْسَ

کو اپنا دوست بناتے ہو حالانکہ وہ تمہارے (قدیمی) دشمن ہیں ظالموں (نے خدا کے بدلے شیطان کو اپنا

لِلظّٰلِمِينَ بَدَلًا ﴿٥٠﴾ مَآ أَشْهَدْتُّهُمْ خَلْقَ السَّمٰوٰتِ وَ

دوست بنایا یہ) ان کا کیا برا عوض ہے میں نے نہ تو آسمان و زمین کے پیدا کرنے کے وقت انکو (دیکھنے کیلئے) بلایا

الْأَرْضِ وَلَا خَلْقَ أَنْفُسِهِمْ ۖ وَمَا كُنْتُ مُتَّخِذَ الْمُضِلِّينَ

تھا اور نہ خود انکے پیدا کرنے کے وقت اور میں (ایسا گیا گزرا) نہ تھا کہ میں گمراہ کرنے والوں کو مدد گار

عَضُدًا ﴿٥١﴾ وَيَوْمَ يَقُولُ نَادُوا شُرَكَآءِيَ الَّذِينَ زَعَمْتُمْ

بناتا، اور (اس دن سے ڈرو) جسدن خدا فرمائیگا کہ اب تم جن لوگوں کو میرا شریک خیال کرتے تھے انکو بلا

فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيبُوا لَهُمْ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ مَوْبِقًا ﴿٥٢﴾

کیلئے پکارو تو وہ لوگ ان کو پکاریں گے مگر وہ لوگ انکو کچھ جواب نہیں دینگے اور ہم ان دونوں کے بیچ میں ہلاکت کی جگہ

وَرَاَ الْمُجْرِمُونَ النَّارَ فَظَنُّوٓا أَنَّهُمْ مُوَاقِعُوهَا وَلَمْ يَجِدُوا

بنا دینگے، اور گنہگار لوگ دیکھ کر سمجھ جائیں گے کہ وہ اس میں جھونکے جائیں گے اور اس سے

عَنْهَا مَصْرِفًا ﴿٥٣﴾ وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِي هٰذَا الْقُرْاٰنِ لِلنَّاسِ

گریز کی راہ نہ پائیں گے، اور ہم نے تو اس قرآن میں لوگوں کے سمجھانے کے واسطے ہر طرح کی مثالیں

مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ۚ وَكَانَ الْإِنْسَانُ أَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلًا ﴿٥٤﴾ وَ

پھیر پھیر کر بیان کر دی ہیں، مگر انسان تو تمام مخلوقات سے زیادہ جھگڑالو ہے، اور

مَا مَنَعَ النَّاسَ أَنْ يُؤْمِنُوٓا إِذْ جَآءَهُمُ الْهُدٰى وَ

جب لوگوں کے پاس ہدایت آپہنچی تو ان کو ایمان لانے اور اپنے پروردگار سے مغفرت کی دعا

انسان بڑا جھگڑالو ہے

يَسْتَغْفِرُوا رَبَّهُمْ إِلَّا أَنْ تَأْتِيَهُمْ سُنَّةُ الْأَوَّلِينَ أَوْ

مانگنے سے اسکے سوا اور کون امر مانع ہے کہ اگلوں کی سی ریت رسم ان کو بھی پیش آئی یا ہمارا

يَأْتِيَهُمُ الْعَذَابُ قُبُلًا ۝ وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا

عذاب ان کے سامنے سے (موجود) ہو اور ہم تو پیغمبروں کو صرف اس لئے بھیجتے ہیں کہ (اچھوں کو)

مُبَشِّرِينَ وَمُنْذِرِينَ ۚ وَيُجَادِلُ الَّذِينَ كَفَرُوا

نجات کی خوشخبری سنائیں اور (بدوں کو) عذاب سے ڈرائیں اور جو لوگ کافر ہیں (جھوٹی جھوٹی)

بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوا بِهِ الْحَقَّ ۖ وَاتَّخَذُوا آيَاتِي وَمَا أُنْذِرُوا

باتوں کا سہارا پکڑ کے جھگڑا کرتے ہیں تاکہ اسکی بدولت حق کو (اسکی جگہ سے) اکھاڑ پھینکیں اور ان لوگوں نے میری آیتوں کو اور جس

هُزُوًا ۝ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِآيَاتِ رَبِّهِ فَأَعْرَضَ

عذاب سے انکو ڈرایا گیا ہنسی بنا لیا اور اس سے بڑھکر ظالم کون جسکو اسکے پروردگار کی آیتیں سنائی جائیں اور وہ انسے روگردانی

عَنْهَا وَنَسِيَ مَا قَدَّمَتْ يَدَاهُ ۚ إِنَّا جَعَلْنَا عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ

کرے اور اپنے کرتوتوں کو جو اسکے ہاتھوں نے کئے ہیں بھول بیٹھے گویا ہمنے خود ان کے دلوں پر پردے ڈال

أَكِنَّةً أَنْ يَفْقَهُوهُ وَفِي آذَانِهِمْ وَقْرًا ۖ وَإِنْ تَدْعُهُمْ إِلَى

دیئے ہیں کہ وہ حق بات کو نہ سمجھ سکیں اور گویا انکے کانوں میں گرانی پیدا کر دی ہے کہ سن نہ سکیں اور اگر تم انکو راستے کی

الْهُدَىٰ فَلَنْ يَهْتَدُوا إِذًا أَبَدًا ۝ وَرَبُّكَ الْغَفُورُ ذُو

طرف بلاؤ بھی تو ہرگز کبھی راہ پر آنے والے نہیں ہیں اور اے نبی تمہارا پروردگار تو بڑا بخشنے والا مہربان ہے اگر

الرَّحْمَةِ ۖ لَوْ يُؤَاخِذُهُمْ بِمَا كَسَبُوا لَعَجَّلَ لَهُمُ الْعَذَابَ ۚ

انکے کرتوتوں کی سزا میں انکو پکڑتا تو فوراً دنیا ہی میں ان پر عذاب نازل کر دیتا مگر ان کے لیے تو ایک

بَلْ لَهُمْ مَوْعِدٌ لَنْ يَجِدُوا مِنْ دُونِهِ مَوْئِلًا ۝ وَتِلْكَ

میعاد مقرر ہے جس سے خدا کے سوا کہیں پناہ کی جگہ نہ پائیں گے اور یہ بستیاں جنہیں تم اپنی آنکھوں سے دیکھتے ہو جب ان

الْقُرَىٰ أَهْلَكْنَاهُمْ لَمَّا ظَلَمُوا وَجَعَلْنَا لِمَهْلِكِهِمْ مَوْعِدًا ۝

لوگوں نے سرکشی کی تو ہمنے انہیں ہلاک کر مارا اور ہم نے انکی ہلاکت کی میعاد مقرر کر دی تھی اور (اے رسول)

وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِفَتٰىهُ لَاۤ اَبْرَحُ حَتّٰۤى اَبْلُغَ مَجْمَعَ
(وہ واقعہ یاد کرو) جب موسیٰ نے لہ (خضر) کی ملاقات کو چلے تو اپنے جوان (وصی یوشع) سے بولے کہ جب تک میں (دونوں
الْبَحْرَیْنِ اَوْ اَمْضِیَ حُقُبًا ۞ فَلَمَّا بَلَغَا مَجْمَعَ بَیْنِهِمَا
دریاؤں کے ملنے کی جگہ پہنچ نہ جاؤں چلنے سے باز نہ آؤں گا خواہ (اگر ملاقات نہ ہو تو) برسوں یونہی چلا جاؤں گا پھر جب دونوں
نَسِیَا حُوْتَهُمَا فَاتَّخَذَ سَبِیْلَهٗ فِی الْبَحْرِ سَرَبًا ۞ فَلَمَّا
ان دونوں دریاؤں کے ملنے کی جگہ پہنچے تو اپنی (بھنی ہوئی) مچھلی چھوڑ چلے تو اُس نے دریا میں سرنگ بنا کر اپنی راہ لی
جَاوَزَا قَالَ لِفَتٰىهُ اٰتِنَا غَدَآءَنَا ۡ لَقَدْ لَقِیْنَا مِنْ
پھر جب بڑھے اور آگے بڑھ گئے تو موسیٰ نے اپنے جوان (وصی) سے کہا (ابھی) ہمارا ناشتہ تو ہمیں دے دو ہمارے (اس) سفر
سَفَرِنَا هٰذَا نَصَبًا ۞ قَالَ اَرَءَیْتَ اِذْ اَوَیْنَاۤ اِلَى
اس سفر سے تو ہم کو بڑی تھکن ہو گئی (یوشع نے) کہا کیا آپ نے یہ دیکھا بھی کہ جب ہم لوگ (دریا
الصَّخْرَةِ فَاِنِّیْ نَسِیْتُ الْحُوْتَ ۡ وَمَاۤ اَنْسٰىنِیْهُ اِلَّا
کے کنارے) اس پتھر کے پاس ٹھہرے تھے تو میں (اسی جگہ) مچھلی چھوڑ آیا اور مجھے آپ سے اس کا ذکر
الشَّیْطٰنُ اَنْ اَذْكُرَهٗ ۚ وَاتَّخَذَ سَبِیْلَهٗ فِی الْبَحْرِ ۖ
کرنا شیطان ہی نے بھلا دیا اور مچھلی نے عجیب طرح سے دریا میں اپنی راہ لی
عَجَبًا ۞ قَالَ ذٰلِكَ مَا كُنَّا نَبْغِ ۖ فَارْتَدَّا عَلٰۤى اٰثَارِهِمَا
موسیٰ نے کہا وہی تو وہ جگہ ہے جس کی ہم جستجو میں تھے پھر دونوں اپنے قدم کے نشانوں پر دیکھتے
قَصَصًا ۞ فَوَجَدَا عَبْدًا مِّنْ عِبَادِنَاۤ اٰتَیْنٰهُ رَحْمَةً
دیکھتے الٹے پاؤں پھرے تو (جہاں مچھلی چھوڑی تھی) دونوں نے ہمارے بندوں میں سے ایک (خاص) بندہ (خضر) کو
مِّنْ عِنْدِنَا وَعَلَّمْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّا عِلْمًا ۞ قَالَ لَهٗ مُوْسٰى
پایا جسکو ہم نے اپنی بارگاہ سے رحمت (ولایت) کا حصہ عطا کیا تھا اور ہم نے اسے علم لدنی اپنے خاص علم میں سے کچھ
هَلْ اَتَّبِعُكَ عَلٰۤى اَنْ تُعَلِّمَنِ مِمَّا عُلِّمْتَ رُشْدًا ۞
سکھایا تھا موسیٰ نے ان (خضر) سے کہا کیا آپ کی اجازت ہے کہ میں اس غرض سے آپ کے ساتھ ساتھ رہوں کہ جو رہنمائی

لہ جب حضرت موسیٰ کو توریت عطا ہوئی اور خدا سے باتیں کرنے کا شرف حاصل ہوا اور اپنی قوم کے پاس واپس تشریف لائے اور ہر قسم کے مشورات [illegible] قوم کو بیان بھی کیا اس وقت آپ کے دل میں یہ خیال گذرا کہ خدا نے مجھ پر بڑا فضل کیا کہ مجھ سے بڑھ کر کسی کو عالم نہیں بنایا موسیٰ اگرچہ بڑے اولوالعزم پیغمبر تھے مگر پھر بھی بندگی کی شان ہمیشہ قائم رکھنا ضروری ہے اگرچہ یہ خیال [illegible] جاتا تھا اور [illegible] میں ہوا [illegible] خدا کے [illegible] بھول چوک [illegible] بھی حضرت سے [illegible] اور عتاب کی بات ہوتی ہیں اسی کو ترک اولیٰ کہتے ہیں وہ اس خیال کے آتے ہی جبرئیل کو حکم ہوا جاؤ موسیٰ سے کہو کہ [illegible] روم و فارس کے ملنے کی جگہ ہمارا ایک بندہ ہے [illegible] سے ملاقات کریں [illegible] مچھلی [illegible] دریا [illegible] حضرت موسیٰ اپنے [illegible] یوشع کو ساتھ لے کر [illegible] باقی قصہ قرآن میں [illegible] ۱۲
لہ حضرت خضر [illegible] سے حضرت خضر [illegible] بادشاہ کے زمانے میں ایک بادشاہ کے بیٹے [illegible] ۱۲

قَالَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ۝٦٧ وَكَيْفَ تَصْبِرُ

علم آپکو خدا کی طرف سے سکھایا گیا ہے اس میں سے کچھ مجھے بھی سکھا دیجئے خضر نے کہا میں سکھا دوں مگر آپ میرے ساتھ صبر نہ کر سکیں گے

عَلٰى مَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ خُبْرًا ۝٦٨ قَالَ سَتَجِدُنِيْٓ اِنْ شَآءَ

اور اس بات پر جو آپکے علمی احاطہ سے باہر ہو آپ کیونکر صبر کر سکتے ہیں موسیٰ نے کہا آپ اطمینان رکھیے اگر خدا نے

اللّٰهُ صَابِرًا وَّلَآ اَعْصِيْ لَكَ اَمْرًا ۝٦٩ قَالَ فَاِنِ

چاہا تو آپ مجھے صابر آدمی پائیں گے اور میں آپکے کسی حکم کی نافرمانی نہ کرونگا خضر نے کہا اچھا تو اگر آپکو میرے ساتھ رہنا

اتَّبَعْتَنِيْ فَلَا تَسْـَٔلْنِيْ عَنْ شَيْءٍ حَتّٰٓى اُحْدِثَ لَكَ

ہے تو جبتک میں خود آپ سے کسی بات کا ذکر نہ چھیڑوں آپ مجھ سے کسی چیز کے بارے میں نہ پوچھئے گا غرض یہ

مِنْهُ ذِكْرًا ۝٧٠ فَانْطَلَقَا حَتّٰٓى اِذَا رَكِبَا فِي السَّفِيْنَةِ

دونوں (ان کی) اجازت سے چل کھڑے ہوئے یہاں تک کہ (ایک دریا میں) جب دونوں کشتی میں سوار ہوئے تو

خَرَقَهَا ۭ قَالَ اَخَرَقْتَهَا لِتُغْرِقَ اَهْلَهَا ۚ لَقَدْ

خضر نے کشتی میں چھید کر دیا موسیٰ نے کہا آپنے تو غضب کیا کیا کشتی میں اس غرض سے سوراخ کیا ہے کہ لوگوں کو

جِئْتَ شَيْـًٔا اِمْرًا ۝٧١ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ اِنَّكَ لَنْ

ڈبو دیجئے یہ تو آپنے بڑی عجیب بات کی ہے خضر نے کہا کیا میں نے آپسے پہلے ہی نہ کہہ دیا تھا کہ آپ میرے ساتھ

تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ۝٧٢ قَالَ لَا تُؤَاخِذْنِيْ بِمَا

ہرگز صبر نہ کر سکیں گے موسیٰ نے کہا اچھا جو ہوا سو ہوا آپ میری فروگذاشت پر گرفت نہ کیجئے اور مجھ پر میرے

نَسِيْتُ وَلَا تُرْهِقْنِيْ مِنْ اَمْرِيْ عُسْرًا ۝٧٣ فَانْطَلَقَا

اس معاملے میں زیادہ سختی نہ کیجئے (خیر یہ تو ہو گیا) پھر دونوں کے دونوں آگے چلے یہاں تک کہ دونوں ایک

حَتّٰٓى اِذَا لَقِيَا غُلٰمًا فَقَتَلَهٗ ۙ قَالَ اَقَتَلْتَ نَفْسًا

لڑکے سے ملے تو اُس بندۂ خدا نے اُسے جان سے مار ڈالا موسیٰ نے کہا ارے معاذ اللہ کیا آپنے ایک

زَكِيَّةًۢ بِغَيْرِ نَفْسٍ ۭ لَقَدْ جِئْتَ شَيْـًٔا نُّكْرًا ۝٧٤

معصوم شخص کو مار ڈالا (اور وہ بھی) کسی کے (خون کے) بدلے میں نہیں آپنے تو یقیناً ایک عجیب حرکت کی

ف جب دونوں بزرگوار روانہ ہوئے تو حضرت یوشع بھی ان کے پیچھے پیچھے ساتھ ہولئے

ع ١٠

قَالَ أَلَمْ أَقُل لَّكَ إِنَّكَ لَن تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا ۝
خضر نے کہا کیوں میں نے آپ سے (مکرر) نہ کہدیا تھا کہ آپ میرے ساتھ ہرگز صبر نہیں کرسکیں گے موسیٰ نے کہا
قَالَ إِن سَأَلْتُكَ عَن شَيْءٍ بَعْدَهَا فَلَا تُصَاحِبْنِي
(خیر جو ہوا سو ہوا) اب اگر میں آپ سے کسی چیز کے بارے میں پوچھ گچھ کروں تو آپ مجھے اپنے ساتھ نہ رکھیے گا بیشک آپ
قَدْ بَلَغْتَ مِن لَّدُنِّي عُذْرًا ۝ فَانطَلَقَا حَتَّىٰ إِذَا
میری طرف سے معذرت (کی حد کو) پہنچ گئے غرض یہ (سب کچھ) ہو کر پھر دونوں کے دونوں آگے چلے
أَتَيَا أَهْلَ قَرْيَةٍ اسْتَطْعَمَا أَهْلَهَا فَأَبَوْا أَن
یہاں تک کہ جب ایک گاؤں والوں کے پاس پہنچے تو وہاں کے لوگوں سے کھانا کھانے کو مانگا تو ان لوگوں نے ان دونوں
يُضَيِّفُوهُمَا فَوَجَدَا فِيهَا جِدَارًا يُرِيدُ أَن يَنقَضَّ
کو مہمان بنانے سے انکار کیا پھر ان دونوں نے اسی گاؤں میں ایک دیوار دیکھی جو گرا ہی چاہتی تھی تو خضر نے تو
فَأَقَامَهُ قَالَ لَوْ شِئْتَ لَاتَّخَذْتَ عَلَيْهِ أَجْرًا ۝ قَالَ
سیدھا کر دیا (اس پر) موسیٰ لہ نے کہا اگر آپ چاہتے تو ان لوگوں سے (اسکی) مزدوری لے سکتے تھے (تاکہ کھانے کا کام چلتا)
هَٰذَا فِرَاقُ بَيْنِي وَبَيْنِكَ سَأُنَبِّئُكَ بِتَأْوِيلِ مَا لَمْ تَسْتَطِع
سہارا ہوتا خضر نے کہا بس اب میرے اور آپ کے درمیان جدائی، (لیکن) جن باتوں پر آپ سے صبر نہ ہو سکا میں انکی حقیقت
عَّلَيْهِ صَبْرًا ۝ أَمَّا السَّفِينَةُ فَكَانَتْ لِمَسَاكِينَ يَعْمَلُونَ
بتائے دیتا ہوں (دیکھئے) وہ کشتی (جس میں) میں نے سوراخ کر دیا تھا، تو چند غریب لوگوں کی تھی جو دریا میں محنت کر کے گذارا کرتے تھے
فِي الْبَحْرِ فَأَرَدتُّ أَنْ أَعِيبَهَا وَكَانَ وَرَاءَهُم مَّلِكٌ
میں نے چاہا کہ اسے عیب دار بنادوں (کیونکہ) انکے پیچھے (ایک) ظالم بادشاہ آتا تھا جو تمام کشتیاں زبردستی بیگار میں
يَأْخُذُ كُلَّ سَفِينَةٍ غَصْبًا ۝ وَأَمَّا الْغُلَامُ فَكَانَ
پکڑ لیتا تھا اور وہ جو لڑکا تھا جس کو میں نے مار ڈالا، تو اسکے ماں باپ دونوں (اچھے)
أَبَوَاهُ مُؤْمِنَيْنِ فَخَشِينَا أَن يُرْهِقَهُمَا طُغْيَانًا وَ
ایمان دار ہیں تو مجھ کو یہ اندیشہ ہوا کہ (ایسا نہ ہو کہ بڑا ہو کر) انکو بھی اپنے سرکشی اور کفر میں

لہ حضرت موسیٰ اپنی ظاہری شریعت کے اس درجہ پابند تھے اور [illegible] ۱۲۰ [illegible] حضرت موسیٰ سے [illegible] آپ نے فرمایا حضرت خضر کو ھذا فراق بینی و بینک [illegible] ۱۲

كُفْرًا ۝۸۰ فَأَرَدْنَا أَنْ يُبْدِلَهُمَا رَبُّهُمَا خَيْرًا مِنْهُ زَكٰوةً

پھنسا دے تو ہمنے چاہا کہ (ہم) اسکو مار ڈالیں اور ان کا پروردگار اسکے بدلے میں ایسا فرزند عطا فرمائے جو اس سے

وَأَقْرَبَ رُحْمًا ۝۸۱ وَأَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ لِغُلٰمَيْنِ يَتِيمَيْنِ

پاک نفسی اور پیار قرابت میں بہتر ہو اور وہ جو دیوار تھی جسے میں نے کھڑا کر دیا، تو وہ شہر کے دو یتیم لڑکوں کی تھی

فِي الْمَدِينَةِ وَكَانَ تَحْتَهُ كَنْزٌ لَهُمَا وَكَانَ أَبُوهُمَا

اور اس کے نیچے ان ہی دونوں لڑکوں کا خزانہ (مدفون) گڑا ہوا تھا اور ان لڑکوں کا باپ ایک نیک

صَالِحًا فَأَرَادَ رَبُّكَ أَنْ يَبْلُغَا أَشُدَّهُمَا وَيَسْتَخْرِجَا

آدمی تھا تو تمہارے پروردگار نے چاہا کہ دونوں لڑکے اپنی جوانی کو پہنچیں تو تمہارے پروردگار کی

كَنْزَهُمَا رَحْمَةً مِنْ رَبِّكَ وَمَا فَعَلْتُهُ عَنْ أَمْرِي

مہربانی سے اپنا خزانہ نکال لیں اور میں نے یہ جو کچھ کیا ہے اپنے اختیار سے نہیں کیا (بلکہ خدا کے حکم

ذٰلِكَ تَأْوِيلُ مَا لَمْ تَسْطِعْ عَلَيْهِ صَبْرًا ۝۸۲ وَيَسْأَلُونَكَ

سے) یہ حقیقت ہے ان واقعات کی جن پر آپ سے صبر نہ ہو سکا اور (اے محمد) تم سے لوگ ذوالقرنین کا حال

عَنْ ذِي الْقَرْنَيْنِ قُلْ سَأَتْلُو عَلَيْكُمْ مِنْهُ ذِكْرًا ۝۸۳

(امتحاناً) پوچھا کرتے ہیں تم انکے جواب میں کہدو کہ میں تمہیں اس کا کچھ حال بتلائے دیتا ہوں (خدا فرماتا ہے کہ)

إِنَّا مَكَّنَّا لَهُ فِي الْأَرْضِ وَآتَيْنٰهُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ سَبَبًا ۝۸۴

بیشک ہمنے انکو روئے زمین پر قدرت حکومت عطا کی تھی اور ہم نے انہیں ہر چیز کے ساز و سامان دیے

فَأَتْبَعَ سَبَبًا ۝۸۵ حَتّٰى إِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا

تھے تو وہ ایک سامان (سفر) کے پیچھے پڑا یہاں تک کہ جب چلتے چلتے آفتاب کے ڈوبنے کی جگہ پہنچا تو آفتاب (انکو) ایسا

تَغْرُبُ فِي عَيْنٍ حَمِئَةٍ وَوَجَدَ عِنْدَهَا قَوْمًا ۗ قُلْنَا

دکھائی دیا کہ گویا وہ کالی کالی کیچڑ کے چشمے میں ڈوب رہا ہے اور اسی چشمے کے قریب ایک قوم کو بھی آباد پایا ہمنے کہا اے

يٰذَا الْقَرْنَيْنِ إِمَّا أَنْ تُعَذِّبَ وَإِمَّا أَنْ تَتَّخِذَ فِيهِمْ حُسْنًا ۝۸۶

ذوالقرنین تمکو اختیار ہے خواہ ان کے کفر کی وجہ سے انکو سزا کرو یا انکے ایمان لانے پر انکے ساتھ حسن سلوک کا شیوہ

قَالَ اَمَّا مَنْ ظَلَمَ فَسَوْفَ نُعَذِّبُهٗ ثُمَّ يُرَدُّ اِلٰى رَبِّهٖ

اختیار کرو کہ خود ایمان قبول کریں ذوالقرنین نے عرض کی کہ جو شخص سرکشی کریگا تو ہم اسکی فوراً سزا کرینگے آخر وہ

فَيُعَذِّبُهٗ عَذَابًا نُّكْرًا ﴿٨٧﴾ وَاَمَّا مَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا

تو وہ قیامت میں اپنے پروردگار کے سامنے لوٹایا جائیگا اور وہ بڑی بری سزا دے ہی گا اور جو شخص ایمان قبول کریگا اور اچھے کام

فَلَهٗ جَزَآءَ ِۨالْحُسْنٰى ۚ وَسَنَقُوْلُ لَهٗ مِنْ اَمْرِنَا يُسْرًا ﴿٨٨﴾

کریگا تو ویسا ہی اسکے لیے اچھے سے اچھا بدلہ ہے اور ہم بہت جلد اسے اپنے کاموں میں آسان حکم کرتے رہیں گے

ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا ﴿٨٩﴾ حَتّٰۤى اِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا

پھر اسنے ایک دوسری راہ اختیار کی یہاں تک کہ جب چلتے چلتے آفتاب کے طلوع ہونے کی جگہ پہنچا تو آفتاب ایسا ہی دکھائی

تَطْلُعُ عَلٰى قَوْمٍ لَّمْ نَجْعَلْ لَّهُمْ مِّنْ دُوْنِهَا سِتْرًا ﴿٩٠﴾

دیا گویا کچھ لوگوں کے سر پر اسطرح طلوع کر رہا ہے جنکے لیے ہمنے آفتاب کے سامنے کوئی آڑ نہیں [1] بنایا تھا

كَذٰلِكَ ؕ وَقَدْ اَحَطْنَا بِمَا لَدَيْهِ خُبْرًا ﴿٩١﴾ ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا ﴿٩٢﴾

تھا بھی ایسا ہی اور ذوالقرنین کے پاس جو کچھ تھا ہمکو اسکی پوری واقفیت تھی غرض اسنے پھر ایک اور راہ اختیار

حَتّٰۤى اِذَا بَلَغَ بَيْنَ السَّدَّيْنِ وَجَدَ مِنْ دُوْنِهِمَا قَوْمًا ۙ لَّا

کی یہاں تک کہ جب چلتے چلتے روم میں ایک پہاڑ کے ٹکڑوں کے دیوار کے بیچوں بیچ میں پہنچ گیا تو ان دونوں دروں

يَكَادُوْنَ يَفْقَهُوْنَ قَوْلًا ﴿٩٣﴾ قَالُوْا يٰذَا الْقَرْنَيْنِ اِنَّ يَاْجُوْجَ

کے اس طرف ایک قوم کو آباد پایا جو بات چیت کچھ سمجھ ہی نہیں سکتی تھی ان لوگوں نے مترجم کے ذریعہ سے عرض کی

وَمَاْجُوْجَ مُفْسِدُوْنَ فِى الْاَرْضِ فَهَلْ نَجْعَلُ لَكَ خَرْجًا

اے ذوالقرنین اسی گھاٹی کے ادھر یاجوج ماجوج [2] کی قوم ہے جو ملک میں فساد پھیلایا کرتے ہیں تو اگر آپ کی

عَلٰۤى اَنْ تَجْعَلَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ سَدًّا ﴿٩٤﴾ قَالَ مَا مَكَّنِّىْ

اجازت ہو تو ہم لوگ اس غرض سے آپکے پاس چندہ جمع کریں کہ آپ ہمارے اور انکے درمیان کوئی دیوار بنا دیں ذوالقرنین نے کہا کہ میرے

فِيْهِ رَبِّىْ خَيْرٌ فَاَعِيْنُوْنِىْ بِقُوَّةٍ اَجْعَلْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ

پروردگار نے جو قدرت مجھے دے رکھی ہے وہ تمہارے چندے سے کہیں بہتر ہے مال کی ضرورت نہیں تم فقط مجھے قوت سے مدد

[1] یعنی یہ لوگ اس قدر وحشی تھے کہ انہیں گھر بنانے کا سلیقہ بھی نہ تھا اور دھوپ سے بچنے کو انکے پاس کوئی سہارا نہ تھا لہٰذا اس ... انکی غذا تھی جانوروں کی طرح بسر اوقات تھی دھوپ کی شدت یا بارش کے وقت زمین کے نیچے غاروں میں جا چھپتے اس قوم کو ... تھا ١٢

[2] ایک روایت میں ہے کہ یاجوج ماجوج حضرت یافث بن نوح کی اولاد سے دو گروہ ہیں ... بہرحال یہ لوگ ... تھے ... [illegible] ... کرتے تو سب کا ناس کر دیتے ١٢

رَدْمًا ﴿۹۵﴾ اٰتُوْنِیْ زُبَرَ الْحَدِیْدِؕ حَتّٰۤی اِذَا سَاوٰی بَیْنَ

دو تو میں تمہارے اور اُنکے درمیان ایک مضبوط دیوار بنا دوں اچھا تو مجھے لوہے کی سلیں لا دو چنانچہ وہ لوگ لاتے رہے اور

الصَّدَفَیْنِ قَالَ انْفُخُوْاؕ حَتّٰۤی اِذَا جَعَلَهٗ نَارًاۙ قَالَ

ایک دیوار بنا دی یہاں تک کہ جب دونوں پہاڑوں کے درمیان برابر کر دیا تو کہا دھونکو یہاں تک کہ جب اس کو آگ کی طرح لال کر دیا تو کہا کہ

اٰتُوْنِیْۤ اُفْرِغْ عَلَیْهِ قِطْرًا ﴿۹۶﴾ فَمَا اسْطَاعُوْۤا اَنْ یَّظْهَرُوْهُ

جب سب کچھ ہو چکا تو لاؤ میرے پاس تانبا کہ اس پر پگھلا کر ڈال دوں پھر ان میں یہ قدرت نہ رہی کہ اس پر چڑھ سکیں اور نہ یہ طاقت رہی

وَمَا اسْتَطَاعُوْا لَهٗ نَقْبًا ﴿۹۷﴾ قَالَ هٰذَا رَحْمَةٌ مِّنْ رَّبِّیْۚ

بن کر وہ تو یاجوج ماجوج اس پر چڑھ سکتے تھے اور نہ اس میں نقب لگا سکتے تھے ذوالقرنین نے دیوار کو دیکھ کر کہا کہ یہ

فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ رَبِّیْ جَعَلَهٗ دَكَّآءَۚ وَكَانَ وَعْدُ رَبِّیْ

پروردگار کی مہربانی ہے مگر جب میرے پروردگار کا وعدہ (قیامت) آ پہنچے گا تو اسے ڈھا کر ہموار کر دیگا اور میرے پروردگار کا وعدہ

حَقًّا ﴿۹۸﴾ وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ یَوْمَئِذٍ یَّمُوْجُ فِیْ بَعْضٍ وَّ

سچا ہے اور ہم اس دن ان کو ایسی حالت میں چھوڑ دینگے کہ ایک دوسرے میں گھس کر لہروں کی طرح گتھم گتھا ہو جائیں گے اور

نُفِخَ فِی الصُّوْرِ فَجَمَعْنٰهُمْ جَمْعًا ﴿۹۹﴾ وَّعَرَضْنَا جَهَنَّمَ

صور پھونکا جائیگا تو ہم سب کو اکٹھا کر لیں گے اور اسی دن جہنم کو ہم ان کافروں کے سامنے کھلم کھلا

یَوْمَئِذٍ لِّلْكٰفِرِیْنَ عَرْضَا ﴿۱۰۰﴾ الَّذِیْنَ كَانَتْ اَعْیُنُهُمْ

پیش کریں گے جن کی آنکھیں ہماری یاد سے پردے میں

فِیْ غِطَآءٍ عَنْ ذِكْرِیْ وَكَانُوْا لَا یَسْتَطِیْعُوْنَ سَمْعًا ﴿۱۰۱﴾

تھیں اور وہ رسول سے دشمنی کی وجہ سے حق بات کچھ بھی سن ہی نہ سکتے تھے تو کیا جن لوگوں نے

اَفَحَسِبَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْۤا اَنْ یَّتَّخِذُوْا عِبَادِیْ مِنْ

کفر اختیار کیا اس خیال میں ہیں کہ ہم کو چھوڑ کر ہمارے بندوں کو اپنا سرپرست

دُوْنِیْۤ اَوْلِیَآءَؕ اِنَّاۤ اَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِیْنَ نُزُلًا ﴿۱۰۲﴾

بنا لیں (اور کچھ پوچھ نہ ہوگی) اچھا سنو ہم نے کافروں کی مہمانداری کیلئے جہنم تیار کر رکھی ہے (سے ولے کر)

لے مقصود یہ ہے کہ اس وقت تو ... یاجوج ماجوج کے درمیان سد حائل ہے ... [illegible] ... قیامت سے کچھ پہلے ... دیوار وغیرہ گر جائے گی اور سب ... یاجوج و ماجوج کا خروج ... کی علامت ہے اس کی تفصیل دیکھو سورہ انبیاء میں ... [illegible]

ع ۱۱

قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْأَخْسَرِينَ أَعْمَالًا ۝١٠٣ الَّذِينَ

تم کہدو کہ کیا ہم اُن لوگوں کا پتہ بتادیں جو لوگ اعمال کی حیثیت سے بہت گھاٹے میں ہیں (یہ) وہ لوگ (ہیں)

ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَهُمْ يَحْسَبُونَ

جن کی دُنیاوی زندگی کی سعی و کوشش سب اکارت لہ ہو گئی اور وہ اس خام خیال میں ہیں کہ وہ

أَنَّهُمْ يُحْسِنُونَ صُنْعًا ۝١٠٤ أُولٰٓئِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا

یقیناً اچھے اچھے کام کر رہے ہیں یہی وہ لوگ ہیں جنھوں نے اپنے پروردگار کی آیتوں سے

بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَلِقَآئِهٖ فَحَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فَلَا نُقِيمُ

اور (قیامت کے دن) اسکے سامنے حاضر ہونے سے انکار کیا تو انکا سب کیا کرایا اکارت ہوا تو ہم

لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَزْنًا ۝١٠٥ ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا

اس کے لئے قیامت کے دن میزان حساب بھی قائم نہ کرینگے (اور سیدھے جہنم میں جھونک دینگے) یہ جہنم ان

كَفَرُوا وَاتَّخَذُوٓا اٰيٰتِيْ وَرُسُلِيْ هُزُوًا ۝١٠٦ إِنَّ الَّذِينَ

(کی کرتوتوں کا) بدلہ ہے کہ انھوں نے کفر اختیار کیا اور میری آیتوں اور میرے رسولوں کو ہنسی ٹھٹھا بنالیا بیشک جن لوگوں نے

اٰمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ

ایمان قبول کیا اور اچھے اچھے کام کئے انکی مہمانداری کے لئے فردوس (بریں) کے باغات ہونگے

الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ۝١٠٧ خٰلِدِينَ فِيهَا لَا يَبْغُونَ عَنْهَا

جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے اور وہاں سے کبھی ہٹنے کی بھی خواہش نہ کرینگے (اے

حِوَلًا ۝١٠٨ قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ

رسول ان لوگوں سے) کہو کہ اگر میرے پروردگار کی باتوں کے (لکھنے کے) واسطے سمندر (کا

رَبِّيْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ أَنْ تَنْفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّيْ

پانی) ہی سیاہی بن جائے تو قبل اسکے کہ میرے پروردگار کی باتیں ختم ہوں سمندر

وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا ۝١٠٩ قُلْ إِنَّمَآ أَنَا

ہی ختم ہو جائے گا اگرچہ ہم ویسا ہی (ایک اور سمندر) اسکی مدد کو لائیں (اے رسول) کہدو کہ میں

خوارج کی مذمت

لہ ابو طفیل نے روایت کی ہے کہ ابن کوا نے جناب امیر سے پوچھا کہ اس آیت سے کون لوگ مراد ہیں اس کے جواب میں آپ نے پہلے فرمایا: خوارج اس کے بعد فرمایا تو اور تیرے ساتھی کیونکہ ابن کوا بھی خوارج سے تھا۔ ١٢

لہ ایک روایت میں ہے کہ اس آیت سے مراد حضرت ابوذر، سلمان، مقداد اور عمار یاسر ہیں۔ واللہ اعلم

ایمانداروں کی فضیلت

بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوحَىٰ إِلَيَّ أَنَّمَا إِلَٰهُكُمْ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ

بھی تمہاری ہی ایسا ایک آدمی ہوں (فرق اتنا ہے کہ) میرے پاس یہ وحی آتی ہے کہ تمہارا معبود (وہی) ایک معبود ہے

فَمَنْ كَانَ يَرْجُو لِقَاءَ رَبِّهِ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا

تو جو شخص اپنے پروردگار سے ملنے کی امید رکھے چاہیئے کہ عمل نیک کرے

صَالِحًا وَلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهِ أَحَدًا ۝

اور اپنے پروردگار کی عبادت میں کسی کو شریک نہ کرے۔

(۱۹) سُورَةُ مَرْيَمَ مَكِّيَّةٌ (۴۴)

آیاتہا ۹۸ — رکوعاتہا ۶

سورۂ مریم مکہ میں نازل ہوئی اور اس کی اٹھانوے آیتیں اور چھ رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ۝

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

كهيعص ۝ ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدَهُ زَكَرِيَّا ۝

کہیعص۔ (یہ) تمہارے پروردگار کی مہربانی کا ذکر ہے (جو اس نے) اپنے بندے زکریا پر (کی تھی)

إِذْ نَادَىٰ رَبَّهُ نِدَاءً خَفِيًّا ۝ قَالَ رَبِّ إِنِّي وَهَنَ

جب انہوں نے اپنے پروردگار کو دبی آواز سے پکارا۔ (اور) کہا کہ اے میرے پروردگار میری ہڈیاں بڑھاپے کے سبب کمزور ہو گئی ہیں

الْعَظْمُ مِنِّي وَاشْتَعَلَ الرَّأْسُ شَيْبًا وَلَمْ أَكُنْ بِدُعَائِكَ

اور سر (بڑھاپے کی وجہ سے) شعلہ مارنے لگا ہے اور اے میرے پروردگار میں تجھ سے

رَبِّ شَقِيًّا ۝ وَإِنِّي خِفْتُ الْمَوَالِيَ مِنْ وَرَائِي وَ

مانگ کر کبھی محروم نہیں رہا۔ اور میں اپنے بعد اپنے بھائی بندوں سے ڈرتا ہوں اور

كَانَتِ امْرَأَتِي عَاقِرًا فَهَبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ وَلِيًّا ۝

میری بیوی بانجھ ہے تو مجھے اپنے پاس سے ایک وارث عطا فرما۔

يَرِثُنِي وَيَرِثُ مِنْ آلِ يَعْقُوبَ وَاجْعَلْهُ رَبِّ رَضِيًّا ۝

جو میری اور اولاد یعقوب کی میراث کا مالک ہو اور (اے) میرے پروردگار اس کو خوش اطوار بنائیو۔

لے حدیثوں سے معلوم ہوتا ہے کہ اس سے مراد ریا و سمعت ہے جو ایک قسم کا شرک ہے اسی وجہ سے ریا کو شرک خفی کہتے ہیں خدا اس سے بچائے۔ لے اس سورۃ میں خداوند عالم نے اخلاقی و تمدنی امور حسب ذیل بیان فرمائے ہیں: [illegible]

يٰزَكَرِيَّآ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمِ ِۨ اسْمُهٗ يَحْيٰى لَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ

پسندیدہ بنا (خدا نے فرمایا) ہم تم کو ایک لڑکے کی خوشخبری دیتے ہیں جس کا نام یحییٰ ہوگا اور ہم نے اس سے

قَبْلُ سَمِيًّا ۝۷ قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ وَّكَانَتِ

پہلے کسی کو اس کا ہمنام نہیں پیدا کیا ۝ زکریا نے عرض کی یا الٰہی (بھلا) مجھے لڑکا کیونکر ہوگا اور حالت یہ

امْرَاَتِيْ عَاقِرًا وَّقَدْ بَلَغْتُ مِنَ الْكِبَرِ عِتِيًّا ۝۸ قَالَ كَذٰلِكَ

ہے کہ میری بی بی تو بانجھ ہے اور میں خود حد سے زیادہ بڑھاپے کو پہنچ گیا ہوں (خدا نے) فرمایا ایسا ہی

قَالَ رَبُّكَ هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ وَّقَدْ خَلَقْتُكَ مِنْ قَبْلُ وَ

ہوگا تمہارا پروردگار فرماتا ہے کہ یہ بات ہم پر (کچھ) دشوار نہیں (آسان ہے) اور تم اپنے کو تو خیال کرو کہ ہم نے

لَمْ تَكُ شَيْـًٔا ۝۹ قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّيْٓ اٰيَةً ۭ قَالَ اٰيَتُكَ

پہلے تم کو پیدا کیا حالانکہ تم کچھ بھی نہ تھے ۝ زکریا نے عرض کی الٰہی میرے لئے کوئی علامت مقرر کر دے (حکم

اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَ لَيَالٍ سَوِيًّا ۝۱۰ فَخَرَجَ عَلٰى قَوْمِهٖ

ہوا) تمہاری پہچان یہ ہے کہ تم تین رات (دن) برابر لوگوں سے بات نہیں کر سکو گے ۝ پھر زکریا (اپنے عبادت

مِنَ الْمِحْرَابِ فَاَوْحٰٓى اِلَيْهِمْ اَنْ سَبِّحُوْا بُكْرَةً وَّعَشِيًّا ۝۱۱

کے) حجرے سے (نکل کر) اپنی قوم کے پاس (ہدایت دینے کے لئے) نکلے تو ان سے اشارے سے کہا کہ صبح و شام

يٰيَحْيٰى خُذِ الْكِتٰبَ بِقُوَّةٍ ۭ وَاٰتَيْنٰهُ الْحُكْمَ صَبِيًّا ۝۱۲ وَّ

(برابر) اس کی تسبیح (و تقدیس) کیا کرو ۝ (جب یحییٰ پیدا ہوا اور بڑا ہوا تو ہم نے اس کو حکم دیا کہ) اے یحییٰ (ہماری) کتاب (تورات) کو مضبوطی کے ساتھ تھامے رہو

حَنَانًا مِّنْ لَّدُنَّا وَزَكٰوةً ۭ وَكَانَ تَقِيًّا ۝۱۳ وَّبَرًّۢا بِوَالِدَيْهِ

اور ہم نے ان کو لڑکپن ہی میں (اپنی بارگاہ سے) نبوت اور شفقت اور پاکیزگی عطا فرمائی تھی اور وہ (خود بھی) پرہیزگار تھے اور اپنے

وَلَمْ يَكُنْ جَبَّارًا عَصِيًّا ۝۱۴ وَسَلٰمٌ عَلَيْهِ يَوْمَ وُلِدَ وَيَوْمَ

ماں باپ کے حق میں سعادت مند تھے اور سرکش نافرمان نہیں تھے ۝ اور جس دن وہ پیدا ہوئے اور جس دن

يَمُوْتُ وَيَوْمَ يُبْعَثُ حَيًّا ۝۱۵ وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ مَرْيَمَ ۘ

پیدا ہوئے اور جس دن مریں گے اور جس دن زندہ کر کے اٹھائے جائیں گے ان پر سلام (اور رحمت) ہے ۝ اور کتاب (قرآن) میں مریم کا بھی

إِذِ انْتَبَذَتْ مِنْ أَهْلِهَا مَكَانًا شَرْقِيًّا ۝١٦ فَاتَّخَذَتْ

تذکرہ کرو کہ جب وہ اپنے لوگوں سے الگ ہو کر پورب کی طرف والے مکان میں غسل کیواسطے جا

مِنْ دُونِهِمْ حِجَابًا فَأَرْسَلْنَا إِلَيْهَا رُوحَنَا فَتَمَثَّلَ لَهَا

بیٹھی پھر انہوں نے ان لوگوں کے سامنے پردہ کر لیا تو ہم نے اپنی روح (جبرئیل) کو انکے پاس بھیجا تو وہ اچھے خاصے

بَشَرًا سَوِيًّا ۝١٧ قَالَتْ إِنِّي أَعُوذُ بِالرَّحْمَٰنِ مِنْكَ إِنْ

آدمی کی صورت بنکر انکے سامنے آکھڑا ہوا (وہ اسکو دیکھ کر گھبرا گئیں اور) کہنے لگیں اگر تو پرہیزگار ہے تو میں تجھ سے

كُنْتَ تَقِيًّا ۝١٨ قَالَ إِنَّمَا أَنَا رَسُولُ رَبِّكِ لِأَهَبَ لَكِ

خدا کی پناہ مانگتی ہوں (میرے پاس سے ہٹ جا) جبرئیل نے کہا میں تو صاف تمہارے پروردگار کا پیغام بر

غُلَامًا زَكِيًّا ۝١٩ قَالَتْ أَنَّىٰ يَكُونُ لِي غُلَامٌ وَلَمْ يَمْسَسْنِي

فرشتہ ہوں (اور اسلئے آیا ہوں) کہ تمہیں پاکیزہ لڑکا عطا کروں مریم نے کہا مجھے لڑکا کیونکر ہو سکتا ہے حالانکہ کسی مرد نے

بَشَرٌ وَلَمْ أَكُ بَغِيًّا ۝٢٠ قَالَ كَذَٰلِكِ قَالَ رَبُّكِ هُوَ عَلَيَّ

مجھے چھوا تک نہیں ہے اور نہ میں بدکار ہوں جبرئیل نے کہا ٹھیک (مگر) تمہارے پروردگار نے

هَيِّنٌ وَلِنَجْعَلَهُ آيَةً لِلنَّاسِ وَرَحْمَةً مِنَّا وَكَانَ أَمْرًا

فرمایا ہے کہ یہ بات (بے باپ کا لڑکا پیدا کرنا) مجھ پر آسان ہے تاکہ اسکو پیدا کر کے لوگوں کیواسطے (اپنی

مَقْضِيًّا ۝٢١ فَحَمَلَتْهُ فَانْتَبَذَتْ بِهِ مَكَانًا قَصِيًّا ۝٢٢

قدرت کی) نشانی قرار دیں اور اپنی خاص رحمت (کا ذریعہ) بنائیں اور یہ بات فیصل شدہ ہے غرض لڑکے کے ساتھ وہ آپ

فَأَجَاءَهَا الْمَخَاضُ إِلَىٰ جِذْعِ النَّخْلَةِ قَالَتْ يَا لَيْتَنِي

ہی آپ حاملہ ہو گئیں پھر اسکی وجہ سے لوگوں سے الگ ایک دور کے مکان میں چلی گئیں پھر جننے کا وقت قریب آیا تو درد زہ انہیں

مِتُّ قَبْلَ هَٰذَا وَكُنْتُ نَسْيًا مَنْسِيًّا ۝٢٣ فَنَادَاهَا مِنْ

ایک کھجور کے سوکھے درخت کی جڑ میں لے آیا اور بیکسی میں شرم سے کہنے لگیں کاش میں اس سے پہلے مر جاتی اور ناپید ہو

تَحْتِهَا أَلَّا تَحْزَنِي قَدْ جَعَلَ رَبُّكِ تَحْتَكِ سَرِيًّا ۝٢٤

بالکل بھولی بسری ہو جاتی تب جبرئیل نے مریم کے پاس نیچے سے آواز دی کہ تم کڑھو نہیں دیکھو تمہارے پروردگار نے تمہارے قریب

(بقیہ حاشیہ صفحہ ۴۸۷) [illegible]

حضرت عیسیٰ کی ولادت

(بقیہ حاشیہ صفحہ ۴۸۹ پر)

وَهُزِّيٓ إِلَيۡكِ بِجِذۡعِ ٱلنَّخۡلَةِ تُسَٰقِطۡ عَلَيۡكِ رُطَبٗا

نیچے ایک چشمہ جاری کر دیا) اور کھجور کے تنے کو پکڑ کر اپنی طرف ہلاؤ تم پر پکے پکے تازہ کھجور جھڑ پڑیں گے پھر (شوق سے) کھا

جَنِيّٗا ۝٢٥ فَكُلِي وَٱشۡرَبِي وَقَرِّي عَيۡنٗاۖ فَإِمَّا تَرَيِنَّ مِنَ

اور چشمہ کا پانی پیو اور لڑکے سے اپنی آنکھ ٹھنڈی کرو پھر اگر تم کسی آدمی کو دیکھو (اور وہ تم سے کچھ پوچھے) تو

ٱلۡبَشَرِ أَحَدٗا فَقُولِيٓ إِنِّي نَذَرۡتُ لِلرَّحۡمَٰنِ صَوۡمٗا

تم (اشارہ سے) کہہ دینا کہ میں نے خدا کے واسطے روزہ کی نذر کی تھی تو میں آج ہرگز

فَلَنۡ أُكَلِّمَ ٱلۡيَوۡمَ إِنسِيّٗا ۝٢٦ فَأَتَتۡ بِهِۦ قَوۡمَهَا تَحۡمِلُهُۥۖ

کسی سے بات نہیں کر سکتی پھر مریم اس لڑکے کو اپنی گود میں لئے ہوئے اپنی قوم کے پاس

قَالُواْ يَٰمَرۡيَمُ لَقَدۡ جِئۡتِ شَيۡـٔٗا فَرِيّٗا ۝٢٧ يَٰٓأُخۡتَ هَٰرُونَ

آئیں وہ لوگ (دیکھ کر) کہنے لگے اے مریم تم نے یقیناً بہت بڑا کام کیا اے ہارون (علیہ السلام) کی بہن نہ تو تیرا باپ ہی

مَا كَانَ أَبُوكِ ٱمۡرَأَ سَوۡءٖ وَمَا كَانَتۡ أُمُّكِ بَغِيّٗا ۝٢٨

برا آدمی تھا اور نہ تو تیری ماں ہی بدکار تھی (یہ تو نے کیا کیا) تو مریم نے اس لڑکے کی طرف اشارہ

فَأَشَارَتۡ إِلَيۡهِۖ قَالُواْ كَيۡفَ نُكَلِّمُ مَن كَانَ فِي ٱلۡمَهۡدِ

کیا کہ جو کچھ پوچھنا ہے اس سے پوچھ لو وہ لوگ بولے (بھلا) ہم گود کے بچے سے کیونکر بات کریں (اس پر وہ

صَبِيّٗا ۝٢٩ قَالَ إِنِّي عَبۡدُ ٱللَّهِ ءَاتَىٰنِيَ ٱلۡكِتَٰبَ وَجَعَلَنِي

بچہ (قدرت خدا سے) بول اٹھا کہ میں بیشک خدا کا بندہ ہوں مجھ کو اسی نے کتاب (انجیل) عطا فرمائی ہے اور مجھ

نَبِيّٗا ۝٣٠ وَجَعَلَنِي مُبَارَكًا أَيۡنَ مَا كُنتُ وَأَوۡصَٰنِي

کو نبی بنایا اور میں (جہاں) کہیں رہوں مجھ کو مبارک بنایا اور مجھ کو جب تک زندہ رہوں نماز پڑھنے

بِٱلصَّلَوٰةِ وَٱلزَّكَوٰةِ مَا دُمۡتُ حَيّٗا ۝٣١ وَبَرَّۢا

زکوٰۃ دینے کی تاکید کی ہے اور مجھ کو اپنی والدہ کا فرمانبردار (بنایا) اور الحمد للہ کہ مجھ کو سرکش نافرمان

بِوَٰلِدَتِي وَلَمۡ يَجۡعَلۡنِي جَبَّارٗا شَقِيّٗا ۝٣٢ وَٱلسَّلَٰمُ

نہیں بنایا اور خدا کی طرف سے جس دن میں پیدا ہوا ہوں اور

عَلَيَّ يَوْمَ وُلِدْتُّ وَيَوْمَ اَمُوْتُ وَيَوْمَ اُبْعَثُ حَيًّا ۝٣٣

جس دن مروں گا مجھ پر سلام ہے اور جس دن (دوبارہ) زندہ اٹھا کر کھڑا کیا جاؤں گا یہ ہے

ذٰلِكَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ ۚ قَوْلَ الْحَقِّ الَّذِيْ فِيْهِ

مریم کے بیٹے عیسیٰ کا سچا (سچا) قصہ جس میں یہ لوگ (خواہ مخواہ) شک کیا

يَمْتَرُوْنَ ۝٣٤ مَا كَانَ لِلّٰهِ اَنْ يَّتَّخِذَ مِنْ وَّلَدٍ ۙ سُبْحٰنَهٗ ۭ اِذَا

کرتے ہیں[1] خدا کے لیے یہ کسی طرح سزاوار نہیں کہ وہ (کسی کو) بیٹا بنائے وہ پاک ہے جو

قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ۝٣٥ وَاِنَّ اللّٰهَ

ہے جب وہ کسی کام کو کرنا ٹھان لیتا ہے تو اس کو یہی کہتا ہے کہ ہو جا تو وہ ہو جاتا ہے اور اس میں تو شک ہی نہیں

رَبِّيْ وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ۭ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ۝٣٦ فَاخْتَلَفَ

کہ خدا ہی میرا بھی پروردگار ہے اور تمہارا بھی پروردگار ہے تو تم سب اسی کی عبادت کرو یہی (توحید کا) سیدھا راستہ ہے اور پھر

الْاَحْزَابُ مِنْۢ بَيْنِهِمْ ۚ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ مَّشْهَدِ

عیسیٰ کے بارے میں ان کے بعد کافروں کے فرقوں نے باہم اختلاف کیا تو جن لوگوں نے کفر اختیار کیا انکے لئے بڑے (سخت)

يَوْمٍ عَظِيْمٍ ۝٣٧ اَسْمِعْ بِهِمْ وَاَبْصِرْ ۙ يَوْمَ يَاْتُوْنَنَا لٰكِنِ

دن (خدا کے حضور) حاضر ہونے سے خرابی ہے جس دن وہ ہمارے حضور میں حاضر ہونگے کیا کچھ دیکھتے سنتے ہونگے

الظّٰلِمُوْنَ الْيَوْمَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝٣٨ وَاَنْذِرْهُمْ يَوْمَ

مگر آج تو نافرمان لوگ کھلم کھلا گمراہی میں ہیں۔ اور (اے رسول) تم انکو حسرت (و افسوس) کے دن

الْحَسْرَةِ اِذْ قُضِيَ الْاَمْرُ ۘ وَهُمْ فِيْ غَفْلَةٍ وَّهُمْ لَا

سے ڈراؤ جب (قطعی) فیصلہ کر دیا جائے گا اور (اسوقت) تو یہ لوگ غفلت میں (پڑے) ہیں اور ایمان

يُؤْمِنُوْنَ ۝٣٩ اِنَّا نَحْنُ نَرِثُ الْاَرْضَ وَمَنْ عَلَيْهَا وَ

نہیں لاتے۔ اسمیں شک نہیں کہ (ایک دن) زمین کے اور جو کچھ اس پر ہے (سب کے) ہم ہی وارث ہونگے اور سب

اِلَيْنَا يُرْجَعُوْنَ ۝٤٠ ع وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِبْرٰهِيْمَ ۥ اِنَّهٗ كَانَ

نیست و نابود ہو جائیں گے اور سب ہماری طرف لوٹ کر آئیں گے اور (اے رسول) قرآن میں ابراہیم کا بھی

[1] گرجا عیسائی تو حضرت مریم کو بدنام کرتے ہیں اور یوسف نجار کا بیٹا کہتے ہیں اور نصرانی خدا کا بیٹا مانا کرتے یہ دونوں غلط وہ نہ یوسف کے بیٹے تھے نہ خدا کے بلکہ صرف مریم کے۔ ١٢

حضرت ابراہیم کا تذکرہ

صِدِّيقًا نَّبِيًّا ۝ إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ يَا أَبَتِ لِمَ تَعْبُدُ مَا لَا

تذکرہ کرو اس میں شک نہیں کہ وہ بڑے سچے نبی تھے جب انھوں نے اپنے چچا اور منہ بولے باپ سے کہا کہ اے ابا آپ

يَسْمَعُ وَلَا يُبْصِرُ وَلَا يُغْنِي عَنكَ شَيْئًا ۝ يَا أَبَتِ إِنِّي قَدْ

کیوں ایسی چیز (بت) کی پرستش کرتے ہیں جو نہ سن سکتا ہے اور نہ کچھ آپکے کام ہی آسکتا ہے۔ اے میرے ابا یقیناً

جَاءَنِي مِنَ الْعِلْمِ مَا لَمْ يَأْتِكَ فَاتَّبِعْنِي أَهْدِكَ

میرے پاس وہ علم آچکا ہے جو آپ کے پاس نہیں آیا تو آپ میری پیروی کیجیے میں آپ کو

صِرَاطًا سَوِيًّا ۝ يَا أَبَتِ لَا تَعْبُدِ الشَّيْطَانَ إِنَّ الشَّيْطَانَ

(دین کی) سیدھی راہ دکھا دونگا۔ اے ابا آپ شیطان کی پرستش نہ کیجیے (کیونکہ) شیطان یقیناً

كَانَ لِلرَّحْمَٰنِ عَصِيًّا ۝ يَا أَبَتِ إِنِّي أَخَافُ أَن يَمَسَّكَ

خدا کا نافرمان (بندہ) ہے اے ابا میں یقیناً اس سے ڈرتا ہوں کہ (مبادا) خدا کی

عَذَابٌ مِّنَ الرَّحْمَٰنِ فَتَكُونَ لِلشَّيْطَانِ وَلِيًّا ۝

طرف سے آپ پر کوئی عذاب نازل ہو تو آخر آپ شیطان کے ساتھی بن جائیے (آذر

قَالَ أَرَاغِبٌ أَنتَ عَنْ آلِهَتِي يَا إِبْرَاهِيمُ لَئِن لَّمْ تَنتَهِ

نے) کہا (کیوں) اور ابراہیم! کیا تو میرے معبودوں کو نہیں مانتا ہے۔ اگر تو ان باتوں

لَأَرْجُمَنَّكَ وَاهْجُرْنِي مَلِيًّا ۝ قَالَ سَلَامٌ عَلَيْكَ

سے (کسی طرح) باز نہ آئے گا تو یاد رہے (کہ) میں تجھے سنگسار کردونگا اور تو میرے پاس سے ہمیشہ کیلئے دور ہو جا ابراہیم

سَأَسْتَغْفِرُ لَكَ رَبِّي إِنَّهُ كَانَ بِي حَفِيًّا ۝ وَأَعْتَزِلُكُمْ

نے کہا اچھا تو میرا سلام لیجئے میں عنقریب ہی اپنے پروردگار سے آپکی بخشش کی دعا کرونگا کیونکہ بیشک وہ مجھ پر بڑا مہربان ہے اور میں

وَمَا تَدْعُونَ مِن دُونِ اللَّهِ وَأَدْعُو رَبِّي عَسَىٰ

نے آپکو بھی اور ان بتوں کو بھی جنہیں آپ لوگ خدا کے سوا پوجا کرتے ہیں (سب کو) چھوڑا اور اپنے پروردگار ہی کی عبادت

أَلَّا أَكُونَ بِدُعَاءِ رَبِّي شَقِيًّا ۝ فَلَمَّا اعْتَزَلَهُمْ وَمَا

کرونگا امید ہے کہ میں اپنے پروردگار کی عبادت سے محروم نہ ہونگا غرض جب ابراہیم نے ان لوگوں کو اور جس کی

سلہ یہ کہہ کر حضرت ابراہیم رخصت ہوئے اور اپنے کوہستان فارس میں آ کر سات برس تک اسی شہر کی اس کے بعد پھر بابل میں آئے اور بتوں کی مذمت شروع کی اور آخر بتوں کو توڑا اور نمرود نے آگ میں پھینکا اور وہ گلزار بن گئی اور جب اس واقعہ وہاں سے علیحدہ ہوئے تو حران میں پہنچے حضرت سارہ سے نکاح کیا اور مع سارہ اور اپنے بھائی حضرت لوط کے شام کو روانہ ہوئے۔ اسی ہیر علیحدگی کو خدا تعالیٰ اعتزلھم سے بیان کرتا ہے اس کی تفصیل سورۂ انبیاء میں آئیگی

يَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللّٰهِ ۙ وَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ وَ

یہ لوگ خدا کو چھوڑ کر پرستش کیا کرتے تھے چھوڑا تو ہم نے انھیں اسحٰق و یعقوب (سی اولاد) عطا

يَعْقُوْبَ ۭ وَكُلًّا جَعَلْنَا نَبِيًّا ۝٤٩ وَوَهَبْنَا لَهُمْ مِّنْ

فرمائی اور ہر ایک کو نبوت کے درجے پر فائز کیا۔ اور ان سب کو اپنی رحمت سے کچھ عنایت فرمایا

رَّحْمَتِنَا وَجَعَلْنَا لَهُمْ لِسَانَ صِدْقٍ عَلِيًّا ۝٥٠ وَ

اور ہم نے ان کے لئے اچھی وجہ کا ذکر خیر سے دنیا میں بھی اقرار دیا اور (اے رسولؐ) قرآن میں

اذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ مُوْسٰٓى ۡ اِنَّهٗ كَانَ مُخْلَصًا وَّكَانَ

(کچھ) موسیٰ کا بھی تذکرہ کرو اس میں شک نہیں کہ وہ (میرا بندہ) اور صاحب کتاب و شریعت نبی تھا

رَسُوْلًا نَّبِيًّا ۝٥١ وَنَادَيْنٰهُ مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ الْاَيْمَنِ

اور ہم نے ان کو (کوہ) طور کی داہنی طرف سے آواز دی اور ہم نے انھیں راز و نیاز

وَقَرَّبْنٰهُ نَجِيًّا ۝٥٢ وَوَهَبْنَا لَهٗ مِنْ رَّحْمَتِنَآ اَخَاهُ هٰرُوْنَ

کی باتیں کرنے کیلئے اپنے قریب بلایا اور ہم نے انھیں اپنی خاص مہربانی سے اُن کے بھائی ہارون کو (نبی) کا

نَبِيًّا ۝٥٣ وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِسْمٰعِيْلَ ۡ اِنَّهٗ كَانَ صَادِقَ

وزیر بنا کر عنایت فرمایا (اے رسولؐ) قرآن میں اسمٰعیل کا بھی تذکرہ کرو اس میں شک نہیں کہ وہ وعدہ کے

الْوَعْدِ وَكَانَ رَسُوْلًا نَّبِيًّا ۝٥٤ وَكَانَ يَاْمُرُ اَهْلَهٗ

سچے تھے اور بھیجے ہوئے پیغمبر تھے اور اپنے گھر کے لوگوں کو نماز پڑھنے اور زکوٰۃ دینے کی تاکید

بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ ۠ وَكَانَ عِنْدَ رَبِّهٖ مَرْضِيًّا ۝٥٥ وَ

کیا کرتے تھے اور اپنے پروردگار کی بارگاہ میں پسندیدہ تھے اور (اے رسولؐ) قرآن میں

اذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِدْرِيْسَ ۡ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا ۝٥٦ وَّ

ادریس کا بھی تذکرہ کرو اس میں شک نہیں کہ وہ بڑے سچے (بندے) اور نبی تھے اور ہم نے ان کو بہت

رَفَعْنٰهُ مَكَانًا عَلِيًّا ۝٥٧ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ

اونچی جگہ (بہشت میں) بلند کر کے پہنچا دیا یہ انبیاء لوگ جنھیں خدا نے اپنی نعمت دی (آدم

(بقیہ حاشیہ صفحہ ۴۹۱) کی تکلیف موت کی سختی سمجھتا پچھے دوزخ پر سے گزرے یہی مطلب ہے قول [illegible] (حاشیہ صفحہ ہذا) ابن عباس کا قول ہے کہ اس سے مراد یہود ہیں اور ایک روایت حضرت رسول سے ہے کہ یہ لوگ میرے بعد میری ہجرت کے ساٹھ برس بعد پیدا ہوں گے اور جناب امیر سے منقول ہے کہ یہ وہ لوگ ہیں کہ پختے [illegible] بڑی مضبوط عمارتیں بنائینگے اور اچھی گھوڑوں پر سوار ہونگے اور لباس شہرت سے مشہور لباس پہنیں گے

ربع

اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ مِنْ ذُرِّيَّةِ اٰدَمَ وَمِمَّنْ

کی اولاد سے ہیں۔ اور ان کی نسل سے جنہیں ہم نے (طوفان کے وقت)

حَمَلْنَا مَعَ نُوْحٍ وَّمِنْ ذُرِّيَّةِ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْرَآءِيْلَ

نوح کے ساتھ (کشتی پر) سوار کر لیا تھا اور ابراہیم و یعقوب کی اولاد سے ہیں اور

وَمِمَّنْ هَدَيْنَا وَاجْتَبَيْنَا ۭ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُ

ان لوگوں میں سے ہیں جن کی ہم نے ہدایت کی اور منتخب کیا جب ان کے سامنے خدا

الرَّحْمٰنِ خَرُّوْا سُجَّدًا وَّبُكِيًّا ۩ ٥٨ فَخَلَفَ مِنْ بَعْدِهِمْ

(رحمٰن) کی (نازل کی ہوئی) آیتیں پڑھی جاتی تھیں تو سجدہ میں زار و قطار روتے ہوئے گر پڑتے تھے پھر ان کے

خَلْفٌ اَضَاعُوا الصَّلٰوةَ وَاتَّبَعُوا الشَّهَوٰتِ فَسَوْفَ

بعد کئی ناخلف (ان کے) جانشین ہوئے جنہوں نے نماز کو کھو دیا اور نفسانی خواہشوں کے پیچھے لگ گئے سو عنقریب

يَلْقَوْنَ غَيًّا ٥٩ اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا

ہی یہ لوگ (اپنی) گمراہی (کے) خمیازے (سے) جا ملیں گے مگر (ہاں) جس نے توبہ کی اور اچھے کام

فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُوْنَ شَيْئًا ٦٠

کئے تو ایسے لوگ بہشت میں داخل ہونگے اور ان پر کچھ بھی ظلم نہیں کیا جائے گا (وہ)

جَنّٰتِ عَدْنِ ۨ الَّتِيْ وَعَدَ الرَّحْمٰنُ عِبَادَهٗ بِالْغَيْبِ ۭ

سدا بہار باغات میں (رہیں گے) جن کا خدا نے اپنے بندوں سے غائبانہ وعدہ کر لیا ہے

اِنَّهٗ كَانَ وَعْدُهٗ مَاْتِيًّا ٦١ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا اِلَّا

بیشک اس کا وعدہ آنے والا ہے۔ وہ لوگ وہاں سلام کے سوا کوئی بیہودہ بات نہیں سنیں گے

سَلٰمًا ۭ وَلَهُمْ رِزْقُهُمْ فِيْهَا بُكْرَةً وَّعَشِيًّا ٦٢ تِلْكَ

مگر (ہر طرف سے) سلام ہی سلام کی آواز آئے گی اور وہاں ان کا کھانا صبح و شام جس وقت چاہیں گے ان کے لئے

الْجَنَّةُ الَّتِيْ نُوْرِثُ مِنْ عِبَادِنَا مَنْ كَانَ تَقِيًّا ٦٣

تیار رہے گا یہی وہ بہشت ہے کہ ہمارے بندوں میں سے جو پرہیزگار ہوگا ہم اسے اس کا وارث بنائیں گے

وَمَا نَتَنَزَّلُ إِلَّا بِأَمْرِ رَبِّكَ لَهُ مَا بَيْنَ أَيْدِينَا وَمَا

اور (اے رسول) ہم لوگ (فرشتے) آپ کے پروردگار کے حکم بغیر (دنیا میں) نہیں نازل ہوتے جو کچھ ہمارے

خَلْفَنَا وَمَا بَيْنَ ذَٰلِكَ وَمَا كَانَ رَبُّكَ نَسِيًّا ﴿٦٤﴾ رَبُّ

سامنے ہے اور جو کچھ ہمارے پیچھے ہے اور جو کچھ اسکے درمیان ہے سب اسی کا ہے اور تمہارا پروردگار کچھ بھولا نہیں

السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا فَاعْبُدْهُ وَاصْطَبِرْ

(بلکہ) سارے آسمان و زمین کا مالک ہے اور ان چیزوں کا بھی جو دونوں کے درمیان ہیں تو تم اسی کی عبادت کرو اور اسکی عبادت پر ثابت قدم

لِعِبَادَتِهِ هَلْ تَعْلَمُ لَهُ سَمِيًّا ﴿٦٥﴾ وَيَقُولُ الْإِنسَانُ أَإِذَا

رہو بھلا تمہارے علم میں اسکا کوئی ہمنام بھی ہے اور بعض آدمی (ابی بن خلف) تعجب سے کہا کرتے ہیں کہ کیا جب

مَا مِتُّ لَسَوْفَ أُخْرَجُ حَيًّا ﴿٦٦﴾ أَوَلَا يَذْكُرُ الْإِنسَانُ أَنَّا

میں مر جاؤنگا تو جلدی سے جیتا جاگتا (قبر سے) نکالا جاؤں گا کیا (وہ) آدمی اسکو نہیں یاد کرتا کہ اسکو اس

خَلَقْنَاهُ مِن قَبْلُ وَلَمْ يَكُ شَيْئًا ﴿٦٧﴾ فَوَرَبِّكَ لَنَحْشُرَنَّهُمْ

سے پہلے جب وہ کچھ بھی نہ تھا پیدا کیا تھا تو (اے رسول) تمہارے پروردگار کی (اپنی) قسم ہم انکو اور شیطانوں کو ضرور جمع

وَالشَّيَاطِينَ ثُمَّ لَنُحْضِرَنَّهُمْ حَوْلَ جَهَنَّمَ جِثِيًّا ﴿٦٨﴾ ثُمَّ

کریں گے پھر ان سب کو جہنم کے گرداگرد گھٹنوں کے بل حاضر کریں گے پھر ہر گروہ میں سے ایسے

لَنَنزِعَنَّ مِن كُلِّ شِيعَةٍ أَيُّهُمْ أَشَدُّ عَلَى الرَّحْمَٰنِ

لوگوں کو الگ نکال لیں گے (جو دنیا میں) خدا سے اوروں کی نسبت اکڑے اکڑے پھرتے تھے پھر

عِتِيًّا ﴿٦٩﴾ ثُمَّ لَنَحْنُ أَعْلَمُ بِالَّذِينَ هُمْ أَوْلَىٰ بِهَا صِلِيًّا ﴿٧٠﴾

جو لوگ جہنم میں جھونکے جانے کے زیادہ سزاوار ہیں ہم (ان سے) خوب واقف ہیں اور تم میں سے

وَإِن مِّنكُمْ إِلَّا وَارِدُهَا ۚ كَانَ عَلَىٰ رَبِّكَ حَتْمًا مَّقْضِيًّا ﴿٧١﴾

کوئی ایسا نہیں جو جہنم پر سے ہو کر نہ گزرے (کیونکہ پل صراط اسی پر ہے) یہ تمہارے پروردگار کا حتمی اور

ثُمَّ نُنَجِّي الَّذِينَ اتَّقَوا وَّنَذَرُ الظَّالِمِينَ فِيهَا جِثِيًّا ﴿٧٢﴾

لازمی وعدہ ہے پھر ہم پرہیزگاروں کو بچائیں گے اور نافرمانوں کو گھٹنے کے بل اسی میں چھوڑ دینگے

ع

ابی بن خلف کا ذکر

له جب کفار قریش نے حضرت رسول سے اصحاب کہف و ذوالقرنین و روح کا سوال کیا تھا اور آپ نے وحی کے انتظار میں جواب [illegible] تو لگے طعن زنی کرنے [illegible] جب حضرت جبرئیل وحی لے کر آئے تو آپ نے [illegible] یہ جواب [illegible] ایک بوسیدہ ہڈی لاکر حضرت کے سامنے ہاتھ سے مل دی اور ہوا میں اڑا دی اسی کا یہ بیان و جواب ہے ۱۲

وَإِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا

اور جب ہماری واضح روشن آیتیں اُن کے سامنے پڑھی جاتی ہیں تو جن لوگوں نے کفر اختیار

لِلَّذِينَ آمَنُوا أَيُّ الْفَرِيقَيْنِ خَيْرٌ مَّقَامًا وَأَحْسَنُ

کیا ایمانداروں سے پوچھتے ہیں (بھلا یہ تو بتاؤ کہ ہم تم) دونوں فریقوں میں سے مرتبہ میں کون زیادہ بہتر

نَدِيًّا ۝ وَكَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُم مِّن قَرْنٍ هُمْ أَحْسَنُ

ہے اور کس کی محفل زیادہ اچھی ہے حالانکہ ہم نے اُن سے پہلے بہت سی جماعتوں کو ہلاک کر چھوڑا جو اُن سے ساز و سامان

أَثَاثًا وَرِئْيًا ۝ قُلْ مَن كَانَ فِي الضَّلَالَةِ فَلْيَمْدُدْ

اور ظاہری نمود میں کہیں بڑھ چڑھ کے تھیں (اے رسول) تم کہہ دو کہ جو شخص گمراہی میں پڑا ہے تو خدا اس کو

لَهُ الرَّحْمَٰنُ مَدًّا ۚ حَتَّىٰ إِذَا رَأَوْا مَا يُوعَدُونَ إِمَّا

ڈھیل ہی دیتا چلا جاتا ہے یہاں تک کہ اس چیز کو (اپنی آنکھوں سے) دیکھ لیں گے جن کا ان سے وعدہ

الْعَذَابَ وَإِمَّا السَّاعَةَ فَسَيَعْلَمُونَ مَنْ هُوَ شَرٌّ

کیا گیا ہے یا عذاب یا قیامت تو اس وقت انھیں معلوم ہو جائے گا کہ مرتبہ میں کون بدتر ہے اور

مَّكَانًا وَأَضْعَفُ جُندًا ۝ وَيَزِيدُ اللَّهُ الَّذِينَ اهْتَدَوْا

لشکر (جتھے) میں کون کمزور (بیکس) ہے اور جو لوگ راہ راست پر ہیں خدا ان کی ہدایت اور زیادہ کرتا جاتا

هُدًى ۗ وَالْبَاقِيَاتُ الصَّالِحَاتُ خَيْرٌ عِندَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَ

ہے اور باقی رہ جانے والی نیکیاں تمہارے پروردگار کے نزدیک ثواب کی راہ سے بھی بہتر ہیں اور

خَيْرٌ مَّرَدًّا ۝ أَفَرَأَيْتَ الَّذِي كَفَرَ بِآيَاتِنَا وَقَالَ

انجام کے اعتبار سے (بھی) بہتر ہیں اے رسول کیا تم نے اس شخص پر بھی نظر کی جس نے ہماری آیتوں سے انکار کیا

لَأُوتَيَنَّ مَالًا وَوَلَدًا ۝ أَطَّلَعَ الْغَيْبَ أَمِ اتَّخَذَ عِندَ

اور کہنے لگا کہ (اگر قیامت ہوئی تو بھی) مجھے مال اور اولاد ضرور ملیگی کیا اسے غیب کا حال معلوم ہو گیا ہے یا اس نے

الرَّحْمَٰنِ عَهْدًا ۝ كَلَّا ۚ سَنَكْتُبُ مَا يَقُولُ وَنَمُدُّ

خدا سے کوئی عہد و پیمان لے رکھا ہے ہرگز نہیں جو کچھ یہ بکتا ہے (سب) ہم ابھی سے لکھے لیتے ہیں اور اس کے

لے جیسے ولی مشرک کی نوش جہاں سرائے تب وغیرہ جس سے رفاہ عام ہوتا ہو لے خباب بن الارت رضی اللہ عنہ کا قرض عاص بن وائل قرشی کا ذمے واجب تھا جب خباب نے تقاضا کیا تو عاص نے اسکے جواب میں کہا کیا تم گمان نہیں کرتے کہ بہشت میں سونا چاندی اور ریشمی پوشاکیں وغیرہ نعمتیں موجود ہیں وہ بولے بیشک ہیں عاص نے کہا تو بس میرے تمہارے وعدہ کی جگہ بہشت ہی ہے وہاں مجھ سے لے لینا وہاں میں تمہارے یہاں دنیا کی نسبت بہتر حالت میں رہونگا اور مال و اولاد بھی زیادہ ہوگی پس اسی کے واسطے یہ آیت نازل ہوئی ۱۲

لَهٗ مِنَ الْعَذَابِ مَدًّا ۝ وَّنَرِثُهٗ مَا يَقُوْلُ وَيَاْتِيْنَا فَرْدًا ۝

لے اور زیادہ عذاب بڑھاتے جاتے ہیں اور (مال و اولاد کی نسبت) ایک بات ہے، ہم ہی اس کے مالک ہو بیٹھیں

وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لِّيَكُوْنُوْا لَهُمْ عِزًّا ۝ كَلَّا ؕ

گے اور یہ ہمارے پاس تنہا (یک و تنہا) آئیگا اور ان لوگوں نے خدا کو چھوڑ کر دوسرے معبود بنا رکھے ہیں تاکہ وہ

سَيَكْفُرُوْنَ بِعِبَادَتِهِمْ وَيَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِمْ ضِدًّا ۝

ان کی عزت کی باعث ہوں ہرگز نہیں (بلکہ) وہ معبود ان کی عبادت سے انکار کرینگے اور الٹے اُنکے دشمن ہونگے

اَلَمْ تَرَ اَنَّآ اَرْسَلْنَا الشَّيٰطِيْنَ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ تَؤُزُّهُمْ

گے اے رسول کیا تم نے اس بات کو نہیں دیکھا کہ ہم نے شیطانوں کو کافروں پر چھوڑ رکھا ہے کہ وہ انہیں بہکاتے

اَزًّا ۝ فَلَا تَعْجَلْ عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّمَا نَعُدُّ لَهُمْ عَدًّا ۝ يَوْمَ

رہتے ہیں تو اے رسول تم ان پر نزول عذاب کی جلدی نہ کرو ہم تو بس ان کے لئے (عذاب کا) دن گن رہے ہیں

نَحْشُرُ الْمُتَّقِيْنَ اِلَى الرَّحْمٰنِ وَفْدًا ۝ وَّنَسُوْقُ الْمُجْرِمِيْنَ

کہ جس دن پرہیزگاروں کو خدائے رحمٰن کے اپنے سامنے مہمانوں کی طرح جمع کرینگے اور گنہگاروں کو جہنم کی طرف

اِلٰى جَهَنَّمَ وِرْدًا ۝ لَا يَمْلِكُوْنَ الشَّفَاعَةَ اِلَّا مَنِ اتَّخَذَ

پیاسے جانوروں کی طرح ہنکائیں گے اُس دن یہ لوگ سفارش پر بھی قادر نہ ہونگے مگر ہاں جس شخص

عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَهْدًا ۝ وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا ۝

نے خدا سے سفارش کا اقرار لے لیا ہو اور یہودی لوگ کہتے ہیں کہ خدا نے عزیر کو بیٹا بنا لیا ہے

لَقَدْ جِئْتُمْ شَيْئًا اِدًّا ۝ تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْهُ

(اے رسول) تم کہہ دو کہ تم نے بڑی سخت بات کہی ہے قریب ہے کہ آسمان اس سے پھٹ پڑیں اور

وَتَنْشَقُّ الْاَرْضُ وَتَخِرُّ الْجِبَالُ هَدًّا ۝ اَنْ دَعَوْا

زمین شگافتہ ہو جائے اور پہاڑ ٹکڑے ٹکڑے ہو کر گر پڑیں اس بات سے کہ ان لوگوں نے خدا کے لئے

لِلرَّحْمٰنِ وَلَدًا ۝ وَمَا يَنْۢبَغِيْ لِلرَّحْمٰنِ اَنْ يَّتَّخِذَ وَلَدًا ۝

بیٹا قرار دیا حالانکہ خدا کے لئے یہ کسی طرح شایاں نہیں کہ وہ کسی کو اپنا بیٹا بنائے سارے آسمان

ع ۵

لے بعض احادیث میں ہے کہ عہد و پیمان سے مراد دوستی دوازدہ امام کی ہے یعنی وہی شخص سفارش کرے گا جو ان سے دوستی رکھتا ہو اور اسی کی مؤید وہ روایت ہے جو حاشیہ میں بیان کی گئی ہے ...

وقف لازم

وقف لازم

إِن كُلُّ مَن فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ إِلَّا آتِي الرَّحْمٰنِ

وزمین میں جتنی چیزیں ہیں سب کی سب خدا کے سامنے بندہ ہی بنکر آنے والی ہیں اس

عَبْدًا ۝٩٣ لَّقَدْ أَحْصٰهُمْ وَعَدَّهُمْ عَدًّا ۝٩٤ وَكُلُّهُمْ آتِيهِ

نے یقیناً ان سبکو اپنے (علم کے) احاطے میں گھیر لیا ہے اور سبکو اچھی طرح گن لیا ہے اور یہ سب کے

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَرْدًا ۝٩٥ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا

سب اسکے سامنے قیامت کے دن اکیلے اکیلے حاضر ہونگے بیشک جن لوگوں نے ایمان قبول کیا اور

الصّٰلِحٰتِ سَيَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمٰنُ وُدًّا ۝٩٦ فَإِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ

اچھے اچھے کام کئے عنقریب ہی خدا انکی محبت (لوگوں کے دلوں میں) پیدا کردیگا تو (اے رسول) ہمنے اس

بِلِسَانِكَ لِتُبَشِّرَ بِهِ الْمُتَّقِينَ وَتُنذِرَ بِهِ قَوْمًا لُّدًّا ۝٩٧

قرآن کو تمہاری (عربی) زبان میں صرف اسلئے آسان کر دیا ہے تاکہ تم اسکے ذریعہ پرہیزگاروں کو جنت کی خوشخبری

وَكَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُم مِّن قَرْنٍ هَلْ تُحِسُّ مِنْهُم

اور (عرب کی) جھگڑالو قوم کو (عذاب خدا سے) ڈراؤ اور ہمنے ان سے پہلے کتنی جماعتوں کو ہلاک کر ڈالا بھلا تم

مِّنْ أَحَدٍ أَوْ تَسْمَعُ لَهُمْ رِكْزًا ۝٩٨

ان میں سے کسی کو (کہیں) دیکھتے ہو یا اس کی کچھ بھنک بھی سنتے ہو

(٢٠) سُورَةُ طٰهٰ مَكِّيَّةٌ (٤٥)

آیاتها — رکوعاتها

سورۂ طٰہٰ مکہ میں نازل ہوا اور اس کی ایک سو پینتیس آیتیں اور آٹھ رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

طٰهٰ ۝١ مَا أَنزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْآنَ لِتَشْقٰى ۝٢ إِلَّا

(اے طٰہٰ) (محمد رسول اللہ) ہم نے تم پر قرآن اس لئے نازل نہیں کیا کہ تم (اسقدر) مشقت اٹھاؤ مگر جو

تَذْكِرَةً لِّمَن يَخْشٰى ۝٣ تَنزِيلًا مِّمَّنْ خَلَقَ الْأَرْضَ

شخص (خدا سے) ڈرتا ہے اسکے لئے نصیحت (قرار دیا) ہے (یہ) اس ذات کی طرف سے نازل ہوا ہے

ط اس سورہ کے شروع میں مذکور ہے ہیں حضرت رسول کی فضیلت اور ان کو مشقت عبادت سے ممانعت حضرت موسےٰ کا تفصیلی قصہ اور اس سے نتائج قرآن کی حقیقت قیامت کا حال حضرت رسول کی دعا کی جلدی اور اس کی خواہش حضرت آدم کا قصہ جس نے خدا سے منہ پھیرا وہ قیامت میں اندھا محشور ہوگا نماز عجلت کے اوقات اپنے اہل کو نماز کا حکم اور مشرکین کا قرآن کے سب وغیرہ طٰہٰ حضرت کل کا نام ہے اور اس کے معنے طالب و ہادی کے بھی ہیں بس کہتے ہیں طٰہٰ ... کا نام ہے بعض کہتے ہیں کہ بعض خدا کا نام ہے اور بعض طٰہٰ سے ... ہیں ... اس کا یہ ہے کہ حضرت کل ابتدائے رسالت میں علاوہ فرائض نبوت کے اوقات میں بھی اس مشقت کے ساتھ دس برس تک عبادت کرتے کہ ... رات بھر عبادت کی حتی کہ آپ کے پاؤں سوج کر ورم ہو گیا اس بنا پر یہ آیت نازل ہوئی اور آپ کو اس قدر مشقت سے روکا گیا ہے۔

وَالسَّمٰوٰتِ الْعُلٰى ۝٤ اَلرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى ۝٥

جس نے زمین اور اونچے اونچے آسمانوں کو پیدا کیا (وہ) رحمٰن ہے جو عرش پر حکمرانی کے لیے آمادہ و

لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ

مستعد ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور جو کچھ دونوں کے بیچ میں ہے،

الثَّرٰى ۝٦ وَاِنْ تَجْهَرْ بِالْقَوْلِ فَاِنَّهٗ يَعْلَمُ السِّرَّ وَ

اور جو کچھ زمین کے نیچے ہے (غرض) سب کچھ اسی کا ہے اور اگر تو پکار کر بات کرے تو بھی آہستہ کرے

اَخْفٰى ۝٧ اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۗ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۝٨

تو بھی وہ یقیناً بھید اور اس سے زیادہ پوشیدہ چیز کو جانتا ہے اللہ (وہ معبود ہے کہ) اسکے سوا کوئی معبود نہیں ہے

وَهَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ مُوْسٰى ۝٩ اِذْ رَاٰ نَارًا فَقَالَ

اچھے اچھے اسی کے نام ہیں اور کیا تمہیں موسیٰ کی خبر پہنچی ہے جب انہوں نے دور سے آگ دیکھی تو اپنے

لِاَهْلِهِ امْكُثُوْۤا اِنِّىْۤ اٰنَسْتُ نَارًا لَّعَلِّىْۤ اٰتِيْكُمْ مِّنْهَا

گھر کے لوگوں سے کہنے لگے کہ تم لوگ (ذرا) یہیں (ٹھہرو)، میں نے آگ دیکھی ہے کیا عجب کہ میں وہاں سے

بِقَبَسٍ اَوْ اَجِدُ عَلَى النَّارِ هُدًى ۝١٠ فَلَمَّاۤ اَتٰىهَا نُوْدِىَ

اسمیں سے ایک انگارا تمہارے پاس لیکر آؤں یا آگ کے پاس کسی راہ کا پتا پا جاؤں پھر جب موسیٰ آگ کے پاس آئے

يٰمُوْسٰى ۝١١ اِنِّىْۤ اَنَا رَبُّكَ فَاخْلَعْ نَعْلَيْكَ ۚ اِنَّكَ بِالْوَادِ

تو انہیں آواز آئی کہ اے موسیٰ بیشک میں ہی تمہارا پروردگار ہوں تو تم اپنی دونوں جوتیاں اتار ڈالو کیونکہ تم

الْمُقَدَّسِ طُوًى ۝١٢ وَاَنَا اخْتَرْتُكَ فَاسْتَمِعْ لِمَا يُوْحٰى ۝١٣

(اس وقت) طوی (نامی) پاکیزہ چٹیل میدان میں ہو اور میں نے تمکو پیغمبری کے واسطے منتخب کیا ہے تو جو

اِنَّنِىْۤ اَنَا اللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنَا فَاعْبُدْنِىْ ۙ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ

کچھ تمہاری طرف وحی کی جاتی ہے اسے کان لگا کے سنو بیشک میں ہی اللہ ہوں میرے سوا کوئی معبود

لِذِكْرِىْ ۝١٤ اِنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ اَكَادُ اُخْفِيْهَا لِتُجْزٰى كُلُّ

نہیں تو میری ہی عبادت کرو اور میری یاد کیلئے نماز پڑھا کرو قیامت یقیناً آنے والی ہے میں اس (کے وقت) کو پوشیدہ رکھنا چاہتا ہوں تاکہ

نَفْسٍۭ بِمَا تَسْعٰى ﴿۱۵﴾ فَلَا يَصُدَّنَّكَ عَنْهَا مَنْ لَّا يُؤْمِنُ

شخص اسکے خوف سے نیکی کرے اور جیسی کوشش کی ہے اسکا بدلہ پائے تو کہیں ایسا نہ ہو کہ جو شخص اس پر ایمان نہیں رکھتا

بِهَا وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ فَتَرْدٰى ﴿۱۶﴾ وَمَا تِلْكَ بِيَمِيْنِكَ يٰمُوْسٰى ﴿۱۷﴾

اور اپنی نفسانی خواہش کے پیچھے پڑا ہے وہ تمہیں اس سے روک دے کہ تم تباہ ہو جاؤ گے اور اے موسیٰ یہ تمہارے داہنے ہاتھ میں کیا چیز

قَالَ هِىَ عَصَاىَ اَتَوَكَّؤُا عَلَيْهَا وَاَهُشُّ بِهَا عَلٰى غَنَمِىْ

ہے؟ عرض کی یہ تو میری لاٹھی ہے میں اس پر سہارا کرتا ہوں اور اس سے اپنی بکریوں کے لئے درختوں کی پتیاں جھاڑتا ہوں

وَلِىَ فِيْهَا مَاٰرِبُ اُخْرٰى ﴿۱۸﴾ قَالَ اَلْقِهَا يٰمُوْسٰى ﴿۱۹﴾ فَاَلْقٰىهَا

اور اس میں میرے اور بھی مطالب ہیں فرمایا اے موسیٰ اس کو ذرا زمین پر ڈال تو دو موسیٰ نے اسے ڈالا

فَاِذَا هِىَ حَيَّةٌ تَسْعٰى ﴿۲۰﴾ قَالَ خُذْهَا وَلَا تَخَفْ

تو فوراً وہ سانپ بنکر دوڑنے لگا (یہ دیکھ کر موسیٰ بھاگے) تو فرمایا کہ تم اس کو پکڑ لو اور ڈرو نہیں ہم ابھی

سَنُعِيْدُهَا سِيْرَتَهَا الْاُوْلٰى ﴿۲۱﴾ وَاضْمُمْ يَدَكَ اِلٰى

اس کی پہلی سی صورت پھر کئے دیتا ہوں اور اپنے ہاتھ کو سمیٹ کر اپنے بغل میں تو

جَنَاحِكَ تَخْرُجْ بَيْضَآءَ مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ اٰيَةً اُخْرٰى ﴿۲۲﴾

کرو پھر دیکھو کہ وہ بغیر کسی بیماری کے سفید چمکتا دمکتا ہوا نکلے گا (یہ) دوسرا معجزہ ہے (یہ اس لئے) تاکہ

لِنُرِيَكَ مِنْ اٰيٰتِنَا الْكُبْرٰى ﴿۲۳﴾ اِذْهَبْ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ

ہم تم کو اپنی (قدرت کی بڑی بڑی) نشانیاں دکھائیں اب تم فرعون کے پاس جاؤ کہ وہ بہت سر

طَغٰى ﴿۲۴﴾ قَالَ رَبِّ اشْرَحْ لِىْ صَدْرِىْ ﴿۲۵﴾ وَيَسِّرْ لِىْٓ

اٹھایا ہے موسیٰ نے عرض کی پروردگار (میں جاتا تو ہوں مگر) تو میرے لئے میرے سینہ

اَمْرِىْ ﴿۲۶﴾ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِىْ ﴿۲۷﴾ يَفْقَهُوْا قَوْلِىْ ﴿۲۸﴾

کو کشادہ فرما دے اور میرا کام میرے لئے آسان کر دے اور میری زبان کی گرہ کھول دے تاکہ لوگ میری بات اچھی طرح

وَاجْعَلْ لِّىْ وَزِيْرًا مِّنْ اَهْلِىْ ﴿۲۹﴾ هٰرُوْنَ اَخِى ﴿۳۰﴾

سمجھیں اور میرے کنبہ والوں میں سے میرے بھائی ہارون کو میرا وزیر (بوجھ بٹانے والا) بنا دے اس کے ذریعہ

لہ ابن مردویہ خطیب بغدادی اور ابن عساکر نے اسماء بنت عمیس سے روایت کی ہے کہ میں نے حضرت رسول کو شبیر (پہاڑ) کے مقابل میں ایک ساتھ یہ کہتے ہوئے دیکھا کہ آپ فرما رہے ہیں کہ خداوندا میں بھی تجھ سے سوال کرتا ہوں جو میرے بھائی موسیٰ نے تجھ سے کیا کہ میرے سینہ کو کشادہ فرما اور میرا کام میرے لئے آسان فرما اور میری زبان کی گرہ کھول دے تاکہ لوگ میری بات اچھی طرح سمجھیں اور میرے اہل سے میرے بھائی علی کو میرا وزیر بنا اور اس کے ذریعہ سے میری پشت مضبوط کر اور میرے کام میں اس کو میرا شریک بنا تاکہ ہم دونوں کثرت سے تیری تسبیح کریں اور کثرت سے تیری یاد کریں تو تو ہماری حالت دیکھ ہی رہا ہے دیکھو تفسیر در منثور جلد ۴ صفحہ ۲۹۵ سطر ۱۸ مطبوعہ مصر ۱۳۱۴

ع ۱

حضرت موسیٰ کی طرح حضرت علی کا وزیر بنانا

اشْدُدْ بِهِ أَزْرِي ۝٣١ وَأَشْرِكْهُ فِي أَمْرِي ۝٣٢ كَيْ نُسَبِّحَكَ

سے میری پشت مضبوط کر دے اور میرے کام میں اسکو میرا شریک بنا تا کہ ہم دونوں (ملکر) کثرت سے

كَثِيرًا ۝٣٣ وَنَذْكُرَكَ كَثِيرًا ۝٣٤ إِنَّكَ كُنْتَ بِنَا بَصِيرًا ۝٣٥

تیری تسبیح کریں اور کثرت سے تیری یاد کریں تو تو ہماری حالت دیکھ ہی رہا ہے ۔

قَالَ قَدْ أُوتِيتَ سُؤْلَكَ يَا مُوسَىٰ ۝٣٦ وَلَقَدْ مَنَنَّا

فرمایا اے موسیٰ تمہاری سب درخواستیں منظور کی گئیں اور ہم تم پر ایک

عَلَيْكَ مَرَّةً أُخْرَىٰ ۝٣٧ إِذْ أَوْحَيْنَا إِلَىٰ أُمِّكَ مَا يُوحَىٰ ۝٣٨

بار اور احسان کر چکے ہیں جب ہم نے تمہاری ماں کو الہام کیا جو اب تمہیں وحی کے

أَنِ اقْذِفِيهِ فِي التَّابُوتِ فَاقْذِفِيهِ فِي الْيَمِّ فَلْيُلْقِهِ

ذریعے سے بتایا جاتا ہے کہ تم اسے (موسیٰ کو) صندوق میں رکھ کر صندوق کو دریا میں ڈال دو پھر دریا اسے

الْيَمُّ بِالسَّاحِلِ يَأْخُذْهُ عَدُوٌّ لِي وَعَدُوٌّ لَهُ ۚ وَأَلْقَيْتُ

دھکیل کے کنارے ڈال دے گا کہ موسیٰ کو میرا دشمن اور موسیٰ کا دشمن (فرعون) اٹھا لیگا اور (موسیٰ)

عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِنِّي وَلِتُصْنَعَ عَلَىٰ عَيْنِي ۝٣٩ إِذْ تَمْشِي

میں نے تم پر اپنی محبت کا پرتو ڈال دیا (تاکہ جو کوئی دیکھے تمکو پیار کرے) اور تاکہ تم میری خاص نگرانی میں پرورش پاؤ جب تمہاری بہن چلی جا رہی تھی

أُخْتُكَ فَتَقُولُ هَلْ أَدُلُّكُمْ عَلَىٰ مَنْ يَكْفُلُهُ

فرعون کے گھر میں آ کر کہنے لگی کہ میں تمہیں ایسی دایہ بتاؤں جو اسے اچھی طرح پالے تو (اس طریق سے) ہم نے

فَرَجَعْنَاكَ إِلَىٰ أُمِّكَ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ ۚ وَ

پھر تمکو تمہاری ماں کے پاس پہنچا دیا تاکہ انکی آنکھیں ٹھنڈی رہیں اور وہ (تمہاری جدائی پر) رنج نہ کریں اور

قَتَلْتَ نَفْسًا فَنَجَّيْنَاكَ مِنَ الْغَمِّ وَفَتَنَّاكَ فُتُونًا ۚ

تم نے ایک شخص (قبطی) کو مار ڈالا اور سخت پریشان تھے تو ہم نے تمکو اس غم سے نجات دی اور ہم نے تمہارا

فَلَبِثْتَ سِنِينَ فِي أَهْلِ مَدْيَنَ ثُمَّ جِئْتَ عَلَىٰ قَدَرٍ

اچھی طرح امتحان کر لیا پھر تم کئی برس تک مدین کے لوگوں میں جا کر رہے اے موسیٰ پھر تم (قابلیت رسالت کے) ایک اندازے پر

حضرت موسیٰ کی نبوت

يٰمُوسٰى ﴿۴۰﴾ وَاصْطَنَعْتُكَ لِنَفْسِي ﴿۴۱﴾ اِذْهَبْ اَنْتَ وَ

آ گئے اور نبوت کے قابل ہوئے اور میں نے تمکو اپنی رسالت کیواسطے منتخب کیا۔ تم اپنے بھائی سمیت

اَخُوكَ بِاٰيٰتِي وَلَا تَنِيَا فِي ذِكْرِي ﴿۴۲﴾ اِذْهَبَا اِلٰى فِرْعَوْنَ

ہمارے معجزے لے کر جاؤ اور دیکھو، میری یاد میں سستی نہ کرنا۔ تم دونوں فرعون کے پاس لے جاؤ

اِنَّهٗ طَغٰى ﴿۴۳﴾ فَقُولَا لَهٗ قَوْلًا لَّيِّنًا لَّعَلَّهٗ يَتَذَكَّرُ اَوْ

بیشک وہ بہت سرکش ہو گیا ہے پھر اس (جاکر) نرمی سے باتیں کرو تاکہ وہ نصیحت مان لے

يَخْشٰى ﴿۴۴﴾ قَالَا رَبَّنَا اِنَّنَا نَخَافُ اَنْ يَّفْرُطَ عَلَيْنَا اَوْ اَنْ

یا ڈر جائے۔ دونوں نے عرض کی اے ہمارے پالنے والے ہم ڈرتے ہیں کہ کہیں وہ ہم پر زیادتی (نہ)

يَّطْغٰى ﴿۴۵﴾ قَالَ لَا تَخَافَا اِنَّنِي مَعَكُمَا اَسْمَعُ وَاَرٰى ﴿۴۶﴾

کر بیٹھے یا اور زیادہ سرکشی کرے فرمایا تم ڈرو نہیں میں تمہارے ساتھ ہوں (اور سب کچھ) سنتا

فَاْتِيٰهُ فَقُولَا اِنَّا رَسُولَا رَبِّكَ فَاَرْسِلْ مَعَنَا بَنِيْٓ

اور دیکھتا ہوں غرض تم دونوں اسکے پاس جاؤ اور کہو کہ ہم آپکے پروردگار کے رسول ہیں تو بنی

اِسْرَآءِيْلَ ۙ وَلَا تُعَذِّبْهُمْ ۭ قَدْ جِئْنٰكَ بِاٰيَةٍ مِّنْ

اسرائیل کو ہمارے ساتھ بھیجدیجئے اور انھیں ستائیے نہیں ہم آپکے پاس آپکے پروردگار کا معجزہ

رَّبِّكَ ۭ وَالسَّلٰمُ عَلٰى مَنِ اتَّبَعَ الْهُدٰى ﴿۴۷﴾ اِنَّا قَدْ

لیکر آئے ہیں اور جو راہ راست کی پیروی کرے اسی کے لئے سلامتی ہے۔ ہمارے پاس خدا کی

اُوْحِيَ اِلَيْنَآ اَنَّ الْعَذَابَ عَلٰى مَنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ﴿۴۸﴾

طرف سے یہ وحی نازل ہوئی ہے کہ یقیناً عذاب اس شخص پر ہے جو (خدا کی آیتوں کو) جھٹلائے اور اسکے

قَالَ فَمَنْ رَّبُّكُمَا يٰمُوسٰى ﴿۴۹﴾ قَالَ رَبُّنَا الَّذِيْٓ

حکم سے منہ موڑے (غرض گئے اور کہا) فرعون نے پوچھا اے موسیٰ آخر تم دونوں کا پروردگار کون ہے موسیٰ نے

اَعْطٰى كُلَّ شَيْءٍ خَلْقَهٗ ثُمَّ هَدٰى ﴿۵۰﴾ قَالَ فَمَا بَالُ

کہا ہمارا پروردگار وہ ہے جس نے ہر چیز کو اسکے لئے مناسب (صورت) عطا فرمائی پھر (اس کی زندگی بسر کرنے کے طریقے) بتلائے

ملہ یہ حکم سنتے ہی بیٹھیاں کی بھی خبر نہ لی اور مصر کو روانہ ہوئے ادھر حضرت ہارون کو الہام ہوا، یہ استقبال کرنے کو مصر سے باہر دونوں ملے اور پہلے کام میں مشغول ہوئے اور ان کی بی بی وہاں دو روز تک ان کی منتظر رہیں پھر وہاں مدین کے کچھ لوگ آئے اور ان کو پہچان کر حضرت شعیب کے پاس پہنچا دیا (ع)

الْقُرُوْنِ الْاُوْلٰى ۝ قَالَ عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّيْ فِيْ كِتٰبٍ ۚ لَا

فرعون نے پوچھا بھلا اگلے لوگوں کا حال (تو بتاؤ کہ) کیا ہوا موسیٰ نے کہا ان باتوں کا علم میرے

يَضِلُّ رَبِّيْ وَلَا يَنْسَى ۝ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ

پروردگار کے پاس ایک کتاب (لوح محفوظ) میں (لکھا ہوا) ہے پروردگار نہ بہکتا ہے نہ بھولتا ہے

مَهْدًا وَّسَلَكَ لَكُمْ فِيْهَا سُبُلًا وَّاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۭ

وہ وہی ہے جس نے تمہارے (فائدے کے) واسطے زمین کو بچھونا بنایا اور تمہارے لئے اس میں راہیں

فَاَخْرَجْنَا بِهٖٓ اَزْوَاجًا مِّنْ نَّبَاتٍ شَتّٰى ۝ كُلُوْا وَارْعَوْا

نکالیں اور اسی نے آسمان سے پانی برسایا پھر خدا فرماتا ہے کہ ہم ہی نے اس پانی کے ذریعے سے مختلف قسموں کی گھاسیں

اَنْعَامَكُمْ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي النُّهٰى ۝ۧ مِنْهَا

نکالیں کہ تم خود بھی کھاؤ اور اپنے چارپایوں کو بھی چراؤ کچھ شک نہیں کہ ان میں عقلمندوں کیواسطے (قدرت خدا کی)

خَلَقْنٰكُمْ وَفِيْهَا نُعِيْدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً

بہت سی نشانیاں ہیں ہم نے تمہیں اسی زمین سے پیدا کیا اور مرنے کے بعد اسی میں لوٹا کر لائیں گے اور اسی سے دوسری بار

اُخْرٰى ۝ وَلَقَدْ اَرَيْنٰهُ اٰيٰتِنَا كُلَّهَا فَكَذَّبَ وَاَبٰى ۝

نکالیں گے اور ہم نے فرعون کو اپنی ساری نشانیاں دکھا دیں مگر پھر بھی اسنے انکو جھٹلایا اور نہ مانا

قَالَ اَجِئْتَنَا لِتُخْرِجَنَا مِنْ اَرْضِنَا بِسِحْرِكَ يٰمُوْسٰى ۝

(اور) کہنے لگا کہ اے موسیٰ کیا تم ہمارے پاس اسلئے آئے ہو کہ ہمکو ہمارے ملک (مصر) سے اپنے جادو (کے زور) سے نکال

فَلَنَاْتِيَنَّكَ بِسِحْرٍ مِّثْلِهٖ فَاجْعَلْ بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ

باہر کرو سو ہم بھی تمہارے مقابلے میں ایسا ہی جادو پیش کرتے ہیں پس تم اپنے اور ہمارے درمیان ایک وقت مقرر

مَوْعِدًا لَّا نُخْلِفُهٗ نَحْنُ وَلَآ اَنْتَ مَكَانًا سُوًى ۝ قَالَ

کرو کہ نہ تو ہم اسکے خلاف کریں اور نہ تم (اور مقابلہ) ایک صاف کھلے میدان میں ہو موسیٰ نے کہا تمہارے (مقابلہ کی)

مَوْعِدُكُمْ يَوْمُ الزِّيْنَةِ وَاَنْ يُّحْشَرَ النَّاسُ ضُحًى ۝

میعاد زینت (عید) کا دن ہے اور (اس روز) سب لوگ دن چڑھے اکٹھے جمع کئے جائیں اسکے بعد فرعون

فرعون و موسیٰ کی باتیں

ع ۲

ف دن چڑھے [illegible]

فَتَوَلّٰى فِرْعَوْنُ فَجَمَعَ كَيْدَهٗ ثُمَّ اَتٰى ۝ قَالَ لَهُمْ

(اپنی جگہ) لوٹ گیا پھر اپنے چلتر (جادو کے سامان) جمع کرنے لگا پھر (مقابلہ کو) آموجود ہوا موسیٰ نے فرعونیوں

مُّوْسٰى وَيْلَكُمْ لَا تَفْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا فَيُسْحِتَكُمْ

سے کہا تمہارا ناس ہو خدا پر جھوٹی جھوٹی افترا پردازیاں نہ کرو ورنہ وہ عذاب نازل کرکے اس

بِعَذَابٍ ۚ وَقَدْ خَابَ مَنِ افْتَرٰى ۝ فَتَنَازَعُوْٓا اَمْرَهُمْ

سے تمہارا ملیامیٹ کر چھوڑیگا اور برباد ہوگا جس نے افترا پردازی کی وہ یقیناً۔ بہرحال وہ لوگ آپس

بَيْنَهُمْ وَاَسَرُّوا النَّجْوٰى ۝ قَالُوْٓا اِنْ هٰذٰىنِ لَسٰحِرٰنِ

میں باہم جھگڑنے اور سرگوشیاں کرنے لگے (آخر) وہ لوگ بول اٹھے یہ دونوں یقیناً جادوگر ہیں اور چاہتے ہیں

يُرِيْدٰنِ اَنْ يُّخْرِجٰكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ بِسِحْرِهِمَا وَيَذْهَبَا

کہ اپنے جادو (کے زور) سے تم لوگوں کو تمہارے ملک سے باہر نکال کریں اور تمہارے اچھے خاصے مذہب

بِطَرِيْقَتِكُمُ الْمُثْلٰى ۝ فَاَجْمِعُوْا كَيْدَكُمْ ثُمَّ ائْتُوْا صَفًّا ۚ وَ

کو مٹا چھوڑیں تو تم بھی خوب اپنے چلتر (جادو وغیرہ) درست کر لو پھر پرا باندھ کے انکے مقابلہ میں آجاؤ

قَدْ اَفْلَحَ الْيَوْمَ مَنِ اسْتَعْلٰى ۝ قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِمَّآ اَنْ

اور جو آج ور رہا وہی فائز المرام رہا۔ غرض جادوگروں نے کہا اے موسیٰ یا تو تم ہی اپنے جادو پھینکو

تُلْقِيَ وَاِمَّآ اَنْ نَّكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَلْقٰى ۝ قَالَ بَلْ

اور یا ہم کہ پہلے جو جادو پھینکے وہ ہم ہی ہوں موسیٰ نے کہا میں نہیں ڈالوں گا، بلکہ تم ہی پہلے ڈالو

اَلْقُوْا ۚ فَاِذَا حِبَالُهُمْ وَعِصِيُّهُمْ يُخَيَّلُ اِلَيْهِ مِنْ

(غرض انہوں نے اپنے کرتب دکھائے) تو بس موسیٰ کو انکے جادو (کے زور) سے ایسا معلوم ہوا کہ انکی رسیاں اور

سِحْرِهِمْ اَنَّهَا تَسْعٰى ۝ فَاَوْجَسَ فِيْ نَفْسِهٖ خِيْفَةً

انکی چھڑیاں دوڑ رہی ہیں تو موسیٰ نے اپنے دل میں کچھ دہشت سی پائی ہم

مُّوْسٰى ۝ قُلْنَا لَا تَخَفْ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلٰى ۝ وَاَلْقِ مَا

نے کہا (موسیٰ سے) ڈرو نہیں یقیناً تم ہی ور رہو گے اور تمہارے داہنے ہاتھ

فِیْ یَمِیْنِکَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوْا ؕ اِنَّمَا صَنَعُوْا کَیْدُ سٰحِرٍ ؕ

میں جو (لاٹھی) ہے اسے ڈال دو کہ جو کچھ ان لوگوں نے بنایا ہے اسے ہڑپ کر جائے گی جن لوگوں نے جو کچھ بنایا ہے یہ کرتب (جادوگر کا) ہے اور

وَلَا یُفْلِحُ السّٰحِرُ حَیْثُ اَتٰی ۞ فَاُلْقِیَ السَّحَرَةُ سُجَّدًا

کی کرتب ہے اور جادوگر جہاں جائے کامیاب نہیں ہوتا (غرض موسیٰ کی لاٹھی نے سب کچھ ہڑپ کر لیا) یہ دیکھتے ہی وہ سب جادوگر سجدے

قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ هٰرُوْنَ وَمُوْسٰی ۞ قَالَ اٰمَنْتُمْ لَهٗ

میں گر پڑے اور کہنے لگے کہ ہم موسیٰ اور ہارون کے پروردگار پر ایمان لائے فرعون نے ان لوگوں سے کہا کیا تم اس سے پہلے

قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَکُمْ ؕ اِنَّهٗ لَکَبِیْرُکُمُ الَّذِیْ عَلَّمَکُمُ

کہ ہم تم کو اجازت دیں تم اس پر ایمان لے آئے کچھ شک نہیں کہ یہ تمہارا سب سے بڑا گرو ہے جس نے تم کو جادو سکھایا

السِّحْرَ ۚ فَلَاُقَطِّعَنَّ اَیْدِیَکُمْ وَاَرْجُلَکُمْ مِّنْ خِلَافٍ

ہے تو میں تمہارے ایک طرف کے ہاتھ اور دوسری طرف کے پاؤں ضرور کاٹ ڈالوں گا اور تمہیں یقیناً کھجوروں

وَّلَاُوصَلِّبَنَّکُمْ فِیْ جُذُوْعِ النَّخْلِ ؗ وَلَتَعْلَمُنَّ اَیُّنَآ

کی شاخوں پر سولی چڑھا دوں گا اس وقت تم کو اچھی طرح معلوم ہو جائے گا کہ ہم (دونوں فریقوں) سے

اَشَدُّ عَذَابًا وَّاَبْقٰی ۞ قَالُوْا لَنْ نُّؤْثِرَکَ عَلٰی مَا جَآءَنَا

عذاب میں زیادہ سخت کون اور کس کو قیام زیادہ ہے جادوگر بولے کہ ایسے واضح اور روشن معجزات جو ہمارے

مِنَ الْبَیِّنٰتِ وَالَّذِیْ فَطَرَنَا فَاقْضِ مَآ اَنْتَ

سامنے آئے ان پر اور جس (خدا) نے ہم کو پیدا کیا اس پر تو ہم تم کو کسی طرح ترجیح نہیں دے سکتے تو جو تجھے

قَاضٍ ؕ اِنَّمَا تَقْضِیْ هٰذِهِ الْحَیٰوةَ الدُّنْیَا ۞ اِنَّآ

کرنا ہو کر گزر تو بس دنیا کی (اسی) زندگی پر حکومت کر سکتا ہے (اور کہا) ہم تو اپنے پروردگار پر

اٰمَنَّا بِرَبِّنَا لِیَغْفِرَ لَنَا خَطٰیٰنَا وَمَآ اَکْرَهْتَنَا

لے ایمان لائے ہیں تاکہ ہمارے واسطے ہمارے سارے گناہ معاف کر دے اور (خاص کر) جادو کے گناہ جو تم

عَلَیْهِ مِنَ السِّحْرِ ؕ وَاللّٰهُ خَیْرٌ وَّاَبْقٰی ۞ اِنَّهٗ

تو نے ہمیں مجبور کیا تھا اور خدا ہی سب سے بہتر ہے اور اسی کو سب سے زیادہ قیام ہے اس میں شک نہیں کہ جو شخص مجرم ہو کر

جادوگروں کا ایمان لانا

مَن يَأْتِ رَبَّهُۥ مُجْرِمًا فَإِنَّ لَهُۥ جَهَنَّمَ لَا يَمُوتُ فِيهَا

اپنے پروردگار کے سامنے حاضر ہوگا تو اسکے لیے یقیناً جہنم (دھرا ہوا) ہے جس میں نہ وہ مرے ہی گا اور نہ زندہ ہی

وَلَا يَحْيَىٰ ۝٧٤ وَمَن يَأْتِهِۦ مُؤْمِنًا قَدْ عَمِلَ ٱلصَّٰلِحَٰتِ

رہے گا (بلکہ) سسکتا رہے گا اور جو شخص اسکے سامنے ایماندار ہو کے حاضر ہوگا اور اسنے اچھے اچھے کام بھی کئے

فَأُو۟لَٰٓئِكَ لَهُمُ ٱلدَّرَجَٰتُ ٱلْعُلَىٰ ۝٧٥ جَنَّٰتُ عَدْنٍ

ہونگے تو ایسے ہی لوگ ہیں جن کے لئے بڑے بڑے بلند رتبے ہیں وہ سدا بہار باغات ہیں جن کے نیچے نہریں

تَجْرِى مِن تَحْتِهَا ٱلْأَنْهَٰرُ خَٰلِدِينَ فِيهَا ۚ وَذَٰلِكَ

جاری ہیں وہ لوگ اس میں ہمیشہ رہیں گے اور جو (گناہ سے) پاک و پاکیزہ رہے

جَزَآءُ مَن تَزَكَّىٰ ۝٧٦ وَلَقَدْ أَوْحَيْنَآ إِلَىٰ مُوسَىٰٓ

اس کا یہی صلہ ہے اور ہم نے موسیٰ کے پاس وحی بھیجی کہ میرے بندوں (بنی اسرائیل) کو

أَنْ أَسْرِ بِعِبَادِى فَٱضْرِبْ لَهُمْ طَرِيقًا فِى ٱلْبَحْرِ

(مصر سے) راتوں رات نکال لیجاؤ پھر دریا میں (لاٹھی مار کر) انکے لئے ایک سوکھی راہ نکالو اور تم

يَبَسًا لَّا تَخَٰفُ دَرَكًا وَلَا تَخْشَىٰ ۝٧٧ فَأَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ

کو پیچھا کرنے کا کوئی خوف رہے گا اور نہ ڈوبنے کی کوئی دہشت غرض فرعون نے اپنے لشکر سمیت

بِجُنُودِهِۦ فَغَشِيَهُم مِّنَ ٱلْيَمِّ مَا غَشِيَهُمْ ۝٧٨ وَأَضَلَّ

انکا پیچھا کیا پھر دریا کے پانی کا ریلا جیسا کچھ ان پر چھا گیا اور فرعون نے اپنی قوم کو گمراہ کر کے ہلاک کر ڈالا

فِرْعَوْنُ قَوْمَهُۥ وَمَا هَدَىٰ ۝٧٩ يَٰبَنِىٓ إِسْرَٰٓءِيلَ قَدْ

اور ان کی ہدایت نہ کی اے بنی اسرائیل ہم نے تم کو تمہارے دشمن (کے ہاتھ)

أَنجَيْنَٰكُم مِّنْ عَدُوِّكُمْ وَوَٰعَدْنَٰكُمْ جَانِبَ ٱلطُّورِ

سے چھڑا دیا اور تم سے (کوہ) طور کے داہنے طرف کا وعدہ کیا اور ہم ہی نے

ٱلْأَيْمَنَ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكُمُ ٱلْمَنَّ وَٱلسَّلْوَىٰ ۝٨٠ كُلُوا۟ مِن

تم پر من و سلوی نازل کیا اور (فرمایا کہ) ہمنے جو پاک و پاکیزہ چیزیں تمہیں دے رکھی ہیں اس

طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَلَا تَطْغَوْا فِيْهِ فَيَحِلَّ عَلَيْكُمْ

میں سے کھاؤ پیو اور اس میں (کسی قسم کی) شرارت نہ کرو ورنہ تم پر میرا غضب نازل ہو جائے گا اور یاد

غَضَبِيْ ۚ وَمَنْ يَّحْلِلْ عَلَيْهِ غَضَبِيْ فَقَدْ هَوٰى ۝٨١

رکھو کہ جس پر میرا غضب نازل ہوا تو وہ تہ گرا (ہلاک) ہوا اور جو شخص توبہ کرے گا اور

وَاِنِّيْ لَغَفَّارٌ لِّمَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدٰى ۝٨٢

ایمان لائے اور اچھے کام کرے پھر ثابت قدم رہے تو ہم اسکو ضرور بخشنے والے ہیں اور

وَمَآ اَعْجَلَكَ عَنْ قَوْمِكَ يٰمُوْسٰى ۝٨٣ قَالَ هُمْ اُولَآءِ عَلٰٓى

جب موسیٰ ستر آدمیوں کو لیکر چلے اور خود بڑھ گئے تو ہم نے کہا کہ اے موسیٰ تم نے اپنی قوم سے آگے چلے آنے

اَثَرِيْ وَعَجِلْتُ اِلَيْكَ رَبِّ لِتَرْضٰى ۝٨٤ قَالَ فَاِنَّا قَدْ

میں کیوں جلدی کی عرض کی وہ بھی تو میرے پیچھے چلے آرہے ہیں اور اے رب میں جلدی کر کے تیرے پاس

فَتَنَّا قَوْمَكَ مِنْۢ بَعْدِكَ وَاَضَلَّهُمُ السَّامِرِيُّ ۝٨٥

اسلئے چلا آیا ہوں تاکہ تو مجھ سے خوش رہے فرمایا کہ ہم نے تمہارے آنے کے بعد تمہاری قوم کا امتحان لیا اور

فَرَجَعَ مُوْسٰٓى اِلٰى قَوْمِهٖ غَضْبَانَ اَسِفًا ۚ قَالَ يٰقَوْمِ

سامری نے انکو گمراہ کر چھوڑا پھر تو موسیٰ غصے میں بھرے پچھتاتے ہوئے اپنی قوم کی طرف پلٹے اور آکر

اَلَمْ يَعِدْكُمْ رَبُّكُمْ وَعْدًا حَسَنًا ۚ اَفَطَالَ عَلَيْكُمُ الْعَهْدُ

کہنے لگے اے میری قوم کیا تم سے تمہارے پروردگار نے ایک اچھا وعدہ (توریت دینے کا) نہیں کیا تھا؟ کیا

اَمْ اَرَدْتُّمْ اَنْ يَّحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَخْلَفْتُمْ

تمہارے وعدے میں عرصہ لگ گیا یا تم نے یہ چاہا کہ تم پر تمہارے پروردگار کا غضب نازل ہو اور اس لئے تم نے مجھ سے وعدہ خلافی

مَّوْعِدِيْ ۝٨٦ قَالُوْا مَآ اَخْلَفْنَا مَوْعِدَكَ بِمَلْكِنَا وَلٰكِنَّا

پرستش کے خلاف کیا وہ لوگ کہنے لگے کہ ہم نے آپ کے وعدے کے خلاف نہیں کیا بلکہ بات یہ ہوئی کہ فرعون

حُمِّلْنَآ اَوْزَارًا مِّنْ زِيْنَةِ الْقَوْمِ فَقَذَفْنٰهَا فَكَذٰلِكَ

کی قوم کے زیور کے بوجھ جو مصر سے نکلتے وقت ہم پر لادے گئے تھے انکو ہم (آگ میں) ڈال کر کہنے لگے ہیں

ا؎ عبد اللہ ابن حجر عسقلانی نے ... میں روایت کی ہے کہ ... [illegible]

١٢-١٢-١٢-١٢-١٢-١٢-١٢-١٢

أَلْقَى السَّامِرِيُّ ۝٨٧ فَأَخْرَجَ لَهُمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّهُ

ڈالدیا پھر اسی طرح سامری نے بھی ڈالدیا پھر سامری نے ان لوگوں کیلئے (اسی زیور سے) ایک بچھڑے کی مورت بنادی جس

خُوَارٌ فَقَالُوا هَٰذَا إِلَٰهُكُمْ وَإِلَٰهُ مُوسَىٰ فَنَسِيَ ۝٨٨

کی آواز بچھڑے کی سی تھی (تو) بعض لوگ کہنے لگے یہی تمہارا بھی معبود ہے اور موسیٰ کا بھی معبود ہے مگر وہ بھول گیا ہے

أَفَلَا يَرَوْنَ أَلَّا يَرْجِعُ إِلَيْهِمْ قَوْلًا وَلَا يَمْلِكُ لَهُمْ

ان لوگوں کو اتنی بھی سوجھی کہ یہ بچھڑا نہ تو ان لوگوں کو پلٹ کر کوئی بات کا جواب ہی دیتا ہے اور نہ انکا ضرر ہی اسکے

ضَرًّا وَلَا نَفْعًا ۝٨٩ وَلَقَدْ قَالَ لَهُمْ هَارُونُ مِن قَبْلُ

ہاتھ میں ہے اور نہ نفع اور ہارون نے ان سے پہلے کہا بھی تھا کہ اے میری قوم تمہارا صرف

يَا قَوْمِ إِنَّمَا فُتِنتُم بِهِ ۖ وَإِنَّ رَبَّكُمُ الرَّحْمَٰنُ فَاتَّبِعُونِي

اسکے ذریعہ سے امتحان کیا جا رہا ہے اور اسمیں شک نہیں کہ تمہارا پروردگار (اس خطے) رحمٰن ہے تو تم میری

وَأَطِيعُوا أَمْرِي ۝٩٠ قَالُوا لَن نَّبْرَحَ عَلَيْهِ عَاكِفِينَ حَتَّىٰ

پیروی کرو اور میرا کہا مانو تو وہ لوگ کہنے لگے جب تک موسیٰ ہمارے پاس پلٹ کر نہ آئیں ہم تو برابر اسی کی

يَرْجِعَ إِلَيْنَا مُوسَىٰ ۝٩١ قَالَ يَا هَارُونُ مَا مَنَعَكَ إِذْ رَأَيْتَهُمْ

پرستش پر ڈٹے بیٹھے رہیں گے موسیٰ نے ہارون کی طرف خطاب کرکے کہا اے ہارون جب تم نے ان کو

ضَلُّوا ۝٩٢ أَلَّا تَتَّبِعَنِ ۖ أَفَعَصَيْتَ أَمْرِي ۝٩٣ قَالَ يَا ابْنَ أُمَّ

لیا تھا کہ گمراہ ہوگئے ہیں تو تمہیں میری پیروی (سے) کس نے منع کیا تو کیا تم نے میرے حکم کی نافرمانی کی (ہارون نے) کہا اے میرے ماں

لَا تَأْخُذْ بِلِحْيَتِي وَلَا بِرَأْسِي ۖ إِنِّي خَشِيتُ أَن تَقُولَ

جائے (بھائی) میری داڑھی نہ پکڑیے اور نہ میرے سر کے بال، میں تو اس سے ڈرا کہ کہیں آپ (واپس آ

فَرَّقْتَ بَيْنَ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَلَمْ تَرْقُبْ قَوْلِي ۝٩٤ قَالَ

کر) یہ (نہ) کہنے لگے کہ تم نے بنی اسرائیل میں پھوٹ ڈالدی اور میری بات کا بھی خیال نہ رکھا تب (سامری

فَمَا خَطْبُكَ يَا سَامِرِيُّ ۝٩٥ قَالَ بَصُرْتُ بِمَا لَمْ يَبْصُرُوا

سے کہنے لگے کہ او سامری تیرا کیا حال ہے اس نے (جواب میں) کہا مجھے وہ چیز دکھائی دی جو اوروں کو نہ سوجھی

بِهٖ فَقَبَضْتُ قَبْضَةً مِّنْ اَثَرِ الرَّسُوْلِ فَنَبَذْتُهَا وَ

(جبریل گھوڑے پر سوار جارہے تھے) تو میں نے جبریل (فرشتے کے گھوڑے) کے نشان قدم کی ایک مٹھی (خاک

كَذٰلِكَ سَوَّلَتْ لِیْ نَفْسِیْ ۝۹۶ قَالَ فَاذْهَبْ فَاِنَّ لَكَ

کی (اٹھا لی) پھر میں نے (بچھڑے کے قالب میں) ڈال دی تو وہ بولنے لگا اور اس وقت مجھے میرے نفس نے یہی سجھائی۔ موسیٰ نے کہا

فِی الْحَیٰوةِ اَنْ تَقُوْلَ لَا مِسَاسَ وَاِنَّ لَكَ مَوْعِدًا لَّنْ

چل دور ہو تیرے لیے اس دنیا کی زندگی میں تو یہ سزا ہے کہ تو کہتا پھریگا کہ مجھے نہ چھونا[1] ورنہ بخار چڑھ آئیگا اور

تُخْلَفَهٗ وَانْظُرْ اِلٰۤى اِلٰهِكَ الَّذِیْ ظَلْتَ عَلَیْهِ عَاكِفًا

آخرت میں بھی تیرے لیے وعدہ ہے جو ہرگز تجھ سے خلاف نہ کیا جائیگا اور تو اپنے معبود کو تو دیکھ جس کی عبادت پر تو

لَنُحَرِّقَنَّهٗ ثُمَّ لَنَنْسِفَنَّهٗ فِی الْیَمِّ نَسْفًا ۝۹۷ اِنَّمَاۤ اِلٰهُكُمُ اللّٰهُ

ڈٹا بیٹھا تھا کہ ہم اسے تو جلا کر راکھ کر دیں گے پھر اس کے ریزہ ریزہ کر کے دریا میں اڑا دیں گے تمہارا معبود تو بس خدا ہی ہے

الَّذِیْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ وَسِعَ كُلَّ شَیْءٍ عِلْمًا ۝۹۸ كَذٰلِكَ

جس کے سوا کوئی اور معبود برحق نہیں کہ اس کا علم ہر چیز پر چھا گیا ہے (اے رسول)

نَقُصُّ عَلَیْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ مَا قَدْ سَبَقَ ۚ وَقَدْ اٰتَیْنٰكَ مِنْ

ہم تمہارے سامنے یوں واقعات بیان کرتے ہیں جو گذر چکے اور ہم ہی نے تمہارے پاس اپنی

لَّدُنَّا ذِكْرًا ۝۹۹ مَنْ اَعْرَضَ عَنْهُ فَاِنَّهٗ یَحْمِلُ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ وِزْرًا ۝۱۰۰

بارگاہ سے قرآن عطا کیا جس نے اس سے منہ پھیرا وہ قیامت کے دن یقیناً اپنے برے اعمال کا بوجھ اٹھائیگا

خٰلِدِیْنَ فِیْهِ ؕ وَسَآءَ لَهُمْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ حِمْلًا ۝۱۰۱ یَّوْمَ یُنْفَخُ فِی

اور اسی حال میں ہمیشہ رہیں گے اور کیا ہی برا بوجھ ہے جو قیامت کے دن لوگ اٹھائے ہونگے جس دن صور پھونکا جائیگا

الصُّوْرِ وَنَحْشُرُ الْمُجْرِمِیْنَ یَوْمَئِذٍ زُرْقًا ۝۱۰۲ یَّتَخَافَتُوْنَ

اور ہم اس دن گنہگاروں کو (ان کی) آنکھیں نیلی (اندھی) کر کے اپنے سامنے جمع کرینگے (اور) آپس میں چپکے چپکے

بَیْنَهُمْ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا عَشْرًا ۝۱۰۳ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا یَقُوْلُوْنَ

کہتے ہونگے کہ دنیا یا قبر میں ہم لوگ بہت سے بہت دس دن ٹھہرے ہونگے جو کچھ یہ لوگ کہیں گے ہم خوب جانتے ہیں کہ جو

[1] کیونکہ اسے حضرت موسیٰ کی بد دعا کی وجہ لوگوں کے بدن کی گرمی سے بخار چڑھ آتا تھا اور اس وجہ سے وہ خود بھی بھاگا ہوا لوگوں سے بھاگا اپنی جان بچائے پھرتا تھا اور یہی حال اس کی اولاد کا بھی رہا اور شاید اب تک مصر و شام میں موجود ہیں جیسا کہ بعض علماء نے لکھا ہے اگرچہ حضرت موسیٰ نے اسے جان ہی سے مار ڈالنے کا ارادہ کیا تھا مگر خود خدا نے سفارش کی کر دی ہے اسے چھوڑ دو ۱۲

قرآن کی عظمت

قیامت کا حال

ع

إِذْ يَقُولُ أَمْثَلُهُمْ طَرِيقَةً إِن لَّبِثْتُمْ إِلَّا يَوْمًا ۝١٠٤ وَيَسْـَٔلُونَكَ

انہیں سب سے زیادہ ہوشیار ہوگا بول اٹھیگا کہ تم تو بس (بہت) ایک ہی دن ٹھہرے ہوگے اور اے محمد تم سے لوگ

عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنسِفُهَا رَبِّي نَسْفًا ۝١٠٥ فَيَذَرُهَا

کے بارے میں پوچھتے ہیں کہ (قیامت کے دن) کیا ہونگے تو کہہ دو کہ میرا پروردگار بالکل ریزہ ریزہ کر کے اڑا دے گا اور

قَاعًا صَفْصَفًا ۝١٠٦ لَّا تَرَىٰ فِيهَا عِوَجًا وَلَا أَمْتًا ۝١٠٧ يَوْمَئِذٍ

زمین کو ایک چٹیل میدان کر چھوڑیگا کہ اے شخص نہ تو تو اس میں مروڑ دیکھے گا اور نہ اونچ نیچ اسدن لوگ ایک پکارنے والے

يَتَّبِعُونَ الدَّاعِيَ لَا عِوَجَ لَهُ ۖ وَخَشَعَتِ الْأَصْوَاتُ

(اسرافیل کی آواز) کے پیچھے (اسطرح سیدھے) چلیں گے کہ اسمیں کچھ بھی کجی نہ ہوگی اور آوازیں اسدن خدا کے سامنے

لِلرَّحْمَٰنِ فَلَا تَسْمَعُ إِلَّا هَمْسًا ۝١٠٨ يَوْمَئِذٍ لَّا تَنفَعُ الشَّفَاعَةُ

(اس طرح) گھٹ جائیں گی کہ تو آہٹ کے سوا کچھ نہ سنے گا اسدن کسی کی سفارش کام نہ آئیگی مگر اس

إِلَّا مَنْ أَذِنَ لَهُ الرَّحْمَٰنُ وَرَضِيَ لَهُ قَوْلًا ۝١٠٩ يَعْلَمُ

کو خدا نے اجازت دی ہو اور اس کا بولنا پسند کرے جو کچھ ان لوگوں کے سامنے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے

مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِهِ عِلْمًا ۝١١٠ وَ

ہے (غرض سب کچھ) وہ جانتا ہے اور یہ لوگ اپنے علم سے اس پر حاوی نہیں ہو سکتے اور (قیامت میں)

عَنَتِ الْوُجُوهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ ۖ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ۝١١١

ساری (خدائی کے) منہ زندہ و پائندہ خدا کے سامنے جھک جائیں گے اور جس نے ظلم کا بوجھ (اپنے سر پر)

وَمَن يَعْمَلْ مِنَ الصَّالِحَاتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا يَخَافُ

اٹھایا وہ یقیناً ناکام رہا اور جس نے اچھے اچھے کام کیے اور وہ مومن بھی ہے تو اس کو نہ کسی طرح کی

ظُلْمًا وَلَا هَضْمًا ۝١١٢ وَكَذَٰلِكَ أَنزَلْنَاهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا وَ

بے انصافی کا ڈر ہے اور نہ کسی نقصان کا ہم نے اسکو اسی طرح عربی زبان کا قرآن نازل فرمایا اور اس میں

صَرَّفْنَا فِيهِ مِنَ الْوَعِيدِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ أَوْ يُحْدِثُ

عذاب کے طرح طرح کے وعدے بیان کیے تاکہ یہ لوگ پرہیز گار بنیں یا انکے دل میں

لَهُمْ ذِكْرًا ﴿۱۱۳﴾ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ وَلَا تَعْجَلْ بِالْقُرْاٰنِ

عبرت پیدا کر دے پس (وہ) جہان کا سچا بادشاہ خدا برتر و اعلیٰ ہے اور (اے نبی) قرآن (کے پڑھنے)

مِنْ قَبْلِ اَنْ يُّقْضٰٓى اِلَيْكَ وَحْيُهٗ وَقُلْ رَّبِّ زِدْنِيْ

میں اس سے پہلے کہ تم پر اس کی وحی پوری کر دی جائے لہ جلدی نہ کرو اور دعا کرو کہ اے میرے پالنے والے

عِلْمًا ﴿۱۱۴﴾ وَلَقَدْ عَهِدْنَآ اِلٰٓى اٰدَمَ مِنْ قَبْلُ فَنَسِيَ وَلَمْ

میرے علم کو اور زیادہ فرما اور ہم نے آدم سے پہلے ہی عہد لے لیا تھا کہ اس درخت کے پاس نہ جانا

نَجِدْ لَهٗ عَزْمًا ﴿۱۱۵﴾ وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا

تو آدم نے اسے ترک کر دیا اور ہم نے انہیں ثبات استقلال نہ پایا اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدم کو سجدہ کرو تو

اِلَّآ اِبْلِيْسَ اَبٰى ﴿۱۱۶﴾ فَقُلْنَا يٰٓاٰدَمُ اِنَّ هٰذَا عَدُوٌّ لَّكَ وَ

سب نے سجدہ کیا مگر شیطان نے انکار کیا تو ہم نے آدم سے کہا اے آدم یقیناً تمہارا اور تمہاری بی بی کا دشمن

لِزَوْجِكَ فَلَا يُخْرِجَنَّكُمَا مِنَ الْجَنَّةِ فَتَشْقٰى ﴿۱۱۷﴾ اِنَّ لَكَ

ہے تو کہیں تم دونوں کو بہشت سے نکلوا نہ چھوڑے تو تم دنیا کی مصیبت میں پھنس جاؤ کچھ شک نہیں کہ

اَلَّا تَجُوْعَ فِيْهَا وَلَا تَعْرٰى ﴿۱۱۸﴾ وَاَنَّكَ لَا تَظْمَؤُا فِيْهَا وَلَا

بہشت میں تمہیں یہ آرام ہے کہ تو تم یہاں بھوکے رہو گے اور ننگے اور نہ یہاں پیاسے رہو گے اور نہ

تَضْحٰى ﴿۱۱۹﴾ فَوَسْوَسَ اِلَيْهِ الشَّيْطٰنُ قَالَ يٰٓاٰدَمُ هَلْ اَدُلُّكَ

دھوپ کی لگے گی تو شیطان نے ان کے دل میں وسوسہ ڈالا (اور) کہا اے آدم کیا میں تمہیں

عَلٰى شَجَرَةِ الْخُلْدِ وَمُلْكٍ لَّا يَبْلٰى ﴿۱۲۰﴾ فَاَكَلَا مِنْهَا فَبَدَتْ

ہمیشگی کی زندگی کا درخت اور وہ سلطنت جو کبھی زائل نہ ہو بتاؤں چنانچہ دونوں میاں بی بی

لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفٰنِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ

نے اسی میں سے کچھ کھا لیا تو ان کا آگا پیچھا ان پر ظاہر ہو گیا اور دونوں بہشت کے درخت کے پتے اپنے

وَعَصٰٓى اٰدَمُ رَبَّهٗ فَغَوٰى ﴿۱۲۱﴾ ثُمَّ اجْتَبٰهُ رَبُّهٗ فَتَابَ عَلَيْهِ وَ

اپنے آگے پیچھے پر چپکانے لگے اور آدم نے پروردگار کی نافرمانی کی تو راہ صواب سے بے راہ ہو گئے اس کے بعد ان کے

لہ جب حضرت رسول پر وحی نازل ہوتی تو اس خیال سے کہ شاید وحی کا کوئی لفظ دھیان سے جاتا رہے بعض الفاظ کو جبریل کے ساتھ دوہرانے لگتے [illegible]

ع ۶ ۱۵

لہ چنانچہ جب بہشت سے [illegible]

هُدٰى ﴿۱۲۲﴾ قَالَ اهْبِطَا مِنْهَا جَمِيْعًا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ

پروردگار نے برگزیدہ کیا پھر ان کی توبہ قبول کی اور ان کی ہدایت کی فرمایا کہ تم دونوں بہشت سے نیچے اتر جاؤ تم میں سے

فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّىْ هُدًى ۙ فَمَنِ اتَّبَعَ هُدَاىَ فَلَا

ایک کا ایک دشمن ہے پھر اگر تمہارے پاس میری طرف سے ہدایت پہنچے تو تم اس کی پیروی کرنا کیونکہ جو شخص میری

يَضِلُّ وَلَا يَشْقٰى ﴿۱۲۳﴾ وَمَنْ اَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِىْ فَاِنَّ

ہدایت پر چلیگا نہ تو وہ گمراہ ہوگا اور نہ مصیبت میں پھنسے گا اور جس شخص نے میری یاد سے منہ پھیرا تو اسکی زندگی بہت تنگ

لَهٗ مَعِيْشَةً ضَنْكًا وَّنَحْشُرُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَعْمٰى ﴿۱۲۴﴾ قَالَ رَبِّ

میں بسر ہوگی اور ہم اس کو قیامت کے دن اندھا (بنا کے) اٹھائیں گے وہ کہے گا الٰہی میں

لِمَ حَشَرْتَنِىْٓ اَعْمٰى وَقَدْ كُنْتُ بَصِيْرًا ﴿۱۲۵﴾ قَالَ كَذٰلِكَ اَتَتْكَ

تو (دنیا میں) آنکھ والا تھا تو نے مجھے اندھا کر کے کیوں اٹھایا خدا فرمائیگا کہ ایسا ہی (ہونا

اٰيٰتُنَا فَنَسِيْتَهَا ۚ وَكَذٰلِكَ الْيَوْمَ تُنْسٰى ﴿۱۲۶﴾ وَكَذٰلِكَ نَجْزِىْ

چاہیے تھا) ہماری آیتیں بھی تو تیرے پاس آئی تھیں تو تو نے انہیں بھلا دیا تھا اور اسی طرح آج تو بھی بھلا دیا جائیگا

مَنْ اَسْرَفَ وَلَمْ يُؤْمِنْ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ؕ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ

جس نے (حد سے) تجاوز کیا اور اپنے پروردگار کی آیتوں پر ایمان نہ لایا اسکو ایسا ہی بدلہ دینگے اور آخرت کا عذاب

اَشَدُّ وَاَبْقٰى ﴿۱۲۷﴾ اَفَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ

یقیناً بہت سخت اور بہت دیرپا ہے تو کیا ان اہل مکہ کو اس (خدا) نے نہیں بتا دیا تھا کہ ہم نے ان سے پہلے کتنے

الْقُرُوْنِ يَمْشُوْنَ فِىْ مَسٰكِنِهِمْ ؕ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِى

لوگوں کو ہلاک کر ڈالا جنکے گھروں میں یہ لوگ چلتے پھرتے ہیں اس میں شک نہیں کہ اس میں عقلمندوں کے لئے

النُّهٰى ﴿۱۲۸﴾ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَكَانَ لِزَامًا وَّ

(قدرت خدا کی) یقیناً بہت سی نشانیاں ہیں اور اے رسول! اگر تمہارے پروردگار کی طرف سے پہلے ہی ایک وعدہ

اَجَلٌ مُّسَمًّى ﴿۱۲۹﴾ فَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ

(عذاب) ایک وقت معین نہ ہوتا تو ان کی حرکتوں سے فوراً عذاب آ نازل ہوتا اے رسول جو کچھ یہ کفار بکا کرتے ہیں

لہ اس کی پوری تفصیل سورۂ بقرہ پارہ (اول) میں گذر چکی ہے ۱۲۰-۱۲-۱۳

ع ۷

قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوبِهَا ۖ وَمِنْ آنَاءِ اللَّيْلِ فَسَبِّحْ

اس پر صبر کرو اور آفتاب نکلنے کے قبل اور اسکے غروب ہونے کے قبل اپنے پروردگار کی حمد وثنا کے ساتھ تسبیح کیا کرو

وَأَطْرَافَ النَّهَارِ لَعَلَّكَ تَرْضَىٰ ﴿١٣٠﴾ وَلَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ

اور کچھ رات کے حصوں میں اور دن کے کناروں میں تسبیح کرو تاکہ تم نہال ہو جاؤ اور (اے رسول) جو انہیں سے کچھ لوگوں کو دنیا

إِلَىٰ مَا مَتَّعْنَا بِهِ أَزْوَاجًا مِنْهُمْ زَهْرَةَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا

کی اس ذرا سی زندگی کی رونق سے نہال کر دیا ہے ہم نے انکو اس میں آزمائیں تم اپنی نظریں ادھر نہ بڑھاؤ اور

لِنَفْتِنَهُمْ فِيهِ ۚ وَرِزْقُ رَبِّكَ خَيْرٌ وَأَبْقَىٰ ﴿١٣١﴾ وَأْمُرْ أَهْلَكَ

(اس سے) تمہارے پروردگار کی روزی (ثواب) کہیں بہتر اور زیادہ پائیدار ہے اور اپنے گھر والوں کو نماز کا

بِالصَّلَاةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا ۖ لَا نَسْأَلُكَ رِزْقًا ۖ نَحْنُ

حکم دو اور تم خود بھی اس کے پابند رہو ہم تم سے روزی تو طلب کرتے نہیں (بلکہ) ہم تو خود تمکو

نَرْزُقُكَ ۗ وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوَىٰ ﴿١٣٢﴾ وَقَالُوا لَوْلَا يَأْتِينَا بِآيَةٍ

روزی دیتے ہیں اور پرہیزگاری ہی کا تو انجام بخیر ہے اور (اہل مکہ) کہتے ہیں کہ اپنے پروردگار کی طرف

مِنْ رَبِّهِ ۚ أَوَلَمْ تَأْتِهِمْ بَيِّنَةُ مَا فِي الصُّحُفِ الْأُولَىٰ ﴿١٣٣﴾

سے ہمارے پاس کوئی معجزہ (ہماری مرضی کے موافق) کیوں نہیں لاتا تو کیا جو پیشین گوئیاں اگلی کتابوں (توریت

وَلَوْ أَنَّا أَهْلَكْنَاهُمْ بِعَذَابٍ مِنْ قَبْلِهِ لَقَالُوا رَبَّنَا لَوْلَا

انجیل) میں (اسکی) گواہ ہیں (وہ بھی) انکے پاس نہیں پہونچیں اور اگر ہم انکو اس رسول سے پہلے عذاب سے ہلاک کر

أَرْسَلْتَ إِلَيْنَا رَسُولًا فَنَتَّبِعَ آيَاتِكَ مِنْ قَبْلِ أَنْ نَذِلَّ

ڈالتے تو ضرور کہتے کہ اے ہمارے پالنے والے تو نے ہمارے پاس (اپنا) رسول کیوں نہ بھیجا تو ہم اپنے ذلیل و رسوا ہونے سے

وَنَخْزَىٰ ﴿١٣٤﴾ قُلْ كُلٌّ مُتَرَبِّصٌ فَتَرَبَّصُوا ۖ فَسَتَعْلَمُونَ

پہلے تیری آیتوں کی پیروی کرتے (اے رسول) تم کہدو کہ ہر شخص (اپنے انجام کار کا) منتظر ہے تو تم بھی انتظار کرو پھر

مَنْ أَصْحَابُ الصِّرَاطِ السَّوِيِّ وَمَنِ اهْتَدَىٰ ﴿١٣٥﴾ ع ٨

تو تمہیں بہت جلد معلوم ہو جائیگا کہ سیدھی راہ والے کون ہیں (اور) کون (پہلے سے) ہدایت یافتہ (تھا) اور گمراہ کون ہیں)

آیاتہا (٢١) سُورَةُ الْأَنْبِيَاءِ مَكِّيَّةٌ (٧٣) رکوعاتہا

سورہ انبیاء لہ مکہ میں نازل ہوا اور اس کی ایک سو بارہ آیتیں اور سات رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ وَهُمْ فِيْ غَفْلَةٍ
لوگوں کے پاس انکا حساب (اس کا وقت) آپہنچا اور وہ ہیں کہ غفلت میں پڑے منہ موڑے
مُّعْرِضُوْنَ ۝ مَا يَأْتِيْهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّنْ رَّبِّهِمْ مُّحْدَثٍ
ہی جاتے ہیں جب ان کے پروردگار کی طرف سے ان کے پاس کوئی نیا حکم آتا ہے تو
اِلَّا اسْتَمَعُوْهُ وَهُمْ يَلْعَبُوْنَ ۝ لَاهِيَةً قُلُوْبُهُمْ
اسے بس صرف کان لگا کر سن لیتے ہیں اور پھر اسکا ہنسی کھیل اڑاتے ہیں انکے دل (آخرت کے خیال سے) غافل
وَاَسَرُّوا النَّجْوَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا هَلْ هٰذَا
بے خبر ہیں اور یہ ظالم چپکے چپکے کانا پھوسی کیا کرتے ہیں کہ یہ شخص (محمدؐ کچھ بھی) نہیں (بس) تمہارے ہی سا
اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ اَفَتَأْتُوْنَ السِّحْرَ وَاَنْتُمْ
آدمی ہے تو کیا تم دیکھتے ہوئے جادو (کے دام) میں پھنستے ہو (تو) اس پر رسول نے کہا کہ میرا
تُبْصِرُوْنَ ۝ قٰلَ رَبِّيْ يَعْلَمُ الْقَوْلَ فِي السَّمَاءِ
پروردگار جتنی باتیں آسمان اور زمین میں ہوتی ہیں خوب جانتا ہے اور
وَالْاَرْضِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝ بَلْ قَالُوْا
(کیا کانا پھوسی کرتے ہو) اور وہ تو بڑا سننے والا واقف کار ہے (اس پر بھی ان لوگوں نے اکتفا
اَضْغَاثُ اَحْلَامٍ بَلِ افْتَرٰىهُ بَلْ هُوَ شَاعِرٌ
کی) بلکہ کہنے لگے (یہ قرآن) تو خواب ہائے پریشان کا مجموعہ ہے بلکہ اس نے خود اپنے جی سے جھوٹ موٹ گھڑ لیا ہے
فَلْيَأْتِنَا بِاٰيَةٍ كَمَا اُرْسِلَ الْاَوَّلُوْنَ ۝ مَا
بلکہ یہ شخص شاعر ہے (اگر یہ سچا رسول ہے) تو جس طرح اگلے پیغمبر (معجزوں کے ساتھ) بھیجے گئے تھے اسیطرح یہ بھی کوئی معجزہ

الجزء ١٧

لہ اس سورہ میں امور ذیل مذکور ہیں کفار کی حالت اور اس کا جواب قرآن کی حقیقت الکھوں کا تذکرہ وہ مشرکوں کی طرح توحید کا ثبوت۔ خدا کی کوئی اولاد نہیں خدا کے سوا کوئی معبود نہیں ہر چیز پانی سے بنی ہے۔ آدمی جلد باز ہے۔ قیامت میں ہر شخص کے اعمال تولے جائینگے تورات کی طرح حضرت ابراہیم کا قصہ اور مناظرہ۔ حضرت لوط و نوح کا ذکر۔ حضرت داؤد و سلیمان کا قصہ و حضرت یونس کا قصہ اور قصہ حضرت زکریا و یحییٰ اور مریم کا ذکر۔ قیامت کا ذکر اور دوزخیوں اور بہشتیوں کی حالت وغیرہ وغیرہ ۱۲-۱۲-۱۲
لہ اس سے صاف واضح ہوا کہ قرآن قدیم نہیں ہے بلکہ حادث ہے ۱۳-۱۲-۱۳-۱۲

ءَامَنَتْ قَبْلَهُم مِّن قَرْيَةٍ أَهْلَكْنَٰهَا ۖ أَفَهُمْ

(جیسا ہم کہیں ایسا ہمارے پاس بھیجے) تو ان سے پہلے جن بستیوں کو تباہ کر ڈالا معجزہ دیکھ کر بھی تو ایمان لائے تو

يُؤْمِنُونَ ۝ وَمَآ أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ إِلَّا رِجَالًا نُّوحِىٓ

کیا یہ لوگ ایمان لائیں گے اور (اے رسول) تم سے پہلے بھی آدمیوں ہی کو رسول بنا کر بھیجا تھا کہ انکے پاس

إِلَيْهِمْ فَسْـَٔلُوٓا أَهْلَ ٱلذِّكْرِ إِن كُنتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ۝

وحی بھیجا کرتے تھے تو اگر تم لوگ خود نہیں جانتے ہو تو عالموں لہ سے پوچھو دیکھو اور ہم نے

وَمَا جَعَلْنَٰهُمْ جَسَدًا لَّا يَأْكُلُونَ ٱلطَّعَامَ وَمَا

ان (پیغمبروں) کے بدن ایسے نہیں بنائے تھے کہ وہ کھانا نہ کھائیں اور نہ وہ (دنیا میں) ہمیشہ رہنے

كَانُوا خَٰلِدِينَ ۝ ثُمَّ صَدَقْنَٰهُمُ ٱلْوَعْدَ فَأَنجَيْنَٰهُمْ

والے تھے پھر ہم نے انھیں (اپنا عذاب کا) وعدہ سچا کر دکھایا اور جب عذاب آ پہنچا تو

وَمَن نَّشَآءُ وَأَهْلَكْنَا ٱلْمُسْرِفِينَ ۝ لَقَدْ أَنزَلْنَآ

ہم نے ان پیغمبروں کو اور جس کو چاہا چھٹکارا دیا اور حد سے بڑھ جانے والوں کو ہلاک کر ڈالا ہم نے تو تم لوگوں کے

إِلَيْكُمْ كِتَٰبًا فِيهِ ذِكْرُكُمْ ۖ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۝ ۱۰ وَكَمْ

پاس وہ کتاب (قرآن نازل کی) ہے جس میں تمہارا بھی (ذکر خیر) ہے تو کیا تم لوگ اتنا بھی نہیں سمجھتے اور ہم نے

قَصَمْنَا مِن قَرْيَةٍ كَانَتْ ظَالِمَةً وَأَنشَأْنَا بَعْدَهَا

کتنی بستیوں کو جن کے رہنے والے سرکش تھے برباد کر دیا اور ان کے بعد دوسرے

قَوْمًا ءَاخَرِينَ ۝ ۱۱ فَلَمَّآ أَحَسُّوا بَأْسَنَآ إِذَا هُم

لوگوں کو پیدا کیا ، تو جب اُن لوگوں نے ہمارے عذاب کی آہٹ پائی تو

مِّنْهَا يَرْكُضُونَ ۝ ۱۲ لَا تَرْكُضُوا وَٱرْجِعُوٓا إِلَىٰ

ایکا ایکی بھاگنے لگے (ہم نے کہا) بھاگو نہیں اور انہیں بستیوں اور گھروں میں

مَآ أُتْرِفْتُمْ فِيهِ وَمَسَٰكِنِكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْـَٔلُونَ ۝ ۱۳

لوٹ جاؤ جن میں تم چین کرتے تھے۔ تاکہ تم سے کچھ پوچھ گچھ کی جائے وہ لوگ کہنے لگے ہائے ہماری

لہ علماء اہلسنت اس میں مختلف ہیں کہ اہل ذکر سے کون لوگ مراد ہیں بعض اہل کتاب کے علماء بعض قرآن کو بعض ہر زمانے کے علماء کو لیکن ان میں سے کوئی بھی علماء حق مراد نہیں کیونکہ اگر اہل کتاب کے علماء مقصود ہوں تو ان سے ہدایت کیا ہوگی وہ تو اپنی طرف کھینچیں گے اور قرآن و علماء بھی مراد نہیں ہو سکتے کیونکہ اگر یہی ہدایت میں کافی ہوتے تو اتنا اختلاف کیوں ہوتا اس سے حضرات ائمہ کا مقصود ہونا متعین ہوا اور یہی بعض احادیث کا مضمون ہے جیسا کہ جناب امیرؑ فرماتے ہیں کہ ہم اہل ذکر ہیں۔ واللہ اعلم ۱۲

قَالُوْا يٰوَيْلَنَآ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿١٤﴾ فَمَا زَالَتْ تِّلْكَ
شامت بے شک ہم سرکش تو ضرور تھے تو حق وہ تو برابر یہی پڑے پکارا کئے یہاں تک کہ ہم نے
دَعْوٰىهُمْ حَتّٰى جَعَلْنٰهُمْ حَصِيْدًا خٰمِدِيْنَ ﴿١٥﴾ وَمَا
انھیں کٹی ہوئی کھیتی کی طرح بجھا کے ٹھنڈا کر کے ڈھیر کر دیا اور ہم نے آسمان
خَلَقْنَا السَّمَآءَ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لٰعِبِيْنَ ﴿١٦﴾ لَوْ
اور زمین کو اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان میں ہے بیکار لغو نہیں پیدا کیا اگر
اَرَدْنَآ اَنْ نَّتَّخِذَ لَهْوًا لَّاتَّخَذْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّآ ۖ اِنْ
ہم کوئی کھیل بنانا چاہتے تو بیشک ہم اسے اپنی تجویز سے بنا لیتے [1] اگر ہم کو
كُنَّا فٰعِلِيْنَ ﴿١٧﴾ بَلْ نَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَى الْبَاطِلِ
کرنا ہوتا (مگر ہمیں شایان ہی نہ تھا) بلکہ ہم تو حق کو ناحق (کے سر) پر کھینچ مارتے ہیں
فَيَدْمَغُهٗ فَاِذَا هُوَ زَاهِقٌ ۭ وَلَكُمُ الْوَيْلُ مِمَّا تَصِفُوْنَ ﴿١٨﴾
تو وہ باطل کے سر کو کچل دیتا ہے پھر وہ اسی وقت نیست و نابود ہو جاتا ہے اور تم پر
وَلَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَمَنْ عِنْدَهٗ لَا
افسوس ہے کہ ایسی ایسی ناحق باتیں بنایا کرتے ہو حالانکہ جو لوگ (فرشتے) آسمان
يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَلَا يَسْتَحْسِرُوْنَ ﴿١٩﴾
اور زمین میں ہیں (سب اسی کے بندے) ہیں اور جو (فرشتے) اُس سرکار میں ہیں نہ تو وہ
يُسَبِّحُوْنَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ لَا يَفْتُرُوْنَ ﴿٢٠﴾ اَمِ اتَّخَذُوْٓا
اسکی عبادت کی شیخی کرتے ہیں اور نہ تھکتے ہیں رات اور دن اس کی تسبیح
اٰلِهَةً مِّنَ الْاَرْضِ هُمْ يُنْشِرُوْنَ ﴿٢١﴾ لَوْ كَانَ فِيْهِمَآ
کیا کرتے ہیں (اور) کبھی کاہلی نہیں کرتے اور ان لوگوں نے جو معبود زمین میں بنا رکھے ہیں کیا وہی (لوگوں کو) زندہ
اٰلِهَةٌ اِلَّا اللّٰهُ لَفَسَدَتَا ۚ فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ
کر دیتے ہیں [2] اگر [illegible] زمین و آسمان میں خدا کے سوا چند معبود ہوتے تو دونوں کبھی کے برباد ہو گئے ہوتے تو جو باتیں یہ لوگ

[1] مقصود یہ معلوم ہوتا ہے کہ دنیا کے ہر ہر ذرہ میں سیکڑوں ہزاروں مصلحتیں ہیں اس کو جیسے سبب کا ہونا، ہر اچھے برے کا نتیجہ لازمی ہونا، ہر کام کا حکمت و تدبیر سے ہونا وغیرہ وغیرہ کھیل سے نہیں ہو سکتا۔ اگر کھیل ہوتا تو اس کی وضع اور طرح کی ہوتی۔ ۱۲

[2] یہ توحید کی نہایت مضبوط دلیل ہے جسے دلیل تمانع کہتے ہیں اس کا خلاصہ یہ ہے کہ اگر دو خدا ہوتے تو اگر ان میں ایک کسی کام کو چاہتا تو دوسرا اس کو روک سکتا یا نہیں اگر روک سکتا ہے تو پہلا کمزور و عاجز اگر نہیں روک سکتا تو دوسرا کمزور و عاجز پھر ان میں سے کوئی خدا بننے کے قابل نہ رہا۔ وهو المطلوب۔

عَمَّا يَصِفُونَ ۝ ۲۲ لَا يُسْـَٔلُ عَمَّا يَفْعَلُ وَهُمْ يُسْـَٔلُونَ ۝ ۲۳

جی سے (اس کے بارے میں) بنایا کرتے ہیں خدا جو عرش کا مالک ہے ان تمام عیبوں سے پاک ہے وہ جو کچھ کرتا ہے اس کی پوچھ گچھ

اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً ؕ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ ۚ هٰذَا

نہیں لے ہو سکتی ہاں اور لوگوں سے باز پرس ہوگی کیا ان لوگوں نے خدا کو چھوڑ کر اور معبود بنا لیے ہیں؟ کہہ دو کہ (اس بات پر)

ذِكْرُ مَنْ مَّعِىَ وَذِكْرُ مَنْ قَبْلِىْ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۙ

بھلا اپنی دلیل تو پیش کرو جو میرے زمانہ میں ساتھ ہیں ان کی کتاب (قرآن) اور جو لوگ مجھ سے پہلے تھے ان کی کتابیں (تورات)

الْحَقَّ فَهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ۝ ۲۴ وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ

(و انجیل) یہ موجود ہیں (ان میں شرک کا کہیں ذکر نہیں) بلکہ ان میں اکثر حق بات کو جانتے ہی نہیں تو جب حق کا ذکر آتا ہے اس سے منہ

رَّسُوْلٍ اِلَّا نُوْحِىْٓ اِلَيْهِ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدُوْنِ ۝ ۲۵

پھیر لیتے ہیں اور جو رسول ہم نے تم سے پہلے بھیجے ان کی طرف یہی وحی بھیجتے رہے کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں تو میری

وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ ؕ بَلْ عِبَادٌ

نہیں تو میری عبادت کیا کرو اور (بعض لوگ) کہتے ہیں کہ خدا نے فرشتوں کو اپنی اولاد (بیٹیاں) بنا لیا ہے وہ اس سے پاک ہے

مُّكْرَمُوْنَ ۝ ۲۶ لَا يَسْبِقُوْنَهٗ بِالْقَوْلِ وَهُمْ بِاَمْرِهٖ

بلکہ وہ فرشتے (خدا کے) معزز بندے ہیں یہ لوگ اس کے سامنے بڑھ کر بول نہیں سکتے اور یہ لوگ اسی کے حکم پر چلتے ہیں

يَعْمَلُوْنَ ۝ ۲۷ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَ

جو کچھ ان کے سامنے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے (غرض سب کچھ) وہ (خدا) جانتا ہے اور یہ لوگ اس

لَا يَشْفَعُوْنَ ۙ اِلَّا لِمَنِ ارْتَضٰى وَهُمْ مِّنْ خَشْيَتِهٖ

شخص کے سوا جس سے خدا راضی ہو کسی کی سفارش بھی نہیں کرتے اور یہ لوگ خود اس کے خوف سے ہر وقت ڈرتے رہتے

مُشْفِقُوْنَ ۝ ۲۸ وَمَنْ يَّقُلْ مِنْهُمْ اِنِّىْٓ اِلٰهٌ مِّنْ دُوْنِهٖ

ہیں اور ان میں سے جو کوئی یہ کہے کہ خدا نہیں بلکہ میں معبود ہوں تو وہ (مردود بارگاہ ہوا) ہم اس

فَذٰلِكَ نَجْزِيْهِ جَهَنَّمَ ؕ كَذٰلِكَ نَجْزِى الظّٰلِمِيْنَ ۝ ۲۹ ع ۲

کو جہنم کی سزا دیں گے اور سرکشوں کو ہم ایسی ہی سزا دیتے ہیں جو لوگ کافر ہو

لہ اگرچہ یہ بات بھی ہے کہ اس کا کوئی حاکم یا مد مقابل نہیں کہ اس سے کچھ پوچھے لیکن اصل بات یہ ہے کہ اس کا کوئی کام حکمت و مصلحت سے خالی نہیں ہوتا کوئی پوچھے تو کیا پوچھے

اَوَلَمْ یَرَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْۤا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ كَانَتَا

کیا ان لوگوں نے اس بات پر غور نہیں کیا کہ آسمان اور زمین دونوں بستہ (بند) تھے تو

رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا ؕ وَ جَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ كُلَّ شَیْءٍ حَیٍّ ؕ

ہم نے دونوں کو شگافتہ کیا (کھول دیا) اور ہم ہی نے ہر جاندار چیز کو پانی سے پیدا

اَفَلَا یُؤْمِنُوْنَ ۝۳۰ وَ جَعَلْنَا فِی الْاَرْضِ رَوَاسِیَ اَنْ

کیا تو کیا اس پر بھی یہ لوگ ایمان نہ لائیں گے اور ہم ہی نے زمین پر بھاری بوجھل پہاڑ

تَمِیْدَ بِهِمْ ۪ وَ جَعَلْنَا فِیْهَا فِجَاجًا سُبُلًا لَّعَلَّهُمْ

بنائے تاکہ زمین ان لوگوں کو لیکر کسی طرف جھک نہ پڑے اور ہم ہی نے اس میں لمبے چوڑے رستے بنائے

یَهْتَدُوْنَ ۝۳۱ وَ جَعَلْنَا السَّمَآءَ سَقْفًا مَّحْفُوْظًا ۖۚ وَّ

تاکہ یہ لوگ اپنے اپنے منزل مقصود کو جا پہنچیں اور ہم ہی نے آسمان کو چھت بنایا جو ہر طرح محفوظ ہے اور یہ

هُمْ عَنْ اٰیٰتِهَا مُعْرِضُوْنَ ۝۳۲ وَ هُوَ الَّذِیْ خَلَقَ

لوگ اسکی آسمانی نشانیوں سے منہ پھیر رہے ہیں اور وہی وہ (قادر مطلق) ہے جس نے رات

الَّیْلَ وَ النَّهَارَ وَ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ ؕ كُلٌّ فِیْ فَلَكٍ

اور دن اور آفتاب اور ماہتاب کو پیدا کیا کہ سب کے سب ایک (ایک) آسمان ؏ میں

یَّسْبَحُوْنَ ۝۳۳ وَ مَا جَعَلْنَا لِبَشَرٍ مِّنْ قَبْلِكَ الْخُلْدَ ؕ

پیر کر چکر لگا رہے ہیں اور (اے رسول) ہم نے تم سے پہلے بھی کسی فرد بشر کو سدا کی زندگی نہیں دی

اَفَاۡىِٕنْ مِّتَّ فَهُمُ الْخٰلِدُوْنَ ۝۳۴ كُلُّ نَفْسٍ ذَآىِٕقَةُ

تو کیا اگر تم مر جاؤ گے تو یہ لوگ ہمیشہ جیا ہی کریں گے (ہر شخص ایک نہ ایک دن) موت کا مزا

الْمَوْتِ ؕ وَ نَبْلُوْكُمْ بِالشَّرِّ وَ الْخَیْرِ فِتْنَةً ؕ وَ اِلَیْنَا

چکھنے والا ہے اور ہم تمہیں مصیبت و راحت میں امتحان کی غرض سے آزماتے ہیں اور (آخر کار) ہماری ہی

تُرْجَعُوْنَ ۝۳۵ وَ اِذَا رَاٰكَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْۤا اِنْ یَّتَّخِذُوْنَكَ

طرف لوٹائے جاؤ گے اور (اے رسول) جب تمہیں کفار دیکھتے ہیں تو بس تم سے مسخراپن کرتے ہیں کیا یہی

ؑ ایک حدیث میں ہے کہ اس کا مطلب نہیں ہے کہ آسمان زمین دونوں الجھے ہوئے تھے کہ ان کو جدا جدا کر دیا مطلب یہ ہے کہ یہ دونوں بستہ تھے یعنی آسمان برستا نہ تھا اور زمین اگاتی نہ تھی تو ہم نے انکو کشادہ کر دیا اور اس وجہ سے مینہ برسنے لگا اور سبزہ زمین سے اگنے لگا ترجمہ کیا ہے ؏ کل فی فلک کو الٹ کر پڑھو جب بھی یہی پڑھا جائیگا اس میں ایک لطیف اشارہ اس بات کا ہے کہ ہر آسمان اپنے اپنے ایک جگہ رہ کر گردش کرتا ہے اور یہی قدیم فلاسفہ کا قول ہے۔ واللہ اعلم ۱۲۔

ہر نفس کو موت کا مزہ چکھنا ہے

إِلَّا هُزُوًا ۖ أَهَٰذَا الَّذِي يَذْكُرُ آلِهَتَكُمْ وَهُم بِذِكْرِ

حقارت ہیں جو تمہارے معبودوں کو (بری طرح) یاد کیا کرتے ہیں حالانکہ یہ لوگ خود خدا کی یاد

الرَّحْمَٰنِ هُمْ كَافِرُونَ ۝٣٦ خُلِقَ الْإِنسَانُ مِنْ عَجَلٍ

سے انکار رکھتے ہیں (تو انکی بیوقوفی پر ہنسنا چاہیے) آدمی تو بڑا جلد باز پیدا کیا گیا ہے میں

سَأُرِيكُمْ آيَاتِي فَلَا تَسْتَعْجِلُونِ ۝٣٧ وَيَقُولُونَ مَتَىٰ

عنقریب ہی تمہیں (اپنی قدرت کی) نشانیاں دکھاؤنگا تو تم مجھ سے جلدی کی دھوم نہ مچاؤ اور لطف تو یہ

هَٰذَا الْوَعْدُ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ۝٣٨ لَوْ يَعْلَمُ الَّذِينَ

ہے کہ کہتے ہیں کہ اگر سچے ہو تو یہ (قیامت کا) وعدہ کب (پورا) ہوگا اور جو لوگ کافر ہو بیٹھے کاش

كَفَرُوا حِينَ لَا يَكُفُّونَ عَن وُجُوهِهِمُ النَّارَ وَلَا

اس وقت کی حالت سے آگاہ ہوتے (کہ جہنم کی آگ میں کھڑے ہونگے) اور نہ اپنے چہرے سے آگ کو ہٹا

عَن ظُهُورِهِمْ وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ ۝٣٩ بَلْ تَأْتِيهِم

سکیں گے اور نہ اپنی پیٹھ سے اور نہ انکی مدد کی جائے گی (قیامت کچھ جتا کر تو آنے سے رہی) بلکہ وہ تو

بَغْتَةً فَتَبْهَتُهُمْ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ رَدَّهَا وَلَا هُمْ

اچانک ان پر آ پڑے گی اور انہیں ہکا بکا کر دے گی پھر اسوقت انہیں نہ اسکے ہٹانے کی مجال ہوگی

يُنظَرُونَ ۝٤٠ وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّن قَبْلِكَ

اور نہ انہیں مہلت ہی دی جائیگی اور اے رسول کچھ تم ہی نہیں (تم سے پہلے پیغمبروں کے ساتھ بھی تمسخر کیا

فَحَاقَ بِالَّذِينَ سَخِرُوا مِنْهُم مَّا كَانُوا بِهِ

جا چکا ہے تو ان پیغمبروں سے مسخرا پن کرنے والوں کو اس سخت عذاب نے آگھیرا جس کی وہ ہنسی اڑایا کرتے تھے

يَسْتَهْزِئُونَ ۝٤١ قُلْ مَن يَكْلَؤُكُم بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ

(اے رسول) تم ان سے پوچھو کہ خدا (کے عذاب) سے (بچانے میں) رات کو یا دن کو تمہارا کون پہرا دے

مِنَ الرَّحْمَٰنِ ۗ بَلْ هُمْ عَن ذِكْرِ رَبِّهِم مُّعْرِضُونَ ۝٤٢

سکتا ہے (اس پر ڈرنا تو درکنار) بلکہ یہ لوگ اپنے پروردگار کی یاد سے منہ پھیرتے ہیں کیا ہمارے سوا

انسان جلد باز پیدا ہوا ہے

قیامت اچانک آ جائے گی

اَمۡ لَهُمۡ اٰلِهَةٌ تَمۡنَعُهُمۡ مِّنۡ دُوۡنِنَا ؕ لَا يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ

انکے کچھ اور پروردگار ہیں کہ جو ان کو (ہمارے عذاب سے) بچا سکتے ہیں (وہ کیا بچائیں گے) یہ لوگ

نَصۡرَ اَنۡفُسِهِمۡ وَلَا هُمۡ مِّنَّا يُصۡحَبُوۡنَ ۝٤٣ بَلۡ مَتَّعۡنَا

خود اپنی آپ تو مدد کر ہی نہیں سکتے اور نہ ہمارے عذاب سے انھیں پناہ دی جائیگی بلکہ

هٰٓؤُلَآءِ وَاٰبَآءَهُمۡ حَتّٰى طَالَ عَلَيۡهِمُ الۡعُمُرُ ؕ اَفَلَا

ہم ہی نے انکو اور انکے بزرگوں کو آرام و چین دی یہاں تک کہ انکی عمریں بڑھ گئیں تو پھر

يَرَوۡنَ اَنَّا نَاۡتِى الۡاَرۡضَ نَنۡقُصُهَا مِنۡ اَطۡرَافِهَا ؕ

کیا یہ لوگ نہیں دیکھتے کہ ہم روئے زمین کو چاروں طرف سے قبضہ کرتے اور اسکو

اَفَهُمُ الۡغٰلِبُوۡنَ ۝٤٤ قُلۡ اِنَّمَاۤ اُنۡذِرُكُمۡ بِالۡوَحۡىِ ۖ وَ

فتح کرتے چلے آتے ہیں تو کیا اب بھی (یہی) لوگ (کفار مکہ) غالب اور ور ہیں (اے رسول) تم کہدو کہ میں تو بس تم لوگوں کو

لَا يَسۡمَعُ الصُّمُّ الدُّعَآءَ اِذَا مَا يُنۡذَرُوۡنَ ۝٤٥ وَ

وحی کے مطابق (عذاب سے) ڈراتا ہوں (مگر تم لوگ گویا بہرے ہو) اور بہرے کو جب ڈرایا جاتا ہے تو وہ پکارنے ہی کو نہیں سنتے اور

لَئِنۡ مَّسَّتۡهُمۡ نَفۡحَةٌ مِّنۡ عَذَابِ رَبِّكَ لَيَقُوۡلُنَّ

کیا خاک (اور اے رسول) اگر کہیں ان کو تمھارے پروردگار کے عذاب کی ذرا سی ہوا بھی لگ گئی تو بے ساختہ

يٰوَيۡلَنَاۤ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيۡنَ ۝٤٦ وَنَضَعُ الۡمَوَازِيۡنَ

بول اٹھے ہائے افسوس واقعی ہم ہی ظالم تھے اور قیامت کے دن تو ہم (بندوں کے بھلے برے

الۡقِسۡطَ لِيَوۡمِ الۡقِيٰمَةِ فَلَا تُظۡلَمُ نَفۡسٌ شَيۡـًٔا ؕ وَ

اعمال تولنے کے لئے) انصاف کی ترازوئیں کھڑی کر دیں گے تو پھر کسی شخص پر کچھ بھی ظلم نہ کیا جائیگا اور

اِنۡ كَانَ مِثۡقَالَ حَبَّةٍ مِّنۡ خَرۡدَلٍ اَتَيۡنَا بِهَا ؕ

اگر رائی کے دانے کے برابر بھی کسی کا (عمل) ہوگا تو ہم اسے لا حاضر کریں گے اور ہم حساب کرنے

وَكَفٰى بِنَا حٰسِبِيۡنَ ۝٤٧ وَلَقَدۡ اٰتَيۡنَا مُوۡسٰى

کے واسطے بہت کافی ہیں اور ہم ہی نے یقیناً موسیٰ اور ہارون کو (حق و باطل کی) جدا کرنے

لے یعنے جس طرح بہرا کسی کی آواز نہیں سنتا اسی طرح یہ کفار دلوں کے بہرے ہیں کہ ان کو عذاب سے ڈرایا جاتا ہے مگر نہیں ڈرتے

ٹے یہ میں بیان کر چکا ہوں کہ ترازو سے مراد علم خدا اور اعمال کی سنگینی و ہلکی سے کمی اور زیادتی مراد ہے جیسا کہ حدیث جناب صادق سے ظاہر ہوتا ہے

١٣ - ١٣ - ١٣

وَهٰرُوْنَ الْفُرْقَانَ وَضِيَآءً وَّذِكْرًا لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝ ٤٨

والی کتاب (توریت) اور پرہیزگاروں کے لئے ازسرتاپا نور اور نصیحت عطا کی جو بے

الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ وَهُمْ مِّنَ

دیکھے اپنے پروردگار سے خوف کھاتے ہیں لہ اور یہ لوگ روز قیامت سے بھی ڈرتے

السَّاعَةِ مُشْفِقُوْنَ ۝ ٤٩ وَهٰذَا ذِكْرٌ مُّبٰرَكٌ

ہیں اور یہ (قرآن بھی) ایک بابرکت تذکرہ ہے جسکو ہم نے اتارا ہے تو کیا تم لوگ اس کو

اَنْزَلْنٰهُ ۚ اَفَاَنْتُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ۝ ٥٠ وَلَقَدْ اٰتَيْنَآ

نہیں مانتے اور اس میں بھی شک نہیں کہ ہم نے ابراہیم کو پہلے ہی سے

اِبْرٰهِيْمَ رُشْدَهٗ مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا بِهٖ عٰلِمِيْنَ ۝ ٥١ اِذْ

ہم سلیم عطا کی تھی اور ہم ان (کی حالت) سے خوب واقف تھے جب انھوں

قَالَ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖ مَا هٰذِهِ التَّمَاثِيْلُ الَّتِيْٓ اَنْتُمْ

نے اپنے (منہ بولے) باپ اور اپنی قوم سے کہا کہ یہ مورتیں ہے جنکی تم لوگ مجاوری کرتے

لَهَا عٰكِفُوْنَ ۝ ٥٢ قَالُوْا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا لَهَا عٰبِدِيْنَ ۝ ٥٣

ہو آخر کیا (بلا) ہیں وہ لوگ بولے ہم (اور تو کچھ نہیں جانتے مگر) اپنے بڑے بوڑھوں کو ان ہی کی پرستش

قَالَ لَقَدْ كُنْتُمْ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝ ٥٤

کرتے دیکھا ہے ابراہیم نے کہا یقیناً تم بھی اور تمہارے بزرگ بھی کھلی ہوئی گمراہی میں پڑے ہوئے

قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا بِالْحَقِّ اَمْ اَنْتَ مِنَ اللّٰعِبِيْنَ ۝ ٥٥

تھے وہ لوگ کہنے لگے تو کیا تم ہمارے پاس حق بات لیکر آئے ہو یا تم بھی (یوں ہی) دل لگی

قَالَ بَلْ رَّبُّكُمْ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الَّذِيْ

کرتے ہو ابراہیم نے کہا (مذاق نہیں ٹھیک کہتا ہوں کہ تمہارے معبود نہیں) بلکہ تمہارا پروردگار آسمان و زمین کا

فَطَرَهُنَّ ۖ وَاَنَا عَلٰى ذٰلِكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ ۝ ٥٦

مالک ہے جس نے ان کو پیدا کیا اور میں خود اس بات کا تمہارے سامنے گواہ ہوں اور (اپنے جی میں کہا)

حضرت موسیٰ و ہارون کی کتاب

ع ٤

حضرت ابراہیم کا قصہ

لہ حضرت ابن عباس کا قول ہے کہ جو شخص توحید بہشت دوزخ قیامت حساب میزان کا اعتقاد رکھے وہ خدا سے ڈرنے والا ہے۔

لہ یہ ایک حدیث میں ہے کہ یہی فقرہ ما هذه التماثيل التي انتم لها عاكفون ایک مرتبہ حضرت علی نے شطرنج کھیلنے والوں کی طرف خطاب کرکے فرمایا تھا۔ ١٢-١٢-٣٠

وَتَاللّٰهِ لَاَكِيْدَنَّ اَصْنَامَكُمْ بَعْدَ اَنْ تُوَلُّوْا مُدْبِرِيْنَ ۝۵۷

خدا کی قسم تمہارے پیٹھ پھیرنے کے بعد میں تمہارے بتوں کے ساتھ ایک چال چلوں گا

فَجَعَلَهُمْ جُذٰذًا اِلَّا كَبِيْرًا لَّهُمْ لَعَلَّهُمْ اِلَيْهِ يَرْجِعُوْنَ ۝۵۸

چنانچہ ابراہیم نے ان بتوں کو توڑ کر چکنا چور کر ڈالا مگر انکے بڑے بت کو (اسلئے رہنے دیا) تاکہ -

قَالُوْا مَنْ فَعَلَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَآ اِنَّهٗ لَمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝۵۹

لوگ عید سے پلٹ کر اسکی طرف رجوع کریں (جب کفار کو معلوم ہوا تو) کہنے لگے جس نے یہ گستاخی ہمارے معبودوں کے ساتھ

قَالُوْا سَمِعْنَا فَتًى يَّذْكُرُهُمْ يُقَالُ لَهٗٓ اِبْرٰهِيْمُ ۝۶۰

کی ہے اس نے یقیناً بڑا ظلم کیا (بعض) لوگ کہنے لگے ہم نے ایک نوجوان کو جسکو لوگ ابراہیم کہتے ہیں ان بتوں کا بری طرح ذکر کرتے

قَالُوْا فَاْتُوْا بِهٖ عَلٰٓى اَعْيُنِ النَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَشْهَدُوْنَ ۝۶۱

سنا تھا لوگوں نے کہا تو اچھا اسکو سب لوگوں کے سامنے (گرفتار کر کے) لے آؤ تاکہ وہ (جو کچھ کہے) لوگ اس کے

قَالُوْٓا ءَاَنْتَ فَعَلْتَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَا يٰٓاِبْرٰهِيْمُ ۝۶۲ قَالَ

گواہ رہیں (غرض ابراہیم آئے) اور لوگوں نے ان سے پوچھا کہ کیوں ابراہیم کیا تم نے ہمارے معبودوں کے ساتھ یہ حرکت کی ہے (ابراہیم نے) کہا

بَلْ فَعَلَهٗ ۖ كَبِيْرُهُمْ هٰذَا فَسْـَٔلُوْهُمْ اِنْ كَانُوْا

بلکہ یہ حرکت ان بتوں (خداؤں) کے بڑے (خدا) نے کی ہے تو اگر یہ بت بول سکتے ہوں تو ان ہی سے پوچھ دیکھو اس

يَنْطِقُوْنَ ۝۶۳ فَرَجَعُوْٓا اِلٰٓى اَنْفُسِهِمْ فَقَالُوْٓا اِنَّكُمْ

پر ان لوگوں نے اپنے جی میں سوچا تو ایک دوسرے سے کہنے لگے بیشک تم ہی لوگ خود بر

اَنْتُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝۶۴ ثُمَّ نُكِسُوْا عَلٰى رُءُوْسِهِمْ

ناحق ہو پھر ان لوگوں کے سر (اسی گمراہی میں) جھکا دیے گئے (اور تو کچھ بن نہ پڑا) مگر یہ بولے کہ

لَقَدْ عَلِمْتَ مَا هٰٓؤُلَآءِ يَنْطِقُوْنَ ۝۶۵ قَالَ

تمکو تو اچھی طرح معلوم ہے کہ یہ بت بولا نہیں کرتے (پھر ان سے کیا پوچھیں) ابراہیم نے کہا تو کیا تم

اَفَتَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُكُمْ

لوگ خدا کو چھوڑ کر ایسی چیزوں کی پرستش کرتے ہو جو نہ تمہیں کچھ نفع ہی پہنچا سکتی ہیں اور نہ تمہارا کچھ

لے اس مقام پر اکثر لوگوں کو شبہ ہوتا ہے کہ معاذ اللہ حضرت ابراہیم نے جھوٹ بولے حالانکہ اس میں ... غور کرنے اور صحیح ترجمہ دیکھنے کی وجہ پڑتے ہیں۔ خیال کرنے کی بات ہے کہ جب حضرت ابراہیم سے پوچھا گیا کہ کیا تم نے ہمارے خداؤں کے ساتھ یہ حرکت کی ہے تو آپ نے یہ نہیں فرمایا تھا کہ جھوٹ کی نسبت آپ کی طرف دی جائے بلکہ آپ نے اپنے فعل کی نسبت حقیقۃً خدا کی طرف دی تھی کیونکہ فرمایا تھا فعلہ کبیرھم ھذا یہ کام ان خداؤں کے بڑے نے کیا ہے اور اس میں کچھ جھوٹ نہیں کیونکہ انبیا کے کام وہ بھی ایسے کام کہ خدا ہی کے ہوتے ہیں اسی وجہ سے خدا نے ہجرت کے واقعہ میں رسول کے خاک پھینکنے کو اپنی طرف نسبت دی ہے اور فرمایا ہے و ما رمیت اذ رمیت ولکن اللہ رمی خلاصہ حضرت ابراہیم نے اپنے فعل کی نسبت اگر خدا کی طرف دی تو ہرگز جھوٹ نہیں تھا اگرچہ سننے والے نے بڑے بت کو سمجھا حالانکہ حضرت ابراہیم کا مقصود یہ ہرگز نہ تھا بلکہ آپ کا مطلب یہ تھا کہ بتوں کو توڑنے کی طرف خدا کی نسبت ... ہے۔ واللہ اعلم ۱۲

شَيْـًٔا وَّلَا يَضُرُّكُمْ ۝ اُفٍّ لَّكُمْ وَلِمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ

نقصان ہی کر سکتی ہیں۔ تف ہے تم پر اور اس چیز پر جسے تم خدا کے سوا پوجتے ہو کیا تم اتنا بھی

دُوْنِ اللّٰهِ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝ قَالُوْا حَرِّقُوْهُ وَ

نہیں سمجھتے (آخر) وہ لوگ (باہم) کہنے لگے کہ اگر تم کچھ کر سکتے ہو تو ابراہیم کو آگ میں جلا دو اور اپنے خداؤں

انْصُرُوْٓا اٰلِهَتَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ۝ قُلْنَا يٰنَارُ

کی مدد کرو (غرض ان لوگوں نے ابراہیم کو آگ میں ڈال دیا تو) ہمنے فرمایا اے آگ تو ابراہیم پر بالکل

كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰٓي اِبْرٰهِيْمَ ۝ وَاَرَادُوْا بِهٖ

ٹھنڈی اور سلامتی کا باعث ہو جا (کہ ان کو کوئی تکلیف نہ پہنچے) اور ان لوگوں نے ابراہیم کیساتھ چالبازی کرنی

كَيْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَخْسَرِيْنَ ۝ وَنَجَّيْنٰهُ وَلُوْطًا

چاہی تھی تو ہمنے ان سب کو ناکام کر دیا اور ہم ہی نے ابراہیم اور لوط کو سر

اِلَى الْاَرْضِ الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا لِلْعٰلَمِيْنَ ۝ وَ

کشوں سے صحیح وسالم نکالکر اس سرزمین (شام بیت المقدس) کی طرف پہنچا دیا جس میں ہمنے سارے جہان کیلئے

وَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ ۭ وَيَعْقُوْبَ نَافِلَةً ۭ وَكُلًّا جَعَلْنَا

طرح طرح کی برکت عطا کی تھی اور ہم نے ابراہیم کو انعام میں اسحٰق (جیسا بیٹا) اور یعقوب (جیسا پوتا) عنایت

صٰلِحِيْنَ ۝ وَجَعَلْنٰهُمْ اَىِٕمَّةً يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا

فرمایا ہمنے سب کو نیک بخت بنایا اور ان سب کو (لوگوں کا) پیشوا بنایا کہ ہمارے حکم سے (ان کی)

وَاَوْحَيْنَآ اِلَيْهِمْ فِعْلَ الْخَيْرٰتِ وَاِقَامَ الصَّلٰوةِ وَ

ہدایت کرتے تھے اور ہم نے ان کے پاس نیک کام کرنے اور نماز پڑھنے اور زکوٰۃ دینے کی وحی

اِيْتَاۗءَ الزَّكٰوةِ ۚ وَكَانُوْا لَنَا عٰبِدِيْنَ ۝ وَلُوْطًا

بھیجی تھی اور یہ سب کے سب ہماری ہی عبادت کیا کرتے تھے اور لوط کو بھی ہم ہی نے فہم

اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا وَّنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْقَرْيَةِ

سلیم اور نبوت عطا کی اور ہم ہی نے اس بستی سے جہاں کے لوگ بدکاریاں کرتے تھے

ل سب سے پہلے جس شخص
کی زبان سے یہ کلمہ نکلا تھا
وہ فارس کا رہنے والا تھا
جس کا نام ہون تھا اور
اس کے بولنے کے ساتھ ہی
زمین میں دھنس گیا تھا غرض
[illegible]

١٣ ١٣ ١٣

الَّتِي كَانَتْ تَّعْمَلُ الْخَبٰٓئِثَ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا

نجات دی انمیں شک نہیں کہ وہ لوگ بڑے بدکار آدمی تھے اور ہم نے

قَوْمَ سَوْءٍ فٰسِقِيْنَ ۝ وَاَدْخَلْنٰهُ فِيْ رَحْمَتِنَا ؕ

لوط کو اپنی رحمت میں داخل کر لیا اس میں شک نہیں کہ وہ نیکوکار بندوں سے

اِنَّهٗ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝ وَنُوْحًا اِذْ نَادٰى مِنْ قَبْلُ

تھے ۔ اور (اے رسولؐ) لوطؑ سے بھی (پہلے رہنے) نوحؑ (کو نبوت پر فائز کیا)

فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗ مِنَ الْكَرْبِ

جب انھوں نے (ہم کو) آواز دی تو ہم نے ان کی (دعا) سن لی پھر انکو اور انکے ساتھیوں کو بڑی

الْعَظِيْمِ ۝ وَنَصَرْنٰهُ مِنَ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا

کی (بڑی سخت مصیبت سے نجات دی اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تھا انکے مقابلہ میں

بِاٰيٰتِنَا ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمَ سَوْءٍ فَاَغْرَقْنٰهُمْ

ان کی مدد کی بے شک یہ لوگ (بھی) بہت برے لوگ تھے تو ہم نے ان سب کو ڈبا مارا

اَجْمَعِيْنَ ۝ وَدَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ اِذْ يَحْكُمٰنِ فِي الْحَرْثِ

اور (اے رسولؐ انکو) داؤد اور سلیمان کا (واقعہ یاد دلاؤ) جب یہ دونوں ایک کھیتی کے بارے

اِذْ نَفَشَتْ فِيْهِ غَنَمُ الْقَوْمِ ۚ وَكُنَّا لِحُكْمِهِمْ

میں جس میں رات کے وقت کچھ لوگوں کی بکریاں گھس کر چر گئی تھیں فیصلہ کرنے بیٹھے اور ہم ان لوگوں کے قصہ کو

شٰهِدِيْنَ ۝ فَفَهَّمْنٰهَا سُلَيْمٰنَ ۚ وَكُلًّا اٰتَيْنَا

دیکھ رہے تھے (کہ باہم اختلافات ہوا) تو ہم نے سلیمان کو اس کا صحیح فیصلہ سمجھا دیا (اور یوں تو سب ہی کو ہم ہی

حُكْمًا وَّعِلْمًا ؗ وَّسَخَّرْنَا مَعَ دَاوٗدَ الْجِبَالَ

نے فہم سلیم اور علم عطا کیا اور ہم ہی نے پہاڑوں کو داؤد کا تابع بنا دیا تھا کہ انکے ساتھ (خدا کی) تسبیح کیا کرتے تھے

يُسَبِّحْنَ وَالطَّيْرَ ؕ وَكُنَّا فٰعِلِيْنَ ۝ وَعَلَّمْنٰهُ

اور پرندوں کو بھی تابع کر دیا تھا (اور ہم ہی (یہ عجائب) کیا کرتے اور ہم ہی نے ان کو تمہاری جنگی پوشش

لہ قصہ یہ تھا کہ جو صاحب رات کو سوتا تھا اس کی بکریوں نے ایلیا کے کھیت کو کچھ روند ڈالا کچھ کھا لیا تو ایلیا نے حضرت داؤد کی عدالت میں نالش کر دی [illegible] ... ۱۴۰

صَنْعَةَ لَبُوْسٍ لَّكُمْ لِتُحْصِنَكُمْ مِّنْ بَاْسِكُمْ

(زرہ) کا بنانا سکھا دیا تاکہ تمہیں (ایک دوسرے کے) وار سے بچائے تو کیا تم (اب بھی)

فَهَلْ اَنْتُمْ شٰكِرُوْنَ ۝ وَلِسُلَيْمٰنَ الرِّيْحَ عَاصِفَةً

اسکے شکر گزار ہو گے اور ہم ہی نے بڑے زوروں کی ہوا کو سلیمان لے کا تابع کر دیا تھا کہ وہ

تَجْرِيْ بِاَمْرِهٖٓ اِلَى الْاَرْضِ الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا ۭ وَ

انکے حکم سے اس سرزمین (بیت المقدس) کی طرف چلا کرتی تھی جسمیں ہم نے طرح طرح کی برکتیں عطا کی تھیں

كُنَّا بِكُلِّ شَيْءٍ عٰلِمِيْنَ ۝ وَمِنَ الشَّيٰطِيْنِ

اور ہم تو ہر چیز سے خوب واقف ہیں اور دیو اور جنات میں سے جو لوگ (سمندر میں) غوطہ لگا کر جواہرات

مَنْ يَّغُوْصُوْنَ لَهٗ وَيَعْمَلُوْنَ عَمَلًا دُوْنَ ذٰلِكَ ۚ

نکالنے والے تھے اور اس کے علاوہ اور کام بھی کرتے تھے (سلیمان کا تابع کر دیا تھا) اور ہم ہی ان

وَكُنَّا لَهُمْ حٰفِظِيْنَ ۝ وَاَيُّوْبَ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗٓ

کے نگہبان تھے کہ بھاگ نہ جائیں اور (رسول) ایوب (کا قصہ یاد کرو) جب انہوں نے اپنے پروردگار سے دعا کی

اَنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۝

کہ (خداوندا) مجھے بیماری تو (یہ) لگ گئی اور تو سب رحم کرنے والوں سے کہیں بڑھ کے مجھ پر ترس کھا، تو ہمنے ان کی

فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَكَشَفْنَا مَا بِهٖ مِنْ ضُرٍّ وَّاٰتَيْنٰهُ

دعا قبول کی تو ہم نے انکا جو کچھ درد دکھ تھا دفع کر دیا اور انہیں انکے لڑکے بالے بلکہ ان کے ساتھ

اَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَ

اتنے ہی اور بھی محض اپنی خاص مہربانی سے اور عبادت کرنیوالوں کی عبرت کے واسطے عطا

ذِكْرٰى لِلْعٰبِدِيْنَ ۝ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِدْرِيْسَ

کئے۔ اور (اے رسول) اسماعیل اور ادریس اور

وَذَا الْكِفْلِ ۭ كُلٌّ مِّنَ الصّٰبِرِيْنَ ۝ وَاَدْخَلْنٰهُمْ

ذوالکفل (کے واقعات یاد کرو کہ) یہ سب صابر بندے تھے اور ہمنے ان سبکو اپنی (خاص)

فِي رَحْمَتِنَا ۖ إِنَّهُم مِّنَ الصَّالِحِينَ ۝٨٦ وَذَا النُّونِ

رحمت میں داخل کر لیا بیشک یہ لوگ نیک بندے تھے اور ذوالنون (یونسؑ) کو یاد کرو جب کہ غصے میں

إِذ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ أَن لَّن نَّقْدِرَ عَلَيْهِ

آکر چلتے ہوئے اور یہ خیال کیا کہ ہم انپر روزی تنگ نہ کریں گے (تو ہم نے انھیں مچھلی کے پیٹ

فَنَادَىٰ فِي الظُّلُمَاتِ أَن لَّا إِلَٰهَ إِلَّا أَنتَ سُبْحَانَكَ

میں پہونچا دیا) تو گھٹا ٹوپ اندھیرے میں گھبرا کر چلا اٹھا کہ (پروردگارا) تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو ہر عیب سے

إِنِّي كُنتُ مِنَ الظَّالِمِينَ ۝٨٧ فَاسْتَجَبْنَا لَهُ وَنَجَّيْنَاهُ

پاک و پاکیزہ ہے بیشک میں قصوروار ہوں تو ہم نے ان کی دعا قبول کی اور انھیں رنج سے نجات دی،

مِنَ الْغَمِّ ۚ وَكَذَٰلِكَ نُنجِي الْمُؤْمِنِينَ ۝٨٨ وَزَكَرِيَّا

اور ہم تو ایمانداروں کو یوں ہی نجات دیا کرتے ہیں اور زکریا (کو یاد کرو) جب انھوں نے

إِذْ نَادَىٰ رَبَّهُ رَبِّ لَا تَذَرْنِي فَرْدًا وَأَنتَ

(مایوسی کی حالت میں) اپنے پروردگار سے دعا کی اے میرے پالنے والے مجھے تنہا (بے اولاد) نہ چھوڑ

خَيْرُ الْوَارِثِينَ ۝٨٩ فَاسْتَجَبْنَا لَهُ وَوَهَبْنَا لَهُ يَحْيَىٰ

اور تو تو سب وارثوں سے بہتر ہے تو ہم نے انکی دعا سن لی اور انھیں یحییٰ سا بیٹا عطا کیا اور ہم نے

وَأَصْلَحْنَا لَهُ زَوْجَهُ ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا يُسَارِعُونَ فِي

اُن کے لئے ان کی بی بی کو اچھی بنا دیا اسمیں شک نہیں کہ سب لوگ نیک کاموں میں جلدی

الْخَيْرَاتِ وَيَدْعُونَنَا رَغَبًا وَرَهَبًا ۖ وَكَانُوا

کرتے تھے اور ہم کو بڑی رغبت اور خوف کے ساتھ پکارا کرتے تھے اور ہمارے آگے

لَنَا خَاشِعِينَ ۝٩٠ وَالَّتِي أَحْصَنَتْ فَرْجَهَا

گڑگڑایا کرتے تھے، اور (اے رسولؐ) اس بی بی کو یاد کرو جسنے اپنی عفت کی حفاظت کی

فَنَفَخْنَا فِيهَا مِن رُّوحِنَا وَجَعَلْنَاهَا وَابْنَهَا

تو ہم نے ان کے پیٹ میں اپنی طرف سے روح پھونک دی اور انکو اور انکے بیٹے (عیسیٰ) کو سارے جہان

(بقیہ حاشیہ صفحہ ۵۲۴)
ایسا مرض دق تھا کہ جسکی
نفرت کا باعث ہوا اس پر
بھی آپ شکر کرتے رہے پھر
جب امتحان کا زمانہ گزر گیا
تو خدا نے دوبارہ سب چیزیں
عطا کیں اولاد بھی ہوئی شفا
بھی ملی ۱۲ (حاشیہ صفحہ ہذا)
لے حضرت یونسؑ کے دریا
میں گرنے کا قصہ پارہ گیارہ
سورہ یونس صفحہ ۳۵۰ میں
مذکور ہو چکا ہے، غرض
جب آپ کشتی میں سوار ہو
چکے اور چلی تو تھوڑی دیر
میں تلاطم ہوا اور کشتی لگی
ڈوبنے ناخدا بولا ہو نہ ہو
اس میں کوئی غلام اپنے
مالک سے بھاگ کر جاتا
ہوا سوار ہوا ہے اسی
وجہ سے کشتی کا یہ حال ہے
حضرت یونسؑ بولے وہ
میں ہوں ان لوگوں نے
آپ کی حالت دیکھ کر انکار
کیا لیکن جب قرعہ ڈالا
گیا تو آپ ہی کا نام نکلا
پھر لوگوں نے دوبارہ
آخر ۳ مرتبہ قرعہ ڈالا
گیا اور ہر مرتبہ آپ ہی
کا نام نکلا آپ وہاں
سے اٹھے اور کشتی
کے کنارے پہنچ کر
دریا میں پھاند پڑے ایک
مچھلی منہ کھولے کھڑی
تھی آپ گرے اور وہ
اس کے پیٹ میں پہنچے
کئی روز اس کے پیٹ
میں رہے اس کے بعد
زمین پر ڈال دیئے گئے
آپ کا لقب اسی وجہ
سے ذوالنون (مچھلی والا)
مقرر ہوا ۱۲

حضرت یونسؑ

حضرت عیسیٰؑ

اٰيَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝٩١ اِنَّ هٰذِهٖٓ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً ۖ

کے واسطے اپنی قدرت کی نشانی بنائی بیشک یہ تمہارا دین (اسلام) ایک ہی دین ہے اور میں تمہارا پروردگار

وَّاَنَا رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْنِ ۝٩٢ وَتَقَطَّعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ ۭ

ہوں تو میری ہی عبادت کرو اور لوگوں نے باہم (اختلاف کرکے) اپنے دین کو ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا (مگر)

كُلٌّ اِلَيْنَا رٰجِعُوْنَ ۝٩٣ فَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ

وہ سب کے سب ہماری طرف رجوع کرنے والے ہیں (اسوقت فیصلہ ہو جائیگا) جو شخص اچھے کام کریگا اور وہ

وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا كُفْرَانَ لِسَعْيِهٖ ۚ وَاِنَّا لَهٗ كٰتِبُوْنَ ۝٩٤

ایماندار بھی ہو تو اس کی کوشش اکارت نہ جائے گی اور ہم اسکے اعمال لکھتے جاتے ہیں اور جس بستی

وَحَرٰمٌ عَلٰى قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَآ اَنَّهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ۝٩٥

کو ہم نے تباہ کر ڈالا ممکن نہیں کہ وہ لوگ قیامت سے پہلے پھر کر ہمارے پاس (نہ) آئیں بس اتنا

حَتّٰٓى اِذَا فُتِحَتْ يَاْجُوْجُ وَمَاْجُوْجُ وَهُمْ مِّنْ

توقف تو ضرور ہو گا کہ جب یاجوج ماجوج (سد سکندری کی قید سے) کھول دیے جائیں اور یہ لوگ زمین

كُلِّ حَدَبٍ يَّنْسِلُوْنَ ۝٩٦ وَاقْتَرَبَ الْوَعْدُ الْحَقُّ

کی ہر بلندی سے دوڑتے ہوئے نکل پڑیں اور قیامت کا سچا وعدہ نزدیک آجائے پھر تو کافروں

فَاِذَا هِيَ شَاخِصَةٌ اَبْصَارُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۭ يٰوَيْلَنَا

کی آنکھیں ایک دم سے پتھرا سی جائیں (اور کہنے لگیں) ہائے ہماری شامت کہ ہم اس (دن)

قَدْ كُنَّا فِيْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا بَلْ كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ۝٩٧

سے غفلت ہی میں رہے بلکہ (سچ تو یوں ہے کہ اپنے اوپر) ہم آپ ظالم تھے (اس دن)

اِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ حَصَبُ

کہا جائے گا کہ اے کفار تم اور جن چیزوں کی تم خدا کے سوا پرستش کرتے تھے یقیناً جہنم کی ایندھن

جَهَنَّمَ ۭ اَنْتُمْ لَهَا وٰرِدُوْنَ ۝٩٨ لَوْ كَانَ هٰٓؤُلَاۗءِ اٰلِهَةً

(جلاون) ہوگے (اور) تم سب کو اس میں اترنا پڑے گا اگر یہ (سچے) معبود ہوتے تو انہیں دوزخ

ع ٦

قیامت کے علامات

قَمَا وَرَدُوْهَا ۚ وَكُلٌّ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝٩٩ لَهُمْ فِيْهَا زَفِيْرٌ

میں نہ جانا پڑتا اور (اب تو) سب کے سب اسی میں ہمیشہ رہیں گے ان لوگوں کی دوزخ میں چیخ

وَّهُمْ فِيْهَا لَا يَسْمَعُوْنَ ۝١٠٠ اِنَّ الَّذِيْنَ سَبَقَتْ

چنگھاڑ ہوگی اور یہ لوگ (اپنے شور و غل میں) کسی کی بات بھی نہ سنیں گے ہاں البتہ جن لوگوں کے واسطے ہماری

لَهُمْ مِّنَّا الْحُسْنٰٓى ۙ اُولٰٓئِكَ عَنْهَا مُبْعَدُوْنَ ۝١٠١

طرف سے پہلے ہی سے بھلائی (تقدیر میں) لکھی جا چکی ہے وہ لوگ دوزخ سے دور ہی دور رکھے جائیں گے

لَا يَسْمَعُوْنَ حَسِيْسَهَا ۚ وَهُمْ فِيْ مَا اشْتَهَتْ

(یہاں تک کہ) یہ لوگ اس کی بھنک بھی نہ سنیں گے اور یہ لوگ ہمیشہ اپنی من مانگی مرادوں

اَنْفُسُهُمْ خٰلِدُوْنَ ۝١٠٢ لَا يَحْزُنُهُمُ الْفَزَعُ الْاَكْبَرُ

میں (چین سے) رہیں گے اور ان کو (قیامت کا) بڑے سے بڑا خوف بھی دہشت میں

وَتَتَلَقّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ۭ هٰذَا يَوْمُكُمُ الَّذِيْ كُنْتُمْ

نہ لائے گا اور فرشتے (ان کو خوشی خوشی) ملاقات کرنے آئیں گے اور یہ خوشخبری دیں گے کہ یہی وہ تمہارا (خوشی کا)

تُوْعَدُوْنَ ۝١٠٣ يَوْمَ نَطْوِي السَّمَآءَ كَطَيِّ السِّجِلِّ

دن ہے جس کا (دنیا میں) تم سے وعدہ کیا جاتا تھا (یہ) وہ دن ہوگا جب ہم آسمان کو اس طرح لپیٹیں گے جس طرح خطوں کا طومار

لِلْكُتُبِ ۭ كَمَا بَدَاْنَآ اَوَّلَ خَلْقٍ نُّعِيْدُهٗ ۭ وَعْدًا

لپیٹا جاتا ہے جس طرح ہم نے مخلوقات کو پہلی بار پیدا کیا تھا اسی طرح دوبارہ پیدا کر چھوڑیں گے یہ وہ وعدہ ہے

عَلَيْنَا ۭ اِنَّا كُنَّا فٰعِلِيْنَ ۝١٠٤ وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِي

جس کا کرنا ہم پر (لازم) ہے اور ہم اسے ضرور کر کے رہیں گے اور ہم نے تو نصیحت (توریت) کے بعد یقیناً زبور میں

الزَّبُوْرِ مِنْۢ بَعْدِ الذِّكْرِ اَنَّ الْاَرْضَ يَرِثُهَا

لکھ ہی دیا تھا کہ روئے زمین کے ملہ وارث ہمارے نیک بندے ہوں گے اس

عِبَادِيَ الصّٰلِحُوْنَ ۝١٠٥ اِنَّ فِيْ هٰذَا لَبَلٰغًا

میں شک نہیں کہ اس میں عبادت کرنے والوں کے لئے (احکامِ خدا

ملہ ابن ابی حاتم ابن عدی اور ابن مردویہ نے نعمان بن بشیر سے روایت کی ہے کہ حضرت علی نے اس آیت کی تلاوت فرما کر کہا کہ انا منہم میں ان ہی لوگوں میں ہوں دیکھو تفسیر کشاف جلد [illegible] صفحہ [illegible] مطبوعہ مصر و تفسیر درمنثور جلد [illegible] صفحہ [illegible] یعنی زبور میں یہ خوشخبری مندرج ہے کہ جو لوگ خدا کی عبادت کریں اور نیک کردار رہیں وہ سمجھیں کہ نیک کرداری کا صلہ نہ صرف آخرت پر موقوف ہے بلکہ دنیا میں بھی خدا ایسے لوگوں کو حکومت و سلطنت عطا کرتا ہے لیکن ظاہر ہے حکومت اسی وقت کے واسطے مخصوص تھا
١٢ - ١٢ - ١٢

لِقَوْمٍ عٰبِدِيْنَ ﴿١٠٦﴾ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً

کی تبلیغ ہے اور (اے رسولؐ) ہم نے تو تم کو سارے دنیا جہان کے لوگوں کے حق میں

لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿١٠٧﴾ قُلْ اِنَّمَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ

(سر تا پا) رحمت بنا کر بھیجا تم کہہ دو کہ میرے پاس تو بس یہی وحی آتی ہے کہ تم لوگوں کا معبود بس یکتا خدا

اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿١٠٨﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا

ہے تو کیا تم (اس کے) فرمانبردار بندے بنتے ہو پھر اگر یہ لوگ (اس پر بھی) منہ

فَقُلْ اٰذَنْتُكُمْ عَلٰى سَوَآءٍ وَاِنْ اَدْرِيْٓ اَقَرِيْبٌ

پھیریں تو تم کہہ دو کہ میں نے تم سب کو یکساں خبر کر دی ہے اور میں نہیں جانتا کہ جس (عذاب) کا

اَمْ بَعِيْدٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ ﴿١٠٩﴾ اِنَّهٗ يَعْلَمُ

تم سے وعدہ کیا گیا ہے قریب آ پہنچا یا (ابھی) دور ہے اس میں شک نہیں کہ وہ اس بات کو بھی

الْجَهْرَ مِنَ الْقَوْلِ وَيَعْلَمُ مَا تَكْتُمُوْنَ ﴿١١٠﴾

جانتا ہے جو پکار کر کہی جاتی ہے اور جسے تم لوگ چھپاتے ہو اس سے بھی خوب واقف ہے اور میں یہ بھی نہیں

وَاِنْ اَدْرِيْ لَعَلَّهٗ فِتْنَةٌ لَّكُمْ وَمَتَاعٌ

جانتا کہ شاید یہ (تاخیر عذاب) تمہارے واسطے امتحان ہو اور ایک معین مدت تک (تمہارے لیے) چین ہو

اِلٰى حِيْنٍ ﴿١١١﴾ قٰلَ رَبِّ احْكُمْ بِالْحَقِّ وَرَبُّنَا

(آخر) رسولؐ نے دعا کی اے میرے پالنے والے تو ٹھیک ٹھیک (میرے اور کافروں کے

الرَّحْمٰنُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ ﴿١١٢﴾

درمیان) فیصلہ کر دے اور ہمارا پروردگار بڑا مہربان ہے کہ اسی سے ان باتوں میں مدد مانگی جاتی ہے جو تم لوگ بیان کرتے ہو

(٢٢) سُوْرَةُ الْحَجِّ مَدَنِيَّةٌ (١٠٣)

اٰیاتھا ٧٨ — رکوعاتھا ١٠

سورۂ حج مکہ میں نازل ہوا اور اس کی اٹھتر آیتیں اور دس رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

ـــــــــــــــــــــــــــ

له ابن ابی شیبہ اور ابن عساکر نے ... سے روایت کی ہے کہ جب شب معراج حضرت رسولؐ نے فلاں فلاں بیٹے بنی امیہ کو اپنے منبر پر خطبہ پڑھتے دیکھا تو آپ کو بہت شاق گزرا اس پر یہ آیت نازل ہوئی ۱۲۔

ته اس سورہ میں خدا نے بہت سے اصول تعلیم فرمائے ہیں قیامت کی سختی شیطان کا دوست گمراہ ہے انسان کی حالت ایک بیہودی کی بیہودگی خدا پر بحث کی حماقت ہے ہر چیز خدا کو سجدہ کرتی ہے جسے خدا ذلیل کرے اسے کوئی عزت نہیں دے سکتا قیامت میں مومن و کافر کا فرق بہشتیوں کا حال حج و قربانی کے احکام خدا کے خاص بندوں کی مدد پہلی بار جہاد کا حکم اگلوں کا تذکرہ قیامت کا ایک دن ہزار برس کے برابر ہے جب کوئی نبی آیا تو شیطان نے اس کے کلام میں خلل ڈالا مشرکین مکہ کی حالت مہاجرین کی مدح کفار کا اعتراض و جواب بتوں کی ایک مثل کفار نے خدا کی قدر نہ کی آخر زمانہ میں جہاد کا حکم طوق خدا نے ہمارا نام مسلمان رکھا ہے وغیرہ ۱۲۔

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْۚ اِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَيْءٌ

اے لوگو اپنے پروردگار سے ڈرتے رہو کیونکہ قیامت کا زلزلہ (کوئی معمولی نہیں) ایک

عَظِيْمٌ ۝ يَوْمَ تَرَوْنَهَا تَذْهَلُ كُلُّ مُرْضِعَةٍ عَمَّآ

بڑی (سخت) چیز ہے جس دن تم اسے دیکھو گے تو ہر دودھ پلانے والی (ڈر کے مارے) اپنے

اَرْضَعَتْ وَتَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَهَا وَتَرَى

دودھ پیتے (بچے) کو بھول جائے گی اور ساری حاملہ عورتیں اپنے اپنے حمل (دہشت سے) گرا دیں گی

النَّاسَ سُكٰرٰى وَمَا هُمْ بِسُكٰرٰى وَلٰكِنَّ عَذَابَ

اور (گھبراہٹ میں) لوگ تجھے متوالے معلوم ہوں گے حالانکہ وہ متوالے نہیں ہیں بلکہ خدا کا عذاب

اللّٰهِ شَدِيْدٌ ۝ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ فِي اللّٰهِ

بہت سخت ہے کہ لوگ بدحواس ہو رہے ہیں۔ اور بعض لوگ ایسے بھی ہیں جو بغیر جانے خدا کے بارے

بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّيَتَّبِعُ كُلَّ شَيْطٰنٍ مَّرِيْدٍ ۝ كُتِبَ عَلَيْهِ

میں (خواہ مخواہ) جھگڑتے ہیں اور ہر سرکش شیطان کے پیچھے ہو لیتے ہیں جس (کی پیشانی) کے

اَنَّهٗ مَنْ تَوَلَّاهُ فَاَنَّهٗ يُضِلُّهٗ وَيَهْدِيْهِ اِلٰى عَذَابِ

اوپر (خطِ تقدیر سے) لکھا جا چکا ہے کہ جس نے اس سے دوستی کی تو یہ یقیناً اسے گمراہ کرے گا اور

السَّعِيْرِ ۝ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنْ كُنْتُمْ فِيْ رَيْبٍ مِّنَ الْبَعْثِ

دوزخ کے عذاب تک پہنچا دے گا۔ لوگو! اگر تم کو مرنے کے بعد دوبارہ جی اٹھنے میں کسی طرح کا شک

فَاِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ

ہے تو اس میں شک نہیں کہ ہم نے تمہیں (شروع شروع میں) مٹی سے [۱] اس کے بعد نطفے سے

ثُمَّ مِنْ مُّضْغَةٍ مُّخَلَّقَةٍ وَّغَيْرِ مُخَلَّقَةٍ لِّنُبَيِّنَ لَكُمْ

اس کے بعد جمے ہوئے خون سے پھر اس لوتھڑے سے جو پورا (سڈول) ہو یا ادھورا ہو پیدا کیا تاکہ تم پر

وَنُقِرُّ فِي الْاَرْحَامِ مَا نَشَآءُ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ

(اپنی قدرت) ظاہر کریں (پھر تمہارا دوبارہ زندہ کرنا کیا مشکل ہے) اور ہم جس کو چاہتے ہیں ایک مقرر وقت تک پیٹ میں ٹھہرائے رکھتے ہیں

[۱] مٹی سے پیدا کرنے کا اشارہ اس طرف ہے کہ سب سے پہلے تمہارے ماں باپ آدم و حوا کو مٹی سے پیدا کیا اور اس کے بعد پھر جب توالد و تناسل کا سلسلہ شروع ہوا تو عورت و مرد کی منی رحم میں اکٹھی ہوئی پھر اس سے خون بنا پھر اس سے گوشت کا لوتھڑا بنا پھر کسی کو پورا اور کسی کو ادھورا پیٹ سے باہر نکال لاتے ہیں۔ اس واسطے بیان کی ہیں تاکہ انسان کو قیامت اور اپنے دوبارہ زندہ ہونے کا یقین ہو کیونکہ جو شخص منی وغیرہ سے پیدا کر سکتا ہے وہ دوبارہ پیدا کر سکتا ہے۔

نُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوٓا اَشُدَّكُمْ ۚ وَمِنْكُمْ مَّنْ

ہیں ایک مدت معین تک ٹھہرائے رکھتے ہیں پھر تم کو بچہ بنا کر نکالتے ہیں پھر تمہیں پالتے ہیں تاکہ تم اپنی

يُّتَوَفّٰى وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرَدُّ اِلٰٓى اَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَيْلَا

جوانی کو پہنچو اور تم میں سے کچھ لوگ تو ایسے ہیں جو قبل بڑھاپے کے مر جاتے ہیں اور تم میں سے کچھ لوگ ایسے ہیں

يَعْلَمَ مِنْۢ بَعْدِ عِلْمٍ شَيْـًٔا ۭ وَتَرَى الْاَرْضَ هَامِدَةً

جو ناکارہ سی زندگی (بڑھاپے) تک پھیر لائے جاتے ہیں تاکہ سمجھنے کے بعد سٹھیا کے کچھ بھی (خاک) نہ سمجھ سکے

فَاِذَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَاۗءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ وَاَنْۢبَتَتْ

اور تو زمین کو مردہ (بیکار افتادہ) دیکھ رہا ہے پھر جب ہم اس پر پانی برساتے ہیں تو لہلہانے اور ابھرنے لگتی

مِنْ كُلِّ زَوْجٍۢ بَهِيْجٍ ۝ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ

ہے اور ہر طرح کی خوشنما چیزیں اگاتی ہیں تو یہ (قدرت کے تماشے) اسلئے دکھاتے ہیں تاکہ تم جانو کہ بیشک

وَاَنَّهٗ يُـحْيِ الْمَوْتٰى وَاَنَّهٗ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ وَّ

خدا برحق ہے اور یہ بھی کہ بیشک وہی مردوں کو جلاتا ہے اور وہ یقیناً ہر چیز پر قادر ہے اور

اَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ

قیامت یقیناً آنے والی ہے اور اسمیں کوئی شک نہیں اور بیشک جو لوگ

مَنْ فِي الْقُبُوْرِ ۝ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ فِي

قبروں میں ہیں انکو خدا دوبارہ زندہ کریگا اور لوگوں میں سے کچھ ایسے بھی ہیں جو بے جانے بوجھے بے ہدایت

اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّلَا هُدًى وَّلَا كِتٰبٍ مُّنِيْرٍ ۝ ثَانِيَ

پائے بغیر روشن کتاب کے (جو انہیں راہ بتلائے) خدا کی آیتوں سے منہ موڑے (خواہ مخواہ) خدا کے

عِطْفِهٖ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ لَهٗ فِي الدُّنْيَا

بارے میں لڑنے (مرنے) پر تیار ہیں تاکہ (لوگوں کو) خدا کی راہ سے بہکائے ایسے (نابکار) کے لئے دنیا

خِزْيٌ وَّنُذِيْقُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَذَابَ الْحَرِيْقِ ۝

میں (بھی) رسوائی ہے اور قیامت کے دن (بھی) ہم اسے جہنم کے عذاب (کا مزا) چکھائیں گے اور (اس

لہ انسان پیدا ہونے کے وقت بہت کمزور اور ہر طرح مجبور ہوتا ہے پھر رفتہ رفتہ [illegible]

ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ يَدٰكَ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ

وقت اس سے کہا جائیگا کہ یہ اُن اعمال کی سزا ہے جو تیرے ہاتھوں نے پہلے سے کئے ہیں اور بے شک

لِّلْعَبِيْدِ ۝١٠ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّعْبُدُ اللّٰهَ عَلٰى حَرْفٍ

خدا بندوں پر ظلم نہیں کرتا اور لوگوں میں سے کوئی ایسا بھی ہے جو ایک کنارہ پر (کھڑا ہو کر) خدا کی عبادت

فَاِنْ اَصَابَهٗ خَيْرُ ِۨاطْمَاَنَّ بِهٖ ۚ وَاِنْ اَصَابَتْهُ

کرتا ہے تو اگر اس کو کوئی فائدہ پہنچ گیا تو اس کی وجہ سے مطمئن ہو گیا اور اگر کہیں اسکو کوئی مصیبت

فِتْنَةُ ِۨانْقَلَبَ عَلٰى وَجْهِهٖ ۚ خَسِرَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةَ

چھو بھی گئی تو (فوراً) منہ پھیر کے (کفر کیطرف) پلٹ پڑا اس نے دنیا اور آخرت (دونوں) کا گھاٹا اٹھایا

ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِيْنُ ۝١١ يَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ

یہی تو صریح گھاٹا ہے خدا کو چھوڑ کر ان چیزوں کو (حاجت کے وقت) پکارتا ہے جو نہ اسکو

اللّٰهِ مَا لَا يَضُرُّهٗ وَمَا لَا يَنْفَعُهٗ ۚ ذٰلِكَ هُوَ الضَّلٰلُ

نقصان ہی پہنچا سکتے ہیں اور نہ کچھ نفع ہی پہونچا سکتے ہیں یہی تو پرلے درجے کی گمراہی

الْبَعِيْدُ ۝١٢ يَدْعُوْا لَمَنْ ضَرُّهٗٓ اَقْرَبُ مِنْ نَّفْعِهٖ ۚ

ہے اور اسکو (اپنی حاجت روائی کے لئے) پکارتا ہے جسکا نقصان اسکے نفع سے زیادہ قریب

لَبِئْسَ الْمَوْلٰى وَلَبِئْسَ الْعَشِيْرُ ۝١٣ اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ

ہے تلہ بیشک ایسا مالک بھی بُرا اور ایسا رفیق بھی بے شک جن لوگوں نے ایمان قبول کیا

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ

اور اچھے اچھے کام کئے (ان کو) خدا بہشت کے اُن ہرے بھرے باغات میں لیجا کر داخل کریگا جنکے

تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ۝١٤ مَنْ كَانَ

نیچے نہریں جاری ہوں گی بے شک خدا جو کچھ چاہتا ہے کرتا ہے جو شخص (غصّہ میں) یہ

يَظُنُّ اَنْ لَّنْ يَّنْصُرَهُ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ

بدگمانی کرتا ہے کہ دنیا اور آخرت میں خدا اسکی ہرگز مدد نہ کریگا تو اسے چاہیے کہ آسمان

فَلْيَمْدُدْ بِسَبَبٍ إِلَى السَّمَاءِ ثُمَّ لْيَقْطَعْ فَلْيَنظُرْ

تک ایک رسی تانے (اور اپنے گلے میں پھانسی ڈالے) پھر اسے کاٹ دے (تاکہ گھٹ کے مر جائے)

هَلْ يُذْهِبَنَّ كَيْدُهُ مَا يَغِيظُ ۝ ١٥ وَكَذَٰلِكَ أَنزَلْنَاهُ

پھر دیکھے کہ جو چیز اسے غصہ میں لا رہی تھی اسے اسکی تدبیر دور دفع کر دیتی ہے یا نہیں۔ اور ہم نے اس

آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ وَأَنَّ اللَّهَ يَهْدِي مَن يُرِيدُ ۝ ١٦ إِنَّ

(قرآن) کو یوں ہی واضح و روشن نشانیاں (بنا کر) نازل کیا اور بیشک خدا جسکو چاہتا ہے ہدایت کرتا

الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَادُوا وَالصَّابِئِينَ وَ

ہے ۔ اسمیں شک نہیں کہ جن لوگوں نے ایمان قبول کیا (مسلمان) اور یہودی اور لامذہب لوگ اور

النَّصَارَىٰ وَالْمَجُوسَ وَالَّذِينَ أَشْرَكُوا إِنَّ اللَّهَ

نصاریٰ اور مجوسی (آتش پرست) اور مشرکین (کفار) یقیناً خدا ان لوگوں کے درمیان

يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ

قیامت کے دن (ٹھیک ٹھیک) فیصلہ کر دیگا اس میں شک نہیں کہ خدا ہر چیز کو دیکھ

شَهِيدٌ ۝ ١٧ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يَسْجُدُ لَهُ مَن فِي السَّمَاوَاتِ

رہا ہے ۔ کیا تم نے اس کو بھی نہیں دیکھا کہ جو لوگ آسمانوں میں ہیں اور جو لوگ

وَمَن فِي الْأَرْضِ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُومُ وَ

زمین میں ہیں اور آفتاب اور ماہتاب اور ستارے اور پہاڑ اور

الْجِبَالُ وَالشَّجَرُ وَالدَّوَابُّ وَكَثِيرٌ مِّنَ النَّاسِ ۖ وَ

درخت اور چارپائے (غرض کل مخلوقات) اور آدمیوں میں بہت سے لوگ سب خدا ہی کو

كَثِيرٌ حَقَّ عَلَيْهِ الْعَذَابُ ۗ وَمَن يُهِنِ اللَّهُ

سجدہ کرتے ہیں اور بہتیرے ایسے بھی ہیں جن پر (نافرمانی کی وجہ سے) عذاب (کا آنا) لازم ہو چکا ہے ۔

فَمَا لَهُ مِن مُّكْرِمٍ ۚ إِنَّ اللَّهَ يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ ۩ ۝ ١٨

جسکو خدا ذلیل کرے پھر اس کا کوئی عزت دینے والا نہیں کچھ شک نہیں کہ خدا جو چاہتا ہے کرتا ہے

السجدة

ہر چیز خدا کو سجدہ کرتی ہے جسے خدا ذلیل کرے اسے کوئی عزت نہیں دے سکتا

هَٰذَانِ خَصْمَانِ اخْتَصَمُوا فِي رَبِّهِمْ ۖ فَالَّذِينَ كَفَرُوا
(مومن وکافر) دو فریق ہیں جو آپس میں اپنے پروردگار کے بارے میں لڑتے ہیں غرض جو لوگ کافر ہو
قُطِّعَتْ لَهُمْ ثِيَابٌ مِّن نَّارٍ يُصَبُّ مِن فَوْقِ
بیٹھے ان کے لیے تو آگ کے کپڑے قطع کیے گئے ہیں (وہ انھیں پہنائے جائیں گے اور) انکے
رُءُوسِهِمُ الْحَمِيمُ ١٩ يُصْهَرُ بِهِ مَا فِي بُطُونِهِمْ وَ
سروں پر کھولتا ہوا پانی انڈیلا جائے گا جس کی گرمی سے جو کچھ انکے پیٹ میں ہے (آنتیں وغیرہ)
الْجُلُودُ ٢٠ وَلَهُم مَّقَامِعُ مِنْ حَدِيدٍ ٢١ كُلَّمَا
اور کھالیں سب گل جائیں گی اور انکے (مارنے کے) لیے لوہے کے گرز ہونگے کہ جب صدمے کے
أَرَادُوا أَن يَخْرُجُوا مِنْهَا مِنْ غَمٍّ أُعِيدُوا فِيهَا وَ
مارے چاہیں گے کہ دوزخ سے نکل جائیں تو (گرز مار کے) پھر اسی کے اندر دھکیل دیے جائینگے اور
ذُوقُوا عَذَابَ الْحَرِيقِ ٢٢ إِنَّ اللَّهَ يُدْخِلُ الَّذِينَ
ان سے کہا جائیگا کہ جلانیوالے عذاب کے مزے چکھو جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے اچھے اچھے
آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا
کام بھی کئے انکو خدا بہشت کے ایسے ہرے بھرے باغوں میں داخل فرمائے گا جنکے نیچے نہریں جاری
الْأَنْهَارُ يُحَلَّوْنَ فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ مِن ذَهَبٍ وَ
ہوں گی انھیں وہاں سونے کے کنگن اور موتی (کے ہار) سے سنوارا جائے گا اور ان
لُؤْلُؤًا ۖ وَلِبَاسُهُمْ فِيهَا حَرِيرٌ ٢٣ وَهُدُوا إِلَى الطَّيِّبِ
کا لباس وہاں ریشمی ہوگا اور (یہ اس وجہ سے کہ دنیا میں) انھیں اچھی اچھی بات (کلمہ
مِنَ الْقَوْلِ وَهُدُوا إِلَىٰ صِرَاطِ الْحَمِيدِ ٢٤ إِنَّ الَّذِينَ
توحید) کی ہدایت کی گئی اور انھیں سزاوار حمد (خدا) کا رستہ دکھایا گیا بے شک جو لوگ
كَفَرُوا وَيَصُدُّونَ عَن سَبِيلِ اللَّهِ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ
کافر ہو بیٹھے اور خدا کی راہ سے اور مسجد محترم (خانۂ کعبہ) سے جسے ہم نے سب

قیامت میں کافروں کی پوشاک

ع ٢

[1] بخاری نے حضرت علی سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا کہ قیامت کے دن سب سے پہلے میں خدا کے سامنے استغاثہ کے لیے کھڑا ہونگا قیس نے کہا ہے کہ ان ہی لوگوں کے بارے میں یہ آیت نازل ہوئی ہے اور یہ وہ لوگ ہیں جو جنگ بدر میں جہاد کو نکلے یعنے حضرت علی حمزہ اور عبیدہ اور شیبہ عتبہ اور ولید۔ ١٣ - ١٢ - ١٢

بہشتیوں کا حال

قیامت کے دن دوزخیوں کا حال

هٰذٰنِ خَصْمٰنِ اخْتَصَمُوْا فِیْ رَبِّهِمْ فَالَّذِیْنَ كَفَرُوْا

(مومن و کافر) دو فریق ہیں جو آپس میں اپنے پروردگار کے بارے میں لڑتے ہیں غرض جو لوگ کافر ہو

قُطِّعَتْ لَهُمْ ثِیَابٌ مِّنْ نَّارٍ یُصَبُّ مِنْ فَوْقِ

بیٹھے ان کے لئے آگ کے کپڑے قطع کئے گئے ہیں (وہ انہیں پہنائے جائیں گے اور) انکے

رُءُوْسِهِمُ الْحَمِیْمُ ﴿۱۹﴾ یُصْهَرُ بِهٖ مَا فِیْ بُطُوْنِهِمْ وَ

سروں پر کھولتا ہوا پانی انڈیلا جائے گا جس کی گرمی سے جو کچھ انکے پیٹ میں ہے (آنتیں وغیرہ)

الْجُلُوْدُ ﴿۲۰﴾ وَلَهُمْ مَّقَامِعُ مِنْ حَدِیْدٍ ﴿۲۱﴾ كُلَّمَاۤ

اور کھالیں سب گل جائیں گی اور انکے (مارنے کے) لیئے لوہے کے گرز ہونگے جب صدمے کے

اَرَادُوْۤا اَنْ یَّخْرُجُوْا مِنْهَا مِنْ غَمٍّ اُعِیْدُوْا فِیْهَا وَ

مارے چاہیں گے کہ دوزخ سے نکل جائیں تو (گرز مار کے) پھر اسی کے اندر دھکیل دیے جائینگے اور

ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِیْقِ ﴿۲۲﴾ اِنَّ اللّٰهَ یُدْخِلُ الَّذِیْنَ

ان سے کہا جائیگا کہ جلانے والے عذاب کے مزے چکھو جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے اچھے اچھے

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا

کام بھی کئے انکو خدا (بہشت کے ایسے ہرے بھرے) باغوں میں داخل فرمائے گا جنکے نیچے نہریں جاری

الْاَنْهٰرُ یُحَلَّوْنَ فِیْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّ

ہوں گی انہیں وہاں سونے کے کنگن اور موتی (کے ہار) سے سنوارا جائے گا اور ان

لُؤْلُؤًا ۭ وَلِبَاسُهُمْ فِیْهَا حَرِیْرٌ ﴿۲۳﴾ وَهُدُوْۤا اِلَى الطَّیِّبِ

کا لباس وہاں ریشمی ہوگا اور (یہ اس وجہ سے کہ دنیا میں) انہیں اچھی اچھی بات (کلمہ

مِنَ الْقَوْلِ ۚ وَهُدُوْۤا اِلٰى صِرَاطِ الْحَمِیْدِ ﴿۲۴﴾ اِنَّ الَّذِیْنَ

توحید) کی ہدایت کی گئی اور انہیں سزاوار حمد (خدا) کا رستہ دکھایا گیا بے شک جو لوگ

كَفَرُوْا وَیَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

کافر ہو بیٹھے اور خدا کی راہ سے اور مسجد محترم (خانہ کعبہ) سے جسے ہم نے سب

ع

ﻠﮧ بخاری نے حضرت علیؓ سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا کہ قیامت کے دن سب سے پہلے میں خدا کے سامنے استغاثہ کے لیے کھڑا ہونگا قیس نے کہا ہے کہ ان ہی لوگوں کے بارے میں یہ آیت نازل ہوئی ہے اور یہ وہ لوگ ہیں جو جنگ بدر میں جہاد کو نکلے یعنے حضرت علی حمزہ اور عبیدہ اور شیبہ عتبہ اور ولید۔ ١٢ - ١٣ - ١٤

بہشتیوں کا حال

الَّذِیْ جَعَلْنٰهُ لِلنَّاسِ سَوَآءَ ۨ الْعَاكِفُ فِیْهِ وَ

لوگوں کے لئے (مسجد) بنایا ہے اور (اس میں شہری اور بیرونی سب کا حق برابر ہے (لوگوں کو) روکتے

الْبَادِ ؕ وَمَنْ یُّرِدْ فِیْهِ بِاِلْحَادٍۭ بِظُلْمٍ نُّذِقْهُ مِنْ

ہیں (دیکھو) اور جو شخص شرارت سے گمراہی کرے اس کو ہم دردناک عذاب کا مزہ چکھا دینگے اور

عَذَابٍ اَلِیْمٍ ۲۵ ۧ وَاِذْ بَوَّاْنَا لِاِبْرٰهِیْمَ مَكَانَ

اے رسول وہ وقت یاد کرو جب ہمنے (ابر کے ذریعے) ابراہیم کے واسطے خانہ کعبہ کی جگہ له

الْبَیْتِ اَنْ لَّا تُشْرِكْ بِیْ شَیْئًا وَّطَهِّرْ بَیْتِیَ

ظاہر کردی (اور ان سے کہا کہ) میرا کسی چیز کو شریک نہ بنانا اور میرے گھر کو طواف اور قیام

لِلطَّآئِفِیْنَ وَالْقَآئِمِیْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ۲۶ وَاَذِّنْ

اور رکوع اور سجود کرنے والوں کے واسطے صاف ستھرا رکھنا اور

فِی النَّاسِ بِالْحَجِّ یَاْتُوْكَ رِجَالًا وَّعَلٰی كُلِّ ضَامِرٍ

لوگوں کو حج کی له خبر کردو کہ لوگ تمہارے پاس (جوق درجوق) پیادہ اور ہر طرح کی

یَّاْتِیْنَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِیْقٍ ۲۷ ۙ لِّیَشْهَدُوْا مَنَافِعَ

دبلی (سواریوں) پر جو راہ دور دراز طے کرکے آئی ہونگی (چڑھ چڑھ کے) آ پہنچیں گے تاکہ اپنے (دنیا

لَهُمْ وَیَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ فِیْۤ اَیَّامٍ مَّعْلُوْمٰتٍ عَلٰی

وآخرت کے) فائدوں پر فائز ہوں اور خدا نے جو جانور چارپائے انہیں عطا فرمائے ان پر (ذبح

مَا رَزَقَهُمْ مِّنْۢ بَهِیْمَةِ الْاَنْعَامِ ۚ فَكُلُوْا مِنْهَا وَ

کے وقت) چند معین دنوں میں خدا کا نام لیں تو تم لوگ قربانی کے گوشت (خود بھی کھاؤ

اَطْعِمُوا الْبَآئِسَ الْفَقِیْرَ ۲۸ ۫ ثُمَّ لْیَقْضُوْا تَفَثَهُمْ وَ

اور بھوکے محتاج کو بھی کھلاؤ، پھر لوگوں کو چاہیے کہ اپنی اپنی (بدن کی) کثافت دور کریں اور

لْیُوْفُوْا نُذُوْرَهُمْ وَلْیَطَّوَّفُوْا بِالْبَیْتِ الْعَتِیْقِ ۲۹

اپنی نذریں پوری کریں اور قدیم (عبادت خانہ کعبہ) کا طواف کریں یہی حکم ہے اور اسکے علاوہ جو شخص

له ایک روایت میں ہے کہ پہلے خانہ کعبہ یاقوت کا تھا جب طوفان آیا تو خدا نے اسے اٹھا لیا اور خالی زمین رہ گئی پھر جب حضرت ابراہیم کو اس کی درستی و تعمیر کا حکم ہوا تو ہوا نے ... جگہ بتلائی ... خط کھینچ دیا ... بنا دی تو ٹھیک اسی جگہ خانہ کعبہ کو دوبارہ بنایا جہاں وہ پہلے تھا ۱۲

ع

له حج کی رسم اسلام کے قبل بھی تھی مگر اس میں بہت سی خرابیاں اور بیہودگیاں بھی تھیں اسلام نے ان چیزوں سے پاک کرکے اچھا اور صاف عبادت کا رنگ پیدا کیا۔ ایام معلومات سے یا تو ذی الحجہ کا پہلا عشرہ مراد ہے یا ایام تشریق ۱۱-۱۲-۱۳ ذی الحجہ اور بعضوں نے دسویں کو بھی شامل کیا ہے ذکر نام خدا سے یا تو لبیک اللھم لبیک لا شریک لک لبیک مراد ہے یا ذکر خدا جس طرح بھی ہو یا ذبح کے وقت خدا کا نام لینا یا وہ تکبیریں جو سورۃ ... میں مذکور ہیں ۱۲

الَّذِیْ جَعَلْنٰهُ لِلنَّاسِ سَوَآءَ ۨ الْعَاكِفُ فِیْهِ وَ

لوگوں کے لئے (مسجد) بنایا ہے اور اس میں شہری اور بیرونی سب کا حق برابر ہے (لوگوں کو) روکتے

الْبَادِ ؕ وَ مَنْ یُّرِدْ فِیْهِ بِاِلْحَادٍۭ بِظُلْمٍ نُّذِقْهُ مِنْ

ہیں (انکو) اور جو شخص شرارت سے گمراہی کرے اس کو ہم دردناک عذاب کا مزہ چکھا دینگے اور

عَذَابٍ اَلِیْمٍ ۝ وَ اِذْ بَوَّاْنَا لِاِبْرٰهِیْمَ مَكَانَ

(اے رسولؐ) وہ وقت یاد کرو (جب ہمنے (ابر کے ذریعہ سے) ابراہیم کے واسطے خانہ کعبہ کی جگہ لہ

الْبَیْتِ اَنْ لَّا تُشْرِكْ بِیْ شَیْـًٔا وَّ طَهِّرْ بَیْتِیَ

ظاہر کردی (اور ان سے کہا) کہ میرا کسی چیز کو شریک نہ بنانا اور میرے گھر کو طواف اور قیام

لِلطَّآىِٕفِیْنَ وَ الْقَآىِٕمِیْنَ وَ الرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ۝۲۶ وَ اَذِّنْ

اور رکوع اور سجود کرنے والوں کے واسطے صاف ستھرا رکھنا اور

فِی النَّاسِ بِالْحَجِّ یَاْتُوْكَ رِجَالًا وَّ عَلٰى كُلِّ ضَامِرٍ

لوگوں کو حج کی خبر کردو کہ لوگ تمہارے پاس (جوق در جوق) پیادہ اور ہر طرح کی

یَّاْتِیْنَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِیْقٍ ۝۲۷ لِّیَشْهَدُوْا مَنَافِعَ

دبلی (سواریوں) پر جو راہ دور دراز طے کرکے آئی ہونگی (چڑھ چڑھ کے) آ پہنچیں گے تاکہ اپنے (دنیا

لَهُمْ وَ یَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ فِیْۤ اَیَّامٍ مَّعْلُوْمٰتٍ عَلٰى

و آخرت کے) فائدوں پر فائز ہوں اور خدا نے جو جانور چارپائے انھیں عطا فرمائے ان پر (ذبح

مَا رَزَقَهُمْ مِّنْۢ بَهِیْمَةِ الْاَنْعَامِ ۚ فَكُلُوْا مِنْهَا وَ

کے وقت) چند معین دنوں میں خدا کا نام لیں تو تم لوگ قربانی کے گوشت خود بھی کھاؤ

اَطْعِمُوا الْبَآىِٕسَ الْفَقِیْرَ ۝۲۸ ثُمَّ لْیَقْضُوْا تَفَثَهُمْ وَ

اور بھوکے محتاج کو بھی کھلاؤ، پھر لوگوں کو چاہیے کہ اپنی اپنی (بدن کی) کثافت دور کریں اور

لْیُوْفُوْا نُذُوْرَهُمْ وَ لْیَطَّوَّفُوْا بِالْبَیْتِ الْعَتِیْقِ ۝۲۹

اپنی نذریں پوری کریں اور قدیم (عبادت) خانہ (کعبہ) کا طواف کریں یہی (حکم) ہے اور اسکے علاوہ جو شخص

ذٰلِكَ ۗ وَمَنْ يُّعَظِّمْ حُرُمٰتِ اللّٰهِ فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ عِنْدَ

(یہ ہمارا حکم ہے) اور جو شخص خدا کی حرمت والی چیزوں کی تعظیم کرے گا تو یہ اسکے پروردگار کے یہاں اسکے حق میں بہتر

رَبِّهٖ ؕ وَاُحِلَّتْ لَكُمُ الْاَنْعَامُ اِلَّا مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ

ہے اور اُن جانوروں کے علاوہ جو تم سے بیان کئے جائیں گے کل چارپائے تمہارے واسطے حلال

فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْاَوْثَانِ وَاجْتَنِبُوْا قَوْلَ

کئے گئے تو تم ناپاک بتوں سے بچے رہو اور لغو باتوں سے[1] (گانے وغیرہ سے) بچے رہو نرے کھرے اللہ

الزُّوْرِ ۝۳۰ حُنَفَآءَ لِلّٰهِ غَيْرَ مُشْرِكِيْنَ بِهٖ ؕ وَمَنْ يُّشْرِكْ

کے ہوکر (رہو) اُس کا کسی کو شریک نہ بناؤ اور جس شخص نے (کسی کو) خدا کا شریک بنایا

بِاللّٰهِ فَكَاَنَّمَا خَرَّ مِنَ السَّمَآءِ فَتَخْطَفُهُ الطَّيْرُ اَوْ تَهْوِيْ

تو گویا کہ وہ آسمان سے گر پڑا پھر اسکو یا تو پرندے ہی سے کوئی (مردار خوار) پرندہ اچک لے گیا

بِهِ الرِّيْحُ فِيْ مَكَانٍ سَحِيْقٍ ۝۳۱ ذٰلِكَ ۗ وَمَنْ يُّعَظِّمْ

یا اسے ہوا کے جھونکے نے بہت دور جا پھینکا یہ (یاد رکھو) اور جس شخص نے خدا کی نشانیوں کی تعظیم کی

شَعَآئِرَ اللّٰهِ فَاِنَّهَا مِنْ تَقْوَى الْقُلُوْبِ ۝۳۲ لَكُمْ فِيْهَا

تو کچھ شک نہیں کہ یہ بھی دلوں کی پرہیزگاری سے حاصل ہوتی ہے اور ان چارپایوں میں

مَنَافِعُ اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ مَحِلُّهَاۤ اِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيْقِ ۝۳۳

ایک معین مدت تک تمہارے لئے بہت سے فائدے ہیں پھر اُن کے ذبح ہونے کی جگہ قدیم

وَلِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا لِّيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلٰى مَا

(عبادت خانہ (کعبہ)) ہے اور ہمنے ہر امت کیواسطے قربانی کا طریقہ مقرر کر دیا ہے تاکہ جو مویشی

رَزَقَهُمْ مِّنْۢ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ ؕ فَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَلَهٗۤ

چارپائے خدا نے انہیں عطا کئے ہیں ان پر (ذبح کے وقت) خدا کا نام لیں غرض تم لوگوں کا معبود

اَسْلِمُوْا ؕ وَبَشِّرِ الْمُخْبِتِيْنَ ۝۳۴ الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ

(وہی) یکتا خدا ہے تو اسی کے فرمانبردار بن جاؤ اور اے پیغمبر عاجزی کرنیوالوں کو بشارت کی خوشخبری دیدو

[1] اگرچہ اردو محاورات میں زور کے معنے طاقت کے ہیں مگر عربی زبان کا یہ لفظ ہے اس کے چند معانی ہیں جھوٹ، شرک، گانا وغیرہ اور اس مقام پر ہر ایک معنے مراد لے سکتے ہیں اسی بناء پر ہمنے ایسا ترجمہ کیا جو سب کو شامل ہو۔

[2] اس آیت میں جو صفتیں بیان کی گئی ہیں اگرچہ وہ عام ہیں اور جس شخص میں یہ صفات پائے جائیں وہ اس خوشخبری کا مستحق ہو سکتا ہے مگر جاننے والے جانتے ہیں کہ یہ صفات بجز حضرات چند مخصوص لوگوں کے دوسروں میں جمع نہیں پائی گئیں اسی بناء پر ایک حدیث ابن عباس سے مروی ہے کہ اس سے مراد علی و سلمان ہیں۔ واللہ اعلم ۱۲۔

ع ۵

۱۲-۱۳-۱۳-۱۳

اللَّهُ وَجِلَتْ قُلُوبُهُمْ وَالصّٰبِرِينَ عَلٰى مَآ

ہیں کہ جب (انکے سامنے) خدا کا نام لیا جاتا ہے تو ان کے دل سہم جاتے ہیں اور جب ان پر کوئی مصیبت

أَصَابَهُمْ وَالْمُقِيمِي الصَّلٰوةِ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ

آپڑے تو صبر کرتے ہیں اور نماز پابندی سے ادا کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے انہیں دے رکھا ہے

يُنفِقُونَ ﴿٣٥﴾ وَالْبُدْنَ جَعَلْنٰهَا لَكُم مِّن شَعَآئِرِ

اسمیں سے (راہ خدا میں) خرچ کرتے ہیں اور قربانی (موٹے گدے بکرے) اونٹ بھی ہم نے تمہارے واسطے خدا

اللَّهِ لَكُمْ فِيهَا خَيْرٌ فَاذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهَا

کی نشانیوں میں سے قرار دیا ہے انمیں تمہاری بہت سی بھلائیاں ہیں پھر انکا تانتے کا تانتا باندھکر ذبح کرو

صَوَآفَّ فَإِذَا وَجَبَتْ جُنُوبُهَا فَكُلُوا مِنْهَا وَ

اور اسوقت ان پر خدا کا نام لو پھر جب انکے دست و بازو (کٹکر) گر پڑیں تو ان میں سے تم خود بھی کھاؤ اور

أَطْعِمُوا الْقَانِعَ وَالْمُعْتَرَّ كَذٰلِكَ سَخَّرْنٰهَا لَكُمْ

قناعت پیشہ فقیروں اور مانگنے والے محتاجوں (دونوں) کو بھی کھلاؤ ہم نے یوں ان جانوروں کو تمہارا

لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿٣٦﴾ لَن يَنَالَ اللَّهَ لُحُومُهَا وَ

تابع کر دیا تاکہ تم شکر گزار بنو خدا تک تو ہرگز ان کے گوشت ہی پہنچیں گے اور نہ انکے خون مگر (ہاں)

لَا دِمَآؤُهَا وَلٰكِن يَنَالُهُ التَّقْوٰى مِنكُمْ

اس تک تمہاری پرہیزگاری البتہ پہنچے گی ۔ خدا نے ان جانوروں کو (اسلئے) یوں تمہارے

كَذٰلِكَ سَخَّرَهَا لَكُمْ لِتُكَبِّرُوا اللَّهَ عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ

قابو میں کر دیا ہے تاکہ جس طرح خدا نے تمہیں بتایا ہے اسی طرح اس کی بڑائی کرو ؎

وَبَشِّرِ الْمُحْسِنِينَ ﴿٣٧﴾ إِنَّ اللَّهَ يُدٰفِعُ عَنِ الَّذِينَ

اور (اے رسول) نیکی کرنیوالوں کو (بہشت کی) خوشخبری دیدو اسمیں شک نہیں کہ خدا ایمانداروں

آمَنُوا إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ خَوَّانٍ كَفُورٍ ﴿٣٨﴾

سے (کفار کو) دور دفع کرتا رہتا ہے خدا کسی بددیانت ناشکرے کو ہرگز دوست نہیں رکھتا

ع ٥

له اگرچہ عموماً ہر جانور میں فائدے ہیں ... وہ یہ ہیں الله اکبر الله اکبر لا اله الا الله والله اکبر الله اکبر ولله الحمد الحمد لله علی ما رزقنا من بهیمة الانعام والحمد لله علی ما اولانا ... کے وجوب کے قائل ہیں ۱۲

أُذِنَ لِلَّذِينَ يُقَٰتَلُونَ بِأَنَّهُمْ ظُلِمُوا۟ ۚ وَإِنَّ ٱللَّهَ
جن (مسلمانوں) سے (کفار) لڑا کرتے تھے چونکہ وہ بہت ستائے گئے اس وجہ سے انھیں لہ بھی (جہاد) کی اجازت
عَلَىٰ نَصْرِهِمْ لَقَدِيرٌ ۝٣٩ ٱلَّذِينَ أُخْرِجُوا۟ مِن
دیدی گئی اور خدا تو ان لوگوں کی مدد پر یقیناً قادر (و توانا) ہے یہ وہ (مظلوم) ہیں جو (بیچارے) صرف اتنی بات
دِيَٰرِهِم بِغَيْرِ حَقٍّ إِلَّآ أَن يَقُولُوا۟ رَبُّنَا ٱللَّهُ ۗ وَ
کہنے پر کہ ہمارا پروردگار خدا ہے ناحق (ناحق) اپنے اپنے گھروں سے نکال دیئے گئے اور اگر خدا لوگوں
لَوْلَا دَفْعُ ٱللَّهِ ٱلنَّاسَ بَعْضَهُم بِبَعْضٍ لَّهُدِّمَتْ
کو ایک کو دوسرے سے دور دفع نہ کرتا رہتا تو گرجے اور یہودیوں کے عبادت خانے اور
صَوَٰمِعُ وَبِيَعٌ وَصَلَوَٰتٌ وَمَسَٰجِدُ يُذْكَرُ فِيهَا
مجوس کے عبادت خانے اور مسجدیں جن میں کثرت سے خدا کا نام لیا جاتا ہے کب کے
ٱسْمُ ٱللَّهِ كَثِيرًا ۗ وَلَيَنصُرَنَّ ٱللَّهُ مَن يَنصُرُهُۥٓ ۗ إِنَّ
ڈھا دیئے گئے ہوتے اور جو شخص خدا کی مدد کرے گا خدا بھی البتہ اس کی مدد ضرور کرے گا بیشک
ٱللَّهَ لَقَوِىٌّ عَزِيزٌ ۝٤٠ ٱلَّذِينَ إِن مَّكَّنَّٰهُمْ فِى ٱلْأَرْضِ
خدا ضرور زبردست غالب ہے یہ وہ لوگ ہیں کہ اگر ہم انھیں روئے زمین پر قابو دیں
أَقَامُوا۟ ٱلصَّلَوٰةَ وَءَاتَوُا۟ ٱلزَّكَوٰةَ وَأَمَرُوا۟ بِٱلْمَعْرُوفِ
تو (بھی) یہ لوگ پابندی سے نمازیں ادا کریں گے اور زکوٰۃ دیں گے اور اچھے اچھے کام کرینگے
وَنَهَوْا۟ عَنِ ٱلْمُنكَرِ ۗ وَلِلَّهِ عَٰقِبَةُ ٱلْأُمُورِ ۝٤١ وَإِن
اور بری باتوں سے (لوگوں کو) روکیں گے اور (یوں تو) سب کاموں کا انجام خدا ہی کے
يُكَذِّبُوكَ فَقَدْ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَعَادٌ
اختیار میں ہے اور (اے رسول) اگر یہ (کفار) تم کو جھٹلاتے ہیں تو کوئی تعجب کی بات نہیں ان سے
وَثَمُودُ ۝٤٢ وَقَوْمُ إِبْرَٰهِيمَ وَقَوْمُ لُوطٍ ۝٤٣ وَ
پہلے نوح کی قوم اور (قوم) عاد وثمود اور ابراہیم کی قوم اور لوط کی قوم اور مدین

لہ یہ پہلی آیت ہے جو جہاد کے بارے میں نازل ہوئی ہے مشرکین برابر مسلمانوں کو اذیتیں پہنچاتے مگر آپ صبر ہی کا حکم دیتے مگر جب آپ نے مکہ چھوڑ کر مدینہ میں رہنا اختیار کیا تو یہ آیت نازل ہوئی اور حضرت جبرئیل نے با برکت ہاتھوں سے آپ کے پہلو میں تلوار لٹکائی اور آپ نے جہاد شروع کیا ۱۲ - ۱۳ - ۱۴

اَصْحٰبُ مَدْيَنَ ۚ وَ كُذِّبَ مُوْسٰى فَاَمْلَيْتُ لِلْكٰفِرِيْنَ

کے رہنے والے (اپنے اپنے پیغمبروں کو) جھٹلا چکے ہیں اور موسیٰ (بھی) جھٹلائے جا چکے ہیں تو میں نے

ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ ۚ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿۴۴﴾ فَكَاَيِّنْ مِّنْ

کافروں کو چندے ڈھیل دیدی پھر آخر انھیں لے ڈالا تو تم نے دیکھا میرا عذاب کیسا تھا غرض کتنی بستیاں

قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا وَهِىَ ظَالِمَةٌ فَهِىَ خَاوِيَةٌ

ہیں کہ ہم نے انھیں برباد کر دیا اور وہ سرکش تھیں پس وہ اپنی چھتوں پر [۱] ڈھئی پڑی

عَلٰى عُرُوْشِهَا وَبِئْرٍ مُّعَطَّلَةٍ وَّقَصْرٍ مَّشِيْدٍ ﴿۴۵﴾

ہیں اور (کتنے) بیکار اجڑے کنویں اور کتنے مضبوط بڑے بڑے اونچے محل (ویران

اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِى الْاَرْضِ فَتَكُوْنَ لَهُمْ قُلُوْبٌ

ہو گئے) کیا یہ لوگ روئے زمین پر چلے پھرے نہیں تاکہ ان کے ایسے دل ہوتے جن

يَّعْقِلُوْنَ بِهَاۤ اَوْ اٰذَانٌ يَّسْمَعُوْنَ بِهَا ۚ فَاِنَّهَا لَا

سے (حق باتوں کو) سمجھتے یا ان کے ایسے کان ہوتے جن کے ذریعہ سے (سچی باتوں کو)

تَعْمَى الْاَبْصَارُ وَلٰكِنْ تَعْمَى الْقُلُوْبُ الَّتِىْ فِى

سنتے کیونکہ آنکھیں اندھی نہیں ہوا کرتیں بلکہ دل جو سینوں میں ہیں وہی اندھے ہو جایا

الصُّدُوْرِ ﴿۴۶﴾ وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ وَلَنْ يُّخْلِفَ

کرتے ہیں اور (اے رسول) تم سے یہ لوگ عذاب کے جلد آنے کی تمنا رکھتے ہیں اور

اللّٰهُ وَعْدَهٗ ۚ وَاِنَّ يَوْمًا عِنْدَ رَبِّكَ كَاَلْفِ سَنَةٍ مِّمَّا

خدا تو ہرگز اپنے وعدہ کے خلاف نہیں کرے گا اور بیشک (قیامت کا) ایک دن تمہارے

تَعُدُّوْنَ ﴿۴۷﴾ وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَمْلَيْتُ لَهَا وَهِىَ

پروردگار کے نزدیک تمہاری گنتی کے حساب سے ایک ہزار برس کے برابر ہے اور کتنی بستیاں ہیں کہ میں نے

ظَالِمَةٌ ثُمَّ اَخَذْتُهَا ۚ وَاِلَىَّ الْمَصِيْرُ ﴿۴۸﴾ قُلْ يٰۤاَيُّهَا

انھیں (چندے) مہلت دی حالانکہ وہ سرکش تھیں پھر آخر میں نے انھیں لے ڈالا اور (سب کو) میری ہی طرف لوٹنا

اگلوں کا تذکرہ

[۱] چونکہ قاعدہ ہے کہ جب مکانات خراب ہوتے ہیں تو پہلے چھتیں گرتی ہیں اور خالی دیواریں کھڑی رہتی ہیں اس کے بعد دیواریں گرتی ہیں تو چھتیں نیچے پڑ جاتی ہیں اور دیواریں اوپر اسی وجہ سے خدا نے ایسا فرمایا ۱۲

قیامت کا ایک دن ہزار برس کے برابر ہے

النَّاسُ اِنَّمَآ اَنَا لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝۴۹ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

ہے (اے رسول) تم کہدو کہ لوگو میں تو صرف تمکو کھلم کھلا (عذاب سے) ڈرانیوالا ہوں پس جن لوگوں نے ایمان قبول

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ۝۵۰

کیا اور اچھے اچھے کام کئے (آخرت میں) انکے لئے بخشش ہے اور (بہشت کی) بہت عمدہ روزی

وَالَّذِيْنَ سَعَوْا فِيْٓ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ اُولٰٓئِكَ

اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں (کے جھٹلانے) میں (ہمارے) عاجز کرنے کے واسطے کوشش کی یہی

اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ۝۵۱ وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ

لوگ تو جہنمی ہیں اور (اے رسول) ہم نے تو تم سے پہلے جب کبھی کوئی رسول اور نبی بھیجا تو یہ

رَّسُوْلٍ وَّلَا نَبِيٍّ اِلَّآ اِذَا تَمَنّٰٓى اَلْقَى الشَّيْطٰنُ

ضرور ہوا کہ جس وقت اسنے (تبلیغ احکام کی) آرزو کی تو شیطان نے اسکی آرزو میں (لوگوں کو بہکا کر)

فِيْٓ اُمْنِيَّتِهٖ ۚ فَيَنْسَخُ اللّٰهُ مَا يُلْقِي الشَّيْطٰنُ ثُمَّ

خلل ڈالدیا پھر جو وسوسہ شیطان ڈالتا ہے خدا اسے میٹ دیتا ہے پھر اپنے احکام کو مضبوط

يُحْكِمُ اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝۵۲ لِّيَجْعَلَ مَا

کرتا ہے اور خدا تو بڑا واقف کار دانا ہے اور شیطان جو (وسوسہ) ڈالتا

يُلْقِي الشَّيْطٰنُ فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ

(بھی) ہے تو اسلئے تاکہ خدا اسے ان لوگوں کے آزمائش (کا ذریعہ) قرار دے جنکے دلوں

وَّالْقَاسِيَةِ قُلُوْبُهُمْ ۭ وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَفِيْ شِقَاقٍۢ

میں (کفر کا) مرض ہے اور جن کے دل سخت ہیں اور بیشک (یہ لوگ) مشرکین (پلے درجہ)

بَعِيْدٍ ۝۵۳ وَّلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ اَنَّهُ الْحَقُّ

کی مخالفت میں پڑے ہیں اور اسلئے بھی تاکہ جن لوگوں کو (کتب سماوی کا) علم عطا ہوا ہے وہ جان لیں کہ یہ (وحی)

مِنْ رَّبِّكَ فَيُؤْمِنُوْا بِهٖ فَتُخْبِتَ لَهٗ قُلُوْبُهُمْ

بیشک تمہارے پروردگار کی طرف سے ٹھیک ٹھیک نازل ہوئی ہے پھر (یہ خیال کرکے) اسپر وہ لوگ ایمان لائیں پھر

ل۔ اس آیت کا مطلب بہت صاف ہے کہ کل انبیاء و مرسلین کی آرزو و تمنا تھی کہ سارا جہان ایمان لے آئے اور اسی کی کوشش کرتے تھے اور یہی حالت حضرت رسول کی بھی تھی مگر شیطان یہ چاہتا تھا کہ سارا جہان میرا ساتھی گمراہ اور جہنمی بن جائے اسی بنا پر جب کوئی نبی آیا اور اس نے لوگوں کے ایمان کی کوشش کی تو شیطان نے اس کی آرزو میں خلل ڈالا اور لوگوں کو گمراہ کیا قرآن کا یہ مطلب بہت واضح ہے کسی تاویل کی ضرورت نہیں ہے اور نہ کسی قصہ اور زوال کی غیب دانی وغیرہ سے بحث ہے صرف رسول کی تمناؤں کے لئے یہ آیت نازل ہوئی ہے مگر اگلے مفسروں نے خدا جانے اس مقام پر کیا لغو داستانیں لکھی ہیں اور خواہ مخواہ رسول پر الزام لگایا ہے اور اس زمانہ کے مشرکین نے بھی انہیں سے اسکو مان کر لیا اور بیہودہ تاویلیں کی ہیں۔ واللہ اعلم

وَإِنَّ اللّٰهَ لَهَادِ الَّذِينَ آمَنُوا إِلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ۝٥٤

انکے دل خدا کے سامنے عاجزی کریں اور انمیں تو شک ہی نہیں کہ جن لوگوں نے ایمان قبول کیا انکو خدا سیدھی راہ تک

وَلَا يَزَالُ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي مِرْيَةٍ مِّنْهُ حَتَّىٰ

پہنچا دیتا ہے اور جو لوگ کافر ہو بیٹھے وہ تو قرآن کی طرف سے ہمیشہ شک ہی میں پڑے رہیں گے یہاں تک کہ دفعتاً

تَأْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً أَوْ يَأْتِيَهُمْ عَذَابُ يَوْمٍ

یکایک انکے سر پر آ موجود ہو یا انکو ایک سخت منحوس ؎۱ دن کا عذاب نازل

عَقِيمٍ ۝٥٥ الْمُلْكُ يَوْمَئِذٍ لِّلّٰهِ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ ۚ فَالَّذِينَ

ہو اس دن کی حکومت تو خاص خدا ہی کی ہو گی وہ لوگوں (کے باہمی اختلاف) کا فیصلہ کر دیگا تو جن

آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ ۝٥٦ وَ

لوگوں نے ایمان قبول کیا اور اچھے اچھے کام کئے ہیں وہ نعمتوں کے (بھرے ہوئے) باغات بہشت

الَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا فَأُولَٰئِكَ لَهُمْ

میں رہیں گے اور جن لوگوں نے کفر اختیار کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا تو یہی وہ (کمبخت) لوگ ہیں جن

عَذَابٌ مُّهِينٌ ۝٥٧ وَالَّذِينَ هَاجَرُوا فِي سَبِيلِ

کے لئے ذلیل کرنے والا عذاب ہے اور جن لوگوں نے خدا کی راہ میں اپنے وطن چھوڑے پھر

اللّٰهِ ثُمَّ قُتِلُوا أَوْ مَاتُوا لَيَرْزُقَنَّهُمُ اللّٰهُ رِزْقًا

شہید کئے گئے یا آپ اپنی موت سے مر گئے خدا انہیں (آخرت میں) ضرور عمدہ روزی عطا

حَسَنًا ۚ وَإِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ ۝٥٨

فرمائے گا اور بیشک تمام روزی دینے والوں میں خدا ہی سب سے بہتر ہے وہ انہیں ضرور

لَيُدْخِلَنَّهُم مُّدْخَلًا يَرْضَوْنَهُ ۗ وَإِنَّ اللّٰهَ

ایسی جگہ (بہشت) پہنچا دے گا جس سے وہ نہال ہو جائیں گے اور خدا تو بیشک بڑا

لَعَلِيمٌ حَلِيمٌ ۝٥٩ ذَٰلِكَ ۖ وَمَنْ عَاقَبَ بِمِثْلِ

واقف کار بردبار ہے۔ یہی (ٹھیک) ہے اور ؎۲ جو شخص (اپنے دشمن کو) اتنا ہی ستائے

؎۱ اصل معنی عقیم کے بانجھ کے ہیں [illegible]

؎۲ [illegible] ان لوگوں نے بھی مسلمانوں کو ستایا تو خدا نے بھی مسلمانوں کی مدد کی اور ان کو غلبہ عطا کیا ۱۲

مَا عُوقِبَ بِهٖ ثُمَّ بُغِیَ عَلَیْهِ لَیَنْصُرَنَّهُ اللّٰهُ ؕ اِنَّ

جتنا یہ اسکے ہاتھوں سے ستایا گیا تھا اس کے بعد پھر (دوبارہ دشمن کیطرف سے) اس پر زیادتی کی

اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ۝ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ یُوْلِجُ الَّیْلَ

جائے تو خدا اس (مظلوم) کی ضرور مدد کرے گا بیشک خدا بڑا معاف کرنیوالا بخشنے والا ہے (اور) یہ

فِی النَّهَارِ وَ یُوْلِجُ النَّهَارَ فِی الَّیْلِ وَ اَنَّ اللّٰهَ سَمِیْعٌۢ

اس (وجہ) سے (دیکھا) جائے گی کہ خدا (بڑا قادر ہے وہی) تو رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور

بَصِیْرٌ ۝ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَ اَنَّ مَا

بھی شک نہیں کہ خدا سب کچھ جانتا ہے اور اس وجہ سے بھی کہ یقیناً خدا ہی برحق ہے اور جس کے سوا جن کو

یَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ هُوَ الْبَاطِلُ وَ اَنَّ اللّٰهَ

لوگ (وقت مصیبت) پکارا کرتے ہیں (سب کے سب) باطل ہیں اور (یہ بھی) یقینی (رہے) کہ

هُوَ الْعَلِیُّ الْكَبِیْرُ ۝ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ

خدا ہی (سب سے) بلند مرتبہ بزرگ ہے کیا تو نے (اتنا بھی) نہیں دیکھا کہ خدا ہی آسمان سے پانی

السَّمَآءِ مَآءً ۢ فَتُصْبِحُ الْاَرْضُ مُخْضَرَّةً ؕ اِنَّ اللّٰهَ

برساتا ہے تو زمین سرسبز (و شاداب) ہو جاتی ہے بیشک خدا بندوں کے حال پر

لَطِیْفٌ خَبِیْرٌ ۝ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الْاَرْضِ ؕ

بڑا مہربان واقف کار ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے (غرض سب کچھ) اسی

ع ٧

وَ اِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْغَنِیُّ الْحَمِیْدُ ۝ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ

کا ہے اور اس میں تو شک ہی نہیں کہ خدا (سب سے) بے پروا اور سزاوار حمد ہے کیا تو نے اس پر بھی نظر نہ

سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِی الْاَرْضِ وَ الْفُلْكَ تَجْرِیْ فِی الْبَحْرِ

ڈالی کہ جو کچھ روئے زمین میں ہے سب کو خدا ہی نے تمہارے تابع کر دیا ہے اور کشتی کو (بھی) جو اسی کے

بِاَمْرِهٖ ؕ وَ یُمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَی الْاَرْضِ اِلَّا

حکم سے دریا میں چلتی ہے اور وہی تو آسمان کو روکے ہوئے ہے کہ زمین پر نہ گر پڑے مگر جب

بِاِذْنِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝ وَهُوَ

اس کا حکم ہو گا (تو گر پڑے گا) اس میں شک نہیں کہ خدا لوگوں پر بڑا مہربان رحم والا ہے اور وہی تو

الَّذِيْٓ اَحْيَاكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ؕ اِنَّ

وہ (قادر مطلق) ہے جس نے تم کو (پہلی بار ماں کے پیٹ میں) جلا اٹھایا پھر وہی تم کو مار ڈالیگا پھر وہی تم کو دوبارہ (زندہ کریگا)

الْاِنْسَانَ لَكَفُوْرٌ ۝ لِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا

اس میں شک نہیں کہ انسان بڑا ہی ناشکرا ہے (اے رسول) ہم نے ہر امت کے واسطے ایک طریقہ لہ

هُمْ نَاسِكُوْهُ فَلَا يُنَازِعُنَّكَ فِي الْاَمْرِ وَادْعُ اِلٰى

مقرر کر دیا کہ وہ اس پر چلتے ہیں پھر تو انہیں اس دین (اسلام) میں تم سے جھگڑا نہ کرنا چاہئے اور تم

رَبِّكَ ؕ اِنَّكَ لَعَلٰى هُدًى مُّسْتَقِيْمٍ ۝ وَاِنْ جٰدَلُوْكَ

(لوگوں) کو اپنے پروردگار کی طرف بلائے جاؤ بیشک تم سیدھے راستہ پر ہو اور اگر (اس پر بھی) لوگ

فَقُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝ اَللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ

تم سے جھگڑا کریں تو تم کہہ دو کہ جو کچھ کر رہے ہو خدا اس سے خوب واقف ہے جن باتوں میں تم جھگڑا کرتے

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ۝ اَلَمْ تَعْلَمْ

قیامت کے دن خدا تم لوگوں کے درمیان (ٹھیک ٹھیک) فیصلہ کر دیگا (اے رسول) کیا تم نہیں جانتے

اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ؕ اِنَّ

کہ جو کچھ آسمان اور زمین میں ہے خدا یقیناً جانتا ہے اس میں تو شک نہیں کہ یہ سب (باتیں)

ذٰلِكَ فِيْ كِتٰبٍ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ۝ وَ

کتاب (لوح محفوظ) میں (لکھی ہوئی موجود) ہیں بیشک یہ (سب کچھ) خدا پر آسان ہے اور یہ

يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا وَّ

لوگ خدا کو چھوڑ کر ان چیزوں کی عبادت کرتے ہیں جن کے لئے نہ تو خدا ہی نے کوئی سند نازل کی ہے

مَا لَيْسَ لَهُمْ بِهٖ عِلْمٌ ؕ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ نَّصِيْرٍ ۝

اور نہ اس (کے حق ہونے) کا خود انہیں علم ہے اور قیامت میں تو ظالموں کا کوئی مددگار بھی نہیں ہوگا

کفار کے اعتراض کا جواب

لہ بدیل بن ورقا اور بشیر بن سفیان نے جو قبیلہ خزاعہ سے تھے مسلمانوں پر یہ اعتراض کیا کہ تمہاری بھی عجیب حالت ہے کہ جس جانور کو اپنے ہاتھ سے مارتے ہو اس کو تو کھاتے ہو اور جس کو خدا نے مارا ہو اس کو نہیں کھاتے انہی کے جواب میں یہ آیت نازل ہوئی مطلب یہ ہے کہ ذبح کا جو طریقہ ہے اس پر عمل کرتے رہو باقی رہی اس کی مصلحت تو ہر شخص اس قابل نہیں کہ اس کو اس کی حقیقت سمجھائی جائے کیونکہ ذبح کے وقت خدا کا نام لیا جاتا ہے اور مردار میں یہ بات نہیں اس کے علاوہ مردار کے کھانے میں طبابت سے نقصانات ہیں مگر وہ عرب کے جاہل گنوار ہرگز اس قابل نہ تھے کہ ان مصالح پر واقف ہوتے اور سمجھتے اس وجہ سے ایسا جواب دیا گیا ۔۱۲

قیامت میں ظالموں کا کوئی مددگار نہ ہوگا

وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ تَعْرِفُ فِىْ وُجُوْهِ
اور (اے رسول) جب ہماری واضح و روشن آیتیں اُن کے سامنے پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو تم (ان)
الَّذِيْنَ كَفَرُوا الْمُنْكَرَ ۭ يَكَادُوْنَ يَسْطُوْنَ بِالَّذِيْنَ
کافروں کے چہروں پر ناخوشی کے آثار دیکھتے ہو (یہاں تک کہ) قریب ہوتا ہے کہ جو لوگ ان کو ہماری
يَتْلُوْنَ عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ۭ قُلْ اَفَاُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِّنْ
آیتیں پڑھ کر سناتے ہیں ان پر یہ لوگ حملہ کر بیٹھیں (اے رسول) تم کہہ دو کہ تو کیا میں تمہیں اس سے بھی
ذٰلِكُمْ ۭ اَلنَّارُ ۭ وَعَدَهَا اللّٰهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۭ وَ
کہیں بدتر چیز بتاؤں (اچھا تو سن لو وہ) جہنم ہے جس (کی آگ) میں جھونکنے کا وعدہ خدا نے کافروں سے کیا ہے اور
بِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ ضُرِبَ مَثَلٌ
وہ (کیا) برا ٹھکانا ہے لوگو ایک مثل بیان کی جاتی ہے تو اسے کان لگا کے سنو کہ خدا کو
فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ ۭ اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ
چھوڑ کر جن لوگوں کو تم پکارتے ہو (وہ لوگ) اگرچہ سب کے سب اس کام کے
اللّٰهِ لَنْ يَّخْلُقُوْا ذُبَابًا وَّلَوِ اجْتَمَعُوْا لَهٗ ۭ وَاِنْ
لئے اکٹھے بھی ہو جائیں تو بھی ایک مکھی تک پیدا نہیں کر سکتے ۰ اور اگر
يَّسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَيْـــًٔا لَّا يَسْتَنْقِذُوْهُ مِنْهُ ۭ
کہیں مکھی کچھ ان سے چھین لے جائے تو اس سے اسکو چھڑا نہیں سکتے (عجب
ضَعُفَ الطَّالِبُ وَالْمَطْلُوْبُ ۝ مَا قَدَرُوا اللّٰهَ
لطف ہے) کہ مانگنے والا (عابد) اور جس سے مانگا گیا (معبود) دونوں کمزور ہیں خدا کی جیسی قدر کرنی چاہیئے
حَقَّ قَدْرِهٖ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِيٌّ عَزِيْزٌ ۝ اَللّٰهُ يَصْطَفِيْ
ان لوگوں نے نہ کی اس میں شک نہیں کہ خدا تو بڑا زبردست غالب ہے خدا فرشتوں میں سے بعض کو
مِنَ الْمَلٰۗىِٕكَةِ رُسُلًا وَّمِنَ النَّاسِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ
اپنے احکام پہنچانے کے لئے منتخب کر لیتا ہے اور (اسی طرح) آدمیوں میں سے بھی بیشک خدا

ع ۸

له خانۂ کعبہ کے دروازہ کے سامنے تو یغوث بت تھا اور دوسری جانب یعوق اور بائیں جانب قریب نفار [illegible] جاتے تو [illegible] یغوث کے سامنے سجدہ کرتے اس کے بعد اور بتوں کے پاس اس کے بعد [illegible] پر مشک عنبر و شہد مل دیتے تھے اور مکھیاں چاٹ جاتی تھیں [illegible] کے واسطے یہ آیت نازل فرمائی ۱۲۰

سَمِيعٌ بَصِيرٌ ۝ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا

(سب کی) سنتا دیکھتا ہے جو کچھ انکے سامنے ہے اور جو کچھ انکے پیچھے (ہو چکا) ہے

خَلْفَهُمْ وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ ۝ يَا أَيُّهَا

(خدا سب کچھ) جانتا ہے اور تمام امور کی رجوع خدا ہی کی طرف ہوتی ہے۔ اے

الَّذِينَ آمَنُوا ارْكَعُوا وَاسْجُدُوا وَاعْبُدُوا

ایمان دارو رکوع کرو اور سجدے کرو اور اپنے پروردگار کی عبادت کرو اور

رَبَّكُمْ وَافْعَلُوا الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۝ (السجدة)

نیکی کرو تاکہ تم کامیاب ہو۔

وَجَاهِدُوا فِي اللَّهِ حَقَّ جِهَادِهِ ۚ هُوَ اجْتَبَاكُمْ

اور جو حق جہاد کرنے کا ہے خدا کی راہ میں جہاد کرو [1] اسی نے تم کو برگزیدہ کیا

وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِي الدِّينِ مِنْ حَرَجٍ ۚ مِلَّةَ

اور امور دین میں تم پر کسی طرح کی سختی نہیں کی۔ تمہارے باپ

أَبِيكُمْ إِبْرَاهِيمَ ۚ هُوَ سَمَّاكُمُ الْمُسْلِمِينَ ۵ مِنْ

ابراہیم کے مذہب کو (تمہارا مذہب بنا دیا ہے) اسی (خدا) نے تمہارا پہلے ہی سے

قَبْلُ وَفِي هَٰذَا لِيَكُونَ الرَّسُولُ شَهِيدًا

مسلمان (فرمانبردار بندے) نام رکھا اور اس قرآن میں بھی (تو جہاد کرو) تاکہ رسول تمہارے

عَلَيْكُمْ وَتَكُونُوا شُهَدَاءَ عَلَى النَّاسِ ۚ فَأَقِيمُوا

مقابلہ میں گواہ بنیں اور تم تمام لوگوں کے مقابلہ میں گواہ بنو اور تم پابندی سے نماز پڑھا کرو

الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَاعْتَصِمُوا بِاللَّهِ

زکوٰۃ دیتے رہو اور خدا ہی (کے احکام) کو مضبوط پکڑو وہی تمہارا سرپرست

هُوَ مَوْلَاكُمْ ۖ فَنِعْمَ الْمَوْلَىٰ وَنِعْمَ النَّصِيرُ ۝

ہے تو کیا اچھا سرپرست ہے اور کیا اچھا مددگار ہے۔

[1] ابن مردویہ نے عبد الرحمن بن عوف سے روایت کی ہے کہ حضرت عمر نے مجھ سے فرمایا کہ ہم قرآن میں یہ آیت (جس طرح تم نے شروع میں جہاد کیا اسی طرح آخر زمانہ میں جو حق جہاد کرنے کا ہے خدا کی راہ میں جہاد کرو) پڑھتے تھے میں نے کہا بیشک پڑھتے تھے لیکن وہ زمانہ آخر کب ہوگا تو حضرت عمر نے فرمایا کہ جس زمانہ میں بنی امیہ حاکم ہوں گے اور مغیرہ کی اولاد وزیر ہوگی اور بیہقی نے بھی اس روایت کو ذکر کیا ہے دیکھو درمنثور جلد ۴ صفحہ ۳۷۱ مطبوعہ مصر اور یہ ظاہر ہے کہ مغیرہ کی اولاد یزید کے زمانہ میں وزارت پر فائز تھی کیونکہ سب سے پہلے جس شخص نے معاویہ سے بیعت (یزید) کی تحریک کی اور لوگوں سے بیعت کرائی وہ مغیرہ کوفہ کا گورنر تھا جس نے کوفہ کے چالیس آدمیوں کو اپنے بیٹے کے ساتھ معاویہ کے پاس یزید کی بیعت کے واسطے بھیجا تھا اور جب وہ لوگ بیعت کر چکے تو معاویہ نے اس کے بیٹے سے تنہائی میں پوچھا کہ (تمہارے باپ نے) ان لوگوں کا دین ایمان کتنے میں خریدا وہ بولا چار سو دینار میں۔ معاویہ نے کہا پھر بھی بہت ارزاں ہے اللہ اکبر معاویہ کو بھی اپنی بے ایمانی اور خلافت حق کا احساس ہو چکا تھا بہرحال یہ زمانہ جس کو خدا فرماتا ہے امام حسین کے جہاد کا زمانہ اور آپ کے جہاد عظیم کا ذکر ہے اور خدا آپ کے ساتھ دینے کا حکم فرماتا ہے ۱۲۔

اٰیاتها ۱۱۸ | (۲۳) سُورَةُ الْمُؤْمِنُونَ مَكِّيَّةٌ (۷۴) | رکوعاتها ۶

سورہ مومنون مکہ میں نازل ہوئی اور اس میں ایک سو اٹھارہ آیتیں اور چھ رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ

البتہ وہ ایمان لانے والے رستگار ہوئے لے جو اپنی نمازوں میں (خدا کے سامنے)

صَلَاتِهِمْ خَاشِعُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ

گڑگڑاتے ہیں اور جو بیہودہ باتوں سے منہ پھیرے

مُعْرِضُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِلزَّكٰوةِ فٰعِلُوْنَ ۝ وَ

رہتے ہیں اور جو زکوٰۃ (ادا) کیا کرتے ہیں اور

الَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ ۝ اِلَّا عَلٰٓى اَزْوَاجِهِمْ

جو (اپنی) شرمگاہوں کو (حرام سے) بچاتے ہیں۔ مگر اپنی بیبیوں سے یا

اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَاِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ ۝

اپنی زرخرید لونڈیوں سے کہ ان پر ہرگز الزام نہیں ہوسکتا۔ پس جو شخص اس کے

فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْعٰدُوْنَ ۝

سوا (کسی اور طریقے سے شہوت پرستی کی) تمنا کرے تو ایسے ہی لوگ حد سے بڑھ جانے والے ہیں۔

وَالَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ ۝ وَ

اور جو اپنی امانتوں اور اپنے عہد کا لحاظ رکھتے ہیں اور جو

الَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَوٰتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ

اپنی نمازوں کی پابندی کیا کرتے ہیں (آدم کی اولاد میں) یہی لوگ

هُمُ الْوٰرِثُوْنَ ۝ الَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْفِرْدَوْسَ

سچے وارث لے ہیں جو بہشت بریں کا حصہ لیں گے۔

لے اس سورہ میں خدا نے عبرت سے امور کی تعلیم فرمائی ہے جن سے مومنوں کی صلاح اور شناخت انسان کی خلقت خدا [illegible]

[illegible]

هُمْ فِيهَا خٰلِدُوْنَ ۝١١ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ
(اور یہی لوگ اس میں ہمیشہ (زندہ) رہیں گے اور ہم نے آدمی کو
سُلٰلَةٍ مِّنْ طِيْنٍ ۝١٢ ثُمَّ جَعَلْنٰهُ نُطْفَةً فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ ۝١٣
گیلی مٹی کے جوہر سے پیدا کیا۔ پھر ہم نے اُسکو ایک محفوظ جگہ (عورت کے رحم) میں نطفہ بنا کر رکھا۔
ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً
پھر ہم ہی نے نطفہ کو جما ہوا خون بنایا پھر ہم ہی نے منجمد خون کو گوشت کا لوتھڑا بنایا۔ پھر ہم ہی
فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظٰمًا فَكَسَوْنَا الْعِظٰمَ لَحْمًا ۗ ثُمَّ
نے لوتھڑے کی ہڈیاں بنائیں پھر ہم ہی نے ہڈیوں پر گوشت چڑھایا۔ پھر ہم ہی نے اُس کو
اَنْشَاْنٰهُ خَلْقًا اٰخَرَ ۭ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخٰلِقِيْنَ ۝١٤
(روح ڈالکر) ایک دوسری صورت میں بنا کر پیدا کیا۔ سبحان اللہ خدا بابرکت ہے جو سب بنانیوالوں سے بہتر ہے
ثُمَّ اِنَّكُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ لَمَيِّتُوْنَ ۝١٥ ۭ ثُمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
پھر اس کے بعد یقیناً تم سب لوگوں کو ایک نہ ایک دن مر جانا ہے پھر قیامت کے دن تم سب قبروں سے
تُبْعَثُوْنَ ۝١٦ وَلَقَدْ خَلَقْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعَ طَرَاۗىِٕقَ ڰ وَمَا
اٹھائے جاؤ گے، اور ہم ہی نے تمہارے اوپر تہ بہ تہ آسمان بنائے اور ہم مخلوقات
كُنَّا عَنِ الْخَلْقِ غٰفِلِيْنَ ۝١٧ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءًۢ
سے بے خبر نہیں ہیں اور ہم ہی نے آسمان سے ایک اندازے کے ساتھ پانی
بِقَدَرٍ فَاَسْكَنّٰهُ فِي الْاَرْضِ ڰ وَاِنَّا عَلٰي ذَهَابٍۢ بِهٖ
برسایا۔ پھر اس کو زمین میں (حسب مصلحت) ٹھہرائے رکھا اور ہم تو یقیناً اس کے غائب کر
لَقٰدِرُوْنَ ۝١٨ فَاَنْشَاْنَا لَكُمْ بِهٖ جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّ
دینے پر بھی قابو رکھتے ہیں۔ پھر ہم نے اس پانی سے تمہارے واسطے کھجوروں اور انگوروں کے باغات بنائے
اَعْنَابٍ ۘ لَكُمْ فِيْهَا فَوَاكِهُ كَثِيْرَةٌ وَّمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ۝١٩
کہ انہیں تمہارے واسطے طرح طرح کے بہتیرے میوے (پیدا ہوتے) ہیں انہی میں سے بعض کو تم کھاتے ہو

انسان کی خلقت

ے منی جو خون سے بنتی ہے اُس سے آدمی بنایا جس میں روح عقل کی سی نعمت موجود تھی ایسے کہ سننے والا پھر اُسکو کان، آنکھ، ہاتھ، پاؤں اور تمام اعضاء ایسے دیئے کہ سبحان اللہ۔ جو اُس علاقے کی ان تمام امور سے اور منی سی ناپاک اور نجس چیز سے جس کو کوئی بھی مناسبت ہے پھر دوسری خلقت نہیں تو اور کیا ہے۔ ١٢
ے آسمانوں کو طرائق کے ساتھ شاید اس وجہ سے تعبیر کیا ہے کہ آسمان ہی فرشتوں یا ستاروں کی گزرگاہ ہے
١٢ - ١٣ - ١٤

پانی کے ذخائر

وقف لازم

وَشَجَرَةً تَخْرُجُ مِنْ طُورِ سَيْنَاءَ تَنْبُتُ بِالدُّهْنِ

اور (ہم ہی نے) زیتون کا درخت (پیدا کیا) جو طور سینا لے (پہاڑ) میں (کثرت سے) پیدا ہوتا ہے جس سے تیل

وَصِبْغٍ لِّلْآكِلِينَ ۝٢٠ وَإِنَّ لَكُمْ فِي الْأَنْعَامِ لَعِبْرَةً ۖ

بھی نکلتا ہے اور کھانے والوں کے لیے سالن بھی ہے اور اس میں شک نہیں کہ تمہارے واسطے چارپایوں میں بھی

نُّسْقِيكُم مِّمَّا فِي بُطُونِهَا وَلَكُمْ فِيهَا مَنَافِعُ كَثِيرَةٌ وَ

عبرت کی جگہ ہے (دودھ) جو ان کے پیٹ میں ہے اس سے ہم تم کو پلاتے ہیں اور تمہارے لیے ان میں اور بھی بہت سے فائدے

مِنْهَا تَأْكُلُونَ ۝٢١ وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُونَ ۝٢٢

ہیں اور ان میں سے بعض کو تم کھاتے ہو اور انہی جانوروں اور کشتیوں پر چڑھے چڑھے پھرتے بھی ہو۔

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ فَقَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا

اور ہم نے نوح کو ان کی قوم کے پاس پیغمبر بنا کر بھیجا تو نوح نے (ان سے) کہا اے میری قوم خدا ہی کی

اللَّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ ۖ أَفَلَا تَتَّقُونَ ۝٢٣ فَقَالَ

عبادت کرو اور اس کے سوا کوئی تمہارا معبود نہیں تو کیا تم (اس سے) ڈرتے نہیں ہو تو ان

الْمَلَأُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِن قَوْمِهِ مَا هَٰذَا إِلَّا بَشَرٌ

کی قوم کے سرداروں نے جو کافر تھے کہا کہ یہ بھی تو بس (آخر) تمہارا ہی سا آدمی ہے لے

مِّثْلُكُمْ يُرِيدُ أَن يَتَفَضَّلَ عَلَيْكُمْ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ

(مگر) اس کی تمنا یہ ہے کہ تم پر بزرگی حاصل کرے اور اگر خدا (پیغمبر ہی بھیجنا) چاہتا تو فرشتوں

لَأَنزَلَ مَلَائِكَةً مَّا سَمِعْنَا بِهَٰذَا فِي آبَائِنَا الْأَوَّلِينَ ۝٢٤

کو نازل کرتا۔ ہم نے تو (بھائی) ایسی بات اپنے اگلے باپ دادوں میں (کبھی ہوتی) نہیں سنی،

إِنْ هُوَ إِلَّا رَجُلٌ بِهِ جِنَّةٌ فَتَرَبَّصُوا بِهِ حَتَّىٰ حِينٍ ۝٢٥

ہو نہ ہو بس یہ ایک آدمی ہے جسے جنون ہو گیا ہے غرض تم لوگ ایک زمانہ (خاص) تک اس کے انجام کا انتظار

قَالَ رَبِّ انصُرْنِي بِمَا كَذَّبُونِ ۝٢٦ فَأَوْحَيْنَا إِلَيْهِ

(دیکھو) نوح نے (یہ باتیں سن کر) دعا کی اے پروردگار میری مدد کر کیونکہ ان لوگوں نے مجھے جھٹلایا ہے تو ہم نے نوح کی طرف وحی

ع ۲

لے طور سینا کی تخصیص یا تو اس وجہ سے ہے کہ وہاں زیتون بہت کثرت سے ہوتا ہے یا اس وجہ سے کہ سب سے پہلے یہ درخت وہیں اگا تھا، ایک روایت یہ بھی ہے کہ طوفان نوح کے بعد جو درخت سب سے پہلے اگا تھا وہ زیتون ہی کا تھا۔ واللہ اعلم ۱۲

لے ان ... معلوم ہوتا ہے ... حضرت ادریس اور حضرت نوح کے بیچ ایک زمانہ دراز گزر چکا تھا اور ان لوگوں نے کسی آدمی سے پیغمبر نہیں دیکھا تھا کہ آدمی بھی خدا کے پیغمبر ہو سکتے ہیں اور خدا کے سوا کسی کی پرستش نہ کرنی چاہیے اسی وجہ سے حضرت نوح کی امت نے ایسا سوال کیا۔ ۱۲

۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲
۱۲ - ۱۲ - ۱۲
۱۲ - ۱۲
۱۲

أَنِ اصْنَعِ الْفُلْكَ بِأَعْيُنِنَا وَوَحْيِنَا فَإِذَا جَاءَ أَمْرُنَا

بھیجی کہ تم ہمارے سامنے ہمارے حکم کے مطابق کشتی بنانا شروع کرو پھر جب ہمارا عذاب آ جائے اور

وَفَارَ التَّنُّورُ فَاسْلُكْ فِيهَا مِنْ كُلٍّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ

تنور (سے پانی) اُبلنے لگے تو تم اس (کشتی) میں ہر قسم (کے جانوروں) سے (نر و مادہ) دو دو کے جوڑے اور اپنے

وَأَهْلَكَ إِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ مِنْهُمْ وَلَا

گھر والوں کو بٹھا لو مگر ان میں سے جس کی نسبت (غرق ہونے کا) پہلے سے ہمارا حکم ہو چکا ہے (انھیں

تُخَاطِبْنِي فِي الَّذِينَ ظَلَمُوا إِنَّهُمْ مُغْرَقُونَ ۝ ۲۷

چھوڑ دو) اور جن لوگوں نے ہمارے حکم سے سرکشی کی ہے اُنکے بارے میں مجھ سے کہنا سننا نہیں یہ لوگ یقیناً ڈوبنے والے

فَإِذَا اسْتَوَيْتَ أَنْتَ وَمَنْ مَعَكَ عَلَى الْفُلْكِ فَقُلِ

ہیں اور جب تم اپنے ہمراہیوں کے ساتھ کشتی پر درست بیٹھو تو کہو تمام حمد و ثنا کا سزاوار خدا ہی

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي نَجَّانَا مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ۝ ۲۸

ہے جس نے ہم کو ظالم لوگوں سے نجات دی اور دعا کرو کہ اے میرے پالنے والے تو مجھ

وَقُلْ رَبِّ أَنْزِلْنِي مُنْزَلًا مُبَارَكًا وَأَنْتَ خَيْرُ

کو درخت کے پانی کی بابرکت جگہ میں اُتارنا اور تو سب اُتارنے والوں سے بہتر ہے اُس

الْمُنْزِلِينَ ۝ ۲۹ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ وَإِنْ كُنَّا لَمُبْتَلِينَ ۝ ۳۰

میں شک نہیں کہ اس (قصے) میں (ہماری قدرت کی) بہت سی نشانیاں ہیں اور ہمیں تو بس اُن کا امتحان لینا

ثُمَّ أَنْشَأْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ قَرْنًا آخَرِينَ ۝ ۳۱ فَأَرْسَلْنَا

منظور تھا پھر ہم نے اُنکے بعد ایک اور قوم (ثمود) کو پیدا کیا اور ہم نے اُن ہی میں سے (ایک آدمی صالح کو)

فِيهِمْ رَسُولًا مِنْهُمْ أَنِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنْ

رسول بنا کر ان لوگوں میں بھیجا اور اُنھوں نے اپنی قوم سے کہا کہ خدا کی عبادت کرو اُس کے سوا کوئی

إِلَٰهٍ غَيْرُهُ أَفَلَا تَتَّقُونَ ۝ ۳۲ ع وَقَالَ الْمَلَأُ مِنْ قَوْمِهِ

تمھارا معبود نہیں تو کیا تم (اس سے) ڈرتے نہیں ہو اور اُن کی قوم کے چند سرداروں نے جو

لے اُتارنے سے میزبانی مقصود ہے حضرت نوح کو مطلب یہ تھا کہ جب ہم اتریں گے تو تیرے مہمان ہوں گے کیونکہ زمین تیری درخت تیرے تمام کھانے پینے کی چیزیں تیری تو تو بھی اسی طرح میزبانی کرنا اور روزی میں فراخی عطا فرما اسی بنا پر ایک حدیث میں ہے کہ حضرت رسولؐ نے جناب امیر سے نصیحت کے طور پر فرمایا تھا کہ جب تم کسی مقام پر پہنچو تو کہو رب انزلنی منزلا مبارکا وانت خیر المنزلین کہ خدا برکت عطا فرمائے ۱۲

حضرت صالح کا ذکر

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِلِقَآءِ الْاٰخِرَةِ وَاَتْرَفْنٰهُمْ
کافر تھے اور روزِ آخرت کی حاضری کو بھی جھٹلاتے تھے اور دنیا کی (چند روزہ) زندگی میں ہم نے انہیں
فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا مَا هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يَاْكُلُ
ثروت بھی دے رکھی تھی آپس میں کہنے لگے کہ (ارے) یہ تو بس تمہارا سا آدمی ہے جو چیزیں تم کھاتے ہو
مِمَّا تَاْكُلُوْنَ مِنْهُ وَيَشْرَبُ مِمَّا تَشْرَبُوْنَ ٣٣ وَلَئِنْ
وہی یہ بھی کھاتا ہے اور جو چیزیں تم پیتے ہو اُن ہی میں سے یہ بھی پیتا ہے اور اگر کہیں
اَطَعْتُمْ بَشَرًا مِّثْلَكُمْ اِنَّكُمْ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ٣٤ اَيَعِدُكُمْ
تم لوگوں نے اپنے ہی سے آدمی کی اطاعت کرلی تو تم گھاٹے میں رہو گے کیا یہ شخص تم سے وعدے
اَنَّكُمْ اِذَا مِتُّمْ وَكُنْتُمْ تُرَابًا وَّعِظَامًا اَنَّكُمْ مُّخْرَجُوْنَ ٣٥
کرتا ہے کہ جب تم مر جاؤ گے اور مر کر (صرف) مٹی اور ہڈیاں (ہی) رہ جاؤ گے تو تم (دوبارہ) زندہ کر کے
هَيْهَاتَ هَيْهَاتَ لِمَا تُوْعَدُوْنَ ٣٦ اِنْ هِيَ اِلَّا
قبروں سے نکالے جاؤ گے بہت بعید ہے جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے بالکل بعید ہے وہ اور (قیامت) کچھ نہیں بجز ہماری (اسی) زندہ
حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوْتُ وَنَحْيَا وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوْثِيْنَ ٣٧
کیسا بس یہی دنیا کی زندگی ہے کہ ہم مرتے بھی ہیں اور جیتے بھی ہیں اور ہم تو پھر (دوبارہ) اٹھائے نہیں جائیں گے یہ تو بس ایسا
اِنْ هُوَ اِلَّا رَجُلُ ِۨافْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا وَّمَا نَحْنُ
وہ شخص ہے جس نے خدا پر جھوٹ موٹ بہتان باندھا ہے اور ہم تو کبھی اس پر ایمان لانے
لَهٗ بِمُؤْمِنِيْنَ ٣٨ قَالَ رَبِّ انْصُرْنِيْ بِمَا كَذَّبُوْنِ ٣٩
والے نہیں یہ حالت دیکھ کر صالح نے دعا کی اے میرے پالنے والے چونکہ ان لوگوں نے مجھے جھٹلا دیا تو میری مدد کر
قَالَ عَمَّا قَلِيْلٍ لَّيُصْبِحُنَّ نٰدِمِيْنَ ٤٠ فَاَخَذَتْهُمُ
خدا نے فرمایا (ذرا ٹھہر جاؤ) عنقریب ہی یہ لوگ نادم و پشیمان ہو جائیں گے غرض انہیں لے یقیناً ایک سخت
الصَّيْحَةُ بِالْحَقِّ فَجَعَلْنٰهُمْ غُثَآءً ۚ فَبُعْدًا لِّلْقَوْمِ
چنگھاڑ نے لے ڈالا تو ہم نے انہیں کوڑے کرکٹ (کا ڈھیر) بنا چھوڑا پس ظالموں پر (خدا کی)

لے ایک ترجمہ یہ بھی ہو سکتا ہے کہ انہیں بے وعدے کے مطابق جلدی ایسے گرفتار کرلیا کہ پھر لیا یوں بھی کہہ سکتے ہیں کہ ان کو واجبی طور پر بالاستحقاق گرفتار کرلیا ١٢-١٢-١٢

الظّٰلِمِيْنَ ۝٤١ ثُمَّ اَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قُرُوْنًا

لعنت ہے۔ پھر ہم نے ان کے بعد دوسری قوموں کو پیدا کیا۔ کوئی اُمت اپنے وقت مقرر

اٰخَرِيْنَ ۝٤٢ مَا تَسْبِقُ مِنْ اُمَّةٍ اَجَلَهَا وَمَا يَسْتَاْخِرُوْنَ ۝٤٣

سے نہ آگے بڑھ سکتی ہے نہ (اس سے) پیچھے ہٹ سکتی ہے پھر ہم نے لگاتار

ثُمَّ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا تَتْرَا ؕ كُلَّمَا جَآءَ اُمَّةً رَّسُوْلُهَا

بہت سے پیغمبر بھیجے (مگر) جب کسی اُمت کا پیغمبر اُنکے پاس آتا تو یہ لوگ اس کو جھٹلاتے تھے

كَذَّبُوْهُ فَاَتْبَعْنَا بَعْضَهُمْ بَعْضًا وَّجَعَلْنٰهُمْ اَحَادِيْثَ ۚ

تو ہم بھی (آگے) پیچھے ایک کو دوسرے کے بعد ہلاک کرتے گئے اور ہمنے انھیں (نیست و نابود کر کے) افسانہ بنا دیا تو

فَبُعْدًا لِّقَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ۝٤٤ ثُمَّ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى وَ

ایمان نہ لانے والوں پر خدا کی لعنت ہے پھر ہمنے موسیٰ اور ان کے بھائی ہارون کو اپنی

اَخَاهُ هٰرُوْنَ ۙ بِاٰيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ۝٤٥ اِلٰى فِرْعَوْنَ

نشانیوں اور واضح و روشن دلیل کے ساتھ فرعون اور اُسکے دربار کے اُمرا کے پاس (رسول بنا کر) بھیجا

وَمَلَا۟ئِهٖ فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا عَالِيْنَ ۝٤٦

تو اُن لوگوں نے شیخی کی اور وہ تھے ہی بڑے سرکش لوگ۔ آپس میں کہنے لگے کیا ہم

فَقَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ لِبَشَرَيْنِ مِثْلِنَا وَقَوْمُهُمَا لَنَا

اپنے ہی جیسے دو آدمیوں پر ایمان لے آئیں حالانکہ ان دونوں کی (قوم کی) قوم ہماری

عٰبِدُوْنَ ۝٤٧ فَكَذَّبُوْهُمَا فَكَانُوْا مِنَ الْمُهْلَكِيْنَ ۝٤٨

خدمتگاری کرتی ہے غرض ان لوگوں نے ان دونوں کو جھٹلایا تو آخر یہ سب ہلاک کر ڈالے گئے

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ۝٤٩ وَجَعَلْنَا

اور ہم نے موسیٰ کو کتاب (تورات) اس لیے عطا کی تھی کہ یہ لوگ ہدایت پائیں اور ہمنے مریم کے بیٹے (عیسیٰ)

ابْنَ مَرْيَمَ وَاُمَّهٗٓ اٰيَةً وَّاٰوَيْنٰهُمَآ اِلٰى رَبْوَةٍ ذَاتِ قَرَارٍ وَّ

اور ان کی ماں کو اپنی قدرت کی نشانی بنایا تھا اور ان دونوں کو ہمنے ایک اونچی ہموار جگہ پر جو رہنے کے قابل (اور) چشمے والی زمین پر رہنے

زمانۂ سلف کی حالت

حضرت موسیٰ و ہارون کا ذکر

حضرت عیسیٰ کا تذکرہ

ف جس طرح حضرت موسیٰ کی پیدائش کے قبل لوگوں نے پیشین گوئیاں کی تھیں اور فرعون دشمن ہو گیا تھا اسی طرح ہیرودس کو جو بیت المقدس کا بادشاہ تھا حضرت عیسیٰ کی پیدائش کے قبل نجومیوں نے خبر دی تھی کہ بنی اسرائیل کا بادشاہ پیدا ہونے والا ہے اسی بنا پر حضرت مریم ہیرودس کے خوف سے اپنے چچازاد بھائی یوسف کے ساتھ اور بچے حضرت عیسیٰ کو ساتھ لے کر ملک شام سے مصر چلی گئی تھیں اور بارہ برس تک وہاں مقیم رہیں اور جب ہیرودس مر گیا تب واپس آئیں۔ یہ واقعہ غالباً حضرت زکریا کی وفات کے بعد کا ہے۔ اس میں اختلاف ہے کہ ربوہ کہاں ہے جہاں ہجرت کر کے گئی تھیں بعض کہتے ہیں علاوہ مصر، بعض دمشق، بعض فلسطین بعض کہتے ہیں یوسف وادی اور بعض کوہ و منبر قرات کو کہتے ہیں واللہ اعلم۔ کہتے ہیں وہاں ایک حضرت مریم سوت کاتتی تھیں اور اسی سے ماں بیٹے کی بسر اوقات تھی۔

۱۲ - ۱۲ - ۱۲

مَعِيْنٍ ۝٥٠ يٰۤاَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوْا مِنَ الطَّيِّبٰتِ وَاعْمَلُوْا

کی جگہ دی (اور میرا حکم عام تھا کہ) اے پیغمبرو! پاک و پاکیزہ چیزیں کھاؤ اور اچھے اچھے کام کرو

صَالِحًا ۭ اِنِّيْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ۝٥١ وَاِنَّ هٰذِهٖۤ اُمَّتُكُمْ

(کیونکہ) تم جو کچھ بھی کرتے ہو میں اس سے بخوبی واقف ہوں (لوگو) یہ (دین اسلام) تم سب کا مذہب

اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّاَنَا رَبُّكُمْ فَاتَّقُوْنِ ۝٥٢ فَتَقَطَّعُوْۤا اَمْرَهُمْ

ایک ہی مذہب ہے اور میں تم لوگوں کا پروردگار ہوں تو بس مجھ ہی سے ڈرتے رہو پھر لوگوں نے اپنے کام (یعنی مذہب) آپس میں اختلاف

بَيْنَهُمْ زُبُرًا ۭ كُلُّ حِزْبٍۢ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ ۝٥٣

کر کے اس کو ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا ہر گروہ جو کچھ اس کے پاس ہے اسی میں نہال نہال ہے

فَذَرْهُمْ فِيْ غَمْرَتِهِمْ حَتّٰى حِيْنٍ ۝٥٤ اَيَحْسَبُوْنَ اَنَّمَا

تو (اے رسول) تم ان لوگوں کو ان کی غفلت میں ایک خاص وقت تک (پڑا) چھوڑ دو کیا یہ لوگ خیال کرتے ہیں کہ ہم جو

نُمِدُّهُمْ بِهٖ مِنْ مَّالٍ وَّبَنِيْنَ ۝٥٥ نُسَارِعُ لَهُمْ فِي

انھیں مال و اولاد میں ترقی دے رہے ہیں تو ہم ان کے ساتھ بھلائیاں کرنے میں جلدی کر رہے ہیں (ایسا

الْخَيْرٰتِ ۭ بَلْ لَّا يَشْعُرُوْنَ ۝٥٦ اِنَّ الَّذِيْنَ هُمْ مِّنْ خَشْيَةِ

نہیں) بلکہ یہ لوگ سمجھتے نہیں۔ اس میں شک نہیں کہ جو لوگ اپنے پروردگار کی دہشت سے

رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ ۝٥٧ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُوْنَ ۝٥٨

لرز رہے ہیں اور جو لوگ اپنے پروردگار کی (قدرت کی) نشانیوں پر ایمان رکھتے ہیں

وَالَّذِيْنَ هُمْ بِرَبِّهِمْ لَا يُشْرِكُوْنَ ۝٥٩ وَالَّذِيْنَ يُؤْتُوْنَ

اور جو لوگ اپنے پروردگار کا کسی کو شریک نہیں بناتے اور جو لوگ (خدا کی راہ میں) جو کچھ

مَاۤ اٰتَوْا وَّقُلُوْبُهُمْ وَجِلَةٌ اَنَّهُمْ اِلٰى رَبِّهِمْ رٰجِعُوْنَ ۝٦٠

بن پڑتا ہے دیتے ہیں اور پھر ان کے دل کو اس بات کا کھٹکا لگا ہوا ہے کہ انھیں اپنے پروردگار کے

اُولٰۤىِٕكَ يُسٰرِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ وَهُمْ لَهَا سٰبِقُوْنَ ۝٦١

سامنے لوٹ کر جانا ہے (دیکھئے کیا ہوتا ہے) یہی لوگ البتہ نیکیوں میں جلدی کرتے ہیں اور بھلائیوں کی طرف دوسروں سے آگے

ۓ ایک ایسا مسلم اور ہر فطرت کے مطابق اور مضبوط اصول ہے کہ کسی جگہ اس کے خلاف نہیں ہو سکتا اور جس سے قطع نظر کر کے صرف انسان ہی کے امور تمدنی معاش، معاد، مذہبی خیالات، عادات، افعال، حرکات، لباس اور کھانے پینے کی چیزوں میں غور کرو تو کہیں یہ اصول اپنی جگہ سے ذرا بھی نہیں کھسکتا یہی وجہ ہے کہ یہ آیت اب عرب کی مثل ہو گئی ہے ۱۲ - ۱۲ - ۱۲

وَلَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا وَلَدَيْنَا كِتٰبٌ يَّنْطِقُ

لئے تیار ہو جاتے ہیں اور ہم کسی شخص کو اس کی طاقت سے بڑھ کر تکلیف دیتے ہی نہیں اور ہمارے پاس تو لوگوں کے اعمال کی کتاب ہے جو ہر حال کو ٹھیک ٹھیک

بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۞ بَلْ قُلُوْبُهُمْ فِيْ غَمْرَةٍ

احوال بتاتی ہے اور ان لوگوں کی ذرہ برابر حق تلفی نہیں کی جائے گی ان کے دل اس کی طرف سے غفلت میں پڑے

مِّنْ هٰذَا وَلَهُمْ اَعْمَالٌ مِّنْ دُوْنِ ذٰلِكَ هُمْ لَهَا

ہیں اس کے علاوہ ان کے بہت سے اعمال ہیں جنہیں یہ برابر کیا کرتے ہیں (اور یہ باز

عٰمِلُوْنَ ۞ حَتّٰٓى اِذَآ اَخَذْنَا مُتْرَفِيْهِمْ بِالْعَذَابِ

نہیں آتے) یہاں تک کہ جب ہم ان کے مالداروں کو عذاب[1] میں گرفتار کریں گے تو یہ لوگ واویلا

اِذَا هُمْ يَجْئَرُوْنَ ۞ لَا تَجْئَرُوا الْيَوْمَ اِنَّكُمْ مِّنَّا لَا

کرنے لگیں گے (اس وقت کہا جائیگا) آج واویلا مت کرو تم کو اب ہماری طرف سے مدد

تُنْصَرُوْنَ ۞ قَدْ كَانَتْ اٰيٰتِيْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ

نہیں مل سکتی (جب) ہماری آیتیں تمہارے سامنے پڑھی جاتی تھیں تو تم اکڑتے قصے

عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ تَنْكِصُوْنَ ۞ مُسْتَكْبِرِيْنَ بِهٖ سٰمِرًا

کہتے بکتے ہوئے ان سے الٹے پاؤں پھر جاتے

تَهْجُرُوْنَ ۞ اَفَلَمْ يَدَّبَّرُوا الْقَوْلَ اَمْ جَآءَهُمْ

تھے تو کیا ان لوگوں نے (ہماری) بات (قرآن) پر غور نہیں کیا یا ان کے

مَّا لَمْ يَاْتِ اٰبَآءَهُمُ الْاَوَّلِيْنَ ۞ اَمْ لَمْ يَعْرِفُوْا

پاس کوئی ایسی نئی چیز آئی جو ان کے اگلے باپ داداؤں کے پاس نہیں آئی تھی یا ان لوگوں نے اپنے

رَسُوْلَهُمْ فَهُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ۞ اَمْ يَقُوْلُوْنَ بِهٖ

رسول ہی کو نہیں پہچانا تو اس وجہ سے انکا انکار کر بیٹھے یا کہتے ہیں کہ اسے جنون ہو گیا ہے

جِنَّةٌ بَلْ جَآءَهُمْ بِالْحَقِّ وَاَكْثَرُهُمْ لِلْحَقِّ كٰرِهُوْنَ ۞

(ہرگز اسے جنون نہیں) بلکہ وہ تو ان کے پاس حق بات لیکر آیا ہے اور ان میں سے اکثر حق بات سے نفرت رکھتے ہیں

طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا

[1] اس کی تفصیل دیکھو پارہ ۳۰ سورۃ تطفیف صفحہ ... میں ۔ [2] اس سے یا جنگ بدر کی سختی یا حضرت رسول کی بددعا سے مکہ کا قحط یا قیامت مراد ہے۔

وَلَوِ اتَّبَعَ الْحَقُّ أَهْوَآءَهُمْ لَفَسَدَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْأَرْضُ

اور اگر کہیں حق ان کی نفسانی خواہشوں کی پیروی کرتا تو سارے آسمان اور زمین میں اور جو لوگ ان میں ہیں

وَمَن فِيهِنَّ ۚ بَلْ أَتَيْنٰهُم بِذِكْرِهِمْ فَهُمْ عَن ذِكْرِهِم

اسکے سب برباد ہو جاتے بلکہ ہم تو انہی کے تذکرے (جبرئیل کے واسطے) سے ان کے پاس لیکر

مُّعْرِضُونَ ۝ أَمْ تَسْـَٔلُهُمْ خَرْجًا فَخَرَاجُ رَبِّكَ خَيْرٌ ۖ

آئے تو یہ لوگ اپنے ہی تذکرے سے منہ موڑتے ہیں اے رسول کیا تم ان سے اپنی رسالت کی اجرت مانگتے ہو تو تمہارے

وَهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِينَ ۝ وَإِنَّكَ لَتَدْعُوهُمْ إِلٰى صِرٰطٍ

پروردگار کی اجرت اس سے کہیں بہتر ہے اور وہ تو سب سے بہتر روزی دینے والا ہے اور تم تو یقیناً انکو سیدھی راہ کی طرف

مُّسْتَقِيمٍ ۝ وَإِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْاٰخِرَةِ عَنِ

بلاتے ہو اور اس میں شک نہیں کہ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے وہ سیدھی

الصِّرٰطِ لَنٰكِبُونَ ۝ وَلَوْ رَحِمْنٰهُمْ وَكَشَفْنَا مَا بِهِم مِّن

راہ سے ہٹے ہوئے ہیں اور اگر ہم ان پر ترس کھائیں اور جو تکلیفیں انکو (کفر کی وجہ سے)

ضُرٍّ لَّلَجُّوا فِي طُغْيٰنِهِمْ يَعْمَهُونَ ۝ وَلَقَدْ أَخَذْنٰهُم

پہنچ رہی ہیں ان کو دفع کر دیں تو یقیناً یہ لوگ (اور بھی) اپنی سرکشی (اور گمراہی) میں بھٹکتے پھریں اور ہم نے انکو عذاب میں گرفتار

بِالْعَذَابِ فَمَا اسْتَكَانُوا لِرَبِّهِمْ وَمَا يَتَضَرَّعُونَ ۝

کیا تو بھی یہ لوگ نہ تو اپنے پروردگار کے سامنے جھکے اور نہ گڑگڑائے یہاں تک کہ جب ہم نے

حَتّٰى إِذَا فَتَحْنَا عَلَيْهِم بَابًا ذَا عَذَابٍ شَدِيدٍ إِذَا

ان کے سامنے ایک سخت عذاب کا دروازہ کھول دیا تو اس وقت فوراً یہ لوگ بے آس

هُمْ فِيهِ مُبْلِسُونَ ۝ وَهُوَ الَّذِي أَنشَأَ لَكُمُ السَّمْعَ

ہو کر بیٹھ رہے حالانکہ وہی وہ (مہربان خدا) ہے جس نے تمہارے لئے کان اور

وَالْأَبْصٰرَ وَالْأَفْـِٔدَةَ ۚ قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ ۝ وَهُوَ

آنکھیں اور دل پیدا کیا (مگر) تم لوگ ہو ہی بہت کم شکر کرنیوالے اور وہی وہ (خدا)

ل۱ یعنی اگر کہیں حق بات [illegible] انکی خواہشوں کے مطابق [illegible] ہر شخص کی خواہشیں بھی مختلف [illegible] پھر ہر ایک کی مطابقت محال تھی [illegible] کے حالات پر غور کرکے انھیں کوئی انسان نہیں کہہ سکتا [illegible] بات ہے کہ یہ بات بری تھی اور انسان ایسا عیب [illegible] نہیں ہو کر آ رسول اللہ نے جب ان کے عیوب ان پر ظاہر کر کے ان کی اصلاح کرنی چاہی تو بجائے سمجھنے کے [illegible] ہوئے اور اصلاح کے بجائے الٹے ضد میں فساد کرنے لگے اس آیت میں انھیں کا ذکر ہے ۔

ل۲ یہ کفار و مشرکین مکہ کی حالت ہے کہ اسلام نہ قبول کرنے پر خدا نے ہر چند ان پر سختیاں کیں مگر یہ اپنی ہٹ سے نہ ہٹے [illegible] کہ اگر [illegible] عذاب آتا تو ڈر جاتے اور اگر سخت عذاب ہوا تو مایوسی اور ناامیدی کی حالت طاری ہو جاتی [illegible] راہ پر آئے [illegible]

الَّذِیْ ذَرَاَكُمْ فِی الْاَرْضِ وَاِلَیْهِ تُحْشَرُوْنَ ۝ ٧٩ وَ

ہے جس نے تم کو روئے زمین میں (ہر طرف) پھیلا دیا اور (پھر) ایک دن سب کے سب اسی کے سامنے اکٹھے کئے جاؤ

هُوَ الَّذِیْ یُحْیٖ وَیُمِیْتُ وَلَهُ اخْتِلَافُ الَّیْلِ وَالنَّهَارِ ؕ

گے اور وہی وہ (خدا) ہے جو جلاتا اور مارتا ہے اور رات دن کا پھیر بدل بھی اسی کے اختیار میں ہے تو کیا تم (اتنا بھی)

اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝ ٨٠ بَلْ قَالُوْا مِثْلَ مَا قَالَ الْاَوَّلُوْنَ ۝ ٨١

نہیں سمجھتے (ان باتوں کو سمجھتے تو کیا نہیں) بلکہ جو اگلے لوگ کہتے آئے ویسی ہی بات یہ بھی کہنے لگے کہنے

قَالُوْٓا ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ۝ ٨٢

لگے کہ جب ہم مر جائیں گے اور (مر کر) مٹی (کا ڈھیر) اور ہڈیاں ہو جائیں گے تو کیا ہم دوبارہ (قبروں سے) زندہ کرکے

لَقَدْ وُعِدْنَا نَحْنُ وَاٰبَآؤُنَا هٰذَا مِنْ قَبْلُ اِنْ هٰذَآ

نکالے جائیں گے اس کا وعدہ تو ہم سے اور ہم سے پہلے ہمارے باپ داداؤں سے بھی (بار بار) کیا جا چکا ہے یہ تو بس

اِلَّآ اَسَاطِیْرُ الْاَوَّلِیْنَ ۝ ٨٣ قُلْ لِّمَنِ الْاَرْضُ وَمَنْ

اگلے لوگوں کے ڈھکوسلے ہیں (اے رسول) تم کہو کہ بھلا اگر تم لوگ کچھ جانتے ہو تو (بتاؤ) یہ زمین اور جو

فِیْهَآ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝ ٨٤ سَیَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ؕ قُلْ اَفَلَا

لوگ اس میں ہیں کس کے ہیں۔ وہ فوراً جواب دیں گے کہ خدا کے (تم کہو) تو کیا تم اب بھی غور نہ کرو گے

تَذَكَّرُوْنَ ۝ ٨٥ قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبُّ

(اے رسول) تم (ان سے) پوچھو تو کہ ساتوں آسمانوں کا مالک اور (اتنے)

الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ۝ ٨٦ سَیَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ؕ قُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ۝ ٨٧ قُلْ

بڑے عرش کا مالک کون ہے؟ تو فوراً جواب دیں گے کہ (سب کچھ) خدا ہی کا ہے تم کہو تو کیا تم اب بھی اس سے نہیں ڈرو گے (اے رسول)

مَنْۢ بِیَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَیْءٍ وَّهُوَ یُجِیْرُ وَلَا یُجَارُ عَلَیْهِ اِنْ

تم ان سے پوچھو کہ بھلا اگر تم کچھ جانتے ہو تو بتاؤ کہ وہ کون ہے جس کے قبضہ قدرت میں ہر چیز کی بادشاہت ہے وہ جسے چاہتا ہے

كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝ ٨٨ سَیَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ؕ قُلْ فَاَنّٰی تُسْحَرُوْنَ ۝ ٨٩

پناہ دیتا ہے اور اس کے (عذاب) سے کوئی پناہ نہیں دے سکتا تو وہ لوگ فوراً بول اٹھیں گے کہ (سب اختیار) خدا ہی کو ہے تم کہو تو

قدرت کے دلائل

توحید کی دلیل

بَلْ اَتَيْنٰهُمْ بِالْحَقِّ وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۹۰﴾ مَا اتَّخَذَ اللّٰهُ
جادو کہاں کیا جاتا ہے بات یہ ہے کہ ہم نے ان کے پاس حق بات پہنچا دی اور یہ لوگ یقیناً جھوٹے ہیں نہ تو اللہ نے کسی کو
مِنْ وَّلَدٍ وَّمَا كَانَ مَعَهٗ مِنْ اِلٰهٍ اِذًا لَّذَهَبَ كُلُّ
اپنا بیٹا بنایا ہے اور نہ اُن کے ساتھ کوئی اور خدا ہے (اگر ایسا ہوتا تو) اُس وقت ہر خدا اپنے اپنے
اِلٰهٍۢ بِمَا خَلَقَ وَلَعَلَا بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ۭ سُبْحٰنَ اللّٰهِ
مخلوق کو لیے لیے پھرتا اور یقیناً ایک دوسرے پر چڑھائی کرتا اور خوب جنگ ہوتی (جو جو باتیں لوگ
عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿۹۱﴾ عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَتَعٰلٰى عَمَّا
(خدا کی نسبت) بیان کرتے ہیں اُس سے خدا پاک و پاکیزہ ہے وہ پوشیدہ اور حاضر سے خوب واقف ہے غرض وہ
يُشْرِكُوْنَ ﴿۹۲﴾ قُلْ رَّبِّ اِمَّا تُرِيَنِّيْ مَا يُوْعَدُوْنَ ﴿۹۳﴾ رَبِّ
ایسے شرک سے بالکل پاک و بالاتر ہے اے رسول تم دعا کرو کہ اے میرے پالنے والے جس عذاب کا تو نے وعدہ کیا ہے اگر شاید
فَلَا تَجْعَلْنِيْ فِي الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۹۴﴾ وَاِنَّا عَلٰٓى اَنْ نُّرِيَكَ
تو مجھے دکھائے تو پروردگار مجھے ان ظالم لوگوں کے ہمراہ نہ کرنا اور اے رسول ہم یقیناً اس پر قادر ہیں کہ جس عذاب
مَا نَعِدُهُمْ لَقٰدِرُوْنَ ﴿۹۵﴾ اِدْفَعْ بِالَّتِيْ هِىَ اَحْسَنُ السَّيِّئَةَ
کا ہم ان سے وعدہ کرتے ہیں تمہیں دکھا دیں اور بُری بات کے جواب میں ایسی بات کہو جو نہایت اچھی ہو جو کچھ یہ لوگ
نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَصِفُوْنَ ﴿۹۶﴾ وَقُلْ رَّبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ
(تمہاری نسبت) بیان کرتے ہیں اس سے ہم خوب واقف ہیں اور (یہ بھی) دعا کرو کہ اے میرے پالنے والے میں شیطان کے
هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ ﴿۹۷﴾ وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ ﴿۹۸﴾
وسوسوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور اے میرے پروردگار اس سے بھی تیری پناہ مانگتا ہوں کہ شیاطین میرے پاس آئیں
حَتّٰٓى اِذَا جَاۗءَ اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ رَبِّ ارْجِعُوْنِ ﴿۹۹﴾
(اور کفار تو مانیں گے نہیں) یہاں تک کہ جب ان میں سے کسی کو موت آئی تو کہنے لگے پروردگار تو مجھے (ایک بار) اس مقام
لَعَلِّيْٓ اَعْمَلُ صَالِحًا فِيْمَا تَرَكْتُ كَلَّا ۭ اِنَّهَا كَلِمَةٌ هُوَ
(دنیا) میں جسے میں چھوڑ آیا ہوں پھر واپس کر دے تاکہ میں اب کی دفعہ اچھے اچھے کام کروں (جواب دیا جائے گا) ہرگز نہیں

ع

لے کہ کرے کہ اس کی مخلوقات میں نشانیاں ہوتیں جن سے باہم تمیز ہو جاتی کہ یہ فلاں کی مخلوق اور وہ فلاں کی ہے ورنہ چند خداؤں کا ہونا لغو ہے ہو سکے یہ بالکل کھلی ہوئی بات ہے کہ بفرض محال چند خدا ہوتے تو ہر ایک کو دعویٰ خدائی و حکومت ہوتا اور اس صورت میں ہر ایک لامحالہ پر غلبہ کا خواستگار ہوتا۔

سے اس آیت میں خدا نے حضرت کو کفار کے ساتھ اخلاق اور نرمی کا برتاؤ کرنے کا حکم دیا ہے جو یہ ظاہر بھی ہے کہ برائی کا جواب برائی اور گالی کا گالی دینے سے اور قساوت بڑھ جاتی ہیں مگر حق یہ ہے سمجھا جاتا ہے کہ برے کو برا کہنا اور اصلاح کے واسطے ان کی برائی بیان کرنا بھی ٹھیک ہے ورنہ حضرت رسول سے کفار مکہ دشمن نہ ہوتے کیونکہ آپ کے ساتھ دشمنی تو صرف بتوں کی مذمت کرنے سے ہوئی تھی اور وہ لوگ محض اسی کے متمنی تھے کہ بتوں کو برا کہنا چھوڑ دیں۔ اس کے علاوہ تبرا اور لعنت جس کو عوام الناس اور جاہل لوگ گالی سمجھتے ہیں حالانکہ اس سے کوئی مذہب خالی نہیں خود خدا نے بھی قرآن مجید میں جا بجا مختلف لوگوں پر لعنت کی ہے پھر اگر یہ گالی ہوتا تو ہرگز خداوند عالم اس کا مرتکب نہ ہوتا والعیاذ باللہ

[illegible]

قَآئِلُهَا ۖ وَمِن وَرَآئِهِم بَرْزَخٌ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ۝ ۱۰۰

ایک لغو بات ہے جسے وہ بک رہا ہے اور انکے پیچھے (بعد عالم) برزخ ہے (جہاں انسان) اس دن تک کہ وہ دوبارہ قبروں سے اٹھائے جائینگے

فَاِذَا نُفِخَ فِى الصُّوْرِ فَلَآ اَنْسَابَ بَيْنَهُمْ يَوْمَئِذٍ

(رہنا ہوگا) پھر جس وقت صور پھونکا جائیگا تو اس دن نہ لوگوں میں قرابت داریاں لہ رہیں گی اور نہ ایک

وَّلَا يَتَسَآءَلُوْنَ ۝ ۱۰۱ فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ

دوسرے کی بات پوچھیں گے پھر جن (کی نیکیوں) کے پلے بھاری ہوں گے تو یہی لوگ

هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝ ۱۰۲ وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ

کامیاب ہونگے اور جن (کی نیکیوں) کے پلے ہلکے ہوں گے تو یہی لوگ ہیں

الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فِىْ جَهَنَّمَ خٰلِدُوْنَ ۝ ۱۰۳ تَلْفَحُ

جنھوں نے اپنا آپ نقصان کیا ہمیشہ جہنم میں رہیں گے اور ان کی یہ حالت ہوگی کہ

وُجُوْهَهُمُ النَّارُ وَهُمْ فِيْهَا كٰلِحُوْنَ ۝ ۱۰۴ اَلَمْ تَكُنْ اٰيٰتِىْ تُتْلٰى

جہنم کی آگ ان کے منہ کو جھلس دیگی اور وہ لوگ منہ بنائے ہونگے (اس وقت ہم پوچھیں گے) کیا تمہارے سامنے

عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ۝ ۱۰۵ قَالُوْا رَبَّنَا غَلَبَتْ عَلَيْنَا

میری آیتیں نہ پڑھی گئی تھیں (ضرور پڑھی گئی تھیں) تو تم انھیں جھٹلایا کرتے تھے وہ جواب دیں گے اے ہمارے پروردگار

شِقْوَتُنَا وَكُنَّا قَوْمًا ضَآلِّيْنَ ۝ ۱۰۶ رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا مِنْهَا

ہم کو ہماری بدبختی نے آدبایا اور ہم گمراہ لوگ تھے پروردگارا ہم کو (ایک دفعہ) کسی طرح اس (جہنم) سے نکال

فَاِنْ عُدْنَا فَاِنَّا ظٰلِمُوْنَ ۝ ۱۰۷ قَالَ اخْسَئُوْا فِيْهَا وَلَا

دے پھر اگر دوبارہ ہم ایسا کریں تو البتہ ہم قصوروار ہیں خدا فرمائیگا دور ہو اسی میں (تم کو رہنا ہوگا) اور (بس)

تُكَلِّمُوْنِ ۝ ۱۰۸ اِنَّهٗ كَانَ فَرِيْقٌ مِّنْ عِبَادِىْ يَقُوْلُوْنَ

مجھ سے بات نہ کرو میرے بندوں میں سے ایک گروہ لہ ایسا بھی تھا جو برابر یہ دعا کرتا تھا کہ اے ہمارے

رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ۝ ۱۰۹

پالنے والے ہم ایمان لائے تو تو ہم کو بخش دے اور ہم پر رحم کر اور تو تمام رحم کرنیوالوں سے بہتر ہے

لہ اسی بنا پر حضرت رسول نے فرمایا کہ قیامت کے دن میرے نسب اور سبب کے سوا سب نسب اور سبب منقطع ہو جائیں گے یعنی ایک کو دوسرے سے کوئی سروکار نہ ہوگا اور نہ کسی کی کوئی خبر لے گا مگر حضرت رسول کے خاندان کا وہاں بھی لحاظ ضرور کیا جائے گا یہ بات اگرچہ سادات کے فخر کے واسطے کافی ہے مگر ایک دوسری حدیث بہشت پرہیزگاروں کے لئے ہے اگرچہ حبشی غلام ہو اور گنہگار کے لئے جہنم اگرچہ سید قرشی ہو اور دوزخ گنہگاروں کے لئے ہے [illegible] ہوا کہ سادات بھی اگر گناہ کریں گے تو ان کو سزا ضرور ہوگی اگرچہ آخر میں حضرت رسول کی خاطر بہشت میں جائیں ۱۲۔

لہ اگرچہ اس کا ظاہر تعمیم ہے مگر احادیث سے معلوم ہوتا ہے کہ اس سے مراد اصحاب صفہ بلال عمار اور صہیب وغیرہ ہیں ۱۲۔

فَاتَّخَذْتُمُوْهُمْ سِخْرِيًّا حَتّٰٓى اَنْسَوْكُمْ ذِكْرِيْ وَكُنْتُمْ

تو تم لوگوں نے انہیں مسخرا بنا لیا یہاں تک کہ گویا ان لوگوں نے تم سے میری یاد بھلا دی اور تم ان سے

مِّنْهُمْ تَضْحَكُوْنَ ﴿۱۱۰﴾ اِنِّيْ جَزَيْتُهُمُ الْيَوْمَ بِمَا صَبَرُوْٓا اَنَّهُمْ

(برابر) ہنستے رہے میں نے آج ان کو ان کے صبر کا اچھا بدلہ دیا کہ وہی لوگ اپنی (امراد) خاطر خواہ

هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿۱۱۱﴾ قٰلَ كَمْ لَبِثْتُمْ فِي الْاَرْضِ عَدَدَ سِنِيْنَ ﴿۱۱۲﴾

مراد کو پہنچنے والے ہیں (پھر ان سے خدا پوچھے گا کہ (آخر) تم زمین پر کتنے برس رہے وہ کہیں گے (برس کیا)

قَالُوْا لَبِثْنَا يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ فَسْئَلِ الْعَآدِّيْنَ ﴿۱۱۳﴾ قٰلَ

ہم تو بس پورا ایک دن لہ رہے یا ایک دن سے بھی کم تو شمار کرنے والوں سے پوچھ لے خدا فرمائیگا کہ بیشک

اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا لَّوْ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۱۴﴾ اَفَحَسِبْتُمْ

تم (زمین میں) بہت ہی کم ٹھہرے کاش تم (اتنی بات بھی دنیا میں) سمجھے ہوتے تو کیا تم یہ خیال کرتے ہو کہ ہمنے

اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۱۵﴾

تم کو یوں ہی ابیکار پیدا کیا اور یہ کہ تم ہمارے حضور میں لوٹا کر نہ لائے جاؤ گے

فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ

تو خدا جو سچا بادشاہ (ہر چیز سے) برتر و اعلیٰ ہے اسکے سوا کوئی معبود نہیں (وہی) عرش بزرگ

الْكَرِيْمِ ﴿۱۱۶﴾ وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهٗ

کا مالک ہے اور جو شخص خدا کے ساتھ دوسرے معبود کی پرستش کریگا اس کے پاس اس شرک کی کوئی دلیل

بِهٖ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۱۱۷﴾

تو ہے نہیں تو بس اسکا حساب (کتاب) اسکے پروردگار ہی کے پاس ہوگا کچھ شک نہیں کہ کافر ہرگز فلاح نہیں پائیں گے

وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۱۱۸﴾

اور اے نبیؐ تم کہو پروردگار تو میری امت کو بخش دے اور ترس کھا اور تو سب رحم کرنے والوں سے بہتر ہے

آیاتها ۶۴ (۲۴) سُوْرَةُ النُّوْرِ مَدَنِيَّةٌ (۱۰۲) رکوعاتها ۹

سورۂ نور مدینہ میں نازل ہوا اور اس کی چونسٹھ آیتیں اور نو رکوع ہیں۔

لہ بظاہر معلوم ہوتا ہے کہ اس دن کی مصیبت اتنی سخت ہوگی کہ دنیا کی زندگی جو وہاں کے مقابلہ میں گو راحت تھی بہت کم محسوس ہوگی اور یہ بھی ہے کہ آرام کی گھڑیاں بہت جلد گذر جاتی ہیں اور بہت کم معلوم ہوتی ہیں یا یہ مطلب ہے کہ قیامت کے بعد کی عمر قیامت ہی کے مقابلہ میں وہ گویا ایک دن بھی نہیں ۱۲ ف

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

سُوْرَةٌ اَنْزَلْنٰهَا وَفَرَضْنٰهَا وَاَنْزَلْنَا فِيْهَآ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ

یہ ایک سورت ہے جسے ہم نے نازل کیا ہے اور اس کے احکام کو فرض کر دیا ہے اور اس میں ہم نے واضح و روشن آیتیں

لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۝ اَلزَّانِيَةُ وَالزَّانِيْ فَاجْلِدُوْا كُلَّ

نازل کی ہیں تاکہ تم (غور کرکے) نصیحت حاصل کرو۔ زنا کرنے والی عورت اور زنا کرنیوالے مرد ان دونوں میں سے ہر

وَاحِدٍ مِّنْهُمَا مِائَةَ جَلْدَةٍ ۖ وَّلَا تَاْخُذْكُمْ بِهِمَا رَاْفَةٌ

ایک کو سو سو کوڑے مارو اور اگر تم خدا اور روز آخرت پر ایمان رکھتے ہو تو حکم خدا کے نافذ کرنے میں تمکو

فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ

انکے بارے میں کسی طرح کی ترس کا لحاظ نہ ہونے پائے اور ان دونوں کی سزا کے

الْاٰخِرِ ۚ وَلْيَشْهَدْ عَذَابَهُمَا طَآئِفَةٌ مِّنَ

وقت مومنین کی ایک جماعت کو موجود رہنا چاہیئے زنا کرنے والا

الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ اَلزَّانِيْ لَا يَنْكِحُ اِلَّا زَانِيَةً اَوْ مُشْرِكَةً ۫

مرد تو زنا کرنے والی ہی عورت یا مشرکہ سے نکاح کریگا اور

وَّالزَّانِيَةُ لَا يَنْكِحُهَآ اِلَّا زَانٍ اَوْ مُشْرِكٌ ۚ وَحُرِّمَ

زنا کرنیوالی عورت بھی بس زنا کرنے والے ہی مرد یا مشرک سے نکاح کرے گی اور یہ

ذٰلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ

ایمانداروں پر تو اس قسم کے تعلقات حرام ہیں، اور جو لوگ پاکدامن عورتوں پر (زنا کی) تہمت

ثُمَّ لَمْ يَاْتُوْا بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ فَاجْلِدُوْهُمْ ثَمٰنِيْنَ جَلْدَةً

لگائیں پھر اپنے دعوے پر چار گواہ پیش نہ کریں تو انھیں اسی کوڑے مارو اور (پھر آئندہ) کبھی

وَّلَا تَقْبَلُوْا لَهُمْ شَهَادَةً اَبَدًا ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝

ان کی گواہی قبول نہ کرو اور (یاد رکھو کہ) یہ لوگ خود بدکار ہیں۔

لے اس سورۃ میں قرآن کی عظمت۔ زنا کی تہمت زنا کی سزا۔ لعان کا حکم اور طریقہ۔ افک کا قصہ۔ بغیر اجازت کسی کے گھر نہ جاؤ۔ نامحرم کی طرف نظر کی ممانعت۔ پردہ کا حکم۔ بے شوہر والوں کے نکاح کا حکم۔ مکاتبت کا حکم۔ زنا پر لونڈیوں سے ناجائز کمائی نہ کراؤ۔ نور خدا کی تشبیہ۔ مسجد گھر خدا کا ہے۔ کفار کی کارستانیوں کی تشبیہ ہر جاندار پانی سے پیدا ہوا ہے۔ تین مخصوص خاص اوقات میں لڑکوں سے بھی پردہ کرو۔ بہت بوڑھی عورت ننگے سر رہ سکتی ہے۔ کھانے کی تہذیب۔ آپس میں پکارنے کی طرح رسول کو نہ پکارو وغیرہ کا ذکر ہے۔ ۱۲

سے یہ حکم اس وقت کے لئے ہے جب زنا ثابت ہو جائے اور خود زنا کرنے والے کے چار عادلوں کے سامنے مختلف مقامات پر اقرار کرنے یا چار عادل مردوں کو اس فعل کو بچشم آنکھوں سے دیکھنے اور گواہی دینے سے ثابت ہوتا ہے ۱۲

سے یہ حکم نہیں بلکہ ان کی حالت کا بیان ہے اور مطلب یہ ہے کیونکر اچھا آدمی بروں سے ملنے ہی کیوں لگا۔ نکاح کی نوبت پہنچنے تک حکم یا تو اسی زمانہ کی مخصوص عورتوں کو ہے جو حرم میں تھیں یا یہ آیت منسوخ ہے اور اسکا حکم آیت وانکحوا الایامی منکم سے اٹھ گیا یا یہ تحریمی نہ ہو بلکہ تنزیہی ہو۔ ترجمہ یہ ہوگا کہ خاص مسلمانوں کو اس قسم کے تعلقات مناسب نہیں۔ تب یہ حکم سوچ کر لائے بھی ہو جائیگا واللہ اعلم۔ ۱۲

سے ناحق تہمت کی برائی کو مسلمانوں کے ساتھ ظاہر کرنے کے واسطے اس قسم کا حکم دیا جاتا ہے تاکہ اس سے لوگ پرہیز کریں اور ڈرتے رہیں۔

۱۲ - ۱۲ - ۱۲

إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا مِنْ بَعْدِ ذَٰلِكَ وَأَصْلَحُوا فَإِنَّ اللَّهَ

مگر ہاں جن لوگوں نے اس کے بعد توبہ کرلی اور اپنی اصلاح کی تو بے شک خدا بڑا

غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝ وَالَّذِينَ يَرْمُونَ أَزْوَاجَهُمْ وَلَمْ يَكُنْ

بخشنے والا مہربان ہے اور جو لوگ اپنی بیویوں پر (زنا) کا عیب لگائیں اور

لَهُمْ شُهَدَاءُ إِلَّا أَنْفُسُهُمْ فَشَهَادَةُ أَحَدِهِمْ أَرْبَعُ

(اسکے ثبوت میں) اپنے سوا انکا کوئی گواہ نہ ہو تو ایسے لوگوں میں سے ایک کی گواہی چار مرتبہ (اس طرح) ہوگی کہ

شَهَادَاتٍ بِاللَّهِ إِنَّهُ لَمِنَ الصَّادِقِينَ ۝ وَالْخَامِسَةُ

وہ (ہر مرتبہ) خدا کی قسم کھاکر بیان کرے کہ وہ (اپنے دعوے میں) ضرور سچا ہے اور پانچویں (مرتبہ یوں)

أَنَّ لَعْنَتَ اللَّهِ عَلَيْهِ إِنْ كَانَ مِنَ الْكَاذِبِينَ ۝

(کہے گا) کہ اگر وہ جھوٹ بولتا ہو تو اس پر خدا کی لعنت۔ اور عورت (کے سر سے) اس طرح

وَيَدْرَؤُا عَنْهَا الْعَذَابَ أَنْ تَشْهَدَ أَرْبَعَ شَهَادَاتٍ

سزا ٹل سکتی ہے کہ وہ چار مرتبہ خدا کی قسم کھاکر بیان کرے کہ یہ شخص (اسکا شوہر اپنے

بِاللَّهِ إِنَّهُ لَمِنَ الْكَاذِبِينَ ۝ وَالْخَامِسَةَ أَنَّ غَضَبَ

دعوے میں) ضرور جھوٹا ہے اور پانچویں مرتبہ یوں بیان کرے گی کہ اگر یہ شخص

اللَّهِ عَلَيْهَا إِنْ كَانَ مِنَ الصَّادِقِينَ ۝ وَلَوْلَا فَضْلُ

(اپنے دعوے میں) سچا ہو تو مجھ پر خدا کا غضب (نازل ہو) اور اگر تم پر خدا کا فضل (وکرم) اور اسکی مہربانی

اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ وَأَنَّ اللَّهَ تَوَّابٌ حَكِيمٌ ۝

نہ ہوتی (تو دیکھتے کہ تہمت لگانے والوں کا کیا حال ہوتا) اور اسمیں تو شک ہی نہیں کہ خدا بڑا توبہ قبول کرنے والا

إِنَّ الَّذِينَ جَاءُوا بِالْإِفْكِ عُصْبَةٌ مِنْكُمْ ۚ لَا

حکیم ہے۔ بے شک جن لوگوں نے جھوٹی تہمت[1] لگائی وہ تمہیں میں سے ایک گروہ ہے تم اپنے حق میں

تَحْسَبُوهُ شَرًّا لَكُمْ ۖ بَلْ هُوَ خَيْرٌ لَكُمْ ۚ لِكُلِّ امْرِئٍ

اس تہمت کو برا نہ سمجھو بلکہ یہ تمہارے حق میں بہتر ہے ان میں سے جس شخص نے جتنا گناہ سمیٹا وہ

[1] علمائے اہلسنت نے اس آیت کی تفسیر میں حضرت عائشہ سے روایت کی ہے کہ حضرت رسول کا یہ قاعدہ تھا کہ جب آپ کسی جنگ میں تشریف لے جاتے تو بیویوں کے درمیان قرعہ ڈالتے اور جس کا نام نکلتا اسکو ساتھ لے جاتے چنانچہ جنگ بنی مصطلق میں میرے نام قرعہ نکلا اور میں گئی لوٹتے وقت جب ہم مدینہ کے قریب ایک منزل میں شب کے وقت میں ایک ضرورت کیلئے قافلہ سے باہر گئی [illegible] جب اپنی جگہ پر آئی تو اپنے گلے کا ہار نہ پایا اور قافلہ کوچ پر تیار تھا [illegible] گئی اور وہ مل بھی گیا مگر جب اپنی جگہ پر آئی تو قافلہ کوچ کر چکا تھا اور میرے اونٹ والے نے بھی میرے ہودج کو یہ خیال کرکے کہ میں اسکے اندر موجود ہوں اونٹ پر رکھ کر کوچ کیا [illegible] بیٹھ گئی [illegible] صفوان ابن معطل [illegible] [illegible] ایک ماہ تک بیمار رہی [illegible] میں ایک روز حضرت سے اجازت حاصل کرکے اپنے باپ کے گھر آئی اور اپنی نسبت لوگوں کی باتیں دریافت کیں تو معلوم ہوا کہ لوگ مجھے ایسا ویسا کہتے ہیں پھر تو مجھے سوائے رونے کے کچھ کام نہ تھا۔ کھانا پینا ترک ہو گیا۔ [illegible]

مِنْهُمْ مَّا اكْتَسَبَ مِنَ الْإِثْمِ وَالَّذِي تَوَلَّىٰ كِبْرَهُ
اس کی سزا کو خود بھگتے گا اور ان میں سے جس شخص نے اس تہمت کا بڑا حصہ لیا
مِنْهُمْ لَهُ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝١١ لَوْلَا إِذْ سَمِعْتُمُوهُ ظَنَّ
اُس کے لیے بڑی سخت سزا ہوگی اور جب تم لوگوں نے اس کو سُنا تھا تو اسی وقت
الْمُؤْمِنُونَ وَالْمُؤْمِنَاتُ بِأَنفُسِهِمْ خَيْرًا وَقَالُوا هَٰذَا
ایماندار مردوں اور ایماندار عورتوں نے اپنے لوگوں پر بھلائی کا گمان کیوں نہ کیا اور یہ کیوں نہ بول
إِفْكٌ مُّبِينٌ ۝١٢ لَّوْلَا جَاءُوا عَلَيْهِ بِأَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ ۚ فَإِذْ لَمْ
اُٹھے کہ یہ تو کھلا ہوا بہتان ہے اور جن لوگوں نے تہمت لگائی تھی اپنے دعوے کے ثبوت میں چار گواہ کیوں نہ
يَأْتُوا بِالشُّهَدَاءِ فَأُولَٰئِكَ عِندَ اللَّهِ هُمُ الْكَاذِبُونَ ۝١٣
پیش کئے پھر جب ان لوگوں نے گواہ نہ پیش کئے تو خدا کے نزدیک یہی لوگ جھوٹے ہیں
وَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ فِي الدُّنْيَا وَ
اور اگر تم لوگوں پر دنیا و آخرت میں خدا کا فضل (وکرم) اور اُس کی رحمت نہ ہوتی تو جس بات کا
الْآخِرَةِ لَمَسَّكُمْ فِي مَا أَفَضْتُمْ فِيهِ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝١٤
تم لوگوں نے چرچا کیا تھا اُس کی وجہ سے تم پر کوئی بڑا سخت عذاب آ پہنچتا کہ تم اپنی زبانوں سے
إِذْ تَلَقَّوْنَهُ بِأَلْسِنَتِكُمْ وَتَقُولُونَ بِأَفْوَاهِكُم مَّا
اُس کو ایک دوسرے سے بیان کرنے لگے اور اپنے منہ سے ایسی بات کہتے تھے جس کا
لَيْسَ لَكُم بِهِ عِلْمٌ وَتَحْسَبُونَهُ هَيِّنًا وَهُوَ عِندَ اللَّهِ
تمہیں علم و یقین نہ تھا اور لطف یہ ہے کہ تم نے اس کو ایک آسان بات سمجھی تھی حالانکہ وہ خدا کے
عَظِيمٌ ۝١٥ وَلَوْلَا إِذْ سَمِعْتُمُوهُ قُلْتُم مَّا يَكُونُ لَنَا أَن
نزدیک بڑی سخت بات تھی اور جب تم نے ایسی بات سُنی تھی تو تم نے لوگوں سے کیوں نہ کہہ دیا کہ ہم
نَّتَكَلَّمَ بِهَٰذَا سُبْحَانَكَ هَٰذَا بُهْتَانٌ عَظِيمٌ ۝١٦
کو ایسی بات منہ سے نکالنی مناسب نہیں سبحان اللہ یہ بڑا بھاری بہتان ہے۔

بقیہ حاشیہ صفحہ گزشتہ
اور حضرت نے اسامہ اور علی سے مشورہ کیا تو اسامہ نے کہا میں بھلائی کے سوا کچھ نہیں جانتا علی نے کہا آپ سچ دریافت کریں آپ کے واسطے ان کے سوا بہتیری عورتیں ہیں اور اگر اس عورت سے جو ساتھ تھی دریافت کریں تو آپ کو تصدیق ہو جائے گی غرض آپ نے بریرہ سے دریافت کیا اور اس نے میری پاکدامنی کی گواہی دی اور میں نے حضرت کے سامنے قسم کھائی کہ میں اس تہمت سے بری ہوں اس کے بعد خدا نے میری عفت پر یہ آیتیں نازل کیں تب حضرت رسول کو اطمینان ہوا۔ ۱۲

(حاشیہ صفحہ ہذا)
لے اسی بنا پر حسب روایات اہلسنت حضرت رسول نے مسطح پر تہمت زنا کی حد جاری کی حالانکہ مسطح حضرت رسول کے بدری صحابی تھے اسی سے الصحابۃ کلہم عدول میں کل کے کل عادل ہیں کا موضوع اور غلط ہونا واضح ہوگیا۔ ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲

يَعِظُكُمُ اللّٰهُ اَنْ تَعُوْدُوْا لِمِثْلِهٖۤ اَبَدًا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝

خدا تمہاری نصیحت کرتا ہے کہ اگر تم سچے ایمان دار ہو تو خبردار پھر کبھی ایسا نہ کرنا۔ اور

وَيُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ

خدا تم سے (اپنے) احکام صاف صاف بیان کرتا ہے۔ اور خدا تو بڑا واقف کار حکیم ہے جو لوگ

يُحِبُّوْنَ اَنْ تَشِيْعَ الْفَاحِشَةُ فِى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَهُمْ

یہ چاہتے ہیں کہ ایمانداروں میں بدکاری کا چرچا پھیل لے جائے بےشک ان کے لیے

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۙ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ

دُنیا اور آخرت میں دردناک عذاب ہے اور خدا (اصل حال کو) خوب جانتا ہے اور تم لوگ نہیں

لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ وَ

جانتے ہو اور اگر یہ بات نہ ہوتی کہ تم پر خدا کا فضل (وکرم) اور اس کی رحمت ہے اور یہ کہ خدا

اَنَّ اللّٰهَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّبِعُوْا

(اپنے بندوں پر) بڑا شفیق مہربان ہے (تو تم دیکھتے کہ کیا ہوتا) اے ایماندارو شیطان کے قدم بقدم

خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ وَمَنْ يَّتَّبِعْ خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ فَاِنَّهٗ

نہ چلو اور جو شخص شیطان کے قدم بقدم چلے گا تو وہ یقیناً اُسے

يَاْمُرُ بِالْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ ؕ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ

بدکاری اور بُری بات (کرنے) کا حکم دیگا اور اگر تم پر خدا کا فضل (وکرم) اور اس کی

وَرَحْمَتُهٗ مَا زَكٰى مِنْكُمْ مِّنْ اَحَدٍ اَبَدًا ۙ وَّلٰكِنَّ اللّٰهَ

رحمت نہ ہوتی تو تم میں سے کوئی بھی پاک وصاف نہ ہوتا مگر خدا تو جسے چاہتا ہے۔

يُزَكِّىْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝ وَلَا يَاْتَلِ

پاک وصاف کر دیتا ہے اور خدا بڑا سننے والا واقف کار ہے۔ اور تم میں ۲؎ سے جو لوگ زیادہ

اُولُوا الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَالسَّعَةِ اَنْ يُّؤْتُوْۤا اُولِى الْقُرْبٰى

دولت اور مقدور والے ہیں قرابت داروں اور محتاجوں اور خدا کی راہ میں ہجرت کرنیوالوں کو کچھ دینے

۱؎ اسی وجہ سے ایک حدیث میں ہے کہ جو شخص کسی کے گناہ کو مشہور کرے وہ ایسا ہے گویا وہ خود اس کا مرتکب ہوا ۱۲۔

ع

۲؎ حضرت عائشہؓ سے مروی ہے کہ چونکہ مسطح (حضرت ابوبکرؓ کے خالہ زاد بھائی) نے مجھ پر زنا کی تہمت لگائی تھی اس وجہ سے میرے باپ نے قسم کھائی تھی کہ کبھی مسطح کے ساتھ اچھا سلوک نہ کرونگا اسی پر یہ آیت نازل ہوئی۔

۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲
۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲
۱۲ - ۱۲ - ۱۲
۱۲ - ۱۲
۱۲

وَالْمَسٰكِيْنَ وَالْمُهٰجِرِيْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۖ وَلْيَعْفُوْا

(یعنی) اسے قسم نہ کھانی چاہیئیں بلکہ انھیں چاہیئے کہ (انکی خطا معاف کردیں اور درگذر کریں کیا تم

وَلْيَصْفَحُوْا ۭ اَلَا تُحِبُّوْنَ اَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ

یہ نہیں چاہتے ہو کہ خدا تمھاری خطا معاف کرے اور خدا تو بڑا

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۲۲ اِنَّ الَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ

بخشنے والا مہربان ہے بے شک جو لوگ پاکدامن بے خبر اور ایماندار عورتوں پر

الْغٰفِلٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ لُعِنُوْا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۠ وَ

(زنا کی) تہمت لگاتے ہیں اُن پر دُنیا اور آخرت میں (خدا کی) لعنت ہے، اور ان پر

لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝۲۳ يَّوْمَ تَشْهَدُ عَلَيْهِمْ اَلْسِنَتُهُمْ

بڑا سخت عذاب ہوگا جس دن اُن کے خلاف اُن کی زبانیں اور اُن کے

وَاَيْدِيْهِمْ وَاَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝۲۴ يَوْمَىِٕذٍ

ہاتھ اور اُن کے پاؤں اُنکی کارستانیوں کی گواہی دیں گے اُس دن خدا

يُّوَفِّيْهِمُ اللّٰهُ دِيْنَهُمُ الْحَقَّ وَيَعْلَمُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ

اُن کو ٹھیک اُن کا پورا پورا بدلہ دے گا، اور جان جائیں گے کہ خدا بالکل برحق

هُوَ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ ۝۲۵ اَلْخَبِيْثٰتُ لِلْخَبِيْثِيْنَ وَ

اور (حق کا) ظاہر کرنے والا ہے، گندی [1] عورتیں گندے مردوں کے لئے (مناسب)

الْخَبِيْثُوْنَ لِلْخَبِيْثٰتِ ۚ وَالطَّيِّبٰتُ لِلطَّيِّبِيْنَ وَ

ہیں اور گندے مرد گندی عورتوں کے لئے اور پاک عورتیں پاک مردوں کیلئے (موزوں) ہیں اور

الطَّيِّبُوْنَ لِلطَّيِّبٰتِ ۚ اُولٰۗىِٕكَ مُبَرَّءُوْنَ مِمَّا

پاک مرد پاک عورتوں کے لئے، یہ لوگ جو کچھ بھی انکی نسبت بکا کرتے ہیں اس سے بری ہیں (اور) انہی

يَقُوْلُوْنَ ۭ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ۝۲۶ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

(پاک لوگوں) کے لئے (آخرت میں) بخشش ہے اور عزت کی روزی اے ایماندارو اپنے گھروں کے

ع ۳

[1] یہ بھی حکم نہیں ہے بلکہ اظہار واقعہ اور بیان فطرت ہے مطلب یہ ہے کہ اچھا اچھے ہی کو پسند کرے گا اور برا برے کو چاہے گا کبوتر با کبوتر باز با باز کند ہم جنس با ہم جنس پرواز مگر اس سے عصمت وغیرہ عصمت سے کوئی سروکار نہیں بلکہ یہاں تو زنا کا ذکر تھا اور گندگی سے بھی زنا کی گندگی مراد ہے۔ ۱۲۔۱۲۔۱۲۔۱۲۔۱۲

امنوا لا تدخلوا بيوتا غير بيوتكم حتى تستانسوا

سوا دوسرے [1] گھروں میں (اور انا) نہ چلے جاؤ جب تک کہ ان سے اجازت نہ لو اور ان گھروں کے رہنے

وتسلموا على اهلها ذلكم خير لكم لعلكم

والوں سے صاحب سلامت کر لو یہی تمہارے حق میں بہتر ہے (یہ نصیحت اس لیے ہے) تاکہ تم یاد رکھو پس

تذكرون ﴿٢٧﴾ فان لم تجدوا فيها احدا فلا تدخلوها

اگر تم ان گھروں میں کسی کو نہ پاؤ تو تاوقتیکہ تم کو (خاص طور پر) اجازت نہ حاصل ہو جائے اُن میں

حتى يؤذن لكم وان قيل لكم ارجعوا فارجعوا

نہ جاؤ اگر تم سے کہا جائے کہ پھر جاؤ تو تم (بے تامل) پھر جاؤ یہی تمہارے واسطے زیادہ

هو ازكى لكم والله بما تعملون عليم ﴿٢٨﴾ ليس

صفائی کی بات ہے اور تم جو کچھ بھی کرتے ہو خدا اُس سے خوب واقف ہے اسمیں البتہ تم پر

عليكم جناح ان تدخلوا بيوتا غير مسكونة فيها

کوئی الزام نہیں کہ غیر آباد مکانات میں [2] جس میں تمہارا کوئی اسباب ہو (بے اجازت)

متاع لكم والله يعلم ما تبدون وما تكتمون ﴿٢٩﴾ قل

چلے جاؤ اور جو کچھ کھلم کھلا کرتے ہو اور جو کچھ چھپا کر کرتے ہو خدا سب کچھ جانتا ہے (اے

للمؤمنين يغضوا من ابصارهم ويحفظوا فروجهم

رسول) ایمانداروں [3] سے کہہ دو کہ اپنی نظروں کو نیچی رکھیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں یہی

ذلك ازكى لهم ان الله خبير بما يصنعون ﴿٣٠﴾ وقل

ان کے واسطے زیادہ صفائی کی بات ہے یہ لوگ جو کچھ کرتے ہیں خدا اُس سے خوب واقف ہے اور اے رسول

للمؤمنت يغضضن من ابصارهن ويحفظن

ایماندار عورتوں سے بھی کہہ دو کہ وہ بھی اپنی نظریں نیچی رکھیں [4] اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت

فروجهن ولا يبدين زينتهن الا ما ظهر منها

کریں اور اپنے بناؤ سنگار (کے مقامات) کو (کسی پر) ظاہر نہ ہونے دیں مگر جو خود بخود

[1] اس سے مقصود کوئی خاص گھر نہیں بلکہ ہر گھر ہے کہ اس میں کوئی گھر والا کم اوقات لوگ ایسی حالت میں رہتے ہیں کہ اس وقت کسی کا حق کیلئے کا سامنا بھی مناسب نہیں۔ ١٣٠-١٣-١٣-١٣

[2] جیسے کارواں سرا وغیرہ۔ ١٣٠٥

[3] اسی وجہ سے حضرت رسول نے فرمایا ہے کہ جو مومن چھ باتوں کا ذمہ دار ہو میں اس کے لئے بہشت کا ضامن ہوں۔ (١) سچ بولنا (٢) وعدہ کو پورا کرنا (٣) اپنی شرمگاہ کو حرام سے بچانا (٤) اپنی نظر کو نامحرم کی طرف دیکھنے سے نگاہ رکھنا (٥) اجرام لوگوں سے ہاتھ کو آلودہ نہ کرنا (٦) امانت میں خیانت نہ کرنا۔ ١٣-١٣-١٣-١٣

وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلٰى جُيُوبِهِنَّ وَلَا يُبْدِينَ

ظاہر ہو جاتا ہو (جو چھپ سکتا ہو اسکا گناہ نہیں) اور اپنی اوڑھنیوں کو (گھونگھٹ مار کے) اپنے گریبانوں (اور سینوں) پر

زِينَتَهُنَّ اِلَّا لِبُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اٰبَآئِهِنَّ اَوْ اٰبَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ

ڈالے رہیں اور اپنے شوہروں یا اپنے باپ داداؤں یا اپنے شوہر کے باپ داداؤں یا اپنے بیٹوں یا

اَوْ اَبْنَآئِهِنَّ اَوْ اَبْنَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اِخْوَانِهِنَّ اَوْ

اپنے شوہر کے بیٹوں یا اپنے بھائیوں یا اپنے بھتیجوں یا

بَنِيْٓ اِخْوَانِهِنَّ اَوْ بَنِيْٓ اَخَوٰتِهِنَّ اَوْ نِسَآئِهِنَّ

اپنے بھانجوں یا اپنے (قسم کی) عورتوں یا اپنی لونڈیوں

اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُنَّ اَوِ التّٰبِعِيْنَ غَيْرِ اُولِي

یا (گھر کے) وہ نوکر چاکر جو مرد صورت ہیں مگر (بہت بوڑھے ہونے کی وجہ سے) عورتوں سے کچھ

الْاِرْبَةِ مِنَ الرِّجَالِ اَوِ الطِّفْلِ الَّذِيْنَ لَمْ

مطلب نہیں رکھتے یا وہ کمسن لڑکے جو عورتوں کے پردہ کی باتوں سے آگاہ نہیں ہیں (انکے سوا کسی پر)

يَظْهَرُوْا عَلٰى عَوْرٰتِ النِّسَآءِ وَلَا يَضْرِبْنَ بِاَرْجُلِهِنَّ

اپنا بناؤ سنگار ظاہر نہ ہونے دیا کریں اور چلنے میں اپنے پاؤں زمین پر اس طرح نہ رکھیں کہ لوگوں کو

لِيُعْلَمَ مَا يُخْفِيْنَ مِنْ زِيْنَتِهِنَّ وَتُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ جَمِيْعًا

ان کے پوشیدہ بناؤ سنگار (یعنی جھنکار وغیرہ) کی خبر ہو جائے اور اے ایماندارو تم سب کے سب خدا کی بارگاہ

اَيُّهَ الْمُؤْمِنُوْنَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝٣١ وَاَنْكِحُوا الْاَيَامٰى

میں توبہ کرو تاکہ تم فلاح پاؤ اور اپنی (قوم کی) بے شوہر عورتوں اور اپنے

مِنْكُمْ وَالصّٰلِحِيْنَ مِنْ عِبَادِكُمْ وَاِمَآئِكُمْ اِنْ يَّكُوْنُوْا

نیک بخت غلاموں اور لونڈیوں کا بھی نکاح لہ کر دیا کرو اگر یہ لوگ محتاج ہوں گے تو

فُقَرَآءَ يُغْنِهِمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۝٣٢

خدا اپنے فضل (و کرم) سے انہیں مالدار بنا دے گا اور خدا تو بڑی گنجائش والا واقفکار ہے۔

پردہ کا حکم

لہ اگر زیادتی شہوت کی وجہ سے حرام کا خوف ہو تو نکاح واجب ہے ورنہ سنت مؤکدہ ۱۲ - ۱۲ - ۱۲

بے شوہر عورتوں کے نکاح کا حکم

وَلْيَسْتَعْفِفِ الَّذِينَ لَا يَجِدُونَ نِكَاحًا حَتّٰى يُغْنِيَهُمُ

اور جو لوگ نکاح کرنے کا مقدور نہیں رکھتے انکو چاہیے کہ پاکدامنی اختیار کریں یہاں تک کہ خدا

اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۗ وَالَّذِينَ يَبْتَغُونَ الْكِتٰبَ مِمَّا مَلَكَتْ

انکو اپنے فضل (وکرم) سے مالدار بنادے اور تمہاری لونڈی غلاموں میں سے جو مکاتبت[1] چاہیں (یعنی کچھ روپیہ کی شرط

اَيْمَانُكُمْ فَكَاتِبُوهُمْ اِنْ عَلِمْتُمْ فِيهِمْ خَيْرًا ۖ وَّاٰتُوهُمْ مِّنْ

پر آزادی کا سرخط لینے کی) خواہش کریں تو تم اگر ان میں (کچھ) صلاحیت دیکھو تو انکو مکاتب کر دو اور خدا کے مال

مَّالِ اللّٰهِ الَّذِيٓ اٰتٰىكُمْ ۚ وَلَا تُكْرِهُوا فَتَيٰتِكُمْ عَلَى الْبِغَآءِ

سے جو اُسنے تمہیں عطا کیا ہے انکو بھی دیدو اور تمہاری لونڈیاں جو پاکدامن رہنا چاہتی ہیں

اِنْ اَرَدْنَ تَحَصُّنًا لِّتَبْتَغُوا عَرَضَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَمَنْ

اُن کو دنیاوی زندگی کے فائدے حاصل کرنیکی غرض سے حرامکاری پر مجبور نہ کرنا[2] اور

يُّكْرِهْهُّنَّ فَاِنَّ اللّٰهَ مِنْۢ بَعْدِ اِكْرَاهِهِنَّ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿۳۳﴾

جو شخص مجبور کریگا تو اس میں شک نہیں کہ خدا اس کی بے بسی کے بعد بڑا بخشنے والا مہربان ہے

وَلَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ اٰيٰتٍ مُّبَيِّنٰتٍ وَّمَثَلًا مِّنَ الَّذِينَ خَلَوْا

اور (اے ایماندارو) ہم نے تو تمہارے پاس (اپنی) واضح و روشن آیتیں اور جو لوگ تم سے پہلے گذر چکے ہیں انکی

مِنْ قَبْلِكُمْ وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِينَ ﴿۳۴﴾ اَللّٰهُ نُورُ السَّمٰوٰتِ

حالتیں اور پرہیزگاروں کیلئے نصیحت (کی باتیں) نازل کیں خدا تو سارے آسمان و زمین کا نور ہے

وَالْاَرْضِ ۚ مَثَلُ نُورِهٖ كَمِشْكٰوةٍ فِيهَا مِصْبَاحٌ ۖ اَلْمِصْبَاحُ

اسکے نور کی مثل ایسی ہے جیسے ایک طاق[3] (سینہ) ہے جسمیں ایک روشن چراغ (علم شریعت) ہو اور

فِي زُجَاجَةٍ ۖ اَلزُّجَاجَةُ كَاَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ يُّوقَدُ مِنْ

چراغ ایک شیشہ کی قندیل (دل) میں ہو اور قندیل (اپنی تڑپ میں) گویا ایک جگمگاتا ہوا روشن ستارہ وہ

شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ زَيْتُونَةٍ لَّا شَرْقِيَّةٍ وَّلَا غَرْبِيَّةٍ يَّكَادُ

چراغ زیتون کے ایسے مبارک درخت (کے تیل) سے روشن کیا جائے جو نہ پورب کیطرف ہو اور نہ پچھم کیطرف

ع ۹

لے مکاتبت کے معنی یہ ہیں کہ غلام اور مالک میں باہم یہ اقرار ہو جائے کہ اتنا روپیہ اگر دیدے تو غلام آزاد ہو جائے گا اس کی دو حالتیں ہیں ایک یہ کہ جتنا ادا کرتا جائے اتنا آزاد ہوتا جائے اس کو مکاتب مطلق کہتے ہیں۔ دوسری یہ کہ جب تک کل نہ ادا کرے کچھ بھی آزاد نہ ہوگا اس کو مکاتب مشروط کہتے ہیں چونکہ غلامی ایک قسم کا عذاب ہے اس وجہ سے غلاموں کو اس سے چھٹکارا دینے کا حکم دیا گیا۔ مگر اس میں شرط بھی ہے کہ اس میں صلاحیت دیکھ لے یعنی چور اور آوارہ نہ ہو۔ ۱۲

لے اس مقام پر یہ شبہ نہ ہو کہ جو لونڈی پاکدامن نہیں رہنا چاہتی اسکو مجبور کرنا جائز ہوگا کیونکہ جو پاکدامن رہنا نہیں چاہتی بلکہ زنا پر آمادہ ہے اسکو مجبور کرنا کیونکر کہہ سکتے ہیں خلاصہ مطلب یہ ہے کہ اپنی لونڈیوں سے ناجائز طریقہ پر خرچی کمواؤ اور بس ۱۲

سے حسن بصری اور ابوالحسن مغازلی شافعی سے روایت ہے مشکوٰۃ سے مراد حضرت فاطمہؑ اور مصباح سے حسنینؑ اور شجرہ مبارکہ سے حضرت ابراہیم شرقی و غربی نہ ہونے سے حضرت فاطمہؑ کا یہودی و نصرانی نہ ہونا مراد ہو [illegible] یکاد سے ان کا کثرت علم اور نور علی نور سے ایک امام کے بعد دوسرا امام اور یہدی اللہ لنورہ سے انکی اولاد و محبت مراد ہے۔ اور اسی کی مؤید وہ روایت ہے جس کو علامہ جلال الدین نے ذکر کیا ہے کہ انس بن مالک اور بریدہ سے ابن مردویہ نے روایت کی ہے کہ جب حضرت رسولؐ نے اسکے بعد والی آیت فی بیوت اذن اللہ کی تلاوت فرمائی تو ایک شخص نے عرض کی یا حضرت اس سے کون گھر مراد ہیں آپ نے فرمایا کہ انبیاء کے گھر پھر حضرت ابوبکر اٹھ کر عرض کی کہ حضرت علی اور فاطمہ کے گھر کی طرف اشارہ کر کے عرض کی یا رسول کیا یہ گھر بھی ان میں ہے

زَيْتُهَا يُضِيْٓءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ ۭ نُوْرٌ عَلٰي نُوْرٍ ۭ يَهْدِي

(بلکہ بیچوں بیچ میدان میں) اُسکا تیل (ایسا شفاف ہو کہ) اگرچہ آگ اُسے چھوئے بھی نہیں تاہم ایسا معلوم ہو کہ

اللّٰهُ لِنُوْرِهٖ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ ۭ

آپ ہی آپ روشن ہو جائیگا (غرض ایک نور نہیں بلکہ) نور علیٰ نور (نور کی نور پر جوت پڑ رہی ہے) خدا اپنے نور کی طرف جسے چاہتا ہے

وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝ ۳۵ فِيْ بُيُوْتٍ اَذِنَ اللّٰهُ اَنْ تُرْفَعَ

ہدایت کرتا ہے اور خدا تو لوگوں کے سمجھانے کے واسطے مثلیں بیان کرتا ہے اور خدا تو ہر چیز سے خوب واقف ہے (وہ قندیل) ان گھروں میں روشن ہے

وَيُذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ ۙ يُسَبِّحُ لَهٗ فِيْهَا بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ ۝ ۳۶

جنکی نسبت خدا نے حکم دیا ہے کہ انکی تعظیم کی جائے اور ان میں اسکا نام لیا جائے جن میں صبح و شام وہ لوگ اسکی تسبیح

رِجَالٌ ۙ لَّا تُلْهِيْهِمْ تِجَارَةٌ وَّلَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَاِقَامِ

کیا کرتے ہیں ایسے لوگ جنکو خدا کے ذکر اور نماز پڑھنے اور زکوٰۃ ادا کرنے سے نہ تو تجارت

الصَّلٰوةِ وَاِيْتَاۗءِ الزَّكٰوةِ ۽ يَخَافُوْنَ يَوْمًا تَتَقَلَّبُ فِيْهِ

ہی غافل کر سکتی ہے نہ (خرید و) فروخت (کا معاملہ کیونکہ) وہ لوگ اس دن سے ڈرتے ہیں جس میں

الْقُلُوْبُ وَالْاَبْصَارُ ۝ ۳۷ لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَ

(خوف کے مارے) دل اور آنکھیں الٹ جائیں گی (اسکی عبادت اسلئے کرتے ہیں) تاکہ خدا انہیں انکے اعمال کا

يَزِيْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۭ وَاللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَاۗءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝ ۳۸

بہتر سے بہتر بدلہ عطا فرمائے اور اپنے فضل (و کرم) سے کچھ اور زیادہ بھی دے اور خدا تو جسے چاہتا ہے

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَعْمَالُهُمْ كَسَرَابٍۢ بِقِيْعَةٍ يَّحْسَبُهُ

بے حساب روزی دیتا ہے اور جن لوگوں نے کفر اختیار کیا ان کی کارستانیاں (ایسی ہیں) جیسے ایک چٹیل میدان

الظَّمْاٰنُ مَاۗءً ۭ حَتّٰٓي اِذَا جَاۗءَهٗ لَمْ يَجِدْهُ شَيْـــًٔا وَّوَجَدَ

کا چمکتا ہوا بالو کہ پیاسا اسکو دور سے تو پانی خیال کرتا ہے یہاں تک کہ جب اسکے پاس آیا تو اسکو کچھ بھی نہ

اللّٰهَ عِنْدَهٗ فَوَفّٰىهُ حِسَابَهٗ ۭ وَاللّٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۝ ۳۹

پایا اور پیاس سے تڑپ کے مر گیا اور خدا کو اپنے پاس موجود پایا تو اس نے اسکا حساب کتاب پورا پورا چکا دیا اور خدا

بقیہ حاشیہ (صفحہ گزشتہ)

[illegible]

۱۲-۱۲-۱۲
۱۲-۱۲
۱۲

أَوْ كَظُلُمٰتٍ فِىْ بَحْرٍ لُّجِّىٍّ يَّغْشٰهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ مَوْجٌ

تو بہت جلد حساب سمجھ دیتا ہے یا کافروں کے اعمال کی مثال اُس بڑے گہرے پانی کی تاریکیوں کی سی ہے جیسے ایک لہر اسکے اوپر

مِّنْ فَوْقِهٖ سَحَابٌ ۚ ظُلُمٰتٌۢ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ ۗ إِذَآ أَخْرَجَ

دوسری اسکے اوپر ابر اسکا بستر اوڑھائے ہوئے ہے غرض تاریکیاں ہیں کہ ایک کے اوپر ایک اندھیری چلی آتی ہیں اس طرح کہ

يَدَهٗ لَمْ يَكَدْ يَرٰىهَا ۗ وَمَنْ لَّمْ يَجْعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوْرًا فَمَا لَهٗ

اگر کوئی شخص اپنا ہاتھ نکالے تو شدت تاریکی سے اُسے دیکھ نہ سکے اور جسے خود خدا ہی نے ہدایت کی روشنی

مِنْ نُّوْرٍ ۝۴۰ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللّٰهَ يُسَبِّحُ لَهٗ مَنْ فِى السَّمٰوٰتِ وَ

دی ہو تو سمجھ لو کہ اسکے لئے کہیں کوئی روشنی ہی نہیں ملتی ہے اے شخص کیا تونے اتنا بھی نہیں دیکھا کہ جتنی مخلوقات

الْأَرْضِ وَالطَّيْرُ صٰٓفّٰتٍ ۖ كُلٌّ قَدْ عَلِمَ صَلَاتَهٗ وَتَسْبِيْحَهٗ ۗ

سارے آسمان و زمین میں ہے اور پرندے پھیلائے ہوئے غرض سب اسی کی تسبیح کیا کرتے ہیں سب کے سب اپنی نماز اور اپنی

وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ۝۴۱ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۚ

تسبیح کا طریقہ خوب جانتے ہیں اور جو کچھ یہ کیا کرتے ہیں خدا اس سے خوب واقف ہے اور سارے آسمان و زمین کی سلطنت خاص خدا ہی کی

وَإِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ۝۴۲ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللّٰهَ يُزْجِىْ سَحَابًا ثُمَّ

ہے اور خدا ہی کی طرف سب کو لوٹ کر جانا ہے کیا تونے اس پر بھی نہیں نظر کی کہ یقیناً خدا ہی ابر کو چلاتا ہے پھر وہی باہم

يُؤَلِّفُ بَيْنَهٗ ثُمَّ يَجْعَلُهٗ رُكَامًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ

اسے جوڑتا ہے پھر وہی اسے تہ بہ تہ رکھتا ہے تب بارش اسکے درمیان سے نکلتے ہوئے دیکھتا ہے اور آسمان

مِنْ خِلٰلِهٖ ۚ وَيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ جِبَالٍ فِيْهَا مِنْۢ بَرَدٍ

میں جو جمے ہوئے بادلوں کے پہاڑ ہیں ان میں سے وہی اسے برساتا ہے پھر انہیں

فَيُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ وَيَصْرِفُهٗ عَنْ مَّنْ يَّشَآءُ ۖ يَكَادُ سَنَا

جس کے سر پر چاہتا ہے پہنچا دیتا ہے اور جس کے سر سے چاہتا ہے ٹال دیتا ہے قریب ہے کہ

بَرْقِهٖ يَذْهَبُ بِالْأَبْصَارِ ۝۴۳ يُقَلِّبُ اللّٰهُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۚ

اس کی بجلی کی کوند آنکھوں کی روشنی اچک لیے جاتی ہے خدا ہی رات اور دن کو پھیر بدل کرتا رہتا ہے

ع ۵

لہ جس طرح خدا کے نور کی تشبیہ اس سے بہتر نہیں ہو سکتی اسی طرح کفر کی تاریکی کی تشبیہ اس سے بہتر نہیں یعنی ایک تو اندھیری رات اس پر گہرا ابر اور پھر دریا کا تہ میں ایک شخص ہو اور دریا میں طوفان ہو کر لہروں پر لہریں آ رہی ہوں بھلا اس شخص کی تاریکی کی کوئی حد ہو سکتی ہے ۱۲۰

فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّاُولِي الْاَبْصَارِ ۝٤٤ وَاللّٰهُ خَلَقَ كُلَّ دَآبَّةٍ

بے شک اس میں آنکھ والوں کے لئے بڑی عبرت ہے اور خدا ہی نے تمام زمین پر چلنے والے جانوروں

مِّنْ مَّآءٍ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰى بَطْنِهٖ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ

کو پانی سے ؎ پیدا کیا ان میں سے بعض تو ایسے ہیں جو اپنے پیٹ کے بل چلتے ہیں اور بعض ان میں سے ایسے

عَلٰى رِجْلَيْنِ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰٓى اَرْبَعٍ ۚ يَخْلُقُ اللّٰهُ مَا

ہیں جو دو پاؤں پر چلتے ہیں اور بعض ان میں سے ایسے ہیں جو چار پاؤں پر چلتے ہیں خدا جو چاہتا ہے پیدا

يَشَآءُ ۚ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝٤٥ لَقَدْ اَنْزَلْنَآ اٰيٰتٍ

کرتا ہے اس میں شک نہیں کہ خدا ہر چیز پر قادر ہے ہم ہی نے یقیناً واضح و روشن آیتیں نازل

مُّبَيِّنٰتٍ ۚ وَاللّٰهُ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝٤٦

کیں اور خدا ہی جس کو چاہتا ہے سیدھی راہ کی ہدایت کرتا ہے اور کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو

وَيَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالرَّسُوْلِ وَاَطَعْنَا ثُمَّ يَتَوَلّٰى

کہتے ہیں کہ ہم خدا پر اور رسول پر ایمان لائے اور ہم نے اطاعت قبول کی پھر اسکے بعد ان

فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ۚ وَمَآ اُولٰٓئِكَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ ۝٤٧

میں سے کچھ لوگ (خدا کے حکم سے) منہ پھیر لیتے ہیں اور سچ یوں ہے کہ یہ لوگ ایماندار تھے ہی نہیں

وَاِذَا دُعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ اِذَا فَرِيْقٌ

اور جب وہ لوگ خدا اور اسکے رسول کی طرف بلائے جاتے ہیں تاکہ رسول انکے آپس کے جھگڑے کا فیصلہ کر دیں

مِّنْهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ۝٤٨ وَاِنْ يَّكُنْ لَّهُمُ الْحَقُّ يَاْتُوْٓا اِلَيْهِ

تو ان میں کا ایک فریق روگردانی کرتا ہے اور اگر اصل یہ ہے کہ اگر حق انکی طرف ہوتا تو گردن جھکائے رسول کے

مُذْعِنِيْنَ ۝٤٩ اَفِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ اَمِ ارْتَابُوْٓا اَمْ يَخَافُوْنَ اَنْ

پاس دوڑے ہوئے آتے کیا انکے دل میں (کفر کا) مرض (باقی) ہے یا شک میں پڑے ہیں یا اس بات سے ڈرتے ہیں

يَّحِيْفَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَرَسُوْلُهٗ ۚ بَلْ اُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝٥٠

کہ (مبادا) خدا اور اس کا رسول ان پر ظلم کر بیٹھے گا، مگر یہ سب کچھ نہیں بلکہ یہی لوگ ظالم ہیں۔

ہر جاندار پانی سے پیدا ہوا

؎ بعض مفسرین نے پانی سے نطفہ مراد لیا ہے مگر اس صورت میں واضح ہے صرف انسان اور حیوانات وغیرہ مراد ہو سکتے ہیں کیونکہ بہت سے حشرات الارض مٹی وغیرہ سے پیدا ہوتے ہیں مگر حق یہ ہے کہ سارے عالم کی بنیاد پانی ہی ہے کیونکہ سب سے پہلے خدا نے پانی کو پیدا کیا اس میں تموج ہوا اور جھاگ نکل کر جو اس سے یہ زمین آئی اس کے بعد اور چیزیں اس کی تفصیل دیکھئے نہج البلاغہ مجموعہ خطبات امیر المومنین علی بن ابی طالب میں ۱۲

إِنَّمَا كَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِينَ إِذَا دُعُوا إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ

ایمانداروں کا قول تو بس یہ ہے کہ جب انکو خدا اور اسکے رسول کے پاس بلایا جاتا ہے تاکہ انکے

لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ أَنْ يَقُولُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا ۚ وَأُولَٰئِكَ هُمُ

باہمی جھگڑوں کا فیصلہ کردیں تو کہتے ہیں کہ ہم نے (حکم) سنا اور دل سے مان لیا، اور یہی لوگ (آخرت میں)

الْمُفْلِحُونَ ۝ وَمَنْ يُطِعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيَخْشَ اللَّهَ

کامیاب ہونے والے ہیں اور جو شخص خدا اور اسکے رسول کا حکم مانے اور خدا سے ڈرے اور اس (کی

وَيَتَّقْهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَائِزُونَ ۝ وَأَقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ

نافرمانی) سے بچتا رہے گا تو ایسے ہی لوگ اپنی مراد کو پہنچیں گے اور (اے رسول) ان (منافقین) نے

أَيْمَانِهِمْ لَئِنْ أَمَرْتَهُمْ لَيَخْرُجُنَّ ۖ قُلْ لَا تُقْسِمُوا ۖ طَاعَةٌ

(تمہاری اطاعت کی) خدا کی سخت سے سخت قسمیں کھائیں کہ اگر تم انہیں حکم دو تو بلاشبہ گھر بار چھوڑ کر نکل کھڑے ہوں کہہ

مَعْرُوفَةٌ ۚ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ۝ قُلْ أَطِيعُوا

کہ قسمیں نہ کھاؤ دستور کے موافق اطاعت (اس سے) بہتر ہے اور بیشک تم جو کچھ کرتے ہو خدا اس سے خبردار ہے (اے رسول) تم کہدو کہ

اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ ۖ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا عَلَيْهِ مَا حُمِّلَ

خدا کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو اس پر بھی اگر تم سرتابی کروگے تو بس رسول پر اتنا ہی (تبلیغ) واجب ہے جسکے وہ

وَعَلَيْكُمْ مَا حُمِّلْتُمْ ۖ وَإِنْ تُطِيعُوهُ تَهْتَدُوا ۚ وَمَا عَلَى

ذمہ دار کئے گئے ہیں اور جسکے ذمہ دار تم بنائے گئے ہو تم پر واجب ہے اور اگر تم اسکی اطاعت کروگے تو ہدایت پاؤگے اور رسول پر تو صرف

الرَّسُولِ إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ۝ وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا

صاف طور پر (احکام کا) پہنچا دینا فرض ہے (اے ایماندارو) تم میں سے جن لوگوں نے ایمان قبول کیا اور اچھے

مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا

اچھے کام کئے ان سے خدا نے وعدہ کیا ہے کہ انکو (ایک نہ ایک دن) روئے زمین پر ضرور (اپنا) نائب مقرر کرے گا

اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي

جس طرح ان لوگوں کو نائب بنایا جو ان سے پہلے گذر چکے ہیں اور جس دین کو اس نے انکے لئے پسند فرمایا ہے

ل۱ اگرچہ اکثر مفسرین نے لکھا ہے کہ اس سے اشارہ اس جھگڑے کی طرف ہے جو بشر منافق اور ایک یہودی میں تھا اور یہودی حضرت رسول کے ہاں فیصلہ کرنے کو اپنے حق ہونے کی وجہ سے آپ کو حکم قرار دینا چاہتا تھا اور بشر کعب ابن اشرف یہودی کو۔ مگر صاحب کشاف و بیضاوی نے تصریح کی ہے کہ یہ قصہ علی ابن ابیطالب اور مغیرہ بن وائل کا ہے اور مغیرہ نے حضرت کو حکم قرار دینے سے انکار کیا تھا اور کہا تھا وہ حکم کو ادا کرانا نہ چاہتا تھا اور بلخی نے روایت کی ہے کہ حضرت عثمان نے حضرت علی سے ایک زمین خریدی تھی اور اس میں پتھر نکل آنے کی وجہ سے واپس کرنا چاہا حضرت علی نے انکار کیا اور اپنا حکم حضرت رسول کو قرار دیا اس پر حکم بن ابی العاص نے حضرت عثمان سے کہا کہ تم اسکو رسول اللہ کے پاس نہ لیجاؤ وہ اپنے چچازاد بھائی کے خلاف ہرگز حکم نہ کریں گے اسی وجہ سے یہ آیت نازل ہوئی، جو ۱۲ سورہ پر بھی انھیں لوگوں کا ذکر ہے جنہوں نے حضرت رسول کے دربار میں جانے سے انکار کیا تھا ۱۲۔

ارْتَضٰى لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ خَوْفِهِمْ اَمْنًا ۭ يَعْبُدُوْنَنِيْ

(اسلام) اس پر انہیں ضرور ضرور پوری قدرت دیگا اور اُنکے خائف ہونیکے بعد انکے ہراس کو امن سے ضرور بدل دیگا وہ

لَا يُشْرِكُوْنَ بِيْ شَيْــــًٔا ۭ وَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ

(اطمینان سے) میری ہی عبادت کرینگے اور کسی کو ہمارا شریک نہ بنائینگے اور جو شخص اسکے بعد بھی ناشکری کرے تو

الْفٰسِقُوْنَ ۝٥٥ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَطِيْعُوا

ایسے ہی لوگ بدکار ہیں اور (اے ایماندارو) نماز پابندی سے پڑھا کرو اور زکوٰۃ دیا کرو اور (دل سے) رسول

الرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝٥٦ لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

کی اطاعت کرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے اور (اے رسول) تم یہ نہ خیال کرو کہ کفار (ادھر اُدھر) زمین میں

مُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ ۚ وَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ۭ وَلَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝٥٧ۧ

(پھیل کر ہمیں) عاجز کر دینگے (یہ تو خود عاجز ہو جائینگے) اور اُنکا ٹھکانا تو جہنم ہے اور کیا برا ٹھکانا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِيَسْتَاْذِنْكُمُ الَّذِيْنَ مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ

اے ایماندارو تمہاری لونڈی غلام اور وہ لڑکے جو ابھی تک بلوغ کی حد تک نہیں پہنچے ہیں اُنکو بھی

وَالَّذِيْنَ لَمْ يَبْلُغُوا الْحُلُمَ مِنْكُمْ ثَلٰثَ مَرّٰتٍ ۭ مِنْ قَبْلِ صَلٰوةِ

چاہیے کہ دن رات میں (تین مرتبہ (تمہارے پاس آنے کی) تم سے اجازت لے لیا کریں (تب آئیں) ایک

الْفَجْرِ وَحِيْنَ تَضَعُوْنَ ثِيَابَكُمْ مِّنَ الظَّهِيْرَةِ وَمِنْۢ بَعْدِ

نماز صبح سے پہلے اور (دوسرے) جب تم (گرمی سے) دوپہر کو (سونے کے لئے معمولاً) کپڑے اتار دیا کرتے

صَلٰوةِ الْعِشَاۗءِ ړ ثَلٰثُ عَوْرٰتٍ لَّكُمْ ۭ لَيْسَ عَلَيْكُمْ وَلَا عَلَيْهِمْ

ہو اور (تیسری) نماز عشاء کے بعد (یہ) تین (وقت) تمہارے پردے کے ہیں ان اوقات کے علاوہ بے اذن

جُنَاحٌۢ بَعْدَهُنَّ ۭ طَوّٰفُوْنَ عَلَيْكُمْ بَعْضُكُمْ عَلٰي بَعْضٍ ۭ

آنے میں (نہ) تم پر کوئی الزام ہے نہ اُن پر کیونکہ ان اوقات کے علاوہ میں (بضرورت یا بے ضرورت) لوگ ایک دوسرے کے پاس چکر لگایا

كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝٥٨

کرتے ہیں یوں خدا اپنے احکام تم سے صاف صاف بیان کرتا ہے اور خدا تو بڑا واقف کار حکیم ہے۔

ع ۷

خاص اوقات میں اولاد سے بھی پردہ کرو

وَاِذَا بَلَغَ الْاَطْفَالُ مِنْكُمُ الْحُلُمَ فَلْيَسْتَاْذِنُوْا كَمَا

اور اے ایماندارو (جب تمہارے لڑکے حد بلوغ کو پہنچیں تو جس طرح اُن کے قبل (بڑی عمر والے (گھر میں آتے وقت)

اسْتَاْذَنَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ

اجازت لے لیا کرتے تھے اُسی طرح یہ لوگ بھی اجازت لے لیا کریں۔ یوں خدا اپنے احکام صاف صاف

اٰيٰتِهٖ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝ وَالْقَوَاعِدُ مِنَ النِّسَاۗءِ الّٰتِيْ

بیان کرتا ہے اور خدا تو بڑا واقف کار حکیم ہے' اور بڑی بوڑھی عورتیں جو (بڑھاپے کی وجہ سے) نکاح

لَا يَرْجُوْنَ نِكَاحًا فَلَيْسَ عَلَيْهِنَّ جُنَاحٌ اَنْ يَّضَعْنَ

کی خواہش نہیں رکھتیں وہ اپنے کپڑے (دوپٹہ وغیرہ) اُتار کر (سر ننگا کر) لیں تو اُن پر کوئی گناہ

ثِيَابَهُنَّ غَيْرَ مُتَبَرِّجٰتٍۭ بِزِيْنَةٍ ۭ وَاَنْ يَّسْتَعْفِفْنَ خَيْرٌ

نہیں ہے بشرطیکہ اُن کو اپنا بناؤ سنگار دکھانا منظور نہیں اور اس سے بھی بچیں تو اُن کے لئے اور بہتر

لَّهُنَّ ۭ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝ لَيْسَ عَلَى الْاَعْمٰى حَرَجٌ

ہے اور خدا تو سب کی سب کچھ سنتا جانتا ہے' اس بات میں نہ تو اندھے آدمی کے لئے مضائقہ

وَّلَا عَلَى الْاَعْرَجِ حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْمَرِيْضِ حَرَجٌ وَّلَا

ہے اور نہ لنگڑے آدمی پر کچھ الزام ہے' اور نہ بیمار پر کوئی گناہ ہے اور نہ خود تم

عَلٰٓي اَنْفُسِكُمْ اَنْ تَاْكُلُوْا مِنْۢ بُيُوْتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ

لوگوں پر کہ اپنے گھروں سے کھانا کھاؤ یا اپنے باپ دادا نانا وغیرہ کے

اٰبَاۗىِٕكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اُمَّهٰتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اِخْوَانِكُمْ

گھروں سے یا اپنی ماں دادی نانی وغیرہ کے گھروں سے یا اپنے بھائیوں کے گھروں

اَوْ بُيُوْتِ اَخَوٰتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اَعْمَامِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ

سے یا اپنی بہنوں کے گھروں سے یا اپنے چچاؤں کے گھروں سے یا اپنی پھوپھیوں کے گھروں

عَمّٰتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اَخْوَالِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ خٰلٰتِكُمْ

سے یا اپنے ماموؤں کے گھروں سے یا اپنی خالاؤں کے گھروں سے یا

اَوْ مَا مَلَكْتُمْ مَّفَاتِحَهٗۤ اَوْ صَدِيْقِكُمْ لَيْسَ عَلَيْكُمْ

اس گھر سے جس کی کنجیاں تمہارے ہاتھ میں ہیں یا اپنے دوستوں کے گھروں سے اس میں بھی تم پر

جُنَاحٌ اَنْ تَاْكُلُوْا جَمِيْعًا اَوْ اَشْتَاتًا ۚ فَاِذَا دَخَلْتُمْ

کوئی الزام نہیں کہ سب کے سب مل کر کھاؤ یا الگ الگ پھر جب تم گھروں میں جانے لگو

بُيُوْتًا فَسَلِّمُوْا عَلٰۤى اَنْفُسِكُمْ تَحِيَّةً مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ

(اور وہاں کسی کو نہ پاؤ) تو خود اپنے ہی اوپر سلام کر لیا کرو جو خدا کی طرف سے ایک

مُبٰرَكَةً طَيِّبَةً ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ

مبارک پاک اور پاکیزہ تحفہ ہے خدا یوں (اپنے) احکام تم سے صاف صاف بیان کرتا ہے

لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۟ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

تاکہ تم سمجھو۔ سچے ایماندار تو صرف وہ لوگ ہیں جو خدا اور اس کے رسول پر ایمان

بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاِذَا كَانُوْا مَعَهٗ عَلٰۤى اَمْرٍ جَامِعٍ

لائے اور جب کسی ایسے کام کے لئے جسمیں لوگوں کے جمع ہونے کی ضرورت ہے رسول کے پاس

لَّمْ يَذْهَبُوْا حَتّٰى يَسْتَاْذِنُوْهُ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ

ہوتے ہیں تو جب تک اُس سے اجازت نہ لے لی نہ گئے (اے رسول) جو لوگ تم سے (ہر بات میں)

يَسْتَاْذِنُوْنَكَ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ

اجازت لے لیتے ہیں وہی لوگ (دل سے) خدا اور اُس کے رسول پر ایمان لائے ہیں،

وَرَسُوْلِهٖ ۚ فَاِذَا اسْتَاْذَنُوْكَ لِبَعْضِ شَاْنِهِمْ

تو جب یہ لوگ اپنے کسی کام کے لئے تم سے اجازت مانگیں تو تم ان میں سے جس کو

فَاْذَنْ لِّمَنْ شِئْتَ مِنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمُ اللّٰهَ ؕ

(مناسب خیال کرکے) چاہو اجازت دیدیا کرو اور خدا سے اس کی بخشش کی دعا بھی کرو۔

اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۟ لَا تَجْعَلُوْا دُعَآءَ الرَّسُوْلِ

بیشک خدا بڑا بخشنے والا مہربان ہے (اے ایماندارو) جس طرح تم میں سے ایک دوسرے کو (نام لیکر)

ل خداوند عالم نے یہاں بھی ایک نہایت عمدہ طریقہ مسلمانوں میں اتحاد قائم کرنے اور محبت کے کام کرنے کا ارشاد فرمایا ہے اور واقعی اگر اہل اسلام ان قواعد کو برتیں تو باہم بے تکلفی سے ایک دوسرے کے یہاں کھایا کریں تو یقیناً اتحاد اعلیٰ درجہ کا ہو جائے پھر رئیس غریب کے ساتھ اور تندرست اندھے لنگڑے بیمار کے ساتھ کھائے تو انکسار کی بھی خاصی شکل پیدا ہو جائے اسی طرح زمانہ کا دستور ہے کہ جب کوئی شخص کسی تقریب میں جانے لگتا ہے اپنے عزیز احباب میں سے جس پر اُسے وثوق ہو کنجی اپنے مکان کی دے جاتا ہے اور اس کا مقصود یہی ہوتا ہے کہ تمہیں جس چیز کی ضرورت ہو بے تامل لے لینا اور اگر وہ شخص اتفاقاً کچھ لے لیتا ہے تو مکان والا خوش ہوتا ہے چنانچہ [illegible] حکایت مشہور ہے کہ انہوں نے اپنے ایک دوست کی کنجی [illegible] نکال لے گئے جب [illegible] آئے اور [illegible] خوشی کے مارے کنیز کو آزاد کر دیا سچ ہے سے
یاراں بجہاں [illegible]
[illegible]
[illegible] اُس کے [illegible] خلاف [illegible] اسی کی بدولت [illegible] پہنچ گئے ہیں [illegible] اور ایک روز [illegible] ابن عباس نے حضرت سے اجازت لیکر [illegible] دن لڑائی میں شریک ہوکر شہید ہوئے اُن ہی کے بارے میں یہ آیت نازل ہوئی ۱۲

بَيْنَكُمْ كَدُعَآءِ بَعْضِكُمْ بَعْضًا قَدْ يَعْلَمُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ

بلایا کرتا ہے اس طرح آپس میں رسول کا بلانا نہ سمجھو خدا ان لوگوں کو خوب جانتا ہے جو تم میں سے آنکھ بچا

يَتَسَلَّلُوْنَ مِنْكُمْ لِوَاذًا فَلْيَحْذَرِ الَّذِيْنَ يُخَالِفُوْنَ

کے (پیغمبر کے پاس سے) کھسک جاتے ہیں تو جو لوگ اس کے حکم کی مخالفت کرتے ہیں ان کو

عَنْ اَمْرِهٖٓ اَنْ تُصِيْبَهُمْ فِتْنَةٌ اَوْ يُصِيْبَهُمْ

اس بات سے ڈرتے رہنا چاہیئے کہ (مبادا) ان پر کوئی مصیبت آپڑے یا ان پر کوئی دردناک

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ

عذاب نازل ہو خبردار جو کچھ سارے آسمان و زمین میں ہے سب (یقیناً) خدا ہی کا ہے جس

الْاَرْضِ ؕ قَدْ يَعْلَمُ مَآ اَنْتُمْ عَلَيْهِ ؕ وَيَوْمَ يُرْجَعُوْنَ

حالت پر تم ہو خدا خوب جانتا ہے اور جس دن اس کے پاس یہ لوگ لوٹا کر لائے جائیں گے تو

اِلَيْهِ فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝ ع ۹

جو کچھ ان لوگوں نے کیا کرایا ہے بتا دیگا، اور خدا تو ہر چیز سے خوب واقف ہے۔

ایاتها ۷۷ (۲۵) سُوْرَةُ الْفُرْقَانِ مَكِّيَّةٌ (۴۲) ركوعاتها ۶

سورۂ فرقان [1] مکہ میں نازل ہوئی۔ اور اس کی ستتر آیتیں اور چھ رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

تَبٰرَكَ الَّذِيْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰى عَبْدِهٖ لِيَكُوْنَ

خدا بہت بابرکت ہے جس نے اپنے بندے (محمدؐ) پر قرآن نازل کیا، تاکہ سارے

لِلْعٰلَمِيْنَ نَذِيْرَا ۝ الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ

جہان کے لئے (خدا کے عذاب سے) ڈرانے والا ہو وہ خدا کہ سارے آسمان و زمین کی بادشاہت

الْاَرْضِ وَلَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ

اسی کی ہے اور اس نے (کسی کو نہ اپنا) لڑکا بنایا اور نہ سلطنت میں اس کا کوئی شریک ہے

[1] اس سورہ میں خدا نے حضرت کی رسالت اپنا بے اولاد ہونا، ہر چیز کا خالق خدا ہی ہے، کفار کی شرارت، جہنم والوں کی حالت، دنیا ہر شخص کے امتحان کی جگہ ہے، قیامت کا تذکرہ اور کفار کی حسرت، قیامت میں رسول کا استغاثہ، حضرت موسیٰ و ہارون کا تذکرہ، عاد و ثمود کا قصہ، کفار کے رسول پر اعتراضات، شب و روز کی تقسیم، آسمان و زمین وغیرہ چھ دن میں پیدا ہونے، خاص بندوں کی صفت وغیرہ کا ذکر کیا ہے۔ ۱۲

۱۳-۱۲-۱۲
۱۳-۱۲
۱۲

فِي الْمُلْكِ وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ فَقَدَّرَهُ تَقْدِيرًا ۝ وَ

اور ہر چیز کو اسی نے پیدا کیا پھر اسے اندازہ ۱ سے درست کیا اور لوگوں نے اس کے سوا

اتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ آلِهَةً لَا يَخْلُقُونَ شَيْئًا وَهُمْ

دوسرے دوسرے معبود بنا رکھے ہیں جو کچھ بھی پیدا نہیں کر سکتے ہیں بلکہ وہ خود دوسرے

يُخْلَقُونَ وَلَا يَمْلِكُونَ لِأَنْفُسِهِمْ ضَرًّا وَلَا نَفْعًا

کے پیدا کئے ہوئے ہیں اور وہ خود اپنے لئے بھی نہ نقصان پر قابو رکھتے ہیں نہ نفع پر،

وَلَا يَمْلِكُونَ مَوْتًا وَلَا حَيَاةً وَلَا نُشُورًا ۝ وَقَالَ

اور نہ موت ہی پر اختیار رکھتے ہیں اور نہ زندگی پر اور نہ مرنے کے بعد جی اٹھنے پر اور جو لوگ

الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ هَٰذَا إِلَّا إِفْكٌ افْتَرَاهُ وَ

کافر ہو گئے بول اٹھے کہ یہ (قرآن) تو نرا جھوٹ ہے جسے اس شخص (رسول) نے اپنے جی سے

أَعَانَهُ عَلَيْهِ قَوْمٌ آخَرُونَ ۚ فَقَدْ جَاءُوا ظُلْمًا وَزُورًا ۝

گھڑ لیا اور کچھ اور لوگوں نے اس افترا پردازی میں اس کی مدد بھی کی ہے تو یقیناً خود ان ہی لوگوں نے

وَقَالُوا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ اكْتَتَبَهَا فَهِيَ تُمْلَىٰ عَلَيْهِ

ظلم و فریب کیا ہے اور یہ بھی کہا کہ یہ تو اگلے لوگوں کے ڈھکوسلے ہیں جسے اس نے کسی سے لکھوا لیا ہے

بُكْرَةً وَأَصِيلًا ۝ قُلْ أَنْزَلَهُ الَّذِي يَعْلَمُ السِّرَّ فِي

پس وہی صبح و شام اس کے سامنے پڑھا جاتا ہے (اے رسول) تم کہدو کہ اس کو اس نے نازل کیا

السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ إِنَّهُ كَانَ غَفُورًا رَحِيمًا ۝ وَقَالُوا

ہے جو سارے آسمان و زمین کی پوشیدہ باتوں کو جانتا ہے بیشک وہ بڑا بخشنے والا مہربان ہے اور ان لوگوں نے

مَالِ هَٰذَا الرَّسُولِ يَأْكُلُ الطَّعَامَ وَيَمْشِي فِي الْأَسْوَاقِ ۙ

(یہ بھی) کہا کہ کیسا رسول ہے جو کھانا کھاتا ہے اور بازاروں ۲ میں چلتا پھرتا ہے اس کے پاس کوئی فرشتہ

لَوْلَا أُنْزِلَ إِلَيْهِ مَلَكٌ فَيَكُونَ مَعَهُ نَذِيرًا ۝ أَوْ

کیوں نہیں نازل ہوا کہ وہ بھی اس کے ساتھ (خدا کے عذاب سے) ڈرانے والا ہوتا یا (کم سے کم) اس کے پاس

۱ جس طرح انسان کے پیٹ میں رہتے، دودھ پیتے، بالغ ہونے، نشوونما پانے، عقل کی ترقی کرنے، بڑھاپا آنے، مرنے کا ایک اندازہ ہے اسی طرح تمام موجودات عالم میں ہر ایک کی حد بندی ہوتی ہے۔

۲ اس زمانہ کی حالت تو اس سے بھی بدتر ہے کہ معمولی علماء جن کو حضرت کل کی خاک سے بھی کوئی نسبت نہیں بازار میں جانا اور کوئی سودا لانا اپنی شان کے خلاف سمجھتے ہیں، بلکہ اس سے بالاتر امور میں مبتلا ہیں، پیدل چلنا، بلند آواز سے بولنا، ہنسنا، قوت کا کوئی کام کرنا خلاف نزاکت، آبرو شان عالمیت کے خلاف بھی جانتے ہیں، خدا رحم کرے۔

يُلْقَىٰٓ إِلَيْهِ كَنزٌ أَوْ تَكُونُ لَهُۥ جَنَّةٌ يَأْكُلُ مِنْهَا ۚ وَقَالَ

خزانہ ہی (آسمان سے) گرا دیا جاتا اور نہیں تو اسکے پاس کوئی باغ ہی ہوتا کہ اس سے کھاتا پیتا اور یہ

ٱلظَّٰلِمُونَ إِن تَتَّبِعُونَ إِلَّا رَجُلًا مَّسْحُورًا ﴿٨﴾ ٱنظُرْ

ظالم (کفار مومنوں سے) کہتے ہیں کہ تم لوگ تو بس ایسے آدمی کی پیروی کرتے ہو جس پر جادو کر دیا گیا ہے (اے رسول) ذرا

كَيْفَ ضَرَبُوا۟ لَكَ ٱلْأَمْثَٰلَ فَضَلُّوا۟ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ

دیکھو تو کہ ان لوگوں نے تمہارے لئے کیسی کیسی پھبتیاں گھڑی ہیں اور گمراہ ہو گئے تو اب لوگ کسی طرح

سَبِيلًا ﴿٩﴾ تَبَارَكَ ٱلَّذِىٓ إِن شَآءَ جَعَلَ لَكَ خَيْرًا مِّن

راہ پر آ ہی نہیں سکتے خدا تو ایسا بابرکت ہے کہ اگر چاہے تو ایک باغ کیا چیز ہے اس سے بہتر بہتیرے

ذَٰلِكَ جَنَّٰتٍ تَجْرِى مِن تَحْتِهَا ٱلْأَنْهَٰرُ وَيَجْعَل لَّكَ

ایسے باغات تمہارے واسطے پیدا کر دے جن کے نیچے نہریں جاری ہوں اور باغات کے علاوہ اُن میں

قُصُورًۢا ﴿١٠﴾ بَلْ كَذَّبُوا۟ بِٱلسَّاعَةِ ۖ وَأَعْتَدْنَا لِمَن كَذَّبَ

تمہارے واسطے محل بنا دے یہ سب کچھ نہیں بلکہ سچ یوں ہے کہ ان لوگوں نے قیامت ہی کو جھوٹ سمجھا

بِٱلسَّاعَةِ سَعِيرًا ﴿١١﴾ إِذَا رَأَتْهُم مِّن مَّكَانٍۭ بَعِيدٍ سَمِعُوا۟ لَهَا

ہے اور جس شخص نے قیامت کو جھوٹ سمجھا اسکے لئے ہم نے جہنم کو دہکا کے تیار کر رکھا ہے کہ جب جہنم ان لوگوں کو

تَغَيُّظًا وَزَفِيرًا ﴿١٢﴾ وَإِذَآ أُلْقُوا۟ مِنْهَا مَكَانًا ضَيِّقًا مُّقَرَّنِينَ

دور سے دیکھے گی تو جوش کھائے گی اور یہ لوگ اسکے جوش و خروش کی آواز سنیں گے اور جب یہ لوگ زنجیروں سے جکڑ کر اس کی کسی تنگ جگہ

دَعَوْا۟ هُنَالِكَ ثُبُورًا ﴿١٣﴾ لَّا تَدْعُوا۟ ٱلْيَوْمَ ثُبُورًا وَٰحِدًا وَٱدْعُوا۟

میں جھونک دیے جائیں گے تو اس وقت موت کو پکاریں گے (اس وقت ان سے) کہا جائے گا آج ایک ہی موت کو نہ پکارو بلکہ بہتیری موتوں

ثُبُورًا كَثِيرًا ﴿١٤﴾ قُلْ أَذَٰلِكَ خَيْرٌ أَمْ جَنَّةُ ٱلْخُلْدِ ٱلَّتِى وُعِدَ

کو پکارو مگر اس سے کچھ ہونا ہوانا نہیں (اے رسول) تم پوچھو تو کہ یہ جہنم بہتر ہے یا ہمیشہ رہنے کا باغ (بہشت) جس کا پرہیزگاروں

ٱلْمُتَّقُونَ ۚ كَانَتْ لَهُمْ جَزَآءً وَمَصِيرًا ﴿١٥﴾ لَّهُمْ فِيهَا

سے وعدہ کیا گیا ہے کہ وہ ان کے اعمال کا صلہ ہوگا اور آخری ٹھکانا جس چیز کی وہ خواہش کریں گے انکے

ع ۱ ۹

سلہ اسی کی مؤید ایک روایت ہے کہ جب رضوان خازن جنت دنیا کے خزانوں کی کنجیاں لے کر آپ کی خدمت میں آئے اور عرض کی کہ خدا نے عطا کی ہیں اور فرمایا ہے کہ میں تمہارے رتبے میں کسی طرح کی کمی نہ کروں گا تو آپ نے مشورہ طلب نگاہوں سے حضرت جبرئیل کی طرف دیکھا، جبرئیل نے زمین یعنی خاکساری کی طرف اشارہ کیا تو آپ نے فرمایا اے رضوان مجھے اس کی ضرورت نہیں میں فقیری کو زیادہ دوست رکھتا ہوں تاکہ اس کا بندہ صابر و شاکر رہوں۔ ۱۳۰

جہنمیوں اور ان کی حالت

مَا يَشَآءُوْنَ خٰلِدِيْنَ ۭ كَانَ عَلٰى رَبِّكَ وَعْدًا مَّسْـُٔوْلًا ۝۱۶

لئے وہاں موجود ہوگی (اور) وہ ہمیشہ (اسی حال میں) رہینگے یہ تمہارے پروردگار پر (ایک لازمی اور) مانگا ہوا

وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ وَمَا يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَيَقُوْلُ

وعدہ ہے اور جس دن خدا اُن لوگوں کو اور جن کی یہ لوگ خدا کو چھوڑ کر پرستش کیا کرتے ہیں (اُنکو) جمع کریگا

ءَاَنْتُمْ اَضْلَلْتُمْ عِبَادِيْ هٰٓؤُلَآءِ اَمْ هُمْ ضَلُّوا

تو پوچھے گا کیا تم ہی نے ہمارے ان بندوں کو گمراہ کر دیا تھا یا یہ لوگ خود راہ راست سے بھٹک گئے

السَّبِيْلَ ۝۱۷ قَالُوْا سُبْحٰنَكَ مَا كَانَ يَنْۢبَغِيْ لَنَآ اَنْ

تھے ۔ (اُنکے معبود) عرض کرینگے سبحان اللہ (ہم تو خود تیرے بندے تھے) ہمیں یہ کسی طرح زیبا نہ تھا کہ ہم تجھے چھوڑ

نَّتَّخِذَ مِنْ دُوْنِكَ مِنْ اَوْلِيَآءَ وَلٰكِنْ مَّتَّعْتَهُمْ وَ

کر دوسروں کو اپنا دوست بناتے بھلا ایسے کو کیونکر معبود بناتے مگر بات تو یہ ہے کہ تو ہی نے انکو اور اُنکے باپ

اٰبَآءَهُمْ حَتّٰى نَسُوا الذِّكْرَ ۚ وَكَانُوْا قَوْمًۢا بُوْرًا ۝۱۸ فَقَدْ

دادوں کو نعمتیں دیں یہاں تک کہ ان لوگوں نے (تیری) یاد بھلا دی اور یہ خود ہلاک ہونیوالے لوگ تھے تب

كَذَّبُوْكُمْ بِمَا تَقُوْلُوْنَ ۙ فَمَا تَسْتَطِيْعُوْنَ صَرْفًا وَّلَا

کافروں سے کہا جائیگا کہ تم جو کچھ کہہ رہے ہو اس میں تو تمہارے معبودوں نے تمہیں جھٹلا دیا تو اب تم (ہمارے عذاب کے)

نَصْرًا ۚ وَمَنْ يَّظْلِمْ مِّنْكُمْ نُذِقْهُ عَذَابًا كَبِيْرًا ۝۱۹ وَمَآ

ٹال دینے کی سکت رکھتے ہو نہ کسی سے مدد لے سکتے ہو اور یاد رکھو تم میں سے جو ظلم کریگا ہم اسکو بڑے سخت عذاب

اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّآ اِنَّهُمْ لَيَاْكُلُوْنَ

کا مزا چکھائیں گے اور (اے رسول) ہم نے تم سے پہلے جتنے پیغمبر بھیجے وہ سب کے سب یقیناً بلاشک کھانا کھاتے

الطَّعَامَ وَيَمْشُوْنَ فِي الْاَسْوَاقِ ۭ وَجَعَلْنَا بَعْضَكُمْ

تھے اور بازاروں میں چلتے پھرتے تھے اور ہم نے تم میں سے ایک کو ایک کا ذریعہ آزمائش ف

لِبَعْضٍ فِتْنَةً ۭ اَتَصْبِرُوْنَ ۚ وَكَانَ رَبُّكَ بَصِيْرًا ۝۲۰ ع

بنایا (مسلمانو) کیا تم اب بھی صبر کرتے ہو یا نہیں اور تمہارا پروردگار (سب کی) دیکھ بھال کر رہا ہے۔

ف جس طرح انبیاء کے لوگوں کی مختلف حالتیں کسی کا غریب ہونا کسی کا امیر کوئی کالا کوئی گورا امتحان کی غرض سے ہے اسی طرح انبیاء اور رسول خدا کا امتحان امت کی ایذاء دہی اور تبلیغ احکام کی زحمت پر صبر بھی امتحان ہے۔ اسی طرح امت کا احکام رسول کو ماننا بھی امتحان ہے ۱۲۔

وَقَالَ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا لَوْلَا أُنزِلَ عَلَيْنَا

اور جو لوگ (قیامت میں) ہماری حضوری کی اُمید نہیں رکھتے کہا کرتے ہیں کہ آخر فرشتے ہمارے

الْمَلَٰٓئِكَةُ أَوْ نَرَىٰ رَبَّنَا ۗ لَقَدِ اسْتَكْبَرُوا فِي أَنفُسِهِمْ

پاس کیوں نہیں نازل کیے گئے یا ہم اپنے پروردگار کو کیوں نہیں دیکھتے۔ ان لوگوں نے اپنے جی میں اپنے کو

وَعَتَوْ عُتُوًّا كَبِيرًا ﴿۲۱﴾ يَوْمَ يَرَوْنَ الْمَلَٰٓئِكَةَ لَا بُشْرَىٰ

بہت ابڑا سمجھ لیا ہے اور بڑی سرکشی کی ہے۔ جس دن یہ لوگ فرشتوں کو دیکھیں گے اس دن گنہگاروں کو کچھ خوشی

يَوْمَئِذٍ لِّلْمُجْرِمِينَ وَيَقُولُونَ حِجْرًا مَّحْجُورًا ﴿۲۲﴾ وَ

نہ ہوگی اور (فرشتوں کو دیکھ کر) کہیں گے (خدا کرے) تم روک لیے (یعنی بند کر دیئے) جاؤ۔ اور ان لوگوں نے دنیا میں جو کچھ نیک عمل کیے ہیں

قَدِمْنَآ إِلَىٰ مَا عَمِلُوا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنَٰهُ هَبَآءً مَّنثُورًا ﴿۲۳﴾

ہم اس کی طرف توجہ کریں گے تو ہم اس کو گویا اڑتی ہوئی خاک بنا کر برباد کر دیں گے۔ اس دن

أَصْحَٰبُ الْجَنَّةِ يَوْمَئِذٍ خَيْرٌ مُّسْتَقَرًّا وَأَحْسَنُ مَقِيلًا ﴿۲۴﴾

جنت والوں کا ٹھکانا بھی بہتر ہوگا اور آرام گاہ بھی اچھی سے اچھی۔ اور جس دن

وَيَوْمَ تَشَقَّقُ السَّمَآءُ بِالْغَمَٰمِ وَنُزِّلَ الْمَلَٰٓئِكَةُ تَنزِيلًا ﴿۲۵﴾

آسمان بدلی کے سبب پھٹ جائے گا اور فرشتے کثرت سے (جوق در جوق) نازل کیے جائیں گے۔

الْمُلْكُ يَوْمَئِذٍ الْحَقُّ لِلرَّحْمَٰنِ ۚ وَكَانَ يَوْمًا عَلَى الْكَٰفِرِينَ

اس دن کی سلطنت خاص خدا ہی کے لیے ہوگی۔ اور وہ دن کافروں پر بڑا سخت ہوگا۔ اور جس

عَسِيرًا ﴿۲۶﴾ وَيَوْمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ عَلَىٰ يَدَيْهِ يَقُولُ

دن ظلم کرنے والا اپنے ہاتھ (ندامت سے) کاٹ کاٹ کھائے گا (اور کہے گا) کہ کاش میں نے رسول کے ساتھ

يَٰلَيْتَنِي اتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُولِ سَبِيلًا ﴿۲۷﴾ يَٰوَيْلَتَىٰ

(خدا کا) سیدھا رستہ پکڑا ہوتا۔ ہائے شامت کاش میں نے فلاں شخص کو دوست نہ بنایا ہوتا

لَيْتَنِي لَمْ أَتَّخِذْ فُلَانًا خَلِيلًا ﴿۲۸﴾ لَقَدْ أَضَلَّنِي عَنِ

بے شک یقیناً اس نے میرے پاس نصیحت آنے کے بعد مجھے بہکا دیا اور شیطان تو آدمی

۱ اگر عقوبت کی حیثیت سے فرشتے ہمارے لئے جائیں تو مطلب ہو گا کہ خدا نے تم پر بہشت کو حرام کر دیا ہے تو تم وہاں نہیں جا سکتے۔ یہ کلمہ کسی بلا کے نازل ہونے کے وقت بولا جاتا ہے۔

۲ جب روشندان ہو کر آفتاب کی شعاع مکان کے اندر آتی ہے اس میں جو چھوٹے چھوٹے ذرے دکھائی دیتے ہیں ان کو ہی ہباء منثور کہتے ہیں۔

۳ عقبہ بن ابی معیط جب سفر سے آتا تو اشراف قوم کی دعوت کرتا اور حضرت رسول کی خدمت میں اکثر حاضر رہتا۔ ایک مرتبہ حسب دستور دعوت کی اور حضرت کو بھی مدعو کیا آپ نے فرمایا جب تک تو ایمان نہ لائے گا میں تیرا کھانا نہ کھاؤں گا۔ اس نے کلمہ شہادت پڑھا تو آپ نے نوش فرمایا۔ یہ خبر ابی بن خلف کو معلوم ہوئی جو عقبہ کا گہرا دوست تھا تو عقبہ کو سخت ملامت کی اور کہا تو نے اپنا آبائی مذہب ترک کیا۔ عقبہ نے کہا میں نے محض مہمان کی خاطر سے کہہ دیا ورنہ میں اپنے مذہب پر باقی ہوں۔ ابی نے کہا اگر تو سچا ہے تو ان کے منہ پر تھوک دے تو جا کر خفیف حرکت کی۔ حضرت نے فرمایا کہ مکہ سے باہر جب مجھ سے ملاقات ہو گی تو تیرا سر تلوار سے اڑا دوں گا۔ چنانچہ جنگ بدر میں وہ مارا گیا اور ابی بن خلف کو حضرت نے اپنے ہاتھ سے قتل کیا۔ عقبہ اور ابی دونوں جہنم میں داخل ہوں گے اور یہ آیت ان ہی دونوں کے بارے میں نازل ہوئی۔

الذِّكْرِ بَعْدَ إِذْ جَاءَنِي ۗ وَكَانَ الشَّيْطٰنُ لِلْإِنْسَانِ

کا رسوا کرنے والا ہی ہے۔ اور (اس وقت) رسول (بارگاہِ خداوندی میں)

خَذُولًا ۝٢٩ وَقَالَ الرَّسُولُ يٰرَبِّ إِنَّ قَوْمِي اتَّخَذُوا

عرض کریں گے کہ اے میرے پروردگار میری قوم نے تو اس قرآن کو بیکار بنا دیا۔ اور ہم

هٰذَا الْقُرْاٰنَ مَهْجُورًا ۝٣٠ وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ

نے (گویا خود) گنہگاروں میں سے ہر نبی کے دشمن بنا دیئے ہیں اور تمہارا پروردگار

نَبِيٍّ عَدُوًّا مِّنَ الْمُجْرِمِينَ ۗ وَكَفٰى بِرَبِّكَ هَادِيًا

ہدایت اور مددگاری کے لیے کافی ہے۔ اور کفار کہتے

وَّنَصِيرًا ۝٣١ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ

ہیں کہ اس پر (آخر) قرآن کل کا کل ایک دفعہ کیوں نہیں نازل کیا گیا (ہم نے) اس طرح

الْقُرْاٰنُ جُمْلَةً وَّاحِدَةً ۛ كَذٰلِكَ ۛ لِنُثَبِّتَ بِهٖ فُؤَادَكَ

اس لیے (نازل کیا) تاکہ تمہارے دل کو تسلی دیتے رہیں۔ اور ہم نے اس کو

وَرَتَّلْنٰهُ تَرْتِيلًا ۝٣٢ وَلَا يَأْتُونَكَ بِمَثَلٍ إِلَّا جِئْنٰكَ

ٹھہر ٹھہر کر نازل کیا اور یہ (کفار) جیسے ہی (تو کبھی) مثل بیان کریں مگر ہم تمہارے پاس (اس کا)

بِالْحَقِّ وَأَحْسَنَ تَفْسِيرًا ۝٣٣ الَّذِينَ يُحْشَرُونَ عَلٰى

بالکل ٹھیک اور نہایت عمدہ (جواب) بیان کر دیں گے۔ جو لوگ (قیامت کے دن) اپنے اپنے منہ

وُجُوهِهِمْ إِلٰى جَهَنَّمَ ۙ أُولٰٓئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّأَضَلُّ

کے بل جہنم میں ہنکائے جائیں گے وہی لوگ بدتر جگہ میں ہونگے اور سب سے زیادہ راہ راست سے

سَبِيلًا ۝٣٤ ع وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوسَى الْكِتٰبَ وَجَعَلْنَا مَعَهٗٓ

بھٹکنے والے۔ اور البتہ ہم نے موسیٰ کو کتاب تورات عطا کی اور ان کے ساتھ ان کے بھائی ہارون

أَخَاهُ هٰرُونَ وَزِيرًا ۝٣٥ ۚ فَقُلْنَا اذْهَبَا إِلَى الْقَوْمِ

کو (ان کا) وزیر بنایا تو ہم نے کہا (تم دونوں) ان لوگوں کے پاس جو ہماری (قدرت کی)

تنزیلِ قرآن میں تدریج کی حکمت

ع

حضرت موسیٰ و ہارون کا تذکرہ

الَّذِينَ كَذَّبُوا بِاٰيٰتِنَا فَدَمَّرْنٰهُمْ تَدْمِيرًا ۝٣٦ وَ

نشانیوں کو جھٹلاتے ہیں جاؤ۔ (اور سمجھاؤ) جب نہ مانا تو ہم نے انہیں خوب برباد کر ڈالا۔ اور نوح

قَوْمَ نُوحٍ لَّمَّا كَذَّبُوا الرُّسُلَ اَغْرَقْنٰهُمْ وَجَعَلْنٰهُمْ

کی قوم کو جب ان لوگوں نے (ہمارے) پیغمبروں کو جھٹلایا تو ہم نے انہیں ڈبو دیا اور ہم نے ان کو

لِلنَّاسِ اٰيَةً ۚ وَّاَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِينَ عَذَابًا اَلِيمًا ۝٣٧ وَّ

لوگوں (کی عبرت) کی نشانی بنا دیا۔ اور ہم نے ظالموں کے واسطے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے اور (اسی

عَادًا وَّثَمُودَا۟ وَاَصْحٰبَ الرَّسِّ وَقُرُونًۢا بَيْنَ ذٰلِكَ

طرح) عاد اور ثمود اور شہر رس والوں اور ان کے درمیان میں بہت سی جماعتوں (کو) ہم نے ہلاک کر ڈالا اور ہم نے ہر ایک سے

كَثِيرًا ۝٣٨ وَكُلًّا ضَرَبْنَا لَهُ الْاَمْثَالَ ۖ وَكُلًّا تَبَّرْنَا تَتْبِيرًا ۝٣٩

مثلیں بیان کر دی تھیں (اور خوب سمجھایا) مگر ان سب کو ہم نے خوب ستیاناس کر چھوڑا اور یہ لوگ (کفار مکہ) اس

وَلَقَدْ اَتَوْا عَلَى الْقَرْيَةِ الَّتِيٓ اُمْطِرَتْ مَطَرَ السَّوْءِ ۚ

بستی پر (ہو) آئے ہیں جس پر پتھروں کی (بری) بارش برسائی گئی۔ تو کیا ان لوگوں نے اس کو دیکھا نہ ہو گا مگر بات

اَفَلَمْ يَكُونُوا يَرَوْنَهَا ۚ بَلْ كَانُوا لَا يَرْجُونَ نُشُورًا ۝٤٠ وَ

یہ ہے کہ (یہ لوگ مرنے کے بعد جی) اٹھنے کی امید نہیں رکھتے (پھر کیوں ایمان لائیں) اور

اِذَا رَاَوْكَ اِن يَّتَّخِذُونَكَ اِلَّا هُزُوًا ۖ اَهٰذَا الَّذِي بَعَثَ

(اے رسول) یہ لوگ تمہیں جب دیکھتے ہیں تو تم سے مسخرا پن ہی کرنے لگتے ہیں کہ کیا یہی (وہ حضرت)

اللّٰهُ رَسُولًا ۝٤١ اِن كَادَ لَيُضِلُّنَا عَنْ اٰلِهَتِنَا لَوْلَآ اَن

ہیں جنہیں اللہ نے رسول بنا کر بھیجا ہے (معاذ اللہ) اگر ہم بتوں کی پرستش پر ثابت قدم نہ رہتے تو اس شخص نے

صَبَرْنَا عَلَيْهَا ۚ وَسَوْفَ يَعْلَمُونَ حِينَ يَرَوْنَ الْعَذَابَ

ہمکو ہمارے معبودوں سے بہکا ہی دیا تھا اور بہت جلد (قیامت میں) جب یہ لوگ عذاب کو دیکھیں گے تو

مَنْ اَضَلُّ سَبِيلًا ۝٤٢ اَرَءَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ ۗ

انہیں معلوم ہو جائے گا کہ راہ راست سے کون زیادہ بھٹکا ہوا تھا کیا تم نے اس شخص کو بھی دیکھا جس نے اپنی نفسانی

ل رس کے معنی میں اختلاف ہے کوئی کنواں کہتا ہے کوئی گاؤں کوئی شہر کوئی بن اسی طرح اصحاب رس میں بھی اختلاف ہے ... یہ لوگ صنوبر کے ایک درخت کی پرستش کرتے تھے ... بارہ شہر ... آباد تھے ... ہر شہر میں ایک صنوبر کا درخت تھا ... اور اسفندار ... تھا ... وہی صنوبر کا اصل درخت تھا ... ایک شہر میں ... سب جمع ہوتے اور خاص طور پر پرستش کرتے ... ان لوگوں نے ... ایک کنواں ... کر دیا ... خدا کی رحمت میں داخل ہوئے ... ایک سیاہ ... جلا کر خاک سیاہ کر دیا۔

أَفَأَنتَ تَكُونُ عَلَيْهِ وَكِيلًا ۝٤٣ أَمْ تَحْسَبُ أَنَّ أَكْثَرَهُمْ

خواہش کو اپنا معبود بنا رکھا ہے تو کیا تم اسکے ذمہ دار ہو سکتے ہو کہ وہ گمراہ نہ ہو کیا تمہارا یہ خیال ہے کہ ان کفار میں

يَسْمَعُونَ أَوْ يَعْقِلُونَ ۚ إِنْ هُمْ إِلَّا كَالْأَنْعَامِ ۖ بَلْ هُمْ

اکثر بات سنتے یا سمجھتے ہیں نہیں یہ تو بس بالکل مثل جانوروں کے ہیں بلکہ ان سے بھی زیادہ راہ راست

أَضَلُّ سَبِيلًا ۝٤٤ أَلَمْ تَرَ إِلَىٰ رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ وَلَوْ

سے بھٹکے ہوئے۔ اے رسول کیا تم نے اپنے پروردگار کی قدرت کی طرف نظر نہیں کی کہ اس نے کیونکر سایہ کو پھیلایا

شَاءَ لَجَعَلَهُ سَاكِنًا ثُمَّ جَعَلْنَا الشَّمْسَ عَلَيْهِ دَلِيلًا ۝٤٥

لے اگر وہ چاہتا تو اسے ایک ہی جگہ ٹھہرا ہوا کر دیتا پھر ہم نے آفتاب کو اسکی شناخت کے واسطے اس کا رہنما بنا دیا پھر

ثُمَّ قَبَضْنَاهُ إِلَيْنَا قَبْضًا يَسِيرًا ۝٤٦ وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ

ہم نے اس کو تھوڑا تھوڑا کرکے اپنی طرف کھینچ لیا۔ اور وہی تو وہ خدا ہے جس نے تمہارے واسطے رات کو

لَكُمُ اللَّيْلَ لِبَاسًا وَالنَّوْمَ سُبَاتًا وَجَعَلَ النَّهَارَ نُشُورًا ۝٤٧

پردہ بنایا اور نیند کو راحت اور دن کو کاروبار کے لیے اٹھ کھڑے ہونے کا وقت بنایا۔ اور وہی تو وہ

وَهُوَ الَّذِي أَرْسَلَ الرِّيَاحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ ۚ

خدا ہے جس نے اپنی رحمت (بارش) کے آگے آگے ہواؤں کو خوشخبری دینے کے لئے (پیش خیمہ بنا کے) بھیجا

وَأَنزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً طَهُورًا ۝٤٨ لِّنُحْيِيَ بِهِ بَلْدَةً

اور ہم ہی نے آسمان سے بہت پاک اور ستھرا ہوا پانی برسایا تاکہ ہم اسکے ذریعہ سے مردہ (ویران) شہر کو زندہ (آباد)

مَّيْتًا وَنُسْقِيَهُ مِمَّا خَلَقْنَا أَنْعَامًا وَأَنَاسِيَّ كَثِيرًا ۝٤٩ وَلَقَدْ

کریں اور اپنی مخلوقات میں سے چوپایوں اور بہت سے آدمیوں کو اس سے سیراب کریں۔ اور ہم نے پانی کو

صَرَّفْنَاهُ بَيْنَهُمْ لِيَذَّكَّرُوا فَأَبَىٰ أَكْثَرُ النَّاسِ إِلَّا كُفُورًا ۝٥٠ وَ

انکے درمیان (طرح طرح سے) تقسیم کیا تاکہ لوگ نصیحت حاصل کریں مگر اکثر لوگوں نے ناشکری کے سوا کچھ نہ مانا۔

لَوْ شِئْنَا لَبَعَثْنَا فِي كُلِّ قَرْيَةٍ نَّذِيرًا ۝٥١ فَلَا تُطِعِ الْكَافِرِينَ

اور اگر ہم چاہتے تو ہر بستی میں ضرور ایک عذاب خدا سے ڈرانیوالا (پیغمبر) بھیجے تو اے رسول تم کافروں کی اطاعت

لے بعض مفسروں کا خیال ہے کہ سایہ کے پھیلانے سے حضرت عیسیٰ اور حضرت رسول کے درمیانی زمانہ کی طرف اشارہ ہے کہ اس وقت کوئی پیغمبر نہ تھا اور دنیا تاریکی وجہالت کا تھا۔ اور آفتاب سے مراد اسلام ہے۔ مطلب یہ تھا کہ اگر رسول محمد عربی سے عالم مستفیض نہ ہوتا تو سارا جہان کفر کی تاریکی میں پڑا رہتا۔ ۱۲

وَجَاهِدْهُمْ بِهٖ جِهَادًا كَبِيْرًا ۝ وَهُوَ الَّذِيْ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ

نہ کرنا اور اُن سے قرآن کے دلائل سے خوب لڑو اور وہی تو وہ خدا ہے جس نے دریاؤں کو آپس میں ملا دیا

هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ وَّهٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ وَجَعَلَ بَيْنَهُمَا

اور باوجودیکہ یہ خالص مزیدار میٹھا ہے اور یہ بالکل کھاری کڑوا اگر دونوں کو ملایا اور دونوں کے درمیان ایک آڑ اور مضبوط

بَرْزَخًا وَّحِجْرًا مَّحْجُوْرًا ۝ وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ مِنَ الْمَآءِ

اوٹ بنا دی ہے کہ گڈمڈ نہ ہو اور وہی تو وہ خدا ہے جس نے پانی (منی) سے آدمی کو پیدا کیا پھر اس کو خاندان

بَشَرًا فَجَعَلَهٗ نَسَبًا وَّصِهْرًا ۭ وَكَانَ رَبُّكَ قَدِيْرًا ۝ وَ

لے اور سسرال (کا) والا بنایا اور اے رسول تمہارا پروردگار ہر چیز پر قادر ہے اور لوگ (کفار مکہ) خدا کو چھوڑ

يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُهُمْ وَلَا يَضُرُّهُمْ ۭ

کر اس چیز کی پرستش کرتے ہیں جو نہ انہیں نفع ہی دے سکتی ہے اور نہ نقصان ہی پہنچا سکتی ہے۔ اور

وَكَانَ الْكَافِرُ عَلٰى رَبِّهٖ ظَهِيْرًا ۝ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا

کافر (ابوجہل) تو ہر وقت اپنے پروردگار کی مخالفت پر زور لگائے بیٹھا ہے اور اے رسول ہم نے تم کو بس

وَّنَذِيْرًا ۝ قُلْ مَآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ اِلَّا مَنْ

(نیکوں کو جنت کی) خوشخبری دینے والا اور (بدوں کو عذاب سے) ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے۔ ان لوگوں سے تم کہہ دو

شَآءَ اَنْ يَّتَّخِذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ۝ وَتَوَكَّلْ عَلَى الْحَيِّ

کہ میں اس (تبلیغ رسالت) پر تم سے کچھ مزدوری تو مانگتا نہیں ہوں مگر تمنا یہ ہے کہ جو چاہے اپنے پروردگار

الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ وَسَبِّحْ بِحَمْدِهٖ ۭ وَكَفٰى بِهٖ بِذُنُوْبِ

تک پہنچنے کی راہ پکڑے اور اے رسول تم اس (خدا) پر بھروسہ رکھو جو ایسا زندہ ہے کہ کبھی نہیں مرے گا۔

عِبَادِهٖ خَبِيْرًا ۝ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَ

اور اس کی حمد و ثنا کی تسبیح پڑھو اور وہ اپنے بندوں کے گناہوں کی واقفکاری میں کافی ہے (وہ خود سمجھ لے گا) جس نے سارے

مَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۚ

آسمان و زمین اور جو کچھ ان دونوں کے بیچ میں ہے چھ دن میں پیدا کیا پھر عرش (کے بنانے) پر آمادہ ہوا اور وہ بڑا

لے فصول مہمہ میں محمد بن سیرین سے اس آیت کے بارے میں روایت ہے کہ یہ حضرت رسول اور جناب امیر کے بارے میں نازل ہوئی جب آپ نے اپنی بیٹی حضرت فاطمہ کا عقد جناب امیر سے کیا حضرت رسول کے صاحب نسب و صہر دونوں ہوئے ۱۲-۱۳-۱۲

ع

الرَّحْمٰنُ فَسْـَٔلْ بِهٖ خَبِيْرًا ۝ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اسْجُدُوْا

مہربان ہے تو تم اس کا حال کسی باخبر ہی سے پوچھنا۔ اور جب ان کافروں سے کہا جاتا ہے کہ رحمٰن

لِلرَّحْمٰنِ قَالُوْا وَمَا الرَّحْمٰنُ اَنَسْجُدُ لِمَا تَاْمُرُنَا وَزَادَهُمْ

(خدا) کو سجدہ کرو تو کہتے ہیں کہ رحمٰن کیا چیز ہے۔ کیا تم جس کے لیے کہتے ہو ہم اسی کو سجدہ کرنے

نُفُوْرًا ۝ تَبٰرَكَ الَّذِيْ جَعَلَ فِي السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّ

لگیں۔ اور (اس سے) انکی نفرت اور بڑھ جاتی ہے۔ بہت بابرکت ہے وہ خدا جس نے آسمان میں برج

جَعَلَ فِيْهَا سِرٰجًا وَّقَمَرًا مُّنِيْرًا ۝ وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ

بنائے اور ان برجوں میں آفتاب کا چراغ اور چمکتا ہوا چاند بنایا۔ اور وہی تو وہ (خدا) ہے جس نے رات اور

الَّيْلَ وَالنَّهَارَ خِلْفَةً لِّمَنْ اَرَادَ اَنْ يَّذَّكَّرَ اَوْ اَرَادَ

دن (ایک) کو (ایک کا) جانشین بنایا اسکے سمجھنے کے لیے ہے جو نصیحت حاصل کرنا چاہے یا شکر

شُكُوْرًا ۝ وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِيْنَ يَمْشُوْنَ عَلَى

گزاری کا ارادہ کرے۔ اور خدائے رحمٰن کے خاص بندے تو وہ ہیں جو زمین پر فروتنی کے ساتھ چلتے

الْاَرْضِ هَوْنًا وَّاِذَا خَاطَبَهُمُ الْجٰهِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰمًا ۝

ہیں اور جب جاہل ان سے (جہالت کی) بات کرتے ہیں تو کہتے ہیں کہ سلام (تم سلامت رہو) اور وہ

وَالَّذِيْنَ يَبِيْتُوْنَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَّقِيَامًا ۝ وَالَّذِيْنَ

لوگ جو اپنے پروردگار کے واسطے سجدے اور قیام میں رات کاٹ دیتے ہیں۔ اور وہ لوگ جو دعا کرتے

يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ اِنَّ عَذَابَهَا

ہیں کہ اے پروردگار ہم سے جہنم کا عذاب پھیرے رہ کیونکہ اس کا عذاب بہت سخت (اور پائیدار)

كَانَ غَرَامًا ۝ اِنَّهَا سَآءَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ۝ وَالَّذِيْنَ

ہوگا بے شک وہ بہت برا ٹھکانا اور برا مقام ہے۔ اور وہ لوگ کہ جب خرچ کرتے

اِذَآ اَنْفَقُوْا لَمْ يُسْرِفُوْا وَلَمْ يَقْتُرُوْا وَكَانَ بَيْنَ ذٰلِكَ

ہیں تو نہ فضول خرچی کرتے ہیں اور نہ تنگی سے کرتے ہیں اور ان کا خرچ اس کے درمیان اوسط درجہ کا رہتا

کہا جاتا ہے کہ رحمٰن کو سجدہ کرو تو دیکھیں یہ کہ جب کسی کی بربادی کے دن آتے ہیں تو ایسی ہی بے ڈھنگی باتیں سوجھا کرتی ہیں ۱۲

دوستوں میں داخل ہوا ۱۲

؎ ایک حدیث میں ہے کہ جو گناہ میں خرچ ہو وہ اسراف ہے اور جو اچھی حق کو ادا کرے وہ بخیلی ہے اور خدا کے حکم کے مطابق خرچ ہو وہ اعتدال ہے ۱۲

قَوَامًا ﴿۶۷﴾ وَالَّذِيْنَ لَا يَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ وَلَا

ہے۔ اور وہ لوگ جو خدا کے ساتھ دوسرے معبود کی پرستش نہیں کرتے اور جس جان کے

يَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُوْنَ ۚ

مارنے کو خدا نے حرام کر دیا ہے اُسے ناحق قتل نہیں کرتے اور نہ زنا کرتے ہیں۔ اور جو شخص ایسا کریگا

وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ يَلْقَ اَثَامًا ﴿۶۸﴾ يُّضٰعَفْ لَهُ الْعَذَابُ

وُہ آپ اپنے گناہ کی سزا بھگتے گا کہ قیامت کے دن اس کے لیے عذاب دُونا کر دیا جائے گا اور

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَيَخْلُدْ فِيْهٖ مُهَانًا ﴿۶۹﴾ اِلَّا مَنْ تَابَ وَ

اس میں ہمیشہ ذلیل و خوار رہے گا مگر (ہاں) جس شخص نے توبہ کی اور ایمان قبول کیا اور اچھے اچھے کام

اٰمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ يُبَدِّلُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِهِمْ

کیے تو ایسے لوگوں کی برائیوں کو خدا نیکیوں سے بدل دے گا۔ اور خدا تو بخشنے والا

حَسَنٰتٍ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۷۰﴾ وَمَنْ تَابَ وَعَمِلَ

مہربان ہے۔ اور جو شخص توبہ کرتا اور عمل نیک کرتا ہے تو بے شک وہ خدا

صَالِحًا فَاِنَّهٗ يَتُوْبُ اِلَى اللّٰهِ مَتَابًا ﴿۷۱﴾ وَالَّذِيْنَ لَا

کی طرف رجوع کرتا ہے اور حقیقتاً رجوع کرتا ہے اور وہ جو جھوٹی گواہی نہیں دیتے اور

يَشْهَدُوْنَ الزُّوْرَ ۙ وَاِذَا مَرُّوْا بِاللَّغْوِ مَرُّوْا كِرَامًا ﴿۷۲﴾

جب ان کو بیہودہ چیزوں کے پاس سے گزرنے کا اتفاق ہو تو بزرگانہ انداز سے گزرتے ہیں[1] اور وہ کہ جب

وَالَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ لَمْ يَخِرُّوْا عَلَيْهَا صُمًّا

ان کو پروردگار کی باتیں سمجھائی جاتی ہیں تو ان پر اندھے اور بہرے ہو کر نہیں گرتے (بلکہ غور سے سنتے ہیں)

وَّعُمْيَانًا ﴿۷۳﴾ وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ

اور وہ جو (خدا سے) دعا کرتے ہیں کہ اے پروردگار ہم کو ہماری بیویوں کی طرف سے اور اولاد

اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ

کی طرف سے آنکھ کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہمیں پرہیزگاروں کا امام بنا۔

[1] اسی بنا پر جناب امیر فرماتے ہیں کہ جب کبھی آدمی کے سامنے سے گزرتا ہوں جو مجھے گالیاں دے رہا ہے تو میں گزر جاتا ہوں اور کہتا ہوں کہ اس کا مقصود میں نہ ہوں گا۔

اِمَامًا۝ اُولٰٓئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوْا وَ

وہ لوگ ہیں جنہیں ان کی جزا میں (بہشت کے) بالا خانے عطا کئے جائیں گے اور وہاں انھیں

يُلَقَّوْنَ فِيْهَا تَحِيَّةً وَّسَلٰمًا۝ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا حَسُنَتْ

تعظیم اور سلام (کا ہدیہ) پیش کیا جائے گا اور یہ لوگ اس میں ہمیشہ رہیں گے اور وہ بسنے اور ٹھہرنے

مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا۝ قُلْ مَا يَعْبَؤُا بِكُمْ رَبِّيْ

کی کیا اچھی جگہ ہے (اے رسول تم) کہہ دو کہ اگر تم دعا نہیں کرتے تو میرا پروردگار بھی تمہاری کچھ پرواہ نہیں

لَوْلَا دُعَآؤُكُمْ فَقَدْ كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ يَكُوْنُ لِزَامًا۝

کرتا تم نے تو (اس کے رسول کو) جھٹلایا تو عنقریب ہی (اس کا وبال) تمہارے سر پڑے گا۔

آیاتہا (۲۶) سُوْرَةُ الشُّعَرَآءِ مَكِّيَّةٌ (۴۷) رکوعاتہا

سورۂ[1] شعراء مکہ میں نازل ہوا اور اس کی دو سو ستائیس آیتیں اور گیارہ رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۝

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

طٰسٓمّٓ۝ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ۝ لَعَلَّكَ بَاخِعٌ

طسم یہ واضح و روشن کتاب کی آیتیں ہیں (اے رسول) شاید تم (اس فکر

نَّفْسَكَ اَلَّا يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ۝ اِنْ نَّشَاْ نُنَزِّلْ عَلَيْهِمْ

میں) اپنی جان ہلاک کر ڈالو گے کہ یہ (کفار) مومن کیوں نہیں ہو جاتے اگر ہم چاہیں تو ان

مِّنَ السَّمَآءِ اٰيَةً فَظَلَّتْ اَعْنَاقُهُمْ لَهَا خٰضِعِيْنَ۝

لوگوں پر آسمان سے کوئی ایسا معجزہ نازل کریں کہ ان لوگوں کی گردنیں اس کے سامنے

وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّنَ الرَّحْمٰنِ مُحْدَثٍ اِلَّا كَانُوْا

جھک جائیں۔ اور (لوگوں کا قاعدہ ہے کہ) جب ان کے پاس کوئی نئی نصیحت کی بات خدا

عَنْهُ مُعْرِضِيْنَ۝ فَقَدْ كَذَّبُوْا فَسَيَاْتِيْهِمْ اَنْبٰٓؤُا

کی طرف سے آئی تو یہ لوگ اس سے منہ پھیرے بغیر نہیں رہے۔ ان لوگوں نے جھٹلایا ضرور تو عنقریب ہی (انھیں)

[1] اس سورۃ میں قرآن و رسول کی حقیقت، اپنی قسمت، حضرت موسیٰ کا پورا قصہ، حضرت ابراہیم کا تذکرہ، ان کی دعائیں، جہنم میں گمراہ اور ان کے پیشواؤں کی بحث، حضرت نوح کا ذکر، حضرت ہود کا واقعہ، حضرت صالح کی حکایت، حضرت لوط کا افسانہ، حضرت شعیب کی کہانی، قرآن کی حقیقت، حضرت رسول کی نمائش، تواضع و انکسار کا سبق، شعراء کی مذمت وغیرہ کو خدا نے ذکر کیا ہے ۱۲

مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ﴿٦﴾ أَوَلَمْ يَرَوْا إِلَى الْأَرْضِ

اس (عذاب) کی حقیقت معلوم ہو جائے گی جس کی یہ لوگ ہنسی اڑاتے تھے۔ کیا ان لوگوں نے زمین کی طرف بھی

كَمْ أَنْبَتْنَا فِيهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيمٍ ﴿٧﴾ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ

(غور سے) نہیں دیکھا کہ ہم نے ہر رنگ کی عمدہ عمدہ چیزیں اس میں کس کثرت سے اگائی ہیں۔ یقیناً اس میں بھی (قدرت

لَآيَةً وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿٨﴾ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ

خدا کی) ایک بڑی نشانی ہے۔ مگر ان میں سے اکثر ایمان لانے والے ہی نہیں۔ اور اس میں شک نہیں کہ تمہارا

الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿٩﴾ وَإِذْ نَادَىٰ رَبُّكَ مُوسَىٰ أَنِ ائْتِ

پروردگار یقیناً (ہر چیز پر) غالب (اور) مہربان ہے۔ اے رسول (وہ وقت یاد کرو) جب تمہارے پروردگار نے موسیٰ کو

الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿١٠﴾ قَوْمَ فِرْعَوْنَ أَلَا يَتَّقُونَ ﴿١١﴾ قَالَ

آواز دی کہ ان ظالم لوگوں (یعنی) فرعون کی قوم کے پاس جاؤ (اور ہدایت کرو) کیا یہ لوگ میرے غضب سے ڈرتے

رَبِّ إِنِّي أَخَافُ أَنْ يُكَذِّبُونِ ﴿١٢﴾ وَيَضِيقُ صَدْرِي

نہیں ہیں۔ موسیٰ نے عرض کی پروردگار میں ڈرتا ہوں کہ (مبادا) وہ لوگ مجھے جھٹلائیں اور ان کے جھٹلانے سے میرا دم رکنے

وَلَا يَنْطَلِقُ لِسَانِي فَأَرْسِلْ إِلَىٰ هَارُونَ ﴿١٣﴾ وَلَهُمْ عَلَيَّ

اور میری زبان اچھی طرح چلتی نہیں تو تو ہارون کے پاس پیغام بھیج (کہ میرا ساتھ دیں)۔ اور (اس کے علاوہ)

ذَنْبٌ فَأَخَافُ أَنْ يَقْتُلُونِ ﴿١٤﴾ قَالَ كَلَّا ۖ فَاذْهَبَا

ان کا میرے سر ایک گناہ بھی ہے (کہ میں نے ان کے ایک شخص کو مار ڈالا تھا) تو میں ڈرتا ہوں کہ (شاید) مجھے یہ لوگ مار

بِآيَاتِنَا ۖ إِنَّا مَعَكُمْ مُسْتَمِعُونَ ﴿١٥﴾ فَأْتِيَا فِرْعَوْنَ فَقُولَا

ڈالیں۔ (خدا نے) فرمایا ہرگز نہیں۔ اچھا تم دونوں ہماری نشانیاں لے کر جاؤ ہم تمہارے ساتھ ہیں اور (ساری گفتگو) اچھی

إِنَّا رَسُولُ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٦﴾ أَنْ أَرْسِلْ مَعَنَا بَنِي

طرح سنتے ہیں۔ غرض دونوں فرعون کے پاس جاؤ اور کہو کہ ہم سارے جہان کے پروردگار کے رسول ہیں۔ اور اس لئے آئے ہیں کہ آپ بنی

إِسْرَائِيلَ ﴿١٧﴾ قَالَ أَلَمْ نُرَبِّكَ فِينَا وَلِيدًا وَلَبِثْتَ فِينَا

اسرائیل کو ہمارے ساتھ جانے کی اجازت دیجئے۔ (موسیٰ نے جا کر کہا تو) فرعون بولا (موسیٰ) کیا ہم نے تمہیں یہاں رکھ کر پرورش

لے کر اگر چاہے تو فوراً سزا کر دے مگر رحیم بھی ہے کہ اگر کوئی اپنی حرکتوں سے باز ہو جائے تو ابھی سزا نہیں دیتا ١٢٠

مِنْ عُمُرِكَ سِنِينَ ۝١٨ وَفَعَلْتَ فَعْلَتَكَ الَّتِي فَعَلْتَ

میں تمہاری پرورش نہیں کی اور تم نے اپنی عمر کے کئی برس ہم میں رہ کر بسر کئے اور تم نے وہ کام (خون قبطی) کیا جو کر گئے اور تم ناشکرے معلوم ہوتے

وَأَنْتَ مِنَ الْكٰفِرِينَ ۝١٩ قَالَ فَعَلْتُهَا إِذًا وَأَنَا مِنَ

ہو۔ موسیٰ نے کہا ہاں میں نے اس وقت اس کام کو کیا جب میں حالت غفلت میں تھا

الضَّآلِّينَ ۝٢٠ فَفَرَرْتُ مِنْكُمْ لَمَّا خِفْتُكُمْ فَوَهَبَ لِي

پھر جب مجھے آپ لوگوں سے ڈر لگا تو بھاگ کھڑا ہوا۔ پھر کچھ عرصے کے بعد اللہ میرے پروردگار

رَبِّي حُكْمًا وَجَعَلَنِي مِنَ الْمُرْسَلِينَ ۝٢١ وَتِلْكَ نِعْمَةٌ

نے مجھے نبوت عطا کی اور مجھے بھی ایک پیغمبر بنا دیا۔ اور یہ بھی کوئی لہ احسان ہے جسے آپ مجھ پر جتا

تَمُنُّهَا عَلَيَّ أَنْ عَبَّدْتَّ بَنِي إِسْرَآءِيلَ ۝٢٢ قَالَ فِرْعَوْنُ

رہے ہیں کہ آپ نے بنی اسرائیل کو غلام بنا رکھا ہے۔ فرعون نے پوچھا اچھا یہ تو

وَمَا رَبُّ الْعٰلَمِينَ ۝٢٣ قَالَ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ

بتاؤ رب العالمین کیا چیز ہے موسیٰ نے کہا سارے آسمان و زمین کا اور جو کچھ ان دونوں

وَمَا بَيْنَهُمَا إِنْ كُنْتُمْ مُوقِنِينَ ۝٢٤ قَالَ لِمَنْ حَوْلَهُ أَلَا

کے درمیان میں ہے سب کا مالک اگر آپ لوگ یقین کیجئے (تو کافی ہے) فرعون نے ان لوگوں سے جو اس کے ارد گرد

تَسْتَمِعُونَ ۝٢٥ قَالَ رَبُّكُمْ وَرَبُّ آبَآئِكُمُ الْأَوَّلِينَ ۝٢٦

(بیٹھے) تھے کہا کیا تم لوگ نہیں سنتے ہو۔ موسیٰ نے کہا وہ خدا کہ تمہارا پروردگار اور تمہارے پہلے باپ دادوں کا پروردگار ہے

قَالَ إِنَّ رَسُولَكُمُ الَّذِي أُرْسِلَ إِلَيْكُمْ لَمَجْنُونٌ ۝٢٧

فرعون نے کہا لوگو یہ رسول جو تمہارے پاس بھیجا گیا ہے۔ ہو نہ ہو دیوانہ ہے۔ موسیٰ نے

قَالَ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَمَا بَيْنَهُمَا إِنْ كُنْتُمْ

کہا (وہ) خدا جو پورب پچھم اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان میں ہے سب کا مالک ہے اگر تم سمجھتے

تَعْقِلُونَ ۝٢٨ قَالَ لَئِنِ اتَّخَذْتَ إِلٰهًا غَيْرِي لَأَجْعَلَنَّكَ

ہو (تو یہی کافی ہے) فرعون نے کہا اگر تم نے میرے سوا کسی اور کو اپنا خدا بنایا ہے تو میں ضرور تمہیں قیدی

لہ جب فرعون نے حضرت موسیٰ پر پرورش کا احسان جتایا تو آپ نے جواب دیا کہ اگر یہ احسان ہے تو یہ تو ایسا جو واقعی احسان اور شکر گزاری کے قابل تھا میری پرورش [illegible] جائے بلکہ ظلم ہے

مِنَ الْمَسْجُونِينَ ۝٢٩ قَالَ أَوَلَوْ جِئْتُكَ بِشَيْءٍ مُّبِينٍ ۝٣٠ قَالَ

بنا دوں گا۔ موسیٰ نے کہا اگرچہ میں آپ کو ایک واضح و روشن معجزہ بھی دکھاؤں (تو بھی)؟ فرعون نے کہا (اچھا)

فَأْتِ بِهِ إِن كُنتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ۝٣١ فَأَلْقَىٰ عَصَاهُ فَإِذَا

تو تم اگر اپنے دعوے میں سچے ہو تو (لا) دکھاؤ۔ بس یہ سنتے ہی موسیٰ نے اپنی چھڑی (زمین پر) ڈال دی

هِيَ ثُعْبَانٌ مُّبِينٌ ۝٣٢ وَنَزَعَ يَدَهُ فَإِذَا هِيَ بَيْضَاءُ لِلنَّاظِرِينَ ۝٣٣

پھر تو یکایک وہ ایک صریحی اژدہا بن گئی اور (جیب سے) اپنا ہاتھ باہر نکالا تو یکایک دیکھنے والوں کے واسطے بہت

قَالَ لِلْمَلَإِ حَوْلَهُ إِنَّ هَٰذَا لَسَاحِرٌ عَلِيمٌ ۝٣٤ يُرِيدُ أَن يُخْرِجَكُم

سفید چمکدار تھا (اس پر) فرعون اپنے درباریوں سے جو اس کے گرد بیٹھے تھے کہنے لگا کہ یہ تو یقیناً بڑا کھلاڑی جادوگر ہے

مِّنْ أَرْضِكُم بِسِحْرِهِ فَمَاذَا تَأْمُرُونَ ۝٣٥ قَالُوا أَرْجِهْ وَأَخَاهُ وَ

تو چاہتا ہے کہ اپنے جادو کے زور سے تمہیں تمہارے ملک سے نکال باہر کرے۔ تو تم لوگ کیا حکم لگاتے ہو۔

ابْعَثْ فِي الْمَدَائِنِ حَاشِرِينَ ۝٣٦ يَأْتُوكَ بِكُلِّ سَحَّارٍ عَلِيمٍ ۝٣٧

درباریوں نے کہا ابھی اس کو اور اس کے بھائی کو (چند) مہلت دیجئے اور تمام شہروں میں جادوگروں کے جمع کرنے کو ہرکارے روانہ

فَجُمِعَ السَّحَرَةُ لِمِيقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُومٍ ۝٣٨ وَقِيلَ لِلنَّاسِ هَلْ

کیجئے کہ وہ لوگ تمام بڑے بڑے کھلاڑی جادوگروں کو آپ کے سامنے لا حاضر کریں۔ غرض (وقت مقرر ہوا اور) جادوگر اس مقرر

أَنتُم مُّجْتَمِعُونَ ۝٣٩ لَعَلَّنَا نَتَّبِعُ السَّحَرَةَ إِن كَانُوا هُمُ الْغَالِبِينَ ۝٤٠

دن کے وعدہ پر جمع کیے گئے اور لوگوں میں منادی کرا دی گئی کہ تم لوگ اب بھی جمع ہوگے (یا نہیں) تاکہ اگر جادوگر لوگ

فَلَمَّا جَاءَ السَّحَرَةُ قَالُوا لِفِرْعَوْنَ أَئِنَّ لَنَا لَأَجْرًا إِن كُنَّا نَحْنُ

غالب آئیں تو ہم لوگ انہی کی پیروی کریں۔ الغرض جب سب جادوگر آ گئے تو جادوگروں نے فرعون سے کہا کہ اگر ہم غالب آ گئے

الْغَالِبِينَ ۝٤١ قَالَ نَعَمْ وَإِنَّكُمْ إِذًا لَّمِنَ الْمُقَرَّبِينَ ۝٤٢ قَالَ لَهُم مُّوسَىٰ

تو ہم کو یقیناً کچھ انعام سرکار سے ملے گا۔ فرعون نے کہا ہاں (ضرور ملے گا) اور انعام کیا چیز ہے تم اس وقت میرے مقربین بارگاہ سے ہوگے

أَلْقُوا مَا أَنتُم مُّلْقُونَ ۝٤٣ فَأَلْقَوْا حِبَالَهُمْ وَعِصِيَّهُمْ وَقَالُوا بِعِزَّةِ

موسیٰ نے جادوگروں سے کہا منتر جنتر جو کچھ تمہیں پھینکنا ہو پھینکو۔ اس پر جادوگروں نے اپنی رسیاں اور اپنی چھڑیاں (میدان میں) ڈال دیں اور بولے

فِرْعَوْنَ اِنَّا لَنَحْنُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿٤٤﴾ فَاَلْقٰى مُوْسٰى عَصَاهُ فَاِذَا

فرعون کے جلال کی قسم ہم ہی ضرور غالب رہیں گے۔ تب موسیٰ نے اپنی چھڑی ڈالی تو جادوگروں نے جو کچھ (شعبدے)

هِىَ تَلْقَفُ مَا يَاْفِكُوْنَ ﴿٤٥﴾ فَاُلْقِىَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ ﴿٤٦﴾ قَالُوْٓا

بنائے تھے اس کو وہ نگلنے لگی۔ یہ دیکھتے ہی جادوگر لوگ سجدے میں (موسیٰ کے سامنے) گر پڑے اور کہنے لگے ہم

اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٤٧﴾ رَبِّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿٤٨﴾ قَالَ اٰمَنْتُمْ

سارے جہان کے پروردگار پر ایمان لائے (جو) موسیٰ اور ہارون کا پروردگار ہے۔ فرعون نے کہا کیا تم قبل اس

لَهٗ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ۚ اِنَّهٗ لَكَبِيْرُكُمُ الَّذِىْ عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ ۚ

کے کہ میں تمہیں اجازت دوں تم اس پر ایمان لے آئے بیشک یہ تمہارا بڑا (گرو) ہے جس نے تم سب کو جادو سکھایا ہے

فَلَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ؕ لَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ

تو خیر ابھی تم لوگوں کو (اس کا نتیجہ) معلوم ہو جائیگا کہ ہم یقیناً تمہارے ایک طرف کے ہاتھ اور دوسری طرف کے پاؤں کٹوا

وَّلَاُوصَلِّبَنَّكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿٤٩﴾ قَالُوْا لَا ضَيْرَ ۫ اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ ﴿٥٠﴾

ڈالیں گے اور تم سب کو سولی دیدیں گے۔ وہ بولے کچھ پرواہ نہیں ہم کو تو بہرحال اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانا ہے

اِنَّا نَطْمَعُ اَنْ يَّغْفِرَ لَنَا رَبُّنَا خَطٰيٰنَآ اَنْ كُنَّآ اَوَّلَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٥١﴾

ہم چونکہ سب سے پہلے ایمان لائے ہیں اسلئے امید رکھتے ہیں کہ ہمارا پروردگار ہماری خطائیں معاف کر دے گا اور ہم نے

وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِىْٓ اِنَّكُمْ مُّتَّبَعُوْنَ ﴿٥٢﴾

موسیٰ کے پاس وحی بھیجی کہ ہمارے بندوں کو لیکر راتوں رات نکل جاؤ کیونکہ تمہارا پیچھا کیا جائے گا۔ تب فرعون نے

فَاَرْسَلَ فِرْعَوْنُ فِى الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ ﴿٥٣﴾ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَشِرْذِمَةٌ

(لشکر جمع کرنے کے خیال سے) تمام شہروں میں (ادھر ادھر) ہرکارے روانہ کیے (اور کہا) کہ یہ (اتباعِ موسیٰ کا گروہ)

قَلِيْلُوْنَ ﴿٥٤﴾ وَاِنَّهُمْ لَنَا لَغَآئِظُوْنَ ﴿٥٥﴾ وَاِنَّا لَجَمِيْعٌ حٰذِرُوْنَ ﴿٥٦﴾

بنی اسرائیل تھوڑی سی (یعنی مٹھی بھر کی) جماعت ہیں اور ان لوگوں نے ہمیں سخت غصہ دلایا ہے اور ہم سب باسامان

فَاَخْرَجْنٰهُمْ مِّنْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿٥٧﴾ وَّكُنُوْزٍ وَّمَقَامٍ كَرِيْمٍ ﴿٥٨﴾

ہیں (تم بھی تیار ہو جاؤ اور سب مل کر تعاقب کریں) غرض ہم نے ان لوگوں کو نکلوا دیا (یعنی) باغوں اور چشموں اور خزانوں اور عزت کی جگہ

ل دنیا میں اس قسم کی سزا کا سب سے پہلے فرعون ہی موجب ہوا ۱۲ ؎ اس میدان مقابلہ کے بعد حضرت موسیٰ مدتوں مصر میں رہے اور فرعونیوں کو ہدایت دیتے رہے مگر جب ان لوگوں کا عناد و فساد زیادہ ہی ہو گیا۔ اس وقت جانے کا حکم ہوا ۱۲ ؎ بنی اسرائیل کی تعداد باوجود چھ لاکھ تھی اس پر بھی فرعون نے ان کو بہت قلیل سمجھا اور یہ کہنا پھر معلوم نہیں اس کا لشکر کتنا تھا جس کو وہ کثیر کہتا تھا ایک روایت میں اس کی تعداد دس لاکھ بتائی گئی ہے ۱۲

كَذٰلِكَ وَاَوۡرَثۡنٰهَا بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ ؕ ۝۵۹ فَاَتۡبَعُوۡهُمۡ مُّشۡرِقِيۡنَ ۝۶۰

سے (یوں) نکال باہر کیا (اور جو نافرمانی کرتے ہیں ان کو) اسی طرح سزا ہوگی ۔ اور آخر ہم نے انہی چیزوں کا مالک بنی اسرائیل کو بنا دیا ۔

فَلَمَّا تَرَآءَ الۡجَمۡعٰنِ قَالَ اَصۡحٰبُ مُوۡسٰۤى اِنَّا لَمُدۡرَكُوۡنَ ۝۶۱

غرض (موسیٰ) تو رات ہی کو چلے گئے اور ان لوگوں نے سورج نکلتے نکلتے ان کا پیچھا کیا تو جب دونوں جماعتیں (اتنی قریب ہوئیں

قَالَ كَلَّا ۚ اِنَّ مَعِىَ رَبِّىۡ سَيَهۡدِيۡنِ ۝۶۲ فَاَوۡحَيۡنَاۤ اِلٰى مُوۡسٰۤى

کہ ایک دوسرے کو دیکھنے لگیں تو موسیٰ کے ساتھی (اہل بنی اسرائیل) کہنے لگے کہ (اب) تو ہم پکڑے گئے ۔ موسیٰ نے کہا ہرگز نہیں کیونکہ میرا

اَنِ اضۡرِبْ بِّعَصَاكَ الۡبَحۡرَ ؕ فَانۡفَلَقَ فَكَانَ كُلُّ فِرۡقٍ

ساتھ میرا پروردگار ہے وہ فوراً مجھے کوئی (خلاصی کا) رستہ بتا دیگا ۔ تو ہم نے موسیٰ کی طرف وحی بھیجی کہ اپنی لاٹھی دریا پر مارو ۔ تو دریا پھٹ گیا اور ہر ایک ٹکڑا

كَالطَّوۡدِ الۡعَظِيۡمِ ۚ ۝۶۳ وَاَزۡلَفۡنَا ثَمَّ الۡاٰخَرِيۡنَ ۚ ۝۶۴ وَاَنۡجَيۡنَا

(پانی کا) ایسا (ہوگیا کہ) گویا ایک بڑا اونچا پہاڑ تھا ۔ اور ہم نے اسی جگہ دوسرے فریق (یعنی فرعون کے ساتھیوں) کو قریب کر دیا ۔ اور موسیٰ

مُوۡسٰى وَمَنۡ مَّعَهٗۤ اَجۡمَعِيۡنَ ۚ ۝۶۵ ثُمَّ اَغۡرَقۡنَا الۡاٰخَرِيۡنَ ؕ ۝۶۶

اور ان کے ساتھیوں کو ہم نے (ڈوبنے سے) بچا لیا پھر دوسروں (یعنی فرعون اور اس کے ساتھیوں) کو ڈبو کر ہلاک کر دیا ۔ بیشک

اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكۡثَرُهُمۡ مُّؤۡمِنِيۡنَ ۝۶۷ وَ

اس میں یقیناً ایک (بڑی) عبرت ہے ۔ اور ان میں اکثر ایمان لانے والے ہی نہ تھے اور اس میں تو شک ہی نہیں کہ

اِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الۡعَزِيۡزُ الرَّحِيۡمُ ۝۶۸ وَاتۡلُ عَلَيۡهِمۡ نَبَاَ

تمہارا پروردگار یقیناً سب پر غالب اور بڑا مہربان ہے ۔ اور اے رسول ان لوگوں کے سامنے ابراہیم کا قصہ

اِبۡرٰهِيۡمَ‌ ۘ ۝۶۹ اِذۡ قَالَ لِاَبِيۡهِ وَقَوۡمِهٖ مَا تَعۡبُدُوۡنَ ۝۷۰

بیان کرو جب انہوں نے اپنے (منہ بولے) باپ اور اپنی قوم سے کہا کہ تم لوگ کس کی عبادت کرتے ہو ۔ وہ بولے

قَالُوۡا نَعۡبُدُ اَصۡنَامًا فَنَظَلُّ لَهَا عٰكِفِيۡنَ ۝۷۱ قَالَ هَلۡ

ہم بتوں کی عبادت کرتے ہیں اور انہی کے مجاور بن جاتے ہیں ۔ ابراہیم نے کہا بھلا جب تم لوگ انہیں پکارتے ہو تو وہ

يَسۡمَعُوۡنَكُمۡ اِذۡ تَدۡعُوۡنَ ۙ ۝۷۲ اَوۡ يَنۡفَعُوۡنَكُمۡ اَوۡ يَضُرُّوۡنَ ۝۷۳

تمہاری کچھ سنتے ہیں یا کچھ تمہیں نفع یا نقصان پہنچا سکتے ہیں ۔ کہنے لگے کہ یہ سب کچھ تو نہیں لیکن

وقف لازم

قَالُوْا بَلْ وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا كَذٰلِكَ يَفْعَلُوْنَ ۝ قَالَ
ہم نے اپنے باپ دادا کو ایسا ہی کرتے پایا ہے۔ ابراہیم نے کہا کیا تم نے
اَفَرَءَيْتُمْ مَّا كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ ۝ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمُ
دیکھا بھی کہ جن چیزوں کی تم پرستش کرتے ہو یا تمہارے اگلے باپ دادا کرتے تھے؟ وہ
الْاَقْدَمُوْنَ ۝ فَاِنَّهُمْ عَدُوٌّ لِّيْٓ اِلَّا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ الَّذِيْ
سب میرے (حقیقی) دشمن ہیں مگر سارے جہان کا پالنے والا جس نے مجھے پیدا کیا اور وہی میرا دوست ا
خَلَقَنِيْ فَهُوَ يَهْدِيْنِ ۝ وَالَّذِيْ هُوَ يُطْعِمُنِيْ وَيَسْقِيْنِ ۝
ہے پھر وہی میری ہدایت کرتا ہے اور وہ جو مجھے کھانا کھلاتا ہے اور مجھے پانی پلاتا ہے اور جب بیمار پڑتا ہوں
وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ ۝ وَالَّذِيْ يُمِيْتُنِيْ ثُمَّ
تو وہی مجھے شفا عنایت فرماتا ہے اور وہ جو مجھے مار ڈالے گا اس کے بعد
يُحْيِيْنِ ۝ وَالَّذِيْٓ اَطْمَعُ اَنْ يَّغْفِرَ لِيْ خَطِيْٓـَٔتِيْ يَوْمَ
پھر مجھے زندہ کرے گا اور وہ جس سے میں امید رکھتا ہوں کہ قیامت کے دن میری خطاؤں کو
الدِّيْنِ ۝ رَبِّ هَبْ لِيْ حُكْمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ۝
بخش دے گا۔ پروردگار! مجھے علم و فہم عطا فرما اور مجھے نیکوں کے ساتھ شامل کر اور
وَاجْعَلْ لِّيْ لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْاٰخِرِيْنَ ۝ وَاجْعَلْنِيْ
آئندہ آنے والی نسلوں میں میرا ذکر خیر قائم رکھ اور مجھے بھی نعمت کے باغ (بہشت) کے
مِنْ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيْمِ ۝ وَاغْفِرْ لِاَبِيْٓ اِنَّهٗ كَانَ مِنَ
وارثوں میں سے بنا اور میرے (منہ بولے) باپ (چچا آزر) کو بخش دے کیونکہ وہ گمراہوں
الضَّآلِّيْنَ ۝ وَلَا تُخْزِنِيْ يَوْمَ يُبْعَثُوْنَ ۝ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ
میں سے ہے اور جس دن لوگ قبروں سے اٹھائے جائیں گے مجھے رسوا نہ کرنا جس دن نہ تو مال ہی کچھ کام
مَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ ۝ اِلَّا مَنْ اَتَى اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ۝
آئے گا اور نہ لڑکے بالے مگر جو شخص خدا کے سامنے (گناہوں سے) پاک دل لے کر حاضر ہوگا

ﻠ ہمارے زمانہ اور ملک کے ہندو بھی [illegible]

[illegible]

ﻠ [illegible]

[illegible] سے اور کوئی چیز نہ ہو [illegible] نے یہ بھی لکھا ہے کہ جو دنیا کی محبت سے بچا رہے۔ ١٢-١٣-١٤

وَأُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِينَ ۝٩٠ وَبُرِّزَتِ الْجَحِيمُ
(وہ فائدے میں رہیگا) اور بہشت پرہیزگاروں کے قریب کر دی جائے گی اور دوزخ گمراہوں کے سامنے ظاہر کر
لِلْغَاوِينَ ۝٩١ وَقِيلَ لَهُمْ أَيْنَمَا كُنتُمْ تَعْبُدُونَ ۝٩٢
دی جائے گی اور ان لوگوں (اہل دوزخ) سے پوچھا جائے گا کہ خدا کو چھوڑ کر جن کی تم پرستش کرتے تھے آج (وہ) کہاں
مِن دُونِ اللَّهِ هَلْ يَنصُرُونَكُمْ أَوْ يَنتَصِرُونَ ۝٩٣
ہیں کیا وہ تمہاری کچھ مدد کر سکتے ہیں یا وہ خود اپنی آپ باہم مدد کر سکتے ہیں پھر وہ (معبود) اور گمراہ لوگ اور
فَكُبْكِبُوا فِيهَا هُمْ وَالْغَاوُونَ ۝٩٤ وَجُنُودُ إِبْلِيسَ
شیطان کا لشکر (غرض) سب کے سب جہنم میں اوندھے منہ دھکیل دیئے جائیں گے اور وہ لوگ جہنم میں باہم
أَجْمَعُونَ ۝٩٥ قَالُوا وَهُمْ فِيهَا يَخْتَصِمُونَ ۝٩٦ تَاللَّهِ إِن
جھگڑا کریں گے اور (گمراہ اپنے معبودوں سے) کہیں گے کہ خدا کی قسم ہم لوگ تو یقیناً صریح گمراہی میں تھے
كُنَّا لَفِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ۝٩٧ إِذْ نُسَوِّيكُم بِرَبِّ الْعَالَمِينَ ۝٩٨
کہ ہم تم کو (سارے) جہان کے پالنے والے (خدا) کے برابر سمجھتے تھے۔ اور ہم کو بس (ان) گنہگاروں
وَمَا أَضَلَّنَا إِلَّا الْمُجْرِمُونَ ۝٩٩ فَمَا لَنَا مِن شَافِعِينَ ۝١٠٠
نے (ہم کو) پہلے بھی گمراہ کیا۔ تو اب تو نہ کوئی (ہمارا) سفارش کرنیوالے ہیں اور نہ کوئی
وَلَا صَدِيقٍ حَمِيمٍ ۝١٠١ فَلَوْ أَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَكُونَ مِنَ
دلبند دوست ہے۔ تو کاش ہمیں (ایک دفعہ) دنیا میں دوبارہ جانے کا موقع ملتا تو ہم (ضرور) ایمان والوں سے
الْمُؤْمِنِينَ ۝١٠٢ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُم
ہوتے۔ ابراہیم کے اس قصے میں بھی یقیناً ایک بڑی عبرت ہے اور ان میں سے اکثر ایمان لانیوالے تھے
مُّؤْمِنِينَ ۝١٠٣ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۝١٠٤ كَذَّبَتْ
بھی نہیں۔ اور اس میں تو شک ہی نہیں کہ تمہارا پروردگار (سب پر) غالب (اور) بڑا مہربان ہے۔ (یونہی)
قَوْمُ نُوحٍ الْمُرْسَلِينَ ۝١٠٥ إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ نُوحٌ أَلَا
نوح کی قوم نے بھی پیغمبروں کو جھٹلایا۔ جب ان سے ان کے بھائی نوح نے کہا کہ تم (خدا) سے کیوں نہیں

تَتَّقُوْنَ ۝١٠٦ اِنِّیْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِیْنٌ ۝١٠٧ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ

ڈرتے۔ میں تو تمہارا یقینی امانت دار پیغمبر ہوں۔ تو تم خدا سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔

اَطِیْعُوْنِ ۝١٠٨ وَمَاۤ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَیْهِ مِنْ اَجْرٍ اِنْ اَجْرِیَ اِلَّا عَلٰی

اور میں اس (تبلیغ رسالت) پر کچھ اجرت تم سے مانگتا نہیں میری اجرت تو بس سارے جہان کے

رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝١٠٩ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِیْعُوْنِ ۝١١٠ قَالُوْۤا اَنُؤْمِنُ

پالنے والے (خدا) پر ہے۔ تو خدا سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ وہ لوگ بولے جب کمینوں

لَكَ وَاتَّبَعَكَ الْاَرْذَلُوْنَ ۝١١١ قَالَ وَمَا عِلْمِیْ بِمَا كَانُوْا

مزدوروں وغیرہ نے الٹی سے تمہاری پیروی کرلی ہے تو ہم تم پر کیا ایمان لائیں۔ نوح نے کہا یہ لوگ جو

یَعْمَلُوْنَ ۝١١٢ اِنْ حِسَابُهُمْ اِلَّا عَلٰی رَبِّیْ لَوْ تَشْعُرُوْنَ ۝١١٣ وَ

کچھ کرتے تھے مجھے کیا خبر (اور کیا غرض) ان لوگوں کا حساب تو میرے پروردگار کے ذمے ہے کاش تم (اتنی)

مَاۤ اَنَا بِطَارِدِ الْمُؤْمِنِیْنَ ۝١١٤ اِنْ اَنَا اِلَّا نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ ۝١١٥

سمجھ رکھتے۔ اور میں تو ایمانداروں کو اپنے پاس سے نکالنے والا نہیں ہوں۔ میں تو صرف (عذاب خدا سے)

قَالُوْا لَىِٕنْ لَّمْ تَنْتَهِ یٰنُوْحُ لَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْمَرْجُوْمِیْنَ ۝١١٦

صاف ڈرانے والا ہوں۔ وہ لوگ کہنے لگے اے نوح اگر تم اپنی حرکت سے باز نہ آؤ گے تو ضرور سنگسار کردیئے جاؤ گے

قَالَ رَبِّ اِنَّ قَوْمِیْ كَذَّبُوْنِ ۝١١٧ فَافْتَحْ بَیْنِیْ وَبَیْنَهُمْ

(آخر) نوح نے عرض کی پروردگار! میری قوم نے یقیناً مجھے جھٹلایا۔ تو اب تو میرے اور ان لوگوں کے درمیان

فَتْحًا وَّنَجِّنِیْ وَمَنْ مَّعِیَ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ ۝١١٨ فَاَنْجَیْنٰهُ وَمَنْ

ایک قطعی فیصلہ کر دے اور مجھے اور جو مومنین میرے ساتھ ہیں ان کو نجات دے۔ غرض ہم نے نوح اور ان کے

مَّعَهٗ فِی الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ۝١١٩ ثُمَّ اَغْرَقْنَا بَعْدُ الْبٰقِیْنَ ۝١٢٠

ساتھیوں کو جو بھری ہوئی کشتی میں تھے نجات دی پھر اس کے بعد ہم نے باقی لوگوں کو غرق کر دیا

اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً ۗ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ۝١٢١ وَ

بیشک اس میں بھی یقیناً ایک بڑی عبرت ہے اور ان میں سے بہتیرے ایمان لانے والے ہی نہ تھے۔ اور

اِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝١٢٢ كَذَّبَتْ عَادُ

اس میں تو شک ہی نہیں کہ تمہارا پروردگار (سب پر) غالب اور بڑا مہربان ہے۔ (اسی طرح) قوم عاد نے

الْمُرْسَلِيْنَ ۝١٢٣ اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ هُوْدٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ۝١٢٤

پیغمبروں کو جھٹلایا جب ان کے بھائی ہود نے ان سے کہا کہ تم خدا سے کیوں نہیں ڈرتے۔

اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ۝١٢٥ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوْنِ ۝١٢٦ وَ

میں تو یقیناً تمہارا امانتدار پیغمبر ہوں تو تم خدا سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ اور

مَآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ

میں تو تم سے اس (تبلیغ رسالت) پر کچھ مزدوری بھی نہیں مانگتا میری اجرت تو بس ساری خدائی کے

الْعٰلَمِيْنَ ۝١٢٧ اَتَبْنُوْنَ بِكُلِّ رِيْعٍ اٰيَةً تَعْبَثُوْنَ ۝١٢٨ وَ

پالنے والے (خدا) پر ہے۔ تم کیا ہر اونچی جگہ پر بے کار یادگاریں لے بناتے پھرتے ہو اور بڑے بڑے محل

تَتَّخِذُوْنَ مَصَانِعَ لَعَلَّكُمْ تَخْلُدُوْنَ ۝١٢٩ وَاِذَا بَطَشْتُمْ

تعمیر کرتے ہو گویا تم ہمیشہ (یہیں) رہوگے۔ اور جب تم (کسی پر) ہاتھ ڈالتے ہو تو سرکشی

بَطَشْتُمْ جَبَّارِيْنَ ۝١٣٠ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ۝١٣١ وَاتَّقُوا

سے ہاتھ ڈالتے ہو۔ تو تم خدا سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ اور اس

الَّذِيْٓ اَمَدَّكُمْ بِمَا تَعْلَمُوْنَ ۝١٣٢ اَمَدَّكُمْ بِاَنْعَامٍ وَّ

ڈرو جس نے تمہاری ان چیزوں سے مدد کی جنہیں تم خوب جانتے ہو۔ (یعنی) اس نے تمہاری چارپایوں اور

بَنِيْنَ ۝١٣٣ وَجَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ۝١٣٤ اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ

بیٹوں سے اور باغوں اور چشموں سے مدد کی ہے۔ میں تو یقیناً تم پر ایک بڑے (سخت) روز کے عذاب

عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ۝١٣٥ قَالُوْا سَوَآءٌ عَلَيْنَآ اَوَعَظْتَ اَمْ

سے ڈرتا ہوں۔ وہ لوگ کہنے لگے خواہ تم نصیحت کرو یا نہ نصیحت کرو ہمارے

لَمْ تَكُنْ مِّنَ الْوٰعِظِيْنَ ۝١٣٦ اِنْ هٰذَآ اِلَّا خُلُقُ الْاَوَّلِيْنَ ۝١٣٧

واسطے (سب) برابر ہے۔ یہ (ڈراوا) تو بس اگلے لوگوں کی عادت ہے حالانکہ ہم پر عذاب (وغیرہ)

لے وہ لوگ تھے بڑے قوی۔ اور سنگ تراشی کے بڑے استاد حتیٰ کہ پہاڑوں کو کاٹ کر محلات اور مکانات بناتے گویا وہ ہمیشہ دُنیا ہی میں رہیں گے۔ یہی اس زمانہ کا بھی دستور ہے کہ جب کوئی بڑا آدمی مرجاتا ہے تو اس کی یادگار یا اس کا پتھر کا بُت بنایا جاتا ہے یا شاندار روضہ یا محل اور جیتے جی بنایا جاتا ہے۔ گویا یہ لوگ ہمیشہ [illegible] کے مشہور و عجیب کرتوت [illegible] جاتے ہیں۔ ساری دُنیا کے ملک بادشاہوں کا آج کوئی نام و نشان بھی نہیں جانتا۔ لاکھوں روپیہ کی لاگت کے مزار اور گنبد اور مکانات موجود ہیں اور دیکھے جاتے ہیں مگر ان کے بنانے والوں کو کوئی نہیں جانتا۔ اہرام مصری کو دیکھو آج تک [illegible] میں ویسی عمدہ عمارت بنائی نہیں جاتی اور باوجود کوشش کے پتہ [illegible] اصلی بانی کی حالت کی تحقیق نہیں۔ سب نام اللہ کا۔ باقی خیال ہے اور دُنیا کی ہوس کی کوئی انتہا نہیں۔ ۱۲۰۔۱۲۰۳

وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ١٣٨ فَكَذَّبُوْهُ فَاَهْلَكْنٰهُمْ اِنَّ فِيْ

اب کیا نہیں جائیگا۔ غرض ان لوگوں نے ہود کو جھٹلایا تو ہم نے بھی انکو ہلاک کر ڈالا۔ بیشک اس واقعہ میں

ذٰلِكَ لَاٰيَةً وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ١٣٩ وَاِنَّ رَبَّكَ

یقینی ایک طرح کی عبرت ہے۔ اور ان میں سے بہتیرے ایمان لانے والے بھی نہ تھے اور اس میں شک نہیں کہ تمہارا

لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ١٤٠ كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ الْمُرْسَلِيْنَ ١٤١

پروردگار یقیناً (سب پر) غالب (اور) بڑا مہربان ہے۔ اسی طرح قوم ثمود نے پیغمبروں کو جھٹلایا۔ جب ان سے انکے بھائی

اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ صٰلِحٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ١٤٢ اِنِّيْ لَكُمْ

صالح نے ان سے کہا کہ تم (خدا سے) کیوں نہیں ڈرتے۔ میں تو یقیناً تمہارا امانتدار پیغمبر

رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ١٤٣ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ١٤٤ وَمَآ

ہوں تو خدا سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ اور میں تو تم سے اس (تبلیغ رسالت)

اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ

پر کچھ مزدوری بھی نہیں مانگتا میری مزدوری تو بس ساری خلائق کے پالنے والے (خدا) پر

الْعٰلَمِيْنَ ١٤٥ اَتُتْرَكُوْنَ فِيْ مَا هٰهُنَآ اٰمِنِيْنَ ١٤٦ فِيْ جَنّٰتٍ

ہے۔ کیا جو چیزیں یہاں (دنیا میں) موجود ہیں باغ اور چشمے اور کھیتیاں اور کھجوریں

وَّعُيُوْنٍ ١٤٧ وَّزُرُوْعٍ وَّنَخْلٍ طَلْعُهَا هَضِيْمٌ ١٤٨ وَتَنْحِتُوْنَ

جن کی کلیاں لطیف و نازک ہوتی ہیں ان ہی میں تم لوگ اطمینان سے (ہمیشہ کے لیے) چھوڑ

مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا فٰرِهِيْنَ ١٤٩ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ١٥٠

دیئے جاؤ گے اور (اسی وجہ سے) پوری مہارت اور تکلیف کے ساتھ پہاڑوں کو کاٹ کاٹ کر گھر بناتے ہو۔ تو خدا

وَلَا تُطِيْعُوْٓا اَمْرَ الْمُسْرِفِيْنَ ١٥١ الَّذِيْنَ يُفْسِدُوْنَ فِي

سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ اور زیادتی کرنیوالوں کا کہنا نہ مانو جو زمین پر فساد پھیلایا کرتے ہیں

الْاَرْضِ وَلَا يُصْلِحُوْنَ ١٥٢ قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِيْنَ ١٥٣

اور خرابیوں کی اصلاح نہیں کرتے وہ لوگ بولے کہ تم پر تو بس جادو کر دیا گیا ہے (کہ ایسی باتیں کرتے ہو)

مَا أَنتَ إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا فَأْتِ بِآيَةٍ إِن كُنتَ مِنَ
تم بھی تو آخر ہمارے ہی ایسے آدمی ہو پس اگر تم سچے ہو تو کوئی معجزہ ہمارے پاس لا
الصَّادِقِينَ ﴿١٥٤﴾ قَالَ هَٰذِهِ نَاقَةٌ لَّهَا شِرْبٌ وَلَكُمْ
دکھاؤ - صالح نے کہا یہی اونٹنی معجزہ ہے ایک باری اسکے پانی پینے کی ہے اور ایک مقرر
شِرْبُ يَوْمٍ مَّعْلُومٍ ﴿١٥٥﴾ وَلَا تَمَسُّوهَا بِسُوءٍ فَيَأْخُذَكُمْ
دن تمہارے پانی پینے کا ہے اور اس کو کوئی تکلیف نہ پہنچانا ورنہ ایک بڑے سخت روز کا عذاب تمہیں
عَذَابُ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿١٥٦﴾ فَعَقَرُوهَا فَأَصْبَحُوا نَادِمِينَ ﴿١٥٧﴾
آلے گا - اس پر بھی ان لوگوں نے اس کے پاؤں کاٹ ڈالے اور اس کو مار ڈالا پھر نادم و پشیمان
فَأَخَذَهُمُ الْعَذَابُ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً وَمَا كَانَ
ہوئے پھر انہیں عذاب نے آ لیا - بیشک اس میں یقیناً ایک بڑی عبرت ہے اور ان میں کے اکثر
أَكْثَرُهُم مُّؤْمِنِينَ ﴿١٥٨﴾ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿١٥٩﴾
ایمان لانے والے بھی نہ تھے اور اس میں تو شک ہی نہیں کہ تمہارا پروردگار غالب (اور) بڑا
كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوطٍ الْمُرْسَلِينَ ﴿١٦٠﴾ إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ
مہربان ہے - اسی طرح لوط کی قوم نے پیغمبروں کو جھٹلایا جب ان کے بھائی لوط نے ان سے کہا کہ تم (خدا
لُوطٌ أَلَا تَتَّقُونَ ﴿١٦١﴾ إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿١٦٢﴾ فَاتَّقُوا
سے) کیوں نہیں ڈرتے - میں تو یقیناً تمہارا امانت دار پیغمبر ہوں تو خدا سے ڈرو اور
اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ﴿١٦٣﴾ وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِنْ
میری اطاعت کرو - اور میں تو تم سے اس (تبلیغ رسالت) پر کچھ مزدوری بھی نہیں مانگتا میری
أَجْرِيَ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٦٤﴾ أَتَأْتُونَ الذُّكْرَانَ
مزدوری تو بس ساری خدائی کے پالنے والے (خدا) پر ہے - کیا تم لوگ (شہوت پرستی کے لئے) سارے جہان کے
مِنَ الْعَالَمِينَ ﴿١٦٥﴾ وَتَذَرُونَ مَا خَلَقَ لَكُمْ رَبُّكُم مِّنْ
لوگوں (میں سے) مردوں ہی کے پاس جاتے ہو اور تمہارے واسطے جو بیویاں تمہارے پروردگار نے پیدا کی ہیں انہیں

۱؎ سب سے بڑا چشمہ جو دنیا میں زمین پر جاری ہوا اور بی تھا وہ حضرت صالح کے واسطے نکلا اور اسی چشمہ میں ناقہ اور قوم صالح کی ایک باری پینے کی باری مقرر ہوئی تھی ۱۲

ع ٨

۲؎ پاؤں کے پچھلے بڑے بڑے پٹھے کاٹ ڈالے تھے جو کہ ہوتے ہیں ٹخنے کے پاس پٹھے تک کو کوچیں کہتے ہیں ان کے کٹنے سے جانور چلنے پھرنے سے مجبور ہو جاتا ہے اور پیچھے پٹھے مر جاتا ہے مگر میں نے حاصل معنی کا ترجمہ کیا ہے ۱۲

اَزْوَاجِكُمْ ۚ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ عٰدُوْنَ ۝۱۶۶ قَالُوْا لَىِٕنْ لَّمْ تَنْتَهِ
چھوڑے دیتے ہو۔ یہ کچھ نہیں بلکہ تم لوگ حد سے گزر جانے والے آدمی ہو۔ ان لوگوں نے کہا کہ لوط اگر تم باز نہ
يٰلُوْطُ لَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُخْرَجِيْنَ ۝۱۶۷ قَالَ اِنِّيْ لِعَمَلِكُمْ
آؤ گے تو تم ضرور نکال باہر کر دیئے جاؤ گے۔ لوط نے کہا میں یقیناً تمہاری (ناشائستہ) حرکت سے بیزار
مِّنَ الْقَالِيْنَ ۝۱۶۸ رَبِّ نَجِّنِيْ وَاَهْلِيْ مِمَّا يَعْمَلُوْنَ ۝۱۶۹
ہوں۔ (اور دعا کی کہ) پروردگار جو کچھ یہ لوگ کرتے ہیں اس (کی وبال) سے مجھ کو اور میرے گھر والوں کو نجات دے۔
فَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗۤ اَجْمَعِيْنَ ۝۱۷۰ اِلَّا عَجُوْزًا فِي الْغٰبِرِيْنَ ۝۱۷۱
تو ہم نے ان کو اور ان کے سب گھر والوں کو نجات دی۔ مگر (لوط کی) ایک بڑھی عورت کہ وہ پیچھے رہ گئی (اور ہلاک
ثُمَّ دَمَّرْنَا الْاٰخَرِيْنَ ۝۱۷۲ وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ۚ
ہو گئی) پھر ہم نے اُن لوگوں کو ہلاک کر ڈالا۔ اور ان پر ہم نے (پتھروں کا) مینہ برسایا۔ تو جن لوگوں کو (عذاب
فَسَآءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِيْنَ ۝۱۷۳ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ وَمَا
خدا سے) ڈرایا گیا تھا ان پر (یہ) بُری بارش ہوئی۔ بیشک اس (قصے) میں بھی ایک بڑی عبرت ہے۔ اور ان میں
كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝۱۷۴ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ
کے بہت سے ایمان لانے والے ہی نہ تھے۔ اور اس میں تو شک ہی نہیں کہ تمہارا پروردگار یقیناً (سب پر) غالب
الرَّحِيْمُ ۝۱۷۵ كَذَّبَ اَصْحٰبُ لْــــَٔيْكَةِ الْمُرْسَلِيْنَ ۝۱۷۶ اِذْ
(اور) بڑا مہربان ہے۔ اسی طرح جنگل کے رہنے والوں نے بھی پیغمبروں کو جھٹلایا۔ جب شعیب[1] نے ان
قَالَ لَهُمْ شُعَيْبٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ۝۱۷۷ اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ
سے کہا کہ تم (خدا سے) کیوں نہیں ڈرتے۔ میں تو بلاشبہ تمہارا امانتدار پیغمبر ہوں۔ تو
اَمِيْنٌ ۝۱۷۸ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ۝۱۷۹ وَمَآ اَسْــَٔـلُكُمْ
خدا سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ اور میں تو تم سے اس (تبلیغ رسالت) پر کچھ مزدوری
عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰي رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝۱۸۰
بھی نہیں مانگتا۔ میری مزدوری تو بس ساری خدائی کے پالنے والے (خدا) کے ذمے ہے۔ تم جب

[1] حضرت شعیب جنگل والوں کے خاندان کے نہ تھے اسی لئے اور پیغمبروں کی طرح آپ کو جنگل والوں کا بھائی کہہ کر نہیں فرمایا۔ ہاں آپ مدین والوں کے ہم خاندان تھے۔ اسی وجہ سے خدا نے دوسری جگہ فرمایا ہے۔ والیٰ مدین اخاھم شعیباً۔

حضرت شعیب کا قصہ

أَوْفُوا الْكَيْلَ وَلَا تَكُونُوا مِنَ الْمُخْسِرِينَ ۝١٨١ وَزِنُوا

کوئی چیز ناپ کر دو تو پورا پیمانہ دیا کرو اور نقصان (کم دینے والے) نہ ہو۔ اور تم (جب تولو تو) ٹھیک

بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيمِ ۝١٨٢ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ أَشْيَاءَهُمْ

ترازو سے (ڈنڈی سیدھی رکھ کر) تولو۔ اور لوگوں کو ان کی چیزیں (جو خریدیں) کم نہ دیا کرو اور

وَلَا تَعْثَوْا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ۝١٨٣ وَاتَّقُوا الَّذِي

روئے زمین میں فساد نہ پھیلاتے پھرو۔ اور اس (خدا) سے ڈرو جس نے

خَلَقَكُمْ وَالْجِبِلَّةَ الْأَوَّلِينَ ۝١٨٤ قَالُوا إِنَّمَا أَنتَ مِنَ

تمہیں اور اگلی خلقت کو پیدا کیا۔ وہ لوگ کہنے لگے تم پر تو بس جادو کر دیا گیا ہے اور تم

الْمُسَحَّرِينَ ۝١٨٥ وَمَا أَنتَ إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا وَإِن نَّظُنُّكَ

باتیں کرتے ہو اور تم تو ہمارے ہی ایسے ایک آدمی ہو اور ہم لوگ تو تم کو جھوٹا ہی

لَمِنَ الْكَاذِبِينَ ۝١٨٦ فَأَسْقِطْ عَلَيْنَا كِسَفًا مِّنَ السَّمَاءِ

سمجھتے ہیں تو اگر تم سچے ہو تو ہم پر آسمان کا ایک ٹکڑا

إِن كُنتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ۝١٨٧ قَالَ رَبِّي أَعْلَمُ بِمَا

گرا دو۔ شعیب نے کہا جو کچھ تم لوگ کرتے ہو میرا پروردگار

تَعْمَلُونَ ۝١٨٨ فَكَذَّبُوهُ فَأَخَذَهُمْ عَذَابُ يَوْمِ الظُّلَّةِ

خوب جانتا ہے۔ غرض ان لوگوں نے شعیب کو جھٹلایا تو انہیں سائبان (ابر) کے

إِنَّهُ كَانَ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ۝١٨٩ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً

عذاب نے آ پکڑا۔ بےشک وہ بڑے سخت دن کا عذاب تھا۔ اس میں نشانی ہے اور

وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُم مُّؤْمِنِينَ ۝١٩٠ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ

ان کے لئے ایک عبرت ہے۔ اور ان میں سے اکثر ایمان لانے والے نہیں تھے۔ اور بیشک تمہارا پروردگار یقیناً

الرَّحِيمُ ۝١٩١ وَإِنَّهُ لَتَنزِيلُ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝١٩٢ نَزَلَ بِهِ الرُّوحُ

سب پر غالب (اور) بڑا مہربان ہے۔ اور اے رسول! بیشک یہ (قرآن) سارے جہان کے پالنے والے (خدا) کا اتارا ہوا ہے

ط سائبان کی طرح بادل ان پر چھا گیا اور پھر اس میں سے آگ برسی اور سب کو جلا کر خاک کر دیا

الْأَمِينُ ﴿١٩٣﴾ عَلَىٰ قَلْبِكَ لِتَكُونَ مِنَ الْمُنذِرِينَ ﴿١٩٤﴾

جیسے روح الامین (جبرئیل) صاف عربی زبان میں لیکر تمہارے دل پر نازل ہوئے ہیں تاکہ تم بھی (اور پیغمبروں

بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُّبِينٍ ﴿١٩٥﴾ وَإِنَّهُ لَفِي زُبُرِ الْأَوَّلِينَ ﴿١٩٦﴾

کی طرح) لوگوں کو عذاب خدا سے ڈراؤ۔ اور بیشک اس کی خبر گزشتہ پیغمبروں کی کتابوں میں (بھی) موجود ہے۔ کیا

أَوَلَمْ يَكُن لَّهُمْ آيَةً أَن يَعْلَمَهُ عُلَمَاءُ بَنِي إِسْرَائِيلَ ﴿١٩٧﴾

اُنکے لیے یہ کوئی (کافی) نشانی نہیں ہے کہ اسکو علمائے بنی اسرائیل جانتے ہیں۔ اور اگر ہم اس قرآن کو

وَلَوْ نَزَّلْنَاهُ عَلَىٰ بَعْضِ الْأَعْجَمِينَ ﴿١٩٨﴾ فَقَرَأَهُ عَلَيْهِم

کسی دوسری زبان والے پر نازل کرتے اور وہ اُن (عربوں) کے سامنے اس کو پڑھتا تو بھی یہ لوگ اس پر ایمان لانے

مَّا كَانُوا بِهِ مُؤْمِنِينَ ﴿١٩٩﴾ كَذَٰلِكَ سَلَكْنَاهُ فِي قُلُوبِ

والے نہ تھے۔ اسی طرح ہم نے (گویا خود) اس انکار کو گنہگاروں کے دلوں میں راہ دی کہ یہ

الْمُجْرِمِينَ ﴿٢٠٠﴾ لَا يُؤْمِنُونَ بِهِ حَتَّىٰ يَرَوُا الْعَذَابَ

لوگ جب تک دردناک عذاب نہ دیکھ لیں گے اس پر ایمان نہیں لائیں گے کہ وہ یکایک اس حالت

الْأَلِيمَ ﴿٢٠١﴾ فَيَأْتِيَهُم بَغْتَةً وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿٢٠٢﴾ فَيَقُولُوا

میں اُن پر آ پڑے گا کہ انھیں خبر بھی نہ ہوگی (مگر جب عذاب نازل ہوگا) تو وہ

هَلْ نَحْنُ مُنظَرُونَ ﴿٢٠٣﴾ أَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُونَ ﴿٢٠٤﴾ أَفَرَأَيْتَ

لوگ کہیں گے کہ کیا ہمیں اس وقت کچھ مہلت مل سکتی ہے۔ تو کیا یہ لوگ ہمارے عذاب کی جلدی کر رہے

إِن مَّتَّعْنَاهُمْ سِنِينَ ﴿٢٠٥﴾ ثُمَّ جَاءَهُم مَّا كَانُوا يُوعَدُونَ ﴿٢٠٦﴾

ہیں۔ تو کیا تم نے غور کیا کہ اگر ہم انکو سالہا سال چین کرنے دیں اس کے بعد جس (عذاب) کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے

مَا أَغْنَىٰ عَنْهُم مَّا كَانُوا يُمَتَّعُونَ ﴿٢٠٧﴾ وَمَا أَهْلَكْنَا مِن قَرْيَةٍ

ان کے پاس آ پہنچے تو جن چیزوں سے یہ لوگ چین کیا کرتے تھے کچھ بھی کام نہ آئیں گی۔ اور ہم نے کسی بستی

إِلَّا لَهَا مُنذِرُونَ ﴿٢٠٨﴾ ذِكْرَىٰ وَمَا كُنَّا ظَالِمِينَ ﴿٢٠٩﴾

کو نہیں اس کے ہلاک نہیں کیا کہ اسکے سمجھانے کو (پہلے سے) ڈرانے والے (پیغمبر) بھیج دیتے تھے اور ہم

ل جیسے عبداللہ بن سلام وغیرہ جن کی آپ کے اوصاف توریت وغیرہ میں دیکھ کر مسلمان ہو گئے تھے۔ حضرت ابن عباس نے اس آیت کے نزول کا یہ سبب بیان کیا ہے کہ مشرکین مکہ نے مدینہ کے یہودیوں سے پچھوا بھیجا تھا کہ محمد نے نبوت کا دعوےٰ کیا ہے ان کے بارے میں تمہارا کیا خیال ہے ان لوگوں نے جواب دیا کہ ہم نے ان کے اوصاف توریت میں پڑھے ہیں اور یہی ان کے پیغمبر ہونے کا زمانہ ہے۔

مع

وَمَا تَنَزَّلَتْ بِهِ الشَّيٰطِيْنُ ۝٢١٠ وَمَا يَنْۢبَغِيْ لَهُمْ وَمَا

ظالم نہیں ہیں۔ اور اس قرآن کو شیاطین لیکر نہیں نازل ہوئے اور یہ کام نہ تو ان کے لیے مناسب تھا

يَسْتَطِيْعُوْنَ ۝٢١١ اِنَّهُمْ عَنِ السَّمْعِ لَمَعْزُوْلُوْنَ ۝٢١٢ فَلَا

اور نہ وہ کر سکتے تھے۔ بلکہ وہ تو (وحی کے) سننے سے محروم ہیں۔ تو اے رسول تم خدا کے ساتھ

تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتَكُوْنَ مِنَ الْمُعَذَّبِيْنَ ۝٢١٣ وَ

کسی دوسرے معبود کی عبادت نہ کرو ورنہ تم بھی مبتلائے عذاب کیے جاؤ گے۔ اور

اَنْذِرْ عَشِيْرَتَكَ الْاَقْرَبِيْنَ ۝٢١٤ وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ

(اے رسول) تم اپنے قریبی رشتہ داروں کو (عذاب خدا سے) ڈراؤ اور جو مومنین تمہارے پیرو ہو گئے

لِمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝٢١٥ فَاِنْ عَصَوْكَ فَقُلْ

ہیں ان کے سامنے اپنا بازو جھکاؤ (تواضع کرو) پس اگر لوگ تمہاری نافرمانی کریں تو تم (صاف صاف

اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝٢١٦ وَتَوَكَّلْ عَلَى الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ۝٢١٧

کہدو کہ میں تمہارے کرتوتوں سے بری الذمہ ہوں۔ اور تم اس (خدا) پر جو سب پر غالب اور بڑا مہربان ہے

الَّذِيْ يَرٰىكَ حِيْنَ تَقُوْمُ ۝٢١٨ وَتَقَلُّبَكَ فِي السّٰجِدِيْنَ ۝٢١٩

بھروسہ رکھو کہ جب تم (نماز تہجد میں) کھڑے ہوتے ہو اور سجدہ کرنے والوں کی جماعت (میں تمہارا پھرنا) اٹھنا

اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝٢٢٠ هَلْ اُنَبِّئُكُمْ عَلٰى مَنْ تَنَزَّلُ

بیٹھنا سجدہ و رکوع وغیرہ سب) دیکھتا ہے۔ بیشک وہ بڑا سننے والا واقف کار ہے کیا میں تمہیں بتا دوں کہ

الشَّيٰطِيْنُ ۝٢٢١ تَنَزَّلُ عَلٰى كُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ ۝٢٢٢ يُّلْقُوْنَ

شیاطین کن لوگوں پر نازل ہوا کرتے ہیں (لو سنو) یہ لوگ جھوٹے بدکردار پر نازل ہوا کرتے ہیں جو (فرشتوں کی)

السَّمْعَ وَاَكْثَرُهُمْ كٰذِبُوْنَ ۝٢٢٣ وَالشُّعَرَآءُ يَتَّبِعُهُمُ

باتوں پر (کان لگائے رہتے ہیں (کہ کچھ سن پائیں حالانکہ نہیں) اکثر تو بالکل جھوٹے ہیں۔ اور شاعروں کی

الْغَاوٗنَ ۝٢٢٤ اَلَمْ تَرَ اَنَّهُمْ فِيْ كُلِّ وَادٍ يَّهِيْمُوْنَ ۝٢٢٥

پیروی تو گمراہ لوگ کیا کرتے ہیں کیا تم نہیں دیکھتے کہ یہ لوگ جنگل جنگل سرگرداں مارے مارے پھرتے ہیں

ملے صاحب تفسیر معالم التنزیل نے
اس آیت کی شان نزول میں روایت
ابن عباس سے ذکر کی ہے وہ کہتے ہیں
[illegible]

باقی برصفحہ

وَأَنَّهُمْ يَقُولُونَ مَا لَا يَفْعَلُونَ ۝ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا

اور یہ کہ کہتے وہ باتیں ہیں جو کرتے نہیں مگر جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام

الصَّالِحَاتِ وَذَكَرُوا اللَّهَ كَثِيرًا وَانْتَصَرُوا مِنْ بَعْدِ مَا

کئے اور خدا کو بہت یاد کرتے رہے اور اپنے اوپر ظلم ہونے کے بعد انتقام لیا اور

ظُلِمُوا ۗ وَسَيَعْلَمُ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَيَّ مُنْقَلَبٍ يَنْقَلِبُونَ ۝

ظالم عنقریب جان لیں گے کہ کون سی جگہ لوٹ کر جاتے ہیں

سُورَةُ النَّمْلِ مَكِّيَّةٌ (٢٧) — آياتها ٩٣ — ركوعاتها ٧

سورۂ نمل مکہ میں نازل ہوئی اور اس کی ترانوے آیتیں اور سات رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

طس ۚ تِلْكَ آيَاتُ الْقُرْآنِ وَكِتَابٍ مُبِينٍ ۝ هُدًى

طٰسٓ۔ یہ قرآن اور کتاب روشن کی آیتیں ہیں مومنوں کے لئے ہدایت

وَبُشْرَىٰ لِلْمُؤْمِنِينَ ۝ الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَ

اور بشارت ہے وہ جو نماز پڑھتے اور

يُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَهُمْ بِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ ۝ إِنَّ

زکوٰۃ دیتے اور آخرت کا یقین رکھتے ہیں جو لوگ

الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ زَيَّنَّا لَهُمْ أَعْمَالَهُمْ

آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ہم نے ان کے اعمال ان کے لئے آراستہ کر دیئے ہیں

فَهُمْ يَعْمَهُونَ ۝ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ لَهُمْ سُوءُ

تو وہ سرگرداں ہو رہے ہیں یہی لوگ ہیں جن کے لئے بڑا

الْعَذَابِ وَهُمْ فِي الْآخِرَةِ هُمُ الْأَخْسَرُونَ ۝

عذاب ہے اور وہ آخرت میں بھی سب سے زیادہ نقصان اٹھانے والے ہیں

(بقیہ از صفحہ گذشتہ) بنیاد کرتے ہے اور جو سیں یہ آیت نازل ہوئی مطلب یہ ہے کہ جن کو شیطان تعلیم دیتا ہے وہ تو جھوٹے ہیں الٹی ہی باتیں کیا کرتے ہیں اور سوائے شعر کہنے کے کوئی کام ہی نہیں ... وہی شعرا ہیں جو بے تحاشا باتیں کرتے ہیں ... خیالات پھیلاتے ہیں ... حمد و نعت و مدح ... (حاشیہ صفحہ ہذا) اس سورۃ میں قرآن کی حقیقت، مومنین کی صفات، کفار کی مذمت، حضرت موسیٰ کا تذکرہ، حضرت داؤد و سلیمان کا قصہ، چیونٹی کی کہانی، بلقیس کا فسانہ، حضرت صالح کا ذکر، حضرت لوط کی حکایت، خدا کی قدرت، قرآن کا آسمانی کتاب ہونا، حضرت کی رسالت، خدا کی عبادت وغیرہ مذکور ہے۔ ۱۲۔۱۲۔۱۲۔۱۲

وَإِنَّكَ لَتُلَقَّى الْقُرْآنَ مِن لَّدُنْ حَكِيمٍ عَلِيمٍ ﴿٦﴾ إِذْ قَالَ

اور اے رسولؐ! تم کو تو قرآن ایک بڑے واقف کار حکیم کی بارگاہ سے عطا کیا جاتا ہے۔ (وہ واقعہ یاد دلاؤ) جب

مُوسَىٰ لِأَهْلِهِ إِنِّي آنَسْتُ نَارًا سَآتِيكُم مِّنْهَا بِخَبَرٍ أَوْ

موسیٰ نے اپنے لڑکے بالوں سے کہا کہ میں نے (راہ میں) بائیں طرف آگ دیکھی ہے (ایک ذرا ٹھہرو) تو میں وہاں سے

آتِيكُم بِشِهَابٍ قَبَسٍ لَّعَلَّكُمْ تَصْطَلُونَ ﴿٧﴾ فَلَمَّا جَاءَهَا

پھر (راہ کی) خبر لاؤں یا تمہیں ایک سلگتا ہوا آگ کا انگارا لا دوں تاکہ تم تاپو۔ غرض جب موسیٰ اس آگ کے

نُودِيَ أَن بُورِكَ مَن فِي النَّارِ وَمَنْ حَوْلَهَا وَسُبْحَانَ

پاس آئے تو ان کو آواز آئی کہ مبارک ہے وہ جو آگ میں (تجلی دکھاتا) ہے اور جو اس کے گرد ہے اور وہ خدا

اللَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٨﴾ يَا مُوسَىٰ إِنَّهُ أَنَا اللَّهُ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٩﴾

جو سارے جہان کا پالنے والا ہے (ہر عیب سے) پاک و پاکیزہ ہے۔ اے موسیٰ اس میں شک نہیں کہ میں جو

وَأَلْقِ عَصَاكَ فَلَمَّا رَآهَا تَهْتَزُّ كَأَنَّهَا جَانٌّ وَلَّىٰ مُدْبِرًا

حکمت والا ہوں۔ اور اپنی چھڑی تو زمین پر ڈال دو تو جب موسیٰ نے اس کو دیکھا کہ وہ اس طرح لہرا رہی ہے گویا وہ

وَلَمْ يُعَقِّبْ يَا مُوسَىٰ لَا تَخَفْ إِنِّي لَا يَخَافُ لَدَيَّ

زندہ اژدہا ہے تو پچھلے پاؤں بھاگ چلے اور پیچھے مڑ کر بھی نہ دیکھا تو ہم نے کہا اے موسیٰ ڈرو نہیں ہمارے پاس

الْمُرْسَلُونَ ﴿١٠﴾ إِلَّا مَن ظَلَمَ ثُمَّ بَدَّلَ حُسْنًا بَعْدَ سُوءٍ

تو پیغمبر لوگ ڈرا نہیں کرتے ہیں (وہ مطمئن ہو جاتے ہیں) مگر جو شخص گناہ کرے پھر گناہ کے بعد اسے نیکی (توبہ)

فَإِنِّي غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١١﴾ وَأَدْخِلْ يَدَكَ فِي جَيْبِكَ تَخْرُجْ

سے بدل دے تو البتہ میں بڑا بخشنے والا مہربان ہوں۔ (ہاں) اور اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں تو ڈالو کہ وہ سفید براق

بَيْضَاءَ مِنْ غَيْرِ سُوءٍ فِي تِسْعِ آيَاتٍ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَ

ہو کر بے عیب نکل آئے گا (یہ دو معجزے) منجملہ نو معجزات کے ہیں (جو تم کو ملیں گے تم) فرعون اور اس کی قوم کے

قَوْمِهِ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا فَاسِقِينَ ﴿١٢﴾ فَلَمَّا جَاءَتْهُمْ آيَاتُنَا

پاس جاؤ کیونکہ وہ بدکار لوگ ہیں۔ تو جب ان کے پاس ہمارے آنکھیں کھول دینے والے معجزے

[1] انبیاء ابتدائے عمر سے آخر تک معصوم ہوتے ہیں کوئی گناہ ان سے عمداً یا سہواً صغیرہ یا کبیرہ سرزد نہیں ہوتا ہاں بعض پیغمبر ترک اولیٰ کر بیٹھتے ہیں جسے گناہ تو نہیں کہہ سکتے مگر وہ بھی نہیں کرتے اور توبہ و استغفار کرتے ہیں اور نبوت اور عزت کی شان سے بعید ہے [illegible]

مُبْصِرَةً قَالُوا هَٰذَا سِحْرٌ مُّبِينٌ ﴿١٣﴾ وَجَحَدُوا بِهَا

آئے تو کہنے لگے یہ تو کھلا جادو ہے۔ اور باوجودیکہ ان کے دل ان (معجزات) کا یقین تھا مگر

وَاسْتَيْقَنَتْهَا أَنفُسُهُمْ ظُلْمًا وَعُلُوًّا ۚ فَانظُرْ كَيْفَ

پھر بھی ان لوگوں نے سرکشی اور تکبر سے ان کو نہ مانا۔ تو اے رسولؐ! دیکھو کہ (آخر) مفسدوں کا

كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِينَ ﴿١٤﴾ وَلَقَدْ آتَيْنَا دَاوُودَ

انجام کیا ہوا۔ اور اس میں شک نہیں کہ ہم نے داؤدؑ اور سلیمانؑ کو علم عطا کیا

وَسُلَيْمَانَ عِلْمًا ۖ وَقَالَا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي فَضَّلَنَا عَلَىٰ

اور دونوں نے (خوش ہو کر) کہا خدا کا شکر ہے جس نے ہمیں اپنے بہت سے ایماندار بندوں پر فضیلت

كَثِيرٍ مِّنْ عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٥﴾ وَوَرِثَ سُلَيْمَانُ دَاوُودَ

دی۔ اور علم و حکمت جاہ و (منقول و غیر منقول سب میں) سلیمانؑ داؤدؑ کے وارث ہوئے اور کہا لوگو! ہم کو

وَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ عُلِّمْنَا مَنطِقَ الطَّيْرِ وَأُوتِينَا مِن

(خدا کے فضل سے) پرندوں کی بولی بھی سکھائی گئی ہے اور ہمیں (دنیا کی) ہر چیز عطا کی گئی ہے اس

كُلِّ شَيْءٍ ۖ إِنَّ هَٰذَا لَهُوَ الْفَضْلُ الْمُبِينُ ﴿١٦﴾ وَحُشِرَ

میں شک نہیں کہ یہ یقیناً (خدا کا) صریح فضل و کرم ہے۔ اور سلیمانؑ کے سامنے ان

لِسُلَيْمَانَ جُنُودُهُ مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنسِ وَالطَّيْرِ

کے لشکر، جنات اور آدمی اور پرندے سب جمع کیے جاتے تھے تو وہ سب (مثل مثل) کھڑے

فَهُمْ يُوزَعُونَ ﴿١٧﴾ حَتَّىٰ إِذَا أَتَوْا عَلَىٰ وَادِ النَّمْلِ

کیے جاتے تھے۔ (غرض اس طرح لشکر چلتا رہا) یہاں تک کہ جب (ایک دن) چیونٹیوں کے میدان میں آ پہنچے

قَالَتْ نَمْلَةٌ يَا أَيُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوا مَسَاكِنَكُمْ لَا

تو ایک چیونٹی بولی کہ اے چیونٹیو! اپنے اپنے بلوں میں گھس جاؤ ایسا نہ ہو کہ سلیمانؑ اور ان کا

يَحْطِمَنَّكُمْ سُلَيْمَانُ وَجُنُودُهُ وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿١٨﴾

لشکر تمہیں روند ڈالے اور انہیں اس کی خبر بھی نہ ہو۔ تو سلیمانؑ اس کی اس بات

حضرت داؤد و سلیمان علیہما السلام

ل حضرت داؤد کے انیس بیٹے تھے اور ان میں سے ہر ایک تخت و سلطنت کا دعویدار تھا آخر جب حضرت داؤد کی وفات کا زمانہ قریب آیا تو ایک نامہ سربمہر حضرت داؤد کے پاس آسمان سے نازل ہوا جس میں چند سوالات تھے اور حکم تھا کہ جو ان کا جواب دے گا وہی تیرا جانشین ہوگا۔ غرض تمام لڑکوں سے حضرت داؤد نے وہ سوالات پوچھے اور سب وہ سوالات سنکر رہ گئے اور حضرت سلیمان کے سوا کوئی جواب نہ دے سکا آخر سب لڑکوں کی نسبت کے مقرر ہوئے اور آپ ہی جانشین بادشاہ قرار پائے اور دوسرے روز حضرت داؤد نے انتقال فرمایا اور حضرت سلیمان نے سات سو برس بیٹھے سلطنت کی۔

ع حضرت سلیمان کے لشکر کی تعداد تو معلوم نہیں مگر ایک روایت میں اتنا دیکھا گیا ہے کہ آپ کا لشکر سو کوس میں رہتا تھا پچیس کوس میں آدمی، پچیس کوس میں جنات پچیس کوس میں پرند، پچیس کوس میں چوپائے۔

ل خیال کرو چیونٹی کو آواز ہی نہیں ہوتی پھر بولنا کیسا۔ آواز کو سننا اس کے نہ ہونے کی ہرگز دلیل نہیں ہو سکتی۔ کیا یہ ممکن نہیں کہ اس کی ایسی خفیف آواز ہو جس کی ہوا کا تموج ہمارے کان تک نہ پہنچتا ہو۔ اس کے علاوہ جب خداوند تعالیٰ سے آواز کو پیدا کرنا ہے تو ایسے کہنا کیا ہے۔ افسوس انہوں نے اتنا بھی خیال نہ کیا کہ اس آواز پر حضرت سلیمان کا ہنسنا جو تعجب کی وجہ سے ظاہر ہوا ہے اگر شہزادی بولتی تو یہ عمل تھا کیونکہ شہزادی کا بولنا تعجب خیز بات نہیں اور پھر آپ کا شکر کرنا اور اس تاویل کے زیادہ خلاف ہے

-۱۳-

فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِّنْ قَوْلِهَا وَقَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِیْٓ اَنْ

سے مسکرا کر ہنس پڑے اور عرض کی پروردگار! مجھے توفیق عطا فرما کہ جیسی جیسی نعمتیں تُو نے

اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِیْٓ اَنْعَمْتَ عَلَیَّ وَعَلٰی وَالِدَیَّ وَاَنْ

مجھ پر اور میرے والدین پر نازل فرمائی ہیں (ان کا) شکریہ ادا کروں اور ایسے

اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَاَدْخِلْنِیْ بِرَحْمَتِكَ فِیْ عِبَادِكَ

نیک کام کروں جنہیں تُو پسند فرمائے اور تُو اپنی خاص مہربانی سے مجھے اپنے نیکوکار بندوں میں

الصّٰلِحِیْنَ ۝١٩ وَتَفَقَّدَ الطَّیْرَ فَقَالَ مَا لِیَ لَآ اَرَی

داخل فرما اور سلیمان نے پرندوں (کے لشکر) کی حاضری لی تو کہنے لگے کہ کیا بات ہے کہ میں ہُدہُد کو

الْهُدْهُدَ ۖ اَمْ كَانَ مِنَ الْغَآئِبِیْنَ ۝٢٠ لَاُعَذِّبَنَّهٗ عَذَابًا

(اس کی) جگہ پر نہیں دیکھتا یا (واقع میں) وہ کہیں غائب ہے۔ اگر ایسا ہے تو میں اسے سخت سزا

شَدِیْدًا اَوْ لَاَا۟ذْبَحَنَّهٗٓ اَوْ لَیَاْتِیَنِّیْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِیْنٍ ۝٢١

دوں گا یا (نہیں) تو اسے ذبح ہی کر ڈالوں گا یا وہ (اپنی بے گناہی کی) کوئی صاف دلیل میرے پاس پیش کرے

فَمَكَثَ غَیْرَ بَعِیْدٍ فَقَالَ اَحَطْتُّ بِمَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ وَ

غرض سلیمان نے تھوڑی ہی دیر توقف کیا تھا کہ ہُدہُد آ گیا اور کہنے لگا کہ مجھے وہ بات معلوم ہوئی ہے جس

جِئْتُكَ مِنْ سَبَاٍۭ بِنَبَاٍ یَّقِیْنٍ ۝٢٢ اِنِّیْ وَجَدْتُّ امْرَاَةً

ابھی تک حضور کو بھی معلوم نہیں ہے اور میں آپ کے پاس شہر سبا سے ایک تحقیقی خبر لے کر آیا ہوں میں نے ایک

تَمْلِكُهُمْ وَاُوْتِیَتْ مِنْ كُلِّ شَیْءٍ وَّلَهَا عَرْشٌ عَظِیْمٌ ۝٢٣

عورت کو ملکہ دیکھا جو وہاں کے لوگوں پر سلطنت کرتی ہے اور اسے دنیا کی ہر چیز عطا کی گئی ہے اور اس کا

وَجَدْتُّهَا وَقَوْمَهَا یَسْجُدُوْنَ لِلشَّمْسِ مِنْ دُوْنِ

ایک بہت بڑا تخت ہے میں نے خود ملکہ کو اور اس کی قوم کو دیکھا کہ وہ لوگ خدا کو چھوڑ کر آفتاب کو سجدہ

اللّٰهِ وَزَیَّنَ لَهُمُ الشَّیْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ

کرتے ہیں اور شیطان نے ان کی کرتوتوں کو ان کی نظر میں اچھا کر دکھایا ہے اور ان کو رستے سے روک رکھا ہے تو

ل؎ یہ شہر سبا کی شہزادی بلقیس اور انہیں کو بلقیس ہم تھا اور یہ شہر یمن ملک میں زبان کی دو منزلی تھیں ۱۲
۲؎ یہ تخت طول و عرض اور اونچائی میں تیس تیس گز تھا، اور چاندی سونے سے بنایا گیا تھا جا بجا قیمتی جواہرات جڑے ہوئے تھے اس کے اوپر کے حصے یاقوت زمرد کے، بیچ کے پائے موتی کے تھے اس کے چاروں پائے یاقوت زمرد اور موتی کے تھے ۱۲

السَّبِيلِ فَهُمْ لَا يَهْتَدُونَ ﴿٢٤﴾ أَلَّا يَسْجُدُوا لِلَّهِ الَّذِي

انہیں (اتنی سی) بات بھی نہیں سوجھتی کہ وہ لوگ خدا ہی کو سجدہ کیوں نہیں کرتے جو آسمان اور زمین

يُخْرِجُ الْخَبْءَ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُخْفُونَ

کی پوشیدہ باتوں کو ظاہر کردیتا ہے اور تم لوگ جو کچھ چھپا کر یا ظاہر کرکے کرتے ہو سب

وَمَا تُعْلِنُونَ ﴿٢٥﴾ اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ

جانتا ہے۔ اللہ وہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہی (اتنے) بڑے عرش کا

الْعَظِيمِ ۩ ﴿٢٦﴾ قَالَ سَنَنظُرُ أَصَدَقْتَ أَمْ كُنتَ مِنَ

مالک ہے۔ (غرض) سلیمان نے کہا ہم ابھی دیکھتے ہیں کہ تو نے سچ کہا یا تو جھوٹا ہے

الْكَاذِبِينَ ﴿٢٧﴾ اذْهَب بِّكِتَابِي هَٰذَا فَأَلْقِهْ إِلَيْهِمْ ثُمَّ

(اچھا) ہمارا یہ خط لے کر جا اور اس کو ان لوگوں کے سامنے ڈال دے پھر ان کے پاس

تَوَلَّ عَنْهُمْ فَانظُرْ مَاذَا يَرْجِعُونَ ﴿٢٨﴾ قَالَتْ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ

سے ہٹ جانا پھر دیکھتے رہنا کہ وہ لوگ آخر کیا جواب دیتے ہیں۔ (غرض ہدہد نے ملکہ کے پاس

إِنِّي أُلْقِيَ إِلَيَّ كِتَابٌ كَرِيمٌ ﴿٢٩﴾ إِنَّهُ مِن سُلَيْمَانَ وَإِنَّهُ

خط پہنچا دیا) تو ملکہ بولی اے (میرے) دربار کے سردارو یہ ایک عجیب (بڑا) اہم خط میرے پاس ڈالا گیا ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ﴿٣٠﴾ أَلَّا تَعْلُوا عَلَيَّ وَأْتُونِي مُسْلِمِينَ ﴿٣١﴾

سلیمان کی طرف سے ہے (اسکا مضمون یہ ہے) بسم اللہ الرحمن الرحیم (اور مضمون) یہ ہے کہ مجھ سے سرکشی نہ کرو اور میرے سامنے

قَالَتْ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ أَفْتُونِي فِي أَمْرِي مَا كُنتُ قَاطِعَةً

فرمانبردار بن کر حاضر ہو۔ تب ملکہ بلقیس بولی اے میرے دربار کے سردارو تم میرے اس معاملہ میں مجھے رائے دو کیونکہ

أَمْرًا حَتَّىٰ تَشْهَدُونِ ﴿٣٢﴾ قَالُوا نَحْنُ أُولُو قُوَّةٍ وَأُولُو

میرا تو یہ قاعدہ ہے کہ جب تک تم لوگ میرے سامنے موجود نہ ہو اور مشورہ نہ دے دو میں کسی امر میں قطعی فیصلہ نہیں کیا کرتی۔

بَأْسٍ شَدِيدٍ وَالْأَمْرُ إِلَيْكِ فَانظُرِي مَاذَا تَأْمُرِينَ ﴿٣٣﴾

ان لوگوں نے عرض کی ہم بڑے زور آور بڑے لڑنے والے ہیں اور آئندہ امر کا آپ کو اختیار ہے تو جو آپ حکم دیں خود

سجدہ

لے اس خط کی شان سے بلقیس نے سمجھا کہ یہ کسی عظیم الشان بادشاہ کا خط ہے کیونکہ اس کی عظمت اس سے ظاہر تھی کہ پرندے تک اسکے تابع فرمان ہیں اور اس سے اس کے دل پر رعب چھا گیا ۔

ع

قَالَتْ إِنَّ الْمُلُوكَ إِذَا دَخَلُوا قَرْيَةً أَفْسَدُوهَا وَ

اچھی طرح (اس کے انجام پر) غور کرلیں ملکہ نے کہا بادشاہوں کا قاعدہ ہے کہ جب کسی بستی میں (بزور فتح) داخل ہوتے ہیں

جَعَلُوا أَعِزَّةَ أَهْلِهَا أَذِلَّةً ۖ وَكَذَٰلِكَ يَفْعَلُونَ ﴿٣٤﴾ وَإِنِّي

تو اس کو اجاڑ دیتے ہیں اور وہاں کے معزز لوگوں کو ذلیل و رسوا کر دیتے ہیں۔ اور یہ لوگ بھی ایسا ہی کریں گے اور میں ان کے

مُرْسِلَةٌ إِلَيْهِم بِهَدِيَّةٍ فَنَاظِرَةٌ بِمَ يَرْجِعُ الْمُرْسَلُونَ ﴿٣٥﴾

پاس (ایلچیوں کی معرفت) کچھ تحفہ بھیج کر دیکھتی ہوں کہ ایلچی لوگ کیا جواب لاتے ہیں غرض جب بلقیس کا ایلچی

فَلَمَّا جَاءَ سُلَيْمَانَ قَالَ أَتُمِدُّونَنِ بِمَالٍ فَمَا آتَانِيَ

(تحفے لے کر) سلیمان کے پاس آیا تو سلیمان نے کہا کیا تم لوگ مجھے مال کی مدد دیتے ہو تو خدا نے جو مال (دنیا)

اللَّهُ خَيْرٌ مِّمَّا آتَاكُم ۚ بَلْ أَنتُم بِهَدِيَّتِكُمْ تَفْرَحُونَ ﴿٣٦﴾

مجھے عطا کیا ہے وہ (مال) اس سے جو تمہیں بخشا ہے کہیں بہتر ہے (تم ہی نہیں) بلکہ تمہیں لوگ اپنے

ارْجِعْ إِلَيْهِمْ فَلَنَأْتِيَنَّهُم بِجُنُودٍ لَّا قِبَلَ لَهُم بِهَا وَ

تحفے تحائف سے خوش ہوا کرو (پھر تحفہ لانے والے سے کہا) تم ان ہی لوگوں کے پاس جاؤ ہم تو یقیناً ایسے لشکر سے

لَنُخْرِجَنَّهُم مِّنْهَا أَذِلَّةً وَهُمْ صَاغِرُونَ ﴿٣٧﴾ قَالَ يَا أَيُّهَا

ان پر چڑھائی کریں گے جس کا ان سے مقابلہ نہ ہو سکے گا اور ہم ضرور انہیں وہاں سے ذلیل و خوار کر کے نکال باہر کریں گے

الْمَلَأُ أَيُّكُمْ يَأْتِينِي بِعَرْشِهَا قَبْلَ أَن يَأْتُونِي مُسْلِمِينَ ﴿٣٨﴾

وہ رسوا ہوں گے (جب قاصد چلا گیا) تو سلیمان نے اپنے اہل دربار سے کہا اے دربار والو کوئی تم میں ایسا ہے کہ وہ

قَالَ عِفْرِيتٌ مِّنَ الْجِنِّ أَنَا آتِيكَ بِهِ قَبْلَ أَن

میرے سامنے فرمانبردار ہو کر آویں ملکہ کا تخت میرے پاس لے آئے (اس پر) جنوں میں سے ایک دیو بولا کہ قبل اس کے کہ حضور اور دربار

تَقُومَ مِن مَّقَامِكَ ۖ وَإِنِّي عَلَيْهِ لَقَوِيٌّ أَمِينٌ ﴿٣٩﴾

برخاست کر کے اپنی جگہ سے اٹھیں میں تخت آپ کے پاس لے آؤں گا اور میں یقیناً اس پر قابو رکھتا ہوں اور دیانت دار ہوں

قَالَ الَّذِي عِندَهُ عِلْمٌ مِّنَ الْكِتَابِ أَنَا آتِيكَ بِهِ

(اس پر بھی سلیمان کچھ کہنے نہ پائے تھے کہ) وہ شخص جو آصف بن برخیا جن کے پاس کتاب اللہ کا کسی قدر علم تھا بولا

ل۱ اس تحفہ میں پانچ سو غلام زنانہ لباس اور زیورات طلائی اور جواہرات سے آراستہ اور پانچ سو لونڈیاں مردانہ لباس اور سنہری جڑاؤ زین کے گھوڑوں پر سوار سونے چاندی کی ایک ایک ہزار اینٹیں ایک جڑاؤ اعلیٰ تخت بیش بہا موتیوں کے ساتھ ایک جڑاؤ تاج اور مشک و عنبر اور ناسفتہ موتیوں کے ڈبے تھے۔ یہ سب سلمان منذر بن عمرو کے ساتھ روانہ کیا۔ اور ہدیہ کو پہلے روانہ کر دیا اور امتحان یہ تھا کہ اگر نبی ہیں تو بادشاہ نہیں تو لے لیں گے ورنہ واپس کر دیں گے اور یہ بھی پہچان لیں گے کہ لونڈی کون ہے اور غلام کون اور ناسفتہ موتیوں میں بے ایسے چھید سوراخ کرا لیں گے جو آدمی سے نہ ہو سکیں غرض جب ہدیہ لے کر قریب آئے تو آپ نے بھی اپنی آراستگی کا حکم دیا اور وہ یوں مرتب ہوا کہ سات کوس کے طولانی میدان میں چاندی سونے کی اینٹیں بچھیں اس پر موتی اور یاقوت کا فرش ... مختلف رنگوں کے جڑاؤ زین سے ... آنے کا دن تھا اس میدان کے بیچ میں تخت شاہی رکھا گیا اس پر چار ہزار طلائی و نقرئی کرسیاں بچھائی گئیں ... آگے آدمی اس کے بعد ... چرند پرند ... پرندوں نے اپنے پروں کا سایہ کیا ... اس سامان سے حضرت سلیمان جلوہ فرما ہوئے جب منذر آیا تو یہ سامان دیکھ کر اپنے ہدیہ پر سخت نادم ہوا پھر آپ نے سب سوالوں کے جوابات دیئے اور موتی بینا سوراخ کرا دیا اور لونڈیوں غلاموں کو پہچانا اور سب ہدیے واپس کئے۔

ل۲ غرض بلقیس نے اطاعت قبول کی اور اپنا تاج و تخت ... اور خود بارہ ہزار امیروں اور ... لشکر کے ساتھ روانہ ہوئی اور اپنے تخت کو سات کوٹھڑیوں کے اندر بند کیا اور اس پر نگہبان مقرر کر دیئے۔ ل۳ یہ حضرت سلیمان کے بھانجے وزیر تھے اور ... اسم اعظم ... اسی کی بدولت ... لوگوں سے تخت بلقیس ...

قَبْلَ اَنْ يَّرْتَدَّ اِلَيْكَ طَرْفُكَ ۚ فَلَمَّا رَاٰهُ مُسْتَقِرًّا

کر دوں گا بلکہ آپکی پلک جھپکنے سے بھی پہلے تخت کو آپکے پاس حاضر کئے دیتا ہوں (بس اتنے ہی میں وہ آ گیا) تو جب سلیمان نے

عِنْدَهٗ قَالَ هٰذَا مِنْ فَضْلِ رَبِّيْ ۣ لِيَبْلُوَنِيْٓ

اپنے پاس موجود پایا تو کہنے لگے یہ محض میرے پروردگار کا فضل و کرم ہے تاکہ وہ میرا امتحان لے کہ میں اس کا شکر کرتا

ءَاَشْكُرُ اَمْ اَكْفُرُ ۭ وَمَنْ شَكَرَ فَاِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ۚ

ہوں یا ناشکری کرتا ہوں۔ اور جو کوئی شکر کرتا ہے تو وہ اپنی ہی بھلائی کے لیے شکر کرتا ہے اور جو

وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ رَبِّيْ غَنِيٌّ كَرِيْمٌ ٤٠ قَالَ نَكِّرُوْا

شخص ناشکری کرتا ہے تو یاد رکھے میرا پروردگار یقیناً بے پروا اور غنی ہے۔ (اسکے بعد) سلیمان

لَهَا عَرْشَهَا نَنْظُرْ اَتَهْتَدِيْٓ اَمْ تَكُوْنُ مِنَ الَّذِيْنَ

نے کہا کہ اسکے تخت میں (اسکی عقل کے امتحان کیلئے) تغیر و تبدل کر دو تاکہ ہم دیکھیں کہ پھر بھی وہ سمجھ رکھتی ہے یا

لَا يَهْتَدُوْنَ ٤١ فَلَمَّا جَاۗءَتْ قِيْلَ اَهٰكَذَا عَرْشُكِ ۭ

ان لوگوں میں سے ہے جو سمجھ نہیں رکھتے (چنانچہ ایسا ہی کیا گیا) پھر جب بلقیس سلیمان کے پاس آئی تو پوچھا گیا کہ تمہارا

قَالَتْ كَاَنَّهٗ هُوَ ۚ وَاُوْتِيْنَا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهَا وَكُنَّا

تخت بھی ایسا ہی ہے؟ وہ بولی گویا یہ وہی ہے۔ پھر کہنے لگی کہ ہم کو تو اس سے پہلے ہی (آپکی نبوت کا) علم ہو گیا تھا اور ہم تو

مُسْلِمِيْنَ ٤٢ وَصَدَّهَا مَا كَانَتْ تَّعْبُدُ مِنْ دُوْنِ

آپکے فرمانبردار ہو چکے ہیں۔ اور خدا کے سوا جسے وہ پوجتی تھی سلیمان نے اسکو روک دیا

اللّٰهِ ۭ اِنَّهَا كَانَتْ مِنْ قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ ٤٣ قِيْلَ لَهَا

کیونکہ وہ کافر قوم کی تھی (اور آفتاب کو پوجتی تھی) پھر اس سے کہا گیا کہ آپ اب محل میں چلیے

ادْخُلِي الصَّرْحَ ۚ فَلَمَّا رَاَتْهُ حَسِبَتْهُ لُجَّةً وَّكَشَفَتْ

تو جب بلقیس نے محل (کے شیشے کے فرش) کو دیکھا تو اس کو گہرا پانی سمجھتی اور گزرنے کیلئے اس طرح اپنے پائنچے

عَنْ سَاقَيْهَا ۭ قَالَ اِنَّهٗ صَرْحٌ مُّمَرَّدٌ مِّنْ قَوَارِيْرَ ڛ

اٹھائے کہ اپنی دونوں پنڈلیاں کھول دیں۔ سلیمان نے کہا تم ڈرو نہیں (یہ پانی نہیں ہے بلکہ) محل ہے جو شیشوں سے منڈھا

لے یعنی اگر اس پر بھی وہ پہچان لے گی تو سمجھا جائیگا کہ عقل رکھتی ہے لیکن اس سے زیادہ ہونے کی امید کی جا سکتی ہے۔ ۲؎ چونکہ دیووں نے اس خیال سے کہ مبادا حضرت اس پر عاشق ہو جائیں یہ مشہور کر دیا تھا کہ اسکے پاؤں گدھے کے سے ہیں اور پنڈلیاں بھی بالدار ہیں اس وجہ سے آپ نے نہایت عاقل دور اندیش اس کی پنڈلیوں کو دیکھنا چاہا اور ایک شیشے کا محل بنوایا جس کا صحن بھی اور صحن میں شیشے کے نیچے پانی بھروا دیا اور اس میں مچھلیاں چھوڑ دیں اور اس پر ہو کر چلنے کا حکم دیا وہ سمجھی کہ پانی ہے اور پائنچے اٹھا لئے اور آپنے پنڈلیوں میں بال دیکھے تو جنوں کے مشورہ سے حمام بنا اور بال صفا اور چونے سے نورہ کی ایجاد ہوئی ۱۲

قَالَتْ رَبِّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي وَأَسْلَمْتُ مَعَ سُلَيْمٰنَ

ہوا ہے (اسوقت تنبیہ ہوئی اور) عرض کی پروردگار میں نے آج تک تجھ کو چھوڑ کر یقیناً اپنے اوپر آپ ظلم کیا اور اب

لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِينَ ۝٤٤ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَآ إِلٰى ثَمُودَ أَخَاهُمْ

میں سلیمان کے ساتھ سارے جہان کے پالنے والے خدا پر ایمان لاتی ہوں ۔ اور ہم نے ہی قوم ثمود کے پاس انکے بھائی

صٰلِحًا أَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ فَإِذَا هُمْ فَرِيقٰنِ يَخْتَصِمُونَ ۝٤٥

صالح کو پیغمبر بنا کر بھیجا کہ تم لوگ خدا کی عبادت کرو تو وہ صالح کے آتے ہی (مومن و کافر) دو فریق بن کر باہم جھگڑنے

قَالَ يٰقَوْمِ لِمَ تَسْتَعْجِلُونَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ

لگے ۔ صالح نے کہا اے میری قوم (آخر) تم لوگ بھلائی سے پہلے برائی کے واسطے کیوں جلدی کر رہے ہو تم

لَوْلَا تَسْتَغْفِرُونَ اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ۝٤٦ قَالُوا اطَّيَّرْنَا

لوگ خدا کی بارگاہ میں توبہ و استغفار کیوں نہیں کرتے تاکہ تم پر رحم کیا جائے ۔ وہ لوگ بولے ہم نے تو تم

بِكَ وَبِمَنْ مَّعَكَ قَالَ طٰٓئِرُكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ بَلْ أَنْتُمْ

اور تمہارے ساتھیوں سے بُرا شگون پایا ۔ صالح نے کہا تمہاری بدقسمتی خدا کے پاس ہے (یہ سب کچھ نہیں)

قَوْمٌ تُفْتَنُونَ ۝٤٧ وَكَانَ فِي الْمَدِينَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ

بلکہ تم لوگوں کی آزمائش کی جا رہی ہے ۔ اور شہر میں نو آدمی تھے جو ملک کے بانی فساد تھے اور اصلاح (کی فکر) نہ کرتے

يُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ وَلَا يُصْلِحُونَ ۝٤٨ قَالُوا تَقَاسَمُوا

تھے ۔ ان لوگوں نے (آپس میں) کہا کہ باہم خدا کی قسم کھاتے جاؤ کہ ہم لوگ صالح اور اسکے لڑکے

بِاللّٰهِ لَنُبَيِّتَنَّهُ وَأَهْلَهُ ثُمَّ لَنَقُولَنَّ لِوَلِيِّهِ مَا شَهِدْنَا

بالوں پر شب خون کریں اسکے بعد اسکے والی وارث سے کہہ دینگے کہ ہم لوگ انکے گھر والوں کے

مَهْلِكَ أَهْلِهِ وَإِنَّا لَصٰدِقُونَ ۝٤٩ وَمَكَرُوا مَكْرًا وَّمَكَرْنَا

ہلاک ہوتے وقت موجود ہی نہ تھے اور ہم لوگ تو یقیناً سچے ہیں ۔ اور ان لوگوں نے ایک تدبیر کی اور ہم نے بھی

مَكْرًا وَّهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ۝٥٠ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

ایک تدبیر کی اور ہماری تدبیر کی ان کو خبر بھی نہ ہوئی ۔ تو اے رسول تم دیکھو ان کی تدبیر کا کیا (برا)

ع ٤

ل۵ اس کے بعد حضرت سلیمان نے ان سے نکاح کیا اور ان کو انکے گھر واپس کیا اور ملک بھی بخش دیا اور ہر مہینہ میں تو خود بھی جایا کرتے تھے اور ان سے کئی اولاد بھی پیدا ہوئیں ۱۲

ل۶ حضرت صالح نے پہاڑ کے ایک غار میں مسجد بنائی تھی اور شب و روز وہیں عبادت میں بسر کرتے اور ان نو آدمیوں نے باہم مشورہ کیا کہ اب صالح کے وعدہ عذاب میں تین روز باقی ہیں آؤ اس عذاب کے نازل ہونے سے پہلے ہم لوگ صالح ہی کا کام تمام کر دیں ۔ یہ صلاح کر کے گھات میں جا بیٹھے خدا کی شان فرشتوں نے بڑے بڑے پتھر اوپر سے لڑھکا دیے کہ سب دب کر مر گئے ۱۲

مَكْرِهِمْ ۙ أَنَّا دَمَّرْنٰهُمْ وَقَوْمَهُمْ أَجْمَعِيْنَ ۝ فَتِلْكَ

انجام ہوا کہ ہم نے ان کو اور ان کی ساری قوم کو ہلاک کر ڈالا۔ یہ ان کے گھر ان کی نافرمانیوں کی

بُيُوْتُهُمْ خَاوِيَةًۢ بِمَا ظَلَمُوْا ۗ إِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ

وجہ سے خالی ویران پڑے ہیں۔ اس میں شک نہیں کہ اس قصے میں عقلمند لوگوں کے لیے بڑی عبرت ہے

يَّعْلَمُوْنَ ۝ وَأَنْجَيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ۝ وَلُوْطًا

اور ہم نے ان لوگوں کو جو ایمان لائے تھے اور پرہیزگار تھے۔ بچا لیا۔ اور (اے رسولؐ) لوطؑ کو

إِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ أَتَأْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ وَأَنْتُمْ تُبْصِرُوْنَ ۝

(یاد کرو) جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ کیا تم دیکھ بھال کر (سمجھ بوجھ کر) ایسی بےحیائی کرتے ہو۔ کیا تم

أَئِنَّكُمْ لَتَأْتُوْنَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ ۚ

عورتوں کو چھوڑ کر شہوت سے مردوں کے پاس آتے ہو؟ یہ تم اچھا نہیں کرتے بلکہ تم لوگ بڑی جاہل

بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُوْنَ ۝ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ إِلَّآ

قوم ہو۔ تو لوطؑ کی قوم کا اس کے سوا کچھ جواب نہ تھا کہ وہ لوگ بول اٹھے

أَنْ قَالُوْٓا أَخْرِجُوْٓا اٰلَ لُوْطٍ مِّنْ قَرْيَتِكُمْ ۚ إِنَّهُمْ أُنَاسٌ

کہ لوطؑ کے خاندان کو اپنی بستی (سدوم) سے نکال باہر کرو یہ لوگ بڑے پاک صاف بننا چاہتے

يَّتَطَهَّرُوْنَ ۝ فَأَنْجَيْنٰهُ وَأَهْلَهٗٓ إِلَّا امْرَأَتَهٗ ۫ قَدَّرْنٰهَا

ہیں۔ غرض ہم نے لوطؑ کو اور اُن کے خاندان کو بچا لیا مگر اُن کی بیوی کہ ہم نے اسکی تقدیر میں پیچھے

مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ۝ وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ۚ فَسَآءَ

رہ جانے والوں میں لکھ دیا تھا۔ اور (پھر) تو ہم نے ان لوگوں پر پتھر کا مینہ برسایا۔ تو جو لوگ ڈرائے جا چکے تھے

مَطَرُ الْمُنْذَرِيْنَ ۝ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسَلٰمٌ عَلٰى

ان پر کیا برا مینہ برسا۔ (اے رسولؐ اکرم) کہہ دو (ان کے ہلاک ہونے پر) خدا کا شکر اور اُسکے برگزیدہ بندوں

عِبَادِهِ الَّذِيْنَ اصْطَفٰى ۗ آٰللّٰهُ خَيْرٌ أَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝

پر سلام۔ بھلا خدا بہتر ہے یا وہ چیزیں جنہیں یہ لوگ شریک خدا کہتے ہیں۔

حضرت لوطؑ کا قصہ

ع ٤

أَمَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ وَأَنْزَلَ لَكُمْ

بھلا وہ کون ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور تمہارے واسطے آسمان

مِّنَ السَّمَاءِ مَاءً ۚ فَأَنْبَتْنَا بِهِ حَدَائِقَ ذَاتَ بَهْجَةٍ ۚ

سے پانی برسایا پھر ہم ہی نے پانی سے دلچسپ و خوشنما باغ اگائے۔

مَا كَانَ لَكُمْ أَنْ تُنْبِتُوا شَجَرَهَا ۗ أَإِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ۚ بَلْ هُمْ

تمہارے تو یہ بس کی بات نہ تھی کہ تم اُن کے درختوں کو اگا سکتے تو کیا خدا کیساتھ کوئی اور

قَوْمٌ يَعْدِلُونَ ۝ أَمَّنْ جَعَلَ الْأَرْضَ قَرَارًا وَّ

معبود بھی ہے (ہرگز نہیں) بلکہ یہ لوگ خود اپنے جی سے گھڑے کے بتوں کو اسکے برابر بناتے ہیں بھلا وہ

جَعَلَ خِلٰلَهَا أَنْهٰرًا وَّجَعَلَ لَهَا رَوَاسِيَ وَجَعَلَ

کون ہے جس نے زمین کو لوگوں کے ٹھہرنے کی جگہ بنایا اور اسکے درمیان جا بجا نہریں دوڑائیں او

بَيْنَ الْبَحْرَيْنِ حَاجِزًا ۗ أَإِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ۚ بَلْ أَكْثَرُهُمْ

اس کی مضبوطی کیواسطے پہاڑ بنائے اور میٹھے کھاری دو دریاؤں کے درمیان حد فاصل بنایا تو کیا خدا کیساتھ

لَا يَعْلَمُونَ ۝ أَمَّنْ يُّجِيبُ الْمُضْطَرَّ إِذَا دَعَاهُ وَ

کوئی اور معبود بھی ہے (ہرگز نہیں) بلکہ انمیں کے اکثر کچھ جانتے ہی نہیں بھلا وہ کون ہے کہ جب مضطر اسے پکارے تو دعا قبول

يَكْشِفُ السُّوءَ وَيَجْعَلُكُمْ خُلَفَاءَ الْأَرْضِ ۗ أَإِلٰهٌ

کرتا ہے اور مصیبت کو دور کرتا ہے اور تم لوگوں کو زمین میں اپنا نائب [1] بناتا ہے تو کیا خدا کیساتھ

مَّعَ اللّٰهِ ۚ قَلِيلًا مَّا تَذَكَّرُونَ ۝ أَمَّنْ يَّهْدِيكُمْ

کوئی اور معبود بھی ہے (ہرگز نہیں) اس پر بھی تم لوگ بہت کم نصیحت و عبرت حاصل کرتے ہو بھلا وہ کون ہے جو

فِي ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَنْ يُّرْسِلُ الرِّيٰحَ

تم لوگوں کو خشکی اور تری کی تاریکیوں میں راہ دکھاتا ہے اور کون اس کی باران رحمت کے آگے بارش

بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ ۗ أَإِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ۚ

کی خوشخبری لیکر ہواؤں کو بھیجتا ہے۔ کیا خدا کیساتھ کوئی اور معبود بھی ہے (ہرگز نہیں) یہ لوگ جن

[1] ایک حدیث میں ہے کہ یہ آیت امام مہدی آخر الزماں کے حق میں نازل ہوئی کہ جب وہ مضطر و بیچارہ مقام ابراہیم میں دو رکعت نماز پڑھیں گے اور خدا کو اپنی مدد کے لئے پکاریں گے تو خدا جواب دیگا اور ان کی پریشانی کو دور کرے گا اور زمین میں ان کو اپنا نائب قرار دیگا اور خلیفہ کے معنی جانشین کے لئے جاویں تو معنی یوں کیے جائیں گے اور تم لوگوں کو زمین میں اگلوں کا جانشین بنایا۔ واللہ اعلم ۱۲۔

تَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝ اَمَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ

چیزوں کو خدا کا شریک ٹھہراتے ہیں خدا اس سے بالاتر ہے بھلا وہ کون ہے جو خلقت کو نئے سرے سے

يُعِيْدُهٗ وَمَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ءَاِلٰهٌ

پیدا کرتا ہے پھر اسے دوبارہ مرنے کے بعد پیدا کرے گا اور کون ہے جو تم لوگوں کو آسمان و زمین

مَّعَ اللّٰهِ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝

سے رزق دیتا ہے تو کیا خدا کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے (ہرگز نہیں) اے رسول تم (ان مشرکین سے) کہدو

قُلْ لَّا يَعْلَمُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الْغَيْبَ اِلَّا

کہ اگر تم سچے ہو تو اپنی دلیل پیش کرو اے رسول ان سے کہدو کہ جتنے لوگ آسمان و زمین میں ہیں ان میں سے

اللّٰهُ وَمَا يَشْعُرُوْنَ اَيَّانَ يُبْعَثُوْنَ ۝ بَلِ ادّٰرَكَ

کوئی بھی غیب کی بات خدا کے سوا نہیں لہ جانتا اور وہ یہ بھی تو نہیں سمجھتے کہ قبر سے دوبارہ کب

عِلْمُهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ مِّنْهَا بَلْ

زندہ اٹھا کھڑے کیے جائیں گے بلکہ ۲ (اصل یہ ہے کہ) آخرت کے بارے میں انکے علم کا خاتمہ ہو گیا

هُمْ مِّنْهَا عَمُوْنَ ۝ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا

ہے بلکہ اس کی طرف سے شک میں پڑے ہیں بلکہ (سچ تو یہ ہے کہ) اس سے یہ لوگ اندھے بنے ہوئے ہیں اور کفار

ءَاِذَا كُنَّا تُرٰبًا وَّاٰبَآؤُنَآ اَئِنَّا لَمُخْرَجُوْنَ ۝ لَقَدْ

کہنے لگے کہ کیا جب ہم اور ہمارے باپ دادا (سڑ گل کر) مٹی ہو جائیں گے تو کیا ہم پھر نکالے جائیں گے اسکا تو

وُعِدْنَا هٰذَا نَحْنُ وَاٰبَآؤُنَا مِنْ قَبْلُ اِنْ هٰذَآ

پہلے بھی ہم سے اور ہمارے باپ داداؤں سے وعدہ کیا گیا تھا کہاں کا اٹھنا اور کیسی قیامت یہ تو ہو نہ ہو

اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ۝ قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ

ہو اگلے لوگوں کے ڈھکوسلے ہیں اے رسول لوگوں سے کہدو کہ روئے زمین پر ذرا چل پھر کر دیکھو تو کہ

فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ ۝ وَلَا

گنہگاروں کا انجام کیا ہوا اور (اے رسول) تم ان کے حال پر کچھ افسوس نہ کرو اور جو

لہ یہ بالکل سچ ہے کہ غیب کی باتیں خدا کے سوا کوئی نہیں جانتا حتیٰ کہ پیغمبروں یا فرشتوں کو بھی ذاتی طور پر امور غیب کا علم نہیں۔ مگر انبیاء و انکے اوصیاء کو جو باتیں وحی یا الہام یا خواب یا صحیفہ یا اور کسی طریقہ سے تعلیم فرما دیتا ہے ان باتوں کو یہ لوگ ضرور جانتے ہیں بلکہ ان حضرات کے واسطے سے خدا کے اور خاص بندوں کو بھی ایسی باتوں کا علم ہو جاتا ہے اور اس کے مؤید انبیاء و اوصیاء اور انکے مخلصین کے سینکڑوں واقعات گزر چکے ہیں۔ ۱۲

۲ بعض مفسرین نے بل کو ھل استفہامیہ منفیہ کے معنی میں لیا ہے اس صورت میں معنی یوں کیے جائیں گے قیامت کے بارے میں انکا علم کامل نہیں ہوا ہے۔ واللہ اعلم ۱۲

تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُنْ فِي ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُونَ ۝ وَ

چالیں یہ لوگ (تمہارے خلاف) چل رہے ہیں اس سے تنگ دل نہ ہو اور

يَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْوَعْدُ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ۝

یہ (کفار مسلمانوں سے) پوچھتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو (آخر یہ (قیامت یا عذاب کا) وعدہ کب

قُلْ عَسَىٰ أَن يَكُونَ رَدِفَ لَكُم بَعْضُ الَّذِي

پورا ہوگا (اے رسول) تم کہدو کہ جس (عذاب) کی تم لوگ جلدی مچا رہے ہو کیا عجب ہے اس میں سے

تَسْتَعْجِلُونَ ۝ وَإِنَّ رَبَّكَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ

کچھ قریب آگیا ہو اور اس میں تو شک ہی نہیں کہ تمہارا پروردگار لوگوں پر بڑا فضل و کرم کرنے

وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُونَ ۝ وَإِنَّ رَبَّكَ لَيَعْلَمُ

والا ہے مگر بہتیرے لوگ (اس کا) شکر نہیں کرتے۔ اور اس میں بھی شک نہیں کہ جو

مَا تُكِنُّ صُدُورُهُمْ وَمَا يُعْلِنُونَ ۝ وَمَا مِنْ غَائِبَةٍ

باتیں ان کے دلوں میں پوشیدہ ہیں اور جو کچھ یہ علانیہ کرتے ہیں، تمہارا پروردگار یقینی جانتا ہے اور

فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُّبِينٍ ۝ إِنَّ هَٰذَا

آسمان و زمین میں کوئی ایسی بات پوشیدہ نہیں، جو واضح و روشن کتاب[2] (لوح محفوظ) میں (لکھی) موجود ہو

الْقُرْآنَ يَقُصُّ عَلَىٰ بَنِي إِسْرَائِيلَ أَكْثَرَ الَّذِي هُمْ

اسمیں بھی شک نہیں کہ یہ قرآن بنی اسرائیل پر ان کی اکثر باتوں کو جن میں یہ اختلاف کرتے ہیں[1]

فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ۝ وَإِنَّهُ لَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ ۝

ظاہر کرتا ہے اور اسمیں بھی شک نہیں کہ یہ قرآن ایمانداروں کے واسطے از سر تا پا ہدایت و رحمت ہے

إِنَّ رَبَّكَ يَقْضِي بَيْنَهُم بِحُكْمِهِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْعَلِيمُ ۝

اے رسول بے شک تمہارا پروردگار اپنے حکم سے ان کے آپس کے جھگڑوں کا فیصلہ کر دیگا اور

فَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ ۖ إِنَّكَ عَلَى الْحَقِّ الْمُبِينِ ۝ إِنَّكَ

وہ (سب پر) غالب (اور) واقف کار ہے تو اے رسول تم خدا پر بھروسہ رکھو، بیشک تم یقینی صریحی حق پر ہو بیشک

[1] جیسے قیامت کا جسمانی یا روحانی ہونا بہشت و دوزخ کے صفات حضرت عزیر و عیسیٰ وغیرہ کے قصے وغیرہ ۱۲۔ [2] اردو محاورات میں کتاب مبین کا پورا ترجمہ کسی ایک دو لفظ میں بہت دشوار ہے میں نے اگرچہ واضح و روشن اس کا ترجمہ کیا ہے مگر اس کا دوسرا مطلب یہ بھی ہو سکتا ہے یعنے موٹے جلی حرفوں میں لکھی ہوئی کتاب حاصل کلام کتاب مبین سے وہ کتاب مراد ہے جس میں تمام واقعات جزئی و کلی نہایت تفصیل و شرح و بسط سے لکھے ہوئے ہوں اور اس سے لوح محفوظ مراد ہے خواہ اسے علم الٰہی سمجھو یا وہ تختی مانو جس میں تمام واقعات مندرج ہیں اور محفوظ اس وجہ سے کہتے ہیں کہ اسمیں کوئی تصرف نہیں کر سکتا ۱۲۔

إِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتَىٰ وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَاءَ إِذَا وَلَّوْا

نہ تو تم مُردوں کو (اپنی بات) سُنا سکتے ہو اور نہ بہروں کو اپنی آواز سُنا سکتے ہو (خاصکر) جب

مُدْبِرِينَ ۝ وَمَا أَنْتَ بِهَادِي الْعُمْيِ عَنْ ضَلَالَتِهِمْ

وہ پیٹھ پھیر کر بھاگ کھڑے ہوں اور نہ تم اندھوں کو انکی گمراہی سے راہ پر لا سکتے ہو تم تو بس ان ہی لوگوں

إِنْ تُسْمِعُ إِلَّا مَنْ يُؤْمِنُ بِآيَاتِنَا فَهُمْ مُسْلِمُونَ ۝ ٨١

کو (اپنی بات) سُنا سکتے ہو جو ہماری آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں پھر وہی لوگ تو ماننے والے بھی ہیں

وَإِذَا وَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ أَخْرَجْنَا لَهُمْ دَابَّةً مِنَ

اور جب ان لوگوں پر (قیامت کا) وعدہ پورا ہوگا تو ہم ان کے واسطے زمین سے ایک چلنے

الْأَرْضِ تُكَلِّمُهُمْ أَنَّ النَّاسَ كَانُوا بِآيَاتِنَا لَا يُوقِنُونَ ۝ ٨٢

والا نکال کھڑا کریں گے جو ان سے یہ باتیں کرے گا کہ (فلاں فلاں) لوگ ہماری آیتوں کا یقین نہیں رکھتے

وَيَوْمَ نَحْشُرُ مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ فَوْجًا مِمَّنْ يُكَذِّبُ بِآيَاتِنَا

تھے اور (اس دن کو یاد کرو) جس دن ہم ہر امت سے ایک ایسے گروہ کو جو ہماری آیتوں کو جھٹلایا کرتے تھے (زندہ

فَهُمْ يُوزَعُونَ ۝ ٨٣ حَتَّىٰ إِذَا جَاءُوا قَالَ أَكَذَّبْتُمْ

کر کے) جمع کریں گے پھر انکی ٹولیاں علیحدہ علیحدہ کریں گے یہاں تک کہ جب سب (خدا کے سامنے) آئیں گے اور خدا ان سے

بِآيَاتِي وَلَمْ تُحِيطُوا بِهَا عِلْمًا أَمَّاذَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝ ٨٤

کہے گا کیا تم نے ہماری آیتوں کو بے اچھی طرح سمجھے بوجھے جھٹلایا یا تم کیا کیا کرتے تھے اور چونکہ یہ

وَوَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ بِمَا ظَلَمُوا فَهُمْ لَا يَنْطِقُونَ ۝ ٨٥

لوگ ظلم کیا کرتے تھے ان پر (عذاب کا) وعدہ پورا ہوگا پھر یہ لوگ کچھ بول بھی تو نہ سکیں گے۔ کیا

أَلَمْ يَرَوْا أَنَّا جَعَلْنَا اللَّيْلَ لِيَسْكُنُوا فِيهِ وَالنَّهَارَ

ان لوگوں نے یہ بھی نہ دیکھا کہ ہم نے رات کو اس لئے بنایا کہ یہ لوگ اس میں چین کریں اور دن کو روشن تاکہ دیکھ

مُبْصِرًا ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ۝ ٨٦

بھال کریں بیشک اس میں ایمان لانے والوں کے لئے (قدرت خدا کی) بہت سی نشانیاں ہیں۔

ف۱ یہاں مُردوں بہروں اور اندھوں سے کفار مراد ہیں مطلب یہ ہے کہ جس طرح مُردے باتیں سننے کی قابلیت نہیں رکھتے اسی طرح یہ کفار بھی حق بات نہیں سنتے اور جس طرح اندھے دیکھ نہیں سکتے اسی طرح ان کفار کو راہِ حق دکھائی نہیں دیتی۔ ف۲ اسی مطلب کی آیت اسکے قبل گزر چکی ہے جس کی مکمل تفصیل صفحہ ۲۳۰ میں گزر چکی ہے۔ ف۳ دابۃ الارض سے مراد اس آیت میں بھی حضرت علی ہیں جن کے ہاتھ میں حضرت موسیٰ کا عصا اور حضرت سلیمان کی انگوٹھی ہوگی۔ ف۴ اس آیت سے رجعت کا ثبوت واضح طور پر نکلتا ہے جس کا ذکر احادیث میں بھی ہوا ہے کہ امام آخر الزمان کے ظہور کے بعد قیامت کے قبل خالص لوگوں کو جو اچھے یا پکے دوست یا پکے دشمن تھے زندہ کرے گا تاکہ وہ لوگ ثواب عذاب اخروی کے علاوہ اپنی اپنی کارگزاری یا کارستانیوں کا عوض دنیا میں بھی دیکھ لیں اور مطلب اس آیت سے بالکل واضح ہے کہ خدا فرماتا ہے ہم ایک گروہ کو جمع کریں گے اور یہ بات قیامت میں نہ ہوگی بلکہ اس وقت تو تمام لوگ زندہ ہو جائیں گے جیسا کہ خداوند عالم دوسری جگہ قیامت کے بارے میں فرماتا ہے حشرناھم فلم نغادر منہم احدا ہم ان سب کو جمع کریں گے اور انہیں سے کسی ایک کو نہ چھوڑیں گے اس کی تفصیل دیکھو دینیات کی تیسری کتاب مؤلفہ حقیر میں ۱۲۰

وَيَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ فَفَزِعَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَ

اور (اسدن کو یاد کرو) جسدن صور پھونکا جائیگا تو جتنے لوگ آسمانوں میں ہیں اور جتنے لوگ زمین میں

مَنْ فِي الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ شَآءَ اللّٰهُ وَكُلٌّ اَتَوْهُ

ہیں (غرض) سب کے سب ڈر جائینگے مگر جس شخص کو خدا چاہے (وہ البتہ مطمئن رہیگا) اور سب اسکی

دٰخِرِيْنَ ﴿٨٧﴾ وَتَرَى الْجِبَالَ تَحْسَبُهَا جَامِدَةً وَّهِيَ

بارگاہ میں عاجزی کی حالت میں حاضر ہونگے اور تم پہاڑوں کو دیکھ کر انھیں مضبوط جمے ہوئے سمجھتے ہو ل حالانکہ

تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ صُنْعَ اللّٰهِ الَّذِيْ اَتْقَنَ كُلَّ شَيْءٍ

یہ قیامت کے دن بادل کی طرح اڑے اڑے پھرینگے (یہ بھی) خدا کی کاریگری ہے کہ جس نے ہر چیز کو خوب

اِنَّهٗ خَبِيْرٌ بِمَا تَفْعَلُوْنَ ﴿٨٨﴾ مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ

مضبوط بنایا ہے بیشک جو کچھ تم لوگ کرتے ہو وہ اس سے خوب واقف ہے جو شخص نیک عمل کرے گا اسکے لیے اس کی جزا اس سے

خَيْرٌ مِّنْهَا وَهُمْ مِّنْ فَزَعٍ يَّوْمَئِذٍ اٰمِنُوْنَ ﴿٨٩﴾ وَمَنْ

کہیں بہتر ہے اور یہ لوگ اس دن خوف و خطر سے محفوظ رہیں گے اور جو لوگ برا کام

جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَكُبَّتْ وُجُوْهُهُمْ فِي النَّارِ هَلْ

کریں گے وہ منہ کے بل جہنم میں جھونک دیئے جائیں گے (اور ان سے کہا جائیگا کہ) جو

تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٩٠﴾ اِنَّمَآ اُمِرْتُ

کچھ تم (دنیا میں) کرتے تھے بس اسی کی جزا تمہیں دی جائے گی (اے رسول ان سے کہدو) مجھے تو

اَنْ اَعْبُدَ رَبَّ هٰذِهِ الْبَلْدَةِ الَّذِيْ حَرَّمَهَا وَلَهٗ

بس یہی حکم دیا گیا ہے کہ میں اس شہر (مکہ) کے مالک کی عبادت کروں جس نے اسے عزت حرمت دی

كُلُّ شَيْءٍ وَّاُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿٩١﴾

ہے اور ہر چیز اسی کی ہے اور مجھے یہ بھی حکم دیا گیا ہے کہ میں اس کے فرمانبردار بندوں میں سے ہوں

وَاَنْ اَتْلُوَا الْقُرْاٰنَ فَمَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ

اور یہ کہ میں قرآن پڑھا کروں پھر جو شخص راہ پر آیا۔ تو اپنی ذات کے نفع کے واسطے راہ

ل اس آیت کا ترجمہ یوں بھی ہو سکتا ہے کہ تم پہاڑوں کو قیامت کے دن دیکھ کر خیال کرو گے کہ جمے ہوئے ہیں حالانکہ وہ حقیقۃً بادلوں کی طرح اڑتے ہونگے اس میں تو یہ وہم ہوتا ہے کہ وقت واحد میں اتنی بڑی چیز اڑتی بھی ہو اور جمی ہوئی بھی دکھائی دے کیونکر ممکن ہے اس کا جواب فلاسفروں کے اس قول سے اچھی طرح ہو جاتا ہے کہ جب کوئی بڑی چیز حرکت کرے تو اس کے اجزا کی حرکت محسوس نہیں ہوا کرتی جیسے بادل جو سارے آسمان میں چھایا ہوا ہو چلتا ہوا معلوم نہیں ہوا کرتا۔ ۱۲-۱۲-۱۲

لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَقُلْ اِنَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ۝۹۲

پر آیا اور جو گمراہ ہوا تو تم کہدو کہ میں بھی بس ایک ڈرانے والا ہوں ۔ اور

وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ سَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ فَتَعْرِفُوْنَهَا ۭ وَ

تم کہہ دو کہ الحمد للہ وہ عنقریب تمہیں اپنی (قدرت کی) نشانیاں دکھاویگا تو تم انہیں پہچان

مَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝۹۳

لوگے اور جو کچھ تم کرتے ہو تمہارا پروردگار اس سے غافل نہیں ہے

(۲۸) سُوْرَةُ الْقَصَصِ مَكِّيَّةٌ (۴۹)

آیاتہا ۸۸ — رکوعاتہا ۹

سورہ قصص مکہ میں نازل ہوا اور اس کی اٹھاسی آیتیں اور نو رکوع ہیں ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

طٰسٓمّٓ ۝۱ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۝۲ نَتْلُوْا

طٰسٓمّٓ اے رسول یہ واضح و روشن کتاب کی آیتیں ہیں (جنمیں) ہم تمہارے سامنے موسیٰ اور

عَلَيْكَ مِنْ نَّبَاِ مُوْسٰى وَفِرْعَوْنَ بِالْحَقِّ لِقَوْمٍ

فرعون کا واقعہ ایماندار لوگوں کے نفع کے واسطے ٹھیک ٹھیک بیان کرتے

يُّؤْمِنُوْنَ ۝۳ اِنَّ فِرْعَوْنَ عَلَا فِي الْاَرْضِ وَ

ہیں بیشک فرعون نے (مصر کی) سرزمین میں بہت سر اٹھایا تھا اور

جَعَلَ اَهْلَهَا شِيَعًا يَّسْتَضْعِفُ طَاۗىِٕفَةً مِّنْهُمْ

اس نے وہاں کے رہنے والوں کو کئی گروہ کردیا تھا انہیں سے ایک گروہ (بنی اسرائیل)

يُذَبِّحُ اَبْنَاۗءَهُمْ وَيَسْتَحْيٖ نِسَاۗءَهُمْ ۭ اِنَّهٗ

کو عاجز کر رکھا تھا کہ انکے بیٹوں کو ذبح کروا دیتا تھا۔ اور انکی عورتوں (بیٹیوں) کو زندہ چھوڑ دیتا تھا بیشک

كَانَ مِنَ الْمُفْسِدِيْنَ ۝۴ وَنُرِيْدُ اَنْ نَّمُنَّ

وہ بھی مفسدوں میں سے تھا اور ہم تو یہ چاہتے تھے کہ جو لوگ روئے زمین میں کمزور کردیئے گئے

لہ دنیا میں جو گمراہ ہوا اسکو صبر کرا اور قصہ ہوا آخرت میں دوزخ کا جلنا ۔ لہ اس سورہ میں خداوند عالم نے حضرت موسیٰ و فرعون کا تفصیلی قصہ حضرت رسول کی بعثت کے دلائل ایماندار نصرانیوں کی مدح حضرت رسول کی خواہش ... کی مدح ... آخرت کی فضیلت کا ذکر خدا جس کو چاہے منتخب کرتا ہے خدا کی قدرت قارون کا قصہ اور اسکے نتائج حضرت رسول کی بعثت وغیرہ کو ذکر فرمایا ہے ۔

عَلَى الَّذِينَ اسْتُضْعِفُوا فِي الْأَرْضِ وَنَجْعَلَهُمْ

ہیں ان پر احسان کریں اور ان ہی کو (لوگوں کا) پیشوا بنائیں اور ان ہی کو اس

أَئِمَّةً وَنَجْعَلَهُمُ الْوَارِثِينَ ۝ وَنُمَكِّنَ لَهُمْ

(سرزمین) کا مالک بنائیں اور ان ہی کو روئے زمین پر پوری قدرت عطا کریں

فِي الْأَرْضِ وَنُرِيَ فِرْعَوْنَ وَهَامَانَ وَ

اور فرعون اور ہامان اور ان دونوں کے لشکروں کو انہی کمزوروں کے ہاتھ سے وہ چیزیں دکھائیں

جُنُودَهُمَا مِنْهُمْ مَا كَانُوا يَحْذَرُونَ ۝ وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ

جس سے یہ لوگ ڈرتے تھے اور ہم نے موسیٰ کی ماں کے پاس یہ وحی بھیجی کہ تم اس کو دودھ

أُمِّ مُوسَىٰ أَنْ أَرْضِعِيهِ ۖ فَإِذَا خِفْتِ عَلَيْهِ فَأَلْقِيهِ

پلاؤ۔ پھر جب اس کی نسبت تمہیں کوئی خوف ہو تو اس کو (ایک صندوق میں رکھ کر) دریا

فِي الْيَمِّ وَلَا تَخَافِي وَلَا تَحْزَنِي ۖ إِنَّا رَادُّوهُ إِلَيْكِ وَ

میں ڈال دو اور (اس پر) تم کچھ نہ ڈرنا اور نہ کڑھنا تم اطمینان رکھو ہم اس کو پھر

جَاعِلُوهُ مِنَ الْمُرْسَلِينَ ۝ فَالْتَقَطَهُ آلُ فِرْعَوْنَ

تمہارے پاس پہنچا دیں گے اور اسکو (اپنا) رسول بنائیں گے (غرض موسیٰ کی ماں نے دریا میں ڈال دیا) وہ صندوق

لِيَكُونَ لَهُمْ عَدُوًّا وَحَزَنًا ۗ إِنَّ فِرْعَوْنَ وَ

بہتے بہتے فرعون کے محل کے پاس آ لگا تو فرعون کے لوگوں نے اسے اٹھا لیا تاکہ (ایک دن یہی) انکا دشمن اور انکے

هَامَانَ وَجُنُودَهُمَا كَانُوا خَاطِئِينَ ۝ وَ

رنج کا باعث بنے۔ کچھ شک نہیں کہ فرعون اور ہامان اور ان دونوں کے لشکر غلطی پر تھے اور جب (موسیٰ

قَالَتِ امْرَأَتُ فِرْعَوْنَ قُرَّتُ عَيْنٍ لِي وَلَكَ ۖ

محل میں لائے گئے تو) فرعون کی بی بی (آسیہ) اپنے شوہر سے بولی کہ یہ میری اور تمہاری (دونوں کی) آنکھوں

لَا تَقْتُلُوهُ ۖ عَسَىٰ أَنْ يَنْفَعَنَا أَوْ نَتَّخِذَهُ وَلَدًا

کی ٹھنڈک ہے تو تم لوگ اس کو قتل نہ کرو کیا عجب ہے کہ ہم کو یہ نفع پہنچائے یا ہم اسے لے

لے چونکہ نجومیوں نے یہ کہہ دیا تھا کہ بنی اسرائیل میں ایک شخص پیدا ہونے والا ہے جو ان کو تیری حکومت سے آزاد کرے گا اور تیری سلطنت کو تباہ کرے گا۔ فرعون نے اس کی روک تھام کی اور ہزاروں بچے ذبح کر دیئے لیکن خدا کے ارادے کو کون روک سکتا ہے جو ہونا تھا وہ ہو کر رہا اور اس کی سلطنت حضرت موسیٰ کے ہاتھوں تباہ ہوئی اور ضرور ہوئی۔ ۲ یعنی حضرت موسیٰ کی ماں کو ایک تو خوف ان کے رونے کا تھا کہ مبادا کوئی آواز سن لے دوسرا خوف ان کے ڈوب جانے کا تھا غرض اس ایام کے بعد اور موسیٰ نے عرض کیا ضرور ہے جو فرعون کا کام ہے جہاں اور لکڑی کا کام کرتا تھا پانچ بالشت کا ایک صندوق بنوایا گلاس کے اندر بہتی موجوں میں بہا دیا کر دی غرض نیل نے بہا کر نشان دیکر فرعون کے محل کو پہنچا دیا خدا کی شان اس کی زبان گونگی ہوگئی اور اشارہ کرو ان کو نہ سمجھا نہیں آخر نکال دیا گیا جب وہ کان پر آیا تو زبان کھل گئی اس نے اشارے کا قصہ کہا تو زبان بھی بند ہوگئی اور اندھا بھی ہوگیا آخر پھر دوبارہ مار کر نکالا گیا تب اس نے سچے دل سے عہد کیا کہ اگر اب کی اچھا ہو جاؤں تو اس پر ایمان لاؤں غرض وہ اچھا ہوگیا اور سب سے پہلے حضرت موسیٰ پر ایمان لایا اور یہی آگے چل کر موسیٰ سے اپنا قصہ بیان کیا ان ہی کا نام مومن آل فرعون ہے۔ ۱۲

وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿٩﴾ وَأَصْبَحَ فُؤَادُ أُمِّ مُوسَىٰ

پالک ہی بنالیں اور انھیں (اس کے ہاتھ سے برباد ہونیکی) خبر نہ تھی (ادھر تو یہ ہو رہا تھا) اور (ادھر)

فَارِغًا ۖ إِن كَادَتْ لَتُبْدِي بِهِ لَوْلَا أَن رَّبَطْنَا

موسیٰ کی ماں کا دل ایسا بےچین ہو گیا کہ اگر ہم اسکے دل کو مضبوط نہ کر دیتے تو قریب تھا کہ موسیٰ کا حال

عَلَىٰ قَلْبِهَا لِتَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٠﴾ وَقَالَتْ

ظاہر کر دیتی (اور ہم نے) اسلئے ڈھارس دی تاکہ وہ (ہمارے وعدہ کا) یقین رکھے اور موسیٰ کی ماں نے (دریا

لِأُخْتِهِ قُصِّيهِ ۖ فَبَصُرَتْ بِهِ عَن جُنُبٍ وَهُمْ

میں ڈالتے وقت) اُن کی بہن (کلثوم) سے کہا کہ تم اسکے پیچھے (الگ چلی جاؤ) تو وہ موسیٰ کو دور سے دیکھتی رہی اور

لَا يَشْعُرُونَ ﴿١١﴾ وَحَرَّمْنَا عَلَيْهِ الْمَرَاضِعَ مِن

ان لوگوں کو اسکی خبر بھی نہ ہوئی اور ہم نے موسیٰ سے پہلے ہی سے اور دائیوں (کے دودھ) کو حرام کر دیا تھا

قَبْلُ فَقَالَتْ هَلْ أَدُلُّكُمْ عَلَىٰ أَهْلِ بَيْتٍ

(کسی کی چھاتی سے منہ نہ لگایا) تب موسیٰ کی بہن بولی بھلا میں تمھیں ایک گھرانے کا پتہ بتاؤں کہ وہ تمھاری

يَكْفُلُونَهُ لَكُمْ وَهُمْ لَهُ نَاصِحُونَ ﴿١٢﴾ فَرَدَدْنَاهُ

خاطر سے اس بچے کی پرورش کرینگے اور وہ یقیناً اس کے خیرخواہ ہونگے غرض (۱) اس ترکیب سے ہم نے موسیٰ کو اُن کی

إِلَىٰ أُمِّهِ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ وَلِتَعْلَمَ

ماں تک پھر پہنچا دیا تاکہ اس کی آنکھ ٹھنڈی ہو جائے اور رنج نہ کرے اور تاکہ سمجھ لے کہ خدا کا وعدہ

أَنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿١٣﴾

بالکل ٹھیک ہے مگر ان میں کے اکثر نہیں جانتے ہیں اور جب موسیٰ اپنی جوانی کو

وَلَمَّا بَلَغَ أَشُدَّهُ وَاسْتَوَىٰ آتَيْنَاهُ حُكْمًا وَ

پہنچے اور (ہاتھ پاؤں نکال کے) درست ہو گئے تو ہم نے ان کو حکمت

عِلْمًا ۚ وَكَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ﴿١٤﴾ وَدَخَلَ

اور علم عطا کیا اور نیکی کرنے والوں کو ہم یوں جزائے خیر دیتے ہیں اور ایک دن اتفاقاً موسیٰ شہر میں

ع

حضرت موسیٰ کی پرورش

لہ جب حضرت موسیٰ کی ماں کو ان کی بہن نے بتلایا کہ وہ فرعون کی گود میں ہیں اور کسی دائی کا دودھ نہیں پیتے تو چپ ہو کے بیٹھ گئیں دائی کی طرف سے منہ پھیر لیتے ہیں جب ماں نے گود میں لینا چاہا تو ان کی بو سونگھ کر رونے سے (رک گئے) اور دودھ پینا چاہا تو فرعون نے پوچھا تو کون ہے اس بچے نے تیری طرف کیوں رغبت کی وہ بولیں میں ایک خوشبودار پاکیزہ خوش پسند عورت ہوں اور میرا دودھ بہت شیریں ہے اور اس وجہ سے جس بچہ کو میرے پاس لاؤ فوراً دودھ پینے لگتا ہے غرض فرعون نے ان کی تنخواہ مقرر کر دی اور کہا تم اسے اپنے گھر لے جاؤ اور ہر ہفتہ لے آیا کرنا۔ ۱۲۰-۱۳-۱۲

الْمَدِيْنَةَ عَلٰى حِيْنِ غَفْلَةٍ مِّنْ اَهْلِهَا فَوَجَدَ
ایسے وقت آئے کہ وہاں کے لوگ (نیند کی) غفلت میں پڑے ہوئے تھے تو دیکھا کہ وہاں دو آدمی
فِيْهَا رَجُلَيْنِ يَقْتَتِلٰنِ ۡ هٰذَا مِنْ شِيْعَتِهٖ وَهٰذَا
آپس میں لڑ رہے ہیں ایک تو انکی قوم (بنی اسرائیل) میں کا ہے اور وہ (دوسرا) انکے دشمن
مِنْ عَدُوِّهٖ ۚ فَاسْتَغَاثَهُ الَّذِيْ مِنْ شِيْعَتِهٖ عَلَى
کی قوم (قبطی) کا ہے تو جو شخص ان کی قوم کا تھا اس نے اس شخص پر جو انکے دشمنوں میں تھا (غلبہ
الَّذِيْ مِنْ عَدُوِّهٖ ۙ فَوَكَزَهٗ مُوْسٰى فَقَضٰى عَلَيْهِ ۤ
حاصل کرنے کے لئے) موسیٰ سے مدد مانگی یہ سنتے ہی موسیٰ نے اسے ایک ہی گھونسا مارا تھا کہ اسکا کام تمام
قَالَ هٰذَا مِنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ ۭ اِنَّهٗ عَدُوٌّ مُّضِلٌّ مُّبِيْنٌ ۝۱۵
ہوگیا (پھر خیال کرکے) کہنے لگے یہ شیطان کا کام تھا اس میں شک نہیں کہ وہ دشمن اور ظلم کھلا گمراہ
قَالَ رَبِّ اِنِّىْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ فَاغْفِرْ لِيْ فَغَفَرَ لَهٗ ۭ
کرنے والا ہے (پھر بارگاہ خدا میں) عرض کی پروردگار بیشک میں نے اپنے اوپر آپ ظلم کیا کہ اس شہر میں آیا
اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝۱۶ قَالَ رَبِّ بِمَآ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ
تو مجھے (دشمنوں سے) پوشیدہ رکھ (غرض) خدا نے انکو پوشیدہ رکھا اس میں شک ہی نہیں کہ وہ بڑا پوشیدہ رکھنے والا مہربان ہے موسیٰ نے
فَلَنْ اَكُوْنَ ظَهِيْرًا لِّلْمُجْرِمِيْنَ ۝۱۷ فَاَصْبَحَ فِي الْمَدِيْنَةِ
عرض کی پروردگار چونکہ تو نے مجھ پر احسان کیا ہے میں بھی آیندہ کبھی گنہگاروں کا مددگار نہ بنونگا غرض رات تو جوں توں
خَاۗىِٕفًا يَّتَرَقَّبُ فَاِذَا الَّذِي اسْتَنْصَرَهٗ بِالْاَمْسِ
گذری صبح کو امید و بیم کی حالت میں موسیٰ شہر میں گئے تو کیا دیکھتے ہیں کہ وہی شخص جس نے کل ان سے مدد
يَسْتَصْرِخُهٗ ۭ قَالَ لَهٗ مُوْسٰٓى اِنَّكَ لَغَوِيٌّ مُّبِيْنٌ ۝۱۸
مانگی تھی ان کو پھر فریاد کر رہا ہے موسیٰ نے اس سے کہا بیشک تو صریح گمراہ ہے غرض موسیٰ نے چاہا کہ اس شخص
فَلَمَّآ اَنْ اَرَادَ اَنْ يَّبْطِشَ بِالَّذِيْ هُوَ عَدُوٌّ لَّهُمَا ۙ قَالَ
پر جو دونوں کا دشمن تھا (پکڑنے کے لئے) ہاتھ بڑھائیں تو قبطی کہنے لگا اے

لے مغفرت کے ظاہری معنے بخشنے کے ہیں مگر لغت عرب میں پوشیدہ رکھنے کے معنے بھی ہیں اور یہ ظاہر ہے کہ حضرت موسیٰ کا ایک گھونسا مارنا اور وہ بھی ایک مومن کی حمایت میں اور وہ بھی کافر کو ہرگز گناہ نہیں ہوسکتا تاکہ اسکے بخشنے کی ضرورت ہو خصوصاً ایک گھونسے کوئی مرا نہیں کرتا اور نہ اس قصد سے مارا تھا بلکہ جھگڑا چھڑانے اور اس کے مغلوب کرنے کی غرض سے اور اس کا مر جانا ایک اتفاقی بات تھی جو ہرگز جرم نہیں کہا جاسکتا پھر حضرت موسیٰ کا اپنی طرف ظلم کی نسبت دینا اس فعل خاص کی وجہ سے نہ تھا بلکہ اس خیال سے کہ اس شہر میں آنے کی وجہ سے یہ فعل مجھ سے ہوا اور اسی کی وجہ سے لوگ میرے دشمن ہوگئے اور جان کے خواہاں ہیں تو گویا اس شہر میں آنا اور لوگوں کا دشمن ہوجانا ہی اپنے اوپر ظلم ہوا ۱۲

يٰمُوْسٰۤى اَتُرِيْدُ اَنْ تَقْتُلَنِيْ كَمَا قَتَلْتَ نَفْسًۢا بِالْاَمْسِ ۖ

موسیٰ جس طرح تم نے کل ایک آدمی کو مار ڈالا (اسی طرح) مجھے بھی مار ڈالنا چاہتے ہو تم تو بس یہ چاہتے

اِنْ تُرِيْدُ اِلَّاۤ اَنْ تَكُوْنَ جَبَّارًا فِي الْاَرْضِ وَمَا تُرِيْدُ

ہو کہ زمین میں سرکش بن کر رہو اور مصلح (قوم) بن کر رہنا

اَنْ تَكُوْنَ مِنَ الْمُصْلِحِيْنَ ۝١٩ وَجَآءَ رَجُلٌ مِّنْ اَقْصَا

نہیں چاہتے ۱؎ اور ایک شخص شہر کے اس کنارے سے دوڑتا ہوا آیا اور (موسیٰ سے)

الْمَدِيْنَةِ يَسْعٰى ۫ قَالَ يٰمُوْسٰۤى اِنَّ الْمَلَاَ يَاْتَمِرُوْنَ بِكَ

کہنے لگا موسیٰ (تم یہ یقین جانو کہ) شہر کے بڑے بڑے آدمی تمہارے بارے میں مشورہ کر رہے ہیں کہ تم کو قتل

لِيَقْتُلُوْكَ فَاخْرُجْ اِنِّيْ لَكَ مِنَ النّٰصِحِيْنَ ۝٢٠ فَخَرَجَ

کر ڈالیں تو تم (شہر سے) نکل بھاگو میں تم سے خیر خواہانہ کہتا ہوں غرض موسیٰ وہاں سے امید وبیم کی

مِنْهَا خَآئِفًا يَّتَرَقَّبُ ۫ قَالَ رَبِّ نَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝٢١

حالت میں نکل کھڑے ہوئے اور (بارگاہ خدا میں) عرض کی کہ پروردگار مجھے ظالم لوگوں (کے ہاتھ) سے

وَلَمَّا تَوَجَّهَ تِلْقَآءَ مَدْيَنَ قَالَ عَسٰى رَبِّيْۤ اَنْ

نجات دے اور جب مدین کی طرف رخ کیا (اور راستہ معلوم نہ تھا) تو آپ ہی آپ بولے مجھے امید ہے

يَّهْدِيَنِيْ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ۝٢٢ وَلَمَّا وَرَدَ مَآءَ مَدْيَنَ

کہ میرا پروردگار مجھے سیدھا راستہ دکھائے اور (آٹھ دن فاقہ کرتے چلے) اور جب شہر مدین کے کنوئیں پر

وَجَدَ عَلَيْهِ اُمَّةً مِّنَ النَّاسِ يَسْقُوْنَ ۫ وَوَجَدَ

(جو شہر کے باہر تھا) پہنچے تو کنوئیں پر لوگوں کی بھیڑ دیکھی کہ (وہ اپنے جانوروں کو) پانی پلا رہے ہیں اور ان کے

مِنْ دُوْنِهِمُ امْرَاَتَيْنِ تَذُوْدٰنِ ۚ قَالَ مَا خَطْبُكُمَا ۖ قَالَتَا

پیچھے دو عورتوں (حضرت شعیب کی بیٹیوں) کو دیکھا کہ (وہ اپنی بکریوں کو) روکے کھڑی ہیں موسیٰ نے پوچھا کہ تمہارا کیا مطلب

لَا نَسْقِيْ حَتّٰى يُصْدِرَ الرِّعَآءُ ٚ وَاَبُوْنَا شَيْخٌ كَبِيْرٌ ۝٢٣

ہے وہ بولیں جب تک سب چرواہے (اپنے جانوروں کو) خوب چھکا کے پانی پلا کر نہ لے جائیں ہم نہیں پلا سکتے

۱؎ پیشتر حضرت موسیٰ نے ہاتھ کھینچا (اس نیت سے) جو بات ان کو نہ [illegible] ہوگی کہ (شخص جس نے کل بھی مارا تھا) اور فوراً آپ کی خبر فرعون تک پہنچا دی اور وہاں پہ لوگ پہلے ہی موسیٰ کو مارڈالنا چاہتے تھے یہ واقعہ موسیٰ کا فرعون وغیرہ کو معلوم ہوا اور حضرت موسیٰ کے پاس دوڑتے ہوئے آئے اور بیان کر دیا۔

ع ۵

فَسَقٰى لَهُمَا ثُمَّ تَوَلّٰٓى اِلَى الظِّلِّ فَقَالَ رَبِّ اِنِّىْ لِمَآ

اور ہمارے والد بہت بوڑھے ہیں تب موسیٰ نے انکی (بکریوں) کیلئے (پانی کھینچ کر) پلا دیا پھر سایہ کی طرف چلے گئے اور

اَنْزَلْتَ اِلَىَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيْرٌ ۝۲۴ فَجَآءَتْهُ اِحْدٰىهُمَا تَمْشِىْ

میں جا بیٹھے تو چونکہ بہت بھوک کی حالت تھی کہا اے پروردگار اس وقت جو نعمت تو میری طرف بھیجے میں اسکا سخت محتاج ہوں اتنے

عَلَى اسْتِحْيَآءٍ قَالَتْ اِنَّ اَبِىْ يَدْعُوْكَ لِيَجْزِيَكَ اَجْرَ مَا

میں ان ہی دو میں سے ایک عورت شرمیلی چال سے آئی (اور موسیٰ سے) کہنے لگی میرے والد تم کو بلاتے ہیں تاکہ

سَقَيْتَ لَنَا فَلَمَّا جَآءَهٗ وَقَصَّ عَلَيْهِ الْقَصَصَ

تمنے جو ہماری بکریوں کو پانی پلا دیا ہے تمہیں اسکی مزدوری دیں غرض جب موسیٰ انکے پاس آئے اور ان سے

قَالَ لَا تَخَفْ نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝۲۵ قَالَتْ

اپنے قصے بیان کئے تو انھوں نے کہا اب کچھ اندیشہ نہ کرو تم نے ظالم لوگوں کے ہاتھ سے نجات پائی ہے اسی

اِحْدٰىهُمَا يٰٓاَبَتِ اسْتَاْجِرْهُ اِنَّ خَيْرَ مَنِ اسْتَاْجَرْتَ

اثنا میں ان دونوں میں سے ایک لڑکی نے کہا اے ابا ان کو نوکر رکھ لیجئے کیونکہ آپ جسکو بھی نوکر رکھیں سب

الْقَوِىُّ الْاَمِيْنُ ۝۲۶ قَالَ اِنِّىْٓ اُرِيْدُ اَنْ اُنْكِحَكَ

میں بہتر وہ ہے جو مضبوط اور امانتدار ہو اور ان میں دونوں باتیں پائی جاتی ہیں تب (شعیب) نے کہا میں چاہتا ہوں

اِحْدَى ابْنَتَىَّ هٰتَيْنِ عَلٰٓى اَنْ تَاْجُرَنِىْ ثَمٰنِىَ

کہ اپنی ان دونوں لڑکیوں میں سے ایک کے ساتھ تمہارا اس (مہر) پر نکاح کردوں کہ تم آٹھ برس تک میری

حِجَجٍ فَاِنْ اَتْمَمْتَ عَشْرًا فَمِنْ عِنْدِكَ وَمَآ

نوکری کرو اور اگر تم دس برس پورے کردو تو تمہارا احسان اور میں تم پر مشقت بھی ڈالنا

اُرِيْدُ اَنْ اَشُقَّ عَلَيْكَ سَتَجِدُنِىْٓ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ

نہیں چاہتا اور تم مجھے انشاء اللہ نیکوکار آدمی

مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝۲۷ قَالَ ذٰلِكَ بَيْنِىْ وَبَيْنَكَ

پاؤ گے موسیٰ نے کہا یہ میرے اور آپ کے درمیان (معاہدہ) ہے دونوں مدتوں میں سے

لہ انکا مطلب یہ تھا کہ ہمارے گھر میں کوئی مرد صورت شخص نہیں ہے ایک باپ ہیں سو بوڑھے اس ضرورت سے ہم لوگوں کو خود بکریوں کو پانی پلانے آنا پڑتا ہے۔ ۲ بیکسوں کی حالت زار پر رحم کھانا اور باوجود سخت تھکان و مجبوری کے خدا کے سوا کسی سے مدد نہ مانگنا اور محض خدا ہی پر بھروسہ رکھنا صاف بتاتا ہے کہ حضرت موسیٰ کی طبیعت ہی ایک نفیس بندہ ہونے اور پیغمبری کے واسطے مخلوق ہوئی تھی کیونکہ اس وقت فاقہ کرتے اور درختوں کی پتیاں کھاتے کھاتے بدن کا تمام گوشت گھل گیا تھا اور صرف پوست و استخوان رہ گئے تھے اور کھال بھی اس قدر پتلی ہو گئی تھی کہ اوپر سے پتیوں کی سبزی دکھائی دیتی تھی اور اس وقت بھی شدت سے بھوکے تھے باوجود اسکے کسی سے کچھ نہ مانگا حضرت شعیب [illegible] نہیں کیا ہے ۱۲۰ ۳ کیونکہ یہ شہر فرعون کے دخل میں نہ تھا اس کے بعد حضرت شعیب نے کھانا طلب کیا مگر حضرت موسیٰ نے انکار کیا اور کہا کہ میں آخرت کو دنیا کے بدلے نہیں بیچتا میں نے آپ کی لڑکیوں کو محض خدا کی خوشنودی کے واسطے پانی پلایا ہے اس کی اجرت لینا نہیں چاہتا حضرت شعیب نے فرمایا میں بھی محض مہمان سمجھ کر کھلاتا ہوں اجرت کا خیال نہیں تب حضرت موسیٰ نے بھی کھا لیا ۱۲

أَيَّمَا الْأَجَلَيْنِ قَضَيْتُ فَلَا عُدْوَانَ عَلَيَّ ۖ وَاللَّهُ

میں جو بھی پوری کر دوں مجھے اختیار ہے، پھر مجھ پر جبر اور زیادتی (دینے) کا آپ کو حق نہیں اور ہم آپ جو کچھ کرتے ہے

عَلَىٰ مَا نَقُولُ وَكِيلٌ ﴿٢٨﴾ فَلَمَّا قَضَىٰ مُوسَى الْأَجَلَ

ہیں اسکا خدا گواہ ہے۔ غرض موسیٰ کا چھوٹی لڑکی سے نکاح ہو گیا اور رہنے لگے پھر جب موسیٰ نے اپنی دس برس

وَسَارَ بِأَهْلِهِ آنَسَ مِن جَانِبِ الطُّورِ نَارًا قَالَ

کی مدت پوری کی اور بی بی کو لیکر چلے تو اندھیری رات جاڑے کے دن راہ بھول گئے اور بی بی صفورا کو دردزہ شروع ہوا

لِأَهْلِهِ امْكُثُوا إِنِّي آنَسْتُ نَارًا لَّعَلِّي آتِيكُم مِّنْهَا

لگے بیوی کو طور کی طرف آگ دکھائی دی تو اپنے گھر کے لوگوں سے کہا کہ تم لوگ ٹھہرو میں نے یقیناً آگ دیکھی ہے میں وہاں جاتا ہوں

بِخَبَرٍ أَوْ جَذْوَةٍ مِّنَ النَّارِ لَعَلَّكُمْ تَصْطَلُونَ ﴿٢٩﴾

کیا عجب ہے میں وہاں راستہ کی کچھ خبر لاؤں یا آگ کی کوئی چنگاری لیتا آؤں تاکہ تم لوگ تاپو غرض جب موسیٰ

فَلَمَّا أَتَاهَا نُودِيَ مِن شَاطِئِ الْوَادِ الْأَيْمَنِ فِي

آگ کے پاس آئے تو میدان کے داہنے کنارے سے اس مبارک جگہ میں ایک درخت سے انھیں آواز آئی کہ

الْبُقْعَةِ الْمُبَارَكَةِ مِنَ الشَّجَرَةِ أَن يَا مُوسَىٰ إِنِّي

اے موسیٰ اس میں شک نہیں کہ میں ہی اللہ سارے جہان کا پالنے والا ہوں اور یہ

أَنَا اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ﴿٣٠﴾ وَأَنْ أَلْقِ عَصَاكَ ۖ

بھی آواز آئی کہ تم اپنی چھڑی (زمین پر) ڈال دو پھر جب (ڈال دیا تو) دیکھا کہ وہ اس طرح بل کھا رہی

فَلَمَّا رَآهَا تَهْتَزُّ كَأَنَّهَا جَانٌّ وَلَّىٰ مُدْبِرًا وَ

ہے گویا کہ وہ (زندہ) اژدہا ہے تو پیٹھ پھیر کے بھاگے اور پیچھے مڑ کر بھی نہ دیکھا (تو ہم نے فرمایا)

لَمْ يُعَقِّبْ ۚ يَا مُوسَىٰ أَقْبِلْ وَلَا تَخَفْ ۖ

اے موسیٰ آگے آؤ اور ڈرو نہیں تم ہر طرح امن و امان میں ہو (اچھا اور لو)

إِنَّكَ مِنَ الْآمِنِينَ ﴿٣١﴾ اسْلُكْ يَدَكَ فِي

اپنا ہاتھ گریبان میں ڈالو (اور نکال لو) تو سفید براق ہو کر بے عیب نکل آیا

ع

سلہ حضرت موسیٰ نے کہا صاحب آپ نے لڑکیوں سے چرانے کی خدمت لینے حتی کی ہے تو ایک لاٹھی بھی دیجئے کہ اس سے ہنکانے میں موذی جانوروں کے دفع کرنے میں کام آئے۔ حضرت شعیب نے اپنی صاحبزادی سے کہا جاؤ اور کوئی عصا اٹھا لاؤ وہ گئیں اور ایک عصا لے آئیں آپ نے فرمایا یہ نہیں دوسرا وہ پھر گئیں اور وہی لے آئیں اور واپسی کا حکم ہوا حتی کہ جب کئی بار بھی ہوا تو بولیں میں کیا کروں دوسرا عصا لانا چاہتی ہوں مگر یہی میرے ہاتھ میں آجاتا ہے اور دوسرا ہٹ جاتا ہے تب آپ نے فرمایا اچھا یہی دیدو موسیٰ ہی اس کے مستحق ہیں یہ وہی عصا تھا جو حضرت آدم بہشت سے لائے تھے اور سلسلہ وار حضرت شعیب تک پہنچا تھا ۱۲۔

جَيْبِكَ تَخْرُجْ بَيْضَآءَ مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ وَّاضْمُمْ

اور خوف کی وجہ سے اپنے بازو اپنی طرف سمیٹ لے لو (تاکہ

اِلَيْكَ جَنَاحَكَ مِنَ الرَّهْبِ فَذٰنِكَ بُرْهَانٰنِ

خوف جاتا رہے) (غرض یہ دونوں (عصا و ید بیضا) تمہارے پروردگار کی

مِنْ رَّبِّكَ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا

طرف سے (تمہاری نبوت کی) دو دلیلیں فرعون اور اس کے دربار کے سرداروں کے واسطے

قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ۝۳۲ قَالَ رَبِّ اِنِّىْ قَتَلْتُ مِنْهُمْ نَفْسًا

ہیں اسمیں شک نہیں کہ وہ بدکار لوگ تھے موسیٰ نے عرض کی پروردگار میں نے انمیں سے ایک شخص

فَاَخَافُ اَنْ يَّقْتُلُوْنِ ۝۳۳ وَاَخِىْ هٰرُوْنُ هُوَ اَفْصَحُ

کو مار ڈالا تھا تو میں ڈرتا ہوں کہیں اسکے بدلے مجھے نہ مار ڈالیں اور میرا بھائی ہارون وہ مجھ سے زبان

مِنِّىْ لِسَانًا فَاَرْسِلْهُ مَعِىَ رِدْاً يُّصَدِّقُنِىْٓ ۡ اِنِّىْٓ

میں زیادہ فصیح ہے تو اسے میرے ساتھ مددگار بنا کر بھیج کہ وہ میری تصدیق کرے کیونکہ یقیناً

اَخَافُ اَنْ يُّكَذِّبُوْنِ ۝۳۴ قَالَ سَنَشُدُّ عَضُدَكَ

میں اس بات سے ڈرتا ہوں کہ مجھے وہ لوگ جھٹلا دینگے (تو انکے جواب کیلئے گویائی کی ضرورت ہے) فرمایا اچھا

بِاَخِيْكَ وَنَجْعَلُ لَكُمَا سُلْطٰنًا فَلَا يَصِلُوْنَ اِلَيْكُمَا ۚ

ہم عنقریب تمہارے بھائی کی وجہ سے تمہارے بازو قوی کر دینگے اور تم دونوں کو ایسا غلبہ عطا کرینگے کہ فرعونی

بِاٰيٰتِنَآ ۚ اَنْتُمَا وَمَنِ اتَّبَعَكُمَا الْغٰلِبُوْنَ ۝۳۵ فَلَمَّا جَآءَهُمْ

لوگ تم دونوں تک ہمارے معجزے کی وجہ سے پہنچ بھی نہ سکیں گے (تو جاؤ) تم دونوں اور تمہارے پیرو غالب رہیں گے

مُّوْسٰى بِاٰيٰتِنَا بَيِّنٰتٍ قَالُوْا مَا هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ

غرض جب موسیٰ ہمارے واضح (و روشن) معجزے لیکر انکے پاس آئے تو وہ لوگ کہنے لگے کہ یہ تو بس اپنے

مُّفْتَرًى وَّمَا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِىْٓ اٰبَآئِنَا الْاَوَّلِيْنَ ۝۳۶

دل کا گھڑا ہوا جادو ہے اور ہم نے تو اپنے اگلے باپ دادا (کے زمانہ) میں ایسی بات سنی بھی نہیں

لے ایک تو سردی کا موسم اسپر خوف ایسی حالت میں ہاتھ کو بغلوں میں کرنے سے عموماً سردی لرزہ اور خوف کم ہو جاتا ہے۔ ۱۲ - ۱۲ - ۱۲

وَقَالَ مُوسَىٰ رَبِّيٓ أَعْلَمُ بِمَن جَآءَ بِٱلْهُدَىٰ مِنْ

اور موسیٰ نے کہا میرا پروردگار اس شخص سے خوب واقف ہے جو اس کی بارگاہ سے ہدایت

عِندِهِۦ وَمَن تَكُونُ لَهُۥ عَٰقِبَةُ ٱلدَّارِ ۖ إِنَّهُۥ لَا

لیکر آیا ہے اور اس شخص سے بھی جسکے لیے آخرت کا گھر ہے اسمیں تو شک ہی نہیں کہ ظالم لوگ

يُفْلِحُ ٱلظَّٰلِمُونَ ۝٣٧ وَقَالَ فِرْعَوْنُ يَٰٓأَيُّهَا ٱلْمَلَأُ

کامیاب نہیں ہوتے اور (یہ سنکر) فرعون نے کہا اے میرے دربار کے سردار (مجھ کو تو اپنے سوا

مَا عَلِمْتُ لَكُم مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرِى فَأَوْقِدْ لِى

تمہارا کوئی پروردگار معلوم نہیں ہوتا (اور موسیٰ دوسرے کو خدا بتاتا ہے) تو اے ہامان (وزیر فرعون) تم میرے

يَٰهَٰمَٰنُ عَلَى ٱلطِّينِ فَٱجْعَل لِّى صَرْحًا لَّعَلِّىٓ

واسطے مٹی کی اینٹوں (کا پجاوا) سلگاؤ پھر میرے واسطے ایک پختہ محل تیار کراؤ تاکہ میں (اس پر چڑھ کر)

أَطَّلِعُ إِلَىٰٓ إِلَٰهِ مُوسَىٰ وَإِنِّى لَأَظُنُّهُۥ مِنَ

موسیٰ کے خدا کو دیکھوں اور میں تو یقیناً موسیٰ کو جھوٹا سمجھتا ہوں اور

ٱلْكَٰذِبِينَ ۝٣٨ وَٱسْتَكْبَرَ هُوَ وَجُنُودُهُۥ فِى ٱلْأَرْضِ

فرعون اور اسکے لشکر نے روئے زمین میں ناحق سر اٹھایا تھا اور ان لوگوں نے سمجھ لیا تھا کہ

بِغَيْرِ ٱلْحَقِّ وَظَنُّوٓا۟ أَنَّهُمْ إِلَيْنَا لَا يُرْجَعُونَ ۝٣٩

ہماری بارگاہ میں وہ کبھی پلٹ کر نہیں آئیں گے تو ہم نے اس کو

فَأَخَذْنَٰهُ وَجُنُودَهُۥ فَنَبَذْنَٰهُمْ فِى ٱلْيَمِّ ۖ فَٱنظُرْ

اور اسکے لشکر کو لے ڈالا۔ پھر ان سب کو دریا میں ڈال دیا تو (اے رسول) ذرا

كَيْفَ كَانَ عَٰقِبَةُ ٱلظَّٰلِمِينَ ۝٤٠ وَجَعَلْنَٰهُمْ أَئِمَّةً

دیکھو تو کہ ظالموں کا کیسا برا انجام ہوا اور ہم نے انکو گمراہوں کا پیشوا بنایا کہ (لوگوں کو) جہنم کی

يَدْعُونَ إِلَى ٱلنَّارِ ۖ وَيَوْمَ ٱلْقِيَٰمَةِ لَا يُنصَرُونَ ۝٤١

طرف بلاتے ہیں اور قیامت کے دن (ایسے بیکس ہونگے کہ) انکو کسی طرح کی مدد نہ دی جائے گی۔

ل۱ اس محل میں مزدوروں کے علاوہ پچاس ہزار معمار کام کرتے تھے اور اتنا بلند بنایا گیا تھا کہ اس کے قبل اس سے بلند دوسرا کوئی مکان نہ بنا تھا اور خود اس کی چھت پر گیا اور پہلے یہ سمجھا تھا کہ آسمان اس سے قریب ہوگا مگر جب دیکھا تو اتنا ہی دور معلوم ہوا جتنا زمین سے تو بہت نادم ہو کر ایک تیر آسمان کی طرف پھینکا اور جب وہ تیر خون آلود گرا تو بولا میں نے موسیٰ کے خدا کو مار ڈالا۔ حضرت جبریل نے بحکم خدا اپنے پر سے اس پر مارا کہ وہ محل زمین تک ہو کر گر پڑا اور اس کے گرنے سے بہت سے لوگ ضائع ہوئے ۱۲۔

وَاَتْبَعْنٰهُمْ فِیْ هٰذِهِ الدُّنْیَا لَعْنَةً ۚ وَیَوْمَ الْقِیٰمَةِ

اور ہم نے دنیا میں بھی تو لعنت انکے پیچھے لگادی ہے اور قیامت کے دن ان کے

هُمْ مِّنَ الْمَقْبُوْحِیْنَ ۝۴۲ وَلَقَدْ اٰتَیْنَا مُوْسَی الْكِتٰبَ

چہرے بگاڑ دیئے جائیں گے اور ہمنے بہتیری اگلی اُمتوں کو ہلاک کر ڈالا اس کے بعد

مِنْۢ بَعْدِ مَاۤ اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ الْاُوْلٰی بَصَآئِرَ لِلنَّاسِ

موسیٰ کو کتاب (توریت) عطا کی جو لوگوں کے لئے از سرتاپا بصیرت اور ہدایت اور رحمت تھی

وَهُدًی وَّرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ یَتَذَكَّرُوْنَ ۝۴۳ وَمَا كُنْتَ

تاکہ وہ لوگ عبرت و نصیحت حاصل کریں اور (اے رسولؐ) جس وقت ہم نے

بِجَانِبِ الْغَرْبِیِّ اِذْ قَضَیْنَاۤ اِلٰی مُوْسَی الْاَمْرَ وَمَا

موسیٰ کے پاس اپنا حکم بھیجا تھا تو تم (طور کے) مغربی جانب موجود نہ تھے اور نہ تم ان واقعات کو

كُنْتَ مِنَ الشّٰهِدِیْنَ ۝۴۴ وَلٰكِنَّاۤ اَنْشَاْنَا قُرُوْنًا فَتَطَاوَلَ

بچشم دید دیکھنے والوں میں سے تھے مگر ہم نے (موسیٰ کے بعد) بہتیری امتیں پیدا کیں

عَلَیْهِمُ الْعُمُرُ ۚ وَمَا كُنْتَ ثَاوِیًا فِیْۤ اَهْلِ مَدْیَنَ تَتْلُوْا

پھر ان پر ایک زمانۂ دراز گذر گیا اور نہ تم مدین کے لوگوں میں رہے تھے کہ ان کے سامنے ہماری

عَلَیْهِمْ اٰیٰتِنَا ۙ وَلٰكِنَّا كُنَّا مُرْسِلِیْنَ ۝۴۵ وَمَا كُنْتَ

آیتیں پڑھتے اور تم کو انکے حالات معلوم ہوتے مگر ہم تو تم کو پیغمبر بنا کر بھیجنے والے تھے اور نہ تم کوہ

بِجَانِبِ الطُّوْرِ اِذْ نَادَیْنَا وَلٰكِنْ رَّحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ

طور کی کسی جانب اسوقت موجود تھے جب ہمنے (موسیٰ کو) آواز دی (تاکہ تم دیکھتے) مگر یہ تمہارے پروردگار کی مہربانی

لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّاۤ اَتٰىهُمْ مِّنْ نَّذِیْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ

ہے تاکہ تم ان لوگوں کو جن کے پاس تم سے پہلے کوئی ڈرانے والا آیا ہی نہیں ف۳ ڈراؤ تاکہ یہ

لَعَلَّهُمْ یَتَذَكَّرُوْنَ ۝۴۶ وَلَوْلَاۤ اَنْ تُصِیْبَهُمْ

لوگ نصیحت و عبرت حاصل کریں اور اگر یہ نہ ہوتا کہ جب ان پر ان کی اگلی کرتوتوں

ف۱ ان آیات سے حضرت رسولؐ کی نبوت و رسالت کا اثبات مقصود ہے اور حضرت کی طرف خطاب کر کے لوگوں کے سمجھانے کے لئے یوں فرماتا ہے کہ باوجودیکہ تم موسیٰ پر بیتے واقعات گذرتے کبھی موجود تھے اور نہ تم نے دیکھا اور نہ کسی کتاب میں پڑھا اور نہ کوئی بتانے والا تھا پھر بھی تم صاف صاف بیان کرتے ہو تو اگر تم پیغمبر نہ ہوتے اور تمہارے پاس وحی نہ آتی تو تمہارے پاس ان واقعات کے جاننے کا کیا ذریعہ تھا یہ تو سمجھنے کی بات ہے

ف۲ یعنی کہ تاکہ وہ قرآن اور توریت کتب خدا ہونے میں بلا شبہ ...

ف۳ اس سے مراد زمانہ فترت یعنی حضرت عیسیٰ اور حضرت رسول کا درمیانی زمانہ ہے جو ساڑھے پانچ سو یا چھ سو برس ہوتے ہیں یا حضرت اسمٰعیل کے بعد سے حضرت رسول کے زمانہ مراد ہے کیونکہ عرب میں حضرت اسمٰعیل کے بعد کوئی پیغمبر نہیں آیا اور حضرت عیسیٰ و موسیٰ تو صرف بنی اسرائیل کی ہدایت کے واسطے آئے تھے ۱۲

مُّصِيبَةٌ بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ فَيَقُولُوا رَبَّنَا لَوْلَا

کی بدولت کوئی مصیبت پڑتی تو بیساختہ کہہ بیٹھتے کہ پروردگار! تو نے ہمارے پاس کوئی

أَرْسَلْتَ إِلَيْنَا رَسُولًا فَنَتَّبِعَ آيَاتِكَ وَنَكُونَ مِنَ

پیغمبر کیوں نہ بھیجا کہ ہم تیرے حکموں پر چلتے اور ایمانداروں میں ہوتے (تو ہم تم کو نہ بھیجتے)

الْمُؤْمِنِينَ ۝ ۴۷ فَلَمَّا جَاءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوا

مگر (پھر جب ہماری بارگاہ سے (دین) حق ان کے پاس پہنچا تو کہنے لگے جیسے (معجزے)

لَوْلَا أُوتِيَ مِثْلَ مَا أُوتِيَ مُوسَىٰ ۚ أَوَلَمْ يَكْفُرُوا بِمَا

موسیٰ کو عطا ہوئے تھے ویسے ہی اس رسول (محمدؐ) کو کیوں نہیں دیے گئے کیا جو معجزے

أُوتِيَ مُوسَىٰ مِنْ قَبْلُ ۖ قَالُوا سِحْرَانِ تَظَاهَرَا ۚ وقفہ

اس سے پہلے موسیٰ کو عطا ہوئے تھے انسے ان لوگوں نے انکار نہ کیا تھا کفار تو یہ بھی کہہ گذرے کہ دونوں

وَقَالُوا إِنَّا بِكُلٍّ كَافِرُونَ ۝ ۴۸ قُلْ فَأْتُوا بِكِتَابٍ مِنْ عِنْدِ

دونوں (توریت و قرآن) جادو ہیں کہ باہم ایکدوسرے کے مددگار ہو گئے اور یہ بھی کہہ بیٹھے کہ ہم سب کے منکر ہیں (اے رسول) تم (ان اہل)

اللَّهِ هُوَ أَهْدَىٰ مِنْهُمَا أَتَّبِعْهُ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝ ۴۹

سے کہدو کہ اگر تم سچے ہو تو خدا کی طرف سے ایک ایسی کتاب جو ان دونوں سے ہدایت میں بہتر ہو لے آؤ کہ میں بھی اس کی پیروی کروں

فَإِنْ لَمْ يَسْتَجِيبُوا لَكَ فَاعْلَمْ أَنَّمَا يَتَّبِعُونَ

پھر اگر یہ لوگ (اس پر بھی) نہ مانیں تو سمجھ لو کہ یہ لوگ بس اپنی ہوا و ہوس کی پیروی کرتے ہیں اور جو شخص خدا

أَهْوَاءَهُمْ ۚ وَمَنْ أَضَلُّ مِمَّنِ اتَّبَعَ هَوَاهُ بِغَيْرِ هُدًى

کی ہدایت کو چھوڑ کر اپنی ہوا و ہوس کی پیروی کرے اس سے زیادہ

مِنَ اللَّهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ۝ ۵۰ وَ

گمراہ کون ہوگا بے شک خدا سرکش لوگوں کو منزل مقصود تک نہیں پہنچایا کرتا اور

لَقَدْ وَصَّلْنَا لَهُمُ الْقَوْلَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ۝ ۵۱

ہم یقیناً لگاتار (اپنے احکام بھیجکر) ان کی نصیحت کرتے رہے تاکہ وہ لوگ نصیحت حاصل کریں جن لوگوں

ل یعنی دونوں کتابیں حق جیسی ہیں کہ جو مطالب ایک میں بیان ہوئے ہیں وہی دوسرے میں تو گویا ایک دوسرے کی تائید کرتا ہے ۱۲

۲ یہ اور اس کے بعد کی آیتیں ان نصرانیوں کے بارے میں نازل ہوئی ہیں جو حضرت رسول پر ایمان لائے تھے ان میں سے ۳۲ تو حضرت جعفر طیار کے ساتھ حبشے سے آئے تھے اور آٹھ شام سے اور بحیرا ابرہہ اشرف عامر ایمن ادریس نافع اور تمیم بھی انہی لوگوں میں ہیں ۱۲

ع ۵

الَّذِينَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ مِن قَبْلِهِ هُم بِهِ يُؤْمِنُونَ ۝ ۵۲

لوگوں کو ہم نے اس سے پہلے کتاب عطا کی ہے وہ اس (قرآن) پر ایمان لاتے ہیں

وَإِذَا يُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ قَالُوا آمَنَّا بِهِ إِنَّهُ الْحَقُّ مِن

اور جب ان کے سامنے یہ پڑھا جاتا ہے تو بول اٹھتے ہیں کہ ہم تو اس پر ایمان لا چکے بیشک یہ ٹھیک

رَّبِّنَا إِنَّا كُنَّا مِن قَبْلِهِ مُسْلِمِينَ ۝ ۵۳ أُولَٰئِكَ يُؤْتَوْنَ

اور ہمارے پروردگار کی طرف سے ہے ہم تو اس کو اس کے پہلے ہی سے مانتے تھے یہی وہ لوگ ہیں جنہیں ان کے

أَجْرَهُم مَّرَّتَيْنِ بِمَا صَبَرُوا وَيَدْرَءُونَ بِالْحَسَنَةِ

اعمال خیر کی (دوہری جزا دی جائے گی چونکہ ان لوگوں نے صبر کیا اور بدی کا دفعیہ نیکی سے کرتے

السَّيِّئَةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ ۝ ۵۴ وَإِذَا سَمِعُوا

ہیں اور جو کچھ ہم نے انھیں عطا کیا ہے اس میں سے (ہماری راہ میں) خرچ کرتے ہیں اور جب

اللَّغْوَ أَعْرَضُوا عَنْهُ وَقَالُوا لَنَا أَعْمَالُنَا وَلَكُمْ

کسی سے کوئی بری بات سنی تو اس سے کنارہ کش رہے اور کہہ دیا کہ ہمارے واسطے ہماری کارگذاریاں

أَعْمَالُكُمْ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ لَا نَبْتَغِي الْجَاهِلِينَ ۝ ۵۵ إِنَّكَ

ہیں اور جو تمھارے واسطے تمھاری کارستانیاں (بس دور ہی سے) تمہیں سلام ہے ہم جاہلوں (کی صحبت) کے

لَا تَهْدِي مَنْ أَحْبَبْتَ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ يَهْدِي مَن يَشَاءُ

خواہاں نہیں (اے رسول) بیشک تم جسے چاہو منزل مقصود تک نہیں پہنچا سکتے مگر ہاں خدا جسے چاہے منزل مقصود

وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ ۝ ۵۶ وَقَالُوا إِن نَّتَّبِعِ الْهُدَىٰ

تک پہنچائے اور وہی ہدایت یافتہ لوگوں سے خوب واقف ہے (اے رسول) کفار مکہ تم سے کہتے ہیں کہ اگر ہم تمھارے

مَعَكَ نُتَخَطَّفْ مِنْ أَرْضِنَا أَوَلَمْ نُمَكِّن لَّهُمْ حَرَمًا

ساتھ دین حق کی پیروی کریں تو ہم اپنے ملک سے اچک لیے جائیں (ہے کیا بکتے ہیں) کیا ہم نے انھیں حرم (مکہ) میں جہاں

آمِنًا يُجْبَىٰ إِلَيْهِ ثَمَرَاتُ كُلِّ شَيْءٍ رِّزْقًا مِّن

ہر طرح کا امن ہے جگہ نہیں دی جہاں ہر قسم کے پھل روزی کے واسطے ہماری بارگاہ سے کھچے چلے جاتے

سلہ بعض مفسرین
کو خیال ہے
کہ یہ آیت
ابو طالب کے
بارے میں نازل ہوئی کہ
چونکہ آپ نے رسول کو پرورش
کیا تھا اور حضرت عبدالمطلب
کی وفات کے بعد آپ کے
ہر طرح سے نگراں و محافظ
تھے اس وجہ سے آپ کی
تمنا تھی کہ حضرت ابو طالب
ایمان لائیں مگر وہ ایمان نہ لائے
لیکن یہ خیال بالکل غلط ہے
کیونکہ یہ ممکن نہیں کہ حضرت
رسول کی تمنا اور خواہش
خدا کی مرضی کے خلاف ہو
حالانکہ ابو طالب کا ایمان تو
ثابت و واضح ہے چنانچہ کافی
الاصول میں ہے کہ ابو طالب
یظہر … الایمان
ومات مسلما اور اسی
پر اتفاق ہے کہ ابو طالب
مسلمان تھے اور مسلمان ہی مرے
اور عبدالحق محدث دہلوی بھی
اس کے قائل ہیں اور آپ
کا شعر جس میں یہ تصریح ہے
باللہ ربی و بابن آمنۃ
نبیا و بابنی علی وصیا
میں اللہ کے پروردگار اور
اپنے بھتیجے کے نبی اور
اپنے بیٹے علی کے وصی
ہونے کو پسند کرتا ہوں
اور آپ کے اشعار آپ
کے ایمان کی دلیل ہیں
دیکھو سوانح عمری جناب
امیر جلد اول صفحہ مؤلفہ
عبید اللہ امرتسری ۱۲
سلہ حارث بن نوفل
نے حضرت رسول سے
آکر بیان کیا کہ تمھاری
بات سچی ہے اور جو
کچھ تم کہتے ہو وہی ہماری
دینی فلاح کا باعث ہے
مگر عرب کی مخالفت سے
ڈرتا ہوں مبادا یہ لوگ
ہم کو اس سرزمین سے نکال
باہر کریں اور ہم ان کا
مقابلہ نہ کر سکیں اس بنا
پر یہ آیت نازل ہوئی ۱۲

لَدُنَّا وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝٥٧ وَكَمْ اَهْلَكْنَا

ہیں مگر بہتیرے لوگ نہیں جانتے اور ہم نے تو بہتیری بستیاں برباد کر دیں جو اپنی معیشت میں

مِنْ قَرْيَةٍۢ بَطِرَتْ مَعِيْشَتَهَا ۚ فَتِلْكَ مَسٰكِنُهُمْ لَمْ

بہت اتراہٹ سے (زندگی) بسر کیا کرتی تھیں۔ تو (دیکھو) یہ ان ہی کے (اجڑے ہوئے) گھر ہیں جو

تُسْكَنْ مِّنْۢ بَعْدِهِمْ اِلَّا قَلِيْلًا ۗ وَكُنَّا نَحْنُ الْوٰرِثِيْنَ ۝٥٨

ان کے بعد پھر آباد نہیں ہوئے مگر بہت کم اور (آخر) ہم ہی ان کے (مال و اسباب کے) وارث ہوئے اور

وَمَا كَانَ رَبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرٰى حَتّٰى يَبْعَثَ فِيْۤ اُمِّهَا

تمہارا پروردگار جب تک اُن گاؤں کے صدر مقام[1] میں اپنا پیغمبر نہ بھیج لے اور وہ ان کے سامنے ہماری آیتیں نہ

رَسُوْلًا يَّتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ۚ وَمَا كُنَّا مُهْلِكِي الْقُرٰۤى

پڑھ لے اس وقت تک بستیوں کو برباد نہیں کر دیا کرتا اور ہم بستیوں کو برباد کرتے ہی نہیں جب

اِلَّا وَاَهْلُهَا ظٰلِمُوْنَ ۝٥٩ وَمَاۤ اُوْتِيْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ

تک وہاں کے لوگ ظالم نہ ہوں اور تم لوگوں کو جو کچھ عطا ہوا ہے تو دنیا کی (ذرا سی) زندگی

فَمَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَزِيْنَتُهَا ۚ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ

کا فائدہ اور اسی کی آرائش ہے اور جو کچھ خدا کے پاس ہے وہ اس

وَّاَبْقٰى ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝٦٠ اَفَمَنْ وَّعَدْنٰهُ وَعْدًا

سے کہیں بہتر اور پائیدار ہے تو کیا تم اتنا بھی نہیں سمجھتے تو کیا وہ شخص[2] جس سے ہم نے (بہشت کا) اچھا

حَسَنًا فَهُوَ لَاقِيْهِ كَمَنْ مَّتَّعْنٰهُ مَتَاعَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا

وعدہ کیا ہے اور وہ اسے پا کر رہے گا اس شخص کے برابر ہو سکتا ہے جسے ہم نے دنیاوی زندگی کے چند

ثُمَّ هُوَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مِنَ الْمُحْضَرِيْنَ ۝٦١ وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ

روزہ فائدے عطا کئے ہیں اور پھر قیامت کے دن وہ جوابدہی کیواسطے ہمارے سامنے حاضر کیا جائیگا اور جس دن خدا ان کفار کو

فَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ۝٦٢

پکارے گا اور پوچھے گا کہ جن کو تم ہمارا شریک خیال کرتے تھے وہ (آج) کہاں ہیں [illegible]

[1] اگرچہ لغت میں ام کے معنے ماں کے ہیں مگر عربی محاورات کے موافق چونکہ ہر اصل میں جو چیز سب کی جڑ یا بنیاد یا صدر ہوتی ہے اسے بھی ام کہتے ہیں جس طرح ام الجواہر (تمام جواہروں) کی جڑ کو کہتے ہیں ام الخبائث (تمام برائیوں کا سبب) شراب کو کہتے ہیں اسی طرح ام القریٰ (سب گاؤں کے بڑا) مکہ کو کہتے ہیں کیونکہ اس کے اطراف کی سب بستیاں چھوٹی چھوٹی ہیں اسی وجہ سے ہم نے اس کا ترجمہ صدر مقام کیا ہے۔

[2] یہ آیت حضرت عمار یاسر اور ولید بن مغیرہ کی گفتگو پر نازل ہوئی تھی مطلب یہ ہے اگرچہ بہشت اُدھار ہے اور دنیاوی کو سامانی نقد مگر یہ فانی ہے اور وہ ابدی پائدار تو ایسا اُدھار ایسے نقد سے کہیں برتر و اعلیٰ ہے۔

حضرت عمار کی مدح اور ولید کی مذمت

قَالَ الَّذِيْنَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ

بلائے جائیں گے) وہ لوگ جو ہمارے عذاب کے مستوجب ہو چکے ہیں کہیں گے کہ پروردگار یہی وہ لوگ ہیں جنھیں

اَغْوَيْنَا ۚ اَغْوَيْنٰهُمْ كَمَا غَوَيْنَا ۚ تَبَرَّاْنَآ اِلَيْكَ مَا كَانُوْٓا

ہم نے گمراہ کیا تھا جس طرح ہم خود گمراہ ہوئے اسی طرح ہم نے انھیں گمراہ کیا اب ہم تیری بارگاہ میں ان سے دستبردار

اِيَّانَا يَعْبُدُوْنَ ﴿٦٣﴾ وَقِيْلَ ادْعُوْا شُرَكَآءَكُمْ

ہوتے ہیں یہ لوگ ہماری عبادت نہیں کرتے تھے اور کہا جائیگا کہ بھلا اپنے ان شریکوں کو (جنھیں تم خدا سمجھتے تھے) بلاؤ

فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهُمْ وَرَاَوُا الْعَذَابَ ۚ

تو حسب دستور وہ لوگ انھیں بلائیں گے تو وہ انھیں جواب تک نہ دیں گے اور (اپنی آنکھوں سے) عذاب کو دیکھیں گے کاش

لَوْ اَنَّهُمْ كَانُوْا يَهْتَدُوْنَ ﴿٦٤﴾ وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ

یہ لوگ (دنیا میں) راہ پر آئے ہوتے اور (وہ دن یاد کرو) جس دن خدا لوگوں کو پکار کر پوچھے گا کہ تم لوگوں

مَاذَآ اَجَبْتُمُ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٦٥﴾ فَعَمِيَتْ عَلَيْهِمُ الْاَنْۢبَآءُ

نے پیغمبروں کو (ان کے سمجھانے پر) کیا جواب دیا تب اس دن انھیں باتیں نہ سوجھ پڑیں گی

يَوْمَئِذٍ فَهُمْ لَا يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿٦٦﴾ فَاَمَّا مَنْ تَابَ

(اور پھر باہم ایک دوسرے سے پوچھ بھی نہ سکیں گے مگر ہاں جس شخص نے توبہ کر لی

وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَعَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ مِنَ

اور ایمان لایا اور اچھے اچھے کام کئے تو قریب ہے کہ یہ لوگ اپنی مرادیں پانے

الْمُفْلِحِيْنَ ﴿٦٧﴾ وَرَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ وَيَخْتَارُ ۗ مَا

والوں سے ہوں گے اور تمہارا پروردگار جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے منتخب[1] کرتا

كَانَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ ۗ سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَتَعٰلٰى عَمَّا

ہے اور یہ انتخاب لوگوں کے اختیار میں نہیں ہے اور جس چیز کو یہ لوگ خدا کا شریک بناتے ہیں اس سے

يُشْرِكُوْنَ ﴿٦٨﴾ وَرَبُّكَ يَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ وَمَا

خدا پاک اور کہیں برتر ہے اور اے رسول یہ لوگ جو باتیں اپنے دلوں میں چھپاتے ہیں اور جو کچھ ظاہر کرتے

[1] اس سے بالکل واضح طور پر ثابت ہوا کہ خداوندی عہدے صرف خدا ہی کے انتخاب سے حاصل ہوتے ہیں نبوت یا امامت بندوں کے ہاتھ میں ہرگز اس کا انتخاب نہیں کیونکہ خدا کے سوا یہ کون جانتا ہے کہ کون شخص کیسا رہے گا اور اس کے افعال و حرکات کیسا ہوں گے ۱۲

يُعْلِنُوْنَ ۞ وَهُوَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ لَهُ الْحَمْدُ فِی

ہیں تمہارا پروردگار خوب جانتا ہے اور وہی خدا ہے اسکے سوا کوئی قابل پرستش نہیں دُنیا اور آخرت میں

الْاُوْلٰی وَالْاٰخِرَةِ ۫ وَلَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۞

اسی کی تعریف ہے اور اسی کی حکومت ہے اور تم لوگ (مرنے کے بعد) اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ الَّيْلَ سَرْمَدًا

(اے رسول ان لوگوں سے) کہو کہ بھلا تم نے دیکھا کہ اگر خدا ہمیشہ کے لئے قیامت تک تمہارے سروں

اِلٰی يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِضِيَآءٍ ؕ

پر رات کو چھائے رہتا تو اللہ کے سوا کون خدا ہے جو تمہارے پاس روشنی لے آتا تو کیا تم سنتے

اَفَلَا تَسْمَعُوْنَ ۞ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ

نہیں ہو (اے رسول ان سے) کہدو کہ بھلا تم نے دیکھا کہ اگر خدا قیامت تک برابر تمہارے

عَلَيْكُمُ النَّهَارَ سَرْمَدًا اِلٰی يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ اِلٰهٌ

سروں پر دن کئے رہتا تو اللہ کے سوا کون خدا ہے جو تمہارے لئے رات کو لے آتا

غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِلَيْلٍ تَسْكُنُوْنَ فِيْهِ ؕ اَفَلَا

کہ تم لوگ اس میں آرام کرو تو کیا تم لوگ (اتنا بھی) نہیں دیکھتے اور اس نے اپنی

تُبْصِرُوْنَ ۞ وَمِنْ رَّحْمَتِهٖ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ

مہربانی سے تمہارے واسطے رات اور دن کو بنایا تاکہ تم رات میں آرام کرو اور دن میں

وَالنَّهَارَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَ

اسکے فضل وکرم (روزی) کی تلاش کرو اور تاکہ تم لوگ شکر کرو اور (اس

لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۞ وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ

دن کو یاد کرو) جس دن وہ انھیں پکار کر پوچھے گا کہ جن کو تم لوگ میرا شریک

اَيْنَ شُرَكَآءِیَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ۞ وَنَزَعْنَا

خیال کرتے تھے وہ (آج) کہاں ہیں اور ہم ہر ایک امت سے ایک گواہ ؎

؎ مطلب یہ ہے کہ قیامت کے دن ہر امت کے مستحق عذاب لوگوں کے قائل کرنے کے واسطے انکے نبی بلائے جائیں گے اور ان کی نافرمانیوں کی گواہی دیں گے اسی طرح ہر زمانہ کے اوصیاء اور ائمہ بھی اگر اپنے زمانہ کے نافرمانوں کے خلاف اظہار کریں گے اسی وجہ سے حضرت رسول نے قول اور تمام فرق اسلام میں متفق علیہ ہے کہ من لم یعرف امام زمانہ مات میتۃ جاہلیۃ جو شخص اپنے زمانہ کے امام کو نہ پہچانے بغیر مرگیا وہ کفر کی موت مرا

ہر نبی وامام گواہی دیں گے

مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا فَقُلْنَا هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ فَعَلِمُوٓا

پیغمبر نکالیں (سامنے بلائیں) گے پھر (اس دن مشرکین سے) کہیں گے کہ اپنی (برأت کی) دلیل پیش کرو

أَنَّ الْحَقَّ لِلّٰهِ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿٧٥﴾

تب انہیں معلوم ہو جائیگا کہ حق خدا ہی کی طرف ہے اور جو افترا پردازیاں یہ لوگ کیا کرتے تھے

إِنَّ قَارُونَ كَانَ مِنْ قَوْمِ مُوسٰى فَبَغٰى عَلَيْهِمْ ۖ وَ

سب اُن سے غائب ہو جائینگی (ناشکری کا ایک قصہ سنو) موسیٰ کی قوم سے ایک شخص قارون[1] نامی (تھا) تو اس نے ان پر

وَاٰتَيْنٰهُ مِنَ الْكُنُوزِ مَآ إِنَّ مَفَاتِحَهُ لَتَنُوٓأُ

سرکشی شروع کی اور ہم نے اس کو اس قدر خزانے عطا کئے تھے کہ ان کی کنجیاں ایک طاقتور جماعت[2]

بِالْعُصْبَةِ أُولِي الْقُوَّةِ إِذْ قَالَ لَهُ قَوْمُهُ لَا تَفْرَحْ

(کی جماعت) کو اٹھانا دوبھر ہوتا تھا جب (ایکبار) اس کی قوم نے اس سے کہا کہ (اپنی دولت پر) اترامت

إِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْفَرِحِينَ ﴿٧٦﴾ وَابْتَغِ فِيمَآ اٰتٰكَ

کیونکہ خدا اترانے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔ اور جو کچھ خدا نے تجھے دے رکھا ہے اسمیں آخرت

اللّٰهُ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ وَلَا تَنْسَ نَصِيبَكَ مِنَ الدُّنْيَا

کے گھر کی بھی جستجو کر اور دنیا سے جس قدر تیرا حصہ[3] ہے مت بھول جا اور جس طرح خدا نے

وَأَحْسِنْ كَمَآ أَحْسَنَ اللّٰهُ إِلَيْكَ وَلَا تَبْغِ الْفَسَادَ

تیرے ساتھ احسان کیا ہے تو بھی (اوروں کیساتھ) احسان کر اور روئے زمین میں فساد کا خواہاں

فِي الْأَرْضِ ۖ إِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِينَ ﴿٧٧﴾ قَالَ

نہ ہو اس میں شک نہیں کہ خدا فساد کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا تو قارون کہنے لگا کہ یہ

إِنَّمَآ أُوتِيتُهُ عَلٰى عِلْمٍ عِنْدِي ۚ أَوَلَمْ يَعْلَمْ أَنَّ

(مال و دولت) تو مجھے اپنے علم[4] (کیمیا) کی وجہ سے حاصل ہوا ہے۔ کیا قارون نے یہ بھی نہ

اللّٰهَ قَدْ أَهْلَكَ مِنْ قَبْلِهِ مِنَ الْقُرُونِ مَنْ هُوَ

خیال کیا کہ اللہ اس کے پہلے ان لوگوں کو ہلاک کر چکا ہے جو اس سے قوت اور جمعیت

---

[1] قارون حضرت موسیٰ کا خالہ زاد بھائی تھا اور اس قدر حسین تھا کہ لوگ اسے منور کہا کرتے تھے ستر آدمی جو حضرت موسیٰ پر ایمان لائے تھے انہیں میں سے ایک یہ بھی تھا اور بنی اسرائیل میں توریت کو سب سے اچھی طرح پڑھا کرتا تھا اور فقیری کے زمانہ میں بہت منکسر اور خلیق تھا لیکن چونکہ ظاہری طور پر ایمان لایا تھا اس وجہ سے خدا نے دولت دیکر اسکا امتحان لیا تو آخر پکا کافر نکلا ۱۲

[2] بعض روایت میں اس سے چالیس آدمی مراد لئے گئے ہیں ۱۲۔

[3] مطلب یہ ہے کہ دنیاوی ساز و سامان میں سے صاحب مال کا حصہ وہی ہے جو اپنے ساتھ زاد آخرت بنا کر لے جائے تو گویا مرجب ہو کر زاد آخرت جمع کرتا رہ۔ ۱۲

[4] حضرت موسیٰ علم کیمیا جانتے تھے اور اس میں سے بعض چیزیں آپ نے حضرت یوشع بن نون کو تعلیم فرمائی تھیں اور بعض کالب بن یوحنا کو اور بعض قارون کو جسکے کل علم کسی کے پاس نہ تھا قارون نے ان دونوں سے بھی سیکھ لیا اور کامل ہو گیا اور بڑی دولت حاصل کی ۱۲۔

اَشَدُّ مِنْهُ قُوَّةً وَّاَكْثَرُ جَمْعًا ؕ وَلَا يُسْـَٔلُ عَنْ ذُنُوْبِهِمُ

میں کہیں بڑھ چڑھ کے تھے اور گنہگاروں سے (ان کی سزا کے وقت) اُن کے گناہوں کی پوچھ گچھ

الْمُجْرِمُوْنَ ۞ فَخَرَجَ عَلٰى قَوْمِهٖ فِىْ زِيْنَتِهٖ ؕ قَالَ الَّذِيْنَ

نہیں ہوا کرتی غرض (ایک دن) قارون (اپنی) قوم کے سامنے بڑی آرائش کے اور ٹھاٹھ کیساتھ نکلا تو جو لوگ

يُرِيْدُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا يٰلَيْتَ لَنَا مِثْلَ مَاۤ اُوْتِىَ

دنیا کی (چند روزہ) زندگی کے طالب تھے (اس شان سے دیکھ کر) کہنے لگے جو مال و دولت قارون کو عطا ہوا

قَارُوْنُ ۙ اِنَّهٗ لَذُوْ حَظٍّ عَظِيْمٍ ۞ وَقَالَ الَّذِيْنَ

ہے کاش میرے لئے (بھی) ہوتا اسمیں شک نہیں کہ قارون بڑا نصیب والا ہے اور جن لوگوں کو (ہماری بارگاہ سے)

اُوْتُوا الْعِلْمَ وَيْلَكُمْ ثَوَابُ اللّٰهِ خَيْرٌ لِّمَنْ اٰمَنَ

علم عطا ہوا تھا کہنے لگے تمہارا ناس ہو جائے (ارے) جو شخص ایمان لائے اور اچھے کام کرے اس کے لئے

وَعَمِلَ صَالِحًا ۚ وَلَا يُلَقّٰهَاۤ اِلَّا الصّٰبِرُوْنَ ۞ فَخَسَفْنَا

تو خدا کا ثواب اس سے کہیں بہتر ہے اور وہ ثواب صبر کرنیوالوں کے سوا دوسرے نہیں پا سکتے اور ہم نے

بِهٖ وَبِدَارِهِ الْاَرْضَ ۫ فَمَا كَانَ لَهٗ مِنْ فِئَةٍ يَّنْصُرُوْنَهٗ

قارون اور اس کے گھر بار کو زمین میں دھنسا دیا پھر تو خدا کے سوا کوئی جماعت ایسی نہ تھی کہ اس کی

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۗ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُنْتَصِرِيْنَ ۞ وَاَصْبَحَ

مدد کرتی اور نہ خود آپ اپنی مدد کر سکا اور جن لوگوں نے کل اس

الَّذِيْنَ تَمَنَّوْا مَكَانَهٗ بِالْاَمْسِ يَقُوْلُوْنَ وَيْكَاَنَّ اللّٰهَ

کے جاہ و مرتبہ کی تمنا کی تھی وہ (آج یہ تماشا دیکھ کر) کہنے لگے ارے معاذ اللہ یہ

يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ ۚ

تو خدا ہی ہے کہ اپنے بندوں سے جس کی روزی چاہتا ہے کشادہ کر دیتا ہے اور جس کی روزی چاہے

لَوْلَاۤ اَنْ مَّنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا لَخَسَفَ بِنَا ؕ وَيْكَاَنَّهٗ

تنگ کر دیتا ہے اگر کہیں خدا ہم پر مہربانی نہ کرتا اور اتنا مال دیتا تو اسی طرح ہمکو بھی ضرور دھنسا دیتا

[illegible]

لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ۝ تِلْكَ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ نَجْعَلُهَا

سے معاذ اللہ سچ ہے ہرگز کفار اپنی مراد نہ پائینگے یہ آخرت کا گھر تو ہم ان ہی لوگوں کے لئے خاص کر دینگے

لِلَّذِيْنَ لَا يُرِيْدُوْنَ عُلُوًّا فِي الْاَرْضِ وَلَا فَسَادًا ۚ

جو زمین پر نہ سرکشی کرنا چاہتے ہیں اور نہ فساد اور (سچ بھی یوں ہی ہے) کہ پھر انجام تو

وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ۝ مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ

پرہیزگاروں ہی کا ہے جو شخص نیکی کرے گا تو اس کے لئے اس سے کہیں بہتر بدلہ ہے

خَيْرٌ مِّنْهَا ۚ وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزَى

اور جو بُرے کام کرے گا تو وہ یاد رکھے کہ جن لوگوں نے برائیاں کی ہیں ان کا وہی

الَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝

بدلہ ہے جو دُنیا میں کرتے رہے ہیں

اِنَّ الَّذِيْ فَرَضَ عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لَرَآدُّكَ اِلٰى

(اے رسول) خدا جس نے تم پر قرآن نازل کیا ضرور ٹھکانے

مَعَادٍ ۭ قُلْ رَّبِّيْٓ اَعْلَمُ مَنْ جَآءَ بِالْهُدٰى وَمَنْ

تک پہنچا دے گا (اے رسول) تم کہدو کہ کون راہ پر آیا اور کون صریحی گمراہی

هُوَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝ وَمَا كُنْتَ تَرْجُوْٓا اَنْ يُّلْقٰٓى

میں پڑا رہا اس سے میرا پروردگار خوب واقف ہے اور تم کو تو یہ امید نہ تھی کہ تمہارے پاس خدا کی

اِلَيْكَ الْكِتٰبُ اِلَّا رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ

طرف سے کتاب نازل کی جائیگی مگر تمہارے پروردگار کی مہربانی سے نازل ہوئی تو تم ہرگز

ظَهِيْرًا لِّلْكٰفِرِيْنَ ۝ وَلَا يَصُدُّنَّكَ عَنْ اٰيٰتِ

کافروں کے پشت پناہ نہ بننا کہیں ایسا نہ ہو کہ احکام خداوندی نازل ہونے کے بعد

اللّٰهِ بَعْدَ اِذْ اُنْزِلَتْ اِلَيْكَ وَادْعُ اِلٰى رَبِّكَ

تم کو یہ لوگ ان کی تبلیغ سے روک دیں اور تم اپنے پروردگار کی طرف (لوگوں کو)

ع

(بقیہ حاشیہ صفحہ ۶۳۰)
اسرائیل اس سے الگ
ہوگئے خدا کا حکم ہوا
زمین کو تمہارے اختیار میں
دیا اور آپ نے فرمایا اے زمین
اسے نگل جا وہ قدرے زمین میں
دھنس گئے تب بھی ...
تو اس نے امان چاہی آپ
نے پھر دوبارہ اس کے نگل
جانے کا حکم دیا تو کمر تک دھنس
گیا اور اس نے زاری شروع
کی مگر آپ کہتے گئے
اور وہ دھنستا گیا اور اس نے
ہر چند تضرع وزاری کی مگر
آپ نے کچھ نہ سنا اور وہ دولت
و حشمت سمیت غائب ہو
گیا۔ ۱۲ کے جب قارون
اپنی کرتوتوں کی بدولت زمین
میں دھنس گیا تب لوگوں کو
یقین ہوا کہ روزی کا گھٹنا بڑھنا
اگر اپنے ہاتھ میں ہوتا تو آج
قارون کا یہ نتیجہ نہ ہوتا ۱۲
(حاشیہ صفحہ ھذا) لے
اسی بنا پر حضرت امیر فرمایا
کرتے تھے کہ جو شخص چاہے
کہ میری جوتی کا تسمہ میرے
دوست کی جوتی کے تسمے سے
اچھا ہو وہ اس آیت میں
داخل ہے معاذ اللہ خدا ہم
اور خلوص کی توفیق عطا فرمائے
ے اس میں اختلاف ہے
کہ معاد سے کیا مراد ہے
بعض کا خیال ہے کہ فتح مکہ
کی پیشین گوئی ہے چنانچہ
منقول ہے کہ جب حضرت
رسول مکہ سے ہجرت کرکے
مدینہ کی سمت راہی ہوئے
اور منزل جحفہ پر پہنچ گئے
یا اس سے پہلے تو آپ کو
حرم کعبہ کا شوق اور وطن کی
تمنا ہوئی اس پر جبرئیل آئے
اور مکہ کی خوشخبری سنائی بعض
کہتے ہیں کہ اس سے مراد
رسول کے عالی درجات
مقصود ہیں اسی بنا پر بعض
نے یہ ترجمہ کیا ہے کہ روز فناء
سے مراد جنت ہے ۱۲

وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ۝ وَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ

بلاتے چلے جاؤ اور خبردار مشرکین سے ہرگز نہ ہونا اور خدا کے سوا کسی اور معبود کی

إِلٰهًا آخَرَ ۘ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ ۚ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ إِلَّا

پرستش نہ کرنا اس کے سوا کوئی قابل پرستش نہیں اس کی ذات کے سوا ہر چیز فنا ہونے والی

وَجْهَهُ ۚ لَهُ الْحُكْمُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۝ ۸۸

ہے اسی کی حکومت ہے اور تم لوگ اسی کی طرف (مرنے کے بعد) لوٹائے جاؤ گے

آیاتہا ۶۹ (۲۹) سُورَةُ الْعَنْكَبُوتِ مَكِّيَّةٌ (۸۵) رکوعاتہا ۷

سورہ عنکبوت مکہ میں نازل ہوا اور اس کی انہتر آیتیں اور سات رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ۝

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الٓمّٓ ۝ أَحَسِبَ النَّاسُ أَنْ يُتْرَكُوا أَنْ يَقُولُوا آمَنَّا

الم - کیا لوگوں نے یہ سمجھ لیا ہے کہ (صرف) اتنا کہدینے سے کہ ہم ایمان لائے چھوڑ دیے

وَهُمْ لَا يُفْتَنُونَ ۝ وَلَقَدْ فَتَنَّا الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ

جائینگے اور انکا امتحان نہ لیا جائیگا اور ہم نے تو ان لوگوں کا بھی امتحان لیا جو ان سے پہلے گذر گئے

فَلَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِينَ صَدَقُوا وَلَيَعْلَمَنَّ الْكَاذِبِينَ ۝

غرض خدا ان لوگوں کو جو سچے (دل سے ایمان لائے) ہیں یقیناً علیحدہ دیکھے گا اور جھوٹوں کو بھی (علیحدہ) ضرور

أَمْ حَسِبَ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ السَّيِّئَاتِ أَنْ يَسْبِقُونَا ۚ

دیکھے گا۔ کیا جو لوگ برے برے کام کرتے ہیں انھوں نے یہ سمجھ لیا ہے کہ وہ ہم سے (بچ کر) نکل

سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ ۝ مَنْ كَانَ يَرْجُو لِقَاءَ اللّٰهِ

جائینگے (اگر ایسا ہے تو) یہ لوگ کیا ہی برے برے حکم لگاتے ہیں جو شخص خدا سے ملنے (قیامت کے آنے) کی

فَإِنَّ أَجَلَ اللّٰهِ لَآتٍ ۚ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝

امید رکھتا ہو تو (سمجھ رکھے کہ) خدا کی (مقرر کی ہوئی) میعاد ضرور آنے والی ہے اور وہ (سب کی) سنتا (اور)

وقف لازم

لہ اس سورہ میں خدا نے امور ذیل وغیرہ کو بیان فرمایا ہے لوگوں کا ضرور امتحان ہوگا خدا کی نافرمانی کے سوا ماں باپ کی اطاعت کرو منافقین کی حالت ابوسفیان وغیرہ کی شرارت حضرت نوح کا ذکر حضرت ابراہیم کا ذکر لوگوں کی خوش فہمی اور حضرت لوط کا قصہ حضرت شعیب کا قصہ کفار کی مثل مکڑی کی ہے نماز کا حکم اور فائدہ مناظرہ کا طریقہ رسول نبوت کے قبل نہ لکھتے پڑھتے تھے آپ کی رسالت خدا عالم ہے مجرم کی حالت ہر شخص کے لئے موت ہے خدا ہی سب کا رازق ہے دنیا صرف کھیل تماشہ ہے انسان کی حالت مکہ کی فضیلت مجاہدوں کی مدح

لہ کشف الغمہ وغیرہ میں مروی ہے کہ جناب امیر نے حضرت رسول سے عرض کی کہ یہ آیت نازل کیا ہے حضرت نے فرمایا علی تم سے آزمائش کی جائیگی اور تمہارا مقابلہ کیا جائیگا تو تم مقابلہ کے لئے تیار رہو اس کا مطلب صحیح طور پر یہ ہے کہ تکلیف آئی جیسے امام حسن کے ہیں حضرت علی ابن ابی طالب کا لڑکے کے پورے ناپیں ہوسکتی اور انہی کی ولایت کا امتحان لیا جائے گا ۔ ۱۲-۱۲-۱۳-۱۲-۱۳

وَمَنْ جَاهَدَ فَاِنَّمَا يُجَاهِدُ لِنَفْسِهٖ ۚ اِنَّ اللّٰهَ

جانتا ہے اور جو شخص (عبادت میں) کوشش کرتا ہے تو اپنے ہی واسطے کوشش کرتا ہے کیونکہ (اس میں) شک

لَغَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

ہی نہیں کہ خدا سارے جہان (کی عبادت) سے بے نیاز ہے اور جن لوگوں نے ایمان قبول کیا اور اچھے اچھے

الصّٰلِحٰتِ لَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ

کام کیے ہم یقیناً ان کے گناہوں کو ان کی طرف سے کفارہ قرار دیں گے اور یہ (دنیا میں) جو

اَحْسَنَ الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ وَوَصَّيْنَا

اعمال کرتے تھے ہم انکے اعمال کی انہیں اچھی سے اچھی جزا عطا کریں گے اور ہم نے[1] انسان کو

الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حُسْنًا ۚ وَاِنْ جَاهَدٰكَ

اپنے ماں باپ سے اچھا برتاؤ کرنے کا حکم دیا ہے اور یہ بھی کہا اگر تجھے تیرے ماں باپ اس بات پر

لِتُشْرِكَ بِيْ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا ۚ

مجبور کریں کہ ایسی چیز کو میرا شریک بنا جس کے شریک ہونے کا تجھے علم تک نہیں تو ان کا کہنا نہ ماننا

اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ وَ

تم سب کو (آخر ایک دن) میری طرف لوٹ کر آنا ہے پس جو کچھ تم لوگ (دنیا میں) کرتے تھے بتا دوں گا اور

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي

جن لوگوں نے ایمان قبول کیا اور اچھے اچھے کام کیے ہم انہیں (قیامت کے دن) ضرور نیکوکاروں

الصّٰلِحِيْنَ ۝ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ

میں داخل کریں گے اور کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو (زبان سے تو) کہہ دیتے ہیں کہ ہم خدا پر ایمان لائے

فَاِذَآ اُوْذِيَ فِي اللّٰهِ جَعَلَ فِتْنَةَ النَّاسِ كَعَذَابِ

پھر جب انکو خدا کے بارے میں کچھ تکلیف پہنچی تو وہ لوگوں کی تکلیف دہی کو عذاب کے برابر ٹھہراتے

اللّٰهِ ۗ وَلَئِنْ جَآءَ نَصْرٌ مِّنْ رَّبِّكَ لَيَقُوْلُنَّ اِنَّا كُنَّا

ہیں اور (اے رسول) اگر تمہارے پاس (تمہارے) پروردگار کی مدد آ پہنچی اور تمہیں فتح ہوئی تو یہی لوگ

[1] سعد بن ابی وقاص کہتے ہیں کہ میں اپنی ماں کی بہت خدمت کرتا تھا۔ جب مسلمان ہوا تو میری ماں نے کہا تو نے یہ کونسا دین اختیار کیا ہے اس کو چھوڑ دے ورنہ میں کھانا پینا ترک کر دوں گی یہاں تک کہ مر جاؤں گی اور لوگ تجھے ملامت کریں گے کہ ماں کا قاتل ہے میں نے کہا یہ ممکن نہیں سو تو ماں نے کھانا پینا چھوڑ دیا جب دو وقت گذر گئے تو میں نے کہا اے ماں اگر تیری سو جانیں ہوں اور ایک ایک تجھ سے جدا ہوں اور میں دیکھتا رہوں تو بھی میں اپنا دین ترک نہیں کر سکتا تو کھا پی ورنہ تجھے اختیار ہے تب اس نے کھایا پیا۔ اس پر یہ آیت نازل ہوئی ۱۴-۱۴-۱۴

مَعَكُمْ ۚ أَوَلَيْسَ اللّٰهُ بِأَعْلَمَ بِمَا فِي صُدُورِ الْعٰلَمِينَ ۝ ۱۰
کہنے لگتے ہیں کہ ہم بھی تو تمہارے ساتھ ہی ساتھ تھے بھلا جو کچھ سارے جہان کے دلوں میں ہے کیا خدا
وَلَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِينَ اٰمَنُوا وَلَيَعْلَمَنَّ الْمُنٰفِقِينَ ۝ ۱۱
بخوبی واقف نہیں (ضرور ہے) اور جن لوگوں نے ایمان قبول کیا خدا انکو یقیناً جانتا ہے اور منافقین کو ضرور جانتا
وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ اٰمَنُوا اتَّبِعُوا
ہے اور کفار ایماندار وں سے کہنے لگے کہ ہمارے طریقہ پر چلو اور (قیامت میں) تمہارے گناہوں
سَبِيلَنَا وَلْنَحْمِلْ خَطٰيٰكُمْ ۖ وَمَا هُمْ بِحٰمِلِينَ
(کے بوجھ) کو ہم (اپنے سر) لے لیں گے حالانکہ یہ لوگ ذرا بھی تو ان کے گناہ
مِنْ خَطٰيٰهُمْ مِنْ شَيْءٍ ۖ إِنَّهُمْ لَكٰذِبُونَ ۝ ۱۲ وَ
اٹھانے والے نہیں یہ لوگ یقینی جھوٹے ہیں اور (ہاں) یہ لوگ اپنے (گناہ کے) بوجھے تو یقینی
لَيَحْمِلُنَّ أَثْقَالَهُمْ وَأَثْقَالًا مَعَ أَثْقَالِهِمْ ۖ وَ
اٹھائیں ہی گے اور اپنے بوجھوں کیساتھ (جنھیں گمراہ کیا انکے بوجھ بھی اٹھائیں گے اور جو جو افترا پردازیاں
لَيُسْأَلُنَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَمَّا كَانُوا يَفْتَرُونَ ۝ ۱۳ وَ
یہ لوگ کرتے رہے ہیں۔ قیامت کے دن ان سے ضرور ان کی باز پرس ہو گی اور ہم
لَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلٰى قَوْمِهِ فَلَبِثَ فِيهِمْ
نے نوح کو ان کی قوم کے پاس (پیغمبر بنا کر) بھیجا تو وہ ان میں پچاس کم ہزار
أَلْفَ سَنَةٍ إِلَّا خَمْسِينَ عَامًا ۖ فَأَخَذَهُمُ
برس [2] رہے (اور ہدایت کیا کئے اور جب نہ مانا) تو آخر طوفان نے انھیں لے ڈالا اور
الطُّوفَانُ وَهُمْ ظٰلِمُونَ ۝ ۱۴ فَأَنْجَيْنٰهُ وَ
وہ اسوقت بھی سرکش ہی تھے پھر ہم نے نوح اور کشتی میں رہنے والوں کو بچا لیا اور ہمنے اس
أَصْحٰبَ السَّفِينَةِ وَجَعَلْنٰهَا اٰيَةً لِلْعٰلَمِينَ ۝ ۱۵
واقعہ کو ساری خدائی کے واسطے (اپنی قدرت کی) نشانی قرار دی اور ابراہیم کو (یاد کرو)

[1] ایک مرتبہ ابو سفیان اور امیہ بن خلف نے حضرت رسول سے کہا اگر تم اپنے گھر سے چھوٹے دین سے پلٹ جاؤ اور ہمارے قدیم دین کو اختیار کر لو تو اس واسطے میں قیامت کے دن اگر تم پر عذاب ہوگا تو ہم لوگ تم کو گرفتار عذاب چھوڑ دیں گے اس پر یہ آیت نازل ہوئی۔

[2] یہ مدت حضرت نوح کے وعظ و پند کی ہے آپ کی عمر تین سو دس تھی آپ چالیس برس کی عمر میں پیغمبر ہوئے۔ نو سو پچاس برس ہدایت کی طوفان کے بعد سو دس برس زندہ رہے یہاں تک کہ لوگ آپ کی نسل سے کثرت سے پیدا ہوئے تو آپ کی پوری عمر ڈھائی ہزار برس کی ہوئی ۱۲۰۔۱۲۰۔۱۲۰

ابو سفیان اور امیہ بن خلف کی بات

حضرت نوح کا ذکر

حضرت ابراہیم کا ذکر

وَإِبْرٰهِيمَ إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوهُ ۖ

جب انھوں نے کہا کہ (بھائیو) خدا کی عبادت کرو اور اس سے ڈرو اگر تم سمجھتے

ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۝١٦ إِنَّمَا تَعْبُدُونَ

بوجھتے ہو تو یہی تمہارے حق میں بہتر ہے (مگر) تم لوگ تو خدا کو چھوڑ کر صرف

مِنْ دُونِ اللّٰهِ أَوْثَانًا وَتَخْلُقُونَ إِفْكًا ۚ إِنَّ الَّذِينَ

بتوں کی پرستش کرتے ہو اور جھوٹی باتیں (اپنے دل سے) گھڑتے ہو (یہ) تو شک ہی نہیں

تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللّٰهِ لَا يَمْلِكُونَ لَكُمْ رِزْقًا فَابْتَغُوا

کہ خدا کو چھوڑ کر جن لوگوں کی تم پرستش کرتے ہو وہ تمہاری روزی کا اختیار نہیں رکھتے

عِنْدَ اللّٰهِ الرِّزْقَ وَاعْبُدُوهُ وَاشْكُرُوا لَهُ ۖ إِلَيْهِ

پس خدا ہی سے روزی بھی مانگو اور اسی کی عبادت بھی کرو اور اس کا شکر کرو (کیونکہ) تم لوگ (ایک

تُرْجَعُونَ ۝١٧ وَإِنْ تُكَذِّبُوا فَقَدْ كَذَّبَ أُمَمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ۖ

دن) اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے اور اے اہل مکہ لے اگر تم نے (میرے رسول کو) جھٹلایا تو کچھ پرواہ نہیں، تم سے پہلے بھی تو

وَمَا عَلَى الرَّسُولِ إِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِينُ ۝١٨ أَوَلَمْ يَرَوْا

بہتیری امتیں (اپنے پیغمبروں کو) جھٹلا چکی ہیں اور رسول کے ذمہ تو صرف احکام کا پہنچا دینا ہے۔ بس کیا ان لوگوں نے

كَيْفَ يُبْدِئُ اللّٰهُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ ۚ إِنَّ ذٰلِكَ عَلَى

اس پر غور نہیں کیا کہ خدا کس طرح مخلوقات کو پہلے پہل پیدا کرتا ہے اور پھر اس کو دوبارہ پیدا کرے گا یہ تو خدا کے

اللّٰهِ يَسِيرٌ ۝١٩ قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانْظُرُوا كَيْفَ

نزدیک بہت آسان ہے (اے رسول ان لوگوں سے) تم کہہ دو کہ ذرا روئے زمین پر چل پھر کر دیکھو تو کہ خدا نے کس طرح

بَدَأَ الْخَلْقَ ثُمَّ اللّٰهُ يُنْشِئُ النَّشْأَةَ الْآخِرَةَ ۚ

پہلے پہل مخلوق کو پیدا کیا پھر (اسی طرح وہی) خدا (قیامت کے دن) آخری پیدائش پیدا کرے گا۔

إِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝٢٠ يُعَذِّبُ مَنْ

بیشک خدا ہر چیز پر قادر ہے جس پر چاہے عذاب کرے اور

لے یہاں سے عذاب الیم تک ممکن ہے کہ حضرت رسول کے بارے میں ہو اور ممکن ہے کہ حضرت ابراہیم ہی کے متعلق ہو میں نے پہلے احتمال کی بنا پر ترجمہ کیا ہے اور اسی وجہ سے اہل مکہ کو مخاطب بنایا ہے۔

يَّشَآءُ وَيَرْحَمُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَاِلَيْهِ تُقْلَبُوْنَ ۝٢١ وَمَآ
جس پر چاہے رحم کرے اور تم لوگ (سب کے سب) اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے
اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ ۡ وَمَا لَكُمْ
اور نہ تو تم زمین ہی میں خدا کو زیر کر سکتے ہو اور نہ آسمان میں اور خدا کے سوا نہ تو
مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ۝٢٢ وَالَّذِيْنَ
تمہارا کوئی سرپرست ہے اور نہ مددگار اور جن لوگوں نے خدا کی
كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَلِقَآئِهٖٓ اُولٰٓئِكَ يَئِسُوْا مِنْ
آیتوں اور (قیامت کے دن) اسکے سامنے حاضر ہونے سے انکار کیا میری رحمت سے
رَّحْمَتِيْ وَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝٢٣ فَمَا كَانَ
مایوس ہو گئے ہیں اور ان ہی لوگوں کے واسطے دردناک عذاب ہے۔ غرض ابراہیمؑ کی
جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوا اقْتُلُوْهُ اَوْ حَرِّقُوْهُ
قوم کے پاس (ان باتوں کا) اسکے سوا اور کوئی جواب نہ تھا کہ باہم کہنے لگے اسکو مار ڈالو یا جلا
فَاَنْجٰىهُ اللّٰهُ مِنَ النَّارِ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ
(کر خاک کر) ڈالو (آخر وہ کر گذرے) تو خدا نے انکو آگ سے بچا لیا اسمیں شک نہیں کہ ایماندار
يُّؤْمِنُوْنَ ۝٢٤ وَقَالَ اِنَّمَا اتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ
لوگوں کے واسطے اس (واقعہ) میں قدرت خدا کی بہت سی نشانیاں ہیں اور ابراہیمؑ نے (اپنی قوم سے) کہا کہ تم لوگوں نے
اَوْثَانًا ۙ مَّوَدَّةَ بَيْنِكُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ ثُمَّ يَوْمَ
خدا کو چھوڑ کر بتوں کو صرف دنیاوی زندگی میں باہم محبت کرنے لے کی وجہ سے (خدا) بنا رکھا ہے
الْقِيٰمَةِ يَكْفُرُ بَعْضُكُمْ بِبَعْضٍ وَّيَلْعَنُ بَعْضُكُمْ
پھر قیامت کے دن تم میں سے ایک کا ایک انکار کرے گا اور ایک دوسرے پر لعنت کریگا
بَعْضًا ۡ وَّمَاْوٰىكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ۝٢٥
اور (آخر) تم لوگوں کا ٹھکانا جہنم ہے اور (اسوقت) تمہارا کوئی بھی مددگار نہ ہوگا۔

ع

لے اب بھی جو لوگ ... کہ حق بات کی تحقیق اور اسکی صحت معلوم ہو جانے کے بعد بھی انسان کو شرم اور ناتے کے لحاظ سے غلط بات پر جما رہتا ہے اور حق کو اختیار نہیں کرتا اور یہ بھی ہوتا ہے کہ اپنے بڑوں کو غلط طریقہ پر پایا اور ان کی محبت کی وجہ سے اس کے قدم اٹھتے ہیں ... کرتا چلا گیا۔
۱۳-۱۲-۳

فَاٰمَنَ لَهٗ لُوْطٌ ۘ وَقَالَ اِنِّیْ مُهَاجِرٌ اِلٰی رَبِّیْ ؕ اِنَّهٗ

تب صرف لوط ابراہیم پر ایمان لائے اور ابراہیم نے کہا کہ میں تو دیس چھوڑ کر اپنے پروردگار

هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ۝٢٦ وَوَهَبْنَا لَهٗۤ اِسْحٰقَ وَ

کی طرف (جہاں اسکو منظور ہو) نکل جاؤں گا اس میں شک نہیں کہ وہ غالب (اور) حکمت والا ہے

یَعْقُوْبَ وَجَعَلْنَا فِیْ ذُرِّیَّتِهِ النُّبُوَّةَ وَ

اور ہم نے ابراہیم کو اسحٰق (سا بیٹا) اور یعقوب (سا پوتا) عطا کیا اور ان کی نسل میں پیغمبری [1] اور

الْكِتٰبَ وَاٰتَیْنٰهُ اَجْرَهٗ فِی الدُّنْیَا ۚ وَاِنَّهٗ فِی

کتاب قرار دی اور ہم نے ابراہیم کو دنیا میں بھی اچھا بدلہ عطا کیا اور وہ تو آخرت میں

الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِیْنَ ۝٢٧ وَلُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖۤ

بھی یقیناً نیکوکاروں سے ہیں (اور لوط کو (یاد کرو) جب انہوں نے اپنی

اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ ۫ مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ

قوم سے کہا کہ تم لوگ عجب بے حیائی کا کام کرتے ہو کہ تم سے پہلے ساری خدائی کے لوگوں

اَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِیْنَ ۝٢٨ اَئِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ

میں سے کسی نے نہیں کیا کیا تم لوگ (عورتوں کو چھوڑ کر قضائے شہوت کے لئے) مردوں کی

وَتَقْطَعُوْنَ السَّبِیْلَ ۙ۬ وَتَاْتُوْنَ فِیْ نَادِیْكُمُ

طرف گرتے ہو اور (مسافروں کی) رہزنی کرتے ہو [2] اور تم لوگ اپنی محفلوں میں بری بری [3]

الْمُنْكَرَ ؕ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖۤ اِلَّاۤ اَنْ قَالُوا

حرکتیں کرتے ہو تو (ان سب باتوں کا) لوط کی قوم کے پاس اسکے سوا کوئی جواب نہ تھا

ائْتِنَا بِعَذَابِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِیْنَ ۝٢٩

کہ وہ لوگ کہنے لگے کہ بھلا اگر تم سچے ہو تو ہم پر خدا کا عذاب لے آؤ (تب) لوط نے

قَالَ رَبِّ انْصُرْنِیْ عَلَی الْقَوْمِ الْمُفْسِدِیْنَ ۝٣٠

دعا کی کہ پروردگارا ان مفسد لوگوں کے مقابلے میں میری مدد کر (اسوقت عذاب کی تیاری

[1] اللہ اکبر یہ کیا شرف ہے کہ اس کے بعد پھر کوئی پیغمبر یا امام آپ کی نسل کے سوا دوسرے سے ہوا ہی نہیں اور وہ بھی یوں کہ ہر شخص آپ کی طرف منسوب ہونے کو اپنا فخر سمجھتا ہے۔

[2] تقطعون السبیل کے یہ معنے بھی ہو سکتے ہیں کہ تم لوگ توالد و تناسل کی راہ مارتے ہو اور اس صورت میں تاتون الرجال اور تقطعون السبیل دونوں ایک جرم قرار پائے گا اور میرے ترجمہ کے مطابق دو جرم اور تفاسیر سے بھی معلوم ہوتا ہے کہ وہ لوگ اس بے حیائی کے علاوہ ڈاکے بھی مارا کرتے تھے۔

[3] تفاسیر سے معلوم ہوتا ہے کہ ان کی بے حیائی اس حد تک ترقی کر گئی تھی کہ وہ اس خلاف فطرت فعل کے ایک دوسرے کے سامنے محفلوں میں مرتکب ہوتے تھے اور کچھ اسی پر انحصار نہ تھا۔ دشنام دہی فحش بکنا لوگوں کو بنانا سیٹی بجانا انگلیں کو ٹھیلیں سے مارنا ان کے بازی باز کا کھیل تھا۔

وَلَمَّا جَآءَتْ رُسُلُنَآ اِبْرٰهِيْمَ بِالْبُشْرٰى ۙ قَالُوْٓا
ہوئی) اور جب ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے ابراہیم کے پاس (بڑھاپے میں بیٹے کی) خوشخبری
اِنَّا مُهْلِكُوْٓا اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ ۚ اِنَّ اَهْلَهَا
لیکر آئے تو (ابراہیم سے) بولے ہم لوگ عنقریب اس گاؤں کے رہنے والوں کو ہلاک کرنیوالے
كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ۚ ٣١ قَالَ اِنَّ فِيْهَا لُوْطًا ۭ قَالُوْا
ہیں (کیونکہ) اس بستی کے رہنے والے یقینی (بڑے) سرکش ہیں (یہ سنکر) ابراہیم نے کہا کہ اس بستی میں لوط بھی
نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَنْ فِيْهَا ڭ لَنُنَجِّيَنَّهٗ وَاَهْلَهٗٓ اِلَّا
ہیں وہ فرشتے بولے جو لوگ اس بستی میں ہیں ہم انسے خوب واقف ہیں ہم تو انکو اور ان کے لڑکے والوں کو یقینی بچا
امْرَاَتَهٗ ۤ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ٣٢ وَلَمَّآ اَنْ
لیں گے مگر ان کی بی بی کو وہ (البتہ) پیچھے رہ جانے والوں میں ہوگی اور جب ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے
جَآءَتْ رُسُلُنَا لُوْطًا سِيْٓءَ بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ
لوط کے پاس آئے لوط انکے آنے سے غمگین ہوئے اور ان (کی بھلائی) سے دل تنگ ہوئے
ذَرْعًا وَّقَالُوْا لَا تَخَفْ وَلَا تَحْزَنْ ۣ اِنَّا
(کیونکہ وہ نوجوان خوبصورت مردوں کی صورت میں آئے تھے) فرشتوں نے کہا آپ خوف نہ کریں اور نہ غم کریں
مُنَجُّوْكَ وَاَهْلَكَ اِلَّا امْرَاَتَكَ كَانَتْ مِنَ
نہیں، ہم آپ کو اور آپ کے لڑکے بالوں کو بچالیں گے، مگر آپ کی بی بی (کیونکہ) وہ تو پیچھے رہ
الْغٰبِرِيْنَ ٣٣ اِنَّا مُنْزِلُوْنَ عَلٰٓي اَهْلِ هٰذِهِ
جانے والوں سے ہوگی ہم یقیناً اس بستی کے رہنے والوں پر چونکہ یہ لوگ بدکاریاں کرتے
الْقَرْيَةِ رِجْزًا مِّنَ السَّمَاۗءِ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ٣٤
رہے ایک آسمانی عذاب نازل کرنے والے ہیں اور ہم نے یقینی اس (الٹی ہوئی بستی)
وَلَقَدْ تَّرَكْنَا مِنْهَآ اٰيَةًۢ بَيِّنَةً لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ٣٥
میں سے سمجھدار لوگوں کے واسطے (عبرت کی) ایک واضح و روشن نشانی باقی رکھی ہے۔

وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۙ فَقَالَ يٰقَوْمِ
اور ہم نے مدین کے رہنے والوں کے پاس اُنکے بھائی شعیب کو پیغمبر بناکر بھیجا تو انھوں نے (اپنی
اعْبُدُوا اللّٰهَ وَارْجُوا الْيَوْمَ الْاٰخِرَ وَلَا تَعْثَوْا
قوم سے) کہا اے میری قوم خدا کی عبادت کرو اور روز آخرت کی امید رکھو اور روئے زمین میں
فِى الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ۝۳۶ فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَتْهُمُ
فساد نہ پھیلاتے پھرو تو ان لوگوں نے شعیب کو جھٹلایا پس زلزلہ (بھونچال)
الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِىْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ۝۳۷ وَعَادًا
نے انھیں لے ڈالا تو وہ لوگ اپنے گھروں میں اوندھے زانو کے بل پڑے کے پڑے [۱] رہ
وَّثَمُوْدَاۡ وَقَدْ تَّبَيَّنَ لَكُمْ مِّنْ مَّسٰكِنِهِمْ ۚ وَ
گئے اور قوم عاد اور ثمود کو (بھی ہلاک کر ڈالا) اور (اے اہل مکہ) تمکو تو ان کے (اُجڑے ہوئے) گھر
زَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ
بھی (راستہ آتے جاتے) معلوم ہو چکے اور شیطان نے انکی نظر میں انکے کاموں کو اچھا کر دکھایا تھا اور
عَنِ السَّبِيْلِ وَكَانُوْا مُسْتَبْصِرِيْنَ ۝۳۸ وَقَارُوْنَ
انھیں سیدھی راہ (چلنے) سے روک دیا تھا حالانکہ وہ بڑے ہوشیار تھے۔ اور (ہم ہی نے)
وَفِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ ۗ وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مُّوْسٰى
قارون و فرعون و ہامان کو بھی (ہلاک کر ڈالا) حالانکہ ان لوگوں کے پاس موسیٰ واضح و روشن
بِالْبَيِّنٰتِ فَاسْتَكْبَرُوْا فِى الْاَرْضِ وَمَا كَانُوْا
معجزے لے کر آئے پھر بھی یہ لوگ روئے زمین میں سرکشی کرتے پھرے اور ہم سے
سٰبِقِيْنَ ۝۳۹ فَكُلًّا اَخَذْنَا بِذَنْۢبِهٖ ۚ فَمِنْهُمْ
(نکل کر کہیں) آگے نہ بڑھ سکے تو ہمنے سب کو انکے گناہ کی سزا میں لے ڈالا۔ چنانچہ ان میں سے
مَّنْ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِ حَاصِبًا ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ
بعض تو وہ تھے جن پر ہم نے پتھروالی آندھی بھیجی اور بعض اُن میں سے وہ تھے جن کو ایک سخت

حضرت شعیب علیہ السلام

[۱] ایسی عبارت قرآن مجید میں کئی جگہ ہے مطلب یہ ہے کہ عذاب سے ان کو اتنی بھی مہلت نہ دی کہ کہیں نکل بھاگتے یا اپنی جگہ سے ہل جاتے جو جس حال میں تھا وہیں تھم کر رہ گیا فاعتبروا یا اولی الابصار۔ ۱۲ ۔ ۱۲ ۔ ۱۲۰ ۔ ۱۲

اَخَذَتْهُ الصَّيْحَةُ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ خَسَفْنَا بِهِ

چنگھاڑ نے لے ڈالا اور بعض ان میں سے وہ تھے جن کو ہم نے زمین میں

الْاَرْضَ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ اَغْرَقْنَا ۚ وَمَا كَانَ اللّٰهُ

دھنسا دیا اور بعض ان میں سے وہ تھے جنہیں ہم نے ڈوبا مارا

لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ۝ ۴۰

اور یہ بات نہیں کہ خدا نے اُن پر ظلم کیا ہو بلکہ (سچ یوں ہے کہ) یہ لوگ خود (خدا کی نافرمانی کر کے)

مَثَلُ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْلِيَآءَ

آپ اپنے اوپر ظلم کرتے رہے جن لوگوں نے خدا کے سوا دوسرے کارساز بنا رکھے ہیں اُن کی مثل

كَمَثَلِ الْعَنْكَبُوْتِ ۖ اِتَّخَذَتْ بَيْتًا ۖ وَاِنَّ اَوْهَنَ

اس مکڑی کی سی ہے جس نے (اپنے خیال ناقص میں) ایک گھر بنایا اور اس میں تو شک ہی

الْبُيُوْتِ لَبَيْتُ الْعَنْكَبُوْتِ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ۝ ۴۱

نہیں کہ تمام گھروں سے بودا گھر مکڑی کا ہوتا ہے اگر یہ لوگ (اتنا بھی) جانتے ہوں کہ

اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ

خدا کو چھوڑ کر یہ لوگ جس چیز کو پکارتے ہیں اس سے خدا یقینی واقف ہے اور وہ تو

شَيْءٍ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ ۴۲ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ

(سب پر) غالب (اور) حکمت والا ہے اور ہم یہ مثالیں لوگوں (کے سمجھانے)

نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ ۚ وَمَا يَعْقِلُهَآ اِلَّا الْعٰلِمُوْنَ ۝ ۴۳

کے واسطے بیان کرتے ہیں اور ان کو تو بس علماء ہی سمجھتے ہیں

خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۗ

خدا نے سارے آسمان اور زمین کو بالکل ٹھیک پیدا کیا اسمیں شک نہیں کہ اس میں

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۝ ۴۴ ع

ایمانداروں کے واسطے (قدرت خدا کی) یقینی بڑی نشانی ہے۔

لے اگرچہ جابر بن عبداللہ انصاری نے روایت کی ہے کہ عالم وہ ہے جو سمجھے کہ یہ خدا کا حکم ہے اور اس کی طاعت پر عمل کرے اور نافرمانی سے پرہیز کرے مگر دوسری تفسیر میں ہے کہ اس سے آل محمد مراد ہیں اور پہلی تفسیر کے مطابق بھی اہلبیت کے سوا ان صفات کا جامع دنیا میں کوئی دوسرا نہیں ہو سکتا۔م

الجزء ۲۱

اُتْلُ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنَ الْكِتٰبِ وَاَقِمِ

(اے رسول) جو کتاب تمہارے پاس نازل کی گئی ہے اس کی تلاوت کرو اور پابندی سے نماز پڑھو ۔

الصَّلٰوةَ ۭ اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَاۗءِ وَالْمُنْكَرِ ۭ

بیشک نماز بے حیائی اور برے کاموں سے باز رکھتی ہے ل‍ہ اور خدا کی یاد یقیناً بڑا

وَلَذِكْرُ اللّٰهِ اَكْبَرُ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَصْنَعُوْنَ ۝٤٥ وَلَا

مرتبہ رکھتی ہے اور تم لوگ جو کچھ کرتے ہو خدا اس سے واقف ہے اور (اے ایماندارو)

تُجَادِلُوْٓا اَهْلَ الْكِتٰبِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِىَ اَحْسَنُ ڰ اِلَّا

اہل کتاب سے مناظرہ نہ کیا کرو مگر عمدہ اور شائستہ الفاظ و عنوان سے لیکن ان میں سے جن

الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ وَقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِالَّذِيْٓ اُنْزِلَ اِلَيْنَا

لوگوں نے تم پر ظلم کیا ان کے ساتھ رعایت نہ کرو اور صاف صاف کہدو کہ جو کتاب ہم پر نازل ہوئی

وَاُنْزِلَ اِلَيْكُمْ وَاِلٰـهُنَا وَاِلٰــهُكُمْ وَاحِدٌ وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ۝٤٦

اور جو کتاب تم پر نازل ہوئی ہے ہم تو سب پر ایمان لاچکے اور ہمارا معبود اور تمہارا معبود ایک ہی ہے

وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ ۭ فَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ

اور ہم اسی کے فرمانبردار ہیں اور (اے رسول) جس طرح اگلے پیغمبروں پر کتابیں اتاریں اسی طرح ہم نے تمہارے

الْكِتٰبَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ۚ وَمِنْ هٰٓؤُلَاۗءِ مَنْ يُّؤْمِنُ بِهٖ ۭ

پاس کتاب نازل کی تو جن لوگوں کو ہم نے (پہلے) کتاب عطا کی ہے وہ اس پر بھی ایمان رکھتے ہیں اور ان (عربوں)

وَمَا يَجْـحَدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا الْكٰفِرُوْنَ ۝٤٧ وَمَا كُنْتَ تَتْلُوْا

میں سے بعض وہ ہیں جو اس پر ایمان رکھتے ہیں اور ہماری آیتوں کے تو بس پکے کٹے کافر منکر ہیں اور (اے رسول)

مِنْ قَبْلِهٖ مِنْ كِتٰبٍ وَّلَا تَخُطُّهٗ بِيَمِيْنِكَ اِذًا

قرآن سے پہلے نہ تو تم کوئی کتاب ہی پڑھتے تھے اور نہ اپنے ہاتھ سے تم لکھا کرتے تھے ایسا ہوتا تو یہ جھوٹے ضرور

لَّارْتَابَ الْمُبْطِلُوْنَ ۝٤٨ بَلْ هُوَ اٰيٰتٌۢ بَيِّنٰتٌ فِيْ

تمہاری نبوت میں شک کرتے مگر جن لوگوں ٢ه کو (خدا کی طرف سے) علم عطا ہوا ہے ان کے دل

ل‍ہ لوگوں نے اس کی مختلف توجیہیں کی ہیں بعض کا خیال ہے کہ جب تک انسان نماز میں مشغول رہتا ہے برے کاموں سے محفوظ رہتا ہے مگر یہ توجیہ معقول نہیں کیونکہ یہ تو ہر کام میں ممکن ہے نماز ہی کی خصوصیت کیا ہے اور اہلبیت کے اقوال پر نظر ڈالنے سے یوں سمجھ میں آتا ہے کہ یہی نماز کا خاصہ ہے جو خدا کو پسند آجائے اور یہ مفاد انما یتقبل اللہ من المتقین خدا کو جب ہی پسند آتی ہے کہ تقویٰ کا درجہ حاصل ہو جائے اور جب تقویٰ کا درجہ حاصل ہوا تو برا کام ہی کیوں کرنے لگا اگرچہ اس میں بھی شک نہیں کہ جو شخص معمولی طور سے بھی نماز پڑھتا ہے وہ بھی ہر شرعی خواہ مخواہ کچھ نہ کچھ برے کاموں سے ضرور بچتا ہے واللہ اعلم ۔

٢ه بعض احادیث میں آیات کے اصلی معنی نشانی مراد لئے گئے ہیں اور خدا کی نشانیاں انبیا یا ائمہ کے سوا اور کون ہو سکتا ہے اگرچہ کل مفسرین نے ان لوگوں کی تصریح نہیں کی ہے کہ ان سے کون لوگ مراد ہیں مگر بعض احادیث سے معلوم ہوتا ہے کہ ائمہ معصومین مراد ہیں اور انصاف و دیانت کا بھی یہی حکم ہے کیونکہ خدا کی بارگاہ سے ان حضرات کے سوا اور کس کو علم عطا ہوا ہے ۔

صُدُوْرِ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ ؕ وَمَا یَجْحَدُ بِاٰیٰتِنَاۤ اِلَّا
میں یہ (قرآن) واضح و روشن آیتیں ہیں اور سرکشوں کے سوا ہماری آیتوں سے کوئی انکار نہیں کرتا اور
الظّٰلِمُوْنَ ﴿۴۹﴾ وَقَالُوْا لَوْلَاۤ اُنْزِلَ عَلَیْهِ اٰیٰتٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ
(کفار عرب) کہتے ہیں کہ اس (رسول) پر اسکے پروردگار کی طرف سے معجزے کیوں نہیں نازل ہوتے
قُلْ اِنَّمَا الْاٰیٰتُ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَاِنَّمَاۤ اَنَا نَذِیْرٌ
(اے رسول تم) کہہ دو کہ معجزے تو بس خدا ہی کے پاس ہیں اور میں تو صرف صاف صاف (عذاب خدا سے) ڈرانے
مُّبِیْنٌ ﴿۵۰﴾ اَوَلَمْ یَكْفِهِمْ اَنَّاۤ اَنْزَلْنَا عَلَیْكَ الْكِتٰبَ
والا ہوں کیا ان کے لئے یہ کافی نہیں ف۱ کہ ہم نے تم پر قرآن نازل کیا جو انکے سامنے پڑھا جاتا ہے اس
یُتْلٰی عَلَیْهِمْ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَرَحْمَةً وَّذِكْرٰی لِقَوْمٍ
میں شک نہیں کہ ایماندار لوگوں کے لئے اس میں (خدا کی بڑی) مہربانی اور (اچھی خاصی) نصیحت ہے
یُّؤْمِنُوْنَ ﴿۵۱﴾ قُلْ كَفٰی بِاللّٰهِ بَیْنِیْ وَبَیْنَكُمْ شَهِیْدًا ۚ
تم کہہ دو کہ میرے اور تمہارے درمیان گواہی کے واسطے خدا کافی ہے جو سارے آسمان و
یَعْلَمُ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا
زمین کی چیزوں کو جانتا ہے اور جن لوگوں نے باطل کو مانا اور
بِالْبَاطِلِ وَكَفَرُوْا بِاللّٰهِ ۙ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۵۲﴾
خدا سے انکار کیا وہی لوگ بڑے گھاٹے میں رہیں گے اور (اے رسول)
وَیَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ ؕ وَلَوْلَاۤ اَجَلٌ مُّسَمًّی لَّجَآءَهُمُ
تم سے لوگ عذاب کے نازل ہونے کی جلدی کرتے ہیں اور اگر (عذاب کا) وقت معین نہ ہوتا تو یقیناً انکے پاس
الْعَذَابُ ؕ وَلَیَاْتِیَنَّهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا یَشْعُرُوْنَ ﴿۵۳﴾
ابتک کب کا عذاب آ جاتا اور (آخر ایک دن) ان پر اچانک ضرور آ پڑے گا اور ان کو خبر بھی نہ ہوگی یہ لوگ تم سے عذاب
یَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ ؕ وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِیْطَةٌۢ بِالْكٰفِرِیْنَ ﴿۵۴﴾
کی جلدی کرتے ہیں اور یہ یقینی بات ہے کہ دوزخ کافروں کو اس طرح گھیر کر رہیگی (کہ کوئی) نکل نہ سکیگا

قرآن کی حقیقت

ف۱ یہ بھی خدا کی ایک خاص مہربانی تھی کہ اس نے اپنی مرضی کے مطابق جو معجزہ چاہا اپنے رسول کو عطا فرمایا ورنہ اگر کہیں ان وحشی عربوں کی فرمائش کے مطابق معجزہ آتا تو پھر دنیا ہی کا وارا نیارا تھا کیونکہ خدا کی یہ عادت مستمرہ واقع ہوئی ہے کہ جب لوگ کسی معجزے کے بعد ایمان نہ لائے تو تباہ کر دیئے گئے اور قرآن ایسا معجزہ ہے کہ کسی دوسرے نبی کو ملا ہی نہیں اور قیامت تک باقی رہنے والا یادگار ۱۲ - ۱۲ - ۱۲

ع ۵

يَوْمَ يَغْشٰهُمُ الْعَذَابُ مِنْ فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ
جس دن عذاب ان کے سر کے اُوپر سے اور ان کے پاؤں کے نیچے سے ان کو ڈھانکے ہوگا
أَرْجُلِهِمْ وَيَقُولُ ذُوقُوا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝ يٰعِبَادِيَ
اور (خدا) ان سے فرمائے گا کہ جو جو کارستانیاں تم (دنیا میں) کرتے تھے اب ان کا مزہ چکھو۔ اے میرے
الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ أَرْضِي وَاسِعَةٌ فَإِيَّايَ فَاعْبُدُونِ ۝
ایماندار بندو میری زمین تو یقیناً کشادہ ہے تو تم میری ہی عبادت کرو ہر شخص (ایک دن) موت
كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ ثُمَّ إِلَيْنَا تُرْجَعُونَ ۝ وَ
کا مزہ چکھنے والا ہے پھر تم سب آخر ہماری ہی طرف ؎ لوٹائے جاؤ گے اور جن لوگوں نے
الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُبَوِّئَنَّهُمْ مِنَ
ایمان قبول کیا اور اچھے اچھے کام کئے ان کو ہم بہشت کے جھروکوں میں جگہ دیں گے
الْجَنَّةِ غُرَفًا تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهٰرُ خٰلِدِينَ فِيهَا
جن کے نیچے نہریں جاری ہیں جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے (اچھے) چلن والوں کی
نِعْمَ أَجْرُ الْعٰمِلِينَ ۝ الَّذِينَ صَبَرُوا وَعَلٰى رَبِّهِمْ
بھی کیا خوب کھری مزدوری ہے جنھوں نے (دنیا میں مصیبتوں پر) صبر کیا اور اپنے پروردگار
يَتَوَكَّلُونَ ۝ وَكَأَيِّنْ مِنْ دَابَّةٍ لَا تَحْمِلُ رِزْقَهَا
پر بھروسہ رکھتے ہیں اور زمین پر چلنے والوں میں سے بہتیرے ایسے ہیں جو اپنی روزی اپنے اوپر لادے
اللّٰهُ يَرْزُقُهَا وَإِيَّاكُمْ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝ وَ
نہیں ؎ پھرتے خدا ہی ان کو بھی روزی دیتا ہے اور تم کو بھی اور وہ بڑا سننے والا واقف کار ہے اور (اے رسول)
لَئِنْ سَأَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ وَسَخَّرَ
اگر تم ان سے پوچھو کہ (بھلا) کس نے سارے آسمان و زمین کو پیدا کیا اور چاند اور سورج کو کام میں لگایا تو وہ ضرور
الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَيَقُولُنَّ اللّٰهُ فَأَنّٰى يُؤْفَكُونَ ۝
یہی کہیں گے کہ اللہ نے پھر وہ کہاں بہکے چلے جاتے ہیں۔ خدا ہی اپنے

؎ یہاں مسلمانوں کی طرف خطاب ہے جو حضرت کی ہجرت کے بعد مکہ میں اپنی معاش کے خوف سے کفار کے نرغے میں گھرے ہوئے تھے اور وہ لوگ ان کو خدا کی عبادت سے مانع ہوتے مطلب یہ ہے کہ روزی اور جان کا خوف نہ کرو یہ سب اسی کے ہاتھ میں ہے جس کو چاہے جتنا دے اور جب تک چاہے باقی رکھے جب خدا کی عبادت نہ ہو سکے تو پھر وہاں سے ہجرت کرنا چاہیے اسی وجہ سے ایک حدیث میں ہے کہ اگر تم ایسی سرزمین میں ہو جہاں کے لوگ نافرمانی کرتے ہوں تو اسکو چھوڑ کر چلے جاؤ ۱۲

؎ ایک ترجمہ یوں بھی ہو سکتا ہے کہ اپنی روزی (دوسرے دن کے لئے) اٹھا نہیں رکھتے یعنی جمع نہیں کرتے یہ خاصہ تو صرف تین جانوروں کا ہے آدمی چوہا چیونٹی، باقی کل حیوانات اس سے بری ہیں اسی بنا پر عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ ایک دفعہ میں حضرت رسول کے ساتھ انصار کے نخلستان میں گیا تو آپ نے خرمے نوش کئے اور فرمایا یہ چوتھی صبح ہے کہ میں نے کھانا نہیں کھایا اور اگر میں چاہتا تو خدا مجھ کو ملک کسریٰ عطا فرماتا۔ اے ابن عمر تیرا اس وقت کیا حال ہوگا جب تو ایسے لوگوں کے ہمراہ ہوگا جو سال بھر کا کھانا پوشیدہ جمع کر رکھیں گے ان کے یقین کی کمزوری کا باعث ہے ابن عمرؓ کہتے ہیں ہم وہاں سے سرکے نہ تھے کہ یہ آیت نازل ہوئی ۱۲

اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ

بندوں میں سے جس کی روزی چاہتا ہے کشادہ کر دیتا ہے اور جسکے لئے چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے

لَهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝٦٢ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ

اس میں شک نہیں کہ خدا ہی ہر چیز سے واقف ہے اور اے رسولؐ اگر تم ان سے پوچھو کہ کس نے آسمان سے

نَّزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِ

پانی برسایا پھر اسکے ذریعہ سے زمین کو اس کے مرنے (بنجر ہونے) کے بعد زندہ (آباد) کیا تو وہ

مَوْتِهَا لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا

ضرور یہی کہیں گے کہ اللہ نے اے رسولؐ تم کہدو الحمد للہ مگر ان میں سے بہتیرے (اتنا بھی) نہیں

يَعْقِلُوْنَ ۝٦٣ وَمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا لَهْوٌ وَّلَعِبٌ ؕ

سمجھتے اور یہ دنیاوی زندگی تو کھیل تماشے کے سوا کچھ نہیں اور اگر

وَاِنَّ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ لَهِيَ الْحَيَوَانُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ۝٦٤

یہ لوگ سمجھیں بوجھیں تو اس میں شک نہیں کہ ابدی زندگی (کی جگہ) تو بس آخرت کا گھر ہے رہا

فَاِذَا رَكِبُوْا فِي الْفُلْكِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۚ

تو پھر جب لوگ کشتی میں سوار ہوتے ہیں تو نہایت خلوص سے اسی کی عبادت کرنے والے بن کر خدا سے

فَلَمَّا نَجّٰىهُمْ اِلَى الْبَرِّ اِذَا هُمْ يُشْرِكُوْنَ ۝٦٥ لِيَكْفُرُوْا بِمَآ

دعا کرتے ہیں پھر جب انہیں خشکی میں (پہنچا کر) نجات دیتا ہے تو فوراً شرک کرنے لگتے ہیں تاکہ جو نعمتیں

اٰتَيْنٰهُمْ ۚۙ وَلِيَتَمَتَّعُوْا ۫ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ۝٦٦ اَوَلَمْ يَرَوْا

ہم نے انہیں عطا کی ہیں انکا انکار کر بیٹھیں اور تاکہ (دنیا میں) خوب چین کر لیں تو عنقریب ہی اسکا نتیجہ

اَنَّا جَعَلْنَا حَرَمًا اٰمِنًا وَّيُتَخَطَّفُ النَّاسُ مِنْ حَوْلِهِمْ ؕ

انہیں معلوم ہو جائیگا کیا لوگوں نے یہ بھی غور نہیں کیا کہ ہم نے حرم (مکہ) کو امن و اطمینان کی جگہ بنایا حالانکہ انکے گرد و

اَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُوْنَ وَبِنِعْمَةِ اللّٰهِ يَكْفُرُوْنَ ۝٦٧

نواح سے لوگ اچک لئے جاتے ہیں تو کیا یہ لوگ جھوٹے معبودوں کو مانتے ہیں اور خدا کی نعمت کی ناشکری کرتے ہیں

ل مطلب ہے کہ اسلام سے قبل جب عرب میں ہر طرف مار دھاڑ کا بازار گرم تھا اور مار کاٹ کا طوفان اٹھا ہوا تھا اس وقت بھی مکہ خانہ کعبہ کی وجہ سے محفوظ تھا اور وہاں کے لوگ امن و اطمینان کی زندگی بسر کرتے اور اطراف کے لوگ پریشانی و اضطراب میں مبتلا رہا کرتے ۱۲۰

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَوْ كَذَّبَ بِالْحَقِّ

اور جو شخص خدا پر جھوٹ بہتان باندھے یا جب اس کے پاس کوئی سچی بات آئے تو جھٹلائے اس سے بڑھکر

لَمَّا جَاءَهُ ۚ أَلَيْسَ فِي جَهَنَّمَ مَثْوًى لِلْكَافِرِينَ ﴿٦٨﴾ وَالَّذِينَ

ظالم کون ہوگا کیا ان کافروں کا ٹھکانا جہنم میں نہیں ہے (ضرور ہے) اور جن لوگوں نے ہماری

جَاهَدُوا فِينَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا ۚ وَإِنَّ اللَّهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِينَ ﴿٦٩﴾

راہ میں جہاد کیا انھیں ہم ضرور اپنی راہ کی لہ ہدایت کرینگے اور کچھ شک نہیں کہ خدا نیکوکاروں کا ساتھی ہے

(۳۰) سُورَةُ الرُّومِ مَكِّيَّةٌ (۸۴)

آیاتہا ۶۰ — رکوعاتہا ۶

سورہ روم مکہ میں نازل ہوا اور اسکی ساٹھ آیتیں اور چھ رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الٓمٓ ﴿١﴾ غُلِبَتِ الرُّومُ ﴿٢﴾ فِي أَدْنَى الْأَرْضِ وَهُمْ مِنْ

الم (یہاں سے) بہت قریب کے ملک میں (نصاریٰ اہل فارس آتش پرستوں سے) ہار گئے مگر یہ لوگ

بَعْدِ غَلَبِهِمْ سَيَغْلِبُونَ ﴿٣﴾ فِي بِضْعِ سِنِينَ ۗ لِلَّهِ

عنقریب ہی اپنے ہار جانے کے بعد چند سالوں میں پھر (اہل فارس پر) غالب آجائیں گے کیونکہ

الْأَمْرُ مِنْ قَبْلُ وَمِنْ بَعْدُ ۚ وَيَوْمَئِذٍ يَفْرَحُ

(اس سے) پہلے اور بعد (غرض ہر زمانہ میں) ہر امر کا اختیار خدا ہی کو ہے اور اس دن ایماندار لوگ خدا

الْمُؤْمِنُونَ ﴿٤﴾ بِنَصْرِ اللَّهِ ۚ يَنْصُرُ مَنْ يَشَاءُ ۖ وَهُوَ

کی مدد سے خوش ہو جائینگے وہ جس کی چاہتا ہے مدد کرتا ہے اور وہ (سب پر) غالب رحم کرنے

الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿٥﴾ وَعْدَ اللَّهِ ۖ لَا يُخْلِفُ اللَّهُ وَعْدَهُ

والا ہے (یہ) خدا کا وعدہ (ہے) خدا اپنے وعدہ کے خلاف نہیں کیا کرتا مگر اکثر لوگ

وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٦﴾ يَعْلَمُونَ ظَاهِرًا

نہیں جانتے ہیں یہ لوگ بس دنیاوی زندگی کی ظاہری حالت کو جانتے ہیں

لہ یعنے اپنی خوشنودی اور جنت کے حصول کے کام کرنے کی توفیق عطا فرمائیں گے۔ لہ اس سورہ میں روم کے غلبہ کی قطعی پیشین گوئی، لوگوں کا تذکرہ، قیامت کا ذکر، نماز پنجگانہ، زبان اور رنگ کا اختلاف بھی اس کی قدرت سے ہے، خدا کی قدرت میں اس کا کوئی شریک نہیں، خدا کی بناوٹ میں تبدیلی نہیں، نماز کا حکم، انسانی فطرت قدرت کا قصہ، سود کی مذمت، بنی آدم کی شرارت سے تباہی آتی ہے، قیامت میں کفار و مومنین کا سوال و جواب، خدا کا وعدہ سچا ہے، نضر بن حارث کا قصہ وغیرہ مذکور ہے ۱۲۔ لہ حضرت رسول کی بعثت کے نویں برس جب روم نصاریٰ کے قبضہ میں تھا اور وہ فارس پر آتش پرستوں کی حکومت تھی اتفاقاً دونوں میں [illegible] تو مسلمان رومیوں کے اہل کتاب ہونے کی وجہ سے فتح کے خواہاں تھے اور مشرکین مکہ ایرانیوں کے آتش پرست ہونے کی وجہ سے ان کی فتح چاہتے تھے خدا کی شان ایرانیوں کو فتح ہوئی تو مشرکین خوش ہوئے اور اپنی فال نیک سمجھے اور کہنے لگے کہ جس طرح ان کی اہل کتاب پر فتح ہوئی ہم بھی تم پر غالب آئیں گے مسلمان یہ سنکر غمگین ہوئے تو خدا نے ان کی تسلی کے واسطے یہ آیت نازل فرمائی اور یہ بتایا کہ چند ہی دنوں میں رومیوں کی فتح ہوگی مسلمان اس سے خوش ہوئے اور حضرت ابوبکر نے ابی بن خلف سے تین برس کی [illegible] سو اونٹوں پر شرط کی جب حضرت رسول نے سنا تو فرمایا شرط کی مقدار کو بڑھاؤ کیونکہ بضع تین برس سے ۹ برس تک کہتے ہیں اور سو اونٹوں پر نو برس کی شرط ہوئی اور جنگ بدر کے وقت رومیوں نے ایرانیوں پر فتح پائی اور حضرت ابوبکر نے ابی بن خلف کے وارثوں سے سو اونٹ وصول کئے [illegible] پیشین گوئی قرآن کی [illegible]

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰی عَلَی اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِالْحَقِّ

اور جو شخص خدا پر جھوٹ بہتان باندھے یا جب اس کے پاس کوئی سچی بات آئے تو جھٹلائے اس سے بڑھکر

لَمَّا جَآءَهٗ ؕ اَلَیْسَ فِیْ جَهَنَّمَ مَثْوًی لِّلْكٰفِرِیْنَ ۝۶۸ وَالَّذِیْنَ

ظالم کون ہوگا کیا (ان) کافروں کا ٹھکانا جہنم میں نہیں ہے (ضرور ہے) اور جن لوگوں نے ہماری

جٰهَدُوْا فِیْنَا لَنَهْدِیَنَّهُمْ سُبُلَنَا ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِیْنَ ۝۶۹

راہ میں جہاد کیا انھیں ہم ضرور اپنی راہ کی لے ہدایت کرینگے اور اس میں شک نہیں کہ خدا نیکو کاروں کا ساتھی ہے

آیاتها ۶۰ (۳۰) سُوْرَةُ الرُّوْمِ مَكِّيَّةٌ (۸۴) رکوعاتها ۶

سورۂ روم ۲ مکہ میں نازل ہوا اور اسکی ساٹھ آیتیں اور چھ رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الٓمّٓ ۝ غُلِبَتِ الرُّوْمُ ۝ فِیْۤ اَدْنَی الْاَرْضِ وَهُمْ مِّنْۢ

الم (یہاں سے) بہت قریب کے ملک میں (نصاریٰ اہل فارس آتش پرستوں سے) ہار گئے مگر یہ لوگ

بَعْدِ غَلَبِهِمْ سَیَغْلِبُوْنَ ۝ فِیْ بِضْعِ سِنِیْنَ ؕ لِلّٰهِ

عنقریب ہی اپنے ہار جانے کے بعد چند سالوں میں پھر (اہل فارس پر) غالب آجائیں گے کیونکہ

الْاَمْرُ مِنْ قَبْلُ وَمِنْۢ بَعْدُ ؕ وَیَوْمَىِٕذٍ یَّفْرَحُ

(اسکی) پہلے اور بعد (غرض ہر زمانہ میں) ہر امر کا اختیار خدا ہی کو ہے اور اس دن ایماندار لوگ خدا

الْمُؤْمِنُوْنَ ۝ بِنَصْرِ اللّٰهِ ؕ یَنْصُرُ مَنْ یَّشَآءُ ؕ وَهُوَ

کی مدد سے خوش ہو جائینگے وہ جس کی چاہتا ہے مدد کرتا ہے اور وہ (سب پر) غالب رحم کرنے

الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ ۝ وَعْدَ اللّٰهِ ؕ لَا یُخْلِفُ اللّٰهُ وَعْدَهٗ

والا ہے (یہ) خدا کا وعدہ (ہے) خدا اپنے وعدہ کے خلاف نہیں کیا کرتا مگر اکثر لوگ

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا یَعْلَمُوْنَ ۝ یَعْلَمُوْنَ ظَاهِرًا

نہیں جانتے ہیں یہ لوگ بس دنیاوی زندگی کی ظاہری حالت کو جانتے ہیں

لے یعنے اپنی خوشنودی اور مرضی کے مطابق کام کرنے کی توفیق عطا فرمائینگے ۲ اس سورۃ میں کم کے غلبہ کی تعلیمی پیشین گوئی انگوں کا تذکرہ قیامت کا ذکر نماز پنجگانہ زبان اور رنگ کا اختلاف بھی اس کی قدرت سے ہے خدا کی قدرت میں اس کا کوئی شریک نہیں خدا کی بناوٹ میں تبدیلی نہیں نماز کا حکم انسانی فطرت قدرت کا قصہ سورۂ کی مذمت انسانوں کی شرارت سے تباہی آئی ہے قیامت میں کفار و مومنین کا سوال و جواب خدا کا وعدہ سچا ہے خضر بن حارث کا تذکرہ وغیرہ مذکور ہے ۳ حضرت رسول کی بعثت کے نویں برس جب روم نصاریٰ کے قبضہ میں تھا اور وہ فارس پر آتش پرستوں کی حکومت تھی اتفاق دونوں میں فلسطین پر لڑائی ٹھنی تو مسلمان رومیوں کے اہل کتاب ہونے کی وجہ سے فتح کے خواہاں تھے اور مشرکین مکہ ایرانیوں کے بت پرست ہونے کی وجہ سے انکی فتح مناتے تھے خدا کی شان ایرانیوں کو فتح ہوئی تو مشرکین خوش ہوئے اور اپنی فال نیک سمجھے اور لگے مسلمانوں پر آوازے کسنے کہ جس طرح ان کی اہل کتاب پر فتح ہوئی ہم بھی تم پر غالب آئیں گے مسلمان یہ سنکر غمگین ہوئے تو خدا نے ان کی تشفی کے واسطے یہ آیت نازل فرمائی اور یہ بتایا کہ چند ہی دنوں میں رومیوں کی فتح ہوگی مسلمان اس سے خوش ہوئے اور حضرت ابو بکر نے اسی بنا پر ابی ابن کعب سے تین برس کی دس دس اونٹوں پر شرط کی جب حضرت رسول نے سنا تو فرمایا مدت مقدار کو بڑھاؤ کیونکہ بضع سنین تین برس سے ۹ برس تک کو کہتے ہیں اونٹ سو اونٹوں پر نو برس کی شرط ہوئی اور جنگ بدر کے وقت رومیوں نے ایرانیوں پر فتح پائی اور حضرت ابو بکر نے ابی ابن کعب کے وارثوں سے سو اونٹ لیے کیونکہ وہ اس وقت مر چکا تھا یہ پیشین گوئی قرآن کے صاحب وحی ہونے کی دلیل ہے

مِّنَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۖ وَهُمْ عَنِ الْاٰخِرَةِ هُمْ غٰفِلُوْنَ ۝ ۷

اور یہ لوگ آخرت سے بالکل غافل ہیں کیا ان لوگوں

اَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ۗ مَا خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَ

نے اپنے دل میں (اتنا بھی) غور نہیں کیا کہ خدا نے سارے آسمان

الْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَاَجَلٍ مُّسَمًّى ۗ وَاِنَّ

اور زمین کو اور جو چیزیں ان دونوں کے درمیان میں ہیں بس بالکل ٹھیک اور

كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ بِلِقَآئِ رَبِّهِمْ لَكٰفِرُوْنَ ۝ ۸ اَوَلَمْ

ایک مقرر میعاد کیواسطے پیدا کیا ہے اور کچھ شک نہیں کہ بہتیرے لوگ تو اپنے پروردگار کی بارگاہ کے حضور

يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

(قیامت) ہی کو کسی طرح نہیں مانتے کیا یہ لوگ روئے زمین پر چلے پھرے نہیں کہ دیکھتے کہ جو لوگ ان سے پہلے گذر گئے

الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ كَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَّ اَثَارُوا

ان کا انجام کیسا (برا) ہوا حالانکہ جو لوگ ان سے قوت میں بھی کہیں زیادہ تھے اور جس قدر زمین ان لوگوں نے

الْاَرْضَ وَعَمَرُوْهَآ اَكْثَرَ مِمَّا عَمَرُوْهَا وَجَآءَتْهُمْ

آباد کی ہے اس سے کہیں زیادہ (زمین کی) ان لوگوں نے کاشت بھی کی تھی اور اس کو آباد بھی کیا تھا

رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۗ فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا

اور انکے پاس بھی انکے پیغمبر واضح و روشن معجزے لیکر آچکے تھے (مگر ان لوگوں نے نہ مانا) تو خدا نے ان پر کوئی ظلم نہیں کیا

اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ۝ ۹ ثُمَّ كَانَ عَاقِبَةَ الَّذِيْنَ اَسَآءُوا

مگر وہ لوگ (کفر و سرکشی سے) آپ اپنے اوپر ظلم کرتے تھے پھر جن لوگوں نے برائی کی تھی انکا انجام برا ہی ہوا کیونکہ

السُّوْٓآٰى اَنْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَكَانُوْا بِهَا يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝ ۱۰

ان لوگوں نے خدا کی آیتوں کو جھٹلایا تھا اور ان کے ساتھ مسخراپن کیا تھا خدا ہی نے مخلوقات کو پہلی بار

اَللّٰهُ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝ ۱۱

پیدا کیا پھر وہی دوبارہ (پیدا) کرے گا پھر تم سب لوگ اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے اور جس دن

ع

اگلوں کا تذکرہ

وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يُبْلِسُ الْمُجْرِمُوْنَ ۝ ۱۲ وَلَمْ يَكُنْ
قیامت برپا ہوگی (اس دن) گنہگار لوگ ناامید ہو کر رہ جائینگے اور ان کے (بنائے
لَّهُمْ مِّنْ شُرَكَآئِهِمْ شُفَعٰٓؤُا وَكَانُوْا بِشُرَكَآئِهِمْ
ہوئے خدا کے) شریکوں میں سے کوئی انکا سفارشی نہ ہوگا اور یہ لوگ خود بھی اپنے شریکوں سے
كٰفِرِيْنَ ۝ ۱۳ وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ يَّتَفَرَّقُوْنَ ۝ ۱۴
انکار کر جائیں گے اور جس دن قیامت برپا ہوگی اس دن (مومنوں سے کفار) جدا ہو جائینگے
فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَهُمْ فِيْ
جن لوگوں نے ایمان قبول کیا اور اچھے کام کئے تو وہ (باغ) بہشت میں نہال کر دیئے
رَوْضَةٍ يُّحْبَرُوْنَ ۝ ۱۵ وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا
جائیں گے۔ مگر جن لوگوں نے کفر اختیار کیا اور ہماری آیتوں اور آخرت کی حضوری
بِاٰيٰتِنَا وَلِقَآئِ الْاٰخِرَةِ فَاُولٰٓئِكَ فِي الْعَذَابِ
کو جھٹلایا تو یہ لوگ عذاب میں گرفتار کئے جائیں
مُحْضَرُوْنَ ۝ ۱۶ فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ
گے پھر جس [1] وقت تم لوگوں کی شام ہو اور جسوقت تمہاری
تُصْبِحُوْنَ ۝ ۱۷ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَ
صبح ہو خدا کی پاکیزگی ظاہر کرو اور سارے آسمان و زمین میں تیسرے پہر
عَشِيًّا وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ ۝ ۱۸ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ
کو اور جسوقت تم لوگوں کی دوپہر ہو جائے وہی قابل تعریف ہے وہی زندہ کو مُردہ
وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ
سے نکالتا ہے [2] اور وہی مُردہ کو زندہ سے پیدا کرتا ہے اور زمین کو مرنے (پڑتی
مَوْتِهَا ۚ وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ۝ ۱۹ وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ
ہونے) کے بعد زندہ (آباد) کرتا ہے اور اسی طرح تم لوگ بھی (مرنے کے بعد) نکالے جاؤ گے

نماز پنجگانہ

[1] حمد و تسبیح سے اگرچہ مطلق ذکر خدا مراد ہو سکتی ہے مگر اس سے نماز پنجگانہ بھی مراد لے سکتے ہیں اس بنا پر تُمْسُوْنَ سے نماز مغرب و عشاء مراد ہوگی اور تُصْبِحُوْنَ سے نماز صبح اور عَشِيًّا سے عصر اور تُظْهِرُوْنَ سے نماز ظہر ۱۲
[2] جس طرح نطفہ انسان سے اور نطفہ سے انسان ۱۲

خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ اِذَآ اَنْتُمْ بَشَرٌ تَنْتَشِرُوْنَ ۝ 20
اور اس (کی قدرت) کی نشانیوں میں سے یہ بھی ہے کہ اس نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا پھر اب تم
وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا
آدمی بنکر زمین پر چلنے پھرنے لگے اور اسی (کی قدرت) کی نشانیوں میں ایک (یہ بھی) ہے کہ اس نے تمہارے واسطے
لِّتَسْكُنُوْٓا اِلَيْهَا وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ مَّوَدَّةً وَّرَحْمَةً ؕ
تمہاری ہی جنس کی بیبیاں پیدا کیں تاکہ تم ان کے ساتھ رہ کر چین کرو اور تم (لوگوں) کے درمیان پیار اور ط١
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝ 21 وَمِنْ
الفت پیدا کر دی۔ اس میں شک نہیں کہ اس میں غور کرنے والوں کے واسطے (قدرت خدا کی) یقینی بہت سی
اٰيٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافُ
نشانیاں ہیں اور اس (کی قدرت) کی نشانیوں میں آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا اور تمہاری
اَلْسِنَتِكُمْ وَاَلْوَانِكُمْ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ
زبانوں اور رنگتوں کا اختلاف بھی ہے یقیناً اس میں واقف کاروں کے لئے بہت سی
لِّلْعٰلِمِيْنَ ۝ 22 وَمِنْ اٰيٰتِهٖ مَنَامُكُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ
نشانیاں ہیں اور رات اور دن کو تمہارا سونا اور اس کے فضل و کرم (روزی) کی تلاش
وَابْتِغَآؤُكُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ
کرنا بھی اس کی (قدرت کی) نشانیوں سے ہے۔ بیشک جو لوگ سنتے ہیں ان کے لئے اس میں
يَّسْمَعُوْنَ ۝ 23 وَمِنْ اٰيٰتِهٖ يُرِيْكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَّ
(قدرت خدا کی) بہت سی نشانیاں ہیں اور اسی کی (قدرت کی) نشانیوں میں سے ایک یہ بھی ہے کہ
طَمَعًا وَّيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَيُحْيٖ بِهِ الْاَرْضَ
وہ تم کو ڈرانے اور امید دلانے کے واسطے بجلی ط٢ دکھاتا ہے اور آسمان سے پانی برساتا ہے اور اس کے
بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝ 24
ذریعہ سے زمین کو اس کے پرتی ہونے کے بعد آباد کرتا ہے بیشک عقلمندوں کے واسطے اس میں قدرت خدا

زبان اور رنگ کا اختلاف بھی اس کی قدرت سے ہے

ط١ کچھ اور بات نہیں ہے خدا کی شان کہاں کی عورت کہاں کا مرد اور پھر دونوں کا نکاح ہوتے ہی ایسی محبت ہو جاتی ہے کہ ماں باپ اعزہ و اقربا سب ایک طرف اور وہ ایک طرف۔ ط٢ بجلی ڈرنے کی چیز بھی ہے اور امید کی بھی کیونکہ جہاں گرتی ہے جلا کر خاک کر دیتی ہے اور جب چمکتی ہے پانی برسنے کی امید ہوتی ہے۔

وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ تَقُوْمَ السَّمَآءُ وَالْاَرْضُ بِاَمْرِهٖ ۭ ثُمَّ
کی بہت سی دلیلیں ہیں اور اسی کی قدرت کی نشانیوں میں ایک یہ بھی ہے کہ آسمان اور زمین اسکے
اِذَا دَعَاكُمْ دَعْوَةً ڰ مِّنَ الْاَرْضِ ڰ اِذَآ اَنْتُمْ تَخْرُجُوْنَ ۝۲۵
حکم سے قائم ہیں پھر مرنے کے بعد جس وقت تم کو ایکبار بلائے گا تو تم سب کے سب ایک (زندہ ہو کر) نکل پڑو گے
وَلَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ۝۲۶
اور جو لوگ آسمانوں اور زمین میں ہیں سب اسی کے ہیں اور سب اسی کے تابع فرمان ہیں اور
وَهُوَ الَّذِيْ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ وَهُوَ اَهْوَنُ
وہ ایسا (قادر مطلق) ہے جو مخلوقات کو پہلی بار پیدا کرتا ہے پھر دوبارہ (قیامت کے دن) پیدا کریگا اور یہ
عَلَيْهِ ۭ وَلَهُ الْمَثَلُ الْاَعْلٰى فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ
اس پر بہت آسان ہے اور سارے آسمان و زمین میں سب سے بالاتر اسی کی شان ہے اور وہی
وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝۲۷ ضَرَبَ لَكُمْ مَّثَلًا مِّنْ اَنْفُسِكُمْ ۭ
(سب پر) غالب حکمت والا ہے اور ہم نے (تمہارے سمجھانے کے واسطے) تمہاری ہی ایک مثل
هَلْ لَّكُمْ مِّنْ مَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ مِّنْ شُرَكَآءَ فِيْ مَا
بیان کی ہے ہم نے جو کچھ تمہیں عطا کیا ہے کیا اس میں تمہارے لونڈی غلاموں میں سے کوئی (بھی) تمہارا
رَزَقْنٰكُمْ فَاَنْتُمْ فِيْهِ سَوَآءٌ تَخَافُوْنَهُمْ كَخِيْفَتِكُمْ
شریک ہے کہ (وہ اور تم اس میں برابر ہو جاؤ) اور کیا تم آپس ایسا ہی لحاظ خوف رکھتے ہو جتنا تمہیں اپنے لوگوں کا (حق
اَنْفُسَكُمْ ۭ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝۲۸
حصہ) غصب ہونے میں خوف آتا ہے (پھر بندوں کو خدا کا شریک کیسے بناتے ہو) عقلمندوں کے واسطے ہم یوں اپنی آیتوں کو
بَلِ اتَّبَعَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ فَمَنْ يَّهْدِيْ
تفصیل وار بیان کرتے ہیں مگر سرکشوں نے تو بغیر سمجھے بوجھے اپنی نفسانی خواہشوں کی پیروی کر لی (اور خدا کا شریک ٹھہرا
مَنْ اَضَلَّ اللّٰهُ ۭ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ۝۲۹ فَاَقِمْ وَجْهَكَ
دیا) غرض خدا جسے گمراہی میں چھوڑ دے (پھر) اسے کون راہ راست پر لا سکتا ہے اور ان کا کوئی مددگار (بھی) نہیں

۱؎ مطلب یہ ہے کہ ذات کی حیثیت سے جیسے تم ویسے تمہارے غلام، وہ تم سے کیوں ڈریں صرف اس بات میں کرتے ان کو مول لیا ہے ورنہ انسان ہونے میں ان میں اور تم میں کوئی فرق نہیں مگر باوجود اس کے تم ان کو نہ اپنا شریک سمجھتے ہو نہ برابر پھر خدا کی مخلوق کو اس کے برابر کیوں کہتے ہو ۱۲

لِلدِّيْنِ حَنِيْفًا ۭ فِطْرَتَ اللّٰهِ الَّتِيْ فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا ۭ

تو (اے رسول) تم باطل سے کترا کے اپنا رُخ دین کی طرف کیے رہو (یہی) خدا کی بناوٹ ہے جس پر اس نے

لَا تَبْدِيْلَ لِخَلْقِ اللّٰهِ ۭ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ ڎ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ

لوگوں کو پیدا کیا ہے خدا کی (درست کی ہوئی) بناوٹ میں (تغیر) تبدل نہیں ہو سکتا یہی مضبوط اور

النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ۤ مُنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ وَاتَّقُوْهُ وَاَقِيْمُوا

(بالکل سیدھا) دین ہے مگر بہت سے لوگ نہیں جانتے اسی کی طرف رجوع ہو کر (خدا کی عبادت کرو) اور اسی سے ڈرتے رہو

الصَّلٰوةَ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝ۙ مِنَ الَّذِيْنَ

اور پابندی سے نماز پڑھو اور مشرکین سے نہ ہو جانا جنھوں نے اپنے (اصلی) دین میں تفرقہ پردازی کی

فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَكَانُوْا شِيَعًا ۭ كُلُّ حِزْبٍۢ بِمَا لَدَيْهِمْ

اور مختلف فرقے کے بن گئے جو (دین) جس فرقہ کے پاس ہے اسی میں لٰہ نہال نہال

فَرِحُوْنَ ۝ وَاِذَا مَسَّ النَّاسَ ضُرٌّ دَعَوْا رَبَّهُمْ مُّنِيْبِيْنَ

ہے اور جب لوگوں کو کوئی مصیبت چھو بھی گئی تو اسی کی طرف رجوع ہو کر اپنے پروردگار کو پکارنے لگتے

اِلَيْهِ ثُمَّ اِذَآ اَذَاقَهُمْ مِّنْهُ رَحْمَةً اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ بِرَبِّهِمْ

ہیں پھر جب وہ اپنی رحمت کی لذت چکھا دیتا ہے تو انہی میں سے کچھ لوگ اپنے پروردگار کے ساتھ شرک

يُشْرِكُوْنَ ۝ۙ لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ۭ فَتَمَتَّعُوْا ۪ فَسَوْفَ

کرنے لگتے ہیں تاکہ جو (نعمت) ہم نے انھیں دی ہے اس کی ناشکری کریں خیر (دنیا میں) چند روز چین

تَعْلَمُوْنَ ۝ اَمْ اَنْزَلْنَا عَلَيْهِمْ سُلْطٰنًا فَهُوَ يَتَكَلَّمُ بِمَا كَانُوْا

کر لو پھر تو بہت جلد (اپنے کئے کا مزہ) تمھیں معلوم ہی ہو گا کیا ہم نے ان لوگوں پر کوئی دلیل نازل کی ہے جو اس

بِهٖ يُشْرِكُوْنَ ۝ وَاِذَآ اَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً فَرِحُوْا بِهَا ۭ وَاِنْ

کے حق ہونے کو بیان کرتی ہے جسے یہ لوگ خدا کا شریک ٹھہراتے ہیں (ہرگز نہیں) اور جب ہم نے لوگوں کو اپنی رحمت

تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ اِذَا هُمْ يَقْنَطُوْنَ ۝

کی لذت چکھا دی تو وہ اس سے خوش ہو گئے اور جب انھیں اپنے ہاتھوں کی اگلی کارستانیوں کی بدولت

نماز کا حکم

انسانی فطرت

لٰہ انسانی فطرت کا مقتضا اور بیان واقعہ اس قدر سچائی میں ڈوبا ہوا ہے کہ اب عرب کی بجائے ... کی ابھی ... ہو گئی ہے اور ... کی زبان اس پر جاری ہے ... مسئلہ اور قواعد ... کتاب کے لئے ... ہیں
۱۲-۱۲-۱۲-۱۲

أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَآءُ وَيَقْدِرُ

کوئی مصیبت پہنچی تو یکبارگی مایوس ہو کر بیٹھ رہتے ہیں کیا ان لوگوں نے (اتنا بھی) غور نہیں کیا کہ خدا ہی جس کی روزی چاہتا

إِنَّ فِي ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝٣٧ فَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى

ہے کشادہ کر دیتا ہے اور (جس کی چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے کچھ شک نہیں کہ اس میں ایماندار لوگوں کے واسطے (قدرت خدا کی) بہت

حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ ۚ ذٰلِكَ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ

سی نشانیاں ہیں تو (اے رسول) اپنے قرابتدار لے (فاطمہ) کو ان کا حق (فدک) دے دو اور محتاج و پردیسی کا (بھی) جو لوگ خدا کی خوشنودی

يُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ ۖ وَأُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝٣٨ وَمَآ

کے خواہاں ہیں ان کے حق میں یہی سب سے بہتر ہے اور ایسے ہی لوگ آخرت میں اپنی دلی مرادیں پائیں گے

اٰتَيْتُمْ مِّنْ رِّبًا لِّيَرْبُوَا فِيْٓ أَمْوَالِ النَّاسِ فَلَا يَرْبُوْا عِنْدَ

اور تم لوگ جو سود دیتے ہو تاکہ لوگوں کے مال (و دولت) میں ترقی ہو تو (یاد رہے کہ ایسا مال) خدا کے ہاں

اللّٰهِ ۚ وَمَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ زَكٰوةٍ تُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ فَأُولٰٓئِكَ

پھولتا پھلتا نہیں اور تم لوگ جو خدا کی خوشنودی کے ارادے سے زکوٰۃ دیتے ہو تو ایسے ہی لوگ

هُمُ الْمُضْعِفُوْنَ ۝٣٩ اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ

(خدا کی بارگاہ سے) دونا دون لینے والے ہیں خدا وہ (قادر و توانا) ہے جس نے تم کو پیدا کیا پھر اسی نے روزی

ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ۖ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ

دی پھر وہی تم کو مار ڈالے گا پھر وہی تم کو (دوبارہ) زندہ کرے گا بھلا تمہارے بنائے ہوئے (خدا کے) شریکوں

يَّفْعَلُ مِنْ ذٰلِكُمْ مِّنْ شَيْءٍ ۚ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا

میں سے کوئی بھی ایسا ہے جو ان کاموں میں سے کچھ بھی کر سکے جسے یہ لوگ (اس کا) شریک بناتے ہیں وہ اس سے

يُشْرِكُوْنَ ۝٤٠ ع ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ

پاک و پاکیزہ اور برتر ہے خود لوگوں ہی کے اپنے ہاتھوں کی کارستانیوں کی بدولت خشک و تر میں فساد پھیل

أَيْدِي النَّاسِ لِيُذِيْقَهُمْ بَعْضَ الَّذِيْ عَمِلُوْا لَعَلَّهُمْ

گیا تاکہ جو کچھ یہ لوگ کر چکے ہیں خدا ان کو ان میں سے بعض کرتوتوں کا مزہ چکھا دے تاکہ یہ لوگ (اب بھی) باز

لے مدینہ سے کچھ فاصلہ پر فدک ایک گاؤں تھا جس میں خیبر کا ایک حصہ اور اعلیٰ کا قصر بھی تھا یہودی اس میں آباد تھے جب خیبر کو قوم فتح ہو گیا اور حضرت رسول خدا [illegible] واپس ہوئے تو جناب امیر کو فدک والوں کے پاس بھیجا [illegible] سے اس بات پر مصالحت ہوئی کہ باغات کو [illegible] فدک [illegible] نصف حضرت رسول کا [illegible] قیمت باغات کے علاوہ جب خلیفہ دوم کے زمانہ میں [illegible] جلاوطن ہوئے تو [illegible] جب یہ [illegible] مکمل ہو چکی تو حضرت جبرئیل یہ آیت (اپنے قرابتداروں کا حق دو) [illegible] آپ نے [illegible] فدک کے باغات اور جو چیزیں خدا و رسول کی ملک [illegible] حضرت فاطمہ کو [illegible] وثیقہ تھا جو جناب فاطمہ نے رسول اللہ کی وفات کے بعد حضرت ابوبکر کے سامنے پیش کیا تھا اور گواہ [illegible] حسن و حسین کے [illegible] دیکھو تاریخ [illegible]

ع

[illegible] سود [illegible] ثواب کا باعث ہے [illegible]

يَرْجِعُونَ ﴿٤١﴾ قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانظُرُوا كَيْفَ

آئیں اے رسول (تم کہدو کہ ذرا روئے زمین پر چل پھر کر دیکھو تو کہ جو لوگ اس سے قبل گزر گئے انکے (افعال)

كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِن قَبْلُ ۚ كَانَ أَكْثَرُهُم مُّشْرِكِينَ ﴿٤٢﴾

کا انجام کیا ہوا ان میں سے بہتیرے تو مشرک ہی تھے تو اے رسول (تم اس دن کے آنے

فَأَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّينِ الْقَيِّمِ مِن قَبْلِ أَن يَأْتِيَ يَوْمٌ

سے پہلے جو خدا کی طرف سے آکر رہے گا (اور) کوئی اسے روک نہیں سکتا اپنا رخ مضبوط اور سیدھے

لَّا مَرَدَّ لَهُ مِنَ اللَّهِ ۖ يَوْمَئِذٍ يَصَّدَّعُونَ ﴿٤٣﴾ مَن كَفَرَ

دین کی طرف کئے رہو اس دن لوگ (پریشان ہو کر) الگ الگ ہو جائیں گے جو کافر بن بیٹھا اس پر

فَعَلَيْهِ كُفْرُهُ ۖ وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِأَنفُسِهِمْ

اس کے کفر کا وبال ہے اور جنھوں نے اچھے کام کئے وہ اپنے ہی لئے آسائش کا سامان

يَمْهَدُونَ ﴿٤٤﴾ لِيَجْزِيَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

کر رہے ہیں تاکہ جو لوگ ایمان لائے اور اچھے اچھے کام کئے ان کو خدا اپنے فضل (وکرم)

مِن فَضْلِهِ ۚ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْكَافِرِينَ ﴿٤٥﴾ وَمِنْ آيَاتِهِ أَن

سے اچھی جزا عطا کریگا وہ یقیناً کفار سے الفت نہیں رکھتا اسی (کی قدرت) کی نشانیوں میں سے

يُرْسِلَ الرِّيَاحَ مُبَشِّرَاتٍ وَلِيُذِيقَكُم مِّن رَّحْمَتِهِ وَلِتَجْرِيَ

ایک یہ بھی ہے کہ وہ ہواؤں کو (بارش کی) خوشخبری کے واسطے (قبل سے) بھیج دیا کرتا ہے اور تاکہ

الْفُلْكُ بِأَمْرِهِ وَلِتَبْتَغُوا مِن فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿٤٦﴾

تمہیں اپنی رحمت کی لذت چکھائے اور اسلئے بھی کہ (اس کی بدولت) کشتیاں اسکے حکم سے چل کھڑی ہوں اور تاکہ

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مِن قَبْلِكَ رُسُلًا إِلَىٰ قَوْمِهِمْ فَجَاءُوهُم

تم اسکے فضل (وکرم) (روزی) کی تلاش کرو اور اسلئے بھی تاکہ تم شکر کرو اور (اے رسول) ہم نے تم سے پہلے اور بھی بہتیرے

بِالْبَيِّنَاتِ فَانتَقَمْنَا مِنَ الَّذِينَ أَجْرَمُوا ۖ وَكَانَ حَقًّا عَلَيْنَا

پیغمبر انکی قوم کے پاس بھیجے تو وہ پیغمبر واضح و روشن معجزے لیکر آئے (مگر ان لوگوں نے نہ مانا) تو ان مجرموں سے ہم نے خوب

بندوں پر خدا کے احسانات اور اس کی قدرت

له یہ ایک معمولی بات ہے کہ بارش سے پہلے ہوا چلتی ہے اور ہوا کا چلنا گویا بارش کی تمہید ہے اسی بنا پر ہوا کی نسبت خوشخبری دینے کو فرمایا۔

نَصْرُ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٤٧﴾ اللَّهُ الَّذِي يُرْسِلُ الرِّيٰحَ فَتُثِيرُ

بدلہ لیا اور پھر تو مومنین کی مدد کرنا لازم تھا ہی خدا ہی وہ قادر و توانا ہے جو ہواؤں کو بھیجتا ہے تو وہ بادلوں

سَحَابًا فَيَبْسُطُهُ فِي السَّمَاءِ كَيْفَ يَشَاءُ وَيَجْعَلُهُ كِسَفًا

کو اڑاتے اڑاتے پھرتی ہیں پھر وہی خدا بادل کو جس طرح چاہتا ہے آسمان میں پھیلا دیتا ہے اور (کبھی)

فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهِ فَإِذَا أَصَابَ بِهِ مَنْ

اس کو ٹکڑے (ٹکڑے) کر دیتا ہے پھر تم دیکھتے ہو کہ بوندیاں اسکے درمیان سے نکل پڑتی ہیں پھر جب خدا

يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ إِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُونَ ﴿٤٨﴾ وَإِنْ كَانُوا مِنْ

انھیں اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے برسا دیتا ہے تو وہ لوگ خوشیاں منانے لگتے ہیں اگرچہ یہ لوگ

قَبْلِ أَنْ يُنَزَّلَ عَلَيْهِمْ مِنْ قَبْلِهِ لَمُبْلِسِينَ ﴿٤٩﴾ فَانْظُرْ

اُن پر (باران رحمت) نازل ہونے سے پہلے (بارش سے) شروع ہی سے بالکل مایوس اور مجبور تھے تو (تم) خدا

إِلَىٰ آثَارِ رَحْمَتِ اللَّهِ كَيْفَ يُحْيِي الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا

کی رحمت کے آثار کی طرف دیکھو تو کہ وہ کیونکر زمین کو اس کی پڑتی [۱] ہونے کے بعد آباد کرتا

إِنَّ ذَٰلِكَ لَمُحْيِي الْمَوْتَىٰ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٥٠﴾

ہے۔ بیشک یقیناً وہی مُردوں کا زندہ کرنے والا اور وہی ہر چیز پر قادر ہے اور اگر ہم

وَلَئِنْ أَرْسَلْنَا رِيحًا فَرَأَوْهُ مُصْفَرًّا لَظَلُّوا مِنْ بَعْدِهِ

(کھیتی کی نقصان دہ) ہوا بھیجیں پھر لوگ کھیتی کو (اسی ہوا کی وجہ سے) زرد (پژمردہ) دیکھیں تو وہ لوگ

يَكْفُرُونَ ﴿٥١﴾ فَإِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتَىٰ وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ

اسکے بعد (فوراً) ناشکری کرنے لگیں (اے رسول) تم تو (اپنی آواز نہ) مُردوں ہی کو سنا سکتے ہو اور نہ بہروں

الدُّعَاءَ إِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِينَ ﴿٥٢﴾ وَمَا أَنْتَ بِهٰدِ الْعُمْيِ

کو سنا سکتے ہو (خصوصاً) جب وہ پیٹھ پھیر کے چلے جائیں اور نہ تم اندھوں کو ان کی گمراہی سے پھیر کر

عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ إِنْ تُسْمِعُ إِلَّا مَنْ يُؤْمِنُ بِآيٰتِنَا فَهُمْ

راہ پر لا سکتے ہو تم تو بس ان ہی لوگوں کو سنا (سمجھا) سکتے ہو جو ہماری آیتوں کو دل سے مانیں پھر

[۱] یہ کیسا خوبصورت استعارہ ہے کہ زمین کو جب پڑتی پڑی ہو اور نباتات میں سے کوئی چیز اس میں نہ اگے تو مردہ ہے اور جب جوتی بوئی گئی اور اس میں نباتات نکلے اور اگنے لہلہانے لگے تو زمین زندہ ہو گئی جل الخالق سبحانہ وتعالیٰ عما یصفون ۱۲

مُسْلِمُوْنَ ۝ اَللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِّنْ ضُعْفٍ ثُمَّ
یہی لوگ اسلام لانیوالے ہیں خدا ہی تو ہے جس نے تمہیں (ابتدا میں) کمزور حالت سے پیدا کیا پھر اس نے
جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ ضُعْفٍ قُوَّةً ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ
(تم میں) بچپنے کی کمزوری کے بعد (شباب کی) قوت عطا کی پھر اسی نے (تم میں جوانی کی) قوت کے بعد
قُوَّةٍ ضُعْفًا وَّشَیْبَةً ؕ یَخْلُقُ مَا یَشَآءُ ۚ وَهُوَ الْعَلِیْمُ
کمزوری اور بڑھاپا پیدا کر دیا وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور وہی جاننے والا اور (ہر چیز پر)
الْقَدِیْرُ ۝ وَیَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ یُقْسِمُ الْمُجْرِمُوْنَ ۙ۬
قادر رکھتا ہے اور جس دن قیامت برپا ہوگی تو گنہگار لوگ قسمیں کھائیں گے کہ وہ (دنیا میں)
مَا لَبِثُوْا غَیْرَ سَاعَةٍ ؕ كَذٰلِكَ كَانُوْا یُؤْفَكُوْنَ ۝ وَقَالَ
گھڑی لے بھر سے زیادہ نہیں ٹھہرے تھے اسی طرح وہ (رستے سے) الٹے جاتے تھے اور
الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ وَالْاِیْمَانَ لَقَدْ لَبِثْتُمْ فِیْ
جن لوگوں کو (خدا کی بارگاہ سے) علم اور ایمان دیا گیا ہے جواب دیں گے کہ (تم تو) خدا کی کتاب
كِتٰبِ اللّٰهِ اِلٰی یَوْمِ الْبَعْثِ ؗ فَهٰذَا یَوْمُ الْبَعْثِ وَلٰكِنَّكُمْ
کے مطابق روز قیامت تک (برابر) ٹھہرے رہے ہو اور یہ قیامت ہی کا دن ہے مگر تم
كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ فَیَوْمَئِذٍ لَّا یَنْفَعُ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا
لوگ تو اس کا یقین ہی نہ رکھتے تھے تو اس دن سرکش لوگوں کو نہ ان کی عذر معذرت کچھ کام آئے
مَعْذِرَتُهُمْ وَلَا هُمْ یُسْتَعْتَبُوْنَ ۝ وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ
گی اور نہ ان کی شنوائی ہوگی اور ہم نے تو اس قرآن میں (لوگوں کے سمجھانے کو) ہر
فِیْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ؕ وَلَئِنْ جِئْتَهُمْ بِاٰیَةٍ
طرح کی مثال بیان کر دی ہے اور اگر تم ان کے پاس کوئی نشانی لے آؤ تو یہ
لَّیَقُوْلَنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْۤا اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا مُبْطِلُوْنَ ۝ كَذٰلِكَ
کافر کہہ دیں گے کہ تم تو جھوٹے ہو اسی طرح خدا ان لوگوں کے دلوں پر جو سمجھ (اور علم) نہیں

قیامت میں کفار کی قسم اور مومنوں کا سوال و جواب

لے دنیا کے قیام کو گھڑی بھر اس وجہ سے کہیں گے کہ آخرت کی زندگی خواہ اچھی ہو یا بُری ہمیشہ اور باقی ہے اور اسکے مقابلہ میں دنیاوی زندگی گھڑی بھر سے زیادہ وقعت نہیں رکھتی ۱۰

يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ۞ فَاصْبِرْ اِنَّ

رکھتے اُنکے دلوں پر نظر کرکے خدا یوں تصدیق کرتا ہے کہ یہ ایمان لائیں گے تو اے رسول تم صبر کرو بیشک

وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلَا يَسْتَخِفَّنَّكَ الَّذِيْنَ لَا يُوْقِنُوْنَ ۞ ع

خدا کا وعدہ سچا ہے اور کہیں ایسا نہ ہو کہ جو لوگ (تمہاری) تصدیق نہیں کرتے تمہیں (بہکا کر) خفیف کر دیں۔

(۳۱) سُوْرَةُ لُقْمٰنَ مَكِّيَّةٌ (۵۷)

آیاتھا ۳۴ — رکوعاتھا ۴

سورہ[1] لقمان مکہ میں نازل ہوا اور اس کی چونتیس آیتیں اور چار رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۞

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الٓمّٓ ۞ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ۞ هُدًى وَّرَحْمَةً

الم یہ (سورہ) حکمت سے بھری ہوئی کتاب کی آیتیں ہیں جو (از سرتاپا) ان لوگوں

لِّلْمُحْسِنِيْنَ ۞ الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ

کے لئے ہدایت ورحمت ہے جو پابندی سے نماز ادا کرتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے

الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۞ اُولٰٓئِكَ عَلٰى

ہیں اور وہی لوگ آخرت کا بھی یقین رکھتے ہیں یہی لوگ اپنے پروردگار کی

هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۞ وَمِنَ

ہدایت پر عامل ہیں اور یہی لوگ (قیامت میں) اپنی دلی مرادیں پائینگے اور

النَّاسِ مَنْ يَّشْتَرِيْ لَهْوَ الْحَدِيْثِ لِيُضِلَّ عَنْ

لوگوں میں بعض (نضر بن الحارث) ایسا ہے جو بیہودہ[2] قصّے (کہانیاں) خریدتا ہے

سَبِيْلِ اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۖ وَّيَتَّخِذَهَا هُزُوًا ۗ اُولٰٓئِكَ

تاکہ بغیر سمجھے بوجھے (لوگوں کو) خدا کی (سیدھی) راہ سے بھٹکائے اور آیات خدا سے تمسخر اڑائے ان

لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۞ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا وَلّٰى

کے لئے ایسے ہی لوگوں کے لئے بڑا رسوا کرنے والا عذاب ہے اور جب اسکے سامنے ہماری آیتیں پڑھی جاتی

[1] اس سورہ میں قرآن کی فضیلت حضرت لقمان کا ذکر ان کے نصائح دینی کی تعلیم، نماز و صبر کا حکم، غرور کی مذمت، خدا کی باتوں کی حد نہیں، خدا کی قدرت، کوئی شخص یہ نہیں جانتا کہ کل کیا کرے گا اور کہاں مرے گا وغیرہ مذکور ہے۔

[2] نضر بن حارث تجارت کے لئے شام گیا اور وہاں سے رستم و اسفندیار کے قصّے خرید لایا اور لوگوں کو سنا کر کہتا کہ اگر محمد عاد و ثمود و ملک سلیمان کے حالات بیان کرتے ہیں تو میں رستم و اسفندیار کے قصّے سناتا ہوں اور اس کی باتوں میں بعض لوگ آ جاتے اسی کے جواب میں یہ آیت نازل ہوئی اور بعض مفسرین نے لہو الحدیث سے گانا بجانا مراد لیا ہے اور اس آیت کا نزول اُن لوگوں کے بارے میں بتاتے ہیں جو "تازہ" مسلمانوں کو دین اسلام سے پھیرنے کے واسطے لونڈیاں خریدتے اور ان کے گانے بجانے اور بیہودہ افعال پر فریفتہ کرکے اسلام سے روکتے۔۱۲

مُسْتَكْبِرًا كَاَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا كَاَنَّ فِيْٓ اُذُنَيْهِ وَقْرًا ۚ
یں تو شیخی کے مارے منہ پھیر کر (اس طرح) ٹہل دیتا ہے گویا اس نے ان آیتوں کو سنا ہی نہیں جیسے
فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝٧ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا
اس کے دونوں کانوں میں ٹھینٹھی ہے تو (اے رسول) تم اس کو دردناک عذاب کی (ابھی سے)
الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ جَنّٰتُ النَّعِيْمِ ۝٨ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ وَعْدَ
خوشخبری دیدو بے شک جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے اچھے کام کئے انکے لئے نعمت کے (بھرے
اللّٰهِ حَقًّا ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝٩ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ
بھرے) بہشتی باغ ہیں کہ وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے یہ خدا کا پکا وعدہ ہے اور وہ تو سب پر غالب حکمت والا ہے تم ان
عَمَدٍ تَرَوْنَهَا وَاَلْقٰى فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ اَنْ تَمِيْدَ
دیکھ رہے ہو کہ اسی نے بغیر ستون کے آسمانوں کو بنا ڈالا اور اسی نے زمین پر (بھاری بھاری) پہاڑوں کے لنگر
بِكُمْ وَبَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ دَاۗبَّةٍ ۭ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاۗءِ
ڈال دیئے کہ (مبادا) تمہیں لیکر کسی طرف جنبش کرے اور اسی نے ہر طرح کے چل پھر کرنے والے (جانور) زمین میں پھیلائے
مَاۗءً فَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيْمٍ ۝١٠ هٰذَا خَلْقُ
اور ہمنے آسمان سے پانی برسایا اور اسکے ذریعے سے (زمین) میں ہر رنگ کے نفیس جوڑے پیدا کئے (اے رسول ان سے کہدو کہ
اللّٰهِ فَاَرُوْنِيْ مَاذَا خَلَقَ الَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖ ۭ بَلِ
یہ تو خدا کی خلقت ہے پھر (بھلا) تم لوگ مجھے دکھاؤ تو کہ جو (معبود) خدا کے سوا تم نے بنا رکھے ہیں انھوں نے
الظّٰلِمُوْنَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝١١ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا لُقْمٰنَ
کیا پیدا کیا بلکہ سرکش لوگ (کفار) صریحی گمراہی میں (پڑے) ہیں اور یقیناً ہمنے لقمان کو حکمت عطا کی
الْحِكْمَةَ اَنِ اشْكُرْ لِلّٰهِ ۭ وَمَنْ يَّشْكُرْ فَاِنَّمَا يَشْكُرُ
اور سمجھا دیا تھا کہ تم خدا کا شکر کرو اور جو خدا کا شکر کرے گا وہ اپنے ہی فائدے کے لئے
لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ۝١٢ وَاِذْ
شکر کرتا ہے اور جس نے ناشکری کی تو (اپنا بگاڑا) کیونکہ خدا تو (بہر حال) بے پرواہ اور (سزاوار) حمد و ثنا ہے

ل حضرت لقمان ابن باعوراء حضرت ابراہیم کے بھائی ناحور ابن تارخ کے پوتے تھے اور حضرت ایوب کے بھانجے حضرت داؤد کے زمانے سے حضرت یونس کے زمانہ تک ایک ہزار برس تک زندہ رہے پہلے پہل درزی کا کام کرتے تھے۔ یہ خدا کے سچے دوست نیک اعتقاد اور پرہیزگار بندے تھے اکثر چپ رہا کرتے اور زیادہ غور و فکر کرتے اور بہت تیز نظر تھے دن کو کبھی سوتے تھے اور نہ کبھی کسی نے انہیں کھاتے اور تھوکتے آپ کو کسی نے نہ پیشاب پاخانہ کرتے دیکھا اور نہ کسی چیز سے ہنسنے کے خوف سے کبھی ہنستے نہیں نہ کسی پر غصہ کیا اور نہ کسی سے مذاق نہ کبھی کوئی چیز ملنے پر خوش ہوتے نہ تلف ہونے سے غمگین ہوتے نکاح کئے اور بہت سی اولادیں بھی ہوئیں مگر کسی کے مرنے پر روئے نہیں۔ اگر کہیں جھگڑا ہوا تو صلح کرا دیتے۔ اچھی بات سنتے تو اس کی تفسیر اور کہنے والے کو پوچھتے تھا حکماء کی ہم نشینی اور حکام کے حال کی تفتیش ان کی عادت تھی۔ غرض ان ہی باتوں کی وجہ سے خدا نے انہیں حکمت عطا فرمائی۔ ایک دن دوپہر کو قیلولہ کرنے کے واسطے لیٹے تھے کہ کچھ فرشتے آپ کے پاس آئے اور پکار کر کہا لقمان آپ نے فرشتوں کو دیکھا نہیں کہ اے لقمان تم چاہتے ہو کہ خدا تم کو زمین میں بادشاہ اور خلیفہ بنائے آپ نے فرمایا اگر خدا نے مجھے حکم دیا ہے اور اس کو یہی منظور ہے تو مجھے عذر نہیں بسر و چشم قبول اور اگر اس نے پوچھا ہے تو میں معافی چاہتا ہوں کیونکہ خلافت سخت امر ہے اور میں اس بار کا متحمل نہیں ہو سکتا۔ اس کے بعد خدا نے انہیں حکمت عطا فرمائی کہ آپ کا سینہ علم و حکمت سے معمور ہو گیا۔ آپ جس راہ سے گزرتے بوٹیاں وغیرہ خود پکار کر کہتیں کہ مجھ میں یہ فائدہ یہ نقصان ہے۔ ۱۲

ع ١ ١١ ١٠

قَالَ لُقْمٰنُ لِابْنِهٖ وَهُوَ يَعِظُهٗ يٰبُنَيَّ لَا تُشْرِكْ

اور (وہ وقت یاد کرو) جب لقمان نے اپنے بیٹے سے اسکی نصیحت کرتے ہوئے کہا اے بیٹا! خبردار

بِاللّٰهِ ؕ اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ ۝۱۳ وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ

کبھی کسی کو خدا کا شریک نہ بنانا کیونکہ شرک یقینی بڑا سخت گناہ ہے جس کی بخشش نہیں اور ہمنے انسان کو

بِوَالِدَيْهِ ۚ حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ وَهْنًا عَلٰى وَهْنٍ وَّفِصٰلُهٗ

جسے اس کی ماں نے دکھ پر دکھ سہہ کے پیٹ میں رکھا (اس کے علاوہ) دو برس میں (جا کے) اسکی دودھ چھٹی

فِيْ عَامَيْنِ اَنِ اشْكُرْ لِيْ وَلِوَالِدَيْكَ ؕ اِلَيَّ الْمَصِيْرُ ۝۱۴

کی (اپنے اور) اس کے ماں باپ کے بارے میں تاکید کی کہ میرا بھی شکریہ[1] ادا کرو اور اپنے والدین کا بھی (اور آخر تم کو)

وَاِنْ جَاهَدٰكَ عَلٰٓى اَنْ تُشْرِكَ بِيْ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ

میری طرف لوٹ کر جانا ہے اور اگر تیرے ماں باپ تجھے اس بات پر مجبور کریں کہ تو میرے شریک ایسی چیز کو قرار دے جس کا تجھے

عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا وَصَاحِبْهُمَا فِي الدُّنْيَا مَعْرُوْفًا ؗ

کچھ بھی علم نہیں تو تو انہیں اُن کی اطاعت کر (مگر تکلیف نہ پہنچانا) اور دنیا کے کاموں (میں) ان کا اچھی طرح ساتھ[2]

وَّاتَّبِعْ سَبِيْلَ مَنْ اَنَابَ اِلَيَّ ۚ ثُمَّ اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ

دے اور ان لوگوں کے طریقہ پر چل جو (ہر بات میں) میری (ہی) طرف رجوع کرے پھر (تو آخر) تم سب کی رجوع

فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝۱۵ يٰبُنَيَّ اِنَّهَآ اِنْ تَكُ

میری ہی طرف ہے تب تم دنیا میں جو کچھ کام کرتے تھے (اسوقت) اس کا انجام بتادوں گا اے بیٹا اسمیں شک نہیں

مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِيْ صَخْرَةٍ اَوْ

کر وہ عمل (اچھا ہو یا برا) اگر رائی کے دانہ کے برابر بھی ہو اور پھر وہ کسی سخت پتھر کے اندر یا آسمانوں میں

فِي السَّمٰوٰتِ اَوْ فِي الْاَرْضِ يَاْتِ بِهَا اللّٰهُ ؕ اِنَّ

یا زمین میں (چھپا ہوا) ہو تو بھی خدا اُسے (قیامت کے دن) حاضر کر دے گا۔ بے شک خدا

اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ۝۱۶ يٰبُنَيَّ اَقِمِ الصَّلٰوةَ وَاْمُرْ

بڑا باریک بیں واقف کار ہے۔ اے بیٹا نماز پابندی سے پڑھا کرو اور (لوگوں سے) اچھا

[1] اپنے شکریہ کے ساتھ ماں باپ کے شکریہ کا ذکر بھی اس وجہ سے کیا کہ وہ تو پیدا کرنے والا ہے اور یہ پیدا اور پرورش کرنے کے واسطے ہیں اور پھر چونکہ ماں کے حقوق اس کی زیادہ زحمتوں کی وجہ سے زیادہ ہیں اس وجہ سے اس کو بالخصوص علیحدہ ذکر فرمایا اسی وجہ سے ایک حدیث میں ہے کہ اگر ماں باپ دونوں ایک ہی وقت میں کسی کام کو کہیں تو ماں کے حکم کو مقدم رکھے۔۱۲

[2] مطلب یہ ہے کہ ماں باپ اگرچہ ناحق پر ہوں پھر بھی ان کے ساتھ نیکی اور نرمی کرنی چاہئے اور اسی سے حقوق کا مسئلہ پیدا ہوتا ہے حتیٰ کہ اگر ماں باپ اہل دنیا کے ترک کو حکم دیں تو چھوڑ دینا چاہئے ۔۱۲

بِالْمَعْرُوفِ وَانْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاصْبِرْ عَلٰى مَا

کام کرنے کو کہا اور برے کام سے روکو اور جو مصیبت تم پر پڑے اس پر

اَصَابَكَ ۭ اِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ۝١٧ وَلَا تُصَعِّرْ

صبر کرو (کیونکہ) بیشک یہ بڑی ہمت کا کام ہے اور لوگوں کے سامنے (غرور سے) اپنا

خَدَّكَ لِلنَّاسِ وَلَا تَمْشِ فِي الْاَرْضِ مَرَحًا ۭ اِنَّ

منہ نہ پھلاؤ اور زمین پر اکڑ کر نہ چلنا کیونکہ خدا کسی اکڑنے والے اور

اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرٍ ۝١٨ وَاقْصِدْ فِيْ مَشْيِكَ

اترانے والے کو دوست نہیں رکھتا اور اپنی چال (ڈھال) میں میانہ روی اختیار کرو

وَاغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ ۭ اِنَّ اَنْكَرَ الْاَصْوَاتِ لَصَوْتُ

اور دوسرے سے بولنے میں اپنی آواز دھیمی رکھو کیونکہ آوازوں میں تو سب سے بری آواز

الْحَمِيْرِ ۝١٩ اَلَمْ تَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ

(چیخنے کی وجہ سے) گدھوں کی ہے کیا تم لوگوں نے اس پر غور نہیں کیا کہ جو کچھ آسمانوں میں ہے

وَمَا فِي الْاَرْضِ وَاَسْبَغَ عَلَيْكُمْ نِعْمَهٗ ظَاهِرَةً وَّ

اور جو کچھ زمین میں ہے (غرض سب کچھ) خدا ہی نے یقینی تمہارا تابع کر دیا ہے لے اور تم پر اپنی

بَاطِنَةً ۭ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ

ظاہری ٹہ اور باطنی نعمتیں پوری کر دیں اور بعض لوگ (نضر بن حارث وغیرہ) ایسے بھی ہیں جو (خواہ مخواہ)

وَّلَا هُدًى وَّلَا كِتٰبٍ مُّنِيْرٍ ۝٢٠ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا

خدا کے بارے میں جھگڑتے ہیں (حالانکہ) انکے پاس نہ علم ہے اور نہ ہدایت ہے اور نہ کوئی روشن کتاب ہے اور جب

مَا اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَاۗءَنَا ۭ

ان سے کہا جاتا ہے کہ جو کتاب خدا نے نازل کی ہے اسکی پیروی کرو تو چھوٹتے ہی کہتے ہیں کہ نہیں ہم تو اسی

اَوَلَوْ كَانَ الشَّيْطٰنُ يَدْعُوْهُمْ اِلٰى عَذَابِ السَّعِيْرِ ۝٢١

(طریقہ) پر چلیں گے جس پر ہم نے اپنے باپ دادوں کو پایا بھلا اگرچہ شیطان انکے باپ دادوں کو جہنم کے عذاب کی

لے کیونکہ اگرچہ چاند سورج کے نکلنے، دن رات کے بدلنے چیزوں کے پیدا ہونے میں انسان کو کوئی دخل نہیں اور نہ کچھ کر سکتا ہے مگر پھر بھی یہ سب سامان انسان کے لئے ہیں اس وجہ سے یہ فرمایا ہے [illegible]

ٹہ ظاہری اور باطنی نعمت کی توضیح میں [illegible] اختلاف ہے [illegible] رسول کی [illegible] اعضاء اور دل سے [illegible] اسلام اور [illegible] دنیا اور آخرت [illegible] اور خدا کی معرفت [illegible] قرآن کے ظاہری معنی اور تاویل [illegible] ظاہر و باطن کی صفائی [illegible] زبان اور دل سے خدا کا ذکر [illegible] رسول اور ان کے اہل بیت کی دوستی [illegible] امام ظاہر و غائب اور [illegible] یہ سب معنی درست ہو سکتے ہیں اور سب مراد ہوں یہ بھی ممکن ہے ١٢

وَمَنْ يُّسْلِمْ وَجْهَهٗۤ اِلَى اللّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ

طرف بلاتا رہا ہو تو بھی (انہی کی پیروی کرینگے) اور جو شخص خدا کے آگے اپنا سر تسلیم خم کرے اور

بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ۗ وَاِلَى اللّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ ۝٢٢ وَمَنْ

نیکوکار (بھی) ہو تو بیشک اُس نے (ایمان کی) مضبوط رسی پکڑ لی اور (آخر) تو سب کاموں کا انجام خدا ہی کی

كَفَرَ فَلَا يَحْزُنْكَ كُفْرُهٗ ۗ اِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ فَنُنَبِّئُهُمْ بِمَا

طرف ہے اور (اے رسول) جو کافر بنے تو تم اسکے کفر سے غمزدہ نہ ہو ان سب کو ہماری طرف لوٹ کر آنا ہے تو جو کچھ انہوں

عَمِلُوْا ۗ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝٢٣ نُمَتِّعُهُمْ

نے کیا ہے (اسکا نتیجہ) ہم بتا دینگے بیشک خدا دلوں کے رازوں سے (بھی) خوب واقف ہے ہم انہیں چند روز تک

قَلِيْلًا ثُمَّ نَضْطَرُّهُمْ اِلٰى عَذَابٍ غَلِيْظٍ ۝٢٤ وَلَىِٕنْ

چین کرنے دینگے پھر انہیں مجبور کر کے سخت عذاب کی طرف کھینچ لائیں گے اور اے رسول (تم) اگر ان سے

سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ۗ

پوچھو کہ سارے آسمان اور زمین کو کس نے پیدا کیا تو ضرور کہدیں گے کہ اللہ نے اے رسول (اس پر)

قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ۗ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝٢٥ لِلّٰهِ مَا فِى

تم کہدو الحمد للہ مگر ان میں سے اکثر (اتنا بھی) نہیں جانتے ہیں جو کچھ سارے آسمان

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۗ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِىُّ الْحَمِيْدُ ۝٢٦

و زمین میں ہے (سب) خدا ہی کا ہے بے شک خدا (ہر چیز سے) بے پروا (اور ہر حال)

وَلَوْ اَنَّ مَا فِى الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ اَقْلَامٌ وَّالْبَحْرُ

قابل حمد و ثنا ہے اور جتنے درخت زمین میں ہیں سب کے سب قلم بن جائیں اور سمندر اس کی سیاہی

يَمُدُّهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ سَبْعَةُ اَبْحُرٍ مَّا نَفِدَتْ كَلِمٰتُ

بنے اور اس کے (ختم ہونے کے) بعد اور سات سمندر (سیاہی ہو جائیں) اور خدا کا علم اور اس کی باتیں

اللّٰهِ ۗ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝٢٧ مَا خَلْقُكُمْ وَلَا بَعْثُكُمْ

لکھی جائیں تو بھی خدا کی باتیں ختم نہ ہونگی بیشک خدا سب پر غالب (اور) دانا (بینا) ہے تم سب کا پیدا کرنا

لہ وجہ کے معنے منہ کے ہیں مگر ہمارے محاورے میں فرمانبرداری کے ظاہر کرنے کو سر جھکانا بولتے ہیں اس وجہ سے یہ ترجمہ کیا گیا۔ ۱۲

لہ خدا کی باتوں سے اس کا علم یا قدرت یا حکمتیں یا مخلوقات مراد ہیں۔ یہ آخری احتمال ہے مگر سچ تو یہ ہے کہ اس کی باتیں کچھ وہی خوب جانتا ہے کہ کیا ہیں اور اس وجہ سے اسکی تفسیر کچھ اور کہتی ہے۔ ۱۲

إِلَّا كَنَفْسٍ وَّاحِدَةٍ ۭ إِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ۝٢٨ اَلَمْ تَرَ

اور پھر (مرنے کے بعد) جلا اٹھانا ایک شخص کے (پیدا کرنے اور جلا اٹھانے) کے برابر ہے بیشک خدا سنتا (اور)

اَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي

سب کچھ دیکھتا ہے کیا تو نے یہ بھی خیال نہیں کیا کہ خدا ہی رات کو (گھٹا کے) دن میں داخل کر دیتا ہے (تو رات گھٹ) جاتی ہے

الَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۡ كُلٌّ يَّجْرِيْٓ اِلٰٓى

اور دن کو (گھٹا کے) رات میں داخل کر دیتا ہے (تو دن بڑھ جاتا ہے) اور اسی نے آفتاب و ماہتاب کو (گویا) تمہارا تابع بنا دیا

اَجَلٍ مُّسَمًّى وَّاَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝٢٩ ذٰلِكَ

ہے کہ ایک مقرر میعاد تک (یوں ہی) چلتا رہے گا اور کیا تم نے یہ بھی خیال نہیں کیا کہ جو کچھ تم کرتے ہو خدا اس سے خبردار ہے

بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهِ

یہ اسباب اس سبب سے ہیں کہ خدا ہی یقینی برحق (معبود) ہے اور جن کو یہ لوگ اس کے سوا پکارتے ہیں بے شک باطل ہیں اور

الْبَاطِلُ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ۝٣٠ اَلَمْ تَرَ اَنَّ

اس میں شک نہیں کہ خدا ہی عالیشان اور گرامی قدر ہے کیا تم نے اس پر بھی غور نہیں کیا کہ خدا ہی کے فضل

الْفُلْكَ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِنِعْمَتِ اللّٰهِ لِيُرِيَكُمْ مِّنْ

سے کشتی دریا میں بہتی اور چلتی رہتی ہے تاکہ (لوگو) وہ تم کو اپنی (قدرت کی)

اٰيٰتِهٖ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ۝٣١ وَاِذَا

بعض نشانیاں دکھائے بیشک اس میں بھی تمام صبر و شکر کرنے والے (بندوں) کے لئے (قدرت خدا کی) بہت

غَشِيَهُمْ مَّوْجٌ كَالظُّلَلِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ

سی نشانیاں ہیں اور جب ان پر موج (اونچی ہو کر) سائبانوں کی طرح (اوپر سے) ڈھانک لیتی ہے تو (خالص) اسی

الدِّيْنَ ۥ فَلَمَّا نَجّٰىهُمْ اِلَى الْبَرِّ فَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ ۭ

کا عقیدہ رکھ کر خدا کو پکارنے لگتے ہیں پھر جب خدا ان کو نجات دے کر خشکی پر پہنچا دیتا ہے تو ان میں سے بعض تو

وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا كُلُّ خَتَّارٍ كَفُوْرٍ ۝٣٢

پھر (سے) اعتدال پر رہتے ہیں اور بعض پکے کافر اور ہماری (قدرت کی) نشانیوں سے انکار تو بس بدعہد و

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمْ وَاخْشَوْا يَوْمًا لَّا

ناشکرے ہی لوگ کرتے ہیں لوگو! اپنے پروردگار سے ڈرو اور اس دن کا خوف رکھو جب

يَجْزِي وَالِدٌ عَن وَلَدِهِ وَلَا مَوْلُودٌ هُوَ جَازٍ عَن

نہ کوئی باپ اپنے بیٹے کے کام آئے گا اور نہ کوئی بیٹا اپنے باپ کے کچھ کام

وَالِدِهِ شَيْئًا ۚ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ ۖ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ

آسکے گا۔ خدا کا (قیامت کا) وعدہ بالکل سچا ہے تو (کہیں) تم لوگوں کو دنیا کی (چند روزہ)

الْحَيَاةُ الدُّنْيَا وَلَا يَغُرَّنَّكُم بِاللَّهِ الْغَرُورُ ۝ ٣٣

زندگی دھوکے میں نہ ڈال دے اور نہ کہیں تمہیں فریب دینے والا (شیطان) کچھ فریب دے[١]

إِنَّ اللَّهَ عِندَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ وَ

بے شک خدا ہی کے پاس قیامت (کے آنے) کا علم ہے اور وہی (جب موقع مناسب دیکھتا ہے) پانی برساتا

يَعْلَمُ مَا فِي الْأَرْحَامِ ۖ وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ مَّاذَا

ہے اور وہ (حاملہ) عورتوں کے پیٹ میں (نر و مادہ) ہے جانتا ہے اور کوئی شخص (اتنا بھی) نہیں جانتا کہ وہ خود

تَكْسِبُ غَدًا ۖ وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ بِأَيِّ أَرْضٍ

کل کیا کرے گا اور کوئی شخص (یہ بھی) نہیں جانتا کہ وہ کس سرزمین میں مرے (گا)

تَمُوتُ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ ۝ ٣٤

گا بے شک خدا سب باتوں سے آگاہ خبردار ہے۔

(٣٢) سُورَةُ السَّجْدَةِ مَكِّيَّةٌ (٧٥)

آياتها ٣٠ — ركوعاتها ٣

سورہ سجدہ[٣] مکہ میں نازل ہوا اور اس کی تیس آیتیں اور تین رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الم ۝ ١ تَنزِيلُ الْكِتَابِ لَا رَيْبَ فِيهِ مِن رَّبِّ الْعَالَمِينَ ۝ ٢

الم۔ اس میں کچھ شک نہیں کہ کتاب (قرآن) کا نازل کرنا سارے جہان کے پروردگار[٤] کی

---

[١] اس کے قریب کی ایک صورت یہ بھی ہے کہ خدا کی بخشش کی امید پر گناہ کرتے رہو دلیر ہو جاؤ اور توبہ کے بھروسے گناہ کیے جاؤ اور پھر زندگی کی موہوم امید پر توبہ بھی نہ کرو اور اس کا فریب ہونا بالکل واضح ہے کیونکہ قول جناب امیر ہے کہ آدمی کے تین دن ہیں کل تو گزر گیا وہ تو کل گیا پھر ہاتھ نہیں آسکتا اور کل جو آنے والا ہے اس کے ملنے کا یقین نہیں کیونکہ موت ہر وقت موجود ہے بس تیسرا آج کا دن جس میں جو ہو سکے اور جو چاہے کرے۔ ١٢

[٢] قیامت کب ہوگی مینہ کب برسے گا بچہ نر ہوگا یا مادہ انسان کل کیا کرے گا اور وہ کہاں مرے گا ان پانچ باتوں کو خدا کے سوا اور کوئی نہیں جانتا اور ایسا یا انکی تعلیم ہے اور انہی باتوں کی طرف اشارہ عندہ مفاتیح الغیب سے ہے۔ ١٢

[٣] اس سورہ میں خدا نے قرآن کی حقیقت آسمان و زمین وغیرہ کی پیدائش میں خلقت انسان کی پیدائش، قیامت کا ذکر اور کفار کی ہٹ اور مومنین کی صفات ایماندار اور بدکار برابر نہیں ہو سکتے بنی اسرائیل کی طرح اس امت کے ائمہ میں خدا کی قدرت وغیرہ کا ذکر فرمایا ہے۔ اس میں سجدہ واجب ہے۔ ١٢

[٤] اسی سے دنیاوی حاکموں نے سیکھا ہے کہ اپنے احکام یا پروانوں کے سرے پر یا جلوس یا بحکم فلاں لکھا کرتے ہیں۔ اس آیت کا بھی وہی مطلب ہے یعنی بارگاہ رب العالمین سے یہ فرمان صادر ہوا ہے۔ ١٢

أَمْ يَقُولُونَ افْتَرٰىهُ ۚ بَلْ هُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ
طرف سے ہے کیا یہ لوگ یہ کہتے ہیں کہ اس کو اس شخص (رسول نے) اپنے جی سے گھڑ لیا ہے (نہیں) یہ بالکل
قَوْمًا مَّآ اَتٰىهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ
تمہارے پروردگار کی طرف سے برحق ہے تاکہ تم ان لوگوں کو (خدا کے عذاب سے) ڈراؤ جنکے پاس تم سے پہلے کوئی ڈرانے والا
يَهْتَدُوْنَ ﴿۳﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ
آیا ہی نہیں تاکہ یہ لوگ راہ راست پر آئیں خدا ہی تو ہے جس نے سارے آسمان اور زمین اور جتنی
الْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى
چیزیں ان دونوں کے درمیان ہیں چھ دن میں پیدا کیں پھر عرش (کے بنانے) پر آمادہ
عَلَى الْعَرْشِ ۭ مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا
ہوا اس کے سوا نہ کوئی تمہارا سرپرست ہے نہ کوئی سفارشی تو کیا تم
شَفِيْعٍ ۭ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۴﴾ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ مِنَ
(اس سے بھی) نصیحت و عبرت حاصل نہیں کرتے آسمان سے زمین تک کے ہر امر کا وہی
السَّمَاۗءِ اِلَى الْاَرْضِ ثُمَّ يَعْرُجُ اِلَيْهِ فِيْ يَوْمٍ كَانَ
مدبر (و منتظم) ہے پھر یہ بندوبست اس دن جسکی مقدار تمہارے شمار سے ہزار برس
مِقْدَارُهٗٓ اَلْفَ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ﴿۵﴾ ذٰلِكَ عٰلِمُ
ہوگی اسی کی بارگاہ میں پیش ہوگا وہی (مدبر) پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا
الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۶﴾ الَّذِيْٓ اَحْسَنَ
سب پر غالب مہربان ہے وہ (قادر) جس نے جو چیز بنائی (بکھ سکے)
كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ وَبَدَاَ خَلْقَ الْاِنْسَانِ مِنْ طِيْنٍ ﴿۷﴾
خوب (درست) بنائی اور انسان کی ابتدائی خلقت مٹی سے کی پھر اس کی نسل
ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهٗ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ مَّاۗءٍ مَّهِيْنٍ ﴿۸﴾ ثُمَّ
(انسانی جسم کے) خلاصہ یعنے (نطفہ کے) سے ذلیل پانی سے بنائی پھر اس (کے

آسمان زمین کی خلقت چھ دن میں

ہر کام کا مدبر خدا ہی ہے

انسان کی خلقت

لے ایک ترجمہ یوں بھی ہو سکتا ہے وہی ہر کام کا مدبر ہے اور اس کے احکام آسمان سے زمین کی طرف نازل کرتا ہے۔ اور دونوں کا مطلب واضح ہے دوسرے ترجمے سے صرف اتنا زیادہ سمجھ میں آتا ہے کہ اگرچہ وہ خود لامکان اور ہر جگہ موجود ہے مگر اس کے کارکن اور منتظمین قضا و قدر کا صدر مقام اور اس کے احکام کا سرچشمہ اور دفتر آسمان ہے اور وہیں سے احکام صادر ہوتے ہیں اور اسی سے مرتبط اس کے بعد والی آیت بھی ہے کہ تمام جہان کے اعمال اچھے برے قیامت کے دن اس کی بارگاہ میں پیش ہونگے اور یوں عروج کا لفظ مطلب ادا ہو جاتا ہے مگر بعض کا خیال ہے کہ اس روز سے ہماری دنیا کے روز مراد ہیں اور چونکہ آسمان میں فرشتے ایک ہزار برس کی راہ ایک دن میں طے کرتے ہیں اس وجہ سے اس طرح فرمایا مطلب یہ ہے کہ روزانہ لوگوں کے اعمال بارگاہ ایزدی میں پیش ہوتے ہیں اس حساب سے ... تو شک نہیں کہ ... پیش ہونے کے بہت قبل سے جاتا ہے مگر اس تمام پر کچھ پہلا ہی مطلب زیادہ چسپاں معلوم ہوتا ہے۔ واللہ اعلم ۱۳-۱۲-۱۲

سَوّٰىهُ وَنَفَخَ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِهٖ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ

پھر اس کو درست کیا اور اس میں اپنی طرف سے روح پھونکی اور تم لوگوں کے (سننے کے لئے) کان

وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ۭ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ۝۹ وَقَالُوْٓا

اور (دیکھنے کے لئے) آنکھیں اور (سمجھنے کے لئے) دل بنائے (اس پر بھی) تم لوگ بہت کم شکر کرتے ہو اور

ءَاِذَا ضَلَلْنَا فِي الْاَرْضِ ءَاِنَّا لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ڛ

یہ لوگ کہتے ہیں کہ جب ہم زمین میں ناپید ہو جائیں گے تو کیا ہم پھر نیا جنم لیں گے (قیامت سے) نہیں

بَلْ هُمْ بِلِقَاۗئِ رَبِّهِمْ كٰفِرُوْنَ ۝۱۰ قُلْ يَتَوَفّٰىكُمْ مَّلَكُ

بلکہ یہ لوگ اپنے پروردگار کے (سامنے) حضوری سے انکار[1] کرتے ہیں (اے رسول) تم کہہ دو کہ ملک الموت جو تم پر

الْمَوْتِ الَّذِيْ وُكِّلَ بِكُمْ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ ۝۱۱ ع

اور تعینات ہے وہی تمہاری روحیں قبض کریگا اس کے بعد تم سب اپنے پروردگار کی طرف لوٹائے جاؤ گے

وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ الْمُجْرِمُوْنَ نَاكِسُوْا رُءُوْسِهِمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ

اور (اے رسول) تم کو بہت افسوس ہوگا اگر تم مجرموں کو دیکھو گے کہ وہ (حساب کے وقت) اپنے پروردگار کی بارگاہ میں

رَبَّنَآ اَبْصَرْنَا وَسَمِعْنَا فَارْجِعْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا اِنَّا

اپنے سر جھکائے کھڑے ہیں اور عرض کر رہے ہیں اے پروردگار ہم نے (اچھی طرح) دیکھ لیا اور سن لیا تو ہمیں (دنیا میں) پھر بھیج

مُوْقِنُوْنَ ۝۱۲ وَلَوْ شِئْنَا لَاٰتَيْنَا كُلَّ نَفْسٍ هُدٰىهَا وَ

تاکہ ہم نیک کام کریں اور اب تو ہم کو (قیامت کا) پورا پورا یقین ہے اور خدا فرمائے گا کہ اگر ہم چاہتے تو (دنیا ہی میں) ہر

لٰكِنْ حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّيْ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَ

شخص کو (مجبور کر کے) راہ راست پر لے آتے مگر میری طرف سے (روز ازل) یہ بات قرار پا چکی ہے کہ میں جہنم کو جنات اور

النَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ۝۱۳ فَذُوْقُوْا بِمَا نَسِيْتُمْ لِقَاۗءَ

آدمیوں سب سے بھروں گا تو چونکہ تم آج کے دن کی حضوری کو بھولے بیٹھے تھے تو اب اس کا مزہ چکھو

يَوْمِكُمْ هٰذَا ۚ اِنَّا نَسِيْنٰكُمْ وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْخُلْدِ

ہم نے قصداً تم کو بھلا دیا[2] ہے اور جیسی جیسی تمہاری کرتوتیں تھیں (ان کے بدلے) اب

[1] مطلب یہ ہے کہ لوگ قیامت کا انکار اس وجہ سے نہیں کرتے کہ مرنے کے بعد جی اٹھنا خلاف عقل ہے بلکہ اعمال کی جواب دہی اور بری کرتوتوں کی سزا سے بچنے کے لئے قیامت کا انکار کرتے ہیں

[2] خدا کی شان بھولنے سے کہیں ارفع و اعلیٰ ہے یہاں اس کے معنے ترک کرنے اور چھوڑ دینے کے ہیں مگر عرب میں بھی ایسے کا یوں ہی محاورہ ہے کہ تو نے ہم کو بھلا دیا تو ہم بھی تم کو بھول گئے حالانکہ بھول جانا انسان کا اختیاری فعل نہیں ہے یہ مطلب ہے کہ چونکہ تو نے ہمارا خیال نہ کیا تو ہم نے بھی تمہارا لحاظ نہ کیا اسی طرح عرب میں بھی ہے اس آیت کا مطلب یہ ہے کہ چونکہ تم لوگوں نے ہمارے احکام کو نہ مانا اس وجہ سے ہم بھی تم کو دائمی عذاب میں چھوڑتے ہیں اور ان سب جھگڑوں سے الگ رہنے کے واسطے یوں ترجمہ کرو ہم نے بھی تم کو چھوڑ دیا۔

۱۲ - ۱۳ - ۱۴

بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿١٤﴾ إِنَّمَا يُؤْمِنُ بِآيَاتِنَا الَّذِينَ

ہمیشہ کے عذاب کے مزے چکھو۔ ہماری آیتوں پر ایمان بس وہی لوگ لاتے ہیں کہ جس وقت انھیں وہ

إِذَا ذُكِّرُوا بِهَا خَرُّوا سُجَّدًا وَسَبَّحُوا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَهُمْ

(آیتیں) یاد دلائی گئیں تو فوراً سجدے میں گر پڑے اور اپنے پروردگار کی حمد و ثنا کی تسبیح پڑھنے لگے

لَا يَسْتَكْبِرُونَ ۩ ﴿١٥﴾ تَتَجَافَىٰ جُنُوبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ

اور یہ لوگ تکبر نہیں کرتے (رات کے وقت) ان کے پہلو بستروں سے آشنا نہیں ہوتے اور (عذاب کے) خوف

يَدْعُونَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَطَمَعًا وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ ﴿١٦﴾

اور رحمت کی امید پر اپنے پروردگار کی عبادت کرتے ہیں اور ہم نے جو کچھ انھیں عطا کیا ہے اس میں سے (خدا کی) راہ

فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَا أُخْفِيَ لَهُمْ مِنْ قُرَّةِ أَعْيُنٍ جَزَاءً

میں خرچ کرتے ہیں ان لوگوں کی کارگزاریوں کے بدلے میں کیسی کیسی آنکھوں کی ٹھنڈک ان کے لئے ڈھکی چھپی

بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٧﴾ أَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ

رکھی ہے اس کو تو کوئی شخص جانتا ہی نہیں تو کیا جو شخص ایمان دار ہے اس شخص کے برابر ہو جائے گا

فَاسِقًا ۚ لَا يَسْتَوُونَ ﴿١٨﴾ أَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا

جو بدکار ہے (ہرگز نہیں) یہ دونوں (ہرگز) برابر نہیں ہو سکتے لیکن جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے

الصَّالِحَاتِ فَلَهُمْ جَنَّاتُ الْمَأْوَىٰ نُزُلًا بِمَا كَانُوا

اچھے اچھے کام کئے ان کے لئے تو رہنے (سہنے) کے لئے بہشت کے باغات ہیں یہ سامان

يَعْمَلُونَ ﴿١٩﴾ وَأَمَّا الَّذِينَ فَسَقُوا فَمَأْوَاهُمُ النَّارُ ۖ كُلَّمَا

ضیافت ان کارگزاریوں کا بدلہ ہے جو وہ (دنیا میں) کر چکے تھے اور جن لوگوں نے بدکاری کی ان کا

أَرَادُوا أَنْ يَخْرُجُوا مِنْهَا أُعِيدُوا فِيهَا وَقِيلَ لَهُمْ

ٹھکانا تو (بس) جہنم ہے وہ جب اس میں سے نکل جانے کا ارادہ کریں گے تو اسی میں پھر دھکیل دیے

ذُوقُوا عَذَابَ النَّارِ الَّذِي كُنْتُمْ بِهِ تُكَذِّبُونَ ﴿٢٠﴾

جائیں گے اور ان سے کہا جائے گا کہ دوزخ کے جس عذاب کو تم جھٹلاتے تھے اب اس کے مزے اٹھاؤ۔

مومنین کے صفات

ایمان دار اور بدکار برابر نہیں ہو سکتے

[illegible] ... تم تو ابھی بچے ہو اور میں تم سے قوت میں زیادہ ہوں زبان میں تیز ہوں بہتر نیزہ باز ہوں ... قدم ہوں۔ آپ نے اس کے جواب میں فرمایا تم بھی چپ رہو تم بدکار ہو ... پر فخر کرتے ہو کہیں مومن اور بدکار برابر ہو سکتے ہیں خدا نے بھی آپ کی تائید کی اور یہ آیت نازل کی۔ یہ مضمون اہل سنت کی بھی اکثر کتب میں مذکور ہے ... کتاب الاغانی ابو الفرج اصفہانی اور اس کو ابن مردویہ، خطیب، ابن عدی اور ابن عساکر نے بھی ابن عباس کی سند سے بیان کیا ہے ... حضرت ولید کو حضرت عثمان نے اپنی خلافت کے زمانہ میں کوفہ کا گورنر بنا کر بھیجا تھا ایک دن نشہ میں صبح کی نماز ۴ رکعتیں پڑھا دیں اور پھر مامومین سے کہا تھا میں اس وقت خوش ہوں اگر کہو تو اور زیادہ کر دوں جب یہ خبر حضرت عثمان تک پہنچی اور لوگوں کی شہادت گزری اور جناب امیر سے مشورہ کیا تو آپ نے اسی کوڑے مارنے کی رائے دی تھی اور اسی وجہ سے ولید نے حضرت علی سے آپ کی خلافت ظاہری کے بعد بھی بیعت نہ کی تھی۔ ۱۲۰

وَلَنُذِيقَنَّهُم مِّنَ الْعَذَابِ الْأَدْنَىٰ دُونَ الْعَذَابِ

اور ہم یقینی (قیامت کے) بڑے عذاب سے پہلے دُنیا کے (معمولی) عذاب کا ۱ مزا چکھائیں گے جو

الْأَكْبَرِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿٢١﴾ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّن ذُكِّرَ

عنقریب ہوگا تاکہ یہ لوگ اب بھی (میری طرف) رجوع کریں اور جس شخص کو اس کے پروردگار کی آیتیں یاد

بِآيَاتِ رَبِّهِ ثُمَّ أَعْرَضَ عَنْهَا ۚ إِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِينَ

دلائی جائیں اور وہ اُن سے منہ پھیرے اس سے بڑھ کر اور ظالم کون ہوگا ہم گنہگاروں سے انتقام

مُنتَقِمُونَ ﴿٢٢﴾ وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ فَلَا

لیں گے اور ضرور لیں گے اور (اے رسول) ہم نے تو موسیٰ کو بھی (آسمانی) کتاب توریت عطا کی تھی تو تم

تَكُن فِي مِرْيَةٍ مِّن لِّقَائِهِ ۖ وَجَعَلْنَاهُ هُدًى

بھی اس کتاب (قرآن) کے (من جانب اللہ) ملنے سے شک میں (پڑے) رہو اور ہم نے اس (توریت)

لِّبَنِي إِسْرَائِيلَ ﴿٢٣﴾ وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ أَئِمَّةً يَهْدُونَ

کو بنی اسرائیل کے لئے رہنما قرار دیا تھا اور ان ہی (بنی اسرائیل) میں سے ہم نے کچھ لوگوں ۲ کو چونکہ انہوں نے مصیبتوں پر صبر

بِأَمْرِنَا لَمَّا صَبَرُوا ۖ وَكَانُوا بِآيَاتِنَا يُوقِنُونَ ﴿٢٤﴾

کیا تھا پیشوا بنایا جو ہمارے حکم سے (لوگوں کی) ہدایت کرتے تھے اور اسکے علاوہ ہماری آیتوں کا دل سے یقین رکھتے

إِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا

تھے (اے رسول) اس میں شک نہیں کہ جن باتوں میں لوگ (دُنیا میں) باہم جھگڑتے رہتے ہیں قیامت کے دن

كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿٢٥﴾ أَوَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ

تمہارا پروردگار قطعی فیصلہ کردے گا، کیا ان لوگوں کو یہ معلوم نہیں کہ ہم نے اُن سے پہلے

أَهْلَكْنَا مِن قَبْلِهِم مِّنَ الْقُرُونِ يَمْشُونَ فِي

کتنی امتوں کو ہلاک کر ڈالا جن کے گھروں میں یہ لوگ چل پھر رہے

مَسَاكِنِهِمْ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ ۖ أَفَلَا يَسْمَعُونَ ﴿٢٦﴾

ہیں۔ بے شک اس میں (قدرت خدا کی) بہت سی نشانیاں ہیں تو کیا یہ لوگ سنتے نہیں ہیں کیا ان لوگوں

۱ اس سے یا تو اس قحط کی طرف اشارہ ہے جو حضرت رسول کے زمانہ میں سات برس تک ہوا تھا یا جنگ بدر مراد ہے جس میں قریش کے چیدہ چیدہ سردار کام آئے تھے یا ان کی موتی مصیبتیں مگر زیادہ قرینہ آپ رجعت کے مراد ہونے پر ہے واللہ اعلم۔ ۲ حضرت موسیٰ اور حضرت رسول کے اکثر حالات ملتے جلتے ہیں ان کو توریت عطا ہوئی آپ کو قرآن انکو بھی جہاد کا حکم تھا اور آپ کو بھی انھوں نے خدا سے درخواست کرکے حضرت ہارون کو اپنا وزیر بنایا تھا آپ نے حضرت علی کو ان کو فرعون پر فتح ہوئی، آپ کو کفار قریش وغیرہ پر ان کی ولی صفورا حضرت یوشع کی لڑیں آپ کی ولی عائشہ جناب امیر سے ان کے بعد ان کے بارہ اوصیا نے توریت کے مطابق ہدایت کی چنانچہ خدا نے دوسری طرح اسے ذکر کیا ہے۔ وقطعنا هم اثنتی عشرة اسباطا وبعثنا منهم اثنی عشر نقیبا اسی طرح حضرت رسول کے بارہ خلفاء اور ائمہ ہیں جو قرآن کے مطابق ہدایت کرتے رہے اور قیامت تک کرتے رہیں گے۔ اسی مطلب کی طرف اس آیت میں اشارہ ہے چنانچہ علامہ زمخشری اپنی تفسیر کشاف میں اس مقام پر لکھتے ہیں وکذالک لنجعلن الکتاب المنزل الیک هدی و نورا و لنجعلن من امتک ائمة یهدون مثل تلک الهدایة۔ اسی طرح ہم تمہاری آسمانی کتاب کو لوگوں کے لئے ہدایت و نور بنائیں گے اور تمہاری امت سے ویسے ہی ائمہ بنائیں گے، جو اسی طرح ہدایت کریں گے۔

١٢ - ١٢ - ١٢

اَوَلَمۡ يَرَوۡا اَنَّا نَسُوۡقُ الۡمَآءَ اِلَى الۡاَرۡضِ الۡجُرُزِ فَنُخۡرِجُ

کیا انہوں نے اس پر بھی نظر نہیں کی کہ ہم چٹیل میدان (افتادہ) زمین کی طرف پانی کو جاری کرتے ہیں پھر اس کے ذریعے سے

بِهٖ زَرۡعًا تَاۡكُلُ مِنۡهُ اَنۡعَامُهُمۡ وَاَنۡفُسُهُمۡ‌ ؕ اَفَلَا

ہم گھاس پات اگاتے ہیں جسے اُن کے جانور اور یہ خود بھی کھاتے ہیں تو کیا یہ لوگ اتنا بھی نہیں دیکھتے

يُبۡصِرُوۡنَ ﴿۲۷﴾ وَيَقُوۡلُوۡنَ مَتٰى هٰذَا الۡفَتۡحُ اِنۡ كُنۡتُمۡ

اور یہ لوگ کہتے ہیں کہ اگر تم لوگ سچے ہو (کہ قیامت آئے گی) تو آخر یہ فیصلہ کب

صٰدِقِيۡنَ ﴿۲۸﴾ قُلۡ يَوۡمَ الۡفَتۡحِ لَا يَنۡفَعُ الَّذِيۡنَ

ہوگا (اے رسول) تم کہدو کہ فیصلہ کے دن کفار کو ان کا ایمان لانا کچھ کام نہ

كَفَرُوۡۤا اِيۡمَانُهُمۡ وَلَا هُمۡ يُنۡظَرُوۡنَ ﴿۲۹﴾ فَاَعۡرِضۡ

آئے گا اور نہ ان کو (اس کی) مہلت دی جائے گی غرض تم اُن کی باتوں کا خیال

عَنۡهُمۡ وَانۡتَظِرۡ اِنَّهُمۡ مُّنۡتَظِرُوۡنَ ﴿۳۰﴾

چھوڑ دو اور تم منتظر رہو (آخر) وہ لوگ بھی تو انتظار کر رہے ہیں۔

(۳۳) سُوۡرَةُ الۡاَحۡزَابِ مَدَنِيَّةٌ (۹۰)

آیاتها ۷۳ — رکوعاتها ۹

سورہ احزاب مدینہ میں نازل ہوا اور اس کی تہتر آیتیں اور نو رکوع ہیں۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يٰۤاَيُّهَا النَّبِىُّ اتَّقِ اللّٰهَ وَلَا تُطِعِ الۡكٰفِرِيۡنَ وَالۡمُنٰفِقِيۡنَ‌ؕ

اے نبی خدا ہی سے ڈرتے رہو اور کافروں اور منافقوں کی بات

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيۡمًا حَكِيۡمًا ۙ﴿۱﴾ وَّاتَّبِعۡ مَا يُوۡحٰٓى

نہ مانو اس میں شک نہیں کہ خدا بڑا واقف کار حکیم ہے اور تمہارے پروردگار

اِلَيۡكَ مِنۡ رَّبِّكَ‌ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ خَبِيۡرًا ۙ﴿۲﴾

کی طرف سے تمہارے پاس جو وحی کی جاتی ہے (بس) اسی کی پیروی کرو تم لوگ جو کچھ کرتے

لے اس سورہ میں حضرت رسول کی مجلس ایک آدمی کے دو دل نہیں ہوتے نہ بی بی تمہارے ماں ہوتی ہے اور نہ لے پالک بیٹا ہوتا ہے۔ مومنین کی جان سے نبی زیادہ حقدار ہیں ترکہ کے حقدار قرابت دار ہیں جنگ خندق کا قصہ بنی قریظہ کی تاراجی ازواج نبی کو خطاب باعتاب۔ پرہیزگاری کا حکم اور گھر میں رہنے وغیرہ کا حکم اہل بیت کی مدح و ثنا ایمانداروں کے صفات اور جہات زید اور ان کی بی بی کا قصہ رسول اللہ کی مہر کے آپ نبیوں کے ختم کرنے والے ہیں رسالت خدا و فرشتے مومنین پر درود بھیجتے ہیں رسول کی مدح۔ طلاق کا حکم حلال عورتیں اور ان کا حکم ازواج نبی کا حکم۔ حکم صلوٰۃ و درود کا ذکر رسول اللہ اور ان کی آل پر درود سلام کا حکم کسی کو اذیت نہ دو پردہ کا حکم۔ قیامت کا علم خدا کو ہے جب کہو تو سچی بات۔ خدا کی امانت کا بار انسان کے سوا کوئی نہ اٹھا سکا مومنین کے علاوہ وہ عذاب کی سزا پائے گا وغیرہ مذکور ہے ۱۲۔

وَّتَوَکَّلْ عَلَی اللّٰہِ ؕ وَکَفٰی بِاللّٰہِ وَکِیْلًا ۝ مَا جَعَلَ اللّٰہُ

ہو خدا اس سے یقینی اچھی طرح آگاہ ہے اور خدا ہی پر بھروسہ رکھو اور خدا ہی کارسازی کے لئے کافی ہے

لِرَجُلٍ مِّنْ قَلْبَیْنِ فِیْ جَوْفِہٖ ۚ وَمَا جَعَلَ اَزْوَاجَکُمُ

خدا نے کسی آدمی کے سینے میں لے دو دل نہیں پیدا کئے کہ ایک ہی وقت دو ارادے کر سکے اور نہ اس نے

الّٰٓئِیْ تُظٰہِرُوْنَ مِنْہُنَّ اُمَّہٰتِکُمْ ۚ وَمَا جَعَلَ اَدْعِیَآءَکُمْ

تمہاری بی بیوں کو جن سے تم ظہار کرتے ہو تمہاری لے مائیں بنا دی ہیں۔ اور نہ اس نے تمہارے لے

اَبْنَآءَکُمْ ؕ ذٰلِکُمْ قَوْلُکُمْ بِاَفْوَاہِکُمْ ؕ وَاللّٰہُ یَقُوْلُ الْحَقَّ

پالکوں کو تمہارے سگے بیٹے بنا دیے یہ تو فقط تمہاری منہ بولی بات ہے اور زبانی جمع خرچ ہے اور چاہے

وَہُوَ یَہْدِی السَّبِیْلَ ۝ اُدْعُوْہُمْ لِاٰبَآئِہِمْ ہُوَ

کسی کو بری لگے یا اچھی خدا تو حق ہی کہتا ہے اور وہی سیدھی راہ دکھاتا ہے لے پالکوں کو ان کے اصلی باپوں

اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰہِ ۚ فَاِنْ لَّمْ تَعْلَمُوْٓا اٰبَآءَہُمْ فَاِخْوَانُکُمْ

کے نام سے پکارا کرو یہی خدا کے نزدیک بہت ٹھیک ہے پس اگر تم لوگ انکے اصلی باپوں کو نہ

فِی الدِّیْنِ وَمَوَالِیْکُمْ ؕ وَلَیْسَ عَلَیْکُمْ جُنَاحٌ فِیْمَآ

جانتے ہو تو تمہارے دینی بھائی اور دوست ہیں (انھیں بھائی دوست کہہ کر پکارا کرو) اور ہاں اس میں بھول

اَخْطَاْتُمْ بِہٖ ۙ وَلٰکِنْ مَّا تَعَمَّدَتْ قُلُوْبُکُمْ ؕ وَکَانَ اللّٰہُ

چوک جاؤ تو البتہ اس کا تم پر کوئی الزام نہیں مگر جب تم دل سے جان بوجھ کر کرو (تو ضرور گناہ ہے)

غَفُوْرًا رَّحِیْمًا ۝ اَلنَّبِیُّ اَوْلٰی بِالْمُؤْمِنِیْنَ مِنْ

اور خدا تو بڑا بخشنے والا مہربان ہے نبی تو مومنین سے خود ان کی جانوں سے بھی بڑھ کر حق رکھتے ہیں

اَنْفُسِہِمْ وَاَزْوَاجُہٗٓ اُمَّہٰتُہُمْ ؕ وَاُولُوا الْاَرْحَامِ بَعْضُہُمْ

(کیونکہ وہ گویا امت کے مہربان باپ ہیں) اور ان کی بی بیاں (گویا) انکی مائیں ہیں اور مومنین و مہاجرین

اَوْلٰی بِبَعْضٍ فِیْ کِتٰبِ اللّٰہِ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ

میں سے (جو لوگ باہم) قرابت لے دار ہیں کتاب خدا کی رو سے (غیروں کی نسبت) ایک دوسرے

[illegible]

الْمُهٰجِرِيْنَ إِلَّآ أَنْ تَفْعَلُوْٓا إِلٰٓى أَوْلِيٰٓئِكُمْ مَّعْرُوْفًا ۚ كَانَ

(ترکے کے) زیادہ حق دار ہیں مگر (حبیب تم) اپنے دوستوں کے ساتھ سلوک کرنا چاہو تو (دوسری

ذٰلِكَ فِى الْكِتٰبِ مَسْطُوْرًا ﴿٦﴾ وَإِذْ أَخَذْنَا مِنَ النَّبِيّٖنَ

بات ہے) یہ تو کتاب (خدا) میں لکھا ہوا (موجود) ہے اور (اے رسول) وہ وقت یاد کرو (جب) ہم نے

مِيْثَاقَهُمْ وَمِنْكَ وَمِنْ نُّوْحٍ وَّإِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى

(اور) پیغمبروں سے اور خاص تم سے اور نوح اور ابراہیم و موسیٰ اور مریم کے بیٹے عیسیٰ سے عہد و

وَعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ ۖ وَأَخَذْنَا مِنْهُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ﴿٧﴾

پیمان لیا اور ان لوگوں سے ہم نے سخت عہد لیا تھا تاکہ (قیامت کے دن) سچوں

لِّيَسْـَٔلَ الصّٰدِقِيْنَ عَنْ صِدْقِهِمْ ۚ وَأَعَدَّ لِلْكٰفِرِيْنَ

(پیغمبروں) سے ان کی سچائی (تبلیغ رسالت) کا حال دریافت کرے اور کافروں کے واسطے تو اس نے

عَذَابًا أَلِيْمًا ﴿٨﴾ يٰٓأَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ

دردناک عذاب تیار ہی کر رکھا ہے اے ایماندارو خدا کی ان نعمتوں کو یاد کرو جو اس نے تم پر نازل کی ہیں

عَلَيْكُمْ إِذْ جَآءَتْكُمْ جُنُوْدٌ فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا وَّجُنُوْدًا

(جنگ خندق میں) جب تم پر (کافروں کا) لشکر (امنڈ کے) آ پڑا تو ہم نے (تمہاری مدد کو) (ایک) آندھی بھیجی اور ایسے

لَّمْ تَرَوْهَا ۚ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرًا ﴿٩﴾ إِذْ جَآءُوْكُمْ

علاوہ فرشتوں کا ایسا لشکر (بھیجا) جس کو تم نے دیکھا تک نہیں اور تم جو کچھ کر رہے تھے خدا اسے خوب دیکھ رہا

مِّنْ فَوْقِكُمْ وَمِنْ أَسْفَلَ مِنْكُمْ وَإِذْ زَاغَتِ الْأَبْصَارُ

تھا جس وقت وہ لوگ تم پر تمہارے اوپر سے آ پڑے اور تمہارے نیچے کی طرف سے بھی (آ گئے) اور جس وقت (تمہاری)

وَبَلَغَتِ الْقُلُوْبُ الْحَنَاجِرَ وَتَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ الظُّنُوْنَا ﴿١٠﴾

کثرت سے تمہاری آنکھیں خیرہ ہو گئی تھیں اور (خوف سے) کلیجے منہ کو آ گئے تھے۔ اور خدا پر

هُنَالِكَ ابْتُلِيَ الْمُؤْمِنُوْنَ وَزُلْزِلُوْا زِلْزَالًا شَدِيْدًا ﴿١١﴾

طرح طرح کے برے خیال کرنے لگے تھے یہاں پر مومنوں کا امتحان لیا گیا تھا اور خوب اچھی طرح جھنجھوڑے گئے

ك یہ تفسیر [illegible] ... غزوہ احزاب [illegible] ... قریش [illegible] ... ابو سفیان [illegible] ... قبیلہ غطفان [illegible] ... دس ہزار کا لشکر [illegible] ... مدینہ کی طرف چلا [illegible] ... رسول کو یہ خبر معلوم ہوئی تو [illegible] ... ہزار [illegible] آدمی کو ساتھ لے کر مدینے سے باہر نکلے [illegible] ... مگر دشمن کی تعداد کا حال [illegible] ان لوگوں کے حواس جاتے رہے [illegible] ... حضرت رسول نے فتح کا بھی وعدہ کیا [illegible] ... اصحاب سے اپنی حفاظت کے بارہ میں مشورہ کیا تو حضرت سلمان نے اپنے گرد خندق کھودنے کی رائے دی [illegible] ... خندق کھودی مگر [illegible] ... قریظہ کے [illegible] ... اور مسلمانوں سے [illegible] معاہدہ تھا مگر حیی بن اخطب کے [illegible] میں آ گئے اور کفار کے ساتھ ہو گئے خندق کے تیار ہونے کے [illegible] دن بعد کفار کا لشکر بھی آ گیا اور مسلمانوں کے [illegible] حواس جاتے رہے کفار کا لشکر مدینے کو گھیر [illegible] (باقی [illegible])

وَإِذْ يَقُولُ الْمُنَافِقُونَ وَالَّذِينَ فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ

تھے اور جس وقت منافقین اور وہ لوگ جن کے دلوں میں (کفر کا) مرض تھا کہنے لگے تھے کہ خدا

مَّا وَعَدَنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ إِلَّا غُرُورًا ۝١٢ وَإِذْ قَالَت طَّائِفَةٌ

نے اور اس کے رسول نے جو ہم سے وعدے کئے تھے وہ بس بالکل دھوکے کی ٹٹی تھی اور جب ان میں

مِّنْهُمْ يَا أَهْلَ يَثْرِبَ لَا مُقَامَ لَكُمْ فَارْجِعُوا ۚ وَيَسْتَأْذِنُ

ایک گروہ کہنے لگا تھا کہ اے مدینہ والو ! (دشمن کے مقابلہ میں) تمہارا کہیں ٹھکانا نہیں تو (بہتر ہے کہ اب بھی)

فَرِيقٌ مِّنْهُمُ النَّبِيَّ يَقُولُونَ إِنَّ بُيُوتَنَا عَوْرَةٌ ۛ وَمَا

پلٹ چلو اور ان میں سے کچھ لوگ رسول سے (گھر لوٹ جانے کی) اجازت مانگنے لگے تھے اور کہتے تھے کہ ہمارے گھر (مردوں سے)

هِيَ بِعَوْرَةٍ ۖ إِن يُرِيدُونَ إِلَّا فِرَارًا ۝١٣ وَلَوْ دُخِلَتْ

بالکل خالی (غیر محفوظ) پڑے ہوئے ہیں حالانکہ وہ خالی (غیر محفوظ) نہ تھے (بلکہ وہ لوگ تو) اسی بہانے سے بس بھاگنا چاہتے ہیں

عَلَيْهِم مِّنْ أَقْطَارِهَا ثُمَّ سُئِلُوا الْفِتْنَةَ لَآتَوْهَا وَمَا

اور اگر (ایسا ہی ہوتا کہ) ان لوگوں پر مدینہ کے اطراف سے آ پڑتے اور ان سے فساد (خانہ جنگی) (کرنے) کی درخواست کی جاتی تو یہ

تَلَبَّثُوا بِهَا إِلَّا يَسِيرًا ۝١٤ وَلَقَدْ كَانُوا عَاهَدُوا اللَّهَ

لوگ اسکے لئے (فوراً) آمادہ ہو جاتے اور اس وقت اپنے گھروں میں بھی بہت ہی کم توقف کرتے مگر یہ تو جہاد ہے حالانکہ ان لوگوں

مِن قَبْلُ لَا يُوَلُّونَ الْأَدْبَارَ ۚ وَكَانَ عَهْدُ اللَّهِ

نے پہلے ہی سے خدا سے عہد کیا تھا کہ ہم (دشمن کے مقابلہ میں) پیٹھ نہ پھیریں گے اور خدا کے عہد کی پوچھ گچھ تو ایک

مَسْئُولًا ۝١٥ قُل لَّن يَنفَعَكُمُ الْفِرَارُ إِن فَرَرْتُم مِّنَ

دن ہو کر رہے گی (اے رسول) ان سے کہدو کہ اگر تم موت یا قتل (کے خوف) سے بھاگے بھی تو (یہ) بھاگنا

الْمَوْتِ أَوِ الْقَتْلِ وَإِذًا لَّا تُمَتَّعُونَ إِلَّا قَلِيلًا ۝١٦ قُلْ مَن

تمہیں ہرگز کچھ بھی مفید نہ ہوگا اور اگر تم بھاگ کر بچ بھی گئے تو بس یہی کہ (دنیا میں) چند روز اور چین کر لو

ذَا الَّذِي يَعْصِمُكُم مِّنَ اللَّهِ إِنْ أَرَادَ بِكُمْ سُوءًا أَوْ

(اے رسول) تم ان سے کہہ دو کہ اگر خدا تمہارے ساتھ برائی کا ارادہ کر بیٹھے تو تمہیں اس کے عذاب سے کون ایسا ہے

[illegible]

اَرَادَ بِكُمْ رَحْمَةً ۚ وَلَا يَجِدُوْنَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ

جو بچائے یا بھلائی ہی کرنا چاہے (تو کون روک سکتا ہے) اور یہ لوگ خدا کے سوا نہ کسی کو اپنا سرپرست

وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ۝۱۷ قَدْ يَعْلَمُ اللّٰهُ الْمُعَوِّقِيْنَ مِنْكُمْ وَ

پائیں گے اور نہ مددگار تم میں سے جو لوگ (دوسروں کو جہاد سے) روکتے ہیں خدا ان کو خوب جانتا ہے اور

الْقَآئِلِيْنَ لِاِخْوَانِهِمْ هَلُمَّ اِلَيْنَا ۚ وَلَا يَاْتُوْنَ الْبَاْسَ

ان کو بھی خوب جانتا ہے جو اپنے بھائی بندوں سے کہتے ہیں کہ ہمارے پاس چلے بھی آؤ اور خود بھی (فقط

اِلَّا قَلِيْلًا ۝۱۸ اَشِحَّةً عَلَيْكُمْ ۖ فَاِذَا جَآءَ الْخَوْفُ رَاَيْتَهُمْ

تھوڑا سا) لڑائی کو آتے ہیں بس ایک ذرا سا اگر تم سے اپنی جان چرائی (اور چل دیے) اور جب (ان پر)

يَنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ تَدُوْرُ اَعْيُنُهُمْ كَالَّذِيْ يُغْشٰى عَلَيْهِ

کوئی خوف (کا موقع) آپڑا تو تم دیکھتے ہو کہ (یاس سے) تمہاری طرف دیکھتے ہیں (اور) ان کی آنکھیں اس طرح

مِنَ الْمَوْتِ ۚ فَاِذَا ذَهَبَ الْخَوْفُ سَلَقُوْكُمْ بِاَلْسِنَةٍ

گھومتی ہیں جیسے کسی شخص پر موت کی بے ہوشی چھا جائے پھر جب خوف (کا موقع) جاتا رہا اور امان ہو گئی

حِدَادٍ اَشِحَّةً عَلَى الْخَيْرِ ۚ اُولٰٓئِكَ لَمْ يُؤْمِنُوْا فَاَحْبَطَ

(فتح ہوئی) تو مال غنیمت پر گرتے پڑتے فوراً تم پر تیز زبانوں سے طعنہ کرنے لگے یہ لوگ (شروع سے) ایمان

اللّٰهُ اَعْمَالَهُمْ ۚ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ۝۱۹

ہی نہیں لائے (فقط زبانی جمع خرچ تھی) تو خدا نے بھی ان کا کیا کرایا سب اکارت کر دیا اور یہ تو خدا کے واسطے

يَحْسَبُوْنَ الْاَحْزَابَ لَمْ يَذْهَبُوْا ۚ وَاِنْ يَّاْتِ الْاَحْزَابُ

ایک (نہایت) آسان بات تھی (مدینہ کا محاصرہ کرنے والے) چل بھی دیئے مگر یہ لوگ ابھی یہی سمجھ رہے ہیں کہ کافروں

يَوَدُّوْا لَوْ اَنَّهُمْ بَادُوْنَ فِى الْاَعْرَابِ يَسْاَلُوْنَ عَنْ

کے لشکر ابھی نہیں گئے اور اگر کہیں (کفار کا لشکر) پھر آپہنچے تو یہ لوگ چاہیں گے کہ کاش وہ جنگلوں میں گنواروں میں جا بیٹھتے

اَنْۢبَآئِكُمْ ۖ وَلَوْ كَانُوْا فِيْكُمْ مَّا قٰتَلُوْٓا اِلَّا قَلِيْلًا ۝۲۰ ع

اور وہیں سے بیٹھے بیٹھے تمہارے حالات دریافت کرتے رہتے اور اگر ان لوگوں میں رہتے بھی تو فقط چند ہی [illegible]

[illegible] … يوم الخندق افضل من عبادة الثقلين الى يوم القيامة … [illegible]

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللّٰهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ

انہیں لڑتے (مسلمانو) تمہارے واسطے تو خود رسول اللہ کا (خندق میں بیٹھنا) ایک اچھا نمونہ تھا مگر ہاں یہ اُس

كَانَ يَرْجُو اللّٰهَ وَالْيَوْمَ الْآخِرَ وَذَكَرَ اللّٰهَ كَثِيرًا ۝٢١ وَ

شخص کے واسطے ہے، جو خدا اور روز آخرت کی امید رکھتا ہو اور خدا کی یاد بکثرت کرتا ہو۔ اور جب

لَمَّا رَاَ الْمُؤْمِنُونَ الْأَحْزَابَ قَالُوا هٰذَا مَا وَعَدَنَا اللّٰهُ

سچے ایمان داروں نے (کفار کے) جتھوں کو دیکھا تو بے تکلف کہنے لگے کہ یہ وہی چیز تو ہے جس کا ہم سے خدا

وَرَسُولُهُ وَصَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ وَمَا زَادَهُمْ إِلَّا

نے اور اسکے رسول نے وعدہ کیا تھا (اس کی پرواہ کیا ہے) اور خدا نے اور اسکے رسول نے بالکل ٹھیک کہا تھا اور

إِيمَانًا وَتَسْلِيمًا ۝٢٢ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ رِجَالٌ صَدَقُوا

(اسکے دیکھنے سے) انکا ایمان اور (خدا کی) اطاعت اور بھی زیادہ ہو گئی ایمانداروں میں کچھ لوگ ایسے بھی ہیں کہ خدا سے جو انہوں نے

مَا عَاهَدُوا اللّٰهَ عَلَيْهِ فَمِنْهُمْ مَنْ قَضٰى نَحْبَهُ وَ

(جاں نثاری کا) جو عہد کیا تھا اسے پورا کر دکھایا، غرض ان میں سے بعض وہ ہیں جو مر کر اپنا وقت پورا کر گئے

مِنْهُمْ مَنْ يَنْتَظِرُ وَمَا بَدَّلُوا تَبْدِيلًا ۝٢٣ لِيَجْزِيَ اللّٰهُ

اور ان میں بعض (حکم خدا کے) منتظر بیٹھے ہیں اور ان لوگوں نے (اپنی بات) ذرا بھی نہیں بدلی۔ یہ امتحان اسلئے تھا تاکہ

الصّٰدِقِينَ بِصِدْقِهِمْ وَيُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِينَ إِنْ

خدا سچے ایمانداروں کو ان کی سچائی کی جزائے خیر دے اور اگر چاہے تو منافقین کی سزا کرے یا (اگر وہ لوگ توبہ

شَآءَ أَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ إِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُورًا رَّحِيمًا ۝٢٤ وَ

کریں تو) خدا ان کی توبہ قبول فرمائے اس میں شک نہیں کہ خدا بڑا بخشنے والا مہربان ہے۔ اور

رَدَّ اللّٰهُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِغَيْظِهِمْ لَمْ يَنَالُوا خَيْرًا وَ

خدا نے (اپنی قدرت سے) کافروں کو مدینہ سے پھیر دیا (اور وہ لوگ) اپنی جھنجلاہٹ میں (پھر گئے)

كَفَى اللّٰهُ الْمُؤْمِنِينَ الْقِتَالَ وَكَانَ اللّٰهُ قَوِيًّا عَزِيزًا ۝٢٥

اور انہیں کچھ فائدہ بھی نہ ہوا اور خدا نے (اپنی مہربانی سے) مومنین کو لڑنے کی نوبت نہ آنے دی اور خدا تو بڑا

(ف) حاشیہ ۶۵ اور ہوا کی سختی سے
جانور مر گئے کفار کی ہمتیں ٹوٹ گئیں
بے اطمینانی ہوئی ابو سفیان
پر نعیم خوش ہوا اور نعیم کو خیال
ہوا اس کے بعد نعیم بنی قریظہ
کے پاس آیا اور کہا کہ سب
کہا کہ تم بھی ابو سفیان
یہ کہتے ہے کہ ہم ان یہودیوں
کی طرف سے قربانی کر دو گے
اور انھیں کو آگے کر دیتے
اگر فتح ہوئی تو ہمارا انعام ہوا
اور شکست ہوئی تو وہ مارے
گئے تو تم کو چاہئے کہ ان کے
کچھ لوگ اپنے پاس رہن رکھ
لو ان کو اپنے لشکر میں شامل
کرنا ورنہ دھوکا کھاؤ گے
اور اسی طرح بنی غطفان کے
بھی کہہ دیا۔ غرض ہر قبیلہ دوسرے
سے غیر مطمئن ہو گیا اور ان میں
پھوٹ پڑ گئی۔ یہ خیالات
تو دماغ میں چکر کھا ہی
رہے تھے جب ابو سفیان
نے بنی قریظہ کو بلایا تو انہی
نے آدمیوں کے رہن کی شرط
پیش ہوئی تو ابو سفیان پر
فوراً واضح ہوا اور نعیم کی سچائی
کا یقین ہو گیا اور وہ ان کے
اتفاق مخالفت و نفاق سے
گیا۔ ادھر جتھے کی کمزوری کے
آدمی ان پر جھپٹے جو بہت
سرد اور سخت تھی
جس سے سب کے خیمے اکھڑ
گئے طنابیں ٹوٹ گئیں
دیگیں الٹ گئیں ہوگئیں
گھوڑے بھاگ گئے
آنکھوں میں کنکر پڑ
گئے اور آگ بجھ گئی
فرشتوں کی تکبیروں کی
ہر طرف سے آوازیں آئے
لگی کفار کے دل خوف
سے دہل گئے آخر سب
کے قدم اکھڑ گئے ابو سفیان
اپنے اونٹ پر بے حواسی
میں سوار ہوا اور اس کے
ساتھ سب کے سب چلتے
ہوئے اور یوں مسلمانوں
کو کامیابی ہوئی ۔ ۱۲

وَاَنْزَلَ الَّذِيْنَ ظَاهَرُوْهُمْ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مِنْ

زبردست (اور) غالب ہے اور اہل کتاب میں سے جن لوگوں (یعنی قریظہ) نے اُن (کفار) کی مدد کی تھی خدا اُنکو اُنکے قلعوں

صَيَاصِيْهِمْ وَقَذَفَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ فَرِيْقًا

سے (جب وہ ڈٹ کر لڑے) نیچے اُتار لایا لہ اور اُن کے دلوں میں (تمہارا) ایسا رعب بٹھا دیا کہ تم

تَقْتُلُوْنَ وَتَاْسِرُوْنَ فَرِيْقًا ۝٢٦ وَاَوْرَثَكُمْ اَرْضَهُمْ وَ

اُن کے کچھ لوگوں کو قتل کرنے لگے اور کچھ لوگوں کو قیدی (اور غلام) بنانے لگے اور تم ہی لوگوں کو اُنکی زمین

دِيَارَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ وَاَرْضًا لَّمْ تَطَـُٔوْهَا ۚ وَكَانَ اللّٰهُ

اور اُن کے گھر اور اُن کے مال اور اس زمین (خیبر) کا خدا نے مالک بنا دیا جس میں تم نے قدم بھی نہیں

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرًا ۝٢٧ ع يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ

رکھا تھا اور خدا تو ہر چیز پر قادر (و توانا) ہے اے رسول صلعم اپنی بیبیوں سے کہدو کہ اگر تم (فقط)

اِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَزِيْنَتَهَا فَتَعَالَيْنَ

دُنیاوی زندگی اور اُس کی آرائش و زینت کی خواہاں ہو تو ادھر آؤ

اُمَتِّعْكُنَّ وَاُسَرِّحْكُنَّ سَرَاحًا جَمِيْلًا ۝٢٨ وَاِنْ كُنْتُنَّ

میں تم لوگوں کو کچھ سازو سامان دے دوں اور بعنوان شائستہ رخصت کردوں اور اگر تم

تُرِدْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَالدَّارَ الْاٰخِرَةَ فَاِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ

لوگ خدا اور اسکے رسول اور آخرت کے گھر کی خواہاں ہو تو اچھی طرح خیال رکھو کہ تم لوگوں میں جو نیکوکار

لِلْمُحْسِنٰتِ مِنْكُنَّ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝٢٩ يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ

عورتوں کے لئے خدا نے یقیناً بڑا (بہت بڑا) اجر (و ثواب) تیار کر رکھا ہے اے پیغمبر کی بیبیو تم میں سے

مَنْ يَّاْتِ مِنْكُنَّ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ يُّضٰعَفْ لَهَا

جو کوئی صریح ناشائستہ حرکت کی مرتکب ہوگی تو زیادہ ڈر ہے کہ اس کا عذاب بھی دگنا

الْعَذَابُ ضِعْفَيْنِ ۗ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ۝٣٠

بڑھا دیا جائے گا اور خدا کے واسطے (نہایت) آسان ہے

[illegible]

۲۲ الجزء

وَمَنْ يَّقْنُتْ مِنْكُنَّ لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتَعْمَلْ

اور تم میں سے جو (بی بی) خدا اور اُس کے رسول کی تابعداری اور اچھے (اچھے)

صَالِحًا نُّؤْتِهَآ اَجْرَهَا مَرَّتَيْنِ ۙ وَاَعْتَدْنَا لَهَا رِزْقًا

کام کرے گی اس کو ہم اس کا ثواب بھی دوہرا عطا کریں گے اور ہم نے اس کے لیے (جنت

كَرِيْمًا ۝ يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ لَسْتُنَّ كَاَحَدٍ مِّنَ النِّسَآءِ

میں) عزت کی روزی تیار کر رکھی ہے اے نبی کی بی بیو تم اور معمولی عورتوں کی سی تو ہو نہیں (بس)

اِنِ اتَّقَيْتُنَّ فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ فَيَطْمَعَ

اگر تم کو پرہیزگاری منظور ہے تو (اجنبی آدمی سے) بات کرنے میں نرم نرم (لگی لپٹی) بات نہ کرو تاکہ جس کے

الَّذِيْ فِيْ قَلْبِهٖ مَرَضٌ وَّقُلْنَ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ۝

دل میں (شہوت زنا کا) مرض ہے وہ (کچھ اور) آرزو (نہ) کرے اور صاف صاف (عنوان شائستہ سے) بات کیا کرو،

وَقَرْنَ فِيْ بُيُوْتِكُنَّ وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ

اور اپنے گھروں میں نچلی بیٹھی رہو اور اگلے زمانہ جاہلیت کی طرح اپنا بناؤ سنگار نہ دکھاتی

الْجَاهِلِيَّةِ الْاُوْلٰى وَاَقِمْنَ الصَّلٰوةَ وَاٰتِيْنَ

پھرو، اور پابندی سے نماز پڑھا کرو، اور (برابر) زکوٰۃ دیا کرو اور خدا اور اس

الزَّكٰوةَ وَاَطِعْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۭ اِنَّمَا يُرِيْدُ

کے رسول کی اطاعت کرو، اے (پیغمبر کے) اہلبیت خدا تو بس یہ چاہتا ہے کہ

اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ وَ

تم کو ہر طرح کی برائی سے دور رکھے اور جو پاک و پاکیزہ رکھنے کا حق ہے ویسا پاک و پاکیزہ رکھے اور (اے نبی کی

يُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا ۝ وَاذْكُرْنَ مَا يُتْلٰى فِيْ

بی بیو) تمہارے گھروں میں جو خدا کی آیتیں اور (عقل و) حکمت (کی باتیں) پڑھی جاتی

بُيُوْتِكُنَّ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ وَالْحِكْمَةِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ

ہیں، ان کو یاد رکھو بے شک خدا بڑا باریک بین

[illegible]

كَانَ لَطِيفًا خَبِيرًا ﴿٣٤﴾ إِنَّ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ

واقف کار ہے (دل لگا کے سنو) مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں اور

وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْقَانِتِينَ وَالْقَانِتَاتِ

ایماندار مرد اور ایماندار عورتیں اور فرمانبردار مرد اور فرمانبردار عورتیں اور راستباز

وَالصَّادِقِينَ وَالصَّادِقَاتِ وَالصَّابِرِينَ وَالصَّابِرَاتِ

مرد اور راست باز عورتیں اور صبر کرنیوالے مرد اور صبر کرنے والی عورتیں اور فروتنی

وَالْخَاشِعِينَ وَالْخَاشِعَاتِ وَالْمُتَصَدِّقِينَ وَ

کرنے والے مرد اور فروتنی کرنے والی عورتیں اور خیرات کرنے والے مرد اور خیرات کرنیوالی

الْمُتَصَدِّقَاتِ وَالصَّائِمِينَ وَالصَّائِمَاتِ وَ

عورتیں اور روزہ دار مرد اور روزہ دار عورتیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرنے والے مرد اور

الْحَافِظِينَ فُرُوجَهُمْ وَالْحَافِظَاتِ وَالذَّاكِرِينَ

حفاظت کرنیوالی عورتیں اور خدا کی بکثرت یاد کرنے والے مرد

اللَّهَ كَثِيرًا وَالذَّاكِرَاتِ أَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ مَغْفِرَةً

اور یاد کرنے والی عورتیں بیشک ان سب کے واسطے خدا نے مغفرت اور

وَأَجْرًا عَظِيمًا ﴿٣٥﴾ وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَلَا

بڑا (بڑا) ثواب مہیا کر رکھا ہے اور نہ کسی ایماندار مرد کو یہ مناسب ہے اور نہ کسی

مُؤْمِنَةٍ إِذَا قَضَى اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَمْرًا أَنْ

ایماندار عورت کو کہ جب خدا اور اس کے رسول کسی کام کا حکم دیں تو ان کو اپنے اس

يَكُونَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ أَمْرِهِمْ ۗ وَمَنْ يَعْصِ

کام (کے کرنے نہ کرنے) کا اختیار ہو اور (یاد رہے کہ) جس شخص نے خدا اور اس کے

اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ ضَلَّ ضَلَالًا مُبِينًا ﴿٣٦﴾ وَ

رسول کی نافرمانی کی وہ یقیناً کھلم کھلا گمراہی میں مبتلا ہو چکا، اور

(بقیہ حاشیہ ۳۳) اگر ازواج بھی شامل ہوتیں تو ان کی تعداد تو اور ان حضرت کی بیویاں ہیں بس ایک عورت ہی ہیں بس مجموعا نیرہ ہوئے دس عورتیں بھی مرد پھر بھی غلبہ عورتوں ہی کا رہا اس حالت میں بھی ضمیر وصیغہ مونث ہی کا ضروری تھا غلط اس میں یہ کہنا کا قول ہے کہ ازواج اہلبیت نہیں ہیں کیونکہ آج ان کی حالت اس الگ ہو گئیں بلکہ وہ لوگ مراد ہیں جن پر خدا نے صدقہ حرام کیا ہے اور اگر ازواج بھی شامل ہوتیں تو جس وقت حضرت ام سلمہ کے گھر میں آیت نازل ہوئی اور وہ عورت نہایت ہی بزرگ اور نیک ایماندار بی بی تھیں جب چادر کا کونا ان میں داخل ہونا چاہا تو حضرت رسول نے کونا ہاتھ سے کھینچ لیا اور صاف صاف کہہ دیا کہ تم نیکی پر ہو مگر اہلبیت میں شامل نہیں بلکہ ازواج میں ہو اس مطلب کی قریباً بیس حدیثیں مختلف اسناد سے موجود ہیں جن کو مختلف علماء اہلسنت نے مثل امام احمد بن حنبل ابن مردویہ ثعلبی سیوطی وغیرہ نے نقل کیا ہے اور میں نے ان سب کو اپنے رسالہ اصنافہ میں جمع کر دیا ہے انکا خلاصہ یہ ہے کہ حضرت رسول ام سلمہ کے گھر میں آئے اور حضرت علی و فاطمہ و حسن و حسین کو بلاکر اپنے پاس بٹھایا اور پھر اپنے سمیت سب پر ایک بڑی چادر اوڑھادی اور بڑی عاجزی سے دعا کی میرے اہلبیت ہیں ان کو ہر برائی سے دور رکھ اور اچھی طرح پاک و پاکیزہ رکھ یہ سنکر حضرت ام سلمہ نے انمیں داخل ہونا چاہا تو آپ نے روک دیا اور حکم ہوا کہ تم اہلبیت میں نہیں ہو اور اس میں ہوا کہ اس وقت آیت نازل ہوئی اس کے بعد مدتوں ہر نماز کے وقت جب حضرت رسول حضرت علی کے مکان کے پاس آتے تو چوکھٹ تھام کر فرماتے السلام علیکم یا اہلبیت دیکھو تفسیر در منثور ملا جلال الدین سیوطی جلد ۵ صفحہ ۱۹۸ و ۱۹۹-۲۰۰

إِذْ تَقُولُ لِلَّذِيٓ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَأَنْعَمْتَ

اے رسولؐ وہ وقت یاد کرو جب اس شخص لہ (زید) سے کہہ رہے تھے جس پر خدا نے احسان (الگ) کیا تھا

عَلَيْهِ أَمْسِكْ عَلَيْكَ زَوْجَكَ وَاتَّقِ اللَّهَ وَتُخْفِي

اور تم نے اس پر (الگ) احسان کیا تھا کہ اپنی بی بی (زینب) کو اپنی زوجیت میں رہنے دے اور خدا سے ڈر اور

فِي نَفْسِكَ مَا اللَّهُ مُبْدِيهِ وَتَخْشَى النَّاسَ وَ

خود تم اس بات کو اپنے دل میں چھپائے ہوئے تھے جس کو (آخر کار) خدا ظاہر کرنے والا تھا اور تم لوگوں سے ڈرتے تھے

اللَّهُ أَحَقُّ أَنْ تَخْشَاهُ فَلَمَّا قَضَى زَيْدٌ مِّنْهَا

حالانکہ خدا اس کا زیادہ حقدار تھا کہ تم اس سے ڈرو، غرض جب زید اپنی حاجت پوری کر چکا

وَطَرًا زَوَّجْنَاكَهَا لِكَيْ لَا يَكُونَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ

(طلاق دیدی) تو ہم نے (حکم دے کر) اس عورت (زینب) کا نکاح تم سے کر دیا تاکہ عام مومنین کو اپنے

حَرَجٌ فِيٓ أَزْوَاجِ أَدْعِيَآئِهِمْ إِذَا قَضَوْا مِنْهُنَّ

لے پالک لڑکوں کی بی بیوں سے نکاح کرنے (میں) جب وہ اپنا مطلب اُن عورتوں سے پورا کر چکیں

وَطَرًا وَكَانَ أَمْرُ اللَّهِ مَفْعُولًا ۝ مَا كَانَ عَلَى النَّبِيِّ

(طلاق دیدیں) کسی طرح کی تنگی نہ رہے اور خدا کا حکم تو کیا کرایا ہوا (قطعی) ہوتا ہے جو حکم خدا نے

مِنْ حَرَجٍ فِيمَا فَرَضَ اللَّهُ لَهُ سُنَّةَ اللَّهِ فِي الَّذِينَ

پیغمبر پر فرض کر دیا اس (کے کرنے) میں اُس پر کوئی مضائقہ نہیں جو لوگ (ان سے) پہلے گزر

خَلَوْا مِنْ قَبْلُ وَكَانَ أَمْرُ اللَّهِ قَدَرًا مَّقْدُورًا ۝ ٣٨

چکے ہیں اُنکے بارے میں بھی خدا کا (یہی) دستور (جاری) رہا ہے (کہ نکاح میں تنگی نہ کی) اور خدا کا حکم تو

الَّذِينَ يُبَلِّغُونَ رِسٰلٰتِ اللَّهِ وَيَخْشَوْنَهُ وَلَا

ٹھیک اندازے سے مقرر کیا ہوا ہوتا ہے، وہ لوگ جو خدا کے پیغاموں کو (لوگوں تک جوں کا توں)

يَخْشَوْنَ أَحَدًا إِلَّا اللَّهَ وَكَفَى بِاللَّهِ حَسِيبًا ۝ ٣٩

پہنچاتے تھے اور اُس سے ڈرتے تھے اور خدا کے سوا کسی سے نہیں ڈرتے تھے (پھر تم کیوں ڈرتے ہو) اور حساب لینے کے لئے

لہ جب حضرت رسولؐ نے حضرت زید کو ... زید بن حارثہ ... حضرت خدیجہ ... آزاد کر دیا ... زید کو غلام کے بجائے ابن محمد کہتے تھے ... جب آپ نے ہجرت کی تو آپ نے اپنی پھوپھی کی بیٹی زینب بنت جحش سے انکا بیاہ کر دیا ... حضرت زید نے طلاق دیدی ... (باقی بر صفحہ ٦٩٩)

مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ

کیونکہ اس کے تو خدا کافی ہے (لوگو) محمد تمہارے مردوں میں سے (حقیقتاً) کسی کے باپ نہیں ہیں (پھر زید کی بی بی کیونکر

رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ

حرام ہونے لگی) بلکہ اللہ کے رسول اور نبیوں کی مہر (یعنی ختم کرنے والے) ہیں اور خدا تو ہر چیز سے

شَیْءٍ عَلِيْمًا ۝٤٠ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوا اللّٰهَ

خوب واقف ہے، اے ایماندارو بکثرت خدا کی یاد کیا کرو اور

ذِكْرًا كَثِيْرًا ۝٤١ وَّسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ۝٤٢ هُوَ

صبح و شام اسی کی تسبیح کرتے رہو، وہ وہی تو

الَّذِيْ يُصَلِّيْ عَلَيْكُمْ وَمَلٰٓئِكَتُهٗ لِيُخْرِجَكُمْ مِّنَ

ہے جو خود تم پر درود (رحمت) بھیجتا ہے اور اسکے فرشتے (بھی) تاکہ تمکو کفر

الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ وَكَانَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَحِيْمًا ۝٤٣

کی تاریکیوں سے نکال کر (ایمان کی) روشنی میں لے جائے اور خدا تو ایمانداروں پر بڑا مہربان ہے

تَحِيَّتُهُمْ يَوْمَ يَلْقَوْنَهٗ سَلٰمٌ ۚۖ وَاَعَدَّ لَهُمْ

جسدن اسکی بارگاہ میں حاضر ہونگے (اسدن) انکی مدارات (اسکی طرف سے ہر قسم کی) سلامتی ہوگی اور خدا

اَجْرًا كَرِيْمًا ۝٤٤ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ

نے تو انکے واسطے بہت اچھا بدلہ (بہشت) تیار کر رکھا ہے اے نبی ہمنے تمکو (لوگوں کا) گواہ اور (نیکوں کو

شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۝٤٥ وَّدَاعِيًا اِلَى

بہشت کی) خوشخبری دینے والا اور بدوں کو عذاب سے ڈرانیوالا اور خدا کی طرف اسی کے حکم سے بلانیوالا اور

اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ وَسِرَاجًا مُّنِيْرًا ۝٤٦ وَبَشِّرِ

(ایمان و ہدایت کا) روشن چراغ بنا کر بھیجا، اور تم مومنین کو

الْمُؤْمِنِيْنَ بِاَنَّ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ فَضْلًا كَبِيْرًا ۝٤٧

خوشخبری دیدو کہ ان کے لئے خدا کی طرف سے بہت بڑی (مہربانی اور) بخشش ہے،

وَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَ الْمُنٰفِقِيْنَ وَ دَعْ اَذٰىهُمْ وَ

اور اے رسول (تم کہیں) کافروں اور منافقوں کی اطاعت نہ کرنا اور انکی ایذارسانی کا خیال چھوڑ دو اور

تَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿۴۸﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ

خدا پر بھروسہ رکھو، اور کارسازی میں خدا کافی ہے اے ایمان دارو جب تم

اٰمَنُوْۤا اِذَا نَكَحْتُمُ الْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ

مومنہ عورتوں سے (بغیر مہر مقرر کئے) نکاح کرو اسکے بعد انھیں اپنے ہاتھ لگانے سے

قَبْلِ اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ فَمَا لَكُمْ عَلَيْهِنَّ مِنْ عِدَّةٍ

پہلے ہی طلاق دیدو تو پھر تمکو ان پر کوئی حق نہیں کہ (ان سے) عدہ پورا کراؤ

تَعْتَدُّوْنَهَا فَمَتِّعُوْهُنَّ وَ سَرِّحُوْهُنَّ سَرَاحًا جَمِيْلًا ﴿۴۹﴾

ان کو تو کچھ (کپڑے روپے وغیرہ) دے کر عنوان شائستہ سے رخصت کردو، اے

يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّاۤ اَحْلَلْنَا لَكَ اَزْوَاجَكَ الّٰتِيْۤ اٰتَيْتَ

نبی ہم نے تمہارے واسطے تمہاری ان بی بیوں کو حلال کر دیا ہے جن کو تم مہر دے چکے ہو

اُجُوْرَهُنَّ وَمَا مَلَكَتْ يَمِيْنُكَ مِمَّاۤ اَفَآءَ اللّٰهُ

اور تمہاری ان لونڈیوں کو (بھی) جو خدا نے تم کو (بغیر لڑے بھڑے) مال غنیمت

عَلَيْكَ وَبَنٰتِ عَمِّكَ وَبَنٰتِ عَمّٰتِكَ وَبَنٰتِ خَالِكَ

میں عطا کی ہیں اور تمہارے چچا کی بیٹیاں اور تمہاری پھوپھیوں کی بیٹیاں اور تمہارے ماموں کی

وَبَنٰتِ خٰلٰتِكَ الّٰتِيْ هَاجَرْنَ مَعَكَ وَامْرَاَةً

بیٹیاں اور تمہاری خالاؤں کی بیٹیاں جو تمہارے ساتھ ہجرت کر کے آئی ہیں (حلال کردیں)

مُّؤْمِنَةً اِنْ وَّهَبَتْ نَفْسَهَا لِلنَّبِيِّ اِنْ اَرَادَ

اور ہر ایماندار عورت (بھی حلال کردی) اگر وہ اپنے کو (بغیر مہر) نبی کو دیدے اور نبی بھی

النَّبِيُّ اَنْ يَّسْتَنْكِحَهَا خَالِصَةً لَّكَ مِنْ دُوْنِ

اس سے نکاح کرنا چاہتے ہوں، مگر (اے رسول) یہ حکم صرف تمہارے واسطے خاص ہے

البتہ گذشتہ رحمت اور دعا کے ہیں مگر جب خدا کی طرف نسبت دی جائے تو اس کے معنی صرف رحمت کے ہوتے ہیں کیونکہ وہ کسی سے طلب نہیں کرتا تو اس آیت کا مطلب یہ ہوا کہ خدا مومنین پر رحمت نازل فرماتا ہے اور فرشتے اسے نازل کرتے ہوتے ہیں اور خود بھی طلب رحمت کرتے ہیں اس مقام پر علامہ زمخشری کی ایک بات دیکھنے اور سننے کے قابل ہے وہ اپنی تفسیر کشاف میں ان اللہ وملائکتہ یصلون کے تحت میں لکھتے ہیں کہ اس قسم کی آیت "الذی یصلی علیکم" وغیرہ اگرچہ عام مومنین پر صلوۃ بھیجنے کا جواز نکلتا ہے لیکن ہم لوگ اس کو اچھا نہیں سمجھتے ہیں کیونکہ شیعوں نے ہمیشہ سے [illegible] صلوۃ بھیجنا اپنا شعار قرار دے لیا ہے تو [illegible] ہم بھی اس فعل سے متہم ہو جائیں [illegible] معاذ اللہ تعصب کی بھی حد ہو گئی۔

احادیث [illegible] ماہ رمضان [illegible] میں قبیلہ [illegible] کی ایک عورت کا نام ام شریک بنت جابر تھا [illegible] جو اپنے [illegible] آیت [illegible] حضرت کے گھر میں [illegible] آپ کے پاس آ کر کہنے لگی کہ میں کوئی عورت ہوں [illegible] مجھے [illegible] نہیں لگا، اگر آپ مجھے قبول فرمالیں تو میں اپنے نفس کو بخشتی ہوں حضرت نے اسے دعا دی اور فرمایا اے انصاری عورت خدا تجھ کو تیرے [illegible] مرد سے میری [illegible] کی اور عورتوں نے رغبت کی [illegible] کچھ نہیں کہہ سکتا جو خدا کا حکم ہو گا [illegible] پاس پہنچے گا [illegible] حفصہ [illegible] عورت کو اس قدر [illegible] ہے کہ [illegible] پڑ گئی ہے حضرت نے اس کے جواب میں حفصہ سے فرمایا کہ یہ بہتر ہے کہ اس نے خدا کے رسول کی رغبت کی اور تو اس

مَا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَا أَحَدٍ مِّن رِّجَالِكُمْ وَلَٰكِن

کیونکہ تو خدا کافی ہے (لوگو) محمد تمہارے مردوں میں سے (حقیقتہً) کسی کے باپ نہیں (ہیں) (پھر زید کی بی بی کیوں

رَّسُولَ اللَّهِ وَخَاتَمَ النَّبِيِّينَ ۗ وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ

حرام ہونے لگی) بلکہ اللہ کے رسول اور نبیوں کی مہر (یعنی ختم کرنے والے) ہیں اور خدا تو ہر چیز سے

شَيْءٍ عَلِيمًا ﴿٤٠﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اذْكُرُوا اللَّهَ

خوب واقف ہے، اے ایماندارو بکثرت خدا کی یاد کیا کرو اور

ذِكْرًا كَثِيرًا ﴿٤١﴾ وَسَبِّحُوهُ بُكْرَةً وَأَصِيلًا ﴿٤٢﴾ هُوَ

صبح و شام اسی کی تسبیح کرتے رہو، وہ وہی تو

الَّذِي يُصَلِّي عَلَيْكُمْ وَمَلَائِكَتُهُ لِيُخْرِجَكُم مِّنَ

ہے جو خود تم پر درود لے (رحمت) بھیجتا ہے اور اسکے فرشتے (بھی) تاکہ تمکو کفر

الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ ۚ وَكَانَ بِالْمُؤْمِنِينَ رَحِيمًا ﴿٤٣﴾

کی تاریکیوں سے نکال کر (ایمان کی) روشنی میں لے جائے اور خدا تو ایمانداروں پر بڑا مہربان ہے

تَحِيَّتُهُمْ يَوْمَ يَلْقَوْنَهُ سَلَامٌ ۚ وَأَعَدَّ لَهُمْ

جسدن اسکی بارگاہ میں حاضر ہونگے (اسدن) انکی مدارات (انکی طرف سے ہر قسم کی) سلامتی ہوگی اور خدا

أَجْرًا كَرِيمًا ﴿٤٤﴾ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ

نے تو انکے واسطے بہت اچھا بدلہ (بہشت) تیار کر رکھا ہے اے نبی ہمنے تمکو (لوگوں کا) گواہ اور (نیکوں کو

شَاهِدًا وَمُبَشِّرًا وَنَذِيرًا ﴿٤٥﴾ وَدَاعِيًا إِلَى

بہشت کی) خوشخبری دینے والا اور بدوں کو عذاب سے ڈرانیوالا اور خدا کی طرف اسی کے حکم سے بلانیوالا اور

اللَّهِ بِإِذْنِهِ وَسِرَاجًا مُّنِيرًا ﴿٤٦﴾ وَبَشِّرِ

(ایمان و ہدایت کا) روشن چراغ بناکر بھیجا، اور تم مومنین کو

الْمُؤْمِنِينَ بِأَنَّ لَهُم مِّنَ اللَّهِ فَضْلًا كَبِيرًا ﴿٤٧﴾

خوشخبری دیدو کہ ان کے لئے خدا کی طرف سے بہت بڑی (مہربانی اور) بخشش ہے،

وَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَ الْمُنٰفِقِيْنَ وَ دَعْ اَذٰىهُمْ وَ

اور اے رسول (تم کہیں) کافروں اور منافقوں کی اطاعت نہ کرنا اور انکی ایذا رسانی کا خیال چھوڑ دو اور

تَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ وَ كَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ۝ ٤٨ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ

خدا پر بھروسہ رکھو، اور کارسازی میں خدا کافی ہے اے ایمان دارو جب تم

اٰمَنُوْۤا اِذَا نَكَحْتُمُ الْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ

مومنہ عورتوں سے (بغیر مہر مقرر کئے) نکاح کرو اسکے بعد انھیں اپنے ہاتھ لگانے سے

قَبْلِ اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ فَمَا لَكُمْ عَلَيْهِنَّ مِنْ عِدَّةٍ

پہلے ہی طلاق دیدو تو پھر تمکو ان پر کوئی حق نہیں کہ (ان سے) عدہ پورا کراؤ

تَعْتَدُّوْنَهَا ۚ فَمَتِّعُوْهُنَّ وَ سَرِّحُوْهُنَّ سَرَاحًا جَمِيْلًا ۝ ٤٩

ان کو کچھ (کپڑے روپے وغیرہ) دے کر عنوان شائستہ سے رخصت کردو، اے

يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّاۤ اَحْلَلْنَا لَكَ اَزْوَاجَكَ الّٰتِيْۤ اٰتَيْتَ

نبی ہم نے تمہارے واسطے تمہاری ان بی بیوں کو حلال کر دیا ہے جن کو تم مہر دے چکے ہو

اُجُوْرَهُنَّ وَ مَا مَلَكَتْ يَمِيْنُكَ مِمَّاۤ اَفَآءَ اللّٰهُ

اور تمہاری ان لونڈیوں کو (بھی) جو خدا نے تم کو (بغیر لڑے بھڑے) مال غنیمت

عَلَيْكَ وَ بَنٰتِ عَمِّكَ وَ بَنٰتِ عَمّٰتِكَ وَ بَنٰتِ خَالِكَ

میں عطا کی ہیں اور تمہارے چچا کی بیٹیاں اور تمہاری پھوپھیوں کی بیٹیاں اور تمہارے ماموں کی

وَ بَنٰتِ خٰلٰتِكَ الّٰتِيْ هَاجَرْنَ مَعَكَ ؗ وَ امْرَاَةً

بیٹیاں اور تمہاری خالاؤں کی بیٹیاں جو تمہارے ساتھ ہجرت کر کے آئی ہیں (حلال کر دیں)

مُّؤْمِنَةً اِنْ وَّهَبَتْ نَفْسَهَا لِلنَّبِيِّ اِنْ اَرَادَ

اور ہر ایماندار عورت سے (بھی حلال کر دی) اگر وہ اپنے کو (بغیر مہر) نبی کو دیدے اور نبی بھی

النَّبِيُّ اَنْ يَّسْتَنْكِحَهَا ۗ خَالِصَةً لَّكَ مِنْ دُوْنِ

اس سے نکاح کرنا چاہتے ہوں، مگر (اے رسول) یہ حکم صرف تمہارے واسطے خاص ہے

(یعنی گزشتہ) رحمت اور دعا کے ہیں۔ مترجم جب خدا کی طرف نسبت دی جائے تو اس کے معنی صرف رحمت کے ہوتے ہیں کیونکہ دعا کسی سے طلب کرنا تو اس آیت کا مطلب یہ ہوا کہ خدا مومنین پر رحمت نازل فرماتا ہے اور فرشتے اسے کرتے ایک ذاتی ہوتے ہیں اور خود بھی طلب رحمت کرتے ہیں اس تعلیم علاوہ تر خوشخبری کی ایک بات دیکھنے اور پڑھنے کے قابل ہے وہ یہ کہ تفسیر کشاف ان اللہ و ملائکتہ یصلون کے تحت میں لکھتے ہیں کہ اس قسم کی آیت "الذی یصلی" وغیرہ سے اگرچہ عام مومنین پر صلوۃ بھیجنے کا جواز نکلتا ہے لیکن ہم لوگ اس کو اس وجہ سے پسند نہیں کرتے کہ شیعوں نے اپنے اماموں پر صلوۃ بھیجنا اپنا شعار قرار دے لیا ہے تو اندیشہ ہو کہ ہم بھی رافضی سے متہم ہو جائیں انتہی معاذ اللہ تعصب کی بھی حد ہو گئی ۱۲۰۱۲-۱۲-۱۲-۱۲

(حاشیہ صفحہ ہذا) لے ماہ رمضان سنہ ۸ میں قبیلہ بنی سعد کی ایک عورت کا نام ام شریک بنت جابر تھا نفس جوان بیٹے پہ ہے کہ جو آپ کی زیارت سے مشرف کرکے جب حضرت حفصہ کے گھر میں تھے آپ کے پاس آکر کہنے لگی میں ایک کنواری عورت ہوں کسی مرد نے مجھے ہاتھ نہیں لگایا اگر آپ مجھے قبول فرمائیں تو میں اپنے نفس کو بخشتی ہوں حضرت نے اسے دعا دی اور فرمایا اے انصار کی بہن خدا تجھے جزائے خیر دے تمہارے مرد ہمیشہ میری نصرت کی اور عورتوں نے رغبت کی ابھی مجھے ضرورت نہیں ہے سکتا جو خدا کا حکم ہو کہ وہ حضرت کے پاس بیٹھے کو حفصہ نے کہا عورت کو کس قدر حیا اور ظہر ہے کہ مردوں پر گر پڑتی ہے حضرت نے اس کے جواب میں حفصہ سے فرمایا یہ تجھ سے بہتر ہے کہ اس نے خدا کے رسول کی رغبت کی اور تو اس

الْمُؤْمِنِينَ ۗ قَدْ عَلِمْنَا مَا فَرَضْنَا عَلَيْهِمْ فِي
اور مومنین کے لیے نہیں اور ہم نے جو کچھ (مہر یا قیمت) عام مومنین پر ان کی بی بیوں
أَزْوَاجِهِمْ وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ لِكَيْلَا يَكُونَ
اور انکی لونڈیوں کے بارے میں مقرر کر دیا ہے ہم خوب جانتے ہیں اور (تمہاری حمایت اسلئے
عَلَيْكَ حَرَجٌ ۗ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا ۝ تُرْجِي
ہے) تاکہ تم کو (بی بیوں کی طرف سے) کوئی دقت نہ ہو اور خدا بڑا بخشنے والا مہربان ہے۔ ان میں
مَنْ تَشَاءُ مِنْهُنَّ وَتُؤْوِي إِلَيْكَ مَنْ تَشَاءُ ۖ
سے جس کو (جب) چاہو الگ کر دو اور جس کو (جبتک) چاہو اپنے پاس رکھو اور جن عورتوں کو تم نے
وَمَنِ ابْتَغَيْتَ مِمَّنْ عَزَلْتَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكَ ۚ
الگ کر دیا تھا اگر پھر تم ان کے خواہاں ہو تو بھی تم پر کوئی مضائقہ نہیں ہے یہ (اختیار جو تمکو دیا
ذَٰلِكَ أَدْنَىٰ أَنْ تَقَرَّ أَعْيُنُهُنَّ وَلَا يَحْزَنَّ وَ
گیا ہے) ضرور اس قابل ہے کہ تمہاری بی بیوں کی آنکھیں ٹھنڈی رہیں اور آزردہ خاطر نہ
يَرْضَيْنَ بِمَا آتَيْتَهُنَّ كُلُّهُنَّ ۚ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا
ہوں اور جو کچھ تم انہیں دیدو سب کی سب اس پر راضی رہیں اور جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے
فِي قُلُوبِكُمْ ۚ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَلِيمًا ۝ لَا
خدا اسکو خوب جانتا ہے اور خدا تو بڑا واقف کار بردبار ہے (اے رسول) اب ان
يَحِلُّ لَكَ النِّسَاءُ مِنْ بَعْدُ وَلَا أَنْ تَبَدَّلَ
(نو) کے بعد (اور) عورتیں تمہارے واسطے حلال نہیں اور نہ یہ جائز ہے کہ ان کے بدلے
بِهِنَّ مِنْ أَزْوَاجٍ وَلَوْ أَعْجَبَكَ حُسْنُهُنَّ إِلَّا مَا
(ان میں سے کسی کو چھوڑ کر) اور بی بیاں کر لو اگرچہ تمکو انکا حسن کیسا ہی بھلا (کیوں) معلوم ہو مگر
مَلَكَتْ يَمِينُكَ ۗ وَكَانَ اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ رَقِيبًا ۝
تمہاری لونڈیاں (انکے بعد بھی جائز ہیں) اور خدا تو ہر چیز کا نگراں ہے۔ اے ایماندارو تم لوگ

(بقیہ صفحہ گذشتہ) سے بہتر ہے کہ تو اس کو ملامت کرتی ہے اور اس عورت سے فرمایا خدا نے اس رغبت کی وجہ سے بہشت تجھ پر واجب کر دی۔ غرض اس کے بعد یہ آیت نازل ہوئی اور آپ نے اسے قبول فرمایا اور بیچاری چند مہینے منتظر رہ کر راہی جنت ہوئی۔ اس آیت کے نازل ہونے کے بعد حضرت عائشہ بولیں کہ خدا آپ کی خواہش کے موافق بہت جلدی کرتا ہے آپ نے فرمایا اگر تم بھی خدا کی فرماں برداری کرو تو تمہاری خواہش کے موافق بھی جلدی کرے۔ ۱۲

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتَ النَّبِيِّ اِلَّآ اَنْ

پیغمبر کے گھروں میں نہ جایا کرو مگر جب تمکو کھانے کے واسطے اندر

يُّؤْذَنَ لَكُمْ اِلٰى طَعَامٍ غَيْرَ نٰظِرِيْنَ اِنٰىهُ وَلٰكِنْ اِذَا

آنیکی اجازت دیجائے (لیکن) اسکے پکنے کا انتظار (نبی کے گھر بیٹھکر نہ کرو) مگر جب تمکو

دُعِيْتُمْ فَادْخُلُوْا فَاِذَا طَعِمْتُمْ فَانْتَشِرُوْا وَلَا مُسْتَاْنِسِيْنَ

بلایا جائے تو (ٹھیک وقت پر) جاؤ پھر جب کھا چکو تو (فوراً اپنی اپنی جگہ) چلے لہ جایا کرو

لِحَدِيْثٍ اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ يُؤْذِي النَّبِيَّ فَيَسْتَحْيٖ مِنْكُمْ

اور باتوں میں نہ لگ جایا کرو کیونکہ اس سے پیغمبر کو اذیت ہوتی ہے تو وہ تمہارا لحاظ کرتے ہیں اور

وَاللّٰهُ لَا يَسْتَحْيٖ مِنَ الْحَقِّ وَاِذَا سَاَلْتُمُوْهُنَّ مَتَاعًا

خدا تو ٹھیک (ٹھیک کہنے) سے جھینپتا نہیں اور جب ته پیغمبر کی بی بیوں سے کچھ مانگنا ہو تو

فَسْـَٔلُوْهُنَّ مِنْ وَّرَآءِ حِجَابٍ ذٰلِكُمْ اَطْهَرُ لِقُلُوْبِكُمْ

پردہ کے باہر سے مانگا کرو یہی تمہارے دلوں اور اُن کے دلوں کے واسطے بہت

وَقُلُوْبِهِنَّ وَمَا كَانَ لَكُمْ اَنْ تُؤْذُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ

صفائی کی بات ہے اور تمہارے واسطے یہ جائز نہیں کہ رسول خدا کو (کسی طرح) اذیت دو

وَلَآ اَنْ تَنْكِحُوْٓا اَزْوَاجَهٗ مِنْ بَعْدِهٖٓ اَبَدًا اِنَّ ذٰلِكُمْ

اور نہ یہ جائز ہے که کہ تم اسکے بعد کبھی اس کی بی بیوں سے نکاح کرو بے شک یہ خدا

كَانَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمًا ۝ اِنْ تُبْدُوْا شَيْـًٔا اَوْ تُخْفُوْهُ

کے نزدیک بڑا (گناہ) ہے۔ چاہے کسی چیز کو ظاہر کرو یا اسے چھپاؤ خدا تو

فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ۝ لَا جُنَاحَ

(بہرحال) ہر چیز سے یقینی خوب آگاہ ہے۔ عورتوں پر نہ اپنے داداؤں کے

عَلَيْهِنَّ فِيْٓ اٰبَآىِٕهِنَّ وَلَآ اَبْنَآىِٕهِنَّ وَلَآ اِخْوَانِهِنَّ

سامنے ہونے (میں) کچھ گناہ ہے اور نہ اپنے بیٹوں کے اور نہ اپنے بھائیوں کے اور نہ

لہ جب زینب سے نکاح کے وقت حضرت نے بہت سے لوگوں کی دعوت دی سب کی جب لوگ کھا کر چلے گئے تو تین آدمی لگے آپس میں باتیں کرنے اور آپ انتظار میں تھے کہ جب یہ لوگ اٹھیں تو جولیں اگرچہ آپ کو حاجت تھی مگر صاف کہہ دینے سے مانع تھی حیا جب بہت دیر ہوئی تو آپ اٹھ کر چلے ہوئے اور عائشہ کے حجرے کی طرف چلے گئے اب جو واپس آئے تو پھر ان لوگوں کو بیٹھے ہوئے دیکھا غرض آپ پھر چلے تو خدا خدا کرکے ان لوگوں نے جگہ خالی کی اس پر یہ آیت نازل ہوئی ۱۲

ته مجاہد سے روایت ہے حضرت ایک دفعہ حضرت عائشہ کے ساتھ کھانا کھا رہے تھے کہ حضرت عمر آگئے آپ نے کھانے کو بلا لیا جو بیٹھ گئے اتفاقاً کھانے میں حضرت عمر کی انگلی حضرت عائشہ کی انگلی سے لگ گئی تو آپ کو ناگوار گزرا اور اسی وقت یہ آیت حجاب نازل ہوئی دیکھو تفسیر درمنثور جلد ۵ صفحہ ۲۱۳ سطر ۲۳ مطبوعہ مصر ۱۲

که ابن عباس سے روایت ہے کہ آیت حجاب نازل ہونے کے بعد ایک دفعہ حضرت طلحہ نے فرمایا کہ آپ تو زندہ ہے اگر ہم لوگ اپنی چچا زاد بہنوں یعنی پیغمبر کی بیبیوں سے بھی پردہ کے باہر سے بات کریں اگر رسول گئے تو میں عائشہ سے نکاح کروں گا اس پر یہ آیت نازل ہوئی اور عام مسلمانوں پر حضرت کی بیبیاں حرام ہو گئیں دیکھو تفسیر درمنثور جلد ۵ صفحہ ۲۱۴ سطر ۳۲ مطبوعہ مصر ۱۲

وَلَآ اَبْنَآءِ اِخْوَانِهِنَّ وَلَآ اَبْنَآءِ اَخَوٰتِهِنَّ وَلَا نِسَآئِهِنَّ

اپنے بھتیجوں کے اور نہ اپنے بھانجوں کے اور نہ اپنی (قسم کی) عورتوں کے اور نہ اپنی

وَلَا مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُنَّ ۚ وَاتَّقِيْنَ اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ

لونڈیوں کے (سامنے ہونے میں کچھ) گناہ ہے (اے پیغمبر کی بی بیو) تم لوگ خدا سے ڈرتی رہو

كَانَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدًا ۝ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰۗىِٕكَتَهٗ

اس میں شک ہی نہیں کہ خدا (تمہارے اعمال میں) ہر چیز سے واقف ہے اسمیں بھی شک نہیں

يُصَلُّوْنَ عَلَي النَّبِيِّ ۭ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا

کہ خدا اور اسکے فرشتے پیغمبر (اور انکی آل) پر درود بھیجتے ہیں تو اے ایماندارو تم بھی درود

عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ اللّٰهَ

بھیجتے رہو اور برابر سلام کرتے رہو، بے شک جو لوگ خدا کو اور اسکے رسول کو اذیت

وَرَسُوْلَهٗ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَاَعَدَّ لَهُمْ

دیتے ہیں اُن پر خدا نے دُنیا اور آخرت (دونوں) میں لعنت کی ہے اور اُن کے لئے

عَذَابًا مُّهِيْنًا ۝ وَالَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ

رسوائی کا عذاب تیار کر رکھا ہے، اور جو لوگ ایماندار مرد اور ایماندار عورتوں کو بغیر کچھ کئے

بِغَيْرِ مَا اكْتَسَبُوْا فَقَدِ احْتَمَلُوْا بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ۝ ۵۸ ع

دھرے (تہمت دے کر) اذیت دیتے ہیں تو وہ ایک بہتان اور صریحی گناہ (کا بوجھ اپنی

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ وَبَنٰتِكَ وَنِسَاۗءِ الْمُؤْمِنِيْنَ

گردن پر) اٹھاتے ہیں اے نبی اپنی بی بیوں اور اپنی لڑکیوں اور مومنوں کی عورتوں سے

يُدْنِيْنَ عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَابِيْبِهِنَّ ۭ ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَنْ

کہہ دو کہ (باہر نکلتے وقت) اپنے (چہروں اور گردنوں) پر اپنی چادروں سے گھونگھٹ لٹکایا

يُّعْرَفْنَ فَلَا يُؤْذَيْنَ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝ ۵۹

کرو یہ انکی (شرافت کی) پہچان کیواسطے بہت مناسب ہے تو انھیں کوئی چھیڑیگا نہیں اور خدا تو بڑا بخشنے والا

[illegible]

جب حضرت رسول ہجرت کرکے مدینہ تشریف لائے (باقی حاشیہ پر)

لَئِن لَّمْ يَنتَهِ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ
مہربان ہے۔ (اے رسول) منافقین اور وہ لوگ [1] جن کے دلوں میں (کفر کا) مرض ہے اور
وَّالْمُرْجِفُوْنَ فِي الْمَدِيْنَةِ لَنُغْرِيَنَّكَ بِهِمْ ثُمَّ لَا يُجَاوِرُوْنَكَ
جو لوگ مدینہ میں بری خبریں اڑایا کرتے ہیں اگر یہ لوگ (اپنی شرارتوں سے) باز نہ آئینگے تو ہم تم
فِيْهَآ اِلَّا قَلِيْلًا ۝ مَّلْعُوْنِيْنَ ۚ اَيْنَمَا ثُقِفُوْٓا اُخِذُوْا وَقُتِّلُوْا
ہی کو (ایک نہ ایکدن) اُن پر مسلط کر دینگے پھر وہ تمہارے پڑوس میں چند روزوں کے سوا ٹھہرنے (بھی) نہ
تَقْتِيْلًا ۝ سُنَّةَ اللّٰهِ فِي الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ۚ
پائینگے لعنت کے مارے جہاں کہیں ہتھے چڑھے پکڑے گئے اور پھر بری طرح مار ڈالے گئے جو لوگ پہلے گزر
وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ۝ يَسْئَلُكَ النَّاسُ
گئے انکے بارے میں (بھی) خدا کی (یہی) عادت (جاری) رہی اور تم خدا کی عادت میں ہرگز تغیر تبدل نہ پاؤ گے
عَنِ السَّاعَةِ ۚ قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللّٰهِ ۚ وَمَا يُدْرِيْكَ
(اے رسول) لوگ تم سے قیامت کے بارے میں پوچھا کرتے ہیں تم (ان سے) کہدو کہ اسکا علم تو بس خدا کو ہے
لَعَلَّ السَّاعَةَ تَكُوْنُ قَرِيْبًا ۝ اِنَّ اللّٰهَ لَعَنَ الْكٰفِرِيْنَ
اور تم کیا جانو شاید قیامت قریب ہی ہو خدا نے تو کافروں پر یقیناً لعنت کی ہے اور ان کے
وَاَعَدَّ لَهُمْ سَعِيْرًا ۝ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۚ لَا يَجِدُوْنَ
لئے جہنم کو تیار کر رکھا ہے جس میں وہ ہمیشہ ابد الآباد رہیں گے اور نہ کسی کو اپنا سرپرست
وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ۝ يَوْمَ تُقَلَّبُ وُجُوْهُهُمْ فِي النَّارِ
پائیں گے نہ مددگار جس دن اُن کے منہ جہنم کی طرف پھیر دیئے جائینگے تو (اُس دن افسوسناک لہجہ میں)
يَقُوْلُوْنَ يٰلَيْتَنَآ اَطَعْنَا اللّٰهَ وَاَطَعْنَا الرَّسُوْلَا ۝
کہیں گے اے کاش ہم نے خدا کی اطاعت کی ہوتی اور رسول کا کہنا مانا ہوتا ،
وَقَالُوْا رَبَّنَآ اِنَّآ اَطَعْنَا سَادَتَنَا وَكُبَرَآءَنَا فَاَضَلُّوْنَا
اور کہیں گے کہ پروردگارا ہم نے اپنے سرداروں اور اپنے بڑوں کا کہنا مانا تو انھوں ہی نے ہمیں

(حاشیہ صفحہ گزشتہ) تے تو مدینہ ایک بڑے شہر کی صورت میں تھا اور زمانہ جاہلیت کے عادات اطوار بھی جاری تھے جس طرح ہندوستان کے اکثر دیہاتوں میں گھروں میں پاخانے نہیں ہوتے تو عورتیں ضرورت کو باہر جنگل کو جایا کرتی تھیں یہی حالت مدینہ کی تھی کہ عورتیں جب رفع ضرورت یا نماز وغیرہ کے واسطے رات کو باہر نکلتیں تو بعض لوگ ۔۔۔ اور خواہ مخواہ انھیں چھیڑتے جب اس پر باز پرس ہوتی تو کہتے کہ ہم نے انھیں لونڈی سمجھا تھا اس وقت یہ آیت نازل ہوئی جس کا مطلب یہ ہے کہ شریف زادیاں اپنے زمانہ جاہلیت کے لباس کو چھوڑیں اور اپنا سر اور ہاتھ لپیٹ کر سارا بدن چھپا کر نکلا کریں تاکہ ان بدمعاش لوگوں کو عذر بھی نہ رہ جائے اور پھر ان کی قرار واقعی سزا دی جائے ۔۔۔

(حاشیہ صفحہ ہذا) [1] یہ آیت اُن لوگوں کے بارے میں نازل ہوئی جو مختلف طریقوں سے مومنین کو ستاتے تھے مثلاً کبھی مسلمانوں کا لشکر جہاد کو نکلا تو اُن لوگوں نے اُن سے رشتہ داروں کو صدمہ پہنچانے کی غرض سے جھوٹ موٹ اڑا دیا کہ فلاں مارا گیا۔ فلاں مقید ہوا۔

اللہ
ع

السَّبِيلَا ۝ رَبَّنَآ اٰتِهِمْ ضِعْفَيْنِ مِنَ الْعَذَابِ وَ

گمراہ کردیا۔ پروردگار! (ہم پر تو عذاب ہی ہے مگر) اُن لوگوں پر دوہرا عذاب نازل کر اور

الْعَنْهُمْ لَعْنًا كَبِيرًا ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوا لَا تَكُونُوا

اُن پر بڑی سے بڑی لعنت کر۔ اے ایمان والو (خبردار رہیں) تم لوگ بھی اُن کے سے نہ

كَالَّذِينَ اٰذَوْا مُوسٰى فَبَرَّاَهُ اللّٰهُ مِمَّا قَالُوا ۭ وَكَانَ

ہوجانا جنھوں نے موسیٰ کو تکلیف دی تو خدا نے اُن کی تہمتوں سے موسیٰ کو بری کردیا اور موسیٰ

عِنْدَ اللّٰهِ وَجِيهًا ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُولُوا

خدا کے نزدیک (ایک) آبرو دار (پیغمبر) تھے، اے ایمان والو خدا سے ڈرتے رہو اور

قَوْلًا سَدِيدًا ۝ يُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ ۭ

(جب کہو تو) درست بات کہا کرو تو خدا تمہاری کارگزاریوں کو درست کردے گا اور

وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُولَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيمًا ۝

تمہارے گناہ بخشدیگا اور جس شخص نے خدا اور اُسکے رسول کی اطاعت کی وہ تو اپنی مراد کو خوب

اِنَّا عَرَضْنَا الْاَمَانَةَ عَلَى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَالْجِبَالِ

اچھی طرح پہنچ گیا بیشک ہمنے (روز ازل) اپنی امانت (اطاعت عبادت) کو سارے آسمان اور

فَاَبَيْنَ اَنْ يَّحْمِلْنَهَا وَاَشْفَقْنَ مِنْهَا وَحَمَلَهَا الْاِنْسَانُ ۭ

زمین پہاڑوں کے سامنے پیش کیا تو انہونے اُسکے (بار) اٹھانے سے انکار کیا اور اس سے ڈر گئے اور آدمی نے

اِنَّهٗ كَانَ ظَلُومًا جَهُولًا ۝ لِّيُعَذِّبَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِينَ وَ

اُسے (بے تامل) اُٹھالیا، بیشک انسان (اپنے حق میں) بڑا ظالم (اور) نادان ہے (اسکا نتیجہ یہ ہوا کہ خدا منافق

الْمُنٰفِقٰتِ وَالْمُشْرِكِينَ وَالْمُشْرِكٰتِ وَيَتُوبَ اللّٰهُ عَلَى

مردوں اور منافق عورتوں اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو انکے کئے کی سزا دیگا اور ایماندار مردوں اور ایماندار

الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُورًا رَّحِيمًا ۝

عورتوں کی (تقصیر امانت کی) توبہ قبول فرمائیگا، اور خدا تو بڑا بخشنے والا مہربان ہے۔

لہ یہ خطاب اس امت کی طرف اشارہ ہے جو قارون نے حضرت موسیٰ پر زنا کی تہمت لگانے کی جرأت کی تھی جس کی تفصیل قصہ سورۂ قصص صفحہ ۶۰۰ میں مذکور ہے اور حضرت رسولؐ کی اذیت سے خطاب ... [illegible]

آیاتها ٥٤ (٣٤) سُورَةُ سَبَإٍ مَكِّيَّةٌ (٥٨) رکوعاتها ٦

سورۂ سبا مکہ میں نازل ہوا اور اس کی چون آیتیں اور چھ رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ

ہر قسم کی تعریف اسی خدا کے لئے (دنیا میں بھی) سزاوار ہے کہ جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں

وَلَهُ الْحَمْدُ فِي الْاٰخِرَةِ ۭ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ۝ يَعْلَمُ مَا

ہے (غرض سب کچھ) اسی کا ہے اور آخرت میں (بھی) ہر طرف اسی کی تعریف ہے اور وہی واقف کار حکیم ہے

يَلِجُ فِي الْاَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاۗءِ

(جو) جو چیزیں (بیج وغیرہ) زمین میں داخل ہوتی ہیں اور جو چیزیں (درخت وغیرہ) اس میں سے نکلتی ہے اور جو چیزیں (بارانی وغیرہ)

وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا ۭ وَهُوَ الرَّحِيْمُ الْغَفُوْرُ ۝ وَقَالَ الَّذِيْنَ

آسمان سے نازل ہوتی ہے اور جو چیزیں (انجارات فرشتے وغیرہ) اس پر چڑھتی ہے سب کو جانتا ہے اور وہی بڑا بخشنے

كَفَرُوْا لَا تَاْتِيْنَا السَّاعَةُ ۭ قُلْ بَلٰى وَرَبِّيْ لَتَاْتِيَنَّكُمْ ۙ

والا ہے۔ اور کفار کہنے لگے کہ ہم پر تو قیامت آئے ہی گی نہیں۔ اے رسول تم کہہ دو ہاں (ہاں) مجھ کو اپنے اس

عٰلِمِ الْغَيْبِ ۚ لَا يَعْزُبُ عَنْهُ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ فِي السَّمٰوٰتِ

عالم الغیب پروردگار کی قسم ہے جس سے ذرہ برابر (کوئی چیز) نہ آسمان میں چھپی ہوئی ہے اور نہ زمین میں کہ

وَلَا فِي الْاَرْضِ وَلَآ اَصْغَرُ مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْبَرُ اِلَّا

قیامت ضرور آئے گی اور ذرہ سے چھوٹی چیز اور ذرہ سے بڑی (غرض جتنی چیزیں ہیں سب)

فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ۝ۙ لِّيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

واضح و روشن کتاب لوح محفوظ میں محفوظ ہیں تاکہ جن لوگوں نے ایمان قبول کیا اور اچھے اچھے کام کئے انکو

الصّٰلِحٰتِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ۝

خدا جزائے خیر دے۔ یہی وہ لوگ ہیں جن کے لئے گناہوں کی مغفرت اور بہت ہی عزت کی روزی

(حاشیہ)
(بقیہ گذشتہ)
خوشی سے یہ سب بار
اپنی گردن پر لے تو نادانی
بھی کی اور اپنا گناہ بھی
کیا پھر ظالم و جاہل بھی بنے
میں کیا شک باقی رہا حافظ
شیرازی نے کیا خوب کہا
ہے۔
آسماں بار امانت نتوانست کشید
قرعہ فال بنام من دیوانہ زدند
(حاشیہ صفحہ ہذا)
لے اس سورہ میں خدا نے
اپنی حمد اپنا علم قرآن کی
حقیقت کفار کی تنبیہ حضرت
داؤد کا ذکر حضرت سلیمان
کا قصہ، شکر گذار بندوں کی
تعداد، شہر سبا کا قصہ
اپنی ہیبت و شان، کفار
کی ہٹ دھرمی، قیامت میں
کفار کی حالت مومنوں کی
مدح اپنی قدرت وغیرہ کا
ذکر کیا ہے۔

وَالَّذِيْنَ سَعَوْ فِيْٓ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ

ہے اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں (کے توڑ) میں مقابلہ کی دوڑ دھوپ کی ان ہی کے لئے دردناک

مِّنْ رِّجْزٍ اَلِيْمٌ ۝ وَيَرَى الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ الَّذِيْٓ

عذاب کی سزا ہوگی۔ اور (اے رسول) جن لوگوں کو (ہماری بارگاہ سے) علم عطا کیا گیا ہے[1] وہ جانتے

اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ هُوَ الْحَقَّ ۙ وَيَهْدِيْٓ اِلٰى

ہیں کہ جو (قرآن) تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر نازل ہوا ہے بالکل ٹھیک اور سزاوار حمد (و ثنا) غالب

صِرَاطِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ۝ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا هَلْ

(خدا) کی راہ دکھاتا ہے اور کفار (مسخرے پن سے باہم) کہتے ہیں کہ کہو تو ہم تمہیں ایسا آدمی (محمد) بتا

نَدُلُّكُمْ عَلٰى رَجُلٍ يُّنَبِّئُكُمْ اِذَا مُزِّقْتُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ ۙ اِنَّكُمْ لَفِيْ

دیں جو تم سے بیان کرے گا کہ جب تم (مر کر سڑ گل جاؤ گے اور) بالکل ریزہ ریزہ ہو جاؤ گے تم یقیناً ایک نئے

خَلْقٍ جَدِيْدٍ ۝ اَفْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَمْ بِهٖ

جسم میں آؤ گے کیا اس شخص (محمد) نے خدا پر جھوٹ طوفان باندھا ہے یا اسے جنون (ہوگیا)

جِنَّةٌ ۭ بَلِ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ فِي الْعَذَابِ

ہے (نہ محمد جھوٹا ہے نہ اسے جنون ہے) بلکہ خود وہ لوگ جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے عذاب اور

وَالضَّلٰلِ الْبَعِيْدِ ۝ اَفَلَمْ يَرَوْا اِلٰى مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ

بے درجہ کی گمراہی میں پڑے ہوئے ہیں، تو کیا ان لوگوں نے آسمان اور زمین کی طرف بھی جو ان کے

وَمَا خَلْفَهُمْ مِّنَ السَّمَاۗءِ وَالْاَرْضِ ۭ اِنْ نَّشَاْ

آگے اور ان کے پیچھے (سب طرف سے گھیرے) ہیں، غور نہیں کیا کہ اگر ہم چاہیں تو ان لوگوں

نَخْسِفْ بِهِمُ الْاَرْضَ اَوْ نُسْقِطْ عَلَيْهِمْ كِسَفًا مِّنَ

کو زمین میں دھنسا دیں یا ان پر آسمان کا کوئی ٹکڑا ہی گرا دیں اس میں شک نہیں

السَّمَاۗءِ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيْبٍ ۝

کہ اس میں ہر رجوع کرنے والے بندے کے لئے یقیناً بڑی عبرت ہے، اور ہم نے یقیناً

[1] یہ وہی لوگ ہیں جنھیں علم لدنی عطا ہوا ہے اور یہ ظاہر ہے کہ ایسے لوگ انبیاء اور ائمہ معصومین کے سوا اور کہاں ہیں ۱۲۰

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ مِنَّا فَضْلًا ۭ يٰجِبَالُ اَوِّبِيْ مَعَهٗ

داؤد کو لہ اپنی بارگاہ سے بزرگی عنایت کی تھی (اور پہاڑوں کو حکم دیا) کہ اے پہاڑو تسبیح

وَالطَّيْرَ ۚ وَاَلَنَّا لَهُ الْحَدِيْدَ ۝۱۰ اَنِ اعْمَلْ سٰبِغٰتٍ

کرنے میں ان کا ساتھ دو اور پرندوں کو (تابع کر دیا) اور ان کے واسطے لوہے کو (موم کی طرح) نرم کر دیا تھا کہ فراخ

وَّقَدِّرْ فِي السَّرْدِ وَاعْمَلُوْا صَالِحًا ۭ اِنِّيْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

کشادہ زرہیں بناؤ اور کڑیوں کے جوڑنے میں اندازہ کا خیال رکھو اور تم سب اچھے (اچھے) کام کرو

بَصِيْرٌ ۝۱۱ وَلِسُلَيْمٰنَ الرِّيْحَ غُدُوُّهَا شَهْرٌ وَّرَوَاحُهَا

جو کچھ تم لوگ کرتے ہو میں یقیناً دیکھ رہا ہوں اور ہوا کو لہ سلیمان کا (تابع دار) بنا دیا تھا کہ اس کی صبح

شَهْرٌ ۚ وَاَسَلْنَا لَهٗ عَيْنَ الْقِطْرِ ۭ وَمِنَ الْجِنِّ مَنْ

کی رفتار ایک مہینہ کی (مسافت) تھی اور (اسی طرح) اس کی شام کی رفتار (ایک مہینہ) کی مسافت)

يَّعْمَلُ بَيْنَ يَدَيْهِ بِاِذْنِ رَبِّهٖ ۭ وَمَنْ يَّزِغْ مِنْهُمْ

تھی اور ہم نے انکے لئے تانبے (کو پگھلا کر اس) کا چشمہ جاری کر دیا تھا اور جنات کو انکا تابع کر دیا تھا کہ ان میں کچھ لوگ

عَنْ اَمْرِنَا نُذِقْهُ مِنْ عَذَابِ السَّعِيْرِ ۝۱۲ يَعْمَلُوْنَ

انکے پروردگار کے حکم سے انکے سامنے کام کاج کرتے تھے اور جو کوئی ان میں سے ہمارے حکم سے انحراف کریگا اسے ہم (قیامت میں)

لَهٗ مَا يَشَاۗءُ مِنْ مَّحَارِيْبَ وَتَمَاثِيْلَ وَجِفَانٍ كَالْجَوَابِ

جہنم کے عذاب کا مزہ چکھائیں گے (غرض) سلیمان کو جو کچھ منظور ہوتا یہ جنات ان کیلئے بناتے تھے (جیسے) مسجدیں لہ

وَقُدُوْرٍ رّٰسِيٰتٍ ۭ اِعْمَلُوْٓا اٰلَ دَاوٗدَ شُكْرًا ۭ وَقَلِيْلٌ

اور قلعے اور فرشتے انبیاء کی تصویریں لہ اور حوض جیسے بڑے بڑے لگن اور ایک جگہ گڑی ہوئی بڑی بڑی دیگیں کہ ایک جگہ

مِّنْ عِبَادِيَ الشَّكُوْرُ ۝۱۳ فَلَمَّا قَضَيْنَا عَلَيْهِ الْمَوْتَ

سے ہل نہ سکیں اے داؤد کی اولاد شکر کرتے رہو اور میرے بندوں میں شکر کرنے والے (بندے) تھوڑے سے ہیں

مَا دَلَّهُمْ عَلٰي مَوْتِهٖٓ اِلَّا دَاۗبَّةُ الْاَرْضِ تَاْكُلُ

پھر جب ہم نے سلیمان لہ پر موت کا حکم جاری کیا تو (مرنے کے بعد) لکڑی کے سہارے کھڑے تھے اور جنات کو بھی ان کے مرنے کا پتہ نہ چلا

لہ حضرت داؤد کو نبوت، حکمت اور زرہ کے علاوہ خوش الحانی بھی عطا ہوئی اور جب آپ ذکر الٰہی میں مشغول ہوتے تو تمام پرند جنگلوں اور پہاڑوں سے جوش میں نکل آتے اور آپ کے ساتھ اپنی اپنی بولیوں میں ذکر خدا کرتے ... آپ کو سلطنت عطا ہوئی ... سورہ ... آپ ... کا حال ... کرتے ... بدل کر باہر نکل جاتے اور لوگوں سے خود اپنا حال پوچھتے ... ایک آدمی ... ایک فرشتہ آدمی کی صورت میں ... سوال کیا ... بیت المال ... سے لینا چھوڑ ... زرہ بنانا شروع کی ... اسی سے اپنی بسر کرتے ... لہ ... سورۂ نمل ... لہ ... ہیں ... آپ کا لشکر بھی سوار ہوتا تھا ... اور ... شام میں ... اور فوراً غروب ... اور عصر کی نماز ... میں ...

مِنۡسَاَتَهٗ ۚ فَلَمَّا خَرَّ تَبَیَّنَتِ الۡجِنُّ اَنۡ لَّوۡ كَانُوۡا

مگر زمین کی دیمک نے کہ وہ سلیمان کے عصا کو کھاتی رہی۔ پھر جب لکڑی کھوکھلا ہو کر ٹوٹ گیا اور سلیمان (کی لاش) گر گئی تو جنات نے

یَعۡلَمُوۡنَ الۡغَیۡبَ مَا لَبِثُوۡا فِی الۡعَذَابِ الۡمُهِیۡنِ ﴿۱۴﴾

جانا کہ اگر وہ لوگ غیب داں ہوتے تو اس ذلیل کرنے والی (کام کی سختی کی) مصیبت میں مبتلا نہ رہتے، اور (قوم)

لَقَدۡ كَانَ لِسَبَاٍ فِیۡ مَسۡكَنِهِمۡ اٰیَةٌ ۚ جَنَّتٰنِ عَنۡ

سبا کیلئے تو یقیناً خود ان ہی کے گھروں میں (قدرت خدا کی) ایک بڑی نشانی تھی (کہ ان کے شہر کے دونوں طرف)

یَّمِیۡنٍ وَّ شِمَالٍ ۬ؕ كُلُوۡا مِنۡ رِّزۡقِ رَبِّكُمۡ وَ اشۡكُرُوۡا

داہنے بائیں ہرے بھرے باغات تھے (اور ان کو حکم تھا کہ) اپنے پروردگار کی دی ہوئی روزی کھاؤ پیو اور اس کا شکر ادا

لَهٗ ؕ بَلۡدَةٌ طَیِّبَةٌ وَّ رَبٌّ غَفُوۡرٌ ﴿۱۵﴾ فَاَعۡرَضُوۡا فَاَرۡسَلۡنَا

کرو دنیا میں ایسا پاکیزہ شہر اور آخرت میں پروردگار سا بخشنے والا۔ اس پر بھی ان لوگوں نے منہ پھیر لیا اور (پیغمبروں)

عَلَیۡهِمۡ سَیۡلَ الۡعَرِمِ وَ بَدَّلۡنٰهُمۡ بِجَنَّتَیۡهِمۡ جَنَّتَیۡنِ

کا کہنا نہ مانا) تو ہم نے (ایک ہی بند توڑ کر) ان پر بڑے زور کا سیلاب چھوڑ دیا اور ان کو تباہ کر کے ان کے دونوں باغوں کے بدلے

ذَوَاتَیۡ اُكُلٍ خَمۡطٍ وَّ اَثۡلٍ وَّ شَیۡءٍ مِّنۡ سِدۡرٍ

ایسے دو باغ دیئے جن کے پھل بدمزہ تھے اور ان میں جھاؤ تھا اور کچھ تھوڑی سی بیریاں تھیں۔ یہ ہم نے ان

قَلِیۡلٍ ﴿۱۶﴾ ذٰلِكَ جَزَیۡنٰهُمۡ بِمَا كَفَرُوۡا ؕ وَ هَلۡ

کی ناشکری کی سزا دی اور ہم تو بڑے ناشکروں ہی کی سزا کیا کرتے ہیں، اور ہم اہل

نُجٰزِیۡۤ اِلَّا الۡكَفُوۡرَ ﴿۱۷﴾ وَ جَعَلۡنَا بَیۡنَهُمۡ وَ بَیۡنَ

سبا اور (شام) کی ان بستیوں کے درمیان جن میں ہم نے برکت عطا کی تھی اور چند بستیاں

الۡقُرَی الَّتِیۡ بٰرَكۡنَا فِیۡهَا قُرًی ظَاهِرَةً وَّ قَدَّرۡنَا

(سرِ راہ) آباد کی تھیں جو باہم نمایاں تھیں اور ہم نے ان میں آمد و رفت (کی راہ) مقرر کی تھی کہ ان میں راتوں کو

فِیۡهَا السَّیۡرَ ؕ سِیۡرُوۡا فِیۡهَا لَیَالِیَ وَ اَیَّامًا اٰمِنِیۡنَ ﴿۱۸﴾

دنوں کو (جب جی چاہے) بے کھٹکے چلو پھرو تو وہ لوگ خود کہنے لگے، پروردگار! (ہمارے) سفر میں

[illegible]

فَقَالُوْا رَبَّنَا بٰعِدْ بَيْنَ اَسْفَارِنَا وَظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ

لطف نہیں) تو ہمارے سفروں میں دوری پیدا کر دے اور انہوں نے خود اپنے اوپر ظلم کیا تو ہم نے بھی انکو

فَجَعَلْنٰهُمْ اَحَادِيْثَ وَمَزَّقْنٰهُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ ۭ اِنَّ فِيْ

(تباہ کر کے اُنکے) افسانے بنا دیئے اور (انکی دھجیاں اڑا کے) ان کو تتر بتر کر دیا بے شک اُن میں ہر

ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ۝ ١٩ وَلَقَدْ صَدَّقَ

صبر و شکر کرنے والے کے واسطے بڑی عبرتیں ہیں۔ اور شیطان نے اپنے خیال کو (جو اُنکے

عَلَيْهِمْ اِبْلِيْسُ ظَنَّهٗ فَاتَّبَعُوْهُ اِلَّا فَرِيْقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ ٢٠

بارے میں کیا تھا) سچ کر دکھایا تو ان لوگوں نے اس کی پیروی کی مگر ایمان داروں کا ایک گروہ (نہ بھٹکا)

وَمَا كَانَ لَهٗ عَلَيْهِمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ اِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يُّؤْمِنُ

اور شیطان کو ان لوگوں پر کچھ قابو تو تھا نہیں مگر یہ (مطلب تھا) کہ ہم ان لوگوں کو جو آخرت کا یقین رکھتے ہیں

بِالْاٰخِرَةِ مِمَّنْ هُوَ مِنْهَا فِيْ شَكٍّ ۭ وَرَبُّكَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ

ان لوگوں سے الگ دیکھ لیں جو اس کے بارے میں شک میں (پڑے) ہیں اور تمہارا پروردگار تو ہر چیز کا

حَفِيْظٌ ۝ ٢١ قُلِ ادْعُوا الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۚ

نگراں ہے (اے رسول ان سے) کہہ دو کہ جن لوگوں کو تم خود خدا کے سوا (معبود) سمجھتے ہو پکارو (تو معلوم

لَا يَمْلِكُوْنَ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي

ہو جائیگا کہ وہ لوگ ذرہ برابر نہ آسمانوں میں کچھ اختیار رکھتے ہیں اور نہ زمین میں اور نہ

الْاَرْضِ وَمَا لَهُمْ فِيْهِمَا مِنْ شِرْكٍ وَّمَا لَهٗ مِنْهُمْ

ان کی اُن دونوں میں شرکت ہے اور نہ اُن میں سے کوئی خدا کا (کسی چیز میں)

مِّنْ ظَهِيْرٍ ۝ ٢٢ وَلَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا لِمَنْ

مدد گار ہے اور جس شخص کے لئے وہ اجازت عطا فرمائے اسکے سوا کسی کی سفارش اُس کی

اَذِنَ لَهٗ ۭ حَتّٰٓي اِذَا فُزِّعَ عَنْ قُلُوْبِهِمْ قَالُوْا مَاذَا ۙ قَالَ

بارگاہ میں کام نہ آئیگی (اُسکے دربار کی ہیبت) یہاں تک (رہے) کہ جب شفاعت کا حکم ہوتا ہے تو شفاعت

(بقیہ گذشتہ) اب اس کو ایک مدت گزر گئی اور مسجد مکمل ہو چکی تو دیمک نے چھڑی کو کھا کر کھوکھلا کر دیا اور آپ کی لاش گری تو جن بھاگ چھٹے ۱۲

(بقیہ حاشیہ گذشتہ) ۱ یہ وہی شہر سبا ہے جہاں کی ملکہ بلقیس تھیں اور ان کا قصہ سورہ نمل گذشتہ میں ہو چکا ہے یہ شہر یمن میں تھا اور بہت شاداب آباد اور دو پہاڑوں کے درمیان واقع تھا شہر کے دونوں طرف دس دس کوس کی مسافت تک ایسے گھنے باغ تھے کہ اگر آگے اندر کوئی چلے تو کہیں دھوپ نہ لگتی کسی دریا سے پانی آتا تھا اسکے دہانے کو ملکہ بلقیس نے اس خوبصورتی سے بند ہوا دیا تھا کہ یہ لوگ حسب ضرورت بھر پانی لے لیتے اور چھوڑ دیتے [illegible] ایک مدت کے بعد ان پر شامت آئی اور خدا کے پیغمبروں کو جھٹلایا اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ وہ بند ٹوٹ گیا اور سارا شہر اور باغات تباہ ہو کر ریگ سیاہ ہو گئے اور بہت سے لوگ ڈوب گئے اور باقی متفرق و پریشان ہو گئے ۱۲

۲ یعنی وہ دیہات علاوہ پاس پاس ہونے کے اس طرح [illegible] کہ ایک جگہ سے دوسری جگہ فاصلہ بھی [illegible] مسافر ایک بستی میں آرام کرتا دوسری میں شب باش ہوتا اور اسی طرح آسانی سے ملک شام پہنچ جاتا ۱۲

۳ [illegible] ان کی آبادیاں ویران ہو گئیں اور دیہات صحرا بن گئے ۱۲

ع ۲

رَبُّكُمْ ۖ قَالُوا الْحَقَّ ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ ۝٢٣ قُلْ مَنْ

کرنے والے بیہوش ہو جاتے ہیں پھر جب انکے دلوں کی گھبراہٹ دور کر دیجاتی ہے تو پوچھتے ہیں کہ تمہارے پروردگار نے کیا

يَرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۖ قُلِ اللّٰهُ ۙ وَإِنَّآ

حکم دیا تو فرشتے کہتے ہیں کہ حق (فرمایا) اور وہ عالی رتبہ اور گرامی قدر ہے کہو کہ تم کو آسمانوں اور زمین سے کون رزق دیتا ہے

أَوْ إِيَّاكُمْ لَعَلٰى هُدًى أَوْ فِي ضَلٰلٍ مُّبِينٍ ۝٢٤ قُلْ

(وہ کیا کہیں گے تم خود) کہدو کہ خدا اور ہم یا تم (دونوں میں سے) ایک تو (ضرور) راہ راست پر ہے اور دوسرا (صریح) گمراہی میں

لَّا تُسْـَٔلُونَ عَمَّآ أَجْرَمْنَا وَلَا نُسْـَٔلُ عَمَّا تَعْمَلُونَ ۝٢٥

(یعنی) ہم یا تم (راہ راست پر ہیں) کہدو کہ نہ ہمارے گناہوں کی تم سے پوچھ گچھ ہوگی اور نہ تمہارے

قُلْ يَجْمَعُ بَيْنَنَا رَبُّنَا ثُمَّ يَفْتَحُ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ ۚ وَهُوَ

اعمال کی ہم سے باز پرس ہوگی کہدو کہ ہمارا پروردگار (قیامت میں) ہم سب کو اکٹھا کریگا پھر ہمارے

الْفَتَّاحُ الْعَلِيمُ ۝٢٦ قُلْ أَرُونِيَ الَّذِينَ أَلْحَقْتُمْ بِهِ

درمیان ٹھیک ٹھیک فیصلہ کر دیگا اور وہ خوب فیصلہ کرنیوالا اور واقفکار ہے کہو کہ مجھے وہ لوگ تو دکھاؤ جنکو تم نے خدا کا شریک بنا کر

شُرَكَآءَ كَلَّا ۚ بَلْ هُوَ اللّٰهُ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝٢٧ وَمَآ

اسکے ساتھ ملا رکھا ہے کوئی نہیں بلکہ وہ (اکیلا) خدا ہی غالب اور حکمت والا ہے اور

أَرْسَلْنٰكَ إِلَّا كَآفَّةً لِّلنَّاسِ بَشِيرًا وَّنَذِيرًا وَّ

(اے محمد) ہم نے تم کو تمام لوگوں کیلئے خوشخبری سنانے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے

لٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ۝٢٨ وَيَقُولُونَ مَتٰى

لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے اور کہتے ہیں کہ اگر تم سچے

هٰذَا الْوَعْدُ إِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِينَ ۝٢٩ قُلْ لَّكُمْ مِّيعَادُ

ہو تو یہ (قیامت کا) وعدہ کب (پورا) ہوگا کہدو کہ تم لوگوں کے لئے

يَوْمٍ لَّا تَسْتَأْخِرُونَ عَنْهُ سَاعَةً وَّلَا تَسْتَقْدِمُونَ ۝٣٠

ایک خاص دن کی میعاد مقرر ہے جس سے تم ایک گھڑی پیچھے رہ سکتے ہو اور نہ آگے بڑھ سکتے ہو۔

خدا کی عظمت شان

کفار سے مناظرہ

حضرت کی رسالت

ف مطلب یہ ہے کہ جس قدر معقول باتیں کہی جائیں اور ان کا جواب نہ بن پڑے تو پھر تو یہی کہو کہ ہم دونوں میں کون ہدایت یافتہ ہے اور کون گمراہ کیونکہ نفی و اثبات کے تقابل میں نہ تو دونوں حق پر ہو سکتے ہیں نہ دونوں باطل پر بلکہ ایک حق پر اور دوسرا باطل پر تو وہ آخر کون ہے اس زمانہ میں بھی اکثر لوگ اس قسم کے ہیں کہ دل سے سمجھ جاتے ہیں کہ حق کیا ہے مگر خواہ مخواہ ہٹ دھرمی سے اپنی بات پر اڑے رہتے ہیں یہی حالت اس وقت کے کفار کی بھی تھی ف چونکہ وہ لوگ ظاہر میں پوچھتے تھے کہ قیامت کب ہوگی مگر دل میں منکر تھے قیامت تو ہوگی نہیں سو خدا نے بھی وقت تو بتایا نہیں مگر کہدیا کہ قیامت ضرور ہوگی ۱۲

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَن نُّؤْمِنَ بِهَٰذَا الْقُرْآنِ وَلَا ۳۴

اور جو لوگ کافر ہو بیٹھے ہیں کہتے ہیں کہ ہم تو نہ اس قرآن پر ہرگز ایمان لائیں گے اور نہ اس

بِالَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ ۗ وَلَوْ تَرَىٰ إِذِ الظَّالِمُونَ مَوْقُوفُونَ

(کتاب) پر جو اس سے پہلے نازل ہو چکی، اور اے رسول تم کو بہت تعجب ہو اگر تم دیکھو کہ جب یہ ظالم

عِندَ رَبِّهِمْ يَرْجِعُ بَعْضُهُمْ إِلَىٰ بَعْضٍ الْقَوْلَ يَقُولُ

(قیامت کے دن) اپنے پروردگار کے سامنے کھڑے کئے جائیں گے (اور) ان میں کا ایک دوسرے کی طرف (اپنی) بات کو

الَّذِينَ اسْتُضْعِفُوا لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا لَوْلَا أَنتُمْ

پھیرتا ہوگا کہ کمزور (ادنیٰ درجے کے) لوگ بڑے (سرکش) لوگوں سے کہتے ہوں گے کہ اگر تم نہ ہوتے تو ہم

لَكُنَّا مُؤْمِنِينَ ﴿٣١﴾ قَالَ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا لِلَّذِينَ

ضرور ایماندار ہوتے (اور اس مصیبت میں نہ پڑتے) تو سرکش لوگ کمزوروں سے (مخاطب ہو کر) کہیں گے کہ

اسْتُضْعِفُوا أَنَحْنُ صَدَدْنَاكُمْ عَنِ الْهُدَىٰ بَعْدَ إِذْ

جب تمہارے پاس (خدا کی طرف سے) ہدایت آئی تھی تو کیا اس کے آنے کے بعد ہم نے تم کو زبردستی عمل

جَاءَكُم ۖ بَلْ كُنتُم مُّجْرِمِينَ ﴿٣٢﴾ وَقَالَ الَّذِينَ

کرنے سے روکا تھا (ہرگز نہیں) بلکہ تم تو خود مجرم تھے، اور کمزور لوگ بڑے لوگوں سے کہیں گے

اسْتُضْعِفُوا لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا بَلْ مَكْرُ اللَّيْلِ وَ

(کہ زبردستی تو نہیں کی مگر ہم خود بھی گمراہ نہیں ہوئے) بلکہ (تمہاری) رات دن کی فریب ہی نے (گمراہ کیا) کہ تم

النَّهَارِ إِذْ تَأْمُرُونَنَا أَن نَّكْفُرَ بِاللَّهِ وَنَجْعَلَ لَهُ

ہم کو خدا کے نہ ماننے اور اس کا شریک ٹھہرانے کا برابر حکم دیتے رہے (تو ہم کیا کرتے) اور جب یہ لوگ عذاب

أَندَادًا ۚ وَأَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَأَوُا الْعَذَابَ ۚ وَجَعَلْنَا

کو (اپنی آنکھوں سے) دیکھ لیں گے تو دل ہی دل میں پچھتائیں گے، اور جو لوگ کافر ہو

الْأَغْلَالَ فِي أَعْنَاقِ الَّذِينَ كَفَرُوا ۚ هَلْ يُجْزَوْنَ إِلَّا

بیٹھے ہم ان کی گردنوں میں طوق ڈلوا دیں گے جو جو کارستانیاں یہ لوگ (دنیا میں) کرتے

لے کفار مکہ نے یہودیوں سے پوچھا کہ محمد جو کہتا ہے کیا وہ ضرور ہوگی ... تو وہ کہنے لگے ہماری کتابوں میں تو ان کی تعریف لکھی ہے ... ہیں تو اہل ... نے کہا ہم تمہاری کتابوں ہی کو کب مانتے ہیں اس پر یہ آیت نازل ہوئی۔ ۱۳-۱۲-۳۰

مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ ۳۳ وَمَآ أَرْسَلْنَا فِي قَرْيَةٍ مِّن نَّذِيرٍ إِلَّا

تھے اسی کے موافق تو سزا دی جائیگی۔ اور ہم نے کسی بستی میں کوئی ڈرانے والا (پیغمبر) نہیں بھیجا مگر وہاں کے

قَالَ مُتْرَفُوهَآ إِنَّا بِمَآ أُرْسِلْتُم بِهِۦ كَٰفِرُونَ ۝ ۳۴ وَقَالُوا

بڑے لوگ یہ ضرور بول اُٹھے کہ جو (احکام) دیکر تم بھیجے گئے ہو ہم اُنکو نہیں مانتے اور (یہ بھی) کہنے لگے کہ

نَحْنُ أَكْثَرُ أَمْوَٰلًا وَأَوْلَٰدًا وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِينَ ۝ ۳۵

ہم تو (ایمانداروں سے) مال اور اولاد میں کہیں زیادہ ہیں اور ہم پر (آخرت میں) عذاب بھی نہیں کیا جائے گا۔

قُلْ إِنَّ رَبِّي يَبْسُطُ ٱلرِّزْقَ لِمَن يَشَآءُ وَيَقْدِرُ

(اے رسول) تم کہدو کہ میرا پروردگار جس کے لئے چاہتا ہے روزی کشادہ کر دیتا ہے اور جسکے لئے چاہتا ہے

وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ ٱلنَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ۝ ۳۶ وَمَآ أَمْوَٰلُكُمْ وَ

تنگ کر دیتا ہے مگر بہتیرے لوگ نہیں جانتے اور (یاد رکھو) تمہارے مال اور تمہاری اولاد کی یہ

لَآ أَوْلَٰدُكُم بِٱلَّتِي تُقَرِّبُكُمْ عِندَنَا زُلْفَىٰٓ إِلَّا مَنْ

ہستی نہیں کہ تم کو ہماری بارگاہ میں مقرب بنادیں مگر (ہاں) جسنے ایمان قبول کیا اور اچھے (اچھے)

ءَامَنَ وَعَمِلَ صَٰلِحًا فَأُولَٰٓئِكَ لَهُمْ جَزَآءُ ٱلضِّعْفِ

کام کئے اُن لوگوں کے لئے تو اُن کی کارگزاریوں کی دوہری جزا ہے اور وہ لوگ (بہشت

بِمَا عَمِلُوا وَهُمْ فِي ٱلْغُرُفَٰتِ ءَامِنُونَ ۝ ۳۷ وَٱلَّذِينَ يَسْعَوْنَ

کے) جھروکوں میں اطمینان سے رہیں گے اور جو لوگ ہماری آیتوں (کی توڑ) میں

فِيٓ ءَايَٰتِنَا مُعَٰجِزِينَ أُولَٰٓئِكَ فِي ٱلْعَذَابِ مُحْضَرُونَ ۝ ۳۸

مقابلے کی نیت سے دوڑ دھوپ کرتے ہیں وہی لوگ (جہنم کے) عذاب میں جھونک دیئے جائینگے

قُلْ إِنَّ رَبِّي يَبْسُطُ ٱلرِّزْقَ لِمَن يَشَآءُ مِنْ عِبَادِهِۦ

(اے رسول) تم کہدو کہ میرا پروردگار اپنے بندوں میں سے جس کے لئے چاہتا ہے روزی کشادہ کر دیتا ہے اور

وَيَقْدِرُ لَهُۥ وَمَآ أَنفَقْتُم مِّن شَيْءٍ فَهُوَ يُخْلِفُهُۥ وَهُوَ خَيْرُ

جسکے لئے چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے اور جو کچھ بھی تم لوگ (اسکی راہ) میں خرچ کرتے ہو وہ اس کا عوض دیگا اور

الرّٰزِقِينَ ﴿۳۹﴾ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيعًا ثُمَّ يَقُولُ لِلْمَلٰٓئِكَةِ

وہ تو سب سے بہتر رزق دینے والا ہے اور اس دن یاد کرو جس دن سب کو اکٹھا کریگا پھر فرشتوں سے پوچھے گا

أَهٰٓؤُلَآءِ إِيَّاكُمْ كَانُوا يَعْبُدُونَ ﴿۴۰﴾ قَالُوا سُبْحٰنَكَ أَنْتَ

کہ کیا یہ لوگ تمہاری پرستش کرتے تھے فرشتے عرض کرینگے (بار آلہا) تو (ہر عیب سے) پاک و پاکیزہ

وَلِيُّنَا مِنْ دُونِهِمْ بَلْ كَانُوا يَعْبُدُونَ الْجِنَّ أَكْثَرُهُمْ

ہے تو ہی ہمارا مالک ہے نہ یہ لوگ (ہمارے نہیں) بلکہ جنات (خبائث بھوت پریت[ط]) کی پرستش

بِهِمْ مُؤْمِنُونَ ﴿۴۱﴾ فَالْيَوْمَ لَا يَمْلِكُ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ

کرتے تھے کہ انہیں کے اکثر لوگ انہیں پر ایمان رکھتے تھے تب فرمائیگا آج تو تم میں سے کوئی نہ دوسرے کو فائدہ

نَفْعًا وَلَا ضَرًّا وَنَقُولُ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا ذُوقُوا عَذَابَ

ہی پہنچانے کا اختیار رکھتا ہے اور نہ ضرر کا۔ اور ہم سرکشوں سے کہیں گے کہ (آج) اس عذاب کے مزے چکھو جسے

النَّارِ الَّتِي كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُونَ ﴿۴۲﴾ وَإِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ

تم (دنیا میں) جھٹلایا کرتے تھے اور جب ان کے سامنے ہماری واضح (اور روشن) آیتیں پڑھی جاتی تھیں تو باہم

اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالُوا مَا هٰذَا إِلَّا رَجُلٌ يُرِيدُ أَنْ يَصُدَّكُمْ

کہتے تھے کہ یہ (رسول بھی) تو بس (ہمارا ہی سا) ایک آدمی ہے یہ چاہتا ہے کہ جن چیزوں کو تمہارے باپ

عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَآؤُكُمْ وَقَالُوا مَا هٰذَآ إِلَّآ إِفْكٌ مُفْتَرًى

دادا پوجتے تھے انکی پرستش سے تم کو روک دے اور کہنے لگے کہ یہ (قرآن) تو بس نرا جھوٹ اور اپنے

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ إِنْ هٰذَآ إِلَّا سِحْرٌ

جی کا گھڑا ہوا ہے اور جو لوگ کافر ہو بیٹھے جب انکے پاس حق بات آئی تو اسکے بارے میں کہنے لگے کہ یہ تو بس کھلا

مُبِينٌ ﴿۴۳﴾ وَمَآ اٰتَيْنٰهُمْ مِنْ كُتُبٍ يَدْرُسُونَهَا وَمَآ أَرْسَلْنَآ

جادو ہے اور (اے رسول) ہمنے تو ان لوگوں کو نہ (آسمانی) کتابیں عطا کی تھیں جنہیں یہ لوگ پڑھتے اور نہ تم سے پہلے ان

إِلَيْهِمْ قَبْلَكَ مِنْ نَذِيرٍ ﴿۴۴﴾ وَكَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ

لوگوں کے پاس کوئی ڈرانے والا بھیجا اس پر بھی انہوں نے قدر نہ کی اور جو لوگ ان سے پہلے گزر گئے انہوں نے

جنات خبائث بھوت پریت کی پرستش کی مذمت

ط بھوت پریت چڑیل وغیرہ کوئی چیز نہیں ہیں ان کا کہیں وجود ہے بلکہ محض خیالی باتیں اور بیہودہ وہم ہے اور بعض تو جاہل ہیں۔ بعض مقامات پر انسان کو پہلے سے کچھ ان چیزوں کا خیال رہتا ہے وہیں پر بیٹھے بیٹھے قوت واہمہ کسی شکل کو پیدا کر لیتی ہے اور پھر اس سے خوف کے مارے جو کچھ نہ ہو جائے تھوڑا ہے جنات کا وجود البتہ ضرور ہے اور ان میں بھی آدمیوں کی طرح اچھے برے سب ہی قسم کے ہوتے ہیں اور جو برے ہیں وہی شرارتیں کرتے اور لوگوں کو ستاتے ہیں اگر انہی کے مردوں کا نام دیو، بھوت پریت اور عورتوں کا پری چڑیل وغیرہ رکھا جائے تو البتہ صحیح ہو سکتا ہے ورنہ یہ خیال کہ فلاں شخص مرکر بھوت یا چڑیل ہوگئی بالکل لغو ہے کیا آج بھی خیال نہیں ہوتا کہ کسی کو مرنے کے بعد اپنے اعمال کی بدولت فرصت کہاں ملتی اور کفار اتنے آزاد کر دیئے جاتے ہیں کہ جو چاہیں کریں یہ بھلا عقل کی باتیں ہیں یا مجنون کی بکواس ہے ۔۱۲

وَمَا بَلَغُوا مِعْشَارَ مَا آتَيْنَاهُمْ فَكَذَّبُوا رُسُلِي ۖ فَكَيْفَ

بھی پیغمبروں کو جھٹلایا تھا حالانکہ جتنا ہم نے ان کو دیا تھا یہ لوگ ابھی اس کے دسویں حصہ کو بھی نہیں پہنچے پھر ان لوگوں نے میرے پیغمبروں کو جھٹلایا تو

كَانَ نَكِيرِ ﴿٤٥﴾ قُلْ إِنَّمَا أَعِظُكُمْ بِوَاحِدَةٍ ۖ أَنْ تَقُومُوا

تم نے دیکھا کہ میرا عذاب (ان پر) کیسا سخت ہوا اے رسول تم کہہ دو کہ میں تم سے نصیحت کی بس ایک بات کہتا ہوں

لِلَّهِ مَثْنَىٰ وَفُرَادَىٰ ثُمَّ تَتَفَكَّرُوا ۚ مَا بِصَاحِبِكُمْ مِنْ

(وہ یہ ہے) کہ تم لوگ محض خدا کے واسطے ایک ایک اور دو دو اٹھ کھڑے ہو اور اچھی طرح غور کرو تو دیکھ لوگے کہ تمہارے

جِنَّةٍ ۚ إِنْ هُوَ إِلَّا نَذِيرٌ لَكُمْ بَيْنَ يَدَيْ عَذَابٍ

رفیق (محمد) کو کسی طرح کا جنون نہیں ہے وہ تو بس تمہیں ایک سخت عذاب (قیامت) کے سامنے (آنے) سے

شَدِيدٍ ﴿٤٦﴾ قُلْ مَا سَأَلْتُكُمْ مِنْ أَجْرٍ فَهُوَ لَكُمْ ۖ إِنْ أَجْرِيَ

ڈرانے والا ہے اے رسول تم (یہ بھی) کہہ دو کہ (تبلیغ رسالت کی) میں نے تم سے کچھ اجرت مانگی ہو تو وہ تمہیں کو

إِلَّا عَلَى اللَّهِ ۖ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ﴿٤٧﴾ قُلْ إِنَّ رَبِّي

(مبارک) ہو میری اجرت تو بس خدا پر ہے اور وہی (تمہارے اعمال افعال) ہر چیز سے واقف ہے اے رسول تم ان سے

يَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَّامُ الْغُيُوبِ ﴿٤٨﴾ قُلْ جَاءَ الْحَقُّ

کہہ دو کہ میرا سر غیب داں پروردگار (میرے دل میں) دین حق کو برابر اوپر سے اتارتا ہے (اب ان سے) کہہ دو

وَمَا يُبْدِئُ الْبَاطِلُ وَمَا يُعِيدُ ﴿٤٩﴾ قُلْ إِنْ ضَلَلْتُ

حق آ گیا اور اتنا بھی تو سمجھو کہ باطل (معبود) شروع شروع کچھ پیدا کر سکتا ہے نہ مرنے کے بعد دوبارہ زندہ کر سکتا ہے

فَإِنَّمَا أَضِلُّ عَلَىٰ نَفْسِي ۖ وَإِنِ اهْتَدَيْتُ فَبِمَا يُوحِي

اے رسول تم (یہ بھی) کہہ دو کہ اگر میں گمراہ ہو گیا ہوں تو اپنی ہی جان پر میری گمراہی کا وبال ہے اور اگر میں راہ راست

إِلَيَّ رَبِّي ۚ إِنَّهُ سَمِيعٌ قَرِيبٌ ﴿٥٠﴾ وَلَوْ تَرَىٰ إِذْ

پر ہوں تو اس وحی کے طفیل سے جو میرا پروردگار میری طرف بھیجتا ہے بیشک وہ سننے والا (اور بہت) قریب ہے اور (اے

فَزِعُوا فَلَا فَوْتَ وَأُخِذُوا مِنْ مَكَانٍ قَرِيبٍ ﴿٥١﴾

رسول) کاش تم دیکھتے (تو سخت تعجب کرتے) جب یہ کفار (میدان حشر میں) گھبرائے گھبرائے پھرتے ہوں گے تو بھی چھٹکارا

ع ٥

اگلوں کی عمریں

٤٥ اگلوں کی عمریں ہزار ہزار برس کی ہوتی تھیں اور اب ستر اسی برس اور انہیں جو جسم اگلے قوی تھے اور جس قدر مال و دولت ان کے پاس تھا اس کا عشر عشیر بھی ان لوگوں کو نہیں ملا ہم نے ایسے لوگوں کو ہلاک کر دیا جو تم سے بہت زیادہ طاقتور تھے اور ان کے آثار اب تک باقی ہیں تم ان کے مقابلے میں ایک بالشت کے برابر بھی نہیں۔

٤٦ یعنی روز قیامت کے عذاب سے ڈرانے والا ہے۔

٤٧ مجھے تم سے کوئی اجرت نہیں چاہیے سوائے اس کے کہ میرے اہل بیت سے مودت رکھو جس کا فائدہ تم ہی کو ہے۔ ١٢

٤٩ اس کی تفسیر میں امام رضاؑ سے روایت ہے کہ فتح مکہ کے روز حضرت رسول خدا کعبہ میں داخل ہوئے اور اس کے گرد تین سو ساٹھ بت رکھے ہوئے تھے ان کو گراتے اور فرماتے جاتے تھے جاء الحق وزهق الباطل ان الباطل كان زهوقا و ما يبدئ الباطل وما يعيد مطلب یہ ہے کہ حق آ گیا اس وقت باطل کا کوئی اثر باقی نہ ہوگا۔ ١٢

٥١ بعض مفسرین نے اس آیت کو رجعت کے بارے میں لکھا ہے یعنی جب امام آخر الزمان ظہور فرمائیں گے اور حذیفہ بن الیمان نے جو روایت حضرت رسول سے بیان کی ہے وہ بھی اسی کی موید ہے۔ ١٢

آنحضرت کی تقلید کی ہدایت

وَقَالُوْٓا اٰمَنَّا بِهٖ ۚ وَاَنّٰى لَهُمُ التَّنَاوُشُ مِنْ مَّكَانٍۢ

نہ ہوگا اور پاس ہی سے (آسانی) گرفتار کرلئے جائینگے اور اسوقت کہینگے کہ اب ہم اس (قرآن) پر ایمان لے آئے اور

بَعِيْدٍ ۝ وَّقَدْ كَفَرُوْا بِهٖ مِنْ قَبْلُ ۚ وَيَقْذِفُوْنَ

اتنی دور دراز جگہ سے (ایمان پر) انکا دسترس کیونکر ممکن ہے حالانکہ یہ لوگ اس سے پہلے ہی (جب انکا دسترس تھا) انکار کرچکے

بِالْغَيْبِ مِنْ مَّكَانٍۢ بَعِيْدٍ ۝ وَحِيْلَ بَيْنَهُمْ وَ

اور دُنیا میں تمام عمر بے دیکھے بھالے (اٹکل کے) تیر بڑی دور سے چلاتے رہے اور اب تو انکے اور ان کی

بَيْنَ مَا يَشْتَهُوْنَ كَمَا فُعِلَ بِاَشْيَاعِهِمْ

تمناؤں کے درمیان اسیطرح پردہ ڈالدیا گیا ہے جیسطرح ان سے پہلے انکے ہم رنگ لوگوں کے ساتھ (یہی برتاؤ)

مِّنْ قَبْلُ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا فِيْ شَكٍّ مُّرِيْبٍ ۝

کیا جاچکا، اسمیں شک نہیں کہ وہ لوگ بڑے بےچین کرنیوالے شک میں پڑے ہوئے تھے

آیاتها ۴۵ — (۳۵) سُوْرَةُ فَاطِرٍ مَّكِّيَّةٌ (۴۳) — ركوعاتها ۵

سُورۃ فاطر (پیدا کرنے والا) مکہ میں نازل ہوا اور اس کی پینتالیس آیتیں اور پانچ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

خدا کے نام سے (شروع) کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ جَاعِلِ

ہر طرح کی تعریف خدا ہی کے لئے (مخصوص) ہے جو سارے آسمان اور زمین کا پیدا کرنیوالا فرشتوں کو اپنا

الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا اُولِيْٓ اَجْنِحَةٍ مَّثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ۭ

قاصد بنانے والا ہے جن کے دو دو اور تین تین اور چار چار پر ہوتے ہیں،

يَزِيْدُ فِي الْخَلْقِ مَا يَشَاۗءُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ

(مخلوقات کی) پیدائش میں جو (مناسب) چاہتا ہے بڑھا دیتا ہے بےشک خدا ہر چیز

قَدِيْرٌ ۝ مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ

پر قادر (وتوانا) ہے لوگوں کے واسطے جب (اپنی) رحمت (کے دروازے) کھولدے تو کوئی اسکو

۱ یعنے جب ان کو ایمان حاصل کرنے کا اچھا موقع تھا اس وقت تو اس سے منکر رہے اب جب ایمان کا ملنا محال ہے جس کو ایک گئے ۱۲ ۲ اس سورۃ میں خدا کی حمد، فرشتوں کا پردار ہونا، خدا کی قدرت، حضرت رسول کی تمائش، کفار و مومنین کی عدم مساوات، ساری عزت کا خدا ہی کے لئے ہونا، اچھی باتوں کا خدا تک پہنچنا، انسان کی خلقت، ایمان اور کفر کی تشبیہ، ہر شخص کو خدا کی احتیاج، کوئی کسی کا بوجھ نہیں اٹھا سکتا، ہر امت کے لئے پیغمبر کا ضرور ہونا، خدا سے علماء ہی ڈرتے ہیں، قرآن کے وارث امت کی تین قسمیں، مشرکین عرب کی حالت، قیامت کا ذکر وغیرہ مذکور ہے ۱۲-۱۲-۱۲

لَهَا ۚ وَمَا يُمْسِكْ ۙ فَلَا مُرْسِلَ لَهُ مِنْ بَعْدِهِ ۚ وَهُوَ

نہیں سکتا اور جس چیز کو روک لے اُس کے بعد اسے کوئی جاری نہیں کر سکتا۔ اور وہی (ہر چیز پر)

الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٢﴾ يَا أَيُّهَا النَّاسُ اذْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ

غالب (اور) دانا و بینا (حکیم) ہے۔ لوگو خدا کے احسانات کو جو اس نے تم پر کئے ہیں۔ یاد

عَلَيْكُمْ ۚ هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَيْرُ اللَّهِ يَرْزُقُكُمْ مِنَ

کرو۔ کیا خدا کے سوا کوئی اور خالق ہے جو آسمان اور زمین سے تمھاری روزی

السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ ۚ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۖ فَأَنَّىٰ تُؤْفَكُونَ ﴿٣﴾ وَ

پہونچاتا ہے اُس کے سوا کوئی معبود قابل پرستش نہیں پھر تم کدھر بہکے چلے جارہے ہو

إِنْ يُكَذِّبُوكَ فَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَ

اور (اے رسول) اگر یہ لوگ تمھیں جھٹلائیں تو کچھ عجب نہیں تم سے پہلے بھی پیغمبر (لوگوں کے ہاتھوں)

إِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ ﴿٤﴾ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ وَعْدَ

جھٹلائے جاچکے ہیں اور (آخر) کل امور کی رجوع تو خدا ہی کی طرف ہے۔ لوگو خدا کا (قیامت کا) وعدہ

اللَّهِ حَقٌّ ۖ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا ۖ وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ

یقینی بالکل سچا ہے تو کہیں تمھیں دُنیا کی (چند روزہ) زندگی فریب میں نہ لائے (ایسا نہ ہو کہ) شیطان

بِاللَّهِ الْغَرُورُ ﴿٥﴾ إِنَّ الشَّيْطَانَ لَكُمْ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوهُ

تمھیں خدا کے بارے میں دھوکا دے۔ بیشک شیطان تمھارا دشمن ہے تو تم بھی اسے اپنا

عَدُوًّا ۚ إِنَّمَا يَدْعُو حِزْبَهُ لِيَكُونُوا مِنْ أَصْحَابِ

دشمن بنائے رہو وہ تو اپنے گروہ کو بس اس لئے بلاتا ہے کہ وہ لوگ (سب کے سب)

السَّعِيرِ ﴿٦﴾ الَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ ۖ وَالَّذِينَ

جہنمی بن جائیں جن لوگوں نے (دُنیا میں) کفر اختیار کیا اُنکے لئے (آخرت میں) سخت عذاب ہے۔ اور

آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ ﴿٧﴾ ع

جن لوگوں نے ایمان قبول کیا اور اچھے (اچھے) کام کئے اُنکے لئے (بخشش ہوگی) مغفرت اور نہایت اچھا

أَفَمَنْ زُيِّنَ لَهُ سُوٓءُ عَمَلِهِۦ فَرَءَاهُ حَسَنًا ۖ فَإِنَّ ٱللَّهَ

بدلہ بہشت ہے) تو بھلا وہ شخص جسے اس کا بُرا کام (شیطانی اغوا سے) اچھا کرکے دکھایا گیا ہے اور وہ اسے اچھا

يُضِلُّ مَن يَشَآءُ وَيَهْدِى مَن يَشَآءُ ۖ فَلَا تَذْهَبْ

سمجھنے لگا ہے (کبھی مومن نیکوکار کے برابر ہو سکتا ہے؟ ہرگز نہیں) تو تحقیقی بات یہ ہے کہ خدا جسے چاہتا ہے گمراہی

نَفْسُكَ عَلَيْهِمْ حَسَرَٰتٍ ۚ إِنَّ ٱللَّهَ عَلِيمٌۢ بِمَا يَصْنَعُونَ ۝

میں چھوڑ دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے راہِ راست کی توفیق دیتا ہے تو ان (کمبختوں) پر افسوس کر کر کے

وَٱللَّهُ ٱلَّذِىٓ أَرْسَلَ ٱلرِّيَٰحَ فَتُثِيرُ سَحَابًا فَسُقْنَٰهُ

تمہارا دم نہ نکل جائے جو کچھ یہ لوگ کرتے ہیں خدا اس سے خوب واقف ہے اور خدا ہی وہ (قادر و توانا) ہے جو ہواؤں کو بھیجتا ہے تو ہوائیں

إِلَىٰ بَلَدٍ مَّيِّتٍ فَأَحْيَيْنَا بِهِ ٱلْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ

بادلوں کو اڑائے اڑائے پھرتی ہیں پھر ہم اس بادل کو مردہ (افتادہ) شہر کی طرف ہنکا دیتے ہیں پھر ہم اسکے ذریعہ سے زمین کو

كَذَٰلِكَ ٱلنُّشُورُ ۝ مَن كَانَ يُرِيدُ ٱلْعِزَّةَ فَلِلَّهِ ٱلْعِزَّةُ

مرجانے کے بعد شاداب کر دیتے ہیں یونہی (مُردوں کو قیامت میں) جی اُٹھنا ہوگا۔ جو شخص عزت کا خواہاں ہو تو خدا سے مانگے کیونکہ

جَمِيعًا ۚ إِلَيْهِ يَصْعَدُ ٱلْكَلِمُ ٱلطَّيِّبُ وَٱلْعَمَلُ ٱلصَّٰلِحُ

ساری عزت تو خدا ہی کی ہے لہ اس کی بارگاہ تک اچھی باتیں (بلند ہو کر) پہنچتی ہیں اور اچھے کام کو وہ

يَرْفَعُهُۥ ۚ وَٱلَّذِينَ يَمْكُرُونَ ٱلسَّيِّـَٔاتِ لَهُمْ عَذَابٌ

خود بلند فرماتا ہے ۳ اور جو لوگ (تمہارے خلاف) بُری بُری تدبیریں کرتے رہتے ہیں ان کیلئے قیامت

شَدِيدٌ ۖ وَمَكْرُ أُو۟لَٰٓئِكَ هُوَ يَبُورُ ۝ وَٱللَّهُ خَلَقَكُم مِّن

میں سخت عذاب ہے اور (آخر) ان لوگوں کی تدبیر ملیامیٹ ہو جائیگی۔ اور خدا ہی نے تم لوگوں کو (پہلے پہل)

تُرَابٍ ثُمَّ مِن نُّطْفَةٍ ثُمَّ جَعَلَكُمْ أَزْوَٰجًا ۚ وَمَا تَحْمِلُ

مٹی سے پیدا کیا، پھر نطفہ سے پھر تم کو جوڑا (نر و مادہ) بنایا اور بغیر اسکے علم (اور اجازت) کے نہ کوئی

مِنْ أُنثَىٰ وَلَا تَضَعُ إِلَّا بِعِلْمِهِۦ ۚ وَمَا يُعَمَّرُ مِن مُّعَمَّرٍ وَ

عورت حاملہ ہوتی ہے اور نہ جنتی ہے اور نہ کسی شخص کی عمر میں زیادتی ہوتی ہے اور نہ کسی کی عمر

لہ اسی بنا پر ایک حدیث قدسی میں ہے کہ میں نے اپنی عظمتیں بخشی ہیں اور وہ لوگ انکو دوسری جگہ ڈھونڈتے ہیں پھر کیونکر پائینگے میں نے عزت قول ہمارا ہی رکھی ہے اور وہ لوگ اسکو بادشاہوں کے دروازوں پر ڈھونڈتے ہیں بھلا پھر کیونکر پائینگے میں نے علم و حکمت کو اپنی بھوک میں رکھا ہے اور لوگ اس کو سیری میں تلاش کرتے ہیں پھر کیونکر حاصل ہو میں نے راحت و آرام کو اپنی بہشت میں رکھا ہے اور لوگ اس کو دنیا میں جستجو کرتے ہیں پھر کس طرح ہاتھ آئے تونگری کو میں نے قناعت میں رکھا ہے اور لوگ اس کو دولت میں تلاش کرتے ہیں پھر کیونکر ملے اپنی خوشنودی میں نے مخالفت نفس میں رکھی ہے اور لوگ اس کو موافقت نفس میں چاہتے ہیں پھر کیونکر پائیں ۱۲

لہ یعنی خدا کی بارگاہ میں وہی قول قبول پسند ہونے کے قابل ہیں ورنہ خدا تک تو اچھی بری باتیں سب پہنچتی ہیں بلکہ اس کو بہت قبل سے معلوم ہیں ۱۲ ۳ یہ ترجمہ اس بنا پر ہے کہ یرفعہ کا فاعل خدا ہو اور ضمیر مفعول عمل صالح کی طرف راجع ہو اور ابن عباس نے اسی کی تفسیر فرمائی ہے اس بیان کی ہے کہ نیکی یعنی خدا کی بارگاہ میں اچھی باتیں پہنچتی ہیں اور جب ایسے کام کرنے سے وہ بلند بھی کرتا ہے نہیں اور جب اچھے کام بھی کرتا ہے تو وہ بھی درجہ قبول تک پہنچتی ہیں اس صورت میں یرفعہ کا فاعل عمل صالح کی طرف راجع ہو اور ضمیر مفعول کلم طیب کی طرف بعض نے اس کا عکس لیا ہے تو ترجمہ یوں ہوگا کہ اچھی باتیں اچھے کام کو بلند کرتی ہیں یعنی بغیر اچھے اعمال کے اعمال مقبول نہیں ہوتے اب بھی بعض نے لا الہ الا اللہ کو مراد لیا ہے بعض نے ذکر خدا، نماز، تکبیر، تسبیح، تہلیل، قرآن کا پڑھنا، دعا، استغفار وغیرہ سب کو مراد لیا ہے بعض نے تسبیحات اربعہ سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر مراد لیا ہے ۱۲-۱۲

لَا يُنْقَصُ مِنْ عُمُرِهٖٓ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ ۭ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَي اللّٰهِ

سے کمی کی جاتی ہے مگر وہ کتاب (لوح محفوظ) میں (ضرور) ہے بیشک یہ بات خدا پر بہت ہی آسان

يَسِيْرٌ ﴿١١﴾ وَمَا يَسْتَوِي الْبَحْرٰنِ ڰ هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ

ہے (اور اس کی قدرت دیکھو) دو سمندر[1] (باوجود ملے ہونے کے) یکساں نہیں ہو جاتے یہ ایک میٹھا خوش ذائقہ

سَاۗىِٕغٌ شَرَابُهٗ وَهٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ ۭ وَمِنْ كُلٍّ تَاْكُلُوْنَ

کہ اس کا پینا سوارت ہے اور یہ (دوسرا) کھاری کڑوا ہے اور (اس اختلاف کے باوجود) تم لوگ دونوں (کی مچھلی) کا تر و تازہ

لَحْمًا طَرِيًّا وَّتَسْتَخْرِجُوْنَ حِلْيَةً تَلْبَسُوْنَهَا ۚ وَتَرَى

گوشت (یکساں) کھاتے ہو اور (اپنے لئے) زیورات (موتی وغیرہ) نکالتے ہو جنہیں تم پہنتے ہو اور تم دیکھتے ہو کہ کشتیاں

الْفُلْكَ فِيْهِ مَوَاخِرَ لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ

میں (پانی کو) پھاڑتی چلی جاتی ہیں تاکہ اس کے فضل (و کرم تجارت) کی تلاش کرو اور تاکہ تم لوگ

تَشْكُرُوْنَ ﴿١٢﴾ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ

شکر کرو وہی رات کو (بڑھا کے) دن میں داخل کرتا ہے (تو رات بڑھ جاتی ہے) اور وہی دن کو

فِي الَّيْلِ ۙ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ڮ كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ

(بڑھا کے) رات میں داخل کرتا ہے (تو دن بڑھ جاتا ہے) اور اسی نے سورج اور چاند کو اپنا مطیع بنا رکھا ہے

مُّسَمًّى ۭ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ۭ وَالَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ

کہ ہر ایک اپنے (اپنے) معین وقت پر چل رہا ہے یہی خدا تمہارا پروردگار ہے اسی کی سلطنت ہے

دُوْنِهٖ مَا يَمْلِكُوْنَ مِنْ قِطْمِيْرٍ ﴿١٣﴾ اِنْ تَدْعُوْهُمْ لَا يَسْمَعُوْا

اور اسے چھوڑ کر جن معبودوں کو تم پکارتے ہو وہ کھجور کی گٹھلی کی جھلی کے برابر بھی تو اختیار نہیں رکھتے اگر تم

دُعَاۗءَكُمْ ۚ وَلَوْ سَمِعُوْا مَا اسْتَجَابُوْا لَكُمْ ۭ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ

ان کو پکارو تو وہ تمہاری پکار کو سنتے نہیں اور اگر (بفرض محال) سنیں بھی تو تمہاری خواہش نہیں قبول کرتے

يَكْفُرُوْنَ بِشِرْكِكُمْ ۭ وَلَا يُنَبِّئُكَ مِثْلُ خَبِيْرٍ ﴿١٤﴾ ع ٢

اور قیامت کے دن تمہارے شرک سے انکار کر بیٹھیں گے اور واقف کار[2] شخص کی طرح کوئی (دوسرا) ان کی

شانِ قدرت

[1] عجب نہیں کہ تمہاری سمندر کی مثال سے ایمان و کفر کی طرف اشارہ اور مچھلی کے گوشت وغیرہ سے دنیاوی منافع جن سے کفار مومنین سب یکساں متمتع ہوتے ہیں۔

[2] ولا ینبئک مثل خبیر ضرب المثل کے طور پر مقبول خاص و عام ہو گیا ہے کہ اب عرب کی مثل ہو گئی ہے اور اس مقام پر کہی جاتی ہے کہ ایک شخص کسی کو کوئی ایسی بات بتائے جس کا جاننے والا اس سے بہتر دوسرا نہ ہو تو اپنی بات کے آخر میں یہ فقرہ کہتا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ اِلَى اللّٰهِ ۚ وَاللّٰهُ هُوَ الْغَنِيُّ

پوری حالت (تمہیں) بتا نہیں سکتا لوگو تم سب خدا کے (ہر وقت) محتاج ہو اور (فقط) خدا ہی (ہے جو) بے

الْحَمِيْدُ ۝ ١٥ اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَيَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ ۝ ١٦

پرواہ اور حمد و ثنا ہے اگر وہ چاہے تو تم لوگوں کو (عدم کے پردے میں) لے جائے اور ایک نئی خلقت لا

وَمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ ۝ ١٧ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ۭ

بسائے اور یہ کچھ خدا کے واسطے دشوار نہیں اور یاد رہے کہ کوئی شخص کسی دوسرے کے گناہ کا بوجھ نہیں اٹھائیگا اور اگر

وَاِنْ تَدْعُ مُثْقَلَةٌ اِلٰى حِمْلِهَا لَا يُحْمَلْ مِنْهُ شَيْءٌ وَّ

کوئی (اپنے گناہوں کا) بھاری بوجھ (لادے) اپنا بوجھ (اٹھانے کے واسطے کسی کو) بلائیگا تو اسکے بار میں سے کچھ بھی اٹھایا نہ جائیگا اگرچہ

لَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ۭ اِنَّمَا تُنْذِرُ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ

(کوئی کسی کا) قرابت دار ہی (کیوں نہ ہو) اے رسول تم تو بس ان ہی لوگوں کو ڈرا سکتے ہو جو بے دیکھے بھالے

بِالْغَيْبِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ۭ وَمَنْ تَزَكّٰى فَاِنَّمَا يَتَزَكّٰى

اپنے پروردگار کا خوف رکھتے ہیں اور پابندی سے نماز پڑھتے ہیں اور یاد رکھو کہ جو شخص پاک صاف رہتا ہے

لِنَفْسِهٖ ۭ وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ۝ ١٨ وَمَا يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَ

وہ اپنے ہی فائدہ کے واسطے پاک صاف رہتا ہے اور آخر کار سبکو پھر کے خدا ہی کیطرف جانا ہے اور نہ اندھا (کافر)

الْبَصِيْرُ ۝ ١٩ وَلَا الظُّلُمٰتُ وَلَا النُّوْرُ ۝ ٢٠ وَلَا الظِّلُّ وَلَا الْحَرُوْرُ ۝ ٢١

اور آنکھوں والا (مومن) کسی طرح برابر نہیں ہو سکتے اور نہ اندھیرا (کفر) اور اجالا (ایمان) برابر ہیں اور نہ چھاؤں (بہشت)

وَمَا يَسْتَوِي الْاَحْيَآءُ وَلَا الْاَمْوَاتُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يُسْمِعُ

اور دھوپ (دوزخ) برابر ہیں اور نہ زندے (مومنین) اور نہ مُردے (کافر) برابر ہو سکتے اور خدا جسے چاہتا ہے اچھی

مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَآ اَنْتَ بِمُسْمِعٍ مَّنْ فِي الْقُبُوْرِ ۝ ٢٢ اِنْ

طرح (سمجھا) دیتا ہے اور اے رسول جو (کفار مُردوں کی طرح) قبروں میں ہیں انہیں تم اپنی باتیں نہیں سمجھا سکتے

اَنْتَ اِلَّا نَذِيْرٌ ۝ ٢٣ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّ

ہو تم تو بس (ایک خدا سے) ڈرانیوالے ہو ہم ہی نے تمکو یقیناً قرآن کے ساتھ خوشخبری دینے والا اور ڈرانیوالا

نَذِيرًا ۚ وَإِن مِّنْ أُمَّةٍ إِلَّا خَلَا فِيهَا نَذِيرٌ ۝٢٤ وَإِن

(پیغمبر) بنا کر بھیجا اور کوئی امت (دُنیا) میں ایسی نہیں گذری کہ اُسکے پاس (ہمارا) ڈرانیوالا (پیغمبر) نہ آیا ہو

يُكَذِّبُوكَ فَقَدْ كَذَّبَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ جَاءَتْهُمْ

اور اگر یہ لوگ تمہیں جھٹلائیں تو کچھ پرواہ نہ کرو کیونکہ ان کے اگلوں نے بھی اپنے پیغمبروں کو جھٹلایا ہے

رُسُلُهُم بِالْبَيِّنَاتِ وَبِالزُّبُرِ وَبِالْكِتَابِ الْمُنِيرِ ۝٢٥ ثُمَّ

(حالانکہ) اُن کے پاس اُنکے پیغمبر واضح (روشن) معجزے اور صحیفے اور روشن کتاب لیکر آئے تھے۔ پھر میں نے اُنلوگوں کو

أَخَذْتُ الَّذِينَ كَفَرُوا ۖ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ ۝٢٦ أَلَمْ تَرَ

جو کافر ہو بیٹھے تھے پکڑ لیا تو تم نے دیکھا کہ میرا عذاب (اُن پر) کیسا (سخت ہوا) کیا تم نے اس پر

أَنَّ اللَّهَ أَنزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجْنَا بِهِ ثَمَرَاتٍ

بھی غور نہیں کیا کہ یقیناً خدا ہی نے آسمان سے پانی برسایا پھر ہم (خدا) نے اُس کے ذریعہ سے طرح طرح کی

مُّخْتَلِفًا أَلْوَانُهَا ۚ وَمِنَ الْجِبَالِ جُدَدٌ بِيضٌ وَحُمْرٌ

رنگتوں کے پھل پیدا کئے اور پہاڑوں میں قطعات (ٹکڑے راستے) ہیں جن کے رنگ مختلف ہیں کچھ سفید

مُّخْتَلِفٌ أَلْوَانُهَا وَغَرَابِيبُ سُودٌ ۝٢٧ وَمِنَ النَّاسِ وَ

(براق) اور کچھ لال (لال) اور کچھ بالکل کالے سیاہ اور اسی طرح آدمیوں اور

الدَّوَابِّ وَالْأَنْعَامِ مُخْتَلِفٌ أَلْوَانُهُ كَذَٰلِكَ ۗ إِنَّمَا

جانوروں اور چارپایوں کی بھی رنگتیں طرح طرح کی ہیں اُس کے بندوں میں تو خدا

يَخْشَى اللَّهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمَاءُ ۗ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ غَفُورٌ ۝٢٨

کا خوف کرنے والے تو بس علماء ہی ہیں بیشک خدا (سب پر) غالب (اور) بخشنے والا ہے۔

إِنَّ الَّذِينَ يَتْلُونَ كِتَابَ اللَّهِ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَ

بے شک جو لوگ خدا کی کتاب پڑھا کرتے ہیں اور (پابندی سے) نماز پڑھتے ہیں اور

أَنفَقُوا مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا وَعَلَانِيَةً يَرْجُونَ تِجَارَةً لَّن

جو کچھ ہم نے اُنھیں عطا کیا ہے اُس میں سے چھپا کے اور دکھلا کے (خدا کی راہ میں) دیتے ہیں وہ یقیناً

لہ یہ بالکل واضح ہے کیونکہ جب تک کوئی شخص خدا کی شان اسکی ہیبت اسکے احکام کو جانتا ہی نہیں پھر اُس سے ڈرے گا کیا اور علماء سے بھی وہ لوگ مراد ہیں جو قول اُن کے عمل کے مطابق ہو ورنہ وہ حقیقتہً عالم نہیں بلکہ اُس کی مثال تو ایسے وارث کی ہے۔ مختصر یہ کہ ان علماء کا جن کی خدا نے مدح کی ہے اُنکے سوا دوسرا کوئی مصداق نہیں ہو سکتا۔۱۲

تَبُورَ ۝۲۹ لِيُوَفِّيَهُمْ أُجُورَهُمْ وَيَزِيدَهُم مِّن فَضْلِهِ ۚ إِنَّهُ

ایسے بیوپار کا آسرا رکھتے ہیں جس کا کبھی ٹاٹ نہ الٹے گا تاکہ خدا انھیں انکی مزدوریاں بھرپور عطا کرے بلکہ اپنے

غَفُورٌ شَكُورٌ ۝۳۰ وَالَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ مِنَ الْكِتَابِ

فضل (و کرم) سے کچھ اور بڑھا دے گا بیشک وہ بڑا بخشنے والا (اور) بڑا قدر دان ہے اور ہم نے جو کتاب تمہارے پاس

هُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ بِعِبَادِهِ

وحی کے ذریعہ سے بھیجی وہ بالکل ٹھیک ہے اور جو کتابیں اس کے پہلے کی اسکے سامنے (موجود) ہیں انکی بھی تصدیق کرتی ہے

لَخَبِيرٌ بَصِيرٌ ۝۳۱ ثُمَّ أَوْرَثْنَا الْكِتَابَ الَّذِينَ

بیشک خدا اپنے بندوں (کے حالات) سے خوب واقف (اور) دیکھ رہا ہے پھر ہم نے اپنے بندوں میں سے خاص ان کو قرآن کا وارث

اصْطَفَيْنَا مِنْ عِبَادِنَا ۖ فَمِنْهُمْ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهِ وَمِنْهُم

بنایا جنہیں (اہل سمجھ کر) منتخب کیا کیونکہ بندوں میں سے کچھ تو نافرمانی کرکے اپنی جان پر ستم ڈھاتے ہیں اور

مُّقْتَصِدٌ وَمِنْهُمْ سَابِقٌ بِالْخَيْرَاتِ بِإِذْنِ اللَّهِ ۚ

کچھ انہیں سے (نیکی بدی کے) درمیان ہیں اور ان میں سے کچھ لوگ خدا کے اختیار سے نیکیوں میں (اوروں سے)

ذَٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيرُ ۝۳۲ جَنَّاتُ عَدْنٍ يَدْخُلُونَهَا

گوئے سبقت لے گئے ہیں یہی (انتخاب و سبقت) تو خدا کا بڑا فضل ہے (اور اسکا صلہ) بہشت کے سدا بہار باغات

يُحَلَّوْنَ فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ مِن ذَهَبٍ وَلُؤْلُؤًا ۖ وَ

ہیں جن میں یہ لوگ داخل ہونگے اور انھیں وہاں سونے کے کنگن اور موتی پہنائے جائیں گے اور وہاں

لِبَاسُهُمْ فِيهَا حَرِيرٌ ۝۳۳ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي

انکی (معمولی) پوشاک خالص ریشمی ہوگی اور یہ لوگ (خوشی کے لہجہ میں) کہیں گے خدا کا شکر ہے جس نے

أَذْهَبَ عَنَّا الْحَزَنَ ۖ إِنَّ رَبَّنَا لَغَفُورٌ شَكُورٌ ۝۳۴

ہم سے (ہر قسم کا) رنج و غم دور کر دیا بیشک ہمارا پروردگار بڑا بخشنے والا (اور) قدر دان ہے جس نے

الَّذِي أَحَلَّنَا دَارَ الْمُقَامَةِ مِن فَضْلِهِ

ہم کو اپنے فضل (و کرم) سے ہمیشگی کے گھر (بہشت) میں اتارا (مہمان کیا) جہاں ہمیں کوئی

ف اس آیت کی تفسیر میں جار اللہ زمخشری
اپنی تفسیر کشاف کی جلد ۳ صفحہ ۴۶
سطر ۵ مطبوعہ مصر میں لکھتے ہیں ان
بندوں کی یہ شان ہے کہ وہ صحابہ اور تابعین
اور تبع تابعین مراد ہیں جو قیامت تک
کتاب خدا کے سچے وارث اور اس کے
مطابق ہادی ہونگے جن کو خدا نے
اسی واسطے منتخب کیا [illegible]
فرمایا ہے اور جس اس آیت کی تفسیر میں
بحوالہ شواہد التنزیل حاکم ابو القاسم
صفحہ ۲۰۹ میں بیان کرتا ہوں کہ
خدا کی حجت اور مخلوق خدا کے گواہ
حضرت علی اور آپ کی اولاد ہیں [illegible]
حسب اصول موضوعہ کتاب
خدا کے وارث بھی یہی حضرات
اور معصوم قرار پاتے اور
عجب نہیں کہ زمخشری کو بھی
یہی مقصود ہو کیونکہ حضرت
رسول کے صدق مقالت کے
صحابہ تابعین تبع تابعین ہیں
ان حضرات کے سوا اور کوئی ہادی نہ
سکتا ہے اس کی تائید حافظ ابوبکر
ابن مردویہ نے بھی کی ہے جنہوں نے
صاف لکھا ہے کہ یہ آیت حضرت علی
کی شان میں نازل ہوئی ہے اور یہی
وجہ ہے کہ بقول علامہ ابن حجر مکی
صواعق محرقہ تمام صحابہ میں جناب امیر
کے سوا کسی نے سلونی قبل ان تفقدونی
(میری موت کے قبل مجھ سے جو چاہو
پوچھ لو) کا دعویٰ نہیں کیا اور یہ
ظاہر ہے کہ اگر آپ کتاب خدا کے
وارث نہ ہوتے تو ایسا دعویٰ نہ کرتے
اسی بنا پر تو آپ فرمایا کرتے تھے خدا
کی قسم کوئی آیت نازل نہیں ہوئی
مگر میں جانتا ہوں کہ کس کے بارے میں نازل ہوئی
اور کس جگہ نازل ہوئی [illegible]
[illegible]
امت کی تیسری قسم سابق بالخیرات
[illegible] فرمائی ہے۔ ف۲ یہ ان ہی
حضرات کی مدح ہے جو خدا کی کتاب
کے وارث اور سابق بالخیرات
ہیں ایک روایت میں ہے کہ جب
یہ حضرات بہشت میں داخل
ہونگے تو رضوان جنتی کچھ
فرشتوں کے ساتھ استقبال
کو بڑھیں گے اور خدا
کی طرف سے [illegible]
تحفے پیش کریں گے کہ
علیکم سلام طبتم
فادخلوھا خالدین
دوسری روایت پر ۶۹۹

لَا يَمَسُّنَا فِيهَا نَصَبٌ وَّلَا يَمَسُّنَا فِيهَا لُغُوبٌ ۝۳۵ وَ

تکلیف چھوئے گی بھی تو نہیں اور نہ کوئی تکان ہی پہونچے گا ۔ اور جو

الَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ نَارُ جَهَنَّمَ لَا يُقْضٰى عَلَيْهِمْ

لوگ کافر ہو بیٹھے اُن کے لئے جہنم کی آگ ہے ، نہ اُن کی قضا ہی آئے گی کہ وہ

فَيَمُوتُوا وَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ مِّنْ عَذَابِهَا ۚ كَذٰلِكَ

مرجائیں (اور تکلیف سے نجات ملے) اور نہ اُن سے ان کے عذاب ہی میں تخفیف کی جائیگی ہم

نَجْزِي كُلَّ كَفُورٍ ۝۳۶ وَهُمْ يَصْطَرِخُونَ فِيهَا ۚ رَبَّنَا

ہر ناشکرے کی سزائیں ہی کیا کرتے ہیں اور یہ لوگ دوزخ میں پڑے چلایا کرینگے کہ پروردگار

أَخْرِجْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا غَيْرَ الَّذِي كُنَّا نَعْمَلُ ۚ أَوَلَمْ

اب ہم کو (یہاں سے) نکال لے تو جو کچھ ہم کرتے تھے اسے چھوڑ کر نیک کام کرینگے (تو خدا جواب

نُعَمِّرْكُمْ مَّا يَتَذَكَّرُ فِيهِ مَنْ تَذَكَّرَ وَجَآءَكُمُ النَّذِيرُ ۖ

دیگا کہ) کیا ہم نے تمہیں اتنی عمریں نہ دی تھیں کہ جنہیں جس کو جو کچھ سوچنا سمجھنا (منظور) ہوتا خوب سوچ سمجھ

فَذُوقُوا فَمَا لِلظّٰلِمِينَ مِنْ نَّصِيرٍ ۝۳۷ إِنَّ اللّٰهَ عٰلِمُ

لے اور (اسکے علاوہ) تمہارے پاس (ہمارا) ڈرانیوالا (پیغمبر) بھی بھیجا گیا تھا تو اپنے کئے کا مزا چکھو کیونکہ ظالم

غَيْبِ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۚ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ۝۳۸

لوگوں کا کوئی مددگار نہیں بیشک خدا ہی آسمانوں زمین کی پوشیدہ باتوں سے خوب واقف ہے وہ یقینی دلوں کے پوشیدہ رازوں تک سے باخبر ہے

هُوَ الَّذِي جَعَلَكُمْ خَلٰٓئِفَ فِي الْأَرْضِ ۚ فَمَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ

وہ وہی (خدا) ہے جس نے روئے زمین پر تم لوگوں کو (اگلوں کا) جانشین بنایا پھر جو شخص کافر ہوگا تو

كُفْرُهُ ۖ وَلَا يَزِيدُ الْكٰفِرِينَ كُفْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ إِلَّا

اُس کے کفر کا وبال اُسی پر پڑے گا اور کافروں کو انکا کفران کے پروردگار کی بارگاہ میں غضب

مَقْتًا ۖ وَلَا يَزِيدُ الْكٰفِرِينَ كُفْرُهُمْ إِلَّا خَسَارًا ۝۳۹

کے سوا کچھ بڑھائے گا نہیں اور کفار کو ان کا کفر گھاٹے کے سوا کچھ نفع نہ دے گا (اے رسول) تم

(بقیہ گذشتہ) ادخلوها بسلام آمنین تیسری پر سلام علیکم بما صبرتم چوتھی پر جزیتھم الیوم بما صبروا انھم ھم الفائزون اور پانچویں پر اولئک الذین انعم اللہ علیہم لکھا ہوگا اور جب اہل بہشت بہشت میں داخل ہو جائیں گے اور اپنی جگہ پر پہنچیں گے تو یہ بات کہیں گے الحمد للہ الذی اذھب عنا الحزن
۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲

ع ۱۱

قُلْ اَرَءَيْتُمْ شُرَكَآءَكُمُ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ

(ان سے) پوچھو تو خدا کے سوا اپنے جن شریکوں کی تم عبادت کرتے تھے کیا تم نے اُنھیں (کبھی) دیکھا

اللّٰهِ ؕ اَرُوْنِىْ مَاذَا خَلَقُوْا مِنَ الْاَرْضِ اَمْ لَهُمْ

مجھے بھی ذرا دکھاؤ تو کہ اُنھوں نے زمین (کی چیزوں) سے کون سی چیز پیدا کی یا آسمانوں میں

شِرْكٌ فِى السَّمٰوٰتِ ۚ اَمْ اٰتَيْنٰهُمْ كِتٰبًا فَهُمْ عَلٰى بَيِّنَتٍ

کچھ اُنکا آدھا ساجھا ہے یا ہم نے خود اُنھیں کوئی کتاب دی ہے کہ وہ اس کی دلیل رکھتے ہیں

مِّنْهُ ۚ بَلْ اِنْ يَّعِدُ الظّٰلِمُوْنَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا اِلَّا

(یہ سب تو کچھ نہیں) بلکہ یہ ظالم ایک دوسرے سے (دھوکے اور) فریب ہی کا ۱ وعدہ کرتے ہیں

غُرُوْرًا ﴿٤٠﴾ اِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

بیشک خدا ہی سارے آسمان اور زمین اپنی جگہ سے ہٹ جانے سے روکے ہوئے ہے

اَنْ تَزُوْلَا ۚ وَلَئِنْ زَالَتَآ اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ

اور اگر (فرض کرو کہ) یہ اپنی جگہ سے ہٹ جائیں تو پھر اس کے سوا اُنھیں کوئی روک

مِّنْ بَعْدِهٖ ؕ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا ﴿٤١﴾ وَاَقْسَمُوْا

نہیں سکتا بیشک وہ بڑا بردبار (اور) بڑا بخشنے والا ہے اور یہ لوگ تو خدا کی بڑی

بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ لَئِنْ جَآءَهُمْ نَذِيْرٌ لَّيَكُوْنُنَّ

بڑی سخت قسمیں کھا (کر کہتے) تھے کہ بیشک اگر اُنکے پاس کوئی ڈرانے والا (پیغمبر) آئیگا ۲ تو وہ

اَهْدٰى مِنْ اِحْدَى الْاُمَمِ ۚ فَلَمَّا جَآءَهُمْ نَذِيْرٌ

ضرور ہر ایک امت سے زیادہ روبراہ ہونگے پھر جب اُنکے پاس ڈرانیوالا (رسول) آپہنچا تو (ان لوگوں)

مَّا زَادَهُمْ اِلَّا نُفُوْرَا ﴿٤٢﴾ اسْتِكْبَارًا فِى الْاَرْضِ وَ

روئے زمین میں سرکشی اور بری بری تدبیریں کرنے کی وجہ سے (اُ) کے آنے سے اُنکی نفرت کو

مَكْرَ السَّيِّئِ ؕ وَلَا يَحِيْقُ الْمَكْرُ السَّيِّئُ اِلَّا بِاَهْلِهٖ ؕ

ترقی ہی ہوتی گئی اور بُری تدبیر (کی بُرائی) تو بُری تدبیر کرنے والے ہی پر پڑتی ہے تو (جو نہ)

۱ وعدوں سے وہ امیدیں مراد ہیں جو مشرکین باہم ایک دوسرے کو نجات شفاعت تقرب اور دنیاوی کامیابیوں کی تمنا میں دلایا کرتے تھے حالانکہ یہ سب جھوٹے ہی دعوے کیونکہ جن بتوں کو یہ لوگ خدا کا شریک کہتے تھے وہ خود اپنا آپ اختیار نہ رکھتے تھے دوسرے کو کیا دیتے؟

۲ عرب کے مشرکوں کے پاس کوئی نبی نہ آیا تھا مگر جب اگلی امتوں کے افسانے سنتے تو جوش میں کہتے کہ اگر ہمارے پاس کوئی خدا کا پیغمبر آتا تو ہم اس کی سب سے زیادہ فرمانبرداری کرتے مگر جب معجزات ہدایت اور محبت کے لئے حضرت رسول آئے تو ان ہی لوگوں کی طرح یہ بھی شرارت کرنے حتی کہ رسول اللہ کی ایذا رسانی کا کوئی دقیقہ اٹھا نہ رکھا۔ ۱۲-۱۳-۲۰

فَهَلْ يَنظُرُونَ إِلَّا سُنَّتَ الْأَوَّلِينَ ۚ فَلَن تَجِدَ لِسُنَّتِ
ہو (یہ لوگ) بس اگلے ہی لوگوں کے برتاؤ کے منتظر ہیں، تو (بہتر) تم خدا کے دستور میں کبھی
اللَّهِ تَبْدِيلًا ۖ وَلَن تَجِدَ لِسُنَّتِ اللَّهِ تَحْوِيلًا ﴿٤٣﴾ أَوَلَمْ
تبدیلی نہ پاؤگے اور خدا کی عادت میں ہرگز کوئی تغیر نہ پاؤگے تو کیا ان لوگوں نے
يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ
روئے زمین پر چل پھر کر نہیں دیکھا کہ جو لوگ اُن کے پہلے تھے اور ان سے زور و قوت میں
الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَكَانُوا أَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً ۚ وَمَا
بھی کہیں بڑھ چڑھ کے تھے پھر ان کا (نا فرمانی کی وجہ سے) کیسا (خراب) انجام ہوا
كَانَ اللَّهُ لِيُعْجِزَهُ مِن شَيْءٍ فِي السَّمَاوَاتِ وَلَا فِي
اور خدا ایسا (گیا گذرا) نہیں ہے کہ اسے کوئی چیز عاجز کر کے (رہ سکے نہ) آسمانوں میں اور نہ
الْأَرْضِ ۚ إِنَّهُ كَانَ عَلِيمًا قَدِيرًا ﴿٤٤﴾ وَلَوْ يُؤَاخِذُ
زمین میں بے شک وہ بڑا خبردار (اور) بڑی (قابو) قدرت والا ہے اور اگر (کہیں) خدا
اللَّهُ النَّاسَ بِمَا كَسَبُوا مَا تَرَكَ عَلَىٰ ظَهْرِهَا مِن
لوگوں کی کرتوتوں کی گرفت کرتا تو (جیسی اُن کی کرنی ہے) روئے زمین پر کسی جانور کو باقی نہ چھوڑتا
دَابَّةٍ وَلَٰكِن يُؤَخِّرُهُمْ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى ۖ فَإِذَا
مگر وہ تو ایک مقررہ میعاد تک لوگوں کو مہلت دیتا ہے (کہ جو کرنا ہو کر لو) پھر جب اُنکا
جَاءَ أَجَلُهُمْ فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِعِبَادِهِ بَصِيرًا ﴿٤٥﴾
(وہ) وقت آجائیگا تو خدا یقیناً اپنے بندوں (کے حال) کو دیکھ رہا ہے (جو جیسا کریگا ویسا بھریگا)

ع ۵ ۱۸

(آیاتها ۸۳) سُورَةُ يسٓ مَكِّيَّةٌ (۳۶) (رکوعاتها ۵) (۴۱)

سورۂ یٰسین سوائے و اذا قیل لهم الآیۃ کے سوا پورا سورہ مکہ میں نازل ہوا اور اس کی ترا سی آیتیں اور پانچ رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

ف اس سورہ میں حضرت کی رسالت، کفار کی تشبیہ جناب امیر کی مدح، اہل انطاکیہ کا قصہ، حبیب نجار مومن آل یٰسین کا تذکرہ، بندوں کی افسوسناک حالت، خدا کی قدرت قیامت اچانک آجائیگی بہشت کی کیفیت، کفار کی مذمت، حضرت کی مدح، قیامت کا ثبوت وغیرہ مذکور ہے ۳۰-۳۰

يٰسٓ ۝١ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ۝٢ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝٣

یٰسین سلہ (اس) پُر از حکمت قرآن کی قسم (اے رسول) تم بلاشک یقینی پیغمبروں میں سے

عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝٤ تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ۝٥ لِتُنْذِرَ

ہو (اور دین کے بالکل) سیدھے راستے پر (ثابت قدم) ہو جو بڑے مہربان (اور) غالب (خدا) کا نازل

قَوْمًا مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ۝٦ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰٓى

کیا ہوا ہے تاکہ تم ان لوگوں کو (عذاب خدا سے) ڈراؤ جن کے باپ دادا (تم سے پہلے کسی پیغمبر سے) ڈرائے نہیں گئے تو وہ

اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝٧ اِنَّا جَعَلْنَا فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا

(دین سے) بالکل بے خبر ہیں ان میں اکثر پر تو (عذاب کی) باتیں یقیناً بالکل ٹھیک اتر چکی ہیں یہ لوگ تو ایمان لانے کے نہیں ہم نے سلہ ان کی گردنوں میں

فَهِىَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ۝٨ وَجَعَلْنَا مِنْۢ

بھاری بھاری لوہے کے طوق ڈال دیئے ہیں اور ٹھوڑیوں تک پہنچے ہوئے ہیں کہ وہ گردنیں اٹھائے ہوئے ہیں (سر جھکا نہیں

بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ

سکتے) ہم نے ایک دیوار ان کے آگے بنا دی ہے اور ایک دیوار ان کے پیچھے پھر اوپر سے ان کو ڈھانک دیا ہے تو وہ کچھ دیکھ

فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ۝٩ وَسَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ

ہی نہیں سکتے اور (اے رسول) ان کے لئے برابر ہے خواہ تم انہیں ڈراؤ یا نہ ڈراؤ یہ

تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝١٠ اِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَ

(کبھی) ایمان لانیوالے نہیں ہیں تم تو بس اُسی شخص کو ڈرا سکتے ہو جو نصیحت مانے اور

خَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَّاَجْرٍ

بے دیکھے بھالے خدا کا خوف رکھے تو تم اُسکو (گناہوں کی) معافی اور ایک باعزت (و آبرو)

كَرِيْمٍ ۝١١ اِنَّا نَحْنُ نُحْىِ الْمَوْتٰى وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَ

اجر کی خوشخبری دیدو ہم ہی یقیناً مُردوں کو زندہ کرتے ہیں اور جو کچھ وہ لوگ پہلے کر چکے ہیں (انکو) اور انکی (اچھی

اٰثَارَهُمْ وَكُلَّ شَىْءٍ اَحْصَيْنٰهُ فِىْٓ اِمَامٍ مُّبِيْنٍ ۝١٢

یا بری باقی ماندہ) نشانیوں کو لکھتے جاتے ہیں اور ہم نے ہر چیز کو ایک صریح و روشن سلہ پیشوا میں

سلہ حضرت رسولؐ کے اسماء میں سے چند نام خدا نے قرآن میں بھی ذکر فرمائے ہیں، محمدؐ، احمدؐ، عبداللہ، مزمل ان یٰسین کے معنی یا انسان کے ہیں اور اس کی اصل یا انیسین تھی کثرت استعمال سے یٰسین رہ گیا۔ ۱۲-۱۳

سلہ راہ حق نہ سوجھنے کی یہ دو مثالیں ہیں کہ (۱) گردن طوق میں پھنسی ہے اور سر کے نیچے جھکا ہوا ہے پھر سوجھے کیا خاک (۲) آگے دیوار پیچھے دیوار اوپر سے بھی ڈھکا ہوا جسم آخر سوجھے کیسے اور بھی معلوم ہے کہ کفار کی گردن شیخی سے اکڑی ہوئی ہے اور حق کی تنگی دیواریں آگے پیچھے اوپر سے حائل ہیں پھر ہدایت کیونکر پائیں

سلہ ایک روایت میں ہے کہ جس وقت یہ آیت نازل ہوئی تو حضرت ابوبکرؓ و عمرؓ آپ کے پاس کھڑے ہوئے تھے دونوں صاحبوں نے پوچھا کہ کیا امام مبین توریت ہے فرمایا نہیں پھر پوچھا کیا انجیل ہے فرمایا نہیں پھر پوچھا کیا قرآن ہے فرمایا نہیں اتنے میں حضرت علیؑ سامنے سے نمودار ہوئے تو فرمایا امام مبین یہ ہے اس کی موید روایت ہے جو جلال الدین سیوطی نے بیان کی ہے کہ عبد بن حمید، ابن جریر اور ابن ابی حاتم نے قتادہ سے اس آیت کے بارے میں روایت کی ہے کہ ہر چیز ایک پیشوا میں خدا کے نزدیک محفوظ ہے دیکھو تفسیر در منثور جلد ۵ صفحہ ۲۶۲ طبع مطبوعہ مصر

وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا أَصْحٰبَ الْقَرْيَةِ ۘ إِذْ جَآءَهَا

گھیر دیا ہے اور اے رسول تم (ان سے) مثال کے طور پر ایک گاؤں (انطاکیہ) والوں کا قصہ بیان کرو

الْمُرْسَلُوْنَ ۝ ۱۳ إِذْ أَرْسَلْنَآ إِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوْهُمَا

کہ جب وہاں (ہمارے) پیغمبر آئے اس طرح کہ جب ہم نے ان کے پاس دو پیغمبر (یوحنا و یونس) بھیجے تو

فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوْٓا إِنَّآ إِلَيْكُمْ مُّرْسَلُوْنَ ۝ ۱۴ قَالُوْا

ان لوگوں نے دونوں کو جھٹلایا جب ہم نے ایک تیسرے (پیغمبر شمعون) سے (ان دونوں کو) مدد دی تو ان تینوں نے کہا کہ ہم تمہارے

مَآ أَنْتُمْ إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۙ وَمَآ أَنْزَلَ الرَّحْمٰنُ مِنْ شَيْءٍ ۙ

پاس (خدا کے) بھیجے ہوئے (آئے) ہیں وہ لوگ کہنے لگے کہ تم لوگ بھی تو بس ہمارے ہی سے آدمی ہو اور خدا نے کچھ نازل

إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا تَكْذِبُوْنَ ۝ ۱۵ قَالُوْا رَبُّنَا يَعْلَمُ إِنَّآ إِلَيْكُمْ

(وازل) نہیں کیا ہے تم سب کے سب بالکل جھوٹے ہو تب ان پیغمبروں نے کہا ہمارا پروردگار جانتا ہے کہ ہم یقیناً

لَمُرْسَلُوْنَ ۝ ۱۶ وَمَا عَلَيْنَآ إِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ۝ ۱۷ قَالُوْٓا

اسی کے بھیجے ہوئے (آئے) ہیں اور تم (مانو) یا نہ مانو ہم پر تو بس کھلم کھلا (احکام خدا کا) پہنچا دینا فرض ہے وہ

إِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ ۚ لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهُوْا لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَ

بولے ہم نے تم لوگوں کو بہت نحس قدم پایا کہ تمہارے آتے ہی قحط میں مبتلا ہوئے تو اگر تم (اپنی باتوں سے) باز نہ آؤ گے

لَيَمَسَّنَّكُمْ مِّنَّا عَذَابٌ أَلِيْمٌ ۝ ۱۸ قَالُوْا طَآئِرُكُمْ مَّعَكُمْ ۭ

تو ہم لوگ تمہیں ضرور سنگسار کر دیں گے اور تم کو یقینی ہمارا دردناک عذاب پہنچے گا پیغمبروں نے کہا کہ تمہاری بد شگونی (تمہاری

أَئِنْ ذُكِّرْتُمْ ۭ بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ۝ ۱۹ وَجَآءَ مِنْ

کرنی) سے تمہارے ساتھ ہے کیا جب نصیحت کی جاتی ہے تو تم اسے بدفالی کہتے ہو نہیں بلکہ تم خود (اپنی) حد

أَقْصَا الْمَدِيْنَةِ رَجُلٌ يَّسْعٰى قَالَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِيْنَ ۝ ۲۰

سے بڑھ گئے ہو اور (اتنے میں) شہر کے اس سرے سے ایک شخص (حبیب نجار) دوڑتا ہوا آیا اور کہنے لگا کہ اے میری قوم (ان) پیغمبروں کا کہنا مانو

اتَّبِعُوْا مَنْ لَّا يَسْأَلُكُمْ أَجْرًا وَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ۝ ۲۱

ایسے لوگوں کا (ضرور) کہنا مانو جو تم سے (تبلیغ رسالت کی) کچھ مزدوری نہیں مانگتے اور وہ لوگ ہدایت یافتہ بھی ہیں

لے جب انطاکیہ والوں کی گمراہی حد سے بڑھ گئی تو حضرت عیسیٰ نے حضرت یحییٰ اور یونس کو اپنے دین کے موافق ان کی ہدایت کو بھیجا جب یہ دونوں شہر کے قریب پہنچے تو ...

... اور بادشاہ کے سامنے حاضر ہوئے

وَمَا لِيَ لَآ أَعْبُدُ الَّذِي فَطَرَنِي وَإِلَيْهِ

اور مجھے کیا (خبط) ہوا ہے کہ جس نے مجھے پیدا کیا ہے اسکی عبادت نہ کروں حالانکہ تم سب (آخر)

تُرْجَعُونَ ۝٢٢ ءَأَتَّخِذُ مِن دُونِهِۦٓ ءَالِهَةً إِن يُرِدْنِ

اسی کی طرف لوٹ کر جاؤ گے کیا میں اسے چھوڑ کر دوسروں کو معبود بناؤں اگر خدا مجھے کوئی تکلیف

الرَّحْمَٰنُ بِضُرٍّ لَّا تُغْنِ عَنِّي شَفَٰعَتُهُمْ شَيْـًٔا وَلَا

پہنچانا چاہے تو نہ انکی سفارش ہی میرے کچھ کام آئے گی اور نہ یہ لوگ مجھے (اس مصیبت

يُنقِذُونِ ۝٢٣ إِنِّيٓ إِذًا لَّفِي ضَلَٰلٍ مُّبِينٍ ۝٢٤ إِنِّيٓ

سے) چھڑا ہی سکیں گے (اگر ایسا کروں) تو اس وقت میں صریح گمراہی میں ہوں میں تو تمہارے پروردگار پر

ءَامَنتُ بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُونِ ۝٢٥ قِيلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ

ایمان لا چکا تو میری بات سنو اور مانو مگر ان لوگوں نے اسے سنگسار کر ڈالا تب اسے خدا کا حکم ہوا کہ

قَالَ يَٰلَيْتَ قَوْمِي يَعْلَمُونَ ۝٢٦ بِمَا غَفَرَ لِي رَبِّي وَ

بہشت میں جا (اسوقت بھی اسکو قوم کا خیال آیا تو کہا) میرے پروردگار نے جو مجھے بخش دیا اور مجھے بزرگ لوگوں میں

جَعَلَنِي مِنَ الْمُكْرَمِينَ ۝٢٧ وَمَآ أَنزَلْنَا عَلَىٰ قَوْمِهِۦ

شامل کر دیا کاش اس کو میری قوم (کے لوگ) جان لیتے (اور ایمان لاتے) اور ہم نے اسکے مرنے کے بعد اسکی

مِنۢ بَعْدِهِۦ مِن جُندٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَمَا كُنَّا مُنزِلِينَ ۝٢٨

قوم پر (انکی تباہی کے لئے) نہ تو آسمان سے کوئی لشکر اتارا اور نہ ہم کبھی (اتنی سی بات کیلئے) لشکر اتارا کرتے

إِن كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً وَٰحِدَةً فَإِذَا هُمْ خَٰمِدُونَ ۝٢٩

تھے وہ تو صرف ایک چنگھاڑ تھی (جو کر دی گئی پس) پھر تو وہ فوراً (چراغ سحری کی طرح) بجھ کر رہ گئے

يَٰحَسْرَةً عَلَى الْعِبَادِ ۚ مَا يَأْتِيهِم مِّن رَّسُولٍ إِلَّا كَانُوا۟

ہائے افسوس بندوں کے حال پر کہ کبھی انکے پاس کوئی رسول نہیں آیا مگر ان لوگوں نے اسکے ساتھ

بِهِۦ يَسْتَهْزِءُونَ ۝٣٠ أَلَمْ يَرَوْا۟ كَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُم مِّنَ

تمسخر ہی کیا۔ کیا ان لوگوں نے (اتنا بھی) غور نہیں کیا کہ ہم نے ان سے پہلے کتنی ہی قوموں کو ہلاک کر دیا

الْقُرُوْنِ اَنَّهُمْ اِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ۝۳۱ وَاِنْ كُلٌّ لَّمَّا

اور وہ لوگ انکے پاس ہرگز پلٹ کر نہیں آسکتے (ہاں) البتہ سب کے سب اکٹھا ہوکر

جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ۝۳۲ وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الْاَرْضُ الْمَيْتَةُ

ہماری بارگاہ میں حاضر کئے جائیں گے اور ان (کے سمجھنے) کے لئے (میری قدرت) کی ایک نشانی

اَحْيَيْنٰهَا وَاَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ يَاْكُلُوْنَ ۝۳۳ وَجَعَلْنَا

مُردہ (پڑتی) زمین ہے کہ ہم نے اسکو (پانی سے) زندہ کردیا اور ہم ہی نے اس سے دانہ نکالا تو اُسے یہ لوگ

فِيْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ وَّفَجَّرْنَا فِيْهَا مِنَ

کھایا کرتے ہیں اور ہم ہی نے زمین میں چھوہاروں اور انگوروں کے باغ لگائے اور ہم ہی نے اس میں

الْعُيُوْنِ ۝۳۴ لِيَاْكُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ وَمَا عَمِلَتْهُ اَيْدِيْهِمْ

(پانی کے) چشمے جاری کئے تاکہ لوگ اُنکے پھل کھائیں اور کچھ اُنکے ہاتھوں نے اسے نہیں بنایا (بلکہ خدا نے) تو

اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ۝۳۵ سُبْحٰنَ الَّذِيْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ

کیا یہ لوگ (اس پر بھی) شکر نہیں کرتے وہ (ہر عیب سے) پاک صاف ہے جس نے زمین سے اُگنے والی

كُلَّهَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا

چیزوں اور خود ان لوگوں کے اور اُن چیزوں کے جن کی انہیں خبر نہیں سب کے جوڑے

يَعْلَمُوْنَ ۝۳۶ وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الَّيْلُ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَاِذَا

پیدا کئے اور (میری قدرت کی) ایک نشانی رات ہے جس سے ہم دن کو کھینچ کر نکال لیتے (زائل کردیتے) ہیں

هُمْ مُّظْلِمُوْنَ ۝۳۷ وَالشَّمْسُ تَجْرِيْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا

اسوقت یہ لوگ (اندھیرے میں) رہ جاتے ہیں اور ایک نشانی آفتاب ہے جو اپنے ایک ٹھکانے پر چل رہا ہے یہ (سب)

ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۝۳۸ وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ

غالب (اور) علم والے (خدا) کا (باندھا ہوا) اندازہ ہے اور ہم نے چاند کے لئے منزلیں مقرر کردی ہیں یہاں تک

مَنَازِلَ حَتّٰى عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِيْمِ ۝۳۹ لَا الشَّمْسُ

کہ ہر پھر کے (آخر ماہ میں) کھجور کی پرانی شہنی کا سا (پتلا ٹیڑھا) ہوجاتا ہے نہ تو آفتاب ہی

يَنْۢبَغِىْ لَهَآ اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا الَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ؕ

سے یہ بن پڑتا ہے کہ وہ ماہتاب کو جا لے اور نہ رات ہی لہ دن سے آگے بڑھ سکتی ہے

وَكُلٌّ فِىْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ۝٤٠ وَاٰيَةٌ لَّهُمْ اَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ

(چاند سورج ستارے) ہر ایک (اپنے اپنے) آسمان (مدار) میں چکر لگا رہے ہیں اور ان کے لئے (میری قدرت

فِى الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ۝٤١ وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِّنْ مِّثْلِهٖ مَا

کی) ایک نشانی یہ ہے کہ ان کے بزرگوں کو (نوح کی) بھری ہوئی کشتی میں سوار کیا اور اس کشتی کے مثل ان لوگوں کے

يَرْكَبُوْنَ ۝٤٢ وَاِنْ نَّشَاْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيْخَ لَهُمْ وَلَا هُمْ

واسطے بھی ویسی چیزیں (کشتیاں اور جہاز) پیدا کر دیں جن پر یہ لوگ سوار ہوا کرتے ہیں اور اگر ہم چاہیں تو ان کو غرق کر دیں پھر ان کی کوئی

يُنْقَذُوْنَ ۝٤٣ اِلَّا رَحْمَةً مِّنَّا وَمَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ ۝٤٤ وَاِذَا

فریاد رس نہ ہو اور وہ لوگ (کسی طرح) بچ سکیں مگر یہ ہماری مہربانی ہے اور ان کو ایک خاص وقت تک (زندگی سے) فائدہ پہنچانا منظور ہے

قِيْلَ لَهُمُ اتَّقُوْا مَا بَيْنَ اَيْدِيْكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ

ہے اور جب ان کفار سے کہا جاتا ہے کہ اس عذاب سے بچو جو تمہارے ساتھ تمہارے سامنے اور تمہارے

تُرْحَمُوْنَ ۝٤٥ وَمَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا

پیچھے ہو تاکہ تم پر رحم کیا جائے تو پروا نہیں کرتے اور ان کی حالت یہ ہے کہ جب ان کے پروردگار کی نشانیوں میں سے کوئی

عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ۝٤٦ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ

نشانی ان کے پاس آتی ہے تو یہ اس سے منہ پھیر لیتے ہیں اور جب ان (کفار) سے کہا جاتا ہے کہ مال دنیا سے جو خدا نے

اللّٰهُ ۙ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنُطْعِمُ مَنْ لَّوْ

تمہیں دیا ہے اس میں سے کچھ (خدا کی راہ میں بھی) خرچ کرو تو یہ (کفار) ایمانداروں سے کہتے ہیں کہ بھلا ہم اس شخص کو کھلائیں

يَشَآءُ اللّٰهُ اَطْعَمَهٗٓ ۖ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِىْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝٤٧

جسے (تمہارے خیال کے موافق) خدا چاہتا تو اسکو خود کھلاتا تم لوگ صریح گمراہی میں (پڑے ہوئے) ہو۔

وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝٤٨

اور کہتے ہیں کہ (بھلا) اگر تم لوگ (اپنے دعوے میں) سچے ہو تو آخر یہ (قیامت کا) وعدہ کب پورا ہوگا۔

نشانات قدرت

لہ کیونکر ہو سکتا ہے ماہتاب تو ایک ہی مہینے میں بارہ برجوں کو طے کرتا ہے اور آفتاب سال بھر میں ۱۲۔ لہ یعنے یہ بھی نہیں ہو سکتا کہ رات کے بعد دن نہ ہو پھر رات ہی آجائے ۱۲۔

کفار کو اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کا جواب

قیامت کا انکار

مَا یَنْظُرُوْنَ اِلَّا صَیْحَةً وَّاحِدَةً تَاْخُذُهُمْ وَهُمْ

اے رسول یہ لوگ ایک سخت چنگھاڑ (صور) کے منتظر ہیں جو انہیں (اس وقت) لے ڈالے

یَخِصِّمُوْنَ فَلَا یَسْتَطِیْعُوْنَ تَوْصِیَةً وَّلَآ اِلٰٓی اَهْلِهِمْ

گی جب یہ لوگ باہم جھگڑ رہے ہونگے پھر نہ تو یہ لوگ وصیت ہی کرنے پائیں گے اور نہ اپنے لڑکے

یَرْجِعُوْنَ وَنُفِخَ فِی الصُّوْرِ فَاِذَا هُمْ مِّنَ الْاَجْدَاثِ

بالوں ہی کی طرف لوٹ کر جا سکیں گے اور پھر (جب دوبارہ) صور پھونکا جائیگا تو اسی دم یہ سب لوگ (اپنی

اِلٰی رَبِّهِمْ یَنْسِلُوْنَ قَالُوْا یٰوَیْلَنَا مَنْۢ بَعَثَنَا مِنْ

اپنی) قبروں سے (نکل نکل) کے اپنے پروردگار کی بارگاہ کی طرف چل کھڑے ہونگے اور (حیران ہو کر) کہیں گے ہائے

مَّرْقَدِنَا ٜ هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ

افسوس ہم تو پہلے سو رہے تھے ہمیں ہماری خوابگاہ سے کس نے اٹھایا (جواب آئیگا) کہ یہ وہی قیامت کا دن ہے جسکا خدا نے (بھی) وعدہ کیا تھا

اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَیْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ جَمِیْعٌ لَّدَیْنَا

اور پیغمبروں نے بھی سچ کہا تھا (قیامت تو) بس ایک سخت چنگھاڑ ہوگی پھر ایکا ایکی یہ لوگ سب کے سب ہمارے حضور میں حاضر

مُحْضَرُوْنَ فَالْیَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَیْـًٔا وَّلَا تُجْزَوْنَ

کیے جائیں گے پھر آج (قیامت کے) دن کسی شخص پر کچھ بھی ظلم نہ ہوگا اور تم لوگوں کو تو اسی کا بدلہ دیا

اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ اِنَّ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ الْیَوْمَ فِیْ

جائیگا جو تم لوگ (دنیا میں) کیا کرتے تھے بہشت کے رہنے والے آج (روز قیامت) ایک ایک مشغلہ

شُغُلٍ فٰكِهُوْنَ هُمْ وَاَزْوَاجُهُمْ فِیْ ظِلٰلٍ عَلَی

میں جی بہلا رہے ہیں وہ اپنی بی بیوں کے ساتھ (ٹھنڈی) چھاؤں میں تکیے لگائے تختوں پر (چین

الْاَرَآئِكِ مُتَّكِـُٔوْنَ لَهُمْ فِیْهَا فَاكِهَةٌ وَّلَهُمْ مَّا

سے) بیٹھے ہوئے ہیں۔ بہشت میں ان کے لئے تازہ میوے (تیار) ہیں اور جو وہ چاہیں

یَدَّعُوْنَ سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ وَامْتَازُوا

ان کے لئے (حاضر) ہے۔ مہربان پروردگار کی طرف سے سلام کا پیغام آئے گا اور (ایک آواز آئیگی

قیامت کا ذکر

بہشتیوں کی حالت

الیوم ایها المجرمون ۝٥٩ الم اعهد الیکم یبنی ادم

کر) اے گنہگارو (تم لوگ ان سے) الگ ہو جاؤ۔ اے آدم کی اولاد کیا میں نے تمہارے پاس یہ حکم نہیں

ان لا تعبدوا الشیطن انه لکم عدو مبین ۝٦٠ و

بھیجا تھا کہ (خبردار) شیطان کی پرستش نہ کرنا وہ یقینی تمہارا کھلم کھلا دشمن ہے، اور یہ کہ

ان اعبدونی هذا صراط مستقیم ۝٦١ ولقد اضل

(دیکھو) صرف میری عبادت کرنا یہی (نجات کی) سیدھی راہ ہے، اور (باوجود اس کے)

منکم جبلا کثیرا افلم تکونوا تعقلون ۝٦٢ هذه جهنم

اس نے تم میں سے بہتیروں کو گمراہ کر چھوڑا تو کیا تم (اتنا بھی) نہیں سمجھتے تھے یہ وہی جہنم ہے

التی کنتم توعدون ۝٦٣ اصلوها الیوم بما کنتم

جس کا تم سے وعدہ کیا گیا تھا۔ تو اب جو تم کفر کرتے تھے اس وجہ سے آج اس میں

تکفرون ۝٦٤ الیوم نختم علی افواههم وتکلمنا

(چپکے سے) چلے جاؤ آج ہم ان کے مونہوں پر مہر لگا دیں گے اور جو (کارستانیاں) یہ لوگ

ایدیهم وتشهد ارجلهم بما کانوا یکسبون ۝٦٥ و

(دنیا میں) کرتے رہے تھے خود ان کے ہاتھ ہم کو بتادیں گے اور ان کے پاؤں گواہی دیں گے اور اگر

لو نشاء لطمسنا علی اعینهم فاستبقوا الصراط فانی

ہم چاہیں تو ان کی آنکھوں پر جھاڑو پھیر دیں تو یہ لوگ راہ کو پڑے چکر لگاتے ڈھونڈتے پھریں

یبصرون ۝٦٦ ولو نشاء لمسخنهم علی مکانتهم فما

مگر کہاں دیکھ پائیں گے اور اگر ہم چاہیں تو جہاں یہ ہیں (وہیں) ان کی صورتیں بدل (کر) کے

استطاعوا مضیا ولا یرجعون ۝٦٧ ومن نعمره ننکسه

مثلی بنا دیں پھر نہ تو ان میں آگے جانے کا قابو رہے اور نہ گھر لوٹ سکیں اور ہم جس شخص کو (بہت

فی الخلق افلا یعقلون ۝٦٨ وما علمنه الشعر وما

زیادہ عمر دیتے ہیں اُسے خلقت میں[1] اُلٹ کر (بچوں کی طرح مجبور) کر دیتے ہیں تو کیا وہ لوگ سمجھتے نہیں اور ہم نے ان (پیغمبر) کو

[1] یہ ظاہر ہے کہ انسان اپنے بچپنے میں ہر طرح مجبور، اور اپنی پرورش وغیرہ تمام ضروریات میں دوسرے کا محتاج رہتا ہے پھر جوان ہوتا ہے پھر جب بڑھاپا آتا ہے تو رفتہ رفتہ ایسا مجبور ہو جاتا ہے کہ وہی حالت جو اس کی بچپنے میں تھی آخر میں ہو جاتی ہے حتیٰ کہ وہ بے عقلی کی اور بھولی بھولی باتیں بھی کرنے لگتا ہے اور جس طرح بچے کو ابتدا میں ایک لطیف غذا دودھ کی ضرورت تھی اس کو بھی ہوتی ہے وغیرہ وغیرہ۔ ۱۲ - ۱۲ - ۱۲

يَنْۢبَغِيْ لَهٗ ۭ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ وَّقُرْاٰنٌ مُّبِيْنٌ ۙ لِّيُنْذِرَ

کو شعر کی تعلیم دی ہے اور نہ شاعری آپکی شان کے لائق ہے یہ کتاب تو بس نری نصیحت لے اور صاف صاف قرآن ہے تاکہ جو زندہ

مَنْ كَانَ حَيًّا وَّيَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَي الْكٰفِرِيْنَ ۝ اَوَلَمْ

(دل عاقل) ہو اسے (خدا سے) ڈرائے اور کافروں پر (خدا کی) قول ثابت ہو جائے (اور حجت قائم ہو جائے) کیا ان لوگوں

يَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِّمَّا عَمِلَتْ اَيْدِيْنَآ اَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا

نے اس پر بھی غور نہیں کیا کہ ہم نے ان کے فائدے کیلئے چارپائے اس چیز سے پیدا کئے جسے ہماری ہی قدرت نے

مٰلِكُوْنَ ۝ وَذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوْبُهُمْ وَمِنْهَا يَاْكُلُوْنَ ۝

بنایا تو یہ لوگ انکے (خواہ مخواہ) مالک بن گئے اور ہم ہی نے چارپایوں کو انکا مطیع بنا دیا تو بعض انکی سواریاں ہیں اور

وَلَهُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ ۭ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ۝ وَاتَّخَذُوْا

بعض کو کھاتے ہیں اور چارپایوں میں انکے اور بھی فائدے ہیں اور پینے کی چیزیں (دودھ) تو کیا یہ لوگ اس پر بھی شکر نہیں

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لَّعَلَّهُمْ يُنْصَرُوْنَ ۝ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ

کرتے اور ان لوگوں نے خدا کو چھوڑ کر (اور) معبود بنائے ہیں تاکہ انہیں ان سے کچھ مدد ملے حالانکہ وہ لوگ انکی کسی طرح

نَصْرَهُمْ ۙ وَهُمْ لَهُمْ جُنْدٌ مُّحْضَرُوْنَ ۝ فَلَا يَحْزُنْكَ

مدد کر ہی نہیں سکتے اور یہ کفار ان معبودوں کے لشکر ہیں تو قیامت میں ان کی حاضری لی جائیگی تو ان کے قول

قَوْلُهُمْ ۘ اِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ۝ اَوَلَمْ يَرَ

تم انکی باتوں سے آزردہ خاطر نہ ہو جو کچھ یہ لوگ چھپا کر کرتے ہیں اور جو کچھ کھلم کھلا کرتے ہیں ہم سب کو یقینی جانتے ہیں

الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ

کیا آدمی لے نے اس پر بھی غور نہیں کیا کہ ہم ہی نے اسکو ایک ذلیل نطفے سے پیدا کیا پھر وہ یکایک (ہمارا)

مُّبِيْنٌ ۝ وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّنَسِيَ خَلْقَهٗ ۭ قَالَ مَنْ

کھلم کھلا مقابل (بنا) ہے اور ہماری نسبت باتیں بنانے لگا اور اپنی خلقت (کی حالت) بھول گیا (اور) کہنے

يُّحْيِ الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيْمٌ ۝ قُلْ يُحْيِيْهَا الَّذِيْٓ اَنْشَاَهَآ

لگا کہ بھلا جب ہڈیاں (سڑ گل کر) خاک ہو جائیں گی تو پھر ان کو کون (دوبارہ) زندہ کر سکتا ہے (اے رسول اکرم ﷺ)

لے یہ ابی ابن خلف کا قصہ ہے جو ایک بوسیدہ ہڈی ہاتھ میں لئے آپ کی خدمت میں حاضر ہوا اس وقت قریش کے بڑے بڑے لوگ بھی بیٹھے ہوئے تھے غرض اس نے ہڈی کو ہاتھ سے چورا چورا کر کے ہوا میں اڑا دیا اور گستاخانہ کہنے لگا بھلا وہ کون ہے جو ان ریزوں کو جمع کر کے دوبارہ زندہ کرے گا آپ نے فرمایا خدا جمع کرے گا اور زندہ کر کے اس کو اور تجھ کو جہنم واصل کرے گا اسی پر یہ آیت نازل ہوئی جو نہایت خوبصورتی سے قیامت کو ثابت کرتی ہے اور انکار کا موقع نہیں رہتا۔

أَوَّلَ مَرَّةٍ ۖ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيمٌ ﴿۷۹﴾ الَّذِي جَعَلَ

کہ اسکو وہی زندہ کریگا جس نے انکو (جب یہ کچھ بھی نہ تھے) تو پہلی مرتبہ زندہ کر دیا تھا اور وہ ہر طرح کی پیدائش

لَكُمْ مِنَ الشَّجَرِ الْأَخْضَرِ نَارًا فَإِذَا أَنْتُمْ مِنْهُ تُوقِدُونَ ﴿۸۰﴾

سے واقف ہے جس نے تمہارے واسطے (مرخ اور عفار کے) ہرے درخت سے آگ پیدا کر دی پھر تم اس سے

أَوَلَيْسَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بِقَادِرٍ

(اور) آگ سلگا لیتے ہو (بھلا) جس خدا نے سارے آسمان اور زمین پیدا کیے کیا وہ اس پر قابو

عَلَىٰ أَنْ يَخْلُقَ مِثْلَهُمْ ۚ بَلَىٰ وَهُوَ الْخَلَّاقُ الْعَلِيمُ ﴿۸۱﴾

نہیں رکھتا کہ ان کے مثل دوبارہ پیدا کر دے۔ کیوں نہیں (ضرور قابو رکھتا ہے) اور وہ تو پیدا کرنیوالا واقفکار ہے

إِنَّمَا أَمْرُهُ إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَنْ يَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ﴿۸۲﴾

اس کی شان تو یہ ہے کہ جب کسی چیز کو پیدا کرنا چاہتا ہے تو وہ کہہ دیتا ہے کہ ہو جا تو فوراً ہو جاتی ہے

فَسُبْحَانَ الَّذِي بِيَدِهِ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿۸۳﴾

ہے تو وہ خدا (ہر نقص سے) پاک ہے جس کے قبضۂ قدرت میں ہر چیز کی حکومت ہے اور تم لوگ اسی کیطرف لوٹ کر جاؤ گے

آیاتہا ۱۸۲ (۳۷) سُورَةُ الصَّافَّاتِ مَكِّيَّةٌ (۵۶) رکوعاتہا ۵

سورۂ صافات مکہ میں نازل ہوئی اور اس کی ایک سو بیاسی آیتیں اور پانچ رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَالصَّافَّاتِ صَفًّا ﴿۱﴾ فَالزَّاجِرَاتِ زَجْرًا ﴿۲﴾ فَالتَّالِيَاتِ ذِكْرًا ﴿۳﴾

(عبادت یا جہاد میں) پرا باندھنے والوں کی قسم پھر (ان کو برائی سے) جھڑک کر روکنے والوں کی قسم پھر

إِنَّ إِلَٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ﴿۴﴾ رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا

قرآن کے پڑھنے والوں کی قسم ہے کہ تمہارا معبود (حقیقی) ایک ہی ہے جو سارے آسمان زمین کا اور جو کچھ ان

وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ﴿۵﴾ إِنَّا زَيَّنَّا السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِزِينَةٍ الْكَوَاكِبِ ﴿۶﴾

دونوں کے درمیان ہے سب کا پروردگار ہے اور (چاند سورج تاروں کے) طلوع (و غروب) کے مقامات کا بھی مالک ہے ہم ہی

(margin notes:)

لے عرب کے جنگلوں میں مرخ و عفار دو درخت ہوتے ہیں کہ انکی ہری ٹہنیاں ایک دوسری پر رگڑنے سے آگ پیدا ہوتی ہے ۱۲

وقف غفران

اس سورۃ میں توحید قدرت قیامت کا ثبوت اجنبیت کی ولایت کا حصول رسولوں کا شاہد ہونا بہشت کی کیفیت جنتی کی حالت جنتی جہنمی کا قصہ حضرت نوح کا ذکر حضرت ابراہیم کا حال حضرت اسمٰعیل کا واقعہ ذبح عظیم حضرت موسیٰ و ہارون کا تذکرہ حضرت الیاس کا قصہ آل محمد پر سلام حضرت لوط کا ذکر حضرت یونس کا قصہ خدا کی بیٹیاں ہونے کا الزام اور جنات کی شہادت انبیاء کی مدد اور ان کا غلبہ انکی مدد وغیرہ مذکور ہے ۱۲

ع ۵

وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ۝۷ لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ

نیچے والے آسمان کو تاروں کی آرائش (یعنی جگمگاہٹ) سے آراستہ کیا اور ہر سرکش شیطان سے حفاظت کے واسطے (بھی) پیدا کیا کہ

الْاَعْلٰى وَيُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ۝۸ دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ

شیطان عالم بالا کی طرف کان بھی نہیں لگا سکتے اور (جب کان لگانا چاہتے ہیں تو) ہر طرف سے ان کو دُھتکارنے کیلئے شہاب پھینکے جاتے ہیں اور

وَّاصِبٌ ۝۹ اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ۝۱۰

اُنکے لئے ہمیشہ کا عذاب ہے مگر جو (شیطان) شاذ و نادر فرشتوں کی کوئی بات اُچک لے بھاگتا ہے تو آگ کا دہکتا ہوا تیر اسکے

فَاسْتَفْتِهِمْ اَهُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمْ مَّنْ خَلَقْنَا ؕ اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ

پیچھا کرتا ہے تو اے رسول تم ان سے پوچھو تو کہ انکا پیدا کرنا زیادہ دشوار ہے یا ان (فرشتوں) کا جنکو ہم نے پیدا کیا ہمنے تو

طِيْنٍ لَّازِبٍ ۝۱۱ بَلْ عَجِبْتَ وَيَسْخَرُوْنَ ۝۱۲ وَاِذَا ذُكِّرُوْا لَا

انکو (تو) لسدار مٹی سے پیدا کیا بلکہ تم تو ان کفار کے انکار پر تعجب کرتے ہو اور وہ لوگ تم سے مسخراپن کرتے ہیں

يَذْكُرُوْنَ ۝۱۳ وَاِذَا رَاَوْا اٰيَةً يَّسْتَسْخِرُوْنَ ۝۱۴ وَقَالُوْٓا اِنْ هٰذَآ

اور جب انھیں سمجھایا جاتا ہے تو سمجھتے نہیں ہیں اور جب کسی معجزہ کو دیکھتے ہیں تو اس سے مسخراپن کرتے ہیں اور

اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝۱۵ ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا

کہتے ہیں کہ یہ تو بس کھلا ہوا جادو ہے۔ بھلا جب ہم مرجائیں گے اور خاک اور ہڈیاں رہ جائیں گی تو کیا ہم

لَمَبْعُوْثُوْنَ ۝۱۶ اَوَاٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ۝۱۷ قُلْ نَعَمْ وَاَنْتُمْ

یا ہمارے اگلے باپ دادا پھر دوبارہ قبروں سے اُٹھا کھڑے کئے جائیں گے (اے رسول) تم کہدو کہ ہاں ضرور

دَاخِرُوْنَ ۝۱۸ فَاِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ فَاِذَا هُمْ يَنْظُرُوْنَ ۝۱۹

اُٹھائے جاؤ گے اور تم ذلیل ہوگے اور وہ (قیامت) تو ایک للکار ہوگی پھر تو وہ لوگ فوراً ہی (آنکھیں

وَقَالُوْا يٰوَيْلَنَا هٰذَا يَوْمُ الدِّيْنِ ۝۲۰ هٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ الَّذِيْ

پھاڑ پھاڑ کے) دیکھنے لگیں گے اور کہیں گے ہائے افسوس یہ تو قیامت کا دن ہے (جواب آئیگا) یہ وہی

كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ۝۲۱ اُحْشُرُوا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا وَاَزْوَاجَهُمْ وَمَا

فیصلہ کا دن ہے جسکو تم لوگ (دنیا میں) جھوٹ سمجھتے تھے (اور فرشتوں کو حکم ہوگا کہ) جو لوگ (دنیا میں) سرکشی کرتے تھے

ع ۱ / ۲۱

---

۱ اس کی تفصیل پہلے گزر چکی ہے دیکھو پارہ ۱۴ سورۂ حجر صفحہ ۴۱۹-۴۲۰۔ ۲ جب کے مشرکین خاص کر کے روز حشر و قیامت کے منکر از لاف زنی اور شیطانی کیا کیا چہ میگوئیاں کرتے ۳ اور اب بھی بہت سے لوگوں کو یہ خیال ہوتا ہے کہ آدمی تو توالد و تناسل کے قاعدے سے پیدا ہوتا ہے پھر جلا دینے کے بعد دوبارہ مٹی سے پیدا ہونا کیسا یہ تو بالکل بعید اور قیاس کے خلاف ہے اسکا خود خدا نے جواب دیا ہے کہ آدمی شروع شروع بھی تو آخر مٹی ہی سے پیدا ہوا تھا تو پھر اس کو دوبارہ مٹی سے نکال کھڑا کرنا کون بڑی بات ہے جیسا وہ آسان تھا ویسا یہ بھی تمہاری پیدائش تو آسمان ستارے فرشتے وغیرہ کا پیدا کرنا زیادہ دشوار تھا مگر جب خدا کے واسطے وہ آسان تھا تو تمہاری کیا اصل حقیقت ہے ۱۲ - ۱۲ - ۱۲

كَانُوا يَعْبُدُونَ ﴿٢٢﴾ مِنْ دُونِ اللّٰهِ فَاهْدُوهُمْ إِلٰى صِرَاطِ

انکو اور اُنکے ساتھیوں کو اور خدا کو چھوڑ کر جن کی پرستش کرتے ہیں (انکو (سبکو) اکٹھا کرو پھر انھیں جہنم کی راہ دکھاؤ

الْجَحِيمِ ﴿٢٣﴾ وَقِفُوهُمْ إِنَّهُمْ مَسْئُولُونَ ﴿٢٤﴾ مَا لَكُمْ لَا تَنَاصَرُونَ ﴿٢٥﴾

اور (ہاں ذرا) اُنھیں ٹھہراؤ تو ان سے کچھ پوچھنا ہے[1] (ارے کمبختو) اب تمھیں کیا ہو گیا کہ ایک دوسرے

بَلْ هُمُ الْيَوْمَ مُسْتَسْلِمُونَ ﴿٢٦﴾ وَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ

کی مدد نہیں کرتے (جواب کیا دیں) بلکہ وہ تو آج گردن جھکائے کھڑے ہیں اور ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہو کر

يَتَسَاءَلُونَ ﴿٢٧﴾ قَالُوا إِنَّكُمْ كُنْتُمْ تَأْتُونَنَا عَنِ الْيَمِينِ ﴿٢٨﴾ قَالُوا

باہم پوچھ پاچھ کرینگے (اور انسان شیاطین سے) کہیں گے کہ تم ہی تو ہماری داہنی طرف سے (ہمیں بہکانے کو) چڑھ آتے

بَلْ لَمْ تَكُونُوا مُؤْمِنِينَ ﴿٢٩﴾ وَمَا كَانَ لَنَا عَلَيْكُمْ مِنْ

تھے وہ جواب دینگے (ہم کیا جانیں) تم تو خود ایمان لانیوالے نہ تھے اور (صاف تو یہ ہے کہ) ہماری تم پر کچھ حکومت تو

سُلْطَانٍ بَلْ كُنْتُمْ قَوْمًا طَاغِينَ ﴿٣٠﴾ فَحَقَّ عَلَيْنَا قَوْلُ رَبِّنَا

تھی نہیں بلکہ تم خود سرکش لوگ تھے پھر اب تو ہم لوگوں پر ہمارے پروردگار کا (عذاب کا) قول پورا ہو گیا

إِنَّا لَذَائِقُونَ ﴿٣١﴾ فَأَغْوَيْنَاكُمْ إِنَّا كُنَّا غَاوِينَ ﴿٣٢﴾ فَإِنَّهُمْ يَوْمَئِذٍ

کہ اب ہم سب یقیناً عذاب کا مزہ چکھیں گے ہم خود گمراہ تھے تو تمکو بھی گمراہ کیا، غرض یہ لوگ سب کے سب اُس دن

فِي الْعَذَابِ مُشْتَرِكُونَ ﴿٣٣﴾ إِنَّا كَذٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِينَ ﴿٣٤﴾

عذاب میں شریک ہوں گے اور ہم تو گنہگاروں کے ساتھ یوں ہی کیا کرتے ہیں یہ لوگ ایسے (شریر)

إِنَّهُمْ كَانُوا إِذَا قِيلَ لَهُمْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ يَسْتَكْبِرُونَ ﴿٣٥﴾ وَ

تھے کہ جب ان سے کہا جاتا ہے کہ خدا کے سوا کوئی معبود نہیں تو اکڑا کرتے تھے، اور یہ لوگ

يَقُولُونَ أَئِنَّا لَتَارِكُوا آلِهَتِنَا لِشَاعِرٍ مَجْنُونٍ ﴿٣٦﴾ بَلْ جَاءَ

کہتے تھے کہ کیا ایک پاگل شاعر کیلئے ہم اپنے معبودوں کو چھوڑ بیٹھیں (ارے کمبختو یہ شاعر یا پاگل نہیں) بلکہ

بِالْحَقِّ وَصَدَّقَ الْمُرْسَلِينَ ﴿٣٧﴾ إِنَّكُمْ لَذَائِقُو الْعَذَابِ

یہ تو حق بات لیکر آیا ہے اور (اگلے) پیغمبروں کی تصدیق کرتا ہے تم لوگ (اگر نہ مانو گے) تو ضرور دردناک عذاب

[1] علامہ ابن حجر عسقلانی صواعق محرقہ میں اس آیت کے تحت میں لکھتے ہیں کہ ابن عباس نے اور ابو سعید خدری نے روایت کی ہے کہ حضرت رسولؐ نے فرمایا کہ علی ابن ابی طالب کی ولایت کا اہل محشر سے سوال کیا جائے گا اور واضح ہے کہ وہ امر جو مثل الوہیت اور نبوت کے پوچھا جائے گا فقط محبت نہیں ہو سکتی بلکہ وہ تو امامت ہے اور اسی کی طرف حدیث ثقلین وغیرہ میں اشارہ ہے اور اسی کی مؤید علامہ واحدی کی وہ عبارت ہے جو اس آیت کے تحت میں لکھتے ہیں کہ حضرت علی اور اہلبیت کے بارے میں سوال کیا جائے گا کیونکہ خدا نے اپنے رسول کو یہ حکم دیا تھا کہ مخلوق خدا کو جتلا دیں کہ اپنی رسالت کی تبلیغ کی کوئی مزدوری اپنے اہلبیت کی مودت کے سوا نہیں چاہتے، اس کا مطلب یہ ہے کہ روز قیامت ان سے پوچھا جائے گا کہ تم لوگوں نے نبی کی وصیت کے مطابق اُن کی ولایت کو مانا یا بے تعلق چھوڑ دیا، اگر چھوڑ دیا تو ان پر مواخذہ کیا جائے گا۔ انتہی ۱۳۰

الْأَلِيمِ ۝۳۸ وَمَا تُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ۝۳۹ إِلَّا عِبَادَ

کا مزہ چکھو گے اور تمھیں تو اسی کا بدلہ دیا جائیگا جو دنیا میں کرتے رہے مگر خدا کے

اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ ۝۴۰ أُولَٰئِكَ لَهُمْ رِزْقٌ مَّعْلُومٌ ۝۴۱ فَوَاكِهُ ۚ وَ

برگزیدہ بندے انکے واسطے (بہشت میں) ایک مقرر روزی ہوگی (اور وہ بھی ایسی ویسی نہیں) ہر قسم

هُم مُّكْرَمُونَ ۝۴۲ فِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ ۝۴۳ عَلَىٰ سُرُرٍ مُّتَقَابِلِينَ ۝۴۴

کے میوے اور وہ لوگ بڑی عزت سے نعمت کے (لدے ہوئے) باغوں میں تختوں پر (چین سے) آمنے

يُطَافُ عَلَيْهِم بِكَأْسٍ مِّن مَّعِينٍ ۝۴۵ بَيْضَاءَ لَذَّةٍ

سامنے بیٹھے ہونگے ان میں صاف سفید براق شراب کے جام کا دور چل رہا ہوگا جو پینے والوں کو بڑا مزا

لِّلشَّارِبِينَ ۝۴۶ لَا فِيهَا غَوْلٌ وَلَا هُمْ عَنْهَا يُنزَفُونَ ۝۴۷ وَعِندَهُمْ

دے گی اور پھر نہ اس شراب میں خمار کی وجہ سے درد سر ہوگا اور نہ وہ اس کے پینے سے متوالے ہونگے اور انکے پاس

قَاصِرَاتُ الطَّرْفِ عِينٌ ۝۴۸ كَأَنَّهُنَّ بَيْضٌ مَّكْنُونٌ ۝۴۹ فَأَقْبَلَ

شرم سے نیچی نگاہ کرنے والی بڑی بڑی آنکھوں والی بیبیاں ہوں گی گویا وہ گوری گوری ایسی ہیں جیسے انڈے چھپے ہوئے ہوں پھر وہ

بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ يَتَسَاءَلُونَ ۝۵۰ قَالَ قَائِلٌ مِّنْهُمْ

پیالے پیتے ہوئے ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہو کر باہم بات چیت کرتے انہیں میں سے ایک کہنے والا بول اٹھے گا

إِنِّي كَانَ لِي قَرِينٌ ۝۵۱ يَقُولُ أَإِنَّكَ لَمِنَ الْمُصَدِّقِينَ ۝۵۲

کہ دنیا میں میرا ایک دوست تھا اور مجھ سے کہا کرتا تھا کہ کیا تم بھی (قیامت کی) تصدیق کرنیوالوں میں ہو

أَإِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظَامًا أَإِنَّا لَمَدِينُونَ ۝۵۳ قَالَ هَلْ

بھلا جب ہم مر جائیں گے اور سڑ گل کر مٹی اور ہڈی رہ کر رہ جائینگے تو کیا ہم کو دوبارہ زندہ کر کے ہمارے اعمال کا

أَنتُم مُّطَّلِعُونَ ۝۵۴ فَاطَّلَعَ فَرَآهُ فِي سَوَاءِ الْجَحِيمِ ۝۵۵ قَالَ

بدلہ دیا جائیگا پھر اپنے بہشت کے ساتھیوں سے کہیگا کہ کیا تم لوگ بھی (اسے) جھانک کر دیکھو گے غرض جھانکا تو اسے

تَاللَّهِ إِن كِدتَّ لَتُرْدِينِ ۝۵۶ وَلَوْلَا نِعْمَةُ رَبِّي لَكُنتُ مِنَ

بیچ جہنم میں پڑا ہوا دیکھا کہنے لگا خدا کی قسم تو تو مجھے بھی تباہ کرنے ہی کو تھا اور اگر میرے پروردگار کا

بہشت کی کیفیت

جنتی جہنمی کی ملاقات

الْمُحْضَرِيْنَ ۝ أَفَمَا نَحْنُ بِمَيِّتِيْنَ ۝ إِلَّا مَوْتَتَنَا الْأُوْلٰى وَمَا

احسان نہ ہوتا تو میں بھی (اسوقت تیرے ساتھ جہنم میں) گرفتار کیا گیا ہوتا (اب بتاؤ) کیا یہ نہیں تھا کہ ہم کو پہلی دفعہ کے

نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ۝ إِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝ لِمِثْلِ

پھر مرنا نہیں ہے اور نہ ہم پر آخرت میں عذاب ہوگا تو تمہیں یقین نہ ہوتا تھا یقیناً بہت بڑی کامیابی ہے ایسی ہی کامیابی

هٰذَا فَلْيَعْمَلِ الْعٰمِلُوْنَ ۝ أَذٰلِكَ خَيْرٌ نُّزُلًا أَمْ شَجَرَةُ

کے واسطے کام کرنیوالوں کو کارگزاری کرنی چاہیئے بھلا مہمان کے واسطے یہ (سامان) بہتر ہے یا تھوہر کا درخت

الزَّقُّوْمِ ۝ إِنَّا جَعَلْنٰهَا فِتْنَةً لِّلظّٰلِمِيْنَ ۝ إِنَّهَا شَجَرَةٌ

(جہنمیوں کے واسطے ہوگا) جسے ہم نے یقیناً ظالموں کی آزمائش لہ کے لئے بنایا ہے وہ درخت ہے جو جہنم

تَخْرُجُ فِيْٓ أَصْلِ الْجَحِيْمِ ۝ طَلْعُهَا كَأَنَّهُ رُءُوْسُ الشَّيٰطِيْنِ ۝

کی تہ میں اگتا ہے اسکے پھل ایسے (بدنما) ہیں گویا (ہو بہو) سانپکے پھن جیسے چھوٹے دل

فَإِنَّهُمْ لَاٰكِلُوْنَ مِنْهَا فَمَالِـُٔوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ ۝ ثُمَّ إِنَّ

ڈرے پھر یہ (جہنمی لوگ) یقیناً اسی میں سے کھائیں گے پھر اسی سے اپنے پیٹ بھریں گے پھر اسکے اوپر

لَهُمْ عَلَيْهَا لَشَوْبًا مِّنْ حَمِيْمٍ ۝ ثُمَّ إِنَّ مَرْجِعَهُمْ لَإِلَى

سے انکو خوب کھولتا ہوا پانی (پیپ وغیرہ میں) ملا کر (پینے کو) دیا جائیگا پھر (کھا پی کر) ان کو جہنم کی طرف

الْجَحِيْمِ ۝ إِنَّهُمْ أَلْفَوْا اٰبَآءَهُمْ ضَآلِّيْنَ ۝ فَهُمْ عَلٰٓى

یقیناً لوٹ جانا ہوگا ان لوگوں نے اپنے باپ دادا کو گمراہ پایا تھا تو یہ لوگ بھی ان کے پیچھے پیچھے

اٰثٰرِهِمْ يُهْرَعُوْنَ ۝ وَلَقَدْ ضَلَّ قَبْلَهُمْ أَكْثَرُ الْأَوَّلِيْنَ ۝

دوڑے چلے جا رہے ہیں اور ان کے قبل اگلوں میں بہتیرے گمراہ ہو چکے حالانکہ ہمنے ان میں

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا فِيْهِمْ مُّنْذِرِيْنَ ۝ فَانْظُرْ كَيْفَ

ڈرانیوالے (پیغمبر بھی) بھیجے تھے ذرا دیکھو تو کہ جو لوگ ڈرائے جا چکے تھے ان کا کیسا برا

كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِيْنَ ۝ إِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ۝

انجام ہوا مگر (ہاں) خدا کے نرے کھرے بندے (محفوظ رہے)

لہ اس میں آزمائش کا مطلب یہ ہے کہ ... درخت ... مسلمان تو ... ہیں کہ کفار اس میں بھی بات کا جھگڑا بناتے ہیں اور یہ نہیں سمجھتے کہ گرم سے گرم ملک میں بھی درخت پیدا ہوتے ہیں اور سرد سے سرد ملک حتیٰ کہ برف ان میں بھی درخت اُگتے ہیں پھر سرد ملک والے تو گرم ملک والے پر کسی چیز کے ہونے یا نہ ہونے میں اعتراض کا کوئی حق نہیں ... دیکھے درخت ... آگ سے پیدا ہوتے ہیں پھر معلوم نہیں خدا کو آگ سے درخت کو پیدا کرنا کیوں بعید سمجھا جاتا ہے کیا اس کی قدرت اتنی بھی نہیں سبحانہ و تعالیٰ عما یصفون۔

۱۴-۱۴-۱۴-۱۴-۱۴۰

وَلَقَدْ نَادٰىنَا نُوْحٌ فَلَنِعْمَ الْمُجِيْبُوْنَ ﴿٧٥﴾ وَنَجَّيْنٰهُ وَ

اور نوحؑ نے (اپنی قوم سے مایوس ہو کر) ہمکو ضرور پکارا تھا تو دیکھو ہم کیا خوب جواب دینے والے تھے اور ہم نے انکو اور انکے

اَهْلَهٗ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ﴿٧٦﴾ وَجَعَلْنَا ذُرِّيَّتَهٗ هُمُ

گھر والوں کو بڑی سخت مصیبت سے نجات دی اور ہم نے انہیں وہ برکت دی کہ ان ہی کی اولاد کو دنیا میں برقرار رکھا

الْبٰقِيْنَ ﴿٧٧﴾ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿٧٨﴾ سَلٰمٌ عَلٰى

اور بعد کو آنے والے لوگوں میں ان کا اچھا چرچا باقی رکھا کہ ساری خدائی میں ہر طرف سے نوح پر

نُوْحٍ فِي الْعٰلَمِيْنَ ﴿٧٩﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٨٠﴾

سلام ہی سلام ہے ہم نیکی کرنے والوں کو یوں جزائے خیر عطا فرماتے ہیں اس میں شک نہیں کہ نوح

اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٨١﴾ ثُمَّ اَغْرَقْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿٨٢﴾ وَ

ہمارے خالص ایماندار بندوں سے تھے پھر ہم نے باقی لوگوں کو تو ڈبو دیا اور یقیناً ان ہی کے طریقہ پر چلنے والوں

اِنَّ مِنْ شِيْعَتِهٖ لَاِبْرٰهِيْمَ ﴿٨٣﴾ اِذْ جَآءَ رَبَّهٗ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ﴿٨٤﴾

میں ابراہیم بھی ضرور تھے جب وہ اپنے پروردگار کی عبادت کیطرف رجوع میں ایسا دل لئے ہوئے

اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖ مَاذَا تَعْبُدُوْنَ ﴿٨٥﴾ اَئِفْكًا اٰلِهَةً

بڑھے جو ہر عیب سے پاک تھا جب انھوں نے اپنے منہ بولے باپ سے اور اپنی قوم سے کہا کہ تم لوگ کس چیز کی پرستش کرتے

دُوْنَ اللّٰهِ تُرِيْدُوْنَ ﴿٨٦﴾ فَمَا ظَنُّكُمْ بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٨٧﴾

ہو کیا خدا کو چھوڑ کر اپنے گھڑے ہوئے معبودوں کی تمنا رکھتے ہو تو بھلا ساری خدائی کے پالنے والے کیساتھ تمہارا کیا خیال ہے؟ پھر ابراہیمؑ نے

فَنَظَرَ نَظْرَةً فِي النُّجُوْمِ ﴿٨٨﴾ فَقَالَ اِنِّيْ سَقِيْمٌ ﴿٨٩﴾ فَتَوَلَّوْا عَنْهُ

میں ان لوگوں نے چلنے کو کہا تو ابراہیم نے ستاروں کی طرف ایک نظر دیکھی اور کہا کہ میں عنقریب بیمار پڑنے والا ہوں تو وہ لوگ ابراہیم

مُدْبِرِيْنَ ﴿٩٠﴾ فَرَاغَ اِلٰٓى اٰلِهَتِهِمْ فَقَالَ اَلَا تَاْكُلُوْنَ ﴿٩١﴾

کے پاس سے پیٹھ پھیر کر ہٹ گئے بس پھر تو ابراہیم چپکے سے انکے بتوں کی طرف متوجہ ہوئے اور طنزاً کہا تمہارے سامنے

مَا لَكُمْ لَا تَنْطِقُوْنَ ﴿٩٢﴾ فَرَاغَ عَلَيْهِمْ ضَرْبًا بِالْيَمِيْنِ ﴿٩٣﴾

تنے چڑھاوے رکھے ہیں آخر تم کھاتے کیوں نہیں ارے تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ تم بولتے تک نہیں پھر تو ابراہیمؑ اپنے داہنے ہاتھ سے

لہ آپ کا کچھ تفصیلی قصہ پہلے بیان ہو چکا ہے دیکھو پارہ ۸ سورہ اعراف صفحہ ۲۵۱ و نیز صفحہ ۳۴۵ تا ۳۰۰ وغیرہ ۱۲ ع لہ آپ کا قصہ تفصیل کی جگہ بیان ہو چکا ہے اس مقام پر آپ کا اپنے کو ستارہ دیکھ کر بیمار کہنے کا یہ مطلب ہے کہ آپ کو باری سے تپ لرزہ آتا تھا اس وقت گھڑی تو تھی نہیں اوقات کو ستاروں ہی کی حرکت سے سمجھا جاتے تھے آپ نے جب آسمان کی طرف دیکھا تو لرزہ کا وقت قریب آپہنچا تھا اسلئے آپنے یہ فرمایا مگر آپ کی قوم نے اپنے خیال کے مطابق یہ سمجھا کہ آپنے علم نجوم سے کام لیا اور دوسرا مطلب یہ بھی ہو سکتا ہے کہ میں تمہارے کفر سے دل تنگ ہوں اور کوفت و رنج بھی ایک بیماری ہے ۱۲ ع

فَأَقْبَلُوٓا إِلَيْهِ يَزِفُّونَ ﴿٩٤﴾ قَالَ أَتَعْبُدُونَ مَا تَنْحِتُونَ ﴿٩٥﴾

مارتے ہوئے ان پر پل پڑے اور توڑ پھوڑ کر ایک کنارے ڈھیر کر دیا جب لوگوں کو خبر ہوئی تو ابراہیم کے پاس دوڑتے ہوئے پہنچے

وَاللَّهُ خَلَقَكُمْ وَمَا تَعْمَلُونَ ﴿٩٦﴾ قَالُوا ابْنُوا لَهُ بُنْيَانًا

ابراہیم نے کہا افسوس تم لوگ ایسی چیز کی پرستش کرتے ہو جسے تم لوگ خود تراش کر بناتے ہو حالانکہ تم کو اور جس کو تم لوگ بناتے ہو سب کو خدا ہی نے پیدا

فَأَلْقُوهُ فِي الْجَحِيمِ ﴿٩٧﴾ فَأَرَادُوا بِهِ كَيْدًا فَجَعَلْنَاهُمُ

کیا یہ سن کر وہ لوگ آپس میں کہنے لگے اس کے لئے بھٹی کی سی ایک عمارت بناؤ اور اس میں آگ سلگا کر دہکتی ہوئی آگ میں اس کو ڈال دو

الْأَسْفَلِينَ ﴿٩٨﴾ وَقَالَ إِنِّي ذَاهِبٌ إِلَىٰ رَبِّي سَيَهْدِينِ ﴿٩٩﴾

پھر ان لوگوں نے ابراہیم کے ساتھ مکاری کرنی چاہی تو ہم نے آگ کو سرد گلزار کر کے انہیں نیچا دکھایا اور جب آزر نے ابراہیم کو نکال دیا

رَبِّ هَبْ لِي مِنَ الصَّالِحِينَ ﴿١٠٠﴾ فَبَشَّرْنَاهُ بِغُلَامٍ حَلِيمٍ ﴿١٠١﴾

تو بولے میں اپنے پروردگار کی طرف جاتا ہوں وہ عنقریب ہی مجھے راہ راست پر لگا دے گا پروردگار مجھے ایک نیکوکار فرزند عنایت فرما تو

فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ السَّعْيَ قَالَ يَا بُنَيَّ إِنِّي أَرَىٰ فِي الْمَنَامِ

ہم نے ان کو ایک بڑے نرم دل لڑکے کے پیدا ہونے کی خوشخبری دی پھر جب اسمٰعیل اپنے باپ کے ساتھ دوڑ دھوپ کرنے لگا تو ایک دفعہ ابراہیم نے کہا

أَنِّي أَذْبَحُكَ فَانْظُرْ مَاذَا تَرَىٰ ۚ قَالَ يَا أَبَتِ افْعَلْ مَا

بیٹا میں خواب میں وحی کے ذریعہ کیا دیکھتا ہوں کہ میں تو خود تمہیں ذبح کر رہا ہوں تو تم بھی غور کرو تمہاری اس میں کیا رائے ہے اسمٰعیل نے

تُؤْمَرُ ۖ سَتَجِدُنِي إِنْ شَاءَ اللَّهُ مِنَ الصَّابِرِينَ ﴿١٠٢﴾ فَلَمَّا

کہا ابا جان جو آپ کو حکم ہوا ہے اس کو بے تامل کیجیے اگر خدا نے چاہا تو مجھے آپ صبر کرنے والوں میں سے پایئے گا پھر جب دونوں نے

أَسْلَمَا وَتَلَّهُ لِلْجَبِينِ ﴿١٠٣﴾ وَنَادَيْنَاهُ أَنْ يَا إِبْرَاهِيمُ ﴿١٠٤﴾ قَدْ

یہ ٹھان لی اور باپ نے بیٹے کو ذبح کرنے کے لئے ماتھے کے بل لٹایا اور ہم نے آمادہ دیکھ کر آواز دی اے ابراہیم تم نے اپنے خواب

صَدَّقْتَ الرُّؤْيَا ۚ إِنَّا كَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ﴿١٠٥﴾

کو خوب سچ کر دکھایا اب تم دونوں کو بڑے بڑے مرتبے ملیں گے ہم نیکی کرنے والوں کو یوں جزائے خیر دیتے ہیں اس میں

إِنَّ هَٰذَا لَهُوَ الْبَلَاءُ الْمُبِينُ ﴿١٠٦﴾ وَفَدَيْنَاهُ بِذِبْحٍ عَظِيمٍ ﴿١٠٧﴾

شک نہیں کہ یہ یقینی بڑا سخت اور صریحی امتحان تھا اور ہم نے اسمٰعیل کا فدیہ ایک ذبح عظیم (بڑی قربانی)

ف انبیا کو خدا تعالیٰ کے احکام مختلف ذریعوں سے پہنچتے ہیں کبھی الہام سے کبھی وحی سے کبھی خواب میں کبھی کسی طرح سے حضرت ابراہیم کو بھی بیٹے کے ذبح کرنے کا حکم خواب ہی میں ہوا تھا اور اگرچہ حضرت اسمٰعیل کا سن اس وقت تیرہ برس کا تھا [illegible] ... حضرت ابراہیم نے چھری ... اور حضرت جبرئیل نے خدا کے حکم سے ... اور تین مرتبہ ایسا ہی ہوا تو یہ آواز آئی کہ تم نے خواب سچا کر دکھایا اب اس وقت تم اس بہشتی دنبہ کو ذبح کرو ... اس کا فدیہ بڑی قربانی قرار دی ہے ۱۲

ف اگرچہ مفسرین نے ذبح عظیم سے بہشتی دنبہ مراد لیا ہے مگر بالکل عقل کے خلاف ہے کیونکہ اگر یہ دنبہ بہشت کا ہو تو کیسا ہی موٹا تازہ ہو مگر ایک ذبیحہ کی نسبت اس کو عظیم ہونا بالکل محال ہے میرے ذہن میں تو ذبح عظیم سے امام حسین علیہ السلام کی شہادت کے سوا دوسری چیز مراد نہیں معلوم ہوتی اسی وجہ سے جناب رسالتمآب فرمایا کرتے تھے حسین منی وانا من الحسین حسین مجھ سے اور میں حسین سے ہوں ۱۲

وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْآخِرِينَ ۝١٠٨ سَلَامٌ عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ ۝١٠٩

قرار دیا اور ہمنے انکا اچھا چرچا بعد کو آنیوالوں میں باقی رکھا کہ (ساری خدائی میں) ابراہیم پر سلام ہی سلام ہے ہم یوں

كَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ۝١١٠ إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ۝١١١

نیکی کرنیوالوں کو جزائے خیر دیتے ہیں بیشک ابراہیم ہمارے (خاص) ایماندار بندوں میں سے تھے اور

وَبَشَّرْنَاهُ بِإِسْحَاقَ نَبِيًّا مِنَ الصَّالِحِينَ ۝١١٢ وَبَارَكْنَا عَلَيْهِ

ہمنے ابراہیم کو اسحاق (کے پیدا ہونے) کی بھی خوشخبری دی تھی جو ایک نیکوکار نبی تھے اور ہمنے خود ابراہیم پر

وَعَلَىٰ إِسْحَاقَ ۚ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهِمَا مُحْسِنٌ وَظَالِمٌ لِنَفْسِهِ

اور اسحاق پر اپنی برکت نازل کی اور ان دونوں کی نسل میں بعض تو نیکوکار اور بعض (نافرمانی کرکے) اپنی جان

مُبِينٌ ۝١١٣ وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلَىٰ مُوسَىٰ وَهَارُونَ ۝١١٤ وَنَجَّيْنَاهُمَا

پر صریح ستم ڈھانے والا اور ہم نے موسیٰ اور ہارون پر (بہت سے) احسانات کئے اور خود ان دونوں

وَقَوْمَهُمَا مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيمِ ۝١١٥ وَنَصَرْنَاهُمْ فَكَانُوا هُمُ

کو اور ان کی قوم کو بڑی (سخت) مصیبت سے نجات دی اور (فرعون کے مقابلہ میں) ہمنے انکی مدد کی تو آخر وہی

الْغَالِبِينَ ۝١١٦ وَآتَيْنَاهُمَا الْكِتَابَ الْمُسْتَبِينَ ۝١١٧ وَهَدَيْنَاهُمَا

لوگ غالب رہے اور ہمنے ان دونوں کو ایک واضح المطالب کتاب (توریت) عطا کی اور دونوں کو سیدھی راہ

الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ۝١١٨ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِمَا فِي الْآخِرِينَ ۝١١٩

کی ہدایت فرمائی اور بعد کو آنے والوں میں ان کا ذکر خیر باقی رکھا کہ (ہر جگہ) موسیٰ اور ہارون

سَلَامٌ عَلَىٰ مُوسَىٰ وَهَارُونَ ۝١٢٠ إِنَّا كَذَٰلِكَ نَجْزِي

پر سلام ہی سلام ہے ہم نیکی کرنے والوں کو یوں جزائے خیر عطا

الْمُحْسِنِينَ ۝١٢١ إِنَّهُمَا مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ۝١٢٢ وَإِنَّ

فرماتے ہیں، بیشک دونوں ہمارے (خالص) ایماندار بندوں سے تھے اور اس میں بھی شک نہیں

إِلْيَاسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ۝١٢٣ إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ أَلَا تَتَّقُونَ ۝١٢٤

کہ الیاس بھی یقیناً پیغمبروں میں سے تھے جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ تم لوگ (خدا سے) کیوں نہیں ڈرتے کیا

[illegible]

أَتَدْعُونَ بَعْلًا وَتَذَرُونَ أَحْسَنَ الْخَالِقِينَ ﴿۱۲۵﴾ اللّٰهَ

تم لوگ بعل (بت) کی پرستش کرتے ہو اور خدا کو چھوڑے بیٹھے ہو جو سب سے بہتر پیدا کرنے والا ہے اور (جو)

رَبَّكُمْ وَرَبَّ اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۲۶﴾ فَكَذَّبُوْهُ فَاِنَّهُمْ

تمہارا پروردگار اور تمہارے اگلے باپ دادا کا بھی پروردگار ہے تو ان لوگوں نے جھٹلا دیا تو وہ لوگ یقیناً جہنم میں

لَمُحْضَرُوْنَ ﴿۱۲۷﴾ اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۱۲۸﴾ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ

گرفتار کئے جائیں گے مگر خدا کے نرے کھرے بندے (محفوظ رہیں گے) اور ہم نے ان کا ذکر خیر بعد کو

فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿۱۲۹﴾ سَلٰمٌ عَلٰٓى اِلْ يَاسِيْنَ ﴿۱۳۰﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ

آنے والوں میں باقی رکھا کہ (ہر طرف سے) آل یٰسین ۱؎ پر سلام (ہی سلام) ہے۔ ہم یقیناً نیکی کرنے والوں

نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۳۱﴾ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳۲﴾

کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔ بیشک وہ ہمارے (خاص) ایماندار بندوں میں تھے اور اس میں بھی

وَاِنَّ لُوْطًا لَّمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۳۳﴾ اِذْ نَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗٓ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۳۴﴾

شک نہیں کہ لوط یقینی پیغمبروں میں تھے جب ہمنے انکو اور انکے لڑکے بالوں سب کو نجات دی مگر ایک

اِلَّا عَجُوْزًا فِي الْغٰبِرِيْنَ ﴿۱۳۵﴾ ثُمَّ دَمَّرْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿۱۳۶﴾ وَاِنَّكُمْ

(انکی) بڑھی (بی بی) جو پیچھے رہ جانے والوں میں رہ گئی تھی پھر ہمنے باقی لوگوں کو تباہ و برباد کر دیا اور اے اہل مکہ تم

لَتَمُرُّوْنَ عَلَيْهِمْ مُّصْبِحِيْنَ ﴿۱۳۷﴾ وَبِالَّيْلِ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۳۸﴾

لوگ بھی ان (کی بستیوں) پر کبھی صبح کو اور کبھی شام کو آتے جاتے گزرتے ہو تو کیا تم اتنا بھی نہیں سمجھتے اور اس میں شک

وَاِنَّ يُوْنُسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۳۹﴾ اِذْ اَبَقَ اِلَى الْفُلْكِ

نہیں کہ یونس (بھی) (پیغمبروں) میں سے تھے (وہ وقت یاد کرو) جب یونس بھاگ کر ایک بھری ہوئی کشتی

الْمَشْحُوْنِ ﴿۱۴۰﴾ فَسَاهَمَ فَكَانَ مِنَ الْمُدْحَضِيْنَ ﴿۱۴۱﴾ فَالْتَقَمَهُ

کے پاس پہنچے تو (اہل کشتی نے) قرعہ ڈالا تو ان ہی کا نام نکلا اور یونس نے زک اٹھائی (اور دریا میں گر پڑے) تو انکو

الْحُوْتُ وَهُوَ مُلِيْمٌ ﴿۱۴۲﴾ فَلَوْلَآ اَنَّهٗ كَانَ مِنَ الْمُسَبِّحِيْنَ ﴿۱۴۳﴾

ایک مچھلی نگل گئی اور یونس خود (اپنی) ملامت کر رہے تھے پھر اگر یونس (خدا کی) تسبیح (و

(بقیہ) صفحہ گزشتہ۔ جیسا توریت میں درج ہے
اور دوسرے ... کا بیان ہے
مگر ان لوگوں میں سخت قحط آیا
جب ایک مدت گزر گئی تو آپ پھر
آئے اور ان کو سمجھایا کہ تم لوگ ان
کے سامنے دعا کرو اگر بارش ہو
جائے تو اپنے مذہب پر باقی رہو
ورنہ ہم خدا سے دعا کریں
اور بارش ہو جائے تو
ایمان لاؤ ان لوگوں نے
اقرار بھی کیا۔ مگر ان
سے ... ہوتا ہے
آخر آپ نے دعا کی تو خوب بارش ہوئی
مگر یہ لوگ ... سے
باز نہ آئے تو آپ خدا کے
حکم سے حضرت الیسع کو اپنا
خلیفہ مقرر کر کے وہاں سے
تو چلے گئے اور نظروں سے غائب ہوگئے
اور خدا نے ان لوگوں پر ایک دوسرے
بادشاہ کو مسلط کر دیا جس نے ان لوگوں
کے ... کسی اور بادشاہ اور اسکی
عورت کو قتل کر کے ... باغ میں
... گوشت درندوں نے کھایا۔
حاشیہ صفحہ ہذا۔ ۱؎ اس آیت کی طرف
میں نے آیت تطہیر کی بحث
میں اشارہ کیا تھا اس کو
امام رازی نے بھی مان لیا
ہے اور بیہقی اور فضل بن روز
بہان نے بھی کہ اس سے آل
محمد مراد ہیں کیونکہ یٰسین حضرت کا نام
ہے اور قراء سبعہ میں سے
نافع اور ابن عامر اور یعقوب کی قراءت
بھی آل یٰسین ہے ... کی
موید وہ روایت ہے جسے ابن
ابی حاتم اور طبرانی اور ابن مردویہ
نے ابن عباس سے روایت کی ہے کہ
آل یٰسین سے آل محمد ہیں دیکھو تفسیر درمنثور
جلد ۵ صفحہ ۲۸۶ ... مطبوعہ مصر

لَلَبِثَ فِیْ بَطْنِهٖۤ اِلٰى یَوْمِ یُبْعَثُوْنَ ﴿۱۴۴﴾ فَنَبَذْنٰهُ بِالْعَرَآءِ

ذکر اللہ کرتے تو روزِ قیامت تک مچھلی ہی کے پیٹ میں رہتے پھر ہم نے اُن کو (مچھلی کے پیٹ سے)

وَهُوَ سَقِیْمٌ ﴿۱۴۵﴾ وَاَنْۢبَتْنَا عَلَیْهِ شَجَرَةً مِّنْ یَّقْطِیْنٍ ﴿۱۴۶﴾ وَ

نکال کر ایک کھلے میدان میں ڈال دیا اور وہ تھوڑی ہی دیر میں (بیمار) نڈھال ہو گئے تھے اور ہم نے ان پر سایہ

اَرْسَلْنٰهُ اِلٰى مِائَةِ اَلْفٍ اَوْ یَزِیْدُوْنَ ﴿۱۴۷﴾ فَاٰمَنُوْا

کیلئے ایک کدو کا درخت اگا دیا اور انکے بعد ہم نے ایک لاکھ بلکہ (ایک حساب سے) زیادہ (آدمیوں) کی طرف پیغمبر بنا کر بھیجا

فَمَتَّعْنٰهُمْ اِلٰى حِیْنٍ ﴿۱۴۸﴾ فَاسْتَفْتِهِمْ اَلِرَبِّكَ الْبَنَاتُ

تو وہ لوگ (ان پر) ایمان لائے پھر ہم نے بھی (ایک خاص) وقت تک ان کو (متاعِ دنیا سے) بہرہ ور رکھا تو (اے محمدؐ) ان کفار سے پوچھو

وَلَهُمُ الْبَنُوْنَ ﴿۱۴۹﴾ اَمْ خَلَقْنَا الْمَلٰٓئِكَةَ اِنَاثًا وَّهُمْ

کہ کیا تمہارے پروردگار کیلئے تو بیٹیاں اور انکے لئے بیٹے یا کیا واقعی ہم نے فرشتوں کو عورتیں بنایا ہے اور یہ لوگ (اس)

شٰهِدُوْنَ ﴿۱۵۰﴾ اَلَاۤ اِنَّهُمْ مِّنْ اِفْكِهِمْ لَیَقُوْلُوْنَ ﴿۱۵۱﴾ وَلَدَ

وقت (موجود تھے۔ خبردار (رہو اور سن رکھو) کہ یہ لوگ یقیناً اپنے دل سے گھڑ گھڑ کے کہتے ہیں کہ خدا اولاد والا ہے

اللّٰهُ ۙ وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۱۵۲﴾ اَصْطَفَى الْبَنَاتِ عَلَى الْبَنِیْنَ ﴿۱۵۳﴾

اور یہ لوگ یقیناً جھوٹے ہیں کیا خدا نے (اپنے لئے) بیٹیوں کو بیٹوں پر ترجیح دی ہے (اے کم بختو)

مَا لَكُمْ ۫ كَیْفَ تَحْكُمُوْنَ ﴿۱۵۴﴾ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۱۵۵﴾ اَمْ لَكُمْ

تمہیں کیا جنون ہو گیا ہے تم لوگ (بیٹھے بیٹھے) کیسا فیصلہ کرتے ہو کیا تم (اتنا بھی) غور نہیں کرتے یا تمہارے

سُلْطٰنٌ مُّبِیْنٌ ﴿۱۵۶﴾ فَاْتُوْا بِكِتٰبِكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿۱۵۷﴾

پاس (اس کی) کوئی واضح (روشن) دلیل ہے تو اگر تم (اپنے دعوے میں) سچے ہو تو اپنی کتاب پیش کرو اور ان لوگوں

وَجَعَلُوْا بَیْنَهٗ وَبَیْنَ الْجِنَّةِ نَسَبًا ؕ وَلَقَدْ عَلِمَتِ الْجِنَّةُ

نے خدا اور جنات کے درمیان رشتہ ناتا مقرر کیا ہے۔ حالانکہ جنات ۵ بخوبی جانتے ہیں کہ وہ

اِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ ﴿۱۵۸﴾ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا یَصِفُوْنَ ﴿۱۵۹﴾

لوگ یقیناً (قیامت میں) بندوں کی طرح حاضر کئے جائینگے یہ لوگ جو باتیں بنایا کرتے ہیں ان سے خدا پاک ہے

ے کدو کا سایہ بھی گھنا ہوتا ہے اور اس کا خاصہ ہے کہ اس کے سایہ میں مکھی نہیں بیٹھتی اور آپ کی جلد جو مچھلی کے پیٹ میں رہنے کی وجہ سے اسقدر نازک ہو گئی تھی کہ مکھی بیٹھتی تو صدمہ پہنچتا تو حکم ہوا کہ پہاڑی بکری کا دودھ پلا دیا جاتا۔ جب آپ کی جلد درست ہو گئی تو آپ کسی ضرورت سے گئے واپس آئے تو دیکھا کہ درخت خشک ہو گیا اس سے بہت مگین ہوئے خطاب ہوا اے یونس تم کو ایک درخت کا خشک ہونا تو ناگوار ہوا اور اپنی امت کے لاکھوں آدمیوں کا ضائع ہونا گوارا ہوا کہ عذاب کی درخواست کی تم اب اپنی قوم میں جاؤ وہ سب ایمان لے آئے اور تمہارے دیدار کے آرزو مند ہیں۔۱۲ ے اگر صرف بالغ عاقل لئے جائیں تو ایک لاکھ تھے اور بچے شمار کئے جائیں تو زیادہ۔۱۲ ے اس سے پہلے بعض قبیلے یعنی خزاعہ وغیرہ کی بھی یہی رائے تھی جو اس کے قائل تھے کہ (نعوذ باللہ) خدا نے جنات کی شریف زادیوں سے صحبت کی اور ان سے فرشتے پیدا ہوئے اور مجوس کی رائے بھی مقصود ہے جو اس کے قائل ہیں کہ خدا اور شیطان معاذ اللہ دونوں بھائی ہیں۔ خدا تو نور اور خیر کا خالق ہے اور شیطان تاریکی اور بدی اور نقصان وغیرہ کا۔۱۲

۱۲ - ۱۲ - ۱۲

اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ۝۱۶۰ فَاِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُوْنَ ۝۱۶۱

مگر خدا کے نرے کھرے بندے (ایسا نہیں کہتے) غرض تم لوگ خود اور تمہارے معبود

مَآ اَنْتُمْ عَلَيْهِ بِفٰتِنِيْنَ ۝۱۶۲ اِلَّا مَنْ هُوَ صَالِ الْجَحِيْمِ ۝۱۶۳

اس کے خلاف (کسی کو) بہکا نہیں سکتے مگر اس کو جو جہنم میں جھونکا جانے والا ہے۔

وَمَا مِنَّآ اِلَّا لَهٗ مَقَامٌ مَّعْلُوْمٌ ۝۱۶۴ وَّاِنَّا لَنَحْنُ الصَّآفُّوْنَ ۝۱۶۵

اور فرشتے یا ائمہ تو یہ کہتے ہیں کہ ہم میں لے سے ہر ایک کا ایک درجہ مقرر ہے اور ہم تو یقیناً (اس کی عبادت کے لئے) صف باندھے

وَاِنَّا لَنَحْنُ الْمُسَبِّحُوْنَ ۝۱۶۶ وَاِنْ كَانُوْا لَيَقُوْلُوْنَ ۝۱۶۷ لَوْ

کھڑے رہتے ہیں اور ہم تو یقینی (اس کی) تسبیح پڑھا کرتے ہیں اگرچہ یہ کفار (اسلام کے قبل) کہا کرتے تھے کہ اگر ہمارے

اَنَّ عِنْدَنَا ذِكْرًا مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ۝۱۶۸ لَكُنَّا عِبَادَ اللّٰهِ

پاس بھی اگلے لوگوں کا تذکرہ (کسی کتاب خدا میں) ہوتا تو ہم بھی خدا کے نرے کھرے بندے ضرور ہو

الْمُخْلَصِيْنَ ۝۱۶۹ فَكَفَرُوْا بِهٖ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ۝۱۷۰

جاتے (مگر جب کتاب آئی) تو ان لوگوں نے اس سے انکار کیا خیر عنقریب (اس کا نتیجہ) انھیں معلوم ہو

وَلَقَدْ سَبَقَتْ كَلِمَتُنَا لِعِبَادِنَا الْمُرْسَلِيْنَ ۝۱۷۱ اِنَّهُمْ

جائیگا اور اپنے خاص بندوں پیغمبروں سے ہماری بات پکی ہو چکی ہے کہ ان لوگوں کی

لَهُمُ الْمَنْصُوْرُوْنَ ۝۱۷۲ وَاِنَّ جُنْدَنَا لَهُمُ الْغٰلِبُوْنَ ۝۱۷۳

(ہماری بارگاہ سے) یقینی مدد کی جائے گی اور ہمارا لشکر تو یقیناً غالب رہے گا۔ تو رسول

فَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتّٰى حِيْنٍ ۝۱۷۴ وَّاَبْصِرْهُمْ فَسَوْفَ يُبْصِرُوْنَ ۝۱۷۵

رسول تم ان سے ایک خاص وقت تک منہ پھیرے رہو۔ اور ان کو دیکھتے رہو تو یہ لوگ خود عنقریب ہی (اپنا

اَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُوْنَ ۝۱۷۶ فَاِذَا نَزَلَ بِسَاحَتِهِمْ فَسَآءَ

نتیجہ) دیکھ لیں گے تو کیا یہ لوگ ہمارے عذاب کی جلدی کر رہے ہیں پھر جب (عذاب) ان کی انگنائی میں اتر پڑیگا

صَبَاحُ الْمُنْذَرِيْنَ ۝۱۷۷ وَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتّٰى حِيْنٍ ۝۱۷۸ وَّاَبْصِرْ

تو جو لوگ ڈرائے جا چکے ہیں ان کی بھی کیا بری صبح ہوگی اور ان لوگوں سے ایک خاص وقت تک منہ پھیرے رہو اور دیکھتے

لے احادیث اہل بیت میں ہے کہ یہ آیت آئمہ معصومین کی شان میں نازل ہوئی اس بنا پر تفسیر یوں کی بھی درست ہو جائے گی جو جناب امیر کی خدا کے ثنا میں ہیں اور یہی بیان زیادہ مرتبط ہے اور اسی کی موید وہ روایت ہے جو تفسیر در منثور جلد ۵ صفحہ ۲۹۳ سطر ۲۴ مطبوعہ مصر میں مذکور ہے کہ مسلم نے حذیفہ سے روایت کی ہے کہ حضرت رسول نے فرمایا کہ ہم کو لوگوں پر تین باتوں میں فضیلت دی گئی ہماری صفیں فرشتوں کی سی ہوئی ہیں زمین ہماری سجدہ گاہ ہے اور جب پانی نہ ملے تو خاک مطہر ہے اور یہ ظاہر ہے کہ آپ کا صیغہ جمع فرمانا اہل بیت کو شامل کرنے کی غرض سے ہے اور اس میں بھی شک نہیں کہ فرشتوں کی سی عبادت آپ یا آپ کے اوصیاء معصومین کے سوا کسی نے نہیں کی ۱۲۔

۲ے چونکہ عرب میں عموماً لوٹ مار اور غارت کا وقت صبح ہی کا ہے اور عذاب بھی اکثر صبح ہی کو آیا کیا کیونکہ یہی غفلت کا وقت ہے کہ مومنین کے سوا لوگ عموماً پڑے سوا کرتے ہیں اس وجہ سے صبح کی تخصیص کی گئی۔ ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲

فَسَوْفَ يُبْصِرُوْنَ ۝١٧٩ سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۝١٨٠

اور یہ لوگ تو خود عنقریب ہی (اپنا انجام) دیکھ لیں گے یہ لوگ جو (باتیں خدا کے بارے میں) بنایا کرتے ہیں ان سے تمہارا

وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ۝١٨١ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝١٨٢

پروردگار جو عزت کا مالک ہے پاک ہے اور پیغمبروں پر (درود و) سلام ہے اور کل تعریف خدا ہی کے لئے سزوار ہیں جو سارے جہان کا مالک ہے

(٣٨) سُوْرَةُ صٓ مَكِّيَّةٌ (٣٨)

اٰیاتها ٨٨ — رکوعاتها ٥

سورۂ ص ــه مکہ میں نازل ہوا اور اس کی اٹھاسی آیتیں اور پانچ رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

صٓ وَالْقُرْاٰنِ ذِي الذِّكْرِ ۝١ بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

ص۔ نصیحت والے قرآن کی قسم (تم برحق نبی ہو) مگر یہ کفار (خواہ مخواہ) تکبر اور عداوت

فِيْ عِزَّةٍ وَّشِقَاقٍ ۝٢ كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ

میں (پڑے ہوئے) ہیں۔ ہم نے ان سے پہلے کتنے گروہ ہلاک کر ڈالے تو (عذاب

قَرْنٍ فَنَادَوْا وَّلَاتَ حِيْنَ مَنَاصٍ ۝٣ وَعَجِبُوْٓا اَنْ

کے وقت) وہ لوگ چیخ اٹھے مگر چھٹکارے کا وقت ہی نہ رہا تھا۔ اور ان لوگوں نے اس بات

جَآءَهُمْ مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ ؗ وَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا سٰحِرٌ

سے تعجب کیا کہ ان ہی میں سے ان کا (عذاب خدا سے) ایک ڈرانے والا (پیغمبر) ان کے پاس آیا اور کافر لوگ کہنے لگے کہ

كَذَّابٌ ۝٤ اَجَعَلَ الْاٰلِهَةَ اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚ اِنَّ هٰذَا

تو (زرا) کھلا ہی جادوگر اور بڑا جھوٹا ہے بھلا دیکھو تو اس نے تمام معبودوں کو علیحدہ کر کے بس ایک ہی معبود قائم رکھا یہ تو یقینی

لَشَيْءٌ عُجَابٌ ۝٥ وَانْطَلَقَ الْمَلَاُ مِنْهُمْ اَنِ امْشُوْا

بڑی تعجب خیز بات ہے اور ان میں سے چند سردار لوگ (مجلس وعظ سے) یہ (کہہ کر)

وَاصْبِرُوْا عَلٰٓى اٰلِهَتِكُمْ ۚ اِنَّ هٰذَا لَشَيْءٌ يُّرَادُ ۝٦ مَا

چل کھڑے ہوئے کہ (یہاں سے) اٹھ چلو اور اپنے معبودوں کی عبادت پر جمے رہو یقیناً اس میں (اس کی) کچھ ذاتی

ــه اس سورہ میں حضرت کی نبوت الٰہی کا تذکرہ، کفار قریش کی باتیں اور جواب، قیامت کا ذکر، حضرت داؤد کا قصہ، کفار کی سرزنش، حضرت سلیمان کا حال، حضرت ایوب کا واقعہ، اور الیسع اور ذوالکفل کا ذکر، اہل جہنم کا جھگڑا، حضرت آدم و شیطان کا واقعہ وغیرہ مذکور ہے۔

ــه جب حضرت حمزہ ایمان لائے تو قریش میں ایک ہلچل مچی اور ولید ابوجہل عتبہ شیبہ ہشام اور عاص وغیرہ پچیس آدمی مل کے حضرت ابوطالب کے پاس گئے اور عرض کی آپ ہمارے سردار ہیں ہم آپ کے پاس فریاد آئے ہیں آپ کے بھتیجے نے غضب کیا کہ ہمارے بتوں کو برا کہتا ہے ہماری عقلوں کو واہی بتاتا ہے جاہلے ہے وہ قوموں کو بہکا کر اپنے دین میں لئے لیتا ہے ہمارے درمیان تفرقہ ڈالتا ہے آپ ان کو سمجھائیے کہ ان باتوں سے باز آئیں آپ نے حضرت رسول کو بلایا اور سب بیان کی حضرت نے آنکھوں میں آنسو بھر کر فرمایا چچا جان میں بھی قرآن سے ایک ہی بات میں مدد مانگتا ہوں اور پھر ان سے اب بھی عرب کی سلطنت کا وعدہ کرتا ہوں کہ لا الہ الا اللہ کہہ دیں اور اگر آفتاب میری داہنی جانب اور ماہتاب بائیں جانب ہوں تو بھی میں اس کو کہنے سے باز نہ آؤں گا یہاں تک کہ میں یا اس کو جاری کر دوں یا قتل کیا جاؤں۔ حضرت ابوطالب نے فرمایا بیٹا تم اپنا کام کرو اللہ میں تمہاری مدد کو ہر طرح تیار ہوں۔ اس پر یہ سنکر ابوجہل بولا [illegible]

سَمِعْنَا بِهٰذَا فِي الْمِلَّةِ الْاٰخِرَةِ ۖۚ اِنْ هٰذَآ اِلَّا اخْتِلَاقٌ ۝۷

غرض ہے۔ ہم لوگوں نے یہ بات پچھلے دین میں کبھی سنی بھی نہیں، ہو نہ ہو اس کی من گھڑت ہے کیا ہم

ءَاُنْزِلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ مِنْۢ بَيْنِنَا ؕ بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ

لوگوں میں بس (محمد) ہی قابل تھا کہ اسی پر قرآن نازل ہوا نہیں بات یہ ہے کہ ان کو (سرے سے) ہمارے کلام ہی میں

مِّنْ ذِكْرِيْ ۚ بَلْ لَّمَّا يَذُوْقُوْا عَذَابِ ۝۸ اَمْ عِنْدَهُمْ

شک ہے کہ میرا ہے یا نہیں بلکہ اصل یہ ہے کہ ان لوگوں نے ابھی تک عذاب کے مزے نہیں چکھے (اس وجہ سے یہ شرارت ہے)

خَزَآئِنُ رَحْمَةِ رَبِّكَ الْعَزِيْزِ الْوَهَّابِ ۝۹ اَمْ

اے رسول تمہارے بردست فیاض پروردگار کی رحمت کے خزانے ان کے پاس ہیں یا سارے آسمان

لَهُمْ مُّلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۫ فَلْيَرْتَقُوْا

زمین اور ان دونوں کے درمیان کی سلطنت ان ہی کی خاص ہے تب ان کو چاہئے کہ رسے یا سیڑھیاں

فِي الْاَسْبَابِ ۝۱۰ جُنْدٌ مَّا هُنَالِكَ مَهْزُوْمٌ مِّنَ

لگا کر آسمان پر چڑھ جائیں اور انتظام کریں اے رسول (ان پیغمبروں کے ساتھ جھگڑنے والے) گروہوں میں

الْاَحْزَابِ ۝۱۱ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّعَادٌ وَّ

سے یہاں تمہارے مقابلہ میں بھی ایک لشکر ہے جو شکست کھائے گا ان سے پہلے نوح کی قوم اور عاد اور فرعون

فِرْعَوْنُ ذُو الْاَوْتَادِ ۝۱۲ وَثَمُوْدُ وَقَوْمُ لُوْطٍ وَّاَصْحٰبُ

میخوں والا اور ثمود اور لوط کی قوم اور جنگل کے رہنے والے (قوم شعیب) یہ سب پیغمبروں کو جھٹلا چکی

لْـَٔيْكَةِ ؕ اُولٰٓئِكَ الْاَحْزَابُ ۝۱۳ اِنْ كُلٌّ اِلَّا كَذَّبَ الرُّسُلَ

ہیں یہی وہ گروہ ہیں (جو شکست کھا چکے) سب ہی نے تو پیغمبروں کو جھٹلایا تو ہمارا عذاب ٹھیک نازل

فَحَقَّ عِقَابِ ۝۱۴ وَمَا يَنْظُرُ هٰٓؤُلَآءِ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً

ہوا اور یہ (کافر) لوگ بس ایک چنگھاڑ (صور) کے منتظر ہیں جو (پھر انھیں) چشم زدن کی مہلت نہ

مَّا لَهَا مِنْ فَوَاقٍ ۝۱۵ وَقَالُوْا رَبَّنَا عَجِّلْ لَّنَا قِطَّنَا

دے گی اور یہ لوگ (مذاق سے) کہتے ہیں کہ پروردگار حساب کے دن (قیامت کے قبل ہی

(۱)(حاشیہ صفحہ گذشتہ) لے تو اس نے تو سب خداؤں کو ملیامیٹ کر کے ایک ہی خدا کو قائم رکھا اسی واقعہ کو خدا نے بیان کیا۔

(۲)(حاشیہ صفحہ ہذا) فواق عرب کے محاورات میں اس قلیل زمانہ کو کہتے ہیں جو بچے کے دو دفعہ دودھ پینے اور دوہنے والے کے دو دفعہ دوہنے کے درمیان گزرتا ہے اور یہاں یہ مقصود ہے کہ اتنا قلیل زمانہ بھی صور کے پھونکنے اور قیامت کے قائم ہونے کے درمیان نہ گزرے گا اسی وجہ سے میں نے چشم زدن کے ساتھ ترجمہ کیا ہے ۱۲۔

۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲
۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲
۱۲ - ۱۲ - ۱۲
۱۲ - ۱۲
۱۲

ع

قَبْلَ يَوْمِ الْحِسَابِ ۝١٦ اِصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَاذْكُرْ
جو ہماری قسمت کا لکھا (ہو) ہمیں جلدی سے دیدے (اے رسول) جیسی جیسی باتیں یہ لوگ
عَبْدَنَا دَاوٗدَ ذَا الْاَيْدِ ۚ اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ ۝١٧ اِنَّا سَخَّرْنَا
کرتے ہیں ان پر صبر کرو اور ہمارے بندے داؤد کو یاد کرو جو بڑے قوت والے تھے (مگر صبر کیا) بیشک
الْجِبَالَ مَعَهٗ يُسَبِّحْنَ بِالْعَشِيِّ وَالْاِشْرَاقِ ۝١٨ وَالطَّيْرَ
وہ ہماری بارگاہ میں انکے رجوع کرنے والے تھے ہم نے پہاڑوں کو بھی تابعدار بنا دیا تھا کہ انکے ساتھ صبح اور شام (خدا
مَحْشُوْرَةً ۭ كُلٌّ لَّهٗٓ اَوَّابٌ ۝١٩ وَشَدَدْنَا مُلْكَهٗ
کی) تسبیح کرتے تھے اور پرندے بھی (یاد خدا کے وقت) سمٹ آتے (اور) انکے فرمانبردار تھے اور ہم نے انکی سلطنت کو مضبوط کر دیا
وَاٰتَيْنٰهُ الْحِكْمَةَ وَفَصْلَ الْخِطَابِ ۝٢٠ وَهَلْ اَتٰىكَ
اور ہم نے انکو حکمت اور بحث کے فیصلہ کی قوت عطا کی تھی (اے رسول) کیا تم تک ان دعویداروں کی بھی
نَبَؤُا الْخَصْمِ ۘ اِذْ تَسَوَّرُوا الْمِحْرَابَ ۝٢١ اِذْ دَخَلُوْا
خبر پہنچی ہے کہ جب وہ حجرہ (عبادت) کی دیوار پھاند پڑے (اور) جب داؤد کے پاس آگھسے تو
عَلٰى دَاوٗدَ فَفَزِعَ مِنْهُمْ قَالُوْا لَا تَخَفْ ۚ خَصْمٰنِ بَغٰى
تو وہ ان سے ڈر گئے ان لوگوں نے کہا کہ آپ ڈریں نہیں (ہم دونوں) ایک مقدمہ کے فریقین ہیں کہ
بَعْضُنَا عَلٰى بَعْضٍ فَاحْكُمْ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ وَلَا
ہم میں سے ایک نے دوسرے پر زیادتی کی ہے تو آپ ہمارے درمیان ٹھیک ٹھیک فیصلہ کر دیجئے اور
تُشْطِطْ وَاهْدِنَآ اِلٰى سَوَاۗءِ الصِّرَاطِ ۝٢٢ اِنَّ هٰذَآ
انصاف سے نہ گزریے اور ہمیں سیدھی راہ دکھا دیجئے (روئداد یہ ہے کہ) یہ شخص میرا سگا
اَخِيْ ۣ لَهٗ تِسْعٌ وَّتِسْعُوْنَ نَعْجَةً وَّلِيَ نَعْجَةٌ
بھائی ہے اور اسکے پاس ننانوے دنبیاں ہیں اور میرے پاس صرف ایک دنبی ہے اس پر بھی
وَّاحِدَةٌ ۣ فَقَالَ اَكْفِلْنِيْهَا وَعَزَّنِيْ فِي الْخِطَابِ ۝٢٣
یہ مجھ سے کہتا ہے کہ یہ دنبی بھی مجھی کو دے دے اور بات چیت میں مجھ پر سختی کرتا ہے داؤد نے

سلہ ایک دفعہ ایک شخص نے دوسرے پر گائے چرا لینے کا حضرت داؤد کے اجلاس میں دعوٰی کیا تو آپ نے مدعی سے گواہ طلب کیا اور دوسرے دن فیصلہ کا وعدہ کیا شب کو مدعا علیہ کے قتل کا خواب میں حکم ہوا مگر آپ کو سبب قتل معلوم نہ ہونے کی وجہ سے تامل ہوا تو دوسرے تیسرے دن پھر ویسا ہی خواب دیکھا تو آمادہ ہوئے مگر جب مدعا علیہ نے سبب پوچھا تو آپ نے حکم خدا بیان کر دیا تب اسنے خود بیان کیا کہ میں نے اس کے باپ کو قتل کر کے گائے پر قبضہ کیا ہے اسکے بعد وہ قتل کیا گیا اس وقت سے آپ کا رعب و دبدبہ تمام رعایا پر بیٹھ گیا ۱۲ سلہ بحث سے وہ بحث مراد ہے جو مقدمہ کے فریق آپس میں ایک دوسرے کو یا حاکم کو خطاب کر کے کرتے ہیں ۱۲ سلہ حضرت داؤد کے سامنے حضرت ابراہیم وغیرہ کا فرشتے ذکر کرتے تو ادب و تعظیم اور القاب و آداب کے ساتھ ایک دن حضرت داؤد نے سبب پوچھا تو معلوم ہوا کہ ان حضرات کا خدا نے بڑی بڑی بلاؤں کا سامنا کر کے امتحان لیا اور یہ حضرات امتحان میں پورے اترے اسوجہ سے خدا نے یہ عزت دی ہے اس پر آپ نے بھی امتحان کی تمنا کی تاکہ اونچے درجوں پر فائز ہوں تو خدا نے منظور کیا اور آپ کا یہ قاعدہ تھا کہ ایک روز مقدمات کے فیصلہ کرتے اور ایک روز اپنے ضروری کام کرتے اور ایک روز عبادت کرتے اور عبادت کے دن مکان کے دروازے بند کر کے گوشے میں بیٹھتے اور کسی کو اندر آنے کی اجازت نہ ہوتی (باقی برصفحہ)

قَالَ لَقَدْ ظَلَمَكَ بِسُؤَالِ نَعْجَتِكَ اِلٰى نِعَاجِهٖ ؕ وَ
(بغیر اس کے کہ مدعا علیہ سے کچھ پوچھیں) کہہ دیا کہ یہ جو تیری دنبی مانگ کر اپنی دنبیوں میں ملانا چاہتا ہے تو یہ
اِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ الْخُلَطَآءِ لَيَبْغِيْ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ
تجھ پر ظلم کرتا ہے اور اکثر شرکا کی یقیناً (یہ حالت ہے) کہ ایک دوسرے پر ظلم کیا کرتے ہیں مگر جن لوگوں نے سچے دل سے
اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَقَلِيْلٌ مَّا هُمْ ؕ وَ
ایمان قبول کیا اور اچھے (اچھے) کام کئے (وہ ایسا نہیں کرتے) اور ایسے لوگ بہت ہی کم ہیں (یہ سن کر دونوں
ظَنَّ دَاوٗدُ اَنَّمَا فَتَنّٰهُ فَاسْتَغْفَرَ رَبَّهٗ وَخَرَّ رَاكِعًا وَّ
چل دیئے) اور اب داؤد نے سمجھا کہ ہم نے ان کا امتحان لیا (اور وہ ناکامیاب رہے) پھر تو اپنے پروردگار سے
اَنَابَ ۩ ۝٢٤ فَغَفَرْنَا لَهٗ ذٰلِكَ ؕ وَاِنَّ لَهٗ عِنْدَنَا لَزُلْفٰى وَ
بخشش کی دعا مانگنے لگے اور سجدہ میں گر پڑے اور (میری طرف) رجوع کی تو ہم نے (ان کی وہ لغزش) معاف کر دی اور
حُسْنَ مَاٰبٍ ۝٢٥ يٰدَاوٗدُ اِنَّا جَعَلْنٰكَ خَلِيْفَةً فِى الْاَرْضِ
بیشک ہماری بارگاہ میں ان کا تقرب اور اچھا انجام ہے (ہم نے فرمایا) اے داؤد ہم نے تم کو زمین میں (اپنا) نائب
فَاحْكُمْ بَيْنَ النَّاسِ بِالْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعِ الْهَوٰى فَيُضِلَّكَ
قرار دیا تو تم لوگوں کے درمیان بالکل ٹھیک فیصلہ کیا کرو اور نفسانی خواہش کی پیروی نہ کرو ورنہ یہ پیروی تمہیں خدا
عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ يَضِلُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ
کی راہ سے بہکا دے گی اس میں شک نہیں کہ جو لوگ خدا کی راہ سے بھٹکتے ہیں ان کی بڑی سخت سزا
اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌۢ بِمَا نَسُوْا يَوْمَ الْحِسَابِ ۝٢٦ وَ
ہوگی کیونکہ ان لوگوں نے حساب کے دن (قیامت) کو بھلا دیا اور ہم نے
مَا خَلَقْنَا السَّمَآءَ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا بَاطِلًا ؕ ذٰلِكَ
آسمان اور زمین اور جو چیزیں ان دونوں کے درمیان ہیں بیکار نہیں پیدا کیا یہ ان لوگوں کا
ظَنُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۚ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنَ النَّارِ ۝٢٧
خیال ہے جو کافر ہو بیٹھے تو جو لوگ دوزخ کے منکر ہیں ان پر افسوس ہے کیا جن لوگوں نے

(بقیہ صفحہ گذشتہ)
آپ عبادت ہی میں مشغول
تھے کہ آدمی کی صورت میں
دو فرشتے گھر کی سے پھاند کر
آپ کے پاس ایک فرضی
مقدمہ، امتحان لینے کی غرض
سے آپ نے مدعا علیہ کا بیان
بھی لیا اور مدعی سے گواہ
طلب کئے اور فیصلہ کر دیا اس
بھی مرضا کو بھاگ گئے اور
حضرت داؤد بھی سمجھے کہ وہ
امتحان میں ناکامیاب رہے
اسی پر گریہ وزاری شروع
کی یہاں تک کہ
نماز کے سوا
چالیس روز تک
سجدہ سے سر
اٹھایا اور اتنا روئے کہ آنسوؤں
سے زمین تر ہوگئی اور گھاس
اگ آئی تو خدا نے معاف کر
دیا یہ اتنا واقعہ ہے مگر بعض
مفسرین نے اوریا کا مصنوعی
قصہ گھڑ کے حضرت داؤد
پر ایسا الزام لگایا جو نبی تو نبی
مرتبہ رکھتے ہیں ایک
شریف مرد آدمی کے واسطے
بھی زیبا نہیں اسی بنا پر
جناب امیر نے فرمایا ہے
کہ جو شخص حضرت داؤد کا
قصہ، قصہ خوانوں
کی طرح بیان کرے
گا۔ اس پر ایک سو
ساٹھ کوڑے
لگاؤں گا غرض
اوریا کی بیوی
کا قصہ محض افترا اور ایک
نبی پر بہتان عظیم ہے خدا
بچائے ١٢٠ - ١٣ - ١٣

السجدۃ

٣ ٤ ١٢

اَمْ نَجْعَلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَالْمُفْسِدِيْنَ

ایمان قبول کیا اور اچھے (اچھے) کام کئے ان کو ہم ان لوگوں کے برابر کر دیں جو رہتے زمین

فِى الْاَرْضِ ۡ اَمْ نَجْعَلُ الْمُتَّقِيْنَ كَالْفُجَّارِ ﴿٢٨﴾ كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ

میں فساد پھیلایا کرتے ہیں، یا ہم پرہیزگاروں کو مثل بدکاروں کے بنا دیں (یہ) کتاب (قرآن)

اِلَيْكَ مُبٰرَكٌ لِّيَدَّبَّرُوْۤا اٰيٰتِهٖ وَلِيَتَذَكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿٢٩﴾

جو ہم نے تمہارے پاس نازل کی ہے (بڑی) برکت والی ہے تاکہ لوگ اس کی آیتوں پر غور کریں اور تاکہ عقل والے

وَوَهَبْنَا لِدَاوٗدَ سُلَيْمٰنَ ۭ نِعْمَ الْعَبْدُ ۭ اِنَّهٗۤ اَوَّابٌ ﴿٣٠﴾ ۭ اِذْ

نصیحت حاصل کریں اور ہم نے داؤد کو سلیمان (سا بیٹا) عطا کیا (سلیمان بھی) کیا اچھے بندے تھے بیشک وہ (ہماری طرف)

عُرِضَ عَلَيْهِ بِالْعَشِيِّ الصّٰفِنٰتُ الْجِيَادُ ﴿٣١﴾ ۙ فَقَالَ

رجوع کرنے والے تھے جب ان کے سامنے شام کو خاصے کے گھوڑے پیش کئے گئے تو دیکھتے ہیں اچھے (تو فرمانے لگے) کہ میں نے

اِنِّىْۤ اَحْبَبْتُ حُبَّ الْخَيْرِ عَنْ ذِكْرِ رَبِّىْ ۚ حَتّٰى تَوَارَتْ

ہو گئی جب (وقت) آیا تو بولے کہ میں نے اپنے پروردگار کی یاد سے (غافل ہو کر) مال کی الفت کو ترجیح دی یہاں تک کہ آفتاب (مغرب کے)

بِالْحِجَابِ ﴿٣٢﴾ رُدُّوْهَا عَلَىَّ ۭ فَطَفِقَ مَسْحًۢا بِالسُّوْقِ وَ

پردہ میں چھپ گیا (تو بولے) ان گھوڑوں کو میرے پاس واپس لاؤ (جب آئے تو) ان کے کناروں میں گھوڑوں

الْاَعْنَاقِ ﴿٣٣﴾ وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمٰنَ وَاَلْقَيْنَا عَلٰى كُرْسِيِّهٖ

کی ٹانگوں اور گردنوں پر ہاتھ پھیرنے (کاٹنے) لگے اور ہم نے سلیمان کا امتحان لیا اور ان کے تخت پر ایک دھڑ

جَسَدًا ثُمَّ اَنَابَ ﴿٣٤﴾ قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِىْ وَهَبْ لِىْ

ڈال دیا پھر (سلیمان) نے میری طرف رجوع کیا (اور) کہا اے پروردگار مجھے بخش دے اور مجھے وہ ملک عطا فرما جو میرے

مُلْكًا لَّا يَنْۢبَغِىْ لِاَحَدٍ مِّنْۢ بَعْدِىْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ﴿٣٥﴾

بعد کسی کے واسطے شایاں نہ ہو اس میں تو شک ہی نہیں کہ تو بڑا بخشنے والا ہے

فَسَخَّرْنَا لَهُ الرِّيْحَ تَجْرِىْ بِاَمْرِهٖ رُخَآءً حَيْثُ اَصَابَ ﴿٣٦﴾ ۙ

تو ہم نے ہوا کو ان کا تابع کر دیا کہ جہاں وہ پہنچنا چاہتے تھے ان کے حکم کے مطابق دھیمی چال چلتی تھی

وَالشَّيٰطِيْنَ كُلَّ بَنَّآءٍ وَّغَوَّاصٍ ۝٣٧ وَّاٰخَرِيْنَ مُقَرَّنِيْنَ

اور اسی طرح جتنے شیاطین (دیو) عمارت بنانیوالے اور غوطہ لگانیوالے تھے سب کو تابع کر دیا اور اسکے علاوہ

فِي الْاَصْفَادِ ۝٣٨ هٰذَا عَطَآؤُنَا فَامْنُنْ اَوْ اَمْسِكْ بِغَيْرِ

دوسرے دیووں کو بھی جو زنجیروں میں جکڑے ہوئے تھے (اے سلیمان) یہ ہماری بے حساب عطا ہے پس اسے لوگوں کو دیکر احسان

حِسَابٍ ۝٣٩ وَاِنَّ لَهٗ عِنْدَنَا لَزُلْفٰى وَحُسْنَ مَاٰبٍ ۝٤٠ وَ

کرو یا سب اپنے ہی پاس رکھو اور اس میں شک نہیں کہ سلیمان کی ہماری بارگاہ میں قرب و منزلت اور عمدہ جگہ ہے اور

اذْكُرْ عَبْدَنَآ اَيُّوْبَ ۘ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗٓ اَنِّيْ مَسَّنِيَ الشَّيْطٰنُ

(اے رسول) ہمارے (خاص) بندے ایوب علیہ السلام کو یاد کرو جب انھوں نے اپنے پروردگار سے فریاد کی کہ مجھ کو شیطان

بِنُصْبٍ وَّعَذَابٍ ۝٤١ اُرْكُضْ بِرِجْلِكَ ۚ هٰذَا مُغْتَسَلٌ

نے بہت اذیت اور تکلیف پہنچا رکھی ہے تو ہم نے کہا اپنے پاؤں سے (زمین کو) ٹھکرا دو اور چشمہ نکلا تو ہم نے کہا

بَارِدٌ وَّشَرَابٌ ۝٤٢ وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ

اے ایوب تمہارے نہانے اور پینے کے واسطے یہ ٹھنڈا پانی (حاضر) ہے اور ہم نے انکے لڑکے بالے اور انکے ساتھ

رَحْمَةً مِّنَّا وَذِكْرٰى لِاُولِي الْاَلْبَابِ ۝٤٣ وَخُذْ بِيَدِكَ

اتنے ہی اور اپنی خاص مہربانی سے عطا کئے۔ اور عقلمندوں کے لئے عبرت و نصیحت (قرار دی) اور ہم نے کہا اے

ضِغْثًا فَاضْرِبْ بِّهٖ وَلَا تَحْنَثْ ۭ اِنَّا وَجَدْنٰهُ صَابِرًا ۭ نِعْمَ

ایوب تم اپنے ہاتھ میں سینکوں کا مٹھا لو اور اس سے (اپنی بی بی کو) مارو اور اپنی قسم میں جھوٹے نہ بنو ہم نے ایوب کو

الْعَبْدُ ۭ اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ ۝٤٤ وَاذْكُرْ عِبٰدَنَآ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ وَ

یقیناً صابر پایا وہ کیا اچھے بندے تھے بیشک وہ ہماری بارگاہ میں بڑے جھکنے والے تھے اور (اے رسول) ہمارے بندوں

يَعْقُوْبَ اُولِي الْاَيْدِيْ وَالْاَبْصَارِ ۝٤٥ اِنَّآ اَخْلَصْنٰهُمْ بِخَالِصَةٍ

میں ابراہیم اور اسحاق اور یعقوب کو یاد کرو جو قوت اور بصیرت والے تھے ہم نے ان لوگوں کو ایک خاص صفت آخرت کی

ذِكْرَى الدَّارِ ۝٤٦ وَاِنَّهُمْ عِنْدَنَا لَمِنَ الْمُصْطَفَيْنَ الْاَخْيَارِ ۝٤٧

یاد سے ممتاز کیا تھا اور اس میں شک نہیں کہ یہ لوگ ہماری بارگاہ میں برگزیدہ اور نیک لوگوں میں

[illegible]

وَاذْكُرْ إِسْمَاعِيلَ وَالْيَسَعَ وَذَا الْكِفْلِ ۖ وَكُلٌّ مِّنَ الْأَخْيَارِ ﴿٤٨﴾

ہیں اور (اے رسول) اسمٰعیل اور الیسع اور ذوالکفل کو بھی یاد کرو اور یہ سب نیک بندوں میں

هَٰذَا ذِكْرٌ ۚ وَإِنَّ لِلْمُتَّقِينَ لَحُسْنَ مَآبٍ ﴿٤٩﴾ جَنَّاتِ عَدْنٍ

ہیں یہ ایک نصیحت ہے اور اس میں شک نہیں کہ پرہیزگاروں کیلئے آخرت میں یقینی اچھی آرامگاہ ہے (یعنی) ہمیشہ

مُّفَتَّحَةً لَّهُمُ الْأَبْوَابُ ﴿٥٠﴾ مُتَّكِئِينَ فِيهَا يَدْعُونَ فِيهَا

رہنے کے (بہشت کے) سدا بہار باغات جنکے دروازے انکے لئے برابر کھلے ہونگے اور لوگ وہاں تکیے لگائے ہوئے چین سے

بِفَاكِهَةٍ كَثِيرَةٍ وَشَرَابٍ ﴿٥١﴾ وَعِندَهُمْ قَاصِرَاتُ الطَّرْفِ

بیٹھے ہونگے وہاں (خدام بہشت سے) بہت سے میوے اور شراب منگوائیں گے اور انکے پہلو میں نیچی نظروں والی (شرمیلی) ہمسن بی بیاں ہونگی

أَتْرَابٌ ﴿٥٢﴾ هَٰذَا مَا تُوعَدُونَ لِيَوْمِ الْحِسَابِ ﴿٥٣﴾ إِنَّ هَٰذَا

(مومنو) یہ وہ چیزیں ہیں جن کا حساب کے دن (قیامت) کیلئے تم سے وعدہ کیا جاتا ہے بیشک یہ ہماری (دی ہوئی) روزی

لَرِزْقُنَا مَا لَهُ مِن نَّفَادٍ ﴿٥٤﴾ هَٰذَا ۚ وَإِنَّ لِلطَّاغِينَ لَشَرَّ

ہے جو کبھی تمام نہ ہوگی یہ (پرہیزگاروں کا انجام) ہے اور سرکشوں کا تو یقینی برا ٹھکانا ہے جہنم جس میں

مَآبٍ ﴿٥٥﴾ جَهَنَّمَ يَصْلَوْنَهَا فَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿٥٦﴾ هَٰذَا

ان کو جانا پڑے گا تو وہ کیا برا ٹھکانا ہے۔ یہ کھولتا ہوا پانی اور پیپ اور اسی طرح انواع

فَلْيَذُوقُوهُ حَمِيمٌ وَغَسَّاقٌ ﴿٥٧﴾ وَآخَرُ مِن شَكْلِهِ أَزْوَاجٌ ﴿٥٨﴾

اقسام کی دوسری چیزیں ہیں تو یہ لوگ انھیں چکھا کریں (دیکھو) لوگوں کے بارے میں بڑوں سے کہا جائیگا یہ

هَٰذَا فَوْجٌ مُّقْتَحِمٌ مَّعَكُمْ ۖ لَا مَرْحَبًا بِهِمْ ۚ إِنَّهُمْ

تمہارے چیلوں کی (فوج بھی) تمہارے ساتھ ہی ٹھونسی جائیگی انکا بھلا نہ ہو یہ سب بھی دوزخ کے جانیوالے

صَالُو النَّارِ ﴿٥٩﴾ قَالُوا بَلْ أَنتُمْ لَا مَرْحَبًا بِكُمْ ۖ أَنتُمْ

ہیں (تو چیلے) کہیں گے (ہم کیوں) بلکہ تم (جہنمی ہو) تمہارا ہی بھلا نہ ہو تم ہی لوگوں نے تو اس (بلا) سے ہمارا سامنا کرایا

قَدَّمْتُمُوهُ لَنَا ۖ فَبِئْسَ الْقَرَارُ ﴿٦٠﴾ قَالُوا رَبَّنَا مَن قَدَّمَ لَنَا

تو جہنم بھی کیا بری جگہ ہے (پھر وہ) عرض کریں گے پروردگار جس شخص نے ہمارا اس (بلا) سے

حضرت ایوبؑ الیسع و ذوالکفل کا ذکر

(بقیہ حاشیہ صفحہ گزشتہ) ہوئی تو خدا نے قسم پوری کرنے کی یہ ترکیب بتائی کہ سو تنکے سینکوں کا مٹھا لے کر ایک دفعہ مارو۔ ۱۲

(حاشیہ صفحہ ہذا) لے حضرت اسمٰعیل کا حال تو سن چکے کہ حضرت ابراہیم کے بڑے بیٹے اور بہت پیارے صاحبزادے ہیں اور سارے عرب کے لوگ آپ ہی کی نسل سے ہیں حضرت الیسع بھی پیغمبر ہیں اور الیسع نام بھی ہے ان کو بھی ہیں حضرت الیاس کے قصہ میں ذکر کر چکا ہوں کہ آپ اخطوب کے بیٹے اور حضرت الیاس کے خلیفہ ہیں پھر آخر میں پیغمبر ہوئے ذوالکفل کے معنے ہیں کفالت کرنے والا حضرت ذوالکفل کے زمانہ میں جب بنی اسرائیل نے پیغمبروں کے قتل کرنے کا ارادہ کر رکھا تھا آپ نے سو پیغمبروں کی جان بچائی تھی اور خود آپ ایسے عابد تھے کہ سو آدمیوں کے برابر نماز پڑھتے تھے آپ کا نام نامی بروایتے بشر تھا اور آپ حضرت ایوب کے صاحبزادے تھے۔ ۱۲ لے لا مرحبا بھی کے اصل معنے ان کو کشادگی اور فراخی نہ ہو ہم نے محاورہ کے موافق اس کا عام مفہوم ترجمہ کیا ہے کیونکہ اردو میں ایسے محل پر یہی بولا جاتا ہے۔ ۱۲

هٰذَا فَزِدْهُ عَذَابًا ضِعْفًا فِي النَّارِ ۝ وَقَالُوْا مَا لَنَا لَا نَرٰى

سامنا کرادیا تو تو اسپر ہم سے بڑھکر جہنم میں دوگنا عذاب کر اور (پھر خود بھی) کہیں گے ہمیں کیا ہو گیا ہے کہ ہم جن لے

رِجَالًا كُنَّا نَعُدُّهُمْ مِّنَ الْأَشْرَارِ ۝ أَتَّخَذْنٰهُمْ سِخْرِيًّا

لوگوں کو (دنیا میں) اشرار شمار کرتے تھے ہم انکو یہاں (دوزخ میں) نہیں دیکھتے کیا ہم ان سے (ناحق) مسخرا پن کرتے

أَمْ زَاغَتْ عَنْهُمُ الْأَبْصَارُ ۝ إِنَّ ذٰلِكَ لَحَقٌّ تَخَاصُمُ

تھے یا ان (کی طرف) سے ہماری آنکھیں پھٹ گئی ہیں۔ اس میں شک نہیں کہ جہنمیوں کا باہم جھگڑنا یہ بالکل یقینی

أَهْلِ النَّارِ ۝ قُلْ إِنَّمَا أَنَا مُنْذِرٌ ۖ وَّمَا مِنْ إِلٰهٍ إِلَّا اللّٰهُ

ٹھیک ہے (اے رسول تم) کہدو کہ میں تو بس (عذاب خدا سے) ڈرانیوالا ہوں اور یکتا قہار خدا کے سوا کوئی

الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۝ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الْعَزِيْزُ

معبود قابل پرستش نہیں سارے آسمان اور زمین کا اور جو چیزیں ان دونوں کے درمیان میں (سب کا) پروردگار

الْغَفَّارُ ۝ قُلْ هُوَ نَبَؤٌا عَظِيْمٌ ۝ أَنْتُمْ عَنْهُ مُعْرِضُوْنَ ۝

غالب بڑا بخشنے والا (اے رسول تم) کہدو کہ یہ (قیامت) ایک بہت بڑا واقعہ ہے جس سے تم لوگ خواہ مخواہ منہ پھیرتے ہو

مَا كَانَ لِيَ مِنْ عِلْمٍۢ بِالْمَلَإِ الْأَعْلٰٓى إِذْ يَخْتَصِمُوْنَ ۝

عالم بالا کے رہنے والے (فرشتے) جب باہم بحث کرتے تھے اسکی مجھے بھی خبر نہ تھی میرے پاس تو بس وحی

إِنْ يُّوْحٰٓى إِلَيَّ إِلَّآ أَنَّمَآ أَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝ إِذْ قَالَ رَبُّكَ

کی گئی ہے کہ میں (خدا کے عذاب سے) صاف صاف ڈرانے والا ہوں (وہ بحث یہ تھی) کہ جب تمہارے

لِلْمَلٰٓئِكَةِ إِنِّيْ خَالِقٌۢ بَشَرًا مِّنْ طِيْنٍ ۝ فَإِذَا سَوَّيْتُهٗ

پروردگار نے فرشتوں سے کہا کہ میں گیلی مٹی سے ایک آدمی بنانیوالا ہوں تو جب میں اسکو درست کرلوں

وَنَفَخْتُ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِيْ فَقَعُوْا لَهٗ سٰجِدِيْنَ ۝

اور اس میں اپنی (پیدا کی ہوئی) روح پھونک دوں تو تم سب کے سب اسکے سامنے سجدہ میں گر پڑنا تو سب کے سب

فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ أَجْمَعُوْنَ ۝ إِلَّآ إِبْلِيْسَ ۭ اِسْتَكْبَرَ

کل فرشتوں نے سجدہ کیا مگر (ایک) ابلیس نے کہ وہ شیخی میں آگیا اور کافروں میں ہو گیا

لے یہ مومنین کی طرف اشارہ ہے جن کو یہ لوگ بدکار سمجھتے تھے اور یہ خیال کرتے تھے کہ ہمارے ہی ساتھ وہ بھی جہنم میں ہونگے ۱۲۰

وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ۝۷۴ قَالَ يٰٓاِبْلِيْسُ مَا مَنَعَكَ

(خدا نے) ابلیس سے فرمایا کہ اے ابلیس جس چیز کو میں نے اپنی خاص

اَنْ تَسْجُدَ لِمَا خَلَقْتُ بِيَدَيَّ ۭ اَسْتَكْبَرْتَ اَمْ كُنْتَ

قدرت سے پیدا کیا (بھلا) اسکو سجدہ کرنے سے تجھے کس نے روکا کیا تو نے تکبر کیا یا واقعی تو

مِنَ الْعَالِيْنَ ۝۷۵ قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ ۭ خَلَقْتَنِيْ مِنْ نَّارٍ

بڑے درجے والوں میں سے تھا ابلیس بول اٹھا کہ میں اس سے بہتر ہوں تو نے مجھے آگ سے پیدا

وَّخَلَقْتَهٗ مِنْ طِيْنٍ ۝۷۶ قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَاِنَّكَ رَجِيْمٌ ۝۷۷

کیا اور اسکو تو نے گیلی مٹی سے پیدا کیا (کہاں آگ کہاں مٹی) خدا نے فرمایا کہ تو یہاں سے نکل (دور ہو) تو تحقیق

وَّاِنَّ عَلَيْكَ لَعْنَتِيْٓ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ۝۷۸ قَالَ رَبِّ فَاَنْظِرْنِيْٓ

مردود ہے اور تجھ پر روز جزا (قیامت) تک میری پھٹکار پڑے گی۔ شیطان نے عرض کی پروردگار تو مجھے اس دن

اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ۝۷۹ قَالَ فَاِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ۝۸۰ اِلٰى

تک کی مہلت عطا کر جس میں سب لوگ (دوبارہ) اٹھا کھڑے کئے جائیں گے فرمایا تجھے ایک وقت معین کے دن

يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ ۝۸۱ قَالَ فَبِعِزَّتِكَ لَاُغْوِيَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝۸۲

تک کی مہلت دی گئی وہ بولا تیرے ہی عزت (وجلال) کی قسم ان میں سے تیرے خالص بندوں کے سوا میں سب

اِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِيْنَ ۝۸۳ قَالَ فَالْحَقُّ ۡ وَالْحَقَّ اَقُوْلُ ۝۸۴

کو ضرور گمراہ کروں گا خدا نے فرمایا تو (ہم بھی) حق بات (کہے دیتے ہیں) اور میں تو حق ہی کہا کرتا ہوں کہ میں

لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكَ وَمِمَّنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝۸۵

تجھ سے اور جو لوگ تیری تابعداری کریں گے ان سب سے جہنم کو ضرور بھر دوں گا اے رسول (قوم) کہہ دو کہ میں

قُلْ مَآ اَسْـَٔــلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِيْنَ ۝۸۶

تو تم سے اس (تبلیغ رسالت) کی مزدوری مانگتا ہوں اور نہ میں (جھوٹ موٹ) بناوٹ کرنے والوں میں ہوں

اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝۸۷ وَلَتَعْلَمُنَّ نَبَاَهٗ بَعْدَ حِيْنٍ ۝۸۸

یہ (قرآن) تو بس سارے جہان کے لئے نصیحت ہے اور کچھ دنوں بعد تم کو اسکی حقیقت معلوم ہو جائے گی۔

شیطان کا قصہ

آیاتها ۷۵ (۳۹) سُوْرَةُ الزُّمَرِ مَكِّيَّةٌ (۵۹) رکوعاتها ۸

سُورۂ زمر لے مکہ میں نازل ہوا۔ اور اُس کی پچھتر آیتیں اور آٹھ رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ۝ اِنَّآ

(اس) کتاب (قرآن) کا نازل کرنا اُس خدا کی بارگاہ سے ہے جو (سب پر) غالب حکمت والا ہے لے

اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ فَاعْبُدِ اللّٰهَ مُخْلِصًا لَّهُ

ہم نے کتاب (قرآن) کو بالکل ٹھیک نازل کیا ہے تو تم عبادت کو اسی کیلئے نرا کھرا کر کے خدا کی بندگی کیا کرو آگاہ ہو کہ

الدِّيْنَ ۝ اَلَا لِلّٰهِ الدِّيْنُ الْخَالِصُ ۚ وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا

عبادت تو خاص خدا ہی کیلئے ہے اور جن لوگوں نے خدا کے سوا اور لوگوں کو اپنا سرپرست بنا رکھا ہے اور کہتے ہیں کہ ہم تو

مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ ۘ مَا نَعْبُدُهُمْ اِلَّا لِيُقَرِّبُوْنَآ اِلَى اللّٰهِ

اُنکی پرستش صرف اس لئے کرتے ہیں کہ یہ لوگ خدا کی بارگاہ میں ہمارا تقرب بڑھا دیں گے

زُلْفٰى ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ فِيْ مَا هُمْ فِيْهِ

اس میں شک نہیں کہ جس بات میں یہ لوگ جھگڑتے ہیں (قیامت کے دن) خدا انکے

يَخْتَلِفُوْنَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ هُوَ كٰذِبٌ

درمیان اس میں فیصلہ کر دیگا۔ بیشک خدا جھوٹے ناشکرے کو منزل مقصود تک نہیں پہنچایا کرتا اگر

كَفَّارٌ ۝ لَوْ اَرَادَ اللّٰهُ اَنْ يَّتَّخِذَ وَلَدًا لَّاصْطَفٰى

خدا کسی کو (اپنا) بیٹا بنانا چاہتا تو اپنی مخلوقات میں سے جسے چاہتا منتخب کر لیتا (مگر) وہ تو

مِمَّا يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ۙ سُبْحٰنَهٗ ؕ هُوَ اللّٰهُ الْوَاحِدُ

اس سے پاک و پاکیزہ ہے۔ وہ تو یکتا بڑا زبردست اللہ

الْقَهَّارُ ۝ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۚ

ہے۔ اسی نے سارے آسمان اور زمین کو بجا (درست) پیدا کیا وہی رات کو دن پر اوپر

لے اس سورہ میں قرآن کا خدائی کتاب ہونا خدا کی کوئی اولاد نہیں خدا کفر و ناشکری کو پسند نہیں کرتا انسان کی حالت سچے مومنوں کی تعریف صابروں کے لئے حضرت ابوذر و سلمان کی مدح ابولہب کی مذمت قرآن کی توصیف موحد و مشرک کی مثال حضرت علی کی مدح خدا کے بندوں کے لئے کفایت رسول لوگوں کے ذمہ دار نہیں خدا ہی کارساز جہاں ہے خدا کی رحمت سے ناامید نہ ہو قیامت میں کفار کی حسرت خدا کی قدر جیسی چاہئے نہیں ہوئی قیامت کا ذکر اہل جہنم و جنت کی حالت وغیرہ مذکور ہے۔ ۱۲

يُكَوِّرُ الَّيْلَ عَلَى النَّهَارِ وَيُكَوِّرُ النَّهَارَ عَلَى الَّيْلِ وَ

تلے لپیٹتا ہے اور وہی دن کو رات پر تہ بہ تہ لپیٹتا ہے اور اسی نے آفتاب اور

سَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖ كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ۗ اَلَا

ماہتاب کو اپنے بس میں کر لیا ہے کہ یہ سب اپنے اپنے مقررہ وقت تک چلتے رہیں گے آگاہ رہو کہ وہ

هُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ ۝ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ

غالب بڑا بخشنے والا ہے اسی نے تم سب کو ایک ہی شخص سے پیدا کیا پھر اس

ثُمَّ جَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَاَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ الْاَنْعَامِ

کی باقی مٹی سے اس کی بی بی (حوا) کو پیدا کیا اور اسی نے تمہارے لئے آٹھ قسم کے[1]

ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ ۗ يَخْلُقُكُمْ فِيْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ خَلْقًا

چارپائے پیدا کئے وہی تمکو تمہاری ماؤں کے پیٹ میں ایک قسم کی پیدائش کے بعد دوسری

مِّنْ بَعْدِ خَلْقٍ فِيْ ظُلُمٰتٍ ثَلٰثٍ ۗ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ

قسم (نطفہ جما ہوا خون اور لوتھڑا) کی پیدائش سے تمہیں تین اندھیروں (پیٹ رحم اور جھلی) میں پیدا کرتا ہے یہی اللہ تمہارا

لَهُ الْمُلْكُ ۗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ ۝ اِنْ

پروردگار ہے اسی کی بادشاہی ہے اسکے سوا کوئی معبود نہیں تو تم لوگ کہاں پھرے جاتے ہو اگر تم نے اس کی

تَكْفُرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنْكُمْ ۟ وَلَا يَرْضٰى لِعِبَادِهِ

ناشکری کی تو یاد رکھو کہ خدا تم سے بالکل بے پرواہ ہے اور اپنے بندوں کے لئے کفر اور ناشکری کو پسند[2]

الْكُفْرَ ۚ وَاِنْ تَشْكُرُوْا يَرْضَهُ لَكُمْ ۗ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ

نہیں کرتا اور اگر تم شکر کرو گے تو وہ اسکو تمہارے واسطے پسند کرتا ہے اور (قیامت میں) کوئی کسی (کے

وِّزْرَ اُخْرٰى ۗ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ مَّرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا

گناہ) کا بوجھ (اپنی گردن پر) نہیں اٹھائیگا پھر تم کو اپنے پروردگار کی طرف لوٹنا ہے تو (دنیا میں) تم جو کچھ

كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۗ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝

(بھلا یا برا) کرتے تھے وہ تمہیں بتا دیگا وہ تو یقیناً دلوں کے راز تک سے خوب واقف ہے اور

[1] بھیڑ نر و مادہ اونٹ نر و مادہ گائے مادہ اور نر بکری مادہ اور نر آٹھ ہوئے۔

[2] اس سے ان لوگوں کو تنبیہ حاصل کرنی چاہیے جو کہتے ہیں کہ نیک و بد خیر و شر سب کچھ خدا ہی کی طرف سے ہے اور وہی فعل شر کا بھی خالق ہے بھلا جب وہ خود کفر و ناشکری کو پسند نہیں کرتا تو اس کو کس نے مجبور کر کے اسکو پیدا کرایا معاذ اللہ ۱۲ ـ ۱۰

وَإِذَا مَسَّ الْإِنسَانَ ضُرٌّ دَعَا رَبَّهُ مُنِيبًا إِلَيْهِ ثُمَّ إِذَا

آدمی کی یہ حالت تو یہ ہے کہ جب اس کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو اسی کی طرف رجوع کرکے اپنے پروردگار سے دعا کرتا ہے

خَوَّلَهُ نِعْمَةً مِّنْهُ نَسِيَ مَا كَانَ يَدْعُو إِلَيْهِ مِن قَبْلُ

اور پھر جب خدا اپنی طرف سے اسے نعمت عطا فرما دیتا ہے تو جس کام کیلئے پہلے اس سے دعا کرتا تھا اسے بھلا دیتا ہے اور

وَجَعَلَ لِلَّهِ أَندَادًا لِّيُضِلَّ عَن سَبِيلِهِ ۚ قُلْ تَمَتَّعْ

(بلکہ) خدا کا شریک بنانے لگتا ہے تاکہ (اس ذریعہ سے اور) لوگوں کو بھی اس کی راہ سے گمراہ کرے اے رسول ایسے شخص سے کہدو

بِكُفْرِكَ قَلِيلًا ۖ إِنَّكَ مِنْ أَصْحَابِ النَّارِ ﴿٨﴾ أَمَّنْ هُوَ

کہ تھوڑے دنوں اور اپنے کفر کی حالت میں چین کرو آخر تو یقینی جہنمیوں میں ہوگا کیا جو شخص رات کے اوقات

قَانِتٌ آنَاءَ اللَّيْلِ سَاجِدًا وَقَائِمًا يَحْذَرُ الْآخِرَةَ وَيَرْجُو

میں سجدہ کرکے اور کھڑے کھڑے (خدا کی) عبادت کرتا ہو اور آخرت سے ڈرتا ہو اور اپنے پروردگار کی رحمت کا

رَحْمَةَ رَبِّهِ ۗ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِينَ يَعْلَمُونَ وَالَّذِينَ

امیدوار ہو (ناشکرے کافر کے برابر ہو سکتا ہے) اے رسول تم پوچھو تو کہ بھلا کہیں جاننے والے اور نہ جاننے والے لوگ

لَا يَعْلَمُونَ ۗ إِنَّمَا يَتَذَكَّرُ أُولُو الْأَلْبَابِ ﴿٩﴾ قُلْ يَا عِبَادِ

برابر ہو سکتے ہیں (مگر) نصیحت و عبرت تو بس عقلمند ہی لوگ مانتے ہیں اے رسول تم کہدو کہ اے میرے ایماندار بندو

الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا رَبَّكُمْ ۚ لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا فِي هَٰذِهِ

اپنے پروردگار (ہی) سے ڈرتے رہو کیونکہ جن لوگوں نے اس دنیا میں نیکی کی انہیں کیلئے آخرت میں بھلائی ہے

الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ۗ وَأَرْضُ اللَّهِ وَاسِعَةٌ ۗ إِنَّمَا يُوَفَّى

اور خدا کی زمین تو کشادہ ہے (جہاں عبادت نہ کرسکو اسے چھوڑ دو) صبر کرنے والوں ہی کو تو ان کا

الصَّابِرُونَ أَجْرَهُم بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿١٠﴾ قُلْ إِنِّي أُمِرْتُ

بھرپور بے حساب بدلہ دیا جائے گا اے رسول تم کہدو کہ مجھے یہ تو حکم دیا گیا ہے

أَنْ أَعْبُدَ اللَّهَ مُخْلِصًا لَّهُ الدِّينَ ﴿١١﴾ وَأُمِرْتُ لِأَنْ أَكُونَ

کہ میں عبادت کو اسی کے لئے خالص کرکے خدا ہی کی بندگی کروں اور مجھے تو یہ حکم دیا گیا ہے کہ میں سب سے پہلے

ع ۹

لہ یہ آیت اگرچہ ابوالفضل کے بارے میں نازل ہوئی ہے کہ جب اس کو کوئی تکلیف پہنچتی تو خدا کی طرف رجوع اور حضرت رسول کی تصدیق کرتا اور تو بہ و زاری میں مشغول ہوتا اور جب کو راحت ملتی تو توبہ کو بھول جاتا اور حضرت کو جادوگر کہنے لگتا مگر خدا کے خاص بندوں کے سوا عموماً انسان کی یہ حالت ہے کہ تکلیف میں تو خدا یاد آتا ہے اور پھر کچھ نہیں۔ ۱۲ — لہ یہ بھی خدا کے خاص بندوں کی صفت ہے جو راتوں کو شب بیداری خدا کے خوف سے گریہ و زاری اور نماز تہجد وغیرہ میں مشغول رہ کر بسر کرتے ہیں اور اس سے جو لوگ مقصود ہو سکتے ہیں اور اسکے مصداق ہیں وہ ظاہر ہے کہ ان کے سوا کون ہو سکتا ہے اسی بنا پر تو جناب امیر فرماتے تھے کہ میرے خوف کی یہ حد ہونی چاہئے کہ تو اسکا خیال رکھو کہ اگر میں تمام مخلوقات کی نیکیاں لیکر جاؤں گا تو بھی دھول کر یگا اور امید کی یہ حد ہو کہ اگر میں تمام دنیا کے گناہ لے کر جاؤں تو بھی بخشدے گا ۱۲

اَوَّلَ الْمُسْلِمِيْنَ ۝۱۲ قُلْ اِنِّیْٓ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ رَبِّیْ

مسلمان ہوں (اے رسولؐ تم) کہدو کہ اگر میں اپنے پروردگار کی نافرمانی کروں تو میں ایک بڑے (سخت) دن (قیامت)

عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ۝۱۳ قُلِ اللّٰهَ اَعْبُدُ مُخْلِصًا لَّهٗ دِيْنِیْ ۝۱۴

کے عذاب سے ڈرتا ہوں (اے رسولؐ تم) کہدو کہ میں اپنی عبادت کو اسی کے واسطے خالص کر کے خدا ہی کی بندگی کرتا ہوں تو اب

فَاعْبُدُوْا مَا شِئْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ ۭ قُلْ اِنَّ الْخٰسِرِيْنَ الَّذِيْنَ

رہے تم (تو) اسکے سوا جس کو چاہو پوجو (اے رسولؐ تم) کہدو کہ فی الحقیقت گھاٹے میں وہی لوگ ہیں جنھوں نے سلہ اپنا اور

خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَاَهْلِيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اَلَا ذٰلِكَ هُوَ

اپنے لڑکے بالوں کا قیامت کے دن گھاٹا کیا آگاہ رہو کہ صریحی (ظلم کھلا) گھاٹا یہی ہے کہ ان کے

الْخُسْرَانُ الْمُبِيْنُ ۝۱۵ لَهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ ظُلَلٌ مِّنَ النَّارِ وَ

لئے ان کے اوپر سے آگ ہی کے اوڑھنے ہونگے اور انکے نیچے بھی (آگ ہی کے) بچھونے یہ وہ عذاب ہے

مِنْ تَحْتِهِمْ ظُلَلٌ ۭ ذٰلِكَ يُخَوِّفُ اللّٰهُ بِهٖ عِبَادَهٗ ۭ

جس سے خدا اپنے بندوں کو ڈراتا ہے تو اے میرے بندو مجھی سے ڈرتے رہو اور جو لوگ

يٰعِبَادِ فَاتَّقُوْنِ ۝۱۶ وَالَّذِيْنَ اجْتَنَبُوا الطَّاغُوْتَ اَنْ

بتوں سے ان کے پوجنے سے بچے رہے اور خدا ہی کی طرف رجوع

يَّعْبُدُوْهَا وَاَنَابُوْٓا اِلَى اللّٰهِ لَهُمُ الْبُشْرٰى ۚ فَبَشِّرْ

کی ان کے لئے (جنت کی) خوشخبری ہے تو (اے رسولؐ تم) میرے (خاص)

عِبَادِ ۝۱۷ الَّذِيْنَ يَسْتَمِعُوْنَ الْقَوْلَ فَيَتَّبِعُوْنَ اَحْسَنَهٗ ۭ

بندوں کو خوشخبری دیدو جو بات کو جی لگا کر سنتے ہیں اور پھر اس میں سے اچھی بات پر عمل

اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ هَدٰىهُمُ اللّٰهُ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمْ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝۱۸

کرتے ہیں یہی لوگ وہ ہیں جن کی خدا نے ہدایت کی اور یہی لوگ عقلمند ہیں تو (اے رسولؐ) بھلا

اَفَمَنْ حَقَّ عَلَيْهِ كَلِمَةُ الْعَذَابِ ۭ اَفَاَنْتَ تُنْقِذُ مَنْ فِی النَّارِ ۝۱۹

جس شخص پر عذاب کا وعدہ پورا ہو چکا ہو تو کیا تم اس شخص کو خلاصی دے سکتے ہو جو آگ میں ہے

سلہ کیونکہ یہ لوگ جو کچھ کرتے ہیں ان کے لڑکے بالے بھی دیکھ کر وہی کرنے لگتے ہیں اور تو خراب ہو جاتے ہیں ۱۲

سلہ ظلل کے اصل معنے کے لحاظ سے ایک صورت ترجمہ اس کا یوں بھی ہو سکتا ہے ان کے اوپر سے آگ کی چھتوں کی چھتیں ہونگی اور انکے نیچے سے تہوں کی تہیں واللہ اعلم ۱۲

سلہ ابن جریر اور ابن ابی حاتم نے زید بن اسلم سے روایت کی ہے کہ یہ اور اس کے بعد والی دو تین آیتیں تین شخصوں کی شان میں نازل ہوئی ہیں زید بن عمرو بن نفیل ابوذر غفاری اور سلمان فارسی اور ابن مردویہ نے بروایت ابن [illegible] زید بن عمرو کی جگہ سعید بن زید کو لکھا ہے کیونکہ یہ حضرات آنحضرتؐ کی بعثت کے قبل بھی لا الہ الا اللہ کے مقر اور بتوں کو بھی پوجنے سے متنفر تھے دیکھو تفسیر در منثور جلد ۵ صفحہ ۳۲۳ [illegible] ۱۲

سلہ ابن عباس کہتے ہیں کہ یہ آیت ابولہب کے بارے میں نازل ہوئی جو آپ کا سوتیلا چچا تھا ۱۲

لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ غُرَفٌ مِّنْ فَوْقِهَا غُرَفٌ

(ہاں) مگر جو لوگ اپنے پروردگار سے ڈرتے رہے اُن کے اُونچے اُونچے محل ہیں (اور) بالا خانوں پر

مَّبْنِيَّةٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۬ وَعْدَ اللّٰهِ ۭ لَا يُخْلِفُ

بالا خانے بنے ہوئے ہیں جنکے نیچے نہریں جاری ہیں (یہ) خدا کا وعدہ ہے (اور) خدا وعدہ خلافی نہیں کیا

اللّٰهُ الْمِيْعَادَ ﴿۲۰﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَسَلَكَهٗ

کرتا کیا تم نے اس پر غور نہیں کیا کہ خدا ہی نے آسمان سے پانی برسایا پھر اسکو زمین میں چشمے

يَنَابِيْعَ فِي الْاَرْضِ ثُمَّ يُخْرِجُ بِهٖ زَرْعًا مُّخْتَلِفًا اَلْوَانُهٗ ثُمَّ

بنا کر جاری کیا پھر اسکے ذریعہ سے رنگ[1] برنگ (کے غلہ) کی کھیتی اگاتا ہے پھر (پکنے کے بعد) سوکھ

يَهِيْجُ فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَجْعَلُهٗ حُطٰمًا ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ

جاتی ہے تو تمکو وہ زرد دکھائی دیتی ہے پھر خدا اسے چور چور (بھوسا) کر دیتا ہے بیشک اس میں عقلمندوں

لَذِكْرٰى لِاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿۲۱﴾ اَفَمَنْ شَرَحَ اللّٰهُ صَدْرَهٗ

کیلئے (بڑی) عبرت و نصیحت ہے تو کیا وہ شخص جسکے سینہ کو خدا نے (قبول) اسلام کے لئے کشادہ کر دیا ہے

لِلْاِسْلَامِ فَهُوَ عَلٰى نُوْرٍ مِّنْ رَّبِّهٖ ۭ فَوَيْلٌ لِّلْقٰسِيَةِ قُلُوْبُهُمْ

تو وہ اپنے پروردگار کی ہدایت اکی[2] روشنی پر چلتا ہے گمراہوں کے برابر ہو سکتا ہے افسوس تو انلوگوں

مِّنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۲﴾ اَللّٰهُ نَزَّلَ اَحْسَنَ

پر ہے جن کے دل خدا کی یاد سے (غافل ہو کر) سخت ہو گئے ہیں یہ لوگ صریحی گمراہی میں (پڑے) ہیں خدا نے

الْحَدِيْثِ كِتٰبًا مُّتَشَابِهًا مَّثَانِيَ ڰ تَقْشَعِرُّ مِنْهُ جُلُوْدُ

بہت ہی اچھا کلام یعنی یہ کتاب نازل فرمائی (جسکی آیتیں) ایک دوسرے سے ملتی جلتی ہیں[3] اور ایک بات کئی کئی بار

الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ ۚ ثُمَّ تَلِيْنُ جُلُوْدُهُمْ وَقُلُوْبُهُمْ

دہرائی گئی ہے اسکے سننے سے ان لوگوں کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں جو اپنے پروردگار سے[4] ڈرتے ہیں پھر انکے

اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ ۭ ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهْدِيْ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ۭ

جسم نرم ہو جاتے ہیں اور انکے دل خدا کی یاد کی طرف بااطمینان متوجہ ہو جاتے ہیں یہ خدا کی ہدایت ہے اسی سے جس کی چاہتا

---

[1] جیسے ماش، مونگ اور ہر گیہوں، جو اور چاول وغیرہ کو سب رنگ میں جداگانہ ہیں۔

[2] ایک روایت میں ہے کہ یہ آیت حضرت علی و حضرت حمزہ اور دوسری روایت کے مطابق حضرت علی و عمار کی شان میں نازل ہوئی ہے اور اس کے بعد کی آیت ابولہب کے حق میں۔

[3] قرآن مجید ایک دفعہ تو نازل ہوا نہیں بلکہ تئیس برس میں وقتاً فوقتاً ضرورت کے موافق نازل ہوتا رہا مگر باوجود اس کے کیا ممکن کہیں اختلاف یا تناقض پایا جاتا، ہو اگر ضرورت کی وجہ سے ایک ہی مطلب کی آیتیں کئی کئی دفعہ نازل ہوئیں تو بھی خیالات ایک تھیں ایک ہی قرآن جیسے کلام الٰہی ہونے کی ایک بڑی دلیل ہے کیونکہ انسان کے بچپنے سے بڑھاپے تک کے خیالات میں آسمان و زمین کا فرق ہو جاتا ہے آج اگر ایک چیز کو اچھا سمجھتا ہے تو دو برس کے بعد اسی کو برا ایک وقت ایک چیز کو پسند کرتا ہے اور دوسرے وقت اس کے خلاف کی چیز کو مگر قرآن کی تعلیم جس طرح شروع ہوئی اسی طرح آخر تک رہی۔

[4] اسی بنا پر جناب امام حسن علیہ السلام اپنے زمانہ میں سب سے زیادہ عابد و زاہد تھے حج کو جاتے تھے تو پیدل جاتے ...

ع ۲

وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ۝٢٣ اَفَمَنْ يَّتَّقِيْ بِوَجْهِهٖ

بے ہدایت کرتا ہے اور خدا جس کو گمراہی پر چھوڑ دے تو اس کا کوئی راہ پر لانے والا نہیں ۔ تو کیا جو شخص قیامت کے دن

سُوْٓءَ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ وَقِيْلَ لِلظّٰلِمِيْنَ ذُوْقُوْا مَا

اپنے منہ کو بُرے عذاب کی سپر بنائے گا (کیا وہ) جنتی کے برابر ہو سکتا ہے اور ظالموں سے کہا جائیگا کہ تم (دنیا میں) جیسا کرتے

كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ۝٢٤ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَاَتٰىهُمُ

تھے اب اس کے مزے چکھو ۔ جو لوگ ان سے پہلے گزر گئے انہوں نے بھی (پیغمبروں کو) جھٹلایا تو انپر عذاب اس طرح آ پہنچا

الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝٢٥ فَاَذَاقَهُمُ اللّٰهُ الْخِزْيَ

کہ انہیں خبر بھی نہ ہوئی تو خدا نے انہیں (اسی) دنیا کی زندگی میں رسوائی (کی لذت) چکھا دی اور

فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا

آخرت کا عذاب تو یقینی اس سے کہیں بڑھ کر ہے کاش یہ لوگ (یہ بات) جانتے

يَعْلَمُوْنَ ۝٢٦ وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ

اور ہم نے تو اس قرآن میں لوگوں کے (سمجھانے کے) واسطے ہر طرح کی مثل بیان

كُلِّ مَثَلٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ۝٢٧ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا غَيْرَ ذِيْ عِوَجٍ

کر دی ہے تاکہ یہ لوگ نصیحت حاصل کریں (سمجھنے کو صاف اور سلیس) ایک عربی قرآن (نازل کیا)

لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ۝٢٨ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلًا فِيْهِ شُرَكَاۗءُ

جسمیں (کسی) طرح کی کجی (اور پیچیدگی) نہیں تاکہ یہ لوگ سمجھ کر خدا سے ڈریں خدا نے ایک مثل بیان کی ہے کہ ایک شخص (غلام)

مُتَشٰكِسُوْنَ وَرَجُلًا سَلَمًا لِّرَجُلٍ ۭ هَلْ يَسْتَوِيٰنِ مَثَلًا ۭ

ہے جسمیں کئی جھگڑالو ساجھی ہیں اور ایک غلام کہ پورا ایک شخص کا ہے بھلا کیا ان دونوں کی حالت یکساں

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۚ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝٢٩ اِنَّكَ مَيِّتٌ وَّاِنَّهُمْ

ہو سکتی ہے (ہرگز نہیں) الحمد للہ مگر ان میں کے اکثر اتنا بھی نہیں جانتے (اے رسول) بیشک تم بھی مرنے والے

مَّيِّتُوْنَ ۝٣٠ ثُمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عِنْدَ رَبِّكُمْ تَخْتَصِمُوْنَ ۝٣١

ہو اور یہ لوگ بھی یقیناً مرنے والے ہیں پھر تم لوگ قیامت کے دن اپنے پروردگار کی بارگاہ میں باہم جھگڑو گے ۔

(بقیہ صفحہ گزشتہ) یا قیامت یا سزا کا ذکر ہوتا تو ڈرنے لگتے تھے اور جب خدا کے سامنے حاضر ہونے کا ذکر آتا تو اس شدت سے ڈرتے کہ سانس اکھڑ جاتی تھی اور بیہوش ہو جاتے تھے جب نماز کو کھڑے ہوتے تو کانپنے لگتے ۔ اور جب بہشت و رحمت کا ذکر ہوتا تو ان کے دل کی طرح بیقرار ہو جاتے تھے ۔

سلے انسان کو منہ اسقدر عزیز ہوتا ہے کہ وہ تمام اعضا کو منہ کی سپر بناتا ہے اور جب منہ کو کوئی سپر بنائے تو سمجھو کہ انتہا کا عذاب ہے دوزخیوں کے تمام ہاتھ پاؤں تو جکڑے ہوں گے پھر وہ کمبخت منہ کو سپر نہ بنائے تو کیا کرے ۔

سلے یہ موحد اور مشرک کی مثال ہے کہ موحد تو ایک خدا کا بندہ ہے اور مشرک چند خداؤں کا ۔

قرآن کا طالب سمجھانا

شرک اور توحید کی مثال

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَبَ عَلَى اللّٰهِ وَكَذَّبَ

تو اس سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا جو خدا پر جھوٹ (طوفان) باندھے اور جب اس کے

بِالصِّدْقِ اِذْ جَآءَهٗ ؕ اَلَیْسَ فِیْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِیْنَ ۞ ۳۲

پاس سچی بات آئے تو اس کو جھٹلادے کیا جہنم میں کافروں کا ٹھکانا نہیں ہے (ضرور ہے)

وَالَّذِیْ جَآءَ بِالصِّدْقِ وَصَدَّقَ بِهٖۤ اُولٰٓئِكَ هُمُ

اور یاد رکھو کہ جو شخص (رسول) سچی بات لیکر آیا وہ اور جس نے اس کی تصدیق کی یہی لوگ تو پرہیزگار ہیں

الْمُتَّقُوْنَ ۞ ۳۳ لَهُمْ مَّا یَشَآءُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ ذٰلِكَ جَزٰٓؤُا

یہ لوگ جو چاہیں گے ان کے لئے ان کے پروردگار کے پاس (موجود) ہے۔ یہ نیکی کرنے والوں کی

الْمُحْسِنِیْنَ ۞ ۳۴ لِیُكَفِّرَ اللّٰهُ عَنْهُمْ اَسْوَاَ الَّذِیْ عَمِلُوْا وَ

جزائے خیر ہے تاکہ خدا ان لوگوں کی برائیوں کو جو انہوں نے کی ہیں دور کردے اور

یَجْزِیَهُمْ اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ الَّذِیْ كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ۞ ۳۵

انکے اچھے کاموں کے عوض جو وہ کرچکے تھے اُس کا اجر (وثواب) عطا فرمائے۔ کیا خدا

اَلَیْسَ اللّٰهُ بِكَافٍ عَبْدَهٗ ؕ وَیُخَوِّفُوْنَكَ بِالَّذِیْنَ مِنْ

اپنے بندوں (کی مدد) کے لئے کافی نہیں ہے (ضرور ہے) اور (اے رسول) تمکو لوگ خدا کے سوا

دُوْنِهٖ ؕ وَمَنْ یُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ۞ ۳۶ وَمَنْ

اور (معبودوں) سے ڈراتے ہیں۔ اور خدا جسے گمراہی میں چھوڑ دے تو اسکا کوئی راہ پر لانے والا نہیں ہے اور جس

یَّهْدِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ مُّضِلٍّ ؕ اَلَیْسَ اللّٰهُ بِعَزِیْزٍ

شخص کی خدا ہدایت کرے تو اس کا کوئی گمراہ کرنے والا نہیں۔ کیا خدا زبردست اور بدلہ لینے والا نہیں

ذِی انْتِقَامٍ ۞ ۳۷ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

ہے (ضرور ہے)۔ اور (اے رسول) اگر تم ان سے پوچھو کہ سارے آسمان و زمین کو کس نے پیدا کیا تو

وَالْاَرْضَ لَیَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ قُلْ اَفَرَءَیْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ

یہ لوگ یقیناً کہیں گے کہ خدا نے تم کہدو کہ تو کیا تم نے غور کیا ہے کہ خدا کو چھوڑ کر جن

لے اگرچہ بعض مفسرین نے توحید اور قرآن وغیرہ کو اس سے مراد لیا ہے اور یہ بھی بجا نہیں ہے تو اس سے ہر منکر توحید وغیرہ مراد ہوگا مگر اہل سنت کے ایک بہت بڑے عالم حافظ ابن مردویہ نے لکھا ہے کہ جو شخص بات آپ کی حق کے بارے میں جھٹلائے وہ مراد ہے تو اب صدق سے حضرت علی کے بارے میں رسول کا فرمانا مراد ہوگا علاوہ بعد والی آیت سے تحقیق صرف حضرت علی ہی مراد ہیں اور آپ ہی کی فضیلت کا بیان ہے اسی بنا پر تعالیٰ بھی اسی کو مستحق ہے کہ اس آیت میں آپ کی فضیلت کا منکر مراد ہو۔

لے اس پر ہر شخص کا اتفاق ہے اور فریقین کے علماء اس کے قائل ہیں کہ حضرت رسول پر سب سے پہلے ایمان لانے والے حضرت علی ہی ہیں انہی کی مدح میں یہ آیت نازل ہوئی ہے چنانچہ حافظ ابن مردویہ نے ابو ہریرہ سے روایت کی ہے کہ حضرت رسول نے فرمایا کہ جس شخص نے تصدیق کی ہے علی ابن ابی طالب مراد ہیں دیکھو تفسیر در منثور جلد ۵ صفحہ ۳۲۸ سطر ۲ مطبوعہ مصر اور ایک دوسری حدیث میں حضرت رسول سے مروی ہے کہ صدیق تین شخص ہیں حزقیل مومن آل فرعون حبیب نجار مومن آل یٰسین اور علی ابن ابی طالب صدیق اکبر اسی بنا پر خود جناب امیر اپنی ظاہری خلافت کے زمانہ میں فرماتے تھے میں صدیق اکبر ہوں۔ ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَنِیَ اللّٰهُ بِضُرٍّ هَلْ هُنَّ

لوگوں کی تم عبادت کرتے ہو اگر خدا مجھے کوئی تکلیف پہنچانی چاہے تو کیا وہ لوگ اس

كٰشِفٰتُ ضُرِّهٖۤ اَوْ اَرَادَنِیْ بِرَحْمَةٍ هَلْ هُنَّ مُمْسِكٰتُ

کے نقصان کو (مجھ سے) دور کر سکتے ہیں یا اگر خدا مجھ پر مہربانی کرنا چاہے تو کیا وہ لوگ اسکی

رَحْمَتِهٖ ؕ قُلْ حَسْبِیَ اللّٰهُ ؕ عَلَیْهِ یَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ۝۳۸

مہربانی کو روک سکتے ہیں لہٰذا اے رسول تم کہو کہ خدا میرے لئے کافی ہے اسی پر بھروسہ کرنیوالے بھروسہ

قُلْ یٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنِّیْ عَامِلٌ ۚ فَسَوْفَ

کرتے ہیں۔ (اے رسول) تم کہدو کہ اے میری قوم تم اپنی جگہ (جو چاہو) عمل کئے جاؤ میں بھی (اپنی جگہ) کچھ کر رہا ہوں۔

تَعْلَمُوْنَ ۙ۝۳۹ مَنْ یَّاْتِیْهِ عَذَابٌ یُّخْزِیْهِ وَ یَحِلُّ عَلَیْهِ

پھر عنقریب ہی تمہیں معلوم ہو جائیگا کہ کس پر آفت آتی ہے جو اسکو (دنیا میں) رسوا کردیگی اور (آخرت میں) اس پر دائمی

عَذَابٌ مُّقِیْمٌ ۝۴۰ اِنَّاۤ اَنْزَلْنَا عَلَیْكَ الْكِتٰبَ لِلنَّاسِ

عذاب (بھی) نازل ہوگا۔ (اے رسول) ہم نے تمہارے پاس (یہ) کتاب (قرآن) سچائی کے ساتھ لوگوں (کی

بِالْحَقِّ ۚ فَمَنِ اهْتَدٰى فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَ مَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا

ہدایت) کے واسطے نازل کی ہے پس جو راہ پر آیا تو اپنے ہی (بھلے) کے لئے۔ اور جو گمراہ ہوا تو اس کی گمراہی کا

یَضِلُّ عَلَیْهَا ۚ وَ مَاۤ اَنْتَ عَلَیْهِمْ بِوَكِیْلٍ ۠۝۴۱ اَللّٰهُ یَتَوَفَّى

وبال بھی اسی پر ہے۔ اور تم کچھ ان کے ذمہ دار تو ہو نہیں خدا ہی لوگوں کے مرنے کے وقت

الْاَنْفُسَ حِیْنَ مَوْتِهَا وَ الَّتِیْ لَمْ تَمُتْ فِیْ مَنَامِهَا ۚ

ان کی روحیں (اپنی طرف) کھینچ بلاتا ہے اور جو لوگ نہیں مرے (ان کی روحیں) ان کی نیند میں

فَیُمْسِكُ الَّتِیْ قَضٰى عَلَیْهَا الْمَوْتَ وَ یُرْسِلُ الْاُخْرٰۤى

کھینچ لی جاتی ہیں بس جن کے بارے میں خدا موت کا حکم دے چکا ہے اُن کی روحوں کو روک رکھتا

اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّتَفَكَّرُوْنَ ۝۴۲

ہے اور باقی (سونے والوں کی) روحوں کو پھر ایک مقرر وقت تک کے واسطے بھیج دیتا ہے جو لوگ غور و فکر کرتے ہیں ان کے

ف۱
مطلب یہ ہے جب غیر لوگ بُت یا جنات خدا کی بارگاہ میں کچھ بھی اختیار نہیں رکھتے تو ان کی پرستش کرنا کس قدر بے وقوفی کی بات ہے۔

ف۲
کہ زبردستی لوگوں کو خدا کی راہ پر لاؤ تمہارا کام تو صرف پیغام خدا کا پہنچا دینا ہے اور بس۔

ف۳
اس کی تفسیر میں حضرت ابن عباس سے منقول ہے کہ آدمی کے بدن میں ایک تو نفس ہے جو عقل و تمیز کی ہے یہی سوتے وقت بدن سے جُدا ہو جاتا ہے اور دوسری روح ہے جس سے انتظام بدن متعلق ہے

پھر سونے کے وقت بھی بدن میں باقی رہتی ہے اور اسی وقت باہر ہوتی ہے جب انسان مرجاتا ہے تو اس کے ساتھ نفس بھی تشریف لے جاتا ہے

بت سفارش نہیں کر سکتے

أَمِ اتَّخَذُوا مِن دُونِ اللَّهِ شُفَعَاءَ ۚ قُلْ أَوَلَوْ

لئے (قدرت خدا کی) یقینی بہت سی نشانیاں ہیں۔ کیا ان لوگوں نے خدا کے سوا (دوسرے) سفارشی بنا رکھے ہیں

كَانُوا لَا يَمْلِكُونَ شَيْئًا وَلَا يَعْقِلُونَ ۝٤٣ قُل لِّلَّهِ

اے رسول تم کہہ دو کہ اگرچہ وہ لوگ کچھ اختیار رکھتے ہوں نہ کچھ سمجھتے بوجھتے ہوں[لہ] (تو بھی سفارشی بناؤ گے)

الشَّفَاعَةُ جَمِيعًا ۖ لَّهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ ثُمَّ

تم کہدو کہ ساری سفارش تو خدا کے لئے خاص ہے سارے آسمان و زمین کی حکومت اسی کے لئے خاص ہے

إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۝٤٤ وَإِذَا ذُكِرَ اللَّهُ وَحْدَهُ اشْمَأَزَّتْ

پھر تم لوگوں کو اسی کی طرف لوٹ جانا ہے اور جب صرف اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں

قُلُوبُ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ ۖ وَإِذَا ذُكِرَ

رکھتے ان کے دل متنفر ہو جاتے ہیں اور جب خدا کے سوا (اور معبودوں) کا ذکر کیا

الَّذِينَ مِن دُونِهِ إِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُونَ ۝٤٥ قُلِ

جاتا ہے تو بس فوراً ان کی باچھیں کھل جاتی ہیں۔ (اے رسول) تم کہدو کہ اے خدا

اللَّهُمَّ فَاطِرَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ

(اے) سارے آسمان و زمین کے پیدا کرنے والے ظاہر و باطن کے جاننے والے (جن باتوں

أَنتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِي مَا كَانُوا فِيهِ

میں تیرے بندے آپس میں جھگڑ رہے ہیں تو ہی ان کے درمیان فیصلہ کر

يَخْتَلِفُونَ ۝٤٦ وَلَوْ أَنَّ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا مَا فِي الْأَرْضِ

دے گا۔ اور اگر نافرمانوں کے پاس روئے زمین کی ساری کائنات مل جائے

جَمِيعًا وَمِثْلَهُ مَعَهُ لَافْتَدَوْا بِهِ مِن سُوءِ

بلکہ اس کے ساتھ اتنی ہی اور بھی ہو تو قیامت کے دن یہ لوگ یقیناً سخت عذاب کے فدیہ دے نکلیں اور

الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۚ وَبَدَا لَهُم مِّنَ اللَّهِ مَا

اپنا چھٹکارا کرانا چاہیں (اور) اس وقت ان کے سامنے خدا کی طرف سے وہ بات پیش آئے گی جس کا

[illegible]

[لہ] کفار جب توحید اور نبوت کے دلائل سنکر چپ ہو جاتے اور ان سے کچھ جواب بن نہ پڑتا تو عاجز ہو کر آخر یہ کہتے کہ ہم بتوں کی پرستش صرف اس لئے کرتے ہیں کہ یہ لوگ خدا کی بارگاہ میں ہماری سفارش کریں گے اس آیت میں ان کی یہ بیہودگی بھی ظاہر کر دی گئی ہے کہ بھلا جو شخص نہ کچھ اختیار رکھتا ہو اور نہ کچھ بوجھ ہی رکھتا ہو وہ کسی کی سفارش کیا کرے گا۔

١٣

لَمْ يَكُونُوا يَحْتَسِبُونَ ﴿٤٧﴾ وَبَدَا لَهُمْ سَيِّئَاتُ مَا

انہیں وہم وگمان بھی نہ تھا۔ اور جو بدکرداریاں اُن لوگوں نے کی تھیں (وہ سب) ان کے

كَسَبُوا وَحَاقَ بِهِم مَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ﴿٤٨﴾

سامنے نکل جائیں گی اور جس (عذاب) پر یہ لوگ قہقہے لگاتے تھے وہ اُنہیں گھیر لیگا۔ انسان

انسان کی حالت

فَإِذَا مَسَّ الْإِنسَانَ ضُرٌّ دَعَانَا ثُمَّ إِذَا خَوَّلْنَاهُ

کو تو جب کوئی برائی چھو بھی گئی ہو لگا ہم سے دعائیں مانگنے پھر جب ہم نے اپنی طرف سے

نِعْمَةً مِّنَّا قَالَ إِنَّمَا أُوتِيتُهُ عَلَىٰ عِلْمٍ ۚ بَلْ

کوئی نعمت عطا کرتے ہیں تو کہنے لگتا ہے کہ یہ تو صرف (میرے) علم کے زور سے مجھے دیا گیا ہے (یہ

هِيَ فِتْنَةٌ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٤٩﴾ قَدْ

غلطی ہے) بلکہ یہ تو ایک آزمائش ہے[1] مگر اُن میں کے اکثر نہیں جانتے ہیں۔ جو لوگ اُن سے پہلے

قَالَهَا الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ فَمَا أَغْنَىٰ عَنْهُم مَّا

تھے وہ بھی ایسی باتیں بکا کرتے تھے پھر (جب ہمارا عذاب آیا) تو ان کی کارستانیاں ان کے کچھ بھی

كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿٥٠﴾ فَأَصَابَهُمْ سَيِّئَاتُ مَا كَسَبُوا ۚ

کام نہ آئیں۔ غرض اُن کے اعمال کے بُرے نتیجے اُنہیں بھگتنے پڑے اور ان (کفار مکہ)

وَالَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْ هَٰؤُلَاءِ سَيُصِيبُهُمْ سَيِّئَاتُ

میں سے جن لوگوں نے نافرمانیاں کی ہیں اُنہیں بھی اپنے اعمال کی سزائیں بھگتنی پڑیں گی

مَا كَسَبُوا وَمَا هُم بِمُعْجِزِينَ ﴿٥١﴾ أَوَلَمْ يَعْلَمُوا

اور یہ لوگ (خدا کو) عاجز نہیں کر سکتے۔ کیا اُن لوگوں کو اتنی بات بھی معلوم نہیں

روزی خدا ہی کے ہاتھ ہے

أَنَّ اللَّهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَن يَشَاءُ وَيَقْدِرُ ۚ

کہ خدا جس کے لئے چاہتا ہے روزی فراخ کرتا ہے اور جس کے لئے چاہتا ہے تنگ کرتا ہے

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿٥٢﴾ قُلْ

اس میں شک نہیں کہ اس میں ایماندار لوگوں کے لئے (قدرت خدا کی) بہت سی نشانیاں ہیں۔ (اے رسول) آپ کہہ دو کہ

[1] آزمائش یوں ہے کہ نعمت پاکر آرام اور چین کی حالت میں بھی انسان خدا کو یاد کرتا اور اس کا شکر بجا لاتا ہے، یا نعمت کے دینے والے خدا کو بھول کر اس کی ناشکری کرتا ہے۔

يٰعِبَادِيَ الَّذِينَ أَسْرَفُوا عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوا

اے میرے (ایماندار) بندو جنہوں نے (گناہ کر کے) اپنی جانوں پر زیادتیاں کی ہیں تم لوگ خدا کی رحمت

مِنْ رَحْمَةِ اللَّهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ جَمِيعًا ۚ إِنَّهُ

سے نا امید نہ ہونا بے شک خدا (تمہارے) کل گناہوں کو بخش دے گا۔ وہ بے شک بڑا

هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ۝ ٥٣ وَأَنِيبُوا إِلَىٰ رَبِّكُمْ وَأَسْلِمُوا لَهُ

بخشنے والا مہربان ہے۔ اور اپنے پروردگار کی طرف رجوع کرو اور اسی کے فرمانبردار

مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَكُمُ الْعَذَابُ ثُمَّ لَا تُنْصَرُونَ ۝ ٥٤

بن جاؤ (مگر) اس وقت کے قبل ہی کہ تم پر عذاب آ نازل ہو اور پھر تمہاری مدد نہ کی جا سکے اور

وَاتَّبِعُوا أَحْسَنَ مَا أُنْزِلَ إِلَيْكُمْ مِنْ رَبِّكُمْ مِنْ قَبْلِ

جو جو اچھی باتیں تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر نازل ہوئی ہیں ان پر چلو (مگر) اس کے قبل کہ تم پر

أَنْ يَأْتِيَكُمُ الْعَذَابُ بَغْتَةً وَأَنْتُمْ لَا تَشْعُرُونَ ۝ ٥٥

اکبارگی عذاب نازل ہو اور تم کو (اس کی) کوئی خبر بھی نہ ہو (کہیں ایسا نہ ہو) کہ (تم میں سے)

أَنْ تَقُولَ نَفْسٌ يٰحَسْرَتَىٰ عَلَىٰ مَا فَرَّطْتُ فِي

کوئی شخص کہنے لگے کہ ہائے افسوس میری اس کوتاہی پر جو میں نے خدا کی بارگاہ کا تقرب سے

جَنْبِ اللَّهِ وَإِنْ كُنْتُ لَمِنَ السَّاخِرِينَ ۝ ٥٦ أَوْ تَقُولَ

حاصل کرنے میں کی اور میں تو بس ان باتوں پر ہنستا ہی رہا یا یہ کہنے لگے کہ اگر خدا میری

لَوْ أَنَّ اللَّهَ هَدَانِي لَكُنْتُ مِنَ الْمُتَّقِينَ ۝ ٥٧ أَوْ

ہدایت کرتا تو میں ضرور پرہیزگاروں سے ہوتا یا جب عذاب کو (آتے) دیکھے تو

تَقُولَ حِينَ تَرَى الْعَذَابَ لَوْ أَنَّ لِي كَرَّةً فَأَكُونَ

کہنے لگے کہ کاش مجھے (دنیا میں) پھر دوبارہ جانا ملے تو میں نیکو کاروں سے ہو جاؤں

مِنَ الْمُحْسِنِينَ ۝ ٥٨ بَلَىٰ قَدْ جَاءَتْكَ آيَاتِي

(اس وقت خدا فرمائے گا) ہاں ہاں تیرے پاس میری آیتیں پہنچیں تو تو نے

ـــــــــــــــ

لے بعض مفسرین نے لکھا ہے کہ یہ آیہ خاص حضرت حمزہ کے قاتل وحشی کے بارے میں نازل ہوئی ہے مگر یہ صحیح نہیں معلوم ہوتا کیونکہ یہ آیت مکہ میں نازل ہوئی اور وہ اس آیہ کے نازل ہونے کے برسوں کے بعد ایمان لایا تھا۔ بلکہ یہ عام گنہگار مومنین کے لئے ہے۔ ۱۲

لے ایک حدیث میں ہے کہ جنب اللہ حضرت علی کا خطاب ہے تب اس کا ترجمہ یوں ہوگا کہ ہائے ہم نے اہلبیت رسول کی پیروی کرنے میں کوتاہی کی۔ اور اس صورت میں حدیث ثقلین اس آیت کی تفسیر واقع ہوگی واللہ اعلم ۱۲

فَكَذَّبْتَ بِهَا وَاسْتَكْبَرْتَ وَكُنْتَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ۝ ۵۹

انہیں جھٹلایا اور شیخی کر بیٹھا اور تو بھی کافروں میں سے تھا (اب تیری ایک نہ سنی

وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ تَرَى الَّذِيْنَ كَذَبُوْا عَلَى اللّٰهِ وُجُوْهُهُمْ

جائے گی)۔ اور جن لوگوں نے خدا پر جھوٹ بہتان باندھے تم قیامت کے دن دیکھو گے کہ ان کے چہرے

مُّسْوَدَّةٌ ۭ اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْمُتَكَبِّرِيْنَ ۝ ۶۰ وَ

سیاہ ہوں گے۔ کیا غرور کرنے والوں کا ٹھکانا جہنم میں نہیں ہے (ضرور ہے)۔ اور جو

يُنَجِّي اللّٰهُ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا بِمَفَازَتِهِمْ ۡ لَا يَمَسُّهُمُ السُّوْۗءُ

لوگ پرہیزگار ہیں خدا انہیں ان کی کامیابی (اور سعادت) کے سبب نجات دیگا کہ انہیں تکلیف چھوئے

وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝ ۶۱ اَللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ۡ وَّهُوَ عَلٰي

گی بھی نہیں اور نہ یہ لوگ (کسی طرح) رنجیدہ دل ہونگے۔ خدا ہی ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے اور وہی ہر

كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ۝ ۶۲ لَهٗ مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ

چیز کا نگہبان ہے۔ سارے آسمان و زمین کی کنجیاں اسی کے پاس ہیں۔ اور جو لوگ

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝ ۶۳

اس کی آیتوں سے انکار کر بیٹھے وہی گھاٹے میں رہیں گے۔ (اے رسول) تم کہہ دو

قُلْ اَفَغَيْرَ اللّٰهِ تَاْمُرُوْۗنِّىْٓ اَعْبُدُ اَيُّهَا الْجٰهِلُوْنَ ۝ ۶۴

کہ نادانو تو بھلا تم مجھ سے یہ کہتے ہو کہ میں خدا کے سوا (کسی دوسرے) کی عبادت

وَلَقَدْ اُوْحِيَ اِلَيْكَ وَاِلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ

کروں۔ اور (اے رسول) تمہاری طرف اور ان (پیغمبروں) کی طرف جو تم سے پہلے ہو چکے ہیں یقیناً یہ

لَىِٕنْ اَشْرَكْتَ لَيَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ وَلَتَكُوْنَنَّ مِنَ

وحی بھیجی جا چکی ہے کہ اگر (کہیں) شرک کیا تو یقیناً تمہارے سارے عمل اکارت ہو جائیں گے

الْخٰسِرِيْنَ ۝ ۶۵ بَلِ اللّٰهَ فَاعْبُدْ وَكُنْ مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ ۝ ۶۶

اور تم ضرور گھاٹے میں آجاؤ گے۔ بلکہ تم خدا ہی کی عبادت کرو اور شکر گزاروں میں ہو۔ اور

ك ایک حدیث میں ہے کہ اس سے وہ لوگ مراد ہیں جن کو خدا نے امامت کے عہدہ پر فائز نہیں کیا اور باوجود اس کے مدعی امامت ہیں ۱۲

وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ ۖ وَالْاَرْضُ جَمِیْعًا قَبْضَتُهٗ
ان لوگوں نے خدا کی جیسی قدر کرنی چاہیئے تھی اس کی (کچھ بھی) قدر نہ کی۔ حالانکہ (وہ ایسا قادر ہے کہ) قیامت
یَوْمَ الْقِیٰمَةِ وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِیّٰتٌۢ بِیَمِیْنِهٖ ؕ سُبْحٰنَهٗ
کے دن ساری زمین (گویا) اس کی مٹھی میں ہوگی اور سارے آسمان (گویا) اسکے داہنے ہاتھ میں لپٹے ہوئے
وَتَعٰلٰی عَمَّا یُشْرِكُوْنَ ۝٦٧ وَنُفِخَ فِی الصُّوْرِ فَصَعِقَ
ہیں۔ جیسے یہ لوگ اسکا شریک بناتے ہیں وہ اس سے پاکیزہ اور برتر ہے۔ اور (جب) پہلی بار صور پھونکا جائیگا تو
مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِی الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ شَآءَ
جو لوگ آسمانوں میں ہیں اور جو لوگ زمین میں ہیں (موت سے) بیہوش ہو کر گر پڑیں گے مگر وہ جس کو خدا چاہے (وہ
اللّٰهُ ؕ ثُمَّ نُفِخَ فِیْهِ اُخْرٰی فَاِذَا هُمْ قِیَامٌ یَّنْظُرُوْنَ ۝٦٨
البتہ بچ جائے گا) پھر (جب) دوبارہ صور پھونکا جائے گا تو فوراً سب کھڑے ہو کر دیکھنے لگیں گے اور
وَاَشْرَقَتِ الْاَرْضُ بِنُوْرِ رَبِّهَا وَوُضِعَ الْكِتٰبُ وَ
زمین اپنے پروردگار کے نور سے جگمگا اٹھے گی اور (اعمال کی) کتاب (لوگوں کے سامنے) رکھ دی جائے گی اور
جِایْٓءَ بِالنَّبِیّٖنَ وَالشُّهَدَآءِ وَقُضِیَ بَیْنَهُمْ بِالْحَقِّ
پیغمبر اور گواہ (لا) حاضر کئے جائیں گے اور ان میں انصاف کیساتھ فیصلہ کر دیا جائیگا اور ان پر (ذرہ برابر)
وَهُمْ لَا یُظْلَمُوْنَ ۝٦٩ وَوُفِّیَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَ
ظلم نہیں کیا جائے گا۔ اور جس شخص نے جیسا کیا ہو اسے اس کا پورا پورا بدلہ مل جائے گا اور جو کچھ یہ
هُوَ اَعْلَمُ بِمَا یَفْعَلُوْنَ ۝٧٠ وَسِیْقَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْٓا اِلٰی
لوگ کرتے ہیں وہ اس سے خوب واقف ہے اور جو لوگ کافر تھے ان کے گول کے گول جہنم کی طرف
جَهَنَّمَ زُمَرًا ؕ حَتّٰۤی اِذَا جَآءُوْهَا فُتِحَتْ اَبْوَابُهَا وَقَالَ
ہنکائے جائیں گے یہاں تک کہ جب جہنم کے پاس پہنچیں گے تو اسکے دروازے کھول دیئے جائیں گے
لَهُمْ خَزَنَتُهَاۤ اَلَمْ یَاْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ یَتْلُوْنَ عَلَیْكُمْ
اور اسکے داروغہ ان سے پوچھیں گے کہ کیا تم ہی لوگوں میں سے پیغمبر تمہارے پاس نہیں آئے تھے جو تم کو تمہارے پروردگار

ف۱
اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ معاذ اللہ سچ مچ خدا کی مٹھی اور اس کے ہاتھ ہیں بلکہ اپنی قدرت کا اظہار مقصود ہے۔ یعنی جس طرح کوئی شخص چھوٹی سی چیز کو اپنی مٹھی میں لے لیتا ہے اور اس کی کوئی حقیقت نہیں سمجھتا اسی طرح زمین اگرچہ بہت بڑی مربع ہے مگر اس کی قدرت کے آگے کوئی وقعت نہیں رکھتی۔ اور آسمان کی بھی اس کی قدرت کے سامنے بس یہ حیثیت ہے جیسے کوئی ایک چھوٹے کاغذ کے پرزے کو بے تکلف اپنے ہاتھ سے لپیٹ لیتا ہے اسی طرح خدا کی قدرت آسمان کے واسطے ۱۲۔

ف۲
ایک روایت میں قتادہ سے منقول ہے کہ دونوں صور کے درمیان چالیس برس کا فاصلہ ہوگا ۱۲۔

ع ۷

اٰيٰتِ رَبِّكُمْ وَيُنْذِرُوْنَكُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ۭ قَالُوْا

کی آیتیں پڑھ کر سناتے اور تم کو اس روز (بد) کے پیش آنے سے ڈراتے وہ لوگ جواب دیں گے کہ ہاں

بَلٰى وَلٰكِنْ حَقَّتْ كَلِمَةُ الْعَذَابِ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿٧١﴾

(آئے تو تھے) مگر (ہم نے نہ مانا اور) عذاب کا حکم کافروں کے بارے میں پورا ہو کر رہا۔ تب (ان سے) کہا جائیگا

قِيْلَ ادْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ فَبِئْسَ مَثْوَى

کہ جہنم کے دروازوں میں داخل ہو اور ہمیشہ اسی میں رہو۔ غرض تکبر کرنے والوں کا (بھی) کیا برا

الْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿٧٢﴾ وَسِيْقَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ اِلَى الْجَنَّةِ

ٹھکانا ہے۔ اور جو لوگ اپنے پروردگار سے ڈرتے تھے وہ گروہ گروہ بہشت کی طرف (اعزاز

زُمَرًا ۭ حَتّٰٓى اِذَا جَآءُوْهَا وَفُتِحَتْ اَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ

واکرام) سے بلائے جائیں گے یہاں تک کہ جب اس کے پاس پہنچیں گے اور بہشت کے دروازے کھول

خَزَنَتُهَا سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْهَا خٰلِدِيْنَ ﴿٧٣﴾ وَ

دیئے جائیں گے اور اس کے نگہبان ان سے کہیں گے سلام علیکم تم اچھے رہے تم بہشت میں ہمیشہ کے لئے

قَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ صَدَقَنَا وَعْدَهٗ وَاَوْرَثَنَا

داخل ہو جاؤ اور یہ لوگ کہیں گے خدا کا شکر جس نے اپنا وعدہ ہم کو سچا کر دکھایا اور ہمیں (بہشت کی) سر

الْاَرْضَ نَتَبَوَّاُ مِنَ الْجَنَّةِ حَيْثُ نَشَاۗءُ ۚ فَنِعْمَ

زمین کا مالک بنایا کہ ہم بہشت میں جہاں چاہیں رہیں تو نیک چلن والوں کی بھی کیا خوب (کھری)

اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ﴿٧٤﴾ وَتَرَى الْمَلٰۗىِٕكَةَ حَاۗفِّيْنَ مِنْ

مزدوری ہے۔ اور (اس دن) فرشتوں کو دیکھو گے کہ عرش کے گرداگرد گھیرے

حَوْلِ الْعَرْشِ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ ۚ وَقُضِيَ

ہوئے ڈٹے ہوں گے اور اپنے پروردگار کی تعریف کی تسبیح کر رہے ہیں اور لوگوں کے

بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَقِيْلَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٧٥﴾

درمیان ٹھیک ٹھیک فیصلہ کر دیا جائیگا اور ہر طرف سے یہی صدا بلند ہو گی الحمد للہ رب العالمین۔

ف اس آیت کی تفسیر میں انس بن مالک سے روایت ہے کہ حضرت رسول خدا نے فرمایا جب مجھے شب معراج عرش کے نیچے لے گئے تو یکایک میری نظر علی ابن ابی طالب پر پڑی کہ وہ میرے سامنے عرش کے نیچے خدا کی تسبیح و تقدیس میں مشغول تھے میں نے متحیر ہو کر جبرئیل سے پوچھا کیا علی مجھ سے قبل یہاں آگئے۔ جبرئیل نے کہا یہ بات نہیں بلکہ واقعہ یہ ہے کہ جو خداوند عالم عرش پر بکثرت علی ابن ابی طالب کا ذکر خیر اور ثنا و صفت کرتا تھا اس وجہ سے عرش کے اٹھانے والے فرشتوں نے علی کی زیارت کا اشتیاق ظاہر کیا تو خداوند عالم نے ان کی خاطر سے اس فرشتہ کو علی کی صورت میں پیدا کیا اور اس فرشتہ کی تسبیح تقدیس و عبادت کا ثواب خدا نے آپ کے اہل بیت کے شیعوں کے واسطے مخصوص کیا ہے۔ دیکھو تاویل الآیات

١٢ - ١٢ - ١٢

(۴۰) سُوْرَةُ الْمُؤْمِنِ مَكِّيَّةٌ (۶۰)

اٰیاتہا ۸۵ — رکوعاتہا ۹

سورہ مومن مکہ میں نازل ہوا۔ اس کی پچاسی آیتیں اور نو رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

حٰمٓ ۝ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۝

حٰم (اس) کتاب (قرآن) کا نازل کرنا (خاص بارگاہ) خدا سے ہے جو (سب پر) غالب بڑا واقف کار ہے

غَافِرِ الذَّنْۢبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ ذِي

گناہوں کا بخشنے والا اور توبہ کا قبول کرنے والا سخت عذاب دینے والا

الطَّوْلِ ۭ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ۝ مَا يُجَادِلُ فِيْٓ

صاحب فضل وکرم ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں اسی کی طرف (سبکو) لوٹ کر جانا ہے

اٰيٰتِ اللّٰهِ اِلَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَلَا يَغْرُرْكَ تَقَلُّبُهُمْ

خدا کی آیتوں ۲ے میں بس وہی لوگ جھگڑے پیدا کرتے ہیں جو کافر ہیں۔ تو (اے رسولؐ) ان لوگوں کا شہروں

فِي الْبِلَادِ ۝ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّالْاَحْزَابُ

(شہروں) گھومنا پھرنا اور (مال حاصل کرنا) تمہیں دھوکے میں نہ ڈالے (کہ ان پر عذاب نہ ہوگا) ان سے پہلے نوح کی قوم نے اور انکے بعد

مِنْۢ بَعْدِهِمْ ۠ وَهَمَّتْ كُلُّ اُمَّةٍۢ بِرَسُوْلِهِمْ

اور امتوں نے (اپنے پیغمبروں کو) جھٹلایا اور ہر امت نے اپنے پیغمبر کے بارے میں یہی ٹھان لیا کہ انہیں گرفتار

لِيَاْخُذُوْهُ وَجٰدَلُوْا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوْا بِهِ الْحَقَّ

کرکے قتل کر ڈالیں اور بیہودہ باتوں کی آڑ پکڑ کے لڑنے لگے تاکہ اس کے ذریعہ سے حق بات کو اکھاڑ

فَاَخَذْتُهُمْ ۣ فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ ۝ وَكَذٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ

پھینکیں۔ تو میں نے انہیں گرفتار کیا پھر دیکھا ان پر) میرا عذاب کیسا (سخت) ہوا۔ اور اسی طرح

رَبِّكَ عَلَى الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ النَّارِ ۝

تمہارے پروردگار کے (عذاب کا) حکم (ان) کافروں پر پورا ہو چکا ہے کہ یہ لوگ یقینی جہنمی ہیں جو فرشتے عرش

۱ے اس سورہ میں قرآن کی حقیقت حضرت رسولؐ کی تسلی فرشتوں کی مناجات کا ثبوت کفار کی حالت قیامت میں ورنہ برابر تعلیم نہ ہوگا خدا کے علم کی وسعت حضرت موسیٰ کا قصہ حزقیل مومن آل فرعون کا قتل اور انکے نصائح اور ان کا انجام بخیر کفار اور وارد فرعون کی گفتگو عبادات کا حکم آیات کا انا ضروری ہے دعا کا تحریرات اور دن کے فوائد انسان کی خلقت جہنم کی حالت چارپایوں کے فائدے اگلوں کا تذکرہ وغیرہ مذکور ہے ۱۲ ۲ے خدا کی آیتوں سے یا قرآن کی آیتیں مراد ہیں تب ان میں جھگڑے نکالنے کا مطلب یہ ہے کہ کفار ان کو نہیں مانتے اور خدا کا کلام ہونے سے منکر ہیں اور اگر آیتوں کے معنے دلیلوں کے لئے جائیں تب جھگڑنے کا مطلب یہ ہے کہ کفار کو تحقیق حق تو مقصود نہیں صرف کٹ حجتی کرتے اور خواہ مخواہ کی چھیڑ کرتے اور سچی دلیلوں کو بھی عداوت سے دفع کرتے ہیں ۱۲

وقف لازم

الَّذِيْنَ يَحْمِلُوْنَ الْعَرْشَ وَمَنْ حَوْلَهٗ يُسَبِّحُوْنَ
اٹھائے ہوئے ہیں اور جو اس کے گرداگرد (تعینات) ہیں (سب) اپنے پروردگار کی تعریف کیساتھ تسبیح کرتے

بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَيَسْتَغْفِرُوْنَ لِلَّذِيْنَ
ہیں اور اس پر ایمان رکھتے ہیں اور مومنوں کے لئے بخشش کی دعائیں مانگا کرتے ہیں کہ

اٰمَنُوْا ۚ رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا فَاغْفِرْ
پروردگار! تیری رحمت اور تیرا علم ہر چیز پر احاطہ کئے ہوئے ہے تو جن لوگوں نے

لِلَّذِيْنَ تَابُوْا وَاتَّبَعُوْا سَبِيْلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ۝
(سچے) دل سے توبہ کی اور تیرے رستے پر چلے ان کو بخش دے اور ان کو جہنم کے

رَبَّنَا وَاَدْخِلْهُمْ جَنّٰتِ عَدْنِ ۨالَّتِيْ وَعَدْتَّهُمْ
عذاب سے بچا لے۔ اے ہمارے پالنے والے ۔ ان کو سدا بہار باغوں میں جن کا تو نے ان سے وعدہ کیا

وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ وَ
ہے ۔ داخل کر اور ان کے باپ دادوں اور ان کی بیویوں اور ان کی اولاد میں سے جو

ذُرِّيّٰتِهِمْ ۭ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ۙ وَقِهِمُ
لوگ نیک ہوں ان کو بھی بخش دے بے شک تو غالب اور حکمت والا ہے اور ان

السَّيِّاٰتِ ۭ وَمَنْ تَقِ السَّيِّاٰتِ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ
کو ہر قسم کی برائیوں سے محفوظ رکھ اور جس کو تو نے اس دن (قیامت) کے عذابوں سے بچا لیا

رَحِمْتَهٗ ۭ وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝ۧ اِنَّ الَّذِيْنَ
اس پر تو نے بڑا رحم کیا اور یہی تو بڑی کامیابی ہے ۔ (رہاں) جن لوگوں نے کفر اختیار کیا ان سے

كَفَرُوْا يُنَادَوْنَ لَمَقْتُ اللّٰهِ اَكْبَرُ مِنْ مَّقْتِكُمْ
پکار کر کہہ دیا جائیگا کہ جتنا تم (آج) اپنی جان سے بیزار ہو اس سے بڑھ کر خدا تم سے بیزار

اَنْفُسَكُمْ اِذْ تُدْعَوْنَ اِلَى الْاِيْمَانِ فَتَكْفُرُوْنَ ۝
تھا جب تم ایمان کی طرف بلائے جاتے تھے تو کفر کرتے تھے ۔ وہ لوگ کہیں گے کہ

فرشتوں کی تعریف

قَالُوا رَبَّنَا أَمَتَّنَا اثْنَتَيْنِ وَأَحْيَيْتَنَا اثْنَتَيْنِ فَاعْتَرَفْنَا

اے ہمارے پروردگار تو ہم کو دو بار سلہ مار چکا اور دو بار زندہ کر چکا تو اب ہم اپنے گناہوں کا

بِذُنُوبِنَا فَهَلْ إِلَىٰ خُرُوجٍ مِّن سَبِيلٍ ﴿١١﴾ ذَٰلِكُم بِأَنَّهُ

اقرار کرتے ہیں تو کیا (یہاں سے) نکلنے کی بھی کوئی سبیل ہے یہ اس لئے کہ جب

إِذَا دُعِيَ اللَّهُ وَحْدَهُ كَفَرْتُمْ ۖ وَإِن يُشْرَكْ بِهِ

تنہا خدا پکارا جاتا تھا تو تم انکار کرتے تھے اور اگر اس کے ساتھ شرک کیا جاتا تھا تو تم

تُؤْمِنُوا ۚ فَالْحُكْمُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْكَبِيرِ ﴿١٢﴾ هُوَ الَّذِي يُرِيكُمْ

مان لیتے تھے تو آج (خدا ہی کی حکومت ہے جو عالیشان (اور) بزرگ ہے وہی تو ہے جو تم

آيَاتِهِ وَيُنَزِّلُ لَكُم مِّنَ السَّمَاءِ رِزْقًا ۚ وَمَا يَتَذَكَّرُ

کو اپنی (قدرت کی) نشانیاں دکھاتا ہے اور تمہارے لئے آسمان سے روزی نازل کرتا ہے اور نصیحت

إِلَّا مَن يُنِيبُ ﴿١٣﴾ فَادْعُوا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ

تو بس وہی حاصل کرتا ہے جو (اسکی طرف) رجوع کرتا ہے پس تم لوگ خدا کی عبادت کو خالص کر کے اسی کو پکارو

وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ ﴿١٤﴾ رَفِيعُ الدَّرَجَاتِ ذُو الْعَرْشِ يُلْقِي

اگرچہ کفار برا مانیں خدا تو بڑا عالی مرتبہ عرش کا مالک ہے وہ اپنے بندوں میں

الرُّوحَ مِنْ أَمْرِهِ عَلَىٰ مَن يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ لِيُنذِرَ

سے جس پر چاہتا ہے اپنے حکم سے وحی نازل کرتا ہے تاکہ (لوگوں کو) ملاقات (قیامت)

يَوْمَ التَّلَاقِ ﴿١٥﴾ يَوْمَ هُم بَارِزُونَ ۖ لَا يَخْفَىٰ عَلَى اللَّهِ

کے دن سے ڈرائے جس دن وہ لوگ (قبروں سے) نکل پڑیں گے (اور) ان کی کوئی چیز خدا سے

مِنْهُمْ شَيْءٌ ۚ لِّمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ۖ لِلَّهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ﴿١٦﴾

پوشیدہ نہیں رہے گی (اور ندا آئے گی) آج کس کی بادشاہت ہے پھر (خدا خود کہے گا) خاص خدا کی

الْيَوْمَ تُجْزَىٰ كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ ۚ لَا ظُلْمَ الْيَوْمَ

جو اکیلا (اور) غالب ہے آج ہر شخص کو اس کے کئے کا بدلہ دیا جائے گا آج کسی پر کچھ بھی ظلم نہ کیا جاوے گا

له مفسرین میں اختلاف ہے کہ کفار کا قیامت میں دو بار زندہ کرنے اور دو بار مارنے کی شکایت سے کیا مراد ہے قتادہ ضحاک اور ابن عباس کا خیال ہے کہ پہلی موت نطفہ کی حالت دوسری موت دنیاوی زندگی کے بعد کی اور پہلی دفعہ زندہ کرنا پیدا کرنا اور دوسری دفعہ قیامت میں زندہ کرنا اور یہی مطلب کیف تکفرون باللہ کا بھی ہے اور سدی وغیرہ کا خیال ہے کہ پہلی موت دنیا کی اور قیامت کے قبل قبر کی اور پہلی زندگی قبر میں سوال و جواب کی اور دوسری قیامت میں اور جبائی کا خیال ہے کہ پہلی زندگی دنیا میں اور دوسری قبر میں اور پہلی موت دنیا میں اور دوسری قبر میں اول الذکر سمجھ میں آنے والے ہیں کیونکہ اس سے کوئی انکار نہیں کر سکتا کہ نطفہ کی حالت کو کوئی موت کہہ سکتا ہے اور نہ پیدائش کو زندہ کرنا اسی طرح قبر کی تکمیل زندگانی کو نہ کوئی زندگی کہہ سکتا ہے اور نہ اس میں کو مرنا جس طرح افاقہ الموت کو کوئی صحت کہہ سکتا ہے اور نہ سونے کے بعد جاگ اٹھنے اور بیہوشی میں آجانے کو زندہ ہونا میرا خیال تو یہ ہے کہ پہلی موت سے دنیاوی زندگی کے بعد کی موت مراد ہے اور دوسری موت سے رجعت کے بعد کی اور پہلی دفعہ زندہ کرنے سے رجعت کا زندہ کرنا اور دوسری دفعہ زندہ کرنے سے قیامت میں زندہ کرنا اور ان دونوں موتوں اور حیاتوں کے مردہ کرنے اور زندہ کرنے کے مصداق واقعی ہونے میں کوئی شک نہیں کر سکتا اسکی تفصیل دیکھو تیسری حوالہ صفحہ میں ۱۲۰

إِنَّ اللّٰهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ۝١٧ وَأَنذِرْهُمْ يَوْمَ الْآزِفَةِ

بے شک خدا بہت جلد حساب لینے والا ہے اور (اے رسول) تم ان لوگوں کو اُس دن سے ڈراؤ جو

إِذِ الْقُلُوبُ لَدَى الْحَنَاجِرِ كَاظِمِينَ ۚ مَا لِلظَّالِمِينَ

عنقریب آنے والا ہے جب لوگوں کے کلیجے گھٹ گھٹ کے (مارے ڈر کے) منہ کو آجائیں گے (اس وقت)

مِنْ حَمِيمٍ وَلَا شَفِيعٍ يُطَاعُ ۝١٨ يَعْلَمُ خَائِنَةَ الْأَعْيُنِ وَ

نہ تو سرکشوں کا کوئی سچا دوست ہوگا اور نہ کوئی ایسا سفارشی جس کی بات مان لی جائے۔ خدا تو آنکھوں کی دزدیدہ

مَا تُخْفِي الصُّدُورُ ۝١٩ وَاللّٰهُ يَقْضِي بِالْحَقِّ ۖ وَالَّذِينَ

نگاہ کو بھی جانتا ہے اور ان باتوں کو بھی جو لوگوں کے سینوں میں پوشیدہ ہیں اور خدا ٹھیک ٹھیک حکم دیتا ہے

يَدْعُونَ مِن دُونِهِ لَا يَقْضُونَ بِشَيْءٍ ۗ إِنَّ اللّٰهَ

اور اس کے سوا جن کی یہ لوگ عبادت کرتے ہیں وہ تو کچھ بھی حکم نہیں دے سکتے (اس میں شک نہیں کہ

هُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ ۝٢٠ أَوَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ

خدا سننے والا دیکھنے والا ہے کیا ان لوگوں نے روئے زمین پر چل پھر کر نہیں دیکھا کہ

فَيَنظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ كَانُوا مِن قَبْلِهِمْ ۚ

جو لوگ ان سے پہلے تھے ان کا انجام کیا ہوا (حالانکہ) وہ لوگ قوت (شان) اور عمر سب (میں) اور

كَانُوا هُمْ أَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَآثَارًا فِي الْأَرْضِ فَأَخَذَهُمُ

زمین پر اپنی نشانیاں (یادگاریں عمارتیں وغیرہ چھوڑ جانے) میں بھی ان سے کہیں بڑھ چڑھ کے تھے

اللّٰهُ بِذُنُوبِهِمْ وَمَا كَانَ لَهُم مِّنَ اللّٰهِ مِن وَاقٍ ۝٢١

تو خدا نے اُن کے گناہوں کی وجہ سے ان کی لے دے کی۔ اور خدا کے غضب سے ان کا کوئی بچانے

ذٰلِكَ بِأَنَّهُمْ كَانَت تَّأْتِيهِمْ رُسُلُهُم بِالْبَيِّنَاتِ

والا بھی نہ تھا یہ اس سبب سے کہ ان کے پیغمبر اُن کے پاس واضح و روشن معجزے لیکر آئے اس پر بھی

فَكَفَرُوا فَأَخَذَهُمُ اللّٰهُ ۚ إِنَّهُ قَوِيٌّ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۝٢٢

ان لوگوں نے نہ مانا تو خدا نے انہیں لے ڈالا اس میں تو شک ہی نہیں کہ وہ قوی (اور) سخت عذاب والا ہے

ع ٢

۱؎ کسی نے جناب امیرؑ سے پوچھا کہ خدا اتنے لوگوں کا حساب ایک وقت کیونکر لے گا آپ نے فرمایا جس طرح سب کو ایک ہی وقت روزی دیتا ہے اسی وجہ سے خدا نے بہت جلد فرمایا کہ قیامت میں کسی پر ذرہ برابر بھی ظلم نہ ہوگا کیونکہ مقدمہ کے فیصل کرنے میں ضرورت سے زیادہ تاخیر بھی ایک قسم کا ظلم ہے مگر خدا کی بارگاہ میں یہ ظلم بھی نہ ہوگا۔ ۱۲

۲؎ اصل ترجمہ یوں ہوگا کہ غم کو ضبط کئے ہوئے دل آنکھوں کے پاس آجائیں گے مثل ہمارے محاورے میں ایسے ہی محل پر یوں بولا جاتا ہے اسی وجہ سے یوں ترجمہ کیا گیا۔ ۱۲

۳؎ دزدیدہ نگاہ۔ ہمارے محاورے میں یہ معنے ہیں کہ کسی شخص یا چیز کو اس طرح دیکھنا کہ دوسرے لوگ اس کے دیکھنے کو نہ دیکھیں اور یہی مطلب خائنۃ الاعین کا ہے ۱۲

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا وَسُلْطَانٍ مُّبِينٍ ۝ ۲۳

اور ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیاں[1] اور روشن دلیلیں دے کر فرعون اور

إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَهَامَانَ وَقَارُونَ فَقَالُوا سَاحِرٌ

ہامان اور قارون کے پاس بھیجا تو وہ لوگ کہنے لگے کہ (یہ تو) ایک بڑا جھوٹا

كَذَّابٌ ۝ ۲۴ فَلَمَّا جَاءَهُم بِالْحَقِّ مِنْ عِندِنَا قَالُوا

(اور) جادوگر ہے غرض جب موسیٰ ان لوگوں کے پاس ہماری طرف سے سچا دین لیکر آئے

اقْتُلُوا أَبْنَاءَ الَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ وَاسْتَحْيُوا نِسَاءَهُمْ ۚ

تو وہ بولے کہ جو لوگ انکے ساتھ ایمان لائے ہیں ان کے بیٹوں کو تو مار ڈالو اور ان کی عورتوں کو

وَمَا كَيْدُ الْكَافِرِينَ إِلَّا فِي ضَلَالٍ ۝ ۲۵ وَقَالَ فِرْعَوْنُ

(لونڈیاں بنانے کے لئے) زندہ رہنے دو۔ اور کافروں کی تدبیریں تو بے ٹھکانے ہوتی ہیں اور فرعون

ذَرُونِي أَقْتُلْ مُوسَىٰ وَلْيَدْعُ رَبَّهُ ۖ إِنِّي أَخَافُ

کہنے لگا مجھے چھوڑ دو کہ میں موسیٰ کو قتل کر ڈالوں اور وہ (دیکھوں) اپنے پروردگار کو تو اپنی مدد کے لئے بلالے

أَن يُبَدِّلَ دِينَكُمْ أَوْ أَن يُظْهِرَ فِي الْأَرْضِ الْفَسَادَ ۝ ۲۶

مجھے اندیشہ ہے کہ (مبادا) تمہارے دین کو اُلٹ پلٹ کر ڈالے یا ملک میں فساد پیدا کر دے اور

وَقَالَ مُوسَىٰ إِنِّي عُذْتُ بِرَبِّي وَرَبِّكُم مِّن

موسیٰ نے کہا کہ میں تو ہر متکبر سے جو حساب کے دن (قیامت) پر ایمان نہیں لاتا اپنے اور تمہارے

كُلِّ مُتَكَبِّرٍ لَّا يُؤْمِنُ بِيَوْمِ الْحِسَابِ ۝ ۲۷ وَقَالَ

پروردگار کی پناہ لے چکا ہوں اور فرعون کے لوگوں میں ایک ایماندار

رَجُلٌ مُّؤْمِنٌ مِّنْ آلِ فِرْعَوْنَ يَكْتُمُ

شخص (حزقیل[2]) نے جو اپنے ایمان کو چھپائے رہتا تھا (لوگوں سے) کہا کیا تم لوگ ایسے شخص کے

إِيمَانَهُ أَتَقْتُلُونَ رَجُلًا أَن يَقُولَ رَبِّيَ اللَّهُ

قتل کے درپے ہو جو صرف یہ کہتا ہے کہ میرا پروردگار اللہ ہے حالانکہ وہ تمہارے پروردگار

[1] یعنی عصا کا اژدہا بننا اور ید بیضا وغیرہ۔ ۱۲

[2] یہ اصل میں اسرائیلی تھے اور فرعون کے ماموں یا چچا زاد بھائی بھی ان کا لقب مومن آل فرعون ہے جو لوگ تقیہ پر سنت کرتے ہیں وہ اس آیت کو بطور شرط لائیں اور متنبہ ہو جائیں خلاف اگر جو اس کی تصریح کر دی کہ وہ ایمان کو چھپائے رہتے تھے مگر احادیث سے بھی معلوم ہوتا ہے کہ انھوں نے پانچ یا چھ سو برس تک تقیہ کیا تھا یہاں گفتگو کرنے کے تقیہ کو بھی موجب حسن قرار دیا جاتا ہے۔ فاعتبروا یا اولی الابصار ۱۲۔

وَقَدْ جَآءَكُم بِٱلْبَيِّنَٰتِ مِن رَّبِّكُمْ ۖ وَإِن يَكُ كَٰذِبًا

کی طرف سے تمہارے پاس معجزے لیکر آیا ہے اور اگر بالفرض) یہ شخص جھوٹا ہے تو اس کے جھوٹ کا وبال

فَعَلَيْهِ كَذِبُهُۥ ۖ وَإِن يَكُ صَادِقًا يُصِبْكُم بَعْضُ

اسی پر پڑے گا اور اگر یہ کہیں سچا ہوا تو جس (عذاب) کی تمہیں یہ دھمکی دیتا ہے اس میں سے کچھ

ٱلَّذِى يَعِدُكُمْ ۖ إِنَّ ٱللَّهَ لَا يَهْدِى مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ

تو تم لوگوں پر ضرور واقع ہو کر رہیگا بیشک خدا اس شخص کی ہدایت نہیں کرتا جو حد سے گذرنے والا

كَذَّابٌ ۝٢٨ يَٰقَوْمِ لَكُمُ ٱلْمُلْكُ ٱلْيَوْمَ ظَٰهِرِينَ فِى

(اور) جھوٹا ہو اے میری قوم آج تو (بیشک) تمہاری بادشاہت ہے (اور) ملک میں تمہارا ہی بول

ٱلْأَرْضِ فَمَن يَنصُرُنَا مِنۢ بَأْسِ ٱللَّهِ إِن جَآءَنَا ۚ

بالا ہے لیکن (دکل) اگر خدا کا عذاب ہم پر آجائے تو ہماری کون مدد کرے گا فرعون نے کہا

قَالَ فِرْعَوْنُ مَآ أُرِيكُمْ إِلَّا مَآ أَرَىٰ وَمَآ أَهْدِيكُمْ

میں تو وہی بات سمجھاتا ہوں جو میں خود سمجھا ہوں اور وہی راہ دکھاتا ہوں جس

إِلَّا سَبِيلَ ٱلرَّشَادِ ۝٢٩ وَقَالَ ٱلَّذِىٓ ءَامَنَ يَٰقَوْمِ

میں بھلائی ہے تو جو شخص (در پردہ) ایمان لا چکا تھا کہنے لگا بھائیو مجھے تو تمہاری

إِنِّىٓ أَخَافُ عَلَيْكُم مِّثْلَ يَوْمِ ٱلْأَحْزَابِ ۝٣٠

نسبت بھی اور امتوں کی طرح روز (بد) کا اندیشہ ہے (کہیں تمہارا بھی وہی حال نہ ہو)

مِثْلَ دَأْبِ قَوْمِ نُوحٍ وَعَادٍ وَثَمُودَ وَٱلَّذِينَ

جیسا نوح کی قوم اور عاد اور ثمود اور ان کے بعد والے لوگوں کا حال ہوا

مِنۢ بَعْدِهِمْ ۚ وَمَا ٱللَّهُ يُرِيدُ ظُلْمًا لِّلْعِبَادِ ۝٣١

اور خدا تو بندوں پر ظلم کرنا چاہتا ہی نہیں ۔ اور

وَيَٰقَوْمِ إِنِّىٓ أَخَافُ عَلَيْكُمْ يَوْمَ ٱلتَّنَادِ ۝٣٢

اے میری قوم مجھے تو تمہاری نسبت قیامت ؎ کے دن کا اندیشہ ہے جس دن تم پیٹھ

ـلہ حزقیل چونکہ تقیہ میں مخفی تھے اس وجہ سے لوگوں کو عقل کی باتیں سمجھاتے تو مگر اس طرح کہ موسےٰ کی جنبہ داری بھی ثابت نہ ہو اور اپنا فرض بھی ادا ہو جائے اور شاید کام بھی نکل جائے اسی وجہ سے جو باتیں سمجھائیں وہ ایسی ہیں کہ ظاہر میں فرعون اور موسےٰ دونوں کی طرف رجوع ہو سکتی ہیں لیکن باطن میں ان کا مقصود یہی تھا کہ موسیٰ ضرور سچا ہے اور تم لوگ حد سے گزرے ہوئے ہو کہ ظلم کرتے ہو کہیں ایسا نہ ہو اس کی تکذیب سے تمہارا بھی وہی حال ہو جو اگلی امتوں کا ہوا ۔۱۲

ـلہ یوم التناد بھی قیامت کا ایک نام ہے تناد کی اصل تنادی ہے جس کے معنے باہم پکارنے کے ہیں اور چونکہ قیامت میں جہنمی لوگ آہ و واویلا کرکے لوگوں کو پکاریں گے اور اہل جنت سے کہیں گے کہ ہمیں کچھ تھوڑا سا پانی ہی دے دو اور اہل جنت جہنمیوں سے پکار کر کہیں گے کہ ہم سے تو جو خدا اور رسول نے وعدہ کیا تھا پورا کر دیا معلوم کرو تمہیں ان کی سچائی کا حال معلوم ہوا یا نہیں غرض اس قسم کی باتیں باہم پکار کر بہت سی ہوں گی اسی وجہ سے قیامت کا نام یوم التناد رکھا گیا ہے

يَوْمَ تُوَلُّوْنَ مُدْبِرِيْنَ مَا لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ عَاصِمٍ

جس دن پیٹھ پھیر کر (جہنم کی طرف) چل کھڑے ہو گے تو خدا کے (عذاب) سے تمہارا کوئی بچانیوالا نہ ہوگا

وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ۳۳ وَلَقَدْ جَآءَكُمْ

اور جس کو خدا گمراہی میں چھوڑ دے تو اس کا کوئی رہبر نہیں اور (اس سے) پہلے یوسف ؎

يُوْسُفُ مِنْ قَبْلُ بِالْبَيِّنٰتِ فَمَا زِلْتُمْ فِيْ شَكٍّ مِّمَّا

بھی تمہارے پاس نشانیاں لے کر آئے تھے تو جو وہ لائے تھے تم لوگ اس میں برابر شک کرتے رہے

جَآءَكُمْ بِهٖ حَتّٰٓى اِذَا هَلَكَ قُلْتُمْ لَنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ

یہاں تک کہ جب انہوں نے وفات پائی تو تم کہنے لگے کہ اب اُن کے بعد خدا ہرگز کوئی

مِنْ بَعْدِهٖ رَسُوْلًا كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ هُوَ

رسول نہیں بھیجے گا جو حد سے گزر جانے والا اور شک کرنے والا ہو خدا اسے

مُسْرِفٌ مُّرْتَابٌ ۳۴ الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ

یونہی گمراہی میں چھوڑ دیتا ہے جو لوگ بغیر اس کے کہ ان کے پاس کوئی دلیل آئی ہو

بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ اَتٰىهُمْ كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ وَعِنْدَ

خدا کی آیتوں میں (خواہ مخواہ) جھگڑے کیا کرتے ہیں وہ خدا کے نزدیک اور ایمانداروں کے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ قَلْبِ

نزدیک سخت نفرت خیز ہیں یوں خدا ہر متکبر سرکش کے دل پر علامت مقرر کر دیتا ہے

مُتَكَبِّرٍ جَبَّارٍ ۳۵ وَقَالَ فِرْعَوْنُ يٰهَامٰنُ ابْنِ لِيْ

اور فرعون نے کہا اے ہامان ہمارے لئے ایک محل بنوا دے تاکہ

صَرْحًا لَّعَلِّيْٓ اَبْلُغُ الْاَسْبَابَ ۳۶ اَسْبَابَ السَّمٰوٰتِ

(اُس پر چڑھ کر) رستوں پر پہنچ جاؤں یعنے آسمانوں کے رستوں پر

فَاَطَّلِعَ اِلٰٓى اِلٰهِ مُوْسٰى وَاِنِّيْ لَاَظُنُّهٗ كَاذِبًا

پھر موسیٰ کے خدا کو جھانک (کر دیکھ) لوں اور میں تو اسے یقینی جھوٹا سمجھتا ہوں

؎ یہ بھی حزقیل ہی کا قول ہے اب انھوں نے فرعون کے درباریوں کو دوسری طرح سمجھانا شروع کیا یعنی پہلے جو آیتیں کہیں وہ توسیع شانی تھیں اب گویا اپنی آنکھوں دیکھی باتیں یاد کراکر کہ تم لوگ جب حضرت یوسف آئے تھے تو ان کی نبوت کے بھی قائل نہ ہوئے اور ان کے معجزے دیکھنے کے بعد بھی ان کو معمولی دنیا کا بادشاہ سمجھتے رہے مگر جب وہ چل بسے اور جو انتظامات وہ کر گئے تھے ان کا شیرازہ کھل گیا اور کسی کے سنبھالے نہ سنبھلا اور سلطنت میں بد نظمی پھیل گئیں تو یوسف کی قدر ہوئی اور سمجھے کہ وہ واقعی نبی تھے اور کہنے لگے کہ اب ان کا سا کوئی نبی نہ ہوگا غرض یہ ہے کہ اب بھی سمجھ لو ورنہ تم پچھتاؤ گے۔ بنی اسرائیل کے مصر میں آنے کا حال سورہ یوسف میں تفصیل مذکور ہو چکا ہے فرعون ولید بن مصعب تھا جو ان ہی حضرت یوسف کے زمانے کے فرعون کا پوتا تھا کہتے ہیں … ہوں کو موسیٰ کا خدا ہے اور میں خدا … موسیٰ کے خیال کو … یہی کر دیکھوں فرعون کے محل بنوانے اور اس پر چڑھنے اور محل کے تیار ہونے کی کیفیت سورہ قصص میں مذکور ہے ۱۲

وَكَذٰلِكَ زُيِّنَ لِفِرْعَوْنَ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ وَصُدَّ عَنِ
اور اسی طرح فرعون کی بدکرداریاں اس کو بھلی کرکے دکھا دی گئی تھیں اور وہ
السَّبِيْلِ ؕ وَمَا كَيْدُ فِرْعَوْنَ اِلَّا فِيْ تَبَابٍ ۟ ٣٧ وَقَالَ
راہ راست سے روک دیا گیا تھا اور فرعون کی تدبیر تو بس بالکل غارت غلا ہی تھی۔ اور جو
الَّذِيْٓ اٰمَنَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوْنِ اَهْدِكُمْ سَبِيْلَ
شخص (دربردہ) ایماندار تھا کہنے لگا بھائیو میرا کہنا مانو میں تمہیں ہدایت کے رستے دکھاؤں
الرَّشَادِ ۟ ٣٨ يٰقَوْمِ اِنَّمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا مَتَاعٌ ؗ
گا۔ بھائیو یہ دُنیاوی زندگی تو بس (چند روزہ) فائدہ ہے اور آخرت
وَّاِنَّ الْاٰخِرَةَ هِيَ دَارُ الْقَرَارِ ۟ ٣٩ مَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً
ہی ہمیشہ رہنے کا گھر ہے جو برا کام کرے گا تو اُسے بدلا بھی ویسا
فَلَا يُجْزٰٓى اِلَّا مِثْلَهَا ۚ وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ
ہی ملے گا اور جو نیک کام کرے گا مرد ہو یا عورت مگر
اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ
ایمان دار ہو تو ایسے لوگ بہشت میں داخل ہوں گے
يُرْزَقُوْنَ فِيْهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ ۟ ٤٠ وَيٰقَوْمِ مَا لِيْٓ اَدْعُوْكُمْ
وہاں اُنھیں بے حساب روزی ملے گی اور اے میری قوم مجھے کیا ہوا ہے کہ میں
اِلَى النَّجٰوةِ وَتَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَى النَّارِ ؕ ٤١ تَدْعُوْنَنِيْ
تمکو نجات کی طرف بلاتا ہوں اور تم مجھے دوزخ کی طرف بلاتے ہو تم مجھے بلاتے ہو کہ
لِاَكْفُرَ بِاللّٰهِ وَاُشْرِكَ بِهٖ مَا لَيْسَ لِيْ بِهٖ عِلْمٌ ؗ وَّ
میں خدا کے ساتھ کفر کروں اور اس چیز کو اس کا شریک بناؤں جس کا مجھے علم بھی نہیں۔ اور
اَنَا اَدْعُوْكُمْ اِلَى الْعَزِيْزِ الْغَفَّارِ ۟ ٤٢ لَا جَرَمَ اَنَّمَا
میں تمہیں غالب (اور) بڑے بخشنے والے خدا کی طرف بلاتا ہوں بے شک تم جس چیز کی طرف مجھے

تَدْعُوْنَنِیْٓ اِلَیْہِ لَیْسَ لَہٗ دَعْوَۃٌ فِی الدُّنْیَا وَلَا فِی

بلاتے ہو وہ نہ تو دُنیا ہی میں پکارے جانے کے قابل ہے اور نہ آخرت

الْاٰخِرَۃِ وَاَنَّ مَرَدَّنَآ اِلَی اللّٰہِ وَاَنَّ الْمُسْرِفِیْنَ

میں اور آخر میں ہم سب کو خدا ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے اور اس میں تو شک ہی نہیں کہ حد

ہُمْ اَصْحٰبُ النَّارِ ۝۴۳ فَسَتَذْکُرُوْنَ مَآ اَقُوْلُ لَکُمْ ؕ وَ

سے بڑھ جانے والے جہنمی ہیں تو جو میں تم سے کہتا ہوں۔ عنقریب ہی اُسے یاد کروگے

اُفَوِّضُ اَمْرِیْٓ اِلَی اللّٰہِ ؕ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌۢ بِالْعِبَادِ ۝۴۴

اور میں تو اپنا کام خدا ہی کو سونپے دیتا ہوں کچھ شک نہیں کہ خدا بندوں کے حال (کو خوب)

فَوَقٰىہُ اللّٰہُ سَیِّاٰتِ مَا مَکَرُوْا وَحَاقَ بِاٰلِ

دیکھ رہا ہے ل۱ تو خدا نے اسے ان کی تدبیروں کی برائی سے محفوظ رکھا اور فرعونیوں کو

فِرْعَوْنَ سُوْٓءُ الْعَذَابِ ۝۴۵ اَلنَّارُ یُعْرَضُوْنَ عَلَیْہَا

بُرے عذاب نے (ہر طرف سے) گھیر لیا (اور اب تو قبر میں) دوزخ کی آگ ہے کہ وہ لوگ (ہر)

غُدُوًّا وَّعَشِیًّا ۚ وَیَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَۃُ ۟ اَدْخِلُوْٓا اٰلَ

صبح و شام اس کے سامنے لاکھڑے کئے جاتے ہیں اور جس دن قیامت برپا ہوگی (حکم ہوگا کہ)

فِرْعَوْنَ اَشَدَّ الْعَذَابِ ۝۴۶ وَاِذْ یَتَحَآجُّوْنَ فِی النَّارِ

فرعون کے لوگوں کو سخت سے سخت عذاب میں جھونک دو اور یہ لوگ جس وقت جہنم میں باہم جھگڑیں گے

فَیَقُوْلُ الضُّعَفٰٓؤُا لِلَّذِیْنَ اسْتَکْبَرُوْٓا اِنَّا کُنَّا لَکُمْ

تو کم حیثیت لوگ بڑے آدمیوں سے کہیں گے کہ ہم تمہارے تابع تھے تو کیا تم اس وقت

تَبَعًا فَہَلْ اَنْتُمْ مُّغْنُوْنَ عَنَّا نَصِیْبًا مِّنَ النَّارِ ۝۴۷

(دوزخ کی) آگ کا کچھ حصہ ہم سے ہٹا سکتے ہو تو بڑے لوگ کہیں گے

قَالَ الَّذِیْنَ اسْتَکْبَرُوْٓا اِنَّا کُلٌّ فِیْہَآ ۙ اِنَّ اللّٰہَ قَدْ

(اب تو) ہم (تم) (سب کے سب) آگ میں پڑے ہیں خدا (کو) تو بندوں کے بارے

ل۱ یہاں تک تو حزقیل مومن آل فرعون نے گول گول باتیں کیں لیکن لوگوں کی فہمائش کرتے ہے منکر سمجھتے تھے تو تاب ضبط نہ رہی اور یہ سمجھ کر کر سے اس سے ان کا ایمان ظاہر ہو گیا اور لوگ ان کے دشمن ہو گئے اور فرعون سے جا کر شکایت کی اور یہ بھی کہا کہ وہ تیری خدائی کا قائل نہیں بلکہ موسیٰ کے خدا کو مانتا ہے اور موسیٰ ہی کی سی باتیں کرتا ہے فرعون یہ سن کر بولا پر وہ میرا چچازاد بھائی خلیفہ اور ولی عہد ہے لیکن یہ باتیں اگر اس نے کی ہیں تو ضرور قابل سزا ہے اور اگر تم لوگ اس پر تہمت لگاتے ہو تو تمہاری سزا کی جائے گی۔ غرض حزقیل بلائے گئے اور فرعون نے پوچھا کیا تم میری خدائی کا انکار اور میری نعمتوں کی ناشکری کرتے ہو وہ بولے بادشاہ بھلا تونے کبھی مجھے جھوٹ بولتے دیکھا ہے اس نے کہا نہیں بس اب یہ فوراً ان لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے اور پوچھا تمہارا پروردگار کون ہے وہ بولے فرعون پوچھا تمہارا خالق کون ہے۔ وہ بولے فرعون پھر پوچھا تمہارا رازق کون ہے وہ بولے فرعون تب حزقیل نے کہا اے بادشاہ میں تجھے اور تمام حاضرین کو گواہ کرکے کہتا ہوں کہ جو ان کا پروردگار ہے وہ میرا، جو ان کا خالق ہے وہ میرا جو ان کا رازق ہے وہ میرا اور جو ان کا پروردگار، خالق اور رازق نہیں ہے میں اس سے بیزار ہوں یہ سنکر فرعون خوش ہو گیا اور ان کو گھر جانے کی اجازت دی اور جن لوگوں نے شکایت کی تھی ان سے فرعون نے کہا تم لوگ بڑے خانہ خراب ہو تم ہمارے اور ہمارے ولیعہد کے درمیان لڑانا چاہتے تھے اور ملک میں فساد پھیلانے کا ارادہ تھا غرض وہ سب کے سب بری طرح مارے گئے اس کے بعد والی آیت میں اس قصہ کی طرف اشارہ ہے اس کے متعلق اور قصے بھی لوگوں نے لکھے ہیں مگر جو روایت میں نے لکھی ہے وہ زیادہ قابل اعتبار ہے۔ واللہ اعلم براوہ ۱۲

حَكَمَ بَيْنَ الْعِبَادِ ۝٤٨ وَقَالَ الَّذِينَ فِي النَّارِ لِخَزَنَةِ

میں (جو کچھ فیصلہ کرنا تھا) کرچکا اور جو بزرگ آگ میں (داخل ہو چکے) ہوں گے جہنم کے داروغاؤں

جَهَنَّمَ ادْعُوا رَبَّكُمْ يُخَفِّفْ عَنَّا يَوْمًا مِّنَ الْعَذَابِ ۝٤٩

سے درخواست کریں گے کہ اپنے پروردگار سے عرض کرو کہ ایک دن تو ہمارے عذاب میں تخفیف کر

قَالُوٓا اَوَلَمْ تَكُ تَاْتِيكُمْ رُسُلُكُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۚ قَالُوا

دے وہ جواب دیں گے کیا تمہارے پاس تمہارے پیغمبر صاف روشن معجزے لیکر نہیں آئے تھے وہ کہیں گے

بَلٰى ۚ قَالُوا فَادْعُوا ۚ وَمَا دُعٰٓؤُا الْكٰفِرِينَ اِلَّا فِي

ہاں (آئے) تو تھے تب فرشتے کہیں گے تو پھر تم خود (کیوں نہ) دعا کرو حالانکہ کافروں کی دعا تو بس

ضَلٰلٍ ۝٥٠ اِنَّا لَنَنْصُرُ رُسُلَنَا وَالَّذِينَ اٰمَنُوا فِي الْحَيٰوةِ

بیکار ہی ہے ہم اپنے پیغمبروں کی اور ف۵ ایمان والوں کی دنیا کی زندگی میں بھی ضرور

الدُّنْيَا وَيَوْمَ يَقُومُ الْاَشْهَادُ ۝٥١ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ

مدد کریں گے اور جس دن گواہ (یعنی پیغمبر فرشتے گواہی کو) اٹھ کھڑے ہوں گے (اس دن بھی) جس دن ظالموں

الظّٰلِمِينَ مَعْذِرَتُهُمْ وَلَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ

کو ان کی معذرت کچھ بھی فائدہ نہ دے گی اور ان پر پھٹکار (برستی) ہوگی اور ان کے لئے

سُوٓءُ الدَّارِ ۝٥٢ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوسَى الْهُدٰى وَاَوْرَثْنَا

بہت برا گھر (یعنی جہنم) ہے اور ہم ہی نے موسیٰ کو ہدایت (کی کتاب توریت) دی اور

بَنِيٓ اِسْرَآءِيلَ الْكِتٰبَ ۝٥٣ هُدًى وَّذِكْرٰى لِاُولِي

بنی اسرائیل کو (اس) کتاب کا وارث بنایا جو عقلمندوں کے لئے (سرتاپا) ہدایت و نصیحت

الْاَلْبَابِ ۝٥٤ فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّاسْتَغْفِرْ

ہے تو (اے رسول) تم (ان کی شرارت پر) صبر کرو بیشک خدا کا وعدہ سچا ہے اور اپنے ف۶ امت کے گناہوں

لِذَنْبِكَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ بِالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ ۝٥٥

کی معافی مانگو اور صبح و شام اپنے پروردگار کی حمد و ثنا کے ساتھ تسبیح کرتے رہو جن لوگوں کے

ف۵ ایک حدیث میں ہے کہ اس سے بعثت یعنی آنحضرت صلعم کا زمانہ مراد ہے اور یہی زیادہ قرین قیاس ہے کیونکہ زمانہ سابق میں اس کثرت سے انبیاء اور مومنین قتل ہوئے جس کی کوئی حد نہیں اور باوجود اس کے ان کی کوئی نصرت نہیں کی گئی اسی لحاظ سے میں نے ظفر کا ترجمہ مدد کریں گے کیا ہے اور اگر صیغہ حال لیا جائے اور مدد کرتے ہیں اس کا ترجمہ کیا جائے تب اس کا مطلب یہ ہوگا کہ خداوند عالم ہمیشہ اپنے پیغمبروں اور مومنین کی مدد کرتا رہا لیکن مدد کئی طرح سے ہوتی ہے کبھی حکومت سے کبھی دلائل میں مخالف پر غالب آنے سے کبھی ان کے قاتلوں کو دشمنوں سے انتقام لینے سے کبھی دشمنوں کو ہلاک اور تباہ کر دینے سے کبھی قید اور قتل اس کے بلاؤں میں مبتلا کر دینے سے اور ان اقسام میں سے کوئی نہ کوئی مدد ہر پیغمبر اور ہر مومن کے ساتھ خدا کی طرف سے ضرور ہوئی اس لئے ظفر مراد ہے ۱۲

ف۶ یہ تو ظاہر ہے کہ انبیاء سے کوئی گناہ کبیرہ یا صغیرہ عمر بھر نہیں ہوتا پھر استغفار کی فرمائش محض تعلیم کی غرض سے ہے تاکہ اس کے ذریعہ سے ان کے درجات بلند ہوں کیونکہ خدا کا مقصود تو یہ ہے کہ بندوں سے بندگی کی شان ادا ہو اور جو اس کے خاص بندے ہیں ان سے اور زیادہ اور بندگی کی شان یہی ہے کہ اپنے کو ہمیشہ اس کے سامنے قاصر قرار دے کر اپنا سر جھکائے اور گڑگڑاتا رہے سہ
بندہ ہماں بہ کہ ز تقصیر خویش
عذر بدرگاہ خدا آورد
یا دوسرا مطلب لیا جائے کہ اپنی امت کے گناہوں کی معافی مانگئے اسی لحاظ سے میں نے یہ ترجمہ کیا ہے ۱۲

إِنَّ الَّذِينَ يُجَادِلُونَ فِي آيَاتِ اللَّهِ بِغَيْرِ سُلْطَانٍ

پاس (خدا کی طرف) کوئی دلیل تو آئی نہیں اور (پھر) وہ خدا کی آیتوں میں (خواہ مخواہ) جھگڑتے

أَتَاهُمْ إِن فِي صُدُورِهِمْ إِلَّا كِبْرٌ مَّا هُم بِبَالِغِيهِ

نکالتے ہیں ان کے دل میں بڑائی (کی ہوس) ہے اس کے سوا کچھ نہیں حالانکہ وہ لوگ اس تک کبھی

فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ ۝ لَخَلْقُ

پہنچنے والے نہیں تو تم بس خدا کی پناہ مانگتے رہو بیشک وہ بڑا سننے والا (اور) دیکھنے والا ہے سارے

السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ أَكْبَرُ مِنْ خَلْقِ النَّاسِ وَلَٰكِنَّ

آسمان و زمین کا پیدا کرنا لوگوں کے پیدا کرنے کی بہ نسبت یقینی ؔ۱ بڑا (کام ہے) مگر اکثر

أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ۝ وَمَا يَسْتَوِي الْأَعْمَىٰ وَالْبَصِيرُ

لوگ (اتنا بھی) نہیں جانتے اور اندھا اور آنکھ والا (دونوں) برابر نہیں ہو سکتے

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَلَا الْمُسِيءُ قَلِيلًا

اور نہ مومنین جنھوں نے اچھے کام کئے اور نہ بدکار (ہی) برابر ہو سکتے ہیں بات یہ ہے

مَّا تَتَذَكَّرُونَ ۝ إِنَّ السَّاعَةَ لَآتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيهَا

کہ تم لوگ بہت کم غور کرتے ہو قیامت تو ضرور آنے والی ہے اس میں کسی طرح کا شک نہیں

وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُونَ ۝ وَقَالَ

مگر اکثر لوگ (اس پر بھی) ایمان نہیں رکھتے اور تمہارا پروردگار ارشاد فرماتا ہے

رَبُّكُمُ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ إِنَّ الَّذِينَ

کہ تم مجھ سے ؔ۲ دعائیں مانگو میں تمہاری (دعا) قبول کروں گا جو لوگ ہماری عبادت سے اکڑتے

يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِي سَيَدْخُلُونَ جَهَنَّمَ

ہیں وہ عنقریب ہی ذلیل و خوار ہو کر یقینی جہنم واصل ہوں

دَاخِرِينَ ۝ اللَّهُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ لِتَسْكُنُوا

گے خدا ہی تو ہے جس نے تمہارے واسطے رات بنائی تاکہ تم آرام

ؔ۱ یہ ان لوگوں کے خاص کرنے کے لئے ہے جو قیامت اور حشر و نشر کو نہیں مانتے مطلب یہ ہے کہ وہ اتنا نہیں سمجھتے کہ آسمان و زمین کو پیدا کرنا تو زیادہ دشوار کام ہے مگر خدا نے یہ کر دکھایا تو انسان کا دوبارہ پیدا کرنا کون مشکل کام ہے۔ ؔ۲ اس میں بھی درپردہ بندگی کی شان کا اظہار مقصود ہے وہ دعا میں بھی فائدہ کیا ہے کہ یہ ایک عمدہ عبادت ہے اور خدا اسے پسند کرتا ہے کیونکہ اس میں تو اپنی عاجزی اور فروتنی کی اعلیٰ شان نمایاں ہو کر پائی جاتی ہے اگر اس میں ہمارا مطلب پورا نہ ہو تو کیسے کم ثواب ہو اس کی بھی دعائیں مقبول ہیں سمجھو فرض کرو کہ ایک شخص کے دو لڑکے ہوں ایک تو اکڑا رہے اور دوسرا اپنے باپ کے سامنے سر جھکائے اپنی خواہش کو مانگتا ہے تو اگرچہ یہ ضرور نہیں کہ ہر بار باپ اپنے بیٹے کی ہر خواہش اور تمنا کو پورا کرے کیونکہ بچہ تو ناسمجھی کی وجہ سے بہت سی چیزیں بھی مانگتا ہے جو اس کے لئے فقط نامناسب ہیں مگر ضرور ہے کہ پھر باپ کو اکڑ والے سے ... ایک شفیق باپ اس بچے سے زیادہ خوش ہوگا اور اس اکڑے ہوئے سے ناخوش ہی ناخوش رہے گا اور خدا کی ذات تو ... ہر وقت ...

فِيهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ۚ إِنَّ اللَّهَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ
آرام کرو اور دن کو روشن بنایا تاکہ کام کرو۔ بیشک خدا لوگوں پر بڑا فضل و کرم والا
وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُونَ ۝ ذَٰلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ
ہے مگر اکثر لوگ (اس کا) شکر نہیں کرتے یہی خدا تمہارا پروردگار ہے جو ہر چیز کا
خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ لَّا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۖ فَأَنَّىٰ تُؤْفَكُونَ ۝
خالق ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں پھر تم کہاں بہکے جا رہے ہو۔
كَذَٰلِكَ يُؤْفَكُ الَّذِينَ كَانُوا بِآيَاتِ اللَّهِ يَجْحَدُونَ ۝ ٦٣
جو لوگ خدا کی آیتوں سے انکار رکھتے تھے وہ اسی طرح بہک رہے تھے اللہ ہی
اللَّهُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ قَرَارًا وَالسَّمَاءَ بِنَاءً
تو ہے جس نے تمہارے واسطے زمین کو ٹھہرنے کی جگہ اور آسمان کو چھت بنایا اور اسی
وَصَوَّرَكُمْ فَأَحْسَنَ صُوَرَكُمْ وَرَزَقَكُم مِّنَ الطَّيِّبَاتِ ۚ
نے تمہاری صورتیں بنائیں تو اچھی صورتیں بنائیں اور اسی نے تمہیں صاف ستھری چیزیں کھانے کو دیں یہی
ذَٰلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ ۖ فَتَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ۝ هُوَ
اللہ تو تمہارا پروردگار ہے تو خدا بہت ہی متبرک ہے جو سارے جہان کا پالنے والا ہے وہی
الْحَيُّ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ فَادْعُوهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ ۗ
(ہمیشہ) زندہ ہے اور اس کے سوا کوئی معبود نہیں تو نری کھری اسی کی عبادت کرکے اسے دعا مانگو
الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ ٦٥ قُلْ إِنِّي نُهِيتُ أَنْ أَعْبُدَ
سب تعریف خدا ہی کو سزاوار ہے جو سارے جہان کا پالنے والا ہے (اے رسول) تم کہہ دو کہ جب میرے پاس میرے
الَّذِينَ تَدْعُونَ مِن دُونِ اللَّهِ لَمَّا جَاءَنِيَ الْبَيِّنَاتُ
پروردگار کی بارگاہ سے کھلے ہوئے معجزے آچکے تو مجھے اس بات کی منا ہی کر دی گئی ہے کہ خدا کو چھوڑ
مِن رَّبِّي وَأُمِرْتُ أَنْ أُسْلِمَ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ ٦٦
کر جن کو تم پوجتے ہو میں ان کی پرستش کروں اور مجھے تو یہ حکم ہو چکا ہے کہ میں سارے جہان کے پالنے والے

وقف لازم

هُوَ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ
کا فرمانبردار بنوں وہی تو ہے جس نے تم کو (پہلے پہل) مٹی سے پیدا کیا پھر نطفہ سے
عَلَقَةٍ ثُمَّ یُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوْٓا اَشُدَّكُمْ ثُمَّ
پھر جمے ہوئے خون سے پھر تم کو بچہ بنا کر (ماں کے پیٹ سے) نکالتا ہے تاکہ تم (بڑھو) پھر (زندہ) رکھتا
لِتَكُوْنُوْا شُیُوْخًا ۚ وَمِنْكُمْ مَّنْ یُّتَوَفّٰى مِنْ قَبْلُ وَ
ہے تاکہ تم (اپنی) جوانی کو پہنچو پھر (اور زندہ) رکھتا ہے تاکہ تم بوڑھے ہو جاؤ اور تم میں سے کوئی ایسا بھی ہے جو (اس سے)
لِتَبْلُغُوْٓا اَجَلًا مُّسَمًّى وَّلَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝۶۷ هُوَ
پہلے ہی مر جاتا ہے غرض (تم کو اس وقت تک زندہ رکھتا ہے) تاکہ تم (موت کے) مقررہ وقت تک پہنچ جاؤ اور تاکہ تم (اس کی)
الَّذِیْ یُحْیٖ وَیُمِیْتُ ۚ فَاِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا یَقُوْلُ
قدرت کو سمجھو وہی تو ہے جو جلاتا اور مارتا ہے پھر جب وہ کسی کام کا کرنا ٹھان لیتا ہے تو اس سے کہہ دیتا ہے
لَهٗ كُنْ فَیَكُوْنُ ۝۶۸ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِیْنَ یُجَادِلُوْنَ فِیْٓ
کہ ہو جا تو وہ فوراً ہو جاتا ہے (اے رسول) کیا تم نے ان لوگوں (کی حالت) پر غور نہیں کیا جو خدا
اٰیٰتِ اللّٰهِ ؕ اَنّٰى یُصْرَفُوْنَ ۝۶۹ الَّذِیْنَ كَذَّبُوْا بِالْكِتٰبِ
کی آیتوں میں جھگڑے نکالا کرتے ہیں یہ کہاں بھٹکے چلے جا رہے ہیں جن لوگوں نے کتاب خدا
وَبِمَآ اَرْسَلْنَا بِهٖ رُسُلَنَا ۛ فَسَوْفَ یَعْلَمُوْنَ ۝۷۰ اِذِ
اور ان باتوں کو جو ہم نے پیغمبروں کو دے کر بھیجا تھا جھٹلایا تو بہت جلد (اس کا نتیجہ) انہیں معلوم
الْاَغْلٰلُ فِیْٓ اَعْنَاقِهِمْ وَالسَّلٰسِلُ ؕ یُسْحَبُوْنَ ۝۷۱ فِی
ہو جائیگا جب (بھاری بھاری) طوق اور زنجیریں ان کی گردنوں میں ہونگی (اور پہلے) کھولتے ہوئے
الْحَمِیْمِ ۙ ثُمَّ فِی النَّارِ یُسْجَرُوْنَ ۝۷۲ ثُمَّ قِیْلَ لَهُمْ
پانی میں گھسیٹے جائیں گے پھر (جہنم کی) آگ میں جھونک دیئے جائیں گے پھر ان سے پوچھا جائے گا
اَیْنَ مَا كُنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ ۝۷۳ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ قَالُوْا
کہ خدا کے سوا جن کو (اس کا) شریک بناتے تھے (اس وقت) کہاں ہیں وہ کہیں گے اب تو وہ ہم

نمودارِ قدرت

ع ۷

قیامت میں کفار کی حالت

ضَلُّوا عَنَّا بَلْ لَّمْ نَكُنْ نَّدْعُوا مِنْ قَبْلُ شَيْئًا
جاتے رہے بلکہ (سچ یوں ہے کہ) ہم تو پہلے ہی سے (خدا کے سوا) کسی چیز کی پرستش نہ کرتے تھے
كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ الْكٰفِرِيْنَ ۝٧٤ ذٰلِكُمْ بِمَا كُنْتُمْ
یوں خدا کافروں کو بوکھلا دے گا (کہ کچھ سمجھ میں نہ آئے گا) یہ اس کی سزا ہے کہ تم دنیا میں
تَفْرَحُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنْتُمْ
ناحق (بات پر) نہال نہال تھے اور اس کی سزا ہے کہ تم اترایا
تَمْرَحُوْنَ ۝٧٥ اُدْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا
کرتے تھے اب جہنم کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ (اور) ہمیشہ اسی میں
فَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ۝٧٦ فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ
(پڑے) رہو غرض تکبر کرنے والوں کا بھی (کیا) برا ٹھکانا ہے تو (اے رسول) تم صبر کرو خدا
اللّٰهِ حَقٌّ فَاِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِيْ نَعِدُهُمْ اَوْ
کا وعدہ یقینی سچا ہے تو جس (عذاب) کی ہم انہیں دھمکی دیتے ہیں اگر ہم تم کو اس میں سے کچھ
نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِلَيْنَا يُرْجَعُوْنَ ۝٧٧ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا
دکھا دیں یا تم ہی کو (اس کے قبل) دنیا سے اٹھا لیں تو آخر پھر ان کو ہماری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے اور تم سے پہلے
رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ مِنْهُمْ مَّنْ قَصَصْنَا عَلَيْكَ وَ
بھی ہم نے بہت سے پیغمبر بھیجے ان میں سے کچھ تو ایسے ہیں جن کے حالات ہم نے تم سے بیان کر دیئے
مِنْهُمْ مَّنْ لَّمْ نَقْصُصْ عَلَيْكَ وَمَا كَانَ لِرَسُوْلٍ
اور کچھ ایسے ہیں جن کے حالات تم سے نہیں دوہرائے اور کسی پیغمبر کی یہ مجال نہ تھی کہ خدا کے اختیار
اَنْ يَّاْتِيَ بِاٰيَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ فَاِذَا جَآءَ اَمْرُ اللّٰهِ
دیئے بغیر کوئی معجزہ دکھا سکے پھر جب خدا کا (عذاب) آ پہنچا تو ٹھیک ٹھیک
قُضِيَ بِالْحَقِّ وَخَسِرَ هُنَالِكَ الْمُبْطِلُوْنَ ۝٧٨
فیصلہ کر دیا گیا اور اہل باطل ہی اس وقت گھاٹے میں رہے خدا ہی تو وہ ہے جس

اَللّٰهُ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَنْعَامَ لِتَرْكَبُوْا مِنْهَا وَمِنْهَا

خدا ہی تو ہے جس نے تمہارے واسطے چارپائے پیدا کئے تاکہ تم ان میں سے کسی پر سوار ہوتے ہو اور کسی کو

تَاْكُلُوْنَ ۝٧٩ وَلَكُمْ فِیْهَا مَنَافِعُ وَلِتَبْلُغُوْا عَلَیْهَا

کھاتے ہو اور تمہارے لئے ان میں (اور بھی) فائدے ہیں اور تاکہ تم ان پر (چڑھ کر)

حَاجَةً فِیْ صُدُوْرِكُمْ وَعَلَیْهَا وَعَلَی الْفُلْكِ

اپنی دلی مقصد تک ؎ پہنچو اور ان پر اور (نیز) کشتیوں پر سوار پھرتے

تُحْمَلُوْنَ ۝٨٠ وَیُرِیْكُمْ اٰیٰتِهٖ فَاَیَّ اٰیٰتِ اللّٰهِ تُنْكِرُوْنَ ۝٨١

ہو اور وہ تم کو اپنی (قدرت کی) نشانیاں دکھاتا ہے تو تم خدا کی کن کن نشانیوں کو نہ مانو

اَفَلَمْ یَسِیْرُوْا فِی الْاَرْضِ فَیَنْظُرُوْا كَیْفَ كَانَ

گے تو کیا یہ لوگ روئے زمین پر چلے پھرے نہیں تو دیکھتے کہ جو لوگ ان سے پہلے تھے

عَاقِبَةُ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ كَانُوْۤا اَكْثَرَ مِنْهُمْ وَ

ان کا انجام آخر کیا ہوا جو اُن سے (تعداد میں) کہیں زیادہ تھے اور قوت اور

اَشَدَّ قُوَّةً وَّاٰثَارًا فِی الْاَرْضِ فَمَاۤ اَغْنٰی عَنْهُمْ

زمین پر (اپنی) نشانیاں (یادگاریں) چھوڑنے میں بھی کہیں بڑھ چڑھ کر تھے تو جو کچھ

مَّا كَانُوْا یَكْسِبُوْنَ ۝٨٢ فَلَمَّا جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ

ان لوگوں نے کیا کرایا تھا اُن کے کچھ بھی کام نہ آیا پھر جب اُن کے پیغمبر اُن کے پاس

بِالْبَیِّنٰتِ فَرِحُوْا بِمَا عِنْدَهُمْ مِّنَ الْعِلْمِ وَ

واضح و روشن معجزے لیکر آئے تو جو علم ؎ (اپنے خیال میں) ان کے پاس تھا اس پر نازاں ہونے

حَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ یَسْتَهْزِءُوْنَ ۝٨٣

اور جس (عذاب) کی یہ لوگ ہنسی اڑاتے تھے اُسی نے اُن کو چاروں طرف سے گھیر لیا تو جب

فَلَمَّا رَاَوْا بَاْسَنَا قَالُوْۤا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗ وَ

اُن لوگوں نے ہمارے عذاب کو دیکھ لیا تو کہنے لگے ہم یکتا خدا پر ایمان لائے اور جس چیز

؎ ان پر اسباب لاد کر تجارت کرو خود سوار ہو کر حج و زیارت تجارت تحصیل علم اور دیگر حاجات کے لئے قریب یا دور سفر کرو۔ ؎ اس سے یا تو اُن کے باطل اعتقادات مراد ہیں یا علم معاش تجارت وغیرہ یا علم فلاسفہ مقصود ہے کہ یہ لوگ اس بیہودہ خیال میں تھے کہ ہم لوگ اپنے زور علم سے انبیا کو مناظرہ میں دبا لیں گے جس طرح حکمائے یونان اپنے علم فلسفہ پر اس قدر نازاں تھے کہ جب انبیا کی وحی وغیرہ کا حال سنتے تو اُسے بے قدر اور ذلیل سمجھتے اور اپنے علم کی بہ نسبت اس کو جہل کہتے چنانچہ جب حضرت موسیٰ پیغمبر ہو کر آئے تو لوگوں نے سقراط حکیم سے کہا تم حضرت موسیٰ کے پاس علم دین سیکھنے کیوں نہیں جاتے تو کہنے لگا ہم علم اخلاق سے آراستہ ہیں ہم کو کسی اور علم کی ضرورت نہیں۔ ۱۲

كَفَرْنَا بِمَا كُنَّا بِهٖ مُشْرِكِيْنَ ۝ فَلَمْ يَكُ يَنْفَعُهُمْ

کو ہم اس کا شریک بناتے تھے اب ہم اُن کو نہیں مانتے تو جب ان لوگوں نے ہمارا عذاب (آتے)

اِيْمَانُهُمْ لَمَّا رَاَوْا بَاْسَنَا ۭ سُنَّتَ اللّٰهِ الَّتِيْ قَدْ

دیکھ لیا تو اب ان کا ایمان لانا کچھ بھی فائدہ مند نہیں ہو سکتا لے (یہ) خدا کی عادت (ہے) جو اپنے

خَلَتْ فِيْ عِبَادِهٖ ۚ وَخَسِرَ هُنَالِكَ الْكٰفِرُوْنَ ۝

بندوں کے بارے میں (سدا سے) چلی آتی ہے اور کافر لوگ اس وقت گھاٹے میں رہے۔

آیاتہا ٥٤ (٤١) سُوْرَةُ حٰمٓ السَّجْدَةِ مَكِّيَّةٌ (٦١) رکوعاتہا ٦

سورہ حم السجدہ مکہ میں نازل ہوا۔ اس کی چون آیتیں اور چھ رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

حٰمٓ ۝ تَنْزِيْلٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ كِتٰبٌ

حم (یہ کتاب) رحمان و رحیم خدا کی طرف سے نازل ہوئی ہے یہ (وہ) کتاب عربی

فُصِّلَتْ اٰيٰتُهٗ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا لِّقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝

قرآن ہے جس کی آیتیں سمجھدار لوگوں کے واسطے تفصیل کے ساتھ بیان کر دی گئی ہیں

بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا ۚ فَاَعْرَضَ اَكْثَرُهُمْ فَهُمْ لَا

(نیک کاروں کو) خوشخبری دینے والی اور (بدکاروں کو) ڈرانے والی ہے اس پر بھی ان میں سے اکثر نے

يَسْمَعُوْنَ ۝ وَقَالُوْا قُلُوْبُنَا فِيْٓ اَكِنَّةٍ مِّمَّا

منہ پھیر لیا اور وہ سنتے ہی نہیں اور کہنے لگے جس چیز کی طرف تم ہمیں بلاتے ہو اس سے تو ہمارے

تَدْعُوْنَآ اِلَيْهِ وَفِيْٓ اٰذَانِنَا وَقْرٌ وَّمِنْۢ

دل پردوں میں ہیں (کہ دل کو نہیں لگتی) اور ہمارے کانوں میں گرانی (بہراپن) ہے (کہ کچھ سنائی نہیں دیتا)

بَيْنِنَا وَبَيْنِكَ حِجَابٌ فَاعْمَلْ اِنَّنَا عٰمِلُوْنَ ۝

اور ہمارے تمہارے درمیان ایک پردہ (حائل) ہے تو تم اپنا کام کرو ہم (اپنا) کام کرتے ہیں (اے رسول) کہہ دو

لے کیونکہ عذاب کے دیکھنے کے وقت تکلیف شرعی باقی نہیں رہتی اسی لئے ... حضرت علی ... حضرت عائشہ کے اصلی ابھارنے والے تھے جب جنگ جمل میں رنجیدہ اور اپنی زندگی سے مایوس ہوئے تو حضرت علی سے کہلا بھیجا میں بیعت کے توڑنے سے توبہ کرتا ہوں آپ معاف کیجئے تو آپ نے فرمایا کہ یاس کی توبہ قبول نہیں ہوا کرتی غرض وہ اسی حالت میں رخصت ہوئے اور جہنم کے مردوں کے ... حضرت عثمان کے ... تھے اور قاتل و مقتول دونوں حضرت عائشہ کے طرفدار تھے

ٹلے ان دونوں آیتوں کے متعلق ایک دلچسپ حکایت ہے کہ کسی نصرانی نے ایک مسلمان عورت سے زنا کیا ... اور جب متوکل کے پاس گرفتار ہو کر آیا تو سزا کے خوف سے مسلمان ہو گیا اب علماء میں اختلاف ہوا کہ حد کا مستحق باقی رہا یا نہیں اور ... متوکل نے امام علی نقی علیہ السلام سے لکھ کر پوچھا آپ نے تحریر فرمایا کہ وہ اتنا مارا جائے کہ مر جائے جب یہ جواب متوکل کے پاس پہنچا تو دربار کے علماء نے انکار کیا کہ یہ قرآن یا حدیث رسول میں نہیں ہے پھر متوکل نے پوچھا تو آپ نے یہی دونوں آیتیں لکھ کر بھیج دیں تو وہ علماء اپنا سا منہ لیکر رہ گئے اور وہ مارا گیا

ٹلے اس سورہ میں قرآن کا آسمانی کتاب ہونا حضرت کی رسالت آسمان زمین وغیرہ کی پیدائش قوم عاد کا قصہ قیامت میں ہمارے اعضا بھی ہمارے خلاف گواہی دیں گے کفار مکہ کی شرارت، مومن کی خوبی برائی کا بدلہ بھی بھلائی سے دو سورج چاند وغیرہ بھی اسی کی مخلوق ہیں قرآن کے قریب بھی باطل کا گزر نہیں قرآن کی حقیقت کا ثبوت انسان کی حالت، خدا کے وجود کی دلیل وغیرہ مذکور ہے ۱۲۰ - ۱۲ - ۱۲۰

قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ

کہہ دو کہ میں بھی تمہارا ہی سا آدمی ہوں (مگر فرق یہ ہے کہ) مجھ پر وحی آتی ہے کہ تمہارا معبود بس (وہی)

وَّاحِدٌ فَاسْتَقِيْمُوْٓا اِلَيْهِ وَاسْتَغْفِرُوْهُ ۭ وَوَيْلٌ

یکتا خدا ہے تو سیدھے اس کی طرف متوجہ رہو اور اسی سے بخشش کی دعا مانگو اور مشرکوں

لِّلْمُشْرِكِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ لَا يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ

پر افسوس ہے جو زکوٰۃ نہیں دیتے اور آخرت کے

بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

بھی قائل نہیں بے شک جو لوگ ایمان لائے اور اچھے اچھے کام

الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ۝ قُلْ اَىِٕنَّكُمْ

کرتے رہے انکے لئے وہ ثواب ہے جو کبھی ختم ہونے لے والا ہی نہیں (اے رسولؐ)

لَتَكْفُرُوْنَ بِالَّذِيْ خَلَقَ الْاَرْضَ فِيْ يَوْمَيْنِ وَ

تم کہدو کہ کیا تم اس (خدا) سے انکار کرتے ہو جس نے زمین کو دو دن میں پیدا کیا اور تم

تَجْعَلُوْنَ لَهٗٓ اَنْدَادًا ۭ ذٰلِكَ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ وَجَعَلَ

(اوروں کو) اس کا ہمسر بناتے ہو یہی تو سارے جہان کا سرپرست ہے اور اسی نے زمین میں

فِيْهَا رَوَاسِيَ مِنْ فَوْقِهَا وَبٰرَكَ فِيْهَا وَقَدَّرَ فِيْهَآ اَقْوَاتَهَا

اسکے اوپر سے پہاڑ پیدا کئے اور اسی نے اس میں برکت عطا کی اور اسی نے ایک مناسب اندازہ پر

فِيْٓ اَرْبَعَةِ اَيَّامٍ ۭ سَوَاۗءً لِّلسَّاۗىِٕلِيْنَ ۝ ثُمَّ اسْتَوٰٓى اِلَى

اسمیں سامان معیشت کا بندوبست کیا (یہ سب کچھ) چار دن ٹے میں (اور تمام طلبگاروں کے لئے برابر) پھر آسمان کی

السَّمَاۗءِ وَهِيَ دُخَانٌ فَقَالَ لَهَا وَلِلْاَرْضِ ائْتِيَا

طرف متوجہ ہوا اور وہ (اسوقت) دھواں (کا سا) تھا تو اسنے اس سے اور زمین سے فرمایا کہ تم دونوں آؤ خوشی

طَوْعًا اَوْ كَرْهًا ۭ قَالَتَآ اَتَيْنَا طَاۗىِٕعِيْنَ ۝ فَقَضٰىهُنَّ

سے خواہ کراہت سے دونوں نے عرض کی کہ ہم خوش خوش حاضر ہیں (اور حکم کے پابند ہیں) پھر اس نے

لے ایک معنی یہ بھی ہو سکتے ہیں کہ یہ ایک ایسا عطیہ ہوگا جس پر احسان نہیں جتایا جائیگا تاکہ یہ کبھی چبھیں نہیں۔ ٹے یہ چار دن پہلے دو دنوں سے الگ نہیں بلکہ مطلب یہ ہے کہ زمین اور جتنی چیزیں دریا پہاڑ درخت اور سامان معیشت زمین میں سب چار دن میں پیدا ہوئے اور آسمان سے چاند اور سورج وغیرہ دو دن میں اسی بنا پر دوسری جگہ فرمایا ہے کہ ہم نے آسمان زمین اور ان دونوں کے درمیان کی چیزیں چھ دن میں پیدا کیں۔ ۱۲ ٹے طلبگاروں سے حاجتمند مراد ہیں خواہ مانگیں یا نہ مانگیں جو کچھ جس کو درکار ہے دیتا ہے ۔ یوم زمین سے طلوع و غروب مراد ہے بلکہ مطلق وقت۔ ٹے بظاہر اس کا مطلب نہیں ہے کہ واقعی خدا نے فرمایا اور آسمان و زمین نے جواب دیا بلکہ مطلب یہ ہے کہ ان دونوں کی شان اور حالت یہ تھی کہ اگر ان میں زبان ہوتی تو یہی جواب دیتے جیسے ہمارے اردو محاورات میں بولتے ہیں کہ فلاں چیز زبان حال سے کہہ رہی تھی اور خدا کی قدرت سے بعید بھی نہیں کہ یہی آواز آتی ہو اور طائعین اس وجہ سے فرمایا کہ فقط آسمان و زمین ہی کی طرف سے یہ جواب نہ تھا بلکہ جو لوگ صاحبان عقل ان میں ہیں ان کی طرف سے بھی۔

۱۲ - ۱۲ - ۱۲

۱۲ - ۱۲

۱۲

سَبْعَ سَمٰوٰتٍ فِیْ یَوْمَیْنِ وَاَوْحٰی فِیْ کُلِّ سَمَآءٍ

دونوں میں اس (دھوئیں) کے سات آسمان لے بنائے اور ہر آسمان میں اس (کے انتظام) کا حکم (کارکنان

اَمْرَهَا ؕ وَزَیَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْیَا بِمَصَابِیْحَ ۖ وَ

قضا وقدر کے پاس) بھیجا اور ہم نے نیچے والے آسمان کو ستاروں کے چراغوں سے مزین کیا اور (شیطانوں سے)

حِفْظًا ؕ ذٰلِکَ تَقْدِیْرُ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ ۝ فَاِنْ

محفوظ رکھا یہ واقف کار غالب (خدا) کے (مقرر کیے ہوئے) اندازے ہیں پھر اگر اس پر بھی یہ کفار منہ پھیر لیں

اَعْرَضُوْا فَقُلْ اَنْذَرْتُکُمْ صٰعِقَةً مِّثْلَ صٰعِقَةِ

تو کہہ دو کہ میں تم کو ایسی بجلی گرنے کے عذاب سے ڈراتا ہوں جیسی قوم عاد وثمود کی بجلی کی کڑک کہ جب

عَادٍ وَّثَمُوْدَ ۝ اِذْ جَآءَتْهُمُ الرُّسُلُ مِنْۢ بَیْنِ

ان کے پاس ان کے آگے سے اور پیچھے سے پیغمبر (یہ خبر لے کر) آئے کہ خدا کے

اَیْدِیْهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ؕ

سوا کسی کی عبادت نہ کرو تو کہنے لگے کہ اگر

قَالُوْا لَوْ شَآءَ رَبُّنَا لَاَنْزَلَ مَلٰٓئِکَةً فَاِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ

ہمارا پروردگار چاہتا تو فرشتے نازل کرتا اور جو (باتیں) دے کر تم لوگ بھیجے

بِهٖ کٰفِرُوْنَ ۝ فَاَمَّا عَادٌ فَاسْتَکْبَرُوْا فِی

گئے ہو ہم تو اسے نہیں مانتے تو عاد ناحق روئے زمین میں غرور کرنے

الْاَرْضِ بِغَیْرِ الْحَقِّ وَقَالُوْا مَنْ اَشَدُّ مِنَّا قُوَّةً ؕ

لگے اور کہنے لگے کہ ہم سے بڑھ کر قوت میں کون ہے کیا ان لوگوں نے

اَوَلَمْ یَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِیْ خَلَقَهُمْ هُوَ

اتنا بھی غور نہ کیا کہ خدا جس نے ان کو پیدا کیا ہے وہ ان سے قوت

اَشَدُّ مِنْهُمْ قُوَّةً ؕ وَکَانُوْا بِاٰیٰتِنَا یَجْحَدُوْنَ ۝

میں کہیں بڑھ کر ہے غرض وہ لوگ ہماری آیتوں سے انکار ہی کرتے رہے

لے علم ہیئت کی تحقیقات سے بھی یہی معلوم ہوتا ہے کہ پہلے صرف پانی ہی پانی تھا اس میں اللہ کی قدرت سے حرارت پیدا ہوئی اسی سے جھاگ اٹھیں نکلے پھر اس سے بخارات بلند ہوئے اور ان بخارات سے آسمان بنایا گیا اور جھاگ جو جم کر رہ گئی وہ زمین ہوئی اسی مطلب کی تفصیل توریت میں بھی ہے اور جناب امیر نے بھی بہت تفصیل سے اس کو بیان فرمایا ہے دیکھو نہج البلاغہ وہ وحی فرشتوں کی ... نہیں ہو سکتے ... صاعقہ کے اصلی معنی ہلاک اور تباہ کرنے والی چیز کے ہیں اور چونکہ بجلی بھی آگ کی صورت میں جس پر گرتی ہے اس کو تباہ کر دیتی ہے اس وجہ سے عرف عرب میں اسی کو صاعقہ کہتے ہیں اور اسی بنا پر ہم نے بھی صرف بجلی کے ساتھ ترجمہ کیا۔
۱۲ - ۱۲ - ۱۲

فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا فِيْٓ اَيَّامٍ نَّحِسَاتٍ

تو ہم نے بھی (تو) اُن پر نحوست کے دنوں میں بڑی زور کی آندھی چلائی تاکہ اُن کو دُنیا کی

لِّنُذِيْقَهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ وَ

زندگی میں بھی رسوائی کے عذاب کا مزہ چکھا دیں اور آخرت کا عذاب

لَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَخْزٰى وَهُمْ لَا يُنْصَرُوْنَ ۝ ۱۶

تو اور زیادہ رسوا کرنے والا ہو ہی گا اور (پھر) اُن کو کہیں سے مدد بھی نہ ملے گی۔

وَاَمَّا ثَمُوْدُ فَهَدَيْنٰهُمْ فَاسْتَحَبُّوا الْعَمٰى عَلَى الْهُدٰى

اور رہے ثمود تو ہم نے ان کو سیدھا راستہ دکھا دیا تھا مگر ان لوگوں نے ہدایت کے مقابلہ میں گمراہی

فَاَخَذَتْهُمْ صٰعِقَةُ الْعَذَابِ الْهُوْنِ بِمَا كَانُوْا

کو پسند کیا تو ان کی کرتوتوں کی بدولت ذلت کے عذاب کی بجلی نے اُن کو آ

يَكْسِبُوْنَ ۝ ۱۷ وَنَجَّيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا

پکڑا اور جو لوگ ایمان لائے اور پرہیزگاری کرتے تھے، اُنکو ہم نے (اس) مصیبت

يَتَّقُوْنَ ۝ ۱۸ وَيَوْمَ يُحْشَرُ اَعْدَآءُ اللّٰهِ اِلَى النَّارِ

سے بچا لیا اور جس دن خدا کے دُشمن دوزخ کی طرف ہنکائے جائیں گے تو یہ لوگ

فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ۝ ۱۹ حَتّٰٓى اِذَا مَا جَآءُوْهَا شَهِدَ

ترتیب وار کھڑے کئے جائیں گے یہاں تک کہ جب سب کے سب جہنم کے پاس جا پہنچیں گے تو اُن کے

عَلَيْهِمْ سَمْعُهُمْ وَاَبْصَارُهُمْ وَجُلُوْدُهُمْ

کان اور اُن کی آنکھیں اور اُن کے (گوشت) پوست ان کے خلاف اُن کے مقابلہ میں اُن کی

بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ ۲۰ وَقَالُوْا لِجُلُوْدِهِمْ لِمَ

کارستانیوں کی گواہی [1] دیں گے اور یہ لوگ اپنے اعضا سے کہیں گے کہ تم نے ہمارے

شَهِدْتُّمْ عَلَيْنَا ؕ قَالُوْٓا اَنْطَقَنَا اللّٰهُ الَّذِيْٓ اَنْطَقَ

خلاف کیوں گواہی دی تو وہ جواب دیں گے کہ جس خدا نے ہر چیز کو گویا کیا اسی نے ہم کو بھی (اپنی قدرت

[1] یہ اس وقت ہوگا کہ جب مجرم سامنے کئے جائیں گے اور اپنے گناہوں سے انکار کریں گے تو جو فرشتے اُن کی روزمرّہ کی باتیں لکھتے تھے اُن کے خلاف گواہی دیں گے۔ اس وقت یہ لوگ دل میں کہیں گے کہ غائب ہوتے [illegible] کے خیال کو اس شعر میں ادا کیا ہے کہ

پکڑے جاتے ہیں فرشتوں کے لکھے پر ناحق *
آدمی کوئی ہمارا دم تحریر بھی تھا؟

یہ تو تیرے فرشتے ہیں تیری ہی کہی [illegible] گے اس وقت ان کے اعضا ان کے خلاف گواہی دیں گے۔ ۱۲

كُلَّ شَيْءٍ وَّهُوَ خَلَقَكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝ ۲۱

سے گویا کیا اور اسی نے تم کو پہلے بار پیدا کیا تھا اور آخر اسی کی طرف تم لوگ لوٹائے جاؤ گے ۔

وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَتِرُوْنَ اَنْ يَّشْهَدَ عَلَيْكُمْ

اور تمھاری تو یہ حالت تھی کہ تم لوگ اس خیال سے اپنے گناہوں کی پردہ داری بھی تو نہیں کرتے تھے کہ تمھارے کان

سَمْعُكُمْ وَلَاۤ اَبْصَارُكُمْ وَلَا جُلُوْدُكُمْ وَلٰكِنْ

اور تمھاری آنکھیں اور تمھارے اعضا تمھارے برخلاف گواہی دیں گے بلکہ تم تو اس خیال میں رہتے

ظَنَنْتُمْ اَنَّ اللّٰهَ لَا يَعْلَمُ كَثِيْرًا مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝ ۲۲ وَ

ہوئے تھے کہ خدا کو تمھارے بہت سے کاموں کی خبر ہی نہیں ۱ اور تمھاری اس بدخیالی

ذٰلِكُمْ ظَنُّكُمُ الَّذِيْ ظَنَنْتُمْ بِرَبِّكُمْ اَرْدٰىكُمْ

نے جو تم اپنے پروردگار کے بارے میں رکھتے تھے ۔ تمھیں تباہ

فَاَصْبَحْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝ ۲۳ فَاِنْ يَّصْبِرُوْا

کر چھوڑا آخر تم گھاٹے میں رہے پھر اگر یہ لوگ صبر بھی

فَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ ۚ وَاِنْ يَّسْتَعْتِبُوْا فَمَا هُمْ

کریں تو بھی ان کا ٹھکانہ دوزخ ہی ہے اور اگر توبہ کریں تو ان کی توبہ قبول

مِّنَ الْمُعْتَبِيْنَ ۝ ۲۴ وَقَيَّضْنَا لَهُمْ قُرَنَآءَ فَزَيَّنُوْا

نہیں کی جائے گی اور ہم نے گویا خود شیطانوں کو ان کا ہم نشین مقرر کر دیا تھا

لَهُمْ مَّا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَحَقَّ

تو انھوں نے اُن کے اگلے پچھلے تمام امور ان کی نظروں میں بھلے کر دکھائے

عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِيْۤ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ

تو جنات اور انسانوں کی امتیں جو ان سے پہلے گزر چکی تھیں اُنھیں کے شمول میں وعدۂ

الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ۚ اِنَّهُمْ كَانُوْا خٰسِرِيْنَ ۝ ۲۵ وَقَالَ

عذاب انکے حق میں بھی پورا ہو کر رہا بیشک یہ لوگ اپنے گھاٹے کے درپے تھے اور کفار کہنے

ع

۱ ابن عباس کہتے ہیں میں نے ایک دفعہ اپنے کو خانہ کعبہ کے پردے میں چھپالیا اتنے میں تین آدمی صفوان امیہ اور عبداللہ ثقفی آئے اور باہم یہ باتیں کرنے لگے کہ کیا خدا ہماری پوشیدہ باتوں کو بھی جانتا ہے میں نے حضرت رسول سے یہ بیان کیا تو یہ آیت نازل ہوئی ۱۲

۲ ابن عباس سے روایت ہے کہ مکہ کے بڑے بڑے کفار قرآن کے مقابلے عاجز ہوئے تو ان کو خوف پیدا ہوا کہ کہیں ایسا نہ ہو کہ اطراف وجوانب کے صحرائی عرب آکر قرآن کو سنیں اور ایمان لے آئیں غرض ان لوگوں نے باہم یہ مشورہ کیا کہ جب حضرت رسول قرآن سنانے لگیں تو لوگ کھڑے ہو کر غل مچائیں بیہودہ باتیں کریں تالیاں پیٹیں سیٹیاں بجائیں اور وہ لوگ یہ ناشائستہ حرکتیں کرنے لگے تو یہ آیت نازل ہوئی ۱۲۰ — ۱۲

الَّذِينَ كَفَرُوا لَا تَسْمَعُوا لِهٰذَا الْقُرْاٰنِ وَالْغَوْا فِيهِ
لگے کہ اس قرآن کو سنو ہی نہیں اور جب پڑھیں (تو) اس (کے بیچ) میں غل مچا دیا کرو۔
لَعَلَّكُمْ تَغْلِبُونَ ﴿٢٦﴾ فَلَنُذِيقَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا عَذَابًا
تاکہ (اس ترکیب سے) تم غالب آجاؤ تو ہم بھی کافروں کو سخت عذاب کے مزے
شَدِيدًا وَّلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَسْوَاَ الَّذِي كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٢٧﴾
چکھائیں گے اور ان کی کارستانیوں کی بہت بڑی سزا یہ دوزخ ہی خدا کے
ذٰلِكَ جَزَآءُ اَعْدَآءِ اللّٰهِ النَّارُ لَهُمْ فِيهَا دَارُ الْخُلْدِ
دشمنوں کا بدلہ ہے کہ وہ جو ہماری آیتوں سے انکار کرتے تھے اس
جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُونَ ﴿٢٨﴾ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا
کی سزا میں ان کے لئے اس میں ہمیشہ (رہنے) کا گھر ہے اور (قیامت کے دن) کفار کہیں گے
رَبَّنَآ اَرِنَا الَّذَيْنِ اَضَلّٰنَا مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ نَجْعَلْهُمَا
کہ اے ہمارے پروردگار جنوں اور انسانوں میں سے جن لوگوں نے ہمکو گمراہ کیا تھا (ایک نظر)
تَحْتَ اَقْدَامِنَا لِيَكُونَا مِنَ الْاَسْفَلِينَ ﴿٢٩﴾ اِنَّ الَّذِينَ
ان کو ہمیں دکھا دے کہ ہم انکو اپنے پاؤں تلے (روند) ڈالیں تاکہ وہ خوب ذلیل ہوں اور جن
قَالُوا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوا تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةُ
لوگوں نے (سچے دل سے) کہا کہ ہمارا پروردگار تو (بس) خدا ہے پھر وہ اسی پر قائم بھی رہے ان پر (موت
اَلَّا تَخَافُوا وَلَا تَحْزَنُوا وَاَبْشِرُوا بِالْجَنَّةِ الَّتِي
کے وقت (رحمت کے) فرشتے نازل ہونگے (اور کہیں گے) کہ کچھ خوف نہ کرو اور نہ غم کھاؤ اور بہشت
كُنْتُمْ تُوعَدُونَ ﴿٣٠﴾ نَحْنُ اَوْلِيٰٓؤُكُمْ فِي الْحَيٰوةِ
کا تم سے وعدہ کیا گیا تھا اسکی خوشیاں مناؤ۔ ہم دُنیا کی زندگی میں بھی تمہارے دوست تھے اور آخرت
الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ وَلَكُمْ فِيهَا مَا تَشْتَهِيٓ
میں بھی (رفیق) ہیں اور جس چیز کو تمہارا جی چاہے بہشت میں تمہارے

أَنفُسُكُمْ وَلَكُمْ فِيهَا مَا تَدَّعُونَ ۝ نُزُلًا مِّنْ

واسطے موجود ہے اور جو چیز طلب کرو گے تمہارے لئے (حاضر) ہوگی (یہ) بخشنے والے

غَفُورٍ رَّحِيمٍ ۝ وَمَنْ أَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّن دَعَا إِلَى

مہربان (خدا) کی طرف سے (تمہاری) مہمانی ہے اور اس سے بہتر کس کی بات ہو سکتی ہے جو (لوگوں کو)

اللَّهِ وَعَمِلَ صَالِحًا وَقَالَ إِنَّنِي مِنَ الْمُسْلِمِينَ ۝

خدا کی طرف بلائے لہ اور اچھے اچھے کام کرے اور کہے کہ میں بھی یقیناً (خدا کے) فرمانبرداروں میں

وَلَا تَسْتَوِي الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ۚ ادْفَعْ بِالَّتِي

ہوں اور سلہ بھلائی اور برائی (کبھی) برابر نہیں ہو سکتی تو (سخت کلامی کا) ایسے طریقے سے جواب دو جو

هِيَ أَحْسَنُ فَإِذَا الَّذِي بَيْنَكَ وَبَيْنَهُ عَدَاوَةٌ

نہایت اچھا ہو (ایسا کرو گے) تو (دیکھو گے) کہ جس میں اور تم میں دشمنی تھی گویا وہ تمہارا

كَأَنَّهُ وَلِيٌّ حَمِيمٌ ۝ وَمَا يُلَقَّاهَا إِلَّا الَّذِينَ صَبَرُوا

دلسوز دوست ہے اور یہ بات بس ان ہی لوگوں کو حاصل ہوتی ہے جو صبر کرنے والے ہیں

وَمَا يُلَقَّاهَا إِلَّا ذُو حَظٍّ عَظِيمٍ ۝ وَإِمَّا يَنزَغَنَّكَ

اور انہیں لوگوں کو حاصل ہوتی ہے جو بڑے نصیب ور ہیں اور اگر تمہیں شیطان کی طرف

مِنَ الشَّيْطَانِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ ۖ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ

سے وسوسہ پیدا ہو تو خدا کی پناہ مانگ لیا کرو بے شک وہ (سب کی) سنتا

الْعَلِيمُ ۝ وَمِنْ آيَاتِهِ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَالشَّمْسُ وَ

جانتا ہے اور اس کی (قدرت کی) نشانیوں میں سے رات اور دن اور سورج اور چاند

الْقَمَرُ ۚ لَا تَسْجُدُوا لِلشَّمْسِ وَلَا لِلْقَمَرِ وَاسْجُدُوا

ہیں (تو تم لوگ) نہ سورج کو سجدہ کرنا اور نہ چاند کو اور اگر تم کو خدا ہی کی عبادت کرنی

لِلَّهِ الَّذِي خَلَقَهُنَّ إِن كُنتُمْ إِيَّاهُ تَعْبُدُونَ ۝

منظور ہے تو بس اسی کو سجدہ کرو جس نے ان چیزوں کو پیدا کیا ہے۔

ع ١٧

لہ بعض مفسرین نے اس کے ظاہری الفاظ کا خیال کر کے عام مؤذنوں کی فضیلت میں اس آیت کو لکھا ہے مگر اس کے معانی کا خیال کیا جائے تو اس کا منصب کچھ اور نکلتا ہے اور وہ یہ ہے کہ اس کے مصداق ... ہو سکتے ہیں ... واللہ اعلم ۱۲

سلہ ایک روایت میں ہے کہ بھلائی سے مراد ... کی دوستی اور برائی سے ان کی دشمنی مراد ہے ... اس کی تفسیر حدیث ... سے بخوبی ہو جاتی ہے ۱۲

بلانے کا مدار اعمال صالحہ ہے

سورج چاند وغیرہ بھی اس کی مخلوق ہیں

فَاِنِ اسْتَكْبَرُوْا فَالَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ يُسَبِّحُوْنَ لَهٗ

پس اگر یہ لوگ سرکشی کریں تو (خدا کو بھی ان کی پروا نہیں) جو (فرشتے) تمہارے پروردگار کی بارگاہ

بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُمْ لَا يَسْئَمُوْنَ ۩ ﴿۳۸﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ

میں ہیں وہ رات دن اس کی تسبیح کرتے رہتے ہیں اور وہ (کبھی) تھکتے ہی نہیں اور اس کی

اَنَّكَ تَرَى الْاَرْضَ خَاشِعَةً فَاِذَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْهَا

(قدرت کی) نشانیوں میں سے ایک یہ بھی ہے کہ تم زمین کو خشک (اور) بے گیاہ دیکھتے ہو پھر جب ہم

الْمَآءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ ۭ اِنَّ الَّذِيْٓ اَحْيَاهَا لَمُحْيِ

اس پر پانی برسا دیتے ہیں تو لہلہانے لگتی ہے اور پھول جاتی ہے جس (خدا) نے (مردہ) زمین کو زندہ

الْمَوْتٰى ۭ اِنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۳۹﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ

کیا وہ یقیناً مردوں کو بھی جلائے گا بیشک وہ ہر چیز پر قادر ہے جو لوگ ہماری آیتوں میں پھیر[1]

يُلْحِدُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا لَا يَخْفَوْنَ عَلَيْنَا ۭ اَفَمَنْ يُّلْقٰى

پھیر پیدا کرتے ہیں وہ ہم سے پوشیدہ نہیں ہیں بھلا جو شخص دوزخ میں ڈالا جائیگا

فِي النَّارِ خَيْرٌ اَمْ مَّنْ يَّاْتِيْٓ اٰمِنًا يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ

وہ بہتر ہے یا وہ جو قیامت کے دن بےخوف و خطر آئے گا

اِعْمَلُوْا مَا شِئْتُمْ ۙ اِنَّهٗ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۴۰﴾

(تو خیر) جو چاہو سو کر لو (مگر) جو کچھ تم کرتے ہو وہ (خدا) اس کو دیکھ رہا ہے

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِالذِّكْرِ لَمَّا جَآءَهُمْ ۚ وَاِنَّهٗ

جن لوگوں نے نصیحت کو جب وہ ان کے پاس آئی نہ مانا (وہ اپنا نتیجہ دیکھ لیں گے) اور یہ

لَكِتٰبٌ عَزِيْزٌ ﴿۴۱﴾ لَّا يَاْتِيْهِ الْبَاطِلُ مِنْۢ بَيْنِ

(قرآن) تو ایک عالی رتبہ کتاب ہے کہ جھوٹ نہ تو اس کے آگے ہی پھٹک سکتا ہے

يَدَيْهِ وَلَا مِنْ خَلْفِهٖ ۭ تَنْزِيْلٌ مِّنْ حَكِيْمٍ حَمِيْدٍ ﴿۴۲﴾

نہ اس کے پیچھے سے[2] اور دانا (اور) خوبیوں والے (خدا) کی بارگاہ سے نازل ہوئی ہے

[1] پھیر پھیر کر دینے کا مطلب یہ ہے کہ خدا کا مطلب کچھ اور اور اپنی خواہش کے مطابق کچھ اور گھڑ لے یہ بھی ایک قسم کی تحریف ہے ۱۲

[2] مطلب یہ ہے کہ باطل کو اس کے قریب گذر ہی نہیں ہو سکتا اور نہ اس کے قبل ہی کوئی ایسی کتاب آئی ہے جو اس کو باطل کر سکے ۱۲ - ۱۲ - ۱۲

مَا يُقَالُ لَكَ اِلَّا مَا قَدْ قِيْلَ لِلرُّسُلِ مِنْ قَبْلِكَ ؕ
تم سے بھی وہی باتیں کہی جاتی ہیں جو تم سے پہلے اور رسولوں سے کہی جا چکی ہیں بیشک تمہارا
اِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ مَغْفِرَةٍ وَّذُوْ عِقَابٍ اَلِيْمٍ ۝۴۳ وَلَوْ
پروردگار بخشنے والا بھی ہے اور دردناک عذاب والا بھی ہے اور اگر ہم اس
جَعَلْنٰهُ قُرْاٰنًا اَعْجَمِيًّا لَّقَالُوْا لَوْلَا فُصِّلَتْ اٰيٰتُهٗ ؕ
قرآن کو عربی زبان کے سوا دوسری زبان میں نازل کرتے تو یہ لوگ ضرور کہہ بیٹھتے کہ اس کی آیتیں
ءَاَعْجَمِيٌّ وَّعَرَبِيٌّ ؕ قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى
(ہماری زبان میں) کیوں تفصیل وار بیان نہیں کی گئیں کیا (خوب کہ قرآن تو) عجمی اور (مخاطب) عربی (اے رسول) تم کہہ دو کہ
وَّشِفَآءٌ ؕ وَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ
ایمانداروں کے لیے تو یہ (قرآن) سرتاپا ہدایت اور (مرض کی) شفا ہے اور جو لوگ ایمان نہیں لاتے ان کے کانوں میں گرانی
وَقْرٌ وَّهُوَ عَلَيْهِمْ عَمًى ؕ اُولٰٓئِكَ يُنَادَوْنَ مِنْ
(یعنی بہرا پن) ہے اور وہ (قرآن) ان کے حق میں نابینائی (کا سبب) ہے تو (گرانی کی وجہ سے گویا) وہ لوگ بڑی
مَّكَانٍ بَعِيْدٍ ۝۴۴ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ
دور کی جگہ سے پکارے جاتے ہیں (اور نہیں سنتے) اور ہم ہی نے موسیٰ کو بھی کتاب (تورات) عطا کی تھی تو اس میں
فَاخْتُلِفَ فِيْهِ ؕ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ
بھی اختلاف کیا گیا اور اگر تمہارے پروردگار کی طرف سے ایک بات پہلے نہ ہو چکی ہوتی تو ان میں کب کا فیصلہ
لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ؕ وَاِنَّهُمْ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ
کر دیا گیا ہوتا اور یہ لوگ ایسے شک میں پڑے ہوئے ہیں جس نے انھیں بے چین کر دیا
مُرِيْبٍ ۝۴۵ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهٖ وَمَنْ
ہے جس نے اچھے اچھے کام کئے تو اپنے نفع کے لئے اور جو برا کام کرے اس
اَسَآءَ فَعَلَيْهَا ؕ وَمَا رَبُّكَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ۝۴۶
کا وبال بھی اسی پر ہے اور تمہارا پروردگار تو بندوں پر (کبھی) ظلم کرنے والا نہیں۔

قرآن کی حقیقت کا ثبوت

حضرت موسیٰ کا ذکر

اِلَيْهِ يُرَدُّ عِلْمُ السَّاعَةِ ۭ وَمَا تَخْرُجُ مِنْ ثَمَرٰتٍ مِّنْ

قیامت کے علم کا حوالہ اُسی کی طرف (دینے) (وہی جانتا ہے) اور بغیر اُس کے علم (و ارادہ) کے نہ تو پھل اپنے

اَكْمَامِهَا وَمَا تَحْمِلُ مِنْ اُنْثٰى وَلَا تَضَعُ اِلَّا بِعِلْمِهٖ ۭ وَ

بوروں سے نکلتے ہیں اور نہ کسی عورت کو حمل رہتا ہے اور نہ وہ بچہ جنتی ہے اور جس دن (خدا) ان

يَوْمَ يُنَادِيْهِمْ اَيْنَ شُرَكَاۗءِيْ ۙ قَالُوْٓا اٰذَنّٰكَ ۙ مَا مِنَّا

(مشرکین) کو پکارے گا (اور پوچھے گا) کہ میرے شریک کہاں ہیں۔ وہ کہیں گے ہم تجھ سے عرض کر

مِنْ شَهِيْدٍ ۴۷ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَدْعُوْنَ مِنْ

چکے ہیں کہ ہم میں سے کوئی (ان سے) واقف ہی نہیں۔ اور اس سے پہلے جن معبودوں کی یہ لوگ پرستش کرتے

قَبْلُ وَظَنُّوْا مَا لَهُمْ مِّنْ مَّحِيْصٍ ۴۸ لَا يَسْــَٔمُ الْاِنْسَانُ

تھے وہ غائب (فنا) ہوگئے۔ اور یہ لوگ سمجھ جائیں گے کہ ان کے لئے اب مخلصی نہیں۔ انسان [1] بھلائی کی

مِنْ دُعَاۗءِ الْخَيْرِ ۡ وَاِنْ مَّسَّهُ الشَّرُّ فَيَـــُٔوْسٌ قَنُوْطٌ ۴۹

دُعائیں مانگنے سے تو کبھی اُکتاتا نہیں۔ اور اگر اس کو کوئی تکلیف پہنچ جائے تو (فوراً) ناامید (و) بے آس

وَلَىِٕنْ اَذَقْنٰهُ رَحْمَةً مِّنَّا مِنْۢ بَعْدِ ضَرَّاۗءَ مَسَّتْهُ

ہو جاتا ہے اور اگر اس کو کوئی تکلیف پہنچ جانے کے بعد ہم اس کو اپنی رحمت کا مزہ چکھائیں تو یقینی

لَيَقُوْلَنَّ هٰذَا لِيْ ۙ وَمَآ اَظُنُّ السَّاعَةَ قَاۗىِٕمَةً ۙ وَّلَىِٕنْ

کہنے لگتا ہے کہ یہ تو میرے ہی لئے ہے اور میں نہیں خیال کرتا کہ کبھی قیامت برپا ہوگی اور اگر

رُّجِعْتُ اِلٰى رَبِّيْٓ اِنَّ لِيْ عِنْدَهٗ لَلْحُسْنٰى ۚ فَلَنُنَبِّئَنَّ

(قیامت ہو بھی اور) میں اپنے پروردگار کی طرف لوٹایا بھی جاؤں تو میرے لئے یقیناً اُسکے ہاں بھلائی ہے [2]

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِمَا عَمِلُوْا ۡ وَلَنُذِيْقَنَّهُمْ مِّنْ عَذَابٍ

تو جو اعمال کرتے رہے ہم ان کو (قیامت میں) ضرور بتادیں گے اور اُن کو سخت عذاب کا مزہ

غَلِيْظٍ ۵۰ وَاِذَآ اَنْعَمْنَا عَلَى الْاِنْسَانِ اَعْرَضَ وَ

چکھائیں گے (وہ الگ)۔ اور جب ہم انسان پر احسان کرتے ہیں تو (ہماری طرف سے) منہ پھیر لیتا ہے

[1] بعض نے لکھا ہے کہ انسان سے مراد کافر ہے جو بھلائی یعنی مال و دولت صحت اولاد و غرض دنیا کے سارے سامان کی دعائیں کرتا رہتا ہے ورنہ خدا کے خاص بندے تو ان چیزوں کی طرف نظر بھی نہیں کرتے [2] یعنی وہ تو سمجھتے ہیں کہ ہم دنیا میں نیکی کرتے ہیں اور آخرت میں نیکی ہے مگر اس کا عکس الٹا ہیں بتا دیں گے ۱۲ — ۱۲

انسان کی حالت

نَاٰ بِجَانِبِهٖۚ وَ اِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ فَذُوْ دُعَآءٍ عَرِيْضٍ ۝ قُلْ

اور پہلو پھیر کر چل دیتا ہے۔ اور جب اس کو تکلیف پہنچتی ہے تو لمبی چوڑی دعائیں کرنے لگتا ہے۔ کہو کہ بھلا

اَرَءَيْتُمْ اِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ثُمَّ كَفَرْتُمْ بِهٖ مَنْ

تم دیکھو تو سہی کہ اگر یہ (قرآن) خدا کی بارگاہ سے آیا ہوا ہو پھر تم اس سے انکار کرو تو جو ایسے (پرلے

اَضَلُّ مِمَّنْ هُوَ فِيْ شِقَاقٍۭ بَعِيْدٍ ۝ سَنُرِيْهِمْ اٰيٰتِنَا

درجے کی) مخالفت میں (پڑا) ہو اس سے بڑھ کر اور کون گمراہ ہو سکتا ہے۔ ہم عنقریب ہی اپنی (قدرت کی)

فِي الْاٰفَاقِ وَفِيْٓ اَنْفُسِهِمْ حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَهُمْ اَنَّهُ الْحَقُّ ؕ

نشانیاں اطراف (عالم) میں اور خود ان میں بھی دکھائیں گے یہاں تک کہ ان پر ظاہر ہو جائے گا کہ وہی یقینا

اَوَلَمْ يَكْفِ بِرَبِّكَ اَنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ۝ اَلَآ اِنَّهُمْ

حق ہے۔ کیا تمہارا پروردگار اس کے لئے کافی نہیں کہ وہ ہر چیز پر قابو رکھتا ہے۔ دیکھو یہ لوگ اپنے پروردگار کے

فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْ لِّقَآءِ رَبِّهِمْ ؕ اَلَآ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيْطٌ ۝

رو برو حاضر ہونے سے شک میں (پڑے) ہیں۔ سن رکھو وہ یقینا ہر چیز پر حاوی ہے۔

آیاتها (۴۲) سُوْرَةُ الشُّوْرٰى مَكِّيَّةٌ (۶۲) رکوعاتها

سورۂ شوریٰ مکہ میں نازل ہوا اور اس کی تریپن آیتیں اور پانچ رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

حٰمٓ ۝ عٓسٓقٓ ۝ كَذٰلِكَ يُوْحِيْٓ اِلَيْكَ وَاِلَى الَّذِيْنَ

حٰمٓ عٓسٓقٓ (اے رسول) غالب و دانا خدا تمہاری طرف اور جو (پیغمبر) تم سے پہلے گذرے

مِنْ قَبْلِكَ ۙ اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ لَهٗ مَا فِي

ان کی طرف یوں ہی وحی بھیجتا رہتا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے (غرض

السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۝

سب کچھ) اسی کا ہے اور وہ تو (بڑا) عالیشان (اور) بزرگ ہے ایسی باتوں سے قریب ہے کہ سارے آسمان

ل اس سورہ میں حضرت علی کی فضیلت خدا کو کوئی اس نہیں ... لوگوں کی نفسانی خواہشوں کی برائی ذکر ہے اپنے اعمال کو دنیا ... آخرت میں مصیبت کی محبت اگر سب لوگ سیر ہوتے تو فساد پھیل جاتا، مصیبت اپنے ہاتھوں پڑتی ہے شوریٰ کی مدح برائی کا بدلہ ویسی ہی برائی ہے قصور معاف کرنے کی مدح رسول نگہبان نہیں انسان بڑا ناشکرا ہے قرآن کا وحی و نور ہونا وغیرہ مذکور ہے۔

ع علامہ ماوردی نے ... میں کہا ہے کہ جب حٓمٓ عٓسٓقٓ نازل ہوا تو حضرت رسول بہت غمگین ہوئے لوگوں نے اس کا سبب پوچھا تو فرمایا جو آیت نازل ہوئی اس کا مطلب یہ ہے کہ میری امت مختلف بلاؤں میں مثل زمین میں دھنس جانے اور ... مصائب میں مبتلا ہوگی اور ابن عباس جب اس آیت کو پڑھتے تو کہتے کہ حضرت علی صرف ان دو لفظوں سے تمام فتنوں کو جو آئندہ ہونے والے ہیں جانتے تھے ... قریب ہی مضمون ... ہے ... حضرت علی ... تک ... وہ سب کو جانتے تھے۔

تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْ فَوْقِهِنَّ وَالْمَلٰٓئِكَةُ

(اُس کی ہیبت کے مارے) اپنے اُوپر وار سے پھٹ [1] پڑیں۔ اور فرشتے تو اپنے

يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيَسْتَغْفِرُونَ لِمَنْ فِي الْأَرْضِ

پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے ہیں اور جو لوگ زمین میں ہیں اُن کے لئے

أَلَآ إِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ۝ وَالَّذِينَ اتَّخَذُوا

گناہوں کی معافی مانگا کرتے ہیں سُن رکھو کہ خدا ہی یقیناً بڑا بخشنے والا مہربان ہے اور جنہوں نے خدا

مِنْ دُونِهٖٓ أَوْلِيَآءَ اللّٰهُ حَفِيظٌ عَلَيْهِمْ ۖ وَمَآ أَنْتَ

کو چھوڑ کر (اور اور) اپنے سرپرست بنا رکھے ہیں خدا اُنکی نگرانی کر رہا ہے۔ اور اے رسول تم اُنکے نگہبان

عَلَيْهِمْ بِوَكِيلٍ ۝ وَكَذٰلِكَ أَوْحَيْنَآ إِلَيْكَ قُرْاٰنًا

نہیں ہو اور ہم نے تمہارے پاس عربی قرآن یوں بھیجا تاکہ تم مکہ والوں کو اور جو لوگ اس کے

عَرَبِيًّا لِّتُنْذِرَ أُمَّ الْقُرٰى وَمَنْ حَوْلَهَا وَتُنْذِرَ يَوْمَ الْجَمْعِ

ارد گرد رہتے ہیں ان کو ڈراؤ اور ان کو قیامت کے دن سے بھی ڈراؤ جس (کے آنے) میں کچھ بھی

لَا رَيْبَ فِيهِ ۚ فَرِيقٌ فِي الْجَنَّةِ وَفَرِيقٌ فِي السَّعِيرِ ۝

شک نہیں (اُس دن) ایک فریق (ماننے والا) جنت میں ہوگا اور فریق (ثانی) دوزخ میں۔

وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَهُمْ أُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ يُّدْخِلُ

اور اگر خدا چاہتا تو ان سب کو ایک ہی گروہ بنا دیتا مگر وہ تو جس کو چاہتا ہے (ہدایت

مَنْ يَّشَآءُ فِي رَحْمَتِهٖ ۚ وَالظّٰلِمُونَ مَا لَهُمْ مِّنْ وَّلِيٍّ وَّ

کرکے) اپنی رحمت میں داخل کر لیتا ہے اور ظالموں کا تو (اس دن) نہ کوئی یار ہے اور نہ

لَا نَصِيرٍ ۝ أَمِ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِهٖٓ أَوْلِيَآءَ ۚ فَاللّٰهُ هُوَ

مددگار کیا ان لوگوں نے خدا کے سوا (دوسرے) کارساز بنائے ہیں۔ تو کارساز بس

الْوَلِيُّ وَهُوَ يُحْيِ الْمَوْتٰى وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝

خدا ہی ہے۔ اور وہی مُردوں کو زندہ کریگا۔ اور وہی ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے

[1] یعنی کفار کے اس کہنے سے کہ خدا کی بھی اولاد ہے یا اور قبل اس سے بہیبت ۳۰-۳ ۱۲-۳۰۲

وَمَا اخْتَلَفْتُمْ فِيهِ مِنْ شَيْءٍ فَحُكْمُهُ إِلَى اللَّهِ ذَٰلِكُمُ اللَّهُ

اور تم لوگ جس چیز میں باہم اختلاف رکھتے ہو۔ اس کا فیصلہ خدا ہی کے حوالے ہے۔ وہی

رَبِّي عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ أُنِيبُ ۝١٠ فَاطِرُ السَّمَاوَاتِ

خدا تو میرا پروردگار ہے میں اسی پر بھروسہ رکھتا ہوں اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔ وہی آسمان و

وَالْأَرْضِ جَعَلَ لَكُمْ مِنْ أَنْفُسِكُمْ أَزْوَاجًا وَمِنَ الْأَنْعَامِ

زمین کا پیدا کرنے والا (وہی) ہے۔ اسی نے تمہارے لئے تمہاری ہی جنس کے جوڑے بنائے۔ اور چار

أَزْوَاجًا يَذْرَؤُكُمْ فِيهِ لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ

پاؤں کے جوڑے بھی (اسی نے بنائے) اسی طرح تم کو پھیلاتا رہتا ہے۔ اس جیسی کوئی چیز نہیں۔ اور وہ ہر چیز

السَّمِيعُ الْبَصِيرُ ۝١١ لَهُ مَقَالِيدُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ

کو سنتا دیکھتا ہے۔ سارے آسمان و زمین کی کنجیاں اسی کے پاس ہیں۔ جس کے لئے چاہتا

يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ إِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ

ہے رزق کو فراخ کر دیتا ہے اور جس کے لئے چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے۔ بیشک وہ ہر چیز سے خوب واقف

عَلِيمٌ ۝١٢ شَرَعَ لَكُمْ مِنَ الدِّينِ مَا وَصَّىٰ بِهِ نُوحًا وَ

ہے اس نے تمہارے لئے دین کا وہی رستہ مقرر کیا جس (کے اختیار کرنے) کا نوح کو حکم دیا تھا اور (اے محمدؐ)

الَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ وَمَا وَصَّيْنَا بِهِ إِبْرَاهِيمَ وَ

اسی کی ہم نے تمہارے پاس وحی بھیجی ہے اور اسی کا ابراہیم اور موسیٰ اور عیسیٰ کو بھی حکم دیا تھا (وہ)

مُوسَىٰ وَعِيسَىٰ أَنْ أَقِيمُوا الدِّينَ وَلَا تَتَفَرَّقُوا

یہ (ہے) کہ دین کو قائم رکھنا اور اس میں تفرقہ نہ ڈالنا۔ جس دین کی طرف تم مشرکین کو بلاتے ہو

فِيهِ كَبُرَ عَلَى الْمُشْرِكِينَ مَا تَدْعُوهُمْ إِلَيْهِ اللَّهُ

وہ ان پر بہت شاق گزرتا ہے۔ خدا جس کو چاہتا ہے۔ اپنی بارگاہ کا

يَجْتَبِي إِلَيْهِ مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي إِلَيْهِ مَنْ يُنِيبُ ۝١٣

برگزیدہ کر لیتا ہے اور جو اس کی طرف رجوع کرے اپنی طرف (پہنچنے) کا رستہ

له یہاں سے آیت ... تک کا خلاصہ یہ ہے کہ حضرت نوح سے جو آخر نبی ہیں ... [illegible]

وَمَا تَفَرَّقُوٓا۟ إِلَّا مِنۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ ٱلْعِلْمُ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ۚ
دکھا دیتا ہے اور یہ لوگ متفرق ہوئے بھی تو علم (حق) آ چکنے کے بعد اور (وہ بھی) آپس کی ضد سے
وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِن رَّبِّكَ إِلَىٰٓ أَجَلٍ مُّسَمًّى لَّقُضِىَ
اور اگر تمہارے پروردگار کی طرف سے ایک وقت مقرر تک کے لئے (قیامت کا) وعدہ نہ ہو چکا ہوتا تو ان میں
بَيْنَهُمْ ۚ وَإِنَّ ٱلَّذِينَ أُورِثُوا۟ ٱلْكِتَٰبَ مِنۢ بَعْدِهِمْ لَفِى شَكٍّ
(کب کا) فیصلہ ہو چکا ہوتا اور جو لوگ ان کے بعد (خدا کی) کتاب کے وارث ہوئے وہ اس (کی طرف) سے بہت
مِّنْهُ مُرِيبٍ ﴿١٤﴾ فَلِذَٰلِكَ فَٱدْعُ ۖ وَٱسْتَقِمْ كَمَآ أُمِرْتَ ۖ وَلَا
سخت شبہ میں (پڑے ہوئے) ہیں تو (اے محمدؐ) اسی (دین) کی طرف (لوگوں کو) بلاتے رہنا اور جیسا تم کو حکم ہوا
تَتَّبِعْ أَهْوَآءَهُمْ ۖ وَقُلْ ءَامَنتُ بِمَآ أَنزَلَ ٱللَّهُ مِن كِتَٰبٍ ۖ
ہے (اسی پر) قائم رہو اور ان کی نفسانی خواہشوں کی پیروی نہ کرو اور صاف صاف کہہ دو کہ جو کتاب خدا نے نازل
وَأُمِرْتُ لِأَعْدِلَ بَيْنَكُمُ ۖ ٱللَّهُ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ ۖ لَنَآ أَعْمَٰلُنَا وَ
کی ہے اس پر میں ایمان رکھتا ہوں اور مجھے حکم ہوا ہے کہ تمہارے اختلافات کے درمیان انصاف سے فیصلہ کروں خدا ہی ہمارا
لَكُمْ أَعْمَٰلُكُمْ ۖ لَا حُجَّةَ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ ۖ ٱللَّهُ يَجْمَعُ بَيْنَنَا ۖ وَ
اور وہی تمہارا (بھی) پروردگار ہے ہمارے لئے ہمارے اعمال ہیں اور تمہارے لئے تمہارے اعمال ہم میں اور تم میں کچھ بحث
إِلَيْهِ ٱلْمَصِيرُ ﴿١٥﴾ وَٱلَّذِينَ يُحَآجُّونَ فِى ٱللَّهِ مِنۢ بَعْدِ مَا
و تکرار کی ضرورت نہیں خدا ہی ہم (سب) کو (قیامت میں) اکٹھا کرے گا اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے اور جو لوگ اس کے مان لینے کے
ٱسْتُجِيبَ لَهُۥ حُجَّتُهُمْ دَاحِضَةٌ عِندَ رَبِّهِمْ وَعَلَيْهِمْ
بعد کہ خدا کے بارے میں (خواہ مخواہ) جھگڑا کرتے ہیں ان کے پروردگار کے نزدیک ان کی دلیل لغو باطل ہے اور ان پر
غَضَبٌ وَلَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ ﴿١٦﴾ ٱللَّهُ ٱلَّذِىٓ أَنزَلَ ٱلْكِتَٰبَ
(خدا کا) غضب اور ان کے لئے سخت عذاب ہے۔ خدا ہی تو ہے جس نے سچائی کے ساتھ کتاب
بِٱلْحَقِّ وَٱلْمِيزَانَ ۗ وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّ ٱلسَّاعَةَ قَرِيبٌ ﴿١٧﴾
نازل کی اور عدل (و انصاف بھی نازل کیا) اور تم کو کیا معلوم شاید قیامت قریب ہی ہو پھر غفلت

۱ ولید بن مغیرہ نے حضرت رسول سے یہ کہا تھا کہ اگر تم اپنے دین سے پھر جاؤ تو قریش اپنی ساری دولت دیئے دیتا ہوں اور شیبہ بن عتبہ نے کہا تھا کہ میں اپنی بیٹی تمہیں بیاہ دوں اس وقت یہ آیت نازل ہوئی ۲ پہلے پہلے تو نصاریٰ اور یہود خدا کی پرستش کا حکم اور حضرت رسول کے آمد کی خبر دیتے تھے مگر جب آپ آئے تو دنیاوی نفع کی لالچ میں دین کے بارے میں جھگڑنے لگے ۳ میزان کے مشہور معنے تو ترازو کے ہیں مگر ابن عباس قتادہ مجاہد اور مقاتل نے اس کی عدل ہی سے تفسیر بیان کی ہے اسی بنا پر یہ ترجمہ کیا گیا۔ ۴ یہ جملہ منکرین کے متعلق ارشاد ہے وہ تمسخر کے طور پر پوچھتے ہیں کہ قیامت کب ہوگی مطلب یہ ہے کہ تم غفلت ذکر و عبادت ترک کرتے ہو کہ شاید تم کو موقع نہ ملے اور قیامت آ جائے کیونکہ یہ حکم تو قیامت تک کے واسطے ہے۔ ۱۲-۱۳

يَسْتَعْجِلُ بِهَا الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِهَا ۚ وَالَّذِينَ آمَنُوا

کیسی (جو لوگ اس پر ایمان نہیں رکھتے وہ تو اس کیلئے جلدی کر رہے ہیں اور جو مومن ہیں وہ

مُشْفِقُونَ مِنْهَا وَيَعْلَمُونَ أَنَّهَا الْحَقُّ ۗ أَلَا إِنَّ الَّذِينَ

اس سے ڈرتے ہیں اور جانتے ہیں کہ قیامت یقینی برحق ہے آگاہ رہو کہ جو لوگ قیامت کے

يُمَارُونَ فِي السَّاعَةِ لَفِي ضَلَالٍ بَعِيدٍ ﴿١٨﴾ اللَّهُ لَطِيفٌ بِعِبَادِهِ

بارے میں شک کیا کرتے ہیں وہ بڑے پرلے درجے کی گمراہی میں ہیں۔ خدا اپنے بندوں پر مہربان ہے

يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ ۖ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيزُ ﴿١٩﴾ مَنْ كَانَ يُرِيدُ

جس کو (جتنی) روزی چاہتا ہے دیتا ہے وہ زور والا (اور) زبردست ہے لہ جو شخص آخرت کی کھیتی کا طالب

حَرْثَ الْآخِرَةِ نَزِدْ لَهُ فِي حَرْثِهِ ۖ وَمَنْ كَانَ يُرِيدُ حَرْثَ

ہو ہم اس کے لئے اس کی کھیتی میں افزائش کریں گے اور جو دنیا کی کھیتی کا خواستگار ہو تو ہم

الدُّنْيَا نُؤْتِهِ مِنْهَا وَمَا لَهُ فِي الْآخِرَةِ مِنْ نَصِيبٍ ﴿٢٠﴾ أَمْ

اس کو اسی میں سے دیں گے مگر آخرت میں پھر اس کا کچھ حصہ نہ ہوگا۔ کیا ان لوگوں

لَهُمْ شُرَكَاءُ شَرَعُوا لَهُمْ مِنَ الدِّينِ مَا لَمْ يَأْذَنْ بِهِ اللَّهُ ۚ

کے (بنائے ہوئے) ایسے شریک ہیں جنھوں نے ان کے لئے ایسا دین مقرر کیا ہے جس کی خدا

وَلَوْلَا كَلِمَةُ الْفَصْلِ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ۗ وَإِنَّ الظَّالِمِينَ

نے اجازت نہیں دی اور اگر فیصلے (کے دن) کا وعدہ نہ ہوتا تو ان میں فیصلہ کر دیا جاتا اور جو ظالم ہیں ان کے واسطے

لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٢١﴾ تَرَى الظَّالِمِينَ مُشْفِقِينَ مِمَّا كَسَبُوا

درد دینے والا عذاب ہے (قیامت کے دن) دیکھو گے کہ ظالم لوگ اپنے اعمال (کے وبال) سے ڈر رہے ہوں گے

وَهُوَ وَاقِعٌ بِهِمْ ۗ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فِي رَوْضَاتِ

اور وہ ان پر پڑ کر رہے گا اور جنھوں نے ایمان قبول کیا اور اچھے اچھے کام کئے وہ بہشت کے باغوں میں

الْجَنَّاتِ ۖ لَهُمْ مَا يَشَاءُونَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيرُ ﴿٢٢﴾

ہوں گے وہ جو کچھ چاہیں گے ان کے لئے ان کے پروردگار کی بارگاہ میں (موجود) ہے یہی تو خدا کا بڑا فضل ہے

(پیشتر اعمال کا بدلہ دنیا میں اور آخرت میں)

لہ ایک روایت میں ہے کہ یہ آیت جہاد کے بارے میں نازل ہوئی ہے کہ منافقین تو محض مال غنیمت کی غرض سے شریک جہاد ہوتے تو ان کو فقط دنیا کا مال ملتا اور مومنین ثواب کی غرض سے تو ان کو مال بھی ملتا اور ثواب بھی۔ ۱۲

ذٰلِكَ الَّذِیْ یُبَشِّرُ اللّٰهُ عِبَادَهُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

یہی (انعام) ہے جس کی خدا اپنے بندوں کو خوشخبری دیتا ہے۔ جو ایمان لائے۔ اور نیک کام

الصّٰلِحٰتِ ؕ قُلْ لَّاۤ اَسْئَلُكُمْ عَلَیْهِ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِی

کرتے رہے (اے رسول) تم کہدو کہ میں اس تبلیغ رسالت کا اپنے قرابتداروں (اہلبیت) کی محبت کے سوا

الْقُرْبٰى ؕ وَمَنْ یَّقْتَرِفْ حَسَنَةً نَّزِدْ لَهٗ فِیْهَا حُسْنًا ؕ اِنَّ

تم سے کوئی صلہ نہیں مانگتا اور جو شخص نیکی حاصل کرےگا ہم اس کے لیے اس کی خوبی میں اضافہ کر

اللّٰهَ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ۝ اَمْ یَقُوْلُوْنَ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۚ

دیںگے بیشک خدا بڑا بخشنے والا قدردان ہے کیا یہ لوگ تمہاری نسبت کہتے ہیں کہ اس (رسول) نے خدا پر جھوٹا بہتان

فَاِنْ یَّشَاِ اللّٰهُ یَخْتِمْ عَلٰى قَلْبِكَ ؕ وَیَمْحُ اللّٰهُ الْبَاطِلَ

باندھا ہے تو اگر ایسا ہوتا تو خدا چاہتا تو تمہارے دل پر مہر لگا دیتا (کہ تم بات ہی نہ کر سکتے) اور خدا تو جھوٹ کو

وَیُحِقُّ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ ؕ اِنَّهٗ عَلِیْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝ ۲۴

نیست و نابود اور اپنی باتوں سے حق کو ثابت کرتا ہے۔ وہ یقینی دلوں کے راز سے بھی خوب واقف ہے

وَهُوَ الَّذِیْ یَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ وَیَعْفُوْا عَنِ السَّیِّاٰتِ

اور وہی تو ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے۔ اور گناہوں کو معاف کرتا ہے۔ اور تم لوگ

وَیَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ ۝ وَیَسْتَجِیْبُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

جو کچھ بھی کرتے ہو وہ جانتا ہے اور جو لوگ ایمان لائے اور اچھے (اچھے) کام کرتے رہے انکی

الصّٰلِحٰتِ وَیَزِیْدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ وَالْكٰفِرُوْنَ لَهُمْ

(دعا) قبول کرتا ہے اور اپنے فضل و کرم سے ان کو بڑھ کر دیتا ہے اور کافروں کے لئے سخت

عَذَابٌ شَدِیْدٌ ۝ وَلَوْ بَسَطَ اللّٰهُ الرِّزْقَ لِعِبَادِهٖ لَبَغَوْا

عذاب ہے۔ اور اگر خدا اپنے بندوں کی روزی میں فراخی کر دے تو وہ لوگ

فِی الْاَرْضِ وَلٰكِنْ یُّنَزِّلُ بِقَدَرٍ مَّا یَشَآءُ ؕ اِنَّهٗ بِعِبَادِهٖ

ضرور (روئے) زمین میں سرکشی کرنے لگیں مگر وہ تو بقدر مناسب جس کی روزی جتنی چاہتا ہے نازل کرتا ہے بیشک

لے انصار نے ایک دفعہ جلسہ میں اپنے فخر و مباہات بیان کرنے شروع کئے کہ ہم نے کیا اور کیا کیا جب انکی باتیں انکی حد سے بڑھ گئیں تو حضرت عباس یا ابن عباس نے ... ہم لوگوں کو فضیلت ہے ... یہ خبر آنحضرت کو پہنچی تو آپ انصار کے مجمع میں تشریف لائے اور فرمایا اے گروہ انصار کیا تم ذلیل نہ تھے تو خدا نے ہماری بدولت تمہیں معزز کیا سب نے عرض کی بیشک پھر فرمایا کیا تم لوگ گمراہ نہ تھے تو خدا نے میری وجہ سے تمہاری ہدایت کی عرض کی بیشک پھر فرمایا تو کیا تم لوگ میرے مقابل جواب نہیں دیتے ... کہتے ہو کہ تمہاری قوم نے تم کو نکال باہر کیا تو ہم نے پناہ دی تمہاری قوم نے جھٹلایا تو ہم نے تصدیق کی تمہاری قوم نے تم کو ذلیل کیا تو ہم نے مدد کی غرض اسی قسم کی باتیں فرماتے جاتے تھے یہاں تک کہ وہ لوگ اپنے زانوؤں کے بل بیٹھے اور عاجزی سے عرض کرنے لگے ہمارے مال اور جو کچھ ہمارے پاس ہے وہ سب خدا اور رسول کا ہے یہی باتیں ہو رہی تھیں کہ یہ آیت نازل ہوئی اس کے بعد آپ نے فرمایا جو شخص آل محمد کی دوستی پر مر جائے وہ شہید مرتا ہے۔ سنو جو آل محمد کی دوستی پر مرے وہ مغفور ہے سنو جو آل محمد کی دوستی پر مرے وہ توبہ کر کے مرا سنو جو آل محمد کی دوستی پر مرے وہ کامل الایمان مرا سنو جو آل محمد کی دوستی پر مرا اسکو ملک الموت اور منکر نکیر بہشت کی خوشخبری دیتے ہیں سنو جو آل محمد کی دوستی پر مرا وہ بہشت میں اس طرح بھیجا جائے گا جیسے دلہن اپنے شوہر کے گھر سنو جو آل محمد کی دوستی پر مرا اس کی قبر کو خدا رحمت کے فرشتوں کی زیارت گاہ بنا دیتا ہے سنو جو آل محمد کی دوستی پر مرا وہ سنت و جماعت کے طریقے پر مرا سنو جو آل محمد کی دشمنی پر مرا قیامت میں اسکی پیشانی پر لکھا ہوگا کہ یہ خدا کی رحمت سے مایوس ہے سنو جو آل محمد کی دشمنی پر مرا وہ کافر مرا سنو جو آل محمد کی دشمنی پر مرا وہ بہشت کی بو بھی نہ سونگھے گا ...

(باقی برصفحہ)

خَبِيرٌۢ بَصِيرٌ ۝ وَهُوَ الَّذِي يُنَزِّلُ الْغَيْثَ مِنۢ بَعْدِ

اپنے بندوں سے خبردار (اور ان کو) دیکھتا ہے اور وہ وہی تو ہے جو لوگوں کے ناامید ہو جانے کے بعد

مَا قَنَطُوا وَيَنشُرُ رَحْمَتَهُۥ ۚ وَهُوَ الْوَلِيُّ الْحَمِيدُ ۝ وَمِنْ

مینہ برساتا ہے اور اپنی رحمت (یعنی بارش کی برکت) کو پھیلا دیتا ہے اور وہی کارساز (اور) حمد و ثنا کے لائق ہے

ءَايَٰتِهِۦ خَلْقُ السَّمَٰوَٰتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَثَّ فِيهِمَا مِن دَآبَّةٍ ۚ

اور اسی کی قدرت کی نشانیوں میں سے ہے آسمان و زمین کا پیدا کرنا اور ان جانداروں کا جو اس نے آسمان و زمین

وَهُوَ عَلَىٰ جَمْعِهِمْ إِذَا يَشَآءُ قَدِيرٌ ۝ وَمَآ أَصَٰبَكُم مِّن

میں پھیلا رکھے ہیں اور وہ جب چاہے ان کے جمع کر لینے پر (بھی) قادر ہے اور جو مصیبت تم پر پڑتی ہے وہ

مُّصِيبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ أَيْدِيكُمْ وَيَعْفُوا۟ عَن كَثِيرٍ ۝ وَ

تمہارے اپنے ہی ہاتھوں کی کرتوت سے اور (اس پر بھی) وہ بہت کچھ معاف کر دیتا ہے اور

مَآ أَنتُم بِمُعْجِزِينَ فِي الْأَرْضِ ۖ وَمَا لَكُم مِّن دُونِ اللَّهِ

تم لوگ زمین میں (رہ کر) تو خدا کو کسی طرح ہرا نہیں سکتے اور خدا کے سوا تمہارا نہ کوئی دوست ہے

مِن وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ۝ وَمِنْ ءَايَٰتِهِ الْجَوَارِ فِي الْبَحْرِ

اور نہ مددگار اور اسی کی قدرت کی نشانیوں میں سے سمندر میں (چلنے والے) بادبانی (جہاز) ہیں جو

كَالْأَعْلَٰمِ ۝ إِن يَشَأْ يُسْكِنِ الرِّيحَ فَيَظْلَلْنَ رَوَاكِدَ عَلَىٰ

گویا پہاڑ ہیں۔ اگر خدا چاہے تو ہوا کو ٹھہرا دے تو جہاز بھی سمندر کی سطح پر کھڑے

ظَهْرِهِۦٓ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَءَايَٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُورٍ ۝ أَوْ

کے کھڑے رہ جائیں۔ بیشک تمام صبر اور شکر کرنے والوں کے واسطے ان (باتوں) میں (خدا کی قدرت کی)

يُوبِقْهُنَّ بِمَا كَسَبُوا۟ وَيَعْفُ عَن كَثِيرٍ ۝ وَيَعْلَمَ الَّذِينَ

بہت سی نشانیاں ہیں یا اگر چاہے تو ان کے اعمال (بد) کے سبب تباہ کر دے اور وہ بہت کچھ معاف کرتا ہے

يُجَٰدِلُونَ فِيٓ ءَايَٰتِنَا مَا لَهُم مِّن مَّحِيصٍ ۝ فَمَآ

اور جو لوگ ہماری نشانیوں میں خواہ مخواہ جھگڑا کرتے ہیں وہ اچھی طرح سمجھ لیں کہ ان کو کسی طرح عذاب سے چھٹکارا نہیں

ملے ابن عباس سے روایت ہے کہ جب آیۂ مودۃ نازل ہوئی تو کچھ لوگوں کے دل میں یہ وسوسہ ہوا کہ رسول اللہ نے اپنی غرض سے یہ کہہ دیا ہے اس پر یہ آیت نازل ہوئی۔ تفسیر ثعلبی و بغوی

ملے اسی تفسیر میں ابن عباس سے یہ بھی روایت ہے کہ جب یہ آیت نازل ہوئی تو لوگوں نے حضرت کی تصدیق کی تو یہ آیت نازل ہوئی گویا حضرت کو حکم ہوا کہ تم ان کی معذرت قبول کرو

ملے جب بنی قریظہ بنی نضیر اور بنی قینقاع یہودیوں کے مال غنیمت میں آئے تو بعض تنگدست صحابہ کے دل میں یہ خیال پیدا ہوا کہ کیا خوب ہوتا اگر ہم بھی تونگر ہو جاتے تو فقر و فاقہ سے نجات ہو اور لوگوں پر بھی احسان کرتے اسی پر یہ آیت نازل ہوئی اور فقیری اور تونگری کی مصلحت واضح کر دی گئی۔ (حاشیہ ملا ہذا)

ملے یہ حکم مخصوص گنہگاروں کیلئے ہے ورنہ انبیاء اور ائمہ معصومین اور مومنین کے مصائب جو پہنچتی ہیں وہ ان کے درجات کے عالی ہونے اور خدا کے تقرب کی زیادتی کا باعث ہوتی ہیں ۱۲

ملے جھگڑا کرنے کا مطلب یہ ہے کہ لوگ خواہ مخواہ کو اپنے ہی تدبیر اور عقل کی طرف منسوب کریں

اُوْتِيْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَمَا عِنْدَ

(لوگو) تم کو تو جو کچھ (مال و متاع) دیا گیا ہے وہ دُنیا کی زندگی کا (چند روزہ) سامان ہے اور جو کچھ خدا کے

اللّٰهِ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ۝۳۶

ہاں ہے وہ کہیں بہتر اور پائدار ہے (یعنی) خاص اُن ہی لوگوں کے لیے ہے جو ایمان لائے اور اپنے پروردگار پر

وَالَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ وَاِذَا مَا

بھروسہ رکھتے ہیں اور جو لوگ بڑے بڑے ۵ گناہوں اور بے حیائی کی باتوں سے بچتے رہتے ہیں اور جب

غَضِبُوْا هُمْ يَغْفِرُوْنَ ۝۳۷ وَالَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِرَبِّهِمْ وَ

غصہ آتا ہے تو معاف کر دیتے ہیں اور جو اپنے پروردگار کا حکم مانتے ہیں اور

اَقَامُوا الصَّلٰوةَ ۪ وَاَمْرُهُمْ شُوْرٰى بَيْنَهُمْ ۪ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ

نماز پڑھتے ہیں اور ان کے کل کام آپس کے مشورے سے ہوتے ہیں اور جو (مال) ہم نے ان کو عطا کیا ہے

يُنْفِقُوْنَ ۝۳۸ وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَهُمُ الْبَغْيُ هُمْ يَنْتَصِرُوْنَ ۝۳۹

اس میں سے (راہ خدا میں) خرچ کرتے ہیں اور وہ ایسے ہیں کہ جب اُن پر کسی قسم کی زیادتی ہوتی ہے تو (مناسب طریقے سے) بدلہ

وَجَزٰٓؤُا سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ مِّثْلُهَا ۚ فَمَنْ عَفَا وَاَصْلَحَ فَاَجْرُهٗ

لیتے ہیں اور برائی کا بدلہ تو ویسی ہی برائی ہے مگر جو شخص معاف کر دے اور (معاملے کو) اصلاح

عَلَى اللّٰهِ ۭ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ۝۴۰ وَلَمَنِ انْتَصَرَ بَعْدَ

کرے تو اس کا ثواب خدا کے ذمے ہے بیشک وہ ظلم کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ اور جس پر ظلم ہوا ہو اگر وہ اس کے

ظُلْمِهٖ فَاُولٰٓئِكَ مَا عَلَيْهِمْ مِّنْ سَبِيْلٍ ۝۴۱ اِنَّمَا السَّبِيْلُ

بعد انتقام لے تو ایسے لوگوں پر کوئی الزام نہیں۔ الزام تو ان لوگوں پر ہو گا

عَلَى الَّذِيْنَ يَظْلِمُوْنَ النَّاسَ وَيَبْغُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ

جو لوگوں پر ظلم کرتے ہیں اور ملک میں ناحق فساد پھیلاتے ہیں یہی

الْحَقِّ ۭ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝۴۲ وَلَمَنْ صَبَرَ وَغَفَرَ

لوگ ہیں جن کو درد دینے والا عذاب ہوگا۔ اور جو صبر کرے اور قصور معاف کر دے تو

(بقیہ صفحہ گذشتہ) ۔ اگر چاہے تباہی برپا کر دے اور کوئی تدبیر کام نہ آئے تو سمجھو کہ تم سے کچھ نہیں ہو سکتا۔ سب خدا ہی کے اختیار میں ہے ۱۲

(حاشیہ صفحہ ھذا)

۵ کبیرہ گناہوں کی تفصیل دیکھو روایات کی تیسری قسم جیسے ۱۲

۶ اس سے معلوم ہوا کہ مومنین دو طرح کے ہیں ایک تو وہ جو لوگوں کے ظلم و زیادتی سے درگزر کرتے ہیں اور دوسرے وہ ہیں جو بدلہ لیتے ہیں مگر ان کو حکم ہے کہ جتنی تکلیف تم کو پہنچائی گئی ہے اس سے زیادتی نہ کرو۔ مثلاً اگر کوئی کسی کے خدا تھپڑ دے لیں کے تو تم بھی بس اتنا ہی کہہ سکتے ہو آگے دو یا زیادہ گالی دینا تو کسی طرح جائز نہیں چاہے کسی کو ہو اور اگر چوٹ یا زخم لگے تو تم بھی اتنا ہی مار سکتے ہو لیکن بہرحال عوض لینے سے درگزر کرنا خدا کو زیادہ پسند ہے ۱۲

۷ سبیل کے معنی لغوی راہ کے ہیں مگر عربی کے محاورات میں ایسے مقامات پر جہاں الزام یا تکلیف یا شکایت مقصود ہو استعمال کیا جاتا ہے مستعمل ہوا کرتا ہے اسی بنا پر یہ معنی لے کر ترجمہ کیا گیا ہے ۱۲-۱۲-۱۲

إِنَّ ذَٰلِكَ لَمِنْ عَزْمِ الْأُمُورِ ٤٣ وَمَن يُضْلِلِ اللَّهُ فَمَا

بے شک یہ بڑے حوصلے کے کام ہیں اور جس کو خدا گمراہی میں چھوڑ دے تو اس کے بعد اس کا

لَهُ مِن وَلِيٍّ مِّن بَعْدِهِ ۗ وَتَرَى الظَّالِمِينَ لَمَّا رَأَوُا

کوئی سرپرست نہیں اور تم ظالموں کو دیکھو گے کہ جب (دوزخ کا) عذاب دیکھیں گے تو کہیں

الْعَذَابَ يَقُولُونَ هَلْ إِلَىٰ مَرَدٍّ مِّن سَبِيلٍ ٤٤ وَ

گے کہ بھلا (دنیا میں) پھر لوٹ جانے کی کوئی سبیل ہے اور تم ان کو دیکھو گے

تَرَاهُمْ يُعْرَضُونَ عَلَيْهَا خَاشِعِينَ مِنَ الذُّلِّ يَنظُرُونَ

کہ دوزخ کے سامنے لائے گئے ہیں (اور) ذلت کے مارے کٹے جاتے ہیں (اور) انکھیوں

مِن طَرْفٍ خَفِيٍّ ۗ وَقَالَ الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ الْخَاسِرِينَ

سے دیکھتے جاتے ہیں اور مومنین کہیں گے کہ حقیقت میں وہی بڑے گھاٹے میں ہیں

الَّذِينَ خَسِرُوا أَنفُسَهُمْ وَأَهْلِيهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۗ أَلَا إِنَّ

جنہوں نے قیامت کے دن اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو خسارے میں ڈالا دیکھو ظلم

الظَّالِمِينَ فِي عَذَابٍ مُّقِيمٍ ٤٥ وَمَا كَانَ لَهُم مِّنْ

کرنے والے دائمی عذاب میں رہیں گے اور خدا کے سوا نہ ان کے

أَوْلِيَاءَ يَنصُرُونَهُم مِّن دُونِ اللَّهِ ۗ وَمَن يُضْلِلِ اللَّهُ

سرپرست ہی ہوں گے جو ان کی مدد کو آئیں اور جس کو خدا گمراہی میں چھوڑ دے

فَمَا لَهُ مِن سَبِيلٍ ٤٦ اسْتَجِيبُوا لِرَبِّكُم مِّن قَبْلِ أَن

تو اس کے لئے (ہدایت کی) کوئی راہ نہیں (لوگو) اس دن کے پہلے جو خدا کی طرف سے آئیگا

يَأْتِيَ يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهُ مِنَ اللَّهِ ۚ مَا لَكُم مِّن مَّلْجَإٍ يَوْمَئِذٍ

(اور کسی طرح ٹالے) نہ ٹلے گا۔ اور اپنے پروردگار کا حکم مان لو کیونکہ اس دن نہ تو تم کو کہیں

وَمَا لَكُم مِّن نَّكِيرٍ ٤٧ فَإِنْ أَعْرَضُوا فَمَا أَرْسَلْنَاكَ

پناہ کی جگہ ملے گی اور نہ تم سے (گناہ کا) انکار ہی بن پڑیگا پھر اگر منہ پھیر لیں تو (اے رسولؐ) ہم نے

عَلَيْهِمْ حَفِيظًا ۖ إِنْ عَلَيْكَ إِلَّا الْبَلَاغُ ۗ وَإِنَّا إِذَا أَذَقْنَا

تمکو ان کا نگہبان بنا کر نہیں بھیجا تمہارا کام تو صرف (احکام کا) پہنچا دینا ہے اور جب ہم انسان کو اپنی رحمت

الْإِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً فَرِحَ بِهَا ۖ وَإِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ

کا مزا چکھاتے ہیں تو وہ اس سے خوش ہو جاتا ہے اور اگر ان کو ان ہی کے ہاتھوں کی پہلی کرتوتوں

بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ فَإِنَّ الْإِنْسَانَ كَفُورٌ ﴿٤٨﴾ لِلَّهِ

کی بدولت کوئی تکلیف پہنچی تو (سب احسان بھول گئے) بیشک انسان بڑا ناشکرا ہے سارے

مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ ۚ يَهَبُ

آسمان و زمین کی حکومت خاص خدا ہی کی ہے جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے (اور) جسے

لِمَنْ يَشَاءُ إِنَاثًا وَيَهَبُ لِمَنْ يَشَاءُ الذُّكُورَ ﴿٤٩﴾ أَوْ

چاہتا ہے (فقط) بیٹیاں دے دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے (محض) بیٹے عطا کرتا ہے یا ان

يُزَوِّجُهُمْ ذُكْرَانًا وَإِنَاثًا ۖ وَيَجْعَلُ مَنْ يَشَاءُ عَقِيمًا ۚ

کو بیٹے بیٹیاں (اولاد کی) دونوں قسمیں عنایت کرتا ہے اور جس کو چاہتا ہے بانجھ بنا دیتا ہے۔

إِنَّهُ عَلِيمٌ قَدِيرٌ ﴿٥٠﴾ وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ أَنْ يُكَلِّمَهُ اللَّهُ إِلَّا

بیشک وہ بڑا واقف کار قادر ہے اور کسی آدمی کے لئے یہ ممکن نہیں کہ خدا اس سے بات

وَحْيًا أَوْ مِنْ وَرَاءِ حِجَابٍ أَوْ يُرْسِلَ رَسُولًا فَيُوحِيَ

کرے مگر وحی کے ذریعہ سے (جیسے داؤد) یا پردہ کے پیچھے سے جیسے (موسیٰ) یا کوئی فرشتہ بھیج

بِإِذْنِهِ مَا يَشَاءُ ۚ إِنَّهُ عَلِيٌّ حَكِيمٌ ﴿٥١﴾ وَكَذَٰلِكَ أَوْحَيْنَا

دے جیسے محمدؐ غرض وہ اپنے اختیار سے جو چاہتا ہے پیغام بھیجتا ہے بیشک وہ عالیشان حکمت والا ہے اور اسی طرح ہم نے اپنے

إِلَيْكَ رُوحًا مِنْ أَمْرِنَا ۚ مَا كُنْتَ تَدْرِي مَا الْكِتَابُ

حکم کی روح (قرآن) تمہاری طرف وحی کے ذریعہ بھیجی تم تو نہ کتاب ہی کو جانتے تھے کہ کیا ہے اور نہ

وَلَا الْإِيمَانُ وَلَٰكِنْ جَعَلْنَاهُ نُورًا نَهْدِي بِهِ

ایمان کو مگر اس (قرآن) کو ایک نور بنایا ہے کہ اس سے ہم اپنے بندوں میں

ل چونکہ لوگ عموماً پہلے سے بھی اور اب بھی بیٹیوں کو مختلف وجوہ سے ناپسند کرتے ہیں اور یہی وجہ تھی کہ کفار نے خدا کی طرف بیٹیوں کی نسبت دی اور اپنی طرف بیٹوں کی تو قرآن کو خصوصاً بیٹی ہونے سے رنج ہوتا ہے تو خداوند عالم اس کو رد عطا فرماتا ہے۔ چنانچہ حضرت رسول خدا فرماتے ہیں وہ عورت بہت بابرکت ہے جو پہلے بیٹی جنے کیونکہ خدا نے بھی پہلے بیٹیوں کو ذکر کیا ہے پھر فرماتا ہے بیٹی رحمت ہے اور بیٹا نعمت دوسری جگہ فرمایا ہے بیٹی نعمت ہے اور بیٹا نعمت یہ بالکل بیان واقعہ ہے اور اسی وجہ سے لوگوں کو شاق بھی ہوتا ہے مگر یہ بھی یاد رکھنا چاہئے کہ رحمت کے حاصل ہونے پر ثواب نہیں ملتا بلکہ نعمت کے ملنے پر۔ ۲ اس روح کے معنے تو ظاہر ہیں مگر اس سے مراد لینے میں اختلاف ہے قرآن روح القدس جبرئیل روح القدس بعض تو جبرئیل کہتے ہیں اور بعض کا قول ہے کہ وہ ایک فرشتہ ہے جو جبرئیل و میکائیل سے بھی زیادہ بزرگ ہے اور ہمیشہ انبیاء و اوصیا کے ساتھ رہا کیا اور اب بھی رسول اللہ کے بعد وہی امام آخر الزمان کے ساتھ ہے اسی کی تصریح سورۂ قدر میں تنزل الملئکة والروح سے کی گئی ہے۔ بہر حال اگر روح القدس مراد لیا جائے تو آیت کے معنے ارسلنا کے ہوں اور روح القدس میں تخصیص کی گئی ہے روح القدس سے ہر شخص کو ہدایت پا نہیں سکتا اس سے تو صرف خاص خاص ہی مستفیض ہوں اور قرآن مراد لینے میں تعمیم بھی ہے اور اوحینا کے معنے بھی اپنی جگہ پر شاید اسی وجہ سے یہ قول زیادہ لوگوں کا [illegible]

مَنْ نَّشَآءُ مِنْ عِبَادِنَا ۭ وَاِنَّكَ لَتَهْدِيْٓ اِلٰى صِرَاطٍ

سے جس کو چاہتے ہیں ہدایت کرتے ہیں اور اس میں شک نہیں کہ تم (اے رسول) سیدھا ہی راستہ

مُّسْتَقِيْمٍ ۝ صِرَاطِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

دکھاتے ہو یعنی (اس خدا کا راستہ کہ جو آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے (غرض سب

وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ اَلَآ اِلَى اللّٰهِ تَصِيْرُ الْاُمُوْرُ ۝

کچھ اسی کا ہے) سن رکھو سب کام خدا ہی کی طرف رجوع ہونگے اور وہی فیصلہ کرے گا۔

(آیاتہا ۸۹) (۴۳) سُوْرَةُ الزُّخْرُفِ مَكِّيَّةٌ (۶۳) (رکوعاتہا ۷)

سورۂ لے زخرف مکہ میں نازل ہوا اور اس کی نواسی آیتیں اور سات رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

حٰـمۗ ۝ وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۝ اِنَّا جَعَلْنٰهُ قُرْءٰنًا عَرَبِيًّا

حم روشن کتاب (قرآن) کی قسم کہ ہم نے اس کتاب کو عربی قرآن ضرور بنایا ہے تاکہ تم سمجھو

لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝ وَاِنَّهٗ فِيْٓ اُمِّ الْكِتٰبِ لَدَيْنَا لَعَلِيٌّ

اور بیشک (قرآن) اصل کتاب (لوح محفوظ) میں (بھی) جو ہمارے پاس (ہے) لکھی ہوئی ہے (اور) یقیناً بڑے رتبہ

حَكِيْمٌ ۝ اَفَنَضْرِبُ عَنْكُمُ الذِّكْرَ صَفْحًا اَنْ كُنْتُمْ قَوْمًا

کی (اور) پُر از حکمت ہے بھلا اس وجہ سے کہ تم زیادتی کرنیوالے لوگ ہو ہم تم کو نصیحت کرنے سے منہ موڑیں گے

مُّسْرِفِيْنَ ۝ وَكَمْ اَرْسَلْنَا مِنْ نَّبِيٍّ فِي الْاَوَّلِيْنَ ۝

(ہرگز نہیں) اور ہم نے اگلے لوگوں میں بہت سے پیغمبر بھیجے تھے اور کوئی پیغمبر ان کے پاس

وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ نَّبِيٍّ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝

ایسا نہیں آیا جس سے ان لوگوں نے ٹھٹھے نہیں کئے ہوں تو اُن میں سے جو زیادہ زور

فَاَهْلَكْنَآ اَشَدَّ مِنْهُمْ بَطْشًا وَّمَضٰى مَثَلُ الْاَوَّلِيْنَ ۝

آور تھے اُن کو ہم نے ہلاک کر مارا اور (دنیا میں) اگلوں کے افسانے جاری ہو گئے لے اور

(بقیہ صفحہ گزشتہ)
ہے یہ بحث تو روح
کے متعلق تھی (اور) یا
امر اس کا کوئی بیان
جو حکم اور منشور ہو
اس کو بیورا کہا
ادا ہو جائے ہماری
زبان میں نہیں ہے
اس وجہ سے بیورا
ہم نے حکم
ترجمہ کیا
ہے ورنہ
اس کا ترجمہ ایسا
ہونا چاہیے تھا جو شان
بات وغیرہ سے بھی عام ہو
اب روح من امرنا کی
ترکیب میں جو اضافت ہے
وہ بیان ہی نہیں ہو سکتی
اس کے لئے
ہماری محاورہ
زبان میں
الفاظ ہی نہیں
مگر بعض حضرات
کو امر کے معنے
سے لینا اور ان
کو بڑھا کر پہنچ سے
ان کی جان آرزو کرنا خدا
کے مقصود سے کوسوں
دور ہے اور ترجمہ بھی نہیں
ہے ۱۲۰ (حاشیہ صفحہ ہذا)
لے اس سورہ میں
قرآن کی حقیقت خدا کی
صفتیں سب کو خدا کی طرف
لوٹنا ہے عورتوں کی خلقت
حضرت ابراہیم اور اسحاق اور
کی مدح دنیا کی بے وقعتی
فرعون کا قصہ بنی اسرائیل
کا ذکر وغیرہ مذکور ہے ۱۲۰
لے یعنے لوگ ان کا تذکرہ
کرتے رہتے ہیں اچھوں کا
بھلائی کے ساتھ اور بروں
کا برائی سے ۱۲۰

وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ

(اے رسول) اگر تم ان سے پوچھو کہ سارے آسمان و زمین کو کس نے پیدا کیا تو

خَلَقَهُنَّ الْعَزِيْزُ الْعَلِيْمُ ۝ الَّذِىْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ

وہ ضرور کہہ دیں گے لے کہ ان کو بڑے واقف کار زبردست (خدا) نے پیدا کیا ہے جس نے تم

مَهْدًا وَّجَعَلَ لَكُمْ فِيْهَا سُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ۝ وَ

لوگوں کے واسطے زمین کا بچھونا بنایا اور (پھر) اسمیں تمہارے نفع کیلئے راستے بنائے تاکہ تم راہ معلوم کرو

الَّذِىْ نَزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءًۢ بِقَدَرٍ فَاَنْشَرْنَا بِهٖ بَلْدَةً

اور جس نے ایک (مناسب) اندازے کیساتھ آسمان سے پانی برسایا پھر ہم ہی نے اسکے ذریعہ سے مُردہ

مَّيْتًا كَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ۝ وَالَّذِىْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا

(پڑتی) شہر کو زندہ (آباد) کیا اسی طرح تم بھی (قیامت کے دن قبروں سے) نکالے جاؤ گے اور جس نے ہر قسم کی

وَجَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الْفُلْكِ وَالْاَنْعَامِ مَا تَرْكَبُوْنَ ۝ لِتَسْتَوٗا

چیزیں پیدا کیں اور تمہارے لئے کشتیاں بنائیں اور چارپائے (پیدا کئے) جن پر تم سوار ہوتے ہو تاکہ تم

عَلٰى ظُهُوْرِهٖ ثُمَّ تَذْكُرُوْا نِعْمَةَ رَبِّكُمْ اِذَا اسْتَوَيْتُمْ عَلَيْهِ

اس کی پیٹھ پر چڑھ بیٹھو اور جب اُن پر (اچھی طرح) سیدھے ہو بیٹھو تو اپنے پروردگار کا احسان یاد کرو اور

وَتَقُوْلُوْا سُبْحٰنَ الَّذِىْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ ۝

کہو وہ (خدا ہر عیب سے) پاک ہے جس نے اسکو ہمارا تابعدار بنایا حالانکہ ہم تو ایسے (طاقتور) نہ تھے کہ اس پر

وَاِنَّاۤ اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ۝ وَجَعَلُوْا لَهٗ مِنْ عِبَادِهٖ

قابو پاتے اور ہمکو تو یقیناً اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانا ہے لے اور ان لوگوں نے اسکے بندوں میں سے اسکے

جُزْءًا اِنَّ الْاِنْسَانَ لَكَفُوْرٌ مُّبِيْنٌ ۝ اَمِ اتَّخَذَ مِمَّا

لئے اولاد قرار دی ہے اس میں شک نہیں کہ انسان کھلم کھلا بڑا ہی ناشکرا ہے کیا اس نے اپنی مخلوقات

يَخْلُقُ بَنٰتٍ وَّاَصْفٰىكُمْ بِالْبَنِيْنَ ۝ وَاِذَا بُشِّرَ

میں سے خود تو بیٹیاں لی ہیں اور تم کو چن کر بیٹے دیئے ہیں ۔ حالانکہ جب ان میں کسی

ل١ اس سے مقصود یہ ہے کہ خدا کے منکرین کو بھی اگر یہ چیزیں یاد دلائی جائیں جو انسان کی قوت و قدرت سے باہر ہیں تو خواہ مخواہ اس ہستی کے موجد کا اقرار کرنا پڑتا ہے ۱۲ - ۱۲

ل٢ کیونکہ ہماری آخری سواری جنازہ ہے اور اس سے کسی بشر کو چارہ نہیں ہے ۱۲ - ۱۲

أَحَدُهُم بِمَا ضَرَبَ لِلرَّحْمَٰنِ مَثَلًا ظَلَّ وَجْهُهُ مُسْوَدًّا

شخص کو اس چیز (بیٹی) کی خوشخبری دی جاتی ہے جس کی مثال اس نے خدا کے لئے بیان کی ہے تو وہ غم

وَهُوَ كَظِيمٌ ۝١٧ أَوَمَن يُنَشَّأُ فِي الْحِلْيَةِ وَهُوَ فِي

کے مارے سیاہ ہو جاتا ہے اور تاؤ پیچ کھانے لگتا ہے کیا وہ (عورت) جو زیوروں میں پرورش پائے اور جھگڑے

الْخِصَامِ غَيْرُ مُبِينٍ ۝١٨ وَجَعَلُوا الْمَلَائِكَةَ الَّذِينَ هُمْ

میں (اچھی طرح) بات نہ کرسکے (خدا کی بیٹی ہو سکتی ہے) اور ان لوگوں نے فرشتوں کو کہ وہ بھی خدا کے بندے

عِبَادُ الرَّحْمَٰنِ إِنَاثًا ۚ أَشَهِدُوا خَلْقَهُمْ ۚ سَتُكْتَبُ

ہیں (خدا کی) بیٹیاں بنا لیا ہے کیا یہ لوگ فرشتوں کی پیدائش کے وقت کھڑے دیکھ رہے تھے ابھی ان کی شہادت

شَهَادَتُهُمْ وَيُسْأَلُونَ ۝١٩ وَقَالُوا لَوْ شَاءَ الرَّحْمَٰنُ مَا

قلم بند کرلی جاتی ہے اور (قیامت میں) ان سے باز پرس کی جائے گی اور کہتے ہیں کہ اگر خدا چاہتا تو ہم ان

عَبَدْنَاهُم ۗ مَّا لَهُم بِذَٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ ۖ إِنْ هُمْ إِلَّا يَخْرُصُونَ ۝٢٠

کی پرستش نہ کرتے ان کو اس کی کچھ خبر نہیں یہ لوگ تو بس اٹکل پچو باتیں کیا کرتے ہیں

أَمْ آتَيْنَاهُمْ كِتَابًا مِّن قَبْلِهِ فَهُم بِهِ مُسْتَمْسِكُونَ ۝٢١

یا ہم نے ان کو اس سے پہلے کوئی کتاب دی تھی کہ یہ لوگ اسے مضبوط تھامے ہوئے ہیں

بَلْ قَالُوا إِنَّا وَجَدْنَا آبَاءَنَا عَلَىٰ أُمَّةٍ وَإِنَّا عَلَىٰ آثَارِهِم

بلکہ یہ لوگ تو یہ کہتے ہیں کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو ایک طریقہ پر پایا اور ہم ان

مُّهْتَدُونَ ۝٢٢ وَكَذَٰلِكَ مَا أَرْسَلْنَا مِن قَبْلِكَ فِي قَرْيَةٍ

کے قدم بقدم (ٹھیک) رستے پر چل رہے ہیں اور اسی طرح ہم نے تم سے پہلے کسی بستی میں کوئی

مِّن نَّذِيرٍ إِلَّا قَالَ مُتْرَفُوهَا إِنَّا وَجَدْنَا آبَاءَنَا

ڈرانے والا نہیں بھیجا مگر وہاں کے خوشحال لوگوں نے یہی کہا کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو

عَلَىٰ أُمَّةٍ وَإِنَّا عَلَىٰ آثَارِهِم مُّقْتَدُونَ ۝٢٣ قَالَ

کو ایک طریقہ پر پایا اور ہم یقیناً ان کے قدم بقدم چلے جا رہے ہیں (اس پر) ان کے پیغمبر نے کہا کہ

عورتوں کی فطرت

لے عورتوں کو عموماً خدا نے ایسا ضعیف القلب اور اعصاب میں بھی کمزور پیدا کیا ہے کہ وہ مردوں کے برابر کوئی کام نہیں کرسکتیں اسی وجہ سے خدا نے ان کے تمام مصارف زندگی کا بار شوہروں کے ذمہ قرار دیا ہے کہ اس زمانہ میں بھی باوجودیکہ عورتوں نے بڑی بڑی ترقیاں کی ہیں ہم کے اعلیٰ درجہ پر فائز ہونے لگیں اور لوگ انگریزوں کی دیکھا دیکھی بیبیوں کو باہر بھی نکالنے لگے ہیں مناظرہ بھی ہم مجلسوں میں جا رہی ہیں تو دربار انگریزوں کی طرف بھی جب خوشامد میں ان کا شکریہ ادا کیا جاتا ہے تو شکریہ کا جواب بھی ان سے نہیں بن پڑتا ان کے شوہر ہی ان کی طرف سے جواب دے دیتے ہیں ١٢

أَوَلَوْ جِئْتُكُم بِأَهْدَىٰ مِمَّا وَجَدتُّمْ عَلَيْهِ آبَاءَكُمْ ۖ

جس طریقہ پر تم نے اپنے باپ دادا کو پایا اگرچہ میں تمہارے پاس اس سے کہیں بہتر راہِ راست بتانے والا دین لے کر آیا ہوں

قَالُوا إِنَّا بِمَا أُرْسِلْتُم بِهِ كَافِرُونَ ۝٢٤ فَانتَقَمْنَا مِنْهُمْ ۖ

(تو بھی نہ مانو گے) وہ بولے (کچھ ہو مگر) ہم تو اس دین کو جو تم دے کر بھیجے گئے ہو ماننے والے نہیں۔ تو ہم نے ان سے بدلہ لیا تو دیکھ لو

فَانظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِينَ ۝٢٥ وَإِذْ قَالَ

دیکھو کہ جھٹلانے والوں کا کیا انجام ہوا۔ اور وہ وقت یاد کرو جب ابراہیم نے اپنے (منہ بولے) باپ

إِبْرَاهِيمُ لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِ إِنَّنِي بَرَاءٌ مِّمَّا تَعْبُدُونَ ۝٢٦

(آزر) اور اپنی قوم سے کہا کہ جن چیزوں کو تم لوگ پوجتے ہو میں یقیناً اس سے بیزار ہوں مگر

إِلَّا الَّذِي فَطَرَنِي فَإِنَّهُ سَيَهْدِينِ ۝٢٧ وَجَعَلَهَا كَلِمَةً

اس کی عبادت کرتا ہوں جس نے مجھے پیدا کیا تو وہ بہت جلد میری ہدایت کرے گا۔ اور اسی (ایمان) کو

بَاقِيَةً فِي عَقِبِهِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ۝٢٨ بَلْ مَتَّعْتُ هَٰؤُلَاءِ

ابراہیم اپنی اولاد میں ہمیشہ باقی رہنے والی بات چھوڑ گئے تاکہ وہ (خدا کی طرف) رجوع کریں۔ بلکہ میں ان کو

وَآبَاءَهُمْ حَتَّىٰ جَاءَهُمُ الْحَقُّ وَرَسُولٌ مُّبِينٌ ۝٢٩ وَ

اور ان کے باپ دادا کو فائدہ پہنچاتا رہا یہاں تک کہ ان کے پاس (دین) حق اور صاف صاف بیان کرنے

لَمَّا جَاءَهُمُ الْحَقُّ قَالُوا هَٰذَا سِحْرٌ وَإِنَّا بِهِ كَافِرُونَ ۝٣٠

والا رسول آ پہنچا۔ اور جب ان کے پاس (دین) حق آ پہنچا تو کہنے لگے کہ یہ تو جادو ہے اور ہم تو ہرگز اسکے

وَقَالُوا لَوْلَا نُزِّلَ هَٰذَا الْقُرْآنُ عَلَىٰ رَجُلٍ مِّنَ الْقَرْيَتَيْنِ

ماننے والے نہیں۔ اور کہنے لگے کہ یہ قرآن ان دونوں بستیوں (مکے اور طائف) میں سے کسی بڑے آدمی پر کیوں نہیں نازل

عَظِيمٍ ۝٣١ أَهُمْ يَقْسِمُونَ رَحْمَتَ رَبِّكَ ۚ نَحْنُ قَسَمْنَا بَيْنَهُم

کیا گیا۔ کیا یہ لوگ تمہارے پروردگار کی رحمت کو اپنے طور پر بانٹتے ہیں؟ ہم نے تو ان کے درمیان ان کی

مَّعِيشَتَهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۚ وَرَفَعْنَا بَعْضَهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ

روزی دنیاوی زندگی میں بانٹ ہی دی ہے اور ایک کے دوسرے پر درجے بلند کئے

ع ١٠

ف حجاز میں حضرت رسول کی بعثت کے وقت بھی دو بڑے شہر تھے اور یہیں کے باشندے معزز و ممتاز اور جبریات میں لائق و فائق سمجھے جاتے تھے اور اب بھی شہر والے گاؤں والوں کو ایسا ہی سمجھتے ہیں اور دیہاتیوں پر فخر کرتے ہیں حالانکہ واقعہ بالکل اس کے خلاف ہے اور یہ کفار کے قول کی حکایت ہے

دَرَجٰتٍ لِّيَتَّخِذَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا سُخْرِيًّا ؕ وَ رَحْمَتُ رَبِّكَ

ہیں تاکہ ان میں ایک دوسرے سے خدمت لے اور جو (مال و متاع) یہ لوگ جمع کرتے پھرتے

خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ﴿۳۲﴾ وَ لَوْ لَاۤ اَنْ يَّكُوْنَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً

ہیں خدا کی رحمت (پیغمبر) اس سے کہیں بہتر ہے اور اگر لہ یہ بات نہ ہوتی کہ (آخر) سب لوگ ایک

لَّجَعَلْنَا لِمَنْ يَّكْفُرُ بِالرَّحْمٰنِ لِبُيُوْتِهِمْ سُقُفًا مِّنْ

ہی طریقے کے ہو جائیں گے تو ہم اُن کے لئے جو خدا سے انکار کرتے ہیں ان کے گھروں کی چھتیں

فِضَّةٍ وَّ مَعَارِجَ عَلَيْهَا يَظْهَرُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَ لِبُيُوْتِهِمْ

اور وہی سیڑھیاں جن پر وہ چڑھتے (اترتے) ہیں اور ان کے گھروں کے دروازے اور وہ تخت

اَبْوَابًا وَّ سُرُرًا عَلَيْهَا يَتَّكِـُٔوْنَ ﴿۳۴﴾ وَ زُخْرُفًا ؕ وَ اِنْ كُلُّ

جن پر تکیے لگاتے ہیں چاندی اور سونے کے بنا دیتے یہ سب ساز و سامان تو بس دنیاوی زندگی کے

ذٰلِكَ لَمَّا مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ وَ الْاٰخِرَةُ عِنْدَ رَبِّكَ

(چند روزہ) ساز و سامان ہیں جو مٹ جائیں گے اور آخرت (کا سامان) تو تمہارے پروردگار کے

لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۳۵﴾ وَ مَنْ يَّعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمٰنِ نُقَيِّضْ لَهٗ

ہاں خاص پرہیزگاروں کے لئے ہے اور جو شخص خدا کی یاد سے اندھا بنتا ہے ہم (گویا خود) اسکے

شَيْطٰنًا فَهُوَ لَهٗ قَرِيْنٌ ﴿۳۶﴾ وَ اِنَّهُمْ لَيَصُدُّوْنَهُمْ عَنِ

واسطے شیطان مقرر کر دیتے ہیں تو وہی اُس کا ہر دم کا ساتھی ہے اور وہ (شیاطین) ان لوگوں کو خدا

السَّبِيْلِ وَ يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۳۷﴾ حَتّٰۤى اِذَا جَآءَنَا

کی راہ سے روکتے رہتے ہیں باوجود اسکے وہ اسی خیال میں ہیں کہ وہ یقینی راہ راست پر ہیں یہاں تک کہ جب

قَالَ يٰلَيْتَ بَيْنِيْ وَ بَيْنَكَ بُعْدَ الْمَشْرِقَيْنِ فَبِئْسَ الْقَرِيْنُ ﴿۳۸﴾

(قیامت میں) ہمارے پاس آئے گا تو (اپنے ساتھی شیطان سے) کہے گا کاش مجھ میں اور تجھ میں پورب پچھم کا فاصلہ ہوتا

وَ لَنْ يَّنْفَعَكُمُ الْيَوْمَ اِذْ ظَّلَمْتُمْ اَنَّكُمْ فِي الْعَذَابِ مُشْتَرِكُوْنَ ﴿۳۹﴾

غرض (شیطان بھی) کیا ہی بُرا رفیق ہے اور جب تم نافرمانیاں کر چکے تو شیاطین کے ساتھ تمہارا عذاب میں شریک ہونا بھی

ل اس آیت سے دنیاوی ساز و سامان کے بے حقیقتی کا اظہار مقصود ہے کہ اگر خدا چاہتا تو کافروں یعنی اپنے دشمنوں کو چاندی سونے سے منڈھ دیتا اور ان کا اوڑھنا بچھونا ہو جاتا مگر اس مصلحت سے کہ تمام لوگ کفر اختیار کر کے خدا کی خوشنودی سمجھنے لگیں ایسا نہیں کیا اس کے علاوہ ہر شخص امیر ہو جاتا تو دنیا کا انتظام کیونکر ہوتا دنیاوی سامان کی وقعت تو ان احمقوں کی نظر میں ہے جو عاقبت کی خبر نہیں رکھتے ورنہ اگر اس کی کچھ وقعت ہوتی تو خدا اپنے انبیاء اور خاص بندوں کو سب سے زیادہ دیتا۔

ل اسی وجہ سے جناب امیر فرماتے ہیں کہ جو شخص گناہ کے پیچھے پڑ جاتا ہے وہ خدا کی یاد سے اندھا ہو جاتا ہے اور جو شخص خدا کے مقرر کردہ حاکم کی پیروی سے منہ موڑتا ہے تو شیطان اس کا ساتھی بن جاتا ہے۔

ل یہ انسانی فطرت کا مقتضا ہے کہ جب بہت سے لوگ ایک مصیبت میں مبتلا ہوں تو وہ مصیبت مصیبت نہیں معلوم ہوتی اسی کو کہتے ہیں مرگ انبوہ جشنے دارد یعنی ایک کی حالت دوسرے کو دیکھ کر تسکین ہو جاتی ہے مگر قیامت میں کفار کا باہم عذاب میں شریک ہونا بھی تسکین کا باعث نہ ہوگا بلکہ ایسی سخت مصیبت کا سامنا ہوگا کہ خود بدحواس رہیں گے دوسروں کو کیا دیکھیں۔

أَفَأَنتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ أَوْ تَهْدِي الْعُمْيَ وَمَن كَانَ

آج تم کو عذاب کی کمی میں کوئی فائدہ نہیں پہنچا سکتا تو اے رسول کیا تم بہروں کو سنا سکتے ہو یا اندھے کو اور اس شخص کو

فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ۝٤٠ فَإِمَّا نَذْهَبَنَّ بِكَ فَإِنَّا مِنْهُم

جو صریحی گمراہی میں پڑا ہو راستہ دکھا سکتے ہو ہرگز نہیں۔ تو اگر ہم تم کو دنیا سے لے بھی جائیں تو بھی ہم کو ان

مُّنتَقِمُونَ ۝٤١ أَوْ نُرِيَنَّكَ الَّذِي وَعَدْنَاهُمْ فَإِنَّا عَلَيْهِم

سے بدلہ لینا له ضرور ہے یا تمہاری زندگی ہی میں جس عذاب کا ہم نے اُن سے وعدہ کیا ہے تم کو دکھا دیں تو

مُّقْتَدِرُونَ ۝٤٢ فَاسْتَمْسِكْ بِالَّذِي أُوحِيَ إِلَيْكَ ۖ إِنَّكَ

ان پر ہر طرح قابو رکھتے ہیں تو تمہارے پاس جو وحی بھیجی گئی ہے تم اُسے مضبوط پکڑے رہو اس میں شک نہیں

عَلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ۝٤٣ وَإِنَّهُ لَذِكْرٌ لَّكَ وَلِقَوْمِكَ ۖ وَسَوْفَ

کہ تم سیدھی راہ پر ہو اور یہ (قرآن) تمہارے لئے اور تمہاری قوم کے لئے نصیحت ہے اور عنقریب ہی تم لوگوں

تُسْأَلُونَ ۝٤٤ وَاسْأَلْ مَنْ أَرْسَلْنَا مِن قَبْلِكَ مِن رُّسُلِنَا

سے (اس کی) بازپرس کی جائے گی اور ہم نے تم سے پہلے اپنے جتنے پیغمبر بھیجے ہیں ان سب سے دریافت کر دیکھو

أَجَعَلْنَا مِن دُونِ الرَّحْمَٰنِ آلِهَةً يُعْبَدُونَ ۝٤٥ وَلَقَدْ

کیا ہم نے خدا کے سوا اور معبود بنائے تھے کہ اُن کی عبادت کی جائے۔ اور ہم ہی نے یقیناً

أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ فَقَالَ إِنِّي

موسیٰ کو اپنی نشانیاں دے کر فرعون اور اس کے درباریوں کے پاس (پیغمبر بنا کر) بھیجا تھا تو موسیٰ نے

رَسُولُ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝٤٦ فَلَمَّا جَاءَهُم بِآيَاتِنَا إِذَا هُم مِّنْهَا

کہا کہ میں سارے جہان کے پالنے والے (خدا) کا رسول ہوں تو جب موسیٰ ان لوگوں کے پاس ہمارے معجزے لیکر آئے تو وہ لوگ

يَضْحَكُونَ ۝٤٧ وَمَا نُرِيهِم مِّنْ آيَةٍ إِلَّا هِيَ أَكْبَرُ مِنْ

ان معجزوں کی ہنسی اُڑانے لگے۔ اور ہم جو معجزہ اُن کو دکھاتے تھے وہ دوسرے سے بڑھ کر ہوتا تھا۔

أُخْتِهَا ۖ وَأَخَذْنَاهُم بِالْعَذَابِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ۝٤٨

اور آخر ہم نے ان کو عذاب میں گرفتار کیا تاکہ یہ لوگ باز آئیں اور جب عذاب میں

له علامہ ابن مردویہ نے جابر بن عبداللہ انصاری سے روایت کی ہے کہ حضرت رسول نے فرمایا یہ آیت علی ابن ابیطالب کی شان میں نازل ہوئی کہ وہ میرے بعد ناکثین اور قاسطین سے انتقام لیں گے دیکھو درمنثور جلد ۶ صفحہ ۱۸ سطر ۳۰ مطبوعہ مصر و تفسیر شبّر جلد ۳ صفحہ ۲۲ مطبوعہ تہران ۱۳

له جابر بن عبداللہ سے روایت ہے رسول حجۃ الوداع سے واپسی کے وقت اپنے بعد کے حالات پر لوگوں کی ہدایت کر رہے تھے کہ یہ آیت نازل ہوئی فاما نذھبن بک الآیۃ اس کے بعد فاستمسک بالذی اوحی الیک فی امر علی انک علی صراط مستقیم الآیۃ میں سوف تسئلون عن علی ابن ابیطالب نازل ہوئی ترجمہ علی کے بارے میں جو وحی تمہارے پاس بھیجی گئی ہے اُسے مضبوط پکڑے رہو اس پر عمل کرو اور عنقریب تم لوگوں سے علی ابن ابی طالب کے بارے میں بازپرس کی جاوے گی دیکھو مناقب ابن مغازلی فقیہ شافعی ۱۳

له ابن عباس اور ابن مسعود سے روایت ہے کہ حضرت رسول نے فرمایا کہ شب معراج میرے پاس ایک فرشتہ آیا اور اس نے کہا کہ آپ اپنے قبل کے انبیاء سے پوچھئے کہ وہ لوگ کس بات پر پیغمبر بنا کر بھیجے گئے تھے حضرت فرماتے ہیں کہ میں نے سب سے پوچھا تو ان لوگوں نے جواب دیا کہ آپ کی رسالت اور علی ابن ابی طالب علیہ السلام کی ولایت پر بھیجے گئے دیکھو تفسیر نیشاپوری جلد ۳ صفحہ ۳۲۹ مطبوعہ تہران ۱۳۰۰

وَقَالُوْا يٰٓاَيُّهَ السّٰحِرُ ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِنْدَكَ ۚ

گرفتار ہوئے تو (موسیٰ سے) کہنے لگے۔ اے جادوگر اس عہد کے مطابق جو تمہارے پروردگار نے تم سے کیا ہے

اِنَّنَا لَمُهْتَدُوْنَ ﴿۴۹﴾ فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ اِذَا

ہمارے واسطے دعا کر ہم ضرور ہدایت پر آجائیں گے۔ پھر جب ہم نے ان سے عذاب کو ہٹا دیا تو وہ فوراً

هُمْ يَنْكُثُوْنَ ﴿۵۰﴾ وَنَادٰى فِرْعَوْنُ فِيْ قَوْمِهٖ قَالَ يٰقَوْمِ

(اپنا) عہد توڑ بیٹھے لہ اور فرعون نے اپنے لوگوں میں پکار کر کہا لہ اے میری قوم کیا (یہ)

اَلَيْسَ لِيْ مُلْكُ مِصْرَ وَهٰذِهِ الْاَنْهٰرُ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِيْ ۚ

ملک مصر ہمارا نہیں اور (کیا) یہ نہریں جو ہمارے (شاہی محل کے) نیچے بہہ رہی ہیں ہماری نہیں ہیں۔ تو کیا

اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ﴿۵۱﴾ؕ اَمْ اَنَا خَيْرٌ مِّنْ هٰذَا الَّذِيْ هُوَ

تم کو اتنا بھی نہیں سوجھتا یا (سوجھتا ہے کہ) میں اس شخص (موسیٰ) سے جو ایک ذلیل آدمی ہے

مَهِيْنٌ ۙ وَّلَا يَكَادُ يُبِيْنُ ﴿۵۲﴾ فَلَوْلَآ اُلْقِيَ عَلَيْهِ اَسْوِرَةٌ

اور لہ صاف گفتگو بھی نہیں کر سکتا کہیں بہتر ہوں۔ اگر یہ بہتر ہے تو اس کے لئے

مِّنْ ذَهَبٍ اَوْ جَآءَ مَعَهُ الْمَلٰٓئِكَةُ مُقْتَرِنِيْنَ ﴿۵۳﴾

سونے کے کنگن (خدا کے ہاں سے) کیوں نہیں اتارے گئے۔ یا اس کے ساتھ فرشتے جمع ہو کر آتے لہ

فَاسْتَخَفَّ قَوْمَهٗ فَاَطَاعُوْهُ ۚ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿۵۴﴾

غرض فرعون نے (باتیں بنا کر) اپنی قوم کی عقل مار دی اور وہ لوگ اس کے تابعدار بن گئے۔ بیشک وہ لوگ بدکار تھے

فَلَمَّآ اٰسَفُوْنَا انْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَاَغْرَقْنٰهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۵۵﴾

غرض جب اُن لوگوں نے ہم کو جھنجھلا دیا تو ہم نے بھی ان سے بدلہ لیا۔ تو ہم نے ان سب (کے سب) کو

فَجَعَلْنٰهُمْ سَلَفًا وَّمَثَلًا لِّلْاٰخِرِيْنَ ﴿۵۶﴾ وَلَمَّا ضُرِبَ

ڈبو دیا۔ پھر ہم نے اُن کو گیا گزرا کر دیا اور پچھلوں کے واسطے عبرت بنا دیا اور لہ جب مریم

ابْنُ مَرْيَمَ مَثَلًا اِذَا قَوْمُكَ مِنْهُ يَصِدُّوْنَ ﴿۵۷﴾ وَ

کے بیٹے (عیسیٰ) کی مثال لہ بیان کی گئی تو اس سے تمہاری قوم کے لوگ کھل کھلا کر ہنسنے لگے۔ اور

لہ اس کی تفصیل سورۃ اعراف میں مذکور ہو چکی ہے۔ لہ جب فرعون نے دیکھا کہ موسیٰ کی دعا سے عذاب ٹل گیا تو یہ خیال ہوا کہ ایسا نہ ہو کہیں یہ لوگ ہم سے بدگمان ہو کر ہم سے پھر جائیں اور موسیٰ کے طرفدار ہو جائیں تو ایک ٹیلے پر چڑھا اور تمام قبیلوں کو جمع کر کے بآواز بلند یہ کہنا شروع کیا۔ الخ لہ چونکہ حضرت موسیٰ نے بچپن میں انگارہ اپنے ہاتھ میں لے کر منہ میں رکھ لیا تھا جس سے زبان میں لکنت تھی اور فرعون کو اپنی عظمت کا دعویٰ تھا کہ اگر تو رسول ہے تو تیری سلطنت باقی رہے گی اور ملک مصر ہمارا ہے اس لئے بھی نہیں کیونکہ اس وقت دستور تھا کہ سرداروں کو سونے کے کنگن اور قیمتی جواہرات پہناتے تھے۔ اس وجہ سے فرعون نے حضرت موسیٰ کے بارے میں یہ کہا تھا۔ لہ اگر یہ حضرت رسول ہیں جن کی خدمت کیا کرتے تھے مگر جب یہ آیت اتری کہ تم اور جن چیزوں کی تم لوگ خدا کے سوا پرستش کرتے ہو جہنم کے ایندھن ہوں گے تو کفار کے تن بدن میں آگ لگ گئی اور حضرت عبداللہ بن زبعری نے آنحضرت کے مقابلہ میں کہا کہ اگر ایسا ہے تو فرشتوں، عیسیٰ اور عزیر کا بھی جہنمی ہونا لازم آیا کیونکہ ان کو بھی لوگ پوجتے ہیں۔ اس پر آپ اس کی ہجو پر جب خاموش ہو رہے تو وہ خوش ہوا اور اس کے ساتھی قہقہہ لگانے لگے حالانکہ اس حجت کے لئے یہی کہہ دینا کافی تھا کہ خدا نے لفظ ما استعمال کیا ہے جو عقل والوں پر نہیں بولا جاتا۔ اس میں صرف بت داخل ہیں۔ ہاں اگر ما کی جگہ من ہوتا تو البتہ حضرت عیسیٰ وغیرہ بھی داخل ہوتے۔ غرض وہ لوگ تو ہنستے رہے اور حضرت نے جناب میں کی طرف خطاب کر کے فرمایا لہ تمہاری مثال بھی عیسیٰ کی سی ہے کہ بعض لوگ ان کی دوستی میں گمراہ ہوئے اور بعض ان کی دشمنی میں۔ بہتر منافقین ہوئے آپ کو بھی عیسیٰ کے سوا کوئی دوسری مثال ہی نہیں ملی اس وقت یہ آیت (باقی برصفحہ)

قَالُوٓا ءَاٰلِهَتُنَا خَيْرٌ اَمْ هُوَ ۚ مَا ضَرَبُوهُ لَكَ اِلَّا جَدَلًا ۚ

بول اُٹھے کہ بھلا ہمارے معبود اچھے ہیں یا وہ (عیسیٰ) ان لوگوں نے جو عیسیٰ کی مثال تم سے بیان کی ہے

بَلْ هُمْ قَوْمٌ خَصِمُونَ ۞ اِنْ هُوَ اِلَّا عَبْدٌ اَنْعَمْنَا عَلَيْهِ

تو صرف جھگڑنے کو۔ بلکہ حق تو یہ ہے کہ یہ لوگ ہیں ہی جھگڑالو۔ عیسیٰ تو بس ہمارے ایک بندے تھے جن کو

وَجَعَلْنٰهُ مَثَلًا لِّبَنِىٓ اِسْرَآءِيلَ ۞ وَلَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنَا

ہم نے احسان کیا (نبی بنایا اور معجزے دیئے) اور ان کو ہم نے بنی اسرائیل کے لئے (اپنی قدرت کا) نمونہ بنا دیا۔

مِنْكُمْ مَّلٰٓئِكَةً فِى الْاَرْضِ يَخْلُفُونَ ۞ وَاِنَّهُ لَعِلْمٌ

اور اگر ہم چاہتے تو تم ہی لوگوں میں سے (کسی کو) فرشتے بنا دیتے۔ جو تمہاری جگہ زمین میں رہتے۔ اور وہ تو یقیناً قیامت

لِّلسَّاعَةِ فَلَا تَمْتَرُنَّ بِهَا وَاتَّبِعُونِ ۚ هٰذَا صِرٰطٌ

کی ایک (روشن) دلیل لہ ہے تو تم لوگ اس میں ہرگز شک نہ کرو اور میری پیروی کرو۔ یہی سیدھا

مُّسْتَقِيمٌ ۞ وَلَا يَصُدَّنَّكُمُ الشَّيْطٰنُ ۚ اِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ

راستہ ہے۔ اور (کہیں) شیطان تم لوگوں کو اس سے روک نہ دے۔ وہ یقیناً تمہارا

مُّبِينٌ ۞ وَلَمَّا جَآءَ عِيسٰى بِالْبَيِّنٰتِ قَالَ قَدْ جِئْتُكُمْ

کھلم کھلا دشمن ہے اور جب عیسیٰ واضح (روشن) معجزے لیکر آئے تو (لوگوں سے) کہا میں تمہارے پاس دانائی (کی

بِالْحِكْمَةِ وَلِاُبَيِّنَ لَكُمْ بَعْضَ الَّذِى تَخْتَلِفُونَ

کتاب) لیکر آیا ہوں اور تاکہ بعض باتیں جن میں تم لوگ اختلاف کرتے تھے تم کو صاف صاف بتا دوں تو تم

فِيهِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيعُونِ ۞ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ رَبِّى وَرَبُّكُمْ

لوگ خدا سے ڈرو۔ اور میرا کہنا مانو۔ بے شک خدا ہی میرا اور تمہارا پروردگار ہے

فَاعْبُدُوهُ ۚ هٰذَا صِرٰطٌ مُّسْتَقِيمٌ ۞ فَاخْتَلَفَ الْاَحْزَابُ

تو اسی کی عبادت کرو۔ یہی سیدھا راستہ ہے۔ تو ان میں سے کئی فرقے (ان

مِنْ بَيْنِهِمْ ۚ فَوَيْلٌ لِّلَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْ عَذَابِ

سے) اختلاف کرنے لگے۔ تو جن لوگوں نے ظلم کیا ان پر دردناک دن کے عذاب سے

(بقیہ حاشیہ صفحہ گذشتہ) نازل ہوئی اور اسی کی موید وہ روایت ہے جس کو امام احمد ابن حنبل نے اپنے مسند میں آٹھ طریقوں سے اور علامہ ابن حجر نے بھی صواعق محرقہ میں بیان کیا ہے ۱۲۔

(حاشیہ صفحہ ہذا) لہ ابن مغازلی فقیہ شافعی نے مناقب میں اپنے سند کے ساتھ جابر بن عبداللہ انصاری سے روایت کی ہے کہ یہ آیت یوں نازل ہوئی تھی وان علیاً لعلم للساعۃ بے شک علی قیامت کی ایک روشن دلیل ہے اور علامہ ابن حجر نے صواعق میں اور سیوطی نے درمنثور میں روایت کی ہے یہ آیت امام آخر الزماں کے بارے میں نازل ہوئی ۱۲۔ ۱۲۔

يَوْمٍ اَلِيْمٍ ۝ هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا السَّاعَةَ اَنْ تَاْتِيَهُمْ

افسوس ہے۔ کیا یہ لوگ بس قیامت ہی کے منتظر بیٹھے ہیں۔ کہ اچانک ہی ان پر

بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝ اَلْاَخِلَّاۗءُ يَوْمَىِٕذٍۢ

آجائے۔ اور ان کو خبر تک نہ ہو۔ (دلی) دوست اس دن (باہم) ایک

بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ اِلَّا الْمُتَّقِيْنَ ۝ يٰعِبَادِ لَا

دوسرے کے دشمن ہوں گے۔ مگر پرہیزگار[1] (کہ وہ دوست ہی رہیں گے) اور خدا ان سے کہے

خَوْفٌ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ وَلَآ اَنْتُمْ تَحْزَنُوْنَ ۝ اَلَّذِيْنَ

گا اے میرے بندو آج نہ تو تم کو کوئی خوف ہے اور نہ تم غمگین ہوگے (یہ) وہ لوگ ہیں جو ہماری

اٰمَنُوْا بِاٰيٰتِنَا وَكَانُوْا مُسْلِمِيْنَ ۝ اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ اَنْتُمْ

آیتوں پر ایمان لائے۔ اور ہمارے فرمانبردار رہے۔ تو تم اپنی بیبیوں سمیت اعزاز واکرام

وَاَزْوَاجُكُمْ تُحْبَرُوْنَ ۝ يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِصِحَافٍ

سے بہشت میں داخل ہو جاؤ ان پر سونے کی رکابیوں اور پیالوں

مِّنْ ذَهَبٍ وَّاَكْوَابٍ ۚ وَفِيْهَا مَا تَشْتَهِيْهِ الْاَنْفُسُ وَ

کا دور چلے گا۔ اور وہاں جس چیز کو جی چاہے اور جس سے آنکھیں لذت اٹھائیں (سب

تَلَذُّ الْاَعْيُنُ ۚ وَاَنْتُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝ وَتِلْكَ الْجَنَّةُ

موجود ہے) اور تم اس میں ہمیشہ رہوگے۔ اور یہ جنت جس کے تم وارث[2] (حصہ دار) کردیئے

الَّتِيْٓ اُوْرِثْتُمُوْهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ لَكُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ

گئے ہو تمہاری کارگذاریوں کا صلہ ہے وہاں تمہارے واسطے بہت سے میوے ہیں

كَثِيْرَةٌ مِّنْهَا تَاْكُلُوْنَ ۝ اِنَّ الْمُجْرِمِيْنَ فِيْ عَذَابِ جَهَنَّمَ

جن کو تم کھاؤ گے گنہگار (کفار) تو یقیناً جہنم کے عذاب میں ہمیشہ

خٰلِدُوْنَ ۝ لَا يُفَتَّرُ عَنْهُمْ وَهُمْ فِيْهِ مُبْلِسُوْنَ ۝

رہیں گے جو ان سے کبھی ناغہ نہ کیا جائے گا۔ اور وہ اسی عذاب میں ناامید ہو کر رہیں گے

ع ٧

قیامت میں مومنوں کی حالت

[1] کیونکہ ان کی دوستی تو ایمان کی وجہ سے تھی وہ زائل ہونے والی چیز نہیں اور کفار کی دوستی تو دنیا کے اسباب سے تھی وہ اب کہاں اور کیونکر باقی رہے ۱۲-۱۲۰

[2] وارث کے معنے تو مالک کے ہیں مگر خدا نے وارث شاید اس وجہ سے کہا ہو کہ ہمارے پہلے باپ حضرت آدم کا اصلی گھر تو بہشت ہی تھا تو اب ان کی اولاد جب بہشت میں گئی تو گویا اپنے باپ کے گھر میں داخل ہوئی اور اپنے بزرگ کے ترکے پر قابض۔ اسی کو حافظ شیرازی نے کیا خوب ادا کیا ہے۔

من ملک بودم و فردوس برین جایم بود
آدم آورد درین دیر خراب آبادم

۱۲ - ۱۲ - ۱۲
۱۲ - ۱۲
۱۲

دوزخیوں کی بے بسی

وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْا هُمُ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٧٦﴾ وَنَادَوْا

اور ہم نے اُن پر کوئی ظلم نہیں کیا بلکہ وہ لوگ خود اپنے اُوپر ظلم کرتے رہے اور (دوزخی) پکاریں گے کہ اے

يٰمٰلِكُ لِيَقْضِ عَلَيْنَا رَبُّكَ ۭ قَالَ اِنَّكُمْ مّٰكِثُوْنَ ﴿٧٧﴾

مالک (داروغہ جہنم کوئی ترکیب کرو) تمہارا پروردگار ہمیں موت ہی دیدے وہ جواب دے گا کہ تم کو اسی حال میں رہنا ہے

لَقَدْ جِئْنٰكُمْ بِالْحَقِّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَكُمْ لِلْحَقِّ كٰرِهُوْنَ ﴿٧٨﴾

(اے کفار مکہ) ہم تو تمہارے پاس حق لیکر آئے ہیں مگر تم میں سے بہتیرے حق (بات) سے چڑھتے ہیں

اَمْ اَبْرَمُوْٓا اَمْرًا فَاِنَّا مُبْرِمُوْنَ ﴿٧٩﴾ اَمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّا

کیا اُن لوگوں نے کوئی بات ٹھان لی ہے ہم نے بھی کچھ ٹھان لیا ہے۔ کیا یہ لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ

لَا نَسْمَعُ سِرَّهُمْ وَنَجْوٰىهُمْ ۭ بَلٰى وَرُسُلُنَا لَدَيْهِمْ

ہم ان کے بھید اور انکی سرگوشیوں کو نہیں سنتے۔ ہاں (ضرور سنتے ہیں) اور ہمارے فرشتے انکے پاس (ہیں اور) انکی سب

يَكْتُبُوْنَ ﴿٨٠﴾ قُلْ اِنْ كَانَ لِلرَّحْمٰنِ وَلَدٌ ڰ فَاَنَا اَوَّلُ

باتیں لکھتے جاتے ہیں (اے محمد) کہہ دو کہ اگر خدا کی کوئی اولاد ہوتی تو سب سے پہلے (اسکی) عبادت کو تیار

الْعٰبِدِيْنَ ﴿٨١﴾ سُبْحٰنَ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ رَبِّ

ہوں۔ یہ لوگ جو کچھ بیان کرتے ہیں، سارے آسمان و زمین کا مالک عرش کا مالک

الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿٨٢﴾ فَذَرْهُمْ يَخُوْضُوْا وَيَلْعَبُوْا

(خدا) اس سے پاک پاکیزہ ہے تو تم اُنھیں چھوڑ دو کہ پڑے بک بک کرتے اور کھیلتے

حَتّٰى يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ ﴿٨٣﴾ وَهُوَ الَّذِيْ

رہتے ہیں۔ یہاں تک کہ جس دن کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے ان کے سامنے آموجود ہو

فِي السَّمَاۗءِ اِلٰهٌ وَّفِي الْاَرْضِ اِلٰهٌ ۭ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْعَلِيْمُ ﴿٨٤﴾

اور آسمان میں بھی اسی کی عبادت کی جاتی ہے اور (وہی) زمین میں بھی معبود ہے۔ اور وہی واقفکار حکمت والا ہے

وَتَبٰرَكَ الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا

اور وہی بہت بابرکت ہے جس کے لئے سارے آسمان و زمین اور ان دونوں کے

وَعِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝٨٥ وَلَا يَمْلِكُ

درمیان کی حکومت ہے اور قیامت کی خبر بھی اسی کو ہے اور تم لوگ اسی کی طرف لوٹ کر جاؤ گے اور خدا کے

الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهِ الشَّفَاعَةَ اِلَّا مَنْ

سوا جن کو یہ لوگ عبادت کرتے ہیں وہ تو سفارش کا بھی اختیار نہیں رکھتے مگر ہاں جو لوگ سمجھ بوجھ کر حق

شَهِدَ بِالْحَقِّ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ۝٨٦ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ

بات (توحید) کی گواہی دیں (تو خیر) اور اگر تم ان سے پوچھو گے کہ ان کو کس نے پیدا کیا

مَّنْ خَلَقَهُمْ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ فَاَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ۝٨٧ وَقِيْلِهٖ

تو ضرور کہیں گے اللہ نے پھر (باوجود اسکے) یہ کہاں بہکے جا رہے ہیں اور (اسی کو) رسول کے اس

يٰرَبِّ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ قَوْمٌ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ۝٨٨ فَاصْفَحْ عَنْهُمْ

قول کا بھی علم ہے کہ پروردگار! یہ لوگ ہرگز ایمان نہ لائیں گے تو تم ان سے منہ پھیر لو اور کہہ دو کہ

وَقُلْ سَلٰمٌ ۚ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ۝٨٩

تم کو سلام۔ تو انھیں عنقریب ہی (شرارت کا نتیجہ) معلوم ہو جائے گا۔

آیاتها (٤٤) سُوْرَةُ الدُّخَانِ مَكِّيَّةٌ (٦٤) رکوعاتها

سورۂ ۱؎ دخان مکہ میں نازل ہوا اور اس کی انسٹھ آیتیں اور تین رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

حٰمٓ ۝١ وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۝٢ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةٍ

حم۔ واضح و روشن کتاب (قرآن) کی قسم ہم نے اس کو مبارک ۲؎ رات (شب قدر) میں

مُّبٰرَكَةٍ اِنَّا كُنَّا مُنْذِرِيْنَ ۝٣ فِيْهَا يُفْرَقُ كُلُّ اَمْرٍ

نازل کیا بیشک ہم (عذاب سے) ڈرانے والے تھے اسی رات کو تمام دنیا کے حکمت و مصلحت کے سال بھر

حَكِيْمٍ ۝٤ اَمْرًا مِّنْ عِنْدِنَا ۚ اِنَّا كُنَّا مُرْسِلِيْنَ ۝٥

کے احکام فیصل کئے جاتے ہیں یعنی ہمارے ہاں سے حکم ہو کر بیشک ہم ہی (پیغمبروں کے) بھیجنے

۱؎ اس سورہ میں قرآن کی حقیقت شب قدر کا ذکر قیامت کے آثار، حضرت موسیٰ کا تذکرہ آسمان زمین کے رونے کی حالت تبع کا قصہ جہنم کی حالت بہشت کی کیفیت وغیرہ ذکر ہے۔ ۲؎ اس کے معنے احادیث میں منقول ہیں ایک تو یہ کہ سارا قرآن لوح محفوظ سے بیت معمور سے فرشتوں کے حوالے شب قدر میں ہو گیا اور یہ وقتاً فوقتاً حسب ضرورت حضرت پر نازل ہوتا رہا دوسرے یہ کہ پہلی مرتبہ جو وحی کے ذریعہ قرآن نازل ہوا تو شب قدر تھی اس میں اختلاف ہے کہ شب قدر کون سی شب ہے۔ مگر قوی اور مشہور قول یہی ہے کہ وہ ماہ مبارک رمضان کی ستائیسویں شب ہے واللہ اعلم ۱۲

شب قدر کا ذکر

رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ۭ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝٦ۙ رَبِّ

والے ہیں یہ تمہارے پروردگار کی مہربانی ہے وہ بیشک بڑا سننے والا واقف کار ہے۔ سارے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۘ اِنْ كُنْتُمْ مُّوْقِنِيْنَ ۝٧

آسمان و زمین اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے سب کا مالک اگر تم میں یقین کرنیکی صلاحیت ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۭ رَبُّكُمْ وَرَبُّ اٰبَاۗىِٕكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ۝٨

(تو کرو) اسکے سوا کوئی معبود نہیں وہی جلاتا ہے اور وہی مارتا ہے تمہارا اور تمہارے اگلے باپ دادوں کا بھی مالک ہے۔ لیکن

بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ يَّلْعَبُوْنَ ۝٩ فَارْتَقِبْ يَوْمَ تَاْتِي السَّمَاۗءُ

یہ لوگ تو شک میں پڑے کھیل رہے ہیں تو تم اس دن کا انتظار کرو کہ آسمان سے ظاہر

بِدُخَانٍ مُّبِيْنٍ ۝١٠ۙ يَّغْشَى النَّاسَ ۭ هٰذَا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝١١

ظاہر دھواں[1] نکلے گا (اور) لوگوں کو ڈھانک لیگا۔ یہ درد ناک عذاب ہے (کفار بھی گھبرا کر کہیں گے)

رَبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ اِنَّا مُؤْمِنُوْنَ ۝١٢ اَنّٰى لَهُمُ

کہ پروردگار ! ہم سے عذاب کو دور کر کہ ہم ایمان لاتے ہیں (اس وقت) بھلا کیا ان کو نصیحت ہو گی

الذِّكْرٰى وَقَدْ جَاۗءَهُمْ رَسُوْلٌ مُّبِيْنٌ ۝١٣ۙ ثُمَّ تَوَلَّوْا

جب ان کے پاس پیغمبر آ چکے جو صاف صاف بیان کر دیتے تھے اس پر بھی ان لوگوں نے ان سے منہ پھیرا

عَنْهُ وَقَالُوْا مُعَلَّمٌ مَّجْنُوْنٌ ۝١٤ۘ اِنَّا كَاشِفُوا الْعَذَابِ

اور کہنے لگے یہ تو (سکھایا) پڑھایا ہوا دیوانہ ہے (اچھا خیر) ہم تھوڑے دن کے لئے عذاب کو ٹالے دیتے ہیں

قَلِيْلًا اِنَّكُمْ عَاۗىِٕدُوْنَ ۝١٥ۘ يَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ الْكُبْرٰى ۚ

(مگر) تم پھر کفر کرو گے۔ ہم بیشک (ان سے) پورا بدلہ تو اس دن لیں گے جس دن سخت

اِنَّا مُنْتَقِمُوْنَ ۝١٦ وَلَقَدْ فَتَنَّا قَبْلَهُمْ قَوْمَ فِرْعَوْنَ

پکڑ پکڑیں گے۔ اور ان سے پہلے ہم نے قوم فرعون کی آزمائش کی اور ان کے پاس ایک عالی

وَجَاۗءَهُمْ رَسُوْلٌ كَرِيْمٌ ۝١٧ۙ اَنْ اَدُّوْٓا اِلَيَّ عِبَادَ اللّٰهِ ۭ

قدر پیغمبر (موسیٰ) آئے (اور کہا) کہ خدا کے بندوں (بنی اسرائیل) کو میرے حوالے کر دو۔

وقف لازم

وقف لازم

وقف لازم

وقف لازم

[1] یہ قیامت کی پہلی علامت ہے کہ عراق میں ایک آگ ظاہر ہوگی اور اس کا دھواں تمام عالم میں پھیل جائے گا۔ اور چالیس روز تک کفار تو سخت تکلیف میں رہیں گے کہ ان کی آنکھ اور کان اور تمام اعضاء سے دھواں نکلے گا۔ اور ان کے سر بھنے ہوئے معلوم ہوں گے۔ مگر مومنین کو ایک زکام کی کیفیت سے زیادہ تکلیف نہ ہوگی ١٢

إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ۝١٨ وَأَن لَّا تَعْلُوا عَلَى اللَّهِ ۖ
میں (خدا کی طرف سے) تمہارا ایک امانت دار پیغمبر ہوں اور خدا کے سامنے سرکشی نہ کرو میں تمہارے
إِنِّي آتِيكُم بِسُلْطَانٍ مُّبِينٍ ۝١٩ وَإِنِّي عُذْتُ بِرَبِّي وَ
پاس ایک واضح و روشن دلیل لے کر آیا ہوں اور اس بات سے کہ تم مجھے سنگسار کرو۔
رَبِّكُمْ أَن تَرْجُمُونِ ۝٢٠ وَإِن لَّمْ تُؤْمِنُوا لِي فَاعْتَزِلُونِ ۝٢١
میں اپنے پروردگار (خدا) کی پناہ مانگتا ہوں اور اگر تم مجھ پر ایمان نہیں لائے تو تم مجھ سے الگ ہو جاؤ
فَدَعَا رَبَّهُ أَنَّ هَٰؤُلَاءِ قَوْمٌ مُّجْرِمُونَ ۝٢٢ فَأَسْرِ بِعِبَادِي
(مگر وہ ستانے لگے) تب موسیٰ نے اپنے پروردگار سے دعا کی کہ یہ بڑے شریر لوگ ہیں تو خدا نے حکم دیا کہ
لَيْلًا إِنَّكُم مُّتَّبَعُونَ ۝٢٣ وَاتْرُكِ الْبَحْرَ رَهْوًا ۖ إِنَّهُمْ
تم میرے بندوں (بنی اسرائیل) کو راتوں رات لیکر چلے جاؤ اور تمہارا پیچھا بھی ضرور کیا جائیگا اور دریا کو اپنی حالت
جُندٌ مُّغْرَقُونَ ۝٢٤ كَمْ تَرَكُوا مِن جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ۝٢٥
ٹھہرا ہوا چھوڑ کر پار ہو جاؤ تمہارے بعد ان کا سارا لشکر ڈبو دیا جائیگا۔ وہ لوگ (خدا جانے) کتنے باغ اور چشمے اور کھیتیاں
وَزُرُوعٍ وَمَقَامٍ كَرِيمٍ ۝٢٦ وَنَعْمَةٍ كَانُوا فِيهَا فَاكِهِينَ ۝٢٧
اور نفیس مکانات اور آرام کی چیزیں جس میں وہ عیش اور چین کیا کرتے تھے چھوڑ گئے
كَذَٰلِكَ ۖ وَأَوْرَثْنَاهَا قَوْمًا آخَرِينَ ۝٢٨ فَمَا بَكَتْ عَلَيْهِمُ
یوں ہی ہوا اور ان تمام چیزوں کا دوسرے لوگوں کو مالک بنایا۔ تو ان لوگوں پر آسمان و زمین کو
السَّمَاءُ وَالْأَرْضُ وَمَا كَانُوا مُنظَرِينَ ۝٢٩ وَلَقَدْ نَجَّيْنَا
بھی رونا نہ آیا اور نہ انھیں مہلت ہی دی گئی اور ہم نے بنی اسرائیل کو ذلت
بَنِي إِسْرَائِيلَ مِنَ الْعَذَابِ الْمُهِينِ ۝٣٠ مِن فِرْعَوْنَ ۚ
کے عذاب سے فرعون (کے پنجہ) سے نجات دی
إِنَّهُ كَانَ عَالِيًا مِّنَ الْمُسْرِفِينَ ۝٣١ وَلَقَدِ اخْتَرْنَاهُمْ عَلَىٰ
وہ بے شک سرکش اور حد سے باہر نکل گیا تھا اور ہم نے بنی اسرائیل کو سمجھ بوجھ

لے یعنی خدا کا جو حکم میرے پاس آتا ہے میں اس کو بلا کم و کاست تم لوگوں تک پہنچا دیتا ہوں۔ ۱۲ سے اس آیت کی تفسیر میں یہ مسطور ہے کہ جب حضرت امام حسین علیہ السلام شہید ہوئے تو اس مصیبت پر آسمان بھی رویا اور آسمان کا رونا اس کا سرخ ہو جانا ہے۔ اسی کی مؤید وہ روایت ہے جسے علامہ ابن حجر عسقلانی نے صواعق محرقہ میں ذکر کیا ہے کہ حضرت علی علیہ السلام کا ایک دفعہ کربلا سے گزر ہوا جب قبر حسین کی جگہ پہنچے تو فرمایا یہی جا ہے ان کے اونٹوں کے بٹھانے کی اور اسباب رکھنے کی جگہ یہی ہے یہی ان کے خون بہانے کی جگہ ہے۔ رسول نے اس بیت میں سے کچھ لوگ ایسے میدان میں قتل کئے جائیں گے جن پر آسمان بھی روئے گا اور زمین بھی۔ ۱۳

عِلْمٍ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ۝٣٢ وَاٰتَيْنٰهُمْ مِّنَ الْاٰيٰتِ مَا فِيْهِ بَلٰٓؤٌا

کہ سارے جہان سے برگزیدہ کیا تھا اور ہم نے ان کو ایسی نشانیاں دی تھیں جن میں (ان کی)

مُّبِيْنٌ ۝٣٣ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَيَقُوْلُوْنَ ۝٣٤ اِنْ هِيَ اِلَّا مَوْتَتُنَا

صریحی آزمائش تھی یہ (کفار مکہ) مسلمانوں سے کہتے ہیں کہ ہمیں تو صرف ایک بار مرنا ہے اور پھر

الْاُوْلٰى وَمَا نَحْنُ بِمُنْشَرِيْنَ ۝٣٥ فَاْتُوْا بِاٰبَآئِنَآ اِنْ كُنْتُمْ

ہم دوبارہ (زندہ کر کے) اٹھائے نہ جائیں گے تو اگر تم سچے ہو تو ہمارے باپ دادوں کو (زندہ

صٰدِقِيْنَ ۝٣٦ اَهُمْ خَيْرٌ اَمْ قَوْمُ تُبَّعٍ ۙ وَّالَّذِيْنَ مِنْ

کر کے) لے آؤ بھلا یہ لوگ (قوت میں) اچھے ہیں یا تبع کی قوم اور وہ لوگ جو ان

قَبْلِهِمْ ۭ اَهْلَكْنٰهُمْ ۡ اِنَّهُمْ كَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ۝٣٧ وَمَا خَلَقْنَا

سے پہلے ہو چکے ہم نے ان سب کو ہلاک کر دیا کیونکہ (وہ ضرور) گنہگار تھے اور ہم نے سارے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لٰعِبِيْنَ ۝٣٨ مَا خَلَقْنٰهُمَآ

آسمان و زمین اور جو چیزیں ان دونوں کے درمیان ہیں ان کو کھیلتے ہوئے نہیں بنایا ان

اِلَّا بِالْحَقِّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝٣٩ اِنَّ يَوْمَ

دونوں کو ہم نے بس ٹھیک (مصلحت) سے پیدا کیا مگر ان میں کے بہتیرے لوگ نہیں جانتے بیشک فیصلہ (قیامت)

الْفَصْلِ مِيْقَاتُهُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝٤٠ يَوْمَ لَا يُغْنِيْ مَوْلًى

کا دن ان سب (کے دوبارہ زندہ ہونے) کا مقرر وقت ہے جس دن کوئی دوست کسی دوست کے

عَنْ مَّوْلًى شَيْـًٔا وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ۝٤١ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ

کچھ کام نہ آئے گا اور نہ ان کی مدد کی جائے گی مگر جس پر خدا رحم فرمائے

اللّٰهُ ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝٤٢ اِنَّ شَجَرَتَ الزَّقُّوْمِ ۝٤٣

بے شک (وہ خدا) سب پر غالب بڑا رحم والا ہے۔ (آخرت میں) تھوہڑ کا درخت ضرور

طَعَامُ الْاَثِيْمِ ۝٤٤ كَالْمُهْلِ ۚ يَغْلِيْ فِي الْبُطُوْنِ ۝٤٥

گنہگار کا کھانا ہو گا۔ جیسے پگھلا ہوا تانبا وہ پیٹوں میں اس طرح اُبال کھائیگا۔ جیسے

ف۲۰ حضرت رسول کی بعثت سے کئی ہزار برس پہلے یمن میں ایک بادشاہ تھا اس کا نام اسعد بن ملیکرب تھا اور کنیت ابو کرب تھی اور چونکہ اس کے پاس بہت کثرت سے غلام اور خدام تھے اسی وجہ سے اس کو تبع حمیری کہتے تھے اسی نے قوم تبع کو برباد کر کے دوبارہ آباد کیا تھا یہ پہلے آتش پرست تھا مگر جب لوگوں نے کسی وجہ سے مدینہ میں اس کی بیٹی کو قتل کر ڈالا تو اس نے مدینہ پر چڑھائی کی لیکن بنی قریظہ کے دو آدمی کعب و اسد نے یہ خبر سن کر اس کو سمجھایا کہ یہ پیغمبر آخر الزماں کے ہجرت کی جگہ ہے اور حضرت کی بہت تعریف کی تو وہ ایمان لایا اور پلٹ گیا راستہ میں کچھ لوگوں نے اس کو خانہ کعبہ کی ویرانی پر آمادہ کیا کہ اس کے نیچے جواہرات وغیرہ بہت ہیں مگر علماء نے بہت مدح و ثنا کی اور اس کو اس ارادہ سے باز رکھا پھر تو اس قدر خوش اعتقاد ہوا کہ سب سے پہلی دفعہ خانہ کعبہ پر اس نے پوشش چڑھائی اور چھ ہزار جانور قربانی کئے اس نے ایک عریضہ شاہ یہودی کے پاس حضرت رسول کے نام سے لکھ کر رکھ دیا تھا کہ اگر مجھ سے ملاقات ہو تو خود ورنہ میری اولاد کو وصیت کرتے رہنا کہ جس سے ملاقات ہو پہنچا دے یہی خط کو ابو ایوب انصاری نے جو شاموں کی اکیسویں پشت میں تھے پیش کیا تھا۔ واللہ اعلم۔ ۱۲

ع ۲

جہنم کی حالت

كَغَلْيِ الْحَمِيمِ ﴿٤٦﴾ خُذُوهُ فَاعْتِلُوهُ إِلَىٰ سَوَاءِ الْجَحِيمِ ﴿٤٧﴾

کھولتا ہوا پانی اُبال کھاتا ہے (فرشتوں کو حکم ہوگا) اسکو پکڑلو اور کھینچتے ہوئے دوزخ کے بیچوں بیچ لے جاؤ

ثُمَّ صُبُّوا فَوْقَ رَأْسِهِ مِنْ عَذَابِ الْحَمِيمِ ﴿٤٨﴾ ذُقْ

پھر اس کے سر پر کھولتے ہوئے پانی کا عذاب ڈالو (پھر اس سے طنزاً کہا جائے گا) اب مزا چکھو

إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْكَرِيمُ ﴿٤٩﴾ إِنَّ هَٰذَا مَا كُنْتُمْ بِهِ

بے شک تو تو بڑی عزت والا سردار ہے یہ وہی (دوزخ) تو ہے جس میں تم لوگ شک کیا

تَمْتَرُونَ ﴿٥٠﴾ إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي مَقَامٍ أَمِينٍ ﴿٥١﴾ فِي جَنَّاتٍ

کرتے تھے۔ بے شک پرہیزگار لوگ امن کی جگہ (یعنی) باغوں اور چشموں

وَعُيُونٍ ﴿٥٢﴾ يَلْبَسُونَ مِنْ سُنْدُسٍ وَإِسْتَبْرَقٍ

میں ہوں گے ریشم کی (کبھی) باریک اور (کبھی) دبیز پوشاکیں پہنے ہوئے ایک دوسرے

مُتَقَابِلِينَ ﴿٥٣﴾ كَذَٰلِكَ وَزَوَّجْنَاهُمْ بِحُورٍ عِينٍ ﴿٥٤﴾

کے آمنے سامنے بیٹھے ہونگے (وہاں) ایسا ہی ہوگا اور ہم بڑی بڑی آنکھوں والی حوروں سے انکے

بہشت کی کیفیت

يَدْعُونَ فِيهَا بِكُلِّ فَاكِهَةٍ آمِنِينَ ﴿٥٥﴾ لَا يَذُوقُونَ

جوڑے لگا دینگے۔ وہاں اطمینان سے ہر قسم کے میوے منگوا کر کھائینگے وہاں پہلی دفعہ کی موت

فِيهَا الْمَوْتَ إِلَّا الْمَوْتَةَ الْأُولَىٰ ۖ وَوَقَاهُمْ عَذَابَ

کے سوا ان کو موت کی تلخی چکھنی ہی نہ پڑے گی اور خدا ان کو دوزخ کے عذاب سے

الْجَحِيمِ ﴿٥٦﴾ فَضْلًا مِنْ رَبِّكَ ۚ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ

محفوظ رکھے گا (یہ) تمہارے پروردگار کا فضل ہے۔ یہی تو بڑی کامیابی ہے۔ تو ہم

الْعَظِيمُ ﴿٥٧﴾ فَإِنَّمَا يَسَّرْنَاهُ بِلِسَانِكَ لَعَلَّهُمْ

نے اس قرآن کو تمہاری زبان میں (اس لئے) آسان کر دیا ہے تاکہ یہ لوگ نصیحت

يَتَذَكَّرُونَ ﴿٥٨﴾ فَارْتَقِبْ إِنَّهُمْ مُرْتَقِبُونَ ﴿٥٩﴾

پکڑیں تو (نتیجے کے) تم بھی منتظر رہو یہ لوگ بھی منتظر ہیں۔

آیاتہا (۴۵) سُوْرَةُ الْجَاثِيَةِ مَكِّيَّةٌ (۶۵) رکوعاتہا

سورۂ جاثیہ مکہ میں نازل ہوا اور اس کی سینتیس آیتیں اور چار رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

حٰمٓ ۝ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ۝ اِنَّ

حٰم ۔ یہ کتاب (قرآن) خدا کی طرف سے نازل ہوئی ہے جو غالب (اور) دانا ہے ۔

فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۝ وَفِيْ

بیشک آسمان اور زمین میں ایمان والوں کے لئے (قدرت خدا کی) بہت سی نشانیاں ہیں اور تمھاری

خَلْقِكُمْ وَمَا يَبُثُّ مِنْ دَآبَّةٍ اٰيٰتٌ لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ۝

پیدائش میں (بھی) اور جن جانوروں کو وہ (زمین پر) پھیلاتا رہتا ہے (ان میں بھی) یقین کرنے والوں کے واسطے بہت

وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ

سی نشانیاں ہیں اور رات اور دن کے آنے جانے میں اور خدا نے آسمان سے جو (ذریعہ) رزق (پانی)

مِنْ رِّزْقٍ فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَ

نازل فرمایا پھر اس سے زمین کو اس کے مر جانے کے بعد زندہ کیا (اس میں) اور ہواؤں کے پھیر بدل

تَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ اٰيٰتٌ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝ تِلْكَ اٰيٰتُ

میں عقلمند لوگوں کے لئے بہت سی نشانیاں ہیں یہ خدا کی آیتیں ہیں جن کو

اللّٰهِ نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ فَبِاَيِّ حَدِيْثٍ بَعْدَ

ہم ٹھیک (ٹھیک) تمھارے سامنے پڑھتے ہیں تو خدا اور اس کی آیتوں

اللّٰهِ وَاٰيٰتِهٖ يُؤْمِنُوْنَ ۝ وَيْلٌ لِّكُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ ۝

کے بعد کون سی بات ہوگی جس پر یہ لوگ ایمان لائیں گے ہر جھوٹے گنہگار پر افسوس ہے کہ خدا کی آیتیں اس کے

يَّسْمَعُ اٰيٰتِ اللّٰهِ تُتْلٰى عَلَيْهِ ثُمَّ يُصِرُّ مُسْتَكْبِرًا

سامنے پڑھی جاتی ہیں اور وہ سنتا بھی ہے پھر غرور سے (کفر پر) اڑا رہتا ہے گویا اُس نے اُن آیتوں کو سنا

لہ اس سورہ میں قرآن کا آسمانی کتاب ہونا، خدا کی قدرتیں، کفار سے قطع نظر کرو، بنی اسرائیل کی حالت، حضرت کی رسالت، دہریوں کا خیال اور اس کی رد، قیامت کا منکر، حشر میں گنہگاروں کی حالت وغیرہ مذکور ہے

۱۴ - ۱۴ - ۱۴

كَاَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا ۚ فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝ وَاِذَا

ہی نہیں تو (اے رسولؐ) تم اسے دردناک عذاب کی خوشخبری دیدو اور جب ہماری آیتوں میں سے کسی

عَلِمَ مِنْ اٰيٰتِنَا شَيْـًٔا ِۨاتَّخَذَهَا هُزُوًا ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ

آیت پر واقف ہو جاتا ہے تو اسکی ہنسی اڑاتا ہے۔ ایسے ہی لوگوں کے واسطے ذلیل

عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝ مِنْ وَّرَآئِهِمْ جَهَنَّمُ ۚ وَلَا يُغْنِيْ

کرنے والا عذاب ہے۔ جہنم تو انکے پیچھے ہی (پیچھے) ہے اور جو کچھ وہ اعمال کرتے

عَنْهُمْ مَّا كَسَبُوْا شَيْـًٔا وَّلَا مَا اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

رہے نہ تو وہی اُن کے کچھ کام آئیں گے اور نہ وہ جن کو انھوں نے خدا کو چھوڑ کر (اپنے)

اَوْلِيَآءَ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝ هٰذَا هُدًى ۚ وَ

سرپرست بنائے تھے اور ان کے لئے بڑا سخت عذاب ہے یہ (قرآن) ہدایت ہے اور جن لوگوں نے

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ لَهُمْ عَذَابٌ مِّنْ

اپنے پروردگار کی آیتوں سے انکار کیا اُن کے لئے سخت قسم کا دردناک عذاب ہوگا خدا ہی تو ہے

رِّجْزٍ اَلِيْمٌ ۝ ع اَللّٰهُ الَّذِيْ سَخَّرَ لَكُمُ الْبَحْرَ لِتَجْرِيَ

جس نے دریا کو تمہارے قابو میں کر دیا تاکہ اسکے حکم سے اسمیں کشتیاں چلیں اور تاکہ

الْفُلْكُ فِيْهِ بِاَمْرِهٖ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ

اُس کے فضل (وکرم) سے (معاش کی) تلاش کرو اور تاکہ تم

تَشْكُرُوْنَ ۝ وَسَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي

شکر کرو اور جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب کو اپنے

الْاَرْضِ جَمِيْعًا مِّنْهُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ

(حکم) سے تمہارے کام میں لگا دیا ہے جو لوگ غور کرتے ہیں انکے لئے اسمیں (قدرت خدا

يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝ قُلْ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يَغْفِرُوْا لِلَّذِيْنَ

کی) بہت سی نشانیاں ہیں (اے رسولؐ) مومنوں سے کہدو کہ جو لوگ خدا کے دنوں کی (جو جزا کے لئے مقرر

لَا يَرْجُوْنَ اَيَّامَ اللّٰهِ لِيَجْزِيَ قَوْمًا بِمَا كَانُوْا
ہیں توقع نہیں رکھتے اُن سے درگذر کریں تاکہ وہ لوگوں کے اعمال کا بدلہ دے۔ جو شخص
يَكْسِبُوْنَ ﴿۱۴﴾ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ اَسَآءَ
نیک کام کرتا ہے تو خاص اپنے لئے اور بُرا کام کرے گا تو اسکا وبال
فَعَلَيْهَا ۫ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۵﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا بَنِيْٓ
اُسی پر ہوگا پھر (آخر) تم اپنے پروردگار کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ اور ہم نے بنی اسرائیل
اِسْرَآءِيْلَ الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ وَرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ
کو کتاب (ہدایت) اور حکومت اور نبوت عطا کی اور انھیں عمدہ عمدہ چیزیں کھانے کو
الطَّيِّبٰتِ وَفَضَّلْنٰهُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۶﴾ وَاٰتَيْنٰهُمْ بَيِّنٰتٍ
دیں اور اُن کو سارے جہان پر فضیلت[1] دی اور اُن کو دین کی کھلی ہوئی دلیلیں عنایت
مِّنَ الْاَمْرِ ۚ فَمَا اخْتَلَفُوْٓا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ
کیں تو ان لوگوں نے علم آچکنے کے بعد آپس کی ضد میں ایک دوسرے
الْعِلْمُ ۙ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ۭ اِنَّ رَبَّكَ يَقْضِيْ بَيْنَهُمْ يَوْمَ
سے اختلاف کیا کہ یہ لوگ جن باتوں میں اختلاف کر رہے ہیں۔
الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۱۷﴾ ثُمَّ جَعَلْنٰكَ
قیامت کے دن تمہارا پروردگار ان میں فیصلہ کر دے گا پھر (اے رسول) ہم نے
عَلٰى شَرِيْعَةٍ مِّنَ الْاَمْرِ فَاتَّبِعْهَا وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَ
تم کو دین کے کھلے رستے پر (قائم) کر دیا ہے تو اسی (رستے) پر چلے جاؤ اور نادانوں کی
الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸﴾ اِنَّهُمْ لَنْ يُّغْنُوْا عَنْكَ مِنَ اللّٰهِ
خواہشوں کی پیروی نہ کرو یہ لوگ خدا کے سامنے تمہارے کچھ بھی کام نہ آئیں
شَيْـًٔا ۭ وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ۚ
گے اور ظالم لوگ ایک دوسرے کے مددگار ہیں اور خدا تو

[1] عالمین عالم کی جمع ہے۔ اور خدا کے سوا ہر چیز کو عالم کہتے ہیں۔ اور چونکہ وہ چیزیں بہت سی قسموں کی ہیں۔ اسی بنا پر اسکی جمع بنائی گئی اب چونکہ ہر ایک زمانہ کی تمام چیزوں کو عالم اور عالمین دونوں کہہ سکتے ہیں۔ اس مقام پر بنی اسرائیل کی فضیلت کا یہی مطلب ہے کہ وہ اپنے زمانے کے تمام جہان سے افضل تھے۔ یہ نہیں کہ ابتدائے عالم سے قیامت تک سب سے افضل ہیں۔

بنی اسرائیل کی فضیلت

وَاللّٰهُ وَلِيُّ الْمُتَّقِيْنَ ۝۱۹ هٰذَا بَصَآئِرُ لِلنَّاسِ وَهُدًى

پرہیزگاروں کا مددگار ہے ۔ یہ (قرآن) لوگوں (کی) ہدایت کے لئے دلیلوں کا مجموعہ

وَّرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ۝۲۰ اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ اجْتَرَحُوا

ہے اور یقین کرنیوالے لوگوں کے لئے (ازسرتاپا) ہدایت و رحمت ہے جو لوگ بُرے کام کیا کرتے ہیں کیا وہ یہ سمجھتے ہیں

السَّيِّاٰتِ اَنْ نَّجْعَلَهُمْ كَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

کہ ہم ان کو ان لوگوں کے برابر کر دیں گے جو ایمان لائے اور اچھے اچھے کام بھی کرتے

الصّٰلِحٰتِ ۙ سَوَآءً مَّحْيَاهُمْ وَمَمَاتُهُمْ ؕ سَآءَ مَا

رہے اور ان سب کا جینا مرنا یکساں ہوگا یہ لوگ (کیا) بُرے

يَحْكُمُوْنَ ۝۲۱ وَخَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ

حکم لگاتے ہیں اور خدا نے سارے آسمان و زمین کو حکمت و مصلحت سے پیدا کیا،

وَلِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍۢ بِمَا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۝۲۲

اور تاکہ ہر شخص کو اسکے کئے کا بدلہ دیا جائے اور ان پر کسی طرح کا ظلم نہیں کیا جائے گا۔

اَفَرَءَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ وَاَضَلَّهُ اللّٰهُ عَلٰى

بھلا تم نے اس شخص کو بھی دیکھا جس نے اپنی نفسانی خواہش کو معبود لے بنا رکھا ہے اور اسکی حالت

عِلْمٍ وَّخَتَمَ عَلٰى سَمْعِهٖ وَقَلْبِهٖ وَجَعَلَ عَلٰى بَصَرِهٖ غِشٰوَةً ؕ

سمجھ بوجھ کر خدا نے اُسے گمراہی میں چھوڑ دیا ہے اور اُسکے کان اور دل پر علامت مقرر کر دی (کہ ایمان نہ

فَمَنْ يَّهْدِيْهِ مِنْۢ بَعْدِ اللّٰهِ ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ۝۲۳ وَقَالُوْا مَا

لائیگا) اور اسکی آنکھوں پر پردہ ڈال دیا ہے پھر خدا کے بعد اسکی ہدایت کون کر سکتا ہے تو کیا تم لوگ اتنا بھی غور نہیں کرتے اور وہ کہتے

هِيَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوْتُ وَنَحْيَا وَمَا يُهْلِكُنَآ اِلَّا

ہیں کہ ہماری زندگی تو بس دُنیا ہی کی ہے یہیں مرتے ہیں اور یہیں جیتے ہیں اور ہم کو بس زمانہ ہی

الدَّهْرُ ۚ وَمَا لَهُمْ بِذٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ ۚ اِنْ هُمْ اِلَّا يَظُنُّوْنَ ۝۲۴

(جلاتا) مارتا ہے اور ان کو اس کی کچھ خبر تو ہے نہیں یہ لوگ تو بس اٹکل کی باتیں کرتے ہیں

ع ۳

لے کفار مکہ کی
تو یہ حالت تھی کہ وہ چند
ایک بُت کو پوجتے اور
جب اس سے زیادہ
خوبصورت کوئی دوسرا بُت
نظر پڑا تو پہلے کو چھوڑ کر
اس کو پوجنے لگے اسی
کو خدا نے بیان کیا ہے
کہ یہ لوگ بتوں کو بھی
نہیں پوجتے بلکہ اپنی
نفسانی خواہش کے پیچھے
ہیں ۱۲۔

دہریوں کا اعتقاد اور اُس کی رد

وَإِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ مَّا كَانَ حُجَّتَهُمْ إِلَّا أَن

اور جب اُنکے سامنے ہماری کھلی کھلی آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو اُنکی کٹ حجتی بس یہی ہوتی ہے کہ وہ

قَالُوا ائْتُوا بِآبَائِنَا إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ۝٢٥ قُلِ اللَّهُ

کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو ہمارے باپ دادوں کو (جلا کر) لے آؤ (اے رسولؐ) تم کہہ دو کہ

يُحْيِيكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يَجْمَعُكُمْ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا رَيْبَ

خدا ہی تم کو زندہ (پیدا) کرتا ہے اور وہی تم کو مارتا ہے پھر وہی تم کو قیامت کے دن جس (کے ہونے) میں

فِيهِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ۝٢٦ وَلِلَّهِ مُلْكُ

کسی طرح کا شک نہیں جمع کرے گا مگر اکثر لوگ نہیں جانتے اور سارے آسمان و زمین کی بادشاہت

السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ

خاص خدا ہی کی ہے۔ اور جس روز قیامت برپا ہوگی اس روز اہل باطل بڑے

يَخْسَرُ الْمُبْطِلُونَ ۝٢٧ وَتَرَىٰ كُلَّ أُمَّةٍ جَاثِيَةً ۚ كُلُّ أُمَّةٍ

گھاٹے میں رہیں گے اور (اے رسولؐ) تم ہر امت کو دیکھو گے کہ (فیصلے کی منتظر ادب سے) گھٹنوں

تُدْعَىٰ إِلَىٰ كِتَابِهَا الْيَوْمَ تُجْزَوْنَ مَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ۝٢٨

کے بل بیٹھی ہوگی اور ہر امت اپنے نامۂ اعمال کی طرف بلائی جائیگی جو کچھ تم کرتے تھے آج تم کو اس کا بدلہ دیا جائیگا

هَٰذَا كِتَابُنَا يَنطِقُ عَلَيْكُم بِالْحَقِّ ۚ إِنَّا كُنَّا نَسْتَنسِخُ مَا

یہ ہماری کتاب (جس میں اعمال لکھے ہیں) تمہارے مقابلے میں ٹھیک ٹھیک بول رہی ہے جو کچھ بھی تم کرتے

كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ۝٢٩ فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

تھے ہم لکھواتے جاتے تھے غرض جن لوگوں نے ایمان قبول کیا اور اچھے (اچھے) کام کرتے تو اُن کو

فَيُدْخِلُهُمْ رَبُّهُمْ فِي رَحْمَتِهِ ۚ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ

انکا پروردگار اپنی رحمت (کے بہشت) میں داخل کرے گا۔ یہی تو صریح کامیابی

الْمُبِينُ ۝٣٠ وَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا أَفَلَمْ تَكُنْ آيَاتِي

ہے۔ اور جنہوں نے کفر اختیار کیا (اُن سے کہا جائیگا) تو کیا تمہارے سامنے ہماری آیتیں

قیامت کا منظر

تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَاسْتَكْبَرْتُمْ وَكُنْتُمْ قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ۝۳۱ وَاِذَا
نہیں پڑھی جاتی تھیں (ضرور) تو تم نے تکبر کیا اور تم لوگ تو گنہگار ہو گئے اور جب (تم سے) کہا
قِيْلَ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّالسَّاعَةُ لَا رَيْبَ فِيْهَا
جاتا تھا کہ خدا کا وعدہ سچا ہے اور قیامت (کے آنے) میں کچھ شبہ نہیں تو تم کہتے
قُلْتُمْ مَّا نَدْرِيْ مَا السَّاعَةُ ۙ اِنْ نَّظُنُّ اِلَّا ظَنًّا وَّ
تھے کہ ہم نہیں جانتے کہ قیامت کیا چیز ہے ہم تو بس (اسے) ایک خیالی بات سمجھتے ہیں اور
مَا نَحْنُ بِمُسْتَيْقِنِيْنَ ۝۳۲ وَبَدَا لَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا عَمِلُوْا
ہم تو (اس کا) یقین نہیں رکھتے اور ان کے کرتوتوں کی برائیاں ان پر ظاہر ہو جائیں
وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝۳۳ وَقِيْلَ
گی اور جس (عذاب) کی یہ ہنسی اڑایا کرتے تھے انہیں (ہر طرف سے) گھیرے گا اور (ان سے) کہا
الْيَوْمَ نَنْسٰىكُمْ كَمَا نَسِيْتُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا وَ
جائے گا کہ جس طرح تم نے اپنے اس دن کے آنے کو بھلا دیا تھا اسی طرح آج ہم تم کو اپنی رحمت سے
مَاْوٰىكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ۝۳۴ ذٰلِكُمْ بِاَنَّكُمُ
بھلا دیں گے[1] اور تمہارا ٹھکانا دوزخ ہے اور کوئی تمہارا مددگار نہیں یہ اس سبب سے کہ تم لوگوں
اتَّخَذْتُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا وَّغَرَّتْكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۚ
نے خدا کی آیتوں کو ہنسی ٹھٹھا بنا رکھا تھا اور دنیا کی زندگی نے تم کو دھوکے میں ڈال
فَالْيَوْمَ لَا يُخْرَجُوْنَ مِنْهَا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ۝۳۵ فَلِلّٰهِ
دیا تھا غرض یہ لوگ نہ تو آج دوزخ سے نکالے جائیں گے اور نہ ان کو اس کا موقع دیا جائیگا کہ توبہ
الْحَمْدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ الْاَرْضِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝۳۶
کرکے خدا کو راضی کریں پس سب تعریف خدا ہی کیلئے سزاوار ہے جو سارے آسمانوں کا مالک اور زمین کا مالک اور تمام
وَلَهُ الْكِبْرِيَآءُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۪ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝۳۷
جہان کا مالک ہے اور سارے آسمانوں اور زمین میں اسی کے لئے بڑائی ہے اور وہی غالب (اور) حکمت والا ہے

ع ۴

[1] ہم اس کا مطلب اس کے قبل تفصیلاً بیان کر چکے ہیں خلاصہ یہ ہے کہ خدا کے بھلا دینے سے یہ مراد ہے کہ خدا ان کی طرف توجہ نہ کریگا اور ان کی حالت پر چھوڑ دے گا ۱۲

۵۱

آیاتها ۳۵ (۴۶) سُورَةُ الْأَحْقَافِ مَكِّيَّةٌ (۶۶) رکوعاتها ۴

سورہ احقاف ۱ مکہ میں نازل ہوا۔ اس کی پینتیس آیتیں اور چار رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

حمٓ ﴿۱﴾ تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ﴿۲﴾

حٰم (یہ) کتاب غالب (و) حکیم خدا کی طرف سے نازل ہوئی ہے۔

مَا خَلَقْنَا السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا إِلَّا بِالْحَقِّ

ہم نے تو سارے آسمان و زمین اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے حکمت ہی سے ایک خاص

وَأَجَلٍ مُسَمًّى ۚ وَالَّذِينَ كَفَرُوا عَمَّا أُنْذِرُوا مُعْرِضُونَ ﴿۳﴾

وقت تک کے لئے پیدا کیا ہے اور کفار جن چیزوں سے ڈرائے جاتے ہیں ان سے منہ پھیر لیتے ہیں۔

قُلْ أَرَأَيْتُمْ مَا تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ أَرُونِي مَاذَا

اے رسول (تم) پوچھو تو کہ خدا کو چھوڑ کر جن کی تم عبادت کرتے ہو کیا تم نے ان کو دیکھا ہے مجھے بھی تو دکھاؤ کہ

خَلَقُوا مِنَ الْأَرْضِ أَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمَاوَاتِ ۖ ائْتُونِي

ان لوگوں نے زمین میں کیا چیز پیدا کی ہے ۲ یا آسمانوں کے بنانے (میں) ان کی شرکت ہے تو اگر تم سچے

بِكِتَابٍ مِنْ قَبْلِ هَٰذَا أَوْ أَثَارَةٍ مِنْ عِلْمٍ إِنْ كُنْتُمْ

ہو تو اس سے پہلے کی کوئی کتاب یا (اگلوں کے) علم کا بقیہ ہو تو میرے سامنے پیش

صَادِقِينَ ﴿۴﴾ وَمَنْ أَضَلُّ مِمَّنْ يَدْعُو مِنْ دُونِ اللَّهِ

کرو اور اس شخص سے بڑھ کر کون گمراہ ہو سکتا ہے جو خدا کے سوا ایسے شخص کو پکارے

مَنْ لَا يَسْتَجِيبُ لَهُ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَهُمْ عَنْ دُعَائِهِمْ

جو اسے قیامت تک جواب ہی نہ دے ۳ اور ان کو پکارنے کی خبر تک نہ

غَافِلُونَ ﴿۵﴾ وَإِذَا حُشِرَ النَّاسُ كَانُوا لَهُمْ أَعْدَاءً وَ

ہو۔ اور جب لوگ (قیامت میں) جمع کئے جائیں گے تو وہ (معبود) ان کے دشمن ۴ ہو

الجزء ۲۶

۱ اس سورہ میں قرآن کا آسمانی کتاب ہونا، بتوں اور مصنوعی معبودوں کی مذمت، رسالت کا استدلال، عبداللہ بن سلام کا ایمان، کفار عرب کی گفتگو، امام حسین علیہ السلام کی مدح، ایک کافر کی مذمت، عاق ہونے کا حکم، قوم عاد کا قصہ، پیغمبران اولوالعزم اور صبر وغیرہ مذکور ہے۔ ۱۲

۲ یعنی تم خوب اچھی طرح غور کرو کہ بتوں میں کسی چیز کے پیدا کرنے کی بھی قدرت ہے؟ اگر نہیں ہے تو تم ان کی پرستش کیوں کرتے ہو۔

۳ کیونکہ وہ تو پتھر ہیں ان میں جواب دینے کی صلاحیت ہی نہیں ہے وہ کیا جواب دیں۔ ۱۲

۴ یہ بتوں کے لئے نہیں ہے بلکہ خدا کے سوا جن چیزوں کی لوگ پرستش کرتے ہیں جیسے جنات پری بھوت وغیرہ اور چونکہ ان چیزوں کو عقل ہونے کی وجہ سے غیب ہے اس وجہ سے کہ یہ حکم کر دیا گیا یا یہ کہ ممکن ہے کہ خداوند عالم بتوں میں بھی گویائی کی قوت بروز قیامت عطا فرمائے اور وہ بھی اعضا کی طرح ان کے خلاف گواہی دیں۔ ۱۲

كَانُوا بِعِبَادَتِهِمْ كٰفِرِينَ ۝ وَإِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا

جائیں گے اور انکی پرستش سے انکار کرینگے اور جب ہماری کھلی کھلی آیتیں اُنکے سامنے پڑھی

بَيِّنٰتٍ قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ هٰذَا

جاتی ہیں تو جو لوگ کافر ہیں حق کے بارے میں جب اُنکے پاس آ چکا تو کہتے ہیں یہ تو صریح

سِحْرٌ مُّبِينٌ ۝ أَمْ يَقُولُونَ افْتَرٰىهُ قُلْ إِنِ افْتَرَيْتُهٗ

جادو ہے کیا یہ کہتے ہیں کہ اس نے اسکو خود گھڑ لیا ہے تو اے رسول آپ کہہ دو کہ اگر میں نے اس کو

فَلَا تَمْلِكُونَ لِي مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا هُوَ أَعْلَمُ بِمَا تُفِيضُونَ

اپنی طرف سے گھڑ لیا تو تم خدا کے سامنے میرے کچھ بھی کام نہ آؤ گے۔ جو جو باتیں تم لوگ اسکے بارے میں

فِيهِ كَفٰى بِهٖ شَهِيدًا بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ وَهُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ۝

کرتے رہتے ہو وہ خوب جانتا ہے میرے اور تمہارے درمیان وہی گواہی کو کافی ہے اور وہی بخشنے والا مہربان ہے

قُلْ مَا كُنْتُ بِدْعًا مِّنَ الرُّسُلِ وَمَآ أَدْرِي مَا يُفْعَلُ

اے رسول آپ کہہ دو کہ میں کوئی نیا رسول تو آیا نہیں ہوں اور میں نہیں جانتا کہ آئندہ میرے ساتھ

بِي وَلَا بِكُمْ إِنْ أَتَّبِعُ إِلَّا مَا يُوحٰىٓ إِلَيَّ وَمَآ أَنَا۠ إِلَّا نَذِيرٌ

کیا کیا جائیگا اور نہ یہ کہ تمہارے ساتھ کیا کیا جائیگا۔ میں اُسی کا پابند ہوں جو میرے پاس وحی آتی ہے اور

مُّبِينٌ ۝ قُلْ أَرَءَيْتُمْ إِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَكَفَرْتُمْ

میں تو بس علانیہ ڈرانے والا ہوں اے رسول آپ کہہ دو کہ بھلا دیکھو تو کہ اگر یہ قرآن خدا کی طرف سے ہو اور تم اس سے انکار

بِهٖ وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْ بَنِيٓ إِسْرَآءِيلَ عَلٰى مِثْلِهٖ فَاٰمَنَ

کر بیٹھے حالانکہ بنی اسرائیل میں سے ایک گواہ اس کے مثل کی گواہی بھی دے چکا اور ایمان بھی لے

وَاسْتَكْبَرْتُمْ إِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِينَ ۝

آیا اور تم نے سرکشی کی تو تمہارے ظالم ہونے میں کیا شک ہے بیشک خدا ظالم لوگوں کو منزل مقصود تک نہیں

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ اٰمَنُوا لَوْ كَانَ خَيْرًا مَّا

پہنچاتا اور کافر لوگ مومنوں کے بارے میں کہتے ہیں کہ اگر یہ (دین) بہتر ہوتا تو یہ لوگ اس

رسالت کا استدلال

له یعنی اگر بالفرض میں نے اپنے جی سے گھڑ لیا ہے اور پھر خدا کی طرف سے کلام ہونے کا مدعی ہوں تو خدا کو یہاں مجھ پر پکڑے گا اور تم مجھ کو نہیں بچا سکتے اور خدا کی طرف سے نازل ہوا جیسا کہ دعویٰ ہے تو تم اپنی فکر کرو جیسے بچنے کیا پہنچے ہو۔ سه مجھ سے قبل بھی تو بہت سے رسول آ چکے آخر میں پیچھے کی طرف دعوت دیتے تھے میں بھی انہی کی دعوت دیتا ہوں یعنی توحید پھر کیوں انکار کرتے ہو۔ ۱۲ سه کفار مکہ کی سختی میں جب حد سے سوا ہو گئی تو آپ نے خواب میں دیکھا کہ میں مکہ سے ہجرت کر کے ایک ایسی جگہ پہنچا ہوں جہاں پانی اور درخت کثرت سے ہیں تو آپ نے اپنے اصحاب سے اس کا ذکر کر دیا تھا اور وہ لوگ خوش ہو گئے کہ اب کفار کے ہاتھوں سے نجات ملے گی اور ہجرت کا آنا شروع ہوا تو یہ آیت نازل ہوئی ۱۲

سه یہ عبداللہ بن سلام کی طرف اشارہ ہے جن کا قصہ مذکور ہو چکا ہے ۱۲ ۵ه یہ عبداللہ بن سلام کا ذکر ہے ان کے ایمان لانے کی کیفیت یوں منقول ہے کہ ...

عبداللہ بن سلام کا ایمان

ع ۱

سَبَقُوْنَآ اِلَيْهِ ؕ وَاِذْ لَمْ يَهْتَدُوْا بِهٖ فَسَيَقُوْلُوْنَ هٰذَآ

کی طرف ہم سے پہلے نہ دوڑ پڑتے اور جب قرآن کے ذریعہ سے ان کی ہدایت نہ ہوئی تو اب بھی کہیں

اِفْكٌ قَدِيْمٌ ۝۱۱ وَمِنْ قَبْلِهٖ كِتٰبُ مُوْسٰٓى اِمَامًا وَّرَحْمَةً ؕ

گے یہ تو ایک قدیمی جھوٹ ہے اور اس کے قبل موسیٰ کی کتاب پیشوا اور سراسر رحمت تھی اور یہ

وَهٰذَا كِتٰبٌ مُّصَدِّقٌ لِّسَانًا عَرَبِيًّا لِّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ

(قرآن) وہ کتاب ہے جو عربی زبان میں (اس کی) تصدیق کرتی ہے تاکہ (اسکے ذریعہ سے) ظالموں

ظَلَمُوْا ۖ وَبُشْرٰى لِلْمُحْسِنِيْنَ ۝۱۲ اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا

کو ڈرائے اور نیکوکاروں کیلئے (از سرتا پا) خوشخبری ہے۔ بیشک جن لوگوں نے کہا کہ ہمارا پروردگار

اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝۱۳

خدا ہے پھر وہ اس پر قائم رہے تو (قیامت میں) اُن کو کچھ خوف نہ ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا

یہی تو اہل جنت ہیں کہ ہمیشہ اُس میں رہیں گے (یہ) اُس کا صلہ ہے جو یہ لوگ (دنیا میں) کیا کرتے

يَعْمَلُوْنَ ۝۱۴ وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ اِحْسٰنًا ؕ

تھے اور ہم نے انسان کو اپنے ماں باپ کے ساتھ بھلائی کرنے کا حکم دیا (کیونکہ) اس کی ماں

حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ كُرْهًا وَّوَضَعَتْهُ كُرْهًا ؕ وَحَمْلُهٗ وَفِصٰلُهٗ

نے رنج ہی کی حالت میں اس کو پیٹ میں رکھا اور رنج ہی سے اُس کو جنا اور اُسکا پیٹ میں

ثَلٰثُوْنَ شَهْرًا ؕ حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَبَلَغَ اَرْبَعِيْنَ

رہنا اور اُس کی دودھ بڑھائی کے تیس لے مہینے ہوئے یہاں تک کہ جب اپنی پوری جوانی کو پہنچتا

سَنَةً ۙ قَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتَ

اور چالیس برس (کے سن) کو پہنچتا ہے تو (خدا سے) عرض کرتا ہے پروردگار! تو مجھے توفیق عطا فرما کہ تو نے جو

عَلَيَّ وَعَلٰى وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَاَصْلِحْ

احسانات مجھ پر اور میرے والدین پر کئے ہیں اُن احسانوں کا شکریہ ادا کروں اور یہ بھی توفیق دے کہ

(بقیہ حاشیہ صفحہ گزشتہ)
مشابہ ہوتے ہیں اپنے فرمایا
اگر مرد کی منی پہلے عمل کرے تو باپ
کے اور اگر عورت کی تو ماں
کے مشابہ بچہ ہوتا ہے یہ سنکر
فوراً ایمان لائے منکر انکے
ایمان لانے پر یہود خود ان
کو بھی برا کہنے لگے ایمان
کیا لائے فتنہ ہے جو عامر
غطفان اسد اور اشجعیین
کے قبیلوں کے قول کی
حکایت ہے جو جہینہ مزینہ
اسلم اور غفار قبیلوں کے
ایمان لانے کے وقت
بولے تھے ۱۲

(حاشیہ صفحہ ہذا)
لے اس سے
معلوم ہوتا ہے کہ کم سے کم
حمل کی مدت چھ مہینے ہے
کیونکہ خدا دوسری جگہ فرماتا
ہے والوالدات یرضعن
اولادھن حولین کاملین
(مائیں اپنے بچوں کو دو برس
کامل دودھ پلاتی ہیں) مگر
تاریخ کے جاننے والے جانتے
ہیں کہ چھ مہینے میں پیدا
ہو تو اولاد بجز حضرت یحییٰ اور
امام حسین کے سوا کوئی زندہ
زندہ نہیں رہا اس سے
بھی معلوم ہوا کہ کم سے کم
اکیس مہینے بچوں کو دودھ
پلانا چاہئے کیونکہ تیس میں
سے نو مہینے حمل کے نکال
کر اکیس بچتے ہیں ۱۲

لِي فِي ذُرِّيَّتِي ۖ إِنِّي تُبْتُ إِلَيْكَ وَإِنِّي مِنَ الْمُسْلِمِينَ ۝١٥

ایسا نیک کام کروں جسے تو پسند کرے اور میرے لئے میری اولاد میں صلاح و تقویٰ پیدا کر میں تیری طرف رجوع کرتا ہوں اور میں تیرے فرمانبرداروں میں ہوں

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ نَتَقَبَّلُ عَنْهُمْ أَحْسَنَ مَا عَمِلُوا وَنَتَجَاوَزُ

یہی وہ لوگ ہیں جن کے نیک عمل ہم قبول فرمائیں گے اور بہشت دیئے جانے والوں میں ہم

عَنْ سَيِّئَاتِهِمْ فِي أَصْحَابِ الْجَنَّةِ ۖ وَعْدَ الصِّدْقِ الَّذِي

اُن کے گناہوں سے درگزر کریں گے (یہ وہ) سچا وعدہ ہے جو ان سے کیا

كَانُوا يُوعَدُونَ ۝١٦ وَالَّذِي قَالَ لِوَالِدَيْهِ أُفٍّ لَكُمَا

جاتا تھا اور جس نے اپنے ماں باپ سے کہا کہ تمہارا بُرا ہو کیا تم مجھے دھمکی دیتے ہو کہ

أَتَعِدَانِنِي أَنْ أُخْرَجَ وَقَدْ خَلَتِ الْقُرُونُ مِنْ قَبْلِي

میں دوبارہ (قبر سے) نکالا جاؤں گا حالانکہ بہت سے لوگ مجھ سے پہلے گذر چکے (اور کوئی زندہ

وَهُمَا يَسْتَغِيثَانِ اللَّهَ وَيْلَكَ آمِنْ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ

نہ ہوا) اور وہ دونوں فریاد کر رہے تھے کہ تجھ پر وائے ہو ایمان لے آ۔ خدا کا وعدہ ضرور سچا ہے

فَيَقُولُ مَا هَٰذَا إِلَّا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ۝١٧ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ

تو وہ بول اٹھا کہ یہ تو بس اگلے لوگوں کے افسانے ہیں یہ وہی لوگ ہیں کہ جنات اور

حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِي أُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِنَ

آدمیوں کی (دوسری) امتیں جو ان سے پہلے گذر چکی ہیں اُن ہی کے شمول میں اُن پر بھی عذاب

الْجِنِّ وَالْإِنْسِ ۖ إِنَّهُمْ كَانُوا خَاسِرِينَ ۝١٨ وَلِكُلٍّ دَرَجَاتٌ مِمَّا

کا وعدہ متحقق ہو چکا ہے۔ یہ لوگ بیشک گھاٹا اٹھانے والے تھے۔ اور لوگوں نے جیسے کام کئے

عَمِلُوا ۖ وَلِيُوَفِّيَهُمْ أَعْمَالَهُمْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ۝١٩ وَيَوْمَ

ہونگے اُسی کے مطابق سب کے درجے ہونگے اور اسلئے کہ خدا انکے اعمال کا انکو پورا پورا بدلا دے اور اُن پر کچھ بھی ظلم نہ کیا

يُعْرَضُ الَّذِينَ كَفَرُوا عَلَى النَّارِ أَذْهَبْتُمْ طَيِّبَاتِكُمْ

جائے اور جسدن کفار جہنم کے سامنے لائے جائینگے (تو ان سے کہا جائے گا کہ) تم تو اپنی دنیا کی زندگی میں اپنے

ؔ اگرچہ مفسرین اہلسنت میں سے کسی کی تصریح نظر قاصر سے نہیں گزری مگر تفسیر اہلبیت میں اس کی تصریح موجود ہے کہ یہ آیت وصیت سے مستحسن تک جناب امام حسین علیہ السلام کی شان میں نازل ہوئی اور واقعی جو حالات ابتدائے حمل سے آخر عمر تک امام حسین علیہ السلام کے تھے ان سے پوری مطابقت بھی ہوتی ہے اور آیات خدا میں غور کرنے والے سمجھ سکتے ہیں کہ ان صفات کا مستحق حضرت کے سوا کوئی دوسرا نظر نہیں آتا

۱۲ - ۱۳ - ۱۴

فِي حَيَاتِكُمُ الدُّنْيَا وَاسْتَمْتَعْتُم بِهَا فَالْيَوْمَ تُجْزَوْنَ

مزے اڑا چکے اور اس میں خوب چین کر چکے تو آج تم پر ذلت کا عذاب کیا

عَذَابَ الْهُونِ بِمَا كُنتُمْ تَسْتَكْبِرُونَ فِي الْأَرْضِ

جائے گا اس لئے کہ تم اپنی زمین میں اکڑا کرتے تھے اور اس لئے

بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنتُمْ تَفْسُقُونَ ۝٢٠ وَاذْكُرْ أَخَا عَادٍ إِذْ

کہ تم بدکاریاں کرتے تھے اور (اے رسول) قوم عاد کے بھائی (ہود) کو یاد کرو

أَنذَرَ قَوْمَهُ بِالْأَحْقَافِ وَقَدْ خَلَتِ النُّذُرُ مِن بَيْنِ

جب انھوں نے اپنی قوم کو (سرزمین) احقاف ملے میں ڈرایا اور ان کے پہلے اور ان کے بعد بھی

يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا اللَّهَ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ

بہت سے ڈرانے والے پیغمبر گذر چکے تھے اور ہود نے اپنی قوم سے کہا کہ خدا کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو میں تمہارے بارے میں

عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ۝٢١ قَالُوا أَجِئْتَنَا لِتَأْفِكَنَا عَنْ آلِهَتِنَا

ایک سخت دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں وہ بولے کیا تم ہمارے پاس اس لئے آئے ہو کہ ہم کو ہمارے معبودوں سے پھیر دو تو

فَأْتِنَا بِمَا تَعِدُنَا إِن كُنتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ۝٢٢ قَالَ

اگر تم سچے ہو تو جس عذاب کی تم ہمیں دھمکی دیتے ہو لے آؤ۔ ہودؑ نے کہا

إِنَّمَا الْعِلْمُ عِندَ اللَّهِ وَأُبَلِّغُكُم مَّا أُرْسِلْتُ بِهِ وَلَٰكِنِّي

(اس کا) علم تو بس خدا کے پاس ہے اور میں جو احکام دے کر بھیجا گیا ہوں وہ تمہیں پہنچائے دیتا ہوں مگر میں تم

أَرَاكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُونَ ۝٢٣ فَلَمَّا رَأَوْهُ عَارِضًا مُّسْتَقْبِلَ

کو دیکھتا ہوں کہ تم جاہل لوگ ہو تو جب ان لوگوں نے اس (عذاب) کو دیکھا کہ بادل کی طرح ان کے میدانوں

أَوْدِيَتِهِمْ قَالُوا هَٰذَا عَارِضٌ مُّمْطِرُنَا ۚ بَلْ هُوَ مَا اسْتَعْجَلْتُم

کی طرف امڈ آرہا ہے تو کہنے لگے یہ تو بادل ہے جو ہم پر برس کر رہے گا (نہیں) بلکہ یہ وہ (عذاب) ہے جس کی تم

بِهِ ۖ رِيحٌ فِيهَا عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝٢٤ تُدَمِّرُ كُلَّ شَيْءٍ بِأَمْرِ

جلدی مچا رہے تھے (یہ) وہ آندھی ہے جس میں دردناک (عذاب) بھرا ہے جو اپنے پروردگار کے حکم سے ہر چیز کو تباہ و برباد

ملے احقاف حقف کی جمع ہے اور اس کے معنی اونچے ریگستان کے ہیں یہ ریگستان جہاں حضرت ہود کی قوم عاد بستی تھی ملک یمن میں حضر موت کے قریب واقع عمان کے کنارے تھا اور اس بستی کا نام شحر تھا یہاں کے اکثر لوگ ٹیلوں میں رہتے تھے حضرت ہود نے ہر چند ان کی نصیحت کی مگر کچھ اثر نہ ہوا اور شر جو ان کا رئیس تھا ایمان لایا تھا اس نے بھی قوم کی خواہش کی مگر بے سود ہوا آخر قحط ہوا اور تین یا سات برس تک پانی نہ برسا اس پر بھی جب ان لوگوں نے دعا نہ کی آپ نے ابر کی صورت میں آندھی آئی یہ لوگ خوش ہو کر بارش کی امید میں اس کے نیچے جمع ہو گئے پھر اس میں سے آگ کی چنگاریاں برسنے لگیں اور ان کو اور ان کے خیموں اور ان کے جانوروں کو آسمان زمین کے درمیان اس طرح اڑائے پھرتی جیسے تنکے اڑتے ہیں یوں ہی سات شبانہ روز یہ آندھی چلتی رہی اور یہ سب کے سب ریت کے نیچے دب کر مر گئے اور حضرت ہود مومنین کو لے کر پہلے ہی باہر چلے گئے تھے ۱۲

دَمَّرَهَا فَاَصْبَحُوْا لَا یُرٰۤی اِلَّا مَسٰكِنُهُمْؕ كَذٰلِكَ نَجْزِی
کردیگی تو وہ ایسے (تباہ) ہوگئے کہ ان کے گھروں کے سوا کچھ نظر ہی نہیں آتا تھا ہم گنہگار لوگوں کو یوں
الْقَوْمَ الْمُجْرِمِیْنَ ۝۲۵ وَلَقَدْ مَكَّنّٰهُمْ فِیْمَاۤ اِنْ مَّكَّنّٰكُمْ
ہی سزا کیا کرتے ہیں اور ہم نے ان کو ایسے مقدور دیئے تھے جو تم لوگوں کو بھی
فِیْهِ وَجَعَلْنَا لَهُمْ سَمْعًا وَّاَبْصَارًا وَّاَفْـِٕدَةً ۖؗ فَمَاۤ
بھی مقدور نہیں دیا اور انہیں کان اور آنکھیں اور دل (سب کچھ) دیئے تھے) تو چونکہ وہ لوگ
اَغْنٰى عَنْهُمْ سَمْعُهُمْ وَلَاۤ اَبْصَارُهُمْ وَلَاۤ اَفْـِٕدَتُهُمْ
خدا کی آیتوں سے انکار کرنے لگے تو نہ ان کے کان ہی کچھ کام
مِّنْ شَیْءٍ اِذْ كَانُوْا یَجْحَدُوْنَ ۙ بِاٰیٰتِ اللّٰهِ وَحَاقَ
آئے اور نہ ان کی آنکھیں اور نہ ان کے دل اور جس (عذاب) کی یہ لوگ ہنسی اڑایا
بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ یَسْتَهْزِءُوْنَ ۝۲۶ وَلَقَدْ اَهْلَكْنَا مَا
کرتے تھے اس نے ان کو ہر طرف سے گھیر لیا اور (اے اہل مکہ) جتنے تمہارے اردگرد
حَوْلَكُمْ مِّنَ الْقُرٰى وَصَرَّفْنَا الْاٰیٰتِ لَعَلَّهُمْ یَرْجِعُوْنَ ۝۲۷
کی بستیوں ہے کو ہلاک کر مارا اور اپنی قدرت کی بہت سی نشانیاں طرح طرح سے ظاہر کر دیں تاکہ وہ (کفر سے) باز آئیں
فَلَوْلَا نَصَرَهُمُ الَّذِیْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ قُرْبَانًا اٰلِهَةً ؕ
ہے تو خدا کے سوا جن کو ان لوگوں نے تقرب (خدا) کے لئے معبود بنا رکھا تھا انہوں نے ان (عذاب کے)
بَلْ ضَلُّوْا عَنْهُمْ ۚ وَذٰلِكَ اِفْكُهُمْ وَمَا كَانُوْا یَفْتَرُوْنَ ۝۲۸
وقت ان کی کیوں نہ مدد کی بلکہ وہ تو ان سے غائب ہوگئے اور یہ ان کا جھوٹ اور یہی افترا پردازی کی حقیقت
وَاِذْ صَرَفْنَاۤ اِلَیْكَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ یَسْتَمِعُوْنَ الْقُرْاٰنَ ۚ
تھی اور جب ہم نے جنوں میں سے کئی شخصوں کو تمہاری طرف متوجہ کیا کہ وہ دل لگا کر قرآن سنیں تو جب اس کے
فَلَمَّا حَضَرُوْهُ قَالُوْۤا اَنْصِتُوْا ۚ فَلَمَّا قُضِیَ وَلَّوْا اِلٰى
پاس حاضر ہوئے تو (ایک دوسرے سے) کہنے لگے خاموش بیٹھے (سنتے) رہو جب (پڑھنا) تمام ہوا تو اپنی قوم کی

ے حجر ثمود اور سدوم موتفکہ جن میں حضرت لوطؑ کی قوم کے لوگ رہتے تھے۔

ے حضرت ابو طالب کی وفات کے بعد جب حضور صلعم بالکل بے یار و مددگار رہ گئے تو اس خیال سے کہ شاید کوئی میرا ہمدرد نکل آئے طائف تشریف لے گئے وہاں کے کمبختوں نے مدارات کے بدلے حضرت کو تکلیفیں پہنچائیں آخر یہ نوبت پہنچی کہ بازاری لونڈوں کو آپ کے پیچھے لگا دیا کہ وہ کمبختی کے مارے مجنوں سمجھ کر ڈھیلے اور پتھر مارنے لگے یہاں تک کہ آپ کے پاؤں لہولہان ہو گئے۔ (اور وہ معاذ اللہ رو بھی کہ الفدا یا رسول اللہ) غرض حضرت وہاں سے بحال پریشاں مکہ واپس چلے راہ میں کھجوروں کے ایک باغ میں شب کو قیام کیا نصف شب کے بعد جب نماز تہجد کو اٹھے تو نصیبین اور نینوا کے رہنے والے سات جنات، شاصر، ناصر، قرشی، حسن، ازد، بیان، احقم اور زوبعہ کا ادھر سے گزر ہوا آپ کو قرآن پڑھتے دیکھ کر ٹھہر گئے جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو وہ لوگ سامنے آئے اور ایمان لائے اور پھر اپنے مقام پر جا کر دین اسلام کو جاری کیا ۱۲۰

ع ۳

قَوْمِهِمْ مُّنْذِرِيْنَ ۝٢٩ قَالُوْا يٰقَوْمَنَآ اِنَّا سَمِعْنَا كِتٰبًا

طرف واپس گئے کہ (انکو عذاب سے) ڈرائیں تو ان سے کہنا شروع کیا کہ اے بھائیو ہم ایک کتاب سن آئے ہیں

اُنْزِلَ مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰى مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ يَهْدِيْٓ

جو موسیٰ کے بعد نازل ہوئی ہے اور جو (کتابیں) پہلے (نازل ہوئی) ہیں اُن کی تصدیق کرتی ہے۔

اِلَى الْحَقِّ وَاِلٰى طَرِيْقٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝٣٠ يٰقَوْمَنَآ اَجِيْبُوْا

سچے (دین) اور سیدھی راہ کی ہدایت کرتی ہے اے ہماری قوم خدا کی طرف بلانے والے کی

دَاعِيَ اللّٰهِ وَاٰمِنُوْا بِهٖ يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَ

بات مانو اور خدا پر ایمان لاؤ وہ تمہارے گناہ بخش دیگا اور (قیامت) میں تمہیں

يُجِرْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝٣١ وَمَنْ لَّا يُجِبْ دَاعِيَ

دردناک عذاب سے پناہ میں رکھے گا اور جس نے خدا کی طرف بلانیوالے کی بات نہ

اللّٰهِ فَلَيْسَ بِمُعْجِزٍ فِى الْاَرْضِ وَلَيْسَ لَهٗ مِنْ دُوْنِهٖٓ

مانی تو (یاد رہے کہ) وہ (خدا کو) روئے زمین میں عاجز نہیں کر سکتا اور نہ اُس کے سوا کوئی سرپرست

اَوْلِيَآءُ ۭ اُولٰۗئِكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝٣٢ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ

ہوگا یہی لوگ صریح گمراہی میں ہیں کیا ان لوگوں نے یہ نہیں غور کیا کہ جس خدا نے سارے

الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَمْ يَعْيَ بِخَلْقِهِنَّ

آسمان اور زمین کو پیدا کیا اور اُن کے پیدا کرنے سے ذرا بھی تھکا نہیں وہ اس بات

بِقٰدِرٍ عَلٰٓي اَنْ يُّحْيِۦ الْمَوْتٰى ۭ بَلٰٓي اِنَّهٗ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝٣٣

پر قادر ہے کہ مردوں کو زندہ کرے گا ہاں (ضرور) وہ یقیناً ہر چیز پر قادر ہے

وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَلَى النَّارِ ۭ اَلَيْسَ هٰذَا

اور جس دن کفار (جہنم کی) آگ کے سامنے پیش کئے جائیں گے (تو ان سے پوچھا جائیگا

بِالْحَقِّ ۭ قَالُوْا بَلٰى وَرَبِّنَا ۭ قَالَ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ

کیا اب بھی یہ برحق نہیں ہے۔ وہ لوگ کہیں گے اپنے پروردگار کی قسم ہاں (برحق ہے)

بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ۝۳۴ فَاصْبِرْ كَمَا صَبَرَ أُولُوا الْعَزْمِ

خدا فرمائے گا تو اب اپنے انکار اور کفر کے بدلے عذاب کے مزے چکھو تو اے رسول (پیغمبروں) میں سے

مِنَ الرُّسُلِ وَلَا تَسْتَعْجِلْ لَّهُمْ ۚ كَأَنَّهُمْ يَوْمَ

جس طرح لے اولوالعزم (عالی ہمت) صبر کرتے رہے ہیں تم بھی صبر کرو اور ان کے لئے (عذاب) کی تعجیل کی خواہش نہ کرو

يَرَوْنَ مَا يُوعَدُونَ لَمْ يَلْبَثُوا إِلَّا سَاعَةً مِّنْ

جس دن یہ لوگ اس (قیامت) کو دیکھیں گے جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے تو (ان کو معلوم ہوگا کہ) گویا یہ (دنیا میں)

نَّهَارٍ ۚ بَلَٰغٌ ۚ فَهَلْ يُهْلَكُ إِلَّا الْقَوْمُ الْفَاسِقُونَ ۝۳۵

بہت رہے ہی نہیں تھے صرف ایک گھڑی بھر (یہ قرآن) پیغام ہے سو (اب) وہی ہلاک ہوں گے جو نافرمان تھے۔

آیاتہا ۳۸ (۴۷) سُورَةُ مُحَمَّدٍ مَّدَنِيَّةٌ (۹۵) رکوعاتہا ۴

سورہ محمد جو مدینہ میں نازل ہوئی اس کی اڑتیس آیتیں اور چار رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَن سَبِيلِ اللَّهِ أَضَلَّ أَعْمَالَهُمْ ۝۱

جن لوگوں نے کفر اختیار کیا اور (لوگوں کو) خدا کے راستے سے روکا خدا نے ان کے اعمال برباد کر دیئے

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَآمَنُوا بِمَا نُزِّلَ عَلَىٰ

اور جن لوگوں نے ایمان قبول کیا اور اچھے (اچھے) کام کئے اور جو (کتاب) محمدؐ پر ان کے پروردگار

مُحَمَّدٍ وَهُوَ الْحَقُّ مِن رَّبِّهِمْ ۙ كَفَّرَ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَأَصْلَحَ

کی طرف سے نازل ہوئی ہے اور وہ برحق ہے اس پر ایمان لائے تو خدا نے ان کے گناہ ان سے دور کر

بَالَهُمْ ۝۲ ذَٰلِكَ بِأَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا اتَّبَعُوا الْبَاطِلَ وَأَنَّ

دیئے اور ان کی حالت سنوار دی یہ اس وجہ سے کہ کافروں نے جھوٹی بات کی پیروی کی اور ایمان

الَّذِينَ آمَنُوا اتَّبَعُوا الْحَقَّ مِن رَّبِّهِمْ ۚ كَذَٰلِكَ يَضْرِبُ اللَّهُ

والوں نے اپنے پروردگار کی سچی (دین) اختیار کیا یوں خدا لوگوں کے سمجھانے کے لئے

مشہوران اولوالعزم

لے مشہور سب انبیاء میں پانچ اولوالعزم پیغمبر کہلاتے ہیں یعنی حضرت نوح ابراہیم موسیٰ عیسیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیونکہ یہی حضرات صاحب شریعت اور اپنے سابق ادیان کے ناسخ اور اپنے مابعد کے متبوع تھے۔ ان ہی کو سادات انبیاء کہتے ہیں۔ ۲ اس سورہ میں [illegible]

لِلنَّاسِ اَمْثَالَهُمْ ۝ فَاِذَا لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَضَرْبَ

مثالیں بیان کرتا ہے تو جب تم کافروں سے بھڑو تو (ان کی) گردنیں مار دو

الرِّقَابِ حَتّٰۤى اِذَاۤ اَثْخَنْتُمُوْهُمْ فَشُدُّوا الْوَثَاقَ ۙ فَاِمَّا

یہاں تک کہ جب تم انھیں زخموں سے چور کر ڈالو تو ان کی مشکیں کس لو پھر اس کے بعد

مَنًّاۢ بَعْدُ وَاِمَّا فِدَآءً حَتّٰى تَضَعَ الْحَرْبُ اَوْزَارَهَا ۚ

یا تو احسان رکھ کر چھوڑ دے یا معاوضہ لے کر رہا کر (دے) یہاں تک کہ (دشمن) لڑائی کے ہتھیار

ذٰلِكَ ۛ وَلَوْ يَشَآءُ اللّٰهُ لَانْتَصَرَ مِنْهُمْ وَلٰكِنْ لِّيَبْلُوَا۠

رکھ دیں یہ (یاد رکھو) اور اگر خدا چاہتا تو (اور طرح) ان سے بدلہ لے لیتا مگر اس نے چاہا کہ تمہاری

بَعْضَكُمْ بِبَعْضٍ ؕ وَالَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَلَنْ

آزمائش ۲ ایک دوسرے سے (لڑوا کر) کرے اور جو لوگ خدا کی راہ میں شہید کئے گئے ان کی

يُّضِلَّ اَعْمَالَهُمْ ۝ سَيَهْدِيْهِمْ وَيُصْلِحُ بَالَهُمْ ۝ وَ

کارگزاریوں کو خدا ہرگز اکارت نہ کریگا انھیں عنقریب منزل مقصود تک پہنچائے اور ان کی حالت سنوار

يُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ عَرَّفَهَا لَهُمْ ۝ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا

دے گا اور ان کو اس بہشت میں داخل کریگا جس کا انھیں پہلے سے آشنا کر رکھا ہے۔ اے ایمان دارو! اگر تم خدا

اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ يَنْصُرْكُمْ وَيُثَبِّتْ اَقْدَامَكُمْ ۝ وَ

(کے دین) کی مدد کروگے تو وہ بھی تمہاری مدد کرے گا اور تمہیں ۳ ثابت قدم رکھے گا۔ اور

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَتَعْسًا لَّهُمْ وَاَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ ۝ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ

جو لوگ کافر ہیں ان کے لئے تو ڈگمگاہٹ ۴ ہے اور خدا ان کے اعمال کو برباد کر دیگا۔ یہ اسلئے کہ

كَرِهُوْا مَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ ۝ اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا

خدا نے جو چیز نازل فرمائی انھوں نے اس کو ناپسند کیا تو خدا نے ان کی کارستانیوں کو اکارت کر دیا تو

فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ

کیا یہ لوگ روئے زمین پر چلے پھرے نہیں تو دیکھتے کہ جو لوگ ان سے پہلے تھے۔ ان کا انجام کیسا (خراب)

۱ لفظی ترجمہ تو یہ ہے کہ لڑائی میں اپنے ہتھیار ڈال دے مگر اردو محاورات میں لڑائی کا ہتھیار ڈالنا بولتے نہیں ہیں اور عربی میں بھی مضاف یہاں سے محذوف ہے۔ اس وجہ سے یوں ترجمہ کیا گیا۔ ایسے وقت میں شریعت اسلام کے دو حکم ہیں (۱) اگر لڑائی ختم نہ ہو اور دشمن نے ہتھیار نہ ڈالے ہوں اور دشمنوں سے ... ہے۔ (۲) اگر دشمن بالکل زخموں سے چور ہوں اور ہتھیار ڈال دیں تو اسیروں کے بارے میں اختیار ہے کہ فدیہ لے کر چھوڑ دیں یا یوں ہی۔ ۱۲

مع

۲ مومنین کو کفار سے جہاد کرنے اور ثواب پائیں اور کفار کو موقع ملے کہ ان کے خوف سے کفر سے توبہ کریں یا صرف مومنین کی آزمائش مقصود ہو کہ کون ایسے وقت خدا اور رسول کی اطاعت کرتا ہے اور کون نافرمانی

۳ اس سے وہ لوگ مراد ہیں جو محض مال غنیمت کے لئے جہاد میں شریک ہوتے تھے اور جب سختی پیش آتی تو رسول کو بھی تنہا چھوڑ کر میدان سے چل دیتے کیونکہ خدا نے کہا ہے کہ اگر تم خدا کی مدد کرو گے تو خدا بھی تمہاری مدد کرے گا اور تمہیں ثابت قدم رکھیگا۔ ۱۲ ۴ تعس کے معنی لغزش کے ہیں جس کو ترجمہ میں ڈگمگاہٹ لکھا ہے یا تباہی و بربادی کے ہیں۔ جس کو اردو میں تعس تعس ہو جانا کہتے ہیں عجب نہیں کہ تعس ہی کا تعس بن گیا ہو۔ ۱۲

قَبْلِهِمْ دَمَّرَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَلِلْكٰفِرِيْنَ اَمْثَالُهَا ۝۱۰ ذٰلِكَ

ہو کر خدا نے ان پر تباہی ڈال دی اور اسی طرح ان کافروں کو بھی (سزا ملے گی) یہ اس وجہ سے کہ

بِاَنَّ اللّٰهَ مَوْلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَاَنَّ الْكٰفِرِيْنَ لَا مَوْلٰى

ایمان داروں کا خدا سرپرست ہے اور کافروں کا ہرگز کوئی سرپرست نہیں۔

لَهُمْ ۝۱۱ اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

خدا ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور اچھے (اچھے) کام کرتے رہے ضرور بہشت کے ان باغوں میں

جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا

جا پہنچائے گا جن کے نیچے نہریں جاری ہیں۔ اور جو کافر ہیں وہ دنیا میں چین کرتے

يَتَمَتَّعُوْنَ وَيَاْكُلُوْنَ كَمَا تَاْكُلُ الْاَنْعَامُ وَالنَّارُ مَثْوًى

ہیں اور اس طرح (بے فکری سے) کھاتے (پیتے) ہیں جیسے چارپائے کھاتے پیتے ہیں اور (آخر)

لَّهُمْ ۝۱۲ وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ هِيَ اَشَدُّ قُوَّةً مِّنْ قَرْيَتِكَ

ان کا ٹھکانا جہنم ہے۔ اور جس بستی سے تم کو لوگوں نے نکال دیا اس سے زور میں کہیں بڑھ چڑھ کے بہت

الَّتِيْ اَخْرَجَتْكَ اَهْلَكْنٰهُمْ فَلَا نَاصِرَ لَهُمْ ۝۱۳ اَفَمَنْ

سی بستیاں تھیں جن کو ہم نے تباہ و برباد کر دیا تو ان کا کوئی مددگار بھی نہ ہوا تو کیا جو شخص اپنے

كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ كَمَنْ زُيِّنَ لَهٗ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ

پروردگار کی طرف سے روشن دلیل پر ہو اس شخص کے برابر ہو سکتا ہے جس کی بدکرداریاں اسے

وَاتَّبَعُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ ۝۱۴ مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ

اچھی کر کے دکھائی گئی ہوں اور جو اپنی نفسانی خواہشوں کے پیچھے چلتے ہوں۔ جس بہشت کا پرہیزگاروں سے وعدہ کیا جاتا

فِيْهَآ اَنْهٰرٌ مِّنْ مَّآءٍ غَيْرِ اٰسِنٍ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ لَّبَنٍ لَّمْ

ہے اس کی صفت یہ ہے کہ اس میں پانی کی نہریں ہیں جس میں ذرا بو نہیں اور دودھ کی نہریں ہیں

يَتَغَيَّرْ طَعْمُهٗ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ خَمْرٍ لَّذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيْنَ

جس کا مزہ نہیں بدلا اور شراب کی نہریں ہیں جو پینے والوں کے لیے (سراسر) لذت ہے۔

خدا ایمانداروں کا سرپرست ہے

مکہ سے آپ کو اس قدر محبت تھی کہ جب آپ ہجرت کے ارادہ سے نکلے تو حسرت کی نظر سے مڑ کر دیکھا اور فرمایا کہ مکہ تجھے سب شہروں سے زیادہ دوست رکھتا ہوں اگر تیرے رہنے والے مجھے نہ نکالتے تو میں کبھی تجھے نہ چھوڑتا۔

وَأَنْهَارٌ مِّنْ عَسَلٍ مُّصَفًّى ۖ وَلَهُمْ فِيهَا مِن كُلِّ الثَّمَرَاتِ

اور صاف شفاف شہد کی نہریں ہیں اور وہاں ان کے لئے ہر قسم کے میوے ہیں اور ان کے

وَمَغْفِرَةٌ مِّن رَّبِّهِمْ ۖ كَمَنْ هُوَ خَالِدٌ فِي النَّارِ وَسُقُوا

پروردگار کی طرف سے بخشش ہے (بھلا یہ لوگ) ان کے برابر ہو سکتے ہیں جو ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے

مَاءً حَمِيمًا فَقَطَّعَ أَمْعَاءَهُمْ ﴿١٥﴾ وَمِنْهُم مَّن يَسْتَمِعُ إِلَيْكَ

اور ان کو کھولتا ہوا پانی پلایا جائیگا تو وہ انتوں کے ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالے گا اور ان میں بعض ایسے بھی ہیں

حَتَّىٰ إِذَا خَرَجُوا مِنْ عِندِكَ قَالُوا لِلَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ

جو تمہاری طرف کان لگائے رہتے ہیں یہاں تک کہ (سب کچھ) سن کر جب تمہارے پاس سے نکل کر جاتے ہیں تو جن لوگوں

مَاذَا قَالَ آنِفًا ۚ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ طَبَعَ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ

کو علم (قرآن) دیا گیا ہے ان سے کہتے ہیں کہ (کیوں میاں) ابھی اس شخص نے کیا کہا تھا یہ وہی لوگ ہیں جن کے دلوں پر خدا نے

وَاتَّبَعُوا أَهْوَاءَهُمْ ﴿١٦﴾ وَالَّذِينَ اهْتَدَوْا زَادَهُمْ هُدًى

علامت مہر کردی ہے اور اپنی نفسانی خواہشوں پر چل رہے ہیں اور جو لوگ ہدایت یافتہ ہیں ان کو خدا (قرآن کے ذریعے سے) اور ہدایت

وَآتَاهُمْ تَقْوَاهُمْ ﴿١٧﴾ فَهَلْ يَنظُرُونَ إِلَّا السَّاعَةَ أَن

کرتا ہے اور ان کو پرہیزگاری عطا فرماتا ہے۔ تو کیا یہ لوگ بس قیامت ہی کے منتظر ہیں کہ ان پر اک

تَأْتِيَهُم بَغْتَةً ۖ فَقَدْ جَاءَ أَشْرَاطُهَا ۚ فَأَنَّىٰ لَهُمْ إِذَا جَاءَتْهُمْ

بارگی آجائے تو اس کی نشانیاں (تو) آ ہی چکی ہیں تو جس وقت قیامت ان کے سر پر آپہنچے گی پھر

ذِكْرَاهُمْ ﴿١٨﴾ فَاعْلَمْ أَنَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا اللَّهُ وَاسْتَغْفِرْ لِذَنبِكَ وَ

انہیں نصیحت کہاں مفید ہو سکتی ہے تو جان رکھو کہ خدا کے سوا کوئی معبود نہیں اور (ہم سے) اپنے گناہ اور ایماندار

لِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ۗ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مُتَقَلَّبَكُمْ وَمَثْوَاكُمْ ﴿١٩﴾

مردوں اور ایماندار عورتوں کے گناہوں کی معافی مانگتے رہو اور خدا تمہارے چلنے پھرنے اور ٹھہرنے سے (خوب) واقف ہے

وَيَقُولُ الَّذِينَ آمَنُوا لَوْلَا نُزِّلَتْ سُورَةٌ ۖ فَإِذَا أُنزِلَتْ

اور مومن کہتے ہیں کہ (جہاد کے بارے میں) کوئی سورت کیوں نازل نہیں ہوتی۔ لیکن جب کوئی صاف صریح معنوں کی

سُوْرَةٌ مُّحْكَمَةٌ وَّذُكِرَ فِيْهَا الْقِتَالُ ۙ رَاَيْتَ الَّذِيْنَ فِيْ

سورہ نازل ہو اور اس میں جہاد کا بیان ہو تو جن لوگوں کے دلوں میں (نفاق کا) مرض ہے تم ان کو دیکھو گے

قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ يَّنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ نَظَرَ الْمَغْشِيِّ عَلَيْهِ

کہ تمہاری طرف اس طرح دیکھتے ہیں جیسے کسی پر موت کی بیہوشی چھائی (ہو کہ اس کی آنکھیں پتھرا جائیں) تو ان پڑتے ہو

مِنَ الْمَوْتِ ۭ فَاَوْلٰى لَهُمْ ۝۲۰ طَاعَةٌ وَّقَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ ۣ

(ان کے لئے اچھا کام تو) فرماں برداری اور پسندیدہ بات ہے۔ پھر

فَاِذَا عَزَمَ الْاَمْرُ ۣ فَلَوْ صَدَقُوا اللّٰهَ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ۝۲۱ فَهَلْ

جب لڑائی ٹھن جائے تو اگر یہ لوگ خدا سے سچے رہیں تو ان کے حق میں بہت بہتر ہے۔

عَسَيْتُمْ اِنْ تَوَلَّيْتُمْ اَنْ تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ وَتُقَطِّعُوْٓا

(منافقو) کیا تم سے یہ دور ہے کہ اگر تم حاکم بنو تو روئے زمین میں فساد پھیلانے اور اپنے رشتے

اَرْحَامَكُمْ ۝۲۲ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فَاَصَمَّهُمْ وَاَعْمٰٓى

ناتوں کو توڑنے لگو۔ یہ وہی لوگ ہیں جن پر خدا نے لعنت کی ہے اور گویا تو ڈالے (ان کے کانوں کو

اَبْصَارَهُمْ ۝۲۳ اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ اَمْ عَلٰي قُلُوْبٍ

بہرا اور ان کی آنکھوں کو اندھا کر دیا ہے تو کیا یہ لوگ قرآن میں (ذرا بھی) غور نہیں کرتے یا (ان کے) دلوں پر تالے

اَقْفَالُهَا ۝۲۴ اِنَّ الَّذِيْنَ ارْتَدُّوْا عَلٰٓي اَدْبَارِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ

(لگے ہوئے) ہیں۔ بے شک جو لوگ راہ ہدایت صاف صاف معلوم ہونے کے بعد بھی الٹے پاؤں (کفر کی طرف)

مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَى ۙ الشَّيْطٰنُ سَوَّلَ لَهُمْ ۭ وَاَمْلٰى لَهُمْ ۝۲۵

پھر گئے شیطان نے انہیں (رستے سے گرا کر) ڈھیل دے رکھی ہے اور ان کی تمناؤں کی رسیاں دراز کر دی

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لِلَّذِيْنَ كَرِهُوْا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ سَنُطِيْعُكُمْ

ہیں یہ اس لئے کہ جو لوگ خدا کی نازل کی ہوئی (کتاب) سے بیزار ہیں یہ ان سے کہتے ہیں کہ بعض کاموں

فِيْ بَعْضِ الْاَمْرِ ښ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِسْرَارَهُمْ ۝۲۶ فَكَيْفَ اِذَا

میں ہم تمہاری بات بھی مانیں گے اور خدا ان کے پوشیدہ مشوروں سے واقف ہے تو جب فرشتے ان کی جان

(حاشیہ صفحہ گذشتہ)
کرو کہ آنحضرت بھی
گناہوں سے محفوظ ہو
باوجود معصوم ہونے کے سب سے
قطع نظر کر کے خدا ہی کی طرف
متوجہ ہو جانا بایں ہمہ
بھی اگر ترک ہو گئے ہوں
تو ان کی بھی معافی مانگو۔
اسی وجہ سے یہ جو مشہور ہے
حسنات الابرار سیئات
المقربین یعنی جو باتیں
گنہگاروں کے حق میں نیکی
سمجھی جاتی ہیں وہ بھی
نیکوں کے لئے بری ہیں۔

(حاشیہ صفحہ ہذا)
لے اسی (بنا پر) صحیح بخاری
اور صحیح مسلم وغیرہ میں ایک
حدیث حضرت رسول سے
منقول ہے کہ قیامت میں
میں اپنے اصحاب میں سے
کچھ لوگوں کو دیکھوں گا کہ
جہنم کی طرف کھینچے جاتے
ہیں میں اس وقت فرشتوں
سے کہوں گا، ہائیں یہ تو
میرے اصحاب ہیں اس کے
جواب میں خدا کا حکم ہوگا۔
تم نہیں جانتے ہو کہ ان
لوگوں نے تمہارے بعد
کیا کیا اور جب تم نے وفات
پائی تو اسی وقت مرتد ہو
گئے۔

تَوَفَّتْهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ يَضْرِبُوْنَ وُجُوْهَهُمْ وَاَدْبَارَهُمْ ۝۲۷

نکالیں گے اس وقت ان کا کیا حال ہوگا ان کے چہروں پر اور ان کی پشت پر مارتے جائیں گے یہ اس

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ اتَّبَعُوْا مَآ اَسْخَطَ اللّٰهَ وَكَرِهُوْا رِضْوَانَهٗ

سبب سے کہ جس چیز سے خدا ناخوش ہوتا ہے اس کی تو یہ لوگ پیروی کرتے ہیں اور جس میں لے خدا کی خوشی

فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ ۝۲۸ اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ

ہے اس سے بیزار ہیں تو خدا نے ان کی کارستانیوں کو اکارت کر دیا۔ کیا وہ لوگ جن کے دلوں میں نفاق کا مرض ہے

اَنْ لَّنْ يُّخْرِجَ اللّٰهُ اَضْغَانَهُمْ ۝۲۹ وَلَوْ نَشَآءُ لَاَرَيْنٰكَهُمْ

یہ خیال کرتے ہیں کہ خدا ان کے کینوں کو کبھی ظاہر نہ کرے گا اور اگر ہم چاہتے تو ہم تمہیں ان لوگوں کو دکھا دیتے

فَلَعَرَفْتَهُمْ بِسِيْمٰهُمْ ؕ وَلَتَعْرِفَنَّهُمْ فِيْ لَحْنِ الْقَوْلِ ؕ وَ

تو تم ان کی پیشانی ہی سے ان کو پہچان لیتے اور تم انہیں لے ان کے انداز گفتگو ہی سے ضرور پہچان لوگے اور خدا تو

اللّٰهُ يَعْلَمُ اَعْمَالَكُمْ ۝۳۰ وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ حَتّٰى نَعْلَمَ الْمُجٰهِدِيْنَ

تمہارے اعمال سے واقف ہے اور ہم تم لوگوں کو ضرور آزمائیں گے تاکہ تم میں جو لوگ جہاد کرنے والے

مِنْكُمْ وَالصّٰبِرِيْنَ ۙ وَنَبْلُوَا۠ اَخْبَارَكُمْ ۝۳۱ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

اور تکلیف اٹھانے والے ہیں ان کو دیکھ لیں اور تمہارے حالات جانچ لیں بے شک جن لوگوں نے لے (دین

وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَشَآقُّوا الرَّسُوْلَ مِنْۢ بَعْدِ

کی) سیدھی راہ صاف ظاہر ہوگئی اس کے بعد انکار کر بیٹھے اور لوگوں کو خدا کی راہ سے روکا اور

مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدٰى ۙ لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْــًٔا ؕ وَسَيُحْبِطُ اَعْمَالَهُمْ ۝۳۲

پیغمبر کی مخالفت کی تو وہ خدا کا کچھ بھی نہیں بگاڑ سکیں گے اور وہ ان کا سب کیا کرایا اکارت کر دیگا

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَ

اے ایماندارو خدا کا حکم مانو اور رسول کی فرماں برداری کرو اور اپنے اعمال کو ضائع نہ

لَا تُبْطِلُوْٓا اَعْمَالَكُمْ ۝۳۳ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ

کرو۔ بے شک جو لوگ کافر ہو گئے اور لوگوں کو خدا کی راہ سے روکا،

لے ابن مردویہ اور ابن عساکر نے ابو سعید خدری سے اس آیت کے بارے میں روایت کی ہے کہ تم علیؑ کے بغض سے ان کو پہچان لوگے اور پھر ابن مسعود سے روایت کی ہے کہ ہم لوگ رسالت مآب کے زمانے میں منافقین کو صرف علیؑ کی دشمنی سے پہچانتے تھے دیکھو تفسیر درمنثور جلد ۶ صفحہ ۶۶ سطر ۸ مطبوعہ مصر ۱۲ لے حافظ ابوبکر ابن مردویہ نے روایت کی ہے کہ یہ آیت ان لوگوں کے بارے میں نازل ہوئی جو علیؑ کی خلافت کے بارے میں حضرت رسول کی مخالفت کرتے تھے اور اسی کی موید وہ دونوں روایتیں ہیں جو گزشتہ صفحہ میں مذکور ہو چکیں ۱۲ - ۱۲
۱۲

سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ مَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ۝ ٣٤

پھر کافر ہی مرگئے تو خدا ان کو ہرگز نہیں بخشے گا تو تم ہمت نہ ہارو

فَلَا تَهِنُوْا وَتَدْعُوْٓا اِلَى السَّلْمِ ۖ وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ ۖ وَاللّٰهُ

اور (دشمنوں کو) صلح کی دعوت نہ دو تم تو غالب ہو ہی اور خدا تو تمہارے ساتھ

مَعَكُمْ وَلَنْ يَّتِرَكُمْ اَعْمَالَكُمْ ۝ ٣٥ اِنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ

ہے اور ہرگز تمہارے اعمال (کے ثواب) کو کم نہ کریگا۔ دنیا کی زندگی تو بس کھیل تماشا ہے اور

وَّلَهْوٌ ۭ وَاِنْ تُؤْمِنُوْا وَتَتَّقُوْا يُؤْتِكُمْ اُجُوْرَكُمْ وَلَا

اگر تم (خدا پر) ایمان رکھو گے اور پرہیزگاری کروگے تو وہ تم کو تمہارے اجر عنایت فرمائیگا۔

يَسْـَٔـلْكُمْ اَمْوَالَكُمْ ۝ ٣٦ اِنْ يَّسْـَٔـلْكُمُوْهَا فَيُحْفِكُمْ تَبْخَلُوْا وَ

اور تم سے تمہارے مال نہیں طلب کرے گا اور اگر وہ تم سے مال طلب کرے اور تم سے چمٹ کے

يُخْرِجْ اَضْغَانَكُمْ ۝ ٣٧ هٰٓاَنْتُمْ هٰٓؤُلَاۗءِ تُدْعَوْنَ لِتُنْفِقُوْا

مانگے بھی تو تم (ضرور) بخل کرنے لگو اور خدا تو تمہارے کینے کو ضرور ظاہر کرکے رہے گا۔ دیکھو

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ فَمِنْكُمْ مَّنْ يَّبْخَلُ ۚ وَمَنْ يَّبْخَلْ فَاِنَّمَا

تم لوگ وہی تو ہو کہ خدا کی راہ میں خرچ کرنے کیلئے بلائے جاتے ہو تو بعض تم میں ایسے بھی ہیں جو بخل

يَبْخَلُ عَنْ نَّفْسِهٖ ۭ وَاللّٰهُ الْغَنِيُّ وَاَنْتُمُ الْفُقَرَاۗءُ ۚ وَاِنْ

کرتے ہیں اور یاد رہے کہ جو بخل کرتا ہے تو خود اپنے ہی سے بخل کرتا ہے اور خدا تو بےنیاز ہے اور تم (اس کے)

تَتَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ۙ ثُمَّ لَا يَكُوْنُوْٓا اَمْثَالَكُمْ ۝ ٣٨

محتاج ہو اور اگر تم (اس کے حکم سے) منہ پھیرو گے تو خدا تمہاری جگہ اور لوگوں کو بدل لائیگا اور وہ تمہاری طرح کے نہیں ہونگے۔

اٰیَاتُھَا ٢٩ (٤٨) سُوْرَةُ الْفَتْحِ مَدَنِيَّةٌ (١١١) رُكُوْعَاتُهَا ٤

سورۃ فتح مدینہ میں نازل ہوئی۔ اور اس کی انتیس آیتیں اور چار رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِينًا ۝١ لِّيَغْفِرَ لَكَ اللَّهُ مَا تَقَدَّمَ

(اے رسول یہ صلح حدیبیہ کی صلح نہیں بلکہ) ہم نے حقیقتاً تم کو کھلم کھلا فتح عطا کی تاکہ خدا تمہاری امت کے اگلے

مِن ذَنبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ

اور پچھلے گناہ معاف کردے اور تم پر اپنی نعمت پوری کرے اور تمہیں سیدھی راہ پر

صِرَاطًا مُّسْتَقِيمًا ۝٢ وَيَنصُرَكَ اللَّهُ نَصْرًا عَزِيزًا ۝٣

ثابت قدم رکھے اور خدا تمہاری زبردست مدد کرے

هُوَ الَّذِي أَنزَلَ السَّكِينَةَ فِي قُلُوبِ الْمُؤْمِنِينَ

وہ وہی (خدا) تو ہے جس نے مومنین کے دلوں میں تسلی نازل فرمائی تاکہ اپنے

لِيَزْدَادُوا إِيمَانًا مَّعَ إِيمَانِهِمْ ۗ وَلِلَّهِ جُنُودُ السَّمَاوَاتِ

(پہلے) ایمان کے ساتھ اور ایمان کو بڑھائیں اور سارے آسمان و زمین کے

وَالْأَرْضِ ۚ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ۝٤ لِّيُدْخِلَ

لشکر تو خدا ہی کے ہیں اور خدا بڑا واقف کار حکیم ہے تاکہ مومن مرد

الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا

اور مومنہ عورتوں کو (بہشت کے) باغوں میں جا پہنچائے جن کے نیچے نہریں

الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَيُكَفِّرَ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ ۚ وَكَانَ

جاری ہیں اور یہ وہاں ہمیشہ رہیں گے اور ان کے گناہوں کو ان سے دور کردیگا۔ اور

ذَٰلِكَ عِندَ اللَّهِ فَوْزًا عَظِيمًا ۝٥ وَيُعَذِّبَ الْمُنَافِقِينَ

یہ خدا کے نزدیک بڑی کامیابی ہے اور منافق مرد اور منافق عورتوں اور مشرک مرد

وَالْمُنَافِقَاتِ وَالْمُشْرِكِينَ وَالْمُشْرِكَاتِ الظَّانِّينَ

اور مشرک عورتوں پر جو خدا کے حق میں برے برے خیال رکھتے ہیں۔

بِاللَّهِ ظَنَّ السَّوْءِ ۚ عَلَيْهِمْ دَائِرَةُ السَّوْءِ ۖ وَغَضِبَ

عذاب نازل کرے اُن پر مصیبت کی بڑی گردش ہے اور خدا ان پر غضب ناک ہے

[illegible]

اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَلَعَنَهُمْ وَاَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ ۚ وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ۝

اور اس نے اُن پر لعنت کی ہے اور ان کے لئے جہنم کو تیار کر رکھا ہے اور وہ (کیا) بُری جگہ ہے

وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا

اور سارے آسمان و زمین کے لشکر خدا ہی کے ہیں اور خدا تو بڑا واقف کار (اور) غالب

حَكِيْمًا ۝ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۝

ہے (اے رسول) ہم نے تم کو (تمام عالم کا) گواہ اور خوشخبری دینے والا اور دھمکی دینے والا

لِّتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُعَزِّرُوْهُ وَتُوَقِّرُوْهُ ۚ وَ

(بنا کر) بھیجا ہے تاکہ (مسلمانو) تم لوگ خدا اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور اس کی مدد کرو اور

تُسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ يُبَايِعُوْنَكَ

اس کو بزرگ سمجھو اور صبح اور شام اس کی تسبیح کرو بے شک جو لوگ تم سے بیعت کرتے ہیں وہ خدا

اِنَّمَا يُبَايِعُوْنَ اللّٰهَ ۗ يَدُ اللّٰهِ فَوْقَ اَيْدِيْهِمْ ۚ فَمَنْ

ہی سے بیعت کرتے ہیں خدا کی قوت وقدرت تو سب کی قوت پر غالب ہے تو جو عہد کو

نَّكَثَ فَاِنَّمَا يَنْكُثُ عَلٰى نَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ اَوْفٰى بِمَا

توڑے گا تو اپنے نقصان کے لئے عہد توڑتا ہے اور جس نے اس بات کو جس کا اس نے

عٰهَدَ عَلَيْهُ اللّٰهَ فَسَيُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝ سَيَقُوْلُ

خدا سے عہد کیا ہے ۔ پورا کیا تو اس کو عنقریب ہی اجر عظیم عطا فرمائیگا ۔ جو گنوار دیہاتی

لَكَ الْمُخَلَّفُوْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ شَغَلَتْنَآ اَمْوَالُنَا وَ

(حدیبیہ سے) پیچھے رہ گئے اب وہ تم سے کہیں گے کہ ہمکو ہمارے مال اور لڑکے بالوں نے

اَهْلُوْنَا فَاسْتَغْفِرْ لَنَا ۚ يَقُوْلُوْنَ بِاَلْسِنَتِهِمْ مَّا لَيْسَ

روک رکھا ۔ تو آپ ہمارے واسطے (خدا سے) مغفرت کی دعا مانگیے یہ لوگ اپنی زبان سے ایسی

فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۚ قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْئًا اِنْ

باتیں کہتے ہیں جو ان کے دل میں نہیں ہیں (اے رسول) ان سے کہدو کہ اگر خدا تم لوگوں کو نقصان پہنچانا چاہے یا تمہیں

[illegible]

اَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا اَوْ اَرَادَ بِكُمْ نَفْعًا ۭ بَلْ كَانَ اللّٰهُ بِمَا

فائدہ پہنچانے کا ارادہ کرے تو خدا کے مقابلہ میں تمہارے لئے کس کا بس چل سکتا ہے بلکہ جو کچھ تم

تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ۝ بَلْ ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّنْقَلِبَ الرَّسُوْلُ

کرتے ہو خدا اس سے خوب واقف ہے (یہ فقط تمہارے حیلے ہیں) بات یہ ہے کہ تم یہ سمجھے بیٹھے تھے کہ

وَالْمُؤْمِنُوْنَ اِلٰٓى اَهْلِيْهِمْ اَبَدًا وَّزُيِّنَ ذٰلِكَ فِيْ قُلُوْبِكُمْ

رسول اور مومنین ہرگز کبھی اپنے لڑکے بالوں میں پلٹ کر آنے ہی کے نہیں (اور سب ٹلے جائینگے) اور یہی بات

وَظَنَنْتُمْ ظَنَّ السَّوْءِ ښ وَكُنْتُمْ قَوْمًۢا بُوْرًا ۝ ۱۲ وَمَنْ لَّمْ

تمہارے دلوں میں کھپ گئی تھی اور اسی وجہ سے طرح طرح کی بدگمانیاں کرنے لگے تھے اور آخرکار تم لوگ آپ برباد ہوئے

يُؤْمِنْ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ فَاِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ

اور جو شخص خدا اور اسکے رسول پر ایمان لائے تو ہم نے (ایسے) کافروں کے لئے جہنم کی آگ تیار کر

سَعِيْرًا ۝ ۱۳ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ يَغْفِرُ

رکھی ہے اور سارے آسمان و زمین کی بادشاہت خدا ہی کی ہے جسے چاہے بخش

لِمَنْ يَّشَاۗءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ

دے اور جسے چاہے سزا دے اور خدا تو بخشنے والا

غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝ ۱۴ سَيَقُوْلُ الْمُخَلَّفُوْنَ اِذَا انْطَلَقْتُمْ

مہربان ہے۔ (مسلمانو اب) جو تم خیبر کی غنیمتوں کے لینے کو جانے لگو گے تو جو لوگ

اِلٰى مَغَانِمَ لِتَاْخُذُوْهَا ذَرُوْنَا نَتَّبِعْكُمْ ۚ يُرِيْدُوْنَ

(حدیبیہ سے) پیچھے رہ گئے تھے تم سے کہیں گے کہ ہمیں بھی اپنے ساتھ چلنے دو یہ چاہتے

اَنْ يُّبَدِّلُوْا كَلٰمَ اللّٰهِ ۭ قُلْ لَّنْ تَتَّبِعُوْنَا كَذٰلِكُمْ قَالَ

ہیں کہ خدا کے قول کو بدل دیں تم (صاف) کہدو کہ تم ہرگز ہمارے ساتھ نہیں چلنے پاؤ

اللّٰهُ مِنْ قَبْلُ ۚ فَسَيَقُوْلُوْنَ بَلْ تَحْسُدُوْنَنَا ۭ بَلْ

گے خدا نے پہلے ہی سے ایسا فرما دیا ہے تو یہ لوگ کہیں گے کہ تم لوگ تو ہم سے حسد رکھتے ہو (خدا ایسا

(حاشیہ صفحہ گذشتہ)
بے لیتے جیسے فقط مسلمانوں کے رعب سے فتح ہو گیا تھا جیسے جب حضرت رسول صلح حدیبیہ سے فارغ ہو کر خیبر کی طرف متوجہ ہوئے کیونکہ وہاں کے یہودی بھی مسلمانوں کو پریشان کرتے تھے اور پھر خدا کی شان (قدرت) حضرت میں خدا کے فضل اور حضرت علی کی قوت بازو سے خیبر کی فتح ہو گیا اور مسلمانوں کو بہت کچھ مال غنیمت ہاتھ لگا رہ جاتے اسی زمانہ میں رومیوں نے اہل فارس پر فتح پائی جس کی پیشین گوئی الم غلبت الروم کا قصہ سورہ روم میں۔ گو رومیوں کی بھی گو مسلمانوں ہی کی فتح تھی کیونکہ فارس کے بعد بہت شکستہ دل ہو گئے تھے ان کے علاوہ اور بھی بہت سے مصالح تھے غرض یوں حضرت کا خواب سچا ہو کر رہا اور شک کرنے والے یوں ہی رہ گئے۔ دیکھو تفسیر درمنثور جلد ۶ صفحہ ۷۹ مطبوعہ مصر وغیرہ۔

(حاشیہ صفحہ ۸۱۷)
لہ یہ ان منافقین کا ذکر ہے جو مدینہ یا اس کے اطراف میں رہتے تھے اور اس خیال سے کہ اب کی دفعہ مسلمان کٹ کر بچ کر واپس نہ آئیں گے نہیں گئے حدیبیہ کے سفر سے سوا تھا مگر جب آپ خیبر کو جانے لگے تو ان لوگوں نے مال کے لالچ سے ساتھ جانا چاہا۔ مگر آپ نے ان لوگوں کو اجازت نہ دی اور اسی وجہ سے خیبر کی غنیمت کا حصہ صرف ان ہی لوگوں نے پایا جو حدیبیہ میں شریک تھے۔ ان آیات میں ان ہی لوگوں کا تذکرہ ہے۔ ۱۲

كَانُوا لَا يَفْقَهُونَ إِلَّا قَلِيلًا ۝ ١٥ قُل لِّلْمُخَلَّفِينَ

کیا کہے گا (بات یہ ہے کہ) یہ لوگ بہت ہی کم سمجھتے ہیں۔ جو گنوار پیچھے رہ گئے تھے اُن سے کہدو کہ

مِنَ الْأَعْرَابِ سَتُدْعَوْنَ إِلَىٰ قَوْمٍ أُولِي بَأْسٍ

عنقریب ہی تم ایک سخت جنگجو قوم کے (ساتھ لڑنے کے) لئے بلائے جاؤ گے[1] کہ تم (یا تو) ان سے

شَدِيدٍ تُقَاتِلُونَهُمْ أَوْ يُسْلِمُونَ ۖ فَإِن تُطِيعُوا

لڑتے ہی رہو گے یا وہ مسلمان ہی ہو جائیں گے پس اگر تم (خدا کا) حکم مانو گے تو خدا تم کو اچھا

يُؤْتِكُمُ اللَّهُ أَجْرًا حَسَنًا ۖ وَإِن تَتَوَلَّوْا كَمَا تَوَلَّيْتُم

بدلہ دے گا اور اگر تم نے جس طرح پہلی دفعہ سرتابی کی تھی - اب بھی

مِّن قَبْلُ يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ۝ ١٦ لَّيْسَ عَلَى الْأَعْمَىٰ

سرتابی کرو گے تو وہ تم کو دردناک عذاب کی سزا دے گا (جہاد سے پیچھے رہ جانے کا)

حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْأَعْرَجِ حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْمَرِيضِ حَرَجٌ

نہ تو اندھے ہی پر کچھ گناہ ہے اور نہ لنگڑے پر گناہ ہے اور نہ بیمار پر گناہ ہے اور جو شخص خدا

وَمَن يُطِعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن

اور اُس کے رسول کا حکم مانے گا تو وہ اس کو بہشت کے (اُن) سدا بہار باغوں میں داخل

تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۖ وَمَن يَتَوَلَّ يُعَذِّبْهُ عَذَابًا أَلِيمًا ۝ ١٧

کریگا جنکے نیچے نہریں جاری ہونگی اور جو سرتابی کریگا۔ وہ اس کو دردناک عذاب کی سزا دیگا[2] جس وقت

لَّقَدْ رَضِيَ اللَّهُ عَنِ الْمُؤْمِنِينَ إِذْ يُبَايِعُونَكَ تَحْتَ

مومنین تم سے درخت کے نیچے (لڑنے مرنے) کی بیعت کر رہے تھے تو خدا ان سے (اس بات پر) خوش

الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِي قُلُوبِهِمْ فَأَنزَلَ السَّكِينَةَ عَلَيْهِمْ

خوش ہوا غرض جو کچھ اُن کے دلوں میں تھا خدا نے اسے دیکھ لیا پھر ان پر تسلی نازل فرمائی اور انھیں

وَأَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيبًا ۝ ١٨ وَمَغَانِمَ كَثِيرَةً يَأْخُذُونَهَا

اُسکے عوض میں بہت جلد فتح عنایت کی اور (اسکے علاوہ) بہت سی غنیمتیں (بھی) جو انھوں نے حاصل کیں -

[1] اگرچہ اس میں اختلاف ہے کہ ان سے کون لوگ مراد ہیں، مگر صحیح یوں ہے کہ ان سے جنگ حنین ہو، تبوک والے لوگ مراد ہیں۔ اور حضرت رسول کے بعد کی لڑائیوں کا اس سے مراد لینا بالکل بے معنی ہے۔ ۱۲۰۱۳

[2] اس بیعت کی کیفیت گزشتہ صفحات میں لکھ چکا ہوں اس سے یہ شبہ نہ ہو کہ ان تمام بیعت کرنے والوں سے خدا ہمیشہ کے لئے راضی ہو گیا اور یہ لوگ جنتی ہی ہیں کیونکہ اس آیت میں خدا نے تمام بیعت کرنے والوں سے خوشنودی کا اظہار کیا نہیں بلکہ صرف مومنین سے اور وہ بھی ہمیشہ کے لئے نہیں بلکہ وہ اس وقت خوش ہوا جس وقت ان لوگوں نے بیعت کی اب رہی آئندہ کی حالت تو جیسی کرنی ویسی بھرنی تو خلاصہ مطلب بس آیت کا یہ ہوا کہ خدا اچھے ایمان والوں کے اس عمل سے ضرور خوش ہوا۔

ع ۲

وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيزًا حَكِيمًا ۝١٩ وَعَدَكُمُ اللّٰهُ مَغَانِمَ

(عطا فرمائیں) اور خدا تو غالب (اور) حکمت والا ہے۔ خدا نے تم سے بہت سی غنیمتوں کا وعدہ فرمایا

كَثِيرَةً تَأْخُذُونَهَا فَعَجَّلَ لَكُمْ هٰذِهٖ وَكَفَّ أَيْدِيَ

تھا کہ تم ان پر قابض ہو گے تو اس نے تمہیں یہ (خیبر کی غنیمت) جلدی سے دلوا دی اور (حدیبیہ سے)

النَّاسِ عَنْكُمْ وَلِتَكُونَ آيَةً لِّلْمُؤْمِنِينَ وَيَهْدِيَكُمْ

لوگوں کی دست درازی کو تم سے روک دیا اور غرض یہ تھی کہ یہ مومنین کے لئے (قدرت کا) نمونہ ہو اور

صِرَاطًا مُّسْتَقِيمًا ۝٢٠ وَأُخْرَىٰ لَمْ تَقْدِرُوا عَلَيْهَا قَدْ

خدا تم کو سیدھی راہ پر لے چلے۔ اور دوسری (غنیمتیں بھی دیں) جن پر تم قدرت نہیں رکھتے تھے

أَحَاطَ اللّٰهُ بِهَا ۚ وَكَانَ اللّٰهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرًا ۝٢١ وَلَوْ

(اور) خدا ہی ان پر حاوی تھا اور خدا تو ہر چیز پر قادر ہے اور اگر کفار تم سے

قَاتَلَكُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوَلَّوُا الْأَدْبَارَ ثُمَّ لَا يَجِدُونَ

لڑتے تو ضرور پیٹھ پھیر کر بھاگ جاتے پھر وہ نہ (اپنا) کسی کو سرپرست ہی

وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ۝٢٢ سُنَّةَ اللّٰهِ الَّتِي قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلُ ۖ

پاتے نہ مددگار (یہی) خدا کی عادت ہے جو پہلے ہی سے چلی آتی ہے۔

وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيلًا ۝٢٣ وَهُوَ الَّذِي كَفَّ أَيْدِيَهُمْ

اور تم خدا کی عادت کو بدلتے نہ دیکھو گے اور وہی تو ہے جس نے تم کو ان کفار پر

عَنْكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ بِبَطْنِ مَكَّةَ مِنْ بَعْدِ أَنْ أَظْفَرَكُمْ

فتح دینے کے بعد مکہ کی سرحد میں ان کے ہاتھ تم سے اور تمہارے ہاتھ ان سے روک

عَلَيْهِمْ ۚ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرًا ۝٢٤ هُمُ الَّذِينَ

دیئے اور تم لوگ جو کچھ بھی کرتے تھے خدا اسے دیکھ رہا تھا۔ یہ وہی لوگ تو ہیں

كَفَرُوا وَصَدُّوكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَالْهَدْيَ

جنھوں نے کفر کیا اور تم کو مسجد الحرام (میں جانے) سے روکا اور قربانی کے

جب مسلمان خیبر کے محاصرہ میں مشغول تھے تو قبیلہ بنی اسد نے ارادہ کیا کہ مدینے میں مسلمانوں کے گھر لوٹ لیں اور ان کی عورتوں بچوں کو قیدی بنالیں مگر خدا نے مسلمانوں کا ایسا رعب ان کے دل میں ڈالا کہ یہ لوگ اپنی جگہ سے نہ ہلے ان ہی کی طرف اس آیت میں اشارہ ہے۔

خیبر کے حالات تواریخ میں تفصیلاً مذکور ہیں اور میں بھی اس کو اجمالاً صفحہ (۸۱۰) میں ذکر کر چکا ہوں تو چونکہ خدا نے بھی اس کے قصہ کی تصریح نہیں فرمائی اس وجہ سے میں بھی یہاں ترک کرتا ہوں۔ ۱۲

اس سے حنین وغیرہ کی غنیمت کا اشارہ ہے ۱۲

یہ فتح ہے جو فتح مکہ کے وقت مسلمانوں کو نصیب ہوئی۔ عبداللہ بن مغفل کہتے ہیں کہ جناب امیر ... بیٹھے ہوئے تھے کہ کفار قریش کے ستر آدمی مسلمانوں پر چھاپہ مارنے کے ارادہ سے جبل تنعیم کی راہ سے پیچھے سے آگئے مسلمانوں کو ہوش تھا حضرت رسول نے بددعا کی ... میں سب گرفتار ہو گئے مگر آپ نے بمصلحت ان سب کو چھوڑ دیا ورنہ خاص مکہ ہی میں خونریزی ہو جاتی اور صلح ہوئی تو نہ ہوتی۔ ۱۲-۱۲-۱۲

مَعۡكُوۡفًا اَنۡ يَّبۡلُغَ مَحِلَّهٗ ؕ وَلَوۡلَا رِجَالٌ مُّؤۡمِنُوۡنَ وَ

جانوروں کو بھی (کہ) آنے (دیا) کہ وہ اپنی (مقرر) جگہ (میں) پہنچنے سے رُکے رہے اور اگر (مکہ میں) کچھ ایسے ایماندار

نِسَآءٌ مُّؤۡمِنٰتٌ لَّمۡ تَعۡلَمُوۡهُمۡ اَنۡ تَطَـئُوۡهُمۡ فَتُصِيۡبَكُمۡ

مرد اور ایماندار عورتیں نہ ہوتیں جن سے تم واقف نہ تھے کہ تم ان کو (لڑائی میں کفار کے ساتھ) پامال کر ڈالتے

مِّنۡهُمۡ مَّعَرَّةٌ ۢ بِغَيۡرِ عِلۡمٍ ۚ لِيُدۡخِلَ اللّٰهُ فِىۡ رَحۡمَتِهٖ

پس تم کو انہی کی طرف سے بے خبری میں نقصان پہنچ جاتا (تو اسی وقت تم کو فتح ہو جاتی مگر تاخیر اس لئے ہوئی)

مَنۡ يَّشَآءُ ۚ لَوۡ تَزَيَّلُوۡا لَعَذَّبۡنَا الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا مِنۡهُمۡ

کہ خدا جسے چاہے اپنی رحمت میں داخل کرے اور اگر دونوں فریق الگ ہو جاتے تو ان میں سے جو لوگ کافر تھے

عَذَابًا اَلِيۡمًا ۞ اِذۡ جَعَلَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا فِىۡ قُلُوۡبِهِمُ

ہم انہیں دردناک عذاب کی ضرور سزا دیتے (یہ وہ وقت تھا) جب کافروں نے اپنے دلوں میں ضد ٹھان لی تھی

الۡحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ الۡجَاهِلِيَّةِ فَاَنۡزَلَ اللّٰهُ سَكِيۡنَـتَهٗ عَلٰى

اور ضد بھی جاہلیت کی سی تو خدا نے اپنے رسول اور مومنین (کے دلوں پر) اپنی طرف سے

رَسُوۡلِهٖ وَعَلَى الۡمُؤۡمِنِيۡنَ وَاَلۡزَمَهُمۡ كَلِمَةَ التَّقۡوٰى وَ

تسکین نازل فرمائی اور ان کو پرہیزگاری کی بات پر قائم رکھا۔ اور یہ لوگ

كَانُوۡۤا اَحَقَّ بِهَا وَاَهۡلَهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَىۡءٍ عَلِيۡمًا ۞ ع ۲۶

اسی کے سزاوار اور اہل بھی تھے اور خدا تو ہر چیز سے خبردار ہے بے شک

لَقَدۡ صَدَقَ اللّٰهُ رَسُوۡلَهُ الرُّءۡيَا بِالۡحَـقِّ ۚ لَتَدۡخُلُنَّ

خدا نے اپنے رسول کو سچا مطابق واقع خواب دکھایا تھا کہ تم لوگ ان شاء اللہ

الۡمَسۡجِدَ الۡحَـرَامَ اِنۡ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِيۡنَ ۙ مُحَلِّقِيۡنَ

مسجد الحرام میں اپنے سر منڈوا کر اور اپنے تھوڑے سے بال کترواکر بہت امن و

رُءُوۡسَكُمۡ وَمُقَصِّرِيۡنَ ۙ لَا تَخَافُوۡنَ ؕ فَعَلِمَ مَا لَمۡ

اطمینان سے داخل ہوگے (اور) کسی طرح کا خوف نہ کروگے تو جو بات تم نہیں جانتے تھے

ے مطلب یہ ہے کہ مکہ میں اس وقت جو کفار کا قبضہ تھا اس وجہ سے بہت سے لوگ مسلمان تھے مگر بالکل اسی طرح دبے چھپے کہ خود مسلمانوں کو بھی ان کا کچھ حال معلوم نہ تھا پھر اگر کفار سے لڑائی ہوتی تو گھن کی طرح گیہوں کے ساتھ یہ بے چارے بھی کفار کے ساتھ پس جاتے اور جو کہ یہ واقعی مسلمان تھے تو ان کو دیت بھی دینی پڑتی اس بنا پر ان کا نقصان ہوتا ہے

ع ۳

تَعْلَمُوْا فَجَعَلَ مِنْ دُوْنِ ذٰلِكَ فَتْحًا قَرِيْبًا ۝٢٧ هُوَ الَّذِيْٓ

اس کو معلوم تھی تو اس نے فتح مکہ سے پہلے ہی بہت جلد فتح (خیبر) عطا کی وہ وہی تو ہے

اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى

جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور سچا دین دے کر بھیجا تاکہ اس کو تمام دینوں پر

الدِّيْنِ كُلِّهٖ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ۝٢٨ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ۭ

غالب رکھے اور گواہی کے لئے تو بس خدا کافی ہے محمدؐ خدا کے رسول ہیں اور جو لوگ ؎

وَالَّذِيْنَ مَعَهٗٓ اَشِدَّاۗءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَاۗءُ بَيْنَهُمْ تَرٰىهُمْ

ان کے ساتھ ہیں کافروں پر بڑے سخت اور آپس میں بڑے رحم دل ہیں تو ان کو

رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا ۡ

دیکھے گا (کہ خدا کے سامنے) جھکے سربسجود ہیں خدا کے فضل اور اس کی خوشنودی کے خواستگار

سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ۭ ذٰلِكَ

ہیں کثرت سجود کے اثر سے ان کی پیشانیوں میں گٹے پڑے ہوئے ہیں یہی اوصاف ان کے

مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ ٻ وَمَثَلُهُمْ فِي الْاِنْجِيْلِ ڗ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ

توریت میں بھی ہیں اور یہی حالات انجیل میں (بھی مذکور) ہیں وہ گویا ایک کھیتی ہیں جس نے (پہلے

شَطْئَهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى عَلٰي سُوْقِهٖ

زمین سے) اپنی سوئی نکالی پھر (اجزائے زمین کو غذا بنا کر) اسی سوئی کو مضبوط کیا تو وہ موٹی ہوئی

يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ۭ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ

پھر اپنی جڑ پر سیدھی کھڑی ہو گئی اور اپنی تازگی سے کسانوں کو خوش کرنے لگی (اور جلد ترقی اسلئے دی)

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ۝٢٩ ع

تاکہ ان کے ذریعہ کافروں کا جی جلائے جو لوگ ایمان لائے اور اچھے اچھے کام کرتے رہے ان سے خدا نے بخشش اور اجر عظیم کا وعدہ کیا ہے

اٰیاتها ١٨ — (٤٩) سُوْرَةُ الْحُجُرٰتِ مَدَنِيَّةٌ (١٠٦) — رکوعاتها ٢

سورۂ حجرات مدینہ میں نازل ہوا اور اس کی اٹھارہ آیتیں اور دو رکوع ہیں۔

؎ اس آیت کی تفسیر میں اختلاف ہے کہ اصحاب کون لوگ مراد ہیں بعض نے تو خواہ مخواہ کی یہ کھینچ کی ہے کہ والذین معہ سے [illegible] ہر لفظ سے ایک خاص شخص کو مراد لیا ہے مگر یہ بھی نہ سوچا کہ اس صورت میں قرآن کی عبارت [illegible] بلکہ بالکل غلط ہو جائے گی کیونکہ والذین معہ مبتدا ہے اور اشداء رحماء وغیرہ اس کی خبر ہے [illegible] اور ابن عباس وغیرہ کی طرف منسوب [illegible] قرآن کے الفاظ صاف بتا رہے ہیں کہ یہ [illegible] رسول کے ان اصحاب کی شان میں ہیں جن میں یہ تمام صفات پائے جاتے ہیں [illegible] کی شان میں ہے لہذا قرینہ یہ کہتا ہے کہ [illegible] ابن عباس سے روایت ہے کہ اس آیت کے نازل ہونے پر کچھ لوگوں نے حضرت رسول سے پوچھا کہ یہ آیت کس کے بارے میں نازل ہوئی ہے آپ نے فرمایا قیامت کے دن نور کا ایک علم (لواء حمد) تیار ہوگا اور ایک منادی آواز دے گا کہ سید المومنین اور مومنین کہاں ہیں یہ سنکر علی ابن ابیطالب کھڑے ہو جائیں گے [illegible] ان کو وہ علم دیا جائے گا اور ان کے پیچھے مہاجرین اور انصار میں سے وہ مومنین جو سابقین اولین ہیں سب کے سب جمع ہو جائیں گے [illegible]

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۞

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

یٰۤاَیُّہَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تُقَدِّمُوۡا بَیۡنَ یَدَیِ اللّٰہِ وَ

اے ایمان دارو! خدا اور رسولؐ کے سامنے کسی بات میں آگے نہ بڑھ جایا

رَسُوۡلِہٖ وَ اتَّقُوا اللّٰہَ ؕ اِنَّ اللّٰہَ سَمِیۡعٌ عَلِیۡمٌ ۞ یٰۤاَیُّہَا الَّذِیۡنَ

کرو اور خدا سے ڈرتے رہو بے شک خدا بڑا سننے والا واقفکار ہے اے ایمان دارو!

اٰمَنُوۡا لَا تَرۡفَعُوۡۤا اَصۡوَاتَکُمۡ فَوۡقَ صَوۡتِ النَّبِیِّ وَ لَا

(بولنے میں) تم اپنی آوازیں پیغمبر کی آواز سے اونچی نہ کیا کرو اور جس طرح تم آپس

تَجۡہَرُوۡا لَہٗ بِالۡقَوۡلِ کَجَہۡرِ بَعۡضِکُمۡ لِبَعۡضٍ اَنۡ تَحۡبَطَ

میں ایک دوسرے سے زور (زور) سے بولا کرتے ہو اُن کے روبرو زور سے نہ بولا کرو

اَعۡمَالُکُمۡ وَ اَنۡتُمۡ لَا تَشۡعُرُوۡنَ ۞ اِنَّ الَّذِیۡنَ یَغُضُّوۡنَ

(ایسا نہ ہو) کہ تمہارا کیا کرایا سب اکارت ہو جائے اور تم کو خبر بھی نہ ہو بیشک جو لوگ رسول خدا کے سامنے

اَصۡوَاتَہُمۡ عِنۡدَ رَسُوۡلِ اللّٰہِ اُولٰٓئِکَ الَّذِیۡنَ امۡتَحَنَ

اپنی آوازیں دھیمی کر لیا کرتے ہیں یہی لوگ ہیں جن کے دلوں کو خدا نے پرہیزگاری کے لئے

اللّٰہُ قُلُوۡبَہُمۡ لِلتَّقۡوٰی ؕ لَہُمۡ مَّغۡفِرَۃٌ وَّ اَجۡرٌ عَظِیۡمٌ ۞

جانچ لیا ہے۔ اُن کے لئے (آخرت میں) بخشش اور بڑا اجر ہے۔

اِنَّ الَّذِیۡنَ یُنَادُوۡنَکَ مِنۡ وَّرَآءِ الۡحُجُرٰتِ اَکۡثَرُہُمۡ لَا

(اے رسولؐ) جو لوگ تم کو حجروں کے باہر سے آواز دیتے ہیں ان میں کے اکثر بے عقل ہیں

یَعۡقِلُوۡنَ ۞ وَ لَوۡ اَنَّہُمۡ صَبَرُوۡا حَتّٰی تَخۡرُجَ اِلَیۡہِمۡ لَکَانَ

اور اگر یہ لوگ اتنا تامل کرتے کہ تم خود نکل کر اُن کے پاس آجاتے (تب بات کرتے) تو

خَیۡرًا لَّہُمۡ ؕ وَ اللّٰہُ غَفُوۡرٌ رَّحِیۡمٌ ۞ یٰۤاَیُّہَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِنۡ

یہ اُن کے لئے بہتر تھا اور خدا تو بڑا بخشنے والا مہربان ہے اے ایمان دارو! اگر کوئی بدکردار تمہارے

واقعہ جیسا ہو گا کہ ایک ایک کے
سب لوگ انکے سامنے پیش کئے
جائیں گے اور وہ ہر ایک کو اس کا
عمل اور حال بتا دیں گے سب آخر
شخص کی نوبت آئے گی تو ان لوگوں
سے کہا جائے گا تم لوگوں نے
... اپنے اپنے مقام و منزلت
کو جنت میں دیکھا تھا
... آؤ تم سے
کہہ دیا تھا کہ میری بارگاہ
میں تمہارے لئے مغفرت
اور اجر عظیم ہے بہشت ہے
... اور سب
مومنین ان کے ...
ہونگے پھر ان سب کو جنت میں جا
پہنچائیں گے پھر اپنے منبر کی طرف ...
گے اور ہر ... مومنین ان کے سامنے
پیش کئے جائیں گے اور ... بعد
بہشت کا اپنا اپنا ... ہونگے
... لوگوں کو ... میں ...
دینگے یہی مطلب ہے خدا کے قول
الذین امنوا الآیۃ اور الذین
کفروا وکذبوا بآیتنا اولئک
اصحب الجحیم کا یعنی علی کے
حق کی ولایت کی وجہ سے لوگ
جنت و جہنم کے مستحق ہونگے اور
انکا حق سارے جہان پر واجب ہے
دیکھو شواہد التنزیل حاکم ابو القاسم
حسکانی ... اس سورہ میں رسول
سے بات کرنے کی تہذیب ہے اور ...
کی تحقیق کر کے ... کرنا اور گروہ
آپس میں لڑیں تو صلح کرا دو مومنین
آپس میں بھائی بھائی ہیں تمسخر کی
مناہی عیب زنی بدگمانی غیبت کی
ممانعت پرہیزگاری کا درجہ ایمان
و اسلام میں فرق ہدایت کرکے خدا
نے احسان کیا وغیرہ مذکور ہے

(حاشیہ صفحہ ہذا) ؎
بخاری ابن منذر ابن مردویہ نے
عبد اللہ ابن زبیر سے یہ روایت کی
ہے کہ ایک وفد حضرت رسول کے
پاس بنی تمیم کے کچھ لوگ آئے تو حضرت
ابوبکر بول اٹھے کہ ان لوگوں
کا حاکم قعقاع ابن معبد کو
بنائیے اس پر حضرت عمر
کہنے لگے نہیں یہ ٹھیک
نہیں اقرع بن حابس کو
ان کا امیر بنائیے اس
پر حضرت ابوبکر نے کہا کہ
تم میری مخالفت کرتے ہو اس پر
حضرت عمر نے کہا کہ (باقی آئندہ)

جَآءَكُمْ فَاسِقٌۢ بِنَبَاٍ فَتَبَيَّنُوْٓا اَنْ تُصِيْبُوْا قَوْمًۢا بِجَهَالَةٍ

پاس کوئی خبر لے کر آئے تو خوب تحقیق کر لیا کرو (ایسا نہ ہو) کہ تم کسی قوم کو نادانی سے نقصان

فَتُصْبِحُوْا عَلٰى مَا فَعَلْتُمْ نٰدِمِيْنَ ۝ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ فِيْكُمْ

پہنچا دو پھر اپنے کئے پر نادم ہو اور جان رکھو کہ تم میں خدا کے پیغمبر (موجود) ہیں بہتیری

رَسُوْلَ اللّٰهِ ۭ لَوْ يُطِيْعُكُمْ فِيْ كَثِيْرٍ مِّنَ الْاَمْرِ لَعَنِتُّمْ

باتیں ایسی ہیں کہ اگر رسول ان میں تمہارا کہا مان لیا کریں تو تم مشکل میں پڑ جاؤ۔

وَلٰكِنَّ اللّٰهَ حَبَّبَ اِلَيْكُمُ الْاِيْمَانَ وَزَيَّنَهٗ فِيْ قُلُوْبِكُمْ

لیکن خدا نے تم کو ایمان کی محبت دے دی ہے۔ اور اس کو تمہارے دلوں میں عمدہ

وَكَرَّهَ اِلَيْكُمُ الْكُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْيَانَ ۭ اُولٰۗىِٕكَ

کر دکھایا ہے۔ اور کفر اور بدکاری اور نافرمانی سے تم کو بیزار کر دیا ہے۔ یہی لوگ

هُمُ الرّٰشِدُوْنَ ۝ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَنِعْمَةً ۭ وَاللّٰهُ

خدا کے فضل و احسان سے راہِ ہدایت پر ہیں۔ اور خدا تو بڑا واقفکار

عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝ وَاِنْ طَاۗىِٕفَتٰنِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اقْتَتَلُوْا

حکمت والا ہے اور اگر مومنین میں سے دو فرقے آپس میں لڑ پڑیں تو ان

فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا ۚ فَاِنْۢ بَغَتْ اِحْدٰىهُمَا عَلَي الْاُخْرٰى

دونوں میں صلح کرا دو۔ پھر اگر ان میں سے ایک (فریق) دوسرے پر زیادتی کرے

فَقَاتِلُوا الَّتِيْ تَبْغِيْ حَتّٰى تَفِيْۗءَ اِلٰٓى اَمْرِ اللّٰهِ ۚ فَاِنْ

تو جو (فریق) زیادتی کرے تم (بھی) اس سے لڑو یہاں تک کہ وہ خدا کے حکم کی طرف رجوع

فَاۗءَتْ فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ وَاَقْسِطُوْا ۭ اِنَّ

کرے۔ پھر جب رجوع کرے تو فریقین میں مساوات کے ساتھ صلح کرا دو اور انصاف سے کام لو۔

اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ۝ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ فَاَصْلِحُوْا

بیشک خدا انصاف کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔ مومنین تو آپس میں بس بھائی بھائی ہیں تو

(حاشیہ صفحہ گزشتہ) تمہاری مخالفت منظور نہیں ہے غرض اس قسم کی باتیں ہوتے ہوتے دونوں کی آوازیں بلند ہوگئیں خدا تعالیٰ نے تنبیہ کیلئے یہ آیت نازل کی دیکھو تفسیر در منثور جلد ۶ صفحہ ۸۴ مطبوعہ مصر ۱۳۱۴

ان تمام آیات کے شان نزول میں اختلاف ہیں مگر الاحکام کی حیثیت سے عام ہیں۔

(حاشیہ صفحہ ھذا)

لہ ولید بن عقبہ جو حضرت عثمان کے مادری بھائی بھی تھے اور سابق خلفا کے زمانہ میں سعد بن ابی وقاص کے بعد کوفہ کے گورنر بھی تھے اور انہی نے ایک دن لوگوں کو صبح کی چار رکعت نماز پڑھائی تھی اور پھر یہ بھی پوچھا تھا کہ اگر کہو تو اور زیادہ کردوں اور حضرت عثمان نے یہ خبر سنکر ان کو الگ کردیا تھا غرض انہی کو حضرت رسول نے بنی مصطلق سے زکوٰۃ وصول کرنے کو بھیجا اور ان دونوں میں پہلے سے کچھ خلش تھی جب یہ قریب پہنچے تو وہ لوگ انکے استقبال کو نکلے آپ یہ سمجھ کر کہ لڑنے آتے ہیں پھر گیا تھا آپ وہیں سے پھر اور مدینہ میں آنکے وہم یا اور حضرت سے کہہ کر کہدیا کہ وہ لوگ مرتد ہوگئے اور زکوٰۃ نہیں دیتے یہ سنکر حضرت کو رنج ہوا اور آپ نے جہاد کا قصد ہوا یہ خبر ان کو پہنچی تو دوڑتے ہوئے حضرت کے پاس آئے اور عرض کی یہ ہم لوگوں پر افترا و بہتان ہے ہم لوگ خدا اور رسول کے غضب سے پناہ مانگتے ہیں مگر آپ کو ان لوگوں کی طرف شبہ ہوا اور فرمایا تم لوگ توبہ کرو ورنہ میں ایسے شخص کو بھیجوں گا جو بمنزلہ میری جان کے ہے جو تم سے جہاد کرے گا اور تمہاری عورتوں اور بچوں کو اسیر کرے گا پھر حضرت علی کے شانہ پر ہاتھ مارا کہ اس کو بھیجوں گا۔ اس کے بعد آپ نے خالد بن ولید کو تحقیقات کے واسطے بھیجا تو ان کو ارکان اسلام بجا لاتے پایا اور یہ پلٹ آئے اسوقت یہ آیت نازل ہوئی۔ دیکھو تفسیر کشاف جلد دوم صفحہ ۳۶۱ مطبوعہ مصر

لہ اسکے ما قبل کی آیت (یا) آئندہ

بَيْنَ اَخَوَيْكُمْ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝۱۰ يٰۤاَيُّهَا
اپنے دو بھائیوں میں صلح کرا دیا کرو۔ اور خدا سے ڈرتے رہو، تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔ اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ عَسٰۤى اَنْ يَّكُوْنُوْا
ایماندارو قوم میں سے کسی قوم کا مرد (دوسری قوم کے) مردوں کی ہنسی نہ اڑائے ممکن ہے کہ وہ لوگ

خَيْرًا مِّنْهُمْ وَ لَا نِسَآءٌ مِّنْ نِّسَآءٍ عَسٰۤى اَنْ يَّكُنَّ خَيْرًا
(خدا کے نزدیک) ان سے اچھے ہوں اور نہ عورتیں عورتوں سے (تمسخر کریں) کیا عجب ہے کہ وہ

مِّنْهُنَّ وَ لَا تَلْمِزُوْۤا اَنْفُسَكُمْ وَ لَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ
ان سے اچھی ہوں اور تم آپس میں ایک دوسرے کو طعنے نہ دو نہ ایک دوسرے کا برا نام دھرو

بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوْقُ بَعْدَ الْاِيْمَانِ وَ مَنْ لَّمْ
ایمان لانے کے بعد بدکاری (کا) نام ہی برا ہے اور جو لوگ باز نہ آئیں تو ایسے

يَتُبْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝۱۱ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا
ہی لوگ ظالم ہیں۔ اے ایمان دارو بہت سے گمان (بد) سے

اجْتَنِبُوْا كَثِيْرًا مِّنَ الظَّنِّ اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ وَّ
بچے رہو کیونکہ بعض بدگمانی گناہ ہے اور آپس میں (ایک دوسرے کے حال کی) ٹوہ

لَا تَجَسَّسُوْا وَ لَا يَغْتَبْ بَّعْضُكُمْ بَعْضًا اَيُحِبُّ اَحَدُكُمْ
میں نہ رہا کرو اور نہ تم میں سے ایک دوسرے کی غیبت کرے کیا تم میں سے کوئی

اَنْ يَّاْكُلَ لَحْمَ اَخِيْهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوْهُ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ
اس بات کو پسند کرے گا کہ اپنے مرے ہوئے بھائی کا گوشت کھائے تو تم اس سے (ضرور) نفرت کرو گے

تَوَّابٌ رَّحِيْمٌ ۝۱۲ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ وَّ اُنْثٰى
خدا سے ڈرو بیشک خدا توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔ لوگو! ہم نے تم کو ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا اور

وَ جَعَلْنٰكُمْ شُعُوْبًا وَّ قَبَآئِلَ لِتَعَارَفُوْا اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ
ہم ہی نے تمہارے قبیلے اور برادریاں بنائیں تاکہ ایک دوسرے کو شناخت کر سکیں شک نہیں کہ خدا کے

حاشیہ صفحہ گذشتہ: کے متعلق ولید بن عقبہ کے بیان پر اصحاب کے دو گروہ ہو گئے کچھ لوگ تو حضرت کو بنی مصطلق کی سزا کے لئے لشکر بھیجنے کی رائے دیتے اور کچھ اس کے خلاف تھے ان ہی دونوں گروہوں کے بارے میں یہ آیت نازل ہوئی۔ ایک روز حضرت گدھے پر سوار ہو کر انصار کے مجمع میں پہنچے اور وہاں کچھ ٹھہر گئے تو گدھے نے پیشاب کیا اس پر عبداللہ ابن سلول نے اپنی ناک پر ہاتھ رکھ لیا اور گستاخانہ بولا۔ اس گدھے کی بو نے دماغ خراب کر دیا۔ عبداللہ بن رواحہ کو یہ بات ناگوار گذری اور بولے اس کی بو تو تجھ سے اچھی ہے حضرت تو وہاں سے چلے گئے مگر پھر دونوں میں بات بڑھی اور آخر زبان سے ہاتھوں تک نوبت پہنچی اور پھر دونوں کے قبیلے اوس و خزرج جن کی لڑائیاں مشہور ہیں چڑھ دوڑے اور خوب مار پیٹ ہونے لگی جب یہ خبر حضرت کو ہوئی تو آپ پھر تشریف لائے اور دونوں میں صلح کرا دی۔ اسی کے متعلق یہ آیت نازل ہوئی۔ ۱۲۰

حاشیہ صفحہ ھٰذا: ۱ ثابت بن قیس جو کم بہرا تھا اس وجہ سے لوگ اس کو حضرت کی باتیں سننے کے خیال سے قریب بٹھاتے ایک دن صبح کی نماز میں آیا تو ایک رکعت نماز ہو چکی تھی بعد نماز کے لوگ اپنی اپنی جگہ بیٹھ گئے جب یہ فارغ ہوا تو پھاندتا ہوا حضرت کے پاس پہنچا اور ایک شخص سے جگہ خالی کرنے کو کہا مگر وہ نہ ہٹا تو یہ غصہ میں بیٹھ گیا جب دن نکلا تو ثابت نے اس سے پوچھا تو کون ہے اس نے اپنا نام بتایا تو ثابت نے کہا اب معلوم ہوا تو فلاں عورت کا بیٹا ہے۔ اور اس کی ...

اللّٰهِ اَتْقٰكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ۝۱۳ قَالَتِ الْاَعْرَابُ

نزدیک تم سب میں بڑا عزت دار وہی ہے جو بڑا پرہیزگار ہو بیشک خدا بڑا واقف کار خبردار ہے عرب کے دیہاتی کہتے ہیں کہ ہم ایمان

اٰمَنَّا ۭ قُلْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا وَلٰكِنْ قُوْلُوْٓا اَسْلَمْنَا وَلَمَّا

لائے (اے رسول) کہدو کہ تم ایمان نہیں لائے بلکہ (یوں) کہو کہ اسلام لائے حالانکہ ایمان کا تو ابھی

يَدْخُلِ الْاِيْمَانُ فِيْ قُلُوْبِكُمْ ۭ وَاِنْ تُطِيْعُوا اللّٰهَ وَ

تک[ط] تمہارے دلوں میں گزر ہوا ہی نہیں اور اگر تم خدا کی اور اس کے رسول کی

رَسُوْلَهٗ لَا يَلِتْكُمْ مِّنْ اَعْمَالِكُمْ شَيْــــًٔا ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ

فرمانبرداری کروگے تو خدا تمہارے اعمال میں سے کچھ کم نہیں کرے گا۔ بیشک خدا بڑا بخشنے

رَّحِيْمٌ ۝۱۴ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَ

والا مہربان ہے (سچے مومن) تو بس وہی ہیں جو خدا اور اسکے رسول پر ایمان لائے پھر

رَسُوْلِهٖ ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوْا وَجٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَ

انھوں نے اس میں کسی طرح کا شک شبہہ نہ کیا اور اپنے مال سے اور اپنی جانوں سے خدا

اَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ۝۱۵

کی راہ میں جہاد کیا یہی لوگ (دعوائے ایمان میں) سچے ہیں (اے رسول ان سے) پوچھو تو کہ کیا تم

قُلْ اَتُعَلِّمُوْنَ اللّٰهَ بِدِيْنِكُمْ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا فِي

خدا کو اپنی دینداری جتاتے ہو اور خدا تو جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے۔

السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝۱۶

(غرض سب کچھ) جانتا ہے اور خدا ہر چیز سے خبردار ہے (اے رسول)

يَمُنُّوْنَ عَلَيْكَ اَنْ اَسْلَمُوْا ۭ قُلْ لَّا تَمُنُّوْا عَلَيَّ

تم پر یہ لوگ اسلام لانے کا احسان جتاتے ہیں تم (صاف) کہدو کہ تم اپنے اسلام کا مجھ پر احسان

اِسْلَامَكُمْ ۚ بَلِ اللّٰهُ يَمُنُّ عَلَيْكُمْ اَنْ هَدٰىكُمْ

نہ جتاؤ (بلکہ اگر تم (دعوائے ایمان میں) سچے ہو تو سمجھو کہ خدا نے تم پر احسان کیا[ط] کہ اس نے تم کو

(حاشیہ صفحہ گزشتہ) کی ماں کو برے الفاظ سے یاد کیا یہ اُن کو سخت ناگوار گزرا تو یہ آیت نازل ہوئی۔ ۱۲

[ط] حضرت عائشہ و حفصہ نے صفیہ کو کہا کہ حضرت وہ کہتی ہیں کہ تو یہودی کی بیٹی ہے۔ اس پر یہ آیت نازل ہوئی۔ ۱۲

[ط] ایک دفعہ سفر میں حضرت رسول کے ساتھ حضرت ابوبکر و عمر بھی تھے ان دونوں نے حضرت سلمان فارسی کی غیبت کی اس کے بعد کھانے کے وقت کسی آدمی کو سالن کے لئے حضرت کے پاس بھیجا تو آپ نے جواب دیا کہ دونوں تو گوشت سے خوب پیٹ بھر چکے اب سالن کیا ہوگا اس نے جاکر ان دونوں صاحبوں سے بیان کیا تو ان کو بڑی حیرت ہوئی اور دوڑے ہوئے حضرت کے پاس پہنچے اور کہنے لگے یا حضرت ہم لوگوں نے تو ایک عرصہ سے گوشت چکھا تک نہیں کہا کیسا آپ نے فرمایا اب تک تم دونوں کے دانتوں میں وہ گوشت بھرا ہوا ہے کیا تم دونوں نے سلمان کی غیبت کرکے اس کا گوشت نہیں کھایا اس پر یہ لوگ شرمندے ہوئے اس وقت یہ آیت نازل ہوئی دیکھو تفسیر درمنثور جلد ۶ صفحہ ۹۵ مطبوعہ مصر ۱۲ (حاشیہ صفحہ ہذا)

[ط] یہ قبیلہ بنی اسد کا حال ہے جو قحط کے زمانہ میں فاقہ کرتے کرتے گھبرا کر مدینہ میں آگئے تھے اور حضرت رسول سے اسلام کا اقرار کیا تھا وہ بھی محض اس غرض سے کہ کچھ کھانے کو ملے ورنہ دلیں ایمان سے کچھ بحث نہ تھی غرض یہ ایک واقعہ تھا مگر کچھ یوں ہے کہ خدا نے اس آیت میں ایمان و اسلام کا فرق بھی بتا دیا ہے ظاہری فرق ایک تو یہی ہے کہ اسلام صرف زبان سے اقرار کا نام ہے اور ایمان دل سے ماننے کا دوسرا فرق یہ بھی ہے کہ اسلام صرف تقلیدی طور پر مان لینے کا نام ہے اور ایمان دلائل سے اعتقادات درست کر لینے کو کہتے ہیں اور شاید اسی وجہ سے نامزیت میں الفہم (الی آخرہ)

لِلْإِيمَانِ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ۝١٧ إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ غَيْبَ

ایمان کا رستہ دکھایا۔ بیشک خدا تو سارے آسمان اور زمین کی چھپی ہوئی باتوں کو

السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَاللَّهُ بَصِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ۝١٨

جانتا ہے۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو خدا اسے دیکھ رہا ہے۔

(٥٠) سُورَةُ قٓ مَكِّيَّةٌ (٣٤)

آیاتها ۔ رکوعاتها

سورۃ لہ ق مکہ میں نازل ہوا اور اس کی پینتالیس آیتیں اور تین رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

قٓ ۚ وَالْقُرْآنِ الْمَجِيدِ ۝ بَلْ عَجِبُوا أَن جَاءَهُمْ

ق۔ قرآن مجید کی قسم (کہ محمدؐ پیغمبر ہیں) لیکن ان (کافروں) کو تعجب ہے کہ ان ہی

مُّنذِرٌ مِّنْهُمْ فَقَالَ الْكَافِرُونَ هَٰذَا شَيْءٌ

میں ایک (عذاب سے) ڈرانے والا (پیغمبر) ان کے پاس آگیا تو کفار کہنے لگے یہ تو ایک

عَجِيبٌ ۝ أَإِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا ۖ ذَٰلِكَ رَجْعٌ بَعِيدٌ ۝

عجیب بات ہے بھلا جب ہم مر جائیں گے اور (سڑ گل کر) مٹی ہو جائیں گے تو پھر دوبارہ زندہ ہونا

قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنقُصُ الْأَرْضُ مِنْهُمْ ۖ وَعِندَنَا كِتَابٌ

(عقل سے) بعید (بات) ہے ان کے جسموں سے زمین جس چیز کو (کھا کھا کر) کم کرتی ہے وہ ہم کو معلوم ہے اور

حَفِيظٌ ۝ بَلْ كَذَّبُوا بِالْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُمْ فَهُمْ

ہمارے پاس تحریری یادداشت (کتاب لوح محفوظ) موجود ہے مگر جب ان کے پاس (دین) حق آپہنچا تو

فِي أَمْرٍ مَّرِيجٍ ۝ أَفَلَمْ يَنظُرُوا إِلَى السَّمَاءِ فَوْقَهُمْ

انہوں نے اسے جھٹلایا تو وہ لوگ ایک ایسی بات میں الجھ رہے ہیں جسے قرار نہیں کیا ان لوگوں نے اپنے اوپر آسمان کی طرف

كَيْفَ بَنَيْنَاهَا وَزَيَّنَّاهَا وَمَا لَهَا مِن فُرُوجٍ ۝ وَ

نظر نہیں کی کہ ہم نے اس کو کیونکر بنایا اور اس کو کیسی زینت دی اور اس میں کہیں شگاف تک نہیں اور زمین کو ہم نے

(حاشیہ صفحہ گزشتہ) المؤمنین والمؤمنات والمسلمین والمسلمات وارد ہے اور مقصود مسلمین و مسلمات سے بھی مومنین ہی ہیں یعنی وہ مومنین جو جہالت کی وجہ سے دلائل کو نہیں جانتے صرف اہل علم سے سنکر دل سے اعتقادات کو مانتے ہیں۔ دوسرے لوگ مراد نہیں ہیں۔ تیسرا فرق یہ بھی ہے کہ جو لوگ صرف توحید نبوت کا اقرار کرتے ہیں وہ مسلم ہیں اور جو ان چیزوں کے ساتھ عدل و امامت کے بھی قائل ہیں وہ مومن ہیں اس کے علاوہ اور بھی بہت سے فرق علماء نے بیان کئے ہیں دیکھو کتب امامیہ۔ علہ اسی مطلب کو سعدی نے دوسرے لفظوں میں کیا خوب ادا کیا ہے۔

منت منہ کہ خدمت سلطان ہمی کنی
منت شناس ازو کہ بخدمت بداشتت

(حاشیہ صفحہ ہذا) لہ اس سورہ میں حضرت کی رسالت، لوح محفوظ، خدا کی قدرتیں، خدا بندوں کی شہ رگ سے بھی زیادہ قریب، کراماً کاتبین کا ذکر، حضرت رسولؐ و حضرت علیؑ کے مدارج، نماز پنجگانہ، قیامت کا تذکرہ وغیرہ مذکور ہے۔

وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْۢبَتْنَا

پھیلایا اور اُس پر بوجھل پہاڑ رکھ دیئے اور اُس میں ہر طرح کی خوشنما چیزیں

فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍۢ بَهِيْجٍ ۝ تَبْصِرَةً وَّذِكْرٰى لِكُلِّ

اُگائیں تاکہ تمام رجوع لانے والے (بندے) ہدایت اور عبرت

عَبْدٍ مُّنِيْبٍ ۝ وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً مُّبٰرَكًا

حاصل کریں۔ اور ہم نے آسمان سے برکت والا پانی برسایا تو اُس سے

فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ جَنّٰتٍ وَّحَبَّ الْحَصِيْدِ ۝ وَالنَّخْلَ

باغ (کے درخت) اُگائے اور کھیتی کا اناج اور لمبی لمبی کھجوریں جس کا بور باہم

بٰسِقٰتٍ لَّهَا طَلْعٌ نَّضِيْدٌ ۝ رِّزْقًا لِّلْعِبَادِ ۙ وَاَحْيَيْنَا

گتھا ہوا ہوتا ہے (یہ سب کچھ) بندوں کی روزی دینے کے لئے (پیدا کیا) اور

بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا ۭ كَذٰلِكَ الْخُرُوْجُ ۝ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ

پانی ہی سے ہم نے مُردہ شہر (افتادہ زمین) کو زندہ کیا اسی طرح (قیامت میں مُردوں کو) نکلنا ہوگا

قَوْمُ نُوْحٍ وَّاَصْحٰبُ الرَّسِّ وَثَمُوْدُ ۝ وَعَادٌ وَّفِرْعَوْنُ

اُن سے پہلے نوح کی قوم اور خندق والوں [1] اور (قوم) ثمود نے اپنے اپنے پیغمبر کو جھٹلایا اور (قوم)

وَاِخْوَانُ لُوْطٍ ۝ وَّاَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ وَقَوْمُ تُبَّعٍ ۭ كُلٌّ

عاد اور فرعون اور لوط کی قوم اور بن کے رہنے والوں (قوم شعیب) اور تبع کی قوم (ان سب نے)

كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ وَعِيْدِ ۝ اَفَعَيِيْنَا بِالْخَلْقِ

(اپنے اپنے) پیغمبروں کو جھٹلایا تو ہمارا (عذاب کا) وعدہ پورا ہو کر رہا تو کیا ہم پہلی بار پیدا کر کے

ع ۱ الْاَوَّلِ ۭ بَلْ هُمْ فِيْ لَبْسٍ مِّنْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ۝ وَلَقَدْ

تھک گئے ہیں (ہرگز نہیں) مگر یہ لوگ از سرِ نو (دوبارہ) پیدا کرنے کی نسبت شک میں پڑے ہیں۔ اور

خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ وَنَعْلَمُ مَا تُوَسْوِسُ بِهٖ نَفْسُهٗ ښ

بیشک ہم ہی نے انسان کو پیدا کیا اور جو خیالات اُس کے دل میں گذرتے ہیں ہم ان کو جانتے ہیں

[1] ان سب کے قصے پر تفصیل مذکور ہو چکے ہیں۔ ۱۲-۱۲

وَنَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيدِ ۝ ۱۶ إِذْ يَتَلَقَّى

اور ہم تو اس کی شہرگ سے بھی زیادہ قریب ہیں جب (وہ کوئی کام کرتا ہے تو) دو لکھنے والے (کراماً

الْمُتَلَقِّيَانِ عَنِ الْيَمِينِ وَعَنِ الشِّمَالِ قَعِيدٌ ۝ ۱۷ مَا

کاتبین) جو اُسکے داہنے بائیں بیٹھے ہیں لکھ لیتے ہیں کوئی بات اس کی زبان پر

يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ إِلَّا لَدَيْهِ رَقِيبٌ عَتِيدٌ ۝ ۱۸ وَجَاءَتْ

نہیں آتی مگر ایک نگہبان اس کے پاس تیار رہتا ہے۔ موت کی بیہوشی یقیناً طاری

سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ذَٰلِكَ مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيدُ ۝ ۱۹

ہوگی (تو ہم بتا دیں گے کہ) یہی تو وہ (حالت) ہے جس سے تو بھاگا کرتا تھا

وَنُفِخَ فِي الصُّورِ ذَٰلِكَ يَوْمُ الْوَعِيدِ ۝ ۲۰ وَجَاءَتْ

اور صُور پھونکا جائے گا۔ یہی (خدا کے) وعدہ کا دن ہے اور ہر شخص (ہمارے سامنے اسطرح) حاضر

كُلُّ نَفْسٍ مَعَهَا سَائِقٌ وَشَهِيدٌ ۝ ۲۱ لَقَدْ كُنْتَ فِي

ہوگا کہ اُسکے ساتھ ایک (فرشتہ) ہنکانیوالا ہوگا اور ایک (اعمال کا) گواہ اس سے کہا جائیگا کہ اس

غَفْلَةٍ مِنْ هَٰذَا فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَاءَكَ فَبَصَرُكَ

(دن) سے تو غفلت میں پڑا تھا تو اب ہم نے تیرے سامنے سے پردے کو ہٹا دیا تو آج

الْيَوْمَ حَدِيدٌ ۝ ۲۲ وَقَالَ قَرِينُهُ هَٰذَا مَا لَدَيَّ عَتِيدٌ ۝ ۲۳

تیری نگاہ بڑی تیز ہے اور اُسکا ساتھی (فرشتہ) کہے گا یہ (اس کا عمل) جو میرے پاس ہے حاضر ہے

أَلْقِيَا فِي جَهَنَّمَ كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيدٍ ۝ ۲۴ مَنَّاعٍ لِلْخَيْرِ مُعْتَدٍ

(تب حکم ہوگا کہ) تم دونوں لہ ہر سرکش ناشکرے کو دوزخ میں ڈال دو جو (واجب حقوق سے) مال میں

مُرِيبٍ ۝ ۲۵ الَّذِي جَعَلَ مَعَ اللَّهِ إِلَٰهًا آخَرَ فَأَلْقِيَاهُ

بخل کرنیوالا حد سے بڑھنے والا (دین میں) شک کرنیوالا تھا جس نے خدا کے ساتھ دوسرے معبود بنا رکھے

فِي الْعَذَابِ الشَّدِيدِ ۝ ۲۶ قَالَ قَرِينُهُ رَبَّنَا مَا أَطْغَيْتُهُ

تھے تو اب تم دونوں اسکو سخت عذاب میں ڈال ہی دو (اس وقت) اس کا ساتھی (شیطان) کہے گا پروردگارا

شہ رگ سے بھی زیادہ قریب

کراماً کاتبین

لہ شریک بن عبداللہ بیان کرتے ہیں کہ ہم لوگ ایک دفعہ ابو محمد اعمش کے مرض الموت میں عیادت کو گئے تھے کہ حضرت ابو حنیفہ اور ابن ابی لیلیٰ اور ابن شبرمہ بھی آگئے تو ابو حنیفہ ان کی طرف متوجہ ہوئے اور نصیحتاً ان سے کہا، اے ابو محمد خدا سے ڈرو تمہارے لئے آخرت کا پہلا دن اور دنیا کا آخر دن ہے اور تم بہت سی حدیثیں ایسی علی بن ابی طالب کے بارے میں بیان کیا کرتے تھے کہ اگر تم سکوت کرتے تو اچھا تھا یہ سنکر اعمش کو غصہ آگیا اور کہنے لگے کیا میرے سے آدمی کو ایسی بات کہی جا سکتی ہے مجھے ذرا ٹیکا دے کر بٹھا دو اس کے بعد کہنے لگے مجھ سے ابو المتوکل نے ابو سعید خدری سے روایت کی ہے کہ حضرت رسول نے فرمایا جب قیامت کا دن ہوگا تو مجھ سے اور علی سے کہا جائے گا کہ اپنے دوستوں کو بہشت میں داخل کرو اور اپنے دشمنوں کو جہنم واصل کرو اور یہی مطلب ہے خدا کے قول والقیا فی جھنم کل کفار عنید دیکھو مسند امام احمد بن حنبل ۱۲۰

حضرت رسول و حضرت علی کے مدارج

وَلٰكِنْ كَانَ فِىْ ضَلٰلٍ بَعِيْدٍ ۝۲۷ قَالَ لَا تَخْتَصِمُوْا

ہمنے اسکو گمراہ نہیں کیا تھا بلکہ یہ تو خود سخت گمراہی میں مبتلا تھا (اُس پر خدا) فرمائیگا کہ ہمارے سامنے جھگڑے

لَدَیَّ وَقَدْ قَدَّمْتُ اِلَيْكُمْ بِالْوَعِيْدِ ۝۲۸ مَا يُبَدَّلُ

نہ کرو میں تو تم لوگوں کو پہلے ہی (عذاب سے) ڈرا چکا تھا میرے یہاں بات بدلا

الْقَوْلُ لَدَیَّ وَمَاۤ اَنَا بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ۝۲۹ يَوْمَ نَقُوْلُ

نہیں کرتی اور نہ میں بندوں پر (ذرہ برابر) ظلم کرنے والا ہوں اُس دن ہم دوزخ سے

لِجَهَنَّمَ هَلِ امْتَلَاْتِ وَتَقُوْلُ هَلْ مِنْ مَّزِيْدٍ ۝۳۰

پوچھیں گے کہ تو بھر چکی وہ کہے گی کیا کچھ اور بھی ہے اور

وَاُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِيْنَ غَيْرَ بَعِيْدٍ ۝۳۱ هٰذَا مَا

بہشت پرہیزگاروں کے بالکل قریب کر دی جائیگی یہی تو وہ بہشت ہے جس کا تم میں

تُوْعَدُوْنَ لِكُلِّ اَوَّابٍ حَفِيْظٍ ۝۳۲ مَنْ خَشِیَ

سے ہر ایک (خدا کی طرف) رجوع کرنیوالے (حدود کی) حفاظت کرنیوالے سے وعدہ کیا جاتا ہے

الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ وَجَآءَ بِقَلْبٍ مُّنِيْبِ ۝۳۳ ادْخُلُوْهَا

تو جو شخص خدا سے بے دیکھے ڈرتا رہا اور (خدا کی طرف) رجوع کرنیوالا دل لے کر آیا۔ اسکو حکم ہوگا کہ اس

بِسَلٰمٍ ؕ ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُلُوْدِ ۝۳۴ لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ فِيْهَا

میں صحیح سلامت (داخل) ہو جاؤ یہی تو ہمیشہ رہنے کا دن ہے اسمیں یہ لوگ جو چاہیں گے اُن کے لئے حاضر

وَلَدَيْنَا مَزِيْدٌ ۝۳۵ وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ هُمْ

ہے اور ہمارے ہاں تو اس سے بھی زیادہ ہے اور ہم نے ان سے پہلے کتنی ہی امتیں ہلاک کر ڈالیں وہ ان

اَشَدُّ مِنْهُمْ بَطْشًا فَنَقَّبُوْا فِى الْبِلَادِ ؕ هَلْ مِنْ مَّحِيْصٍ ۝۳۶

سے قوت میں کہیں بڑھ کر تھیں تو ان لوگوں نے (موت کے خوف سے) تمام شہروں کو چھان مارا کہ بھلا کہیں بھی بھاگنے کا

اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَذِكْرٰى لِمَنْ كَانَ لَهٗ قَلْبٌ اَوْ اَلْقَى

ٹھکانا ہے اس میں شک نہیں کہ جو شخص (آگاہ) دل رکھتا ہے یا کان لگا کر حضور قلب سے

ع ۲

السَّمْعَ وَهُوَ شَهِيدٌ ﴿۳۷﴾ وَلَقَدْ خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَ
سنتا ہے اسکے لئے اس میں ا(کافی) نصیحت ہے اور ہم ہی نے یقیناً سارے آسمانوں اور زمین اور
الْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ اَيَّامٍ ۖ وَّمَا مَسَّنَا مِنْ
جو کچھ ان دونوں کے بیچ میں ہے چھ دن میں پیدا کئے اور تکان تو ہم کو چھو بھی نہیں
لُّغُوبٍ ﴿۳۸﴾ فَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُولُونَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ
گئی تو اے رسول! جو کچھ یہ (کافر) لوگ بکا کرتے ہیں اسپر تم صبر کرو اور آفتاب لے کے نکلنے
رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوبِ ﴿۳۹﴾ وَمِنَ
سے پہلے اور (اس کے) غروب سے پہلے اپنے پروردگار کی حمد کی تسبیح کیا کرو اور تھوڑی دیر
الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَاَدْبَارَ السُّجُودِ ﴿۴۰﴾ وَاسْتَمِعْ يَوْمَ يُنَادِ
رات کو بھی اور نماز کے بعد بھی اس کی تسبیح ٹلے کرو اور کان لگا کر سن رکھو کہ جس دن پکارنے والا
الْمُنَادِ مِنْ مَّكَانٍ قَرِيبٍ ﴿۴۱﴾ يَّوْمَ يَسْمَعُونَ الصَّيْحَةَ
(اسرافیل) نزدیک ہی کی جگہ سے آواز دیگا (کہ اٹھو) جس دن لوگ ایک سخت چیخ کو بخوبی سن لیں
بِالْحَقِّ ۭ ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُرُوجِ ﴿۴۲﴾ اِنَّا نَحْنُ نُحْيِي وَنُمِيتُ
گے وہی دن (لوگوں کے) قبروں سے نکلنے کا ہوگا بے شک ہم ہی (لوگوں کو) زندہ کرتے ہیں۔
وَاِلَيْنَا الْمَصِيرُ ﴿۴۳﴾ يَوْمَ تَشَقَّقُ الْاَرْضُ عَنْهُمْ سِرَاعًا ۭ
اور ہم ہی مارتے ہیں اور ہماری ہی طرف پھر کر آنا ہے جس دن زمین (انکے اوپر سے) پھٹ جائیگی اور یہ جھٹ پٹ
ذٰلِكَ حَشْرٌ عَلَيْنَا يَسِيرٌ ﴿۴۴﴾ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَقُولُونَ وَمَآ
نکل کھڑے ہونگے یہ سب کا اٹھانا اور جمع کرنا ہم پر بہت آسان ہے اے رسول! یہ لوگ جو کچھ کہتے ہیں
اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِجَبَّارٍ ۣ فَذَكِّرْ بِالْقُرْاٰنِ مَنْ يَّخَافُ وَعِيدِ ﴿۴۵﴾
ہم اسے خوب جانتے ہیں اور تم ان پر جبر تو دیتے نہیں ہو تو جو ہمارے عذاب کے وعدے سے ڈرے اسکو تم قرآن کے ذریعہ نصیحت کرتے رہو۔

سُورَةُ الذّٰرِيٰتِ مَكِّيَّةٌ (۵۱) (۶۷)

اٰياتها ۶۰ — رکوعاتها ۳

سورۂ ذاریات مکہ میں نازل ہوا۔ اور اس کی ساٹھ آیتیں اور تین رکوع ہیں

لے اس آیت سے بعض نے کہا کہ نماز پنجگانہ مراد ہو۔ قبل طلوع سے نماز صبح اور قبل غروب سے ظہر و عصر اور لیل سے نماز مغرب و عشاء اور بعض نے نماز تہجد مراد لی ہے ۱۲۔

ٹلے ایک حدیث شریف اس کا یہ مطلب ہے کہ ہر صبح و شام دس دس مرتبہ اس تسبیح کو پڑھو۔ لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک له له الملک وله الحمد وهو علی کل شیء قدیر۔

ٹلے مطلب یہ ہے کہ اس کی آواز ایسی ہوگی کہ ہر شخص سمجھے گا کہ قریب ہی سے کسی نے پکارا ہے ۱۲۔

ٹلے اس سورہ میں حضرت کی رسالت، پرہیزگاروں کی مدح، حضرت ابراہیم کے مہمان، حضرت لوط کی قوم، حضرت موسیٰ کا تذکرہ، قوم ثمود کا ذکر، وانس و جن کی عبادت کا حکم، کفار کی مذمت وغیرہ مذکور ہے ۱۲۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَالذّٰرِيٰتِ ذَرْوًا ۝۱ فَالْحٰمِلٰتِ وِقْرًا ۝۲ فَالْجٰرِيٰتِ

اُن (ہواؤں) کی قسم (جو بادلوں کو) اڑا کر بکھیر دیتی ہیں پھر (پانی کا) بوجھ اٹھاتی ہیں پھر آہستہ آہستہ

يُسْرًا ۝۳ فَالْمُقَسِّمٰتِ اَمْرًا ۝۴ اِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ لَصَادِقٌ ۝۵

چلتی ہیں پھر ایک ضروری چیز (بارش) کو تقسیم کرتی ہیں کہ تم سے جو وعدہ کیا جاتا ہے ضرور بالکل سچا ہے

وَّاِنَّ الدِّيْنَ لَوَاقِعٌ ۝۶ وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْحُبُكِ ۝۷ اِنَّكُمْ

اور (اعمال کی) جزا (وسزا) ضرور ہوگی اور آسمان کی قسم جس میں رستے ہیں کہ (اے اہل مکہ) تم لوگ ایک

لَفِيْ قَوْلٍ مُّخْتَلِفٍ ۝۸ يُّؤْفَكُ عَنْهُ مَنْ اُفِكَ ۝۹ قُتِلَ

ایسی مختلف بے جوڑ[1] بات میں پڑے ہو کہ اس سے وہی پھیرا جائیگا گمراہ ہوگا (جو خدا کے علم میں)

الْخَرّٰصُوْنَ ۝۱۰ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ غَمْرَةٍ سَاهُوْنَ ۝۱۱ يَسْـَٔلُوْنَ

پھیرا جا چکا ہے اٹکل دوڑانے والے ہلاک ہوں جو غفلت میں بھولے ہوئے (پڑے) ہیں پوچھتے ہیں کہ جزا

اَيَّانَ يَوْمُ الدِّيْنِ ۝۱۲ يَوْمَ هُمْ عَلَى النَّارِ يُفْتَنُوْنَ ۝۱۳

کا دن کب ہوگا اس دن (ہوگا) جب اُن کو (جہنم کی) آگ میں عذاب دیا جائے گا (اور

ذُوْقُوْا فِتْنَتَكُمْ ۭ هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تَسْتَعْجِلُوْنَ ۝۱۴

اُن سے کہا جائے گا) اپنے عذاب کا مزہ چکھو یہ وہی ہے جس کی تم جلدی مچایا کرتے تھے

اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ۝۱۵ اٰخِذِيْنَ مَآ اٰتٰىهُمْ رَبُّهُمْ

بیشک پرہیزگار لوگ (بہشت کے) باغوں اور چشموں میں (عیش کرتے) ہونگے جو ان کا پروردگار انہیں عطا

اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ مُحْسِنِيْنَ ۝۱۶ كَانُوْا قَلِيْلًا مِّنَ

کرتا ہے یہ (خوش خوش) لے رہے ہیں یہ لوگ اس سے پہلے (دنیا میں) نیکوکار تھے (عبادت کی وجہ سے) رات کو

الَّيْلِ مَا يَهْجَعُوْنَ ۝۱۷ وَبِالْاَسْحَارِ هُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ۝۱۸

بہت ہی کم سوتے تھے اور پچھلے پہر کو اپنی مغفرت کی دعائیں کرتے تھے اور اُن کے مال میں

[1] مطلب یہ ہے کہ تم لوگ الگ الگ مختلف باتیں کہتے ہو کبھی کہتے ہو کہ یہ ایک قسم کا جادو ہے کبھی کہتے ہو کہ یہ محض خیالی باتیں اور شعر ہے کبھی کہتے ہو کہ خود اسی کے جی کا گڑھا ہوا ہے کبھی کہتے ہو کہ اس کو دوسرا بنا کر دیتا ہے کبھی کہتے ہو کہ دیوانہ کی بڑ ہے کبھی کہتے ہو کہ پہلے لوگوں کا افسانہ ہے غرض تمہاری یہ جو متضاد باتیں ہیں سو ان سے تو وہی بہکتا ہے جو گمراہ ازلی ہے۔ ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲

وَفِيٓ أَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِّلسَّآئِلِ وَالْمَحْرُومِ ۝١٩ وَفِي الْأَرْضِ

مانگنے والے اور نہ مانگنے والے (دونوں) کا حصّہ تھا اور یقین کرنے والوں کے لئے زمین میں

ءَايَٰتٌ لِّلْمُوقِنِينَ ۝٢٠ وَفِيٓ أَنفُسِكُمْ ۚ أَفَلَا تُبْصِرُونَ ۝٢١ وَ

(قدرت خدا کی) بہت سی نشانیاں ہیں اور خود تم میں بھی ہیں تو کیا تم دیکھتے نہیں اور

فِي السَّمَآءِ رِزْقُكُمْ وَمَا تُوعَدُونَ ۝٢٢ فَوَرَبِّ السَّمَآءِ وَ

تمہاری روزی اور جس چیز کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے آسمان میں ہے[۱] تو آسمان اور زمین کے

الْأَرْضِ إِنَّهُۥ لَحَقٌّ مِّثْلَ مَآ أَنَّكُمْ تَنطِقُونَ ۝٢٣ هَلْ

مالک کی قسم یہ (قرآن) بالکل ٹھیک ہے جس طرح تم باتیں کرتے ہو کیا تمہارے پاس ابراہیم

أَتَىٰكَ حَدِيثُ ضَيْفِ إِبْرَٰهِيمَ الْمُكْرَمِينَ ۝٢٤ إِذْ دَخَلُوا

کے معزز مہمانوں (فرشتوں) کی بھی خبر پہنچی ہے کہ جب وہ ان کے پاس آئے تو کہنے

عَلَيْهِ فَقَالُوا سَلَٰمًا ۖ قَالَ سَلَٰمٌ قَوْمٌ مُّنكَرُونَ ۝٢٥

لگے سلام علیکم (تو ابراہیم نے بھی) (علیکم) سلام (کہا اور دیکھا تو) ایسے لوگ جن سے جان نہ پہچان پھر

فَرَاغَ إِلَىٰٓ أَهْلِهِۦ فَجَآءَ بِعِجْلٍ سَمِينٍ ۝٢٦ فَقَرَّبَهُۥٓ إِلَيْهِمْ

اپنے گھر جا کر جلدی سے (بھنا ہوا) ایک موٹا تازہ بچھڑا لائے اور اسے ان کے آگے رکھ دیا (پھر) کہنے لگے

قَالَ أَلَا تَأْكُلُونَ ۝٢٧ فَأَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيفَةً ۖ قَالُوا لَا

آپ لوگ تناول کیوں نہیں کرتے (اس پر بھی نہ کھایا) تو ابراہیم ان سے جی ہی جی میں ڈرے وہ لوگ بولے آپ

تَخَفْ ۖ وَبَشَّرُوهُ بِغُلَٰمٍ عَلِيمٍ ۝٢٨ فَأَقْبَلَتِ امْرَأَتُهُۥ

اندیشہ نہ کریں اور ان کو ایک دانشمند لڑکے کی خوشخبری دی تو ابراہیم کی بی بی (سارہ) چلاتی

فِي صَرَّةٍ فَصَكَّتْ وَجْهَهَا وَقَالَتْ عَجُوزٌ عَقِيمٌ ۝٢٩

ہوئی ان کے سامنے آئی اور اپنا منہ پیٹ لیا کہنے لگی (اے ہے) ایک تو بڑھیا (اس پر) بانجھ

قَالُوا كَذَٰلِكِ قَالَ رَبُّكِ ۖ إِنَّهُۥ هُوَ الْحَكِيمُ الْعَلِيمُ ۝٣٠

(لڑکا کیونکر ہوگا فرشتوں نے) کہا تمہارے پروردگار نے یوں ہی فرمایا ہے وہ بیشک حکمت والا (اور) خبردار ہے۔

ع ۲

وقف لازم

حضرت ابراہیم کے مہمان

[۱] روزی کے آسمان میں ہونے کا یہ مطلب ہے کہ آسمان ہی سے پانی برستا آفتاب مہتاب اور ستاروں کا اثر نباتات پر پڑتا ہے وہ بھی آسمان ہی میں ہیں اور جس کا وعدہ کیا جاتا ہے یعنی بہشت ودوزخ ثواب اور عذاب وغیرہ ۱۲

قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ اَيُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿٣١﴾ قَالُوْٓا اِنَّآ

(تب ابراہیم نے) پوچھا کہ (خدا کے) بھیجے ہوئے (فرشتو!) آخر تمہیں کیا درپیش ہے؟ وہ بولے ہم تو

اُرْسِلْنَآ اِلٰى قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ ﴿٣٢﴾ لِنُرْسِلَ عَلَيْهِمْ حِجَارَةً

گنہگاروں (قوم لوط) کی طرف بھیجے گئے ہیں تاکہ ان پر مٹی کے پتھر کھرنجے برسائیں جن پر حد

مِّنْ طِيْنٍ ﴿٣٣﴾ مُّسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُسْرِفِيْنَ ﴿٣٤﴾ فَاَخْرَجْنَا

سے بڑھ جانے والوں کے لئے تمہارے پروردگار کی طرف سے نشان لے لگا دیئے گئے ہیں۔ غرض

مَنْ كَانَ فِيْهَا مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٣٥﴾ فَمَا وَجَدْنَا فِيْهَا غَيْرَ

وہاں جتنے لوگ مومنین سے تھے ان کو ہم نے نکال دیا اور وہاں تو ہم نے ایک کے سوا مسلمانوں کا کوئی

بَيْتٍ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿٣٦﴾ وَتَرَكْنَا فِيْهَآ اٰيَةً لِّلَّذِيْنَ

گھر پایا بھی نہیں اور جو لوگ دردناک عذاب سے ڈرتے ہیں ان کے لئے وہاں (عبرت کی) نشانی چھوڑ دی

يَخَافُوْنَ الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿٣٧﴾ وَفِيْ مُوْسٰٓى اِذْ اَرْسَلْنٰهُ اِلٰى

اور موسیٰ (کے حال) میں بھی (نشانی ہے) جب ہم نے اُن کو فرعون کے پاس کھلا ہوا معجزہ دے کر

فِرْعَوْنَ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿٣٨﴾ فَتَوَلّٰى بِرُكْنِهٖ وَقَالَ سٰحِرٌ اَوْ

بھیجا تو اُس نے اپنے لشکر کے برتے پر منہ موڑ لیا اور کہنے لگا یہ تو (اچھا خاصا) جادوگر یا سودائی

مَجْنُوْنٌ ﴿٣٩﴾ فَاَخَذْنٰهُ وَجُنُوْدَهٗ فَنَبَذْنٰهُمْ فِى الْيَمِّ وَهُوَ

ہے تو ہم نے اُس کو اور اُسکے لشکر کو پکڑ لیا اور ان سب کو دریا میں پھینک دیا اور وہ تو

مُلِيْمٌ ﴿٤٠﴾ وَفِيْ عَادٍ اِذْ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الرِّيْحَ الْعَقِيْمَ ﴿٤١﴾

قابل ملامت کام کرتا ہی تھا اور عاد کی قوم (کے حال) میں بھی نشانی ہے جب ہم نے ان پر

مَا تَذَرُ مِنْ شَيْءٍ اَتَتْ عَلَيْهِ اِلَّا جَعَلَتْهُ كَالرَّمِيْمِ ﴿٤٢﴾ وَ

ایک بے برکت سے آندھی چلائی کہ جس چیز پر چلتی اسکو بوسیدہ ہڈی کی طرح ریزہ ریزہ کئے بغیر نہ چھوڑتی اور

فِيْ ثَمُوْدَ اِذْ قِيْلَ لَهُمْ تَمَتَّعُوْا حَتّٰى حِيْنٍ ﴿٤٣﴾ فَعَتَوْا عَنْ

ثمود (کے حال) میں بھی (قدرت کی) نشانی ہے جب اُن سے کہا گیا کہ ایک خاص وقت تک خوب فائدہ اٹھا لو تو

لے بعض تفاسیر سے معلوم ہوتا ہے کہ جس کافر پر جو کنکر گرنے والا تھا اس پر اس کا نام لکھا ہوا تھا اور صرف وہیں پر آ کر لگتا نہیں ہوتی ہے وہ کفار جہاں جہاں تھے سب پر وہ کنکر برسے ١٢ لے اللہ اکبر بیس برس کی مدت اور حضرت لوط کی متواتر تبلیغ اور صرف ایک گھر کا ایمان لانا معاذ اللہ۔ سے ریح عقیم اس تیز ہوا کو کہتے ہیں جس سے درختوں میں بور اور بادلوں میں بارش نہ ہو خالص جس میں نقصان کے سوا کوئی فائدہ نہ ہو اس وجہ سے میں نے بے برکت ترجمہ کیا۔ ١٢-١٢-١٢-١٢

اَمْرِ رَبِّهِمْ فَاَخَذَتْهُمُ الصّٰعِقَةُ وَهُمْ يَنْظُرُوْنَ ۝٤٤ فَمَا اسْتَطَاعُوْا

انھوں نے اپنے پروردگار کے حکم سے سرکشی کی تو ان کو ایک کڑک (کی آواز) نے آ لیا اور وہ دیکھتے ہی رہ گئے پھر نہ وہ

مِنْ قِيَامٍ وَّمَا كَانُوْا مُنْتَصِرِيْنَ ۝٤٥ وَقَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ

اٹھنے کی طاقت رکھتے تھے اور نہ بدلا ہی لے سکتے تھے اور ان سے پہلے (ہم) نوح کی قوم کو (ہلاک کر

اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ۝٤٦ وَالسَّمَآءَ بَنَيْنٰهَا بِاَيْىدٍ وَّاِنَّا

چکے تھے) بے شک وہ بدکار لوگ تھے اور ہم نے آسمانوں کو اپنے بل بوتے سے بنایا اور بیشک

لَمُوْسِعُوْنَ ۝٤٧ وَالْاَرْضَ فَرَشْنٰهَا فَنِعْمَ الْمٰهِدُوْنَ ۝٤٨ وَمِنْ

ہم اس کی سب قدرت رکھتے ہیں اور زمین کو بھی ہم نے بچھایا تو ہم کیسے اچھے بچھانے والے ہیں اور ہم ہی

كُلِّ شَيْءٍ خَلَقْنَا زَوْجَيْنِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۝٤٩ فَفِرُّوْٓا

نے ہر چیز کی دو دو قسمیں بنائیں[1] تاکہ تم لوگ نصیحت حاصل کرو تو خدا ہی کی طرف بھاگو میں تم کو یقیناً

اِلَى اللّٰهِ ۭ اِنِّىْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝٥٠ وَلَا تَجْعَلُوْا مَعَ اللّٰهِ

اسی کی طرف سے کھلا کھلا ڈرانے والا ہوں اور خدا کے ساتھ دوسرا معبود نہ بناؤ

اِلٰـهًا اٰخَرَ ۭ اِنِّىْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝٥١ كَذٰلِكَ مَآ اَتَى الَّذِيْنَ

میں تم کو اس کی طرف سے کھلا کھلا ڈرانے والا ہوں اسی طرح ان سے پہلے لوگوں کے

مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا قَالُوْا سَاحِرٌ اَوْ مَجْنُوْنٌ ۝٥٢

پاس جو پیغمبر آتا تو وہ اس کو جادوگر کہتے یا سڑی دیوانہ (بتاتے) یہ لوگ

اَتَوَاصَوْا بِهٖ ۚ بَلْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُوْنَ ۝٥٣ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ فَمَآ

ایک دوسرے کو ایسی بات کی وصیت کرتے آتے ہیں (نہیں) بلکہ یہ لوگ ہیں ہی سرکش تو ان سے کنارہ کرو تم

اَنْتَ بِمَلُوْمٍ ۝٥٤ وَّذَكِّرْ فَاِنَّ الذِّكْرٰى تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝٥٥

ان سے منہ پھیر لو تم کو کچھ الزام نہیں ہے اور نصیحت[2] کرتے جاؤ کیونکہ نصیحت مومنین کو تو فائدہ دیتی ہے اور میں نے

وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ ۝٥٦ مَآ اُرِيْدُ مِنْهُمْ

جنوں اور آدمیوں کو اسی غرض سے پیدا کیا کہ وہ میری عبادت کریں[3] نہ تو میں ان سے

[1] جیسے عورت مرد، دن رات، روشنی تاریکی، خشکی و تری، آسمان و زمین، جن و انسان، سردی گرمی، قمر، صحت و بیماری، امیری فقیری، رنج و خوشی وغیرہ ۱۲۔

[2] نصیحت کرنے والوں کو ان چیزوں میں ضرور بیان کرنی چاہیے جس کا اثر ہو خدا کی نعمت، تکلیف و بلا، ثواب گناہ، عذاب، شیطانی وسوسے، دنیا کا زوال اور بے اعتباری، موت، قیامت، دوزخ کا عذاب، بہشت کی نعمتیں وغیرہ ۱۲

[3] ابن عباس سے اس کی تفسیر یوں منقول ہے کہ لوگ اس کی عبودیت اور بندگی کا اقرار کریں اور اس کو صفات ثبوتیہ اور سلبیہ کے ساتھ پہچانیں ۱۲

مِنْ رِّزْقٍ وَّمَآ اُرِيْدُ اَنْ يُّطْعِمُوْنِ ۝ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ

روزی کا طالب ہوں اور نہ یہ چاہتا ہوں کہ مجھے کھانا کھلائیں خدا خود بڑا روزی دینے والا

الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِيْنُ ۝ فَاِنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا

زور آور (اور) زبردست ہے تو (ان) ظالموں کے واسطے بھی عذاب کا ایک

ذَنُوْبًا مِّثْلَ ذَنُوْبِ اَصْحٰبِهِمْ فَلَا يَسْتَعْجِلُوْنِ ۝ فَوَيْلٌ

حصہ ہے جس طرح ان کے ساتھیوں کے لئے حصہ تھا تو ان کو ہم سے جلدی نہ کرنا چاہئے تو جس

لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ يَّوْمِهِمُ الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ ۝

دن کا ان کافروں سے وعدہ کیا جاتا ہے اس سے اُن کے لئے خرابی ہے۔

(۵۲) سُوْرَةُ الطُّوْرِ مَكِّيَّةٌ (۷۶)

اٰیاتها ۴۹ رکوعاتها ۲

سورہ طور مکہ میں نازل ہوئی اور اس کی انچاس آیتیں اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَالطُّوْرِ ۝ وَكِتٰبٍ مَّسْطُوْرٍ ۝ فِيْ رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ ۝ وَّ

(کوہ) طور کی قسم اور اُس کتاب (لوح محفوظ) کی جو کشادہ اوراق میں لکھی ہوئی ہے اور

الْبَيْتِ الْمَعْمُوْرِ ۝ وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوْعِ ۝ وَالْبَحْرِ الْمَسْجُوْرِ ۝

بیت معمور کی (جو کعبہ کے سامنے فرشتوں کا قبلہ ہے) اور اونچی چھت (آسمان) کی اور جوش و خروش

اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ ۝ مَّا لَهٗ مِنْ دَافِعٍ ۝ يَّوْمَ

والے سمندر کی کہ تمہارے پروردگار کا عذاب بیشک واقع ہو کر رہیگا (اور) اسکو کوئی روکنے والا نہیں جس

تَمُوْرُ السَّمَآءُ مَوْرًا ۝ وَّتَسِيْرُ الْجِبَالُ سَيْرًا ۝ فَوَيْلٌ

دن آسمان لرزنے لگے کپکپا کر اور پہاڑ اُڑنے لگیں اُون ہو کر تو اس

يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ خَوْضٍ يَّلْعَبُوْنَ ۝

دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے جو لوگ باطل میں پڑے کھیل رہے ہیں۔

۱ اس سورہ میں قیامت کی حقیقت اہل جہنم اور اہل بہشت کا ذکر ہر شخص اپنے اعمال کے بدلے گرو ہے نصیحت کرتے جاؤ حضرت کی حماقت بیانی کا ذکر وغیرہ مذکور ہے۔
۲ جبیر بن مطعم کہتے ہیں کہ میں ایک دفعہ بدر کے قیدیوں کے بارے میں حضرت سے کچھ عرض معروض کرنے گیا تھا۔ جب مسجد میں پہنچا تو آپ نماز میں مشغول تھے اور سورہ طور کی تلاوت کر رہے تھے جب اس آیت پر پہنچے تو قریب تھا کہ خوف کی شدت سے میرا کلیجہ پھٹ جائے اور میں نے اس خوف سے کہ کہیں اسوقت عذاب نہ آجائے فوراً اسلام قبول کیا۔ ۱۲

يَوْمَ يُدَعُّونَ إِلَىٰ نَارِ جَهَنَّمَ دَعًّا ۝١٣ هَٰذِهِ النَّارُ الَّتِي كُنتُم

جس دن جہنم کی آگ کی طرف انکو دھکیل دھکیل کر لیجائیں گے (اور ان سے کہا جائیگا) یہی وہ جہنم

بِهَا تُكَذِّبُونَ ۝١٤ أَفَسِحْرٌ هَٰذَا أَمْ أَنتُمْ لَا تُبْصِرُونَ ۝١٥

ہے جسے تم جھٹلایا کرتے تھے تو کیا یہ جادو ہے یا تم کو نظر نہیں آتا اسی میں

اصْلَوْهَا فَاصْبِرُوا أَوْ لَا تَصْبِرُوا سَوَاءٌ عَلَيْكُمْ ۖ إِنَّمَا

گھسو پھر صبر کرو یا بے صبری کرو (دونوں) تمہارے لئے یکساں ہے تمہیں تو

تُجْزَوْنَ مَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ۝١٦ إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَنَعِيمٍ ۝١٧

بس انہیں کاموں کا بدلہ ملیگا جو تم کیا کرتے تھے بیشک پرہیزگار لوگ باغوں اور نعمتوں میں ہونگے

فَاكِهِينَ بِمَا آتَاهُمْ رَبُّهُمْ وَوَقَاهُمْ رَبُّهُمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ ۝١٨

جو جو نعمتیں انکے پروردگار نے انہیں دی ہیں انکے سبب خوشحال اور انکے پروردگار نے انکو دوزخ کے عذاب سے بچا لیا

كُلُوا وَاشْرَبُوا هَنِيئًا بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ۝١٩ مُتَّكِئِينَ عَلَىٰ

جو جو کارگذاریاں تم کرچکے ہو ان کے صلے میں (آرام سے) تختوں پر جو برابر بچھے ہوئے ہیں تکیے لگا کر

سُرُرٍ مَّصْفُوفَةٍ ۖ وَزَوَّجْنَاهُم بِحُورٍ عِينٍ ۝٢٠ وَالَّذِينَ آمَنُوا

خوب مزے سے کھاؤ پیو اور بڑی بڑی آنکھوں والی حوروں سے انکا بیاہ رچائیں گے اور جن لوگوں نے ایمان قبول

وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُم بِإِيمَانٍ أَلْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَمَا

کیا اور ان کی اولاد نے بھی ایمان میں انکا ساتھ دیا تو ہم ان کی اولاد کو بھی انکے درجے تک پہنچا دینگے

أَلَتْنَاهُم مِّنْ عَمَلِهِم مِّن شَيْءٍ ۚ كُلُّ امْرِئٍ بِمَا كَسَبَ رَهِينٌ ۝٢١

اور ہم ان کی کارگذاریوں میں سے کچھ بھی کم نہ کریں گے ہر شخص اپنے اعمال کے بدلے میں گرو ہے

وَأَمْدَدْنَاهُم بِفَاكِهَةٍ وَلَحْمٍ مِّمَّا يَشْتَهُونَ ۝٢٢ يَتَنَازَعُونَ

اور جس قسم کے میوے اور گوشت کو انکا جی چاہے گا ہم انھیں اور بڑھا کر عطا کرینگے وہاں ایک

فِيهَا كَأْسًا لَّا لَغْوٌ فِيهَا وَلَا تَأْثِيمٌ ۝٢٣ وَيَطُوفُ عَلَيْهِمْ

دوسرے سے شراب کے جام لے لیا کرینگے جسمیں کوئی بیہودگی ہوگی نہ گناہ اور خدمت کیلئے نوجوان لڑکے

لے گرو ہونے کا مطلب یہ ہے کہ جب نیک اعمال کرے تو نجات پائے ۱۳-۵۲-۲۱

غِلْمَانٌ لَّهُمْ كَأَنَّهُمْ لُؤْلُؤٌ مَّكْنُونٌ ۲۴ وَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ

انکے آس پاس پھرا کریں گے وہ (حسن و جمال میں) گویا احتیاط سے رکھے ہوئے موتی ہیں لے اور ایک

عَلَىٰ بَعْضٍ يَتَسَاءَلُونَ ۲۵ قَالُوا إِنَّا كُنَّا قَبْلُ فِي

دوسرے کی طرف رخ کر کے (لطف کی) باتیں کرینگے (اور) کہیں گے کہ ہم اس سے پہلے اپنے

أَهْلِنَا مُشْفِقِينَ ۲۶ فَمَنَّ اللَّهُ عَلَيْنَا وَوَقَانَا عَذَابَ

گھر میں (خدا سے) بہت ڈرتے تھے تو خدا نے ہم پر بڑا احسان کیا اور ہم کو (جہنم کی) لو کے

السَّمُومِ ۲۷ إِنَّا كُنَّا مِن قَبْلُ نَدْعُوهُ ۖ إِنَّهُ هُوَ الْبَرُّ

عذاب سے بچا لیا (اس کے) قبل ہم اس سے دعائیں کیا کرتے تھے بیشک وہ احسان کرنے

الرَّحِيمُ ۲۸ فَذَكِّرْ فَمَا أَنتَ بِنِعْمَتِ رَبِّكَ بِكَاهِنٍ

والا مہربان ہے تو (اے رسول) تم نصیحت کرتے رہو تم اپنے پروردگار کے فضل سے نہ کاہن

وَلَا مَجْنُونٍ ۲۹ أَمْ يَقُولُونَ شَاعِرٌ نَّتَرَبَّصُ بِهِ رَيْبَ

ہو اور نہ مجنون کیا (کافر تم کو) یہ لوگ کہتے ہیں کہ (یہ) شاعر ہے (اور) ہم اسکے بارے میں زمانے کے

الْمَنُونِ ۳۰ قُلْ تَرَبَّصُوا فَإِنِّي مَعَكُم مِّنَ الْمُتَرَبِّصِينَ ۳۱

حوادث کا انتظار کر رہے ہیں تم کہدو کہ (اچھا) تم بھی انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں کیا

أَمْ تَأْمُرُهُمْ أَحْلَامُهُم بِهَٰذَا ۚ أَمْ هُمْ قَوْمٌ

انکی عقلیں لے انہیں یہ (باتیں) بتاتی ہیں یا یہ لوگ ہیں ہی سرکش کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ اس

طَاغُونَ ۳۲ أَمْ يَقُولُونَ تَقَوَّلَهُ ۚ بَل لَّا يُؤْمِنُونَ ۳۳

نے قرآن کو خود گھڑ لیا ہے بات یہ ہے کہ یہ لوگ ایمان ہی نہیں رکھتے

فَلْيَأْتُوا بِحَدِيثٍ مِّثْلِهِ إِن كَانُوا صَادِقِينَ ۳۴ أَمْ

تو اگر یہ لوگ سچے ہیں تو ایسا ہی کلام بنا تو لائیں کیا یہ لوگ کسی کے (پیدا کئے)

خُلِقُوا مِنْ غَيْرِ شَيْءٍ أَمْ هُمُ الْخَالِقُونَ ۳۵ أَمْ خَلَقُوا

بغیر ہی پیدا ہو گئے ہیں یا یہی لوگ (مخلوقات کے) پیدا کرنے والے ہیں یا انہوں ہی نے

لے کسی نے حضرت سے پوچھا کہ جب خادم ایسے ہیں تو مخدوم کیسے ہونگے آپ نے فرمایا کہ جیسے ستاروں میں چودھویں رات کا چاند ۱۲

لے ان کی بے عقلی اس سے ظاہر ہے کیونکہ کاہن کے لئے عقل فہم اور ذہن کی تیزی ضروری ہے اور مجنون عقل سے خالی ہوتا ہے ایک شخص میں یہ دونوں باتیں کیونکر جمع ہو سکتی ہیں

۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ بَلْ لَّا يُوْقِنُوْنَ ۝٣٦ اَمْ عِنْدَهُمْ
سارے آسمان و زمین پیدا کئے ہیں (نہیں) بلکہ یہ لوگ یقین ہی نہیں رکھتے کیا تمہارے پروردگار کے
خَزَآئِنُ رَبِّكَ اَمْ هُمُ الْمُصَيْطِرُوْنَ ۝٣٧ اَمْ لَهُمْ سُلَّمٌ
خزانے انہی کے پاس ہیں یا یہی لوگ حاکم ہیں یا انکے پاس کوئی سیڑھی ہے جس پر (چڑھ کر آسمان
يَّسْتَمِعُوْنَ فِيْهِ ۚ فَلْيَاْتِ مُسْتَمِعُهُمْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ۝٣٨
سے) سُن آتے ہیں جو سُن آیا کرتا ہو تو وہ کوئی صریح دلیل پیش کرے کیا
اَمْ لَهُ الْبَنٰتُ وَلَكُمُ الْبَنُوْنَ ۝٣٩ اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ اَجْرًا فَهُمْ
خدا کے لئے بیٹیاں لے اور تم لوگوں کیلئے بیٹے یا تم ان سے (تبلیغ رسالت کا) اجرت مانگتے
مِّنْ مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُوْنَ ۝٤٠ اَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ
ہو کہ یہ لوگ قرض کے بوجھ سے دبے جاتے ہیں یا ان لوگوں کے پاس غیب (کا علم) ہے کہ وہ لکھ
يَكْتُبُوْنَ ۝٤١ اَمْ يُرِيْدُوْنَ كَيْدًا ۚ فَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا هُمُ
لیتے ہیں لے یا یہ لوگ کچھ داؤں چلنا چاہتے ہیں تو جو لوگ کافر ہیں وہ خود اپنے داؤں
الْمَكِيْدُوْنَ ۝٤٢ اَمْ لَهُمْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ ۚ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا
میں (پھنسے) ہیں یا خدا کے سوا ان کا کوئی (دوسرا) معبود ہے جن چیزوں کو یہ لوگ (خدا کا)
يُشْرِكُوْنَ ۝٤٣ وَاِنْ يَّرَوْا كِسْفًا مِّنَ السَّمَآءِ سَاقِطًا
شریک بناتے ہیں وہ اس سے پاک پاکیزہ ہے اور اگر یہ لوگ آسمان سے کوئی (عذاب کا) ٹکڑا گرتا ہوئے
يَّقُوْلُوْا سَحَابٌ مَّرْكُوْمٌ ۝٤٤ فَذَرْهُمْ حَتّٰى يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ
دیکھیں تو کہیں گے کہ یہ تو دل دار بادل ہے تو اے رسول تم انکو انکی حالت پر چھوڑ دو یہاں تک
الَّذِيْ فِيْهِ يُصْعَقُوْنَ ۝٤٥ يَوْمَ لَا يُغْنِيْ عَنْهُمْ كَيْدُهُمْ
کہ وہ دن جس میں یہ بیہوش ہو جائینگے انکے سامنے آجائے جس دن نہ ان کی مکاری ہی کچھ کام آئیگی
شَيْـًٔا وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ۝٤٦ وَاِنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا عَذَابًا
اور نہ ان کی مدد ہی کی جائے گی اور اس میں شک نہیں کہ ظالموں کے لئے اس کے علاوہ

لے یہ کفار کی حماقت ہے اظہار ہے کہ اپنے خالق اور تمام جہان کے مالک کے واسطے تو کمتر چیز تجویز کرتے ہیں اور اپنے واسطے اعلیٰ درجہ کی چیز پسند کرتے ہیں ۱۲
لے چونکہ یہ تو معمول کی بات ہے کہ جب کسی شخص کو کسی بات پر پورا وثوق ہوتا ہے تو لکھ دیتا ہے جس طرح حضرت رسولؐ نے روم کی فتح کی پیشینگوئی کو دنیا بھر کے وثوق پر لکھوا دیا تھا اسی وجہ سے کفار سے یہ کہا گیا کہ کیا ان کے پاس غیب کا علم ہے کہ لکھ لیا کرتے ہیں۔

دُوْنَ ذٰلِكَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝۴۷ وَاصْبِرْ

اور بھی عذاب ہے مگر ان میں بہتیرے نہیں جانتے ہیں اور اے رسول تم اپنے پروردگار کے حکم

لِحُكْمِ رَبِّكَ فَاِنَّكَ بِاَعْيُنِنَا وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ حِيْنَ

سے انتظار میں صبر کئے رہو تم تو بالکل ہماری نگہداشت میں ہو تو جب تم اٹھا کرو تو اپنے پروردگار

تَقُوْمُ ۝۴۸ وَمِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَاِدْبَارَ النُّجُوْمِ ۝۴۹

کی حمد کی تسبیح کیا کرو اور کچھ رات کو بھی اور ستاروں کے غروب ہونے کے بعد بھی تسبیح کیا کرو۔

(۵۳) سُوْرَةُ النَّجْمِ مَكِّيَّةٌ (۲۳)

اٰیاتہا ۶۲ — رکوعاتہا ۳

سورہ نجم مکہ میں نازل ہوا اور اس کی باسٹھ آیتیں اور تین رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَالنَّجْمِ اِذَا هَوٰى ۝۱ مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوٰى ۝۲ وَ

تارے کی قسم جب ٹوٹا کہ تمہارے رفیق (محمدؐ) نہ گمراہ ہوئے اور نہ بہکے

مَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى ۝۳ اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْيٌ يُّوْحٰى ۝۴

اور وہ تو اپنی نفسانی خواہش سے کچھ بولتے ہی نہیں یہ تو بس وحی ہے جو بھیجی جاتی ہے ان کو

عَلَّمَهٗ شَدِيْدُ الْقُوٰى ۝۵ ذُوْ مِرَّةٍ فَاسْتَوٰى ۝۶ وَهُوَ

نہایت طاقتور (فرشتہ جبرئیل) نے تعلیم دی ہے جو بڑا زبردست ہے اور جب یہ (آسمان کے) اونچے (مشرقی) کنارے

بِالْاُفُقِ الْاَعْلٰى ۝۷ ثُمَّ دَنَا فَتَدَلّٰى ۝۸ فَكَانَ قَابَ

پر تھا تو وہ اپنی اصلی صورت میں سیدھا کھڑا ہوا پھر تو قریب ہوا اور آگے بڑھا پھر جبرئیل و محمدؐ میں دو کمان

قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى ۝۹ فَاَوْحٰٓى اِلٰى عَبْدِهٖ مَآ اَوْحٰى ۝۱۰ مَا

کا فاصلہ رہ گیا بلکہ اس سے بھی قریب تھا خدا نے اپنے بندے کی طرف جو وحی بھیجی سو بھیجی تو

كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَاٰى ۝۱۱ اَفَتُمٰرُوْنَهٗ عَلٰى مَا يَرٰى ۝۱۲

جو کچھ انہوں نے دیکھا ان کے دل نے جھوٹ نہ جانا تو کیا وہ (رسول) جو کچھ دیکھتا ہے تم لوگ اس میں اس سے

ل۱ اگرچہ اس میں روایات مختلف ہیں مگر بظاہر معلوم ہوتا ہے کہ اس سے شب کے نوافل مراد ہیں یعنی تقوم سے نماز تہجد اور من اللیل سے نافلہ مغرب و عشاء اور ادبار النجوم سے نافلہ صبح واللہ اعلم ل۲ اس سورہ میں حضرت علی کی وصایت حضرت علی کا قرب حضرت اور علم لدنی معراج نبوی کی مذمت قرآن کی مدح گمان کی مذمت صغیرہ گناہوں کی بخشش حضرت عثمان کا ذکر وغیرہ مذکور ہے ل۳ ابن عباس سے روایت ہے کہ ہم ایک روز بنی ہاشم کے کچھ لوگوں کے ساتھ حضرت رسول کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ اتنے میں ایک ستارہ ٹوٹا یہ دیکھتے ہی آپ نے فرمایا کہ یہ ستارہ جس کے گھر میں گرے گا وہی میرے بعد میرا وصی ہوگا پس کچھ لوگ اس کے دیکھنے کے واسطے اٹھے تو دیکھا وہ علی ابن ابیطالب کے گھر میں گرا تو لوگ کہنے لگے یارسول اللہ آپ علی کی محبت میں گمراہ ہو گئے ہیں اس پر یہ آیت نازل ہوئی دیکھو مناقب ابو الحسن ابن مغازلی شافعی اور شرف المصطفیٰ ابو حامد شافعی اور انکے علاوہ ایک حکایت ابن مردویہ ابو الحمراء اور حبۃ العرنی سے بیان کی ہے کہ حضرت رسول نے علی ابن ابیطالب کے سوا سب دروازے مسجد میں سے کے بند کرنے کا حکم دیا تو یہ لوگوں پر گراں گذرا حمزہ کہتے ہیں میں دیکھ رہا تھا کہ حمزہ ابن عبدالمطلب سرخ چادر اوڑھے ہوئے بیٹھے تھے اور انکی آنکھیں کھلی ہوئی تھیں اور کہہ رہے تھے کہ تم نے اپنے چچا کو عمرو ابو بکر اور عباس کو تو نکالا اور اپنے چچازاد بھائی علی کو جگہ دی اس پر ایک آدمی بول اٹھا کہ اگر رسول نے اپنے چچازاد بھائی کا درجہ بلند کیا تو لوگوں نے انکی پرواہ نہیں کی جب حضرت رسول تک پہنچی تو آپ نے سب لوگوں کو نماز کے وقت بلا بھیجا اور منبر پر تشریف لیجا کر ایک [illegible]

وَلَقَدْ رَاٰهُ نَزْلَةً اُخْرٰى ۝۱۳ عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى ۝۱۴

اور انہوں نے اس (جبرئیل) کو ایک بار (شب معراج) اور بھی دیکھا ہے سدرۃ المنتہٰی لے کے

عِنْدَهَا جَنَّةُ الْمَاْوٰى ۝۱۵ اِذْ يَغْشَى السِّدْرَةَ مَا يَغْشٰى ۝۱۶

نزدیک اسی کے پاس تو رہنے کی بہشت ہے جب چھا رہا تھا سدرہ پر جو چھا رہا تھا (اس وقت بھی)

مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغٰى ۝۱۷ لَقَدْ رَاٰى مِنْ اٰيٰتِ رَبِّهِ

انکی آنکھ نہ تو اور طرف مائل ہوئی اور نہ حد سے آگے بڑھی انہوں نے یقیناً اپنے پروردگار کے قدرت کی

الْكُبْرٰى ۝۱۸ اَفَرَءَيْتُمُ اللّٰتَ وَالْعُزّٰى ۝۱۹ وَمَنٰوةَ الثَّالِثَةَ

بڑی بڑی نشانیاں دیکھیں تو بھلا تم لوگوں نے لات اور عزیٰ اور تیسرے سلہ پچھلے منات کو دیکھا بھلا

الْاُخْرٰى ۝۲۰ اَلَكُمُ الذَّكَرُ وَلَهُ الْاُنْثٰى ۝۲۱ تِلْكَ اِذًا قِسْمَةٌ

ہو سکتے ہیں کیا تمہارے تو بیٹے ہیں اور اُسکے لئے بیٹیاں تو بہت بے انصافی کی تقسیم ہے یہ

ضِيْزٰى ۝۲۲ اِنْ هِيَ اِلَّا اَسْمَآءٌ سَمَّيْتُمُوْهَا اَنْتُمْ وَ

تو بس صرف نام ہی نام ہیں جو تم نے اور تمہارے باپ دادوں نے گھڑ لئے ہیں خدا

اٰبَآؤُكُمْ مَّا اَنْزَلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا

نے تو اس کی کوئی سند نازل نہیں کی - یہ لوگ تو بس اٹکل اور اپنی نفسانی

الظَّنَّ وَمَا تَهْوَى الْاَنْفُسُ وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مِّنْ رَّبِّهِمُ

خواہش کے پیچھے چل رہے ہیں حالانکہ انکے پاس انکے پروردگار کی طرف سے ہدایت بھی

الْهُدٰى ۝۲۳ اَمْ لِلْاِنْسَانِ مَا تَمَنّٰى ۝۲۴ فَلِلّٰهِ الْاٰخِرَةُ وَالْاُوْلٰى ۝۲۵

آچکی کیا جس چیز کی انسان تمنا کرے وہ اُسے ضرور ملتی ہے آخرت اور دُنیا تو خاص خدا ہی

وَكَمْ مِّنْ مَّلَكٍ فِى السَّمٰوٰتِ لَا تُغْنِىْ شَفَاعَتُهُمْ شَيْئًا

اختیار میں ہے اور آسمانوں میں بہت سے فرشتے ہیں جن کی سفارش کچھ بھی کام نہیں آتی

اِلَّا مِنْ بَعْدِ اَنْ يَّاْذَنَ اللّٰهُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَرْضٰى ۝۲۶ اِنَّ

مگر خدا جس کے لئے چاہے اجازت دے اور پسند کرے اس کے بعد (سفارش کر سکتے ہیں) جو

(حاشیہ صفحہ گزشتہ) ... تو فرمایا ایسا اس ... اپنے جی سے ... لوگوں کو نکالو اور نہ اپنے جی سے ... کو بگڑ دی ہے اس کے بعد اس آیت کی تلاوت فرمائی ولقد راٰہ نزلۃ اخرٰی ... ما ضل صاحبکم وما غوٰی وما ینطق عن الھوٰی ان ھو الا وحی یوحٰی دیکھو تفسیر درمنثور جلد ۶ صفحہ ۱۲۲ مطبوعہ مصر ۱۲ بعض تفاسیر میں یہ سب ضمیریں خدا کی طرف پھیری گئی ہیں اور اس سے آنحضرت رسول کے قرب منزلت اور معراج کی طرف اشارہ ہے واللہ اعلم ۱۲

(حاشیہ صفحہ ہذا) لے یہ تمام اشارے معراج کے واقعہ کی طرف ہیں اسی سدرۃ المنتہٰی تک فرشتوں کا گذر ہے اس کے بعد اس کی حد نہیں ... نے بھی تم کیا ہے ۲ اگر کسی کے ... ۱۲ سلہ لات وعزیٰ اور منات پتھروں یا بتوں کے نام ہیں جنکی عرب کے لوگ پوجا کرتے تھے اور منات کو تیسرا اور پچھلا اس وجہ سے کہا کہ کفار لات و عزیٰ کے مقابلہ میں اسکی عزت کم کرتے تھے ۱۲۔۱۲۔۱۲۔۱۲

معراج کا حال

الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ لَيُسَمُّوْنَ الْمَلٰٓئِكَةَ تَسْمِيَةَ

جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے وہ فرشتوں کے نام رکھتے ہیں عورتوں کے سے نام حالانکہ

الْاُنْثٰى ﴿۲۷﴾ وَمَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ ۭ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ ۚ

انہیں اس کی کچھ خبر نہیں۔ وہ لوگ تو بس گمان (خیال) کے پیچھے چل رہے ہیں۔

وَاِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِيْ مِنَ الْحَقِّ شَيْئًا ﴿۲۸﴾ فَاَعْرِضْ عَنْ

حالانکہ گمان یقین کے مقابلے میں کچھ بھی کام نہیں آیا کرتا۔ تو جو ہماری یاد سے

مَّنْ تَوَلّٰى ڏ عَنْ ذِكْرِنَا وَلَمْ يُرِدْ اِلَّا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿۲۹﴾ ۭ

روگردانی کرے اور صرف دنیا ہی کی زندگی کا طالب ہو تم بھی اس سے منہ پھیر

ذٰلِكَ مَبْلَغُهُمْ مِّنَ الْعِلْمِ ۭ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ

ان کے علم کی یہی انتہا ہے۔ تمہارا پروردگار۔ جو اس کے رستے سے بھٹک گیا اس

عَنْ سَبِيْلِهٖ ۙ وَهُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اهْتَدٰى ﴿۳۰﴾ وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

کو بھی خوب جانتا ہے۔ اور جو راہ راست پر چلا اس سے بھی خوب واقف ہے۔ اور جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ

وَمَا فِي الْاَرْضِ ۙ لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اَسَاۗءُوْا بِمَا عَمِلُوْا وَيَجْزِيَ

زمین میں ہے (غرض) سب کچھ خدا ہی کا ہے۔ تاکہ جن لوگوں نے برائی کی ہے ان کو ان کے اعمال کی (برا) بدلہ دے اور جنہوں

الَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا بِالْحُسْنٰى ﴿۳۱﴾ اَلَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبٰۗىِٕرَ

نے نیکی کی ہے ان کو نیکی کا بدلہ دے۔ جو صغیرہ گناہوں کے سوا کبیرہ گناہوں

الْاِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ اِلَّا اللَّمَمَ ۭ اِنَّ رَبَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ ۭ هُوَ

اور بے حیائی کی باتوں سے بچتے رہتے ہیں۔ بے شک تمہارا پروردگار بڑی بخشش والا ہے

اَعْلَمُ بِكُمْ اِذْ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ وَاِذْ اَنْتُمْ اَجِنَّةٌ

وہ تم کو خوب جانتا ہے۔ جب اس نے تم کو مٹی سے پیدا کیا۔ اور جب تم اپنی ماؤں کے پیٹ میں

فِيْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ ۚ فَلَا تُزَكُّوْٓا اَنْفُسَكُمْ ۭ هُوَ اَعْلَمُ

بچے تھے۔ تو اپنے آپ کو پاک صاف نہ جتاؤ۔ جو پرہیزگار ہے وہ اس سے

گمان کی مذمت

ل اس کی تفصیل دیکھو ریاضیات کی تیسری کتاب مؤلفہ مصنف ہذا ۱۲

ل اس سے مقصود یہ ہے کہ تمہاری اصلی حالت خدا پر پوشیدہ نہیں کوئی اچھا کام کرکے اپنے منہ میاں مٹھو بنا کرو جیسا ہے خدا تو جانتا ہی ہے لیکن جہاں پر اظہار فضائل کی ضرورت ہو وہاں پر بیان کر سکتے ہیں جس طرح حضرت یوسف نے اپنے بارے میں فرمایا تھا۔ انی حفیظ علیم ۱۲

ربع

ممانعت ستائش نفس

بِمَنِ اتَّقٰى ۝٣٢ اَفَرَءَيْتَ الَّذِيْ تَوَلّٰى ۝٣٣ وَاَعْطٰى قَلِيْلًا وَّ

وہ خوب جانتا ہے۔ بھلا اے رسول تم نے اس شخص کو بھی دیکھا جس نے روگردانی کی اور تھوڑا سا راہ خدا کی

اَكْدٰى ۝٣٤ اَعِنْدَهٗ عِلْمُ الْغَيْبِ فَهُوَ يَرٰى ۝٣٥ اَمْ لَمْ يُنَبَّاْ

راہ میں دیا اور پھر بند کر دیا۔ کیا اس کے پاس علم غیب ہے کہ وہ دیکھ رہا ہے۔ کیا اس کو ان باتوں کی خبر نہیں

بِمَا فِيْ صُحُفِ مُوْسٰى ۝٣٦ وَاِبْرٰهِيْمَ الَّذِيْ وَفّٰى ۝٣٧ اَلَّا تَزِرُ

پہنچی۔ جو موسیٰ کے صحیفوں میں ہے اور ابراہیم کے صحیفوں میں جنھوں نے (اپنا حق) پورا ادا کیا۔ ان

وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ۝٣٨ وَاَنْ لَّيْسَ لِلْاِنْسَانِ اِلَّا مَا سَعٰى ۝٣٩

صحیفوں میں یہ ہے کہ کوئی شخص دوسرے کے گناہ کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔ اور یہ کہ انسان کو وہی ملتا ہے جس کی وہ

وَاَنَّ سَعْيَهٗ سَوْفَ يُرٰى ۝٤٠ ثُمَّ يُجْزٰىهُ الْجَزَآءَ الْاَوْفٰى ۝٤١

کوشش کرتا ہے اور یہ کہ اس کی کوشش عنقریب ہی (قیامت میں) دیکھی جائے گی پھر اسکو اسکا پورا پورا بدلہ

وَاَنَّ اِلٰى رَبِّكَ الْمُنْتَهٰى ۝٤٢ وَاَنَّهٗ هُوَ اَضْحَكَ وَاَبْكٰى ۝٤٣

دیا جائیگا۔ اور یہ کہ سب کو آخر تمہارے پروردگار ہی کے پاس پہنچنا ہے۔ اور یہ کہ وہی ہنساتا اور رلاتا ہے

وَاَنَّهٗ هُوَ اَمَاتَ وَاَحْيَا ۝٤٤ وَاَنَّهٗ خَلَقَ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ

اور یہ کہ وہی مارتا اور جلاتا ہے اور یہ کہ وہی نر اور مادہ دو قسم (کے حیوان) نطفے سے جب (رحم میں)

وَالْاُنْثٰى ۝٤٥ مِنْ نُّطْفَةٍ اِذَا تُمْنٰى ۝٤٦ وَاَنَّ عَلَيْهِ النَّشْاَةَ

ڈالا جاتا ہے پیدا کرتا ہے۔ اور یہ کہ اسی پر (قیامت میں) دوبارہ اٹھانا لازم ہے، اور یہ

الْاُخْرٰى ۝٤٧ وَاَنَّهٗ هُوَ اَغْنٰى وَاَقْنٰى ۝٤٨ وَاَنَّهٗ هُوَ رَبُّ

کہ وہی مالدار بناتا ہے اور سرمایہ عطا کرتا ہے اور یہ کہ وہی شعرا ۲؎ کا مالک ہے

الشِّعْرٰى ۝٤٩ وَاَنَّهٗ اَهْلَكَ عَادَا ۨالْاُوْلٰى ۝٥٠ وَثَمُوْدَاۡ فَمَآ

اور یہ کہ اسی نے پہلے ۳؎ (قوم) عاد کو ہلاک کیا۔ اور ثمود کو بھی۔ غرض کسی کو باقی نہ چھوڑا

اَبْقٰى ۝٥١ وَقَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا هُمْ اَظْلَمَ وَ

اور اس سے پہلے نوح کی قوم کو بے شک یہ لوگ بڑے ظالم اور بڑے ہی

ع ۲

حضرت عثمان کا ذکر

۱؎ حضرت عثمان اکثر خیرات دیا کرتے تھے ایک دفعہ ان سے کو کہا عبداللہ بن سعد بن ابی سرح نے کہا کہ تم اتنا خرچ کرتے ہو کہ مجھے خوف ہے تم کہیں فقیر نہ ہو جاؤ حضرت عثمان نے جواب دیا کہ میں نے بڑے بڑے گناہ کیے ہیں اس لئے خیرات کرتا ہوں کہ شاید خدا انکو معاف کر دے عبداللہ بولا یہ اونٹ جو یہاں کسا ہوا ہے مجھے دیدے تو میں تیرے سارے گناہوں کا بوجھ اپنے اوپر لے لیتا ہوں حضرت عثمان نے فوراً دیدیا اور گواہ بھی کر لئے اس کے بعد خیرات تصدق سب یک قلم موقوف کر دی تو انہی کے بارے میں یہ آیتیں نازل ہوئیں اور روگردانی کرنے سے جنگ احد میں بھاگنا مراد ہے دیکھو تفسیر کشاف جلد ۳ صفحہ ۱۴۶ مطبوعہ مصر ۱۲

۲؎ شعرا ایک ستارے کا نام ہے جس کی عرب کے بعض قبیلے پرستش کرتے تھے

۳؎ عاد اولیٰ حضرت ہود کی قوم تھی جو آندھی سے ہلاک ہوئی اور عاد ثانیہ عاد ارم کہلاتے ہیں جن کا ذکر سورہ والفجر میں ہے ۱۲

أَطْغَىٰ ۝ وَالْمُؤْتَفِكَةَ أَهْوَىٰ ۝ فَغَشَّاهَا مَا غَشَّىٰ ۝ فَبِأَيِّ

سرکش تھے۔ اور اسی نے (قوم لوط کی) الٹی ہوئی بستیوں کو دے پٹکا۔ پھر ان پر جو چھایا سو چھایا۔ تو (اے

آلَاءِ رَبِّكَ تَتَمَارَىٰ ۝ هَٰذَا نَذِيرٌ مِّنَ النُّذُرِ الْأُولَىٰ ۝

انسان) آخر اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت پر شک کیا کرے گا۔ یہ (محمدؐ) بھی اگلے ڈرانے والوں میں سے

أَزِفَتِ الْآزِفَةُ ۝ لَيْسَ لَهَا مِن دُونِ اللَّهِ كَاشِفَةٌ ۝ أَفَمِنْ

ایک ڈرانے والا (پیغمبر) ہے۔ قیامت قریب آ گئی۔ خدا کے سوا اسے کوئی ٹال نہیں سکتا۔ تو کیا تم

هَٰذَا الْحَدِيثِ تَعْجَبُونَ ۝ وَتَضْحَكُونَ وَلَا تَبْكُونَ ۝

لوگ اس بات سے تعجب کرتے ہو۔ اور ہنستے ہو اور روتے نہیں ہو۔ اور تم اس قدر غافل ہو

وَأَنتُمْ سَامِدُونَ ۝ فَاسْجُدُوا لِلَّهِ وَاعْبُدُوا ۝ سجدہ

تو خدا کے آگے سجدے کرو۔ اور (اسی کی) عبادت کرو۔

(۵۴) سُورَةُ الْقَمَرِ مَكِّيَّةٌ (۳۷)

آیاتہا ۵۵ — رکوعاتہا ۳

سورہ ۱ قمر مکہ میں نازل ہوئی اور اس کی پچپن آیتیں اور تین رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانشَقَّ الْقَمَرُ ۝ وَإِن يَرَوْا آيَةً يُعْرِضُوا

قیامت قریب آ گئی۔ اور چاند ۲ دو ٹکڑے ہو گیا۔ اور اگر یہ کفار کوئی معجزہ دیکھتے ہیں

وَيَقُولُوا سِحْرٌ مُّسْتَمِرٌّ ۝ وَكَذَّبُوا وَاتَّبَعُوا أَهْوَاءَهُمْ ۚ وَكُلُّ

تو منہ پھیر لیتے ہیں۔ اور کہتے ہیں کہ یہ تو بڑا زبردست جادو ہے اور ان لوگوں نے جھٹلایا اور اپنی نفسانی خواہشوں

أَمْرٍ مُّسْتَقِرٌّ ۝ وَلَقَدْ جَاءَهُم مِّنَ الْأَنبَاءِ مَا فِيهِ

کی پیروی کی۔ اور ہر کام کا وقت مقرر ہے اور ان کے پاس تو وہ حالات پہنچ چکے ہیں۔ جن میں کافی

مُزْدَجَرٌ ۝ حِكْمَةٌ بَالِغَةٌ ۖ فَمَا تُغْنِ النُّذُرُ ۝ فَتَوَلَّ

تنبیہ تھی۔ اور انتہا درجہ کی دانائی مگر ان کو تو ڈرانا کچھ فائدہ نہیں دیتا۔ تو اے رسول تم بھی

۱ اس سورہ میں حضرت کی بعثت
معجزہ شق القمر قیامت کے حالات
حضرت نوح و ہود و صالح
و لوط و موسیٰ کے تذکرے
قیامت کا ذکر حضرت علی
کی فضیلت وغیرہ مذکور ہے
۲ ابن عباس کہتے ہیں کہ رسول
کے زمانے میں چودھویں شب کو
ابوجہل ایک یہودی اور کچھ مشرکین
کے ساتھ حضرت رسول کے پاس
گیا اور کہنے لگا کہ تم اپنی نبوت کا
کوئی صریح معجزہ دکھلاؤ آپ نے
پوچھا کہ تم کیا چاہتے ہو تو اس
نے یہودی سے مشورہ کر کے کہا
جلدی اس چاند کے دو ٹکڑے کر دو
تو جانوں حضرت نے دعا کی اور
انگلی کا اشارہ کیا چاند دو ٹکڑے
ہو گیا اور دونوں
اور تھوڑی دیر
ملے ہوں ہی رہا
اور حضرت رسول
نے لوگوں سے پکار
کر فرمایا دیکھو لوگو دیکھو تو اس پر
ابوجہل نے کہا محمد نے نظر بندی
کر دی ہے یہاں سے جو لوگ باہر
گئے ہیں وہ آئیں تو پوچھیں اگر
وہ لوگ بھی تصدیق کریں
تو البتہ صحیح ہے ان لوگوں
سے بھی تصدیق ہو گئی تو
بولا محمد نے ساری دنیا
کی نظر بندی کی اور اسی
واقعہ کو ابن مسعود انس
بن مالک حذیفہ ابن عمر اور جبیر ابن
مطعم وغیرہ نے بھی بیان کیا ہے
اور حضرات آئمہ معصومین نے بھی اس
کی تصریح کی ہے اور تمام صحابہ اس
کے مظہر ہیں اور تمام علماء کا اس
پر اتفاق ہے کہ یہ واقعہ ہوا اور
ضرور ہوا بعض کم عقل کہتے
ہیں کہ یہ آئندہ ہوگا اور اگر ہوتا تو
تواریخ میں مذکور ہوتا اور دوسرے
ملکوں کے لوگ بھی دیکھتے حالانکہ ان
کو خبر نہیں کہ ہندوستان میں بھی لوگوں
نے دیکھا تھا اور اس وقت
بداریوں کی سلطنت تھی اور بہار
دار السلطنت تھا دیکھو تاریخ فرشتہ
اور خود خدا نے بھی اس واقعہ کی

عَنْهُمْ ۘ يَوْمَ يَدْعُ الدَّاعِ إِلَىٰ شَيْءٍ نُّكُرٍ ﴿٦﴾ خُشَّعًا أَبْصَارُهُمْ

ان سے کنارہ کش رہو جس دن ایک بلانے والا (اسرافیل) ایک اجنبی اور ناگوار چیز کی طرف بلائے گا۔ تو قیامت سے

يَخْرُجُونَ مِنَ الْأَجْدَاثِ كَأَنَّهُمْ جَرَادٌ مُّنتَشِرٌ ﴿٧﴾ مُّهْطِعِينَ

آنکھیں نیچے کئے ہوئے قبروں سے نکل پڑیں گے گویا وہ پھیلی ہوئی ٹڈیاں ہیں (اور) بلانے والے کی

إِلَى الدَّاعِ ۖ يَقُولُ الْكَافِرُونَ هَٰذَا يَوْمٌ عَسِرٌ ﴿٨﴾ كَذَّبَتْ

طرف گردنیں بڑھائے دوڑتے جاتے ہونگے۔ کافر کہیں گے یہ تو بڑا سخت دن ہے۔ ان سے پہلے نوح

قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ فَكَذَّبُوا عَبْدَنَا وَقَالُوا مَجْنُونٌ وَ

کی قوم نے بھی جھٹلایا تھا۔ تو انہوں نے ہمارے (خاص) بندے (نوح) کو جھٹلایا۔ اور کہنے لگے یہ تو دیوانہ ہے

ازْدُجِرَ ﴿٩﴾ فَدَعَا رَبَّهُ أَنِّي مَغْلُوبٌ فَانتَصِرْ ﴿١٠﴾ فَفَتَحْنَا

اسکو جھڑکیاں بھی دی گئیں تو انہوں نے اپنے پروردگار سے دعا کی کہ (بار الٰہا) میں (انکے مقابلے میں) کمزور ہوں تو

أَبْوَابَ السَّمَاءِ بِمَاءٍ مُّنْهَمِرٍ ﴿١١﴾ وَفَجَّرْنَا الْأَرْضَ عُيُونًا

اب تو ہی (ان سے) بدلہ لے۔ تو ہم نے موسلا دھار پانی سے آسمان کے دروازے کھول دیئے اور زمین میں چشمے جاری کر دیئے۔ تو ایک

فَالْتَقَى الْمَاءُ عَلَىٰ أَمْرٍ قَدْ قُدِرَ ﴿١٢﴾ وَحَمَلْنَاهُ عَلَىٰ ذَاتِ

کام کے لئے جو مقدر ہو چکا تھا (دونوں) پانی مل کر ایک ہو گیا۔ اور ہم نے ایک کشتی پر جو تختوں اور کیلوں

أَلْوَاحٍ وَدُسُرٍ ﴿١٣﴾ تَجْرِي بِأَعْيُنِنَا جَزَاءً لِّمَن كَانَ كُفِرَ ﴿١٤﴾

سے تیار کی گئی تھی سوار کیا۔ اور وہ ہماری نگرانی میں چلتی تھی (یہ) اس شخص (نوح) کا بدلہ لینے کے لئے

وَلَقَد تَّرَكْنَاهَا آيَةً فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ ﴿١٥﴾ فَكَيْفَ كَانَ

جس کو لوگ مانتے نہ تھے اور ہم نے اسکو ایک عبرت بنا چھوڑا تو کوئی ہے جو عبرت حاصل کرے تو ان کو میرا عذاب

عَذَابِي وَنُذُرِ ﴿١٦﴾ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ

اور ڈرانا کیسا تھا۔ اور ہم نے تو قرآن کو نصیحت حاصل کرنے کے واسطے آسان کر دیا ہے تو کوئی ہے

مِن مُّدَّكِرٍ ﴿١٧﴾ كَذَّبَتْ عَادٌ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذُرِ ﴿١٨﴾

جو نصیحت حاصل کرے۔ عاد کی قوم نے (اپنے پیغمبر کو) جھٹلایا تو ان کو میرا عذاب اور ڈرانا کیسا تھا۔

قیامت کے حالات

حضرت نوحؑ کا ذکر

قوم عاد کا ذکر

إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيحًا صَرْصَرًا فِي يَوْمِ نَحْسٍ مُّسْتَمِرٍّ ۝١٩

ہم نے ان پر بہت سخت منحوس دن میں بڑے زناٹے کی آندھی چلائی جو لوگوں کو

تَنزِعُ النَّاسَ كَأَنَّهُمْ أَعْجَازُ نَخْلٍ مُّنقَعِرٍ ۝٢٠ فَكَيْفَ كَانَ

(اپنی جگہ سے) اس طرح اکھاڑ پھینکتی تھی۔ گویا وہ اکھڑے ہوئے کھجور کے تنے ہیں تو (ان کو) میرا عذاب

عَذَابِي وَنُذُرِ ۝٢١ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِن

اور ڈرانا کیسا تھا۔ اور ہم نے تو قرآن کو نصیحت حاصل کرنے کے واسطے آسان کردیا۔ تو کوئی ہے

مُّدَّكِرٍ ۝٢٢ كَذَّبَتْ ثَمُودُ بِالنُّذُرِ ۝٢٣ فَقَالُوا أَبَشَرًا مِّنَّا وَاحِدًا

جو نصیحت حاصل کرے (قوم) ثمود نے ڈرانے والے (پیغمبروں) کو جھٹلایا تو کہنے لگے کہ بھلا ایک آدمی کی

نَّتَّبِعُهُ إِنَّا إِذًا لَّفِي ضَلَالٍ وَسُعُرٍ ۝٢٤ أَأُلْقِيَ الذِّكْرُ

جو ہمیں میں سے ہو اس کی پیروی کریں؟ ایسا کریں تو ہم گمراہی اور دیوانگی میں پڑ گئے۔ کیا ہم سب میں سے اسی

عَلَيْهِ مِن بَيْنِنَا بَلْ هُوَ كَذَّابٌ أَشِرٌ ۝٢٥ سَيَعْلَمُونَ

پر وحی نازل ہوئی ہے (نہیں) بلکہ یہ تو بڑا جھوٹا شیخی کرنے والا ہے ان کو عنقریب کل ہی[1]

غَدًا مَّنِ الْكَذَّابُ الْأَشِرُ ۝٢٦ إِنَّا مُرْسِلُو النَّاقَةِ فِتْنَةً لَّهُمْ

معلوم ہو جائے گا۔ کہ کون بڑا جھوٹا تکبر کرنیوالا ہے (اے صالح) ہم ان کی آزمائش کے لئے

فَارْتَقِبْهُمْ وَاصْطَبِرْ ۝٢٧ وَنَبِّئْهُمْ أَنَّ الْمَاءَ قِسْمَةٌ بَيْنَهُمْ

اونٹنی بھیجنے والے ہیں۔ تو تم ان کو دیکھتے رہو اور (تھوڑا) صبر کرو۔ اور ان کو خبر کردو کہ ان میں پانی کی باری مقرر

كُلُّ شِرْبٍ مُّحْتَضَرٌ ۝٢٨ فَنَادَوْا صَاحِبَهُمْ فَتَعَاطَىٰ فَعَقَرَ ۝٢٩

کردی گئی ہے ہر باری والے کو اپنی باری پر حاضر ہونا چاہیئے۔ تو ان لوگوں نے اپنے رفیق (قدار) کو بلایا تو اس نے پکڑ کر

فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذُرِ ۝٣٠ إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ صَيْحَةً

(اونٹنی کی) کونچیں کاٹ ڈالیں تو دیکھو میرا عذاب اور ڈرانا کیسا تھا ہم نے ان پر ایک سخت چنگھاڑ کا عذاب بھیجا

وَاحِدَةً فَكَانُوا كَهَشِيمِ الْمُحْتَظِرِ ۝٣١ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ

تو وہ باڑے والے کے سوکھے اور ٹوٹے ہوئے بھوسے کی طرح ہو گئے اور ہم نے قرآن کو نصیحت حاصل کرنے کے

[1] چونکہ عنقریب ہی عذاب آنے والا تھا اس وجہ سے کل فرمایا جس طرح ہمارے محاورات میں جلد جلد ہو جانے والے کام کو آج کل میں ہونے والا بولتے ہیں۔ [2] محتظر اس شخص کو کہتے ہیں جو جانوروں کے واسطے لکڑیوں کا ایک احاطہ کر لیتا ہے جس کو باڑا کہتے ہیں اور اس میں جانوروں کے لئے گھاس وغیرہ کا انبار لگاتا ہے پھر کچھ مدت کے بعد وہ لکڑیاں اور گھاس سڑ گل اور سوکھ کر چورا چورا ہو کر زمین پر گر پڑتی ہیں اسی کو ہشیم کہتے ہیں۔ خدا نے اس مطلب کو ایک مختصر لفظ میں بیان کردیا ہے اور مقصود یہ ہے کہ وہ لوگ ہلاک ہو کر چورا چورا ہوگئے ۱۲۔

لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ۝۳۲ كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوْطٍۢ بِالنُّذُرِ ۝۳۳

واسطے آسان کر دیا ہے تو کوئی ہے جو نصیحت حاصل کرے۔ لوط کی قوم نے بھی ڈرانے والوں (پیغمبروں) کو جھٹلایا

اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ حَاصِبًا اِلَّآ اٰلَ لُوْطٍؕ نَجَّيْنٰهُمْ بِسَحَرٍ ۝۳۴

تو ہم نے ان پر کنکر بھری ہوا چلائی مگر لوط کے گھر والے کہ ہم نے ان کو اپنے فضل و کرم سے پچھلے ہی کو

نِّعْمَةً مِّنْ عِنْدِنَاؕ كَذٰلِكَ نَجْزِيْ مَنْ شَكَرَ ۝۳۵ وَلَقَدْ

بچا لیا۔ ہم شکر کرنے والوں کو ایسا ہی بدلا دیا کرتے ہیں۔ اور لوط نے ان کو ہماری پکڑ

اَنْذَرَهُمْ بَطْشَتَنَا فَتَمَارَوْا بِالنُّذُرِ ۝۳۶ وَلَقَدْ رَاوَدُوْهُ

سے ڈرایا بھی تھا۔ مگر ان لوگوں نے ڈرانے ہی میں شک کیا اور ان سے ان کے مہمان

عَنْ ضَيْفِهٖ فَطَمَسْنَآ اَعْيُنَهُمْ فَذُوْقُوْا عَذَابِيْ وَنُذُرِ ۝۳۷

(فرشتے) کے بارے میں ناجائز مطلب کی خواہش کی تو ہم نے ان کی آنکھیں اندھی کر دیں تو (میرے) عذاب اور ڈرانے کا

وَلَقَدْ صَبَّحَهُمْ بُكْرَةً عَذَابٌ مُّسْتَقِرٌّ ۝۳۸ فَذُوْقُوْا عَذَابِيْ وَ

مزہ چکھو۔ اور صبح سویرے ہی ان پر عذاب آ پہنچا جو کسی طرح ٹل نہیں سکتا تھا تو میرے عذاب اور ڈرانے کے مزے

نُذُرِ ۝۳۹ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ۝۴۰

چکھو۔ اور ہم نے تو قرآن کو نصیحت حاصل کرنے کے واسطے آسان کر دیا ہے تو کوئی ہے جو نصیحت

وَلَقَدْ جَآءَ اٰلَ فِرْعَوْنَ النُّذُرُ ۝۴۱ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كُلِّهَا

حاصل کرے۔ اور فرعون کے لوگوں کے پاس بھی ڈرانے والے (پیغمبر) آئے تو ان لوگوں نے ہماری کل نشانیوں

فَاَخَذْنٰهُمْ اَخْذَ عَزِيْزٍ مُّقْتَدِرٍ ۝۴۲ اَكُفَّارُكُمْ خَيْرٌ مِّنْ

کو جھٹلایا تو ہم نے ان کو اس طرح سخت پکڑا جس طرح ایک زبردست اور صاحب قدرت پکڑا کرتا ہے (اے اہل مکہ) کیا

اُولٰٓئِكُمْ اَمْ لَكُمْ بَرَآءَةٌ فِي الزُّبُرِ ۝۴۳ اَمْ يَقُوْلُوْنَ نَحْنُ

ان لوگوں سے بھی تمہارے کافر بڑھ کر ہیں یا تمہارے واسطے پہلی کتابوں میں معافی لکھی ہوئی ہے کیا یہ لوگ

جَمِيْعٌ مُّنْتَصِرٌ ۝۴۴ سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ ۝۴۵

کہتے ہیں کہ ہم بہت قوی جماعت ہیں عنقریب ہی یہ جماعت شکست کھائے گی اور یہ لوگ پیٹھ پھیر کر بھاگ

قوم لوط کا قصہ

فرعون کا قصہ

بَلِ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ وَالسَّاعَةُ أَدْهَىٰ وَأَمَرُّ ۝٤٦

(بلکہ ان کے وعدے کا وقت قیامت ہے اور قیامت بڑی سخت اور بہت تلخ) جائیں گے بات یہ ہے کہ ان کے وعدے کا وقت قیامت ہے اور قیامت بڑی سخت اور بہت تلخ

إِنَّ الْمُجْرِمِينَ فِي ضَلَالٍ وَسُعُرٍ ۝٤٧ يَوْمَ يُسْحَبُونَ فِي

(چیز) ہے بیشک گنہگار لوگ گمراہی اور دیوانگی میں (مبتلا) ہیں اس روز یہ لوگ اپنے اپنے منہ کے بل جہنم

النَّارِ عَلَىٰ وُجُوهِهِمْ ذُوقُوا مَسَّ سَقَرَ ۝٤٨ إِنَّا كُلَّ شَيْءٍ

کی آگ میں گھسیٹے جائیں گے (اور ان سے کہا جائے گا اب) جہنم کی آگ کا مزا چکھو بیشک ہمنے ہر چیز ایک مقرر

خَلَقْنَاهُ بِقَدَرٍ ۝٤٩ وَمَا أَمْرُنَا إِلَّا وَاحِدَةٌ كَلَمْحٍ

انداز سے پیدا کی ہے اور ہمارا حکم تو بس آنکھ کے جھپکنے کی طرح ایک بات ہوتی ہے اور ہم تمہارے ہم

بِالْبَصَرِ ۝٥٠ وَلَقَدْ أَهْلَكْنَا أَشْيَاعَكُمْ فَهَلْ مِنْ مُدَّكِرٍ ۝٥١

مشربوں کو ہلاک کر چکے ہیں تو کوئی ہے جو نصیحت حاصل کرے اور اگرچہ یہ لوگ جو کچھ کر چکے ہیں

وَكُلُّ شَيْءٍ فَعَلُوهُ فِي الزُّبُرِ ۝٥٢ وَكُلُّ صَغِيرٍ وَكَبِيرٍ

(ان کے) اعمال ناموں میں (درج) ہے (یعنی) ہر چھوٹا اور بڑا کام لکھ دیا گیا

مُسْتَطَرٌ ۝٥٣ إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَنَهَرٍ ۝٥٤ فِي مَقْعَدِ

ہے ۔ بے شک پرہیزگار لوگ (بہشت کے) باغوں اور نہروں میں (یعنی) پسندیدہ مقام میں

صِدْقٍ عِنْدَ مَلِيكٍ مُقْتَدِرٍ ۝٥٥

ہر طرح کی قدرت رکھنے والے بادشاہ کی بارگاہ میں (مقرب) ہوں گے ۔

(٥٥) سُورَةُ الرَّحْمَٰنِ مَدَنِيَّةٌ (٩٧)

آیاتہا — رکوعاتہا

سورہ الرحمٰن مدینہ میں نازل ہوا اور اس کی اٹھتر آیتیں اور تین رکوع ہیں ۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الرَّحْمَٰنُ ۝١ عَلَّمَ الْقُرْآنَ ۝٢ خَلَقَ الْإِنْسَانَ ۝٣ عَلَّمَهُ

بڑا مہربان (خدا) اسی نے قرآن کی تعلیم فرمائی اسی نے انسان کو پیدا کیا اسی نے اس کو (اپنا مطلب) بیان

له تفاسیر عیب سے تصریحاً معلوم ہوتا ہے کہ یہ آیت جناب امیرؑ کی شان میں نازل ہوئی اگرچہ اکثر مفسرین سنت نے اس کو نہیں لکھا ہے مگر قرآن کی تفسیر قرآن سے ہوتی ہے اور میں حاشیہ ... میں القیا فی جہنم کی تفسیر میں ثابت کر چکا ہوں کہ بہشت و دوزخ کا اختیار حضرت علیؑ اور جناب پیغمبرؐ کو دیا گیا ہے وہ جس کو چاہیں بہشت میں بھیجیں اور جس کو چاہیں جہنم میں لے جائیں تو جس ان صفات کا شخص ان کے سوا اور کون ہو سکتا ہے اسی وجہ سے علماء سنی نے اس آیت کو فضائل جناب امیرؑ میں لکھا ہے اور فضل ابن روزبہان نے اگرچہ اور چند آیتوں سے انکار کیا ہے مگر اس سے انکار نہیں کیا

ﷺ اس سورہ میں خدا کے احسانات اور تنبیہ تاب قول ہیں کی ذکر ہے اور انصاف کا حکم اور ... خدا کے سوا ہستی فانی ہے جن وانس کا ہر چیز پر قادر نہ ہونا قیامت جہنم اور بہشت کا تذکرہ وغیرہ مذکور ہے ۱۲

۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲

الْبَيَانَ ۝ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ۝ وَّالنَّجْمُ وَ
کرنا سکھایا سورج اور چاند ایک مقرر حساب سے چل رہے ہیں اور بوٹیاں بیلیں اور
الشَّجَرُ يَسْجُدٰنِ ۝ وَالسَّمَآءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِيْزَانَ ۝
درخت (اسی کو) سجدہ کرتے ہیں اور اسی نے آسمان بلند کیا اور ترازو ل۱ (انصاف) کو قائم کیا
اَلَّا تَطْغَوْا فِی الْمِيْزَانِ ۝ وَاَقِيْمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَ
تاکہ تم لوگ ترازو (سے تولنے) میں حد سے تجاوز نہ کرو اور انصاف کے ساتھ ٹھیک تولو اور
لَا تُخْسِرُوا الْمِيْزَانَ ۝ وَالْاَرْضَ وَضَعَهَا لِلْاَنَامِ ۝ فِيْهَا
تول کم نہ کرو اور اسی نے لوگوں کے نفع کے لئے زمین بنائی، کہ اس میں
فَاكِهَةٌ وَّالنَّخْلُ ذَاتُ الْاَكْمَامِ ۝ وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ
میوے اور کھجور کے درخت ہیں جن کے خوشوں پر غلاف ہوتے ہیں اور اناج جس کے ساتھ
وَالرَّيْحَانُ ۝ ۱۲ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ ۱۳ خَلَقَ
بھس ہوتا ہے اور خوشبودار پھول تو (اے گروہ جن و انس) تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے اسی نے
الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ۝ ۱۴ وَخَلَقَ الْجَآنَّ
انسان کو ٹھیکری کی طرح کھنکھناتی ہوئی مٹی سے پیدا کیا اور اسی نے جنات کو آگ کے شعلے سے
مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ ۝ ۱۵ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ ۱۶
پیدا کیا تو (اے گروہ جن و انس) تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت سے مکرو گے وہی
رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ۝ ۱۷ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ
(جاڑے گرمی کے) دونوں مشرقوں ل۳ کا مالک اور دونوں مغربوں کا (بھی) (مالک ہے) تو (اے جنو اور آدمیو)
رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ ۱۸ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ ۝ ۱۹ بَيْنَهُمَا
تم اپنے پروردگار کی کس کس نعمت سے انکار کرو گے اسی نے دو دریا ل۴ بہائے جو باہم مل جاتے ہیں دو کے درمیان ایک
بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيٰنِ ۝ ۲۰ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ ۲۱
فاصل (آڑ) ہے جس سے تجاوز نہیں کر سکتے تو اے جن و انس تم تو اپنے پروردگار کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے ان

ل۱ چونکہ ناپ تول کے معاملے کو کوئی انسان نظر انداز نہیں کر سکتا اس وجہ سے اس کو تاکید کے طور پر بیان کیا ہے اور بعض مفسرین نے میزان سے عدل و انصاف مراد لیا ہے ۱۲
ل۲ جو نعمتیں خدا نے اپنے بندوں کو عطا کی ہیں ان کو مختلف پیرایہ سے اس سورہ میں بیان کیا ہے اس وجہ سے اس آیت کو بار بار ذکر فرمایا ہے ۱۲
ل۳ اگرچہ ہر حیثیت کے لحاظ سے آفتاب اور ماہتاب کے طلوع و غروب کی جگہ روزانہ بدلتی رہتی ہے اور اسی وجہ سے بعض جگہ پر المشارق والمغارب بھی ہے مگر دو طلوع و غروب کی دو ہی جگہ قرار دی جاتی ہیں۔ ایک جاڑے کی ایک گرمی کی اسی کو ہم نے ترجمہ میں ذکر کیا ہے۔ مگر یہ بھی مطلب ہو سکتا ہے کہ آفتاب کے طلوع و غروب کے لحاظ سے مشرقین ہو اور ماہتاب کے لحاظ سے مغربین ۱۲
ل۴ اگرچہ اس میں اختلاف ہے مگر علامہ ابن مردویہ نے ابن عباس اور انس ابن مالک سے روایت کی ہے کہ فرمایا رسول اللہ نے دو دریا علی و فاطمہ ہیں اور برزخ رسول اللہ ہیں اور موتی مونگے حسن و حسین ہیں دیکھو تفسیر در منثور جلد ۶ صفحہ ۱۴۲ و ۱۴۳ مطبوعہ مصر ۱۲

يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ ۝ (22) فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا
دونوں دریاؤں سے موتی اور مونگے نکلتے ہیں تو اے جن وانس تم دونوں اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو نہ
تُكَذِّبَانِ ۝ (23) وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَآتُ فِي الْبَحْرِ كَالْأَعْلَامِ ۝ (24)
مانوگے اور جہاز جو دریا میں پہاڑوں کی طرح اونچے کھڑے رہتے ہیں اسی کے ہیں تو اے جن وانس تم اپنے
فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝ (25) كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ۝ (26)
پروردگار کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے جو مخلوق زمین پر ہے سب کو فنا ہونے والی ہے اور صرف
وَيَبْقَىٰ وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ۝ (27) فَبِأَيِّ
تمہارے پروردگار کی ذات جو صاحب عظمت اور کرامت ہے باقی رہے گی تو تم دونوں اپنے مالک
آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝ (28) يَسْأَلُهُ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَ
کی کون کون سی نعمتوں سے انکار کرو گے اور جتنے لوگ سارے آسمان وزمین میں ہیں سب اسی سے مانگتے
الْأَرْضِ كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِي شَأْنٍ ۝ (29) فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا
ہیں وہ ہر روز ہر وقت مخلوق کے ایک ایک کام میں لگا رہتا ہے تو تم دونوں اپنے پروردگار کی کون کون سی
تُكَذِّبَانِ ۝ (30) سَنَفْرُغُ لَكُمْ أَيُّهَ الثَّقَلَانِ ۝ (31) فَبِأَيِّ آلَاءِ
نعمت سے مکرو گے اے دونوں گروہو ہم عنقریب ہی تمہاری طرف متوجہ ہوتے ہیں تو تم دونوں اپنے پالنے
رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝ (32) يَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ إِنِ اسْتَطَعْتُمْ
والے کی کس کس نعمت کو نہ مانو گے اے گروہ جن وانس اگر تم میں قدرت ہے کہ آسمانوں اور زمین کے
أَنْ تَنْفُذُوا مِنْ أَقْطَارِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ
کناروں سے ہو کر کہیں نکل موت یا عذاب سے بھاگ سکو تو نکل جاؤ اور تم تو بغیر قوت اور غلبے کے نکل ہی
فَانْفُذُوا ۚ لَا تَنْفُذُونَ إِلَّا بِسُلْطَانٍ ۝ (33) فَبِأَيِّ آلَاءِ
نہیں سکتے اور وہ تم میں نہ قوت ہے نہ غلبہ تو تم اپنے پروردگار کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے اے گنہگار جنو
رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝ (34) يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِنْ نَارٍ (35)
اور آدمیو جہنم میں تم دونوں پر آگ کا سبز شعلہ اور سیاہ دھواں چھوڑ دیا جائے گا تو

ۓ اس سے یہودیوں کی بھی رد مقصود ہے جو کہتے ہیں کہ خدا شنبہ کو کچھ کام نہیں کرتا اور مفوضہ کی بھی جو اس کے قائل ہیں کہ خدا اپنے بندوں میں سے بعض کو کل کام سپرد کر کے خود بیکار ہو گیا اور معطل بیٹھا ہے ۱۲-۱۳-۱۲

وَنُحَاسٌ فَلَا تَنتَصِرَانِ ۝٣٥ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝٣٦

تم دونوں کسی طرح روک نہیں سکو گے پھر تم دونوں اپنے پروردگار کی کس کس نعمت سے انکار کرو گے پھر

فَإِذَا انشَقَّتِ السَّمَاءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ۝٣٧ فَبِأَيِّ

جب آسمان پھٹ کر قیامت میں ایسا تیل کی طرح لال ہو جائے گا، تو تم دونوں اپنے پروردگار کی

آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝٣٨ فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُسْأَلُ عَن ذَنبِهِ

کن کن نعمتوں سے مکرو گے تو اس دن نہ تو کسی انسان سے اس کے گناہ کے بارے میں پوچھا

إِنسٌ وَلَا جَانٌّ ۝٣٩ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝٤٠ يُعْرَفُ

جائے گا ﻟﮧ نہ کسی جن سے تو تم دونوں اپنے مالک کی کس کس نعمت کو نہ مانو گے گنہگار لوگ تو

الْمُجْرِمُونَ بِسِيمَاهُمْ فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِي وَالْأَقْدَامِ ۝٤١

اپنے چہروں ہی سے پہچان لئے جائیں گے تو پیشانی کے بالوں اور پاؤں پکڑ کے ان کو جہنم میں ڈال دیئے

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝٤٢ هَٰذِهِ جَهَنَّمُ الَّتِي يُكَذِّبُ

جائیں گے آخر تم دونوں پروردگار کی کس کس نعمت سے انکار کرو گے پھر ان سے کہا جائے گا یہی وہ جہنم

بِهَا الْمُجْرِمُونَ ۝٤٣ يَطُوفُونَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ حَمِيمٍ آنٍ ۝٤٤

ہے جسے گنہگار لوگ جھٹلایا کرتے تھے یہ لوگ دوزخ اور حد درجہ کھولتے ہوئے پانی کے درمیان (جس میں تپتے) اچھلتے پھرتے

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝٤٥ وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ

پھریں گے تو تم دونوں اپنے پروردگار کی کس کس نعمت کو نہ مانو گے اور جو شخص اپنے پروردگار کے سامنے

جَنَّتَانِ ۝٤٦ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝٤٧ ذَوَاتَا أَفْنَانٍ ۝٤٨

کھڑے ہونے سے ڈرتا ہے اس کے لئے دو دو باغ ہیں تو تم دونوں اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کا انکار کرو گے ان دونوں میں بہت سی شاخیں

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝٤٩ فِيهِمَا عَيْنَانِ تَجْرِيَانِ ۝٥٠

ہیں بھرے میووں سے لدے ہوئے پھر تم دونوں اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ان دونوں میں دو چشمے بھی جاری ہوں گے

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝٥١ فِيهِمَا مِن كُلِّ فَاكِهَةٍ زَوْجَانِ ۝٥٢

تو تم دونوں اپنے پروردگار کی کس کس نعمت سے مکرو گے ان دونوں باغوں میں سب میوے دو دو ﻟﮧ قسم کے ہوں گے

ﻟﮧ یعنی نرمی سے یہ نہیں پوچھا جائے گا کہ تم نے کیا کیا بلکہ مجرموں سے پوچھا جائے گا کہ کیوں کیا۔ زیادہ مطلب یہ کہ ان کے چہروں ہی سے پتہ چل جائے گا پوچھنے کی ضرورت نہیں ہوگی۔

ﻟﮧ دو دو قسمیں چند طرح سے ہو سکتی ہیں رنگ و بو و مزہ۔ تر خشک۔ تازہ وغیرہ و باسی سے کہ انسان جنت پسند ہے اور ایک چیز چند بار کھانے سے اکتا جاتا ہے بہشت میں خدا اس کو بھی لائق کے کہ کھانے والا اکتائے بھی نہیں۔

مجرموں کے چہروں ہی سے پہچان لیے جائیں گے

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۝۵۳ مُتَّکِـِٕیْنَ عَلٰی فُرُشٍۭ

تو تم دونوں اپنے پروردگار کی کس کس نعمت کے انکار کرو گے۔ یہ لوگ ان فرشوں پر جن کے استر اطلس کے ہونگے تکیے

بَطَآئِنُهَا مِنْ اِسْتَبْرَقٍؕ وَ جَنَا الْجَنَّتَیْنِ دَانٍ ۝۵۴

لگائے بیٹھے ہونگے دونوں باغوں کے میوے (اس قدر) قریب ہونگے کہ اگر چاہیں تو لگے ہوئے کھالیں

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۝۵۵ فِیْهِنَّ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِۙ

تو تم دونوں اپنے مالک کی کس کس نعمت کو نہ مانو گے انمیں غیر کی طرف آنکھ اٹھا کر نہ دیکھنے والی

لَمْ یَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَ لَا جَآنٌّ ۝۵۶ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ

عورتیں ہونگی لے جن کو ان سے پہلے نہ کسی انسان نے ہاتھ لگایا ہوگا اور نہ جن نے تو تم دونوں اپنے پروردگار کی کن

رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۝۵۷ کَاَنَّهُنَّ الْیَاقُوْتُ وَ الْمَرْجَانُ ۝۵۸

کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے (ایسی حسین) گویا وہ (مجسم) یاقوت و مونگے ہیں تو تم دونوں اپنے پروردگار

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۝۵۹ هَلْ جَزَآءُ الْاِحْسَانِ

کی کن کن نعمتوں سے مکرو گے بھلا نیکی کا بدلہ نیکی کے سوا کچھ اور بھی ہے

اِلَّا الْاِحْسَانُ ۝۶۰ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۝۶۱

پھر تم دونوں اپنے مالک کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے۔ ان دونوں باغوں

وَ مِنْ دُوْنِهِمَا جَنَّتٰنِ ۝۶۲ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۝۶۳

کے علاوہ دو باغ اور ہیں تم دونوں اپنے پالنے والے کی کس کس نعمت سے انکار کرو گے

مُدْهَآمَّتٰنِ ۝۶۴ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۝۶۵

دونوں نہایت گہرے سبز و شاداب تو تم دونوں اپنے سرپرست کی کن کن نعمتوں کو نہ مانو گے

فِیْهِمَا عَیْنٰنِ نَضَّاخَتٰنِ ۝۶۶ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا

ان دونوں باغوں میں دو چشمے جوش مارتے ہوں گے تو تم دونوں اپنے پروردگار کی کس کس

تُکَذِّبٰنِ ۝۶۷ فِیْهِمَا فَاکِهَةٌ وَّ نَخْلٌ وَّ رُمَّانٌ ۝۶۸

نعمت سے مکرو گے ان دونوں میں میوے ہیں اور کھجورے اور انار تو تم

بہشت کی عورتیں

لے ایک معنی یہ بھی ہو سکتے ہیں شرم سے نیچی نگاہ کرنے والیاں۔ ۱۲
لے مطلب یہ ہے کہ جو بندہ نیکی کرے گا بھلا کیونکر ممکن ہے کہ بھلے اچھا بدلہ نہ پاوے اور بندوں کو تعلیم بھی مقصود ہے کہ اگر کوئی تم پر احسان کرے تو تم بھی نیکی کرو۔ ۱۲

احسان کا بدلہ احسان ہے

بہشت کی حالت

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ فِيْهِنَّ خَيْرٰتٌ حِسَانٌ ۝

دونوں اپنے مالک کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ان میں باعورتیں خوش خلق اور خوبصورت عورتیں ہوں گی

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ حُوْرٌ مَّقْصُوْرٰتٌ فِي

تو تم دونوں اپنے پروردگار کی کس کس نعمت کو نہ مانو گے وہ حوریں جو خیموں میں چھپی بیٹھی ہیں پھر

الْخِيَامِ ۝ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ لَمْ

تم دونو اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت سے انکار کرو گے ان سے پہلے

يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ۝ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ

ان کو کسی انسان نے چھوا تک نہیں اور نہ جن نے پھر تم دونو اپنے مالک کی کس کس

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَّ

نعمت سے منکر ہو گے یہ لوگ سبز قالینوں اور نفیس مسندوں پر تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے

عَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ ۝ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝

پھر تم دونوں اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں سے انکار کرو گے (اے رسول) تمہارا پروردگار جو

تَبٰرَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِي الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ۝

صاحب جلال و کرامت ہے اس کا نام بڑا با برکت ہے۔

سُوْرَةُ الْوَاقِعَةِ مَكِّيَّةٌ

اٰياتها (٥٦) سُوْرَةُ الْوَاقِعَةِ مَكِّيَّةٌ (٤٦) رکوعاتها

سورہ واقعہ [1] مکہ میں نازل ہوئی اور اس کی چھیانوے آیتیں اور تین رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ۝ لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ ۝

جب قیامت برپا ہو گی (اور) اُسکے واقع ہونے میں ذرا جھوٹ نہیں (اس وقت لوگوں میں فرق ظاہر ہوگا کہ)

خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ ۝ اِذَا رُجَّتِ الْاَرْضُ رَجًّا ۝ وَّ

کسی کو پست کرے گی۔ کسی کو بلند جب زمین بڑے زوروں میں ہلنے لگے گی اور

وقف لازم

[1] اس سورہ میں قیامت کا حال، لوگوں کی تین قسمیں، سابقین اور ان کے تین درجے، اصحاب یمین اور ان کے مدارج، اصحاب شمال اور ان کی حالت، انسان کی عاجزی اور خدا کی قدرت، قرآن کو پاک ہی لوگ چھوئیں، موت پر کسی کا اختیار نہیں، ان باتوں کی تصدیق وغیرہ مذکور ہیں۔ ۱۲-۱۳-۱۳-۱۴

بُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ۵ فَكَانَتْ هَبَاءً مُنْبَثًّا ۶ وَكُنْتُمْ

پہاڑ ٹکڑے ہو کر بالکل چور چور ہو جائیں گے پھر ذرّے بکھر اڑنے لگیں گے اور تم لوگ تین قسم

أَزْوَاجًا ثَلَاثَةً ۷ فَأَصْحَابُ الْمَيْمَنَةِ مَا أَصْحَابُ الْمَيْمَنَةِ ۸

ہو جاؤ گے تو داہنے ہاتھ (میں اعمال لینے) والے (واہ) داہنے ہاتھ والے کیا (چین میں) ہیں

وَأَصْحَابُ الْمَشْأَمَةِ مَا أَصْحَابُ الْمَشْأَمَةِ ۹ وَالسَّابِقُونَ

اور بائیں ہاتھ (میں نامۂ اعمال لینے) والے (افسوس) بائیں ہاتھ والے کیا (مصیبت میں) ہیں اور جو آگے بڑھ

السَّابِقُونَ ۱۰ أُولَٰئِكَ الْمُقَرَّبُونَ ۱۱ فِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ ۱۲

جانے والے لہ ہیں واہ کیا کہنا وہ آگے ہی بڑھنے والے تھے یہی لوگ خدا کے مقرب ہیں آرام و آسائش کے باغوں میں

ثُلَّةٌ مِنَ الْأَوَّلِينَ ۱۳ وَقَلِيلٌ مِنَ الْآخِرِينَ ۱۴ عَلَىٰ سُرُرٍ

بہت سے تو اگلے لوگوں میں سے ہوں گے اور تھوڑے سے پچھلے لوگوں میں سے موتی اور یاقوت سے جڑے ہوئے سونے کے

مَوْضُونَةٍ ۱۵ مُتَّكِئِينَ عَلَيْهَا مُتَقَابِلِينَ ۱۶ يَطُوفُ عَلَيْهِمْ

تاروں سے بنے ہوئے تختوں پر ایک دوسرے کے سامنے تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے نوجوان لڑکے جو بہشت میں ہمیشہ لڑکے

وِلْدَانٌ مُخَلَّدُونَ ۱۷ بِأَكْوَابٍ وَأَبَارِيقَ وَكَأْسٍ مِنْ

ہی بنے رہیں گے شربت بہشت کے ساغر اور مٹکے اور کنستر اور شفاف شراب کے جام لئے ہوئے ان کے پاس پھر رہے

مَعِينٍ ۱۸ لَا يُصَدَّعُونَ عَنْهَا وَلَا يُنْزِفُونَ ۱۹ وَفَاكِهَةٍ

ہوں گے جس (کے پینے) سے نہ تو ان کو خمار سے (درد سر) ہوگا اور نہ وہ بدحواس مدہوش ہوں گے اور جس طرح کے

مِمَّا يَتَخَيَّرُونَ ۲۰ وَلَحْمِ طَيْرٍ مِمَّا يَشْتَهُونَ ۲۱ وَحُورٌ

میوے پسند کریں اور جس قسم کے پرند کا گوشت ان کا جی چاہے (سب موجود ہے) اور بڑی بڑی

عِينٌ ۲۲ كَأَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُونِ ۲۳ جَزَاءً بِمَا

آنکھوں والی حوریں جیسے احتیاط سے رکھے ہوئے موتی یہ بدلا ہے ان کے (نیک) اعمال

كَانُوا يَعْمَلُونَ ۲۴ لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا وَلَا تَأْثِيمًا ۲۵

کا۔ وہاں نہ تو بیہودہ بات سنیں گے اور نہ گناہ کی بات (فحش) بس ان

لہ علامہ ابن مردویہ نے ابن عباس سے روایت کی ہے کہ سابقین تین ہیں یوشع بن نون موسیٰ (کی طرف) اور صاحب آل یسین اور علی بن ابی طالب اور دوسری روایت میں یوشع بن نون کی بجائے حزقیل مومن آل فرعون کا نام ہے اور آخر میں ہے کہ علی بن ابی طالب ان سب میں افضل ہیں دیکھو تفسیر در منثور جلد ۶ صفحہ ۱۵۴ مطبوعہ مصر اور اس کو امام فخر الدین رازی نے بھی تفسیر کبیر میں بیان کیا ہے ۱۲

إِلَّا قِيلًا سَلَـٰمًا سَلَـٰمًا ﴿٢٦﴾ وَأَصْحَـٰبُ ٱلْيَمِينِ مَآ أَصْحَـٰبُ

کا کلام سلام ہی سلام ہوگا ۔ اور داہنے ہاتھ والے (واہ) داہنے ہاتھ والوں کا کیا کہنا

ٱلْيَمِينِ ﴿٢٧﴾ فِى سِدْرٍ مَّخْضُودٍ ﴿٢٨﴾ وَطَلْحٍ مَّنضُودٍ ﴿٢٩﴾ وَظِلٍّ

ہے بے کانٹے کی بیریوں اور لدے گتھے ہوئے کیلوں اور لمبی چھاؤں

مَّمْدُودٍ ﴿٣٠﴾ وَمَآءٍ مَّسْكُوبٍ ﴿٣١﴾ وَفَـٰكِهَةٍ كَثِيرَةٍ ﴿٣٢﴾ لَّا

اور جھرنے کے پانی اور افراواں میووں میں ہوں گے جو نہ

مَقْطُوعَةٍ وَلَا مَمْنُوعَةٍ ﴿٣٣﴾ وَفُرُشٍ مَّرْفُوعَةٍ ﴿٣٤﴾ إِنَّآ

کبھی ختم ہونگے اور نہ ان سے کوئی روک ٹوک اور اونچے اونچے (نرم گدیلوں کے) فرشوں میں مزے

أَنشَأْنَـٰهُنَّ إِنشَآءً ﴿٣٥﴾ فَجَعَلْنَـٰهُنَّ أَبْكَارًا ﴿٣٦﴾ عُرُبًا أَتْرَابًا ﴿٣٧﴾

کرتے ہونگے (انکی) حوریں جنکو ہم نے نئے سرے سے پیدا کیا تو انکو کنواریاں پیاری پیاری ہمجولیاں بنایا یہ سب

لِّأَصْحَـٰبِ ٱلْيَمِينِ ﴿٣٨﴾ ثُلَّةٌ مِّنَ ٱلْأَوَّلِينَ ﴿٣٩﴾ وَثُلَّةٌ مِّنَ

سامان) داہنے ہاتھ (میں نامۂ اعمال لینے) والوں کے واسطے ہے (انمیں) بہت سے تو اگلے لوگوں میں سے اور بہت سے

ٱلْـَٔاخِرِينَ ﴿٤٠﴾ وَأَصْحَـٰبُ ٱلشِّمَالِ مَآ أَصْحَـٰبُ ٱلشِّمَالِ ﴿٤١﴾ فِى

پچھلے لوگوں میں سے اور بائیں ہاتھ (میں نامۂ اعمال لینے) والے (افسوس) بائیں ہاتھ والے کیا (مصیبت) میں

سَمُومٍ وَحَمِيمٍ ﴿٤٢﴾ وَظِلٍّ مِّن يَحْمُومٍ ﴿٤٣﴾ لَّا بَارِدٍ وَلَا

ہیں (دوزخ کی) لوؤں اور کھولتے ہوئے پانی اور کالے سیاہ دھوئیں کے سایہ میں ہونگے جو نہ ٹھنڈا ہے اور نہ خوش

كَرِيمٍ ﴿٤٤﴾ إِنَّهُمْ كَانُوا۟ قَبْلَ ذَٰلِكَ مُتْرَفِينَ ﴿٤٥﴾ وَكَانُوا۟

آیند یہ لوگ اس سے پہلے (دنیا میں) خوب عیش اڑا چکے تھے اور بڑے گناہ (شرک)

يُصِرُّونَ عَلَى ٱلْحِنثِ ٱلْعَظِيمِ ﴿٤٦﴾ وَكَانُوا۟ يَقُولُونَ

پر اڑے رہتے تھے اور کہا کرتے تھے کہ بھلا جب ہم مر جائیں گے

أَئِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظَـٰمًا أَءِنَّا لَمَبْعُوثُونَ ﴿٤٧﴾

اور دھڑ گل کر مٹی اور ہڈیاں (ہی ہڈیاں) رہ جائیں گے تو کیا ہمیں یا ہمارے اگلے باپ دادوں

اصحاب یمین اور ان کے درجے

ع ١

اصحاب شمال اور انکی حالت

أَوَ آبَاؤُنَا الْأَوَّلُونَ ﴿٤٨﴾ قُلْ إِنَّ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ ﴿٤٩﴾

کو پھر اُٹھنا ہے (اے رسول) تم کہہ دو کہ اگلے اور پچھلے سب کے سب روز معین

لَمَجْمُوعُونَ إِلَىٰ مِيقَاتِ يَوْمٍ مَعْلُومٍ ﴿٥٠﴾ ثُمَّ إِنَّكُمْ أَيُّهَا

کی میعاد پر ضرور اکٹھے کئے جائیں گے پھر تم کو بیشک اے گمراہو

الضَّالُّونَ الْمُكَذِّبُونَ ﴿٥١﴾ لَآكِلُونَ مِنْ شَجَرٍ مِنْ زَقُّومٍ ﴿٥٢﴾

جھٹلانے والو یقیناً (جہنم میں) تھوہر کے درختوں میں سے کھانا ہوگا تو تم

فَمَالِئُونَ مِنْهَا الْبُطُونَ ﴿٥٣﴾ فَشَارِبُونَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيمِ ﴿٥٤﴾

لوگوں کو اسی سے (اپنا) پیٹ بھرنا ہوگا پھر اُسکے اوپر کھولتا ہوا پانی پینا ہوگا

فَشَارِبُونَ شُرْبَ الْهِيمِ ﴿٥٥﴾ هَٰذَا نُزُلُهُمْ يَوْمَ الدِّينِ ﴿٥٦﴾

اور پیو گے بھی تو پیاسے [1] اونٹ کا سا (ڈگڈگا کے) پینا قیامت کے دن یہی اُن کی مہمانی

نَحْنُ خَلَقْنَاكُمْ فَلَوْلَا تُصَدِّقُونَ ﴿٥٧﴾ أَفَرَأَيْتُمْ مَا

ہوگی تم لوگوں کو (پہلی بار بھی) ہم ہی نے پیدا کیا ہے پھر تم لوگ (دوبارہ کی) کیوں نہیں تصدیق کرتے تو

تُمْنُونَ ﴿٥٨﴾ أَأَنْتُمْ تَخْلُقُونَهُ أَمْ نَحْنُ الْخَالِقُونَ ﴿٥٩﴾ نَحْنُ

جس نطفہ کو تم (عورتوں کے رحم میں) ڈالتے ہو کیا تم نے دیکھ بھال لیا ہے کیا تم اس سے [2] آدمی بناتے ہو یا ہم بناتے

قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوقِينَ ﴿٦٠﴾ عَلَىٰ أَنْ

ہیں ہم نے تم لوگوں میں موت کو مقرر کر دیا ہے اور ہم اس سے عاجز نہیں ہیں کہ تمہارے ایسے اور

نُبَدِّلَ أَمْثَالَكُمْ وَنُنْشِئَكُمْ فِي مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٦١﴾ وَلَقَدْ

لوگ بدل ڈالیں اور تم لوگوں کو اس (صورت) میں پیدا کریں جسے تم مطلق نہیں جانتے اور تم نے پہلی پیدائش

عَلِمْتُمُ النَّشْأَةَ الْأُولَىٰ فَلَوْلَا تَذَكَّرُونَ ﴿٦٢﴾ أَفَرَأَيْتُمْ مَا

تو سمجھ ہی لی ہے (کہ ہم نے کی) پھر تم غور کیوں نہیں کرتے بھلا دیکھو تو کہ جو کچھ تم

تَحْرُثُونَ ﴿٦٣﴾ أَأَنْتُمْ تَزْرَعُونَهُ أَمْ نَحْنُ الزَّارِعُونَ ﴿٦٤﴾

لوگ بوتے ہو کیا تم لوگ اُسے [2] اگاتے ہو یا ہم اگاتے ہیں اگر ہم چاہتے تو اُسے

[1] بعضوں نے ہیم کے
معنی ایک بیماری کے کئے
ہیں جو استسقا کے مشابہ
ہوتی ہے اور اس
میں پیاس نہیں بجھتی
اور بعضوں نے اس کے
معنی ریت کے لئے ہیں
کہ اس پر جتنا پانی گرے جذب
ہو گیا۔ ۱۲۔۱۲۔۱۲۔۱۲۔۱۲

[2] منی سے آدمی اور بیج
سے درخت بنانے میں بھی
اپنی قدرت کا اظہار اور
قیامت کا اثبات منظور
ہے کیونکہ جو ایسا قادر
ہے اسے آدمی کو دوبارہ
پیدا کر دینا کونسا مشکل ہوگا۔
۱۲۔۱۲۔۱۲۔۱۲۔۱۲۔۱۲

انسان کی پیدائش اور اللہ تعالیٰ کی قدرت

لَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنٰهُ حُطَامًا فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُوْنَ ۝ ٦٥ اِنَّا

چورا چورا کر دیتے تو تم باتیں ہی بناتے رہ جاتے کہ (ہائے) ہم تو (مفت)

لَمُغْرَمُوْنَ ۝ ٦٦ بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ۝ ٦٧ اَفَرَءَيْتُمُ الْمَآءَ الَّذِيْ

تاوان میں پھنسے (نہیں) ہم تو بدنصیب ہیں ہی تو کیا تم نے پانی پر بھی نظر

تَشْرَبُوْنَ ۝ ٦٨ ءَاَنْتُمْ اَنْزَلْتُمُوْهُ مِنَ الْمُزْنِ اَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُوْنَ ۝ ٦٩

ڈالی جو (دن رات) پیتے ہو کیا اس کو بادل سے تم نے برسایا ہے یا ہم برساتے ہیں۔

لَوْ نَشَآءُ جَعَلْنٰهُ اُجَاجًا فَلَوْلَا تَشْكُرُوْنَ ۝ ٧٠ اَفَرَءَيْتُمُ النَّارَ

اگر ہم چاہیں تو اسے کھاری بنا دیں تو تم لوگ شکر کیوں نہیں کرتے تو کیا تم نے آگ

الَّتِيْ تُوْرُوْنَ ۝ ٧١ ءَاَنْتُمْ اَنْشَاْتُمْ شَجَرَتَهَآ اَمْ نَحْنُ الْمُنْشِـُٔوْنَ ۝ ٧٢

پر بھی غور کیا ہے جو تم لوگ لکڑی سے نکالتے ہو کیا اسکے درخت کو تم نے پیدا کیا یا ہم پیدا کرتے ہیں

نَحْنُ جَعَلْنٰهَا تَذْكِرَةً وَّمَتَاعًا لِّلْمُقْوِيْنَ ۝ ٧٣ فَسَبِّحْ

ہم نے آگ کو (جہنم کی) یاد دہانی اور مسافروں کے نفع کے واسطے پیدا کیا تو (اے رسول) تم اپنے بزرگ

بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ۝ ٧٤ فَلَآ اُقْسِمُ بِمَوٰقِعِ النُّجُوْمِ ۝ ٧٥

پروردگار کی تسبیح کرو تو میں تاروں کے ۲ منازل کی قسم کھاتا ہوں

وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِيْمٌ ۝ ٧٦ اِنَّهٗ لَقُرْاٰنٌ كَرِيْمٌ ۝ ٧٧

اور اگر تم سمجھو تو یہ بڑی ۳ قسم ہے کہ بیشک یہ بڑے رتبہ کا قرآن ہے جو کتاب (لوح محفوظ)

فِيْ كِتٰبٍ مَّكْنُوْنٍ ۝ ٧٨ لَّا يَمَسُّهٗٓ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ ۝ ٧٩

میں لکھا ہوا ہے اس کو بس وہی لوگ ۴ چھوتے ہیں جو پاک ہیں سارے جہان کے

تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ ٨٠ اَفَبِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَنْتُمْ

پروردگار کی طرف سے (محمد پر) نازل ہوا ہے تو کیا تم لوگ اس کلام سے

مُّدْهِنُوْنَ ۝ ٨١ وَتَجْعَلُوْنَ رِزْقَكُمْ اَنَّكُمْ تُكَذِّبُوْنَ ۝ ٨٢

انکار کرتے ہو اور تم نے ۵ اپنی روزی یہ قرار دے لی ہے کہ (اس کو) جھٹلاتے ہو۔

۱ اس سے یا تو عموماً ہر درخت مراد ہے یا عرب کے دو درخت مرخ اور عفار جن کی ہری ڈالیوں کو رگڑنے سے آگ نکل آتی ہے۔ ۱۲

۲ بعض لوگوں نے نجوم سے شہاب اور مواقع سے اس کا ٹوٹنا مراد لیا ہے۔ ۱۲

۳ یوں تو خدا کی ہر قسم بڑی ہے مگر اس کے بڑی ہونے کی وجہ یہ معلوم ہوتی ہے کہ یہ خدا کے خاص بندوں کی عبادت اور اس کی رحمت اور قرآن شریف کے نازل ہونے کا وقت ہے۔ جس میں اس کے پیارے بندے اس سے خلوت میں راز و نیاز کی باتیں کرتے ہیں۔ ۱۲

۴ یہ اگرچہ بظاہر خبر اور بیان واقعہ ہے مگر حقیقتاً یہ ایک حکم ہے کہ پاک لوگوں کے سوا کوئی قرآن کے حرفوں کو نہ چھوئے یعنی بغیر وضو اور غسل کے حرفوں کا چھونا حرام ہے۔ ۱۲-۱۳-۱۴-۱۲

۵ اس کا ایک ترجمہ یہ بھی ہو سکتا ہے کہ تم اپنی روزی کا یہی شکریہ ادا کرتے ہو کہ اس کو جھٹلاتے ہو مگر اس صورت میں رزق کا مضاف محذوف ماننا پڑے گا۔ ۱۲-۱۳-۱۲

فَلَوْلَآ اِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُوْمَ ۝٨٣ وَاَنْتُمْ حِيْنَئِذٍ تَنْظُرُوْنَ ۝٨٤

تو کیا جب جان گلے تک آ پہنچتی ہے اور تم اس وقت (کی حالت) اپنے دیکھا کرتے ہو

وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْكُمْ وَلٰكِنْ لَّا تُبْصِرُوْنَ ۝٨٥

اور ہم (اُس مرنیوالے) سے تم سے بھی زیادہ نزدیک ہوتے ہیں لیکن تم کو دکھائی نہیں دیتا تو

فَلَوْلَآ اِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ مَدِيْنِيْنَ ۝٨٦ تَرْجِعُوْنَهَآ اِنْ

اگر تم کسی کے دباؤ میں نہیں ہو تو اگر (اپنے دعوے میں) تم سچے ہو تو روح کو پھیر کیوں نہیں

كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝٨٧ فَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ۝٨٨

دیتے پس اگر وہ (مرنے والا خدا کے) مقربین سے ہے تو (اُس کے لئے

فَرَوْحٌ وَّرَيْحَانٌ ۙ وَّجَنَّتُ نَعِيْمٍ ۝٨٩ وَاَمَّآ اِنْ كَانَ

آرام و آسائش ہے اور خوشبو دار پھول اور نعمت کے باغ اور اگر وہ داہنے

مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ۝٩٠ فَسَلٰمٌ لَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ۝٩١

ہاتھ والوں میں سے ہے تو (اُس سے کہا جائیگا کہ) تم پر داہنے ہاتھ والوں کی طرف سے سلام ہو

وَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُكَذِّبِيْنَ الضَّآلِّيْنَ ۝٩٢ فَنُزُلٌ

اور اگر جھٹلانے والے گمراہوں میں سے ہے تو (اُس کی) مہمانی کھولتا ہوا پانی

مِّنْ حَمِيْمٍ ۝٩٣ وَّتَصْلِيَةُ جَحِيْمٍ ۝٩٤ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ

ہے اور جہنم میں داخل کر دینا بے شک یہ (خبر) یقیناً

حَقُّ الْيَقِيْنِ ۝٩٥ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ۝٩٦

صحیح ہے تو (اے رسولؐ) تم اپنے بزرگ پروردگار کی تسبیح کرو۔

آیاتها ٢٩ — (٥٧) سُوْرَةُ الْحَدِيْدِ مَدَنِيَّةٌ (٩٤) — رکوعاتها ٤

سورہ حدید مدینہ میں نازل ہوا اور اس کی اُنتیس آیتیں اور چار رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

لے اس سورہ میں خدا کے ہر شے سے خدا کی تسبیح۔ خدا کے صفات۔ قریب ہے کہیں ... ساتھ ہے خدا و رسول پر ایمان لاؤ صدیقین اور شہدا۔ دنیا صرف کھیل تماشا ہے۔ ہر واقعہ تمہاری خلقت سے لکھا ہوا تھا۔ گمشدہ چیزوں پر افسوس ذکر و ذوالفقار کا ذکر۔ حضرت نوح و ابراہیم و عیسیٰ کی مدح و رہبانیت کی مذمت وغیرہ بیان کی ہے۔ ۱۳-۱۳-۱۳-۱۳-۱۳-۱۳

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ

جو جو چیز سارے آسمان و زمین میں ہے سب خدا کی تسبیح کرتی ہے اور وہی غالب

الْحَكِيْمُ ۝ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۚ

حکمت والا ہے سارے آسمان و زمین کی بادشاہی اُسی کی ہے وہی جلاتا ہے وہی مارتا ہے

وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَ

اور وہی ہر چیز پر قادر ہے وہی سب سے پہلا و سب سے آخر ہے اور (اپنی قدرتوں سے)

الظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝ هُوَ

سب پر ظاہر اور (نگاہوں سے) پوشیدہ[له] اور وہی سب چیزوں کو جانتا ہے وہ وہی

الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ

تو ہے جس نے سارے آسمان و زمین چھ دن میں پیدا کئے پھر عرش (کے بنانے)

ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۚ يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْاَرْضِ

پر آمادہ ہوا جو زمین میں داخل ہوتی ہے اور جو اُس سے نکلتی ہے

وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا يَعْرُجُ

اور جو چیز آسمان سے نازل ہوتی ہے اور جو اس کی طرف چڑھتی

فِيْهَا ۚ وَهُوَ مَعَكُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ ۚ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

ہے (سب) اُس کو معلوم ہے اور تم (چاہے) جہاں کہیں رہو وہ تمہارے ساتھ ہے اور جو

بَصِيْرٌ ۝ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَاِلَى

کچھ بھی تم کرتے ہو خدا اُسے دیکھ رہا ہے سارے آسمان و زمین کی بادشاہی خاص اُسی کی ہے اور خدا ہی

اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ۝ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ

کی طرف کل امور کی رجوع ہوتی ہے وہی رات کو گھٹا کر انہیں داخل کرتا ہے (تو دن بڑھ جاتا ہے) اور دن کو

النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ۚ وَهُوَ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝

گھٹا کر رات میں داخل کرتا ہے (تو رات بڑھ جاتی ہے) اور وہ دلوں کے بھیدوں تک سے خوب واقف ہے (لوگو)

له خدا کے ظاہر و باطن دو متخالف صفتوں سے موصوف ہونے میں بظاہر شبہ ہو سکتا ہے مگر تھوڑا غور کرنے سے واضح ہو جاتا ہے۔ یہ تو ظاہر ہے کہ اس کی ذات کا کوئی تصور و خیال کر ہی نہیں سکتا باقی رہے صفات ذاتی تو وہ بھی عین ذات ہونے کی وجہ سے کسی کے خیال میں آ ہی نہیں سکتے [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] اس کے سوا کوئی صورت ہی نہیں کہ اس کے آثار قدرت پر نظر کر کے اس کی ذات کی طرف جو [illegible] رہنمائی ہوتی ہیں اس کو خیال کرے خلاصہ یہ ہوا کہ وہ اپنی ذات و ذاتی صفات کی حیثیت سے پوشیدہ اور آثار قدرت اور نعمتوں کی حیثیت سے ظاہر ہے اسی کی طرف ہم نے ترجمہ میں اشارہ کر دیا ہے۔

ءَامِنُوا۟ بِٱللَّهِ وَرَسُولِهِۦ وَأَنفِقُوا۟ مِمَّا جَعَلَكُم مُّسْتَخْلَفِينَ

خدا اور اُس کے رسول پر ایمان لاؤ اور جس (مال) میں اُس نے تم کو (اپنا) نائب بنایا ہے ؎

فِيهِ ۖ فَٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ مِنكُمْ وَأَنفَقُوا۟ لَهُمْ أَجْرٌ كَبِيرٌ ۝

اس میں سے کچھ (خدا کی راہ میں) خرچ کرو تو تم میں سے جو لوگ ایمان لائے اور (راہِ خدا میں) خرچ کرتے رہے اُن کیلئے

وَمَا لَكُمْ لَا تُؤْمِنُونَ بِٱللَّهِ ۙ وَٱلرَّسُولُ يَدْعُوكُمْ

بڑا اجر ہے۔ اور تم کیسے لوگ ہو کہ خدا پر ایمان نہیں لاتے حالانکہ رسول تمہیں بلا رہے ہیں کہ اپنے پروردگار

لِتُؤْمِنُوا۟ بِرَبِّكُمْ وَقَدْ أَخَذَ مِيثَٰقَكُمْ إِن كُنتُم

پر ایمان لاؤ اور اگر تم کو باور ہو تو (یقین کرو کہ) خدا تم سے (اس کا) اقرار لے چکا ہے ؎

مُّؤْمِنِينَ ۝ هُوَ ٱلَّذِى يُنَزِّلُ عَلَىٰ عَبْدِهِۦٓ ءَايَٰتٍۭ بَيِّنَٰتٍ

وہی تو ہے جو (اپنے بندے (محمدؐ) پر واضح و روشن آیتیں نازل کرتا ہے تاکہ تم لوگوں

لِّيُخْرِجَكُم مِّنَ ٱلظُّلُمَٰتِ إِلَى ٱلنُّورِ ۚ وَإِنَّ ٱللَّهَ بِكُمْ لَرَءُوفٌ

کو (کفر کی) تاریکیوں سے نکال کر (ایمان کی) روشنی میں لے جائے اور بیشک خدا تم پر نہایت مہربان

رَّحِيمٌ ۝ وَمَا لَكُمْ أَلَّا تُنفِقُوا۟ فِى سَبِيلِ ٱللَّهِ وَلِلَّهِ مِيرَٰثُ

نہایت رحم والا ہے اور تم کو کیا ہوا ہے کہ خدا کے رستے میں خرچ نہیں کرتے حالانکہ آسمانوں

ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ ۚ لَا يَسْتَوِى مِنكُم مَّنْ أَنفَقَ

و زمین کا مالک و وارث خدا ہی ہے تم میں سے جس شخص نے فتح (مکہ) کے پہلے (اپنا مال) خرچ کیا

مِن قَبْلِ ٱلْفَتْحِ وَقَٰتَلَ ۚ أُو۟لَٰٓئِكَ أَعْظَمُ دَرَجَةً مِّنَ

اور جہاد کیا (اور جس نے بعد میں کیا) وہ برابر نہیں ان کا درجہ اُن لوگوں سے کہیں ؎ بڑھ کر ہے جنہوں

ٱلَّذِينَ أَنفَقُوا۟ مِنۢ بَعْدُ وَقَٰتَلُوا۟ ۚ وَكُلًّا وَعَدَ ٱللَّهُ

نے بعد میں خرچ کیا اور جہاد کیا اور (یوں تو) خدا نے نیکی اور ثواب کا وعدہ تو سب سے کیا ہے

ٱلْحُسْنَىٰ ۚ وَٱللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ۝ مَّن ذَا ٱلَّذِى يُقْرِضُ

اور جو کچھ تم کرتے ہو خدا اس سے خوب واقف ہے کون ایسا ہے جو خدا کو خالص

؎ کیونکہ جب چیزوں کا اصلی مالک وہی ہے تو جو شخص بھی کسی چیز پر تصرف کریگا وہ اُسکا نائب ہوا اسی کی طرف حدیث قدسی میں اشارہ ہے کہ مال تو میرا مال ہے اور مالدار میرے وکیل ہیں اور محتاج میرے عیال ہیں تو اگر میرا وکیل میرے عیال کو خرچ نہ دیگا تو میں اُسے جہنم میں داخل کرونگا اور اس کی کچھ پرواہ نہیں کرونگا ایک مطلب یہ بھی ہو سکتا ہے کہ چیزیں آج جو تمہارے پاس ہیں پہلے دوسرے قابض تھے تم اب ان کے جانشین ہو تو اب تمہارا تصرف بحیثیت نیابت ہوا نہ اصلی طور پر۔

؎ اس سے تو عہد الست کی طرف اشارہ ہے جو خدا نے روحوں سے لیا تھا [illegible] کو رسالت کے ہو چکا تو پھر کوئی حجت باقی نہ رہی اور گویا اقرار لے چکا۔

؎ یعنی واضح ہے کیونکہ فتح مکہ سے قبل مسلمان جس کشمکش اور مصیبت میں تھے وہ ظاہر ہے پھر ایسی حالت میں اگر کوئی اپنی جان اور مال سے دریغ نہ کرے کس کے برابر بعد والا کیونکر ہو سکتا ہے

ع

اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗ وَلَهٗۤ اَجْرٌ كَرِيْمٌ ۝ يَوْمَ

نیت سے قرض حسنہ دے تو خدا اس کے لئے (اجر کو) دونا کرے اور اسکے لئے بہت عمدہ صلہ

تَرَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ يَسْعٰى نُوْرُهُمْ بَيْنَ

(جنت) ہے جس دن تم مومن مردوں اور مومن عورتوں کو دیکھو گے کہ ان (کے ایمان) کا نور ان

اَيْدِيْهِمْ وَبِاَيْمَانِهِمْ بُشْرٰىكُمُ الْيَوْمَ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ

کے آگے آگے اور داہنی طرف چل رہا ہوگا تو ان سے کہا جائے گا کہ تم کو بشارت ہو کہ آج تمہارے لئے

تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝

وہ باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں ان میں ہمیشہ رہو گے یہی بڑی کامیابی ہے اس دن منافق مرد

يَوْمَ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالْمُنٰفِقٰتُ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا

اور منافق عورتیں ایمانداروں سے کہیں گے کہ (نظر شفقت) ہماری طرف بھی کرو کہ ہم بھی

انْظُرُوْنَا نَقْتَبِسْ مِنْ نُّوْرِكُمْ ۚ قِيْلَ ارْجِعُوْا وَرَآءَكُمْ

تمہارے نور سے کچھ روشنی حاصل کریں تو ان سے کہا جائے گا کہ تم اپنے پیچھے (دنیا میں) لوٹ

فَالْتَمِسُوْا نُوْرًا ۗ فَضُرِبَ بَيْنَهُمْ بِسُوْرٍ لَّهٗ بَابٌ ۗ

جاؤ اور (وہاں) کسی اور نور کی تلاش کرو پھر ان کے بیچ میں ایک دیوار کھڑی کر دی جائے گی

بَاطِنُهٗ فِيْهِ الرَّحْمَةُ وَظَاهِرُهٗ مِنْ قِبَلِهِ الْعَذَابُ ۝

جس میں ایک دروازہ ہوگا (اور) اس کے اندر کی جانب تو رحمت ہے اور باہر کی طرف عذاب۔ تو منافق لوگ مومنوں سے پکار کر کہیں گے

يُنَادُوْنَهُمْ اَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ ۗ قَالُوْا بَلٰى وَلٰكِنَّكُمْ

(کیوں بھائی) کیا ہم کبھی تمہارے ساتھ نہ تھے مومنین کہیں گے کہ تھے تو سہی لیکن تم نے تو خود اپنے آپ کو

فَتَنْتُمْ اَنْفُسَكُمْ وَتَرَبَّصْتُمْ وَارْتَبْتُمْ وَغَرَّتْكُمُ

بلا میں ڈالا اور (ہمارے حق میں حوادث کے) منتظر رہے اور (دین میں) شک کیا اور (لا حاصل) آرزوؤں نے تم کو

الْاَمَانِيُّ حَتّٰى جَآءَ اَمْرُ اللّٰهِ وَغَرَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ۝ ۱۴

دھوکے میں رکھا یہاں تک کہ خدا کا حکم آ پہنچا اور ایک بڑے دغا باز (شیطان) نے خدا کے بارے میں

ل اس کا مطلب یہ ہے کہ خالص نیت سے خدا کی راہ میں خرچ کرے تو چونکہ اس کا عوض خدا ہی دے گا بلکہ آخرت میں جیسا اس وجہ سے قرض کہا گیا ہے ۱۲م
ے ہر مومن کو نور اس کے ایمان کے موافق ہوگا حتیٰ کہ بعض مومنوں کے نور کی بابت ایک حدیث میں ہے کہ وہ پل صراط سے مثل برق کے گزر جائیں گے اور بعضوں کے ہاتھ سے آواز آئے گی تو جلدی سے گزر جا کہ تیرا نور میری آگ کو بجھائے دیتا ہے ۱۲ح

فَالْيَوْمَ لَا يُؤْخَذُ مِنْكُمْ فِدْيَةٌ وَّلَا مِنَ الَّذِيْنَ

تم کو فریب دیا تو آج نہ تو تم سے کوئی معاوضہ لیا جائے گا اور نہ کافروں سے ، تم سب کا

كَفَرُوْا ۭ مَاْوٰىكُمُ النَّارُ ۭ هِيَ مَوْلٰىكُمْ ۭ وَبِئْسَ

ٹھکانا (بس) جہنم ہے وہی تمہارے واسطے سزاوار ہے اور (کیا)

الْمَصِيْرُ ۝ اَلَمْ يَاْنِ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ تَخْشَعَ قُلُوْبُهُمْ

بُری جگہ ہے کیا ایمانداروں کے لئے ابھی تک اس کا وقت نہیں آیا کہ خدا کی یاد و

لِذِكْرِ اللّٰهِ وَمَا نَزَلَ مِنَ الْحَقِّ ۙ وَلَا يَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ

قرآن کے لئے جو (خدا کی طرف سے) نازل ہوا ہے انکے دل نرم ہوں اور وہ ان لوگوں کے سے

اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلُ فَطَالَ عَلَيْهِمُ الْاَمَدُ فَقَسَتْ

نہ ہو جائیں جن کو ان سے پہلے کتاب (توریت و انجیل) دی گئی تھی تو (جب) ایک زمانہ دراز گذر گیا

قُلُوْبُهُمْ ۭ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ۝ اِعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ

تو ان کے دل سخت ہوگئے اور ان میں سے بہتیرے بدکار ہیں جان رکھو کہ خدا ہی زمین کو اسکے مرنے

يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۭ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْاٰيٰتِ

(افتادہ ہونے) کے بعد زندہ (آباد) کرتا ہے ہم نے تم سے اپنی (قدرت کی) نشانیاں کھول کھول کر

لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝ اِنَّ الْمُصَّدِّقِيْنَ وَالْمُصَّدِّقٰتِ

بیان کر دی ہیں تاکہ تم سمجھو بیشک خیرات دینے والے مرد اور خیرات دینے والی عورتیں اور

وَاَقْرَضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضٰعَفُ لَهُمْ وَلَهُمْ

(جو لوگ) خدا کو نیت خالص سے قرض دیتے ہیں انکو دوگنا (اجر) دیا جائیگا اور ان کا بہت معزز (عمدہ)

اَجْرٌ كَرِيْمٌ ۝ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖٓ اُولٰۗىِٕكَ

(جنت) تو ہے ہی اور جو لوگ خدا اور اسکے رسولوں پر ایمان لائے یہی لوگ اپنے پروردگار کے

هُمُ الصِّدِّيْقُوْنَ ڰ وَالشُّهَدَاۗءُ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۭ لَهُمْ

نزدیک صدیقوں ۲ اور شہیدوں کے درجے میں ہوں گے ان کیلئے انہی (صدیقوں اور شہیدوں) کا

۱ کہ ہر شخص نے اپنے
مطلب کی باتیں خدا کی
کتاب میں سے چھانٹ لیں اور
جس میں خدا کی صحیفہ حق
نکال دی اور آخر میں اسکا
نتیجہ یہ ہوا کہ یہودیوں کے
بہتّر اور نصرانیوں کے
بہتّر فرقے ہوگئے اور یہ
امت بھی اس خرابی سے نہ
بچی اور اس کے بھی ۷۳
فرقے ہوگئے اگرچہ
مشہور تو تہتر ہیں مگر ان
کی شاخیں سیکڑوں ہیں
۲ امام احمد بن حنبل نے
روایت کی ہے کہ یہ آیت
حضرت علیؓ کی شان میں نازل
ہوئی اسی بنا پر خود حضرت
نے منبر پر فرمایا تھا کہ میں
صدیق اکبر ہوں اور علامہ
سیوطی نے حضرت کی مدح
میں روایت کی ہے کہ تین آدمی
ہیں سب سے پہلے آپ ہی
رسول اللہ سے ملاقی ہوئے
کے اور آپ ہی صدیق اکبر
اور اس امت کے فاروق
ہیں ۱۳۰-۱۳۰-۱۳-۱۳-۱۳۰

أَجْرُهُمْ وَنُورُهُمْ ۖ وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا

اجر اور انہی کا نور ہوگا اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہی لوگ جہنمی

أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ ۝١٩ اعْلَمُوا أَنَّمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا

ہیں جان رکھو کہ دُنیاوی زندگی محض کھیل اور تماشا اور ظاہری زینت

لَعِبٌ وَلَهْوٌ وَزِينَةٌ وَتَفَاخُرٌ بَيْنَكُمْ وَتَكَاثُرٌ فِي

(وآرائش) اور آپس میں ایک دوسرے پر فخر کرنا اور مال اولاد کی ایک

الْأَمْوَالِ وَالْأَوْلَادِ ۖ كَمَثَلِ غَيْثٍ أَعْجَبَ الْكُفَّارَ

دوسرے سے زیادہ خواہش ہے (دُنیاوی زندگی کی مثال تو) بارش کی سی مثال ہے جس کے سبب سے

نَبَاتُهُ ثُمَّ يَهِيجُ فَتَرَاهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَكُونُ

کسانوں کی کھیتی (لہلہاتی اور) انکو خوش کرتی ہے پھر سوکھ جاتی ہے تو تو اس کو دیکھتا ہے کہ زرد ہو جاتی ہے

حُطَامًا ۖ وَفِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ شَدِيدٌ وَمَغْفِرَةٌ

پھر چُورا چُورا ہو جاتی ہے اور آخرت میں (کافروں کے لئے) سخت عذاب ہے اور (مومنوں کے لئے)

مِّنَ اللَّهِ وَرِضْوَانٌ ۚ وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا مَتَاعُ

خدا کی طرف سے بخشش اور خوشنودی اور دنیاوی زندگی تو بس فریب کا سازوسامان ہے

الْغُرُورِ ۝٢٠ سَابِقُوا إِلَىٰ مَغْفِرَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ

تم اپنے پروردگار کے سبب بخشش کی اور بہشت کی طرف لپک کے آگے بڑھ جاؤ

عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ أُعِدَّتْ

جس کا عرض لہ آسمان اور زمین کے عرض کے برابر ہے۔ جو ان لوگوں کے لئے

لِلَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ ۚ ذَٰلِكَ فَضْلُ اللَّهِ

تیار کی گئی ہے جو خدا پر اور اُس کے رسولوں پر ایمان لائے ہیں یہ خدا کا فضل ہے۔

يُؤْتِيهِ مَن يَشَاءُ ۚ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ۝٢١

جسے چاہے عطا کرے اور خدا کا فضل (وکرم) تو بہت بڑا ہے۔

لہ جس کی چوڑائی سارے آسمان زمین کے برابر ہے پھر بھلا اس کی لمبائی کتنی ہوگی۔ اس کو اللہ ہی جانے
١٢ – ١٣٠ – ١٢ – ١٣٠ – ١٢

مَآ أَصَابَ مِن مُّصِيبَةٍ فِى ٱلْأَرْضِ وَلَا فِىٓ أَنفُسِكُمْ
جتنی مصیبتیں روئے زمین پر اور خود تم لوگوں پر نازل ہوتی ہیں (وہ سب)
إِلَّا فِى كِتَٰبٍ مِّن قَبْلِ أَن نَّبْرَأَهَآ ۚ إِنَّ ذَٰلِكَ عَلَى ٱللَّهِ
قبل اس کے کہ ہم انھیں پیدا کریں کتاب (لوح محفوظ) میں لکھی ہوئی ہیں بیشک یہ
يَسِيرٌ ۝٢٢ لِّكَيْلَا تَأْسَوْا۟ عَلَىٰ مَا فَاتَكُمْ وَلَا تَفْرَحُوا۟ بِمَآ ءَاتَىٰكُمْ ۗ
خدا پر آسان ہے تاکہ جب کوئی چیز تم سے جاتی رہے تو تم اس کا رنج نہ کیا کرو
وَٱللَّهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُورٍ ۝٢٣ ٱلَّذِينَ يَبْخَلُونَ وَ
اور جب کوئی چیز نعمت خدا تم کو دے تو اس پر اترایا کرو اور خدا کسی اترانے والے شیخی باز کو دوست نہیں رکھتا جو
يَأْمُرُونَ ٱلنَّاسَ بِٱلْبُخْلِ ۗ وَمَن يَتَوَلَّ فَإِنَّ ٱللَّهَ هُوَ
خود بھی بخل کرتے ہیں اور دوسرے لوگوں کو بھی بخل کرنا سکھاتے ہیں اور جو شخص (ان باتوں سے) روگردانی کرے تو
ٱلْغَنِىُّ ٱلْحَمِيدُ ۝٢٤ لَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِٱلْبَيِّنَٰتِ وَأَنزَلْنَا
خدا بھی بے پروا سزاوار حمد و ثنا ہے ہم نے یقیناً اپنے پیغمبروں کو واضح و روشن معجزے دے کر بھیجا اور
مَعَهُمُ ٱلْكِتَٰبَ وَٱلْمِيزَانَ لِيَقُومَ ٱلنَّاسُ بِٱلْقِسْطِ ۖ وَ
ان کے ساتھ کتاب اور انصاف کی ترازو نازل کی تاکہ لوگ انصاف پر قائم رہیں اور
أَنزَلْنَا ٱلْحَدِيدَ فِيهِ بَأْسٌ شَدِيدٌ وَمَنَٰفِعُ لِلنَّاسِ وَ
ہم ہی نے لوہے لہ کو نازل کیا جس کے ذریعے سے سخت لڑائی اور لوگوں کے بہت سے نفع (کی باتیں)
لِيَعْلَمَ ٱللَّهُ مَن يَنصُرُهُۥ وَرُسُلَهُۥ بِٱلْغَيْبِ ۚ إِنَّ ٱللَّهَ
ہیں اور تاکہ خدا دیکھ لے کہ بے دیکھے بھالے خدا اور اس کے رسولوں کی کون مدد کرتا ہے بیشک خدا بہت
قَوِىٌّ عَزِيزٌ ۝٢٥ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا وَإِبْرَٰهِيمَ وَجَعَلْنَا
زبردست غالب ہے اور بیشک ہم ہی نے نوح اور ابراہیم کو پیغمبر بنا کر بھیجا اور ان ہی
فِى ذُرِّيَّتِهِمَا ٱلنُّبُوَّةَ وَٱلْكِتَٰبَ ۖ فَمِنْهُم مُّهْتَدٍ ۖ وَكَثِيرٌ مِّنْهُمْ
دونوں کی اولاد میں نبوت اور کتاب مقرر کی تو ان میں کے بعض ہدایت یافتہ ہیں اور اکثر

لہ اکثر مفسرین نے لکھا ہے کہ اس سے مراد لوہا ہے لیکن دیکھنا ہے کہ وہ کون سی لوہا ہے جسے خدا نے نازل کیا اور کس کو دیا تو ب ذوالفقار کے سوا کوئی دوسری تلوار اس کا مصداق نہیں ٹھیرتی کیونکہ ذوالفقار ہی جنگ احد میں حضرت علی ہی کے واسطے نازل ہوئی اور اسی کی مدح میں جبرئیل نے لا فتیٰ الا علی لا سیف الا ذوالفقار کی ندا بلند کی تھی اور یہ جنگ احد کے ذکر میں بحوالہ طبری نقل کر چکا ہوں اسی کی مؤید وہ روایت ہے جو اہلبیت سے مروی ہے کہ یہ آیت ذوالفقار ہی کے بارے میں نازل ہوئی ۱۲

فٰسِقُوْنَ ﴿۲۶﴾ ثُمَّ قَفَّيْنَا عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ بِرُسُلِنَا وَقَفَّيْنَا

کے بہتیرے بدکار ہیں پھر اُن کے پیچھے ہی ان کے قدم بہ قدم اپنے اور پیغمبر بھیجے اور اُنکے پیچھے

بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَاٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ ۙ وَجَعَلْنَا فِيْ

مریم کے بیٹے عیسیٰ کو بھیجا اور ان کو انجیل عطا کی اور جن لوگوں نے ان کی

قُلُوْبِ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ رَاْفَةً وَّرَحْمَةً ؕ وَرَهْبَانِيَّةَ

پیروی کی اُن کے دلوں میں شفقت اور مہربانی ڈال دی اور رہبانیت لذّات سے

ابْتَدَعُوْهَا مَا كَتَبْنٰهَا عَلَيْهِمْ اِلَّا ابْتِغَآءَ رِضْوَانِ اللّٰهِ

کنارہ کشی، ان لوگوں نے خود ایک نئی بات نکالی تھی ہم نے انکو اسکا حکم نہیں دیا تھا مگر ان لوگوں

فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا ۚ فَاٰتَيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْهُمْ

نے خدا کی خوشنودی حاصل کرنے کی غرض سے (خود ایجاد کیا) تو اُسکو بھی جیسا نباہنا چاہیے تھا نباہ نہ سکے

اَجْرَهُمْ ۚ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿۲۷﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا

تو جو لوگ ان میں سے ایمان لائے تو ہم نے انکا اجر دیا اور ان میں سے بہتیرے بدکار ہیں، ایمان والو خدا سے ڈرو اور

اتَّقُوا اللّٰهَ وَاٰمِنُوْا بِرَسُوْلِهٖ يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ مِنْ رَّحْمَتِهٖ

اُس کے رسول (محمدؐ) پر ایمان لاؤ تو خدا تم کو اپنی رحمت کے دو حصے اجر عطا

وَيَجْعَلْ لَّكُمْ نُوْرًا تَمْشُوْنَ بِهٖ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ

فرمائے گا اور تم کو ایسا نور عنایت فرمائیگا جس کی (روشنی میں) تم چلو گے اور تمکو بخشش بھی دیگا

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۸﴾ لِّئَلَّا يَعْلَمَ اَهْلُ الْكِتٰبِ اَلَّا

اور خدا تو بڑا بخشنے والا مہربان ہے (یہ باتیں) اس لئے کہا جاتا ہے تاکہ اہل کتاب یہ نہ سمجھیں کہ یہ مومنین

يَقْدِرُوْنَ عَلٰى شَيْءٍ مِّنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَاَنَّ الْفَضْلَ

خدا کے فضل (و کرم) پر کچھ بھی قدرت نہیں رکھتے اور یہ تو یقینی بات ہے کہ فضل

بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۲۹﴾ ع

خدا ہی کے قبضہ میں ہے وہ جسکو چاہے عطا فرمائے اور خدا تو بڑے فضل (و کرم) کا مالک ہے۔

رہبانیت کی مذمت

(۵۸) سُوْرَةُ الْمُجَادَلَةِ مَدَنِيَّةٌ (۱۰۵)

آیاتها ۲۲ — رکوعاتها ۳

سورہ مجادلہ مدینہ میں نازل ہوا اور اس کی بائیس آیتیں اور تین رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّتِيْ تُجَادِلُكَ فِيْ زَوْجِهَا وَ

(اے رسول) جو عورت (خولہ) تم سے اپنے شوہر (اوس) کے بارے میں تم سے جھگڑتی اور خدا سے

تَشْتَكِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ۖ وَاللّٰهُ يَسْمَعُ تَحَاوُرَكُمَا ۭ اِنَّ اللّٰهَ

شکوے کرتی ہے خدا نے اس کی بات سن لی اور خدا تم دونوں کی گفتگو سن رہا ہے بیشک خدا بڑا

سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ۝ اَلَّذِيْنَ يُظٰهِرُوْنَ مِنْكُمْ مِّنْ نِّسَاۗىِٕهِمْ

سننے والا دیکھنے والا ہے تم میں سے جو لوگ اپنی بیبیوں کے ساتھ ظہار کرتے ہیں (اپنی بی بی کو ماں

مَّا هُنَّ اُمَّهٰتِهِمْ ۭ اِنْ اُمَّهٰتُهُمْ اِلَّا الّٰۗـِٔيْ وَلَدْنَهُمْ ۭ وَاِنَّهُمْ

کہتے ہیں) وہ کچھ ان کی مائیں نہیں (ہو جاتیں) ان کی مائیں تو بس وہی ہیں جو انکو جنتی ہیں اور وہ

لَيَقُوْلُوْنَ مُنْكَرًا مِّنَ الْقَوْلِ وَزُوْرًا ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ

بیشک ایک نامعقول اور جھوٹی بات کہتے ہیں اور خدا بیشک معاف کرنے والا اور بڑا

غَفُوْرٌ ۝ وَالَّذِيْنَ يُظٰهِرُوْنَ مِنْ نِّسَاۗىِٕهِمْ ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ

بخشنے والا ہے اور جو لوگ اپنی بیبیوں سے ظہار کر بیٹھیں پھر اپنی بات واپس لیں تو دونوں

لِمَا قَالُوْا فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّتَمَاۗسَّا ۭ ذٰلِكُمْ

کے ہمبستر ہونے سے پہلے (کفارہ میں) ایک غلام کا آزاد کرنا (ضرور) ہے اس کی تم کو

تُوْعَظُوْنَ بِهٖ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝ فَمَنْ لَّمْ

نصیحت کی جاتی ہے اور تم جو کچھ بھی کرتے ہو خدا اس سے آگاہ ہے پھر جس کو غلام نہ ملے

يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ مِنْ قَبْلِ اَنْ

تو دونوں کی مقاربت کے قبل دو مہینے کے پے در پے روزے (رکھے) اور جس کو اس

---

۲۸ الجزء

ﻝﮧ اس سورہ میں خولہ اور اسکے شوہر کا قصہ ظہار کا حکم مجلس کی [illegible] یہودیوں کا سلام سرگوشی کا حکم، رسول سے سرگوشی میں صدقہ کا حکم ابن جمیل وغیرہ کا قصہ جنہیں اور انکے باپ کا قصہ [illegible] کی مدت وغیرہ کا بیان ہے

ﻝﮧ اسلام کے قبل عرب میں یہ رسم جاری تھی کہ جب کوئی شخص اپنی بی بی کو غصہ میں ماں کہہ دیتا تو اس پر ہمیشہ کے لئے حرام ہو جاتی چنانچہ ایک دن خولہ بنت ثعلبہ نماز پڑھ رہی تھی اور اس کا شوہر اوس بن صامت اُسے دیکھ کر دوسری ذہن میں ہوا اس نے کسی وجہ سے انکار کیا تو اسے جوش سے یہ کہہ دیا کہ تیری پیٹھ میری ماں کی سی ہے یہ سن کر وہ پریشان ہوئی اور افتاں و خیزاں حضرت رسول کے پاس پہنچی آپ نے فرمایا تم دونوں آپس میں حرام ہوگئے اس سے وہ اور زیادہ حیران ہوئی اور بولی میں اپنے چھوٹے ہوئی بہت سے ننھے ننھے بچے ہیں شوہر سے جدا ہو کر ان کی کیونکر پرورش کروں آپ نے فرمایا میرے خیال میں تو حرام ہو گئی اب جب تک حکم خدا کچھ نہیں کر سکتی اس پر اس نے خدا سے [illegible] فریاد کی اسی کی مرتبہ کی فریاد کے بعد یہ حکم آیا کہ وہ حرام تو ضرور ہے لیکن اسکے شوہر پر کفارہ دینا لازم ہے تب حلال ہو جائیگی اس کی تشریح خود قرآن میں بھی ہے اور تفصیل کتب تفقہ میں دیکھو

يَّتَمَآسَّا ۚ فَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ فَاِطْعَامُ سِتِّيْنَ مِسْكِيْنًا ؕ ذٰلِكَ

کی بھی قدرت نہ ہو تو ساٹھ محتاجوں کو کھانا کھلانا (فرض) ہے۔ یہ (حکم) اس

لِتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ؕ وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ؕ وَلِلْكٰفِرِيْنَ

لئے ہے تاکہ تم خدا اور اسکے رسول کی (پوری) تصدیق کرو اور یہ خدا کی مقرر حدیں ہیں اور کافروں

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۞ اِنَّ الَّذِيْنَ يُحَآدُّوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ

کے لیے دردناک عذاب ہے۔ بیشک جو لوگ خدا اور اس کے رسول کی مخالفت کرتے ہیں وہ (اسی

كُبِتُوْا كَمَا كُبِتَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَقَدْ اَنْزَلْنَآ اٰيٰتٍ

طرح) ذلیل کئے جائیں گے جس طرح ان سے پہلے کے لوگ ذلیل کئے جا چکے ہیں اور ہم نے صاف

بَيِّنٰتٍ ؕ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۞ يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ

صریح آیتیں نازل کر چکے ہیں اور کافروں کے واسطے ذلیل کرنیوالا عذاب ہے جس دن خدا ان سب کو دوبارہ

جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ؕ اَحْصٰىهُ اللّٰهُ وَنَسُوْهُ ؕ وَاللّٰهُ

اٹھائیگا تو انکے اعمال سے انکو آگاہ کردیگا۔ یہ لوگ (اگرچہ) انکو بھول گئے ہیں مگر خدا نے ان کو یاد رکھا ہے اور

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ۞ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي ع

خدا تو ہر چیز کا گواہ ہے کیا تم کو معلوم نہیں کہ جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے

السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ مَا يَكُوْنُ مِنْ نَّجْوٰى ثَلٰثَةٍ

(غرض سب کچھ) خدا جانتا ہے جب تین (آدمیوں) کا خفیہ مشورہ ہوتا ہے تو وہ (خدا) انکا

اِلَّا هُوَ رَابِعُهُمْ وَلَا خَمْسَةٍ اِلَّا هُوَ سَادِسُهُمْ وَلَآ اَدْنٰى

ضرور چوتھا ہے اور جب پانچ کا (مشورہ) ہوتا ہے تو وہ انکا چھٹا ہے اور اس سے کم ہوں یا

مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْثَرَ اِلَّا هُوَ مَعَهُمْ اَيْنَ مَا كَانُوْا ۚ ثُمَّ

زیادہ اور چاہے جہاں کہیں ہوں وہ ان کے ساتھ ضرور ہوتا ہے پھر جو کچھ وہ (دنیا

يُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۞

میں) کرتے رہے قیامت کے دن انکو اس سے آگاہ کردیگا۔ بیشک خدا ہر چیز سے خوب واقف ہے

کانا پھوسی کو بھی خدا خوب جانتا ہے۔

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ نُهُوْا عَنِ النَّجْوٰى ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ لِمَا

کیا تم نے اُن لوگوں کو نہیں دیکھا جن کو سرگوشیاں کرنے سے منع کیا گیا تھا غرض جس کام کی اُنکو

نُهُوْا عَنْهُ وَيَتَنٰجَوْنَ بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ

ممانعت کی گئی تھی اُسی کو پھر کرتے ہیں اور (لطف تو یہ ہے کہ) گناہ اور (دیجا) زیادتی اور رسول کی

الرَّسُوْلِ ۘ وَاِذَا جَآءُوْكَ حَيَّوْكَ بِمَا لَمْ يُحَيِّكَ بِهِ اللّٰهُ ۙ وَ

نافرمانی کی سرگوشیاں کرتے ہیں اور جب تمہارے پاس آتے ہیں تو جن لفظوں سے خدا نے بھی تم کو سلام نہیں

يَقُوْلُوْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ لَوْلَا يُعَذِّبُنَا اللّٰهُ بِمَا نَقُوْلُ ۭ

کیا اُن لفظوں سے سلام کرتے ہیں اور اپنے دل میں کہتے ہیں کہ (اگر یہ واقعی پیغمبر ہیں تو) جو کچھ ہم کہتے ہیں خدا ہمیں اس کی سزا کیوں

حَسْبُهُمْ جَهَنَّمُ ۚ يَصْلَوْنَهَا ۚ فَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝ يٰٓاَيُّهَا

نہیں دیتا (اے پیغمبر) انکو دوزخ ہی (کی سزا) کافی ہے جس میں یہ داخل ہوں گے تو وہ (کیا) بُری جگہ ہے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا تَنَاجَيْتُمْ فَلَا تَتَنَاجَوْا بِالْاِثْمِ وَ

اے ایماندارو جب تم آپس میں سرگوشی کرو تو گناہ اور زیادتی اور رسول کی نافرمانی

الْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ وَتَنَاجَوْا بِالْبِرِّ وَالتَّقْوٰى ۭ

کی سرگوشی نہ کرو بلکہ نیکوکاری اور پرہیزگاری کی سرگوشی کرو۔

وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ۝ اِنَّمَا النَّجْوٰى مِنَ

اور خدا سے ڈرتے رہو جس کے سامنے (ایک دن) جمع کئے جاؤ گے (بُری باتوں کی) سرگوشی تو

الشَّيْطٰنِ لِيَحْزُنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَيْسَ بِضَاۗرِّهِمْ شَيْـــًٔا

بس ایک شیطانی کام ہے اور اس لئے کرتے ہیں تاکہ ایمانداروں کو اس سے رنج پہنچے حالانکہ خدا کی

اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝

طرف سے آزادی دیئے بغیر سرگوشی ان کا کچھ بگاڑ نہیں سکتی اور مومنوں کو تو خدا ہی پر بھروسہ رکھنا چاہئے

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا قِيْلَ لَكُمْ تَفَسَّحُوْا فِي الْمَجٰلِسِ

اے ایماندارو جب سے تم سے کہا جائے کہ مجلس میں جگہ کشادہ کر دو تو کشادہ کر دیا کرو خدا

لے جب مسلمان جہاد کو جاتے تو کفار و منافقین مومنین کے قریب بیٹھ کر سرگوشیاں کرتے اور جب کوئی مومن اُدھر سے گزرتا تو اس کی طرف اشارہ کرتے وہ بے چارہ یہ خیال کرتا کہ شاید مجاہدوں پر کوئی افتاد پڑی۔ اس سے ان کو رنج ہوتا اور رسول سے شکایت کرتے اس پر ہر چند ممانعت کی گئی مگر باز نہ آئے ان ہی کے بارے میں یہ آیت نازل ہوئی۔

سے سلام کے معنے سلامتی کے ہیں اور یہ ایک قسم کی دعا ہے اور سام کے معنے موت کے ہیں اور یہ بددعا ہے یہود جب حضرت کو سلام کرتے تو السام علیک (تم پر موت ہو) کہتے آپ اس کے جواب میں صرف علیکم (تم پر) فرماتے اسی کا ذکر ہے۔ ۱۲

سے اصحاب رسول کی یہ عادت تھی کہ جب حضرت کے گرد بیٹھتے تو حلقے کے اندر جب کوئی نیا آدمی آتا تو جگہ نہ دیتے ایک دفعہ جمعے کے دن مسجد میں اصحاب جمع تھے حضرت رسول درمیان بیٹھے تھے کہ بدر کے کچھ لوگ آئے اور سلام کیا حضرت نے جواب دیا مگر لوگوں نے ان کو بیٹھنے کی جگہ نہ دی یہ آپ کو ناگوار ہوا اور ان کو جگہ دینے کا حکم دیا جو بعض اصحاب کو ناگوار گزرا اس پر یہ آیت نازل ہوئی۔ ۱۲

فَافْسَحُوْا يَفْسَحِ اللّٰهُ لَكُمْ ۚ وَاِذَا قِيْلَ انْشُزُوْا فَانْشُزُوْا
تم کو کشادگی عطا کرے گا اور جب تم سے کہا جائے کہ اُٹھ کھڑے ہو تو اُٹھ کھڑے
يَرْفَعِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ ۙ وَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ
ہوا کرو جو لوگ تم میں سے ایماندار ہیں اور جن کو علم عطا ہوا ہے خدا ان کے درجے بلند
دَرَجٰتٍ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ
کرے گا اور خدا تمہارے سب کاموں سے باخبر ہے اے ایماندارو! جب پیغمبر سے
اٰمَنُوْۤا اِذَا نَاجَيْتُمُ الرَّسُوْلَ فَقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيْ
کوئی بات کان میں کہنی چاہو تو اپنی سرگوشی سے پہلے کچھ خیرات ۱؎ دیدیا کرو یہی
نَجْوٰىكُمْ صَدَقَةً ؕ ذٰلِكَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَاَطْهَرُ ؕ فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا
تمہارے واسطے بہتر اور پاکیزہ بات ہے پس اگر تم کو اس کا مقدور نہ
فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ ءَاَشْفَقْتُمْ اَنْ تُقَدِّمُوْا
ہو تو بیشک خدا بڑا بخشنے والا مہربان ہے (مسلمانو) کیا تم اس بات سے ڈر گئے کہ
بَيْنَ يَدَيْ نَجْوٰىكُمْ صَدَقٰتٍ ؕ فَاِذْ لَمْ تَفْعَلُوْا وَتَابَ
(رسول کے) کان میں بات کہنے سے پہلے خیرات کرو جب تم لوگ (اتنا سا کام) نہ کر
اللّٰهُ عَلَيْكُمْ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَطِيْعُوا
سکے اور خدا نے تمہیں معاف کر دیا تو پابندی سے نماز پڑھو اور زکوٰۃ دیتے رہو اور خدا اور اسکے
اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝ اَلَمْ تَرَ اِلَى
رسول کی اطاعت کرو اور جو کچھ تم کرتے ہو خدا اس سے باخبر ہے کیا تم نے ان ۲؎ لوگوں کی حالت
الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ؕ مَا هُمْ مِّنْكُمْ
پر غور نہیں کیا جو اُن لوگوں سے دوستی کرتے ہیں جن پر خدا نے غضب ڈھایا ہے تو اب وہ نہ تم
وَلَا مِنْهُمْ ۙ وَيَحْلِفُوْنَ عَلَى الْكَذِبِ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ۝
میں ہیں اور نہ اُن میں یہ لوگ جان بوجھ کر جھوٹی باتوں پر قسمیں کھاتے ہیں اور وہ جانتے ہیں خدا

ع ۲

۱؎ اصحاب رسول اکثر بہت حریص تھے کہ حضرت رسول سے تنہائی میں باتیں کریں اور بیکار بھی ہر شخص اسی کا خواہشمند تھا اور اس سے حضرت کو تکلیف ہوتی تھی اور بیچارے غریبوں کو اس کا موقع نہ ملنے سے ان کی دل شکنی تھی آخر خدا کا یہ حکم ہوا کہ جو تخلیہ کرنا چاہے وہ پہلے کچھ صدقہ نادار کو دے اس شان دونوں مقصدوں کے علاوہ ایک یہ بھی تھا کہ اس صدقے سے غربا کا کچھ ہو جائے غرض یہ حکم ہوا تھا کہ سب تخلیہ کرنے سے رک گئے اور حضرت علی کے سوا کسی سے نہ ہو سکا اور حضرت کے پاس بھی دو آنے تھے ... پاتے ... نیاز کی باتیں کرتے

۲؎ دوستی ... سوائے ... فضیلت بھی حضرت علی کے خصوصیات سے ہے اور اس پر عبداللہ ابن عمر رشک کیا کرتے تھے اور خود جناب امیر فخر فرماتے ہیں کہ قرآن میں ایک ایسی آیت بھی ہے جس پر نہ مجھ سے پہلے کسی نے عمل کیا اور نہ کوئی میرے بعد عمل کریگا غرض یہ کہ ... پھر یہ حکم منسوخ ہو گیا ... تفسیر کشاف ... ثعلبی ... مشکوٰۃ وغیرہ

۳؎ عبداللہ بن ابی وغیرہ کا قصہ ہے جو منافقوں سے مسلمانوں کی باتیں کہتے ... قسمیں ... سورہ مائدہ ...

أَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا ۖ إِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوا
نے اُن کے لئے سخت عذاب تیار کر رکھا ہے اس میں شک نہیں کہ یہ لوگ جو کچھ کرتے ہیں
يَعْمَلُونَ ﴿۱۵﴾ اِتَّخَذُوا أَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوا عَنْ
بہت ہی بُرا ہے اُن لوگوں نے اپنی قسموں کو سپر بنا لیا ہے اور (لوگوں) کو خدا کی راہ سے
سَبِيلِ اللّٰهِ فَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ ﴿۱۶﴾ لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ
روک دیا تو اُن کے لئے رسوا کرنے والا عذاب ہے خدا کے سامنے ہرگز نہ اُن
أَمْوَالُهُمْ وَلَآ أَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ۖ أُولٰٓئِكَ
کے مال ہی کچھ کام آئیں گے نہ ان کی اولاد یہی لوگ جہنمی ہیں کہ ہمیشہ
أَصْحٰبُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خٰلِدُونَ ﴿۱۷﴾ يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ
اس میں رہیں گے جس دن خدا اُن سب کو دوبارہ اُٹھا کھڑا کریگا تو یہ
جَمِيعًا فَيَحْلِفُونَ لَهٗ كَمَا يَحْلِفُونَ لَكُمْ وَيَحْسَبُونَ
لوگ جس طرح تمہارے سامنے قسمیں کھاتے ہیں اسی طرح اس کے سامنے بھی قسمیں کھائینگے
أَنَّهُمْ عَلٰى شَيْءٍ ۚ أَلَآ إِنَّهُمْ هُمُ الْكٰذِبُونَ ﴿۱۸﴾ اِسْتَحْوَذَ
اور خیال کرتے ہیں کہ وہ راہ صواب پر ہیں آگاہ رہو یہ لوگ یقیناً جھوٹے ہیں شیطان
عَلَيْهِمُ الشَّيْطٰنُ فَأَنْسٰهُمْ ذِكْرَ اللّٰهِ ۚ أُولٰٓئِكَ حِزْبُ
نے ان پر قابو پا لیا ہے اور خدا کی یاد ان سے بھلا دی ہے یہ لوگ شیطان کے
الشَّيْطٰنِ ۚ أَلَآ إِنَّ حِزْبَ الشَّيْطٰنِ هُمُ الْخٰسِرُونَ ﴿۱۹﴾
گروہ ہیں سُن رکھو کہ شیطان کا گروہ گھاٹا اُٹھانے والا ہے جو لوگ خدا اور
إِنَّ الَّذِينَ يُحَآدُّونَ اللّٰهَ وَرَسُولَهٗٓ أُولٰٓئِكَ فِي
اس کے رسول سے مخالفت کرتے ہیں وہ سب ذلیل لوگوں میں ہیں خدا نے حکم
الْأَذَلِّينَ ﴿۲۰﴾ كَتَبَ اللّٰهُ لَأَغْلِبَنَّ أَنَا وَرُسُلِي ۚ إِنَّ اللّٰهَ
ناطق دیدیا ہے کہ میں اور میرے پیغمبر ضرور غالب [1] رہیں گے بیشک خدا زبردست

[1] جب مسلمانوں نے گرد نواح کی بستیوں کو بھی فتح کر لیا تو کچھ لوگوں کو یہ خیال ہوا کہ یونہی جلد فارس و روم کے فتح کی بھی توقع ہے اس پر عبداللہ ابن ابی منافق بولا کیا تم ان کو بھی نے فارس و روم کو ایسے ہی گاؤں سمجھ لیا ہے اس کے جواب میں یہ آیت نازل ہوئی ۱۲

قَوِيٌّ عَزِيزٌ ۝ لَا تَجِدُ قَوْمًا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ

غالب ہے جو لوگ ل۱ خدا اور روزِ آخرت پر ایمان رکھتے ہیں تم ان کو خدا اور

الْآخِرِ يُوَادُّونَ مَنْ حَادَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَلَوْ كَانُوا

اس کے رسول کے دشمنوں سے دوستی کرتے ہوئے نہ دیکھو گے گرچہ وہ

آبَاءَهُمْ أَوْ أَبْنَاءَهُمْ أَوْ إِخْوَانَهُمْ أَوْ عَشِيرَتَهُمْ ۚ أُولَٰئِكَ

ان کے باپ یا بیٹے یا بھائی یا خاندان ہی کے لوگ (کیوں نہ) ہوں یہی وہ

كَتَبَ فِي قُلُوبِهِمُ الْإِيمَانَ وَأَيَّدَهُمْ بِرُوحٍ مِنْهُ ۖ وَ

لوگ ہیں جن کے دلوں میں خدا نے ایمان کو ثابت کر دیا ہے اور خاص اپنے نور سے

يُدْخِلُهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ

ان کی تائید کی ہے اور انکو بہشت کے ان (ہرے بھرے) باغوں میں داخل کریگا جنکے نیچے

فِيهَا ۚ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ ۚ أُولَٰئِكَ حِزْبُ

نہریں جاری ہیں (اور وہ) ہمیشہ اسمیں رہیں گے خدا ان سے راضی اور وہ خدا سے خوش یہی خدا کا گروہ ہے

اللَّهِ ۚ أَلَا إِنَّ حِزْبَ اللَّهِ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝

سن رکھو کہ خدا ہی کے گروہ کے لوگ دلی مرادیں پائیں گے۔

آیاتہا ۲۴ (۵۹) سُورَةُ الْحَشْرِ مَدَنِيَّةٌ (۱۰۱) رکوعاتہا ۳

سورۂ حشر ل۲ مدینہ میں نازل ہوا اور اس کی چوبیس آیتیں اور تین رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ۝

خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

سَبَّحَ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۖ وَهُوَ الْعَزِيزُ

جو چیز آسمانوں میں ہے اور جو چیز زمین میں ہے (سب) خدا کی تسبیح کرتی ہے اور وہی غالب

الْحَكِيمُ ۝ هُوَ الَّذِي أَخْرَجَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ

حکمت والا ہے وہی تو ہے جس نے کفار ل۳ اہل کتاب (بنی نضیر) کو پہلے حشر (جلا وطن)

ل۱ ایک دفعہ حضرت رسول خدا نے پانی نوش فرمایا اس میں سے کچھ بچ گیا تو عبداللہ ابن سلول کے بیٹے عبداللہ نے عرض کی اگر اجازت ہو تو میں اسکو پی لوں اور اپنے باپ کو پلاؤں شاید اس کا مرض نفاق کم ہو جائے غرض وہ اپنے باپ کے سامنے لے گیا عبداللہ سلول نے پوچھا کیا ہے وہ بولا رسول اللہ کا بچا ہوا پانی لایا ہوں تاکہ تم پیو تو نفاق دور ہو [illegible] نکالو تو اس کا [illegible] کیوں نہ لایا عبداللہ یہ سنکر [illegible] حضرت کے پاس آکر کہنے لگا اگر اجازت ہو تو میں اسکا سر اتار دوں آپنے فرمایا تم اس کے ساتھ نرمی کرو نہ چاہئے اسی کے بارے میں یہ آیت نازل ہوئی ایک روایت [illegible] زمخشری نے لکھا ہے کہ جنگ بدر میں جب حضرت علی حمزہ اور عبیدہ جہاد کے واسطے عتبہ شیبہ اور ولید کے مقابل میں نکلے اور تینوں کو واصل جہنم کر کے واپس آئے تو اس وقت یہ آیت نازل ہوئی دیکھو تفسیر کشاف جلد [illegible]

ل۲ اس سورہ میں خدا نے [illegible] منافقوں وغیرہ کو [illegible] بیان کیا ہے [illegible] خدا کی تسبیح [illegible] منافقین کی تشبیہ [illegible]

ل۳ بنی عامر اور بنی نضیر یہودیوں کے دو قبیلے تھے مدینہ سے کچھ فاصلے پر رہتے تھے بنی نضیر نے عامر کے دو آدمیوں کو [illegible] یہ دونوں قبیلے آپ کے ذمے تھے اس لئے آپ چند اصحاب کے ساتھ [illegible] ان لوگوں نے ظاہر میں آپ کا اشتیاق ظاہر کیا اور خفیہ مشورہ کیا کہ جس دیوار کے نیچے آپ بیٹھے تھے اس کے اوپر سے ایک بڑا پتھر آپ پر گرا کر آپ کا کام تمام کر دیا جائے الہام غیبی سے آپ کو اس کی اطلاع ہوگئی تو آپ وہاں سے اٹھ کر مدینہ آئے اور اصحاب سے وہیں قیام کرنے کا حکم دیا۔ (باقی آئندہ)

الْكِتٰبِ مِنْ دِيَارِهِمْ لِاَوَّلِ الْحَشْرِ مَا ظَنَنْتُمْ اَنْ يَّخْرُجُوْا

میں ان کے گھروں سے نکال باہر کیا (مسلمانو) تم کو تو یہ وہم بھی نہ تھا کہ وہ نکل جائیں

وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ مَّانِعَتُهُمْ حُصُوْنُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ فَاَتٰىهُمُ اللّٰهُ

گے اور وہ لوگ یہ سمجھے ہوئے تھے کہ انکے قلعے انکو خدا (کے عذاب) سے بچا لیں گے مگر

مِنْ حَيْثُ لَمْ يَحْتَسِبُوْا وَقَذَفَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ

جہاں سے انکو خیال بھی نہ تھا خدا نے ان کو آ لیا اور ان کے دلوں میں (مسلمانوں کا) رعب ڈالدیا

يُخْرِبُوْنَ بُيُوْتَهُمْ بِاَيْدِيْهِمْ وَاَيْدِي الْمُؤْمِنِيْنَ فَاعْتَبِرُوْا

کہ وہ لوگ خود اپنے ہاتھوں سے اور مومنین کے ہاتھوں سے اپنے گھروں کو اجاڑنے لگے

يٰٓاُولِي الْاَبْصَارِ ۝ وَلَوْلَآ اَنْ كَتَبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمُ الْجَلَاۗءَ

تو اے آنکھ والو عبرت حاصل کرو اور خدا نے ان کی قسمت میں جلا وطنی نہ لکھا ہوتا تو

لَعَذَّبَهُمْ فِي الدُّنْيَا ۭ وَلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابُ النَّارِ ۝ ذٰلِكَ

ان پر دنیا میں بھی (دوسری طرح) عذاب کرتا اور آخرت میں تو ان پر جہنم کا عذاب ہے ہی یہ

بِاَنَّهُمْ شَاۗقُّوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۚ وَمَنْ يُّشَاۗقِّ اللّٰهَ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ

اس لئے کہ ان لوگوں نے خدا اور اس کے رسول کی مخالفت کی اور جس نے خدا کی مخالفت

الْعِقَابِ ۝ مَا قَطَعْتُمْ مِّنْ لِّيْنَةٍ اَوْ تَرَكْتُمُوْهَا قَاۗىِٕمَةً عَلٰٓي

کی تو یاد رہے کہ خدا بڑا سخت عذاب دینے والا ہے (مومنو) کھجور کا درخت جو تم نے کاٹ ڈالا یا جوں کا توں

اُصُوْلِهَا فَبِاِذْنِ اللّٰهِ وَلِيُخْزِيَ الْفٰسِقِيْنَ ۝ وَمَآ اَفَاۗءَ

ان کی جڑوں پر کھڑا رہنے دیا تو خدا ہی کے حکم سے اور مطلب یہ تھا کہ وہ نافرمانوں کو رسوا کرے اور جو

اللّٰهُ عَلٰي رَسُوْلِهٖ مِنْهُمْ فَمَآ اَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَّلَا

مال خدا نے اپنے رسول کو ان لوگوں سے بے لڑے بھڑے دلوا دیا اس میں تمہارا حق نہیں کیونکہ تم نے اس کے لیے نہ گھوڑے دوڑائے

رِكَابٍ وَّلٰكِنَّ اللّٰهَ يُسَلِّطُ رُسُلَهٗ عَلٰي مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰي

نہ اونٹ مگر خدا اپنے پیغمبروں کو جس پر چاہتا ہے مسلط کر دیتا ہے اور خدا ہر

(حاشیہ صفحہ گذشتہ)
ان کی شرارت عمل
جائے غرض وہ
لوگ بھی پکڑ رہ
کے بعد مدینہ
میں آگئے آپ نے
محمد بن مسیلمہ کو حکم دیا کہ بنی
نضیر کے رئیس کعب بن
اشرف کا سر کاٹ لائیں
یہ چند آدمیوں کے ہمراہ گئے
اور کامیاب آئے اس کے
بعد آپ نے ان سے کہو
بھیجا کہ اب تمہاری مکاری
ظاہر ہو گئی تم ہماری ولایت
سے نکل جاؤ یا لڑنے پر
تیار ہو جاؤ اور دس روز
کی مہلت دی گئی ادھر ابن
ابی نے ان کا دل بڑھایا اور
دو ہزار کی کمک کا وعدہ کیا
وہ لڑنے پر تیار ہوئے مگر
جب مسلمانوں کا حملہ ہوا تو
قلعہ میں محصور ہوئے اور
چند روز کے بعد جلاوطنی
پر آمادہ ہوئے آپ نے قبول فرمایا
اس شرط سے کہ اپنے ہتھیار
یہیں چھوڑ دو جس قدر مال
و اسباب لے جا سکو لے جاؤ
غرض وہ لوگ جلاوطن ہو کر
شام میں اریحا اور روزعاۃ
میں جہاں خیبر کے یہودی
جا کر آباد ہوئے تھے چلے گئے
قرآن میں ان ہی کا مذکور
ہے ۱۲ (حاشیہ صفحہ ہذا)
لے کفار سے جو مال جہاد
کے بعد حاصل ہو غنیمت
اور جو بے لڑے مل جائے
اس کو فے کہتے ہیں ۱۲

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ مَآ أَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُولِهٖ مِنْ أَهْلِ الْقُرٰى

چیز پر قادر ہے تو جو مال خدا نے اپنے رسول کو دیہات والوں سے دلوایا ہے

فَلِلّٰهِ وَلِلرَّسُولِ وَلِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِينِ وَابْنِ

وہ خاص خدا اور رسول اور (رسول کے) قرابتداروں اور یتیموں اور محتاجوں اور

السَّبِيلِ كَيْ لَا يَكُونَ دُولَةً بَيْنَ الْأَغْنِيَآءِ مِنْكُمْ ۚ وَمَآ

پردیسیوں کا ہے تاکہ جو لوگ تم میں سے دولتمند ہیں پھر پھر کر دولت ان ہی میں نہ رہے

اٰتٰكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ ۚ وَمَا نَهٰكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا ۚ وَ

ہاں جو تم کو رسول دیدیں وہ لے لیا کرو اور جس سے منع کریں اس سے باز رہو اور خدا سے ڈرتے

اتَّقُوا اللّٰهَ ۖ إِنَّ اللّٰهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۝ لِلْفُقَرَآءِ الْمُهٰجِرِينَ

رہو بیشک خدا سخت عذاب دینے والا ہے (اس مال میں) ان مفلس مہاجروں کا (حصہ

الَّذِينَ أُخْرِجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ وَأَمْوَالِهِمْ يَبْتَغُونَ فَضْلًا

بھی) ہے جو اپنے گھروں سے اور مالوں سے نکالے (اور الگ کئے) گئے (اور) خدا کے فضل

مِنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا وَيَنْصُرُونَ اللّٰهَ وَرَسُولَهٗ ۚ أُولٰٓئِكَ

اور خوشنودی کے طلبگار ہیں اور خدا کی اور اس کے رسول کی مدد کرتے ہیں یہی لوگ سچے

هُمُ الصّٰدِقُونَ ۝ وَالَّذِينَ تَبَوَّءُو الدَّارَ وَالْإِيمَانَ مِنْ

(ایماندار) ہیں اور (ان کا بھی حصہ ہے) جو لوگ مہاجرین سے پہلے (ہجرت کے) گھر (مدینہ)

قَبْلِهِمْ يُحِبُّونَ مَنْ هَاجَرَ إِلَيْهِمْ وَلَا يَجِدُونَ فِي صُدُورِهِمْ

میں مقیم اور ایمان میں (مستقل) رہے اور جو لوگ ہجرت کرکے ان کے پاس آئے ان سے محبت

حَاجَةً مِمَّآ أُوتُوا وَيُؤْثِرُونَ عَلٰٓى أَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ

کرتے ہیں اور جو کچھ ان کو ملا اس سے اپنے دلوں میں کچھ غرض نہیں پاتے اور اگرچہ اپنے اوپر تنگی ہی

خَصَاصَةٌ ۚ وَمَنْ يُوقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَأُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝

(کیوں نہ ہو) دوسروں کو اپنے نفس پر ترجیح دیتے ہیں اور جو شخص حرص نفس سے بچا لیا گیا تو ایسے لوگ مراد پانے والے ہیں

لے بنی نضیر پچاس زرہیں پچاس خود تین سو چالیس تلواریں چھوڑ گئے تھے اور ان میں صرف دو آدمی ایمان لائے تھے سفیان ابن عمیر اور سعد ابن وہب [illegible]

[illegible]

وَالَّذِيْنَ جَآءُوْ مِنْۢ بَعْدِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَ

اور (انکا بھی حصہ ہے) جو لوگ ان (مہاجرین) کے بعد آئے (اور) دعا کرتے ہیں کہ پروردگار ہمارے اور

لِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ

ان لوگوں کی جو ہم سے پہلے ایمان لاچکے مغفرت کر اور مومنوں کی طرف سے ہمارے دلوں میں

قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝١٠

کسی طرح کا کینہ نہ آنے دے پروردگار! بیشک تو بڑا شفیق نہایت رحم والا ہے ۔

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ نَافَقُوْا يَقُوْلُوْنَ لِاِخْوَانِهِمُ الَّذِيْنَ

کیا تم نے ان لہ منافقوں کی حالت پر نظر نہیں کی جو اپنے کافر بھائیوں اہل کتاب سے

كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَئِنْ اُخْرِجْتُمْ لَنَخْرُجَنَّ

کہا کرتے ہیں کہ اگر کہیں تم (گھروں سے) نکالے گئے تو یقین جانو کہ ہم بھی تمہارے ساتھ

مَعَكُمْ وَلَا نُطِيْعُ فِيْكُمْ اَحَدًا اَبَدًا ۙ وَّاِنْ قُوْتِلْتُمْ

ضرور نکل کھڑے ہونگے اور تمہارے بارے میں کبھی کسی کی اطاعت نہ کریں گے اور اگر تم سے لڑائی

لَنَنْصُرَنَّكُمْ ۭ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ۝١١ لَئِنْ اُخْرِجُوْا

ہوئی تو ضرور تمہاری مدد کرینگے مگر خدا بیان کئے دیتا ہے کہ یہ لوگ یقیناً جھوٹے ہیں اگر کفار نکالے

لَا يَخْرُجُوْنَ مَعَهُمْ ۚ وَلَئِنْ قُوْتِلُوْا لَا يَنْصُرُوْنَهُمْ ۚ وَ

بھی جائیں تو یہ منافقین ان کے ساتھ نہ نکلیں گے اور اگر ان سے لڑائی ہوئی تو ان کی مدد بھی نہ

لَئِنْ نَّصَرُوْهُمْ لَيُوَلُّنَّ الْاَدْبَارَ ۣ ثُمَّ لَا يُنْصَرُوْنَ ۝١٢

کرینگے اور اگر ان کی مدد کرینگے بھی تو پیٹھ پھیر کر بھاگ جائیں گے پھر انکو کہیں سے کمک بھی نہ ملیگی۔

لَاَنْتُمْ اَشَدُّ رَهْبَةً فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنَ اللّٰهِ ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ

(مومنو) تمہاری ہیبت ان کے دلوں میں خدا سے بھی بڑھ کر ہے یہ اس وجہ سے کہ یہ لوگ سمجھ نہیں

قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ۝١٣ لَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ جَمِيْعًا اِلَّا فِيْ

رکھتے یہ سب کے سب مل کر بھی تم سے (سر کو) نہیں لڑ سکتے مگر ہر طرف سے محفوظ لہ بستیوں میں

(حاشیہ صفحہ گذشتہ)
مدت میں یہ آیت نازل ہوئی
اور بہشت سے کھلا جیسا
کہ کوچھ ... والوں نے
بھی کھلا اسی کی شان
نزول میں اور بھی کئی روایتیں
ہیں اور لوگوں نے مع
اخت سے بیان کی ہیں
مگر وہ سب جنہوں نے
ہی کی شان میں ہیں ١٢
(حاشیہ صفحہ ہذا)
لہ یہ عبداللہ بن ابی ابن
سلول اور رفاعہ وغیرہ کا
قصہ ہے جنھوں نے بنی نضیر
سے نصرت اور ہمراہی
کا وعدہ کیا تھا ١٢
لہ یعنی گڑھ خندق یا
فصیل ہو کہ دشمن کے
حملے سے بچ سکیں ١٢

قُرًى مُّحَصَّنَةٍ اَوْ مِنْ وَّرَآءِ جُدُرٍ ؕ بَاْسُهُمْ بَيْنَهُمْ

یا (شہر پناہ کی) دیواروں کی آڑ میں ان کی آپس میں تو بڑی دھاک ہے کہ تم خیال

شَدِيْدٌ ؕ تَحْسَبُهُمْ جَمِيْعًا وَّقُلُوْبُهُمْ شَتّٰى ؕ ذٰلِكَ

کروگے کہ سب ایک (رجان) ہیں مگر ان کے دل ایک دوسرے سے پھٹے ہوئے ہیں

بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُوْنَ ۚ﴿۱۴﴾ كَمَثَلِ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ

یہ اس وجہ سے کہ یہ لوگ بے عقل ہیں ان کا حال اُن لوگوں کا سا ہے جو ان سے کچھ ہی

قَرِيْبًا ذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۚ﴿۱۵﴾

پیشتر اپنے کاموں کی سزا کا مزہ چکھ چکے ہیں اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔

كَمَثَلِ الشَّيْطٰنِ اِذْ قَالَ لِلْاِنْسَانِ اكْفُرْ ۚ فَلَمَّا

(منافقوں کی) مثال شیطان کی سی ہے کہ انسان سے کہتا رہا کہ کافر ہو جا پھر جب وہ

كَفَرَ قَالَ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّنْكَ اِنِّيْٓ اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ

کافر ہو گیا تو کہنے لگا کہ میں تجھ سے بیزار ہوں میں سارے جہان کے پروردگار سے ڈرتا

الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۶﴾ فَكَانَ عَاقِبَتَهُمَآ اَنَّهُمَا فِي النَّارِ خَالِدَيْنِ فِيْهَا ؕ

ہوں تو دونوں کا نتیجہ یہ ہوا کہ دونوں دوزخ میں (ڈالے) جائیں گے اور اسی میں ہمیشہ

وَذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۷﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا

رہیں گے اور یہی تمام ظالموں کی سزا ہے اے ایمان دارو خدا سے ڈرو اور ہر شخص کو غور

اللّٰهَ وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ

کرنا چاہیئے کہ کل (قیامت) کے واسطے اس نے پہلے سے کیا بھیجا ہے اور خدا سے ڈرتے

اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۸﴾ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ نَسُوا

رہو بیشک جو کچھ تم کرتے ہو خدا اس سے باخبر ہے اور اُن لوگوں کے لیسے نہ ہو جاؤ جو خدا کو بھلا

اللّٰهَ فَاَنْسٰهُمْ اَنْفُسَهُمْ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۱۹﴾

بیٹھے تو خدا نے انہیں ایسا کر دیا کہ وہ آپ اپنے کو بھول گئے۔ یہی لوگ تو بدکردار ہیں جہنمی

ؒ یہ بدر والوں کی طرف اشارہ ہے جو ان سے کچھ پہلے پیشتر مسلمانوں کے ہاتھ سے مارے گئے تھے۔

ؒ اس سے عبداللہ ابن ابی کی طرف اشارہ ہے اور انسان سے مراد ابوجہل ہے جس کو وہیں شیطان نے کہا تھا بعض لوگوں نے برصیصا عابد کو مراد لیا ہے جس کو شیطان نے بہکا کر تباہ کیا اور عمر بھر کی عبادت بیکار ہوئی اور اس کا قصہ مشہور ہے۔

ع ۲

لَا يَسْتَوِيْٓ اَصْحٰبُ النَّارِ وَاَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۭ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ

اور جنتی کسی طرح برابر نہیں ہو سکتے جنتی ہی لوگ تو کامیابی حاصل

هُمُ الْفَاۗىِٕزُوْنَ ۝۲۰ لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰي جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ

کرنے والے ہیں اگر ہم اس قرآن کو کسی پہاڑ پر (بھی) نازل کرتے تو تم اسکو

خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ۭ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ

دیکھتے کہ خدا کے ڈر سے جھکا اور پھٹا جاتا ہے اور یہ مثالیں ہم لوگوں کے

نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ۝۲۱ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ

سمجھانے کے لئے بیان کرتے ہیں تاکہ وہ غور کریں وہی خدا ہے جس کے سوا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ

کوئی معبود نہیں پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا وہی بڑا مہربان نہایت

الرَّحِيْمُ ۝۲۲ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ

رحم والا ہے وہی وہ خدا ہے جس کے سوا کوئی قابل عبادت نہیں

الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ

(حقیقی) بادشاہ پاک ذات (ہر عیب سے) بری امن دینے والا نگہبان غالب زبردست

الْمُتَكَبِّرُ ۭ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝۲۳ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ

بڑائی والا یہ لوگ جس کو (اس کا) شریک مقرر کرتے ہیں اس سے پاک ہے وہی خدا (تمام چیزوں کا)

الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَاۗءُ الْحُسْنٰى ۭ يُسَبِّحُ لَهٗ

خالق موجد صورتوں کا بنانے والا اسی کے اچھے اچھے نام ہیں جو چیزیں سارے

مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝۲۴

آسمان و زمین میں ہیں سب اسی کی تسبیح کرتی ہیں اور وہی غالب حکمت والا ہے

ع ۳ ۶

ایاتہا (۶۰) سُوْرَةُ الْمُمْتَحِنَةِ مَدَنِيَّةٌ (۹۱) رکوعاتہا

سورۂ ممتحنہ مدینے میں نازل ہوا اور اس کی تیرہ آیتیں اور دو رکوع ہیں۔

ف اس سورہ میں خدا نے حاطب بن ابی بلتعہ کی شرارت حضرت ابراہیم کی دعا جو کفار قوم سے شرارت ذکر ان سے دوستی مضائقہ نہیں سیدہ کا قصہ کا قرار دو مسلمان عورت کا قاعدہ ہجرت ہو بیوں کی حالت وغیرہ کا ذکر کیا ہے۔

اسماء باری تعالیٰ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا عَدُوِّيْ وَ عَدُوَّكُمْ

اے ایماندارو اگر تم میری راہ میں جہاد کرنے اور میری خوشنودی کی تمنا میں

اَوْلِيَآءَ تُلْقُوْنَ اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ وَ قَدْ كَفَرُوْا بِمَا

(گھر سے) نکلے ہو تو میرے اور اپنے دشمنوں کو دوست نہ بناؤ تم تو انکے پاس

جَآءَكُمْ مِّنَ الْحَقِّ ۚ يُخْرِجُوْنَ الرَّسُوْلَ وَ اِيَّاكُمْ اَنْ

دوستی کا پیغام بھیجتے ہو اور جو (دین) حق تمہارے پاس آیا ہے اس سے وہ لوگ انکار

تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ رَبِّكُمْ ؕ اِنْ كُنْتُمْ خَرَجْتُمْ جِهَادًا فِيْ سَبِيْلِيْ

کرتے ہیں وہ لوگ رسول کو اور تم کو اس بات پر (گھر سے) نکالتے ہیں کہ تم اپنے

وَ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِيْ ۖ تُسِرُّوْنَ اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ ۖ وَ اَنَا اَعْلَمُ

پروردگار خدا پر ایمان لے آئے ہو (اور) تم ہو کہ انکے پاس چھپ چھپ کے دوستی کا پیغام

بِمَاۤ اَخْفَيْتُمْ وَ مَاۤ اَعْلَنْتُمْ ؕ وَ مَنْ يَّفْعَلْهُ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ

بھیجتے لہ ہو حالانکہ تم کچھ بھی چھپا کر یا بالاعلان کرتے ہو میں اس سے خوب واقف ہوں اور تم میں

سَوَآءَ السَّبِيْلِ ۝ اِنْ يَّثْقَفُوْكُمْ يَكُوْنُوْا لَكُمْ اَعْدَآءً وَّ

سے جو شخص ایسا کریگا تو وہ سیدھی راہ سے یقیناً بھٹک گیا اگر یہ لوگ تم پر قابو پا جائیں تو تمہارے دشمن ہو

يَبْسُطُوْۤا اِلَيْكُمْ اَيْدِيَهُمْ وَ اَلْسِنَتَهُمْ بِالسُّوْٓءِ وَ وَدُّوْا

جائیں اور ایذا کے لئے تمہاری طرف اپنے ہاتھ بڑھائیں گے اور اپنی زبانیں بھی اور چاہتے ہیں

لَوْ تَكْفُرُوْنَ ۝ لَنْ تَنْفَعَكُمْ اَرْحَامُكُمْ وَ لَاۤ اَوْلَادُكُمْ ۛۚ يَوْمَ

کہ کاش تم بھی کافر ہو جاؤ قیامت کے دن نہ تمہارے رشتے ناتے ہی کچھ کام آئیں گے نہ

الْقِيٰمَةِ ۛۚ يَفْصِلُ بَيْنَكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝

تمہاری اولاد (اسدن تو) وہی فیصلہ کردے گا اور جو کچھ بھی تم کرتے ہو خدا اسے دیکھ رہا ہے

لہ ہجرت کے چھٹے سال حضرت رسول کا ارادہ خفیہ طور پر مکہ کو تھا اور یہ بات صرف خاص خاص لوگوں کو معلوم تھی اسی زمانہ میں سارہ نامی عورت کی لونڈی جو مشہور گانے والی تھی مکہ سے مدینہ آئی اور پہلے حضرت رسول کی خدمت میں حاضر ہوئی آپ نے پوچھا تو اسلام لا کر آئی ہے یہاں آئی ہے بولی نہیں میں مجبور ہو کر آپ کے لئے آئی ہے کہا نہیں بلکہ کھانے کپڑے کے واسطے آپ نے بنی عبدالمطلب کو بھیجا تو ان لوگوں نے کپڑے وغیرہ دیکر رخصت کیا حاطب بن ابی بلتعہ نے اس کو دس دینار دیکر ایک خط دیا کہ اہل مکہ کو دیدے اس میں حضرت کا ارادہ لکھا ہوا تھا آپ کو بذریعہ وحی معلوم ہوگئی آپ نے حضرت علی اور عمار کو پیچھے روانہ کیا راستہ میں اس سے خط مانگا وہ انکار کرتی رہی مگر حضرت علی نے تلوار کھینچ لی تو اس نے خط دیا وہ آپ کے پاس لائے آپ نے حاطب کو بلا کر پوچھا اس نے کہا کہ میرے اہل و عیال مکہ میں ہیں اور وہاں ان کا کوئی حامی نہیں اس خیال سے ایسا کیا آپ نے اسکو معاف کیا اور آپ نے پھر وہاں بلوا کر توبہ کرائی ان آیات میں اسی قصہ کی طرف اشارہ ہے۔

حاطب بن ابی بلتعہ کی شرارت

ممتحنة ١٣

النصف ع الوقف على القرآن

قَدْ كَانَتْ لَكُمْ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فِي إِبْرَاهِيمَ وَالَّذِينَ مَعَهُ
(مسلمانو) تمہارے واسطے تو ابراہیم اور ان کے ساتھیوں (کے قول وفعل) کا اچھا نمونہ (موجود)
إِذْ قَالُوا لِقَوْمِهِمْ إِنَّا بُرَآءُ مِنكُمْ وَمِمَّا تَعْبُدُونَ مِن دُونِ
ہے کہ جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ ہم تم سے اور ان (بتوں) سے جنہیں تم خدا کے سوا پوجتے
اللَّهِ كَفَرْنَا بِكُمْ وَبَدَا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةُ وَالْبَغْضَاءُ
ہو بیزار ہیں ہم تو تمہارے (دین کے) منکر ہیں اور جب تک تم خدائے واحد پر ایمان نہ لاؤ ہمارے
أَبَدًا حَتَّىٰ تُؤْمِنُوا بِاللَّهِ وَحْدَهُ إِلَّا قَوْلَ إِبْرَاهِيمَ لِأَبِيهِ
تمہارے درمیان کھلم کھلا عداوت و دشمنی قائم ہو گئی مگر (ہاں) ابراہیم نے اپنے (منہ بولے) باپ
لَأَسْتَغْفِرَنَّ لَكَ وَمَا أَمْلِكُ لَكَ مِنَ اللَّهِ مِن شَيْءٍ رَّبَّنَا
سے یہ (البتہ) کہا تھا کہ میں آپ کے لئے مغفرت کی دعا ضرور کروں گا اور خدا کے سامنے تو میں آپ کے واسطے
عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَإِلَيْكَ أَنَبْنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ ۝ رَبَّنَا لَا
کچھ اختیار نہیں رکھتا اے ہمارے پروردگار تجھ ہی پر ہمارا بھروسہ ہے اور تیری ہی طرف ہم رجوع کرتے ہیں اور تیری
تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِينَ كَفَرُوا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا إِنَّكَ أَنتَ
ہی طرف (ہمیں) لوٹ کر جانا ہے اے ہمارے پروردگار ہم کو کافروں کے ہاتھ سے عذاب نہ دلانا[1] اور
الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيهِمْ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَن
پروردگار ہمیں بخش دے بیشک تو غالب اور حکمت والا ہے (مسلمانو) ان لوگوں (کے افعال) کا تمہارے واسطے جو خدا اور روز آخرت
كَانَ يَرْجُو اللَّهَ وَالْيَوْمَ الْآخِرَ ۚ وَمَن يَتَوَلَّ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ
کی امید رکھتا ہو اچھا نمونہ[2] ہے اور جو (اس سے) منہ موڑے تو خدا بھی یقیناً بے پروا
الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ۝ عَسَى اللَّهُ أَن يَجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِينَ
(اور) سزاوار حمد ہے قریب ہے کہ خدا تمہارے اور ان میں سے تمہارے دشمنوں
عَادَيْتُم مِّنْهُم مَّوَدَّةً ۚ وَاللَّهُ قَدِيرٌ ۚ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝
کے درمیان دوستی پیدا کر دے[3] اور خدا تو قادر ہے اور خدا بڑا بخشنے والا مہربان ہے

[1] یعنی تو ہم پر کفار کو غلبہ نہ عطا کر کہ وہ زور و ظلم کریں اور ہم معرض امتحان میں آ جائیں اور پھر اس پر عذاب آ گئے یہ سب تھا جو حضرت ابراہیم کی دعا ہے ۱۲
[2] حضرت ابراہیم علیہ السلام کی پیروی کا نمونہ عمر زیادہ تر تمہارے واسطے ہے ۱۲
[3] کیسی ہی پیشین گوئی تھی کہ چند ہی روزوں کے بعد مکہ فتح ہوا اور بہت سے معاندہ کفار مثل ابوسفیان وغیرہ کے گرچہ ظاہری طور پر مسلمان ہوئے اور سب کے سب باہم دوست ہو گئے اور حضرت رسول نے ابوسفیان کی بیٹی ام حبیبہ سے عقد بھی کیا ۱۲

لَا يَنْهٰىكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِيْنَ لَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ وَلَمْ يُخْرِجُوْكُمْ

جو لوگ تم سے تمہارے دین کے بارے میں نہیں لڑے جھگڑے اور نہ تمہیں تمہارے گھروں سے

مِّنْ دِيَارِكُمْ اَنْ تَبَرُّوْهُمْ وَتُقْسِطُوْٓا اِلَيْهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ

نکالا اُن لوگوں کے ساتھ احسان کرنے اور اُنکے ساتھ انصاف کے پیش آنے سے خدا تمہیں منع نہیں کرتا بیشک

الْمُقْسِطِيْنَ ۝ اِنَّمَا يَنْهٰىكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِيْنَ قٰتَلُوْكُمْ فِي

خدا انصاف کرنیوالوں کو دوست رکھتا ہے خدا تو بس اُن لوگوں کے ساتھ دوستی کرنے سے منع کرتا ہے جنہوں نے

الدِّيْنِ وَاَخْرَجُوْكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ وَظٰهَرُوْا عَلٰٓى اِخْرَاجِكُمْ

تم سے دین کے بارے میں لڑائی کی اور تم کو تمہارے گھروں سے نکال باہر کیا اور تمہارے نکالنے میں اوروں کی امداد کی اور جو

اَنْ تَوَلَّوْهُمْ ۚ وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝ يٰٓاَيُّهَا

لوگ ایسوں سے دوستی کریں گے وہ لوگ ظالم ہیں۔ اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا جَآءَكُمُ الْمُؤْمِنٰتُ مُهٰجِرٰتٍ فَامْتَحِنُوْهُنَّ ؕ

ایماندارو جب تمہارے پاس ایماندار عورتیں وطن چھوڑ کر آئیں تو تم اُن کو آزما لو خدا

اَللّٰهُ اَعْلَمُ بِاِيْمَانِهِنَّ ۚ فَاِنْ عَلِمْتُمُوْهُنَّ مُؤْمِنٰتٍ فَلَا

تو ان کے ایمان سے واقف ہی ہے پس اگر تم بھی اُن کو ایماندار سمجھو تو انہیں کافروں کے

تَرْجِعُوْهُنَّ اِلَى الْكُفَّارِ ؕ لَا هُنَّ حِلٌّ لَّهُمْ وَلَا هُمْ يَحِلُّوْنَ

پاس واپس نہ پھیرو نہ یہ عورتیں اُن کے لئے حلال ہیں اور نہ وہ کفار ان عورتوں کے

لَهُنَّ ؕ وَاٰتُوْهُمْ مَّآ اَنْفَقُوْا ؕ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ

لئے حلال ہیں اور ان کفار نے جو کچھ ان عورتوں کے مہر میں خرچ کیا ہو انکو دیدو اور جب تم انکا

اِذَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ ؕ وَلَا تُمْسِكُوْا بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ وَسْــَٔلُوْا

مہر انہیں دیدیا کرو تو اس کا تم پر کچھ گناہ نہیں کہ تم ان سے نکاح کرلو اور کافر عورتوں کی آبرو جو تمہاری بیبیاں تھیں اپنے

مَآ اَنْفَقْتُمْ وَلْيَسْــَٔلُوْا مَآ اَنْفَقُوْا ؕ ذٰلِكُمْ حُكْمُ اللّٰهِ ؕ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ ؕ

قبضے میں مت رکھو چھوڑ دو کہ کفار سے جاملیں اور تم نے جو کچھ انپر خرچ کیا ہو کفار سے مانگ لو اور انہوں نے بھی جو کچھ خرچ کیا ہو تم سے مانگ

یہ قوم خزاعہ اور بنو مدلج کا ذکر ہے جن سے صلح اور کفار کی مدد نہ کرنے کا معاہدہ تھا اور یہ لوگ اس معاہدہ پر ثابت قدم رہے۔

صلح حدیبیہ میں یہ شرط بھی تھی کہ اگر کوئی مکہ سے مدینہ چلا جائے تو اسے واپس کردیں اور اگر مدینہ سے مکہ آئے تو واپس نہ کریں اسی کے بعد سبیعہ بنت حارث کے لوگوں کے ساتھ حضرت کے پاس آئی اور مسلمان ہوگئی پھر اس کا شوہر مسافر مخزومی آیا اور اس کا طالب ہوا آپ متحیر تھے کہ مومنہ عورت کو کافر کے حوالے کیونکر کردوں تو یہ آیت نازل ہوئی جس کا مطلب یہ ہے کہ وہ شرط مردوں کے واسطے تھی عورتوں کے لئے عورتوں کے واسطے ایک خاص قاعدہ معین کیا گیا جو یہاں فرمایا ہے دیکھو صفحہ ۱۳۰

ابتدائے اسلام میں عجب گڑبڑ تھی شوہر مسلمان بی بی کافر یا مسلمان شوہر کافر پس صلح حدیبیہ کے بعد یہ فیصلہ قاعدہ جاری ہوا کہ کافر عورت مسلمان ہو جائے اور اپنے شوہر کو چھوڑ کر چلی آئے تو مسلمان اسکے پہلے شوہر کو مہر ادا کریں اسی طرح مسلمانوں کی بیوی کافرہ کفار سے جاملے تو کفار اس کا (باقی آئندہ)

وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝ وَاِنْ فَاتَكُمْ شَيْءٌ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ اِلَى الْكُفَّارِ

لیں یہی خدا کا حکم ہے جو تمہارے درمیان صادر کرتا ہے اور خدا بڑا واقف کار حکیم ہے اور اگر تمہاری بیبیوں

فَعَاقَبْتُمْ فَاٰتُوا الَّذِيْنَ ذَهَبَتْ اَزْوَاجُهُمْ مِّثْلَ مَآ اَنْفَقُوْا ۭ

میں سے کوئی عورت تمہارے ہاتھ سے نکل کر کافروں کے پاس چلی جائے (اور خرچ نہ ملے) اور تم (ان کافروں سے) ثمرہ اور لو تو

وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اَنْتُمْ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ۝ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا

(مال غنیمت سے) جن کی عورتیں چلی گئی ہیں ان کو اتنا دیدو جتنا ان کا خرچ ہوا ہے اور جس خدا پر تم لوگ ایمان لائے ہو اس سے

جَاۗءَكَ الْمُؤْمِنٰتُ يُبَايِعْنَكَ عَلٰٓي اَنْ لَّا يُشْرِكْنَ بِاللّٰهِ

ڈرتے رہو اے رسول جب تمہارے پاس ایمان دار عورتیں تم سے اس بات پر بیعت کرنے آئیں کہ وہ نہ کسی کو خدا کا

شَيْـًٔا وَّلَا يَسْرِقْنَ وَلَا يَزْنِيْنَ وَلَا يَقْتُلْنَ اَوْلَادَهُنَّ وَ

شریک بنائیں گی اور نہ چوری کریں گی اور نہ زنا کریں گی اور نہ اپنی اولاد کو مار ڈالیں گی اور

لَا يَاْتِيْنَ بِبُهْتَانٍ يَّفْتَرِيْنَهٗ بَيْنَ اَيْدِيْهِنَّ وَاَرْجُلِهِنَّ

نہ اپنے ہاتھ سلہ پاؤں کے سامنے کوئی بہتان (لڑکے کا شوہر پر) گھڑ کے نہ لائیں گی اور نہ

وَلَا يَعْصِيْنَكَ فِيْ مَعْرُوْفٍ فَبَايِعْهُنَّ وَاسْتَغْفِرْ لَهُنَّ

کسی نیک کام میں تمہاری نافرمانی کریں گی تو تم ان سے بیعت لے لو اور خدا سے ان کیلئے مغفرت

اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا

کی دعا مانگو بیشک خدا بڑا بخشنے والا مہربان ہے اے ایماندارو جن لوگوں پر خدا نے اپنا

تَتَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ قَدْ يَىِٕسُوْا مِنَ الْاٰخِرَةِ

غضب ڈھایا ان سے دوستی نہ کرو (کیونکہ) جس طرح کافروں کو مردوں (کے دوبارہ

كَمَا يَىِٕسَ الْكُفَّارُ مِنْ اَصْحٰبِ الْقُبُوْرِ ۝ ع

زندہ ہونے) کی اُمید نہیں اسی طرح آخرت سے بھی یہ لوگ نا اُمید ہیں ۔

آیاتها ١٤ (٦١) سُوْرَةُ الصَّفِّ مَدَنِيَّةٌ (١٠٩) رکوعاتها ٢

سورہ سلہ صف مدینہ میں نازل ہوا اور اس کی چودہ آیتیں اور دو رکوع ہیں۔

(بقیہ حاشیہ صفحہ گذشتہ)
جو ادا کر دیں اور اگر ایسا نہ
کفار دیں تو آیت بند ہے اگر
کسی وجہ سے کافر کو اس
کی بی بی کا مہر دینے کی نوبت
مسلمان کو آئے تو اس کے
بدلے اسی مسلمان کو دے
دیں جس کو مہر دینا ہو۔ اور
اگر اس کا بھی موقع نہ ملے
اور جہاد کی نوبت مسلمانوں
کو آئے تو مال غنیمت سے
اس کا مہر دیدیں وہ دونوں حکم
لفظ عاقبتم سے پیدا ہوتے
ہیں کیونکہ اس کے دو معنے
ہیں ایک جب تمہارے دینے
کی باری آئے اور جب تم ثمرہ
اور ورثہ پاؤ گے ۔ ۱۲
(حاشیہ صفحہ ہذا)
سلہ یہ عرب کا محاورہ ہے جس
طرح ہمارے ہاں بولتے ہیں
آنکھوں کے آگے سے یہاں
بوجھ کر بہتان باندھے ۔ ۱۲
سلہ عورتوں سے بیعت لینے
کے حضرت نے دو طریقے
قرار دیئے تھے کبھی اپنے
ہاتھ پر کپڑا لپیٹ لیتے اور
کبھی پیالہ میں پانی بھر کر
اپنا ہاتھ رکھتے پھر اس کو
ہاتھ کبھی کپڑے کے ایک
سرے کو خود تھامتے اور
دوسرا اس کے ہاتھ میں
دیتے کبھی امیر خواہ غیرہ کو
حکم دیتے کہ وہ آپ کی
طرف سے بیعت لیتی مگر
آپ کبھی اپنا ہاتھ عورت
کے ہاتھ سے نہ لگاتے ۔ ۱۲
سلہ اس سورہ میں خدا نے
امور اول وغیرہ تعلیم
فرماتے ہیں
ہر چیز خدا کی
تسبیح کرتی
ہے اصحاب کے
وعدے اور
نبی کی رسالت
موسیٰ کا ذکر
انجیل میں حضرت
رسول کی بعثت کی پیشگوئی
آپ کی نبوت پر اسلام کو
غلبہ مومنین کی تجارت

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝

جو چیزیں آسمانوں میں ہیں اور جو چیزیں زمین میں ہیں (سب) خدا کی تسبیح کرتی ہیں اور وہ

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ۝ كَبُرَ مَقْتًا

غالب حکمت والا ہے۔ اے ایماندارو تم ایسی باتیں کیوں کہا کرتے ہو جو کیا نہیں کرتے خدا کے نزدیک

عِنْدَ اللّٰهِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ۝ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الَّذِيْنَ

یہ بڑے غضب کی بات ہے کہ تم ایسی بات کہو جو کرو نہیں خدا تو ان لوگوں سے الفت رکھتا ہے جو اس کی راہ

يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِهٖ صَفًّا كَاَنَّهُمْ بُنْيَانٌ مَّرْصُوْصٌ ۝

اسی طرح پرا باندھ کے لڑتے ہیں کہ گویا وہ سیسہ پلائی ہوئی دیواریں ہیں

وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ لِمَ تُؤْذُوْنَنِيْ وَقَدْ تَّعْلَمُوْنَ

اور جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ بھائیو تم مجھے کیوں اذیت دیتے ہو حالانکہ تم تو جانتے

اَنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ ۚ فَلَمَّا زَاغُوْٓا اَزَاغَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ ۚ وَ

ہو کہ میں تمہارے پاس خدا کا (بھیجا ہوا) رسول ہوں تو جب وہ ٹیڑھے ہوئے تو خدا نے بھی ان کے دلوں کو

اللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ۝ وَاِذْ قَالَ عِيْسَى ابْنُ

ٹیڑھا ہی رہنے دیا اور خدا بدکار لوگوں کو منزل مقصود تک نہیں پہنچایا کرتا اور (یاد کرو) جب مریم کے بیٹے

مَرْيَمَ يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ مُّصَدِّقًا لِّمَا

نے کہا اے بنی اسرائیل میں تمہارے پاس خدا کا بھیجا ہوا (آیا) ہوں (اور) جو کتاب توریت

بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَمُبَشِّرًاۢ بِرَسُوْلٍ يَّاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِي

میرے سامنے موجود ہے اس کی تصدیق کرتا ہوں اور ایک پیغمبر جن کا نام احمد ﷺ ہوگا (اور) میرے بعد

اسْمُهٗٓ اَحْمَدُ ۚ فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝

آئیں گے ان کی خوشخبری سناتا ہوں تو جب وہ (پیغمبر احمد) ان کے پاس واضح و روشن معجزے لے کر آیا تو کہنے لگے یہ تو کھلا ہوا جادو ہے

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ وَهُوَ يُدْعَىٰ

اور جو شخص اسلام کی طرف بلایا جائے (اور) وہ (قبول کے بدلے اُلٹا) خدا پر جھوٹ (طوفان) جوڑے اُس

إِلَى الْإِسْلَامِ ۚ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ۝ يُرِيدُونَ

سے بڑھ کر ظالم اور کون ہوگا اور خدا ظالم لوگوں کو منزل مقصود تک نہیں پہنچایا کرتا۔ یہ لوگ اپنے منہ سے

لِيُطْفِئُوا نُورَ اللَّهِ بِأَفْوَاهِهِمْ وَاللَّهُ مُتِمُّ نُورِهِ وَلَوْ كَرِهَ

(پھونک مار کر) خدا کے نور کو بجھانا چاہتے ہیں حالانکہ خدا اپنے نور کو پورا کر کے رہے گا اگرچہ کفار

الْكَافِرُونَ ۝ هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ وَدِينِ

برا ہی (کیوں نہ) مانیں۔ وہ وہی ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور سچے دین کے ساتھ بھیجا

الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ ۝

تاکہ اُسے اور تمام دینوں پر غالب کرے اگرچہ مشرکین برا ہی (کیوں نہ) مانیں۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا هَلْ أَدُلُّكُمْ عَلَىٰ تِجَارَةٍ تُنْجِيكُمْ مِنْ

اے ایماندارو کیا میں تمہیں ایسی تجارت بتادوں جو تم کو (آخرت کے) اور دناک

عَذَابٍ أَلِيمٍ ۝ تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَتُجَاهِدُونَ

عذاب سے نجات دے (وہ یہ ہے کہ) خدا اور اُسکے رسول پر ایمان لاؤ اور اپنے مال اور جان سے

فِي سَبِيلِ اللَّهِ بِأَمْوَالِكُمْ وَأَنْفُسِكُمْ ۚ ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَكُمْ إِنْ

خدا کی راہ میں جہاد کرو اگر تم سمجھو تو یہی تمہارے حق میں بہتر ہے (ایسا کرو

كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۝ يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَيُدْخِلْكُمْ جَنَّاتٍ

گے) تو وہ بھی اسکے عوض تمہارے گناہ بخش دے گا اور تمہیں اُن باغوں میں داخل کرے گا

تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ وَمَسَاكِنَ طَيِّبَةً فِي جَنَّاتِ عَدْنٍ ۚ

جن کے نیچے نہریں جاری ہیں اور پاکیزہ مکانات میں (رکھ دے گا) جو جاودانی بہشت

ذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝ وَأُخْرَىٰ تُحِبُّونَهَا ۖ نَصْرٌ مِنَ

میں ہیں یہی تو بڑی کامیابی ہے اور ایک چیز جس کے تم دلدادہ ہو (یعنی تمہیں) خدا کی

(حاشیہ صفحہ گذشتہ)
اس میں بعینہٖ ان الفاظ کا ترجمہ موجود ہے لیکن باوجود ان تحریفوں کے اب بھی بہت سی پیشینگوئیاں موجود انجیلوں میں بھی موجود ہیں دیکھو باب ... انجیل یوحنا میں حضرت عیسیٰ کا قول اگر تم مجھے عزیز جانتے ہو تو میرے حکموں کو یاد رکھو میں اپنے باپ سے درخواست کروں گا وہ تم کو دوسرا وکیل دے گا جو ابد تک تمہارے ساتھ رہے یعنی فارقلیط روح صدق جسے دنیا قبول نہیں کر سکتی [illegible] ہنوز بہت سی باتیں ہیں کہ میں تم سے کہوں پر اب تم انکی برداشت نہیں کر سکتے لیکن جب وہ روح صدق آئے گا تو تمکو ساری سچائی کی راہ بتائے گا [illegible] میری بزرگی کرے گا [illegible] باپ کی ہیں میری ہیں [illegible] علاوہ اور بھی بہت سی پیشینگوئیاں ہیں [illegible] دینیات کی تیسری کتاب [illegible]

اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيْبٌ ۗ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٣﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

طرف سے مدد (ملے گی) اور عنقریب فتح (ہوگی) اور (اے رسول) مومنین کو خوشخبری (دے دو) اے ایمان والو

كُوْنُوْٓا اَنْصَارَ اللّٰهِ كَمَا قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ لِلْحَوَارِيّٖنَ

خدا کے مددگار بن جاؤ جیسے مریم کے بیٹے عیسیٰ نے حواریوں سے کہا تھا کہ (بھلا) خدا کی

مَنْ اَنْصَارِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ۗ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ

طرف (بلانے) میں (میرے) مددگار کون لوگ ہیں تو حواری بول اٹھے کہ ہم خدا کے انصار

فَاٰمَنَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ وَكَفَرَتْ طَّآئِفَةٌ ۚ

ہیں تو بنی اسرائیل میں سے ایک گروہ (ان پر) ایمان لایا اور ایک گروہ کافر رہا

فَاَيَّدْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلٰى عَدُوِّهِمْ فَاَصْبَحُوْا ظٰهِرِيْنَ ﴿١٤﴾

تو جو لوگ ایمان لائے ہم نے اُن کو اُن کے دشمنوں کے مقابلے میں مدد دی تو آخر وہی غالب رہے ۔

(٦٢) سُوْرَةُ الْجُمُعَةِ مَدَنِيَّةٌ (١١٠)

اٰيَاتُهَا ١١ — رُكُوْعَاتُهَا ٢

سورۂ جمعہ مدینہ میں نازل ہوئی اور اس کی گیارہ آیتیں اور دو رکوع ہیں ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ

جو چیز آسمانوں میں ہے اور جو چیز زمین میں ہے (سب) خدا کی تسبیح کرتی ہے جو (حقیقی) بادشاہ

الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿١﴾ هُوَ الَّذِيْ بَعَثَ فِي الْاُمِّيّٖنَ رَسُوْلًا

پاک ذات غالب حکمت والا ہے ۔ وہی تو ہے جس نے جاہلوں میں ان ہی میں کا ایک رسول (محمدؐ)

مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ

بھیجا جو ان کے سامنے اس کی آیتیں پڑھتے اور ان کو پاک کرتے اور ان کو کتاب اور عقل

وَالْحِكْمَةَ ۗ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٢﴾

کی باتیں سکھاتے ہیں اگرچہ اس کے پہلے تو یہ لوگ صریح گمراہی میں (پڑے ہوئے) تھے ۔

[illegible]

وَّاٰخَرِيْنَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوْا بِهِمْ ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ

اور اُن میں سے ان لوگوں کی طرف لے بھی (بھیجا) جو ابھی تک ان سے ملحق نہیں ہوئے اور وہ

الْحَكِيْمُ ۝ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ

تو غالب حکمت والا ہے یہ خدا کا فضل ہے جس کو چاہتا ہے عطا فرماتا ہے ۔ اور

اللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۝ مَثَلُ الَّذِيْنَ حُمِّلُوا

خدا تو بڑے فضل (و کرم) کا مالک ہے جن لوگوں (کے سروں) پر تورات لدوائی گئی پھر

التَّوْرٰىةَ ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوْهَا كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ اَسْفَارًا ؕ

انہوں نے اس (کے بار) کو نہ اٹھایا ان کی مثال گدھے کی سی ہے جس پر بڑی بڑی کتابیں لدی ہوں جن

بِئْسَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ

لوگوں نے خدا کی آیتوں کو جھٹلایا ان کی بھی کیا بری مثال ہے اور خدا ظالم

لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ قُلْ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

لوگوں کو منزل مقصود تک نہیں پہنچایا کرتا (اے رسول) تم کہدو کہ اے یہودیو اگر تم یہ

هَادُوْٓا اِنْ زَعَمْتُمْ اَنَّكُمْ اَوْلِيَآءُ لِلّٰهِ مِنْ دُوْنِ

خیال کرتے ہو کہ تم ہی خدا کے دوست ہو اور لوگ نہیں تو اگر تم اپنے

النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ وَ

دعوے میں سچے ہو تو موت کی تمنا ٢ه کرو اور یہ لوگ

لَا يَتَمَنَّوْنَهٗٓ اَبَدًا بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ؕ وَاللّٰهُ

اُن اعمال کے سبب جو یہ پہلے کر چکے ہیں کبھی اس کی آرزو نہ کرینگے اور خدا تو

عَلِيْمٌ بِالظّٰلِمِيْنَ ۝ قُلْ اِنَّ الْمَوْتَ الَّذِيْ تَفِرُّوْنَ

ظالموں کو جانتا ہے (اے رسول) تم کہہ دو کہ موت جس سے تم لوگ بھاگتے ہو وہ

مِنْهُ فَاِنَّهٗ مُلٰقِيْكُمْ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَ

تو ضرور تمہارے سامنے آئے گی پھر تم پوشیدہ اور ظاہر کے جاننے والے (خدا) کی طرف

لے ان سے مراد عرب کے سوا ساری دنیا کے لوگ ہیں جو قیامت تک ہوں گے۔ ۱۲ ٢ه یہ باطل کا ہے کیونکہ دوستان خدا ہمیشہ آخرت کی تمنا کیا کرتے ہیں اور موت کے آرزو مند ہیں کیونکہ یہی ان کی کامیابی کا ذریعہ ہے چنانچہ جناب امیر فرمایا کرتے تھے میں نہیں پروا کرتا کہ موت مجھ پر واقع ہو یا میں موت پر واقع ہوں۔ ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲ منہ

الشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ۝ يَا أَيُّهَا

تو اور پھر جو کچھ تم کرتے تھے وہ تمہیں بتا دے گا۔ اے ایمان والو

الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نُودِيَ لِلصَّلَاةِ مِن يَوْمِ الْجُمُعَةِ

جب جمعے کے دن نماز (جمعہ) کے لئے اذان دی جائے تو خدا کی یاد (نماز)

فَاسْعَوْا إِلَىٰ ذِكْرِ اللَّهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ۚ ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن

کی طرف دوڑ پڑو اور (خرید) وفروخت چھوڑ دو اگر تم سمجھتے ہو تو یہ تمہارے حق

كُنتُمْ تَعْلَمُونَ ۝ فَإِذَا قُضِيَتِ الصَّلَاةُ فَانتَشِرُوا

میں بہتر ہے پھر جب نماز ہو چکے تو زمین میں (جہاں چاہو) جاؤ اور

فِي الْأَرْضِ وَابْتَغُوا مِن فَضْلِ اللَّهِ وَاذْكُرُوا اللَّهَ

خدا کے فضل (اپنی روزی) کی تلاش کرو اور خدا کو بہت یاد کرتے رہو

كَثِيرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۝ وَإِذَا رَأَوْا تِجَارَةً أَوْ لَهْوًا

تاکہ تم دلی مرادیں پاؤ اور (اُن کی حالت تو یہ ہے) جب ۱ یہ لوگ

انفَضُّوا إِلَيْهَا وَتَرَكُوكَ قَائِمًا ۚ قُلْ مَا عِندَ اللَّهِ خَيْرٌ

سودا بکتا یا تماشا ہوتا دیکھیں تو اس کی طرف لپٹ پڑیں اور تمہیں کھڑا ہوا چھوڑ دیں (اے رسول تم)

مِّنَ اللَّهْوِ وَمِنَ التِّجَارَةِ ۚ وَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ ۝

کہدو کہ جو چیز خدا کے ہاں ہے وہ تماشے اور سودے سے کہیں بہتر ہے اور خدا سب سے بہتر رزق دینے والا ہے

(۶۳) سُورَةُ الْمُنَافِقُونَ مَدَنِيَّةٌ (۱۰۴)

آیاتہا ۱۱ — رکوعاتہا ۲

سورہ ۲ منافقون مدینہ میں نازل ہوا اور اس کی گیارہ آیتیں اور دو رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ۝

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

إِذَا جَاءَكَ الْمُنَافِقُونَ قَالُوا نَشْهَدُ إِنَّكَ لَرَسُولُ اللَّهِ

(اے رسول) جب تمہارے پاس منافقین آتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم تو اقرار کرتے ہیں کہ آپ یقیناً

ف ۱ ایک دفعہ مدینہ میں قحط تھا اور جمعہ کے دن حضرت رسول مسجد میں نماز جمعہ کا خطبہ پڑھ رہے تھے کہ شام سے دحیہ کلبی کا قافلہ غلہ لیکر لوگوں کو متوجہ کرنے کے واسطے دف اور تالیاں بجاتا ہوا آپہنچا اصحاب یہ آواز سنتے ہی خطبہ چھوڑ کے سیر و تماشا کی غرض سے بارہ آدمیوں کے سوا سب چلتے ہوئے حضرت کو اس پر سخت رنج ہوا اور حاضرین سے فرمایا اگر تم سب کے سب چلے جاتے اور کوئی باقی نہ رہتا تو صحرا سے آگ برستی اور تم لوگوں کو جلا دیتی اسی وقت جناب آیۃ آیت نازل ہوئی ۱۲۔

ف ۲ اس سورہ میں ابن ابی وغیرہ منافقین کی دروغ گوئی کا اظہار منافقین کی حالت ابن ابی کی حماقت خدا کی یاد نہ بھولو خدا کی راہ میں خرچ کرو موت ملتی نہیں وغیرہ مذکور ہے

۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲

وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُهٗ ؕ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ

خدا کے رسول ہیں اور خدا بھی جانتا ہے کہ تم یقیناً اسکے رسول ہو مگر خدا ظاہر کئے دیتا ہے کہ یہ لوگ (اپنے قول

لَكٰذِبُوْنَ ۚ ﴿۱﴾ اِتَّخَذُوْۤا اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوْا عَنْ

کے اعتقاد سے) بالکل جھوٹے ہیں ان لوگوں نے اپنی قسموں کو سپر بنا رکھا ہے اور اسی کے ذریعے سے لوگوں کو خدا کی

سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ اِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۲﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ

راہ سے روکتے ہیں بیشک یہ لوگ جو کام کرتے ہیں بُرے ہیں یہ اس سبب سے کہ (ظاہر میں) ایمان لائے

اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا فَطُبِعَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ ﴿۳﴾

پھر کافر ہو گئے تو اُن کے دلوں پر (گویا) مہر لگا دی گئی ہے تو اب یہ سمجھتے ہی نہیں۔

وَاِذَا رَاَيْتَهُمْ تُعْجِبُكَ اَجْسَامُهُمْ ؕ وَاِنْ يَّقُوْلُوْا تَسْمَعْ

اور جب تم ان کو دیکھو گے تو (تناسب اعضا کی وجہ سے) انکا قد و قامت تمہیں بہت اچھا معلوم ہوگا

لِقَوْلِهِمْ ؕ كَاَنَّهُمْ خُشُبٌ مُّسَنَّدَةٌ ؕ يَحْسَبُوْنَ كُلَّ صَيْحَةٍ

اور اگر گفتگو کریں تو ایسی کہ تم توجہ سے سنو (مگر فہم و عقل سے خالی) گویا دیواروں سے لگائی ہوئی بیکار لکڑیاں ہیں

عَلَيْهِمْ ؕ هُمُ الْعَدُوُّ فَاحْذَرْهُمْ ؕ قٰتَلَهُمُ اللّٰهُ ز اَنّٰى

ہر زور کی آواز کو سمجھتے ہیں کہ ان ہی پر آپڑی یہ (تمہارے) دشمن ہیں تم ان سے بچتے رہو خدا انکو ہلاک کرے یہ

يُؤْفَكُوْنَ ﴿۴﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا يَسْتَغْفِرْ لَكُمْ

کہاں بہکے پھرتے ہیں اور جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ آؤ رسول خدا تمہارے واسطے مغفرت کی دُعا

رَسُوْلُ اللّٰهِ لَوَّوْا رُءُوْسَهُمْ وَرَاَيْتَهُمْ يَصُدُّوْنَ وَ

کریں تو وہ لوگ اپنے سر پھیر لیتے ہیں اور تم ان کو دیکھو گے کہ تکبر کرتے ہوئے منہ پھیر

هُمْ مُّسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۵﴾ سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ اَسْتَغْفَرْتَ

لیتے ہیں تم اُن کیلئے مغفرت کی دُعا مانگو یا نہ مانگو اُن کے حق میں برابر ہے

لَهُمْ اَمْ لَمْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ ؕ لَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ؕ

(کیونکہ) خدا تو انہیں ہرگز بخشے گا نہیں خدا تو ہرگز بدکاروں

له ہجرت کے پانچویں سال
بنی مصطلق نے مسلمانوں سے
جنگ کا ارادہ کیا اور اپنا لشکر
جمع کیا یہ خبر رسول کے پاس
حارث بن ضرار کو بنایا حضرت
رسول نے یہ خبر سنکر ان کا مقابلہ
کیا وہ لوگ سب ہوئے اور
مال غنیمت بھی ہاتھ لگا اسی
اثنا میں ایک انصاری نے ایک
مسلمان کو کافر سمجھ کر زخمی کیا
[illegible]

إن الله لا يهدي القوم الفسقين ۝ هم الذين

تو وہ لوگ یہ کرتا کو منزل مقصود تک نہیں پہنچایا

يقولون لا تنفقوا على من عند رسول الله حتى

ہیں جو (انصار سے) کہتے ہیں کہ جو (مہاجرین) رسول خدا کے پاس رہتے ہیں ان پر

ينفضوا ولله خزائن السموت والأرض و

خرچ نہ کرو۔ یہاں تک کہ یہ لوگ خود تتر بتر ہو جائیں گے حالانکہ سارے آسمان اور زمین کے خزانے خدا

لكن المنفقين لا يفقهون ۝ يقولون لئن رجعنا

ہی کے پاس ہیں مگر منافقین نہیں سمجھتے یہ لوگ تو کہتے ہیں کہ اگر ہم لوٹ کر مدینہ پہنچے

إلى المدينة ليخرجن الأعز منها الأذل ولله العزة

تو عزت دار لوگ (خود) ذلیل (رسول) کو ضرور نکال باہر کر دیں گے حالانکہ عزت تو خاص

ولرسوله وللمؤمنين ولكن المنفقين لا يعلمون ۝

خدا اور اُس کے رسول اور مومنین کے لئے ہے مگر منافقین نہیں جانتے۔

يأيها الذين آمنوا لا تلهكم أموالكم ولا أولادكم

اے ایماندارو تمہارے مال اور تمہاری اولاد تم کو خدا کی یاد سے

عن ذكر الله ومن يفعل ذلك فأولئك هم الخسرون ۝

غافل نہ کرے اور جو ایسا کرے گا تو وہی لوگ گھاٹے میں رہیں گے

وأنفقوا من ما رزقنكم من قبل أن يأتي أحدكم

اور ہم نے جو کچھ تمہیں دیا ہے اُس میں سے قبل اُس کے (خدا کی راہ میں) خرچ کر ڈالو کہ

الموت فيقول رب لولا أخرتني إلى أجل

تم میں سے کسی کی موت آجائے تو (اسکی نوبت نہ آئے کہ) کہنے لگے کہ پروردگار تو نے مجھے تھوڑی سی

قريب فأصدق وأكن من الصلحين ۝ ولن

مہلت اور کیوں نہ دی تاکہ خیرات کرتا اور نیکوکاروں سے ہو جاتا اور جب کسی کی موت آجاتی

(حاشیہ صفحہ گزشتہ) انھوں نے مجھ سے ایمان لانے کو کہا میں ایمان لایا زکوٰۃ کو کہا دیا تو کیا اب محمد کو سجدہ کروں اس پر یہ آیت نازل ہوئی۔
۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ -
(حاشیہ صفحہ ہذا) لے اسی کا قصہ ۔۔۔ میں گزر چکا ہے ۱۲

ع ۲

يُؤَخِّرَ اللّٰهُ نَفْسًا اِذَا جَآءَ اَجَلُهَا ؕ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝

ہے تو خدا اس کو ہرگز مہلت نہیں دیتا اور جو کچھ تم کرتے ہو خدا اُس سے خبردار ہے۔

(۶۴) سُوْرَةُ التَّغَابُنِ مَدَنِيَّةٌ (۱۰۸)

اٰیاتہا ۱۸ — رکوعاتہا ۲

سورۃ تغابن مدینہ میں نازل ہوا اور اس کی اٹھارہ آیتیں اور دو رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ لَهُ الْمُلْكُ وَ

جو چیز آسمانوں میں ہے اور جو چیز زمین میں ہے (سب) خدا ہی کی تسبیح کرتی ہے اسی کی بادشاہت

لَهُ الْحَمْدُ ۫ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ هُوَ الَّذِيْ

ہے اور تعریف اسی کے لئے سزاوار ہے اور وہی ہر چیز پر قادر ہے وہی تو ہے جس نے

خَلَقَكُمْ فَمِنْكُمْ كَافِرٌ وَّمِنْكُمْ مُّؤْمِنٌ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا

تم لوگوں کو پیدا کیا کوئی تم میں کافر ہے اور کوئی مومن اور جو کچھ تم کرتے ہو خدا اُس

تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

کو دیکھ رہا ہے اسی نے سارے آسمان و زمین کو حکمت و مصلحت سے پیدا کیا

بِالْحَقِّ وَصَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ ۚ وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ۝

اور اسی نے تمہاری صورتیں بنائیں تو سب سے اچھی صورتیں بنائیں اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا

يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا

ہے جو کچھ سارے آسمان و زمین میں ہے وہ (سب) جانتا ہے اور جو کچھ تم چھپا کر یا کھلم کھلا

تُسِرُّوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ

کرتے ہو اُس سے (بھی) واقف ہے اور خدا تو دل کے بھیدوں تک سے آگاہ ہے

الصُّدُوْرِ ۝ اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ ۫

کیا تمہیں ان کی خبر نہیں پہنچی جنھوں نے (تم سے) پہلے کفر کیا تو انھوں نے اپنے کام

لہ اس سورہ میں ہر چیز خدا کی تسبیح کرتی ہے انسان کی تخلیق انھوں کا تذکرہ ایمان کا حکم اور اس کی جزا خدا اور رسول کی اطاعت مال و اولاد آزمائش ہے قرض حسنہ کی مدح وغیرہ مذکور ہے ۱۲

اگلوں کا تذکرہ

فَذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝

کی سزا کا (دنیا میں) مزہ چکھا اور (آخرت میں) تو اُن کے لئے دردناک عذاب ہے یہ

ذٰلِكَ بِاَنَّهٗ كَانَتْ تَّاْتِيْهِمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ

اس وجہ سے کہ اُنکے پاس اُن کے پیغمبر واضح و روشن معجزے لے کر آچکے تھے تو کہنے

فَقَالُوْٓا اَبَشَرٌ يَّهْدُوْنَنَا ۡ فَكَفَرُوْا وَتَوَلَّوْا وَّاسْتَغْنَى

لگے کہ کیا آدمی ہمارے ہادی بنتے ہیں تو اُنہوں نے (ان کو نہ مانا اور) کافر ہو بیٹھے اور منہ پھیر بیٹھے اور خدا نے بھی

اللّٰهُ ۭ وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ۝ زَعَمَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ

(ان کی) پروا نہ کی اور خدا تو بے پروا (اور) سزاوار حمد ہے کافروں کا خیال یہ ہے کہ یہ لوگ دوبارہ

لَّنْ يُّبْعَثُوْا ۭ قُلْ بَلٰى وَرَبِّيْ لَتُبْعَثُنَّ ثُمَّ

نہ اٹھائے جائیں گے (اے رسول) کہہ دو کہ ہاں ہاں میرے پروردگار کی قسم تم ضرور اٹھائے جاؤ گے پھر جو کام

لَتُنَبَّؤُنَّ بِمَا عَمِلْتُمْ ۭ وَذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ۝

تم کرتے رہے وہ تمہیں بتائے جائیں گے اور یہ (بات) خدا کو آسان ہے تو تم خدا اور

فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَالنُّوْرِ الَّذِيْٓ اَنْزَلْنَا ۭ وَاللّٰهُ

اس کے رسول پر اور اسی نور پر ایمان لاؤ جس کو ہم نے نازل کیا ہے اور جو کچھ تم کرتے ہو خدا

بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝ يَوْمَ يَجْمَعُكُمْ لِيَوْمِ الْجَمْعِ ذٰلِكَ

اس سے خبردار ہے. جب وہ قیامت کے دن تم سب کو جمع کرے گا پھر یہی ہار جیت کا دن

يَوْمُ التَّغَابُنِ ۭ وَمَنْ يُّؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا

ہو گا اور جو شخص خدا پر ایمان لائے اور اچھا کام کرے وہ اس سے اس کی برائیاں دور

يُّكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ وَيُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا

کر دے گا اور اس کو بہشت کے باغوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں جاری

الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝

ہیں ہمیشہ ان میں رہیں گے. یہی بڑی کامیابی ہے۔

ایمان کا حکم اور اس کی جزا

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ

اور جو لوگ کافر ہیں اور ہماری آیتوں کو جھٹلاتے رہے یہی لوگ جہنمی ہیں کہ ہمیشہ

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝ مَآ اَصَابَ مِنْ

اسی میں رہیں گے اور وہ (کیا) برا ٹھکانا ہے جب کوئی مصیبت

مُّصِيْبَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ وَمَنْ يُّؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ يَهْدِ

آتی ہے تو خدا کے اذن سے اور جو شخص خدا پر ایمان لاتا ہے تو خدا اس کے

قَلْبَهٗ ۭ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا

قلب کی ہدایت کرتا ہے اور خدا ہر چیز سے خوب آگاہ ہے اور خدا کی اطاعت کرو اور

الرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاِنَّمَا عَلٰي رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ

رسول کی اطاعت کرو پھر اگر تم نے منہ پھیرا تو ہمارے رسول پر صرف پیغام کا واضح کرکے

الْمُبِيْنُ ۝ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ وَعَلَي اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ

پہنچا دینا فرض ہے خدا (وہ ہے کہ) اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور مومنوں کو

الْمُؤْمِنُوْنَ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ مِنْ اَزْوَاجِكُمْ

خدا ہی پر بھروسا کرنا چاہیئے۔ اے ایماندارو لہ تمہاری بی بیوں اور تمہاری اولاد میں

وَاَوْلَادِكُمْ عَدُوًّا لَّكُمْ فَاحْذَرُوْهُمْ ۚ وَاِنْ تَعْفُوْا وَ

سے بعض تمہارے دشمن ہیں تو تم ان سے بچے رہو اور اگر تم معاف کردو اور

تَصْفَحُوْا وَتَغْفِرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ اِنَّمَآ

در گزر کرو اور بخش دو تو خدا بڑا بخشنے والا مہربان ہے تمہارے

اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ۭ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ

مال اور تمہاری اولاد بس آزمائش ہے اور خدا کے ہاں تو بڑا اجر

عَظِيْمٌ ۝ فَاتَّقُوا اللّٰهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَاسْمَعُوْا

(موجود) ہے تو جہاں تک تم سے ہو سکے خدا سے ڈرتے رہو اور (اس کے احکام

لہ حضرت رسولؐ کی ہجرت کے بعد بعض مومنین ہجرت کرنا چاہتے تھے مگر جب ارادہ کرتے تو ان کی عورتیں اور لڑکے فریاد وزاری کرتے کہ اگر تم چلے جاؤ گے تو ہم ضائع و برباد ہو جائیں گے اس پر یہ لوگ رک جاتے تو خدا نے ان کے متنبہ کرنے کو یہ آیت نازل فرمائی پھر ان لوگوں نے بھی ہجرت کی اور اپنے لڑکے بالوں پر عتاب کرنا چاہا تو خدا نے سفارش بھی کی ۱۲

وَأَطِيعُوا وَأَنفِقُوا خَيْرًا لِّأَنفُسِكُمْ ۗ وَمَن يُوقَ شُحَّ

سنو اور مانو اور اپنی بہتری کے واسطے (اس کی راہ میں) خرچ کرو اور جو شخص اپنے نفس کی

نَفْسِهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝ إِن تُقْرِضُوا اللَّهَ

حرص سے بچا لیا گیا تو ایسے ہی لوگ مرادیں پانے والے ہیں اگر تم خدا کو قرض حسنہ دو گے

قَرْضًا حَسَنًا يُضَاعِفْهُ لَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۚ وَاللَّهُ شَكُورٌ

تو وہ اس کو تمہارے واسطے دونا کر دے گا اور تم کو بخش دے گا اور خدا تو بڑا قدردان

حَلِيمٌ ۝ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝

بردبار ہے پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا غالب حکمت والا ہے۔

(٦٥) سُورَةُ الطَّلَاقِ مَدَنِيَّةٌ (٩٩)

سورہ طلاق مدینہ میں نازل ہوا اور اس کی بارہ آیتیں اور دو رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ۝

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَطَلِّقُوهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ

اے رسول (مسلمانوں سے کہہ دو کہ) جب تم اپنی بیبیوں کو طلاق لے دو تو ان کی عدت (پاکی) کے

وَأَحْصُوا الْعِدَّةَ ۖ وَاتَّقُوا اللَّهَ رَبَّكُمْ ۖ لَا تُخْرِجُوهُنَّ

وقت طلاق دو اور عدہ کا شمار رکھو اور اپنے پروردگار خدا سے ڈرو اور (عدہ کے اندر) ان کے گھر سے

مِن بُيُوتِهِنَّ وَلَا يَخْرُجْنَ إِلَّا أَن يَأْتِينَ بِفَاحِشَةٍ

انہیں نہ نکالو اور وہ خود بھی گھر سے نہ نکلیں مگر جب کوئی صریحی بےحیائی کا کام کر بیٹھیں (تو نکال دینے میں

مُّبَيِّنَةٍ ۚ وَتِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ ۚ وَمَن يَتَعَدَّ حُدُودَ اللَّهِ فَقَدْ

مضائقہ نہیں) اور یہ خدا کی مقرر کی ہوئی حدیں ہیں اور جو خدا کی حدوں سے تجاوز کرے گا تو اس نے اپنے اوپر آپ ظلم

ظَلَمَ نَفْسَهُ ۚ لَا تَدْرِي لَعَلَّ اللَّهَ يُحْدِثُ بَعْدَ ذَٰلِكَ أَمْرًا ۝

کیا تو تو نہیں جانتا شاید خدا اس کے بعد کوئی بات پیدا کرے (جس سے مرد کو پچھتاوا ہو اور میل ہو جائے) اور جب یہ عدہ

لے اس سورہ میں طلاق کے احکام حد اوقات سے زیادہ تکلیف نہیں ہیں جو تاکید کا ذکر حضرت کی رسالت زمین کے طبقے بھی آسمان کے برابر ہیں [illegible] سے طلاق اگرچہ اسلام میں جائز ہے مگر بہت ناپسندیدہ اسی وجہ سے بعض احادیث میں ہے [illegible] مباحات کا [illegible] گیا ہے اور اسی لئے اگرچہ جائز دکھا گیا تو جو بڑے فسادات ہوتے اور اسی کا سے دوسری قوموں کو بھی کے مذہب میں طلاق نہیں بعض اوقات اسلام کے اس مسئلہ کی طرف [illegible] کرتا ہے [illegible] کے اس میں [illegible] اپنے ارادہ اور اختیار سے طلاق دے [illegible] خاص سے [illegible] اگر نوبت آئے بھی تو دونوں میں کسی کی حق تلفی نہ ہو طلاق کے بعد عدہ اس واسطے ہے کہ شاید کوئی صورت میل کی نکل آئے اور رجوع کرے اس کے علاوہ نسب میں گڑبڑ نہ ہو۔ اگر عورت حاملہ ہے تو اس کا عدہ وضع حمل ہے۔

۱۴ - ۱۴ - ۱۵ - ۱۳ - ۱۳

فَإِذَا بَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَأَمْسِكُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ أَوْ

پورا کرنے کے قریب پہنچیں تو یا تم انہیں عنوان شائستہ سے روک لو یا اچھی طرح رخصت ہی کردو اور

فَارِقُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ وَأَشْهِدُوا ذَوَيْ عَدْلٍ مِّنكُمْ

(طلاق کے وقت) اپنے لوگوں میں سے دو عادلوں کو گواہ قرار دے لو اور گواہ ہو تم خدا کے واسطے ٹھیک ٹھیک

وَأَقِيمُوا الشَّهَادَةَ لِلَّهِ ذَٰلِكُمْ يُوعَظُ بِهِ مَن كَانَ يُؤْمِنُ

گواہی دینا۔ ان باتوں سے اس شخص کو نصیحت کی جاتی ہے جو خدا اور روز آخرت پر ایمان

بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَمَن يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَل لَّهُ

رکھتا ہو اور جو خدا سے ڈرے گا تو خدا اس کے لئے نجات کی صورت

مَخْرَجًا ۝ وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ وَمَن

نکال دے گا اور اس کو ایسی جگہ سے رزق دے گا جہاں سے وہم بھی نہ ہو

يَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَهُوَ حَسْبُهُ إِنَّ اللَّهَ بَالِغُ أَمْرِهِ قَدْ

اور جس نے خدا پر بھروسا کیا تو وہ اس کے لئے کافی ہے بیشک خدا اپنے کام کو پورا کر کے

جَعَلَ اللَّهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ۝ وَاللَّائِي يَئِسْنَ مِنَ الْمَحِيضِ

رہتا ہے خدا نے ہر چیز کا ایک اندازہ مقرر کر رکھا ہے اور جو عورتیں حیض سے مایوس ہو چکیں

مِن نِّسَائِكُمْ إِنِ ارْتَبْتُمْ فَعِدَّتُهُنَّ ثَلَاثَةُ أَشْهُرٍ وَاللَّائِي لَمْ

اگر تم کو (ان کے عدہ میں) شک ہووے تو ان کا عدہ تین مہینے ہے اور (علیٰ ہذا القیاس) اور

يَحِضْنَ وَأُولَاتُ الْأَحْمَالِ أَجَلُهُنَّ أَن يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ

عورتیں جن کو حیض ہوا ہی نہیں اور حاملہ عورتوں کا عدہ ان کا بچہ جننا ہے۔ اور جو خدا سے ڈرتا ہے

وَمَن يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَل لَّهُ مِنْ أَمْرِهِ يُسْرًا ۝ ذَٰلِكَ أَمْرُ

خدا اس کے کام میں سہولت پیدا کرے گا یہ خدا کا حکم ہے جو

اللَّهِ أَنزَلَهُ إِلَيْكُمْ وَمَن يَتَّقِ اللَّهَ يُكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّئَاتِهِ

خدا نے تم پر نازل کیا ہے اور جو خدا سے ڈرتا رہے گا تو وہ اس کے گناہ اس سے دور کر دے گا

لے اس سے اس طرف اشارہ ہے کہ مرد یہ نہ کرے کہ گن گن کر دن کاٹ دے اور روٹی کپڑا بھی نہ دے ۱۲

لے مگر اس کا یہ مطلب نہیں کہ ہاتھ پاؤں توڑ کر گھر میں بیٹھ رہو اسلامی شریعت اس کو پسند نہیں کرتی ہے نہ ہاتھ پیر ہلاؤ اور رزق کی جگہ سے کوشش کرو ایسے ہی رزق خدا کی طرف سے آتا ہے

رزق ہر چند بے گماں برسد شرط عقل است جستن از درہا
گر چہ کس بے اجل نخواہد مرد تو مرو در دہان اژدرہا ۱۲

لے جب اس بات کا شک ہو کہ ان کا خون زیادہ دنوں میں بند ہو جاتا ہے یا بیماری کی وجہ سے تب ان کا عدہ تین مہینے ہے اور جس عورت کا حیض تھوڑی عمر میں بند ہو گیا ہو اور اس کا حیض دوبارہ آ جاتا ہے تو اس کے لئے عدہ تین حیض ہے

لے اس سے بھی وہ عورتیں مراد ہیں جو کبھی بالغ نہیں ہوئیں کیونکہ ان کے لئے عدہ نہیں بلکہ وہ عورتیں مقصود ہیں جن کا سن حیض ہو چکا ہو مگر کسی وجہ سے خون حیض نہ آیا ہو ان کا عدہ تین مہینے ہے ۱۲

وَيُعْظِمْ لَهُ أَجْرًا ۝ أَسْكِنُوهُنَّ مِنْ حَيْثُ سَكَنتُم

اور اُسے بڑا اجر دیگا مطلقہ عورتوں کو (عدت تک) اپنے مقدور کے مطابق وہیں رکھو جہاں تم خود رہتے ہو

مِّن وُجْدِكُمْ وَلَا تُضَارُّوهُنَّ لِتُضَيِّقُوا عَلَيْهِنَّ ۚ وَإِن

اور اُن کو تنگ کرنے کے لئے اُن کو تکلیف نہ پہنچاؤ اور اگر وہ حاملہ ہوں تو بچہ

كُنَّ أُولَاتِ حَمْلٍ فَأَنفِقُوا عَلَيْهِنَّ حَتَّىٰ يَضَعْنَ

جننے تک ان کا خرچ دیتے رہو پھر (جننے کے بعد) اگر وہ بچہ کو تمہاری خاطر

حَمْلَهُنَّ ۚ فَإِنْ أَرْضَعْنَ لَكُمْ فَآتُوهُنَّ أُجُورَهُنَّ ۖ وَ

سے دودھ پلائیں تو اُنھیں اُنکی (مناسب) اُجرت دیدو اور باہم صلاح سے دستور کے مطابق بات چیت

أْتَمِرُوا بَيْنَكُم بِمَعْرُوفٍ ۖ وَإِن تَعَاسَرْتُمْ فَسَتُرْضِعُ لَهُ

کرو اور اگر تم باہم کشمکش کرو تو بچہ کو اُسکے (باپ کی) خاطر سے کوئی اور عورت دودھ پلائے گی. گنجائش

أُخْرَىٰ ۝ لِيُنفِقْ ذُو سَعَةٍ مِّن سَعَتِهِ ۖ وَمَن قُدِرَ عَلَيْهِ

والے کو اپنی گنجائش کے مطابق خرچ کرنا چاہیئے اور جس کی روزی تنگ ہو وہ جتنا خدا نے اسے دیا ہے اس

رِزْقُهُ فَلْيُنفِقْ مِمَّا آتَاهُ اللَّهُ ۚ لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا

میں سے خرچ کرے خدا نے جس کو جتنا دیا ہے بس اسی کے مطابق تکلیف دیا کرتا ہے. خدا عنقریب ہی

مَا آتَاهَا ۚ سَيَجْعَلُ اللَّهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُسْرًا ۝ وَكَأَيِّن مِّن

تنگی کے بعد فراخی عطا کریگا اور بہت سی بستیوں (والے) نے اپنے پروردگار اور اُس کے رسولوں کے

قَرْيَةٍ عَتَتْ عَنْ أَمْرِ رَبِّهَا وَرُسُلِهِ فَحَاسَبْنَاهَا حِسَابًا

حکم سے سرکشی کی تو ہم نے اُن کا بڑی سختی سے حساب لیا اور

شَدِيدًا وَعَذَّبْنَاهَا عَذَابًا نُّكْرًا ۝ فَذَاقَتْ وَبَالَ

اُنھیں بُرے عذاب کی سزا دی تو اُنھوں نے اپنے کام کی

أَمْرِهَا وَكَانَ عَاقِبَةُ أَمْرِهَا خُسْرًا ۝ أَعَدَّ اللَّهُ

سزا کا مزہ چکھ لیا اور اُن کے کام کا انجام گھاٹا ہی تھا خدا نے اُن کے

خدا کسی کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا

ع

اگلوں کا تذکرہ

لَهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا فَاتَّقُوا اللّٰهَ يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ ۛ

لئے سخت عذاب تیار کر رکھا ہے تو اے عقلمندو جو ایمان لائے ہو خدا سے ڈرتے رہو۔

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۛ قَدْ اَنْزَلَ اللّٰهُ اِلَيْكُمْ ذِكْرًا ۝ رَّسُوْلًا

خدا نے تمہارے پاس (اپنی) یاد (قرآن) اور اپنا رسول بھیج دیا ہے جو تمہارے سامنے

يَّتْلُوْا عَلَيْكُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ مُبَيِّنٰتٍ لِّيُخْرِجَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

واضح آیتیں پڑھتا ہے تاکہ جو لوگ ایمان لائے اور

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ وَمَنْ يُّؤْمِنْ

اچھے کام کرتے رہے اُن کو (کفر کی) تاریکیوں سے (ایمان کی) روشنی کی

بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُّدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ

طرف نکال لائے اور جو خدا پر ایمان لائے اور اچھے اچھے کام کرے تو خدا اُس کو بہشتوں

تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ قَدْ اَحْسَنَ اللّٰهُ

اُن باغوں میں داخل کریگا جنکے نیچے نہریں جاری ہیں ابد الآباد تک اُن میں رہیں گے خدا نے اُن کو

لَهٗ رِزْقًا ۝ اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ وَّمِنَ الْاَرْضِ

اچھی (اچھی) رزق دی ہے خدا ہی تو ہے جس نے سات آسمان پیدا کئے اور اُنہیں کے برابر

مِثْلَهُنَّ ؕ يَتَنَزَّلُ الْاَمْرُ بَيْنَهُنَّ لِتَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ

زمین کو بھی اُن میں خدا کا حکم نازل ہوتا رہتا ہے تاکہ تم لوگ جان لو کہ خدا ہر چیز پر

شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا ۝

قادر ہے اور یہ کہ خدا اپنے علم سے ہر چیز پر حاوی ہے

آیاتها ١٢ (٦٦) سُوْرَةُ التَّحْرِيْمِ مَدَنِيَّةٌ (١٠٧) رکوعاتها ٢

لے سورۂ تحریم مدینہ میں نازل ہوا اور اس کی بارہ آیتیں اور دو رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يٰٓاَيُّهَا النَّبِىُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَآ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكَ ۚ تَبْتَغِىْ مَرْضَاتَ

اے رسول جو چیز خدا نے تمہارے لیے حلال کی ہے تم اس سے اپنی بیبیوں کی خوشنودی

اَزْوَاجِكَ ۗ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ قَدْ فَرَضَ اللّٰهُ لَكُمْ

کے لیے کیوں کنارہ کشی کرو۔ اور خدا تو بڑا بخشنے والا مہربان ہے خدا نے تم لوگوں کے لیے قسموں کے

تَحِلَّةَ اَيْمَانِكُمْ ۚ وَاللّٰهُ مَوْلٰىكُمْ ۚ وَهُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ۝

توڑ ڈالنے کا کفارہ مقرر کر دیا ہے اور خدا ہی تمہارا کارساز ہے اور وہی واقف کار حکمت والا ہے

وَاِذْ اَسَرَّ النَّبِىُّ اِلٰى بَعْضِ اَزْوَاجِهٖ حَدِيْثًا ۚ فَلَمَّا نَبَّاَتْ

اور جب پیغمبر نے اپنی بعض بی بی (حفصہ) سے چپکے سے کوئی بات کہی پھر جب اس نے (باوجود

بِهٖ وَاَظْهَرَهُ اللّٰهُ عَلَيْهِ عَرَّفَ بَعْضَهٗ وَاَعْرَضَ عَنْۢ

ممانعت) اس بات کی (عائشہ کو) خبر دی اور خدا نے اس امر کو رسول پر ظاہر کر دیا تو رسول نے (عائشہ کو) بعض بات

بَعْضٍ ۚ فَلَمَّا نَبَّاَهَا بِهٖ قَالَتْ مَنْ اَنْۢبَاَكَ هٰذَا ۗ قَالَ نَبَّاَنِىَ

(قصداً) جتا دی اور بعض بات (قصہ شہد) ٹال دی غرض جب رسول نے (حفصہ کے افشائے راز کی) اس (عائشہ) کو خبر دی تو

الْعَلِيْمُ الْخَبِيْرُ ۝ اِنْ تَتُوْبَآ اِلَى اللّٰهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوْبُكُمَا ۚ

حیرت سے بولیں کہ آپ کو اس (افشائے راز) کی کس نے خبر دی رسول نے کہا مجھے بڑے واقف کار خبردار (خدا) نے بتایا تو (اے حفصہ و عائشہ) اگر تم دونوں

وَاِنْ تَظٰهَرَا عَلَيْهِ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ مَوْلٰىهُ وَجِبْرِيْلُ وَصَالِحُ

اس حرکت سے توبہ کرو تو خیر کیونکہ تم دونوں کے دل ٹیڑھے ہیں اور اگر تم دونوں رسول کی مخالفت میں ایک دوسرے کی اعانت کرتی رہو گی

الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ وَالْمَلٰٓئِكَةُ بَعْدَ ذٰلِكَ ظَهِيْرٌ ۝ عَسٰى رَبُّهٗٓ

تو کچھ پروا نہیں کیونکہ خدا اور جبرئیل اور تمام ایمانداروں میں نیک شخص ان کے مددگار ہیں اور ان کے علاوہ کل فرشتے مددگار ہیں

اِنْ طَلَّقَكُنَّ اَنْ يُّبْدِلَهٗٓ اَزْوَاجًا خَيْرًا مِّنْكُنَّ مُسْلِمٰتٍ

اگر رسول تم لوگوں کو طلاق دے دیں تو عنقریب ہی ان کا پروردگار تمہارے بدلے ان کو تم سے اچھی بیبیاں عطا کرے

مُّؤْمِنٰتٍ قٰنِتٰتٍ تٰٓئِبٰتٍ عٰبِدٰتٍ سٰٓئِحٰتٍ ثَيِّبٰتٍ وَّاَبْكَارًا ۝

جو فرماں بردار ایماندار (خدا و رسول کی) مطیع (گناہوں سے) توبہ کرنے والیاں عبادت گزار روزہ رکھنے والیاں بیاہی ہوئی

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَاَهْلِيْكُمْ نَارًا

اور بن بیاہی کنواریاں ہوں۔ اے ایماندارو اپنے آپ کو اور اپنے لڑکے بالوں کو جہنم کی آگ سے بچاؤ

وَّقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ عَلَيْهَا مَلٰٓئِكَةٌ غِلَاظٌ

جس کے ایندھن آدمی اور پتھر ہوں گے اور ان پر وہ تندخو سخت مزاج فرشتے (مقرر) ہیں

شِدَادٌ لَّا يَعْصُوْنَ اللّٰهَ مَآ اَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُوْنَ مَا

کہ خدا جس بات کا حکم دیتا ہے اُس کی نافرمانی نہیں کرتے اور جو حکم انہیں

يُؤْمَرُوْنَ ۞ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَعْتَذِرُوا الْيَوْمَ

ملتا ہے اُسے بجا لاتے ہیں (جب کفار دوزخ کے سامنے آئیں گے تو کہا جائیگا) کافرو آج

اِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۞ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

بہانے نہ ڈھونڈو۔ جو کچھ تم کرتے تھے تمہیں اُسی کی سزا دی جائیگی۔ اے ایماندارو خدا کی

اٰمَنُوْا تُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ

بارگاہ میں صاف خالص دل سے توبہ کرو تو (اس کی وجہ سے) اُمید ہے کہ تمہارا

يُّكَفِّرَ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَيُدْخِلَكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ

پروردگار تم سے تمہارے گناہ دور کر دے اور تم کو بہشت کے اُن باغوں میں داخل کرے جن کے

تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ يَوْمَ لَا يُخْزِي اللّٰهُ النَّبِيَّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

نیچے نہریں جاری ہیں۔ اس دن جب خدا رسول کو اور ان لوگوں کو جو اُن کیساتھ ایمان

مَعَهٗ نُوْرُهُمْ يَسْعٰى بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَبِاَيْمَانِهِمْ

لائے ہیں رسوا نہیں کرے گا (بلکہ) اُن کا نور اُن کے آگے آگے اور اُنکے داہنے طرف (روشنی

يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا اِنَّكَ عَلٰى

کرتا) چل رہا ہوگا۔ اور یہ لوگ یہ دُعا کرتے ہونگے پروردگارا ہمارے لئے ہمارا نور پورا کر اور ہمیں بخش دے بیشک تو

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۞ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَ

ہر چیز پر قادر ہے اے رسول کافروں اور منافقوں سے جہاد کرو

الْمُنٰفِقِيْنَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ ۭ وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۭ وَ

اور ان پر سختی کرو اور اُن کا ٹھکانا جہنم ہے اور وہ

بِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوا

کیا بُرا ٹھکانا ہے۔ خدا نے کافروں (کی عبرت) کے واسطے نوح کی

امْرَاَتَ نُوْحٍ وَّامْرَاَتَ لُوْطٍ ۭ كَانَتَا تَحْتَ عَبْدَيْنِ

بی بی (واعلہ) اور لوط کی بی بی (واہلہ) کی مثل بیان کی ہے کہ یہ دونوں ہمارے

مِنْ عِبَادِنَا صَالِحَيْنِ فَخَانَتٰهُمَا فَلَمْ يُغْنِيَا عَنْهُمَا

بندوں کے تصرف میں تھیں۔ تو دونوں نے اپنے شوہروں سے لے دغا کیا تو اُنکے شوہر

مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا وَّقِيْلَ ادْخُلَا النَّارَ مَعَ الدّٰخِلِيْنَ ۝

خدا کے مقابلہ میں اُنکے مقابلہ میں اُنکے کچھ بھی کام نہ آسکے اور اُن کو حکم دیا گیا کہ اور جانے والوں

وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا امْرَاَتَ فِرْعَوْنَ

کے ساتھ جہنم میں تم دونوں بھی داخل ہو جاؤ۔ اور خدا نے مومنین (کی تسلی) کے لئے ئے فرعون کی بی بی

اِذْ قَالَتْ رَبِّ ابْنِ لِيْ عِنْدَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ

(آسیہ) کی مثال بیان فرمائی ہے کہ جب اُس نے دُعا کی کہ اے پروردگار! میرے لئے اپنے پاس بہشت میں ایک گھر بنا۔

وَنَجِّنِيْ مِنْ فِرْعَوْنَ وَعَمَلِهٖ وَنَجِّنِيْ مِنَ

اور مجھے فرعون اور اُس کی کارستانی سے نجات دے اور مجھے ظالم لوگوں (کے ہاتھ) سے چھٹکارا

الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝ وَمَرْيَمَ ابْنَتَ عِمْرٰنَ الَّتِيْٓ

عطا فرما۔ اور (دوسری مثال) عمران کی بیٹی مریم جس نے اپنی

اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيْهِ مِنْ رُّوْحِنَا وَصَدَّقَتْ

شرمگاہ کو محفوظ رکھا۔ تو ہم نے اُس میں اپنی روح پھونک دی اور اُس

بِكَلِمٰتِ رَبِّهَا وَكُتُبِهٖ وَكَانَتْ مِنَ الْقٰنِتِيْنَ ۝ ع ٢

نے اپنے پروردگار کی باتوں اور اُس کی کتابوں کی تصدیق کی اور فرمانبرداروں میں تھی۔

ل حضرت نوح کی بی بی نے تو یہ دغا کی کہ آپ لوگوں کی ہدایت کرتے اور یہ کمبخت لوگوں سے کہہ آتی کہ نوح دیوانہ ہے میں تو اس کے پاس رہ کر دیکھتی ہوں مجھے اس کی حالت خوب معلوم ہوتی ہے اور حضرت لوط کی بی بی یہ شرارت کرتی کہ جب تازہ وارد مہمان حضرت کے پاس آتا تو حضرت کو اذیت دینے اور مہمان کے ستانے کے واسطے قوم کا ما کر لوگوں کو خبر دیتی تھی۔

ل یعنی ان کے ایمان کی یہ حالت تھی کہ جب فرعون کو آپ کے ایمان کی حالت معلوم ہوئی تو آپ پر بہت سی سختی کی مگر جب انہوں نے نہ مانا تو فرعون نے ان کو دھوپ میں ڈالا اور ان کے سینے پر ایک بھاری پتھر رکھ دیا اسی وقت انہوں نے دعا کی اور خدا نے قبول کی اور یہ دعا ہی جنت ہوئی بلکہ بعض روایات میں تو یہ بھی ہے کہ ان کا بدن بھی ایسا فرشتوں کے ذریعہ بہشت میں پہنچایا گیا۔ واللہ اعلم

آیاتہا ۳۰ (۶۷) سُوْرَةُ الْمُلْكِ مَكِّيَّةٌ (۷۷) رکوعاتہا ۲

سورہ ملک لے مکہ میں نازل ہوئی اور اس کی تیس آیتیں اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

تَبٰرَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

جس (خدا) کے قبضے میں (سارے جہان کی) بادشاہت ہے وہ بڑی برکت والا ہے اور وہ ہر

قَدِيْرُ ۝ الَّذِيْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيٰوةَ لِيَبْلُوَكُمْ

چیز پر قادر ہے۔ جس نے موت اور زندگی کو پیدا کیا تاکہ تمہیں آزمائے ٹے کہ تم میں سے کام میں

اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُ ۝ الَّذِيْ

سب سے اچھا کون ہے۔ اور وہ غالب (اور) بڑا بخشنے والا ہے۔ جس نے سات

خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ؕ مَا تَرٰى فِيْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ

آسمان تلے اوپر بنا ڈالے۔ بھلا تجھے خدا کی آفرینش میں کوئی کسر نظر آتی

مِنْ تَفٰوُتٍ ؕ فَارْجِعِ الْبَصَرَ ۙ هَلْ تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ ۝ ثُمَّ

ہے۔ تو پھر آنکھ اٹھا کر دیکھ بھلا تجھے کوئی شگاف نظر آتا ہے۔ پھر

ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ

دوبارہ آنکھ اٹھا کر دیکھ تو (ہر بار تیری) نظر ناکام اور تھک کر تیری طرف پلٹ

حَسِيْرٌ ۝ وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ وَجَعَلْنٰهَا

آئے گی۔ اور ہم نے قریب کے (پہلے) آسمان کو (تاروں کے) چراغوں سے زینت دی ٹے اور ان کو

رُجُوْمًا لِّلشَّيٰطِيْنِ وَاَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ السَّعِيْرِ ۝ وَلِلَّذِيْنَ

شیطانوں کے مارنے کا آلہ بنایا اور ہم نے ان کے لئے دہکتی ہوئی آگ کا عذاب تیار کر رکھا ہے۔ اور جو لوگ اپنے

كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝ اِذَآ اُلْقُوْا

پروردگار سے منکر ہیں ان کے لئے جہنم کا عذاب ہے۔ اور (وہ) بہت برا ٹھکانا ہے۔ جب یہ لوگ اس

لے اس سورۃ میں اپنی قدرت کاملہ جہنم کی حالت خدا کو ہر چیز کا علم ہونا، مومن و کافر کی مثال، قیامت کا علم صرف خدا ہی کو ہے بیان فرمایا ہے۔

ٹے موت اور زندگی سے آزمائش کا یہ مطلب ہے کہ زندگی نہ ہو تو عمل کیسے کرسکے اور موت نہ ہو تو کوئی خدا سے ڈرے ہی کیوں؟

ٹے یعنی جب شیاطین آسمانی خبروں کی ٹوہ لگانے جاتے ہیں تو فرشتے انہیں شہاب ثاقب سے مار کر بھگا دیتے ہیں۔ یہ بات اگرچہ معمولی انسان کے دماغ میں آنے کی بات نہیں مگر اس کے حق ہونے میں شک نہیں۔ ......

ہزاروں باتیں ہیں کہ دنیا میں روزمرہ ہوا کرتی ہیں اور ہم ان کی کنہ سے واقف نہیں۔ اس کا ایک اور مطلب بھی ہو سکتا ہے کہ ہم نے ستاروں کو نجومیوں کی خیالی باتیں کرنے کا ذریعہ قرار دیا کیونکہ نجومی ستاروں سے خیالی بات کرتا اور شیاطین سے مراد یہاں نجومی۔ اس کے متعلق تو شاید کسی کو عذر نہ ہوگا؟

فِيهَا سَمِعُوا لَهَا شَهِيقًا وَهِيَ تَفُورُ ۝ تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ

میں ڈالے جائیں گے تو اسکی بڑی چیخ سنیں گے اور وہ جوش مار رہی ہوگی گویا مارے جوش کے پھٹ پڑے گی۔

الْغَيْظِ ۖ كُلَّمَا أُلْقِيَ فِيهَا فَوْجٌ سَأَلَهُمْ خَزَنَتُهَا أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَذِيرٌ ۝

جب اس میں (انکا) کوئی گروہ ڈالا جائیگا تو ان سے داروغۂ جہنم پوچھیں گے کیا تمہارے پاس کوئی ڈرانے والا نہیں

قَالُوا بَلَىٰ قَدْ جَاءَنَا نَذِيرٌ فَكَذَّبْنَا وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللَّهُ

آیا تھا۔ وہ کہیں گے ہاں ہمارے پاس نصیحت کرنے والا آیا تو تھا مگر ہم نے اس کو جھٹلا دیا اور کہا کہ خدا نے تو کچھ نازل ہی نہیں

مِنْ شَيْءٍ إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا فِي ضَلَالٍ كَبِيرٍ ۝ وَقَالُوا لَوْ كُنَّا

کیا تم تو بڑی (گہری) گمراہی میں (پڑے) ہو اور یہ بھی کہیں گے کہ اگر ہم (ان کی بات) سنتے یا

نَسْمَعُ أَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِي أَصْحَابِ السَّعِيرِ ۝ فَاعْتَرَفُوا

سمجھتے تب تو آج دوزخیوں میں نہ ہوتے۔ غرض وہ اپنے گناہ کا اقرار کر لیں گے سو

بِذَنْبِهِمْ فَسُحْقًا لِأَصْحَابِ السَّعِيرِ ۝ إِنَّ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ

دوزخیوں کو خدا کی رحمت سے دوری ہے بیشک جو لوگ اپنے پروردگار سے

رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ ۝ وَأَسِرُّوا قَوْلَكُمْ

بے دیکھے بھالے ڈرتے ہیں ان کے لئے مغفرت اور بڑا بھاری اجر ہے۔ اور تم لوگ اپنی بات

أَوِ اجْهَرُوا بِهِ ۖ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ۝ أَلَا يَعْلَمُ

چھپا کر کہو یا کھلم کھلا۔ وہ تو دل کے بھیدوں تک سے خوب واقف ہے۔ بھلا جس نے پیدا کیا

مَنْ خَلَقَ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ ۝ هُوَ الَّذِي جَعَلَ

وہ بے خبر ہے اور وہ تو بڑا باریک بین واقفکار ہے۔ وہی تو ہے جس نے زمین کو تمہارے

لَكُمُ الْأَرْضَ ذَلُولًا فَامْشُوا فِي مَنَاكِبِهَا وَكُلُوا مِنْ رِزْقِهِ ۖ

لئے نرم و ہموار کر دیا تو اس کے اطراف و جوانب میں چلو پھرو اور اس کی (دی ہوئی) روزی کھاؤ

وَإِلَيْهِ النُّشُورُ ۝ أَأَمِنْتُمْ مَنْ فِي السَّمَاءِ أَنْ يَخْسِفَ بِكُمُ

اور پھر اسی کی طرف قبروں سے اٹھ کر جانا ہے۔ کیا تم اس سے جو آسمان میں حکومت کرتا ہے اس بات سے بیخوف ہو کر

١ اس میں صاف تصریح ہے کہ بندوں کے اپنے افعال اختیاری ہیں وہ ہرگز خدا کی طرف سے مجبور نہیں ہیں۔ ورنہ قیامت میں کہہ سکتے کہ ہم کیا کریں۔ ہم تو مجبور تھے جو خدا نے چاہا کیا۔ ۱۲

٢ جب کفار کے تمام راز خدا نے ظاہر کر دیئے تو باہم یہ مشورہ کیا کہ اب ہم لوگ جو کچھ باتیں کریں آہستہ کریں تاکہ محمد کے خدا کو خبر نہ ہو اسی بنا پر یہ آیت نازل ہوئی ۱۲

٣ حضرت ابن عباس کا خیال ہے کہ مناکب سے پہاڑ مراد ہیں۔ ۱۲

الْأَرْضَ فَإِذَا هِيَ تَمُورُ ﴿١٦﴾ أَمْ أَمِنتُم مَّن فِي السَّمَاءِ أَن

تم کو زمین میں دھنسا دے پھر وہ یکبارگی الٹ پلٹ کرنے لگے یا تم اس بات سے بےخوف ہو کہ جو آسمان میں ہے

يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا فَسَتَعْلَمُونَ كَيْفَ نَذِيرِ ﴿١٧﴾ وَلَقَدْ

سلطنت کرتا ہے کہ تم پر پتھر بھری آندھی چلا دے تو تمہیں عنقریب ہی معلوم ہو جائے گا کہ میرا ڈرانا کیسا ہے اور

كَذَّبَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ ﴿١٨﴾ أَوَلَمْ يَرَوْا

جو لوگ ان سے پہلے تھے انہوں نے جھٹلایا تھا تو دیکھ لو کہ میری ناخوشی کیسی تھی۔ کیا ان لوگوں نے اپنے سروں

إِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صَافَّاتٍ وَيَقْبِضْنَ مَا يُمْسِكُهُنَّ إِلَّا

پر چڑیوں کو اڑتے نہیں دیکھا جو پروں کو پھیلائے رہتی ہیں اور سمیٹ لیتی ہیں کہ خدا کے سوا انہیں کوئی نہیں

الرَّحْمَٰنُ إِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ بَصِيرٌ ﴿١٩﴾ أَمَّنْ هَٰذَا الَّذِي هُوَ

روکے رہ سکتا۔ بیشک وہ ہر چیز دیکھ رہا ہے۔ بھلا خدا کے سوا ایسا کون ہے

جُندٌ لَّكُمْ يَنصُرُكُم مِّن دُونِ الرَّحْمَٰنِ إِنِ الْكَافِرُونَ إِلَّا

جو تمہاری فوج بن کر تمہاری مدد کرے۔ کافر لوگ تو دھوکے ہی (دھوکے)

فِي غُرُورٍ ﴿٢٠﴾ أَمَّنْ هَٰذَا الَّذِي يَرْزُقُكُمْ إِنْ أَمْسَكَ رِزْقَهُ

میں ہیں۔ بھلا خدا اگر اپنی (دی ہوئی) روزی روک لے تو کون ایسا ہے جو تمہیں رزق دے۔ مگر

بَل لَّجُّوا فِي عُتُوٍّ وَنُفُورٍ ﴿٢١﴾ أَفَمَن يَمْشِي مُكِبًّا عَلَىٰ وَجْهِهِ

یہ کفار تو سرکشی اور نفرت (کے بھنور) میں پھنسے ہوئے ہیں۔ بھلا جو شخص اوندھا اپنے منہ کے بل چلے وہ زیادہ

أَهْدَىٰ أَمَّن يَمْشِي سَوِيًّا عَلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿٢٢﴾ قُلْ هُوَ

ہدایت یافتہ ہوگا یا وہ شخص جو سیدھا چلے برابر راہ راست پر چل رہا ہو۔ اے رسول تم کہدو کہ خدا

الَّذِي أَنشَأَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ

تو وہی ہے جس نے تم کو نئے سرے سے پیدا کیا اور تمہارے واسطے کان اور آنکھیں اور دل بنائے

قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ ﴿٢٣﴾ قُلْ هُوَ الَّذِي ذَرَأَكُمْ فِي الْأَرْضِ

مگر تم تو بہت کم شکر ادا کرتے ہو۔ کہدو کہ وہی تو ہے جس نے تم کو زمین میں پھیلا دیا اور

ف: یہ کافر و مومن کی مثال ہے کہ مومن زندگی کی راہ طے کر رہا ہے مگر کافر اوندھے منہ چلتا ہے کہ اسے راستہ سوجھائی نہیں دیتا اور مومن سیدھا تنا ہوا ہر طرف دیکھ بھال کر چلتا ہے۔ ۱۲-۳-۲

مومن و کافر کی مثال

وَإِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ٢٤ وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْوَعْدُ إِن

اسی کے سامنے جمع کئے جاؤ گے۔ اور کفار کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو (آخر) یہ وعدہ کب (پورا)

كُنتُمْ صَادِقِينَ ٢٥ قُلْ إِنَّمَا الْعِلْمُ عِندَ اللَّهِ وَإِنَّمَا أَنَا نَذِيرٌ

ہوگا۔ (اے رسول) تم کہدو کہ (اس کا) علم تو بس خدا ہی کو ہے اور میں تو صرف صاف صاف (عذاب

مُّبِينٌ ٢٦ فَلَمَّا رَأَوْهُ زُلْفَةً سِيئَتْ وُجُوهُ الَّذِينَ كَفَرُوا

سے) ڈرانے والا ہوں۔ تو جب یہ لوگ اسے قریب دیکھ لیں گے تو (خوف کے مارے) کافروں کے چہرے بگڑ جائیں گے اور

وَقِيلَ هَٰذَا الَّذِي كُنتُم بِهِ تَدَّعُونَ ٢٧ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ

ان سے کہا جائے گا یہ وہی ہے جس کے تم خواستگار تھے۔ (اے رسول) تم کہدو کہ بھلا دیکھو تو کہ اگر خدا مجھ کو

أَهْلَكَنِيَ اللَّهُ وَمَن مَّعِيَ أَوْ رَحِمَنَا فَمَن يُجِيرُ الْكَافِرِينَ

اور میرے ساتھیوں کو ہلاک کردے یا ہم پر رحم فرمائے تو کافروں کو دردناک عذاب سے

مِنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ ٢٨ قُلْ هُوَ الرَّحْمَٰنُ آمَنَّا بِهِ وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا

کون پناہ دے گا؟ تم کہدو کہ وہی (خدا) بڑا رحم کرنے والا ہے جس پر ہم ایمان لائے ہیں اور ہم نے تو اسی

فَسَتَعْلَمُونَ مَنْ هُوَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ٢٩ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ

پر بھروسہ کر لیا ہے تو تمہیں جلد معلوم ہو جائے گا کہ صریح گمراہی میں کون پڑ رہا ہے۔ (اے رسول) تم کہدو کہ بھلا

أَصْبَحَ مَاؤُكُمْ غَوْرًا فَمَن يَأْتِيكُم بِمَاءٍ مَّعِينٍ ٣٠

دیکھو تو اگر تمہارا پانی (زمین کے اندر) اتر جائے تو کون ہے جو تمہارے لئے پانی کا چشمہ بہا لائے۔

آیاتها ٥٢ (٦٨) سُورَةُ الْقَلَمِ مَكِّيَّةٌ (٢) رکوعاتها ٢

سورہ قلم مکہ میں نازل ہوئی اور اس کی باون آیتیں اور دو رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

ن ۚ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُونَ ١ مَا أَنتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ بِمَجْنُونٍ ٢

ن۔ قلم کی اور جو (اہل قلم) لکھتے ہیں اس کی قسم کہ (اے محمد) تم اپنے پروردگار کے فضل سے دیوانے نہیں ہو۔

قیامت کا علم صرف خدا کو ہے

اس سورہ میں قسم، موت کی حقیقت، دونوں گروہوں کے حالات، مردوں کے باغ کا قصہ، مسلمان اور کافر برابر نہیں ہو سکتے، قیامت کا تذکرہ، قرآن نصیحت ہے وغیرہ کا ذکر ہے۔

اگرچہ انسان روزمرہ کی معمولی چیزوں کی قسم نہیں کھاتا، اور اسی وجہ سے خدا کی قسم کا ... قلم اور کتاب ہی کی قسم ... ذکر ہے کیونکہ ... دنیا کے تمام کاروبار کا دارومدار ہے اسی وجہ سے اسکی اہمیت ہے اور حکمت ہی کی وجہ سے خدا نے اسکی قسم کھائی ہے۔

قلم دوات کی قسم

وَاِنَّ لَكَ لَاَجۡرًا غَيۡرَ مَمۡنُوۡنٍ ۚ﴿۳﴾ وَاِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيۡمٍ ﴿۴﴾

اور تمہارے واسطے یقیناً وہ اجر ہے جو کبھی ختم ہی نہ ہوگا۔ اور بیشک تمہارے اخلاق بڑے اعلےٰ درجے کے

فَسَتُبۡصِرُ وَيُبۡصِرُوۡنَ ۙ﴿۵﴾ بِاَيِّٮكُمُ الۡمَفۡتُوۡنُ ﴿۶﴾ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ

ہیں تو عنقریب ہی تم بھی دیکھو گے اور یہ کفار بھی دیکھ لیں گے کہ تم میں دیوانہ کون ہے بیشک تمہارا پروردگار ان سے

اَعۡلَمُ بِمَنۡ ضَلَّ عَنۡ سَبِيۡلِهٖ ۖ وَهُوَ اَعۡلَمُ بِالۡمُهۡتَدِيۡنَ ﴿۷﴾

خوب واقف ہے جو اس کی راہ سے بھٹکے ہوئے ہیں اور وہ ہدایت یافتہ لوگوں کو بھی خوب جانتا ہے

فَلَا تُطِعِ الۡمُكَذِّبِيۡنَ ﴿۸﴾ وَدُّوۡا لَوۡ تُدۡهِنُ فَيُدۡهِنُوۡنَ ﴿۹﴾

تو تم جھٹلانے والوں کا کہنا نہ ماننا۔ وہ لوگ چاہتے ہیں کہ اگر تم نرمی اختیار کرو تو وہ بھی نرم ہو جائیں اور تم کہیں

وَلَا تُطِعۡ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِيۡنٍ ۙ﴿۱۰﴾ هَمَّازٍ مَّشَّآءٍۢ بِنَمِيۡمٍ ۙ﴿۱۱﴾ مَّنَّاعٍ

ایسے کے کہنے میں نہ آنا جو بہت قسمیں کھاتا ذلیل اوقات عیب لگانے والے درجہ کا چغل خور مال کا بہت بخیل حد

لِّلۡخَيۡرِ مُعۡتَدٍ اَثِيۡمٍ ۙ﴿۱۲﴾ عُتُلٍّۢ بَعۡدَ ذٰلِكَ زَنِيۡمٍ ۙ﴿۱۳﴾ اَنۡ كَانَ

بڑھنے والا گنہگار تند مزاج اور اس کے علاوہ بدذات خود (حرام زادہ) بھی ہے چونکہ مال اور بہت سے بیٹے رکھتا ہے

ذَا مَالٍ وَّبَنِيۡنَ ﴿۱۴﴾ اِذَا تُتۡلٰى عَلَيۡهِ اٰيٰتُنَا قَالَ اَسَاطِيۡرُ

جب اس کے سامنے ہماری آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو بول اٹھتا ہے کہ یہ تو اگلوں کے افسانے ہیں۔ ہم عنقریب

الۡاَوَّلِيۡنَ ﴿۱۵﴾ سَنَسِمُهٗ عَلَى الۡخُرۡطُوۡمِ ﴿۱۶﴾ اِنَّا بَلَوۡنٰهُمۡ كَمَا

اس کی ناک پر داغ لگائیں گے۔ جس طرح ہم نے ایک باغ والوں کا امتحان لیا تھا اسی طرح

بَلَوۡنَاۤ اَصۡحٰبَ الۡجَـنَّةِ ۚ اِذۡ اَقۡسَمُوۡا لَيَصۡرِمُنَّهَا مُصۡبِحِيۡنَ ۙ﴿۱۷﴾

ان کا امتحان لیا۔ جب انہوں نے قسمیں کھا کھا کر کہا کہ صبح ہوتے ہم اس کا میوہ ضرور توڑ ڈالیں گے اور انشاءاللہ

وَلَا يَسۡتَثۡنُوۡنَ ﴿۱۸﴾ فَطَافَ عَلَيۡهَا طَآئِفٌ مِّنۡ رَّبِّكَ وَهُمۡ

نہ کہا۔ تو یہ لوگ پڑے سو ہی رہے تھے کہ تمہارے پروردگار کی طرف سے راتوں رات ایک بلا چکر لگا

نَآئِمُوۡنَ ﴿۱۹﴾ فَاَصۡبَحَتۡ كَالصَّرِيۡمِ ۙ﴿۲۰﴾ فَتَنَادَوۡا مُصۡبِحِيۡنَ ۙ﴿۲۱﴾

گئی تو وہ سارا باغ جل کر ایسا ہو گیا جیسے بہت کالی رات۔ پھر یہ لوگ تڑکے تڑکے لگے باہم غل مچانے

ل آپ کے حالات زندگی پر نظر ڈالنے سے معلوم ہوتا ہے کہ آپ کے اخلاق کے اعلیٰ نمونے سیکڑوں نہیں ہزاروں تک پہنچے ہوئے ہیں۔ بلکہ یہ کہنا بے جا نہ ہوگا کہ معجزات سے قطع نظر کر کے اسلام کی ترقی سب سے زیادہ آپ کے اخلاق کی وجہ سے ہوئی۔ اسی بنا پر سعدی کہتے ہیں ۔

بہتر از صد ہزار معجزہ پیش
ادب نیک بود و خلق عظیم ۱۲

[illegible] ایک شخص ولید بن مغیرہ کے حق میں ہے جس کا باپ کا پتہ نہ تھا۔ [illegible] اٹھارہ برس کا ہو چکا تو مغیرہ نے اسے اپنا بیٹا بنا لیا ۱۲

[illegible] فاصلہ پر [illegible] تھا اور اس کا مالک ایک نیک دل آدمی تھا [illegible] حق اللہ دیتا۔ محتاجوں کو بھی [illegible] رکھتا۔ انتقال جب ہو گیا تو اس کے بیٹے وارث ہوئے اور اس سال باغ خوب پھلا [illegible] ۔ صلاح کی کہ اس سال کسی کو کچھ نہ دینا چاہیے تاکہ اس کی پیداوار اور دولت مند ہو جائیں۔ سمجھے کہ اگر باپ کا رویہ اختیار کریں گے تو محتاجوں کی نیازی اور شرارت سے ان کا ساتھی ہو گیا [illegible] جب وہ تیار ہو گیا [illegible] قریب تھا کہ وہ لوگ آتے اور اس کو کاٹ لے جائیں مگر حق تعالیٰ نے ان کی بدنیتی کی وجہ سے رات ہی کو ایسی آفت آئی کہ سارا باغ تباہ ہو گیا اور صبح کو دیکھا کچھ نہ تھا ۱۲

إِنِ اغْدُوا عَلَىٰ حَرْثِكُمْ إِن كُنتُمْ صَارِمِينَ ۝٢٢ فَانطَلَقُوا وَ

کہ اگر تم کو پھل توڑنا ہے تو اپنے باغ میں سویرے سے چلو غرض وہ لوگ چلے اور آپس میں چپکے

هُمْ يَتَخَافَتُونَ ۝٢٣ أَن لَّا يَدْخُلَنَّهَا الْيَوْمَ عَلَيْكُم مِّسْكِينٌ ۝٢٤

چپکے کہتے جاتے تھے کہ آج یہاں تمہارے پاس کوئی فقیر نہ آنے پائے تو وہ لوگ (غریبوں کو) روکنے کا ارادہ کئے ہوئے

وَغَدَوْا عَلَىٰ حَرْدٍ قَادِرِينَ ۝٢٥ فَلَمَّا رَأَوْهَا قَالُوا إِنَّا لَضَالُّونَ ۝٢٦

پھل توڑنے کی ٹھانے ہوئے سویرے ہی جا پہنچے۔ پھر جب باغ کو (جلا ہوا سیاہ) دیکھا تو کہنے لگے کہ ہم لوگ بھٹک گئے

بَلْ نَحْنُ مَحْرُومُونَ ۝٢٧ قَالَ أَوْسَطُهُمْ أَلَمْ أَقُل لَّكُمْ لَوْلَا

(یہ ہمارا باغ نہیں) پھر (غور کر کے) بولے بات یہ ہے کہ ہم لوگ بدنصیب ہیں۔ جو ان میں منصف مزاج تھا کہنے لگا کیوں میں نے

تُسَبِّحُونَ ۝٢٨ قَالُوا سُبْحَانَ رَبِّنَا إِنَّا كُنَّا ظَالِمِينَ ۝٢٩ فَأَقْبَلَ

تم سے نہیں کہا تھا کہ تم لوگ (خدا کی) تسبیح کیوں نہیں کرتے۔ وہ کہنے لگے ہمارا پروردگار پاک ہے بیشک ہم ہی قصوروار تھے۔ پھر

بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ يَتَلَاوَمُونَ ۝٣٠ قَالُوا يَا وَيْلَنَا إِنَّا كُنَّا

لگے ایک دوسرے کے منہ در منہ ملامت کرنے (آخر) سب نے اقرار کیا کہ ہائے افسوس بیشک ہم ہی خود سرکش تھے۔

طَاغِينَ ۝٣١ عَسَىٰ رَبُّنَا أَن يُبْدِلَنَا خَيْرًا مِّنْهَا إِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا

اُمید ہے کہ ہمارا پروردگار ہمیں اس کے بدلے اس سے بہتر باغ عنایت فرمائے ہم اپنے پروردگار کی طرف رجوع کرتے ہیں

رَاغِبُونَ ۝٣٢ كَذَٰلِكَ الْعَذَابُ ۖ وَلَعَذَابُ الْآخِرَةِ أَكْبَرُ ۚ

(دیکھو) یوں عذاب ہوتا ہے اور آخرت کا عذاب اس سے کہیں بڑھ کر ہے! اگر یہ لوگ

لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ۝٣٣ إِنَّ لِلْمُتَّقِينَ عِندَ رَبِّهِمْ جَنَّاتِ

سمجھتے ہوں۔ بیشک پرہیزگار لوگ اپنے پروردگار کے ہاں عیش و آرام کے باغوں

النَّعِيمِ ۝٣٤ أَفَنَجْعَلُ الْمُسْلِمِينَ كَالْمُجْرِمِينَ ۝٣٥

میں ہوں گے۔ تو کیا ہم فرمانبرداروں کو نافرمانوں کے برابر کر دیں گے (ہرگز نہیں)

مَا لَكُمْ كَيْفَ تَحْكُمُونَ ۝٣٦ أَمْ لَكُمْ كِتَابٌ فِيهِ تَدْرُسُونَ ۝٣٧

تمہیں کیا ہو گیا ہے کیسا حکم لگاتے ہو۔ کیا تمہارے پاس کوئی (آسمانی) کتاب ہے جس میں (یہ) پڑھتے ہو

ف۱ یہ اسی چھوٹے بڑے کا قول ہے جو ان کو برے ارادوں سے روکتا تھا اور اوسط اس وجہ سے کہا کہ عمر اور عقل ہر دو میں وہ اوسط تھا اس وجہ سے اوسط فرمایا اور ان سب میں یہی کا قول سب سے منصف مزاج کا ترجمہ کیا ہے کیونکہ انصاف بھی ایک میانہ روی اور افراط و تفریط کا درمیانی درجہ ہے ۱۲

ف۲ ان لوگوں کے توبہ و استغفار پر اور اقرار جرم و ندامت پر رحم فرما کر خدا نے اس سے کہیں بہتر باغ عطا فرمایا جس کی [illegible] دنیا میں مثل ہے [illegible] حتیٰ کہ اس کا نام حیوان رکھا گیا ۱۲

وقف لازم

ع ۱

إِنَّ لَكُمْ فِيهِ لَمَا تَخَيَّرُونَ ﴿٣٨﴾ أَمْ لَكُمْ أَيْمَانٌ عَلَيْنَا

ہو کہ جو چیز تم پسند کرو گے تم کو وہاں ضرور ملے گی۔ یا تم نے ہم سے قسمیں لے رکھی ہیں جو قیامت تک

بَالِغَةٌ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ ۙ إِنَّ لَكُمْ لَمَا تَحْكُمُونَ ﴿٣٩﴾ سَلْهُمْ

چلی جائیں گی کہ جو کچھ تم حکم دو گے وہی تمہارے لئے ضرور حاضر ہوگا۔ ان سے پوچھو کہ ان میں اس کا

أَيُّهُمْ بِذَٰلِكَ زَعِيمٌ ﴿٤٠﴾ أَمْ لَهُمْ شُرَكَاءُ فَلْيَأْتُوا بِشُرَكَائِهِمْ

ع ۱۵

کون ذمہ دار ہے۔ یا (اس باب میں) ان کے اور لوگ بھی شریک ہیں۔ تو اگر یہ لوگ سچے ہیں تو اپنے

إِنْ كَانُوا صَادِقِينَ ﴿٤١﴾ يَوْمَ يُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ وَيُدْعَوْنَ

شریکوں کو سامنے لائیں۔ جس دن پنڈلی کھول دی جائے اور (کفار) لوگ سجدے کے لئے بلائے

إِلَى السُّجُودِ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ ﴿٤٢﴾ خَاشِعَةً أَبْصَارُهُمْ

جائیں گے تو (سجدہ) نہ کر سکیں گے ان کی آنکھیں جھکی ہوئی ہوں گی رسوائی ان پر

تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ۖ وَقَدْ كَانُوا يُدْعَوْنَ إِلَى السُّجُودِ وَ

چھائی ہوگی۔ اور (دنیا میں) یہ لوگ سجدے کے لئے بلائے جاتے اور ہٹے کٹے

هُمْ سَالِمُونَ ﴿٤٣﴾ فَذَرْنِي وَمَنْ يُكَذِّبُ بِهَٰذَا الْحَدِيثِ ۖ

تندرست تھے۔ تو مجھے اس کلام کے جھٹلانے والے سے سمجھ لینے دو ہم ان کو آہستہ آہستہ

سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٤٤﴾ وَأُمْلِي لَهُمْ ۚ

اس طرح پکڑ لیں گے کہ ان کو خبر بھی نہ ہوگی اور میں ان کو مہلت دیئے جاتا ہوں بیشک میری تدبیر

إِنَّ كَيْدِي مَتِينٌ ﴿٤٥﴾ أَمْ تَسْأَلُهُمْ أَجْرًا فَهُمْ مِنْ مَغْرَمٍ

مضبوط ہے۔ (اے رسول) کیا تم ان سے (تبلیغ رسالت کا) کچھ صلہ مانگتے ہو کہ ان پر تاوان کا بوجھ پڑ

مُثْقَلُونَ ﴿٤٦﴾ أَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُونَ ﴿٤٧﴾ فَاصْبِرْ

رہا ہے۔ یا ان کے پاس غیب (کی خبر) ہے کہ یہ لوگ لکھ لیا کرتے ہیں۔ تو تم اپنے پروردگار کے حکم

لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تَكُنْ كَصَاحِبِ الْحُوتِ إِذْ نَادَىٰ وَهُوَ

کے انتظار میں صبر کرو اور مچھلی (کا نوالہ ہونے) والے (یونس) کے ایسے نہ ہو جاؤ۔ کہ جب وہ غصہ میں بھرے

ف ۱: پنڈلی کھول دینے کا مطلب کسی مصیبت و بلا کا آنا ہے اور چونکہ قیامت سے بڑی کوئی مصیبت نہیں اس وجہ سے اس کو ان الفاظ میں بیان فرمایا ہے ۱۲

ف ۲: ہمارے دوست فاضل معاصر مولوی نذیر احمد خاں صاحب نے اس مقام پر حاشیہ میں لکھا ہے کہ صاحب الحوت اور ذوالنون کے ایک معنی ہیں۔ مچھلی والا۔ مگر وہ خود اچھا نہیں۔ افسوس ہے فاضل صاحب نے اپنے اردو محاورات کا عربی محاورات پر قیاس کیا حالانکہ یہ کسی طرح جائز نہیں۔ اس کے علاوہ انہیں خبر نہیں کہ صاحب کے معنی کیا کیا ہیں اور اس بنا پر صاحب الحوت کہنے میں کوئی منافات نہیں لہٰذا تعجب خیز بات ہے کہ ایک ہندی شخص جو محاورات عرب سے پورا ماہر نہ ہو وہ قرآن کے الفاظ پر اعتراض کرے جس کے مقابلہ میں بڑے بڑے قابل اہل زبان کے دانت کھٹے ہو گئے ۱۲

مَكْظُومٌ ﴿٤٨﴾ لَوْلَآ أَن تَدَارَكَهُۥ نِعْمَةٌ مِّن رَّبِّهِۦ لَنُبِذَ بِالْعَرَآءِ وَ

گئے تھے اپنے پروردگار کو پکارا۔ اگر تمہارے پروردگار کی مہربانی ان کی یاوری نہ کرتی تو وہ چٹیل میدان میں ڈال دیئے جاتے اور

هُوَ مَذْمُومٌ ﴿٤٩﴾ فَاجْتَبَٰهُ رَبُّهُۥ فَجَعَلَهُۥ مِنَ الصَّٰلِحِينَ ﴿٥٠﴾ وَ

ان کا برا حال ہوتا۔ تو ان کے پروردگار نے ان کو برگزیدہ کر کے نیکوکاروں سے بنا دیا۔ اور کافر جب قرآن

إِن يَكَادُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَيُزْلِقُونَكَ بِأَبْصَٰرِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ

کو سنتے ہیں تو معلوم ہوتا ہے کہ یہ لوگ تمہیں گھور گھور کر (راہ راست سے) ضرور پھسلا دیں گے

وَيَقُولُونَ إِنَّهُۥ لَمَجْنُونٌ ﴿٥١﴾ وَمَا هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعَٰلَمِينَ ﴿٥٢﴾

اور کہتے ہیں کہ یہ تو سڑی ہے۔ اور یہ (قرآن) تو سارے جہان کی نصیحت ہے۔

آیاتها ٥٢ ‏ (٦٩) سُورَةُ الْحَاقَّةِ مَكِّيَّةٌ (٧٨) ‏ رکوعاتها ٢

سورۃ الحاقہ مکہ میں نازل ہوئی اور اس کی باون آیتیں اور دو رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الْحَآقَّةُ ﴿١﴾ مَا الْحَآقَّةُ ﴿٢﴾ وَمَآ أَدْرَىٰكَ مَا الْحَآقَّةُ ﴿٣﴾ كَذَّبَتْ

سچ مچ ہونے والی (قیامت)۔ وہ سچ مچ ہونے والی کیا ہے؟ اور تم کو کیا معلوم ہے کہ وہ سچ مچ ہونے والی کیا ہے؟ (وہی)

ثَمُودُ وَعَادٌۢ بِالْقَارِعَةِ ﴿٤﴾ فَأَمَّا ثَمُودُ فَأُهْلِكُوا

کھڑکھڑانے والی جس کو (قوم) عاد و ثمود نے جھٹلایا۔ غرض (قوم) ثمود تو چنگھاڑ سے ہلاک کر دیئے

بِالطَّاغِيَةِ ﴿٥﴾ وَأَمَّا عَادٌ فَأُهْلِكُوا بِرِيحٍ صَرْصَرٍ عَاتِيَةٍ ﴿٦﴾

گئے۔ رہے (قوم) عاد تو وہ بہت شدید تیز آندھی سے ہلاک کئے گئے۔ خدا نے اسے

سَخَّرَهَا عَلَيْهِمْ سَبْعَ لَيَالٍ وَثَمَٰنِيَةَ أَيَّامٍ حُسُومًا فَتَرَى

سات رات اور آٹھ دن لگاتار ان پر چلایا تو تو لوگوں کو اس طرح ڈھئے (مرے) پڑے

الْقَوْمَ فِيهَا صَرْعَىٰ كَأَنَّهُمْ أَعْجَازُ نَخْلٍ خَاوِيَةٍ ﴿٧﴾ فَهَلْ

دیکھتا کہ گویا وہ کھجوروں کے کھوکھلے تنے ہیں۔ تو کیا ان میں سے کسی کو بھی بچا کچا دیکھتا

قرآن ایک نصیحت ہے

ع ٢

اس سورۃ میں قیامت کا ذکر، عاد و ثمود کی ہلاکت، قیامت میں نیکوکاروں کی حالت اور بدکاروں کی کیفیت، قرآن کی حقیقت وغیرہ مذکور ہے۔

عاد و ثمود کی ہلاکت

تَرٰى لَهُمْ مِّنْۢ بَاقِيَةٍ ۝٨ وَجَآءَ فِرْعَوْنُ وَمَنْ قَبْلَهٗ وَ

ہے۔ اور فرعون اور جو لوگ اس سے پہلے تھے اور وہ لوگ (قوم لوط) جو الٹی ہوئی بستیوں کے

الْمُؤْتَفِكٰتُ بِالْخَاطِئَةِ ۝٩ فَعَصَوْا رَسُوْلَ رَبِّهِمْ فَاَخَذَهُمْ

رہنے والے تھے سب گناہ کے کام کرتے تھے۔ تو ان لوگوں نے اپنے پروردگار کے رسول کی نافرمانی

اَخْذَةً رَّابِيَةً ۝١٠ اِنَّا لَمَّا طَغَا الْمَآءُ حَمَلْنٰكُمْ فِى الْجَارِيَةِ ۝١١

کی تو خدا نے بھی انکی بڑی سختی سے پکڑ کی۔ جب پانی چڑھنے لگا تو ہم نے تم کو کشتی پر سوار کیا تاکہ اسے تمہارے

لِنَجْعَلَهَا لَكُمْ تَذْكِرَةً وَّتَعِيَهَآ اُذُنٌ وَّاعِيَةٌ ۝١٢ فَاِذَا نُفِخَ فِى

لئے یادگار بنائیں اور اسے یاد رکھنے والے کان له اسے یاد رکھیں۔ پھر جب صور میں ایک (بار) پھونک

الصُّوْرِ نَفْخَةٌ وَّاحِدَةٌ ۝١٣ وَّحُمِلَتِ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ فَدُكَّتَا

مار دی جائے گی اور زمین اور پہاڑ اٹھا کر اکبارگی (ٹکرا کر) ریزہ ریزہ کر

دَكَّةً وَّاحِدَةً ۝١٤ فَيَوْمَئِذٍ وَّقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ۝١٥ وَانْشَقَّتِ

دیئے جائیں گے تو اس روز قیامت آ ہی جائے گی اور آسمان پھٹ

السَّمَآءُ فَهِىَ يَوْمَئِذٍ وَّاهِيَةٌ ۝١٦ وَّالْمَلَكُ عَلٰٓى اَرْجَآئِهَا ۚ وَيَحْمِلُ

جائے گا تو وہ اس دن بہت پھس پھسا ہوگا اور فرشتے اس کے کنارے پر ہونگے اور تمہارے

عَرْشَ رَبِّكَ فَوْقَهُمْ يَوْمَئِذٍ ثَمٰنِيَةٌ ۝١٧ يَوْمَئِذٍ تُعْرَضُوْنَ لَا

پروردگار کے عرش کو اس دن آٹھ له فرشتے اپنے سروں پر اٹھائے ہونگے اس دن تم سب کے سب (خدا کے سامنے)

تَخْفٰى مِنْكُمْ خَافِيَةٌ ۝١٨ فَاَمَّا مَنْ اُوْتِىَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ ۙ فَيَقُوْلُ

پیش کئے جاؤ گے اور تمہاری کوئی پوشیدہ بات چھپی نہ رہے گی۔ تو جس کو (اس کا) نامہ عمل داہنے ہاتھ میں دیا جائیگا

هَآؤُمُ اقْرَءُوْا كِتٰبِيَهْ ۝١٩ اِنِّىْ ظَنَنْتُ اَنِّىْ مُلٰقٍ حِسَابِيَهْ ۝٢٠

تو وہ (لوگوں سے) کہیگا لیجئے میرا نامہ عمل پڑھیے تو میں تو جانتا تھا کہ مجھے میرا حساب (کتاب) ضرور ملیگا

فَهُوَ فِىْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ۝٢١ فِىْ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ۝٢٢ قُطُوْفُهَا دَانِيَةٌ ۝٢٣

پھر وہ دل پسند عیش میں ہوگا بڑے عالی شان باغ میں جن کے پھل بہت جھکے ہوئے قریب ہونگے

له سیوطی منصور ابن جریر ابن منذر ابن ابی حاتم الضیاء ابن مردویہ نے مکحول سے روایت کی ہے کہ جب یہ آیت نازل ہوئی تو حضرت رسول نے فرمایا میں نے خدا سے عرض کی تھی کہ اسے کان علی کے بنا دے اسی وجہ سے حضرت علی فرماتے تھے کہ جو بات میں نے رسول سے سنی وہ کبھی نہ بھولا اور ابن جریر ابن ابی حاتم واحدی ابن مردویہ ابن عساکر اور ابن نجار نے بریدہ سے روایت کی ہے کہ حضرت رسول نے جناب امیر سے فرمایا مجھے خدا نے حکم دیا ہے کہ میں تم کو اپنے سے قریب کروں اور دور نہ ہونے دوں اور تم کو تعلیم کروں اور تم یاد رکھو اور تم کو حق ہے کہ تم یاد رکھو اسی کے بعد یہ آیت نازل ہوئی۔ اور ابو نعیم نے حلیۃ الاولیاء میں حضرت علی سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا یا علی خدا نے مجھے حکم دیا ہے کہ میں تم کو قریب کروں اور تعلیم کروں تاکہ تم یاد رکھو اسی پر یہ آیت نازل ہوئی اس وقت رسول اللہ نے فرمایا یا علی تو میرے علم کا یاد رکھنے والا کان ہے دیکھو تفسیر درمنثور ج ۶ صفحہ ۲۶۰ سطر ۲۳ تا ۲۸ مطبوعہ مصر ۱۲

له آٹھ کی تعیین یہ تو خدا کا فرمودہ ہے پھر اس میں کیا کلام ہو سکتا ہے۔ اور کسی کو درستی تفتیش اور تاویل کی ضرورت نہیں کہ کل فرشتے مراد ہیں۔ اور ایک حدیث میں ہے کہ یہ شرف اس دن اولین و آخرین میں سے آٹھ خاصان خدا کو ہے کہ نوح ابراہیم موسیٰ عیسیٰ اور محمد مصطفیٰ علی حسن اور حسین علیہم السلام ۱۲

كُلُوا وَاشْرَبُوا هَنِيٓـًٔا بِمَآ أَسْلَفْتُمْ فِى الْأَيَّامِ الْخَالِيَةِ ۝۲۴ وَأَمَّا
جو کارگزاریاں تم گزشتہ ایام میں کر کے آگے بھیج چکے ہو اس کے صلہ میں مزے سے کھاؤ اور پیو۔ اور جس کا اعمال
مَنْ أُوتِىَ كِتَـٰبَهُۥ بِشِمَالِهِۦ فَيَقُولُ يَـٰلَيْتَنِى لَمْ أُوتَ كِتَـٰبِيَهْ ۝۲۵
اس کے بائیں ہاتھ میں دیا جائے گا تو وہ کہے گا اے کاش مجھے میرا اعمال نامہ نہ دیا جاتا ۔ اور مجھے نہ معلوم
وَلَمْ أَدْرِ مَا حِسَابِيَهْ ۝۲۶ يَـٰلَيْتَهَا كَانَتِ الْقَاضِيَةَ ۝۲۷ مَآ أَغْنَىٰ
ہوتا کہ میرا حساب کیا ہے ۔ اے کاش موت ہمیشہ کے لیے میرا کام تمام کر دیا ہوتا ۔ آج میرا مال
عَنِّى مَالِيَهْ ۝۲۸ هَلَكَ عَنِّى سُلْطَـٰنِيَهْ ۝۲۹ خُذُوهُ فَغُلُّوهُ ۝۳۰
میرے کچھ بھی کام نہ آیا ہائے میری سلطنت خاک میں مل گئی (حکم ہو گا کہ) اسے پکڑ لو اور طوق پہنا دو
ثُمَّ الْجَحِيمَ صَلُّوهُ ۝۳۱ ثُمَّ فِى سِلْسِلَةٍ ذَرْعُهَا سَبْعُونَ ذِرَاعًا
پھر اسے جہنم میں جھونک دو ۔ پھر ایک زنجیر میں جس کی ناپ ستر گز کی ہے اسے خوب جکڑ دو (کیونکہ) یہ نہ تو
فَاسْلُكُوهُ ۝۳۲ إِنَّهُۥ كَانَ لَا يُؤْمِنُ بِاللَّهِ الْعَظِيمِ ۝۳۳ وَلَا
بزرگ خدا ہی پر ایمان لاتا تھا اور نہ محتاج کے کھلانے پر (لوگوں کو) آمادہ کرتا تھا
يَحُضُّ عَلَىٰ طَعَامِ الْمِسْكِينِ ۝۳۴ فَلَيْسَ لَهُ الْيَوْمَ هَـٰهُنَا
تو آج نہ اس کا یہاں کوئی غمخوار ہے اور نہ پیپ کے سوا
حَمِيمٌ ۝۳۵ وَلَا طَعَامٌ إِلَّا مِنْ غِسْلِينٍ ۝۳۶ لَّا يَأْكُلُهُۥٓ إِلَّا
اس کے لیے کچھ کھانا ہے جس کو گنہگاروں کے سوا کوئی نہیں
الْخَـٰطِـُٔونَ ۝۳۷ فَلَآ أُقْسِمُ بِمَا تُبْصِرُونَ ۝۳۸ وَمَا لَا تُبْصِرُونَ ۝۳۹
کھائے گا۔ تو ہمیں ان چیزوں کی قسم ہے جو تم کو دکھائی دیتی ہیں اور جو تمہیں نہیں دکھائی
إِنَّهُۥ لَقَوْلُ رَسُولٍ كَرِيمٍ ۝۴۰ وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَاعِرٍ ۚ قَلِيلًا مَّا
دیتیں کہ بیشک یہ (قرآن) ایک معزز فرشتے کا لایا ہوا پیغام ہے اور یہ کسی شاعر کی تک بندی نہیں تم
تُؤْمِنُونَ ۝۴۱ وَلَا بِقَوْلِ كَاهِنٍ ۚ قَلِيلًا مَّا تَذَكَّرُونَ ۝۴۲
لوگ تو بہت کم ایمان لاتے ہو۔ اور نہ کسی کاہن کی (خیالی) بات ہے۔ تم لوگ تو بہت کم غور کرتے ہو۔

قیامت میں بدکار کی گرفتاری

ـه ابن عباس سے روایت ہے کہ اس سے مراد علیؓ بن ابی طالب ہیں ۱۴۰

قرآن کی حقیقت

تَنْزِيلٌ مِّن رَّبِّ الْعٰلَمِينَ ۝ وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا بَعْضَ

سارے جہان کے پروردگار کا نازل کیا ہوا (کلام) ہے۔ اگر رسولؐ ہماری نسبت کوئی جھوٹ بات

الْأَقَاوِيلِ ۝ لَأَخَذْنَا مِنْهُ بِالْيَمِينِ ۝ ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ

بنا لاتے تو ہم ان کا داہنا ہاتھ پکڑ لیتے۔ پھر ہم ضرور ان کی گردن اڑا دیتے

الْوَتِينَ ۝ فَمَا مِنكُم مِّنْ أَحَدٍ عَنْهُ حٰجِزِينَ ۝ وَإِنَّهُ لَتَذْكِرَةٌ

تو تم میں سے کوئی ان سے (مجھے) روک نہ سکتا۔ یہ تو پرہیزگاروں کیلئے نصیحت

لِّلْمُتَّقِينَ ۝ وَإِنَّا لَنَعْلَمُ أَنَّ مِنكُم مُّكَذِّبِينَ ۝ وَإِنَّهُ لَحَسْرَةٌ عَلَى

ہے۔ اور ہم خوب جانتے ہیں کہ تم میں سے کچھ لوگ (اسکے) جھٹلانے والے ہیں۔ اور اس میں شک نہیں کہ یہ

الْكٰفِرِينَ ۝ وَإِنَّهُ لَحَقُّ الْيَقِينِ ۝ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ۝

کافروں کی حسرت کا باعث ہے۔ اور اسمیں شک نہیں کہ یہ یقیناً برحق ہے۔ تو تم اپنے بزرگ پروردگار کی تسبیح کرو

آیاتہا ۴۴ (۷۰) سُورَةُ الْمَعَارِجِ مَكِّيَّةٌ (۷۹) رکوعاتہا ۲

سورۃ المعارج مکہ میں نازل ہوئی اور اس کی چوالیس آیتیں اور دو رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ۝

خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

سَأَلَ سَائِلٌ بِعَذَابٍ وَاقِعٍ ۝ لِّلْكٰفِرِينَ لَيْسَ لَهُ دَافِعٌ ۝

ایک مانگنے والے نے کافروں کے لئے ہو کر رہنے والے عذاب کو مانگا جسکو کوئی ٹال نہیں سکتا جو

مِّنَ اللّٰهِ ذِي الْمَعَارِجِ ۝ تَعْرُجُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوحُ إِلَيْهِ فِي يَوْمٍ

درجے والے خدا کی طرف سے (ہونے والا) تھا۔ جس کی طرف فرشتے اور روح الامین چڑھتے ہیں اور یہ ایک

كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِينَ أَلْفَ سَنَةٍ ۝ فَاصْبِرْ صَبْرًا جَمِيلًا ۝

دن میں (اتنی) مسافت طے کرتے ہیں جس کا اندازہ پچاس ہزار برس کا ہوگا۔ تو تم اچھی طرح (ان کی تکلیفوں کو) برداشت

إِنَّهُمْ يَرَوْنَهُ بَعِيدًا ۝ وَنَرٰىهُ قَرِيبًا ۝ يَوْمَ تَكُونُ السَّمَاءُ كَالْمُهْلِ ۝

کرتے رہو۔ وہ (قیامت) انکی نگاہوں میں بہت دور ہے اور ہماری نظر میں نزدیک۔ جس دن آسمان پگھلے ہوئے تانبے کی طرح ہو جائے گا

ل اس سورۃ میں حارث ابن نعمان کا جناب امیرؑ کی عداوت سے معذب اور ہلاک ہونا، قیامت کی کیفیت، انسان کا لالچی ہونا، متقی نمازی کا ذکر اور اچھی نماز کا ذکر، قیامت کا ذکر وغیرہ مذکور ہے۔

ل جب حضرت رسولؐ نے جناب امیرؑ کو غدیر خم میں اپنا خلیفہ نامزد کیا اور یہ خبر اطراف و بلاد میں پھیلی تو حارث ابن نعمان فہری مدینہ میں آیا اور اپنے ناقہ سے اتر کر حضرت کے پاس پہنچا اور آپ اس وقت اصحاب کے مجمع میں تشریف فرما تھے تو کہنے لگا اے محمدؐ تم نے توحید کو کہا ہم نے مان لیا، اپنی رسالت کو کہا مان لیا، نماز کو کہا، روزہ کو کہا، حج کو کہا، اس پر بھی تم کو چین نہ آیا کہ تم نے اپنے چچا زاد بھائی کو ہمارا حاکم بنا دیا۔ یہ تم نے اپنی طرف سے کیا ہے یا خدا کی طرف سے؟ آپ نے فرمایا خدا کی قسم خدا کی طرف سے۔ یہ سن کر حارث پیچھے پاؤں پھرا اور کہتا ہوا چلا کہ خداوندا اگر یہ حق کہتے ہیں تو تو آسمان سے ایک پتھر یا کوئی عذاب نازل کر۔ ابھی وہ اپنی سواری تک نہ پہنچا تھا کہ ایک پتھر اس کے سر پر گرا اور اس کے پاخانہ کے مقام سے نکل گیا۔ اسی وقت آیت نازل ہوئی۔ مجمع، تفسیر ثعلبی۔

وَتَكُونُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ ۝٩ وَلَا يَسْـَٔلُ حَمِيمٌ حَمِيمًا ۝١٠

اور پہاڑ (ایسے) ہو جائیں گے جیسے (دھنکی ہوئی) رنگین اون، اور کوئی دوست کسی دوست کا پرسان حال نہ ہوگا (حالانکہ) ایک دوسرے کو سامنے دیکھ رہے ہوں گے (اس روز)

يُبَصَّرُونَهُمْ ۚ يَوَدُّ الْمُجْرِمُ لَوْ يَفْتَدِي مِنْ عَذَابِ يَوْمِئِذٍ

گنہگار خواہش کرے گا کہ کسی طرح اس دن کے عذاب کے بدلے میں (سب کچھ) دے دے یعنی اپنے بیٹے اور اپنی

بِبَنِيهِ ۝١١ وَصَاحِبَتِهِ وَأَخِيهِ ۝١٢ وَفَصِيلَتِهِ الَّتِي تُؤْوِيهِ ۝١٣ وَ

بیوی اور اپنے بھائی اور اپنا خاندان جس میں وہ رہتا تھا اور جتنے آدمی زمین میں ہیں (غرض) سب

مَنْ فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا ثُمَّ يُنْجِيهِ ۝١٤ كَلَّا ۖ إِنَّهَا لَظَىٰ ۝١٥ نَزَّاعَةً

(کچھ دے دے) اور اپنے تئیں عذاب سے چھڑا لے۔ (لیکن) ایسا ہرگز نہیں ہوگا وہ بھڑکتی ہوئی آگ ہے کھال ادھیڑ ڈالنے والی

لِلشَّوَىٰ ۝١٦ تَدْعُو مَنْ أَدْبَرَ وَتَوَلَّىٰ ۝١٧ وَجَمَعَ فَأَوْعَىٰ ۝١٨ إِنَّ

ان لوگوں کو اپنی طرف بلائے گی جنہوں نے (دین حق سے) اعراض کیا اور منہ پھیر لیا۔ اور (مال) جمع کیا اور بند کر رکھا

الْإِنْسَانَ خُلِقَ هَلُوعًا ۝١٩ إِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ جَزُوعًا ۝٢٠ وَإِذَا مَسَّهُ

کچھ شک نہیں کہ انسان کم حوصلہ پیدا ہوا ہے۔ جب اسے تکلیف پہنچتی ہے تو گھبرا جاتا ہے

الْخَيْرُ مَنُوعًا ۝٢١ إِلَّا الْمُصَلِّينَ ۝٢٢ الَّذِينَ هُمْ عَلَىٰ صَلَاتِهِمْ

اور جب آسائش حاصل ہوتی ہے تو بخیل بن جاتا ہے۔ مگر نماز گزار۔ جو نماز کا التزام رکھتے (اور بلاناغہ پڑھتے) ہیں

دَائِمُونَ ۝٢٣ وَالَّذِينَ فِي أَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَعْلُومٌ ۝٢٤ لِلسَّائِلِ وَ

اور جن کے مال میں حصہ مقرر ہے۔ (یعنی) مانگنے والے کا اور نہ مانگنے والے کا۔ اور جو روز

الْمَحْرُومِ ۝٢٥ وَالَّذِينَ يُصَدِّقُونَ بِيَوْمِ الدِّينِ ۝٢٦ وَالَّذِينَ هُمْ

جزا کو سچ سمجھتے ہیں۔ اور جو اپنے پروردگار کے عذاب سے خوف رکھتے

مِنْ عَذَابِ رَبِّهِمْ مُشْفِقُونَ ۝٢٧ إِنَّ عَذَابَ رَبِّهِمْ غَيْرُ مَأْمُونٍ ۝٢٨

ہیں۔ بے شک ان کے پروردگار کا عذاب ہے ہی ایسا کہ اس سے بے خوف نہ ہوا جائے۔ اور جو اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرتے ہیں

وَالَّذِينَ هُمْ لِفُرُوجِهِمْ حَافِظُونَ ۝٢٩ إِلَّا عَلَىٰ أَزْوَاجِهِمْ أَوْ مَا مَلَكَتْ

مگر اپنی بیویوں یا لونڈیوں سے کہ (ان کے پاس جانے پر) انہیں کچھ ملامت نہیں

[illegible]

[illegible]

أَيْمَانُهُمْ فَإِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُومِينَ ۝٣٠ فَمَنِ ابْتَغَىٰ وَرَاءَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ
جائے گی۔ تو جو لوگ ان کے سوا اوروں کے خواستگار ہوں تو وہی لوگ
هُمُ الْعَادُونَ ۝٣١ وَالَّذِينَ هُمْ لِأَمَانَاتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رَاعُونَ ۝٣٢
حد سے بڑھ جانے والے ہیں اور جو لوگ اپنی امانتوں اور عہدوں کا لحاظ رکھتے ہیں اور جو لوگ
وَالَّذِينَ هُمْ بِشَهَادَاتِهِمْ قَائِمُونَ ۝٣٣ وَالَّذِينَ هُمْ عَلَىٰ صَلَاتِهِمْ
اپنی شہادتوں پر قائم رہتے ہیں۔ اور جو لوگ اپنی نمازوں[1] کا خیال رکھتے ہیں
يُحَافِظُونَ ۝٣٤ أُولَٰئِكَ فِي جَنَّاتٍ مُكْرَمُونَ ۝٣٥ فَمَالِ الَّذِينَ
یہی لوگ (بہشت کے) باغوں میں عزت سے رہیں گے۔ تو ان کافروں
كَفَرُوا قِبَلَكَ مُهْطِعِينَ ۝٣٦ عَنِ الْيَمِينِ وَعَنِ الشِّمَالِ
کو کیا ہو گیا ہے کہ تمہارے پاس گروہ گروہ داہنے سے بائیں سے دوڑے چلے آ رہے
عِزِينَ ۝٣٧ أَيَطْمَعُ كُلُّ امْرِئٍ مِنْهُمْ أَنْ يُدْخَلَ جَنَّةَ نَعِيمٍ ۝٣٨
ہیں۔ کیا ان میں سے ہر شخص اس کا متمنی ہے کہ چین کے باغ (بہشت) میں داخل ہو گا
كَلَّا ۖ إِنَّا خَلَقْنَاهُمْ مِمَّا يَعْلَمُونَ ۝٣٩ فَلَا أُقْسِمُ بِرَبِّ الْمَشَارِقِ وَ
ہرگز نہیں۔ ہم نے ان کو جس (گندی) چیز سے پیدا کیا یہ لوگ جانتے ہیں۔ تو ہمیں مشرقوں[2] اور مغربوں کے پروردگار
الْمَغَارِبِ إِنَّا لَقَادِرُونَ ۝٤٠ عَلَىٰ أَنْ نُبَدِّلَ خَيْرًا مِنْهُمْ وَمَا
کی قسم کھاتا ہوں کہ ہم ضرور اس بات کی قدرت رکھتے ہیں کہ ان کے بدلے ان سے بہتر لوگ لا بسائیں اور ہم
نَحْنُ بِمَسْبُوقِينَ ۝٤١ فَذَرْهُمْ يَخُوضُوا وَيَلْعَبُوا حَتَّىٰ يُلَاقُوا
عاجز نہیں ہیں۔ تو تم ان کو چھوڑ دو کہ باطل میں پڑے کھیلتے رہیں یہاں تک کہ جس دن کا ان سے
يَوْمَهُمُ الَّذِي يُوعَدُونَ ۝٤٢ يَوْمَ يَخْرُجُونَ مِنَ الْأَجْدَاثِ
وعدہ کیا جاتا ہے ان کے سامنے آ موجود ہو اسی دن یہ لوگ قبروں سے نکل کر اس طرح دوڑیں گے
سِرَاعًا كَأَنَّهُمْ إِلَىٰ نُصُبٍ يُوفِضُونَ ۝٤٣ خَاشِعَةً أَبْصَارُهُمْ
گویا وہ کسی جھنڈے کی طرف دوڑے چلے جاتے ہیں (ندامت سے) ان کی آنکھیں جھکی ہوئی ہوں گی ان

وہ اپنی نمازوں کو

ع ٢

[1] ایک حدیث میں ہے کہ اس سے نفلی نمازیں مراد ہیں ۱۲۔

[2] موسم کے بدلنے سے آفتاب و ماہتاب ستاروں کے طلوع و غروب کی جگہیں بھی بدل جاتی ہیں۔ اس لحاظ سے مشارق و مغارب کہتے ہیں کوئی منافات نہیں ۱۲۔

قیامت کا ذکر

تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ذٰلِكَ الْيَوْمُ الَّذِي كَانُوا يُوعَدُونَ ۝

پر رسوائی چھائی ہوئی ہوگی۔ یہ وہی دن ہے جس کا اُن سے وعدہ کیا جاتا تھا۔

آیاتها ۲۸ (۷۱) سُوْرَةُ نُوْحٍ مَّكِّيَّةٌ (۷۱) رکوعاتها ۲

سورۂ نوح مکہ میں نازل ہوا اور اس کی اٹھائیس آیتیں اور دو رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

إِنَّا أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ أَنْ أَنذِرْ قَوْمَكَ مِن قَبْلِ أَن

ہم نے نوح کو اس کی قوم کے پاس (پیغمبر بنا کر) بھیجا قبل اسکے کہ انکی قوم پر دردناک عذاب آئے انکو

يَأْتِيَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝ قَالَ يَا قَوْمِ إِنِّي لَكُمْ نَذِيرٌ مُّبِينٌ ۝

اس سے ڈراؤ۔ تو نوح اپنی قوم سے کہنے لگے اے میری قوم میں تم کو صاف صاف ڈراتا اور

أَنِ اعْبُدُوا اللَّهَ وَاتَّقُوهُ وَأَطِيعُونِ ۝ يَغْفِرْ لَكُم مِّن ذُنُوبِكُمْ

سمجھاتا ہوں کہ تم لوگ خدا کی عبادت کرو اور اسی سے ڈرو اور میری اطاعت کرو خدا تمہارے گناہ

وَيُؤَخِّرْكُمْ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ إِنَّ أَجَلَ اللَّهِ إِذَا جَاءَ لَا يُؤَخَّرُ

بخش دے گا اور تمہیں (موت کے) مقرر وقت تک باقی رکھے گا۔ بیشک جب خدا

لَوْ كُنتُمْ تَعْلَمُونَ ۝ قَالَ رَبِّ إِنِّي دَعَوْتُ قَوْمِي لَيْلًا وَنَهَارًا ۝

کا مقرر کیا ہوا وقت آجاتا ہے تو پیچھے نہیں ہٹایا جا سکتا۔ کاش تم سمجھتے ہوتے۔ (جب لوگوں نے نہ مانا تو) عرض کی پروردگار

فَلَمْ يَزِدْهُمْ دُعَائِي إِلَّا فِرَارًا ۝ وَإِنِّي كُلَّمَا دَعَوْتُهُمْ لِتَغْفِرَ لَهُمْ

میں اپنی قوم کو (ایمان کی طرف) برابر بلاتا رہا لیکن وہ میرے بلانے سے اور زیادہ گریز کرتے رہے اور جب میں نے انکو بلایا کہ (توبہ کریں اور) تو ان کو

جَعَلُوا أَصَابِعَهُمْ فِي آذَانِهِمْ وَاسْتَغْشَوْا ثِيَابَهُمْ وَأَصَرُّوا

تو انہیں معاف کرے تو انہوں نے اپنے کانوں میں انگلیاں دے لیں اور (مجھ سے چھپنے کو) کپڑے اوڑھ لیے

وَاسْتَكْبَرُوا اسْتِكْبَارًا ۝ ثُمَّ إِنِّي دَعَوْتُهُمْ جِهَارًا ۝ ثُمَّ إِنِّي أَعْلَنتُ

اور اڑ گئے اور بہت شدت سے اکڑ بیٹھے۔ پھر میں نے ان کو بآواز بلند بلایا پھر انکو ظاہر بظاہر سمجھایا اور

لے اس سورہ میں حضرت نوح کا قصہ، توبہ استغفار کے فوائد، خدا کی قدرتیں، قصہ نوح کا بقیہ وغیرہ مذکور ہے ۱۲

لے آپکے بالاعلان دعوت اسلام کا یہ طریقہ تھا کہ لوگوں کے ہاں ہر جا پہنچتے تھے اور بلند آواز سے فرماتے تھے بھائیو کہو لا الہ الا اللہ تاکہ رستگار ہو جاؤ۔ اور دعوت کا یہ طریقہ تھا کہ جب کسی کو تنہا پاتے تو اپنا منہ اس کے کان کے قریب لیجاتے اور ایمان لانے کو فرماتے غرض یہ بھی ایک طریقہ تھا ورنہ اور طریقے بھی تعلیم و تبلیغ کے آپ نے اختیار کر رکھے تھے اس کے لوگ آپ کے سامنے سے گزرتے تو اپنے منہ ہاتھ چھپا لیتے ایسا نہ ہو پھر کچھ کہیں ۱۲

لَهُمْ وَاَسْرَرْتُ لَهُمْ اِسْرَارًا ۙ﴿۹﴾ فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ اِنَّهٗ

ان کو پوشیدہ بھی سمجھاتا رہا۔ اور کہا کہ اپنے پروردگار سے معافی مانگو کہ وہ بڑا

كَانَ غَفَّارًا ۙ﴿۱۰﴾ يُّرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا ۙ﴿۱۱﴾ وَّيُمْدِدْكُمْ

بخشنے والا ہے۔ وہ تم پر آسمان سے لگاتار مینہ برسائے گا۔ اور مال اور بیٹوں سے

بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ جَنّٰتٍ وَّيَجْعَلْ لَّكُمْ اَنْهٰرًا ۭ﴿۱۲﴾

تمہاری مدد فرمائے گا اور تمہیں باغ عطا کرے گا اور (ان میں) تمہارے لئے نہریں بہا دے گا۔

مَا لَكُمْ لَا تَرْجُوْنَ لِلّٰهِ وَقَارًا ﴿۱۳﴾ۚ وَقَدْ خَلَقَكُمْ اَطْوَارًا ﴿۱۴﴾ اَلَمْ

تم کو کیا ہوا ہے کہ تم خدا کی عظمت کا اعتقاد نہیں رکھتے۔ حالانکہ اس نے تم کو طرح طرح (کی حالتوں) کا پیدا کیا ہے۔ کیا تم نے

تَرَوْا كَيْفَ خَلَقَ اللّٰهُ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ﴿۱۵﴾ۙ وَّجَعَلَ الْقَمَرَ

نہیں دیکھا کہ خدا نے سات آسمان کیسے اوپر تلے بنائے ہیں۔ اور چاند کو ان میں (زمین کا) نور بنایا ہے

فِيْهِنَّ نُوْرًا وَّجَعَلَ الشَّمْسَ سِرَاجًا ﴿۱۶﴾ وَاللّٰهُ اَنْۢبَتَكُمْ مِّنَ

اور سورج کو چراغ ٹھہرایا ہے۔ اور خدا ہی نے تم کو زمین سے پیدا کیا ہے۔

الْاَرْضِ نَبَاتًا ﴿۱۷﴾ۙ ثُمَّ يُعِيْدُكُمْ فِيْهَا وَيُخْرِجُكُمْ اِخْرَاجًا ﴿۱۸﴾ وَاللّٰهُ

پھر اسی میں تمہیں لوٹا دے گا اور (اسی سے) تم کو نکال کھڑا کرے گا۔ اور خدا ہی

جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ بِسَاطًا ﴿۱۹﴾ۙ لِّتَسْلُكُوْا مِنْهَا سُبُلًا فِجَاجًا ﴿۲۰﴾ۧ

نے زمین کو تمہارے لئے فرش بنایا۔ تاکہ اس کے بڑے بڑے کشادہ رستوں میں چلو پھرو۔

قَالَ نُوْحٌ رَّبِّ اِنَّهُمْ عَصَوْنِيْ وَاتَّبَعُوْا مَنْ لَّمْ يَزِدْهُ مَالُهٗ وَ

(اس کے بعد) نوح نے عرض کی کہ میرے پروردگار! یہ لوگ میرے کہنے پر نہیں چلے اور ایسوں کے تابع ہوئے جن کو ان کے مال اور

وَلَدُهٗٓ اِلَّا خَسَارًا ﴿۲۱﴾ۚ وَمَكَرُوْا مَكْرًا كُبَّارًا ﴿۲۲﴾ۚ وَقَالُوْا لَا تَذَرُنَّ

اولاد نے نقصان کے سوا کچھ فائدہ نہیں دیا۔ اور وہ بڑی بڑی چالیں چلے۔ اور کہنے لگے کہ اپنے

اٰلِهَتَكُمْ وَلَا تَذَرُنَّ وَدًّا وَّلَا سُوَاعًا ڏ وَّلَا يَغُوْثَ وَيَعُوْقَ وَ

معبودوں کو ہرگز نہ چھوڑنا اور ود اور سواع اور یغوث اور یعوق اور نسر کو کبھی ترک نہ کرنا۔ اور انہوں

Margin notes:

استغفار کا فائدہ

ابن عباس کہتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت حسنؓ کے پاس بیٹھا تھا کہ ایک شخص آپ کے پاس آیا اور عرض کی کہ حضرت میں بہت گناہگار ہوں، آپ نے فرمایا استغفار کرو۔ دوسرے نے کہا میری زراعت و درخت خشک ہو گئے ہیں، فرمایا استغفار کرو۔ تیسرے نے کہا بارش کی شکایت کی، فرمایا استغفار کرو۔ چوتھے نے افلاس کی شکایت کی، فرمایا استغفار کرو۔ پانچویں نے بے اولادی کا شکوہ کیا، فرمایا استغفار کرو۔ غرض اسی طرح اور کئی آدمی آئے اور آپ سب کو استغفار کا حکم دیا۔ میں نے عرض کی آپ نے مختلف سوالات کا ایک ہی جواب دیا، آپ نے فرمایا کیا تم نے یہ آیت نہیں پڑھی ہے فقلت استغفروا ربکم الخ۔

انسان کی پیدائش

کہ حضرت آدم اور بشر مٹی ہی سے پیدا ہوئے، یا یہ مطلب ہو کہ نطفہ جس سے انسان پیدا ہوتا ہے اس کی اصل بھی غذا ہے اور غذا زمین ہی سے نکلتی ہے۔

۱ ع

نَسْرًا ﴿۲۳﴾ وَقَدْ اَضَلُّوْا كَثِيْرًا ۚ۬ وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا ضَلٰلًا ﴿۲۴﴾

نے بہتیروں کو گمراہ کر چھوڑا۔ اور تُو ان ظالموں کی گمراہی کو اور بڑھا دے۔ (آخر) وہ اپنے گناہوں کی

مِمَّا خَطِيْٓــٰٔتِهِمْ اُغْرِقُوْا فَاُدْخِلُوْا نَارًا ۙ۬ فَلَمْ يَجِدُوْا لَهُمْ مِّنْ

بدولت (پہلے) تو ڈبو دیے گئے پھر جہنم میں جھونکے گئے تو ان لوگوں نے خدا کے سوا کسی کو

دُوْنِ اللّٰهِ اَنْصَارًا ﴿۲۵﴾ وَقَالَ نُوْحٌ رَّبِّ لَا تَذَرْ عَلَى الْاَرْضِ

اپنا مددگار نہ پایا۔ اور نوح نے عرض کی پروردگار (اِن) کافروں میں سے روئے زمین

مِنَ الْكٰفِرِيْنَ دَيَّارًا ﴿۲۶﴾ اِنَّكَ اِنْ تَذَرْهُمْ يُضِلُّوْا عِبَادَكَ

پر کسی کو بستا ہوا نہ رہنے دے۔ کیونکہ اگر تُو ان کو رہنے دے گا تو یہ تیرے بندوں کو گمراہ کریں گے اور

وَلَا يَلِدُوْٓا اِلَّا فَاجِرًا كَفَّارًا ﴿۲۷﴾ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ دَخَلَ

ان سے جو اولاد ہوگی وہ بھی بدکار اور ناشکر گزار ہوگی۔ پروردگار مجھ کو اور میرے ماں باپ کو اور جو ایمان لا کر میرے گھر میں آئے اس کو

بَيْتِيَ مُؤْمِنًا وَّلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ۭ وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا تَبَارًا ﴿۲۸﴾

اور تمام ایماندار مردوں اور ایماندار عورتوں کو معاف فرما اور ظالم لوگوں کے لیے اور زیادہ تباہی بڑھا۔

اٰیاتہا ۲۸ (۷۲) سُوْرَةُ الْجِنِّ مَكِّيَّةٌ (۴۰) رکوعاتہا ۲

سورۂ جن مکی ہے اور اس کی اٹھائیس آیتیں اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْٓا اِنَّا سَمِعْنَا

(اے پیغمبر لوگوں سے) کہہ دو کہ میرے پاس وحی آئی ہے کہ جنوں کی ایک جماعت نے (اس کتاب کو) سنا تو کہنے لگے کہ ہم

قُرْاٰنًا عَجَبًا ۙ﴿۱﴾ يَّهْدِيْٓ اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ۭ وَلَنْ نُّشْرِكَ

نے ایک عجیب قرآن سنا۔ جو بھلائی کا رستہ بتاتا ہے سو ہم اس پر ایمان لے آئے۔ اور ہم اپنے پروردگار کے ساتھ

بِرَبِّنَآ اَحَدًا ۙ﴿۲﴾ وَّاَنَّهُ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا

کسی کو شریک نہیں بنائیں گے۔ اور یہ کہ ہمارے پروردگار کی عظمت (شان) بہت بڑی ہے اور وہ نہ بیوی رکھتا ہے نہ اولاد۔

ل اس سورۃ میں جنات کے ایک گروہ کی حکایت اور ان کا ایمان لانا ... خاص خدا کی عبادت کے لیے ہیں ... جہنم کی حالت ... خدا ہے ۱۲
ع ابن عباس کی روایت ہے کہ جب حضرت رسول رسالت کے منصب سے سرفراز ہوئے اور جنوں کا آسمان پر جانا بند ہوا تو وہ لوگ سمجھے کہ عالم میں کوئی نیا حادثہ ہوا ہے۔ اس بنا پر کچھ جنات اس تحقیق کے لیے مشرق کو گئے اور اطراف عالم میں پھیل گئے چنانچہ وہ لوگ جو تہامہ کی طرف گئے تھے حضرت کو بازار عکاظ میں دیکھا کہ آپ اپنے اصحاب کے ساتھ نماز صبح میں مشغول ہیں الغرض جب ان لوگوں نے حضرت کو قرآن پڑھتے سنا تو کہنے لگے یہی وہ چیز ہے جس نے ہم لوگوں کو آسمان پر جانے سے روکا ہے۔ آخر یہ لوگ اپنی قوم کی طرف چلے اور جا کر بیان کیا ۱۲

وَلَدًا ۝ وَّاَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ۝ ۵

بیٹی اور یہ کہ ہم میں سے بعض بیوقوف خدا کے بارے میں حد سے زیادہ لغو باتیں بکا کرتے تھے۔

وَّاَنَّا ظَنَنَّآ اَنْ لَّنْ تَقُوْلَ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۝

اور یہ کہ ہمارا تو خیال تھا کہ آدمی اور جن خدا کی نسبت جھوٹی بات نہیں بول سکتے اور یہ کہ آدمیوں

وَّاَنَّهٗ كَانَ رِجَالٌ مِّنَ الْاِنْسِ يَعُوْذُوْنَ بِرِجَالٍ مِّنَ

میں سے کچھ لوگ جنات میں سے بعض لوگوں کی پناہ پکڑا کرتے تھے تو (اس سے) ان کی سرکشی

الْجِنِّ فَزَادُوْهُمْ رَهَقًا ۝ وَّاَنَّهُمْ ظَنُّوْا كَمَا ظَنَنْتُمْ اَنْ

اور بڑھ گئی اور یہ کہ جیسا تمہارا خیال ہے ویسا ہی ان کا بھی اعتقاد تھا کہ خدا کسی

لَّنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ اَحَدًا ۝ وَّاَنَّا لَمَسْنَا السَّمَآءَ فَوَجَدْنٰهَا

کو ہرگز دوبارہ زندہ نہیں کرے گا۔ اور یہ کہ ہم نے آسمان کو ٹٹولا تو اس کو بھی بہت

مُلِئَتْ حَرَسًا شَدِيْدًا وَّشُهُبًا ۝ وَّاَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا

قوی نگہبانوں اور شعلوں سے بھرا ہوا پایا اور یہ کہ پہلے ہم وہاں بہت سے مقامات

مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ ؕ فَمَنْ يَّسْتَمِعِ الْاٰنَ يَجِدْ لَهٗ شِهَابًا رَّصَدًا ۝

میں (باتیں) سننے کے لئے بیٹھا کرتے تھے۔ مگر اب کوئی سننا چاہے تو اپنے لئے شعلہ تیار پائے

وَّاَنَّا لَا نَدْرِيْۤ اَشَرٌّ اُرِيْدَ بِمَنْ فِي الْاَرْضِ اَمْ اَرَادَ بِهِمْ

گا۔ اور یہ کہ ہم نہیں جانتے کہ اس سے اہل زمین کے حق میں برائی مقصود ہے یا ان کے پروردگار

رَبُّهُمْ رَشَدًا ۝ وَّاَنَّا مِنَّا الصّٰلِحُوْنَ وَمِنَّا دُوْنَ ذٰلِكَ ؕ

نے ان کی بھلائی کا ارادہ کیا ہے اور یہ کہ ہم میں سے کچھ لوگ تو نیکوکار ہیں اور کچھ لوگ اور طرح کے ہم لوگوں کے

كُنَّا طَرَآئِقَ قِدَدًا ۝ وَّاَنَّا ظَنَنَّآ اَنْ لَّنْ نُّعْجِزَ اللّٰهَ فِي

بھی تو کئی طرح کے فرقے ہیں اور یہ کہ ہم سمجھتے تھے کہ ہم زمین میں (رہ کر) خدا کو ہرگز ہرا نہیں

الْاَرْضِ وَلَنْ نُّعْجِزَهٗ هَرَبًا ۝ وَّاَنَّا لَمَّا سَمِعْنَا الْهُدٰۤى

سکتے اور نہ بھاگ کر اس کو عاجز کر سکتے ہیں اور یہ کہ جب ہم نے ہدایت (کی کتاب) سنی تو اس پر ایمان

له جو باتیں خداوند تعالیٰ کی ذات وصفات شان کے خلاف ہیں مثلاً اسکی طرف اولاد و زوجہ وغیرہ کی نسبت فرشتہ ۱۲

امنا به فمن يؤمن بربه فلا يخاف بخسا ولا

لائے۔ تو جو شخص اپنے پروردگار پر ایمان لائے گا تو اس کو نہ نقصان کا خوف ہے اور نہ ظلم کا اور یہ کہ ہم سے بعض

رهقا ۝۱۳ وانا منا المسلمون ومنا القسطون

لوگ تو فرمانبردار ہیں اور کچھ لوگ نافرمان تو جو لوگ فرمانبردار ہیں وہ تو

فمن اسلم فاولئك تحروا رشدا ۝۱۴ واما القسطون

سیدھے راستہ پر چلے اور جو نافرمان تو وہ جہنم کے کندے بنے

فكانوا لجهنم حطبا ۝۱۵ وان لو استقاموا على الطريقة

اور (اے رسول تم کہہ دو) کہ اگر یہ لوگ سیدھی راہ پر قائم رہتے تو ہم ضرور ان کو انباروں

لاسقينهم ماء غدقا ۝۱۶ لنفتنهم فيه ومن يعرض

پانی سے سیراب کرتے تاکہ اس میں ان کی آزمائش کریں۔ اور جو شخص اپنے پروردگار

عن ذكر ربه يسلكه عذابا صعدا ۝۱۷ وان المسجد

کی یاد سے منہ موڑے گا تو وہ اس کو سخت عذاب میں جھونکے گا اور یہ کہ مسجدیں خاص خدا

لله فلا تدعوا مع الله احدا ۝۱۸ وانه لما قام عبد الله

کی ہیں تو تم لوگ خدا کے ساتھ کسی کی عبادت نہ کرنا اور یہ کہ جب اس کا بندہ (محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)

يدعوه كادوا يكونون عليه لبدا ۝۱۹ قل انما ادعوا ربي

کی عبادت کو کھڑا ہوتا ہے تو لوگ اس کے گرد ہجوم کر کے گرے پڑتے ہیں۔ (اے رسول) تم کہہ دو کہ میں تو

ولا اشرك به احدا ۝۲۰ قل اني لا املك لكم ضرا ولا رشدا ۝۲۱

اپنے پروردگار کی عبادت کرتا ہوں اور اس کا کسی کو شریک نہیں بناتا۔ (یہ بھی) کہہ دو کہ میں تمہارے حق میں برائی

قل اني لن يجيرني من الله احد ولن اجد من

کا اختیار رکھتا ہوں اور نہ بھلائی کا۔ (یہ بھی) کہہ دو کہ مجھے خدا کے عذاب سے کوئی بھی پناہ نہیں دے سکتا۔

دونه ملتحدا ۝۲۲ الا بلغا من الله ورسلته ومن يعص

اور نہ میں اس کے سوا کہیں پناہ کی جگہ دیکھتا ہوں خدا کی طرف سے احکام کے پہنچا دینے اور اس کے پیغام پہنچانے

۱ے مطلب یہ ہے کہ جس طرح نصاریٰ نے حضرت عیسیٰ کو اور یہود حضرت عزیر کو خدا کا بیٹا سمجھ کر اپنی عبادتوں میں خدا کا شریک کر لیتے ہیں ویسا تم نہ کرو بلکہ مسجدوں میں صرف خدا تعالیٰ کی عبادت کرو۔ ۱۲

۲ے حضرت رسول کو ایک نئی قسم کی نماز پڑھتے دیکھ کر تماشہ کرتے آپ کو گھیر لیتے۔ اس وجہ سے آپ کو حکم ہوا کہ تم یہی عبادت اور اپنی رسالت کی حقیقت سمجھا دو۔ ۱۲

اللَّهِ وَرَسُولَهُ فَإِنَّ لَهُ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۝ ۲۳

سوا کچھ نہیں کر سکتا اور جس نے خدا اور اس کے رسول کی نافرمانی کی تو اس کے لئے یقیناً جہنم کی آگ ہے

حَتَّىٰ إِذَا رَأَوْا مَا يُوعَدُونَ فَسَيَعْلَمُونَ مَنْ أَضْعَفُ

جس میں وہ ہمیشہ اور ابدالآباد تک رہیگا۔ یہاں تک کہ جب یہ لوگ ان چیزوں کو دیکھ لیں گے جنکا ان سے وعدہ

نَاصِرًا وَأَقَلُّ عَدَدًا ۝ ۲۴ قُلْ إِنْ أَدْرِي أَقَرِيبٌ مَا تُوعَدُونَ

کیا جاتا ہے تو ان کو معلوم ہو جائیگا کہ کس کے مددگار کمزور اور کس کا شمار کم ہے۔ (اے رسول ﷺ) کہدو کہ میں نہیں جانتا

أَمْ يَجْعَلُ لَهُ رَبِّي أَمَدًا ۝ ۲۵ عَالِمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلَىٰ غَيْبِهِ

کہ جس (دن) کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ قریب ہے یا میرے پروردگار نے اسکی مدت دراز کر دی ہے۔ (وہی) غیب (کا جاننے والا) ہے اور

أَحَدًا ۝ ۲۶ إِلَّا مَنِ ارْتَضَىٰ مِنْ رَسُولٍ فَإِنَّهُ يَسْلُكُ مِنْ

اپنی غیب کی بات کسی پر ظاہر نہیں کرتا۔ مگر جس پیغمبر کو پسند فرمائے تو اس کے آگے اور پیچھے نگہبان (فرشتے)

بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ رَصَدًا ۝ ۲۷ لِيَعْلَمَ أَنْ قَدْ أَبْلَغُوا

مقرر فرما دیتا ہے تاکہ دیکھ لے کہ انھوں نے اپنے پروردگار کے پیغامات پہنچا دیئے اور

رِسَالَاتِ رَبِّهِمْ وَأَحَاطَ بِمَا لَدَيْهِمْ وَأَحْصَىٰ كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا ۝ ۲۸

(یوں تو) جو کچھ انکے پاس ہے وہ سب پر حاوی ہے اور اس نے ایک ایک چیز گن رکھی ہے

آیاتها ۲۰ (۷۳) سُورَةُ الْمُزَّمِّلِ مَكِّيَّةٌ (۳) رکوعاتها ۲

سورۂ مزمل مکہ میں نازل ہوئی اور اس کی بیس آیتیں اور دو رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ۝

خدا کے نام سے (شروع) کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يَا أَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ ۝ ۱ قُمِ اللَّيْلَ إِلَّا قَلِيلًا ۝ ۲ نِصْفَهُ أَوِ انْقُصْ

اے (میرے) چادر لپیٹنے والے (رسول) رات کو (نماز کیلئے) کھڑے ہو مگر (پوری) رات نہیں (تھوڑی) رات

مِنْهُ قَلِيلًا ۝ ۳ أَوْ زِدْ عَلَيْهِ وَرَتِّلِ الْقُرْآنَ تَرْتِيلًا ۝ ۴

آدھی رات یا اس سے بھی کچھ کم کر دو یا اس سے کچھ بڑھا دو اور قرآن کو باقاعدہ ٹھہر ٹھہر کر پڑھا کرو۔ ہم عنقریب

لہ اس سورۃ میں نماز تہجد کا حکم ہے [illegible] عبادت شب ہی کو ہوتی ہے [illegible] نوافل میں آسانی وغیرہ ہوگا ہے۔ ۱۲

ک وحی کے وقت آنحضرت پر ایک خاص کیفیت طاری ہوتی جسے ہم تو سمجھ نہیں سکتے مگر اتنا جانتے ہیں کہ بعض وقت شدت کے جاڑے میں بھی آپ پسینہ پسینہ ہو جاتے تھے حتیٰ کہ ابتدائے نبوت میں جب آپ فرشتہ کی آواز سنتے تو اپنی ہمدرد بیوی حضرت خدیجہ سے فرماتے مجھے کپڑے لپیٹ دو چنانچہ ایک مرتبہ اسی حالت میں آپ تھے کہ اور چونکہ حبیب کو محبوب کی ہر ادا پسند ہوتی ہے اس وجہ سے خدا نے ان ہی الفاظ سے خطاب کیا۔ ۱۲

سہ وہ بھی پنجگانہ نمازوں کے علاوہ شب بیداری کی تاکیدیں ہیں [illegible] حضرت رسول [illegible] نماز تہجد [illegible] ان نمازوں کے علاوہ اور بھی [illegible] تھے اسی نسبت خدا نے آنحضرت کو اختیار دیا ہے کہ خواہ آدھی رات پڑھو یا اس سے کم یا زیادہ شاید یہ تیسری قسم کا اختیار موسم کے اعتبار سے ہو یعنی جاڑوں میں جب رات بڑی ہوتی ہے آدھی رات پڑھو اور گرمیوں میں جب رات چھوٹی ہوتی ہے آدھی رات سے کم اور [illegible] رات قریب [illegible] آدھی رات [illegible] ہو [illegible] عبادت [illegible] پہلو [illegible] وغیرہ [illegible]

إِنَّا سَنُلْقِي عَلَيْكَ قَوْلًا ثَقِيلًا ۝ إِنَّ نَاشِئَةَ اللَّيْلِ هِيَ

پر ایک بھاری حکم نازل کریں گے۔ کچھ شک نہیں کہ رات کا اٹھنا خوب (نفس کا) پامال کرن

أَشَدُّ وَطْئًا وَأَقْوَمُ قِيلًا ۝ إِنَّ لَكَ فِي النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيلًا ۝

اور بہت ٹھکانے سے ذکر کا وقت ہے۔ دن کو تو تمہارے اور بہت بڑے بڑے شغل ہیں۔ تو تم

وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ إِلَيْهِ تَبْتِيلًا ۝ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَ

اپنے پروردگار کے نام کا ذکر کرو اور ہر طرف سے بے تعلق ہو کر اسی کی طرف متوجہ ہو جاؤ۔ (وہی) مشرق اور مغرب کا مالک

الْمَغْرِبِ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيلًا ۝ وَاصْبِرْ عَلَىٰ مَا

ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں تو تم اسی کو کارساز بناؤ اور جو جو لوگ بکا کرتے ہیں اس

يَقُولُونَ وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا جَمِيلًا ۝ وَذَرْنِي وَ

صبر کرو اور ان سے بعنوانِ شائستہ الگ تھلگ رہو۔ اور مجھے ان جھٹلانے والوں سے جو دولت مند ہیں

الْمُكَذِّبِينَ أُولِي النَّعْمَةِ وَمَهِّلْهُمْ قَلِيلًا ۝ إِنَّ لَدَيْنَا

سمجھ لینے دو اور ان کو تھوڑی سی مہلت دے دو۔ بے شک ہمارے پاس بیڑیاں (بھی) ہیں اور جلانے

أَنْكَالًا وَجَحِيمًا ۝ وَطَعَامًا ذَا غُصَّةٍ وَعَذَابًا أَلِيمًا ۝ يَوْمَ

والی آگ (بھی) اور گلے میں پھنسنے والا کھانا (بھی) اور دکھ دینے والا عذاب (بھی) جس دن زمین اور

تَرْجُفُ الْأَرْضُ وَالْجِبَالُ وَكَانَتِ الْجِبَالُ كَثِيبًا

پہاڑ لرزنے لگیں گے اور پہاڑ ریت کے ٹیلے سے بھربھرے ہو جائیں گے۔ (اے

مَهِيلًا ۝ إِنَّا أَرْسَلْنَا إِلَيْكُمْ رَسُولًا شَاهِدًا عَلَيْكُمْ كَمَا

مکہ والو) ہم نے تمہارے پاس (اسی طرح) ایک رسول (محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو بھیجا جو تمہارے معاملہ میں

أَرْسَلْنَا إِلَىٰ فِرْعَوْنَ رَسُولًا ۝ فَعَصَىٰ فِرْعَوْنُ الرَّسُولَ

گواہی دے جس طرح فرعون کے پاس ایک رسول (موسےٰ) کو بھیجا تھا تو فرعون نے اس رسول کی نافرمانی کی تو ہم نے بھی

فَأَخَذْنَاهُ أَخْذًا وَبِيلًا ۝ فَكَيْفَ تَتَّقُونَ إِنْ كَفَرْتُمْ

(اس کی سزا میں) اس کو بہت سخت پکڑا۔ تو اگر تم بھی نہ مانو گے تو اس دن (کے عذاب) سے کیونکر بچو گے

شب خیزی کی عبادت زیادہ کارگر ہے

(بقیہ ص ۹۱۵)
؎ جناب امیر علیہ السلام فرماتے ہیں کہ ترتیل کے معنی حروف کا صحیح ادا کرنا اور اوقاف وغیرہ کا خیال کرنا ہے۔ اسی وجہ سے یہ ترجمہ کیا ہے۔ ۱۲۰

جہنم کی حالت

يَوْمًا يَّجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِيْبًا ۝ السَّمَآءُ مُنْفَطِرٌۢ بِهٖ ؕ كَانَ

جو بچوں کو بوڑھا بنا دے گا جس دن آسمان پھٹ پڑے گا۔ (یہ) اس کا وعدہ پورا

وَعْدُهٗ مَفْعُوْلًا ۝ اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ

ہو کر رہے گا۔ بے شک یہ نصیحت ہے۔ تو جو شخص چاہے اپنے پروردگار کی

اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ۝ اِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ اَنَّكَ تَقُوْمُ اَدْنٰى

راہ اختیار کرے۔ اے رسول! تمھارا پروردگار جانتا ہے کہ تم اور تمہارے چند ساتھ کے

مِنْ ثُلُثَيِ الَّيْلِ وَنِصْفَهٗ وَثُلُثَهٗ وَطَآئِفَةٌ مِّنَ

لوگ (کبھی) دو تہائی رات کے قریب اور (کبھی) آدھی رات اور (کبھی) تہائی رات (نماز میں) کھڑے

الَّذِيْنَ مَعَكَ ؕ وَاللّٰهُ يُقَدِّرُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ؕ عَلِمَ اَنْ

رہتے ہو۔ اور خدا ہی رات اور دن کا اچھی طرح اندازہ کر سکتا ہے۔ اُسے معلوم ہے کہ تم لوگ اس کو

لَّنْ تُحْصُوْهُ فَتَابَ عَلَيْكُمْ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْاٰنِ ؕ عَلِمَ

پوری طرح سے حاوی[1] نہیں ہو سکتے تو اس نے تم پر مہربانی کی تو جتنا آسانی سے ہو سکے اتنا

اَنْ سَيَكُوْنُ مِنْكُمْ مَّرْضٰى ۙ وَاٰخَرُوْنَ يَضْرِبُوْنَ فِي

نماز میں قرآن پڑھ لیا کرو۔ وہ جانتا ہے کہ عنقریب تم میں سے بعض بیمار ہو جائیں گے اور بعض خدا کے

الْاَرْضِ يَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ ۙ وَاٰخَرُوْنَ يُقَاتِلُوْنَ

فضل کی تلاش میں ملک میں سفر اختیار کریں گے اور کچھ لوگ خدا کی راہ میں جہاد

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۖ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ ۙ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَ

کریں گے تو جتنا تم سے آسانی سے ہو سکے پڑھ لیا کرو۔ اور نماز پابندی سے

اٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا ؕ وَمَا تُقَدِّمُوْا

پڑھو اور زکوٰۃ دیتے رہو اور خدا کو قرض حسنہ دو۔ اور جو نیک عمل اپنے واسطے (خدا

لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرًا وَّ

کے سامنے) پیش کرو گے اس کو خدا کے ہاں بہتر اور صلے میں بزرگ تر پاؤ گے اور خدا

۹

[1] مقصود ہے کہ تم لوگ رات اور دن کو پورا پورا اندازہ ہر وقت نہیں کر سکتے اس کو کچھ خدا ہی خوب جانتا ہے تمہیں کیا معلوم کہ کتنی رات گزری اور کتنی باقی ہے اور اگر ابر و باد ہو تو دن کا بھی مشکل ہے اور یہ حکم خاص اسی زمانہ کا نہیں ہے جب گھڑی نہ تھی بلکہ ہمیشہ کا ہے کیونکہ اس وقت بھی جب گھڑیوں کا بہت رواج ہے۔ شاذ ہی سینکڑوں کے پاس بھی گھڑی مشکل سے نکلے گی۔ پھر ہر گھڑی صحیح وقت نہیں دیتی اور صحیح وقت بھی بتائے تو یہ معلوم کرنا کہ کس وقت طلوع صبح صادق ہوتا ہے اور کس وقت نصف شب ہوتی ہے؛ ہر شخص کا کام نہیں۔

۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-
۱۲ - ۱۲
۱۲

أَعْظَمَ أَجْرًا ۚ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ۖ إِنَّ اللّٰهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝۲۰

سے مغفرت کی دُعا مانگو۔ بے شک خدا بڑا بخشنے والا مہربان ہے۔

(۷۴) سُوْرَةُ الْمُدَّثِّرِ مَكِّيَّةٌ (۴)

سورۂ مدثر مکہ میں نازل ہوا اور اس کی چھپن آیتیں اور دو رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يٰٓأَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ ۝۱ قُمْ فَأَنذِرْ ۝۲ وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ ۝۳ وَثِيَابَكَ

اے (محمدؐ) جو کپڑا اوڑھے پڑے ہو اٹھو اور (لوگوں کو) ڈراؤ اور اپنے پروردگار کی بڑائی کرو اور اپنے کپڑے

فَطَهِّرْ ۝۴ وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ ۝۵ وَلَا تَمْنُن تَسْتَكْثِرُ ۝۶ وَلِرَبِّكَ

پاک رکھو اور ناپاکی سے دور رہو اور (اس نیت سے) احسان نہ کرو کہ اس سے زیادہ کے طالب ہو اور اپنے پروردگار کے لئے

فَاصْبِرْ ۝۷ فَإِذَا نُقِرَ فِي النَّاقُورِ ۝۸ فَذٰلِكَ يَوْمَئِذٍ يَوْمٌ

صبر کرو۔ جب صور پھونکا جائے گا تو وہ دن کافروں پر سخت دن ہوگا (یعنی) آسان نہیں

عَسِيرٌ ۝۹ عَلَى الْكٰفِرِينَ غَيْرُ يَسِيرٍ ۝۱۰ ذَرْنِي وَمَنْ

ہوگا۔ ہمیں اس شخص سے سمجھ لینے دو جس کو ہم نے اکیلا پیدا کیا۔

خَلَقْتُ وَحِيدًا ۝۱۱ وَجَعَلْتُ لَهُ مَالًا مَّمْدُودًا ۝۱۲ وَبَنِينَ

اور مال کثیر دیا۔ اور ہر وقت اس کے پاس حاضر رہنے والے بیٹے دیئے

شُهُودًا ۝۱۳ وَمَهَّدتُّ لَهُ تَمْهِيدًا ۝۱۴ ثُمَّ يَطْمَعُ أَنْ أَزِيدَ ۝۱۵

اور ہر طرح کے سامان میں وسعت دی۔ ابھی خواہش رکھتا ہے کہ اور زیادہ دیں۔

كَلَّا ۖ إِنَّهُ كَانَ لِآيٰتِنَا عَنِيدًا ۝۱۶ سَأُرْهِقُهُ صَعُودًا ۝۱۷ إِنَّهُ

ایسا ہرگز نہیں ہوگا۔ یہ ہماری آیتوں کا دشمن رہا ہے۔ ہم اسے صعود پر چڑھائیں گے۔

فَكَّرَ وَقَدَّرَ ۝۱۸ فَقُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ۝۱۹ ثُمَّ قُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ۝۲۰

اس نے فکر کیا اور تجویز کی۔ یہ مارا جائے اس نے کیسی تجویز کی۔ پھر یہ مارا جائے اس نے کیسی تجویز کی۔

ثُمَّ نَظَرَ ﴿٢١﴾ ثُمَّ عَبَسَ وَبَسَرَ ﴿٢٢﴾ ثُمَّ أَدْبَرَ وَاسْتَكْبَرَ ﴿٢٣﴾
چڑھائی اور منہ بنالیا پھر پیٹھ پھیر کر چلا گیا اور اکڑ بیٹھا پھر کہنے لگا
فَقَالَ إِنْ هَٰذَا إِلَّا سِحْرٌ يُؤْثَرُ ﴿٢٤﴾ إِنْ هَٰذَا إِلَّا قَوْلُ
یہ تو بس جادو ہے جو (اگلوں سے) چلا آتا ہے یہ تو بس آدمی کا کلام ہے (خدا کا
الْبَشَرِ ﴿٢٥﴾ سَأُصْلِيهِ سَقَرَ ﴿٢٦﴾ وَمَا أَدْرَاكَ مَا سَقَرُ ﴿٢٧﴾ لَا
نہیں) ہم عنقریب اسے جہنم میں جھونک دیں گے اور تم کیا جانو کہ جہنم کیا ہے۔ وہ نہ باقی
تُبْقِي وَلَا تَذَرُ ﴿٢٨﴾ لَوَّاحَةٌ لِّلْبَشَرِ ﴿٢٩﴾ عَلَيْهَا تِسْعَةَ عَشَرَ ﴿٣٠﴾
رکھے گی نہ چھوڑے گی۔ اور بدن کو جلا کر سیاہ کر دے گی اس پر انیس (فرشتے متعین) ہیں
وَمَا جَعَلْنَا أَصْحَابَ النَّارِ إِلَّا مَلَائِكَةً ۙ وَمَا جَعَلْنَا عِدَّتَهُمْ
اور ہم نے جہنم کا نگہبان تو بس فرشتوں کو بنایا ہے اور ان کا یہ شمار بھی کافروں
إِلَّا فِتْنَةً لِّلَّذِينَ كَفَرُوا لِيَسْتَيْقِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ
کی آزمائش کے لئے مقرر کیا تاکہ اہل کتاب (فوراً) یقین کرلیں اور مومنوں کا ایمان
وَيَزْدَادَ الَّذِينَ آمَنُوا إِيمَانًا ۙ وَلَا يَرْتَابَ الَّذِينَ أُوتُوا
اور زیادہ ہو اور اہل کتاب اور مومنین (کسی طرح) شک نہ کریں
الْكِتَابَ وَالْمُؤْمِنُونَ ۙ وَلِيَقُولَ الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِم
اور جن لوگوں کے دل میں (نفاق کا) مرض ہے (وہ) اور کافر
مَّرَضٌ وَالْكَافِرُونَ مَاذَا أَرَادَ اللَّهُ بِهَٰذَا مَثَلًا ۚ كَذَٰلِكَ
لوگ کہہ بیٹھیں کہ اس مثل (کے بیان کرنے) سے خدا کا کیا مطلب ہے۔ یوں خدا
يُضِلُّ اللَّهُ مَن يَشَاءُ وَيَهْدِي مَن يَشَاءُ ۚ وَمَا يَعْلَمُ جُنُودَ
جسے چاہتا ہے گمراہی میں چھوڑ دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت کرتا ہے۔ اور
رَبِّكَ إِلَّا هُوَ ۚ وَمَا هِيَ إِلَّا ذِكْرَىٰ لِلْبَشَرِ ﴿٣١﴾ كَلَّا وَالْقَمَرِ ﴿٣٢﴾
تمہارے پروردگار کے لشکروں کو اس کے سوا کوئی نہیں جانتا۔ اور یہ تو آدمیوں کے لئے بس نصیحت ہے۔ سن

لے آیت ۱۱ سے یہاں تک ولید بن مغیرہ کے بارے میں نازل ہوئی ہیں اور اس کی اجمالی کیفیت یہ ہے کہ جب سورہ حٰم مومن نازل ہوئی تو آپ مسجد میں تشریف لائے اور اصحاب کے سامنے پڑھنے لگے جب آپ نے دیکھا کہ ولید بھی بیٹھا ہوا ہے تو آپ نے دوبارہ پڑھا اور وہ غور سے سنتا رہا اس کے بعد اپنے بھتیجوں میں گیا اور کہنے لگا خدا کی قسم میں نے اس وقت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے وہ کلام سنا ہے جو نہ آدمی کا ہے نہ جنوں کا ایسی شیرینی کسی کلام میں نہیں اس کا بالا پھل دینے والا اور اس کا اسفل بار آور پاکیزہ درخت ہے یہ بہت جلد غالب ہوگا اور جلدی سے پستی کو زائل ہوگا۔ اتنا کہہ کر اپنے گھر چلا گیا اور قریش میں ایک ہلچل مچ گئی اور سمجھے کہ ولید مسلمان ہو گیا [illegible]

[illegible]

وَاللَّيْلِ إِذْ أَدْبَرَ ۝٣٣ وَالصُّبْحِ إِذَا أَسْفَرَ ۝٣٤ إِنَّهَا لَإِحْدَى الْكُبَرِ ۝٣٥

(رکھو اور) ہمیں چاند کی قسم اور رات کی جب جانے لگے اور صبح کی جب روشن ہو جائے کہ وہ (آگ) ایک بہت بڑی

نَذِيرًا لِّلْبَشَرِ ۝٣٦ لِمَن شَاءَ مِنكُمْ أَن يَتَقَدَّمَ أَوْ يَتَأَخَّرَ ۝٣٧

(آفت ہے (اور) لوگوں کی ڈرانے والی ہے اسکے لیے نہیں بلکہ تم میں سے جو شخص (نیکی) کیطرف آگے بڑھنا

كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ رَهِينَةٌ ۝٣٨ إِلَّا أَصْحَابَ الْيَمِينِ ۝٣٩

اور (بُرائی سے) پیچھے ہٹنا چاہے ہر شخص اپنے اعمال کے بدلے گرو ہے مگر داہنے ہاتھ میں نامۂ عمل لینے والے

فِي جَنَّاتٍ يَتَسَاءَلُونَ ۝٤٠ عَنِ الْمُجْرِمِينَ ۝٤١ مَا سَلَكَكُمْ

(بہشت کے) باغوں میں گنہگاروں سے پوچھتے ہوں گے کہ آخر تمہیں دوزخ میں کونسی چیز گھسیٹ لائی

فِي سَقَرَ ۝٤٢ قَالُوا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّينَ ۝٤٣ وَلَمْ نَكُ

وہ لوگ کہیں گے کہ ہم نہ تو نماز پڑھا کرتے تھے اور نہ محتاجوں کو کھانا کھلاتے تھے اور اہل باطل

نُطْعِمُ الْمِسْكِينَ ۝٤٤ وَكُنَّا نَخُوضُ مَعَ الْخَائِضِينَ ۝٤٥

کے ساتھ ہم بھی بُرے کام میں گھس پڑتے تھے اور روز جزا کو

وَكُنَّا نُكَذِّبُ بِيَوْمِ الدِّينِ ۝٤٦ حَتَّىٰ أَتَانَا الْيَقِينُ ۝٤٧

جھٹلایا کرتے تھے (اور یوں ہی رہے) یہانتک کہ ہمیں موت آ گئی۔

فَمَا تَنفَعُهُمْ شَفَاعَةُ الشَّافِعِينَ ۝٤٨ فَمَا لَهُمْ عَنِ

تو (اس وقت) انہیں سفارش کرنے والوں کی سفارش کچھ کام نہ آئے گی۔ اور انہیں کیا ہو گیا ہے کہ

التَّذْكِرَةِ مُعْرِضِينَ ۝٤٩ كَأَنَّهُمْ حُمُرٌ مُّسْتَنفِرَةٌ ۝٥٠ فَرَّتْ

نصیحت سے منہ موڑے ہوئے ہیں گویا وہ وحشی گدھے ہیں کہ شیر سے (دُم دبا کر)

مِن قَسْوَرَةٍ ۝٥١ بَلْ يُرِيدُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ أَن يُؤْتَىٰ

بھاگتے ہیں۔ اصل یہ ہے کہ ان میں سے ہر شخص اس کا متمنی ہے کہ اسے کھلی ہوئی

صُحُفًا مُّنَشَّرَةً ۝٥٢ كَلَّا ۖ بَل لَّا يَخَافُونَ الْآخِرَةَ ۝٥٣ كَلَّا

(آسمانی) کتابیں (ہی) عطا کی جائیں یہ تو ہرگز نہ ہوگا بلکہ یہ تو آخرت ہی سے نہیں ڈرتے۔

اہل بہشت و دوزخ کی حالت

رکوع ۱۶

لہ یعنی جس طرح گروی رکھی ہوئی چیز گرو ہوتی ہے اور بغیر رہن چھڑائے چھوٹ نہیں سکتی اسی طرح ہر شخص اعمال کے بدلے گرو ہے کہ بغیر اچھے اعمال کے جہنم اور عذاب سے چھٹکارا نہیں ہو سکتا

ع یعنی ہر شخص کی تمنا ہے کہ ہم کو ہی بھیجے یا ہر شخص یہ چاہتا ہے کہ اس کے پاس آسمان سے کتاب اترے تو ہم نبوت کا یقین کرتے۔

إِنَّهُ تَذْكِرَةٌ ۝ فَمَن شَاءَ ذَكَرَهُ ۝ وَمَا يَذْكُرُونَ

ہاں ہاں بیشک یہ (قرآن) سراسر نصیحت ہے۔ تو جو چاہے اسے یاد رکھے۔ اور خدا کی مشیت بغیر تو

إِلَّا أَن يَشَاءَ اللَّهُ ۚ هُوَ أَهْلُ التَّقْوَىٰ وَأَهْلُ الْمَغْفِرَةِ ۝

یہ لوگ یاد رکھنے والے نہیں۔ وہی (بندوں کے) ڈرانے کے قابل اور بخشش کا مالک ہے

(٧٥) سُورَةُ الْقِيَامَةِ مَكِّيَّةٌ (٣١)

آیاتها ٤٠ ۔ رکوعاتها ٢

سورۂ قیامت مکہ میں نازل ہوئی اور اس کی چالیس آیتیں اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ۝

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

لَا أُقْسِمُ بِيَوْمِ الْقِيَامَةِ ۝ وَلَا أُقْسِمُ بِالنَّفْسِ اللَّوَّامَةِ ۝

ہم روز قیامت کی قسم کھاتے ہیں اور (برائی سے) ملامت کرنے والے جی کی قسم کھاتے ہیں (کہ تم ضرور

أَيَحْسَبُ الْإِنسَانُ أَلَّن نَّجْمَعَ عِظَامَهُ ۝ بَلَىٰ قَادِرِينَ

ضرور زندہ کئے جاؤ گے) کیا انسان یہ خیال کرتا ہے کہ ہم اس کی (بکھری ہوئی) ہڈیاں اکٹھی نہیں کریں گے۔ ہاں ضرور کریں گے (اور)

عَلَىٰ أَن نُّسَوِّيَ بَنَانَهُ ۝ بَلْ يُرِيدُ الْإِنسَانُ لِيَفْجُرَ

ہم اس بات پر قادر ہیں کہ اس کی پور پور درست کر دیں۔ مگر انسان چاہتا ہے کہ آگے کو خود سری کرتا

أَمَامَهُ ۝ يَسْأَلُ أَيَّانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ ۝ فَإِذَا بَرِقَ الْبَصَرُ ۝

جائے۔ پوچھتا ہے کہ قیامت کا دن کب ہوگا؟ جب آنکھیں چندھیا جائیں اور

وَخَسَفَ الْقَمَرُ ۝ وَجُمِعَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ۝ يَقُولُ

چاند گہنا جائے اور سورج اور چاند جمع کر دیئے جائیں۔ اس دن انسان کہے گا

الْإِنسَانُ يَوْمَئِذٍ أَيْنَ الْمَفَرُّ ۝ كَلَّا لَا وَزَرَ ۝ إِلَىٰ رَبِّكَ

کہ (اب) کہاں بھاگ جاؤں؟ بےشک کہیں پناہ نہیں۔ اس روز پروردگار

يَوْمَئِذٍ الْمُسْتَقَرُّ ۝ يُنَبَّأُ الْإِنسَانُ يَوْمَئِذٍ بِمَا قَدَّمَ

ہی کے پاس ٹھکانا ہے۔ اس دن انسان کو جو (عمل) اس نے آگے بھیجے اور جو پیچھے چھوڑے ہوں گے سب بتا دیئے جائیں گے

ل1 اس سورۃ میں خدا نے اپنی قدرت قیامت کی کیفیت میدان حشر میں ایمانداروں کی تازگی بے ایمانوں کی اداسی انسان کی آخری حالت انتقال الخ وغیرہ کو ذکر کیا ہے۔

ل2 اس آیت میں لا نافیہ نہیں ہے بلکہ زائد ہے اس کے کچھ معنی سمجھے جائیں گے۔

ل3 ابن عباس سے اس کی تفسیر میں روایت ہے کہ ہم اس پر قادر ہیں کہ اس کی انگلیوں کو ملا کر گھوڑے کے سم کی سی بنا دیں کہ ہاتھ سے نہ کھا سکے بلکہ جانوروں کی طرح منہ سے کھائے۔

وَاَخَّرَ ﴿١٣﴾ بَلِ الْاِنْسَانُ عَلٰى نَفْسِهٖ بَصِيْرَةٌ ﴿١٤﴾ وَّلَوْ

بتا دیا جائے گا۔ بلکہ انسان تو اپنے آپ گواہ ہے اگرچہ وہ (اپنے گناہوں کی) عذر معذرت

اَلْقٰى مَعَاذِيْرَهٗ ﴿١٥﴾ لَا تُحَرِّكْ بِهٖ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهٖ ﴿١٦﴾

پڑا کرتا رہے۔ (اے رسول وحی کے) جلدی یاد کرنے کے واسطے اپنی زبان کو حرکت نہ دو

اِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهٗ وَقُرْاٰنَهٗ ﴿١٧﴾ فَاِذَا قَرَاْنٰهُ فَاتَّبِعْ قُرْاٰنَهٗ ﴿١٨﴾

اس کا جمع کر دینا اور پڑھوا دینا تو یقیناً ہمارے ذمہ ہے تو جب ہم اسکو (جبریل کی زبانی) پڑھیں تو تم بھی (اسی طرح) پڑھنے کے

ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهٗ ﴿١٩﴾ كَلَّا بَلْ تُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ ﴿٢٠﴾

بعد اسی طرح پڑھا کرو پھر اس (کے مشکلات) کا کھول دینا بھی ہمارے ہی ذمہ ہے مگر (لوگو) حق تو یہ ہے کہ تم لوگ دنیا

وَتَذَرُوْنَ الْاٰخِرَةَ ﴿٢١﴾ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ نَّاضِرَةٌ ﴿٢٢﴾ اِلٰى

کو دوست رکھتے ہو اور آخرت کو چھوڑ دیتے ہو۔ اس روز بہت سے چہرے تو ترو تازہ بشاش ہونگے (اور) اپنے

رَبِّهَا نَاظِرَةٌ ﴿٢٣﴾ وَوُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍۢ بَاسِرَةٌ ﴿٢٤﴾ تَظُنُّ

پروردگار (کی نعمت) کو دیکھ رہے ہوں گے۔ اور بہت سے منہ اس دن اداس ہونگے سمجھ رہے ہیں کہ ان پر مصیبت

اَنْ يُّفْعَلَ بِهَا فَاقِرَةٌ ﴿٢٥﴾ كَلَّآ اِذَا بَلَغَتِ التَّرَاقِيَ ﴿٢٦﴾

پڑنے والی ہے کہ کمر توڑ دے گی۔ سن لو جب جان (بدن سے کھنچ کر) ہنسلی تک پہنچ جائے اور کہا جائے

وَقِيْلَ مَنْ ۜ رَاقٍ ﴿٢٧﴾ وَّظَنَّ اَنَّهُ الْفِرَاقُ ﴿٢٨﴾ وَالْتَفَّتِ

کہ (اس وقت) کون جھاڑ پھونک کرنے والا ہے اور مرنے والے نے سمجھا کہ اب (سب سے) جدائی ہے اور موت

السَّاقُ بِالسَّاقِ ﴿٢٩﴾ اِلٰى رَبِّكَ يَوْمَئِذِ ِۨالْمَسَاقُ ﴿٣٠﴾ فَلَا

کی سختی سے پنڈلی سے پنڈلی لپٹ جائیگی اس دن تجھ کو اپنے پروردگار کی بارگاہ میں چلنا ہے۔ تو اس نے

صَدَّقَ وَلَا صَلّٰى ﴿٣١﴾ وَلٰكِنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ﴿٣٢﴾ ثُمَّ ذَهَبَ

نہ تو (کلام خدا کی) تصدیق کی اور نہ نماز پڑھی بلکہ جھٹلایا اور (ایمان سے) منہ موڑا پھر اپنے گھر کی طرف اتراتا ہوا

اِلٰٓى اَهْلِهٖ يَتَمَطّٰى ﴿٣٣﴾ اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى ﴿٣٤﴾ ثُمَّ اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى ﴿٣٥﴾

چل دیا۔ افسوس ہے تجھ پر پھر افسوس ہے پھر تجھ پر پھر تجھ پر کیا

ف۱ جب جبریل وحی لاتے تو بعض اوقات آپ فرط شوق سے ان کے تمام کرنے کے قبل پڑھنے لگتے۔ اس پر یہ آیت نازل ہوئی ۱۲

ف۲ مفسر بیضاوی وغیرہ نے بھی لکھا ہے اور ظاہر بھی ہے کہ یہ دیکھنا عقل و نقل دونوں سے باطل ہو چکا ہے۔ اس کی تفصیل دیکھو دینیات کی تیسری مؤلفہ حقیر میں ۱۲

انسان کی آخری حالت

انسانی فطرت

انسانی خلقت

اَيَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَنْ يُّتْرَكَ سُدًى ۝ اَلَمْ يَكُ
انسان یہ سمجھتا ہے کہ وہ یوں ہی چھوڑ دیا جائے گا کیا وہ (ابتدا) منی کا ایک قطرہ نہ تھا جو رحم
نُطْفَةً مِّنْ مَّنِيٍّ يُّمْنٰى ۝ ثُمَّ كَانَ عَلَقَةً فَخَلَقَ
میں ڈالی جاتی ہے پھر لوتھڑا ہوا پھر خدا نے اسے بنایا پھر اسے درست کیا پھر
فَسَوّٰى ۝ فَجَعَلَ مِنْهُ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰى ۝
اس کی دو قسمیں بنائیں (ایک) مرد اور (ایک) عورت - کیا وہ اس پر قادر نہیں
اَلَيْسَ ذٰلِكَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يُّحْيِۦَ الْمَوْتٰى ۝
کہ (قیامت میں) مُردوں کو زندہ کرے -

(٧٦) سُوْرَةُ الدَّهْرِ مَدَنِيَّةٌ (٩٨)

آیاتہا ٣١ — رکوعاتہا ٢

سورہ دہر[1] مدینہ میں نازل ہوا اور اس کی اکتیس آیتیں اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝
خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

هَلْ اَتٰى عَلَى الْاِنْسَانِ حِيْنٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُنْ
بے شک انسان پر ایک ایسا وقت آچکا ہے کہ وہ کوئی چیز قابل ذکر نہ تھا
شَيْـًٔا مَّذْكُوْرًا ۝ اِنَّا خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ اَمْشَاجٍ
ہم نے انسان کو مخلوط[2] نطفے سے پیدا کیا کہ اسے آزمائیں تو
نَّبْتَلِيْهِ فَجَعَلْنٰهُ سَمِيْعًا بَصِيْرًا ۝ اِنَّا هَدَيْنٰهُ السَّبِيْلَ
ہم نے اسے سنتا دیکھتا بنایا۔ اور اس کو رستہ بھی دکھا دیا (اب وہ)
اِمَّا شَاكِرًا وَّاِمَّا كَفُوْرًا ۝ اِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ
خواہ شکر گزار ہو خواہ ناشکرا۔ ہم نے کافروں کے لئے زنجیریں، طوق
سَلٰسِلَا۟ وَاَغْلٰلًا وَّسَعِيْرًا ۝ اِنَّ الْاَبْرَارَ يَشْرَبُوْنَ
اور دہکتی ہوئی آگ تیار کر رکھی ہے۔ بیشک نیکوکار لوگ شراب کے وہ ساغر پئیں گے

[1] یہ سورہ جناب امیر حضرت سیدہ و حسنین علیہم الصلوٰۃ والسلام کی شان میں اور اظہار فضیلت میں نازل ہوا ہے اور اس میں انسان کی خلقت، کفار و مومنین کی حالت، بہشت کی مدح، اہل بہشت کی عبادت کا قول شکریہ ہونا، حضرت رسول کے فضائل وغیرہ کا ذکر ہے۔ ١٢

[2] کیونکہ مرد و عورت دونوں کے نطفے سے مل کر انسان پیدا ہوتا ہے۔ ١٢

مِنْ كَأْسٍ كَانَ مِزَاجُهَا كَافُورًا ۝ عَيْنًا يَشْرَبُ بِهَا

جس میں کافور کی آمیزش ہو گی۔ یہ ایک چشمہ ہے۔ جس میں خدا کے (خاص) بندے

عِبَادُ اللّٰهِ يُفَجِّرُونَهَا تَفْجِيرًا ۝ يُوفُونَ بِالنَّذْرِ وَ

پئیں گے اور جہاں چاہیں گے بہالے جائیں گے۔ یہ وہ لوگ ہیں جو نذریں پوری کرتے

يَخَافُونَ يَوْمًا كَانَ شَرُّهُ مُسْتَطِيرًا ۝ وَيُطْعِمُونَ

ہیں اور اس دن سے جس کی سختی ہر طرف پھیل رہی ہوگی ڈرتے ہیں۔ اور اس کی محبت میں

الطَّعَامَ عَلٰى حُبِّهٖ مِسْكِينًا وَّيَتِيمًا وَّأَسِيرًا ۝ إِنَّمَا

محتاج اور یتیم اور اسیر کو کھانا کھلاتے ہیں۔ (اور کہتے ہیں کہ) ہم تو تم کو بس

نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللّٰهِ لَا نُرِيدُ مِنكُمْ جَزَاءً وَّلَا شُكُورًا ۝

خالص خدا کے لیے کھلاتے ہیں ہم نہ تم سے بدلے کے خواستگار ہیں اور نہ شکر گزاری کے

إِنَّا نَخَافُ مِن رَّبِّنَا يَوْمًا عَبُوسًا قَمْطَرِيرًا ۝ فَوَقٰهُمُ

ہم کو تو اپنے پروردگار سے اس دن کا ڈر ہے جس میں منہ بن جائینگے (اور) چہرے پر تیوریاں اتری ہونگی۔ تو خدا انہیں

اللّٰهُ شَرَّ ذٰلِكَ الْيَوْمِ وَلَقّٰهُمْ نَضْرَةً وَّسُرُورًا ۝ وَ

اس دن کی تکلیف سے بچائے گا اور ان کو تازگی اور خوشدلی عطا فرمائے گا۔ اور ان کے صبر

جَزٰهُم بِمَا صَبَرُوا جَنَّةً وَّحَرِيرًا ۝ مُّتَّكِئِينَ فِيهَا

کے بدلے (بہشت کے) باغ اور ریشم (کی پوشاک) عطا فرمائے گا وہاں وہ تختوں پر تکیے لگائے (بیٹھے)

عَلَى الْأَرَائِكِ لَا يَرَوْنَ فِيهَا شَمْسًا وَّلَا زَمْهَرِيرًا ۝

ہوں گے۔ نہ وہاں (آفتاب کی) دھوپ دیکھیں گے اور نہ شدت کی سردی۔ اور

وَدَانِيَةً عَلَيْهِمْ ظِلٰلُهَا وَذُلِّلَتْ قُطُوفُهَا تَذْلِيلًا ۝ وَ

گھنے (درختوں کے) سائے ان پر جھکے ہوئے ہونگے اور میوؤں کے گچھے ان کے بہت قریب ہر طرح لٹکے

يُطَافُ عَلَيْهِم بِآنِيَةٍ مِّن فِضَّةٍ وَّأَكْوَابٍ كَانَتْ قَوَارِيرَا ۝

اختیار میں۔ اور (خدام) ان کے سامنے چاندی کے باسن اور شیشے کے نہایت شفاف گلاس کا دور چل رہا ہوگا

۱؎ ابن عباس سے روایت ہے کہ ایک دفعہ حسن و حسین علیہما السلام بیمار ہوئے تو حضرت رسول خدا کچھ لوگوں کے ساتھ عیادت کو تشریف لائے اور جناب امیر سے فرمایا کہ بہتر ہوتا اگر آپ لڑکوں کی صحت کے واسطے نذر کرتے پس تینوں نے یعنی جناب امیر و فاطمہ زہرا اور فضہ نے تین تین روزوں کی نذر کی۔ غرض جب دونوں صاحبزادے اچھے ہوئے اور نذر کے پورا کرنے کا وقت آیا تو گھر میں کچھ نہیں تھا جناب امیر نے شمعون یہودی سے تین صاع جو قرض لے لئے اور جناب سیدہ نے ایک صاع جو پیسا اور پانچ روٹیاں پکائیں شام کو کھانا ہی چاہتے تھے کہ ایک سائل نے آواز دی السلام علیکم یا اہل بیت محمد میں ایک مسلمان مسکین ہوں مجھے کھانا دو خدا تمہیں جنت کے خوان عطا کرے گا یہ آواز سنتے ہی سب نے اپنے آگے کی روٹیاں دے دیں اور فقط پانی پی کر سو رہے اور دوسرے دن پھر روزہ رکھا اور شام کو جناب سیدہ نے پھر پانچ روٹیاں پکائیں اور کھانے بیٹھے کہ ایک یتیم نے آواز دی اور سب نے اپنی اپنی روٹی اسی کو دے دی اور پانی سے افطار کیا تیسرے روز پھر افطار کے وقت ایک قیدی نے آواز دی اور پھر سب لوگوں نے اپنی اپنی روٹی اس کو دی چوتھے دن صبح کو جناب امیر نے صاحبزادوں کے ہاتھ پکڑے اور حضرت رسول کی خدمت میں حاضر ہوئے جب رسول اللہ کی نظر پڑی کہ بھوک کی شدت سے کانپ رہے ہیں تو فرمایا کہ تم لوگوں کو اس قدر تکلیف کی حالت میں دیکھ کر مجھ کو بہت رنج ہوتا ہے اور ان کے ساتھ جناب سیدہ کے مکان میں آئے تو فاطمہ زہرا کو محراب عبادت میں دیکھا کہ ان کا پیٹ پیٹھ سے لگ گیا ہے اور آنکھیں دھنس گئی ہیں۔ یہ دیکھ کر آنحضرت کو بہت رنج ہوا کہ ایک دم جبرئیل نازل ہوئے اور کہا لیجئے یا رسول اللہ آپ کو مبارک ہو کہ خدا نے یہ سورہ آپ کے اہل بیت کی شان میں نازل کی ہے۔ اور سورہ دہر کی تلاوت فرمائی۔ دیکھو تفسیر کشاف جلد سوم صفحہ ۲۳۱ سورہ دہر مصر وغیرہ اس روایت کو بیضاوی وغیرہ نے بھی ذکر کیا ہے۔ ۱۲

قَوَارِيرَا۟ مِن فِضَّةٍ قَدَّرُوهَا تَقْدِيرًا ﴿١٦﴾ وَيُسْقَوْنَ فِيهَا

اور شیشے بھی رکابی کے نہیں، چاندی کے جو ٹھیک اندازے کے مطابق بنائے گئے ہیں۔ اور وہاں انہیں ایسی

كَأْسًا كَانَ مِزَاجُهَا زَنجَبِيلًا ﴿١٧﴾ عَيْنًا فِيهَا تُسَمَّىٰ

شراب پلائی جائیگی جس میں سونٹھ (زنجبیل) کے پانی کی آمیزش ہوگی۔ یہ بہشت میں ایک چشمہ ہے جس کا نام

سَلْسَبِيلًا ﴿١٨﴾ وَيَطُوفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُونَ

سلسبیل ہے۔ اور ان کے سامنے ہمیشہ ایک حالت پر رہنے والے نوجوان لڑکے چکر

إِذَا رَأَيْتَهُمْ حَسِبْتَهُمْ لُؤْلُؤًا مَّنثُورًا ﴿١٩﴾ وَإِذَا رَأَيْتَ ثَمَّ

لگاتے ہونگے کہ جب تم ان کو دیکھو تو سمجھو کہ بکھرے ہوئے موتی ہیں۔ اور جب تم وہاں نگاہ

رَأَيْتَ نَعِيمًا وَمُلْكًا كَبِيرًا ﴿٢٠﴾ عَالِيَهُمْ ثِيَابُ سُندُسٍ

اٹھاؤ گے تو ہر طرح کی نعمت اور عظیم الشان سلطنت دیکھو گے۔ ان کے اوپر سبز دیبا اور اطلس

خُضْرٌ وَإِسْتَبْرَقٌ ۖ وَحُلُّوٓا۟ أَسَاوِرَ مِن فِضَّةٍ وَسَقَىٰهُمْ

کی پوشاک ہوگی اور انہیں چاندی کے کنگن پہنائے جائیں گے۔ اور ان کا پروردگار

رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُورًا ﴿٢١﴾ إِنَّ هَٰذَا كَانَ لَكُمْ جَزَآءً وَكَانَ سَعْيُكُم

انہیں نہایت پاکیزہ شراب پلائے گا۔ یہ یقیناً تمہارے لیے ہوگا تمہاری کارگزاریوں کے صلہ میں اور

مَّشْكُورًا ﴿٢٢﴾ إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ ٱلْقُرْءَانَ تَنزِيلًا ﴿٢٣﴾

تمہاری کوشش قابل شکر گزاری ہے۔ (اے رسول) ہم نے تم پر قرآن کو رفتہ رفتہ کرکے نازل کیا۔ تو تم اپنے پروردگار

فَٱصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تُطِعْ مِنْهُمْ ءَاثِمًا أَوْ كَفُورًا ﴿٢٤﴾ وَٱذْكُرِ

کے حکم کے انتظار میں صبر کیے رہو اور ان لوگوں میں سے گنہگار اور ناشکرے کی پیروی نہ کرنا۔ اور صبح شام

ٱسْمَ رَبِّكَ بُكْرَةً وَأَصِيلًا ﴿٢٥﴾ وَمِنَ ٱلَّيْلِ فَٱسْجُدْ لَهُۥ وَسَبِّحْهُ

اپنے پروردگار کا نام لیتے رہو اور کچھ رات گئے اسکا سجدہ کرو اور بڑی رات تک اس کی

لَيْلًا طَوِيلًا ﴿٢٦﴾ إِنَّ هَٰٓؤُلَآءِ يُحِبُّونَ ٱلْعَاجِلَةَ وَيَذَرُونَ

تسبیح کرتے رہو۔ یہ لوگ یقیناً دنیا کو پسند کرتے ہیں اور بڑے بھاری دن کو اپنے

لے آیت ۲۰ سے یہاں تک بارہ آیتیں ہیں۔ اس سے اس طرف اشارہ ہے کہ نجات جنت ان آٹھ [illegible] ہیں۔ اور آخری آیت قرآن حضرت کے [illegible] مراتب پر فائز ہونے کی بین دلیل ہے کیونکہ جب بندہ کی اطاعت اس حد کو پہنچ کر خدا کی طرف سے اس کو مخصوص کیا جائے تو اس کے آگے اور کیا مرتبہ ہو سکتا ہے اسی بنا پر تو امام شافعی عالم وجد میں فرماتے ہیں۔ ع

[illegible]

وَرَآءَهُمْ يَوْمًا ثَقِيلًا ﴿٢٧﴾ نَحْنُ خَلَقْنٰهُمْ وَشَدَدْنَآ أَسْرَهُمْ

پس پشت چھوڑ بیٹھے ہیں۔ ہم نے اُن کو پیدا کیا اور ان کے اعضا کو مضبوط بنایا

وَإِذَا شِئْنَا بَدَّلْنَآ أَمْثَالَهُمْ تَبْدِيلًا ﴿٢٨﴾ إِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ

اور اگر ہم چاہیں تو ان کے بدلے ان ہی کے ایسے لوگ لے آئیں۔ بیشک یہ قرآن سراسر نصیحت

فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ إِلٰى رَبِّهٖ سَبِيلًا ﴿٢٩﴾ وَمَا تَشَآءُونَ إِلَّآ

ہے۔ تو جو شخص چاہے اپنے پروردگار کی راہ لے۔ اور جب تک خدا کو منظور نہ ہو تم لوگ

أَنْ يَشَآءَ اللّٰهُ ۚ إِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا ﴿٣٠﴾ يُدْخِلُ مَنْ

کچھ بھی چاہ نہیں سکتے۔ بے شک خدا بڑا واقف کار دانا ہے۔ جس کو چاہے اپنی رحمت

يَشَآءُ فِي رَحْمَتِهٖ ۚ وَالظّٰلِمِينَ أَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ﴿٣١﴾

میں داخل کرے۔ اور ظالموں کے واسطے اس نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے

آیاتها (٧٧) سُوْرَةُ الْمُرْسَلٰتِ مَكِّيَّةٌ (٣٣) رکوعاتها

سورۂ مرسلات مکہ میں نازل ہوئی اور اس کی پچاس آیتیں اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَالْمُرْسَلٰتِ عُرْفًا ﴿١﴾ فَالْعٰصِفٰتِ عَصْفًا ﴿٢﴾ وَالنّٰشِرٰتِ

ہواؤں کی قسم جو (پہلے) دھیمی چلتی ہیں پھر زور پکڑ کے آندھی ہو جاتی ہیں اور (بادلوں کو)

نَشْرًا ﴿٣﴾ فَالْفٰرِقٰتِ فَرْقًا ﴿٤﴾ فَالْمُلْقِيٰتِ ذِكْرًا ﴿٥﴾ عُذْرًا أَوْ

اُبھار کر پھیلا دیتی ہیں پھر (ان کو) پھاڑ کر جدا جدا کر دیتی ہیں پھر فرشتوں کی قسم جو وحی لاتے ہیں تاکہ حجت تمام ہو

نُذْرًا ﴿٦﴾ إِنَّمَا تُوعَدُونَ لَوَاقِعٌ ﴿٧﴾ فَإِذَا النُّجُومُ طُمِسَتْ ﴿٨﴾ وَ

اور ڈرایا جائے کہ جس بات کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ ہو کر رہے گی۔ پھر جب تاروں کی چمک جاتی رہے گی

إِذَا السَّمَآءُ فُرِجَتْ ﴿٩﴾ وَإِذَا الْجِبَالُ نُسِفَتْ ﴿١٠﴾ وَإِذَا الرُّسُلُ أُقِّتَتْ ﴿١١﴾

اور جب آسمان پھٹ جائے گا اور جب پہاڑ روئی کی طرح اُڑے اُڑے پھریں گے اور جب پیغمبر لوگ ایک

ل اس سورۃ میں قیامت کے حالات، لوگوں کا تذکرہ، انسان کی خلقت، جہنم کی کیفیت، بہشت کی تعریف وغیرہ مذکور ہے۔

قیامت کی علامات

لِاَیِّ یَوۡمٍ اُجِّلَتۡ ؕ﴿۱۲﴾ لِیَوۡمِ الۡفَصۡلِ ۚ﴿۱۳﴾ وَ مَاۤ اَدۡرٰىكَ مَا یَوۡمُ

معین وقت پر جمع کئے جائیں گے (بھلا ان باتوں) میں کس دن کیلئے تاخیر کی گئی ہے فیصلے کے دن کیلئے اور

الۡفَصۡلِ ؕ﴿۱۴﴾ وَیۡلٌ یَّوۡمَئِذٍ لِّلۡمُکَذِّبِیۡنَ ﴿۱۵﴾ اَلَمۡ نُہۡلِکِ

تم کو کیا معلوم کہ فیصلے کا دن کیا ہے اُس دن جھٹلانے والوں کی مٹی خراب ہے کیا ہم نے اگلوں کو ہلاک

الۡاَوَّلِیۡنَ ؕ﴿۱۶﴾ ثُمَّ نُتۡبِعُہُمُ الۡاٰخِرِیۡنَ ﴿۱۷﴾ کَذٰلِکَ نَفۡعَلُ

نہیں کیا۔ پھر ان کے پیچھے پچھلوں کو بھی چلتا کرینگے۔ ہم گنہگاروں کے ساتھ

بِالۡمُجۡرِمِیۡنَ ﴿۱۸﴾ وَیۡلٌ یَّوۡمَئِذٍ لِّلۡمُکَذِّبِیۡنَ ﴿۱۹﴾ اَلَمۡ نَخۡلُقۡکُّمۡ

ایسا ہی کیا کرتے ہیں۔ اس دن جھٹلانے والوں کی مٹی خراب ہے۔ کیا ہم نے تم کو ذلیل

مِّنۡ مَّآءٍ مَّہِیۡنٍ ﴿۲۰﴾ فَجَعَلۡنٰہُ فِیۡ قَرَارٍ مَّکِیۡنٍ ﴿۲۱﴾ اِلٰی قَدَرٍ مَّعۡلُوۡمٍ ﴿۲۲﴾

پانی (منی) سے پیدا نہیں کیا۔ پھر ہم نے اس کو ایک معین وقت تک ایک محفوظ مقام (رحم)

فَقَدَرۡنَا ٭ۖ فَنِعۡمَ الۡقٰدِرُوۡنَ ﴿۲۳﴾ وَیۡلٌ یَّوۡمَئِذٍ لِّلۡمُکَذِّبِیۡنَ ﴿۲۴﴾

میں رکھا پھر (اس کا) ایک اندازہ مقرر کیا تو ہم کیا اچھا اندازہ مقرر کرنے والے ہیں۔ اس دن جھٹلانے والوں کی

اَلَمۡ نَجۡعَلِ الۡاَرۡضَ کِفَاتًا ﴿۲۵﴾ اَحۡیَآءً وَّ اَمۡوَاتًا ﴿۲۶﴾ وَّ جَعَلۡنَا

خرابی ہے۔ کیا ہم نے زمین کو زندوں اور مردوں کو سمیٹنے والی نہیں بنایا اور اس پر اونچے اونچے اٹل پہاڑ

فِیۡہَا رَوَاسِیَ شٰمِخٰتٍ وَّ اَسۡقَیۡنٰکُمۡ مَّآءً فُرَاتًا ﴿۲۷﴾ وَیۡلٌ یَّوۡمَئِذٍ

رکھ دیئے اور تم لوگوں کو میٹھا پانی پلایا۔ اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی

لِّلۡمُکَذِّبِیۡنَ ﴿۲۸﴾ اِنۡطَلِقُوۡۤا اِلٰی مَا کُنۡتُمۡ بِہٖ تُکَذِّبُوۡنَ ﴿۲۹﴾

ہے۔ جس چیز کو تم جھٹلایا کرتے تھے اب اس کی طرف چلو۔

اِنۡطَلِقُوۡۤا اِلٰی ظِلٍّ ذِیۡ ثَلٰثِ شُعَبٍ ﴿۳۰﴾ لَّا ظَلِیۡلٍ وَّ لَا

(دھوئیں کے) سائے کی طرف چلو جس کے تین حصے ہیں جس میں نہ ٹھنڈک ہے اور نہ

یُغۡنِیۡ مِنَ اللَّہَبِ ﴿۳۱﴾ اِنَّہَا تَرۡمِیۡ بِشَرَرٍ کَالۡقَصۡرِ ﴿۳۲﴾ کَاَنَّہٗ

جہنم کی لپٹ سے بچائے گا۔ اس سے اتنے بڑے بڑے انگارے برستے ہونگے جیسے محل۔ گویا زرد

ف۱ زندوں کو اپنے اوپر جمع کئے ہوئے ہے اور مردوں کو اپنے اندر ۱۲

ف۲ اس کے تین حصے اس لئے ہوں گے کہ گنہگار کو ایک اوپر سے گھیرے گا ایک داہنی طرف سے ایک بائیں طرف سے ۱۲

جِمٰلَتٌ صُفْرٌ ۝٣٣ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝٣٤ هٰذَا

رنگ کے اونٹ ہیں۔ اس جھٹلانے والوں کی خرابی ہے۔ یہ وہ دن ہوگا

يَوْمُ لَا يَنْطِقُوْنَ ۝٣٥ وَلَا يُؤْذَنُ لَهُمْ فَيَعْتَذِرُوْنَ ۝٣٦

کہ لوگ لب تک نہ ہلا سکیں گے اور نہ اُن کو اجازت دی جائے گی کہ کچھ عذر معذرت کر سکیں۔

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝٣٧ هٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ جَمَعْنٰكُمْ

اس دن جھٹلانے والوں کی تباہی ہے۔ یہی فیصلہ کا دن ہے (جس میں) ہم نے تم کو اور

وَالْاَوَّلِيْنَ ۝٣٨ فَاِنْ كَانَ لَكُمْ كَيْدٌ فَكِيْدُوْنِ ۝٣٩ وَيْلٌ

اگلوں کو اکٹھا کیا ہے۔ تو اگر تمہیں کوئی داؤ کرنا آتا ہو تو آؤ چل چکو۔ اس دن

يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝٤٠ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ ظِلٰلٍ وَّعُيُوْنٍ ۝٤١ ع

جھٹلانے والوں کی خرابی ہے۔ بیشک پرہیزگار لوگ (درختوں کی) گھنی چھاؤں میں ہونگے

وَّفَوَاكِهَ مِمَّا يَشْتَهُوْنَ ۝٤٢ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓـئًا بِمَا

اور چشموں اور میووں میں جو انہیں مرغوب ہوں۔ (دنیا میں) جو عمل کرتے تھے اسکے بدلے میں

كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝٤٣ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ۝٤٤

مزے سے کھاؤ پیو مبارک ہم نیکوکاروں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝٤٥ كُلُوْا وَتَمَتَّعُوْا قَلِيْلًا اِنَّكُمْ

اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے۔ (جھٹلانے والو) چند دن چین سے کھا پی لو تم

مُّجْرِمُوْنَ ۝٤٦ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝٤٧ وَاِذَا

بے شک گناہگار ہو۔ اس دن جھٹلانے والوں کی مٹی خراب ہے۔ اور

قِيْلَ لَهُمُ ارْكَعُوْا لَا يَرْكَعُوْنَ ۝٤٨ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ

جب ان سے کہا جاتا ہے کہ رکوع کرو تو رکوع نہیں کرتے۔ اس دن جھٹلانے والوں

لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝٤٩ فَبِاَيِّ حَدِيْثٍ بَعْدَهٗ يُؤْمِنُوْنَ ۝٥٠ ع

کی خرابی ہے۔ اب اس کے بعد یہ کس بات پر ایمان لائیں گے

آیاتها ۴۰ (۷۸) سُورَةُ النَّبَإِ مَكِّيَّةٌ (۸۰) رکوعاتها ۲

سورہ نبا مکہ میں نازل ہوا اور اس کی چالیس آیتیں اور دو رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ ۝ عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيْمِ ۝ الَّذِيْ

یہ لوگ آپس میں کس چیز کا حال پوچھتے ہیں۔ (کیا) ایک بڑی خبر کا حال جس میں وہ اختلاف کر

هُمْ فِيْهِ مُخْتَلِفُوْنَ ۝ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ۝ ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ۝

رہے ہیں۔ دیکھو انہیں عنقریب ہی معلوم ہو جائے گا پھر انہیں عنقریب ہی ضرور معلوم ہو جائیگا

اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ مِهٰدًا ۝ وَّالْجِبَالَ اَوْتَادًا ۝ وَّ

کیا ہم نے زمین کو بچھونا اور پہاڑوں کو (زمین کی) میخیں نہیں بنایا اور ہم

خَلَقْنٰكُمْ اَزْوَاجًا ۝ وَّجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ۝ وَّجَعَلْنَا

نے تم لوگوں کو جوڑا جوڑا پیدا کیا اور تمہاری نیند کو آرام (کا باعث) قرار دیا اور رات کو پردہ

الَّيْلَ لِبَاسًا ۝ وَّجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ۝ وَّبَنَيْنَا فَوْقَكُمْ

بنایا اور ہم ہی نے دن کو (کسب) معاش (کا وقت) بنایا اور تمہارے اوپر سات مضبوط

سَبْعًا شِدَادًا ۝ وَّجَعَلْنَا سِرَاجًا وَّهَّاجًا ۝ وَّاَنْزَلْنَا مِنَ

(آسمان) بنائے اور ہم ہی نے (سورج) کو روشن چراغ بنایا اور ہم ہی نے بادلوں

الْمُعْصِرٰتِ مَآءً ثَجَّاجًا ۝ لِّنُخْرِجَ بِهٖ حَبًّا وَّنَبَاتًا ۝ وَّ

سے موسلا دھار پانی برسایا تاکہ اس کے ذریعے دانے اور سبزی اور گھنے گھنے باغ پیدا

جَنّٰتٍ اَلْفَافًا ۝ اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ كَانَ مِيْقَاتًا ۝ يَّوْمَ

کریں بے شک فیصلہ کا وقت مقرر ہے جس دن صور پھونکا جائے گا

يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ فَتَاْتُوْنَ اَفْوَاجًا ۝ وَّفُتِحَتِ السَّمَآءُ

اور تم لوگ گروہ گروہ حاضر ہو گے اور آسمان کھولا جائے گا تو (اس میں) دروازے ہو جائیں گے اور پہاڑ (اپنی جگہ

لہ اس سورہ کے مضامین یہ ہیں (۱) حضرت علی کی ولایت (۲) انسان کو مختلف طرح منتشر کرنا (۳) قیامت کے علامات (۴) جہنم کا ذکر (۵) بہشت کے درجات (۶) قیامت میں خاص لوگوں کے سوا کسی کو بولنے کی اجازت نہ ہوگی (۷) کفار کی حسرت وغیرہ۔ (۲) اس میں بڑا اختلاف ہے کہ نبأ عظیم (بڑی خبر) سے کیا مراد ہے بعض قیامت بعض قرآن بعض علی بن ابی طالب کی ولایت کہتے ہیں چنانچہ سدی نے حضرت رسول سے روایت کی ہے کہ جس چیز کا لوگوں سے قبر میں سوال کیا جائے گا وہ علی بن ابی طالب کی ولایت ہے کوئی مردہ مشرق و مغرب خشکی و دریا میں ایسا نہ ہوگا جس سے منکر و نکیر مرنے کے بعد علی کی ولایت کا سوال نہ کریں چنانچہ میت سے پوچھیں گے کہ تیرا دین کیا ہے اور تیرا نبی کون ہے اور تیرا امام کون ہے۔ اسی بنا پر عمرو بن عاص نے جس کو جناب امیر سے ایک خاص عداوت تھی منبر پر بیان جاری ہونا حضرت کی شان میں کہا ہے ہو النبا العظیم و فلک نوح و باب اللہ و انقطع الخطاب یعنی نبا عظیم اور نوح کی کشتی اور خدا کے دروازہ ہیں اور بات منقطع ہو گیا۔

فَكَانَتْ أَبْوَابًا ۝١٩ وَسُيِّرَتِ الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا ۝٢٠ إِنَّ

ے (چلائے جائیں گے تو ریت ہو کر رہ جائیں گے۔ بے شک

جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ۝٢١ لِّلطَّاغِينَ مَآبًا ۝٢٢ لَّابِثِينَ

جہنم گھات میں ہے۔ سرکشوں کا وہی ٹھکانا ہے۔ اس میں مدتوں

فِيهَآ أَحْقَابًا ۝٢٣ لَّا يَذُوقُونَ فِيهَا بَرْدًا وَلَا شَرَابًا ۝٢٤ إِلَّا

پڑے جھینکتے رہیں گے نہ وہاں ٹھنڈک کا مزہ چکھیں گے اور نہ کھولتے ہوئے پانی اور

حَمِيمًا وَغَسَّاقًا ۝٢٥ جَزَآءً وِفَاقًا ۝٢٦ إِنَّهُمْ كَانُوا لَا يَرْجُونَ

بہتی ہوئی پیپ کے سوا کچھ پینے کو ملے گا یہ ان کی کارستانیوں کا پورا پورا بدلا ہے۔ بیشک یہ لوگ آخرت کے

حِسَابًا ۝٢٧ وَكَذَّبُوا بِـَٔايَٰتِنَا كِذَّابًا ۝٢٨ وَكُلَّ شَيْءٍ

حساب کی امید ہی نہ رکھتے تھے اور ان لوگوں نے ہماری آیتوں کو بری طرح جھٹلایا اور ہم نے ہر چیز کو

أَحْصَيْنَٰهُ كِتَٰبًا ۝٢٩ فَذُوقُوا فَلَن نَّزِيدَكُمْ إِلَّا عَذَابًا ۝٣٠ ع

لکھ کر منضبط کر رکھا ہے۔ تو اب تم مزہ چکھو ہم تم پر عذاب ہی بڑھاتے جائیں گے۔ بیشک

إِنَّ لِلْمُتَّقِينَ مَفَازًا ۝٣١ حَدَآئِقَ وَأَعْنَٰبًا ۝٣٢ وَكَوَاعِبَ

پرہیزگاروں ہی کے لئے بڑی کامیابی ہے۔ (یعنی بہشت کے) باغ اور انگور اور وہ عورتیں جن کی

أَتْرَابًا ۝٣٣ وَكَأْسًا دِهَاقًا ۝٣٤ لَّا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا وَلَا

اٹھتی جوانیاں اور باہم ہمجولیاں ہیں اور شراب کے لبریز ساغر وہاں نہ بیہودہ باتیں سنیں گے اور نہ جھوٹ

كِذَّٰبًا ۝٣٥ جَزَآءً مِّن رَّبِّكَ عَطَآءً حِسَابًا ۝٣٦ رَّبِّ السَّمَٰوَٰتِ

(یہ) تمہارے پروردگار کی طرف سے کافی انعام اور صلہ ہے جو سارے آسمان اور زمین اور جو ان دونوں کے

وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الرَّحْمَٰنِ لَا يَمْلِكُونَ مِنْهُ خِطَابًا ۝٣٧ يَوْمَ يَقُومُ

بیچ میں ہے سب کا مالک ہے۔ بڑا مہربان لوگوں کو اس سے بات کرنے کا یارا نہ ہوگا جس دن جبرئیل اور فرشتے

الرُّوحُ وَالْمَلَٰٓئِكَةُ صَفًّا لَّا يَتَكَلَّمُونَ إِلَّا مَنْ أَذِنَ لَهُ الرَّحْمَٰنُ

(اس کے سامنے) پرا باندھ کر کھڑے ہونگے (اس دن) اس سے کوئی بات نہ کر سکے گا مگر جسے خدا اجازت دے

ـلہ ایسے موقع پر لفظ روح کو خدا نے قرآن مجید میں جا بجا بیان کیا ہے اور اس کی تفسیر میں اختلاف بھی ہے بعض روایات میں ہے کہ یہ ایک فرشتہ ہے جو جبرئیل و میکائیل سے بھی زیادہ معزز ہے اور خلقت میں بھی سب سے بڑا ہے بعض کا قول ہے کہ اس سے مراد آسمانوں کی روح ہے۔ بعض احادیث میں ہے کہ وہ انسان اور فرشتے کے علاوہ ایک دوسری خلقت ہے مگر ظاہر ہے کہ روح سے حضرت جبرئیل مراد ہیں اور اس بنا پر یہ ترجمہ کیا گیا۔ ۱۲۔

ـلہ ایک حدیث میں امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ آپ نے فرمایا کہ واللہ شفاعت کے واسطے خدا نے ہمیں اجازت دی ہے اور ہم اہلبیت اور ان لوگوں کے سوا کوئی بغیر اذن سفارش نہ کرے گا اور ہم ہی حق بات کہنے والے ہیں کسی نے پوچھا فرزند رسول اس وقت آپ کیا بات فرمائیں گے آپ نے فرمایا خدا کی تسبیح اپنے رسول پر صلوات اپنے شیعوں کی سفارش۔ ۱۲۔

وَقَالَ صَوَابًا ۝٣٨ ذٰلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى

اور وہ ٹھکانے کی بات کہے۔ وہ دن برحق ہے۔ تو جو شخص چاہے اپنے پروردگار کی بارگاہ

رَبِّهٖ مَاٰبًا ۝٣٩ اِنَّآ اَنْذَرْنٰكُمْ عَذَابًا قَرِيْبًا ۚ يَّوْمَ يَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا

میں (اپنا) ٹھکانا بنائے ہم نے تم لوگوں کو عنقریب آنے والے عذاب سے ڈرایا ہے جس دن آدمی اپنے ہاتھوں

قَدَّمَتْ يَدٰهُ وَيَقُوْلُ الْكٰفِرُ يٰلَيْتَنِىْ كُنْتُ تُرٰبًا ۝٤٠

پہلے سے بھیجے ہوئے (اعمال) کو دیکھے گا اور کافر کہے گا کہ کاش میں خاک ہو جاتا۔

(٧٩) سُوْرَةُ النّٰزِعٰتِ مَكِّيَّةٌ (٨١)

اٰیاتہا ٤٦ ۝ رکوعاتہا ٢

سورہ ۱ نازعات مکے میں نازل ہوئی اس کی چھیالیس آیتیں اور دو رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَالنّٰزِعٰتِ غَرْقًا ۝١ وَّالنّٰشِطٰتِ نَشْطًا ۝٢ وَّالسّٰبِحٰتِ

ان فرشتوں کی قسم جو (کافروں کی) روح ڈوب کر سختی سے کھینچ لیتے ہیں اور ان کی قسم جو (مومنین کی) جان آسانی

سَبْحًا ۝٣ فَالسّٰبِقٰتِ سَبْقًا ۝٤ فَالْمُدَبِّرٰتِ اَمْرًا ۝٥ يَوْمَ

سے کھول دیتے ہیں۔ اور ان کی قسم جو (آسمان اور زمین کے درمیان) پیرتے پھرتے ہیں پھر لپک کر آگے بڑھتے ہیں پھر

تَرْجُفُ الرَّاجِفَةُ ۝٦ تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ ۝٧ قُلُوْبٌ يَّوْمَئِذٍ

(دنیا کے) انتظام کرتے ہیں (ان کی قسم کہ قیامت ہو کر رہے گی) جس دن زمین کو بھونچال آئے گا پھر اس کے پیچھے اور زلزلہ

وَّاجِفَةٌ ۝٨ اَبْصَارُهَا خَاشِعَةٌ ۝٩ يَقُوْلُوْنَ ءَاِنَّا

آئے گا اس دن (لوگوں کے) دل خوفزدہ ہوں گے۔ ان کی آنکھیں (ندامت سے) جھکی ہوئی ہوں گی۔ کفار کہتے ہیں کیا ہم الٹے پاؤں

لَمَرْدُوْدُوْنَ فِى الْحَافِرَةِ ۝١٠ ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا نَّخِرَةً ۝١١

(زندگی کی طرف) پھر لوٹیں گے۔ کیا جب ہم کھوکھلی ہڈیاں ہو جائیں گے۔ کہتے ہیں کہ یہ

قَالُوْا تِلْكَ اِذًا كَرَّةٌ خَاسِرَةٌ ۝١٢ فَاِنَّمَا هِىَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ ۝١٣

لوٹنا تو بڑا نقصان دہ ہے۔ وہ (قیامت) تو (گویا) بس ایک سخت جھڑکی ہوگی اور لوگ یکبارگی

۱ اس سورہ میں خدا نے قیامت کے حالات حضرت موسیٰ و فرعون کا قصہ اور اس سے عبرت کی فہمائش اپنی نعمتوں کا شمار، قیامت کا ذکر، جہنم کے [illegible] کی تعریف، حضرت رسول کی [illegible] کی بے [illegible] وغیرہ کو ذکر فرمایا ہے۔

وقف لازم

وقف لازم

وقف لازم

فَاِذَا هُمْ بِالسَّاهِرَةِ ۝ ١٤ هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ مُوْسٰى ۝ ١٥

ایک میدان لے حشر میں موجود ہونگے۔ (اے رسول) کیا تمہارے پاس موسیٰ کا قصہ بھی پہنچا ہے۔

اِذْ نَادٰىهُ رَبُّهٗ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ۝ ١٦ اِذْهَبْ اِلٰى

جب ان کو ان کے پروردگار نے طویٰ کے میدان میں پکارا کہ فرعون کے پاس جاؤ وہ

فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ۝ ١٧ فَقُلْ هَلْ لَّكَ اِلٰٓى اَنْ تَزَكّٰى ۝ ١٨ وَ

سرکش ہوگیا ہے۔ اور (اس سے) کہو کہ کیا تیری خواہش ہے۔ کہ (کفر سے) پاک ہوجائے اور

اَهْدِيَكَ اِلٰى رَبِّكَ فَتَخْشٰى ۝ ١٩ فَاَرٰىهُ الْاٰيَةَ الْكُبْرٰى ۝ ٢٠

میں تجھے تیرے پروردگار کی راہ بتاؤں تو تجھ کو خوف (پیدا) ہو غرض موسیٰ نے اُسے (عصا کا) بڑا معجزہ دکھایا

فَكَذَّبَ وَعَصٰى ۝ ٢١ ثُمَّ اَدْبَرَ يَسْعٰى ۝ ٢٢ فَحَشَرَ فَنَادٰى ۝ ٢٣

تو اس نے جھٹلایا اور نہ مانا۔ پھر پیٹھ پھیر کر خلاف کی تدبیر کرنے لگا۔ پھر لوگوں کو جمع کیا اور بلند آواز

فَقَالَ اَنَا رَبُّكُمُ الْاَعْلٰى ۝ ٢٤ فَاَخَذَهُ اللّٰهُ نَكَالَ الْاٰخِرَةِ وَ

سے بلایا تو کہنے لگا میں تم لوگوں کا سب سے بڑا پروردگار ہوں۔ تو خدا نے اسے دنیا اور آخرت (دونوں) کے عذاب

الْاُوْلٰى ۝ ٢٥ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّمَنْ يَّخْشٰى ۝ ٢٦ ءَاَنْتُمْ اَشَدُّ

میں گرفتار کیا۔ بے شک جو شخص (خدا سے) ڈرے اس کے لئے اس (قصہ) میں عبرت ہے۔ بھلا تمہارا پیدا کرنا

خَلْقًا اَمِ السَّمَآءُ ۚ بَنٰىهَا ۝ ٢٧ رَفَعَ سَمْكَهَا فَسَوّٰىهَا ۝ ٢٨ وَاَغْطَشَ

زیادہ مشکل ہے۔ یا آسمان کا کہ اسی نے اسکو بنایا اُسکی چھت کو خوب اونچا رکھا پھر اسے درست کیا

لَيْلَهَا وَاَخْرَجَ ضُحٰىهَا ۝ ٢٩ وَالْاَرْضَ بَعْدَ ذٰلِكَ دَحٰىهَا ۝ ٣٠

اور اسکی رات کو تاریک بنایا اور (دن کو) اُسکی دھوپ نکالی اور اس کے بعد زمین کو پھیلایا اسی میں

اَخْرَجَ مِنْهَا مَآءَهَا وَمَرْعٰىهَا ۝ ٣١ وَالْجِبَالَ اَرْسٰىهَا ۝ ٣٢ مَتَاعًا

سے اس کا پانی اور اس کا چارہ نکالا اور پہاڑوں کو اس میں گاڑ دیا یہ سب سامان تمہارے

لَّكُمْ وَلِاَنْعَامِكُمْ ۝ ٣٣ فَاِذَا جَآءَتِ الطَّآمَّةُ الْكُبْرٰى ۝ ٣٤

اور تمہارے چار پاؤں کے فائدے کے لئے ہے۔ تو جب بڑی سخت مصیبت آ موجود ہوگی

حضرت موسیٰ کا ذکر

فرعون

یہ قصہ عبرت ہے

لے بعض مفسرین نے کہا ہے کہ ساہرہ اس زمین کا نام ہے۔ جو بیت المقدس کے نزدیک جبل اریحا کے اطراف میں ہے۔ اسی کو خدا قیامت میں وسیع کر کے میدان حشر بنائیگا اور بعض کہتے ہیں کہ خدا ایک چاندی کی زمین بنائے گا جس کی وسعت موجودہ زمین سے چالیس گنا زیادہ ہوگی۔ واللہ اعلم۔

يَوْمَ يَتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ مَا سَعٰى ﴿۳۵﴾ وَبُرِّزَتِ الْجَحِيْمُ لِمَنْ

جس دن انسان اپنے کاموں کو خود یاد کریگا۔ اور جہنم دیکھنے والوں کے سامنے ظاہر کر دی جائیگی تو جس

يَّرٰى ﴿۳۶﴾ فَاَمَّا مَنْ طَغٰى ﴿۳۷﴾ وَاٰثَرَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿۳۸﴾ فَاِنَّ

نے (دنیا میں) سر اٹھایا تھا اور دنیاوی زندگی کو ترجیح دی تھی اس کا ٹھکانا

الْجَحِيْمَ هِيَ الْمَاْوٰى ﴿۳۹﴾ وَاَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ وَ

تو یقیناً دوزخ ہے۔ مگر جو شخص اپنے پروردگار کے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرتا اور

نَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰى ﴿۴۰﴾ فَاِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ

جی کو ناجائز خواہشوں سے روکتا رہا۔ تو اس کا ٹھکانا یقیناً

الْمَاْوٰى ﴿۴۱﴾ يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ السَّاعَةِ اَيَّانَ مُرْسٰهَا ﴿۴۲﴾

بہشت ہے۔ (اے رسولؐ) لوگ تم سے قیامت کے بارے میں پوچھتے ہیں۔ کہ اس کا کہیں تھل بیڑا

فِيْمَ اَنْتَ مِنْ ذِكْرٰهَا ﴿۴۳﴾ اِلٰى رَبِّكَ مُنْتَهٰهَا ﴿۴۴﴾

بھی ہے۔ تو تم اسکے ذکر سے کس فکر میں ہو اس (کے علم) کی انتہا تمہارے پروردگار ہی تک ہے

اِنَّمَآ اَنْتَ مُنْذِرُ مَنْ يَّخْشٰهَا ﴿۴۵﴾ كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا

تم تو بس جو اس سے ڈرے اس کو ڈرانے والے ہو جس دن وہ لوگ اس کو دیکھیں گے

لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا عَشِيَّةً اَوْ ضُحٰهَا ﴿۴۶﴾

تو (سمجھیں گے کہ دنیا میں) بس ایک شام یا صبح ٹھہرے تھے۔

(۸۰) سُوْرَةُ عَبَسَ مَكِّيَّةٌ (۲۴)

اٰیاتہا ۴۲ — رکوعہا ۱

سورہ لہ عبس مکہ میں نازل ہوا۔ اور اس کی بیالیس آیتیں اور ایک رکوع ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

عَبَسَ وَتَوَلّٰٓى ﴿۱﴾ اَنْ جَآءَهُ الْاَعْمٰى ﴿۲﴾ وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّهٗ

وہ لہ اتنی بات پر چیں بر جبیں ہو گیا اور منہ پھیر بیٹھا کہ اسکے پاس نابینا آ گیا اور تم کو کیا معلوم شاید وہ

لہ اس سورہ کے بعض امور مذکورہ یہ ہیں:- (۱) عبداللہ بن مکتوم کی بدولت بعض اصحاب کی تنبیہ اور ان کی مدح (۲) قرآن کو خدا کی کتاب ہونا (۳) انسانی فطرت (۴) خدا کے احسانات (۵) قیامت کے حالات (۶) نیکوکاروں اور کفار کا قیامت میں تفرقہ وغیرہ ۱۲۔

لہ ایک روز حضرت رسول کے پاس آپکے اصحاب بیٹھے ہوئے تھے عبداللہ بن مکتوم جو خاص اصحاب اور ذی وقار اور نابینا تھے کچھ احکام خدا پوچھنے کے واسطے آپکے پاس حاضر ہوئے آپنے خندہ اخلاق اور انکی نابینائی کی وجہ سے حضرت عثمان سے جو آپکے پاس بیٹھے تھے۔ آگے بٹھایا یہ امر حضرت عثمان کو ناگوار گزرا عبداللہ کی طرف پشت کرکے بیٹھ گئے۔ یہ بات خدا کی مرضی کے خلاف تھی حضرت جبرئیل یہ آیت لیکر نازل ہوئے جس سے عبداللہ کی دلجوئی حضرت عثمان کی تنبیہ مقصود تھی۔ بعض مفسرین نے عثمان کے علاوہ بعض بنی امیہ کو اس کا مصداق قرار دیا ہے۔ اور بعض مفسرین نے تو خود حضرت رسولؐ پر الزام تھوپ دیا ہے حالانکہ یہ محض غلط ہے پیغمبرؐ تو وہ ہے کہ صاحب خلق عظیم ہے ایک دیندار کے ساتھ ایسا برتاؤ کرے جو اسکے غلاموں سے بھی بہت دور اور خلاف قیاس ہے۔ کجا شان نبوت اور کجا بدخلقی و ترشروئی۔ معاذاللہ ۱۲۔

يَزَّكّٰىٓ ۙ اَوْ يَذَّكَّرُ فَتَنْفَعَهُ الذِّكْرٰى ۗ اَمَّا مَنِ اسْتَغْنٰى ۙ

(تعلیم سے) پاکیزگی حاصل کرتا یا وہ نصیحت سنتا تو نصیحت اسکے کام آتی تو جو پرواہ نہیں کرتا

فَاَنْتَ لَهٗ تَصَدّٰى ۗ وَمَا عَلَيْكَ اَلَّا يَزَّكّٰى ۗ وَاَمَّا مَنْ

اسکے تو تم درپے ہو جاتے ہو حالانکہ اگر وہ نہ سدھرے تو تم ذمہ دار نہیں اور جو تمہارے پاس لپکتا

جَآءَكَ يَسْعٰى ۙ وَهُوَ يَخْشٰى ۙ فَاَنْتَ عَنْهُ تَلَهّٰى ۚ

ہوا آتا ہے۔ اور (خدا سے) ڈرتا ہے تو تم اس سے بے رخی کرتے ہو دیکھو یہ (قرآن)

كَلَّآ اِنَّهَا تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهٗ ۘ فِيْ صُحُفٍ مُّكَرَّمَةٍ ۙ

وقف لازم

تو سراسر نصیحت ہے۔ تو جو چاہے اسے یاد رکھے (لوح محفوظ کے) بہت معزز اوراق میں

مَّرْفُوْعَةٍ مُّطَهَّرَةٍ ۙ بِاَيْدِيْ سَفَرَةٍ ۙ كِرَامٍ بَرَرَةٍ ۗ

(لکھا ہوا ہے) جو بلند رتبہ اور پاک ہیں۔ (ایسے) لکھنے والوں کے ہاتھوں میں ہے۔ جو بزرگ

قُتِلَ الْاِنْسَانُ مَآ اَكْفَرَهٗ ۗ مِنْ اَيِّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ ۗ

نیکوکار ہیں۔ انسان[1] ہلاک ہو جائے وہ کیسا ناشکرا ہے (خدا نے) اسکو کس چیز سے پیدا کیا

مِنْ نُّطْفَةٍ ۭ خَلَقَهٗ فَقَدَّرَهٗ ۙ ثُمَّ السَّبِيْلَ يَسَّرَهٗ ۙ ثُمَّ

نطفے سے اسے پیدا کیا پھر اس کا اندازہ مقرر کیا۔ پھر اس کا راستہ آسان کر دیا۔ پھر اسے موت دی

اَمَاتَهٗ فَاَقْبَرَهٗ ۙ ثُمَّ اِذَا شَآءَ اَنْشَرَهٗ ۭ كَلَّا لَمَّا يَقْضِ مَآ

پھر اسے قبر میں دفن کرایا پھر جب چاہے گا اٹھا کھڑا کرے گا سچ تو یہ ہے کہ خدا نے جو حکم اسے دیا

اَمَرَهٗ ۭ فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ اِلٰى طَعَامِهٖٓ ۙ اَنَّا صَبَبْنَا الْمَآءَ

اس نے اسکو پورا نہ کیا تو انسان کو اپنے کھانے ہی کی طرف غور کرنا چاہیے کہ ہم ہی نے بادل سے پانی برسایا

صَبًّا ۙ ثُمَّ شَقَقْنَا الْاَرْضَ شَقًّا ۙ فَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا حَبًّا ۙ

پھر ہم ہی نے زمین (درخت اگا کر) چیری پھاڑی پھر ہم نے اس میں اناج اگایا اور انگور اور

وَّعِنَبًا وَّقَضْبًا ۙ وَّزَيْتُوْنًا وَّنَخْلًا ۙ وَّحَدَاۗىِٕقَ غُلْبًا ۙ

ترکاریاں اور زیتون اور کھجوریں اور گھنے گھنے باغ اور میوے اور چارا

[1] بعض کا قول ہے کہ اس انسان سے مراد امیہ بن خلف اور بعض عتبہ بن ابولہب کو کہتے ہیں۔ ۱۲-۱۲-۱۲

وَفَاكِهَةً وَأَبًّا ۝٣١ مَّتَاعًا لَّكُمْ وَلِأَنْعَامِكُمْ ۝٣٢ فَإِذَا جَاءَتِ

یہ سب کچھ تمہارے اور تمہارے چارپایوں کے فائدے کے لئے (بنایا) تو جب کانوں کے پردے

الصَّاخَّةُ ۝٣٣ يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ أَخِيهِ ۝٣٤ وَأُمِّهِ وَ

پھاڑنیوالی (قیامت) آموجود ہوگی اُس دن آدمی اپنے بھائی اور اپنی ماں اور اپنے باپ اور

أَبِيهِ ۝٣٥ وَصَاحِبَتِهِ وَبَنِيهِ ۝٣٦ لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ

اپنے لڑکے بالوں سے بھاگے گا، اُس دن ہر شخص (اپنی نجات کی) ایسی فکر میں

يَوْمَئِذٍ شَأْنٌ يُغْنِيهِ ۝٣٧ وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ مُّسْفِرَةٌ ۝٣٨

ہوگا جو اسکے (مشغول ہونے کے) لئے کافی ہو۔ بہت سے چہرے تو اُس دن چمکتے ہونگے۔

ضَاحِكَةٌ مُّسْتَبْشِرَةٌ ۝٣٩ وَوُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ عَلَيْهَا

خنداں شاداں (یہی نیکوکار ہیں) اور بہت سے چہرے ایسے ہوں گے جن پر

غَبَرَةٌ ۝٤٠ تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ ۝٤١ أُولَٰئِكَ هُمُ الْكَفَرَةُ

گرد پڑی ہوگی۔ اُس پر سیاہی چھائی ہوئی ہوگی۔ یہی کفار

الْفَجَرَةُ ۝٤٢

بدکار ہیں۔

آیاتہا ۲۹ (۸۱) سُورَةُ التَّكْوِيرِ مَكِّيَّةٌ (۷) رکوعہا ۱

سورہ[1] تکویر مکہ میں نازل ہوا۔ اسکی انتیس آیتیں اور ایک رکوع ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

إِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ ۝١ وَإِذَا النُّجُومُ انكَدَرَتْ ۝٢ وَإِذَا

جس وقت آفتاب کی چادر کو لپیٹ لیا جائیگا۔ اور جس وقت تارے گر پڑینگے اور جب پہاڑ چلائے

الْجِبَالُ سُيِّرَتْ ۝٣ وَإِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ ۝٤ وَإِذَا الْوُحُوشُ

جائینگے اور جب عنقریب جننے والی[2] اونٹنیاں بیکار کردی جائیں گی اور جس وقت وحشی جانور اکٹھا

[1] اس سورہ میں خداوند عالم نے قیامت کے حالات حضرت جبرئیل کی مدح۔ فرشتوں کا وجود۔ قرآن کا خدائی کتاب ہونا۔ حضرت رسولؐ کی رسالت۔ خدا کی مشیت کا سب پر غالب رہنا وغیرہ بیان کیا ہے۔

[2] عرب میں قریب جننے والی اونٹنیاں بہت عزیز ہوتی ہیں۔ مگر قیامت کی وہ سخت مصیبت ہوگی کہ لوگ اُس وقت اس کی پرواہ نہ کریں گے۔

حُشِرَتْ ۝ وَإِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ ۝ وَإِذَا النُّفُوسُ

کئے جائیں گے۔ اور جس وقت دریا آگ ہو جائیں گے اور جس وقت روحیں (بدنوں سے) ملا

زُوِّجَتْ ۝ وَإِذَا الْمَوْءُدَةُ سُئِلَتْ ۝ بِأَيِّ ذَنْبٍ

دی جائیں گی۔ اور جس وقت زندہ درگور لڑکی سے پوچھا جائیگا ؎۱ کہ وہ کس گناہ

قُتِلَتْ ۝ وَإِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ ۝ وَإِذَا السَّمَآءُ كُشِطَتْ ۝

کے بدلے ماری گئی۔ اور جس وقت (اعمال کے) دفتر کھولے جائیں اور جس وقت آسمان کا چھلکا اتارا

وَإِذَا الْجَحِيمُ سُعِّرَتْ ۝ وَإِذَا الْجَنَّةُ أُزْلِفَتْ ۝ عَلِمَتْ

جائیگا۔ اور جب دوزخ (کی آگ) بھڑکائی جائے گی۔ اور جب بہشت قریب کر دی جائیگی تب ہر

نَفْسٌ مَّآ أَحْضَرَتْ ۝ فَلَآ أُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ ۝ الْجَوَارِ

شخص معلوم کریگا کہ وہ کیا (اعمال) لے کر آیا ہے۔ تو ہمیں ان ستاروں کی قسم جو چلتے چلتے پیچھے ہٹ

الْكُنَّسِ ۝ وَالَّيْلِ إِذَا عَسْعَسَ ۝ وَالصُّبْحِ إِذَا تَنَفَّسَ ۝

جاتے ؎۲ اور غائب ہوتے ہیں۔ اور رات کی قسم جب ختم ہونے کو آئے اور صبح کی قسم جب روشن ہوجائے

إِنَّهُ لَقَوْلُ رَسُولٍ كَرِيمٍ ۝ ذِي قُوَّةٍ عِنْدَ ذِي الْعَرْشِ

کہ بیشک یہ (قرآن) ایک معزز فرشتہ (جبرئیل) کی زبان کا پیغام ہے جو بڑے قوی عرش کے مالک کی بارگاہ

مَكِينٍ ۝ مُطَاعٍ ثَمَّ أَمِينٍ ۝ وَمَا صَاحِبُكُمْ بِمَجْنُونٍ ۝ وَ

میں بلند مرتبہ ہے۔ وہاں (سب فرشتوں کا) سردار (اور) امانت دار ہے اور (مکے والو) تمہارے ساتھی (محمدؐ)

لَقَدْ رَآهُ بِالْأُفُقِ الْمُبِينِ ۝ وَمَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِينٍ ۝

دیوانے نہیں ہیں ؎۳ اور بیشک انہوں نے جبرئیل کو (آسمان کے) کھلے (مشرقی) کنارے پر دیکھا ہے اور وہ غیب

وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَيْطَانٍ رَجِيمٍ ۝ فَأَيْنَ تَذْهَبُونَ ۝

کی باتوں کے ظاہر کرنے میں بخیل نہیں اور نہ یہ مردود شیطان کا قول ہے۔ پھر تم کہاں جاتے ہو۔

إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَالَمِينَ ۝ لِمَنْ شَآءَ مِنْكُمْ أَنْ

یہ سارے جہان کے لوگوں کیلئے بس نصیحت ہے (مگر) اسی کے لئے جو تم میں سے سیدھی

؎۱ اسلام کے قبل عرب میں یہ بیہودہ رسم جاری تھی کہ جب کسی کے ہاں لڑکی پیدا ہوتی تو اسے مفلسی یا شرم سے مار ڈالتا یا جیتے جی گاڑ دیتا اور زندہ درگور کر دیتا۔ اسی بیہودگی کی طرف سے اس آیت کو یہاں مدعیہ بنا کر اظہار لے رہا ہے تاکہ لوگ اس سے باز آئیں۔

؎۲ علم ہیئت سے اس مسئلہ کی اچھی طرح پہچان ثابت ہو چکی ہے کہ زحل، مریخ، مشتری، زہرہ، اور عطارد، یہ پانچوں ستارے چلتے چلتے یکبارگی پیچھے ہٹ جاتے ہیں یا غائب ہو جاتے ہیں۔

؎۳ یہ ان لوگوں کی رد ہے جو حضرت رسولؐ کو دیوانہ بتاتے تھے کہ یہ قرآن اپنے جی سے گھڑ کے بیان کرتے ہیں۔

يَسْتَقِيمَ ۝ وَمَا تَشَاءُونَ إِلَّا أَن يَشَاءَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ۝ ۲۹

راہ چلے ۔ اور تم تو سارے جہان کے پالنے والے خدا کے چاہے بغیر کچھ بھی چاہ نہیں سکتے

(۸۲) سُورَةُ الْاِنْفِطَارِ مَكِّيَّةٌ (۸۲)

آیاتها ۱۹ — رکوعها ۱

سورہ[1] انفطار مکہ میں نازل ہوا۔ اور اس کی انیس آیتیں اور ایک رکوع ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

إِذَا السَّمَاءُ انفَطَرَتْ ۝ ۱ وَإِذَا الْكَوَاكِبُ انتَثَرَتْ ۝ ۲ وَإِذَا

جب آسمان ترخ جائے گا ، اور جب تارے جھڑ پڑیں گے ، اور جب

الْبِحَارُ فُجِّرَتْ ۝ ۳ وَإِذَا الْقُبُورُ بُعْثِرَتْ ۝ ۴ عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا

دریا بہہ کر ایک دوسرے سے مل جائیں گے اور جب قبریں اکھیڑ دی جائیں گی[2] تب ہر شخص کو معلوم ہو جائے گا

قَدَّمَتْ وَأَخَّرَتْ ۝ ۵ يَا أَيُّهَا الْإِنسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيمِ ۝ ۶

کہ اس نے آگے کیا بھیجا تھا اور پیچھے کیا چھوڑا تھا اے انسان تجھے اپنے کریم پروردگار کے بارے میں

الَّذِي خَلَقَكَ فَسَوَّاكَ فَعَدَلَكَ ۝ ۷ فِي أَيِّ صُورَةٍ مَّا شَاءَ

کس چیز نے دھوکا دیا[3] جس نے تجھے پیدا کیا تو تجھے درست بنایا اور مناسب اعضا دیئے اور جس صورت میں اس نے چاہا

رَكَّبَكَ ۝ ۸ كَلَّا بَلْ تُكَذِّبُونَ بِالدِّينِ ۝ ۹ وَإِنَّ عَلَيْكُمْ

تجھے جوڑ بند ملائے مگر ہاں بات یہ ہے کہ تم لوگ جزا کے دن کو جھٹلاتے ہو حالانکہ تم پر نگہبان مقرر ہیں بزرگ فرشتے

لَحَافِظِينَ ۝ ۱۰ كِرَامًا كَاتِبِينَ ۝ ۱۱ يَعْلَمُونَ مَا تَفْعَلُونَ ۝ ۱۲

سب باتوں کے لکھنے والے (کراماً کاتبین) جو کچھ تم کرتے ہو وہ سب جانتے ہیں۔ بے شک نیکوکار

إِنَّ الْأَبْرَارَ لَفِي نَعِيمٍ ۝ ۱۳ وَإِنَّ الْفُجَّارَ لَفِي جَحِيمٍ ۝ ۱۴

(بہشت کی نعمتوں میں ہوں گے۔ اور بدکار لوگ یقیناً جہنم میں جزا کے دن،

يَصْلَوْنَهَا يَوْمَ الدِّينِ ۝ ۱۵ وَمَا هُمْ عَنْهَا بِغَائِبِينَ ۝ ۱۶ وَمَا

اسی میں جھونکے جائیں گے ، اور وہ لوگ اس سے چھپ نہ سکیں گے ، اور تمہیں

---

[1] اس سورۃ میں بھی خدا نے قیامت کے واقعات قیامت میں ہر عمل کی باز پرس انسان کی غفلت کراماً کاتبین کا ذکر نیکو اور بدوں میں فرق قیامت میں سب مجبور ہوں گے اور حکومت خاص خدا کے واسطے ہو گی ایسے ہی امور کو ذکر فرمایا ہے۔ ۱۲ [2] یعنی اس سے مُردے نکل پڑیں گے۔ [3] جب حضرت رسول اس آیت کو تلاوت فرماتے تو کہتے کہ کریم نے اسے دھوکا دیا کہتے ہیں کہ اس مقام پر خدا نے اپنی صفات میں سے کریم کا ذکر کر کے گویا جواب تعلیم کر دیا ہے کہ اگر بندہ خدا کے پوچھنے پر یہ کہہ دے کہ تیرے کرم نے مجھے مغرور کر دیا تو کیا عجب ہے کہ بخش دیا جائے۔ ۱۲

خدا کی مشیت سب پر غالب ہے

[illegible]

اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الدِّيْنِ ۝ ثُمَّ مَآ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الدِّيْنِ ۝

کیا معلوم کہ جزا کا دن کیا ہے؟ پھر تمہیں کیا معلوم کہ جزا کا دن کیا چیز ہے؟

يَوْمَ لَا تَمْلِكُ نَفْسٌ لِّنَفْسٍ شَيْـًٔا ۭ وَالْاَمْرُ يَوْمَىِٕذٍ لِّلّٰهِ ۝

اُس دن کوئی شخص کسی شخص کی بھلائی نہ کر سکے گا۔ اور اُس دن حکم صرف خدا ہی کا ہو گا۔

(۸۳) سُوْرَةُ الْمُطَفِّفِيْنَ مَكِّيَّةٌ (۸۶)

اٰیاتھا ۳۶ رکوعھا ۱

سورہ المطففین مکے میں نازل ہوا، اور اس کی چھتیس آیتیں اور ایک رکوع ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ اِذَا اكْتَالُوْا عَلَى النَّاسِ

ناپ تول میں کمی کرنے والوں کی خرابی ہے۔ جو اوروں سے ناپ کر لیں تو پورا

يَسْتَوْفُوْنَ ۝ وَاِذَا كَالُوْهُمْ اَوْ وَّزَنُوْهُمْ يُخْسِرُوْنَ ۝ اَلَا

لیں۔ اور جب اُن کو ناپ کر یا تول کر دیں تو کم دیں۔ کیا یہ لوگ

يَظُنُّ اُولٰۗىِٕكَ اَنَّهُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ ۝ لِيَوْمٍ عَظِيْمٍ ۝ يَّوْمَ

اتنا بھی خیال نہیں کرتے کہ ایک بڑے (سخت) دن (قیامت) میں اٹھائے جائیں گے۔ جس دن

يَقُوْمُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ الْفُجَّارِ

تمام لوگ سارے جہان کے پروردگار کے سامنے کھڑے ہوں گے۔ سن رکھو کہ بدکاروں کے نامۂ عمل سجین میں ہیں۔

لَفِيْ سِجِّيْنٍ ۝ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا سِجِّيْنٌ ۝ كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ ۝

اور تم کو کیا معلوم کہ سجین کیا چیز ہے؟ ایک لکھا ہوا دفتر ہے (جس میں شیاطین کے

وَيْلٌ يَّوْمَىِٕذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ يُكَذِّبُوْنَ بِيَوْمِ

اعمال درج ہیں) اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے۔ جو لوگ روزِ جزا کو جھٹلاتے ہیں۔ حالانکہ اس

الدِّيْنِ ۝ وَمَا يُكَذِّبُ بِهٖٓ اِلَّا كُلُّ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ ۝ اِذَا تُتْلٰى

کو حد سے نکل جانے والے گنہگار کے سوا کوئی نہیں جھٹلاتا۔ جب اس کے سامنے

قیامت میں تمام امور خدا کی حکومت ہوگی

لہ اس سورہ میں خدا نے ناپ تول میں کمی کرنے والوں کی مذمت، نیکوں اور بدوں کے اعمال کا تذکرہ، حضرت علی کی مدح اور منافقین کی مذمت وغیرہ بیان فرمائی ہے۔ ۱۰ سلہ اسی بنا پر جب جناب امیر اپنے کاموں سے فارغ ہو کر کوفے کے بازار میں تشریف لے جاتے تو بلند آواز سے فرماتے لوگو خدا سے ڈرو اور انصاف کے ساتھ پوری ناپ تول کرو اور لوگوں کو چیزیں کم نہ دو، اور زمین میں فساد نہ پھیلاتے پھرو۔ یہ بھی نقل ہے کہ مدینے کے اکثر تجار اس مرض میں مبتلا اور اس کے عادی تھے۔ جب یہ سورہ نازل ہوا تو حضرت رسولؐ نے بازار میں جا کر اس سورہ کو ان لوگوں کے سامنے پڑھ دیا۔ ۱۲-۱۲

ناپ تول میں کمی کی مذمت

سجین: بدوں کے اعمال کا دفتر

عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا قَالَ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ۝۱۳ كَلَّا بَلْ ۜ رَانَ عَلٰى
ہماری آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو کہتا ہے کہ یہ تو اگلوں کے افسانے ہیں نہیں نہیں بات یہ ہے کہ یہ لوگ
قُلُوْبِهِمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝۱۴ كَلَّآ اِنَّهُمْ عَنْ رَّبِّهِمْ يَوْمَئِذٍ
جو اعمال (بد) کرتے ہیں ان کے دلوں پر زنگ بیٹھ گیا ہے بیشک یہ لوگ اس دن اپنے پروردگار (کی
لَّمَحْجُوْبُوْنَ ۝۱۵ ثُمَّ اِنَّهُمْ لَصَالُوا الْجَحِيْمِ ۝۱۶ ثُمَّ يُقَالُ هٰذَا
رحمت) سے روک دیئے جائینگے پھر یہ لوگ ضرور جہنم واصل ہونگے پھر (ان سے) کہا جائے گا کہ یہ وہی
الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ۝۱۷ كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ الْاَبْرَارِ لَفِيْ
چیز تو ہے جسے تم جھٹلایا کرتے تھے (یہ بھی سن) رکھو کہ نیکوں کے نامۂ عمل علیین میں ہونگے
عِلِّيِّيْنَ ۝۱۸ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا عِلِّيُّوْنَ ۝۱۹ كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ ۝۲۰
اور تم کو کیا معلوم کہ علیین کیا ہے وہ ایک لکھا ہوا دفتر ہے جس میں نیکوں کے اعمال درج ہیں (اس
يَّشْهَدُهُ الْمُقَرَّبُوْنَ ۝۲۱ اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِيْ نَعِيْمٍ ۝۲۲ عَلَى الْاَرَآئِكِ
کے پاس مقرب (فرشتے) حاضر ہیں، بیشک نیک لوگ نعمتوں میں ہوں گے تختوں پر بیٹھے
يَنْظُرُوْنَ ۝۲۳ تَعْرِفُ فِيْ وُجُوْهِهِمْ نَضْرَةَ النَّعِيْمِ ۝۲۴ يُسْقَوْنَ
نظارے کرینگے . تم ان کے چہروں ہی سے راحت کی تازگی معلوم کر لوگے ان کو سر بمہر
مِنْ رَّحِيْقٍ مَّخْتُوْمٍ ۝۲۵ خِتٰمُهٗ مِسْكٌ ۭ وَفِيْ ذٰلِكَ فَلْيَتَنَافَسِ
خالص شراب پلائی جائے گی جس کی مہر مشک کی ہوگی اور اس کی طرف البتہ شائقین کو
الْمُتَنَافِسُوْنَ ۝۲۶ وَمِزَاجُهٗ مِنْ تَسْنِيْمٍ ۝۲۷ عَيْنًا يَّشْرَبُ
رغبت کرنی چاہیے اور اس (شراب) میں تسنیم[1] کے پانی کی آمیزش ہوگی وہ ایک چشمہ ہے جس
بِهَا الْمُقَرَّبُوْنَ ۝۲۸ اِنَّ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا كَانُوْا مِنَ الَّذِيْنَ
میں مقربین پئیں گے . بیشک جو گنہگار مومنوں سے ہنسی کیا کرتے تھے .
اٰمَنُوْا يَضْحَكُوْنَ ۝۲۹ وَاِذَا مَرُّوْا بِهِمْ يَتَغَامَزُوْنَ ۝۳۰ وَ
اور جب ان کے پاس سے گزرتے تو ان پر چشمک کرتے تھے[2] اور

[1] بہشت کی ایک جگہ کا نام ہے ۱۲
[2] علامہ زمخشری نے تفسیر کشاف میں لکھا ہے کہ ایک بار حضرت علیؑ مسلمانوں کی ایک جماعت کے سامنے ہو کر گزرے تو ان میں سے جو لوگ منافق تھے مسخرا پن ہنسی اور باہم چشمکیں کرنے لگے پھر جب اپنے مجلس کے پاس پہنچے تو کہنے لگے ابھی سنا آج ہمارے سامنے سے صلع (اگلے سر کی طرف سے بال نہ ہوں) یعنی حضرت امیر گزرے یہ کہہ کر پھر خوب ہنسے اسی وقت قبل اس کے کہ جناب امیر حضرت رسولؐ کے پاس پہنچیں منافقین کی مذمت اور جناب امیر کی مدح میں یہ آیت نازل ہوئی دیکھو تفسیر کشاف جلد (۴) مطبوعہ مصر ۱۲

اِذَا انْقَلَبُوْٓا اِلٰٓى اَهْلِهِمُ انْقَلَبُوْا فَكِهِيْنَ ۝۳۱ وَاِذَا رَاَوْهُمْ قَالُوْٓا

جب اپنے گھر کو لوٹتے تھے تو اتراتے ہوئے لوٹتے تھے اور جب ان (مومنین) کو دیکھتے

اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَضَآلُّوْنَ ۝۳۲ وَمَآ اُرْسِلُوْا عَلَيْهِمْ حٰفِظِيْنَ ۝۳۳

تو کہتے کہ یہ تو یقیناً گمراہ ہیں حالانکہ یہ لوگ ان پر نگران بنا کے تو بھیجے نہیں گئے تھے

فَالْيَوْمَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنَ الْكُفَّارِ يَضْحَكُوْنَ ۝۳۴ عَلَى

تو آج (قیامت میں) ایماندار لوگ کافروں سے ہنسی کریں گے (اور) تختوں پر

الْاَرَآئِكِ يَنْظُرُوْنَ ۝۳۵ هَلْ ثُوِّبَ الْكُفَّارُ مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ۝۳۶

بیٹھے نظارہ کریں گے۔ کہ اب تو کافروں کو ان کے کئے کا پورا پورا بدلہ مل گیا۔

(۸۴) سُوْرَةُ الْاِنْشِقَاقِ مَكِّيَّةٌ (۸۳)

اٰیاتہا ۲۵ — رکوعہا ۱

سورہ الانشقاق مکہ میں نازل ہوئی اور اس کی پچیس آیتیں اور ایک رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ ۝۱ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ۝۲ وَاِذَا

جب آسمان پھٹ جائیگا۔ اور اپنے پروردگار کا حکم بجا لائیگا اور اسے واجب بھی یہی ہے اور جب

الْاَرْضُ مُدَّتْ ۝۳ وَاَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ ۝۴ وَاَذِنَتْ

زمین برابر کر کے پھیلا دی جائیگی اور جو کچھ اس میں ہے اسے نکال کر باہر ڈال دیگی اور بالکل خالی ہو جائیگی اور اپنے پروردگار کا

لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ۝۵ يٰٓاَيُّهَا الْاِنْسَانُ اِنَّكَ كَادِحٌ اِلٰى رَبِّكَ

حکم بجا لائیگی اور اسے لازم بھی یہی ہے (تو قیامت آ جائیگی) اے انسان تو اپنے پروردگار کی حضوری کی

كَدْحًا فَمُلٰقِيْهِ ۝۶ فَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ ۝۷ فَسَوْفَ

کوشش کرتا ہے تو اس کو ایک دن اس کے سامنے حاضر ہوگا پھر اس دن جس کا نامہ عمل اس کے داہنے ہاتھ میں دیا جائیگا اس

يُحَاسَبُ حِسَابًا يَّسِيْرًا ۝۸ وَّيَنْقَلِبُ اِلٰٓى اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا ۝۹

سے تو حساب آسان طریقے سے لیا جائیگا۔ اور پھر وہ اپنے مومنین کے قبیلہ کی طرف خوش خوش پلٹے گا۔

ل اس سورہ میں خدا نے قیامت کے واقعات نیکوں کے نامۂ اعمال داہنے ہاتھ میں ہونگے اور بدوں کے بائیں ہاتھ میں۔ تلاوت قرآن میں سجدہ کا حکم۔ خدا کا سب چیزوں کو جاننا۔ نیکوں کے لئے انتہا اجر و ثواب کا ہونا۔ وغیرہ ذکر فرمایا ہے۔ ۱۲

ل آسان طریقہ سے حساب لئے جانے کو ایک حدیث میں مطلب بیان ہوا ہے کہ اس کے گناہ اس کے سامنے پیش کر کے معاف کر دیئے جائیں گے۔

آخرت میں مومن کافروں پر ہنسیں گے

مومنوں کا نامہ اعمال داہنے ہاتھ میں ہوگا اور بدوں کا بائیں ہاتھ میں

وَاَمَّا مَنْ اُوْتِیَ كِتٰبَهٗ وَرَآءَ ظَهْرِهٖ ۙ۝١٠ فَسَوْفَ يَدْعُوْا ثُبُوْرًا ۙ۝١١

لیکن جس شخص کو اس کا نامۂ اعمال اس کی پیٹھ کے پیچھے سے دیا جائیگا وہ موت کو پکاریگا

وَّيَصْلٰى سَعِيْرًا ؕ۝١٢ اِنَّهٗ كَانَ فِیْۤ اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا ؕ۝١٣ اِنَّهٗ

اور جہنم واصل ہوگا۔ یہ شخص تو اپنے اہل (و عیال) میں مست رہتا تھا اور سمجھتا تھا کہ کبھی (خدا

ظَنَّ اَنْ لَّنْ يَّحُوْرَ ۛ۝١٤ بَلٰۤى ۛ اِنَّ رَبَّهٗ كَانَ بِهٖ بَصِيْرًا ؕ۝١٥

کی طرف) پھر کر جائے ہی گا نہیں۔ ہاں (ہاں) اس کا پروردگار یقینی اس کو دیکھ بھال کر رہا ہے

فَلَاۤ اُقْسِمُ بِالشَّفَقِ ۙ۝١٦ وَالَّيْلِ وَمَا وَسَقَ ۙ۝١٧ وَالْقَمَرِ اِذَا

تو ہمیں شام کی سرخی کی قسم اور رات کی اور ان چیزوں کی جنہیں وہ اکٹھا کر لیتی ہے اور چاند کی جب پورا

اتَّسَقَ ۙ۝١٨ لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ ؕ۝١٩ فَمَا لَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۙ۝٢٠

ہو جائے کہ تم لوگ ضرور ایک سختی کے بعد دوسری سختی میں پھنسوگے تو ان لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ ایمان نہیں لاتے

وَاِذَا قُرِئَ عَلَيْهِمُ الْقُرْاٰنُ لَا يَسْجُدُوْنَ ۩ ؕ۝٢١ بَلِ الَّذِيْنَ

اور جب ان کے سامنے قرآن پڑھا جاتا ہے تو (خدا کا) سجدہ نہیں کرتے۔ بلکہ کافر لوگ تو (اس کو)

كَفَرُوْا يُكَذِّبُوْنَ ۖ۝٢٢ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يُوْعُوْنَ ۖ۝٢٣

جھٹلاتے ہیں۔ اور جو باتیں یہ لوگ اپنے دلوں میں چھپاتے ہیں خدا تو اُسے خوب جانتا ہے تو ان کو

فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۙ۝٢٤ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ

دکھ دینے والے عذاب کی خوشخبری سنا دو۔ مگر جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے اچھے اچھے

عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ۝٢٥ ع

کام کئے اُن کے لئے بے انتہا اجر (و ثواب) ہے۔

(۸۵) سُوْرَةُ الْبُرُوْجِ مَكِّيَّةٌ (۲۷) اٰيَاتُهَا ۲۲ رُكُوْعُهَا ۱

سورہ بروج مکہ میں نازل ہوئی اور اس کی بائیس آیتیں اور ایک رکوع ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

له اس سورہ میں خدا نے کفار مکہ کی ہلاکت کی پیشگوئیاں اصحاب اخدود کا قصہ اور کفار مکہ کی ان سے تشبیہ مومنین کو تکلیف دینے کی سزا اور ایمانداروں کی کامیابی خدائی مواخذہ کی سختی خدا کا مختار و مرید ہونا فرعون و ثمود کے قصہ کی طرف کفار مکہ کی تشبیہ قرآن کا خدائی کتاب ہونا وغیرہ ذکر فرمایا ہے۔ ۲۰-۱۳-۱۲

وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْبُرُوْجِ ۝۱ وَالْيَوْمِ الْمَوْعُوْدِ ۝۲ وَشَاهِدٍ

برجوں والے آسمان کی قسم اور اس دن کی جس کا وعدہ کیا گیا ہے اور گواہ کی اور جس کی

وَّمَشْهُوْدٍ ۝۳ قُتِلَ اَصْحٰبُ الْاُخْدُوْدِ ۝۴ النَّارِ ذَاتِ الْوَقُوْدِ ۝۵

گواہی دی جائیگی اسکی (کہ کفار کو ہلاک ہونا ہے) جس طرح خندق والے ہلاک کر دیئے گئے جو خندقیں

اِذْ هُمْ عَلَيْهَا قُعُوْدٌ ۝۶ وَّهُمْ عَلٰى مَا يَفْعَلُوْنَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ

آگ کی تھیں جسمیں (انہوں نے مسلمانوں کیلئے) ایندھن جھونک رکھا تھا جب وہ ان (خندقوں) کے کنارے بیٹھے تھے اور جو (سلوک)

شُهُوْدٌ ۝۷ وَمَا نَقَمُوْا مِنْهُمْ اِلَّآ اَنْ يُّؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ الْعَزِيْزِ

ایمانداروں کے ساتھ کر رہے تھے اسکو سامنے دیکھ رہے تھے اور ان کو مومنین کی یہی بات بری معلوم ہوئی کہ وہ لوگ خدا پر ایمان

الْحَمِيْدِ ۝۸ الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰى

لائے تھے جو زبردست (اور) سزاوار حمد ہے وہ (خدا) جس کی سارے آسمان و زمین میں بادشاہت ہے اور خدا ہر

كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ۝۹ اِنَّ الَّذِيْنَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ

چیز سے واقف ہے۔ بیشک جن لوگوں نے ایماندار مردوں اور عورتوں کو تکلیفیں دیں پھر

ثُمَّ لَمْ يَتُوْبُوْا فَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَلَهُمْ عَذَابُ الْحَرِيْقِ ۝۱۰

توبہ نہ کی ان کے لئے جہنم کا عذاب تو ہے ہی (اس کے علاوہ) جلنے کا بھی عذاب ہوگا۔

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ

بیشک جو لوگ ایمان لائے اور اچھے اچھے کام کرتے رہے ان کے لئے وہ باغات ہیں جنکے

مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ڛ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْكَبِيْرُ ۝۱۱ اِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ

نیچے نہریں جاری ہیں یہی تو بڑی کامیابی ہے بے شک تمہارے پروردگار کی پکڑ بہت

لَشَدِيْدٌ ۝۱۲ اِنَّهٗ هُوَ يُبْدِئُ وَيُعِيْدُ ۝۱۳ وَهُوَ الْغَفُوْرُ

سخت ہے وہی پہلی دفعہ پیدا کرتا ہے اور وہی دوبارہ (قیامت میں) زندہ کریگا اور وہی بڑا بخشنے والا

الْوَدُوْدُ ۝۱۴ ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيْدُ ۝۱۵ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ ۝۱۶

محبت کرنے والا ہے۔ عرش کا مالک بڑا عالی شان ہے۔ جو چاہتا ہے کرتا ہے کیا تمہارے

له اس کی تفصیل دیکھو پارہ ۱۱ سورۂ یونس آیت [illegible] میں۔ ‌سے اس میں شدید اختلاف ہے کہ شاہد و مشہود سے کیا مراد ہے حضرت امام حسن سے منقول ہے کہ شاہد حضرت رسول ہیں اور مشہود قیامت امام جعفر صادق سے منقول ہے کہ شاہد روز جمعہ ہے اور مشہود روز عرفہ اور ایک روایت میں ہے کہ شاہد [illegible] ہے اور مشہود روز قیامت۔ ایک روایت میں ہے کہ شاہد حضرت رسول اور مشہود حضرت علی ہیں [illegible] اور دوسری حدیث میں اس کے برعکس بعض کا خیال ہے کہ شاہد دسویں ذی الحجہ اور مشہود نویں بعض کا قول ہے کہ شاہد فرشتے اور مشہود قیامت بعض کہتے ہیں کہ دونوں سے [illegible]

سے ان کا قصہ یوں منقول ہے [illegible]

(باقی صفحہ ۹۴۳ پر)

هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْجُنُوْدِ ۝ فِرْعَوْنَ وَثَمُوْدَ ۝ بَلِ

پاس لشکروں کی خبر پہونچی ہے (یعنی) فرعون و ثمود کی (ضرور پہونچی ہے) مگر کافر

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ تَكْذِيْبٍ ۝ وَّاللّٰهُ مِنْ وَّرَآىِٕهِمْ

تو جھٹلانے ہی (کی فکر) میں ہیں ۔ اور خدا ان کو پیچھے سے گھیرے ہوئے

مُّحِيْطٌ ۝ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ ۝ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ۝

ہے (یہ جھٹلانے کے قابل نہیں) بلکہ یہ قرآن مجید ہے جو لوح محفوظ میں لکھا ہوا ہے۔

(٨٦) سُوْرَةُ الطَّارِقِ مَكِّيَّةٌ (٣٦)
آیاتها ١٧ — رکوعها ١

سورہ طارق مکہ میں نازل ہوئی اور اس کی سترہ آیتیں اور ایک رکوع ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَالسَّمَآءِ وَالطَّارِقِ ۝ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الطَّارِقُ ۝ النَّجْمُ

آسمان اور رات کو آنے والے کی قسم ۔ اور تم کو کیا معلوم کہ رات کو آنے والا کیا ہے (وہ) چمکتا ہوا

الثَّاقِبُ ۝ اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ۝ فَلْيَنْظُرِ

تارہ ہے (اس بات کی قسم) کہ کوئی شخص ایسا نہیں جس پر نگہبان مقرر نہیں تو انسان کو دیکھنا

الْاِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ ۝ خُلِقَ مِنْ مَّآءٍ دَافِقٍ ۝ يَّخْرُجُ مِنْۢ

چاہیئے کہ وہ کس چیز سے پیدا ہوا ہے وہ اچھلتے ہوئے پانی (منی) سے پیدا ہوا ہے جو پیٹھ اور سینے کی ہڈیوں

بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَآىِٕبِ ۝ اِنَّهٗ عَلٰى رَجْعِهٖ لَقَادِرٌ ۝

کے بیچ سے نکلتا ہے بیشک خدا اسکے دوبارہ (پیدا) کرنے پر (بھی) قدرت رکھتا ہے جس دن دلوں کے

يَوْمَ تُبْلَى السَّرَآىِٕرُ ۝ فَمَا لَهٗ مِنْ قُوَّةٍ وَّلَا نَاصِرٍ ۝ وَالسَّمَآءِ

بھید جانچے جائیں گے تو اس دن اُس کا نہ کچھ زور چلے گا اور نہ کوئی مددگار ہوگا ۔ چکر کھانیوالے

ذَاتِ الرَّجْعِ ۝ وَالْاَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ ۝ اِنَّهٗ لَقَوْلٌ

آسمان کی قسم اور پھٹنے والی زمین کی (قسم) بے شک یہ قرآن قول

(بقیہ صفحہ ۹۴۲)
... کہ لے اماں کچھ خوف نہ کرو ... وہ بھی گر گئی ... خدا نے فوراً ایک ہوا بھیجی جس نے ساری ... کو خالی کر کے اسی آگ سے بادشاہ اور اس کے لشکر و تابعین کو جلا کر خاک سیاہ کر دیا اور مومنین پر کچھ اثر بھی نہ ہوا اور سب کے سب صحیح و سلم نکل آئے ۱۲-۱۳-۱۴

(حاشیہ صفحہ ھذا)
لہ اس سورۃ میں خدا نے ہر شخص کے واسطے نگہبان فرشتوں کا مقرر ہونا انسانی پیدائش کا مادہ اور اس کی جگہ قرآن کا قول فیصل ہونا کفار کو مہلت دینا وغیرہ تعلیم فرمایا ہے ... [illegible]

فَصْلٌ ۝ وَّمَا هُوَ بِالْهَزْلِ ۝ إِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا ۝ وَّ

فیصل ہے اور لغو نہیں ہے ، بے شک یہ کفار اپنی تدبیر کر رہے ہیں اور

أَكِيْدُ كَيْدًا ۝ فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ أَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا ۝ ع

میں اپنی تدبیر کر رہا ہوں، تو کافروں کو مہلت دو بس ان کو تھوڑی سی مہلت دو،

آیاتها ١٩ (٨٧) سُوْرَةُ الْأَعْلٰى مَكِّيَّةٌ (٨) رُكُوْعُهَا ١

سورہ الاعلیٰ مکہ میں نازل ہوا۔ اور اسکی انیس آیتیں اور ایک رکوع ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى ۝ الَّذِيْ خَلَقَ فَسَوّٰى ۝

(اے رسول) اپنے عالی شان پروردگار کے نام کی تسبیح کرو جس نے (ہر چیز کو) پیدا کیا اور درست کیا

وَالَّذِيْ قَدَّرَ فَهَدٰى ۝ وَالَّذِيْ أَخْرَجَ الْمَرْعٰى ۝ فَجَعَلَهٗ

اور جس نے (اس کا) اندازہ مقرر کیا پھر راہ بتائی اور جس نے حیوانات کے لئے چارہ اگایا پھر خشک اسے

غُثَآءً أَحْوٰى ۝ سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسٰى ۝ إِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ

سیاہ رنگ کوڑا کر دیا ہم تمہیں (ایسا) پڑھا دیں گے کہ کبھی بھولو ہی نہیں مگر جو خدا چاہے (منسوخ

إِنَّهٗ يَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا يَخْفٰى ۝ وَنُيَسِّرُكَ لِلْيُسْرٰى ۝

کرے) بے شک وہ کھلی بات کو بھی جانتا ہے اور چھپے ہوئے کو بھی اور ہم تم کو آسان طریقے کی توفیق دیں گے

فَذَكِّرْ إِنْ نَّفَعَتِ الذِّكْرٰى ۝ سَيَذَّكَّرُ مَنْ يَّخْشٰى ۝ وَ

تو جہاں تک سمجھانا مفید ہو سمجھاتے رہو جو خوف رکھتا ہو وہ تو فوری سمجھ جائے گا اور

يَتَجَنَّبُهَا الْأَشْقَى ۝ الَّذِيْ يَصْلَى النَّارَ الْكُبْرٰى ۝ ثُمَّ

بدبخت اس سے پہلو تہی کرے گا جو (قیامت میں) بڑی (تیز) آگ میں داخل ہو گا پھر

لَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَلَا يَحْيٰى ۝ قَدْ أَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰى ۝ وَذَكَرَ

نہ وہاں مرے ہی گا نہ جیئے گا ، وہ یقیناً مراد کو پہنچا جو (شرک سے) پاک ہوا اور اپنے پروردگار کے

۱ اس سورہ میں خدا کی تسبیح وعبادت کا حکم، خدا ہی سب کا خالق ہے، رسول کبھی کوئی چیز نہیں بھولتا تھا، خدا عالم الغیب ہے، تو نصیحت کرتے رہو، شرک سے بچو، نماز کی ترغیب، قرآن کو اگلے صحیفوں کے مخالف نہ ہونا، وغیرہ ذکر فرمایا ہے ۔

۲ یعنی جس آیت کو خدا کسی طرح منسوخ کر دینا چاہے گا یعنی کہ تلاوت میں بھی اس کو تمہارے ذہن سے محو کر دے گا۔

۳ یعنی جس نے دل کو کفر کی نجاست سے پاک کیا اور شہادتین وغیرہ کا اقرار کیا پانچوں وقت کی نمازیں پڑھیں اور اچھے اعمال بجا لایا اس نے نجات پائی ۔

اِسْمَ رَبِّهٖ فَصَلّٰى ۞ ١٥ بَلْ تُؤْثِرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ۞ ١٦

نام کا ذکر کرتا اور نماز پڑھتا رہا — مگر تم لوگ تو دنیا ہی کی زندگی کو ترجیح دیتے ہو

وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ۞ ١٧ اِنَّ هٰذَا لَفِى الصُّحُفِ

حالانکہ آخرت کہیں بہتر اور پائندہ ہے — بیشک یہی بات اگلے صحیفوں

الْاُوْلٰى ۞ ١٨ صُحُفِ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى ۞ ١٩

ل ابراہیمؑ اور موسیٰؑ کے صحیفوں میں (بھی ہے)

(٨٨) سُوْرَةُ الْغَاشِيَةِ مَكِّيَّةٌ (٦٨)

آیاتها — رکوعها

سُورۂ ل غاشیہ مکہ میں نازل ہوا۔ اور اس کی چھبیس آیتیں اور ایک رکوع ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ ۞ ١ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ خَاشِعَةٌ ۞ ٢

بھلا تم کو ڈھانپ لینے والی مصیبت (یعنی قیامت) کا حال معلوم ہوا ہے۔ اس دن بہت سے چہرے (والے) ذلیل ہوں گے

عَامِلَةٌ نَّاصِبَةٌ ۞ ٣ تَصْلٰى نَارًا حَامِيَةً ۞ ٤ تُسْقٰى مِنْ عَيْنٍ

ہوں گے (طوق و زنجیر سے) مشقت کرنے والے تھکے ماندے دہکتی ہوئی آگ میں داخل ہوں گے انہیں ایک کھولتے ہوئے چشمہ کا پانی

اٰنِيَةٍ ۞ ٥ لَيْسَ لَهُمْ طَعَامٌ اِلَّا مِنْ ضَرِيْعٍ ۞ ٦ لَّا يُسْمِنُ

پلایا جائے گا۔ خاردار جھاڑی کے سوا ان کے لئے کوئی کھانا نہیں جو نہ موٹاپا پیدا کرے نہ بھوک میں کچھ کام

وَلَا يُغْنِيْ مِنْ جُوْعٍ ۞ ٧ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ نَّاعِمَةٌ ۞ ٨ لِّسَعْيِهَا

آئے گا۔ (اور) بہت سے چہرے اس دن تر و تازہ ہوں گے اپنی کوشش

رَاضِيَةٌ ۞ ٩ فِيْ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ۞ ١٠ لَّا تَسْمَعُ فِيْهَا لَاغِيَةً ۞ ١١ فِيْهَا

(کے نتیجہ) پر شادمان، ایک عالیشان باغ میں وہاں کوئی لغو بات سنیں گے ہی نہیں اس میں

عَيْنٌ جَارِيَةٌ ۞ ١٢ فِيْهَا سُرُرٌ مَّرْفُوْعَةٌ ۞ ١٣ وَّاَكْوَابٌ مَّوْضُوْعَةٌ ۞ ١٤

چشمے جاری ہوں گے اس میں اونچے اونچے تخت (بچھے) ہوں گے اور (ان کے کنارے) گلاس رکھے ہوں گے

ل حضرت ابوذرؓ سے روایت ہے کہ انبیاء ایک لاکھ چوبیس ہزار ہیں اور ان میں سے تین سو تیرہ رسول و صاحب کتاب ہیں۔ چار ہزار صحیفے خدا نے نازل کئے جو بعض رسولوں کو کئی کئی صحیفے عطا ہوئے۔ عرب میں چار پیغمبر ہوئے، ہود صالح شعیب اور ہمارے رسول ہیں۔ ل اس سورہ میں خدا نے قیامت کے واقعات دوزخ و بہشت کی حالت مخلوقات خدا میں غور کرنے کا حکم حضرت رسول کی رسالت ہر شخص کی بازگشت خدا کی طرف ہونا وغیرہ بیان فرمایا ہے۔ ل پانی کے کنارے ایک درخت ہوتا ہے جس میں صرف کانٹے ہی کانٹے ہوتے ہیں اور مزے میں صبر سے بھی بدتر اور جب خشک ہو جاتا ہے تو ایسا مزہ قاتل کہ جانور بھی اس کے پاس نہیں پھٹکتے۔ اسی کو ضریع کہتے ہیں اور اسی کی حالت کا لحاظ کر کے میں نے اس کا ترجمہ خاردار جھاڑی کیا ہے یہ تو دنیا کا ضریع ہے اور آخرت کا ضریع تو خدا کی پناہ۔ ١٢-١٣-١٤

وَّنَمَارِقُ مَصْفُوفَةٌ ۝ وَّزَرَابِيُّ مَبْثُوثَةٌ ۝ اَفَلَا يَنْظُرُوْنَ

اور گاؤ تکئے قطار کی قطار لگے ہوئے اور نفیس مسندیں بچھی ہوئیں۔ تو کیا یہ لوگ اُونٹ کی طرف غور

اِلَى الْاِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ ۝ وَاِلَى السَّمَآءِ كَيْفَ رُفِعَتْ ۝

نہیں کرتے کہ کیسا (عجیب) پیدا کیا گیا ہے۔ اور آسمان کی طرف کہ کیسا بلند بنایا گیا ہے

وَاِلَى الْجِبَالِ كَيْفَ نُصِبَتْ ۝ وَاِلَى الْاَرْضِ كَيْفَ

اور پہاڑوں کی طرف کہ کس طرح کھڑے کئے گئے ہیں اور زمین کی طرف کہ کس طرح بچھائی گئی ہے

سُطِحَتْ ۝ فَذَكِّرْ ۗ اِنَّمَآ اَنْتَ مُذَكِّرٌ ۝ لَسْتَ عَلَيْهِمْ

تو تم نصیحت کرتے رہو۔ تم تو بس نصیحت کرنے والے ہو۔ تم ان پر داروغہ تو ہو

بِمُصَيْطِرٍ ۝ اِلَّا مَنْ تَوَلّٰى وَكَفَرَ ۝ فَيُعَذِّبُهُ اللّٰهُ الْعَذَابَ

نہیں۔ ہاں جس نے منہ پھیر لیا۔ اور نہ مانا۔ تو خدا اس کو بہت بڑے عذاب

الْاَكْبَرَ ۝ اِنَّ اِلَيْنَآ اِيَابَهُمْ ۝ ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا حِسَابَهُمْ ۝

کی سزا دیگا۔ بیشک ان کو ہماری طرف لوٹ کر آنا ہے۔ پھر ہم ان کا حساب ہمارے ذمے ہے

(اٰیاتها ٣٠) (٨٩) سُوْرَةُ الْفَجْرِ مَكِّيَّةٌ (١٠) (رکوعها ١)

سورہ فجر مکہ میں نازل ہوا۔ اور اس کی تیس آیتیں اور ایک رکوع ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَالْفَجْرِ ۝ وَلَيَالٍ عَشْرٍ ۝ وَّالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ ۝ وَالَّيْلِ اِذَا

صبح کی قسم۔ اور دس راتوں کی۔ اور جفت اور طاق کی۔ اور رات کی جب آنے لگے

يَسْرِ ۝ هَلْ فِيْ ذٰلِكَ قَسَمٌ لِّذِيْ حِجْرٍ ۝ اَلَمْ تَرَ كَيْفَ

عقلمند کے واسطے تو یہ ضرور بڑی قسم ہے (کہ کفار پر ضرور عذاب ہوگا) کیا تم نے نہیں دیکھا

فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادٍ ۝ اِرَمَ ذَاتِ الْعِمَادِ ۝ الَّتِيْ لَمْ يُخْلَقْ

کہ تمہارے پروردگار نے عاد کے ساتھ کیا کیا۔ (جو) ارم (کہلاتے تھے اتنے) دراز قد۔ کہ تمام (دُنیا)

لے اس سورہ میں خدا نے کفار پر عذاب کی خوشخبری کی خبر دی۔ شداد، ثمود و فرعون کی تباہی کے قصے کا اشارہ بندوں پر خدا کی عنایات، امتحان کے وقت انسان کی حالت، تمام انسانوں کی حالت قیامت کا تذکرہ حضرت حمزہ یا ابن عباس کی فضیلت وغیرہ بیان کی ہے۔ لے ایک روایت میں ہے کہ اس صبح سے صبح مراد ہے جب حضرت رسول طائف میں تھے اور بارہ ہزار آدمی آپ کے ساتھ تھے اور سب کے سب پیاسے تھے اور پانی کا کوئی سامان نہ تھا۔ آنحضرت نے ایک پیالہ منگا کر اس میں اپنی انگلیاں ڈال دیں اور اس سے چار چشمے جاری ہوئے کہ سارا لشکر سیراب ہو اور کیا عجب کہ اس سے مراد صبح عاشورہ ہو واللہ اعلم۔ سے عمران نے ابن شمون سے روایت کی ہے کہ تین عشروں کی بہت تعظیم کرتے تھے ذی الحجہ اور محرم کا پہلا عشرہ اور رمضان کا آخیر عشرہ دیکھو تفسیر در منثور جلد ۶ صفحہ ۳۴۶ مطبوعہ مصر۔ سے بظاہر اس سے مراد تمام چیزیں ہیں کیونکہ کوئی چیز طاق و جفت سے خالی نہیں ہو سکتی یا مشتمل ان دونوں پر ہے۔

ھ حضرت نوح کی پانچویں پشت میں ایک شخص کا نام عاد تھا جس کا سلسلہ نسب یوں ہے عاد بن عوص بن ارم بن سام بن نوح۔ عاد کے دو بیٹے تھے شداد و شدید اور دونوں بادشاہ تھے جب شدید مر گیا تو سب ملکوں کا بادشاہ شداد قرار پایا اور اس نے اتنی ترقی کی کہ تمام دنیا کا بادشاہ ہو گیا اور دو سو بادشاہ اس کے ماتحت و خراج گزار تھے آخر اس نے خدائی کا دعویٰ کیا اس وقت کے پیغمبر جب اس کی ہدایت کرتے تو اس نے کہا ایمان لانے کا فائدہ؟ پیغمبر نے کہا خدا بہشت دیگا۔ اس نے پوچھا بہشت میں کیا ہے جب پیغمبر نے اس کی کیفیت بیان کی تو اس نے کہا ایسا میں خود بنا سکتا ہوں غرض اس نے ایک مستقل آب و ہوا

(باقی حاشیہ بر صفحہ ۹۴۷)

مِثْلُهَا فِي الْبِلَادِ ۝۸ وَثَمُوْدَ الَّذِيْنَ جَابُوا الصَّخْرَ بِالْوَادِ ۝۹
کے شہروں میں کوئی پیدا ہی نہیں کیا گیا اور ثمود کے ساتھ (کیا کیا) جو وادی (قریٰ) میں پتھر
وَفِرْعَوْنَ ذِي الْأَوْتَادِ ۝۱۰ الَّذِيْنَ طَغَوْا فِي الْبِلَادِ ۝۱۱
تراش (کر) گھر بناتے تھے اور فرعون کے ساتھ (کیا کیا) جو خیمے اور میخیں رکھتا تھا یہ لوگ ملکوں میں
فَأَكْثَرُوْا فِيْهَا الْفَسَادَ ۝۱۲ فَصَبَّ عَلَيْهِمْ رَبُّكَ سَوْطَ
سرکش ہو رہے تھے اور ان میں بہت سی فساد پھیلا رکھے تھے تو تمہارے پروردگار نے ان پر عذاب کا کوڑا نازل کیا، بیشک تمہارا
عَذَابٍ ۝۱۳ إِنَّ رَبَّكَ لَبِالْمِرْصَادِ ۝۱۴ فَأَمَّا الْإِنْسَانُ إِذَا
پروردگار تاک میں ہے لیکن انسان (عجیب مخلوق ہے کہ) جب اسکو اس کا پروردگار
مَا ابْتَلٰىهُ رَبُّهٗ فَأَكْرَمَهٗ وَنَعَّمَهٗ فَيَقُوْلُ رَبِّيْ أَكْرَمَنِ ۝۱۵ وَ
(اس طرح) آزماتا ہے کہ اسکو عزت دیتا اور نعمت بخشتا ہے تو کہتا ہے کہ میرے پروردگار نے مجھے عزت دی
أَمَّا إِذَا مَا ابْتَلٰىهُ فَقَدَرَ عَلَيْهِ رِزْقَهٗ فَيَقُوْلُ رَبِّيْ
ہے مگر جب اسکو (اس طرح) آزماتا ہے کہ اس پر روزی کو تنگ کر دیتا ہے تو بول اٹھتا ہے کہ میرے
أَهَانَنِ ۝۱۶ كَلَّا بَلْ لَّا تُكْرِمُوْنَ الْيَتِيْمَ ۝۱۷ وَلَا تَحٰٓضُّوْنَ
پروردگار نے مجھے ذلیل کیا، ہرگز نہیں بلکہ تم لوگ یتیم کی خاطرداری کرتے ہو اور نہ محتاج کو کھانا کھلانے
عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ۝۱۸ وَتَأْكُلُوْنَ التُّرَاثَ أَكْلًا لَّمًّا ۝۱۹ وَ
کی ترغیب دیتے ہو اور میراث کے مال (حلال و حرام) کو سمیٹ کر کھا
تُحِبُّوْنَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ۝۲۰ كَلَّا إِذَا دُكَّتِ الْأَرْضُ دَكًّا
جاتے ہو اور مال کو بہت ہی عزیز رکھتے ہو تو سن رکھو کہ جب زمین کوٹ کوٹ کر ریزہ ریزہ
دَكًّا ۝۲۱ وَّجَآءَ رَبُّكَ وَالْمَلَكُ صَفًّا صَفًّا ۝۲۲ وَجِايْٓءَ
کر دی جائیگی اور تمہارے پروردگار کا حکم، اور فرشتے قطار کے قطار آ جائیں گے اور اس دن جہنم سامنے
يَوْمَئِذٍۭ بِجَهَنَّمَ ۙ يَوْمَئِذٍ يَّتَذَكَّرُ الْإِنْسَانُ وَأَنّٰى لَهُ
کر دی جائے گی اس دن انسان چونکے گا مگر اب چونکنا کہاں (فائدہ دے گا)

(حاشیہ صفحہ گذشتہ)
کی زمین تجویز کر کے بہشت بنوانا
شروع کیا، ایک لاکھ مزدور اس میں
کام کرتے اور تمام بادشاہان دنیا کے
پاس جو کچھ جواہرات سونا چاندی تھی
سب منگوائی اور سو برس میں وہ باغ
تیار ہوا تو اس کا نام اپنے دادا کے
نام پر ارم رکھا، اس باغ کی دیوار کی
اینٹیں سونے اور چاندی کی تھیں،
اس کے کنگروں میں موتی یا یاقوت
اور ہیرے تھے، اس کی زمین عنبر و
مشک کی تھی، اس میں ایک ہزار محل
تھے ہر ایک محل کے گرد ہزار بالا خانے
ہزار ایوان تھے، ہر مکان کے سامنے
ایک درخت تھا جس کی ڈالیں سونے
کی اور پتے زبرجد کے، خوشے موتیوں
کے تھے، غرض جب یہ باغ بالکل
تیار ہو گیا تو شداد مع خشم و خدم کے
اسکو دیکھنے چلا، جب قریب
دروازہ کے پہنچا تو ایک شدید
چیخ کی آواز سنی اور دیکھا تو ایک ہیبت ناک
صورت نظر آئی، پوچھنے پر معلوم ہوا
کہ ملک الموت ہیں اور اس کی روح
قبض کرنے آئے ہیں، اس نے کہا
کہ اتنی مہلت دو کہ باغ کو دیکھ
لوں، ملک الموت نے کہا کہ اجازت
نہیں، غرض ایک پاؤں چوکھٹ
کے اندر ایک باہر تھا کہ اس کی
روح قبض ہوئی اور باغ اسی وقت
لوگوں کی نظروں سے غائب ہو گیا،
امیر معاویہ کے زمانے میں عبداللہ
بن قلابہ اپنا اونٹ تلاش
کرتا اس باغ میں پہنچ گیا تھا،
چنانچہ واپس آ کر یہ کیفیت
بیان کی اس کی تصدیق کعب احبار
نے کی واللہ اعلم ۱۲

الذِّكْرٰى ﴿٢٣﴾ يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِىْ قَدَّمْتُ لِحَيَاتِىْ ﴿٢٤﴾ فَيَوْمَئِذٍ

(اسوقت) کہے گا کہ کاش میں نے اپنی اس زندگی کے واسطے کچھ پہلے بھیجا ہوتا تو اسدن خدا ایسا عذاب

لَّا يُعَذِّبُ عَذَابَهٗٓ اَحَدٌ ﴿٢٥﴾ وَّلَا يُوْثِقُ وَثَاقَهٗٓ اَحَدٌ ﴿٢٦﴾

کرے گا کہ کسی نے ویسا عذاب نہ کیا ہوگا اور نہ کوئی ایسا جکڑنے کی طرح جکڑے گا

يٰٓاَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ﴿٢٧﴾ ارْجِعِىْٓ اِلٰى رَبِّكِ رَاضِيَةً

(اور کچھ لوگوں سے کہے گا کہ) اے [۱] اطمینان پانے والی جان اپنے پروردگار کیطرف چل تو اس

مَّرْضِيَّةً ﴿٢٨﴾ فَادْخُلِىْ فِىْ عِبٰدِىْ ﴿٢٩﴾ وَادْخُلِىْ جَنَّتِىْ ﴿٣٠﴾

سے خوش وہ تجھ سے راضی تو میرے (ممتاز) بندوں میں شامل ہو جا، اور میری بہشت میں داخل ہو جا۔

(٩٠) سُوْرَةُ الْبَلَدِ مَكِّيَّةٌ (٣٥)

آیاتها ٢٠ ۔ رکوعها ١

سورہ [۲] بلد مکہ میں نازل ہوئی اور اس کی بیس آیتیں اور ایک رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے (شروع) کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

لَآ اُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ ﴿١﴾ وَاَنْتَ حِلٌّ ۢبِهٰذَا الْبَلَدِ ﴿٢﴾ وَ

ہمیں اس شہر (مکہ) کی قسم اور تم اسی شہر میں تو رہتے ہو اور (تمہارے)

وَالِدٍ وَّمَا وَلَدَ ﴿٣﴾ لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِىْ كَبَدٍ ﴿٤﴾

باپ (آدم) اور اسکی اولاد کی قسم کہ ہم نے انسان کو مشقت میں (رہنے والا) پیدا کیا ہے

اَيَحْسَبُ اَنْ لَّنْ يَّقْدِرَ عَلَيْهِ اَحَدٌ ﴿٥﴾ يَقُوْلُ اَهْلَكْتُ

کیا وہ یہ سمجھتا ہے کہ اس پر کوئی قابو نہ پاسکے گا (وہ) کہتا ہے کہ میں نے [۳] افراط سے مال

مَالًا لُّبَدًا ﴿٦﴾ اَيَحْسَبُ اَنْ لَّمْ يَرَهٗٓ اَحَدٌ ﴿٧﴾ اَلَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ

اڑا دیا کیا وہ یہ خیال رکھتا ہے کہ اس کو کسی نے دیکھا ہی نہیں، کیا ہم نے اُسے

عَيْنَيْنِ ﴿٨﴾ وَلِسَانًا وَّشَفَتَيْنِ ﴿٩﴾ وَهَدَيْنٰهُ النَّجْدَيْنِ ﴿١٠﴾

دونوں آنکھیں اور زبان اور دونوں لب نہیں دیئے (ضرور دیئے) اور اسکو (اچھی بری) دونوں رستے بھی

---

[۱] صاحب کشاف نے روایت کی ہے کہ یہ آیت حضرت عثمان کے بارے میں نازل ہوئی اور در منثور میں یہ روایت بریدہ سے مروی ہے کہ حمزہ کے ساتھ ہی اس کے ایک دوسری روایت جو سعید بن جبیر سے مروی ہے اس میں حضرت عباس کی وفات کے وقت اس آواز کا سنائی دینا بیان کیا گیا ہے۔ واللہ اعلم۔

[۲] اس سورت میں خدا نے انسان کو مشقت و محنت کرنے والا خدا کا اس پر ہر طرح قادر ہونا اس کے اعضا نعمت ہیں غلام آزاد کرنے بھوکے کو کھلانے کی فضیلت، صبر اور رحم کی خوبی وغیرہ ذکر فرمائی ہے۔

[۳] ایک روایت میں ہے کہ مراد اس سے عمرو بن عبدود ہے کہ اس نے جنگ احزاب میں آخر وقت کہا تھا کہ میں نے اسلام کے بند کرنے میں بہت سے روپے خرچ کئے ہیں۔ واللہ اعلم۔

فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ ﴿١١﴾ وَمَا أَدْرٰىكَ مَا الْعَقَبَةُ ﴿١٢﴾

دکھادیں؛ پھروہ گھاٹی پر سے ہوکر کیوں نہیں گزرا اور تمکو کیا معلوم کہ گھاٹی کیا ہے، کسی (کی) گردن کا (غلامی

فَكُّ رَقَبَةٍ ﴿١٣﴾ أَوْ إِطْعٰمٌ فِي يَوْمٍ ذِي مَسْغَبَةٍ ﴿١٤﴾ يَتِيمًا

یا قرض سے) چھڑانا، یا بھوک کے دن رشتہ دار یتیم یا خاکسار

ذَا مَقْرَبَةٍ ﴿١٥﴾ أَوْ مِسْكِينًا ذَا مَتْرَبَةٍ ﴿١٦﴾ ثُمَّ كَانَ

محتاج کو کھانا کھلانا۔ پھر تو اُن لوگوں میں (شامل) ہو

مِنَ الَّذِينَ آمَنُوا وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ وَتَوَاصَوْا

جاتا جو ایمان لائے اور صبر کی نصیحت اور ترس کھانے کی

بِالْمَرْحَمَةِ ﴿١٧﴾ أُولٰئِكَ أَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ﴿١٨﴾ وَالَّذِينَ كَفَرُوا

وصیت کرتے رہے۔ یہی لوگ خوش نصیب ہیں اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں سے

بِآيٰتِنَا هُمْ أَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ﴿١٩﴾ عَلَيْهِمْ نَارٌ مُّؤْصَدَةٌ ﴿٢٠﴾

انکار کیا ہے یہی لوگ بدبخت ہیں کہ انکو آگ میں ڈال کر ہر طرف سے بند کر دی جائے گی

(٩١) سُورَةُ الشَّمْسِ مَكِّيَّةٌ (٢٦)

آیاتها ١٥ — رکوعها ١

سورہ ؁ شمس مکہ میں نازل ہوا۔ اور اس کی پندرہ آیتیں اور ایک رکوع ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَالشَّمْسِ وَضُحٰهَا ﴿١﴾ وَالْقَمَرِ إِذَا تَلٰهَا ﴿٢﴾ وَالنَّهَارِ إِذَا

سورج ؁ کی قسم اور اسکی روشنی کی، اور چاند کی جب اسکے پیچھے نکلے، اور دن کی جب اُسے

جَلّٰهَا ﴿٣﴾ وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشٰهَا ﴿٤﴾ وَالسَّمَاءِ وَمَا بَنٰهَا ﴿٥﴾

چمکادے، اور رات کی جب اُسے ڈھانک لے، اور آسمان کی جس نے اُسے بنایا،

وَالْأَرْضِ وَمَا طَحٰهَا ﴿٦﴾ وَنَفْسٍ وَمَا سَوّٰهَا ﴿٧﴾ فَأَلْهَمَهَا

اور زمین کی اور جس نے اُسے پھیلایا، اور جان کی اور جس نے اُسے درست کیا، پھر اسکی بدکاری اور

ؐ اس سورہ میں نفس کو پاکیزہ رکھنے کی تاکید گناہوں کی مخالفت اور قوم صالح کا قصہ ذکر فرمایا ہے۔ ؑ ایک روایت میں ہے کہ سورج سے حضرت رسولؐ اور چاند سے جناب امیرؑ مراد ہیں اور رات سے وہ لوگ مراد ہیں۔ جو امامت کے حقدار کو غصب کرکے حاکم بن بیٹھے۔

فُجُوْرَهَا وَتَقْوٰىهَا ۝ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰىهَا ۝ وَقَدْ خَابَ

پرہیزگاری کو اُسے سمجھا دیا (قسم ہے) کہ جس نے اس (روح) کو (گناہ سے) پاک رکھا وہ مراد کو پہنچا اور جس نے اسے

مَنْ دَسّٰىهَا ۝ كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِطَغْوٰىهَآ ۝ اِذِ انْۢبَعَثَ

(گناہ) کر کے دبا دیا وہ نامراد رہا۔ (قوم) ثمود نے اپنی سرکشی کے سبب (صالح پیغمبر کو) جھٹلایا۔ جب ان میں کا ایک نہایت بدبخت اُٹھ

اَشْقٰىهَا ۝ فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ نَاقَةَ اللّٰهِ وَسُقْيٰهَا ۝

کھڑا ہوا۔ تو خدا کے رسول (صالح) نے اُن لوگوں سے کہا کہ خدا کی اونٹنی اور اس کے پانی پینے سے

فَكَذَّبُوْهُ فَعَقَرُوْهَا ۙ فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ رَبُّهُمْ

(تعرض نہ کرنا) مگر انہوں نے پیغمبر کو جھٹلایا اور اس کی کونچیں کاٹ ڈالیں تو خدا نے اُن کے گناہ کے

بِذَنْۢبِهِمْ فَسَوّٰىهَا ۝ وَلَا يَخَافُ عُقْبٰهَا ۝

سبب ان پر عذاب نازل کیا اور سب کو (ہلاک کر کے) برابر کر دیا۔ اور اس کو اُن کے بدلہ لینے کا کچھ بھی ڈر نہیں

(٩٢) سُوْرَةُ الَّيْلِ مَكِّيَّةٌ (٩)

آیاتها ٢١ ۔ رکوعها ١

سورۂ لیل مکہ میں نازل ہوئی اور اس میں اکیس آیتیں اور ایک رکوع ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى ۝ وَالنَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰى ۝ وَمَا خَلَقَ

رات کی قسم جب (سورج کو) چھپا لے۔ اور دن کی جب چمک اٹھے۔ اور اس (ذات) کی جس نے

الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰٓى ۝ اِنَّ سَعْيَكُمْ لَشَتّٰى ۝ فَاَمَّا مَنْ اَعْطٰى

نر و مادہ کو پیدا کیا۔ کہ بیشک تمہاری کوشش طرح طرح کی ہے۔ تو جس نے (خدا کے رستے میں مال) دیا

وَاتَّقٰى ۝ وَصَدَّقَ بِالْحُسْنٰى ۝ فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْيُسْرٰى ۝

اور پرہیزگاری کی۔ اور نیک بات کو سچ جانا۔ اس کو ہم آسان طریق کی توفیق دیں گے۔

وَاَمَّا مَنْۢ بَخِلَ وَاسْتَغْنٰى ۝ وَكَذَّبَ بِالْحُسْنٰى ۝ فَسَنُيَسِّرُهٗ

اور جس نے بخل کیا اور بےپروا بنا رہا۔ اور نیک بات کو جھوٹ سمجھا۔ اسے سختی میں پہنچائیں گے۔

لہ اس کا قصہ تفصیل سے سورۂ اعراف میں گزر چکا ہے۔ ۲ے اس سورۃ میں خدا کی ذکر فرمائے ہیں سخاوت کی مدح اور بخل کی مذمت پر مال کو کام نہ آنے کا شرح کا ذکر نہیں ہے۔ ۳ے اس کی شان نزول یہ ہے کہ ایک انصاری کے گھر میں کھجور کا ایک درخت تھا اور اس کی کچھ شاخیں ایک ہمسایہ کے گھر میں جھک پڑی تھیں اور وہ شخص عیالدار و محتاج تھا۔ اور جب انصاری کھجور توڑنے جاتا اور کوئی کھجور گر پڑتی اور ہمسایہ کے لڑکے اٹھا لیتے تو یہ بدبخت ان سے چھین لیتا یہاں تک کہ بعض وقت بچوں کے منہ سے نکال لیتا۔ ہمسایہ نے اس کی شکایت حضرت رسول اللہ سے کی۔ آپ نے انصاری کو بلا کر فرمایا اگر تو اس درخت کو بہشت کے کھجور کے درخت کے بدلے مجھے دے دے۔ اس نے کہا نہیں۔ ابو دحداح نے یہ سن کر حضرت سے عرض کی اگر میں اس درخت کو خرید کر دوں تو مجھے بہشت کے درخت کے عوض میں مل سکتا ہے۔ آپ نے فرمایا ہاں۔ ابو دحداح گئے اور چالیس درخت کے بدلے اس درخت کو خرید لیا اور لوگوں کو اس پر گواہ کر لیا۔ تب آپ نے ابو دحداح سے بہشت کے درختوں کا وعدہ کیا اور وہ درخت لے کر اس ہمسایہ کے حوالے فرمایا۔ اس پر یہ آیتیں ابو دحداح کی مدح اور اس انصاری کی مذمت میں نازل ہوئیں۔

لِلْعُسْرٰى ۝ وَمَا يُغْنِي عَنْهُ مَالُهٗٓ اِذَا تَرَدّٰى ۝ اِنَّ عَلَيْنَا

پہونچا دیں گے اور جب وہ ہلاک ہوگا تو اس کا مال اسکے کچھ بھی کام نہ آئیگا ہمیں راہ دکھا دینا

لَلْهُدٰى ۝ وَاِنَّ لَنَا لَلْاٰخِرَةَ وَالْاُوْلٰى ۝ فَاَنْذَرْتُكُمْ

ضرور ہے اور آخرت اور دنیا (دونوں) خاص ہماری چیز ہے تو ہمنے تمہیں بھڑکتی ہوئی

نَارًا تَلَظّٰى ۝ لَا يَصْلٰىهَآ اِلَّا الْاَشْقَى ۝ الَّذِيْ كَذَّبَ

آگ سے ڈرا دیا اس میں بس وہی داخل ہوگا جو بڑا بدبخت ہے جس نے جھٹلایا اور منہ پھیر لیا اور

وَتَوَلّٰى ۝ وَسَيُجَنَّبُهَا الْاَتْقَى ۝ الَّذِيْ يُؤْتِيْ مَالَهٗ

جو بڑا پرہیزگار ہے وہ اس سے بچا لیا جائے گا جو اپنا مال (خدا کی راہ میں) دیتا ہے تاکہ پاک

يَتَزَكّٰى ۝ وَمَا لِاَحَدٍ عِنْدَهٗ مِنْ نِّعْمَةٍ تُجْزٰٓى ۝ اِلَّا

ہو جائے۔ اور لطف یہ ہے کہ کسی کا اسپر کوئی احسان نہیں جس کا اسے بدلہ دیا جاتا ہے بلکہ

ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِ الْاَعْلٰى ۝ وَلَسَوْفَ يَرْضٰى ۝

وہ تو صرف اپنے عالیشان پروردگار کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے دیتا ہے اور وہ عنقریب ہی خوش ہو جائیگا

(۹۳) سُوْرَةُ الضُّحٰى مَكِّيَّةٌ (۱۱) آیاتہا ۱۱ رکوعہا ۱

سورہ الضحیٰ مکہ میں نازل ہوا۔ اور اس کی گیارہ آیتیں اور ایک رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَالضُّحٰى ۝ وَالَّيْلِ اِذَا سَجٰى ۝ مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا

(اے رسول) پہر چڑھے کی قسم اور رات کی جب (چیزوں کو) چھپا لے کہ تمہارا پروردگار نہ تم کو چھوڑ بیٹھا اور نہ (تم سے)

قَلٰى ۝ وَلَلْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰى ۝ وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ

ناراض ہوا اور تمہارے واسطے آخرت دنیا سے یقینی کہیں بہتر ہے اور تمہارا پروردگار عنقریب اس قدر عطا کریگا

رَبُّكَ فَتَرْضٰى ۝ اَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيْمًا فَاٰوٰى ۝ وَوَجَدَكَ

کہ تم خوش ہو جاؤ کیا اسنے تمہیں یتیم پاکر (ابو طالب کی) پناہ نہیں دی (ضرور دی) اور تم کو احکام سے ناواقف دیکھا تو منزل مقصود

ل۱ اس سورہ میں خدا نے حضرت رسولؐ کی تشفی جناب سیدہ کی ایک خاص فضیلت رسول اللہ پر احسانات یتیم پرستی وغیرہ سائل کو جھڑکنا پروردگار کی نعمت کا اظہار وغیرہ ذکر فرمایا ہے۔

ل۲ عسکری نے مواعظ میں اور ابن مردویہ اور ابن لال اور ابن اثیر نے جابر بن عبداللہ انصاری سے روایت کی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت رسولؐ جناب فاطمہؑ کے گھر گئے تو دیکھا وہ چکی پیس رہی ہیں اور ان کے بدن پر اونٹ کی جھول کی ایک چادر ہے تو آپ نے فرمایا فاطمہ آخرت کی نعمت کے واسطے دنیا کی تلخی چکھو اور جلدی کرو اسی وقت خدا نے یہ آیت نازل فرمائی دیکھو تفسیر در منثور جلد ۶ صفحہ ۳۶۱ سطر ۳۱ مطبوعہ مصر۔

ضَآلًّا فَهَدٰى ۞ وَوَجَدَكَ عَآئِلًا فَاَغْنٰى ۞ فَاَمَّا

یک پہنچا دیا۔ اور تم کو تنگدست دیکھ کر غنی کر دیا۔ تو تم بھی

الْيَتِيْمَ فَلَا تَقْهَرْ ۞ وَاَمَّا السَّآئِلَ فَلَا تَنْهَرْ ۞

یتیم پر ستم نہ کرنا۔ اور مانگنے والے کو جھڑکی نہ دینا۔

وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ۞

اور اپنے پروردگار کی نعمتوں کا ذکر کرتے رہنا۔

(۹۴) سُوْرَةُ اَلَمْ نَشْرَحْ مَكِّيَّةٌ (۱۲)

آیاتہا ۸ — رکوعہا ۱

سورۂ الم نشرح مکہ میں نازل ہوا۔ اور اس کی آٹھ آیتیں اور ایک رکوع ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۞

خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ۞ وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ ۞

(اے رسول) کیا ہم نے تمہارا سینہ (علم سے) کشادہ نہیں کر دیا (ضرور کیا) اور تم پر سے وہ بوجھ اتار دیا جس نے

الَّذِيْٓ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ ۞ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ۞ فَاِنَّ

تمہاری کمر توڑ رکھی تھی) اور تمہارا ذکر بھی بلند کر دیا تو (ہاں) مشکل کے ساتھ

مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۞ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۞ فَاِذَا

آسانی بھی ہے (اور) بے شک مشکل کے ساتھ آسانی ہے تو جب تم

فَرَغْتَ فَانْصَبْ ۞ وَاِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ ۞

فارغ ہو جاؤ تو مقرر کر دو ؂ اور پھر اپنے پروردگار کی طرف رغبت کرو۔

(۹۵) سُوْرَةُ التِّيْنِ مَكِّيَّةٌ (۲۸)

آیاتہا ۸ — رکوعہا ۱

سورہ تین مکہ میں نازل ہوا۔ اور اس کی آٹھ آیتیں اور ایک رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۞

خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

؂ اس سورہ میں پہلے تو خدا نے حضرت رسول کے سینہ کو علم سے معمور ہونے کو بیان کیا ہے، اور اس پر مفسرین کے وہ اقوال کہ فرشتے نے رسول کے پیٹ کو سینے تک چاک کیا اور پھر دل کو دھویا بالکل خلاف عقل و قیاس ہے اس کے بعد خدا نے دوسرا حال بتایا ہے کہ تم پر جو نبوت اور احکام خدا پہنچانے کا بوجھ بہت بڑا تھا اس کو علی ابن ابی طالب کی خلافت و وزارت سے ہلکا کر دیا اور چونکہ اس حکم خدا یعنے حضرت علی کی خلافت کے اظہار کو حضرت رسول بہت مشکل کام سمجھتے تھے اس بنا پر خدا نے جس طرح دوسرے مقام پر صاف الفاظ میں تمانیت کی ہے اسی طرح یہاں بھی یوں فرمایا کہ مشکل کے ساتھ آسانی ہے پھر وقت مقرر فرما دیا کہ جب تم آخری حج سے فارغ ہو تو خلیفہ مقرر کر دو اور اس کے بعد پھر خدا کی طرف رجوع کر دینے موت کی تیاری کرو اگر اس مطلب کو مفسرین اہلسنت نے ذکر نہیں کیا ہے لیکن بانصاف لوگ کلام خدا کو غور سے دیکھیں اور اس مطلب کو اور جو مطالب مفسرین اہلسنت نے بیان کئے ہیں دونوں کو الفاظ قرآن سے تطبیق کریں تو معلوم ہو جائیگا کہ کون زیادہ چسپاں ہے۔ واللہ اعلم۔ ؂ میں نے جو مطلب گزشتہ صفحہ میں اس سورہ اور اس آیت کا بیان کیا ہے اس کی تائید وہ روایت ہے جس کو صاحب کشاف نے جلد ۳ صفحہ ۲۰۰ میں ذکر کر کے بدعت فرمایا ہے اور ناصبی کی جنبہ داری میں افراط بھی کیا ہے لیکن مجھے افسوس ہے کہ صاحب کشاف کو اپنی ہی تفسیر کے سابق آیات پڑھنے میں جناب امیر کی محبت کے قائل ہونے میں نظر پڑی اور نہیں تو قل لا اسئلکم علیہ اجرا الا المودة فی القربیٰ ہی کو دیکھ لیتے۔ ؂ اس سورہ میں خدا نے انسان کی عمدہ

(باقی بر صفحہ ۹۵۳)

وَالتِّينِ وَالزَّيْتُونِ ۝ وَطُورِ سِينِينَ ۝ وَهَٰذَا الْبَلَدِ

انجیر کی اور زیتون کی قسم اور طور سینین کی اور اس امن والے شہر (مکہ) کی کہ ہم نے

الْأَمِينِ ۝ لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنسَانَ فِي أَحْسَنِ تَقْوِيمٍ ۝

انسان کو بہت اچھے کینڈے کا پیدا کیا، پھر ہم نے اسے (بوڑھا کر کے

ثُمَّ رَدَدْنَاهُ أَسْفَلَ سَافِلِينَ ۝ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا

رفتہ رفتہ) پست سے پست حالت کی طرف پھیر دیا مگر جو لوگ ایمان لائے اور اچھے

الصَّالِحَاتِ فَلَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ ۝ فَمَا يُكَذِّبُكَ

(اچھے) کام کرتے رہے ان کے لئے تو بے انتہا اجر و ثواب ہے تو (اے رسول) ان دلیلوں کے بعد تم کو (روز)

بَعْدُ بِالدِّينِ ۝ أَلَيْسَ اللَّهُ بِأَحْكَمِ الْحَاكِمِينَ ۝

جزا کے بارے میں کون جھٹلا سکتا ہے. کیا خدا سب سے بڑا حاکم نہیں؟ (ہاں ضرور ہے)

(آیاتها ۱۹) (۹۶) سُورَةُ الْعَلَقِ مَكِّيَّةٌ (۱) (رکوعها ۱)

سورہ علق مکہ میں نازل ہوئی۔ اس کی انیس آیتیں اور ایک رکوع ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ۝

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ ۝ خَلَقَ الْإِنسَانَ مِنْ

اے رسول اپنے پروردگار کا نام لے کر پڑھو جس نے (ہر چیز کو) پیدا کیا اسی نے انسان کو جمے ہوئے خون

عَلَقٍ ۝ اقْرَأْ وَرَبُّكَ الْأَكْرَمُ ۝ الَّذِي عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ۝

سے پیدا کیا پڑھو اور تمہارا پروردگار بڑا کریم ہے جس نے قلم کے ذریعہ سے تعلیم دی، اسی نے

عَلَّمَ الْإِنسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ ۝ كَلَّا إِنَّ الْإِنسَانَ لَيَطْغَىٰ ۝

انسان کو وہ باتیں بتائیں جن کو وہ کچھ جانتا ہی نہ تھا سن رکھو بیشک انسان جب اپنے کو غنی دیکھتا

أَن رَّآهُ اسْتَغْنَىٰ ۝ إِنَّ إِلَىٰ رَبِّكَ الرُّجْعَىٰ ۝ أَرَأَيْتَ

ہے تو سرکش ہو جاتا ہے۔ بیشک تمہارے پروردگار کی طرف (سب کو) پلٹنا ہے بھلا تم نے اس شخص

(بقیہ حاشیہ صفحہ ۹۵۲)
ضرورت اور پھر آخرت بہت سخت
میں جو ناداروں کے ساتھ سلوک
ثواب اللہ کا بے انتہا اجر ہونا
بیان کیا ہے ۔

(حاشیہ صفحہ ھذا)
لے حضرت ابن عباس سے منقول
ہے کہ تین سے مسجد نوح اور زیتون سے
بیت المقدس مراد ہے واللہ اعلم ۱۲
لے اس سورہ میں خدا نے اپنا
خالق کل اشیاء ہونا، انسان کا
منجمد خون سے پیدا ہونا اور غائب
خدا تعلیم پانا امیری کے وقت
سرکشی، ابوجہل کی شرارت، سجدہ کا
حکم وغیرہ ذکر فرمایا ہے۔ اسی سورۃ
کی پہلی پانچ آیتیں سب سے پہلے نازل
ہوئیں چنانچہ حضرت رسول اللہ صلعم
غار حرا میں جواب کی جگہ
کہ اکیلے بیٹھے ہوئے تھے
کہ حضرت جبرئیل آپ کے
سامنے آئے اور کہا کہ
خدا نے آپ کے پاس بھیجا
ہے اور آپ کو
رسول بنایا ہے
آپ نے
کہا کیا پڑھوں میں تو پڑھا ہوا نہیں تب
جبرئیل نے آپ کو سینے سے لگا کے
اتنے زور سے دبایا کہ آپ بے چین
ہو گئے اور پھر کہا پڑھئے آپ نے
پھر وہی جواب دیا غرض دو تین بار
ایسا ہی کیا اور پھر یہ وہ آیتیں پڑھیں
انکل سے آپ پر ایک خوف طاری
ہوا کہ آپ گھر آئے اور حضرت خدیجہ
سے کہا مجھے کپڑے اوڑھا دو غرض
آپ سو رہے اور اٹھے تو کہا مجھے
سودا ہو گیا ہے حضرت خدیجہ نے فرمایا ہرگز
نہیں آپ میں ایسے ایسے
صفات ہیں آپ چلئے میرے چچا
ورقہ بن نوفل کے پاس جو اہل کتاب
کے عالم تھے غرض آپ گئے
اور حال بیان کیا وہ بولے مبارک
ہو کہ تم کو اللہ نے رسول بنایا یہ وہی
فرشتہ ہے جو اگلے پیغمبروں پر آ چکا
ہے۔ تم ڈرو نہیں اور جو کچھ فرمائے
کرو عنقریب تم کو جہاد کا حکم
ہو گا اگر میں زندہ رہا تو تمہارا
ساتھ دوں گا ۱۲

الَّذِیْ یَنْهٰی ﴿۹﴾ عَبْدًا اِذَا صَلّٰی ؕ﴿۱۰﴾ اَرَءَیْتَ اِنْ كَانَ

کو بھی دیکھا جو ایک بندے کو جب نماز پڑھتا ہے تو وہ روکتا ہے بھلا دیکھو تو کہ اگر راہ راست

عَلَی الْهُدٰۤی ﴿۱۱﴾ اَوْ اَمَرَ بِالتَّقْوٰی ؕ﴿۱۲﴾ اَرَءَیْتَ اِنْ كَذَّبَ

پر ہو یا پرہیزگاری کا حکم کرے (تو روکنا کیسا) بھلا دیکھو تو کہ اگر اس شخص (سچے کو) جھٹلایا اور

وَ تَوَلّٰی ؕ﴿۱۳﴾ اَلَمْ یَعْلَمْ بِاَنَّ اللّٰهَ یَرٰی ؕ﴿۱۴﴾ كَلَّا لَىِٕنْ لَّمْ

(اس نے) منہ پھیرا (تو نتیجہ کیا ہوگا) کیا اسکو یہ معلوم نہیں کہ خدا یقیناً دیکھ رہا ہے دیکھو اگر وہ باز نہ آئے گا تو

یَنْتَهِ ۬ لَنَسْفَعًۢا بِالنَّاصِیَةِ ﴿۱۵﴾ نَاصِیَةٍ كَاذِبَةٍ

ہم پیشانی کے پٹّے پکڑ کر گھسیٹیں گے لے جھوٹے خطاوار کی پیشانی کے پٹّے تو وہ اپنے یاران

خَاطِئَةٍ ﴿۱۶﴾ فَلْیَدْعُ نَادِیَهٗ ﴿۱۷﴾ سَنَدْعُ الزَّبَانِیَةَ ﴿۱۸﴾ كَلَّا ؕ

جلسہ کو بلائے، ہم بھی جلاد فرشتوں کو بلائیں گے دیکھو ہرگز اس کا کہنا نہ ماننا

لَا تُطِعْهُ وَ اسْجُدْ وَ اقْتَرِبْ ﴿۱۹﴾ السجدة

اور سجدے کرتے رہو اور قرب حاصل کرو۔

(۹۷) سُوْرَةُ الْقَدْرِ مَكِّيَّةٌ (۲۵)

اٰیاتها ۵ — رکوعها ۱

سورۂ قدر ؏ مکہ میں نازل ہوا۔ اس کی پانچ آیتیں اور ایک رکوع ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اِنَّاۤ اَنْزَلْنٰهُ فِیْ لَیْلَةِ الْقَدْرِ ﴿۱﴾ وَ مَاۤ اَدْرٰىكَ مَا لَیْلَةُ

ہم نے اس (قرآن) کو شب قدر میں نازل (کرنا شروع) کیا اور تم کو کیا معلوم شب قدر کیا ہے،

الْقَدْرِ ؕ﴿۲﴾ لَیْلَةُ الْقَدْرِ ۬ خَیْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ ؕ﴿۳﴾

شب قدر (مرتبہ اور عمل میں) ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔

تَنَزَّلُ الْمَلٰٓىِٕكَةُ وَ الرُّوْحُ فِیْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ۚ مِنْ

اس رات میں فرشتے اور جبرئیل (سال بھر کی) ہر بات کا حکم لیکر اپنے پروردگار کے حکم سے نازل ہوتے

لہ خدا نے بعثت میں جب حضرت رسول خدا کی عبادت کرتے تو کفار قریش خصوصاً ابوجہل وغیرہ اس کی سخت مخالفت کرتے چنانچہ ایک بار ابوجہل نے کہا کہ اگر محمد کو نماز پڑھتے دیکھوں تو گردن پر پیر رکھ دوں اور ایک دفعہ جب اس نے آپ کو نماز پڑھتے دیکھا تو قتل کے ارادے سے چلا مگر حضرت کے پاس پہنچنے سے پہلے چہرہ زرد ہو کر واپس آیا لوگوں نے پوچھا کیا واقعہ ہے وہ بولا میں نے دیکھا کہ میرے اور ان کے درمیان ایک آگ کی خندق ہے اور … بدر میں وہ مارا گیا اور لوگوں نے اس کے پٹّے پکڑ کر گھسیٹا اور گڑھے میں ڈالا …

ربع

ع خدا نے اس سورہ میں قرآن کے نزول کا وقت، شب قدر کی فضیلت فرشتوں کا شب قدر میں نازل ہونا وغیرہ بیان کیا ہے … ابن مسیب سے روایت کی ہے کہ حضرت رسول نے فرمایا کہ میں نے بنی امیہ کو خواب میں اپنے منبر پر بندروں کی طرح اچھلتے کودتے دیکھا اور مجھے شاق ہوا تو یہ آیت نازل ہوئی اور ایک شخص نے امام حسن سے صلح معاویہ کے متعلق اعتراض کیا تو آپ نے فرمایا کہ جب حضرت نے یہ خواب دیکھا تو اِنَّا اَعْطَیْنٰكَ اور یہ سورہ نازل ہوا غرض ہزار مہینے سے مراد بنی امیہ کی مدت سلطنت ہے اور شب قدر سے حضرت رسول اور ان کے اہلبیت مراد ہیں۔ دیکھو تفسیر در منثور جلد ۶ صفحہ ۳۷۱ مطبوعہ مصر

كُلِّ أَمْرٍ ۝ سَلٰمٌ ۛ هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ۝

ہیں۔ یہ رات صبح کے طلوع ہونے تک (از سرتاپا) سلامتی ہے۔

آیاتها ٨ — (٩٨) سُوْرَةُ الْبَيِّنَةِ مَدَنِيَّةٌ (١٠٠) — رکوعها ١

سُورہ لے بینہ مدینہ میں نازل ہوا۔ اور اس کی آٹھ آیتیں اور ایک رکوع ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

لَمْ يَكُنِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَالْمُشْرِكِيْنَ

اہل کتاب سلے اور مشرکوں سے جو لوگ کافر تھے جب تک کہ انکے پاس کھلی ہوئی دلیل نہ پہنچے وہ

مُنْفَكِّيْنَ حَتّٰى تَاْتِيَهُمُ الْبَيِّنَةُ ۝ رَسُوْلٌ مِّنَ اللّٰهِ يَتْلُوْا

(اپنے کفر سے) باز آنے والے نہ تھے (یعنی) خدا کے رسول جو پاک اوراق پڑھتے ہیں

صُحُفًا مُّطَهَّرَةً ۝ فِيْهَا كُتُبٌ قَيِّمَةٌ ۝ وَمَا تَفَرَّقَ

(آیتیں) اور ان میں (جو) پختہ اور درست باتیں لکھی ہوئی ہیں (سنائیں) اور اہل کتاب متفرق ہوئے

الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنَةُ ۝

بھی تو جب کہ ان کے پاس کھلی ہوئی دلیل آچکی (تب) اور انہیں تو بس یہ حکم دیا گیا تھا کہ

وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِيَعْبُدُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۙ حُنَفَآءَ

نرا کھرا اسی کا اعتقاد رکھ کے باطل سے کترا کے خدا کی عبادت کریں اور

وَيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوا الزَّكٰوةَ وَذٰلِكَ دِيْنُ الْقَيِّمَةِ ۝ اِنَّ

پابندی سے نماز پڑھیں اور زکوٰۃ ادا کرتے رہیں اور یہی سچا دین ہے بیشک

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَالْمُشْرِكِيْنَ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ

اہل کتاب اور مشرکین سے جو لوگ (اب تک) کافر ہیں وہ دوزخ کی آگ میں (ہونگے اور)

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۗ اُولٰٓئِكَ هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ

ہمیشہ اسی میں رہینگے یہی لوگ بدترین خلائق ہیں — بے شک جو لوگ ایمان لائے اور

لے اس سورہ میں خداوند عالم نے حضرت رسول کی رسالت ایمان کے فوائد کفار کی سزا مومنین کی جزا اور مدح حضرت علی کی خاص فضیلت وغیرہ کو ذکر فرمایا ہے۔ ۱۲ سلے مطلب یہ ہے کہ اگر پیغمبر آخرالزمان نہ آتے اور ان مشرکین و اہل کتاب کو قرآن سے ان کی غلطیوں پر متنبہ و آگاہ نہ کرتے تو یہ لوگ ایمان لانے والے نہ تھے۔ ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲

عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ اُولٰٓئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ ۝ جَزَآؤُهُمْ

اچھے کام کرتے رہے۔ یہی لوگ بہترین[1] خلائق ہیں ان کی جزا

عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

ان کے پروردگار کے ہاں ہمیشہ رہنے کے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں جاری ہیں

خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ۭ

اور وہ ابدالآباد ہمیشہ اسی میں رہیں گے خدا ان سے راضی اور وہ خدا سے خوش یہ (جزا) خاص

ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهٗ ۝

اس شخص کی ہے جو اپنے پروردگار سے ڈرے

(۹۹) سُوْرَةُ الزِّلْزَالِ مَدَنِيَّةٌ (۹۳)

آیاتہا ۸ رکوعہا ۱

سورہ زلزال مدینہ میں نازل ہوئی اور اس کی آٹھ آیتیں اور ایک رکوع ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا ۝ وَاَخْرَجَتِ الْاَرْضُ

جب زمین بھونچال سے بڑے زور سے ہلا دی جائے گی۔ اور زمین اپنے (اندر کے) بوجھ نکال ڈالے

اَثْقَالَهَا ۝ وَقَالَ الْاِنْسَانُ مَا لَهَا ۝ يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ

گی اور انسان[2] کہے گا کہ اس کو کیا ہوا ہے اس روز وہ اپنے سب حالات بیان کر دے گی۔

اَخْبَارَهَا ۝ بِاَنَّ رَبَّكَ اَوْحٰى لَهَا ۝ يَوْمَئِذٍ يَّصْدُرُ

کیونکہ تمہارے پروردگار نے اس کو حکم بھیجا ہوگا اس دن لوگ گروہ گروہ ہو کر آئیں گے

النَّاسُ اَشْتَاتًا ڏ لِّيُرَوْا اَعْمَالَهُمْ ۝ فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ

قبروں سے نکلیں گے تاکہ ان کو ان کے اعمال دکھا دیئے جائیں تو جس شخص نے ذرہ بھر

ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ ۝ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ ۝

نیکی کی ہوگی وہ اس کو دیکھ لے گا۔ اور جس شخص نے ذرہ بھر برائی کی ہوگی وہ اسے دیکھ لے گا۔

---

[1] ابن عساکر نے جابر بن عبداللہ انصاری سے روایت کی ہے کہ ہم لوگ حضرت رسول کے پاس بیٹھے تھے کہ جناب امیر سامنے سے نمودار ہوئے۔ حضرت رسول نے دیکھتے ہی فرمایا خدا کی قسم جس کے قبضے میں میری جان ہے یہ اور اس کے شیعہ یقیناً قیامت کے دن فائز المرام ہوں گے اسی وقت یہ آیت نازل ہوئی۔ اس دن سے جب اصحاب رسول حضرت علی کو آتے دیکھتے تو کہتے خیر البریہ آیا۔ اور ابن عدی اور ابن عساکر نے ابو سعید خدری سے روایت کی ہے کہ خیر البریہ علی ہیں۔ اور ابن عدی نے ابن عباس سے روایت کی ہے کہ جب یہ آیت نازل ہوئی تو حضرت رسول نے حضرت علی سے فرمایا کہ تم اور تمہارے شیعہ قیامت کے دن خوش اور پسندیدہ ہیں۔ دیکھو تفسیر درمنثور جلد ۶ صفحہ ۳۷۹ مطبوعہ مصر۔

[2] اس سورہ میں خدا نے قیامت کی حالت اور ذرہ برابر نیکی یا بدی ہو تو اس کا بدلہ ملنے کو بیان فرمایا ہے۔ احادیث سے ثابت ہے اور مفسرین کا قول بھی ہے کہ اس آیت میں انسان سے مراد حضرت علی ہیں۔ چنانچہ جب آپ کے سامنے یہ سورہ پڑھا گیا تو آپ نے فرمایا میں ہی وہ انسان ہوں جس سے زمین حالات بیان کرے گی۔

(۱۰۰) سُوْرَةُ الْعٰدِيٰتِ مَكِّيَّةٌ (۱۴)
اٰیاتُها ۱۱ — رکوعُها ۱

سورہ ۱؎ عادیات مکہ میں نازل ہوئی اور اس کی گیارہ آیتیں اور ایک رکوع ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَالْعٰدِيٰتِ ضَبْحًا ۝ فَالْمُوْرِيٰتِ قَدْحًا ۝ فَالْمُغِيْرٰتِ

ان سرپٹ دوڑنے والے گھوڑوں کی قسم جو ہانپ اٹھتے ہیں پھر پتھروں پر نعل مار کر آگ نکالتے ہیں پھر

صُبْحًا ۝ فَاَثَرْنَ بِهٖ نَقْعًا ۝ فَوَسَطْنَ بِهٖ جَمْعًا ۝ اِنَّ

صبح کو چھاپا مارتے ہیں تو اس میں گرد اٹھاتے ہیں پھر اس وقت دشمن کی فوج میں جا گھستے ہیں کہ

الْاِنْسَانَ لِرَبِّهٖ لَكَنُوْدٌ ۝ وَاِنَّهٗ عَلٰى ذٰلِكَ لَشَهِيْدٌ ۝ وَ

بےشک انسان اپنے پروردگار کا ناشکرا ہے اور وہ اس سے آگاہ بھی ہے اور

اِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ ۝ اَفَلَا يَعْلَمُ اِذَا بُعْثِرَ مَا فِي

وہ مال کی سخت محبت کرنے والا ہے کیا وہ اس وقت کو نہیں جانتا کہ جو (مردے) قبروں میں ہیں

الْقُبُوْرِ ۝ وَحُصِّلَ مَا فِي الصُّدُوْرِ ۝ اِنَّ رَبَّهُمْ

وہ باہر نکال لئے جائیں گے اور جو (بھید) دلوں میں ہیں وہ ظاہر کر دیئے جائیں گے بےشک ان کا

بِهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيْرٌ ۝

پروردگار اس روز ان سے خوب واقف ہوگا۔

(۱۰۱) سُوْرَةُ الْقَارِعَةِ مَكِّيَّةٌ (۳۰)
اٰیاتُها ۱۱ — رکوعُها ۱

سورہ ۲؎ قارعہ مکہ میں نازل ہوئی اور اس کی گیارہ آیتیں اور ایک رکوع ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلْقَارِعَةُ ۝ مَا الْقَارِعَةُ ۝ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْقَارِعَةُ ۝

کھڑکھڑانے والی، وہ کھڑکھڑانے والی کیا ہے؟ اور تم کو کیا معلوم کہ وہ کھڑکھڑانے والی کیا ہے

۱؎ اس سورہ میں خدا نے حضرت علیؓ کی ایک خاص فضیلت انسان کی ناشکری اور مال کا حریص ہونا قیامت کی یاد وغیرہ ذکر کیا ہے۔ ۲؎ عرب کے بنی سلیم قبیلے نے مدینہ کے اطراف میں جمع ہو کر مسلمانوں پر شبخون مارنے کا قصد کیا جب حضرت رسولؐ کو یہ خبر معلوم ہوئی تو آپ نے حضرت ابوبکرؓ کو سرداری میں ایک لشکر ان کی سرکوبی کے واسطے روانہ کیا مگر وہ لوگ تھے زیادہ چست، حضرت ابوبکرؓ کو بھاگنے کے سوا چارہ نہ ہوا اور بہت سے مسلمان مارے گئے دوسرے دن حضرت عمرؓ کو روانہ کیا ان کو بھی وہی حشر ہوا تیسرے دن عمرو عاص نے عرض کی اگر مجھے سردار بنا کر روانہ فرمایئے تو اپنے مکر و فریب سے ان کو زیر کر دوں عرض آپ نے بھیج دیا وہ بھی ناکام واپس آئے تب تیسرے حضرت علیؓ کو سردار بنا کر روانہ فرمایا اور خود سجادہ اصحاب بھی پہنچانے آئے اور دعا دے کر رخصت کیا غرض حضرت علیؓ روانہ ہوئے اور یہ لوگ بھی ساتھ تھے، آپ راتوں رات صبح سویرے ان کے سر پر جا پہنچے اور بہتیروں کو قتل کیا اور باقی لوگوں کو زنجیروں میں جکڑ کر واپس چلے اسی وجہ سے اس جنگ کو ذات السلاسل کہتے ہیں ابھی مدینہ میں نہ پہنچے تھے کہ یہ سورہ نازل ہوا اور حضرت نے اس کی خوش خبری لشکر کو بتلائی اور وہ خوش ہو کر مدینہ سے باہر نکلے۔ جب حضرت علیؓ کی نظر آپ پر پڑی فوراً گھوڑے سے اتر پڑے اس وقت حضرت رسولؐ نے فرمایا اے علیؓ اگر مجھے امت کی گمراہی کا خوف نہ ہوتا تو میں تمہارے بارے میں وہ بات کہتا جس سے لوگ تمہارے قدموں کی خاک شفا کے واسطے اٹھا لے جاتے۔ ۳؎ اس سورہ میں خدا نے

(بقیہ حاشیہ صفحہ ۹۵۸ پر)

يَوْمَ يَكُونُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوثِ ۝ وَتَكُونُ الْجِبَالُ

جسدن لوگ (میدان حشر میں) ٹڈیوں کی طرح پھیلے ہوں گے اور پہاڑ دھنکی ہوئی

كَالْعِهْنِ الْمَنفُوشِ ۝ فَأَمَّا مَن ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ ۝ فَهُوَ

روئی کے سے ہو جائیں گے، تو جس کے (نیک اعمال کے) پلّے بھاری ہونگے

فِي عِيشَةٍ رَّاضِيَةٍ ۝ وَأَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ ۝ فَأُمُّهُ

وہ من بھاتے عیش میں ہوگا اور جس کے (نیک اعمال کے) پلّے ہلکے ہونگے

هَاوِيَةٌ ۝ وَمَا أَدْرَاكَ مَا هِيَهْ ۝ نَارٌ حَامِيَةٌ ۝

تو اسکا ٹھکانہ ہاویہ ہے اور تم کو کیا معلوم ہاویہ کیا ہے؟ دہکتی ہوئی آگ ہے۔

آیاتها ٨ (١٠٢) سُورَةُ التَّكَاثُرِ مَكِّيَّةٌ (١٦) ركوعها ١

سورۂ[1] تکاثر مکّہ میں نازل ہوئی۔ اور اس کی آٹھ آیتیں اور ایک رکوع ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

خدا کے نام سے (شروع) کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

أَلْهَاكُمُ التَّكَاثُرُ ۝ حَتَّىٰ زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ۝ كَلَّا سَوْفَ

نسل و مال کی بہتات نے تم لوگوں کو غافل بنا رکھا یہاں تک کہ تم لوگوں نے قبریں دیکھیں (مر گئے) دیکھو تمہیں

تَعْلَمُونَ ۝ ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُونَ ۝ كَلَّا لَوْ تَعْلَمُونَ

عنقریب ہی معلوم ہو جائیگا، پھر دیکھو تمہیں عنقریب ہی معلوم ہو جائے گا، دیکھو اگر تم کو یقینی طور پر معلوم ہوتا

عِلْمَ الْيَقِينِ ۝ لَتَرَوُنَّ الْجَحِيمَ ۝ ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا

تو ہرگز غافل نہ ہوتے تم لوگ ضرور دوزخ کو دیکھو گے، پھر تم لوگ یقینی دیکھنا

عَيْنَ الْيَقِينِ ۝ ثُمَّ لَتُسْأَلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيمِ ۝

دیکھو گے، پھر تم سے نعمتوں کے بارے میں ضرور باز پرس کی جائے گی۔

آیاتها ٣ (١٠٣) سُورَةُ الْعَصْرِ مَكِّيَّةٌ (١٣) ركوعها ١

سورۂ[1] العصر مکّہ میں نازل ہوئی۔ اور اس کی تین آیتیں اور ایک رکوع ہے۔

(بقیہ حاشیہ صفحہ ۹۵۷) قیامت کی حالت اور نیکوں بدوں کے نتیجہ کو ذکر کیا ہے۔ (حاشیہ صفحہ ہذا) [1] اس سورہ میں خدا نے نسل و مال کی وجہ سے انسان کی غفلت ہر شخص کا دوزخ دیکھنا، نعمت کی باز پرس وغیرہ کا ذکر کیا ہے۔ [1] بنی عبد مناف اور بنی سہم ایک مرتبہ ... کرنے لگے اور ہر ایک اپنے خاندان اور مال کی کثرت پر نازاں تھا۔ اس پر یہ آیت نازل ہوئی۔ [1] اس سورہ میں خدا نے انسان کا گھاٹے میں ہونا اور خاص لوگوں کا اس سے مستثنیٰ ہونا بیان کیا ہے۔

انسان و مال خاندان پر نازاں ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَالْعَصْرِ ۝ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِيْ خُسْرٍ ۝ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

نمازِ عصر کی قسم بے شک[1] انسان گھاٹے میں ہے، مگر جو لوگ ایمان لائے، اور اچھے کام

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ ۙ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ۝

کرتے رہے اور آپس میں حق کا حکم، اور صبر کی وصیت کرتے رہے

(۱۰۴) سُوْرَةُ الْهُمَزَةِ مَكِّيَّةٌ (۳۲) — اٰیاتھا ۹ — رکوعھا ۱

سورہ[2] ہمزہ مکہ میں نازل ہوا۔ اور اس کی نو آیتیں اور ایک رکوع ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةِ ۝ الَّذِيْ جَمَعَ مَالًا وَّعَدَّدَهٗ ۝

ہر طعنہ دینے والے چغلخور کی خرابی ہے، جو مال کو جمع کرتا ہے اور گن گن کر رکھتا ہے، وہ

يَحْسَبُ اَنَّ مَالَهٗٓ اَخْلَدَهٗ ۝ كَلَّا لَيُنْۢبَذَنَّ فِي الْحُطَمَةِ ۝

سمجھتا ہے کہ اس کا مال اُسے ہمیشہ زندہ[3] باقی رکھے گا، ہرگز نہیں وہ تو ضرور حطمہ میں ڈالا جائیگا

وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْحُطَمَةُ ۝ نَارُ اللّٰهِ الْمُوْقَدَةُ ۝ الَّتِيْ

اور تم کو کیا معلوم حطمہ کیا ہے وہ خدا کی بھڑکائی ہوئی آگ ہے، جو تلوے سے لگی تو

تَطَّلِعُ عَلَى الْاَفْـِٕدَةِ ۝ اِنَّهَا عَلَيْهِمْ مُّؤْصَدَةٌ ۝ فِيْ

دلوں تک چڑھ جائیگی یہ لوگ آگ کے لمبے لمبے ستونوں میں ڈال کر بند

عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ ۝

کر دیئے جائیں گے

(۱۰۵) سُوْرَةُ الْفِيْلِ مَكِّيَّةٌ (۱۹) — اٰیاتھا ۵ — رکوعھا ۱

سورہ[4] فیل مکہ میں نازل ہوا۔ اور اس کی پانچ آیتیں اور ایک رکوع ہے۔

[1] ابن مردویہ نے حضرت ابن عباس سے روایت کی ہے اس سورہ میں انسان سے مراد ابوجہل ہے اور الذین امنوا سے حضرت علی و سلمان مراد ہیں۔ دیکھو تفسیر در منثور جلد ۶ صفحہ ۳۹۲ سطر ۱۱ مطبوعہ مصر ۱۲۔

[2] اس سورہ میں اور عیب پر طعنہ کرنے والے چغل خور اور مال جمع کرنے والوں کی مذمت اور جہنم کی مختصر کیفیت کا ذکر ہے۔

[3] یعنی جب بیمار ہے گا دوا علاج کر کے اچھا ہو جائے گا ۱۲۔

[4] اس سورہ میں خدا نے ابرہہ بادشاہ یمن کے لشکر کی تباہی کا ذکر کیا ہے۔ ۱۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحٰبِ الْفِيْلِ ۝ اَلَمْ يَجْعَلْ

اے رسولؐ! کیا تم نے نہیں دیکھا کہ تمہارے پروردگار نے ہاتھی والوں کے ساتھ کیا کیا؟ کیا اس نے

كَيْدَهُمْ فِيْ تَضْلِيْلٍ ۝ وَّاَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا اَبَابِيْلَ ۝

ان کی تمام تدبیریں غلط نہیں کر دیں (ضرور) اور ان پر جھنڈ کی جھنڈ چڑیاں بھیجیں جو ان پر

تَرْمِيْهِمْ بِحِجَارَةٍ مِّنْ سِجِّيْلٍ ۝ فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّاْكُوْلٍ ۝

کھرنجوں کی کنکریاں پھینکتی تھیں تو انہیں چبائے ہوئے بھس کی طرح (تباہ) کر دیا۔

(۱۰۶) سُوْرَةُ قُرَيْشٍ مَكِّيَّةٌ (۲۹) — اٰیاتہا ۴ — رکوعہا ۱

سورہ قریش مکہ میں نازل ہوا۔ اور اس کی چار آیتیں اور ایک رکوع ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

لِاِيْلٰفِ قُرَيْشٍ ۝ اٖلٰفِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَآءِ وَالصَّيْفِ ۝

چونکہ قریش کو جاڑے اور گرمی کے سفر سے مانوس کر دیا ہے تو انکو مانوس کرنے کی وجہ سے اس گھر (کعبہ)

فَلْيَعْبُدُوْا رَبَّ هٰذَا الْبَيْتِ ۝ الَّذِيْٓ اَطْعَمَهُمْ

کے مالک کی عبادت کرنی چاہیئے جس نے انکو بھوک میں کھانا دیا، اور ان کو

مِّنْ جُوْعٍ ۙ وَّاٰمَنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ ۝

خوف سے امن عطا کیا۔

(۱۰۷) سُوْرَةُ الْمَاعُوْنِ مَكِّيَّةٌ (۱۷) — اٰیاتہا ۷ — رکوعہا ۱

سورہ ماعون مکہ میں نازل ہوا۔ اور اس کی سات آیتیں اور ایک رکوع ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱ے حضرت عبدالمطلب کے زمانے میں یمن کے بادشاہ ابرہہ نے خانۂ کعبہ کی طرف خلق خدا کی رجوع دیکھ کر رشک کے مارے اسے ڈھانے کا ارادہ کیا اور بڑے بڑے ہاتھی لے کر چڑھ آیا جب کعبہ کے قریب پہنچا تو خدا نے ان پر پرندے مسلط کر دیئے جو چھوٹی چھوٹی کنکریاں چونچ اور پنجے میں لیکر اڑتے تھے اور جس پر وہ کنکری گرتی وہیں ختم ہو جاتا یوں اس کا لشکر تباہ ہو گیا اور خانہ کعبہ محفوظ رہا۔ ۲ے خدا کی شان باوجودیکہ مکہ معظمہ بالکل پتھریلی اور ریتلی زمین ہے کہ وہاں کوئی چیز پیدا نہیں ہوتی مگر دنیاوی ضرورت کی کوئی ایسی چیز نہیں جو وہاں نہ ملتی ہو۔ حضرت رسولؐ جس خاندان میں پیدا ہوئے اسے قریش کہتے ہیں جو نضر بن کنانہ کا خطاب تھا اور ان کی اولاد کے واسطے مخصوص ہو گیا یہ لوگ چونکہ مکہ میں رہتے تھے اس وجہ سے اطراف و جوانب میں بڑی آؤ بھگت ہوتی اور لوگ مجاور بیت اللہ کہتے تھے یہاں تک کہ باوجودیکہ عرب میں آئے دن کی لوٹ مار ایک معمولی بات تھی مگر یہ لوگ خانہ کعبہ کی بدولت ہر جگہ محفوظ رہتے بلکہ جہاں پہنچے ان کی اور خاطر داریاں ہوتیں اسی وجہ سے یہ لوگ کبھی یمن جاڑوں میں اور گرمیوں میں شام کی طرف تجارت کو بڑے اطمینان سے نکل جاتے اور آج کوئی مانع نہ ہوتا اسی نعمت کو جتا کر خدا وند عالم ان سے فرماتا ہے کہ جس گھر کی بدولت تمہیں یہ راحت نصیب ہوئی اس کے مالک کو عبادت کا حق ہے نہ کہ بت وغیرہ۔ ۳ے اس سورہ میں قیامت کے جھٹلانے، یتیم پروری نہ کرنے، محتاجوں کو کھانا دینے پر آمادہ نہ کرنے، عبادات میں ریا کرنے اور نماز میں غفلت کرنے کی مذمت ذکر ہے۔

أَرَءَيْتَ الَّذِىْ يُكَذِّبُ بِالدِّيْنِ ۞ فَذٰلِكَ الَّذِىْ

کیا تم نے اس شخص کو بھی دیکھا جو روز جزا کو جھٹلاتا ہے یہ تو وہی (کمبخت) ہے جو

يَدُعُّ الْيَتِيْمَ ۞ وَلَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ۞

یتیم کو دھکے دیتا ہے اور محتاجوں کو کھلانے کے لئے (لوگوں کو) آمادہ نہیں کرتا،

فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ ۞ الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ۞

تو ان نمازیوں کی تباہی ہے جو اپنی نماز سے غافل رہتے ہیں

الَّذِيْنَ هُمْ يُرَآءُوْنَ ۞ وَيَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ ۞

جو دکھانے کے واسطے کرتے ہیں اور روزمرہ کی معمولی چیزیں بھی عاریت نہیں دیتے

(۱۰۸) سُوْرَةُ الْكَوْثَرِ مَكِّيَّةٌ (۱۵)

آیاتها ۳ — رکوعها ۱

سورہ کوثر مکہ میں نازل ہوا۔ اور اس کی تین آیتیں اور ایک رکوع ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۞

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

إِنَّآ أَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ۞ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ۞

(اے رسول) ہم نے تم کو کوثر عطا کیا، تم تو اپنے پروردگار کی نماز پڑھا کرو اور قربانی دیا کرو،

إِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْأَبْتَرُ ۞

بیشک تمہارا دشمن بے اولاد رہے گا،

(۱۰۹) سُوْرَةُ الْكٰفِرُوْنَ مَكِّيَّةٌ (۱۸)

آیاتها ٦ — رکوعها ۱

سورہ کافرون مکہ میں نازل ہوا۔ اور اس کی چھ آیتیں اور ایک رکوع ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۞

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

قُلْ يٰٓأَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۞ لَآ أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۞ وَلَآ

(اے رسول) تم کہدو کہ اے کافرو تم جن چیزوں کو پوجتے ہو میں ان کو نہیں پوجتا۔ اور جس

لے اس میں اختلاف ہے کہ کون شخص مراد ہے عاص بن وائل ولید بن مغیرہ، ابوجہل، ابوسفیان وغیرہ کو کہتے ہیں یتیم کے حق ہے کہ جو ان صفات سے موصوف ہے وہ برا ہے ۱۲ ۔ ماعون کے معنی زکوٰۃ کے بھی ہیں اور قتادہ و عکرمہ کی تفسیر بھی یہی ہے مگر ابن مسعود ابن عباس اور سعید بن جبیر کی تفسیر وہی ہے جو ہم نے لکھا ہے یعنی برتن، ڈول وغیرہ ۱۲ ۔ اس سورہ میں کفار کی طعنہ زنی کا جواب ہے سورہ کی تشفی، نماز عید الضحیٰ اور قربانی کا حکم کفار کی مذمت مذکور ہے ۱۲ ۔ علامہ ابن حجر عسقلانی نے حضرت رسول خدا سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا کہ [illegible] ہے فرمایا ہے حق تعالیٰ [illegible] تمہارے شیعہ حوض کوثر [illegible] سیراب نورانی صورت چمکتے اور تمہارے دشمن پیاسے زرد رو وہاں سے نکلے جائیں گے (دیکھو صواعق محرقہ) آیت کوثر کے معنی خیر کثیر کے بھی ہیں اور چونکہ کفار حضرت رسول کے بیٹے نہ ہونے کی وجہ سے طعنہ دیا کرتے تھے اور حضرت کو رنج ہوتا تھا اس کے جواب اور حضرت کی تشفی کے واسطے یہ آیت نازل ہوئی مطلب یہ ہے کہ ہم نے تم کو کثرت سے اولاد عطا کی یہی وجہ ہے کہ اب شاید کوئی مقام ایسا نہیں جہاں آپ کی اولاد یعنی سادات موجود نہ ہوں اسی وجہ سے حضرت رسول نے فرمایا اور علمائے اہلسنت نے بھی بہ کثرت نقل کیا ہے کہ خدا نے ہر نبی کی اولاد اس کے صلب میں قرار دی اور میری اولاد علی کی صلب میں (دیکھو شرح مسلم نووی بحث آل) ۱۲ ۔ جب کفار نے دیکھا کہ اسلام روز بروز بڑھتا ہی جاتا ہے اور ان کی مکاریاں کارگر نہیں ہوتیں تو رسول اللہ سے کہنے لگے آؤ ہم تم مل کر باری سے پرستش کریں، ایک سال تمہارے معبود کی اور ایک سال ہمارے معبود کی اس کے جواب میں یہ سورہ نازل ہوا ۱۲

اَنۡتُمۡ عٰبِدُوۡنَ مَاۤ اَعۡبُدُ ۝۳ وَلَاۤ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدۡتُّمۡ ۝۴ وَ

خدا کی میں عبادت کرتا ہوں اس کی تم عبادت نہیں کرتے اور نہ میں تم پوجتے ہو میں ان کا پوجنے والا نہیں اور

لَاۤ اَنۡتُمۡ عٰبِدُوۡنَ مَاۤ اَعۡبُدُ ۝۵ لَكُمۡ دِيۡنُكُمۡ وَلِىَ دِيۡنِ ۝۶

جس کی میں عبادت کرتا ہوں تم اس کی عبادت کرنے والے نہیں تمہارے لئے تمہارا دین مجھ کے لئے میرا دین

سُوۡرَةُ النَّصۡرِ مَدَنِيَّةٌ (۱۱۰) (۱۱۴)

آیاتها ۳ رکوعها ۱

سورہ نصر مدینہ میں نازل ہوا۔ اور اس کی تین آیتیں اور ایک رکوع ہے۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اِذَا جَآءَ نَصۡرُ اللّٰهِ وَالۡفَتۡحُ ۝۱ وَرَاَيۡتَ النَّاسَ يَدۡخُلُوۡنَ فِىۡ دِيۡنِ

اے رسول جب خدا کی مدد آپہنچے گی اور فتح (مکہ) ہو جائیگی اور تم لوگوں کو دیکھو گے کہ غول کے غول خدا کے دین

اللّٰهِ اَفۡوَاجًا ۝۲ فَسَبِّحۡ بِحَمۡدِ رَبِّكَ وَاسۡتَغۡفِرۡهُ ؕ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ۝۳

میں داخل ہو رہے ہیں تو تم اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرنا اور اسی سے مغفرت کی دعا مانگنا وہ بیشک بڑا معاف کرنے والا ہے

سُوۡرَةُ اللَّهَبِ مَكِّيَّةٌ (۱۱۱) (۶)

آیاتها ۵ رکوعها ۱

سورہ لہب مکہ میں نازل ہوا۔ اور اس کی پانچ آیتیں اور ایک رکوع ہے۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

تَبَّتۡ يَدَاۤ اَبِىۡ لَهَبٍ وَّتَبَّ ؕ ۝۱ مَاۤ اَغۡنٰى عَنۡهُ مَالُهٗ وَ

ابولہب کے ہاتھ ٹوٹ جائیں اور وہ خود ستیاناس ہو جائے (آخر) نہ اس کا مال ہی اسکے کچھ کام آیا

مَا كَسَبَ ؕ ۝۲ سَيَصۡلٰى نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ ۝۳ وَّامۡرَاَتُهٗ ؕ

اور نہ اسے جو اسنے کمایا، وہ بہت بھڑکتی ہوئی آگ میں داخل ہوگا، اور اس کی جورو بھی

حَمَّالَةَ الۡحَطَبِ ۝۴ فِىۡ جِيۡدِهَا حَبۡلٌ مِّنۡ مَّسَدٍ ۝۵

جو سر پر ایندھن اٹھائے پھرتی ہے اور اس کے گلے میں بٹی ہوئی رسی (بندھی) ہے۔

لے اس آیت کے مضمون سے غرض کو کوئی ضرورت نہیں کیونکہ اس سے کفر کی اجازت ہی نکلتی ہے نہ جہاد کی ممانعت بلکہ اس کا مطلب تو یہ ہے کہ اگر تم خدا کی عبادت نہیں کرتے تو تمہارا جو جی چاہے کرو دنیا ہی میں پاؤ گے جیسے اعملوا ما شئتم۔

ے اس سورہ میں فتح مکہ اور اسلام کی ترقی اور اس پر حسن کی تسبیح و تنزیہ کا حکم ہوا ہے۔

ے ابولہب حضرت رسول کا چچا اور اس کی بیوی ام جمیل بہت حسب کی دشمن تھے جب یہ آیہ وانذر عشیرتک الاقربین نازل ہوا اور آپ نے اپنے قرابتداروں کو سمجھانے کے واسطے بلایا تو ابولہب نے جھنجھلا کر پتھر ہاتھ میں اٹھایا اور کوسنے لگا کہ تمہارے ہاتھ ٹوٹ جائیں اور تمہارا ناس ہو جائے تم نے اسی واسطے ہم کو بلایا ہے۔ اسی کے جواب میں یہ سورہ نازل ہوا ہے۔ حمالۃ الحطب کے ایک معنی چغلخور کے بھی ہیں اور ایک مطلب یہ بھی ہو سکتا ہے کہ قیامت میں اس کے سر پر بوجھ آگ کا اٹھوایا جائے گی۔ رسی کا ذکر بھی یا تو دنیا کا ذکر ہے کہ وہ اس قدر ذلیل ہے یا قیامت میں اس کی یوں ذلت کی جائے گی ۱۲

(١١٢) سُوْرَةُ الْاِخْلَاصِ مَكِّيَّةٌ (٢٢)
اٰيَاتُهَا ٤ — رُكُوْعُهَا ١

سورہ اخلاص مکہ میں نازل ہوا۔ اور اس کی چار آیتیں اور ایک رکوع ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۞ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۞ لَمْ یَلِدْ ۙ

(اے رسول) تم کہدو کہ خدا ایک ہے۔ خدا برحق بے نیاز ہے۔ نہ اس نے کسی کو جنا۔ نہ

وَ لَمْ یُوْلَدْ ۞ وَ لَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۞

اس کو کسی نے جنا، اور اس کا کوئی ہمسر نہیں

(١١٣) سُوْرَةُ الْفَلَقِ مَكِّيَّةٌ (٢٠)
اٰيَاتُهَا ٥ — رُكُوْعُهَا ١

سورہ فلق مکہ میں نازل ہوا۔ اور اس کی پانچ آیتیں اور ایک رکوع ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۞ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۞

(اے رسول) تم کہدو کہ میں صبح کے مالک کی ہر چیز کی برائی سے جو اس نے پیدا کی پناہ مانگتا ہوں

وَ مِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۞ وَ مِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ

اور اندھیری رات کی برائی سے جب اس کا اندھیرا چھا جائے، اور گنڈوں پر پھونکنے

فِی الْعُقَدِ ۞ وَ مِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۞

والیوں کی برائی سے (جب پھونکیں) اور حسد کرنے والے کی برائی سے جب حسد کرے

(١١٤) سُوْرَةُ النَّاسِ مَكِّيَّةٌ (٢١)
اٰيَاتُهَا ٦ — رُكُوْعُهَا ١

سورہ ناس مکہ میں نازل ہوا۔ اور اس کی چھ آیتیں اور ایک رکوع ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

ے اس سورہ میں صرف خدا کی توحید کا ذکر ہے اور وہ بھی اس خوبصورتی سے کہ مختصر الفاظ اور بہت جامع ہے کہ مخالفین اسلام نصاریٰ وغیرہ کو بھی اس کا اقرار کرنا پڑا۔ ایسی عمدہ توحید کسی آسمانی کتاب میں بھی نہیں ہے۔

ے کفار و مشرکین حسد سے تو حضرت کے جانی دشمن تھے ہی آپ کی عداوت میں طرح طرح کے حیلے کیا کرتے تھے زہر دیتے کبھی جادو کراتے۔ اگرچہ جادو وغیرہ کا آپ پر کچھ اثر نہ ہوتا مگر خدا نے ان کی مکاریوں سے محفوظ رہنے اور آپ کی تشفی کے لئے ان دونوں سوروں کو نازل کیا مطلب یہ ہے کہ خدا تمہارا حافظ و مددگار ہے دشمن تمہارا کچھ بگاڑ نہیں سکتے۔

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝١ مَلِكِ النَّاسِ ۝٢ اِلٰهِ النَّاسِ ۝٣

(اے رسولؐ) تم کہو میں لوگوں کے پروردگار، لوگوں کے بادشاہ، لوگوں کے معبود کی

مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ الْخَنَّاسِ ۝٤ الَّذِيْ يُوَسْوِسُ

(شیطانی) وسوسہ کی بُرائی سے پناہ مانگتا ہوں جو (خدا کے نام سے) پیچھے ہٹ جاتا ہے جو لوگوں

فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۝٥ مِنَ الْجِنَّةِ

کے دلوں میں وسوسہ ڈالا کرتا ہے، جنات میں سے ہو

وَالنَّاسِ ۝٦

خواہ آدمیوں میں سے

دُعائے ختمِ قرآن

دُعائے ختم قرآن

اَللّٰهُمَّ اٰنِسْ وَحْشَتِيْ فِيْ قَبْرِيْ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِيْ

اے خدا میری قبر میں میری پریشانی کو دور فرما اور قرآن عظیم کے وسیلے سے

بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ وَاجْعَلْهُ لِيْ اِمَامًا وَّنُوْرًا وَّهُدًى

مجھ پر رحم فرما اور قرآن کو میرے لئے پیشوا باعث نور اور سبب ہدایت

وَّرَحْمَةً اَللّٰهُمَّ ذَكِّرْنِيْ مِنْهُ مَا نَسِيْتُ وَعَلِّمْنِيْ مِنْهُ

و رحمت فرما، اور قرآن میں سے جو کچھ میں بھول گیا ہوں یاد دلا اور جو کچھ قرآن میں سے

مَا جَهِلْتُ وَارْزُقْنِيْ تِلَاوَتَهٗ اٰنَآءَ اللَّيْلِ وَاٰنَآءَ

میں نہیں جانتا وہ سکھلا دے اور رات دن مجھے اس کی تلاوت نصیب کر اور (قیامت کے دن)

النَّهَارِ وَاجْعَلْهُ لِيْ حُجَّةً

اس کو میرے لئے دلیل بنا،

يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

اے عالم کے پرورش کرنے والے۔

دُعَآءُ خَتْمِ الْقُرْاٰنِ

صَدَقَ اللّٰهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ○ وَصَدَقَ رَسُوْلُهُ النَّبِيُّ الْكَرِيْمُ ○ وَنَحْنُ عَلٰى ذٰلِكَ مِنَ
الشّٰهِدِيْنَ ○ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ○ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا بِكُلِّ حَرْفٍ
مِّنَ الْقُرْاٰنِ حَلَاوَةً وَّبِكُلِّ جُزْءٍ مِّنَ الْقُرْاٰنِ جَزَآءً اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا بِالْاَلِفِ اُلْفَةً وَّبِالْبَاءِ
بَرَكَةً وَّبِالتَّاءِ تَوْبَةً وَّبِالثَّاءِ ثَوَابًا وَّبِالْجِيْمِ جَمَالًا وَّبِالْحَاءِ حِكْمَةً وَّبِالْخَاءِ خَيْرًا
وَّبِالدَّالِ دَلِيْلًا وَّبِالذَّالِ ذَكَآءً وَّبِالرَّاءِ رَحْمَةً وَّبِالزَّاءِ زَكٰوةً وَّبِالسِّيْنِ سَعَادَةً وَّبِالشِّيْنِ
شِفَآءً وَّبِالصَّادِ صِدْقًا وَّبِالضَّادِ ضِيَآءً وَّبِالطَّاءِ طَرَاوَةً وَّبِالظَّاءِ ظَفَرًا وَّبِالْعَيْنِ
عِلْمًا وَّبِالْغَيْنِ غِنًى وَّبِالْفَاءِ فَلَاحًا وَّبِالْقَافِ قُرْبَةً وَّبِالْكَافِ كَرَامَةً وَّبِاللَّامِ لُطْفًا وَّ
بِالْمِيْمِ مَوْعِظَةً وَّبِالنُّوْنِ نُوْرًا وَّبِالْوَاوِ وُصْلَةً وَّبِالْهَاءِ هِدَايَةً وَّبِالْيَاءِ يَقِيْنًا ۔
اَللّٰهُمَّ انْفَعْنَا بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ○ وَارْفَعْنَا بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ○ وَتَقَبَّلْ مِنَّا
قِرَآءَتَنَا وَتَجَاوَزْ عَنَّا مَا كَانَ فِيْ تِلَاوَةِ الْقُرْاٰنِ مِنْ خَطَاٍ اَوْ نِسْيَانٍ اَوْ تَحْرِيْفِ كَلِمَةٍ عَنْ
مَّوَاضِعِهَا اَوْ تَقْدِيْمٍ اَوْ تَاْخِيْرٍ اَوْ زِيَادَةٍ اَوْ نُقْصَانٍ اَوْ تَاْوِيْلٍ عَلٰى غَيْرِ مَا اَنْزَلْتَهٗ عَلَيْهِ
اَوْ رَيْبٍ اَوْ شَكٍّ اَوْ سَهْوٍ اَوْ سُوْءِ اَلْحَانٍ اَوْ تَعْجِيْلٍ عِنْدَ تِلَاوَةِ الْقُرْاٰنِ اَوْ كَسَلٍ اَوْ
سُرْعَةٍ اَوْ زَيْغِ لِسَانٍ اَوْ وَقْفٍ بِغَيْرِ وُقُوْفٍ اَوْ اِدْغَامٍ بِغَيْرِ مُدْغَمٍ اَوْ اِظْهَارٍ بِغَيْرِ
بَيَانٍ اَوْ مَدٍّ اَوْ تَشْدِيْدٍ اَوْ هَمْزَةٍ اَوْ جَزْمٍ اَوْ اِعْرَابٍ بِغَيْرِ مَا كَتَبَهٗ اَوْ قِلَّةِ رَغْبَةٍ وَّرَهْبَةٍ
عِنْدَ اٰيَاتِ الرَّحْمَةِ وَاٰيَاتِ الْعَذَابِ فَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا وَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ○ اَللّٰهُمَّ
نَوِّرْ قُلُوْبَنَا بِالْقُرْاٰنِ وَزَيِّنْ اَخْلَاقَنَا بِالْقُرْاٰنِ وَنَجِّنَا مِنَ النَّارِ بِالْقُرْاٰنِ وَاَدْخِلْنَا
فِي الْجَنَّةِ بِالْقُرْاٰنِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلِ الْقُرْاٰنَ لَنَا فِي الدُّنْيَا قَرِيْنًا وَّفِي الْقَبْرِ مُوْنِسًا وَّعَلَى
الصِّرَاطِ نُوْرًا وَّفِي الْجَنَّةِ رَفِيْقًا وَّمِنَ النَّارِ سِتْرًا وَّحِجَابًا وَّاِلَى الْخَيْرَاتِ كُلِّهَا
دَلِيْلًا فَاكْتُبْنَا عَلَى التَّمَامِ وَارْزُقْنَا اَدَآءً بِالْقَلْبِ وَاللِّسَانِ وَحُبِّ الْخَيْرِ وَالسَّعَادَةِ
وَالْبِشَارَةِ مِنَ الْاِيْمَانِ ○ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ مَّظْهَرِ لُطْفِهٖ وَ
نُوْرِ عَرْشِهٖ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا ○

رُموزِ اوقاف

بول چال میں ہم کہیں زیادہ کہیں کم ٹھہرتے ہیں کہیں باتیں ملا کر کہتے کہیں ایک بات کہہ کر ٹھہر جاتے اور دوسری نئے سرے سے شروع کرتے ہیں سمجھ کر پڑھنے کے لئے بھی یہ جاننا نہایت ضروری ہے کہ وصل کہاں کرنا ہے وقف کہاں پھر وقف کی صورتوں میں خیال رکھنا چاہئے کہ زیادہ وقف کن کن مقامات پر کرنا ہے کم کہاں کہاں، قرآن مجید کا صحیح اور با فہم قراءت کیلئے خاص خاص علامتیں مقرر ہیں جنہیں رُموزِ اوقاف کہتے ہیں ان کی مختصر کیفیت حسب ذیل ہے۔

مـ وقفِ لازم کی علامت ہے اسے ترک کر دینے سے معنوں میں خلل پڑ جاتا ہے یہاں ٹھہر جانا نہایت ضروری ہے ورنہ عبارت کا مطلب منشائے الٰہی کے خلاف ہو جائیگا

ط وقفِ مطلق کی علامت ہے چونکہ اس وقف پر ماقبل اور مابعد کو ملا کر پڑھنے کی وجہ نہایت ضعیف بلکہ ناپید ہوتی ہے اس لئے یہاں سے گزرنا نہیں چاہیئے، بلکہ احسن یہی ہے کہ یہاں وقف کر کے مابعد سے ابتدا کی جائے۔

ج وقفِ جائز کی علامت ہے۔ یہاں وقف اور وصل دونوں روا ہیں لیکن ٹھہر جانا بہتر، نہ ٹھہرنا جائز ہے۔

ز وقفِ مجوز کی علامت ہے۔ یہاں وقف کی وجہ بھی موجود ہوتی ہے وصل کی بھی لیکن وصل کی جہت زیادہ قوی و واضح ہوتی ہے۔ نہ ٹھہرنا بہتر ہے، یہاں سے گزر ہی جانا چاہیئے۔

ص وقفِ مرخص کی علامت ہے۔ اس سے مراد یہ ہے کہ یہاں دو باتوں کا باہمی تعلق ہے۔ ہاں معنوں کے لحاظ سے ہر بات مستقل حیثیت بھی رکھتی ہے۔ یہاں چاہیئے تو ملا کر پڑھنا لیکن پڑھنے والا اگر تھک کر ٹھہر جائے تو رخصت ہے۔ وقفِ مرخص میں جہت وقف ضعیف ہوتی ہے۔ وقفِ مجوز کی بہ نسبت وقفِ مرخص میں وصل کو زیادہ ترجیح ہے۔

ق قِیۡلَ (کہا گیا ہے) یا قِیۡلَ عَلَیۡهِ الۡوَقۡفُ (کہا گیا ہے کہ اس مقام پر وقف ہے) کی علامت ہے۔ بعض علماء کے نزدیک یہاں ٹھہر جانا جائز ہے، لیکن یہ علامت ضعفِ وقف کی طرف اشارہ کرتی ہے۔ یہاں نہ ٹھہرنا بہتر ہے۔

لا لَا وَقۡفَ عَلَیۡهِ (اس مقام پر کوئی وقف نہیں) کی علامت ہے۔ اس میں اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ قاری یہاں ہرگز وقف نہ کرے۔ بعض علماء نے لکھا ہے کہ اگر وقف ہو جائے تو اعادہ واجب ہے۔

قف (۱) یُوۡقَفُ عَلَیۡهِ (اس مقام پر ٹھہرا جاتا ہے) کی علامت ہے۔ (۲) جہاں یہ گمان ہو کہ پڑھنے والا وصل کریگا وہاں قف (ٹھہر جا) کی علامت لکھی جاتی ہے۔

سکتہ سانس توڑے بغیر تھوڑا سا ٹھہر جانا۔ پڑھنے والا یہاں ذرا سا ٹھہر جائے سانس نہ توڑے۔

وقفہ لمبے سکتے کی علامت ہے یعنی جتنی دیر میں سانس لیتے ہیں پڑھنے والا اس سے کم ٹھہرے۔ علم قراءت کی اصطلاح میں سکتہ اور وقفہ قریب المعنی ہیں لیکن سکتہ وصل سے قریب تر ہوتا ہے اور وقفہ وقف سے۔

صل قَدۡ یُوۡصَلُ (کبھی کبھی ملا کر پڑھا جاتا ہے) کی علامت ہے یعنی پڑھنے والا کبھی اس جگہ ٹھہر جاتا ہے کبھی نہیں ٹھہرتا یہاں ترکِ وصل اولیٰ اور وقف کا احسن ہے

صلے اَلۡوَصۡلُ اَوۡلٰی کی علامت ہے یعنی ملا کر پڑھنا بہتر ہے۔

جہاں ایک سے زیادہ علامتیں ہوں وہاں اُوپر کی علامت کا اعتبار ہوتا ہے اسی طرح اگر ایک سے زیادہ علامتیں ایک سیدھ میں ہوں تو آخری علامت کا اعتبار ہوگا

۝ مطلق آیت کی علامت ہے۔ جہاں فقط یہی علامت ہو وہاں وقف کیا جائے اگر آیت پر لا ہو، تو ترکِ وقف اولیٰ ہے۔ ہاں ضرورۃً ٹھہر جائے تو مضائقہ بھی نہیں۔ قاریوں میں یہی مشہور ہے کہ نہ ٹھہرا جائے۔ اگر آیت پر لا کے سوا کوئی اور رمزِ وقف ہو تو وقف و وصل کیلئے اسی علامت کا اعتبار ہوگا۔

∴ ∴ اگر کوئی عبارت تین تین نقطوں کے درمیان گھری ہوئی ہو تو پڑھنے والے کو اختیار ہے کہ پہلے تین نقطوں پر وقف کر کے دوسرے تین نقطوں پر وصل کرے یا پہلے تین نقطوں پر وصل کر کے دوسرے تین نقطوں پر وقف کرے۔ اس قسم کی عبارت کو مُعَانَقَہ یا مُراقبہ کہتے ہیں۔

اِستدعا

عمران کمپنی، لاہور نے تو اِمکانی کوشش کر لی ہے کہ قرآن مجید مترجم عکسی ورنگین کا یہ نسخہ

ہر قسم کے اغلاط سے مُبّرا رہے، لیکن اِنسان خطا کا پتلا ہے۔

قارئینِ کرام سے استدعا ہے کہ دورانِ تلاوت جہاں جہاں غلطی کا شبہ ہو،

ان مقامات سے آگاہ کر کے ممنون فرمائیں۔

ناشر
عمران کمپنی لاہور

سرٹیفکیٹ تصحیح

ہم نے قرآن مجید کے اس نسخہ کو از اول تا آخر حرف بحرف بغور پڑھا ہے۔ اور ہم تصدیق کرتے ہیں۔ کہ اس کے متن میں کوئی لفظی یا اعرابی غلطی نہیں ہے (واللہُ اعلم)

حافظ سراج الدین گجراتی

مولوی محمد رمضان
رجسٹرڈ پروف ریڈر حکومت پاکستان

ناشران
عِمران کمپنی لاهور
مُغل حویلی، اندرُون موچی دروازہ

عمران کمیٹی

۱۲/۱